الجمعیۃ

Al-Jamiat

10 Jan 1927
To
26 Dec 1927

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہو چکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں ''الجمعیۃ'' کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے ''الجمعیۃ'' کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کر سکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو ''کفایت المفتی'' کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے ''الجمعیۃ'' اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔ جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود ''الجمعیۃ'' کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہو سکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔ مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں / مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

☜ جنوری 1927	☜ فروری 1927
☜ مارچ 1927	☜ اپریل 1927
☜ مئی 1927	☜ جون 1927
☜ جولائی 1927	☜ اگست 1927
☜ ستمبر 1927	☜ اکتوبر 1927
☜ نومبر 1927	☜ دسمبر 1927

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی
جلد ۵ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲

نکاح مرتدہ

مولانا احمد سعید صاحب کے قلم سے

(گذشتہ سے پیوستہ)

سہ جالب ایڈیٹر ہمدم نے جو پہلا نوٹ لکھا وہ تو میری سمجھ میں ہی نہیں آیا۔ اتنے لائق اور پرانے تجربہ کار ایڈیٹر سے جس بیدلی سے اتنے بڑے معاملہ پر اظہار رائے کیا ہے وہ یقیناً قابل حیرت ہے۔ نوٹ پڑھنے سے یہ بھی نہ معلوم ہو سکا کہ میر صاحب نکاح مرتدہ پر بڑے دلی کر رہے ہیں یا کسی کی بے موت پر حزن و ملال کا اظہار فرما رہے ہیں۔ لیکن جناب نے دوسرا مقالہ ذرا سنبھل کر اور ہوشیار ہو کر تحریر فرمایا ہے جس کا میں شکر گزار ہوں۔ یہ مقالہ الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے۔ سید صاحب صحیح فرماتے ہیں کہ دقتیں ضرور ہیں۔ لیکن آخر وہ کونسی مشکل ہے جس کا حل نہ ہو سکتا ہو۔

میں عرض کرتا ہوں نان و نفقہ کی نوبت بھی اگر آئی تو مضائقہ نہیں۔ نان و نفقہ اگر آئے گا تو عورت کو مرد کے گھر میں بھی تو رہنا پڑیگا۔ میں تو کہتا ہوں اگر عورتوں کو یہ معلوم ہو گیا تو آئندہ ارتداد کی جانب اقدام ہی نہ ہوگا۔ کیونکہ پھر ارتداد بیکار ہو جائیگا۔ رہا بچوں کی پرورش اور حضانت کا معاملہ تو وہ صورت اب بھی صغریٰ خانم کے مقدمہ میں پیش ہے۔ اگر صغریٰ خانم کامیاب ہو گئی تو یہ مشکل بھی ہاتھ سے گئی۔ البتہ حق ولایت باپ کا اولاد پر اب بھی باقی ہے۔ اور اس صورت میں بھی باقی رہے گا۔ میں اس سلسلہ میں اتنا اور بھی عرض کر دوں تاکہ سید صاحب اپنی معلومات سے مجھے آسانی کے ساتھ فائدہ پہنچا سکیں کہ یہ عدم فسخ کی بحث اس صورت میں ہے جبکہ عورت مرتد ہو جائے۔ تو نکاح فسخ ہو جائیگا۔ کیونکہ مرد کو عورت سے علیحدگی کے لیے کوئی دشواری نہیں ہے۔ جو اس کے ارتداد پر اشتباہ کیا جائے یہ صورت صرف عورتوں کے لیے ہونی چاہیے۔ اگرچہ حنفی مذہب کے لیے آپ کے نزدیک یہ صورت بالکل نئی ہے لیکن علماء متاخرین کے اقوال اس باب میں ہماری انشاء اللہ بہت کافی رہنمائی کریں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ وقتاً فوقتاً اس مسئلہ پر ضرور روشنی ڈالتے رہیں گے نیز علماء فرنگی محل کی رائے سے بھی اگر استصواب کر لیں تو بہت مناسب ہوگا۔

خلع اور مولانا راشد الخیری

میں نے اپنے سابق مضمون میں خلع کے متعلق بھی اظہار خیال کیا تھا اور میں اب تک اپنے خیال پر قائم ہوں کہ خلع اس مصیبت کا علاج نہیں ہے۔ خلع اس خاوند سے تو مفید ہو سکتا ہے جو طلاق دینے پر رضامند ہو لیکن کچھ مال طلب کرتا ہو۔ تو اس کمبخت کو کچھ دے لیکر لڑکی کا پیچھا چھڑایا جا سکتا ہے لیکن ان بدنصیبوں کا کیا علاج ہے جو کہتے ہیں ہم تو سڑا سڑا کے ماریں گے۔ نہ طلاق دینگے نہ روٹی کپڑا۔ کرو ہمارا کیا کرتے ہو۔ مولانا راشد کا ایک مضمون زمیندار میں شائع ہوا ہے۔ شاید میرے پہلے مضمون سے کچھ غلط فہمی ہوئی۔ میرا مطلب ہرگز مولانا پر کوئی حملہ کرنا نہ تھا۔ مولانا میرے بزرگ ہیں میں ان کے سامنے چھوٹے سے بڑا ہوا ہوں۔ میرے ہی محلہ میں رہتے ہیں ہمیشہ سے مولانا کو جانتا ہوں اور مولانا بھی مجھ سے اچھی طرح واقف ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ قدرت نے مجھ میں حملہ کی صلاحیت ہی نہیں پیدا کی۔ مجھے تو مدافعت کا طریقہ بھی نہیں آتا جارحانہ کارروائی سے تو میں کوسوں دور ہوں۔ لوگ مجھ پر خدا جانے کتنے حملے کرتے رہتے ہیں اور دہلی کے ایک اسلامی جریدہ نے تو اس کا ٹھیکہ ہی لے رکھا ہے لیکن میں کبھی جواب بھی نہیں دیتا چہ جائیکہ پیشقدمی کروں۔ اگر واقعی کسی صحیح چیز کا میرے متعلق اعلان کیا جاتا ہے تو میں خدا سے توبہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی فرضی فسانہ ہوتا ہے تو لکھنے والوں کے لیے ہدایت کی دعا کرتا ہوں۔ پھر اگر کبھی میں اپنی طبیعت کے خلاف ایسی جرأۃ کرتا بھی تو مولانا ہی کی ذات رہ گئی تھی۔ میرے محلہ میں بیسیوں شرابی۔ جواری ڈھنڈاری پڑے ہیں۔ مگر مجھے دوسروں کی عیب گیری کہاں اپنی اصلاح سے فرصت ہے تو توجہ کروں۔

من آن مورم کہ در پایم بمالند — نہ زنبورم کہ از نیشم بنالند
کجا خود شکر این نعمت گذارم — کہ زور مردم آزاری ندارم

مولانا آپ میرے بزرگ ہیں میں باادب التماس کرتا ہوں کہ آپ خود بھی ذی علم ہیں مسئلہ کی اہمیت پر غور کیجیے۔ میرے سامنے سید سلیمان ندوی کا مضمون نہیں ہے۔ نہ معلوم انہوں نے کیا لکھا تھا۔ فقہ کی عبارت موجود ہے آپ خود بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

وان تشاق الزوجان وخافا ان لا یقیما حدود اللہ فلا باس بان تفتدی نفسہا بمال یخلعہا بہ فان فعل ذلک وقع بالخلع تطلیقۃ بائنۃ ولزمہا المال۔

اب بتائیے اس میں نہ حاکم کی شرط ہے نہ قاضی کی۔ اگر خاوند راضی ہو کہ مال لیکر طلاق دیدیگا تو یہ تو آپ گھر میں بیٹھ کر بھی کر سکتے ہیں۔ میں جس مصیبت کا علاج چاہتا ہوں وہ تو یہ ہے کہ خاوند کسی طرح طلاق دینے پر راضی نہیں ہوتا نہ خوشامد سے نہ مال سے نہ کسی دباؤ سے اور عورت کے حقوق بھی پورے نہیں کرتا اب فرمائیے اس ظالم کا کیا کیا جائے۔ آپ نے ثابت بن قیس کی حدیث کا حوالہ دیا ہے۔ اس حدیث میں یہ کہاں ہے کہ ثابت نے باغ کی واپسی کے بعد بھی طلاق سے انکار کیا۔ عورت نے خلع چاہا۔ ثابت نے حضور کا مشورہ قبول کیا اور راضی ہو گئے خلع ہو گیا۔ خلع ثابت جیسے شریفوں کے لیے تو صحیح ہے۔ لیکن آج کل کے بدمعاشوں کا علاج بتائیے آپ کے پاس کیا ہے۔

ف۔ ہ۔ بنت سید بشیر حسین

آپ کا خط الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے مجھے عورتوں کی تکلیف کا پورا احساس ہے میں غافل نہیں ہوں۔ آپ اطمینان رکھیے۔ میں نے دو مسئلہ اسی لیے ساتھ ساتھ شروع کیے ہیں اگر ارتداد کا دروازہ بند کیا گیا اور یقیناً وہ بند کرنے کے قابل ہے تو ان شاء اللہ فسخ نکاح کا اختیار ضرور مسلمان حاکموں کو دیا جائے گا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ عورتوں کے لیے حصول طلاق کے تمام دروازے بند کر دیے جائیں۔

علما خاموش ہیں

میں آخر میں حضرات علماء کرام کی خدمت میں بصد ادب ملتمس ہوں کہ الجمعیۃ کے کالم آپ کے مبارک خیالات کے لیے مضطرب ہیں۔ تمام معاملات آپ کے سامنے ہیں صغریٰ خانم اسلامی ناموس پر ایک اور وار کر چکی ہیں۔ حکومت کی بے پروائی اور ہندو قوم کی ذہنیت بھی آپ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ سالانہ اجلاس سے پیشتر اس مسئلہ پر کافی طریقہ سے بحث کر لی جائے۔ تاکہ آئندہ ایک صحیح فیصلہ کرنے کے بعد آئینی جد و جہد شروع کی جائے۔

میں حضرت مولانا انور شاہ صاحب۔ مولانا شبیر احمد صاحب۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند۔ اور جناب مولانا حسین احمد صاحب۔ مولانا نثار احمد صاحب۔ مولانا قطب الدین صاحب۔ مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ مولانا ثناء اللہ صاحب۔ مولانا عبد الواحد صاحب غزنوی۔ مولانا عبد الشکور صاحب۔ مولانا ابو الکلام آزاد۔ غرض ان سب بزرگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بہت جلد اپنے خیالات کا اظہار فرما کر مجھے شکریہ کا موقع دیں۔ حالات نے خطرناک صورت اختیار کر لی ہے۔ ایک آخری اور قطعی فیصلہ کا انتظار ہے۔ تاکہ پوری جد و جہد کے ساتھ کارروائی شروع کی جائے یا ہمیشہ کے لیے سکوت اختیار کر لیا جائے۔

میں مکرر اسلامی جرائد سے اعانت کی درخواست کرتا ہوں

وما توفیقی الا باللہ

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

جناب قبلہ مولانا صاحب دام ظلکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اخبار الجمعیۃ ... کے ایک استفتاء کے جواب میں آنجناب تحریر فرمارہے ہیں کہ زوجہ کو خاوند کے مفقود الخبر ہونے کے وقت سے کم از کم چار سال کا انتظار کرنا پڑیگا۔ جناب عالی اس مسئلہ کے متعلق یہاں کے بعض علماء صاحبان اعتراض کررہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ مسئلہ ہمارے مذہب میں نہیں بلکہ یہ قول امام مالکؒ کے مذہب کا ہے۔ چنانچہ اکثر کتب فقہ متداولہ میں یہی پائے جاتے ہیں۔ از برائے مہربانی فقہ حنفیہ کے کسی مستند کتاب سے حوالہ دیکر مشکور فرمایئں۔ آئندہ یہ چیریں جواب باصواب سے مشکور فرمائیں۔

خادم اسلام احمد خاں خریدار الجمعیۃ نمبر ۲۶۱

الجواب

ہاں ان بزرگوں کا یہ کہنا صحیح ہے کہ زوجہ مفقود کے لئے چار سال انتظار کرنے کے بعد نکاح کی اجازت دینا حضرت امام مالکؒ کا مذہب ہے اور یہ کہ حنفیہ کا اصل مذہب اسکے خلاف ہے مگر اسکے ساتھ ان بزرگوں کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ متاخرین حنفیہ نے زمانہ موجودہ کی ضرورت پر نظر کرتے ہوئے حضرت امام مالکؒ کے قول پر فتوے دیدیا ہے۔ شامی میں اس کی تصریح موجود ہے ...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

بعض بزرگ جو اردو زبان کے استعمال سے واقف نہیں ہیں کبھی کبھی عجیب رنگ میں خط لکھا کرتے ہیں۔ جب ان کو اردو لکھنی نہیں آتی تو خدا جانے یہ لوگ خواہ مخواہ انشاپردازی کی ٹانگ کیوں توڑا کرتے ہیں۔ ایک صاحب خط کے بعد اپنا تعارف اس طرح کراتے ہیں۔

راقم اس خط کا آپ کے جوتوں کا خادم

پہلے زمانہ کا ایک قصہ مشہور ہے کہ ایک صاحب جو گاؤں کے رہنے والے تھے۔ دہلی کے ایک رئیس کے ہاں ملازم ہوگئے تھے۔ انہوں نے اپنے آقا سے کئی بار پیاس کی تشنگی کا محاورہ سنکر یہ خیال کرلیا کہ لفظ تشنگی کسی ضرورت کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ چنانچہ جب اپنے گاؤں گئے تو وہاں ایک مجمع میں گفتگو کرتے کرتے بولے۔ اجی ذرا ٹھیرجاؤ مجھے پیشاب کی تشنگی معلوم ہورہی ہے میں پیشاب کرکے باتیں کروں گا۔

آج کل بعض مولوی صاحبان کو کفر کے فتوی کا ایسا شوق ہے جیسے کسی زمانہ میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو اشاعت اسلام اور مسلمان بنانے کا شوق تھا۔

گذشتہ دنوں لاہور کے ایک مفتی صاحب نے بعض ...

جوش انتقام کا خونی مظاہرہ

صرف ہم نے نہیں بلکہ تمام دہلی والوں نے سنا کہ جسدن سہ پہر کو برن بسٹن روڈ کے ایک بالاخانے پر کسی شخص نے سوامی شردھانند جی کو پستول سے قتل کردیا اسی روز کچھ دیر بعد اسی مقام کے قریب ہندؤوں نے مسلمان بےگناہ راستہ چلنے والوں پر بیرحمانہ حملہ کردیا۔ اس حملے میں پانچ مسلمان زخمی ہوئے اور ہسپتال پہونچائے گئے ان میں سے ایک ضعیف العمر مظلوم شدید زخموں کی برداشت نہ کرسکا اور ۲۴ یا ۲۵ دسمبر کو ہسپتال میں شہید ہوگیا۔ لیکن اس کے بعد سے آج ۶ جنوری تک اس مظلوم شہید کے قاتلوں اور واقعۂ قتل کی تفتیش کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہوا کہ پولیس اور مقامی حکام نے کیا کارروائی کی۔ مسلمانوں نے سوامی شردھانند کے دردناک قتل کے متعلق افسوس اور ناراضی ظاہر کرنے میں جس جذبۂ وطن دوستی کا ثبوت دیا ہے وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ لیکن اخباروں کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے کے باوجود کہیں اس مسلمان کے قتل پر جو نظاہر انتقامی جوش کا جوابی مگر مظلوم شہید ہے کسی ہندو کی طرف سے اظہار افسوس اور مارنے والوں کے خلاف اظہار ناراضی کا ایک لفظ بھی نظر نہیں آیا۔ معلوم نہیں کہ اسکو انسان نہیں سمجھا گیا یا سوامی جی کے قتل کی پاداش میں علی العموم مسلمانوں کو زخمی کرنا یا مار ڈالنا جائز قرار دے لیا گیا یا اور کوئی صورت پیش آئی۔

ہم نے اب تک اس واقعہ کی طرف صرف اسلئے توجہ نہیں دلائی کہ ہم منتظر تھے کہ جس طرح سوامی جی کے قتل کے متعلق ہم نے اور تمام مسلمان اخباروں اور لیڈروں نے اپنا فرض ادا کیا اسی طرح ہندو اخبارات اور لیڈر بھی اس مظلوم مسلمان کے متعلق اپنا فرض ادا کرینگے اور اپنی قوم کے اس مجنونانہ جوش انتقام پر ملامت کرنے میں اپنی اخلاقی جرأت اور اپنے ضمیر کی زندگی کا ثبوت دینگے مگر افسوس کہ ہم انتظار ...

اخبار الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

ہندؤوں کا امن سوز پروپیگنڈا

اگرچہ سوامی شردھانند جی کے قتل پر جو کسی سودائی کے جنون کا نتیجہ ہے اور جس کا قاتل اپنے فعل کا خود ذمہ دار ہے بلحاظ تمام چھوٹے بڑے مسلم لیڈر افسوس اور ناراضی کا اظہار کرچکے ہیں۔ لیکن ہندو قوم جو ہمیشہ اپنی تعلیم اور قابلیت کا مظاہرہ کیا کرتی ہے۔ اور جسے اپنی روشن خیالی پہ بہت کچھ فخر ہے اس قتل سے غضبناک ہوکر فرط غیظ وغضب میں ایسی طفلانہ بلکہ مجنونانہ حرکات پر اتر آئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید ہندوستان کی سات کروڑ مسلم آبادی ایک ایک ... ہندو قوم ہر شخص کو فرداً فرداً اور مجموعی حیثیت سے سوامی جی کا قاتل سمجھتی ...

...

خطبۂ صدارت

(خان بہادر پیرزادہ محمد حسین ایم اے سی آئی ای)

صدر مجلس استقبالیہ مسلم لیگ

جناب صدر نے مسلمانان دہلی کا شکریہ ادا کرنے اور شہر دہلی کی تاریخی و مرکزی اہمیت کا اظہار کرنے کے بعد ۱۹۰۶ء میں مسلم لیگ کے قیام اور حکومت کے ساتھ اس کی وفاداری کے نتائج پر بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ جو اہم سوالات اب درپیش ہیں ان کے متعلق ہماری کیا پالیسی ہو [illegible] اور مطمح نظر کو اختیار کریں جو آئندہ کے لئے ہماری سیاسی ترقی میں ایک تاریخی باب کا ہو۔

ہندوستان اور مسلمان

اب تقریباً ہزار سال ہونے کو آئے کہ ہم ہندوستان کی سرزمین پر بود و باش اختیار کی اور اسلامی تہذیب کے بانی اور دریچے کھولے۔ ہندوستان کی تمام سرزمین میں ہم جڑ پکڑ چکے ہیں۔ ہم ہزار سال سے اس زمین میں رہتے ہیں اور ہمیشہ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم دیسے ہی ہندوستان کے سپوت ہیں جیسے کہ اور لوگ ہیں اور ہمارا کوئی اس سرزمین پر حق ویسا ہی مضبوط ہے جیسے کہ دوسروں کا۔ ہمارا سیاسی مطمح نظر دو جو اہروں کا ہے [illegible] اور ان کے ہم وطنوں کو بھی ہمیشہ سے [illegible] لیکن

(الف) جب ہم ہندو بھائیوں کے ساتھ ہم کو ہمارے جائز حقوق دینے [illegible]

(ب) جب ہمارے ہندو بھائیوں کی ایک بڑی جماعت ہم کو ہمارے جائز حقوق سے محروم کرنے میں اصرار کرتی ہے۔

(ج) جب ہمارے ہندو بھائی ہمارے حقوق اور مادی کے برخلاف منافقانہ پروپیگنڈا پیش کرتے ہیں۔

(د) جب ہمارے ہندو بھائی محض کثرت کی بنا پر ہمارے مقابلہ میں [illegible] مقابلہ میں اپنے حقوق کو [illegible] اور مذہب کی آڑ میں اپنی جماعت کے عوام میں [illegible] تحریک [illegible] ہوتا ہے کہ ہندوستان میں ہم [illegible] پر علاحدہ [illegible] مجبوراً ہندوؤں کی عادات اور اطوار مذہب اور طرز معاشرت کو اختیار کرنا پڑے گا۔

ان تمام زیادتیوں کے مقابلہ میں اگر ہم اپنے حقوق کی حفاظت کی خواہش کریں تو یہ کوئی جارحانہ خواہش نہیں ہوگی لیکن اگر ہم میں سے کوئی جماعت ہندو یا مسلمان اس کا مطالبہ کرے کہ دوسرا گروہ تمام ملک کو اپنے رنگ میں رنگ دیں اور دوسروں کو مغلوب کر لیں تو یہ کانسٹی ٹیوشن کو [illegible] ترقی کی بجائے تمام ملک کو بار بار تنزل کی طرف واپس لے جائے گی۔

پس مسلم ہندوؤں کے انتخاب کی ہے کہ وہ اپنے طریق عمل سے ہماری کم عقلی پر [illegible] ہیں یا اس وقت تک کہ وہ مسلمانوں کو [illegible] کونسلوں کی نمایندگی کے متعلق جائز حقوق کے متعلق [illegible] ہمارے مطالبات مستقیم ہونے چاہئیں۔

ہندو اور مسلمانوں کے درمیان دو متنازعہ فیہ مسائل

میری رائے میں ایسے مسائل کا اٹھانا جن کا کوئی تعلق ترقی کے رستہ سے نہ ہو۔ ہم کو سمجھ لینا چاہئے کہ اگر انصاف اور عقل سے کام لیا جائے تو یہ دونوں سوالات بہت آسانی سے باہمی سمجھوتہ سے حل ہو سکتے ہیں۔ ہندو اور مسلمان دونوں سوالات کو ایک معقول نقطہ نظر سے دیکھیں [illegible] جو انتظامی فیصلہ ان سوالات کے متعلق کرے [illegible] یہ کس کی حمایت میں ہو اور اس نے ارادتاً نخل ہوں گا کہ کسی فرقہ کے مذہبی احساس کو ٹھیس لگا نا کون پسند کر سکتا ہے۔ اور اپنے موقعوں پر شاہراہ عام کو بلا کسی روک ٹوک کے استعمال کرنے کے حق کا تسلیم کرنا [illegible] ہندو بھائیوں کو [illegible] کا [illegible] بالکل ابتدا [illegible] کہ ہندو بھائیوں کو پہلے ہے [illegible] ہم گائے کی قربانی کے [illegible] بالکل تقاضا کرنا [illegible] ۱۹۲۷ء کی گورنمنٹ [illegible] گاندھی جی کے [illegible] کا دوسرا

فقط مسلمانوں کی رضامندی سے ہی بند ہو سکتی ہے۔ سوا ہائے گذشتہ میں اس وقت آگیا تھا کہ کا کوکی کی تعداد میں قدرے کمی کرنی گئی تھی۔ لیکن ہندو جداگانہ انتخاب سے بیوقوفی سے یہ کوشش کی کہ اس کو امتحان قانون کی کونسل کے ذریعہ سے زبردستی بند کرا دیں اور دوسری طرف دیگر سوالات میں مسلمانوں کی کم اعتباری کو اور بھی بڑھا دیا اس سے یہ سوال رضامندی کے ساتھ حل ہونا دشوار ہو گیا۔ اس کے سوالات پیش اور دینے کے اصول پر منحصر کرتے ہیں کہ کبھی جگہ ایک فریق رعایت کرے اور دوسری جگہ دوسرا فریق لیکن اس قدر ہندو خیال کرنا چاہئے کہ ہر فریق رعایت کرتا ہے اس کو دماغ میں بھی اس طرح یہ خیال نہ پیدا ہو کہ [illegible] تحفظ یادگی ہے کوئی جائز ہے۔ اور جس کے ساتھ رعایت کی جائے اس کا فرض ہے کہ اس کو خیر خواہانہ و صدارت کے ساتھ قبول کرے۔

اصل سوال نمایندگی اور ملازمتوں کا ہے

ہندو مسلمان بھائیوں کے تعلق پر رکھتا ہوں کہ وہ اس کو اپنے اصول [illegible] ہمارے ان [illegible] یہ سوال اس کا ہے کہ [illegible] اور زندگی کا [illegible] اور وہ وہ ہمارے ساتھ [illegible] وہ [illegible] بنیادی اور وہ [illegible] نمایندگی اور ملازمتوں میں اپنا پورا حق حاصل کرنے کا سوال ہے۔ کوشش کرنی چاہئے کہ سوراج میں ہمارا حصہ ہماری تعداد اور حقوق اور حیثیت کے متناسب ہو کیونکہ جب تک کہ ہر ایک بڑی جماعت کو اس کا حق نہیں دیا جائے گا سوراج کا اس ملک میں کامیاب ہونا محال ہے کیونکہ اس کے بغیر اتحاد اور اتفاق کا ہونا ناممکن ہے۔

اب آئندہ میں بتاتا ہوں کہ کونسی چیزیں ہیں جن پر ہمارے حقوق کی علیحدگی کی بحث بنی ہو سکتی ہے۔

صوبجات کی از سر نو تقسیم

صوبجات کی موجودہ تقسیم کسی اصول پر مبنی نہیں ہے بلکہ ایسے مختلف اور متضاد طور سے بیہودہ متضاد اور بے جوڑ رقبے جمع کر دئے گئے ہیں کہ جن میں ہمیشہ بگاڑ رہتا ہے۔ مثلاً سندھ اور بمبئی میں اور بہار اور اوڑیسہ میں اور پنجاب کے اس حصہ میں جہاں پنجابی بولی جاتی اور اس حصہ میں جس میں ہندوستانی بولی جاتی ہے کونسا عنصر مشترک ہے۔

اگرچہ ہندوستان کو از سر نو ایسے صوبجات میں تقسیم کرنا انتہائی مشکلات سے خالی نہیں لیکن باہم کشمکش کے کم کرنے اور کمی پیدا کرنے کا موقع دئے بغیر تمام ہندوستان کی ترقی میں سرعت پیدا نہیں ہو سکتی۔ میں ان صوبوں کو ملک کے لفظ سے اس لئے تعبیر کرتا ہوں کہ یورپ کے بہت سے ملک جو علیحدہ علیحدہ سلطنتیں ہیں ان صوبوں سے وسعت اور آبادی میں بہت کم ہیں۔

بیرونی حملہ کا ہوّا

ہمارے ہندو بھائی اس تقسیم سے چونک اٹھیں گے۔ بیرونی حملہ کا ہوّا ان کے سامنے نہایت مہیب شکل میں کھڑا ہو گا کیونکہ ان کا مجرم ضمیران کو بیرونی حملے کے خواب دکھاتا رہتا ہے لیکن اگر وہ ذرا بھی تاریخی مس رکھتے ہونگے تو وہ معلوم کر سکتے ہیں کہ گذشتہ سات سو سال میں ہندوستان پر کم سے کم سینکڑوں حملے مغرب کی طرف سے ہوئے ہیں لیکن کبھی پنجاب کے باشندوں نے حملہ آور کا ساتھ نہیں دیا۔ بیرونی حملہ کا ہوّا بالکل پروپیگنڈا کے نوالوں کے مریض دماغ کا ایجاد ہے۔ اور وہ اس غرض سے کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ مسلمانوں سے بدظن ہو جاوے۔

متناسب نمایندگی

اب میں مجالس وضع قانون میں اور سیف و قلم کی ملازمتوں میں مسلمانوں کی متناسب نمایندگی کا ذکر کرتا ہوں۔ ہمارے ہندو بھائی ملازمتوں کے متعلق لفظ قابلیت پر بہت زور دیتے ہیں۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے ہند نے اپنی تقریروں میں جو نمایندگی اور قابلیت کی بابت اپنی رائے ظاہر کی ہے اس کو ہندو اخبار یہ لباس پہنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کی رائے جماعت وار نمایندگی کے خلاف ہے لیکن میں مسلمانان ہندوستان کو یقین دلاتا ہوں کہ میں نے ہز ایکسلنسی کی تمام تقریروں کو غور سے پڑھا ہے ایک لفظ بھی ایسا معلوم نہیں ہوتا جو ہمارے لئے مضر ہو یا ہم انصافاً اعتراض کر سکیں۔ وہ اصولاً جماعت وار نمایندگی کو غلط سمجھتے ہیں۔ لیکن جب ان کو ہندوستان کا کافی تجربہ ہو جائے گا تو یقین ہے کہ ان کی یہ رائے بھی بدل جائیگی قابلیت کے متعلق جو ہز ایکسلنسی نے فرمایا ہے اس لفظ کو ہندو لیڈر اور ہندو پریس ایک محدود معنی میں استعمال کرتے ہیں ان کے نزدیک قابلیت فقط یونیورسٹی کی ڈگریوں پر منحصر ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

دہلی کا سبق

ہندو لیڈروں کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ اگر حلقہ انتخاب مشترک ہو گا تو دونوں جماعتوں میں سلوک قائم رہیگا اور بہترین شخص منتخب ہوتے رہینگے لیکن دہلی کے گزشتہ انتخاب نے ان کا پول بالکل کھول دیا انہوں نے محض جماعت وارانہ اصول کو مدنظر رکھکر ایک ایسے شخص کو جو کانگریس کا لائق رکن تھا ٹھکرا دیا محض اسلئے کہ وہ مسلمان تھا۔

میں نے فقط ایک دینے پر قناعت کی ہے ورنہ ہم روز دیکھتے ہیں کہ دو یونیورسٹیوں اور چیمبر آف کامرس اور دیگر جمعیتوں میں جن میں حلقہ انتخاب مشترکہ ہے آئے دن یہی ناانصافی علانیہ کرتے ہیں۔

معاہدہ لکھنؤ کی ترمیم ضروری ہے

اس معاہدہ میں جن صوبجات میں مسلمان اکثریت میں ہیں وہاں ان کی تعداد اکثریت کے مطابق نہیں بلکہ بعض جگہ ان کی تعداد متناسب تعداد سے بہت کم کر دی گئی ہے اگر صوبجات کی تقسیم اس اسکیم کے مطابق جس کی جانب میں اشارہ کر چکا ہوں از سر نو کر دی جاوے تو کوئی شکایت باقی نہیں رہتی اور یہ مسئلہ خود بخود حل ہو جاتا ہے کیونکہ جن صوبوں میں مسلمان اکثریت میں ہونگے وہاں ان کی نمایندگی کی تعداد خود بخود اکثر ہو جائے گی۔ اگر صوبوں کی تقسیم از سر نو کی جاوے گی تو بھی کوئی ایسا طریقہ آپس کے سمجھوتہ سے نکل سکتا ہے جس سے ہر فریق کی شکایت رفع ہو سکتی ہے۔ میں اس موقعہ پر اس طریقہ کی بابت تفصیل کے ساتھ بحث کرنا نہیں چاہتا بلکہ یہ کام لیگ کے لئے چھوڑتا ہوں۔

ملازمتوں میں بھی تناسب ہونا چاہئے

ہر ایک ملک کے انتظام کی اصلی باگ ملازمان سیف و قلم کے ہاتھ ہوتی ہے جس کے یہ معنی ہیں کہ واقعی حکمران یہی جماعت ہے کیونکہ ہر قانون کا اجرا اور استعمال ان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ اور اسمبلی کے ممبر اور وزرا بدلتے رہتے ہیں اور یہ جماعت نسبتاً مستقل ہوتی ہے اسلئے ہمارا فرض ہے کہ اس جماعت میں بھی ہم اپنی آبادی کے متناسب اور مطابق نمایندگی طلب کریں اور اس مطالبہ پر اصرار کریں۔

ہم گورنمنٹ اور ہندو بھائیوں کے ساتھ ملکر کام اسی وقت کر سکتے ہیں کہ ہمارے یہ دو مطالبے کہ مجلس ہائے وضع قوانین اور تمام ان مجلسوں اور جمعیتوں میں جن کے ممبر منتخب کئے جاتے ہیں ہماری تعداد مقرر کر دی جائے اور ہمیں اپنے ممبروں کے انتخاب کرنے کا علیحدہ اختیار دیا جائے اور سیف اور قلم کی ملازمتوں میں بھی ہماری تعداد ہر جگہ مقرر کر دی جائے۔ اور قابلیت کا معیار فقط یونیورسٹی کی ڈگریاں نہ سمجھی جائیں۔

ہمارے مخالف اکثر یہ دھوکہ دیتے ہیں کہ ایسی تقسیم یورپ کے کسی ملک میں نہیں۔ انگلستان کو بطور نظیر پیش کرتے ہیں۔ اول تو یہ غلط ہے۔ انگلستان ہی میں السٹر اور آئرلینڈ کے معاملات ہمارے پیش نظر ہیں۔ اسکاٹ لینڈ بھی علیحدہ سوراج مانگ رہا ہے۔ علاوہ ازیں جنگ عظیم کے بعد یورپ کی تقسیم درحقیقت جماعتی حقوق کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں بھی جو یورپ کی طرح ایک ملک نہیں بلکہ بر اعظم ہے ہم اسی طرح کی تقسیم درحقیقت چاہتے ہیں۔ ہندو سیاسی لیڈر اس کی مخالفت اس لئے کرتے ہیں کہ ان کا فائدہ اور مسلمانوں کا نقصان ان کو موجودہ حالت میں نظر آتا ہے۔

اسلامی ممالک سے ہمارا تعلق

ہمیں بیرونی اسلامی ممالک سے بہت زیادہ دلچسپی نہیں رکھنی چاہئے۔

بیرونی اسلامی ممالک کے معاملات میں دلچسپی نہ لینے سے میرا یہ مطلب نہیں کہ ہم ان کو ایسا ہی غیر اور بے تعلق سمجھیں جیسے کہ اور ملکوں کو۔ ہرگز نہیں یہ تو ممکن نہیں کہ ہمارا دل ان کی ترقی اور مرفہ الحالی سنکر خوش نہ ہو یا ان کی تکلیف اور مصیبت کی خبر سنکر رنجیدہ نہ ہو۔ اور یہ بھی ہو گا کہ جب ان کے ساتھ بیجا سختی یا زیادتی کی جاوے گی تو ہمیں اپنی آواز بڑے زور کے ساتھ بلند کرنی ہوگی۔ اور اپنی ناراضگی کا اظہار عملی طور سے کرنا ہو گا۔

لیکن یہ دلچسپی اس غلو کے ساتھ نہیں ہونی چاہئے کہ ہم تمام توجہ کو اسی طرف مبذول کر دیں اور اپنے ملک کی بہتری سے بے پروا ہو کر اس میں دلچسپی لینا ترک کر دیں اور یہاں تک بڑھ جاویں کہ ان کے لئے آپس میں گلو بہ گلو ہو کر اپنے قوت کو ضعیف کر دیں اور

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ ہو)

دبستان حقائق

عالم اسلامی

کوائف افغانستان

کابل میں شدت کی سردی پڑ رہی ہے۔ غزنی میں سخت بارش ہوئی۔ برف بھی پڑی۔ خوست میں موٹروں کے لئے سڑکوں کو بہتر بنانے کی مساعی عمل میں لائی جا رہی ہیں لیکن برفباری کے باعث کام بند ہو گیا ہے۔ سلسلہ پیام و رسل خاطر خواہ نہیں لیکن شاہ افغانستان اس کی قدر و قیمت سے بے خبر نہیں۔ ملک میں موٹروں کے آ جانے سے سڑکوں کی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ اور امید ہے کہ تمام ملک میں نہایت اچھی سڑکوں کا جال پھیلا دیا جائے گا۔ شاہ ممدوح اسوقت کابل میں فروکش ہیں۔ آپ عنقریب جلال آباد تشریف لے جائیں گے۔ سردار شاہ محمود صوبہ جلال آباد کچھ عرصہ سے کابل میں علیل ہیں سابق امیر بخارا ۱۲ دسمبر کو کابل سے جلال آباد روانہ ہو گئے۔

مغربی تہذیب کے اخلاق سوز اثرات

کیا ٹرکی اب بھی بیدار نہ ہو گا؟

لندن ۳ جنوری۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ رقمطراز ہے کہ نوجوانوں کی اخلاقی حفاظت کے لئے پولیس ان تمام ناچ گھروں کو بند کر رہی ہے جو انقرہ سے حاصل شدہ اجازت کی بنا پر کھلے گئے تھے۔ اس امر کے متعلق نہایت ہولناک بیانات دئے گئے ہیں کہ گذشتہ ہفتوں سے سینکڑوں معزز نوجوان لڑکیاں مفقود الخبر ہو رہی ہیں۔ اور ان میں سے اکثر نے بدکاری کی زندگی شروع کر دی ہے۔ پولیس نے مدارس رقص پر مکمل نگرانی شروع کر دی ہے اور ناچ سیکھنے والی لڑکیوں کو حکم دیا ہے کہ جب تک وہ اپنے والدین کی منظوری نہ لیں ہرگز ناچ نہ سیکھیں۔

شام و عراق کا اقتصادی معاہدہ

ولایتی اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ شام و عراق کے حقوق پر عنقریب ایک معاہدہ ہو گا جس پر مائی کمشنران شام و عراق کے دستخط ہوں گے۔

شام سے فارغ ہو کر موسیو پونسو عراق کو روانہ ہوں گے اس سے مشرقی علاقہ میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کے اتفاق کا پہلا مظاہرہ ہو گا۔

مراکش کا جہاد حریت ابھی ختم نہیں ہوا

ہسپانوی علاقہ میں جنگ جاری ہے

طنجہ ۵ جنوری۔ طیطوان سے ایک پیغام مظہر ہے کہ ہسپانوی حلقہ میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ بنی وار شیخ کے قبیلہ کے آدمیوں نے بیس ہسپانوی سپاہیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ شیخ موصوف (؟) مجاہدین کے ایک دستہ کی کمان کر رہے ہیں۔

جاوا کا جہاد حریت

بڈانگ ۳ جنوری۔ سارا ضلع بیلوان کانگ بغاوت کر رہا ہے۔ چار دیسیوں نے سترکوں کے ایک انسپکٹر مسمی چار لیورس

کو جان سے مار ڈالا۔

اب تک تین سارجنٹ مارے جا چکے ہیں اور بہت سی گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔

ہندوستان

حجاز میں برطانوی مداخلت کے خطرہ کے متعلق جلسہ

لکھنؤ ظفر الملک ایڈیٹر رسالہ الناظر۔ مولانا محمد ایوب فرنگی محلی۔ مولانا حکیم وزیر حسن۔ شیخ محمد کامل تاجر چکن۔ مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی سابق ناظم شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء ہند حال ادیب اول دار العلوم ندوہ اور بعض دیگر اصحاب کے دستخطوں سے ایک جلسہ کا اعلان مالی سیاہ جدول کے اندر شائع ہوا ہے جو کل جمعہ واقعہ ۲ جنوری ۵ ½ بجے شام کے گنگا پرشاد میموریل ہال میں بدیں غرض قرار پایا ہے کہ مسلمانان لکھنؤ کی جانب سے اس بات کا اعلان کر دیا جائے کہ معاملات حجاز میں غیر مسلموں کی مداخلت کسی ہیج اور کسی صورت میں گوارا نہیں کی جا سکتی۔ (ہمدم)

پنجاب کونسل کی مسلم پارٹیاں

لاہور ۳ جنوری۔ اس کی خبر دیجا چکی ہے کہ ڈاکٹر اقبال (خلافتی ممبر کونسل) اور شیخ عبد القادر وغیرہ ایک انڈیپنڈنٹ پارٹی بنا رہے ہیں۔ اب جدید خبر لاہور سے ملی ہے کہ دوسرے خلافتی ممبر ڈاکٹر محمد عالم نے کانگریس اور سوراج پارٹی کے ممبروں کو ملا کر ایک نیشنلسٹ پارٹی بنائی ہے۔ اور یہ پارٹی چودھری شہاب الدین کی صدارت کی حامی ہے اور خان بہادر شیخ عبد القادر کی صدارت کی مخالف ہے۔ ڈاکٹر محمد عالم سردار بوٹا سنگھ اور لالہ بودھ راج کی ایک سب کمیٹی۔ اس جدید پارٹی کے اصول اور ضابطے تیار کرے گی۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ چودھری شہاب الدین پنجاب کونسل کے صدر منتخب ہو گئے اور شیخ عبد القادر ناکام رہے۔

صنعت پارچہ بافی کی کساد بازاری

بمبئی کا ایک اور کارخانہ بند ہو گیا

بمبئی ۴ جنوری۔ بمبئی کی صنعت پارچہ بافی کی کساد بازاری بدستور سابق ہے اور صورت حالات بہتر ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔ لگاتار بھاری نقصانات کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ایمپیرر ایڈورڈ مل بند ہو جائے گی۔ اس سے پہلے مزدوروں کو نوٹس دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق یہ کارخانہ ۱۹۲۶ء کے آخر میں بند ہونے والا تھا۔ لیکن اب ایک نیا نوٹس چسپاں کیا گیا ہے اور اطلاع دی گئی ہے کہ یہ ۱۳ جنوری کو بند ہو جائے گا۔ اگر حالات بہتر ہو گئے تو شاید کام جاری رہیگا۔

مسٹر آصف علی کا کانگریس سے استعفا

غلط فہمی کا ازالہ

دہلی ۴ جنوری۔ مسٹر آصف علی نے اخبارات کو حسب ذیل بیان بھیجا ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ بعض کانگریسیوں نے جس مقصد سے مستعفی ہوا ہوں وہ کم طور پر نہیں سمجھا گیا۔ میں نے صرف اپنے اس تردد کو نیز درطہ ظاہر کرنے کی غرض سے استعفی دیا تھا کہ کانگریس مسائل ہند و مسلم کے حل اور ہر دو فرقوں کی باہمی بے اعتمادی کو دور کرنے کی طرف اپنی توجہ مبذول کرے۔ اور دوسرے مسائل سے قطع نظر کرے۔ کیونکہ وہ میرے نزدیک کم اہمیت رکھتے ہیں میری صرف یہ خواہش ہے کہ ہر دو فرقوں کے درمیان بہتر تعلقات قائم ہو جائیں۔ اور اختلاف و نفرت کے تمام اسباب دور ہو جائیں۔ اگر کانگریس کی مقرر کردہ مجلس تحقیقات فی الفور کاروباری طریق سے اپنا کام شروع کرے اور برادر کشانہ جنگ کا خاتمہ کرنے میں مفید ثابت ہو تو میں ایک ادنی سپاہی کی طرح کانگریس میں دوبارہ شامل ہو جاؤں گا۔ ورنہ میں اپنی سرگرمیوں کے لئے کوئی دوسرا ایسا میدان عمل پسند کروں گا جہاں میں اپنی مشترکہ مادر وطن کی زیادہ مفید خدمت کر سکوں بہرکیف کانگریس سے میرے استعفے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ میری ادنی خدمات ملک کے لئے وقف نہیں۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ارکان کا جلسہ

تین اہم ترین مسئلوں پر غور و خوض

مدراس ۳ جنوری۔ مجلس عاملہ کانگریس کے ان ارکان کا ایک غیر رسمی جلسہ جو یکم جنوری کو کلکتہ میں موجود تھے۔ کلکتہ میں منعقد ہوا تاکہ ان معاملات پر بحث و تمحیص کی جائے جو ایسی قراردادوں سے تعلق رکھتا ہے جن پر فوری عمل درآمد ضروری ہے حسب ذیل ارکان موجود تھے۔

مسٹر ایس سری نواس آئنگر۔ مہاتما گاندھی۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ سیٹھ جمنا لال بجاج۔ مسز سروجنی نائیڈو۔ مسٹر اے۔ رنگا سوامی آئینگر۔

حسب ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔ جو آگاہی کے لئے دوسرے ارکان کے پاس بھیجی گئی ہیں۔

۱۔ مسئلہ نابھہ۔ قرار پایا کہ سردار سردول سنگھ سے درخواست کی جائے کہ وہ تمام معاملہ کے متعلق ایک بیان اور رپورٹ پیش کریں تاکہ مجلس عاملہ کے متعلق تمام ضروری امور کا علم ہو جائے اور وہ ضروری کارروائی کر سکے

۲۔ سکہ کا مسئلہ قرار پایا کہ سکرٹری کو اختیار دیا جائے کہ وہ کرنسی لیگ۔ اور انجمن ہائے عمال کو خط لکھیں۔ نیز اخبارات کی وساطت سے ان سے معلوم کریں کہ ہر دو شرح ہائے تبادلہ کا زراعتی اور غیر زراعتی مزدوروں پر کیا اثر ہو گا۔ نیز قرار پایا کہ درآمد و برآمد کے کارخانوں و تاجروں کرنسی لیگ اور ایوانہائے تجارت۔ اینگلو انڈین اور یورپین انجمنوں سے درخواست کی جائے کہ وہ مذکورہ ہر دو شرح ہائے تبادلہ کے متعلق یہ بتلائیں کہ ان کا چیزیں استعمال کرنے والوں۔ اور چیزیں بنانے والوں اور ہندوستان کی عام صنعتوں پر کیا اثر ہو گا۔ اور اظہار خیالات کے وقت اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ ہندوستان کی تجارت برآمد اس کی تجارت درآمد سے بہت زیادہ ہے۔ رائیں سکرٹری انڈین نیشنل کانگریس کے پاس اس کے دہلی کے پتہ پر ۱۵ ارجنوری تک روانہ کر دی جائیں تاکہ مجلس عاملہ کانگریس کی قرارداد کے مطابق تمام مسئلہ پر غور و خوض کر سکے۔ اور اسمبلی کے کانگریسی ارکان کو ہدایات دیسکے کہ وہ بطریق مناسب لوگوں کے مفاد کی حفاظت کے لئے تدابیر اختیار کریں۔

۳۔ اتحاد ہندو مسلم۔ قرار پایا کہ کانگریس کی قرارداد کے ماتحت مجلس عاملہ ہندو مسلم رہنماؤں کی مساعدت کے ساتھ ایسی تدابیر سوچے جو ہندوؤں اور مسلمانوں کے موجودہ اور افسوسناک باہمی اختلافات کو دور کر سکیں۔ اور ۳۱ مارچ سے پہلے پہلے اپنی رپورٹ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے روبرو پیش کر دے۔ نیز جناب صدر کو اختیار دیا جائے کہ وہ اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے ہندو اور مسلمان ارکان کی ایک کانفرنس جلد سے جلد طلب کریں جو اتحاد ہندو و مسلم کو ترقی دینے کے وسائل و ذرائع سوچیں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

وائسرائے ہند کے نام

سوامی شردھانند جی کے افسوسناک قتل کے متعلق جو محض ایک شخص کا ذاتی فعل ہے بہت سے ذمہ دار ہندو یہ پروپگنڈا کر رہے ہیں کہ یہ کسی گہری سازش کا نتیجہ ہے۔ اسی سلسلے میں ہندوؤں نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ مسلمان افسروں کو تفتیش سے علیحدہ کر دیا جائے۔ ایک طرف تو مسلمانوں کی فرضی سازش بنانے کی کوشش اور اسکا غلط پروپیگنڈا۔ دوسری طرف مسلمان افسروں کی علیحدگی کا مطالبہ کسقدر نامعقول اور صریح زیادتی ہے۔ بحالات موجودہ صرف غیر مسلم افسروں کی تفتیش پر مسلمانوں کا مطمئن ہو جانا ناممکن ہے۔ اگر گورنمنٹ نے یہ دور از عقل و انصاف مطالبہ پورا کر دیا تو وہ خود مسلمانوں کو اس بات کا یقین کرنے پر مجبور کرے گی کہ ایک شخص کے ذاتی فعل کو ناکردہ گناہ مسلمانوں کے سر تھوپنے کی کارروائی میں گورنمنٹ نے ہندوؤں کا ہاتھ بٹایا۔ اس غلط پروپیگنڈا کا یہ اثر ظاہر ہو رہا ہے کہ معزز مسلمانوں کو کوتوالی میں بلا بلا کر پریشان کیا جا رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس خطرناک پروپیگنڈے اور نامعقول مطالبے کے بُرے نتائج سے آپ ہندوستان کو بچانے کے لئے پوری توجہ فرمائیں گے۔

دار الحکومت

سوامی شردھانند کے حادثہ قتل کی تفتیش

خواجہ حسن نظامی پر شبہات کی بنیاد

قارئین کرام کو یاد ہو گا کہ تیج نے سوامی شردھانند کے قتل کی خبر شائع کرنے کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی شروع کر دی تھی کہ اسے کسی سازش کے ماتحت ثابت کر کے بیگناہ مسلمانوں کو پھانسا جائے اور اسی سلسلہ میں خواجہ حسن نظامی کا نام لینا بھی شروع کر دیا تھا معلوم ہوتا ہے کہ اس گمراہ کن پروپیگنڈا کا یہ اثر تھا کہ پولیس نے خواجہ صاحب کی خانہ تلاشی لی۔ اس خانہ تلاشی کا سبب یہ بتایا جاتا ہے کہ پولیس کو کسی نہ کسی طرح یہ خبر لگی تھی کہ اس حادثہ کے وقوعہ سے کچھ دن پہلے ہی خواجہ صاحب نے بینک سے ایک ہزار روپیہ نکلوایا تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ سبب کافی نہیں تھا اور سنا ہے خواجہ صاحب نے ایک ہزار روپیہ کے متعلق اپنا جمع خرچ پولیس کو دکھا دیا ہے پولیس کچھ کاغذات لے گئی ہے۔

مولوی زاہد القادری کا بیان

گذشتہ اشاعت میں یہ خبر شائع کی جا چکی ہے کہ پولیس نے مولوی زاہد القادری صاحب کو کوتوالی میں طلب کیا تھا اور وہاں انکا بیان قلمبند کیا گیا۔ اب ہمیں مولوی صاحب موصوف کی طرف سے حسب ذیل بیان موصول ہوا ہے جو انہوں نے پولیس کے سامنے دیا ہے۔

آج صبح تقریباً دس بجے سب انسپکٹر صاحب علاقہ دریا گنج نے مجھ سے فرمایا کہ آپ کو کوتوالی میں طلب کیا گیا ہے۔ میں انکے ساتھ تانگہ میں بیٹھ کر کوتوالی گیا تو وہاں جناب ڈپٹی اکرام الحق صاحب نے مجھ سے دریافت کیا کہ آپ کا اصل وطن کہاں ہے۔ میں نے جواب دیا کہ انرولی ضلع علیگڑھ میرا وطن ہے۔ پھر سوال کیا کہ دہلی میں آپ کب سے رہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں ۱۹۱۴ء میں دلی آیا تھا۔ اس اعتبار سے تقریباً ۱۲ سال سے میں رہتا ہوں۔ پھر سوال کیا کہ آپ فتویٰ نویسی کرتے ہیں۔ میں نے جواب دیا کہ میں مفتی نہیں ہوں۔ میں نے مذہبی تعلیم ضرور حاصل کی ہے اور نماز روزہ۔ حج زکوٰۃ کے مسائل جب لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں تو میں جواب دے دیتا ہوں لیکن مستقل طور پر فتاویٰ کا جواب لکھنا میرا کام نہیں ہے۔ پھر سوال کیا گیا کہ آپ کے مستقل مشاغل کیا ہیں۔ میں نے جواب دیا کہ میں اجرت پر رسائل و کتب کا ترجمہ کرتا ہوں اور ساتھ ہی دینی کتابیں تالیف کرتا ہوں پھر سوال کیا کہ رسالہ مولوی جو آپ کی ادارت میں نکلتا ہے۔ وہ عرصہ سے کیوں نہیں بھیجا جاتا۔ حالانکہ قانوناً آپ کو چاہئے پاس بھیجا جائے۔ میں نے کہا کہ ممکن ہے بار بار بھیجے جانے کے باعث آپ کی خدمت میں نہ بھیجا گیا ہو۔ اب بھیجدیا جائیگا۔ اس کے بعد فرمایا کہ کچھ کاغذات کا انتظار ہے۔ جب وہ کاغذات آ جائیں گے تو آپ سے کچھ پوچھا جائیگا۔ میں انتظار میں بیٹھ گیا۔ پھر شیخ نذیر الحق صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ آپ کی روش تحریر کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس لئے میں کچھ مضمون بولتا ہوں آپ لکھئے مجھے سادہ کاغذ اور قلم دوات دیکر لکھنے کی ہدایت کی گئی۔ شیخ صاحب نے مدرسہ عبدالرب کے متعلق ایک مضمون بولنا شروع کیا اور میں نے اسکو لکھا پھر مجھ سے فرمایا کہ اس پر دستخط کر دیجئے۔ اس کے بعد تقریباً بارہ بجے ڈپٹی اکرام الحق صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ کاغذات ابھی تک نہیں آئے ہیں آپ جا سکتے ہیں۔ پھر اگر ضرورت ہوئی تو آپ کو بلایا جائیگا اجازت حاصل ہونے پر میں واپس مکان پر آ گیا۔

محمد زاہد القادری عفا عنہ ۵ جنوری ۱۹۲۷ء کوچہ چیلان دہلی

اصغری بیگم کے والد اور شوہر کی گرفتاری

معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے تفتیش کے سلسلہ میں دہلی میں جناب تاج محمد صاحب (والد اصغری بیگم) کو گرفتار کر لیا ہے اور سندھ سے عبدالحلیم (شوہر اصغری بیگم) کو گرفتار کر کے دہلی بلایا ہے۔ یہ وجہ اب تک نہ معلوم ہو سکی کہ ان حضرات کو اس تفتیش سے کیا تعلق ہے۔

تیج کی دروغ بیانی

"ہاپوڑ کے ایک مولوی صاحب کی گرفتاری" کی حقیقت

ہمیں ہاپوڑ سے ایک کرم فرمانے مندرجہ ذیل اطلاع بغرض اشاعت بھیجی ہے جس سے تیج کا سفید جھوٹ معلوم ہوتا ہے۔

مکرم المحترم جناب اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ

میں چوتھی جنوری کالج لائبریری میں دیکھ رہا تھا جو میری نظر سے یہ سرخی گذری کہ "ہاپوڑ کے ایک مولوی کی گرفتاری" میں متوحش ہو گیا کہ یا الٰہ العالمین یہ ہاپوڑ کے کون مولوی ہیں جن کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ لیکن واقعات نے خود اس امر کا پتہ دیدیا کہ ہو نہ ہو یہ صوفی عبدالتواب صاحب ہیں جن کے یہاں ابھی حال میں پولیس نے خانہ تلاشی لی تھی۔ سنا گیا ہے کہ خانہ تلاشی کی بنا یہ ہے کہ انہوں نے کچھ عرصہ ہوا ایک ٹریکٹ بنام "سوامی شردھانند کا انجام" شائع کیا تھا جس میں یہ تحریر تھا کہ سوامی جی کا حشر بھی پنڈت لیکھرام جیسا ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ میں یہ خبر پڑھکر جیوپلے کی سمت آ رہا تھا جو صوفی عبدالتواب صاحب جلکوٹیج اور بندے ناتم مولوی کے نام سے منسوب کیا ہے ہنواڑی کی دکان پر کھڑے ہوئے دکھائی دیئے اسوقت میری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہی کیونکہ ابھی تو یہ خبر پڑھکر آیا تھا کہ صوفی صاحب خورجہ میں گرفتار ہو گئے۔ اور ابھی میں صوفی صاحب کو ایک ہنواڑی کی دکان پر رونق افروز دیکھ رہا ہوں خیال ہوا کہ شاید جیل کے دربان توڑ کر یا دیواریں کود کر چلے آئے ہوں خود صوفی صاحب سے استفسار کیا کہ آپ کے متعلق میں نے ابھی تیج میں یہ خبر پڑھی ہے کہ نصیب دشمناں پولیس نے آپ کو خورجہ میں گرفتار کر لیا۔ کیا آپ ضمانت پر رہا کئے ہوئے ہیں۔ ہنسکر فرمانے لگے کہ خورجہ تو میں کئی سال سے نہیں گیا۔ واقعہ صرف اتنی حقیقت پر مبنی ہے کہ پولیس نے میرے مکان مسکونہ کی تلاشی لی اور کچھ کاغذات اپنے ہمراہ لیگئی جس میں میرے بڑے بھائی عبدالرشید صاحب کے وہ خطوط ہیں جنکا تعلق میرے خانگی معاملات سے ہے اور وہ بھی صرف اسلئے کہ قاتل کا نام بھی عبدالرشید ہے اور میرے بھائی صاحب مذکور کا اسم گرامی بھی یہی ہے یہ ایک اتنا سا واقعہ ہے جس کو آج چھ جنوری کے بندے ماترم نے بھی اسی شان کے ساتھ نقل کیا ہے جیسا کہ تیج نے کیا۔

نیاز مند سید حامد علی کاظمی۔ از ہاپوڑ۔ ضلع میرٹھ

ہندو اخبارات کو لالہ اور پنڈت کی تلقین ضبط

آگ لگانے کے بعد بجھانے کی کوشش

بنارس ۶ جنوری۔ پنڈت مدن موہن مالوی۔ اور لالہ لاجپت رائے نے پولیس کو حسب ذیل بیان اشاعت کے لئے دیا ہے۔ ہم ہندوستان بھر کے ہندو جرائد خاص کر دہلی اور لاہور کے ہندو جرائد سے التماس کرتے ہیں کہ وہ سوامی شردھانند کے حادثہ قتل پر اظہار رائے کرتے وقت خاص طور پر ضبط نفس سے کام لیں۔ اور اپنے قلموں کو قابو میں رکھیں۔ بہتر ہے کہ وہ چند روز کے لئے تفتیش کے معاملہ میں مکمل خاموشی اختیار کریں۔ زیر تفتیش معاملات پر قلم اٹھانا اور نابختہ اور غیر مصدقہ اطلاعوں کو شائع کرنا عدل و انصاف کے مقصد کو فائدہ دینے کے بجائے نقصان پہنچانے کا موجب ہو گا۔ (یہ دلبری یقیناً قابل داد ہے کہ مقامی معاصر تیج نے جس شان میں یہ "التماس" شائع کی ہے۔ اسی میں تفتیش اور "سازش" کے متعلق زہر آلود مواد بھی موجود ہے۔ الجمعیۃ)

یوم شردھانند

بنارس ۵ جنوری۔ ۹ جنوری کو تمام ہندوستان میں یوم شردھانند منایا جائے گا۔ اسکے متعلق راجہ نریندر ناتھ پنڈت مدن موہن مالوی اور لالہ لاجپت رائے کی طرف سے ایک اپیل شائع کی گئی ہے۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی تجاویز

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

(۱۱) چونکہ اس وقت ہندوستان میں مسلمان خواندہ عورتوں کی تعداد صرف ۴، فیصدی یعنی ۴ فی دس ہزار ہے جو نہایت کم ہے۔ اور چونکہ ہندوستان کا مروجہ پردہ عورتوں کی ترقی میں نیز ان کی صحت کی ترقی میں مانع ہے جس کی طرف عالیجناب حکیم محمد اجمل خان صاحب صدر ندوۃ العلماء نے گذشتہ جلسہ منعقدہ کانپور میں توجہ دلائی تھی۔ یہ کانفرنس علمائے کرام کو صدر صاحب موصوف کی اس تحریک پر توجہ دلاتی ہے کہ وہ مثل اسلامی ممالک کے شرعی احکام کو پیش نظر رکھکر ایسی صورت تجویز کریں کہ عورتیں پردہ دار لباس پہنکر مکانات سے باہر جا سکیں اور ان کی لڑکیاں تعلیم سے استفادہ حاصل کریں۔

(۱۲) اس کانفرنس کی رائے میں میو دل نے جو اپنا ہائی اسکول بنام فوح قائم کر کے سیلف ہلپ کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ کانفرنس اس کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور امید کرتی ہے کہ مسلمان پبلک اس کام میں ان کی مالی مدد کرے گی۔

(۱۳) چونکہ صوبجات بنگال، بلوچستان اور صوبہ سرحدی میں خواندہ لوگوں کی تعداد دیگر اقوام سے غیر معمولی طور پر کم ہے اسلئے یہ کانفرنس مندرجہ بالا صوبجات کے مسلمانوں سے استدعا کرتی ہے کہ وہ ایسی کوشش کریں کہ آئندہ مردم شماری ۱۹۳۱ء سے قبل وہاں کے خواندوں کی تعداد میں معقول اضافہ ہو جائے۔

(۱۴) مسلمانوں کی تعلیمی پستی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور خواندہ لوگوں کی تعداد کی کمی اور افسوسناک حالت کا اندازہ لگاتے ہوئے۔ ایجوکیشنل کانفرنس کا یہ اجلاس ہر اسلامی انجمن، ہر مسلم اخبار یا رسالہ۔ ہر مسلم درسگاہ۔ اور ہر پڑھے لکھے شخص سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری تک ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو خواندہ بنانے میں ہر ممکن کوشش کرے۔ جس کے لئے مفصلہ ذیل ذرائع نہایت مفید اور موثر ثابت ہوں گے:

(۱) مدارس شبینہ کا قیام جن میں روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ ابتدائی دینیات اور اردو کی تعلیم ہو۔ یا مادری زبان کی ابتدائی تعلیم۔ (۲)

بقیہ صفحہ ۴

غیروں کو اپنے اوپر ہنسنے کا موقعہ دیں۔

متفقہ عمل کی ضرورت

یہ ایسا عمل ہے کہ ہم سب متفق اور یکجہت ہو کر اور اپنے چھوٹے چھوٹے اختلافات کو نظر انداز کر کے اپنے مطالبات کو متحدہ کوشش سے طلب کریں پھر ایسا وقت نہیں آئے گا۔ اب ۱۹۲۹ء کچھ دور نہیں ہے۔ اس سنہ میں اس قدر اہم اور دیرپا انقلابات دستوری واقع ہونگے کہ اس وقت کی خاموشی ہمیں آئندہ ہمیشہ کے لئے اوروں کا محتاج اور مغلوب کر دیگی۔

سب جمعیتیں متفق ہو کر اپنے مطالبات کا مسودہ تیار کریں جو ہم رائل کمیشن ۱۹۲۹ء کے سامنے پیش کریں اور وہ ہندوستانی مسلمانوں کی متفقہ آواز ہوں۔ لیگ کا فرض ہے کہ ایسی تمام جمعیتوں کو جیسی کہ خلافت کمیٹی ہے دعوت دے کہ وہ اس مقصد کے حصول میں اس کے ساتھ شامل ہو کر کام کریں۔

کانگریس میں ہمارے مطالبات اور ضروریات کی شنوائی نہیں ہوتی اور کانگریس نے لیگ کی طرف اپنی پشت کر لی ہے اسلئے لیگ کو بھی میدان میں آنا پڑا ہے۔ اب بھی میں لیگ کو یہی صلاح دونگا کہ اگر کانگریس کی طرف سے کوئی اشارہ ہو تو وہ کانگریس کے ساتھ بطور ایک مسلم ڈیپارٹمنٹ کے کام کرنے سے انکار نہ کرے اور تعاون کے لئے ہر وقت تیار رہے کیونکہ جس قدر ہمیں مسلمانوں میں اتفاق کی ضرورت ہے اسی قدر یہ ضرورت ہے کہ تمام ہندوستان اپنے متفقہ مطالبات ایک آواز سے پیش کرے۔

لیگ کو مضبوط کرنا چاہئے

ہر ایک جمعیت اپنی ہستی کو تھوڑی دیر کے لئے فنا کر کے لیگ کا ساتھ دے۔ اور وہ تمام لیڈر جو کعبہ کے بت بنے ہوئے بیٹھے ہیں ہمارا ساتھ دیں اور اس مورچہ پر سینہ سپر ہو کر کھڑے ہو جاویں۔ جس کے بغیر ہمارے حقوق کی حفاظت مشکل نظر آتی ہے۔

ایک افسوسناک واقعہ

اگرچہ میں سوامی شردھانند جی سے اکثر مسئلوں میں اختلاف رکھتا تھا لیکن میری ملاقات ان سے ۴۵ سال کی تھی اور باوجود اختلافات کے میں ان کو ہندوستان کے معزز لیڈروں میں شمار کرتا تھا۔ اور ان کے استقلال اور سرگرمی کی ہمیشہ تعریف کروں گا اور ان کو اپنے نوجوانوں کے لئے بطور نمونہ کے پیش کرونگا۔ ان کا قتل ایک مسلمان کے ہاتھ سے نہایت افسوسناک حادثہ ہے۔

دار الاسلام

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

سوامی شردھانند کا قتل

ہندو مسلم اتحاد اور اسلامی تعلیم

۱۔ پانچ آریہ سماجی لیڈر آج تک مارے جا چکے ہیں۔ سوامی دیانند بانئے آریہ سماج۔ ایک برہمن کے ہاتھ سے مارے گئے۔ لالہ رام چند جموں والے ہندوؤں کے ہاتھ مارے گئے۔ پنڈت تلسی رام میرٹھ والے ہندوؤں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ پنڈت لیکھرام کے قاتل کا پتہ نہیں ملا۔ سوامی شردھانند۔ ایک مسلمان کے ہاتھ سے مارے گئے۔ (یہ ابھی طے نہیں ہوا صرف الزام کی حد تک ہے۔ الجمعیۃ) حالانکہ آریہ سماج کا سب سے بڑھ کر پروپیگنڈا اسلام کے خلاف ہے اس لئے سوامی شردھانند کے قتل کو ہندو مسلم سوال نہ بناؤ۔

۲۔ سوامی شردھانند کے قتل کو تمام مسلمان علماء۔ مسلمان لیڈروں اسلامی اخبارات۔ اسلامی جماعتوں نے خلاف شریعت فعل کہا ہے۔ اس لئے مسلمان قوم ایک فرد کے فعل کی جس سے وہ اپنی برات ظاہر کر رہی ہے ذمہ دار نہیں ہو سکتی۔

۳۔ مسلمانوں نے اس موقعہ پر اظہار رائے کرنے میں ہندوؤں سے بہت بڑھکر دانشمندی اور جرات سے کام لیا ہے چونکہ آج تک کسی ہندو لیڈر یا ہندو اخبار۔ یا ہندو جماعت نے اس بیگناہ مسلمان محبوب علی کے قتل پر اظہار افسوس نہیں کیا۔ جو راہ چلتا صرف چند جوشیلے ہندوؤں کے مذہبی جوش کا شکار ہوا۔ (اس جرم کی نوعیت صرف اتنی ہی نہیں ہے۔ بلکہ دراصل ہندوؤں نے اس ناکردہ گناہ سے سوامی جی کے قتل کا انتقام لیا۔ جو جذبہ انتقام سے مغلوب ہو جانے کی بدترین مثال ہے۔ الجمعیۃ)

۴۔ مسلمانوں کا تلوار اور پستول کے ناواجب استعمال پر زیادہ آمادہ ہونا بے بنیاد الزام ہے کیا افغانستان کے مسلمانوں کی حکومت میں کبھی کوئی ہندو مارا گیا ہے؟

۵۔ آریہ سماج کا طریق عمل دوسرے مذاہب اور فرقوں کے بزرگوں کو برا کہنا فسادات کی اصل جڑ ہے۔

۶۔ اسلام کی طرف یہ تعلیم منسوب کرنا کہ ہر غیر مسلم کے قتل سے قاتل بہشت میں جاتا ہے سراسر افترا اور فساد پیدا کرنے کا سامان ہے۔ قرآن و حدیث میں کوئی ایسی تعلیم نہیں مسلمان علماء بھی اس کے قائل نہیں جمعیۃ العلماء کے صدر مولوی محمد کفایت اللہ نے بھی اعلان کر دیا ہے۔

۷۔ اسلام کے نزدیک مسلم اور غیر مسلم کی جان یکساں قابل احترام ہے۔

۸۔ اسلام کی تعلیم سب قوموں میں نبیوں کا ماننا کر کے تمام مذاہب اور قوموں میں صلح اور محبت کی عظیم الشان بنیاد رکھتی ہے۔ آریہ سماج کے بعض غلط کار لیڈر تعلیم اسلام کو اور مسلمانوں کو بدنام کر کے ہندو مسلمانوں میں فساد کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ ہندو اہل وطن خود تعلیم اسلام پر ٹھنڈے دل سے غور کریں۔

۹۔ موجودہ شورش جو بعض آریہ سماجی اخبارات پیدا کر رہے ہیں اس کی غرض سوائے ہندو مسلم فساد کو بڑھانے کے اور کچھ معلوم نہیں ہوتی۔

المعلن۔ سکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور احمدیہ بلڈنگس۔ ۳ جنوری ۱۹۲۷ء

مجلس خلافت کراچی کا جلسہ

انتخابات اور مسئلہ حجاز کے متعلق تجاویز

اراکین مجلس خلافت کراچی کا ایک سالانہ اجلاس بتاریخ ۲۳ دسمبر بروز جمعہ بوقت ۶ بجے شام دفتر خلافت میں زیر صدارت جناب مولانا مولوی محمد صدیق صاحب منعقد ہوا۔ سکرٹری نے سال گذشتہ کی رپورٹ زبانی ارشاد فرمائی۔ اور اس کے بعد عہدہ داران اور صوبہ خلافت سندھ کے لئے نمایندگان کا انتخاب عمل میں آیا جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

اسمائے عہدہ داران مجلس خلافت کراچی

صدر۔ مولانا مولوی محمد صدیق صاحب

نائبان صدر۔ (۱) حاجی میر محمد بلوچ صاحب ایم ایل سی۔
" (۲) پیر محمد اشرف صاحب قبلہ

سکرٹری۔ حافظ سید شریف حسین صاحب

اسسٹنٹ سکرٹریان۔ (۱) مسٹر عزت خاں صاحب میونسپل کونسلر
" (۲) راقم الحروف (محمد مجتبیٰ)

خزانچی۔ سیٹھ احمد اسمٰعیل صاحب۔

اسمائے نمایندگان مجلس خلافت کراچی برائے صوبہ

۱۔ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب ایم۔ ایل سی۔
۲۔ مولوی محمد صدیق صاحب
۳۔ مسٹر محمد خاں صاحب میونسپل کمشنر
۴۔ حافظ شریف حسین صاحب
۵۔ شیخ عبدالمجید صاحب ایڈیٹر الوحید۔
۶۔ قاضی عبدالرحمٰن صاحب بی۔ اے۔ ایڈیٹر مسلم ایڈوکیٹ

انتخاب عہدہ داران و نمایندگان و مجلس شوریٰ کے بعد ذیل کے دو ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہوئے۔

۱۔ اراکین مجلس خلافت کراچی کا یہ جلسہ مہاراجہ صاحب محمود آباد کی اس درخواست سے اپنی برات کا اظہار کرتا ہے جو انہوں نے حال ہی میں ملک معظم سے معاملات حجاز میں دست اندازی کرنے کے لئے کی ہے۔ نیز اس امر کا ایک اور اعلان کرتا ہے کہ کسی غیر مسلم کی طاقت کی مداخلت کو معاملات حجاز میں مسلمان کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ علاوہ ازیں۔

یہ جلسہ ان افواہوں پر تشویش کا اظہار کرتا ہے جو بعض حلقوں میں گنبد خضرا کے متعلق مشہور ہو رہی ہیں اور اسلامی حکومتوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ گنبد خضرا کی حفاظت کے لئے مناسب اور ضروری تدابیر اختیار کریں۔ محمد مجتبیٰ۔

اپیل

جامعہ ملیہ نیشنل مسلم یونیورسٹی کی بنیاد اگرچہ تحریک خلافت کے سلسلہ میں پڑی لیکن وہ اول دن سے ایک مستقل تعلیمی نصب العین رکھتی تھی اور اسی کا نتیجہ تھا کہ ۱۹۲۴ء میں اس کے تمام ارکان نے یہ فیصلہ کر لیا کہ آئندہ اسے خلافت کمیٹی سے الگ کر کے ایک مستقل اور خالص تعلیمی مرکز کی شکل دیدی جائے اور اسکے لئے جس قدر مالی اعانت کی ضرورت ہو اسکا بطور خود انتظام کیا جائے اور چونکہ علی گڑھ کے قیام میں اس کا اندیشہ کیا جا سکتا تھا کہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے اسکی رقیبانہ چشمک باقی ہے اس لئے گذشتہ سال اس کا محل قیام ہی علی گڑھ سے دہلی میں بدل دیا گیا جو ہر حیثیت سے ایک مرکزی انسٹی ٹیوشن کے لئے موزوں مقام ہے ہمارا یقین ہے کہ نہ صرف مسلمانان ہندوستان کے لئے ایک ایسی قومی تعلیمی مرکز کی ضرورت وقت کی اصولی اور بنیادی ضرورتوں میں سے ہے بلکہ اگر ملک کی بے اتفاقی سے یہ مرکز تکمیل تک نہ پہنچ سکا تو ایک نہایت قیمتی تعلیمی حرکت سے ملک کا مستقبل محروم ہو جائیگا۔ اگرچہ جامعہ کی مطلوبہ تکمیل کے لئے ایک بڑے سرمایہ کی ضرورت ہے لیکن اگر بالفعل پانچ ہزار روپیہ ماہوار آمدنی کا انتظام ہو جائے تو اس کی بنیاد اس حد تک مضبوط ہو جائیگی کہ بہتر تعلیمی نتائج فوراً حاصل کئے جا سکیں گے۔ یہ پانچ ہزار روپیہ ماہوار نہایت آسانی سے فراہم ہو سکتا ہے اگر ملک کے لاکھوں مستطیع اشخاص میں سے سو اہل خیر ایسے نکل آئیں جو پچاس روپیہ ماہوار اس عظیم الشان کام کے لئے وقف کر سکیں ہم امید کرتے ہیں کہ ہندوستان کی کروڑوں مسلمانوں میں سو اہل خیر و استطاعت حضرات کا نکل آنا کچھ دشوار نہ ہو گا بشرطیکہ اس کار عظیم کی اہمیت اور اسکے نتائج محسوس کریں۔ ہم تمام ایسے حضرات سے اپیل کرتے ہیں کہ جامعہ ملیہ کے لئے کم از کم اتنا ضرور کریں۔ ہم نے یہ اپیل کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری پوری طرح محسوس کر لی ہے ہم ملک کو یقین دلائیں گے کہ اگر جامعہ ملیہ کی موجودہ حالت اور اس کے مستقبل کی طرف سے ہمیں پورا اطمینان نہ ہوتا تو ہم اس نئی اپیل کی ذمہ داری ہرگز قبول نہ کرتے ہم یہ بھی ظاہر کر دینا چاہتے ہیں کہ اب اس انسٹی ٹیوشن کو ملک کی کسی پولیٹیکل تحریک سے کسی قسم کا تعلق نہیں ہے۔ اور یہ کامل معنوں میں ایک خالص تعلیمی درسگاہ ہے۔

(ڈاکٹر سر محمد اقبال (نواب سر ذوالفقار علی خاں (صاحبزادہ آفتاب احمد خاں (مولانا) ابوالکلام آزاد (حکیم) اجمل (امیر جامعہ) مختار احمد انصاری (معتمد جامعہ)

مولانا تفضل علی صاحب سلہٹی کے انتقال پر

جلسہ تعزیت

مدرسہ عیدگاہ کریم گنج کے مدرسین و طلباء کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ استاذنا المحترم جناب مولوی محمد الیاس صاحب مدرس مدرسہ و ناظم جمعیت اخوان الصفا صدر جلسہ تھے۔ مندرجہ ذیل تجویز باتفاق رائے منظور کی گئی:۔

"ہم تمام مدرسین و طلباء مدرسہ عیدگاہ مولانا تفضل علی صاحب کے انتقال پُرملال کی خبر سے بیحد رنجیدہ و مضطرب ہو گئے اور ہم ان کے انتقال کو مشرقی ہند یعنی آسام بنگال کے علمی طبقے کے لئے نقصان عظیم تصور کرتے ہیں اور مولانا کے انتقال سے مشرقی ہند کی علمی شہرت کا آفتاب غروب ہو گیا۔ حق تعالیٰ حضرت مولانا کو غریق رحمت فرمائے اور ان کے اعزا و متعلقین کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔"

نیاز مند

محمد عبدالقیوم نائب ناظم جمعیۃ الطلباء مدرسہ عیدگاہ کریم گنج سلہٹ آسام

چار نکاح کیجئے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہو گی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح نہ تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کبھی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جو بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں اس کے استعمال سے دفع ہو جاتے ہیں۔ دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس کا نام لطف شباب رکھا گیا ہے کیونکہ مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کھڑکی دہلی

نمک سیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سیدیافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

۸ آنے سالانہ

یا تین پیسے ماہوار۔ اگر آپ اپنی مذہبی معلومات بڑھانے پر صرف کر سکتے ہوں تو اسی وقت سے دہلی کے مشہور و معروف ماہوار رسالہ **مولوی** کے خریدار ہو جائیے۔ یہ ۲۲×۱۸ سائز پر شائع ہوتا ہے۔ ۴۸ صفحے ضخامت ہر مہینے ۴ صفحے کا ایک نیا خطبہ ہوتا ہے۔ ۸ صفحوں میں واقعات حاضرہ پر اسلامی نقطۂ نظر سے بحث ہوتی ہے۔ ۴ صفحہ میں تفسیر القرآن ہوتی ہے جو بہت سلیس زبان میں ہے۔ ۸ صفحہ میں تاریخی قصہ ہوتا ہے اور باقی صفحات میں علمی سیاسی اعلیٰ مضامین ہوتے ہیں اور ہر سال ایک بڑا ضخیم رسول نمبر بھی شائع ہوتا ہے جسکی لاگت ۸ آنہ سے زیادہ ہوتی ہے اسکی قیمت شامل کر کے کل چندہ مولوی کا سالانہ چندہ لیا جاتا ہے۔ ... بس پتہ پیسے بھیجئے اللہ کا نام لیکر آج ہی چندہ بھیجدیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ و تازہ مفردات دوا ملنے کی ہمیشہ سے ایک شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار بیشتر ادویات پر منحصر ہے۔ اور ہمارا دونوں کو عمدہ دوا کی سخت ضرورت ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت دوا یا مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربجات۔ ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر زعفران وغیرہ اور پنساری ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے نرخ بہت ارزاں لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیمسٹ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کیساتھ شائع ہوتا ہے۔

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے۔ اگر وہ میری بیربوٹی تیل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس۔ اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس چار روپیہ

منیجر بیربہوٹی آفس نمبر ۷۶ پوسٹ کنسی سمری ضلع دربھنگہ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے عرصہ کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے سستی کاہلی چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت:۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہٰذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجدیجئے۔

ملنے کا پتہ ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۴۷ کلکتہ

مفت!!! مفت!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلاقیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ چار آنے (۴ر) بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے چھوٹی شیشی کی قیمت دو روپیہ (عہ) بڑی شیشی کی قیمت تین روپیہ (ﺳﻌہ)

برص سفید بہق سفید و سیاہ ۱۵ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کر دیتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے قیمت ایک پیکٹ کا آٹھ آنہ (۸ر) ڈاک محصول تین آنے (۳ر) چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنہ (۱۲ر) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر بچوں اور عورتوں اور پبلک کی بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ تمام بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر

راج وید سری بامنداس بی کیمراج نمبر ۱۵۲ ہریسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی سید محمد عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی)

تصوف و معرفت کا ایک گنجینہ ہے جو ہم ہندوستان کے مسلمانوں کے واسطے نہایت رعایت کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیات ظاہر کرنے کے لئے الفاظ ملنا دشوار ہیں اسلئے ہم چند اکابر ملت کی رائیں ظاہر کرنے ہی پر اکتفا کرتے ہیں:۔

تقریظ بے نظیر دلپذیر چکیدۂ خامۂ علامۂ ادیب نکتہ پرداز جامع علوم و ہنر صدر آرائے بزم خوش کلامی عزت افزائی اریکۂ بلند مقامی واقف فنون عقلی و نقلی فخر الہند والدہلی عالیجناب مولانا مولوی الحافظ الحاج احمد سعید صاحب واعظ دہلوی ناظم جمعیۃ العلماء الہند

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جس علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ بہر طریقہ سے قابل شکر و امتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اُس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفۂ الحاد یونان کی سرزمین عقل افزا سے جنم لے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راشدین اُس کے مقابلہ کے لئے بالکل تیار و آمادہ تھے۔ پھر علماء کی امداد و اعانت کے لئے اسلامی حکومتیں موجود تھیں۔ اسباب دفاع کافی تھے۔ علماء نے نہ صرف دفاع کا ہی کام کیا بلکہ جارحانہ حملہ کر کے اُس فلسفۂ الحاد کا سچ پوچھئے تو بالکل قلع قمع کر دیا۔ تھا۔ لیکن ایک یہ دور ہے جس میں سے ہم بدنصیب گذر رہے ہیں نہ تو آج کوئی اپنی آزاد حکومت ہے اور نہ وہ سامان مہیا ہیں۔ اور غم تو اس کا ہے کہ وہ علماء بھی نہیں پھر اس بے سروسامانی کی حالت میں اگر کوئی خدا کا بندہ فلسفۂ الٰہیات کی نشر و اشاعت کرے تو اس کی سعی اور جد و جہد ہزار تحسین و آفرین کی مستحق ہے۔ علم تصوف جس کی مولوی محمد عابد میاں صاحب اشاعت فرما رہے ہیں وہ تو ہر قسم کی تعریف و توصیف سے مستغنی و بالا تر ہے۔ البتہ میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ وہ جس خدمت کو انجام دے رہے ہیں اس کی مسلمانوں کو سخت ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ صوفی صاحب موصوف کی مساعئ جمیلہ کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو بھی عمل خالص کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں اس قدر عرض کروں گا کہ صوفی صاحب نے اس اوق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائے گا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔"

احمد سعید واعظ

رائے عالی قدوۃ الکملاء و اسوۃ الفضلاء العلامۃ الاریب الفہامۃ اللبیب الشہم اللوذعی والبارع الالمعی حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مدرس مدرسہ امینیہ دہلی و صدر جمعیۃ علماء ہند

"مولوی محمد عابد میاں صاحب نے اسے تالیف و منتخب فرمایا ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے اس سے پہلے بھی کئی مفید تالیفات شائع فرمائی ہیں۔ اس کتاب میں بھی احکام اسلامیہ کی حکمتیں اور اتباع شریعت کی فضیلتیں خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ حق تعالیٰ اسے مسلمانوں کے لئے موجب ہدایت اور مؤلف کے لئے باعث برکت فرمائے۔"

محمد کفایت اللہ غفرلہ (دہلی)

رائے سراپا تنویر سالک مسالک طریقت ہادی مراحل شریعت عمدۃ علمائے دوران و خلاصۂ فضلائے زمان مرکز دائرۂ بے مثالی ذوالمفاخر والمعالی حضرت مولانا مولوی محمد قیام الدین عبدالباری صاحب لکھنوی انصاری

"فقیر مسکین محمد قیام الدین عبدالباری لکھنوی انصاری عفا اللہ عنہ التماس کرتا ہے کہ کتاب مستطاب "بستان العارفین" جا بجا میں نے مطالعہ کی مسائل شرعیہ اور اخلاق مرضیہ کا مجموعہ ہے اور فرمان والا شان "النصح لکل مسلم" کا امتثال ہے۔ مؤلف علام دام فیضہٗ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محنت شاقہ کر کے ایک عمدہ مجموعہ اردو میں جمع کیا ہے جس کی نظیر کم نظر سے گذری ہے جزاہ اللہ عنا وعن المسلمین خیر الجزاء وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔"

اس عظیم کتاب میں ۱۸۵ مباحث پر تفصیل کیساتھ بحث کیگئی ہے۔ ۲۰۰ صفحات کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ ہے جسے ناظرین اخبار رعایتی قیمت ۱ر سے ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں مگر ابھی تک کوئی ایسی عام فہم اور سیدھی سادی شرح نہیں دیکھی جس کی عام مطالعہ کرنیوالوں کیلئے سفارش کی جاسکے اردو خواں پبلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا شکر گذار رہنا چاہئے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی سے پورا کر دیا شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اس کے بعد ترکیب نحوی لکھدی گئی ہے۔ جو طلبا کیلئے مفید ہے پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کر دیگئی ہے۔ اس کے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے۔ اور آخر میں شعر کا مطلب جو بیان کیا گیا ہے۔ جگہ جگہ اُن نکات تصوف کی بھی تشریح کر دیگئی ہے۔ جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرماتے ہیں۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے۔ اور اُن ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی شریف کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ہے فی الحال ۳ جلد دل تیار ہیں جسکی قیمت بلا جلد ... اور مجلد ... ہے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

روئداد مثل مقدمۂ آخرت

(مصنفہ ابو الخیر محمد خیر اللہ صاحب وکیل ہائیکورٹ)

یوں تو عزیزوں کے بہت سے مقدمات کی روئدادیں آپ سن چکے ہونگے مگر یہ روئداد خود آپ کے مقدمہ کی ہے۔ اس سے واقف ہونے کی ضرورت جیسی شدید ہے اس کا اندازہ آپ خود فرما سکتے ہیں۔ اس کے بعض قابل تذکرے سرخیاں حسب ذیل ہیں:۔

ملزم پر خفیہ کے دو انسپکٹروں کی نگرانی، فراہمی مواد مقدمہ، کمیس ڈائری کی وقتاً فوقتاً تکمیل، ملزم کی گرفتاری، چالان مقدمہ، تاریخ پیشی کا تقرر، ملزم کا زیر حوالات محبس میں رکھا جانا، تاریخ پیشی پر پکار، ملزم کا زیر ضمانت معہ شہادت عدالت محشر میں حاضر کیا جانا میدان حشر کا نقشہ، داور محشر کی بارگاہ میں مثل مقدمہ کا پیش ہونا، مستغیث گواہوں کا بیان، ملزم کا جواب، فرد جرم، صفائی، حکم سزا، جیل وارنٹ، تعمیل حکم سزا، ملزم کی خوراک و لباس وغیرہ وغیرہ۔ لکھائی چھپائی عمدہ کاغذ چکنا قیمت صرف ۸ر علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ دار الکتب ہیر افضل گنج حیدرآباد دکن

سستی ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور

دوکان سندریاپٹی ۵ کلکتہ

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ:۔ بشیر اسٹور پشاور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یَدُ اللہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۹ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ ہجری مطابق ۱۴ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۳

ارتداد مسلمات کا صحیح علاج

(از جناب محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ)

ہماری قوم کا صنف نازک جن تکالیف اور مصائب کے اندر اپنی زندگی کے دن کاٹ رہا ہے اور ان کے اوپر جو خدائی اختیارات ان کے سرپرستوں اور شوہروں نے حاصل کر رکھے ہیں ان کی داستان ...... درد مند دل کے لیے ...... سے کسی طرح کم نہیں ہے اور بظاہر اسکو فال نیک کہنا چاہیے کہ حضرات علماء کی محترم جماعت نے ان کے حال زار پر توجہ فرمائی۔ اور ان کے حالات و واقعات کو قابل التفات قرار دیا۔ ...... مسئلہ پر رائے زنی کرنے کے لیے طبقہ علماء کے واحد و ممتاز اخبار الجمعیۃ نے جملہ اہل قلم کو مدعو کیا۔ مگر جس قدر مسرت حضرات علماء کے اس طرف التفات فرمانے سے پیدا ہوتی ہے اسیقدر رنگ تمناؤں کا خون ہوتا نظر آتا ہے۔ اس امر کہ اب تک جس قدر حضرات نے اس مضمون پر قلم اٹھایا ہے۔ انہوں نے اس معاملہ کو محض قومی اور سیاسی نقطہ خیال سے دیکھا ہے۔ اور ایک طرف مسلمان عورتوں کے مرتد ہونے اور اغیار کے قبضہ میں چلے جانے اور دوسری جانب غیر عورتوں کے مسلمان ہو جانے کے بعد بھی اغیار کا قبضہ رہنے سے جو مضرت اسلامیوں کو پہنچتی ہے صرف اس کا علاج پیش نظر رکھا ہے۔ اور اسی کے لیے قانونی تناقض کو دیکھا اور قانون بدلنے کی ضرورت کو ثابت کیا ہے۔

یہ امر بھی شاید قابل التفات ہو اور قومی ضرورت ایسی کوشش کا مقتضا کرتی ہو مگر میری نزدیک علماء کی حامی دین جماعت کو سب سے پہلے مذہبی ضرورت کا خیال پیدا ہونا چاہیے تھا اور اس امر واقعی کو دیکھنا ضروری تھا کہ موجودہ حالت میں عورتیں مردوں کے ظلم سے یہاں تک لاچار ہو جاتی ہیں کہ مذہب سی چیز کو جو عورتوں کو مردوں کی نسبت زیادہ عزیز ہوتا ہے چھوڑنے پر آمادہ ہوتی ہیں۔ مگر اس جانکنی کو برداشت نہیں کر سکتیں جو ظالم مرد کی زوجیت میں انکو شب و روز سولی کے اوپر لٹکائے رکھتی ہے۔ پس عورت کا ارتداد ایک مرض ہے اور اس کا سبب وہ ظلم اور اس ظلم سے رہا ہونے کی صورتوں کا مفقود ہونا ہے جو مرد عورتوں پر روا رکھتے ہیں۔ اس لیے حاذق طبیب کی نظر سب سے پہلے سبب کی طرف جانی چاہیے تھی اور اس کے ازالہ کی تدابیر کو تلاش کرنا اس کا پہلا فرض ہونا چاہیے تھا۔

مگر افسوس ہے کہ حضرات علماء کی جن مقتدر ہستیوں نے اس مسئلہ پر قلم اٹھایا ان کا تمام زور اسی نقطہ پر صرف ہوتا رہا کہ ارتداد تابع نکاح نہیں ہے اور اس حیلہ سے عورت کو آزادی نہ ملنی چاہیے ایسے فیصلہ پر قومی اور سیاسی فوائد مرتب ہوتے ہوں تو ہوں مذہبی جذبہ کے لیے یہ اصول مفید ہونے کے بجائے یقیناً اور زیادہ مضرت رساں اور مہلک ثابت ہوگا۔ کیونکہ ان بزرگوں کا مطلب یہ ہے کہ مادہ فاسد جس عضو کو چیر کر نکل رہا ہے اس کا رستہ بزور پٹیوں سے باندھ کر بلکہ لوہے کی پتیاں رکھ کر بند کر دینا چاہیے۔ اصل مادہ کو دفع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ خواہ وہ کیسا ہی مہلک ہو یعنی عورت کو مرتد ہونے کے بعد بھی جبراً اسی شوہر کے قبضہ میں رکھنا چاہیے جس کے ظلم سے اس نے ایسی جرأت کی ہے۔ خواہ وہ اس کے بعد خودکشی کر کے جان دیدے یا شوہر کو زہر دیکر مار ڈالے۔ یا تبدیل مذہب کا بہانہ کرنے کے بجائے دل سے اس مذہب کو برا کہے جس نے اسے دوبارہ جلتی آگ میں دھکیلا اور اس کی فریاد نہ سنی۔

حضرات علماء کے چند مضامین جو نکلے ہیں وہ اسی حد پر آکر خاموش ہو گئے ہیں۔ بس اگر اس بارہ میں صرف اسی قدر کوشش ہوئی کہ گورنمنٹ سے کوئی نیا قانون بنوا کر ارتداد کے بعد نکاح کو قائم رکھنے کا فیصلہ کروا دیا گیا۔ اور اسی کو کافی سمجھا گیا تو میں دعا کرتا ہوں کہ خدا کرے یہ کوشش بارآور نہ ہو اور جو عورتیں اب ارتداد کا بہانہ بنا کر عضو فاسد کی طرح جسم اسلامی سے کٹ کر الگ ہو جاتی ہیں انکو جبراً گھروں میں قید رکھ کر یہ دل سے کافر بنے اور اپنا زہریلا اثر گھر اور کنبہ کے اندر پھیلانے کا موقع نہ ملے اور مجھے اندیشہ ہے کہ اگر اسی ایک امر پر زور دیا گیا اور حضرات علماء کی تحریک سے گورنمنٹ نے یہ تسلیم کر لیا اور عورتوں کو مرتد ہو جانے کے بعد بھی ظالم شوہروں سے نجات نہ مل سکی تو جو ستم ایسی حالت میں عورتوں کی جان پر روا رکھا جائیگا اور وہ اس سے تنگ آکر جو جس طرح انکو انگیز کریں گی۔ اور جیسی زہریلی ہوا سے دوسری عورتوں کو مسموم کرینگی اسکا وبال اگر براہ راست انکے شوہروں پر پڑیگا تو بالواسطہ وہ تمام اہل قلم بھی مجرم ہوں گے جنہوں نے مرض کو دبانے کی ایسی غلط تدبیر اختیار کی۔ اور سبب کو دور کرنے کے وسائل مہیا نہ کئے۔

ہمارا مذہب، ہماری قومیت، اور ہماری سیاست سب کچھ دنیا سے نرالا ہے۔ ہمیں ہمارے ہادی و مولا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ خاص میں بھی سب سے نرالا سبق دیا تھا اور سب سے پہلے معاہدے میں جو کفار کے ساتھ ہوا خود یہی شرط کی تھی کہ ان کا آدمی مسلمان ہو کر آئے تو ہم واپس کر دیں۔ اور ہمارا آدمی مرتد ہو کر جائے تو واپس نہ لیں ...... کو دیکھ لیا کہ باوجود انکی تدبیر ہونے کے وہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ مرتد ادنیٰ کو واپس لینا اور ان سے کہ انکو دوسروں تک پہنچانا نہ لاحق تھا ہی۔ مسلمان ہونے والے جب واپس ہونگے تو انہوں نے کفار کو وہ ناک میں دم کر دیا کہ خود ان کی طرف سے درخواست ہوئی کہ ان مسلمانوں کو اپنے پاس بلالو ہم واپس لینے سے باز آئے۔ آج کل عورتوں اور مردوں کا ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر آنا جانا ناجائز حیثیتوں سے۔ مال و زر کے لالچ پر اور دیگر اغراض فاسدہ پر مبنی ہے۔ نہ مضر ہے نہ مفید۔ نہ قابل التفات۔ لیکن ہمارے اندر اسلام کی سچی خوبیاں ہوں اور انہیں دیکھ کر عورتیں سچے دل سے مسلمان بنیں۔ اور اغیار ہمارے پاس آئیں۔ مذہب تو دنیا چند روز میں دیکھ لے کہ ایک ایک کے بدلے انکے محلہ اور کنبہ میں سے دس دس عورتیں اور ان کے بچے بلکہ مرد بھی اسلام کے نام لیوا بن کر نکلتے ہیں۔ اور وہ سیلاب رو کے نہیں رکتا۔ پس ہم کب تک کورانہ تقلید میں اپنے پاک اصول کی بجائے قومیت اور سیاست کو دنیا داروں کے طریق پر چلاتے رہیں گے اور کب تک ایسی تدبیروں پر عامل رہیں گے جو ہمارے لیے یقیناً زہر قاتل ہیں۔ اگر ہم مرتدوں کے جسم خبیث کو قید میں رکھکر اور اغیار کو غلط تدبیروں کے ساتھ ملا کر اپنا شمار بڑھائیں۔ تو وہ ہمارے پہلو میں خار ہوں گے۔ اور نقصان پہنچائیں گے۔ اور اگر سچے مسلمان بنکر تعداد میں آج کی نسبت آدھے رہ جائیں تو تمام دنیا پر بھاری ہوں گے۔

الطیبات للطیبین کا زریں اصول اور اتحاد مذہب کی اولین شرط کو باطل ٹھہرا کر عورتوں کو مرتد ہو جانیکے بعد گھر میں رکھنا بہت بڑی بلا کو دعوت دینا ہے۔ اس کے لیے قاعدہ قانون بنوانے کی بجائے اصل مسئلہ کی طرف کیوں توجہ نہیں کی جاتی۔ اور اس چشمہ کو بند کرنے کی سبیل کیوں نہیں نکالی جاتی۔ جہاں سے ارتداد کا سیلاب پھوٹتا ہے۔ کیا ایسے ظلم سے جو مذہب چھوڑنے پر آمادہ کر دیتا ہے مذہب نے عورتوں کو نجات دلانے کی کوئی صورت نہیں بتائی۔ یا وہ صورت ایسی پوشیدہ اور مخفی رکھی گئی ہے کہ عقد کرنے والوں کو اول نظر معلوم نہیں ہوتی۔ کیا اسلام نے نکاح کو ہندو دھرم کیطرح ایسا سد سکندری قرار دیا ہے جو باہمی اختلافات۔ مردوں کے ظلم و ستم اور عورتوں کے ضروریات سے بے پروا ہونے کے باوجود ٹوٹ نہیں سکتا۔ اور کیا جس صورت میں مرد کو بغیر کسی وجہ کے طلاق دینے کا اختیار ہے اور ایسی طلاق گو نافذ کیا جاتا ہے۔ عورت کو تکالیف میں مبتلا ہونے کے باوجود بھی فرقت کی کوئی صورت نہیں بتائی گئی۔ اور کیا ایسا خیال قائم کرنے کے بعد دعوے مساوات کو اور ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف کے فخر کو جو اسلام کا مایہ امتیاز ہے اغیار سے منوانے اور عورتوں کے دل میں اس کی صداقت بٹھانے کی کوئی صورت ہو سکتی ہے؟

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ ہو)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین چست۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ زبور و انجیل میں انکی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اسمیں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ؏۔

(۲) الجمال و الکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار الٰہی واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ؏۔

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت ...... محدثین و مؤرخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور و دیگر ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے جلد اول ؏ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں ملنے کا پتہ:

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین مطوالہ دروازہ ریاست پٹیالہ

اگر بموجب اعلان کیا ہو سکتا ہے

مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے ۱۹

خضاب کامل — بال کبیر — سرمہ اکسیر چشم — عروس زندگی — اکسیر دوا

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک منٹ میں آرام ۱۹

...... دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ضرورت شادی

اگر آپ کو لائق لڑکا یا لڑکی کی ضرورت ہے تو ...... کامیابی یقینی اور لازمی ہے

دی پنجاب شادی ایجنسی لاہور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

نامردی۔ جریان۔ سرعت۔ رقت وغیرہ کا مکمل علاج

...... قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ ...... ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ ...... ۹ سالبق میں اس حمائل کی قیمت ۱۰ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

......

ابنائے مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵ بمبئی

گولی پارہ

طلائے نادر

اکسیر جریان

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

منیجر دارالمجربات تحصیل نخاس لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۹ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

ہمارے قومی اجتماعات

(۲)

(اس مقالہ افتتاحیہ کی دوسری قسط اشاعت گزشتہ میں شائع ہونی چاہیئے تھی مگر واقعات کی اہمیت کو پیش نظر رکھکر ہم نے اس زہریلے اور خطرناک پروپیگنڈا ...)

گاندھی جی کی لغزش

رفع شکایت

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ہندو دھرم میں یوں تو بے شمار فرقے ہیں۔ لیکن جب سے آنجہانی فرقہ نے جنم لیا ہے۔ تب سے ہی ہم نے یہ خیال کیا تھا کہ یہ فرقہ ان تمام کمزوریوں اور اخلاقی گندگیوں سے پاک ہوگا جو آج تک ہندو قوم کے افراد ...

حوادث و احکام

استفتا

ظہور علی نے پنڈت جی کو پانچ روپیہ قرض دیا ہے۔ اور اقرار یہ ہے کہ فی روپیہ دس سیر مسور بجاوے کی فصل آنے پر تقاضا مسور دیوا کر لی۔ تو فصل پر پنڈت جی کے پاس مسور نہیں ...

الجواب

استفتا

الجواب

استفتا

الجواب

رحمۃ للعالمین کا عفو عام

(از جناب محمد عبدالحلیم صاحب انصاری پانی پتی)

قرآن حکیم نے جس طرح انسانی زندگی کے ہر شعبہ کی اصلاح فرمائی عفو و درگذر کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ عملی مخصوص حیثیتوں سے چشم پوشی اور نرمی کا برتاؤ کرنا۔ دشمن کی خطا معاف کر دینا برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا یہ ایسے محاسن اخلاق ہیں جنکا ثبوت اسلام سے پہلے معلمین اخلاق کی زندگیوں میں تعلیمی حیثیت سے تو ملتا ہے۔ لیکن ...

دارالمعتوق

شردہانند کے قتل کا مقدمہ

مفصل کارروائی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

احاطہ عدالت میں دس بجے سے اجتماع شروع ہوگیا تھا۔ تقریباً تین چار سو ہندو مسلمانوں کا مجمع تھا۔ گیارہ بجے پولیس ایک بند گاڑی میں ملزم کو لائی اور کورٹ سب انسپکٹر کی عدالت میں اسوقت تک رکھا جب کہ پیشی شروع ہوئی۔ عدالت میں متعدد اخباری نمایندوں کے علاوہ مولانا محمد علی اور مولانا عرفان بھی تھے۔ ملزم کے والد اور بھائی کو پہلے پولیس نے روک دیا تھا مگر وہ بھی بعد میں آگئے۔

سوا بارہ بجے مقدمہ پیش ہوا۔ ملزم کی طرف سے مسٹر ذاکر الرحمن اور ایک اور وکیل یوسف بیگ تھے۔ مسٹر ذاکر الرحمن نے سب سے پہلے عدالت سے درخواست کی کہ انہیں تھوڑی مہلت دیجائے تاکہ وہ مقدمہ کے کاغذات اچھی طرح دیکھ سکیں اور ملزم سے ہدایات حاصل کرسکیں۔ چنانچہ عدالت نے اس کی اجازت دی اور اسکے بعد وکلائے ملزم نے پولیس سے لیکر مقدمہ کے کاغذات دیکھے۔

عدالت میں خاص خاص آدمیوں کو داخل ہونے کی اجازت تھی۔ مقدمہ کی پیشی پر پیچ اور دوسرے ہندو اخبارات کے نمایندوں کو یہ دیکھ کر بڑی مایوسی ہوئی کہ ان کی انتہائی کوششوں کے باوجود پولیس کسی سازش کا مواد تیار نہ کرسکی اور صرف عبدالرشید کا چالان کیا گیا۔

لالہ مہرچند اکاونٹنٹ کی شہادت

سب سے پہلے پولیس نے لالہ مہرچند اکاونٹنٹ کو پیش کیا جن کے ذریعہ سے اسکو واقعہ قتل کی سب سے پہلے اطلاع ملی تھی۔ انھوں نے بحلف بیان کیا کہ:-

میں کسی کے پاس ملازم نہیں ہوں۔ سیالکوٹ کا رہنے والا ہوں۔ دہلی میں کوچہ ... میں رہتا ہوں۔ ۲۳ر دسمبر کو کوئی بجے چار یا چار کے قریب بھارتی شدہی سبھا کے دفتر میں بیٹھا ہوا تھا اس کا دفتر برن بسٹن روڈ پر ہے۔ اسوقت دہرم سنگھ جو سوامی شردہانند جی کا نوکر ہے وہ دوڑا چلاتا ہوا آیا کہ دوڑو آکر سوامی جی کو بچاؤ۔ کسی ڈاکٹر کو بلاؤ۔ جتنے آدمی وہاں اس دفتر میں بیٹھے ہوئے تھے اس میں میں بھی تھا۔ دفتر کے کلرک بھی تھے۔ اور میرا خیال ہے کہ شری جی (سوامی چدانند) بھی تھے۔ سب کے سب گئے۔ جب ہم سوامی جی کے کمرے کے پاس پہنچے تو دہرم سنگھ ہم سے پہلے کمرہ کے اندر جاچکا تھا۔ دیکھا کہ دہرم سنگھ کے جسم سے خون جاری تھا اور اس نے اسیوقت یہ کہا کہ سوامی جی کو کسی ... نے گولی ماردی۔ اور اسکو ہم نے پکڑا ہوا ہے۔ میں جب کمرہ میں داخل ہوا تو میں نے سوامی شردہانند جی کو دیکھا کہ وہ چارپائی پر اوندھے گرے ہوئے تھے اور سوامی جی کی چارپائی کے نیچے سرہانے کی طرف کونے میں عبدالرشید کو دہرم پال نے کسی شخص کو دبا رکھا تھا۔ اس وقت اس نے کہا کہ کسی کو بھیجو کہ جاکر پولیس کو ٹیلیفون کرے۔ میرے خیال میں یہ کہنے والے سوامی چدانند تھے پھر میں ٹیلیفون کرنے چلا گیا تھا۔ میں نے کوتوالی کو ٹیلیفون کیا کہ کسی شخص نے سوامی جی کو آکر گولی ماردی ہے۔ جوان کے لگ گئی۔ اور جس نے گولی ماری ہے اسکو پکڑا ہوا ہے۔ آپ کسی ذمہ دار پولیس افسر کو جلدی بھیجئے (ضمنی دکھائی گئی جسے گواہ نے اقرار کیا کہ جو رپورٹ لکھی گئی ہے وہ میرے ہی کئے ٹیلیفون کی ہے)

جس کمرہ میں میں اکاونٹ چک کررہا تھا وہ کمرہ سوامی جی کے کمرہ سے ایک کھلی جگہ اور ایک کمرہ کو چھوڑ کر واقع تھا۔

جرح

دہرم سنگھ ہمارے کمرہ کے اندر نہیں آیا میں نے اس کا جسم نہیں دیکھا اور نہ یہ دیکھا کہ اس کے جسم پر خون تھا۔ اس وقت

دہرم سنگھ کی گواہی

جمعیۃ تنظیم کا انتخاب

مجلس جمعیۃ التنظیم امرتسر کے عہدہ داران کا انتخاب ۱۹۲۷ء کے لئے ۲ر جنوری ۱۹۲۷ء کو حسب ذیل ہوا:-

۱- پریزیڈنٹ - جناب ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو - بیرسٹر - امرتسر

۲- وائس پریزیڈنٹ - میاں قمرالدین خاں صاحب - رئیس امرتسر و ڈاکٹر سید شفاعت احمد صاحب امرتسر۔

۳- جنرل سکرٹری - شیخ صادق حسن صاحب - بی - اے - بیرسٹر - رئیس اعظم امرتسر۔

۴- سکرٹری - محمد عبدالمجید صاحب قریشی - بی - اے - ایل - ایل بی ایڈوکیٹ امرتسر۔

۵- جائنٹ سکرٹری - سید شریف احمد صاحب چشتی - بی - اے - امرتسر

۶- فنانشل سکرٹری - حاجی علی بخش صاحب آنریری مجسٹریٹ و سوداگر چرم امرتسر۔

۷- خزانچی - دی مسلم بنک امرتسر

نیازمند

محمد عبدالمجید قریشی سکرٹری جمعیۃ التنظیم امرتسر

کھلی چٹھی نمبر ۲

بعالی خدمت جناب مولانا ابو القریح انوار الحق صاحب یدالطالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عرصہ گذرا کہ میں نے ایک مضمون بعنوان "کھلی چٹھی" کے ذریعہ (جو الجمعیۃ مورخہ ۲۶ر نومبر ۱۹۲۶ء اور "اہلحدیث" مورخہ ۱۲ر نومبر ۱۹۲۶ء میں شایع ہوچکا ہے) جناب سے چند سوالات کرکے اپنی تشفی کرلی چاہی تھی - اور جناب سے التجا کی تھی کہ جواب دیکر میری تسلی کردیں اور وہ بھی اسلئے کہ آپ کی اُس تحریک سے عوام مسلمانوں میں تفریق اور عداوت بڑھ رہی ہے اور اس پُرفتن زمانہ میں مسلمانوں کی جماعتی طاقت آپس کی نااتفاقی سے فنا ہورہی ہے۔ مگر افسوس کہ ہنوز جواب کے لئے روز اول ہی ہے۔

یہ معلوم کرکے مجھے بیحد افسوس ہوا کہ جناب نے بجائے جواب دینے کے گوشالہ کے وعظ کی مجلس میں میرے اُس مضمون کو آپنے ایسے الفاظ سے وعظ میں عوام کے سامنے پیش کرکے لوگوں کو میری طرف سے بدظن کرکے تفریق کو اور زیادہ ابھارنا چاہا - مگر اللہ کے نیک بندے جو ہر جگہ موجود رہا ہی کرتے ہیں لہذا وہاں بھی کوئی موجود تھا جس نے آپ کے بیجا حملوں کا جواب ترکی بترکی دیکر آپکو خاموش کردیا۔ اور اُس کے بعد پھر جناب نے لسٹو پور کے بڑے ہوٹل میں بھی خاکسار کو برا بھلا کہا - خیر مجھے اس سے کوئی بحث نہیں البتہ میں اب اتنا اور عرض کردینا ضروری سمجھتا ہوں کہ میری آپ کی کوئی جنگ نہیں ہے - میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ اُن سوالات کے جوابات بذریعہ اخبار الجمعیۃ یا اہلحدیث یا جواب تحریری بذریعہ ڈاک براہ راست مجھے دیں تاکہ میری تسلی کے ساتھ ساتھ تفریق بھی ختم ہوجائے - اس کے سوا میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے - بلکہ میرا آپ کا اختلاف صرف انہیں مسائل تک محدود ہے - باقی معاملات میں

میں آپ کا مخلص نیازمند اور خادم ہوں اور میں آپ کی ہر ذاتی خدمت کے لئے تیار ہوں - اگر میں یہاں اس کا بھی ذکر کردوں تو شاید بیجا نہ ہوگا کہ میرے آپکے ایک عرصہ کے تعلقات ہیں - کچھ کم و بیش پندرہ بیس سال سے آپ کا نیازمند ہوں اور چونکہ آپ کو میرے والد صاحب بزرگوار سے غایت درجہ اُنس ہے اسلئے میں آپ کو اپنے بزرگوں کی طرح سمجھتا رہا ہوں۔

مولانا - افسوس ہے چونکہ آپنے خود ہی مجھے اپنی اُس تحریک میں جس کا حوالہ میں اس کے قبل کی کھلی چٹھی میں دے چکا ہوں زبردستی گھسیٹا ہے اور مسلمانوں میں تفریق کے باعث ہوئے ہیں، اسلئے بمجبوراً مجھے چند سوالات آپکی خدمت میں پیش کرنا پڑا تاکہ جواب سے میری تسلی ہوجائے اور قوم کے سامنے بھی آجائے۔ اور بس۔ اسلئے میں پھر نہایت ادب کے ساتھ آپ سے ملتجی ہوں کہ آپ بحیثیت ایک عالم ہونے کے اپنے فرض منصبی سے ضرور سبکدوش ہوجائیں اور حق کے اظہار میں دریغ نہ فرمادیں - اور جواب مفصل مع حوالہ کتب مستند و معتبرہ و مدلل دیں تاکہ اس کے بعد پھر کوئی شبہ کی گنجائش باقی نہ رہے اور نہ علمائے کرام کو تکلیف دینے کی ضرورت پیش آئے فقط والسلام

خاکسار بندہ

محمد حبیب اللہ عفی عنہ شاہ پیٹ - ڈاکخانہ جمشید پور

وفد جمعیت علماء اہلحدیث صوبہ بہار کا دورہ

اور

علماء اہلحدیث سے درخواست

ارشاد

ایک مضحکہ خیز تجویز

خبریات

عالم اسلامی

جاوا کا جہاد حریت

بیٹویا ۱۰ر جنوری۔ باڈانگ کے قریب حالات اب تک نازک ہے باغی لیڈران نے آبادی کو اشتعال دلا کر ڈینڈر کا ہیلین کے قلعہ پر حملہ کرنے کی ترغیب دی یہ مقام اندرون ملک کا ایک نہایت اہم مرکز ہے سیلونکا نگ میں فوج نے ایک سو باغیوں کو قتل اور ڈیڑھ سو باغیوں کو گرفتار کیا بہت سے اور باغیوں نے بھی اطاعت قبول کر لی اور اپنے کو حوالہ کر دیا۔

ہندوستان

کلکتہ میں خانہ تلاشیاں اور گرفتاریاں

تیرہ بم دو ریوالور اور کارتوس پکڑے گئے

[illegible]

قانون اسلحہ کے ماتحت مقدمات

[illegible]

اسلامیہ کالج بمبئی کی تعمیر

طلباء کے لئے وظائف کا انتظام

[illegible]

کا منظر دلکش ہے۔ کالج بورڈنگ اور پرنسپل کا بنگلہ وغیرہ عمارات کا تخمینہ ۱۰ لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے۔

بورڈنگ کی عمارت اس سال کے آخر میں تیار ہو سکیگی مسٹر یوسف کے آٹھ لاکھ کے عطیہ میں سے ۲۲۵۰۰۰ روپیہ غیر مستطیع اور ذہین طلباء کے وظائف کے لئے علیحدہ رکھدیا گیا ہے۔

مسٹر سکلتوالا ہندوستان آرہے ہیں

مصر میں اترنے کی اجازت نہیں دیگئی

لندن ۷ر جنوری مسٹر سکلتوالا نے ہندوستان جاتے وقت مصر میں اترنا چاہا تھا لیکن انہیں وہاں اترنے کے لئے اجازت نامہ نہیں دیا گیا تھا اس کے بعد ان کا خیال تھا کہ وہ پورٹ سعید پر بغیر اجازت کے اتر یں لیکن بندرگاہ کے افسران نے اس کی اجازت نہیں دی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ایوان قانون ساز میں اس کے متعلق سوالات کئے جائیں گے اور دریافت کیا جائے گا کہ مسٹر سکلتوالا کو اجازت کیوں نہیں دی گئی۔

مجلس وضع قوانین صوبہ متوسط کا اجلاس

کانگریسی اور حوالی تعاونیوں کا اتحاد نہ ہو سکا

ناگپور ۹ر جنوری۔ صوبہ متوسط کی مجلس وضع قوانین کا اجلاس آج دوپہر کو ہوا۔ مسٹر راؤ گورنر ناگپور کونسل کے اجلاس کے صدر تھے ارکان مجلس کے حلف ادا کرنے کے بعد اجلاس کل تک کے لئے [illegible]

صوبہ متحدہ کی مجلس وضع قوانین کا انتخاب صدارت

رائے بہادر سیتارام منتخب ہوئے

[illegible]

۱۱۳ ارکان حاضر تھے اور ۱۰ غیر حاضر تھے۔ ۱۱۳ ارکان نے حلف وفاداری ادا کیا۔ آج صرف صدر کے انتخاب کی کارروائی ہونے والی تھی۔ رائے بہادر سیتارام جو گذشتہ مجلس وضع قوانین کے صدر تھے دوبارہ صدر منتخب کئے گئے۔ اب کونسل کا اجلاس ۲۴ر جنوری کو ہوگا۔

مجلس وضع قوانین بنگال کی صدارت کے امیدوار

کلکتہ ۱۰ر جنوری۔ مجلس وضع قوانین بنگال کی صدارت کے لئے دس امیدواروں کے کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہیں۔ کل ہز ایکسلنسی گورنر بنگال مجلس وضع قوانین میں افتتاحی تقریر کرینگے اور پھر صدر کا انتخاب ہوگا۔ حضرات ذیل نامزد شدہ امیدوار ہیں:۔ راجہ ہیمنت راے، الطاف علی مولوی ابوالقاسم۔ رائے بہادر جادو ناتھ ... (انڈیپنڈنٹ) ڈاکٹر ... پروفیسر کلکتہ یونیورسٹی ... نواب اکبر ... میئر کلکتہ کارپوریشن ... عین الدین احمد اور نظام الدین۔

راولپنڈی میں مساجد کے سامنے باجا

مسلمانوں کے خلاف ہندو سبھا اور سکھوں کا اتحاد

[illegible]

ڈاکٹر کچلو بیرسٹری شروع کر رہے ہیں

[illegible]

مولانا شاد عظیم آبادی کا انتقال پر ملال

[illegible]

آصف علی صاحب کا میونسپلٹی سے استعفیٰ

[illegible]

بسلسلہ صفحہ ۴

معائنہ کتب خانہ نذیریہ اسلامیہ

(از حضرت مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

دہلی جیسا شہر جو قدیم زمانے سے علوم و فنون اور اہل فضل و کمال کا مرکز رہا ہے اور جس کی علمی یادگاریں اب تک زبان حال سے اس کے گذشتہ عروج و تفوق کی خبر دے رہی ہیں زمانہ حال کی تغافل شعاری سے کسی اعلیٰ علمی عام کتب خانہ سے خالی تھا خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مولانا سید محمد عبدالرؤف صاحب نے کمر ہمت باندھی اور ایک کتب خانہ بنام کتب خانہ نذیریہ قائم کر دیا۔ اس کتب خانہ کی نسبت حضرت شمس العلماء مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب مرحوم محدث دہلوی کے نام نامی کے ساتھ ہے جن کے فضل و کمال زہد و تقویٰ سے تمام ہندوستان [illegible]

گلابی اردو

اخبار الجمعیۃ کی دھانی ترقی

(خاص واسطے اللہ مہربان قبلہ ... کے ملا رموزی صاحب قبلہ نے لکھا)

کہ اما بعد اے خریدار اخبار الجمعیۃ کے کیا ہو گیا تم کو اور بیوی بچوں تمہارے کو کہ روگردانی کر رہے ہو تم طرف سے ترقی خریداری اخبار الجمعیۃ اپنے کے، پس کیوں نہیں شتابی کرتے تم طرف اضافے اشاعت اخبار الجمعیۃ کے کیونکہ یہی ہے اور البتہ تحقیق یہی ہے وہ اخبار کہ ذریعہ اس کے سے پہونچتی ہیں اور ملتی ہیں تمکو باتیں دین تمہارے کی درانحالیکہ ہوتے ہو تم بیچ غفلت بہت کے تو ہوشیار کرتا ہے تم کو یہ اخبار الجمعیۃ ہذا دہلی کا کہ نیچے سرپرستی عالموں بزرگ کے ہوتا ہے جاری، پس ایک مرتبہ پھر اما بعد یہ کہ اگر غم ہے تم کو اور صدمہ ہے تم کو ہندیان جنوبی افریقہ [illegible]

جرح

[illegible]

سوامی شردھانند کے مقدمہ قتل کی کارروائی

ایجنٹ صاحبان توجہ کریں

[illegible]

۸ آنے سالانہ

[illegible]

گھوڑ چڑھی

[illegible]

بقیہ صفحہ اول

(باقی آئندہ)

بستان العارفین

تعلیم الاسلام

مناقب و فضائل خلفائے راشدین

قیمت صرف

الفاروق

رباعیات عمر خیام

ہندوؤں پر ظلم کا الزام

خیر المصادر

احسن الوظائف

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

ولایت کی عورتوں نے

نت جیہ یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی - رانڈیر ضلع سورت

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ بنگش دہلی

تکمیل ہارمونیم

ملنے کا پتہ: دار الکتب بہیر فضل گنج

لسٹری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ

بشیر اسٹور پشاور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

سفوف مراد

ناصر برادرز پشاور

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

مولف اجل کی تصنیفات کا اسلوب بیان نرالا ہی عبارت شستہ زبان پاکیزہ، دلائل قوی، بیان دلچسپ، روایات صحیح، حوالجات درست ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفر نامہ حجاز
حرمین شریفین کے حالات کہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں اور جغرافیہ کی سب معلومات۔ حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل سب اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول ۶ر

(۲) الجمال والکمال
تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تفسیر احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب۔ قریباً ایک ہزار مختلف مسائل۔ قیمت بلا محصول ۶ر

(۳) رحمۃ للعالمین
سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی قبولیت تعداد اد ہے۔ محدثین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن، انجمن حمایت اسلام لاہور نیز بہت سے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ۲ جلد دوم للعہ محصول علاوہ۔ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔ ملنے کا پتہ
خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطار دروازہ پٹیالہ

پیٹنٹ نمبر ۷۴۵

چاند تارے کا پیٹنٹ خضاب آتا ہی	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزہ پیری کہ دلی تجھسے بجان	اشرفائے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر:- شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۲۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان کیا ہو سکتا ہے

مفید نہ ہوں تو اخراجات آمد و رفت قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل
اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو کچھ انعام اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ و چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہی خضاب ہے جس کو آج کل راجہ نواب مجسٹریٹ ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ۳ر چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار۔

بال اکسیر
بخار کھانسی دودھ ڈالنا یعنی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچے خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ر چار شیشی ۲ر بارہ شیشی مع محصول ۶ر

اکسیر دوا
بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے۔ داد کے واسطے قیمت فی شیشی ۴ر محصول، بارہ شیشی مع محصول ۴ر

سرمہ اکسیر چشم
آنکھوں کیلئے نہایت ایجاد ہزاروں ڈاکٹر حکما کا پاس شدہ۔ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہے عینک سے علاوہ عینک چھڑوا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ ۱ر بارہ تولہ ۵ر محصول ڈاک ہر حالت میں ۸ر

عروس زندگی
علمی، ادبی، اخلاقی، طبی، بہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب مع صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:- فدائے طب حکیم راج نرائن دہلے

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری نفیسری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (۳ر)

دفتر علاج برص نمبر ۱ ادر بھنگہ (بہار)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے اگر ہمیری بیرونی بیرنا تیل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس لیجئے۔ اشتہار جھوٹا ہو تو شرط لکھا لیں۔ دام ... فی بکس ... محصول ...

منیجر بیمیرنا آفس نمبر ۶ پوسٹ گنسی سمری ضلع دربھنگہ

مفت!!! سفید داغ مفت!!! مفت!

ہمارے دواخانہ میں آنے سے ہم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ ۴ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۶ر بڑی شیشی کی قیمت ...

برص سفید یعنی سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ ہر مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا آٹھ آنہ (۸ر) ڈاک محصول ۴ر۔ چار روپیہ بھیجنے سے بارہ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب
راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ہم ہی نے سفو ... بنایا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنہ (۱؍۲) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر ہکوں عورتوں اور بلکہ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنوں اور مرگی وغیرہ مختلف بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر
راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ
(تار بھیجنے کا پتہ: راج وید کلکتہ)

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استمبولی

اس حمائل کی خوبصورتی بیان سے باہر ہے۔ کاغذ کا رنگ ... لیئے ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ جلد نہایت ہی خوبصورت ... موتیوں کی لڑی کے ... ہیں ... سرکاری استمبول کی مہر ... حاشیہ پر ... تلاوت ... طول ۴ انچ عرض ۲ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ فی نقش قیمت مع محصول ... سابق میں اس حمائل کی قیمت ۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استمبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں۔ جلد بھی منقش سنہری ہے۔ ... مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں۔
قیمت مع محصول ۲ر ۸ آنہ

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کا ... جلد قیمت ... معہ محصول ...
حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ... معہ محصول ...
... شرح ... کامل ... طبع عثمانیہ ...
تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع مصری قیمت ... ۱۵
تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع مصری ... قیمت ۳۸ روپیہ
تفسیر الکبیر للفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ... جلد قیمت ... ۲۳

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰۲۴ بمبئی نمبر ۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول محمد مخصوص

ابو الاعلیٰ مودودی بی اے

جلد ۵ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۱۸ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۴

ارتداد مسلمات کا صحیح علاج

(از جناب مولانا محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ)
(گزشتہ سے پیوستہ)

میں نے ارتداد کے تذکرہ میں یہی روایت ایک مشہور فاضل اور عالم باعمل کے سامنے پیش کی وہ بزرگ جمعیۃ العلماء کے رکن رکین ہیں۔ اور اگر کبھی یہ مسئلہ جمعیۃ میں پیش ہوا تو ان کی رائے خاص وقعت سے دیکھی جائے گی۔ انہوں نے جو جواب دیا اسے سنکر مجھے یہی خیال ہوا کہ عورت اور مرد کے مقدمہ میں مرد حاکم سے انصاف کی توقع بہت ہی کم ہے۔ وہ اس روایت سے انکار نہیں کر سکے کیونکہ حدیث اور تفسیر کی کئی مستند کتابوں میں مذکور ہے۔ مگر فرمانے لگے کہ حضرت کا یہ حکم حکم نہیں ہے۔ مشورہ ہے۔ جو شوہر کو دیا گیا۔ اور اس نے تسلیم کیا جیسا کہ اور کئی موقعوں پر حضرت نے بعض لوگوں کو بعض عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اس کی تعمیل کی گئی ہے۔ مگر اس سے کوئی شرعی حکم استنباط نہیں کیا جاتا۔ حضرت علماء سے رد و بدل کرنا بیجا اہلیل میں خاموش ہو رہا۔ مگر میرے قلب کو اس جواب سے تسکین نہیں ہوئی۔ کیونکہ اگر طلاق کا دینا اور نہ دینا مرد کے اختیار میں ہے اور اسکو طلاق دینے کا حکم دیا جاتے تو اسے مشورہ سمجھا جا سکتا ہے۔ مگر اسی طرح اپنا تمام مال خدا کی راہ میں خیرات کرنے اور نہ کرنے کا بھی انسان کو اختیار ہے اور جناب صدیق اس کی نظیر قائم کر چکے ہیں۔ مگر حضرت سعد بن وقاص اپنی اولاد کے نادار ہونے کی وجہ سے ان کی طرف مطمئن ہیں اور اپنا تمام مال فی سبیل اللہ دینا چاہتے ہیں آنحضرت ان کو صرف ایک ثلث مال کی وصیت کرنے کا حکم دیتے ہیں (ترمذی) اسکو بھی مشورہ کہہ سکتے ہیں۔ مگر نہیں کہا گیا بلکہ اس سے شرعی حکم نکالا گیا ہے کہ وصیت ایک ثلث سے زیادہ نافذ نہیں ہو سکتی۔ رجعی طلاق دیکر رجوع کرنے اور نہ کرنے کا انسان کو اختیار ہے۔ حضرت ابن عمر عورت کو حیض کی حالت میں طلاق دیتے ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوتی ہے تو فرماتے ہیں اسے کہدو رجوع کرے اور طہر میں طلاق دے۔ (صحیح مسلم) اسکو بھی مشورہ کہہ سکتے ہیں مگر نہیں کہا گیا اور استنباط کیا گیا ہے کہ حیض کی حالت میں طلاق کا دینا حرام ہے (نووی) اور رجوع کرنا واجب ہے (فتاوی عالمگیری) پس جب دربار رسالت کے ایسے ایسے مشوروں سے احکام استنباط کئے جاتے ہیں تو صرف خلع کی حدیث کو اس سے مستثنیٰ رکھنے کی کوئی وجہ نہیں۔ بے شک حضرات علماء کا میلان خاطر خلع کے بارہ میں ایسے تشدد کی جانب رہا ہے۔ مگر مقام شکر ہے کہ جو شکل تشدد نے آجکل اختیار کی ہے وہ بتدریج پیدا ہوئی ہے پہلے اسقدر نہ تھی۔ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں اس حدیث کو بجائے مشورہ کے شرعی حکم مانا گیا ہے۔ البتہ اس کے ساتھ اپنا قیاس اسقدر ضم کر دیا گیا ہے کہ اس حدیث کی رو سے عورت کی ایسی درخواست پر طلاق دیدینا اولیٰ ہے واجب نہیں۔ گویا حضرت کے فیصلہ کو ایک مقدمہ میں امر کے صیغہ میں صادر ہوا ہے ایسا خفیف سمجھا گیا ہے کہ مرد اگر چاہتا تو اس سے انکار کر سکتا۔ اور اس انکار کے باوجود اس پر کوئی الزام عائد نہ ہوتا سوائے اس کے کہ اس نے ایک بہتر فعل کو ترک کیا۔ حالانکہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:-

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

تیرے پروردگار کی قسم وہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے مگر اس صورت میں جبکہ اپنے تنازعات میں تجھکو منصف ٹھہرائیں گے اور تیرے حکم سے وہ ذرہ بھر ناراض نہ ہوں گے بلکہ پورے طور پر تسلیم کریں گے

پس جب آیت کے رو سے کسی نزاع کے اندر حضرت کا حکم نہ ماننے سے حق تعالیٰ نے انسان کو قسم کھا کر کافر قرار دیا ہے تو اس نزاع میں جو عورت اور مرد کے مابین حضرت کی خدمت میں پیش ہوا تھا کیا صاحب مرقاۃ کے نزدیک مرد انکار کرنے سے کافر نہ ہوتا۔ اور کیا اسکو اختیار تھا کہ چاہے تو طلاق کے حکم سے سرتابی کرے۔ اور عورت کو اسی حال میں اپنے تصرف کے اندر رکھے اور کیا لازم نہیں آتا کہ صاحب مرقاۃ حضرت کے فیصلہ کو محض اولیت کا درجہ دیکر عدم تعمیل کو جائز رکھتے ہیں اور جس جرم پر خدائے تعالیٰ کسیکو کافر کہتا ہو۔ وہ اسے کسی گناہ کا مرتکب بھی نہیں سمجھتے۔ یہ موقع کسی کے اپنے ذاتی معاملہ کا نہیں ہے کہ اس کے تسلیم کرنے یا نہ کرنے کا اثر دوسرے پر نہ ہو۔ یہ مدعی اور مدعا علیہ کا جھگڑا ہے اور حاکم کا فیصلہ۔ اگر ایک فریق فیصلہ کو نہیں مانتا تو وہ گنہگار یا کافر نہ سہی۔ دیکھنے کی باتیں دو ہیں ایک یہ کہ فیصلہ میں کسی فریق کی رعایت نہ ہونی چاہئے۔ یہاں اگر عورت کا دعویٰ کمزور تھا اور وہ طلاق کی مستحق نہ تھی اور یہ بھی ثابت ہے کہ شوہر کو اس سے محبت تھی اس صورت میں شوہر کو طلاق کے لئے حکم دینا عورت کی رعایت اور شوہر پر ظلم ہے۔ اور اگر عورت کے لئے طلاق کا استحقاق ثابت ہے۔ تو مرد پر طلاق کا دینا فرض ہوگا۔ اور اس سے سرتابی کرنے کا اختیار باقی نہ رہے گا۔ دوسری دیکھنے کی بات یہ ہے کہ طلاق نہ دینے کی صورت میں عورت کی طرف سے جس نافرمانی کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے ایسے اختیاری فیصلہ میں اس کے لئے کیا انتظام کیا گیا ہے۔ اور اگر نہیں کیا گیا تو کیا اس صورت میں اگر شوہر طلاق نہ دے تو عورت کی نافرمانی کو جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔ اگر یہ بھی نہیں تو کیا ایسا فیصلہ ناقص نہ سمجھا جائیگا۔ اور کون ہے جو اس عدالت عالیہ کے فیصلہ کو ناقص کہنے کی جرات کرے کہ نہیں مردوں کو عورت کا اپنے حق پر قائم ہونا کیسا ہی ناگوار گذرتا ہو۔ دربار رسالت کا فیصلہ مردوں کے خلاف ایسی ڈگری دیتا ہے جس کا اپیل نہیں اور جس کی نظیر ابد الآباد تک تمام زن و شوہر کے تنازعات میں کار آمد ہوگی۔ کیونکہ اس مقدمہ میں اسکے کمتر وجہ نفرت پر جو عورت کی طرف سے ظاہر کی گئی ہے اس کی مفارقت کا فتویٰ دیدیا گیا ہے۔ حقوق زناشوئی کی بجاآوری میں جو کوتاہی ہوا اور جس وجہ سے عورت کو شوہر کی طرف سے نفرت پیدا ہو جائے سب حالات میں عورت کی فریاد سنی جائے گی۔ اور یہ نظیر اس کی پوری مددگار ثابت ہوگی جو لوگ اس فیصلہ سے ناراض ہوتے ہیں۔ مشورہ کا لقب دیکر اس کی وقعت کو کم کرتے ہیں۔ یا اس حکم کو محض اولیٰ اور بہتر ٹھہرا کر اس کی تعمیل نہ کرنیکا اختیار شوہر کیلئے باقی رکھتے ہیں۔ اور دربار رسالت کے عام اور ناطق حکم میں تخصیص اور ترمیم کرنیکا ارتکاب کرتے ہیں انکو اپنی اصلاح کے لئے فلا وربک لا یؤمنون کی وعید پر نظر ڈالنی چاہئیے۔

اس موقع پر جو اعتراض بالطبع مردوں کے دل میں پیدا ہو سکتا ہے اس کا ذکر آگے کروں گا۔ سر دست یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ خلع کے بارہ میں تشدد کس طرح زیادہ سے زیادہ ہوتا گیا ہے اور اس کا سراغ لگائیں تو آغاز میں نرمی کا میلان کسیقدر زیادہ سے زیادہ نظر آتا ہے۔ آج حکم مفارقت کو مشورہ کہا جاتا ہے اس سے پہلے اسے اولیٰ سمجھا گیا۔ تھا۔ اور اس سے بھی پہلے امام نووی ایسی صورتوں میں طلاق کی ضرورت تسلیم کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہمارے علماء کے نزدیک جب زن و شوہر کی نزاع میں دو منصف مقرر کئے جائیں اور وہ مصلحت طلاق میں سمجھیں تو مرد پر طلاق کا دینا واجب ہو جاتا ہے۔ فرمان رسول علیہ السلام کی یہی صحیح تفسیر ہے اور یہیں آکر یہ سلسلہ حکم قرآنی کے ساتھ مطابقت حاصل کرتا ہے۔ حق تعالیٰ نے زن و شوہر کے نزاع میں دو منصف مقرر کرنیکا حکم دیا ہے۔ منصفوں کے اختیارات حضرت علی کے قول سے معلوم ہوتے ہیں جبکہ آپ نے اپنے زمانہ خلافت میں منصفوں کو مقرر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر انکا دہو سکتا ہو تو صلح کرا دو ورنہ جدا کر دو۔ اس موقع پر عورت نے کہا کہ میں قرآن کے حکم پر رضامند ہوں خواہ میرے خلاف ہو یا موافق۔ مرد نے کہا میں مفارقت پر رضامند نہ ہونگا۔ حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا تو غلط کہتا ہے تجھکو بھی یہی اقرار کرنا ہوگا۔ جو عورت نے کیا ہے (خازن وکبیر بحوالہ مسند شافعی و ابن جریر) اس سے صاف ظاہر ہے کہ منصفوں کو طلاق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ر رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

ہمارے قومی اجتماعات

(۳)

مسلم لیگ

بہت سی کانفرنسوں پر تبصرہ ہو چکا۔ اب ہماری قوم کی سب سے قدیم سیاسی جماعت کا نمبر ہے۔ اگر کسی اجتماع کی کامیابی کا معیار اس کے خطبات، اس کی تقریریں اور اس کے ریزولیوشن ہوں تو بلاشبہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مسلم لیگ کا اجلاس دہلی نہایت کامیاب رہا۔ کیونکہ اس کے صدارتی خطبات استدلال و قابلیت کے جواہر سے آراستہ تھے، اس کی تجویزیں مسلمانوں کی واقعی ضروریات کے لحاظ سے مفید تھیں اور اس کی تقریروں میں علم و واقفیت کا بہت اچھا مظاہرہ کیا گیا تھا لیکن جہاں تک ہمیں معلوم ہے مسلم لیگ کا مقصد سیاسی نمائش کے مقابلہ کی ایک سالانہ مجلس منعقد کرنا نہیں ہے بلکہ وہ ایسی جماعت ہے جو مسلمانوں کو سیاسی تعلیم دینے، ان کے ملّی حقوق کی حفاظت کرنے اور انہیں ملک کی سیاسی ترقی میں دوسری ہمسایہ قوموں کے ساتھ ساتھ چلانے کے لئے وجود میں آئی تھی، اسلئے ہمیں سطحی نمود کے خوشنما منظر کا تماشہ کرنے کے بجائے یہ نظر ڈالنی چاہئے کہ یہاں بھی کچھ قوت عمل کا ہنگامہ برپا ہے یا نہیں؟

یہ ایک روشن حقیقت ہے کہ جب تک مسلمان اس ملک میں قلیل التعداد ہیں، اور جب تک ہندوستان میں جماعتی تفریق کی بنیاد سیاسی یا اقتصادی مصالح کے بجائے مذہبی تفریق پر قائم ہے، اس وقت تک ان کے لئے ایک ایسی جداگانہ سیاسی جماعت کا وجود ضروری ہے جو ان کے قومی وجود اور قومی حقوق کی حفاظت کرے اور ایک قوم کو عزت و شرف کی زندگی بسر کرنے کے لئے جس نظام کی ضرورت ہوتی ہے وہ اپنے اندر پیدا کرے۔ مسلمانوں نے اس ضرورت کو سب سے پہلے اس وقت محسوس کیا جب کانگریس نے اپنے اس ادعا کے باوجود کہ وہ ایک متحدہ وطنی جمعیت ہے، مسلمانوں کے مفاد کو نظرانداز کرکے تقسیم بنگالہ کے مسئلہ میں ہندو [illegible] مفاد کی کھلی کھلی حمایت کی تھی، اور اپنے طرز عمل سے ثابت کردیا تھا کہ اس ملک میں کسی ایسی جماعت کا تصور مشکل ہے جو صحیح معنوں میں "متحدہ وطنی جمعیت" ہو۔ اس وقت مسلمانوں نے جن کا سیاسی شعور اشاعت تعلیم کی بدولت کافی ترقی کرچکا تھا اس انجمن کی بنیاد ڈالی جس کو آج مسلم لیگ کے نام سے ہم سب جانتے ہیں۔ یہ انجمن جن حالات میں قائم ہوئی تھی، ان کا لازمی اقتضا یہ تھا کہ وہ حکومت کی حامی ہوتی کیونکہ ایک طرف اس کے بانی وہ لوگ تھے جنہوں نے بیس پچیس سال تک حکومت کے زیر سایہ رکھ کر مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے لئے کام کیا تھا، اور جو حکومت کے خلاف کسی سیاسی جد و جہد میں شریک ہونا مسلمانوں کے لئے نقصان دہ سمجھتے تھے، دوسری طرف اس کی ابتدا ایک ایسے مسئلہ سے ہوئی تھی جس میں ہندو اور کانگریس دونوں مسلمانوں کے مخالف تھے اور حکومت بظاہر مسلمانوں کی حامی تھی، اور تیسری طرف خود فطرت کا قانون بھی یہ چاہتا تھا کہ ایک کمزور جماعت جب سیاست کے میدان میں اترے تو اپنے سے زیادہ طاقتور حریف کے بجائے کم طاقتور حریف کا مقابلہ کرنا چاہے۔ چنانچہ انہی وجوہ کی بنا پر مسلم لیگ ۱۹۱۱ء تک

ان خطوط پر مبنی تھی [illegible] اور اسی لئے اس نے مسلمانوں کی [illegible]

پھر جب ۱۹۱۱ء میں حکومت نے اپنی پچھلی عادت کے مطابق بنگالی ہندوؤں کی ایجی ٹیشن سے دب کر تقسیم بنگال کے پچھلے [illegible] مشرقی و مغربی بنگال کو ایک کرکے مسلمانوں کے حقوق کو پامال کردیا تو مسلمانوں کی آنکھیں کھلیں، اور انہوں نے محسوس کیا کہ حکومت ان کے اس اعتماد کی مستحق نہیں [illegible] اس کے بعد ہی جنگ طرابلس، جنگ بلقان، اور مسجد کانپور کے واقعات پیش آئے جن میں برطانیہ اور بالخصوص ہندی حکومت کے طرز عمل نے مسلمانوں کو [illegible] ترقی پرور عنصر پیدا ہو چکا تھا جس نے لیگ کی پالیسی میں قومی خواہش اور قومی ضروریات کے مطابق خاطر خواہ تغیر پیدا کیا اور اس لئے یہ جماعت بدستور مسلمانوں کی سیاسی رہنمائی کے منصب پر فائز رہی۔

اب چونکہ مسلمان اور ہندو دونوں قوموں کو اپنی اپنی باری سے حکومت کی سیاست کا تجربہ ہو چکا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہی دونوں کی پالیسی بھی جہاں تک حکومت کی مخالفت کا تعلق تھا متحد ہوتی جاتی تھی۔ اس لیے کانگریس اور لیگ دونوں نے غیر محسوس طریقہ سے ایک دوسرے کی طرف قدم بڑھانا شروع کیا۔ یہاں تک کہ اتحاد اغراض و مقاصد نے انہیں لکھنؤ میں جمع کردیا۔ اس موقع پر بھی لیگ کا طرز عمل مسلمانوں کی قومی خواہشات اور ضروریات کے مطابق تھا اس لیے مسلمان بدستور لیگ کی رہنمائی میں کام کرتے رہے اور اس کی آواز کو وہی اہمیت حاصل رہی جو ایک قومی آواز کو حاصل ہونی چاہیے۔ ۱۹۱۸ء تک یہ حالت ترقی کرتی رہی لیکن اس کے بعد ایک طرف خلافت و مقامات مقدسہ نے اور دوسری طرف پنجاب کے مارشل لا کے واقعات نے ایک ایسی صورت حال پیدا کردی جس میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے لیے ضروری ہوگیا کہ وہ متحدہ قوت سے کام لیکر زیادہ گرمی کے ساتھ حکومت کے خلاف جد و جہد کریں۔ اس کے ساتھ ہی سالہا سال کی سیاسی تعلیم سے ہندی قوم کا شعور بھی اتنی ترقی کرگیا تھا کہ اس سے ان کے نصب العین کا زیادہ بلند ہونا اور ان کے زاویہ نگاہ کا زیادہ وسیع ہو جانا ایک قدرتی امر تھا۔ یہ جدید انقلاب صرف وقائع و حوادث ہی کا نہیں بلکہ ذہنیتوں کا بھی انقلاب تھا اسلئے قدامت پسند یا صحیح معنوں میں عافیت پسند عنصر کے لیے قومی رفتار کا ساتھ دینا مشکل ہوگیا۔ ہندو اور مسلمان دونوں قوموں کے جامد و متحرک عناصر میں ایک کشمکش برپا ہوئی۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ادھر کانگریس سے جامد عنصر خارج ہوگیا اور ادھر مسلم لیگ کو ترقی خواہ عنصر نے چھوڑ دیا۔ اگرچہ اس ہیجان انگیز جد و جہد کے بعد بھی مسلمانوں کی ترقی خواہ جماعت کے بعض افراد اس کوشش میں لگے رہے کہ مسلم لیگ کو اسی راہ پر لے آئیں جسے قوم نے اختیار کیا تھا چنانچہ ڈاکٹر انصاری نے ناگپور اور مولانا حسرت موہانی نے احمد آباد میں اس کی کوشش کی، مگر کارکنان قضا و قدر نے ان سے کہہ دیا کہ قضی الامر الذی فیہ تستفتیان، اور آخر کار مسلم لیگ کلی طور پر مسلم لبرل فیڈریشن بن گئی۔

اب چونکہ مسلم لیگ قومی رفتار کا ساتھ چھوڑ چکی تھی اسلئے مسلمانوں کو اس سے کوئی دلچسپی باقی نہیں رہی۔ اگر بعض شخصیتوں اور شخصی قابلیتوں میں قومی نظریات کو چلانے کی قوت ہوتی تو یقیناً مسٹر جناح اور مسٹر [illegible] مرحوم جیسے لوگوں کی سرپرستی مسلم لیگ کیلئے کافی ہوتی .... لیکن ایسی مشینوں کو چلانے والی اصلی قوت قومی روح ہوتی ہے جس سے خالی ہونے کے بعد بڑی سے بڑی شخصیت بھی انہیں نہیں چلا سکتی۔ پس جونہی کہ مسلم لیگ اس قومی روح سے خالی ہوئی، اسے ایک قومی نظام کی حیثیت بھی حاصل نہیں رہی۔ اور یہ اس کے ارباب حل و عقد کے جمود و تاخر اور قدامت پسندی کا قدرتی نتیجہ تھا۔ آج مسلم لیگ کے کارکن مسلمانوں سے شکوہ کرسکتے ہیں کہ انہوں نے اپنی اس سیاسی انجمن کو چھوڑ دیا [illegible]

یہ خود ان کا قصور ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کی اس سیاسی انجمن کو چھوڑ دینے کے قابل بنا دیا ہے۔ چند سال کے اندر مسلمانوں کے سیاسی مذاق نے بہت کچھ ترقی کرلی ہے، ان کے خیالات زیادہ وسیع ہوگئے ہیں، ان کا نصب العین زیادہ بلند ہوگیا ہے، وہ سیاسی جد و جہد کے زیادہ مؤثر اور زیادہ صحیح طریقوں سے واقف ہوگئے ہیں، مگر مسلم لیگ کے ارباب کار اپنی تنگ ظرفی و تنگ چشمی کے باعث اسی نمائشی سیاسیات کے دائرہ میں گشت لگا رہے ہیں جس میں وہ چند سال پہلے تھے اور اس وسیع تر عالم میں آنے کی کوشش نہیں کرتے جس میں ان کی قوم اب پہنچی ہوئی ہے، اسلئے یہ ترک و ہجر خود ان کی پست حوصلگی کا نتیجہ ہے۔ شاعر نے خوب کہا ہے کہ

حرمان تو ز ہمت کوتاہ من است
ہرگز در کریم بہ کس نہ بستہ اند
بر تشنگان بہار بخیلی روا چیست
دریا کریم و ظرف تو [illegible] بستہ اند

مسلم لیگ آج جن لوگوں کے ہاتھ میں ہے، وہ سرکاری خطاب یافتہ، بارگاہ حکومت کے آستانہ بوس، حکام بالادست کی چشم و ابرو کے اشارے پر چلنے والے اور سخت سے سخت آزمائش کے وقت بھی اطاعت سے منہ نہ موڑنے والے ہیں۔ ان لوگوں نے سیاست کو صرف فیشن کے طور پر یا دربار حکومت میں حصول وقعت کے لئے اختیار کیا ہے، اس لئے ان کی مجلسیں اعلیٰ درجہ کے انگریزی لباسوں، بہت تلی اور صاف ستھری تقریروں، دلخوش کن اور باحتیاط وضع کی ہوئی قرار دادوں اور نہایت مدلل و قابلانہ صدارتی خطبوں کے اعتبار سے تو اپنا جواب نہیں رکھتیں، لیکن اگر آپ ان میں حقیقی قومی درد کو تلاش کریں، اگر آپ ان میں قومی خدمت کی سچی خواہش کو ڈھونڈیں اور اگر آپ ان میں ایسے خلوص و ایثار کا تجسس کریں جو ان کو اپنے ذاتی آرام و آسائش اور جاہ و منزلت کی قربانی دینے پر بھی آمادہ کرسکتا ہو تو آپ کو یقیناً اس میں کامیابی نہیں ہوگی۔ اور یہی اصلی خرابی ہے۔ مسلمانوں کو اس وقت جس چیز کی ضرورت ہے وہ ان بزرگوں کے پاس موجود نہیں ہے۔ اور ان بزرگوں کے پاس جو چیز بمقدار وافر موجود ہے، اس کی مسلمانوں کو ضرورت نہیں ہے۔ پس ہم لیگ کو وہی نصیحت کرتے ہیں جو شاہجہاں نے اپنے عبادتخانہ کے مقابل دوسرے حجرہ کی دیوار پر قلعہ معلیٰ میں کندہ کرائی تھی، کہ

اے بند بہ پای و قفل بر دل ہشدار
وے دوختہ چشم و پای در گل ہشدار
عزم سفر مغرب و رو در مشرق
اے راہ رو پشت بمنزل ہشدار

مولانا محمد علی کا بائیکاٹ!

خواجہ حسن نظامی صاحب نے جب ۲۴ر دسمبر کو اپنا غریبوں کا اخبار بند کیا تھا تو اس کے ساتھ ہی انہوں نے اعلان فرمایا تھا کہ اب میں رامپوری محمد علی' اور ان کی پارٹی' کے خلاف جنگ بند کرتا ہوں، اور آئندہ اس مباحثہ کے متعلق ایک حرف نہ لکھوں گا ہم سمجھے کہ شاید یہ اعلان خواجہ صاحب کی ذہنیت میں کسی تغیر کا نتیجہ ہے، اور آئندہ اس طوفان افترا و بہتان کا سلسلہ بند ہو جائیگا جو تقریباً ایک مہینہ تک جاری رہا تھا مگر ہمیں یہ معلوم کرکے حیرت ہوگئی کہ اس اعلان کے کئی روز بعد جناب موصوف نے فلا رامپوری محمد علی سے قطع تعلق' کا ایک "عہد نامہ" کئی ہزار کی تعداد میں طبع کرایا اور اسے خفیہ طریقہ سے اپنے مریدین و معتقدین کے پاس روانہ کیا تاکہ وہ لوگوں سے اس پر دستخط لیں۔ اس عہد نامہ میں مولانا محمد علی پر گیارہ الزام (جن میں سے بعض بالکل جھوٹے ہیں اور بعض میں حد درجہ تحریف و تلبیس کی گئی ہے) عائد کئے گئے ہیں اور مسلمانوں سے یہ عہد مانگا گیا ہے کہ جب تک رامپوری محمد علی مجمع عام میں توبہ نہ کریں اور رسالہ توبہ نامہ شائع نہ کریں اس وقت تک ہم مسلمان نہ ان کی تقریر سنیں گے نہ تحریر پڑھینگے، نہ انکو چندہ دینگے نہ اور کسی قسم کا تعلق رکھیں گے اور جو شخص رامپوری محمد علی سے ان گناہوں کے علاوہ کے تعلق قائم کرنے پر اصرار کریگا اس سے بھی مذکورہ تمام امور میں قطع تعلق کردینگے [illegible]

اخوۃ' کی صوفیانہ تفسیر فرمانے کے بعد خواجہ صاحب نے اپنے عہدنامہ کے آخر میں سات آدمیوں کے نام مع "عہدہ" (؟) ولدیت اور سکونت کی جگہ رکھی ہے جس سے غالباً مقصود یہ ہے کہ ہر شخص سات سات مریدوں سے (جن کا شاید "عہدہ دار" ہونا بھی ضروری ہے) اس بائیکاٹ کے غیر اسلامی یا غیر مسلمانہ معاہدہ پر دستخط کرائے۔

ایک طرف خواجہ صاحب نے مذکورۂ بالا عہدنامہ تقسیم فرمایا ہے اور دوسری طرف ۸ر جنوری کے منادی میں (جس کی اشاعت اور عہدنامہ کی تقسیم تقریباً ایک ہی وقت میں ہوئی ہے) یہ کرامات [illegible] ارشاد فرماتے ہیں کہ "وہ ایک مہینہ تک اپنے مضامین کے ذریعہ نفاق انگیزی کا گناہ کرتا رہا مگر الحمد للہ کہ اب میں اس گناہ سے پاک ہوں"، اور یہ کہ "میں نے اور میرے ساتھیوں نے مسٹر محمد علی اور ان کی پارٹی کے خلاف لکھنا بھی ترک کردیا"، اور یہ کہ "۲۴ر دسمبر ۱۹۲۶ء کو میں نے جھگڑا ختم کردیا اور میں نہیں چاہتا کہ ایک حرف بھی اس مباحثہ کی نسبت لکھوں" اور ان سب پر مزید یہ کہ "میں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب کسی مخالفت کا جواب نہ دونگا اور ان حضرات اور ان اخبارات کی تحریروں کو پورے صبر و ضبط سے برداشت کرونگا تاکہ موجودہ زمانہ میں جو اسلامی اتحاد کی ضرورت ہے وہ میری وجہ سے برباد نہ ہو"۔ غور کیجئے! ایک طرف نفاق انگیزی سے برات ہے، صبر و ضبط کا اعلان ہے، اسلامی اتحاد کی خاطر حملہ کرنا تو درکنار حملوں کا جواب دینے سے بھی احتراز کا اظہار ہے، اور دوسری طرف پس پردہ اسی نفاق کی عملی کوشش ہے اسی اسلامی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے لئے ترک موالاۃ بین المسلمین کا خفیہ عہد لیا جارہا ہے اور مسلمانوں کی ایک جماعت کو چپکے چپکے اکسایا جارہا ہے کہ وہ مسلمانوں کی ایک دوسری جماعت سے قطع تعلق کرلے! صوفیت و صفائے باطنی اور مکر و منافقت باہم ضد ہیں اور کبھی ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتیں مگر ہمارے محترم خواجہ صاحب ان اضداد کا مجموعہ بننے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ خدا اپنا فضل کرے، ہمیں تو اس کا انجام برا ہی نظر آتا ہے:—

[illegible]
کہ چوں حباب رسد عاقبت سرت برباد

شریف حسین آستان فرنگ پر

شریف حسین نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو جو غداریاں کی تھیں ان کا یہ عبرتناک انجام اس نے دیکھ لیا کہ خود اپنے ہی دوستوں کے ہاتھوں ذلیل و خوار ہو کر نکالا گیا جن کی خاطر یہ سب کچھ کیا تھا۔ اگر اس کی طینت میں تھوڑی سی بھی شرافت و صلاحیت ہوتی تو یہ سبق اسے راہ راست پر لانے کے لئے کافی تھا، مگر حیف صد حیف کہ اتنی ٹھوکریں کھانے کے بعد بھی اس کا سودائے خام دور نہ ہوا اور وہ اب پھر اسی آستانہ پر سر جھکا رہا ہے جس کی جبیں سائی نے اسے دین و دنیا میں خوار کیا۔ اس نے حال میں جمعیت اقوام کے پاس جو معروضہ یا یادداشت بھیجا ہے وہ اس کی فرنگ پرستانہ ذہنیت کا بدترین نمونہ ہے اس میں وہ نہایت بے شرمی کے ساتھ اپنی ان دین فروشانہ خدمات کو دہراتا ہے جو اس نے جنگ عظیم میں برطانیہ کے لئے انجام دیں برطانیہ نے ان خدمات کے صلہ میں جو بے وفائی اس کے ساتھ کی اس کا شکوہ کرتا ہے اور بار بار باصرار و الحاح جمعیت اقوام سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ان حکومتوں کی قوت سے جو اس کی مربی ہیں، نو وارد ابن سعود کو حجاز سے نکالے اور سرزمین مقدس پر دوبارہ اس کی حکومت قائم کرادے۔ اس بوڑھے عرب کو یہ کہتے ہوئے ذرا شرم نہیں آتی کہ "میں وہابیوں کی وحشی جماعت سے صرف اسلئے بے خوف تھا کہ وہ ایسی سرزمین (یعنی حجاز) پر حملہ آور ہونے کی جرات نہ کرینگے جس کو کروڑہا مسلمان تقدیس و احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں اور جس کے استقلال و احترام کی خود جمعیت اقوام ضامن ہے"! جو شخص خدا کے بجائے ایک نصرانی انجمن کی حفاظت و ضمانت پر بھروسہ رکھتا ہو اور جو آج بھی اپنے انہی ارباب من دون اللہ سے مانگنے اور ہاتھ پھیلانے کو وسیلۂ کامیابی سمجھتا ہو اور جو شخص اپنی ذاتی ہوس جاہ کے لئے خدا اور رسول کے حرم میں کفار کو مداخلت کی دعوت دے رہا ہو، اس سے زیادہ اسلام اور مسلمانوں کے لئے قابل نفرت اور کون ہوسکتا ہے اور مسلمان کیسے گوارا کرسکتے ہیں کہ وہ دوبارہ اس مقدس سرزمین پر اسکی سیادت قائم ہو جانے دیں جس کو وہ دس سال تک اپنے وجود سے نجس کرتا رہا ہے۔ کاش کوئی اس ننگ اسلاف پیر فرتوت سے جا کر کہدے

[illegible]
[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب تخت خلافت پر متمکن ہوئے تو آپ نے مسلمانوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد حسب ذیل خطبہ پڑھا۔

ایھا الناس انہ لا کتاب بعد القرآن ولا نبی بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم الا وانی لست بقاض ولکنی منفذ ولست بمبتدع ولکنی متبع ولست بخیر من احدکم ولکنی اثقلکم حملا وان الرجل الھارب من الامام الظالم لیس بظالم الا لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق۔

دیکھو قرآن حکیم کے بعد نہ تو کوئی کتاب ہے اور نہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہے۔ میری حیثیت صرف اتنی ہے کہ میں خدا اور اس کے رسول کے احکام لوگوں میں جاری کروں۔ میں اپنی جانب سے کوئی نئی چیز خدا کے دین میں نہیں پیدا کرسکتا۔ بلکہ انہی احکام کی اتباع میرا کام ہے جو اللہ و رسول سے منقول ہیں۔ میں تمہارے مقابلہ میں اپنے کو بزرگ یا بہتر نہیں سمجھتا۔ البتہ میرے کندھوں پر تم سے زیادہ بوجھ ڈالدیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص ظالم سلطان کے مظالم سے تنگ آکر اس کی اطاعت سے بھاگ جائے تو ایسا شخص خدا کے نزدیک گنہگار نہیں ہے۔ یاد رکھو مخلوق کی اطاعت اس حد تک کرسکتے ہو کہ خالق کی نافرمانی لازم نہ آئے اگر مخلوق کی اطاعت میں خالق کی نافرمانی ہوتی ہو تو خالق کا حق مقدم ہے۔ اس کے خالق کی نافرمانی سے اجتناب اور خالق کی معصیت کے مقابلہ میں مخلوق کی نافرمانی کا کچھ خیال نہ کرو۔

سوامی شردھانند کے قتل پر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ایک مقالہ سپرد قلم فرمایا تھا جس میں اسلامی تعلیم اور مسلم عقائد نہایت وضاحت کے ساتھ تحریر کئے تھے لیکن ہندو اخبارات نے (جن پر آجکل تعصب مذہبی کا جنون مسلط ہے) مولانا کے مضمون کا نہایت ہی غلط طریقہ سے پروپیگنڈا شروع کردیا۔ چنانچہ جلی سرخیوں سے لکھنا شروع کیا کہ چوبیس کروڑ ہندوؤں کو کافر کا خطاب ملگیا۔ اگر مولوی کفایت اللہ ہندوؤں کو کافر کہتے ہیں تو ہم ان کو ملیچھ کا لقب دیتے ہیں۔ ہندوؤں کے اس وقت بیسیوں اخبار نکلتے ہیں لیکن ان میں سے کسی ایک کو بھی صحافت نویسی کا سلیقہ نہیں ہے۔ اول تو لفظ کافر کوئی مولانا کا خانہ ساز خطاب نہ تھا جس کے جواب میں مولانا کو ملیچھ کہا گیا۔ دنیا میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کی ضد کا کوئی نام نہ ہو۔ مثلاً روشنی کی ضد تاریکی، گرمی کی مقابل سردی وفاداری کی ضد بیوفائی اور بغاوت۔ رحم کا مقابل ظلم۔ غرض ہر شے کا ایک مقابل ہے۔ اور اس کا کچھ نہ کچھ نام ہے۔ اسی طرح اسلام ایک مذہب ہے جو دنیا میں خدا کی توحید اور انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کی پاک تعلیم کا ذمہ دار ہے مسلمانوں کا سب سے بڑا کام یہ ہے کہ وہ خدا کی زمین کو خدا کی بغاوت سے بچائیں۔ اگر کوئی قوم مسلمانوں کے اس مقدس کام میں مزاحمت کرے اور خدا کی زمین کو شرک و کفر سے پاک نہ کرنے دے تو وہ قوم مشرک ہے۔ کافر ہے۔ ظالم ہے باغی ہے۔ خدا کی دشمن ہے۔ غدار ہے۔ ہندو قوم کو نہایت ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے کہ یہ الفاظ کوئی نئے نہیں ہیں نہ شدھی اور سنگھٹن کی تحریک سے متاثر ہوکر وضع کئے گئے ہیں بلکہ ہمیشہ یہ الفاظ ان لوگوں کے لئے استعمال کئے جاتے رہے ہیں جنہوں نے حکومت وقت کی مخالفت یا بغاوت کی ہے۔ آج کل موجودہ گورنمنٹ کی اصطلاح میں بھی یہ الفاظ قومی کارکنوں کیلئے مستعمل ہیں۔ ہندو مسلمان خود بھی ان الفاظ کو سرکاری طبقہ کے لئے استعمال کرتے ہوئے کہا کرتے ہیں۔ فلاں شخص قومی غدار ہے۔ قوم کا دشمن ہے۔ گزشتہ دنوں لالہ لاجپت رائے اور مالوی جی کو کانگریس کے غدار اور ملکی جماعت کی بغاوت کا لقب دیا جاچکا ہے۔

خود گاندھی جی جب یہاں والی جیل سے نکلکر [illegible] کا علم بلند کیا تو قوم پرست ہندو مسلمانوں نے خود سوامی جی کے سامنے ان کے اس فعل کو قومی غداری اور بغاوت کہا۔ کانگریسی لیڈر بہتر تقریر میں سوامی جی پر اس ہی قسم کے اعتراض کیا کرتے تھے۔

جب بادشاہ کی مخالفت۔ قوم کی مخالفت۔ قومی جماعت کی مخالفت سے بھی ایک انسان باغی۔ غدار۔ قوم کا دشمن کہا جا سکتا ہے تو کیا ہندو قوم کے نزدیک خدائے قدوس وحدہ لاشریک کی عظمت معمولی راجاؤں کی سی بھی نہیں۔ اگر کوئی انسان خدا کی زمین میں خدا کی بادشاہت کے خلاف بتوں کی اور دیوتاؤں کی حکومت قائم کرنا چاہے۔ اور کوئی خدا کا وفادار اس بدبخت انسان کو کافر یا غدار و باغی کہدے تو برا مانا جاتا ہے۔ اخباروں میں اس کی شکایت کی جاتی ہے اگر کوئی قومی آدمی حکومت کے کسی آدمی کو قتل کردے تو اسکی ہمت افزائی کے لئے تجاویز پاس کی جاتی ہیں۔ لیکن اگر کوئی خدا کا وفادار بندہ خدا کے کسی باغی کو قتل کردے تو اس کے خلاف لعنت و ملامت کا بازار گرم کیا جاتا ہے۔ اور اگر واقعی کافر کا خطاب ناپسند ہے تو بجائے کچھ کہنے کے آؤ ہم تم ملکر خدا کی زمین کو کفر و شرک سے پاک کردیں۔ خدا کی توحید۔ اور اس کے پاک بندوں کی تعلیم کو اتنا عام کریں کہ دنیا میں کفر اور غدر کے جراثیم ہی باقی نہ رہیں۔ خدائے قدوس کی پرستش کے مقابلہ میں کائنات کی پرستش کو عالم سے اصل مٹادیں تاکہ آئندہ کے لیے اس زمین کے بسنے والے انسان کافر کا نام ہی بھول جائیں۔

حوادث و احکام

کتاب النکاح باب ۱

استفتاء

ایک ممانی ہے اس نے اپنے بھانجے کو اس کی والدہ کی وفات ہونے سے اپنے شوہر کی اجازت سے دودھ پلایا ہے لیکن ممانی کا بھانجا حقیقی نہیں۔ اب وہ ممانی کے لڑکی ہے جس کی عمر بھانجے سے ایک سال کم ہے تو سوال یہ ہے کہ وہ لڑکے اور لڑکی کی شادی ہوسکتی ہے یا نہیں اگر ہوسکتی ہے تو وہ کونسے قوانین حدیث سے۔

الجواب

اس عورت نے جس لڑکے کو دودھ پلایا ہے اس لڑکے کی شادی اس عورت کی کسی لڑکی سے خواہ وہ لڑکی .... اس لڑکے سے پہلے کی ہو یا بعد کی جائز نہیں ہے۔ کیونکہ جو بچہ کسی عورت کا دودھ پی لیتا ہے اس عورت کی تمام اولاد اس بچے کے رضاعی بھائی بہن ہو جاتے ہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

کتاب النکاح باب ۱۵

استفتاء

میرے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا اور میں اس کا نام غلام احمد رکھا ہوں لیکن چند بزرگوں سے مجھ سے بحث کررہے ہیں جو تم غلام احمد نام مت رکھو چونکہ غلام احمد قادیانیوں کے سردار کا نام تھا ہم لوگوں کو یہ نام نہیں رکھنا چاہئے۔ میرے بزرگوار میری یہ سوال ہے جو کیا واقعی اپنے بچوں کا یہ نام رکھنا ہم لوگوں کے واسطے ناجائز ہے؟ کیا آپ لوگ اس نام سے بھی نفرت [illegible] کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہی ہوگا تو میں اپنے بچہ کا نام بدل دوں گا۔

الجواب

کسی بچہ کا نام غلام احمد رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں قادیانیوں کے سردار کا نام غلام احمد ہونے سے کسی بچہ کے یہ نام ناجائز نہیں ہوسکتا۔ ایک نام کے ہزاروں آدمی ہوتے ہیں۔ بعض ان میں سے اچھے اور بعض برے ہوا کرتے ہیں۔ کسی کے برا ہونے سے اس کا سا نام رکھنا برا نہیں ہے۔

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

یہ نام اس وجہ سے ناجائز نہیں ہوسکتا کہ قادیانی فرقہ کے پیشوا کا نام تھا تاہم اگر آپ بجائے غلام احمد کے محمد احمد نام بدل دیں تو بہتر ہے۔ فقط

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

مفصل کاروائی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

۱۱ر جنوری کی بقیہ کاروائی

دہرم پال سنگھ کی گواہی

اس کے بعد پولیس نے مہاشہ دہرم پال سنگھ کو پیش کیا۔ جنھوں نے ملزم کو گرفتار کیا تھا۔

دہرم پال سنگھ۔ ولد کشن سروپ۔ ذات کایستھ عمر ۳۰ سال پیشہ زمینداری (مجسٹریٹ کے سوال پر کہا کہ پتا زمینداری کرتے ہیں۔) ....

میں سوامی جی کا پرائیویٹ سکرٹری ہوں۔ بلبلوں خاص کا رہنے والا ہوں۔ آج کل نئے بازار میں رہتا ہوں۔ حلف دیا گیا تو دہرم پال جی مسکرائے جس پر عدالت نے تنبیہ کی کہ مسکرانے کا موقع نہیں ہے۔ آپ گواہی دینے کے لئے آئے ہیں جو سوال کیا جائے اس کا صحیح جواب دیجیے۔

میں لیٹا ہوا سو رہا تھا اپنے کمرہ میں۔ ۲۳ر اکتوبر سنہ ۲۳ر دسمبر کو میں نے پستول کی آواز سنی۔ آواز سوامی جی کے کمرہ سے آئی تھی۔ سوامی جی کا کمرہ پورب کی طرف ہے اور میرا کمرہ انکے پچھم کی طرف ہے کمرے ملے ہوئے نہیں ہیں بیچ میں صحن ہے میں اپنے کمرے سے گولی چلنے کی آواز سنکر سوامی جی کے کمرہ کیطرف چلا۔ کمرہ کے اندر داخل ہوا۔ میں نے دیکھا کہ دہرم سنگھ عبدالرشید ملزم کو پکڑے ہیں۔ جب میں اندر داخل ہوگیا تو پھر گولی چلی۔ کمرہ کے اندر داخل ہوتے ہی میرے سامنے۔ یہ گولی دہرم سنگھ کو لگی۔ میں جاتے ہی ملزم سے چمٹ گیا۔

Struggle ... میں ٹھیک نہیں کہہ سکتا کہ دہرم سنگھ کے کہاں گولی لگی۔ اسوقت تو میں خالی Struggle میں رہا۔ ملزم کو پکڑنے کی فکر میں لگا ہوا تھا۔ نہیں معلوم کہ گولی کہاں لگی۔ بعد میں ...

جرح

کوئی چار برس سے سوامی جی کا ملازم ہوں۔ آنریری سکرٹری تھا Maintainance allowance ملتا تھا۔ پچاس روپے ماہوار۔ دہرم سنگھ مجھ سے پہلے سوامی جی کا ملازم تھا ملزم کو میں نے پہلے کبھی سوامی جی کے پاس آتے ہوئے نہیں دیکھا۔ میں ٹھیک نہیں کہہ سکتا۔ خیال نہیں ہے۔ پولیس لوگوں کے بیانات اسی کمرہ میں سات آٹھ بجے تک لکھتی رہی۔ میں اس عرصہ میں برابر اس کمرہ میں رہا۔ رات کو اس عمارت میں کچھ کانسٹیبل ہے اور ایک افسر رہا۔ (یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ سب انسپکٹر تھا یا کوئی حوالدار تھا یا ہیڈ کانسٹیبل) رات کو سات آٹھ بجے کے بعد پھر کوئی بیان نہیں لکھا گیا۔ میرا پہلے دن بیان لکھا گیا تھا۔ اس کے بعد پھر نہیں لکھا گیا۔ وقوعہ کے وقت میرے بیان سے قبل دہرم سنگھ کا بیان پولیس نے لکھا جسوقت دہرم سنگھ کا بیان لکھا گیا اسوقت میں نظر ہوا تھا۔ دہرم سنگھ کے بیان کے تقریباً ایک گھنٹہ بھر سے زیادہ کے بعد میرا بیان لکھا گیا جسوقت گولیوں کی آواز سنکر میں کمرے میں گیا تھا تو میں نے داخل ہوکر دہرم سنگھ کو ملزم کے سامنے سے چمٹے ہوئے دیکھا تھا جسوقت پولیس میں میں نے بیان دیا ہے اسوقت مجھے یاد نہیں کہ میں نے یہ کہا تھا یا نہیں کہ دہرم سنگھ ملزم کو سامنے سے پکڑے ہوئے تھے۔ لالہ مہر چند صاحب کو میں وقوعہ سے اندازاً دس روز پہلے سے جانتا ہوں۔ سوامی جی کی خدمت میں حاضر ہوتے ہوئے نہیں بلکہ میں نے شدھی سبھا کے دفتر میں دیکھا تھا۔ ملزم سے اندازاً پانچ منٹ Struggle رہا پھر میں نے دبا کر گرائے رکھا۔ Struggle کوئی پانچ سات منٹ رہی۔ گر تو وہ وہی منٹ میں گیا اس کے بعد اسے کوشش کی اٹھنے کی Struggle فرش پہ ہوتی رہی۔ فرش ہموار ہے ...

کر دیا۔ میں فوراً سوامی جی کے کمرے میں چلا گیا۔ میں نے دیکھا کہ دہرم پال نے کسی آدمی کو پکڑا ہوا ہے۔ اور سوامی جی چارپائی پر اوندھے گرے ہوئے ہیں اس آدمی کے ہاتھ میں (ملزم کی طرف اشارہ کرکے) ریوالور اور دوسری طرف پاس ہی دہرم سنگھ پڑا ہوا تھا۔ اس کی جانگ سے خون جا رہا تھا۔ دہرم سنگھ نے کہا کہ سوامی جی کو دیکھو، میرے بھی گولی ماردی ہے۔ میرے پیچھے آڈیٹر صاحب اور کلارک بھی آگئے۔ آڈیٹر صاحب کا نام لالہ مہر چند ہے۔ میں نے آڈیٹر صاحب سے کہا کہ ٹیلیفون سے پولیس کو اطلاع کرو۔ دہرم سنگھ نے کہا کہ جس کو پکڑ رکھا ہے اس نے میرے بھی گولی ماردی۔ تھوڑی دیر کے بعد پولیس بھی آگئی۔ ایک دو آدمی پہلے بھی آگئے تھے۔ سردار چیت سنگھ نے ملزم کو اپنا ریوالور پھر کے اس کی طرف تاکا اور اس سے ریوالور رکھوالیا۔ (گواہ نے شناخت کیا کہ ریوالور یہی ہے جو چھینا گیا تھا گواہ کو ریوالور کی فرد دکھائی گئی۔ اور اس نے شناخت کیا کہ کاغذ پر اسی کے دستخط ہیں۔) کمرے میں میرے سامنے دو کارتوس خالی پڑے ہوئے تھے ایک ٹھنڈی اور ایک بھری ہوئی گولی ریوالور میں سے نکلی (خالی کارتوسوں کی فرد دکھائی گئی۔ اور ملزم نے شناخت کیا کہ اس پر اسی کے دستخط ہیں) میں آدمی کو پہچانتا ہوں جس نے مارا تھا۔ اسی سے ریوالور لی گئی تھی۔

جرح

میں جس کمرے میں رہتا ہوں اس کے اور سوامی جی کے کمرے کے بیچ میں فقط ایک دیوار حائل ہے۔ جب سے میرا ...

۱۲ جنوری کی کاروائی

کرنل فرنکلن کی گواہی

سوامی چاند کی گواہی

(باقی صفحہ ... پر)

برقیات

ممالک غیر

چین کی موجودہ حالت

غیر ملکیوں سے ملک پاک ہو رہا ہے

رگبی ۱۲ر دسمبر چین سے تازہ خبریں جو آئی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

ہنکاؤ کی حالت پرسکون ہے۔ کل قنصل خانہ پر برطانوی جھنڈا نصب کیا گیا۔ چینی افسران کا بیان ہے کہ ان عمارتوں پر چینی جھنڈے صرف اس وجہ سے لٹکا دئے گئے تھے کہ فساد میں وہ محفوظ رہ سکیں۔ برطانوی وزیر خارجہ کو کوئی اطلاع دینے سے پہلے مسٹر اوملی یہاں کی حالت کا بغور مطالعہ کر رہے ہیں۔

چنکیانگ میں بائیکاٹ اور ہڑتال کی تحریک شروع ہوگئی چنانچہ عورتوں اور بچوں کی کثیر تعداد ایک جنگی جہاز پر منتقل ہوگئی ہے۔ مقامی حالت خطرناک معلوم ہوتی ہے۔

ینگنگ سے عورتیں اور بچے منتقل ہوگئے ہیں مشنریوں کی بھی کثیر تعداد امریکہ کے سفارتخانہ کی ہدایت کے مطابق اندرون ملک سے چلی آئی ہے

کوفنگ میں برطانوی اور امریکی باشندوں کی اچھی خاصی تعداد جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں اب تک وہیں مقیم ہے۔ کیکیانگ میں امریکن کمپنی کی عمارت کو چینی سپاہیوں نے لوٹ لیا۔

چینی سپاہیوں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ کئی مہینہ ان کی تنخواہیں نہیں ملی ہیں جس کی وجہ سے ان میں نظم بھی باقی نہیں رہا ہے۔

جرمنی کی بحری و بری قوت بڑھ رہی ہے

ہندوستان میں برطانوی تجارت کو ترقی دینے کی کوشش

... نے لندن کے بڑے بڑے تجارتی شہروں کی سیاحت چار ماہ میں ختم کرلی ہے۔ اس عرصہ میں انہوں نے تمام بڑے بڑے ایوانہائے تجارت اور تجارتی انجمنوں کے خیالات معلوم کئے ہیں۔ آپ نے ہندوستان میں برطانوی درآمد کو بڑھانے پر غور کیا مسٹر اینسکف تقریباً پانچسو کارخانوں میں گئے اور ان کے مالکوں سے ملاقات کی۔ ان سب سے آپ نے نہایت تفصیل سے اس بات پر گفتگو کی کہ ہندوستان میں کس قسم کے مال کی زیادہ کھپت ہوگی۔ (انگلشمین)

ہندوستان

کانگریس کی تجاویز کے خلاف مسٹر کیلکر کے خیالات

اجمیر میں حضور نظام کے لئے دعا

عبدالقادر بیگ۔ مولانا عبدالعزیز۔ اور دیگر سرکردہ اشخاص نے مزار شریف پر حاضر ہوکر حضور نظام کے لئے دعا کی۔ اور ہزاروں زائرین نے آمین کہی۔

یوپی کونسل میں تعلیمی ترقی کی تجویزیں

لکھنؤ ۱۲ر جنوری۔ حافظ ہدایت حسین ممبر مجلس مقننہ نے یہ ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ اسکولوں میں ۱۲ سال سے زیادہ عمر کے لڑکوں اور طلبا کالج کے لئے جسمانی ورزش لازمی قرار دیجائے۔

یونیورسٹی کور کی توسیع کی جائے۔ تاکہ یونیورسٹی کے تمام طلبا فوجی ٹریننگ حاصل کر سکیں۔ یونیورسٹی ٹریننگ کور کو امدادی افواج کا درجہ دیا جائے۔ ریزولیوشن پر ۲۴ر جنوری کو بحث ہوگی۔

اسمبلی میں سرحدی اصلاحات کے متعلق سوال

ہندوستان میں پریوی کونسل کے قیام کا مطالبہ

دہلی ۱۲ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح اسمبلی میں سوال کریں گے کہ حکومت نے اسمبلی کی اس قرارداد کو نافذ العمل کرنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کیں۔ کہ صوبہ سرحد کو اصلاحات دی جائیں۔

سرحدی اصلاحات کے متعلق میاں عبدالحی کے سوالات

کلکتہ میں دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

انقلابی تحریرات کی ضبطی

مسٹر سہروردی کا مقدمہ توہین

بنگالی کے ایڈیٹر و پرنٹر کا اپیل

کو بنگالی کے اڈیٹر بی چکرورتی اور پرنٹر سر ہیدرانا تھ بنرجی کے خلاف سات ہزار روپیہ ہرجانہ کی ایک طرفہ ڈگری مل گئی تھی۔ یہ ڈگری اس مقدمہ کے سلسلہ میں تھی۔ جو اخبار بنگالی کے مضمون "پس پردہ" کی اشاعت کے سلسلہ میں مسٹر سہروردی نے دائر کر رکھا تھا۔

آج مسٹر بی چکرورتی کی طرف سے جسٹس پیرسن کی عدالت میں ایک درخواست پیش کی گئی کہ یک طرفہ ڈگری منسوخ کر دیجائے۔ تاکہ مجھے صفائی پیش کرنے کا موقع مل سکے۔ درخواست منظور ہوگئی۔

کلکتہ میں ۵۵ مسلمانوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۲ جنوری۔ آج صبح پولیس نے شمالی کلکتہ سے ۵۵ مسلمانوں کو گرفتار کیا۔ یہ گرفتاریاں سکھوں کے جلوس کے فساد کے سلسلہ میں ہوئی ہیں اس فساد میں ۷ آدمی زخمی ہوئے تھے۔ مزید تفتیش تک مشتبہ گرفتار شدہ اشخاص پولیس کی حراست میں رہیں گے۔

کلکتہ میں ابھی سے گرمی شروع ہوگئی

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ گذشتہ چند دنوں سے کلکتہ میں اس قدر گرمی محسوس کی جارہی ہے کہ لوگوں نے گرم کپڑے پہنا ترک کر دئے ہیں اور بعض دفاتر میں تو پنکھوں کا استعمال ہونے لگا ہے۔

مدراس کونسل میں کانگریس پارٹی کی تجویزیں

مدراس ۱۱ جنوری۔ مدراس کونسل کی کانگریس پارٹی نے آج آئندہ اجلاس کونسل میں پیش کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ریزولیوشن کا نوٹس دیا ہے۔

یہ کونسل گورنر سے سفارش کرتی ہے کہ وہ گورنر جنرل سے سفارش کرے کہ جس شکل میں ہندو اوقاف کا قانون منظور کیا گیا ہے اسے منظور نہ کیا جائے۔ کیونکہ وہ بڑی جلد بازی میں کیا گیا تھا۔ اور بحث کے دوران میں بڑی بے قاعدگیاں کی گئی تھیں۔

دوسرے ریزولیوشن میں جن کے پیش کرنے کا پارٹی نے فیصلہ کیا ہے ایک یہی ہے کہ بلاری کے اضلاع کو جن میں تلنگی زبان بولنے والوں کی کثرت ہے چھوڑ کر اندھرا یونیورسٹی کے باقی علاقہ کو حکومت اور [illegible] تمام کاموں کے لئے ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے۔

دیوان ریاست میسور کا دورہ

شموگہ میں ایک مسجد کا تصفیہ

بنگلور ۱۲ جنوری۔ شموگہ میں مسجد کیلئے جو جگہ منظور کی گئی تھی اسکے خلاف [illegible] کوشش کی دیوان نے اس جگہ کا خود معائنہ کیا تاکہ اس قضیہ کا تصفیہ کر سکے دونوں ملتوں کے لیڈر بھی موجود تھے [illegible] اپنا نقطہ نظر پیش کیا اور صورت حالات کی تشریح کی مسجد کے [illegible] دیوان نے [illegible] دلایا ہے [illegible] جبتک مسجد کیلئے مناسب [illegible] طرفین کی رضامندی [illegible]

[illegible] دیوان میسور [illegible] کا دورہ کر رہے ہیں [illegible] باشندوں کے سپاسنامہ کے جواب میں فرمایا کہ تمام ریاست میں [illegible] پروگرام تیار ہو رہا ہے [illegible] توسیع کیجائیگی [illegible] کے متعلق بھی توقع ظاہر کی کہ جلد بنائی جائیگی [illegible] انتظام کیا جائے گا۔

مدراس میں کانگریس کی تعمیری سرگرمیاں

مدراس ۱۱ جنوری آج شام کو تامل نیڈو کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں صوبہ بہر میں کانگریس کے تعمیری کام کرنے کے لئے بھی ایک کمیٹی بنائی گئی جو کانگریس کے آئندہ سالانہ جلسہ کے سلسلہ میں اپریل میں مجلس استقبالیہ بنانے کا بھی انتظام کریگی

سی پی کونسل میں گورنر کی تقریر

مزاحمت کیخلاف لالچ کے ہتھیار

ناگپور ۱۱ جنوری۔ مجلس مقننہ کے جدید منتخب صدر مسٹر راو جینتوس کے انتخاب کی گورنر نے باضابطہ تصدیق کر دی ہے۔ مسٹر جینتوس نے باقاعدہ فرائض صدارت انجام دئے۔ اور کرسی صدارت پر متمکن ہوئے سر ہائیڈ گوونڈ گورنر باقاعدہ جلوس کے ساتھ آئے اور کونسل کے ایوان میں داخل ہوئے۔ آپ نے کونسل کے ممبروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اس معاملہ کا جلد از جلد فیصلہ ہو جائے کہ آیا آپ چاہتے ہیں کہ اصلاحات پر عملدرآمد کے لئے میں کارروائی کروں اور پارلیمنٹ کے اصول اور طرز پر کام کیا جائے؟ اگر آپ کے پیشرو حضرات کی طرح اس کونسل میں وزارت کی ترتیب و تشکیل میں مزاحمت و مخالفت کی گئی تو میں آزادی سے کوئی کام نہ کر سکوں گا۔ میں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ نسلی۔ ملی اور جماعتی اختلافات کو مٹا دیجئے۔ اور میری حکومت سے اتحاد و اشتراک کیجئے۔ تاکہ جہالت امراض اور افلاس کے خلاف جنگ کی جا سکے۔ غلط فہمی کی موجودگی میں کوئی قطعی اور موثر کارروائی نہیں کی جا سکتی"۔

صوبہ متوسط کے جدید وزراء

ناگپور ۱۲ جنوری۔ آنریبل مسٹر مارٹن نے اعلان کیا کہ مسٹر رگھوندر راؤ اور مسٹر دیشمکھ وزیر مقرر کئے گئے ہیں۔ صدر اور بعض ارکان نے وزراء کو ان کے تقرر پر مبارکباد دی۔ کانگریسی ارکان خاموش رہے۔

نیز کونسل نے مسٹر بی جی کھاپرڈے کو ۳۳ رایوں سے ڈپٹی پریسیڈنٹ منتخب کیا۔ ۲۰ رائیں مسٹر مصرا کو ملیں۔ اور ۲۸ رائیں مسٹر رحمٰن کو ملیں۔

برما کونسل کے ایک ممبر کی گرفتاری

رنگون ۱۱ جنوری۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں لکڑی کے متعلق جعل سازی کا مقدمہ پیش ہوا جس میں کونسل کا ایک ممبر اور اشخاص شامل ہیں۔ گواہان استغاثہ کے بعد عدالت نے ۱۲ ملزمان پر زیر دفعات ۴۰۶ و ۴۰۹ تعزیرات ہند خیانت مجرمانہ اور مسروقہ مال میں بیوپار کرنے کی وجہ سے مقدمہ چلانے کے لئے کہا۔

فساد پٹنہ کا انجام

۴۷ مسلمانوں کو قید سخت کی سزائیں

پٹنہ ۱۲ جنوری۔ گذشتہ جولائی کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں ۵۵ مسلمانوں کے خلاف مقدمات دائر تھے کہ انہوں نے موضع مجھوری سرپورے ہندوؤں کے مکانات کو لوٹا ہے آج مسٹر ہیلو اسپیشل مجسٹریٹ نے مقدمات کا فیصلہ سنا دیا ۲۷ مسلمانوں کو فی کس دو سال قید سخت کی سزا دی گئی ۲۰ کو فی کس تین ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ بدرالدین طالب علم انڈیرو ڈ کالج سے نیک چلنی کی ضمانت اور مچلکے لئے گئے۔ اور دس ملزموں کو رہا کیا گیا۔

(الف) بائیں شانے کی ہڈی سے دو انچ نیچے

(ب) کمر کے جوڑ کے داہنی جانب ایک انچ سے

(ج) بائیں شانے کی ہڈی کے اندرونی کنارے کے قریب اسکے زیریں کونے سے ایک انچ اوپر

(د) چوتھی گولی کھال کے نیچے ملی۔

زخم یہ تھے۔

ایک داہنی ہنسلی پر دوسرا داہنے شانے کی ہڈی پر اور تیسرا اور جو تھا داہنی پسلی پر۔ اس عمر کے لحاظ سے جو آپ کی تھی جسم خاصہ توانا تھا اور نمونیا سے صحتیابی کی علامات موجود تھیں۔

(لاش کے طبی معائنہ کی فرد کی تصدیق کی۔ گولی کو بھی پہچانکر کہا) یہی ہے جو سوامی جی کے جسم سے نکالی تھی۔ کہا کہ) میں نے اس گولی کو اپنے اسسٹنٹ کے ہاتھ پولیس کے پاس بھیجا مہر شدہ لفافہ کو جس میں گولی تھی شناخت کیا) گولی کتنے فاصلہ سے چلائی گئی تھی اس کا میں کچھ اندازہ نہیں بتا سکتا لیکن خاصا قریب تھا۔ موت کی وجہ سینہ پر گولی کے زخم تھے جن سے پھیپھڑے کو شدید صدمہ پہنچا تھا۔ موت فوری نہ تھی لیکن بہت جلد ہوئی ہوگی کیونکہ زخم شدید تھے۔

جرح

برن بیسٹن روڈ پر لاش کا طبی معائنہ کیا۔ پولیس نے میرے معائنہ کے لئے کسی اور زخمی آدمی کو اسوقت اس مکان میں پیش نہیں کیا۔ میں نے شفاخانہ میں سوامی جی کے ملازم کا معائنہ کیا۔ جسے شفاخانہ میں بطور انڈور پیشنٹ (مقیم مریض) کے داخل کیا گیا۔ (وقت کا مجھے صحیح خیال نہیں) ۲۳ تاریخ کو میں نے ملازم کے جسم پر کشتم کشتی کا کوئی نشان نہیں پایا۔ اس سلسلہ میں معائنہ کے لئے کسی اور کو پیش نہیں کیا گیا۔ سوائے ان لوگوں کے جنکو فساد میں سر پر چوٹ آئی تھی۔

میرے خیال میں جب سوامی جی کو یہ زخم لگے ہیں تو وہ بیٹھے رہے ہوں گے۔ (اسکے بعد اٹھا اور کہا کہ) آگے جھکے رہے ہوں گے۔

بلرام کی گواہی

بلرام۔ ولد گنپت لال۔ ٹھاکر۔ عمر ۲۹ سال۔ گھر برن بیسٹن روڈ۔ بحلف بیان کیا۔

۲۳ تاریخ کو شام کا واقعہ ہے۔ چار بجے میں کھاری باؤلی سے آرہا تھا۔ جہاں سوامی جی کی کوٹھری کی پٹڑی ہے۔ وہاں میں نے پٹڑی کے پاس پہنچنے پکارنے کی آواز سنی۔ پھر آواز سنکر میں اوپر چڑھ گیا۔ اندر پہنچا تو دیکھا کہ دہرم سنگھ چلا رہا تھا سوامی جی کے کمرے کے باہر جو کھلی جگہ ہے تو دیکھا کہ دہرم سنگھ چلا رہا ہے۔ دہرم سنگھ خون سے ساتھ بھرا ہوا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ سوامی جی کو مار دیا۔ سوامی جی کو مار دیا۔ اسکے بعد میں اندر کمرہ میں چلا گیا۔ دیکھا کہ سوامی جی اپنے بستر پر پڑے ہوئے ہیں اور ان کے پرائیویٹ سکرٹری نے ایک مسلمان کو ان کے تکیہ کی طرف دبائے ہوئے ہے۔ اور اس مسلمان کے ہاتھ میں ایک پستول ہے۔ دہرم پال اور دہرم سنگھ کے علاوہ ایک آدمی اور تھے۔ اور ہم سب لوگ چلانے لگے۔ پھر میں شام تک اخیر تک وہیں رہا یعنی جب تک پولیس تہادتیں لیتی رہی پولیس پندرہ بیس منٹ بعد آگئی۔ پولیس کے آنے سے پہلے پنڈت جی بھی (سوامی جی کے لڑکے) وہاں آگئے تھے۔ سردار چھیت سنگھ نے جھٹ اپنا پستول دکھا کر اس سے پستول لے لیا۔ اس مسلمان سے جس کو پرائیویٹ سکرٹری نے دبائے ہوئے تھا (ملزم کی طرف دیکھکر) میں اسکو پہچانتا ہوں۔ (پستول دیکھکر) یہ پستول میں نے دیکھی ہے اس کو سردار چھیت سنگھ نے اس سے لیا تھا۔ اس کمرے میں سے خالی خول نکلے تھے۔ اور ایک انگریز پولیس افسر نے آکر پستول کو جو کھولا تو ایک بھرا ہوا کارتوس اور خالی نکالا تھا۔ میں نے دہرم سنگھ کے بدن پر صرف تھوڑا سا دیکھا تھا۔ یہ نہیں دیکھا کہ چوٹ کہاں لگی۔ کیونکہ ہماری توجہ اسوقت سوامی جی کی طرف اور ملزم کی طرف تھی کہ یہ بھاگ نہ جائے۔

(از خود کہا کہ) اندر جی کے آنے سے پہلے میں نے ملزم سے پوچھا کہ تو نے یہ کیا غضب کیا تو اس نے جواب دیا کہ یہ ہمارے دین کے دشمن تھے اور ان کا یہی علاج ہے [illegible]

تقسیم کی کہ اندر جی کے آنے کے بعد پولیس کے آنے سے پہلے

جرح

جس وقت میں نے ملزم سے یہ سوال کیا اور اس نے یہ جواب دیا۔ اس کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد میں نے پولیس کے سامنے بیان لکھوایا۔ یہ واقعہ کہ اس نے مجھے یہ جواب دیا کہ (یہ ہمارے دین کے دشمن ہیں۔ اس لئے میں نے مارا) یہ میں نے پولیس کے سامنے بیان کیا تھا۔ یہ بات بھی کہ پروفیسر اندر اسوقت موجود تھے۔ مجھے ٹھیک یاد نہیں کہ وہ بیان مجھ کو پولیس نے پڑھکر سنایا۔ مجھسے اس بیان پر کوئی دستخط یا انگوٹھے کے نشان نہیں کرائے گئے۔ میرے بیانات سردار چھیت سنگھ نہیں بلکہ ایک مسلمان افسر لکھ رہے تھے۔ مجھے یاد نہیں کہ جس کاغذ پر میرے بیان لکھے گئے اس کا رنگ کیا تھا۔ رات کا وقت تھا وہ کاغذ جس پر بیان لکھے جارہے تھے بالکل سادہ تھا اس پر کوئی چھپی ہوئی عبارت نہیں تھی۔ آتے ہی پولیس نے سردار چھیت سنگھ نے دہرم سنگھ کا بیان لیا۔ جسوقت سردار چھیت سنگھ دہرم سنگھ کا بیان لے رہے تھے اسوقت میں وہاں تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ اسوقت گواہان استغاثہ میں سے اور کون کون تھا۔ پولیس کے آدمی بہت تھے۔ میں مہر چند کو نہیں جانتا دہرم پال سنگھ اور دہرم سنگھ کو چہرے سے پہچانتا ہوں۔ واقعہ سے پہلے ان کے نام سے واقف نہیں تھا۔ چدانند کو میں نے اسی دن دیکھا۔ دہرم سنگھ کا بیان Complete نہیں ہوا تھا کہ اسے ہسپتال لے گئے۔ دہرم سنگھ کے بعد گھنٹہ بھر تک کسی اور کا بیان نہیں لکھا گیا۔ پھر جب ایک مسلمان افسر آئے تو دوسرے بیانات لکھے گئے۔ پروفیسر اندر جی کا بیان بھی اسی مسلمان افسر نے لکھا تھا۔ اندر کا بیان میرے بیان سے پہلے لکھا گیا۔ جسوقت اندر جی کا بیان ہوا تو کمرہ میں نہیں تھا۔ میں باہر کھڑا تھا۔ جہاں اندر جی کا بیان لکھا جارہا تھا وہاں سے میں ۱۲-۱۴ قدم کے فاصلہ پر تھا۔ میں اس لئے باہر کھڑا تھا کہ لوگ سوامی جی کے درشنوں کے لئے آرہے تھے میں انہیں روکنے کے لئے کھڑا تھا۔ زینے کے دروازے پر میں کھڑا تھا وہ کھلا ہوا تھا۔ اس دروازے کے سامنے جو کمرے کا دروازہ ہے وہ بند تھا۔ بیانات اس کمرے کے اندر ہو رہے تھے جب دہرم سنگھ کو پولیس لے گئی۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ تک میں دہرم پال سنگھ اور اندر دونوں اس عمارت میں تھے (پھر کہا کہ) مجھے ٹھیک یاد نہیں کہ وہ دونوں بھی رہے یا نہیں کیونکہ وہاں بہت سے آدمی آجا رہے تھے (عدالت نے دونوں متضاد بیانات کو ریکارڈ کرنے سے باوجود اصرار وکیل ملزم کے انکار کر دیا اور صرف دوسرا بیان لکھا) جسوقت میں اندر گیا تو اس ملزم کو دہرم پال سنگھ زمین پر گرائے ہوئے تھے۔ جس جگہ گرائے ہوئے تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ پکی چھت تھی یا نہیں کیونکہ اس پر فرش بچھا ہوا تھا۔ مگر میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ کیا تھا۔ جس وقت سردار چھیت سنگھ کی طرف اپنا ریوالور کر کے اس سے پستول چھیننے کی کوشش کی تو ملزم چھڑانے کی ہمت کر رہا تھا ایک ہاتھ میں اس کے پستول تھا اور اس کا ہاتھ دہرم پال سنگھ نے پکڑ رکھا تھا۔ اور دبائے ہوئے تھا۔ یہ اس ہاتھ کو ہلاتا تھا۔ جسوقت سردار چھیت سنگھ آئے تو انہوں نے دہرم پال سنگھ یا ملزم کے جسم کا ملاحظہ نہیں کیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس دن برن بیسٹن روڈ پر کوئی مسلمان بھی مارا گیا۔ ہم اوپر تھے ہمیں کچھ نہیں معلوم۔ اس سے پہلے سوامی جی کے ہاں میرا آنا جانا نہیں ہوا۔ (بسوال عدالت) تقریباً چھ سات مہینے ہوئے ایک دفعہ گیا تھا۔ میں سوامی جی کو ادب اور حرمت کی نگاہ سے دیکھتا تھا میں بھی آریہ ہوں۔ جسوقت میں اندر کمرے میں گیا ہوں۔ تو میرے ساتھ سوامی چدانند تھے۔ جسوقت سردار چھیت سنگھ نے آکر اپنا پستول بھر کے اسے دکھایا۔ اسوقت ملزم اسی پوزیشن میں دبا پڑا تھا اور دہرم پال سنگھ نے اس کا ہاتھ دبائے ہوئے تھا۔ اس پندرہ بیس منٹ تک دہرم پال سنگھ نے اس کا ہاتھ اس ترکیب سے پکڑا ہوا تھا کہ وہ پستول نہیں چلا سکتا تھا۔

ڈاکٹر ایچ سی ریفل کی گواہی

میں نے دہرم سنگھ ولد دیالو کا ۲۴ دسمبر کو ساڑھے گیارہ بجے صدر شفاخانہ میں معائنہ کیا۔ دو سوراخ نما زخم تھے۔

ہر ایک پاؤ انچ کی چوڑائی کا تھا۔ پیٹر پر داہنی جانب۔ اور دوسرا سرین کے بازو میں پہلے زخم کے کنارے سرخ بیاہی مائل تھے ملکس ریز سے دیکھا کوئی گولی نہیں ملی۔ یہی وہ سرٹیفکیٹ ہے جسے میں نے پولیس کو دیا۔ یہ میرے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور میرے ہی اس پر دستخط ہیں۔

جرح

جس وقت میں نے دہرم سنگھ کو دیکھا ہے وہ بالکل ہوش میں تھا۔ میں نے اس کے جسم پر کشتم کشتی کا کوئی نشان نہیں دیکھا۔ مجھے یاد نہیں کہ اس نے مجھ سے یہ کہا کہ اس (کے جسم) پر اس قسم کا کوئی نشان ہے۔ میں نے اس کے جسم کا معائنہ کیا (سوال یہ تھا کہ اسے سر سے پیر تک معائنہ کیا تھا یا نہیں) اگر اس قسم کا کوئی نشان ہوتا تو میں اس (کے جسم) پر ضرور پاتا۔ پولیس نے اس کے کپڑے مجھے نہیں دکھلائے لیکن وہ اس کی چارپائی کے قریب پڑے ہوئے تھے۔ میں نے ان پر ہو میں پایا کہ کوئی نشان نہیں دیکھا پولیس نے کوئی کپڑے نہیں بھیجے۔

پروفیسر اندر کی گواہی

پروفیسر اندر۔ ولد سوامی شردھانند۔ قوات آریہ۔ عمر ۳۷ سال۔ پیشہ journalism مقام دہلی۔ نیا بازار و برن بیسٹن روڈ) بحلف بیان کیا۔

۲۳ دسمبر کو شام کو میں اپنے دفتر میں تھا۔ ۴ بجکے دس منٹ ہوئے ہوں گے۔ میرا آفس برن بیسٹن روڈ پر ہے۔ مجھے لالہ جیون لال ایک آدمی نے آواز دی۔ جب میں آواز پر گیا تو انہوں نے مجھے بتلایا کہ سوامی جی کے کسی نے گولی مار دی۔ یہ سنکر میں نیچے اترا۔ اور بھاگ کر سوامی جی کے مکان پر پہنچا۔ وہاں جاکر اندر جاتے ہی میں نے دہرم سنگھ کو دیکھا کہ اس کے جسم سے خون بہ رہا تھا۔ اور وہ گرا ہوا تھا۔ دروازہ کے اندر سوامی جی کو دیکھا کہ وہ بیہوشی کی حالت میں چارپائی پر پڑے ہوئے تھے۔ سوامی جی کے سرہانے کی طرف انکا پرائیویٹ سکرٹری دہرم پال ایک آدمی کو دبائے ہوئے تھا۔ وہ آدمی ایک مسلمان تھا جب اسے دبائے ہوئے تھا اسوقت تک میں نے اسے نہیں دیکھا۔ جب وہ کھڑا ہوا تو دیکھا میں اسکو پہچان سکتا ہوں۔ (ملزم کو دیکھکر) یہی ہے۔ دہرم پال کے علاوہ وہاں لالہ بلرام تھے۔ اور ڈاکٹر سکھدیو۔ اسوقت خون کیا گیا تھا پولیس پندرہ بیس منٹ میں آگئی ہوگی۔ سردار چھیت سنگھ سب انسپکٹر تھے۔ پولیس کے آنے پر سردار چھیت سنگھ نے اپنا ریوالور اس کی طرف کیا اور اس سے کہا کہ تم اپنا ریوالور دیدو اس کے ہاتھ میں ریوالور تھا اور لالہ دہرم پال سنگھ دبائے ہوئے تھا۔ پولیس کے آنے سے پہلے مجھے اتنا یاد ہے کہ بلرام نے اس آدمی سے جو دبا ہوا تھا یہ پوچھا کہ تم نے یہ کیا کیا تو اس نے دبے ہوئے ہی جواب دیا کہ یہ ہمارے ایمان کا دشمن تھا اس لئے ہم نے اسے مار دیا۔ جب میں نے ملزم کو دیکھا تو مجھے یاد آیا کہ میں نے اسے پہلے دیکھا تھا۔ سنگھم تھیٹر میں جب کانگریس کی طرف سے کونسل الکشن کی میٹنگ ہوئی تھی اسوقت دیکھا۔ واقعہ سے دو ڈھائی مہینہ پہلے۔ وہاں میں نے اسے دیکھا تھا۔ کمرے میں سے جب پولیس آئی تو دو خالی کارتوس نکلے۔ (پستول دیکھکر) یہی پستول۔ پولیس نے ملزم کے قبضہ سے لیا تھا۔ ان کی لکھا پڑھی ہوئی تھی تو ان کی فردوں پر (فردیں دیکھکر) میرے دستخط ہوئے تھے اور وہ یہی ہیں۔ جب ڈاکٹر فرینکلن آئے تو اسوقت میں نے ان کے سامنے سوامی جی کی لاش کو شناخت کیا۔ واقعہ سے پہلے وہ بہت دن سے برانکیل نمونیہ میں مبتلا تھے۔ مگر دو روز سے طبیعت اچھی تھی اور ٹمپریچر نارمل ہو رہا تھا۔

جرح

ملزم کو میں نے کبھی سوامی جی کے پاس آتے جاتے نہیں دیکھا جب تک پولیس آئی، دہرم پال اسکے اوپر ہی پڑے رہے، یہ تھوڑی بہت کوشش نیچے سے نکلنے اور ہاتھ چھڑانے کی کرتا رہا۔ ہم لوگ جو کمرے میں تھے انہوں نے پولیس کے آنے سے پہلے پستول چھیننے کی کوشش نہیں کی۔ دہرم پال نے سردار چھیت سنگھ کے آنے تک ملزم پر پورا قابو کر رکھا تھا۔ جس جگہ دہرم پال اسے لئے پڑا ہوا تھا

میں نے نہیں دیکھا کہ اسوقت وہاں فرش وغیرہ پڑا ہوا تھا یا نہیں۔ جسوقت سردار چھیت سنگھ آئے اور اس نے پستول دیدیا تو انہوں نے کھڑا کر کے اس کے ہتھکڑی لگا دی۔ ہتھکڑی لگانے کے بعد سے شاید آدھ گھنٹہ یا پون گھنٹہ وہاں رکھا ہوگا۔ جس وقت میں گیا اسوقت سے پولیس کے لیجانے تک کسی نے ملزم کو مارا پیٹا نہیں۔ اس وقت میں نے یہ نہیں دیکھا کہ اس نے نماز پڑھی یا نہیں۔ میں نے اسے جھکتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اگر بغیر جھکے نماز پڑھی جا سکتی ہو تو اس نے پڑھی ہوگی۔ مجھے خیال نہیں کہ اس نے کانوں تک ہاتھ اٹھایا یا نہیں۔ میں نے نہیں دیکھا۔ میرے سامنے پولیس نے دہرم پال اور ملزم کو نہیں دیکھا کہ ان کے جسم پر کوئی چوٹ یا خراش ہے۔ جس وقت بلرام کو ملزم نے یہ جواب دیا کہ یہ ایمان کے دشمن تھے، اسوقت میں نے ڈاکٹر سکھدیو کو کمرہ میں نہیں دیکھا۔ ڈاکٹر صاحب کا بیان اس دن پولیس نے میرے سامنے نہیں لیا جب پولیس آئی تو سب سے پہلے دہرم سنگھ کا بیان لکھا گیا۔ پورا نہیں لکھا گیا۔ اسکے بعد دہرم پال کا بیان لکھا گیا۔ سردار چھیت سنگھ نے صرف دہرم سنگھ کا بیان لیا۔ پھر مسٹر نذیر الحق نے دہرم پال کے بیانات لکھے۔ دہرم سنگھ کے بیان کے پون گھنٹے کے بعد شیخ نذیر الحق نے دہرم پال کا بیان لکھا۔ بلرام کا بیان ہمارا خیال ہے سب سے پیچھے لکھا گیا۔ میں پوری ترتیب کے ساتھ نہیں بتا سکتا کہ کس کا بیان کس کے بعد لکھا گیا۔ اگلے روز میں نے سنا کہ برن بیسٹن روڈ پر اس روز ایک مسلمان آدمی مارا گیا۔ سوامی جی کے پاس چندے کا روپیہ آتا رہتا تھا۔ سوامی جی اسکے وہ ایکٹنگ پریزیڈنٹ تھے اس کے واسطے آتا تھا۔

سردار چھیت سنگھ کی گواہی

سردار چھیت سنگھ انچارج کوتوالی نے بحلف بیان کیا۔

۲۳ تاریخ کو میں چار بجے کے بعد سوامی شردھانند کے مکان پر گیا تھا۔ ٹیلیفون سے خبر آئی تھی۔ ٹیلیفون برن بیسٹن روڈ سے آیا تھا۔ ہر چند پولیس کی طرف سے فون ہوا تھا۔ یہ تھا کہ ایک آدمی نے سوامی شردھانند کے گولی ماردی ہے اور اس کو پکڑ رکھا ہے جلدی آئیے۔ (روزنامچہ دیکھکر) یہ اطلاع درست ریکارڈ ہوئی ہے میرے منشی کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے اور اس پر میرے دستخط ہیں میں نے لکھائی تھی۔ میں سپاہی ساتھ لیکر موقعہ پر پہنچا میں مسلح ہوکر گیا۔ سپاہی مسلح نہیں تھے میں ریوالور سے مسلح تھا۔ وہاں جاکر میں نے دیکھا کہ سوامی شردھانند کی لاش کمرے میں چارپائی پر پڑی ہوئی تھی اور اس کے برابر میں دہرم پال نے ملزم کو پکڑ رکھا تھا اور دہرم سنگھ فرش پر پڑا ہوا تھا اور اس کے خون جاری تھا۔ اس کی ٹانگ سے۔ (ملزم کو دیکھ کر) اس آدمی کو پیچھے سے دہرم پال نے پکڑ رکھا تھا۔ اسکے ہاتھ میں ریوالور تھا۔ کمرے میں اندر جی تھے۔ بلرام تھا۔ چدانند تھے۔ میں نے اپنا پستول اس کو دکھا کر کے اس سے پستول چھین لیا۔ (پستول دیکھکر) پستول یہی تھا کمرے میں سے دو خالی کارتوس چلے ہوئے ملے۔ پستول کو مسٹر آرڈ صاحب نے کھولا تھا میرے سامنے۔ بعد کو انہیں فون پر بلا لیا تھا اس میں سے ایک کارتوس بھرا ہوا اور ایک خالی ملا۔ (فردیں دیکھ کر) یہ فردیں خالی کارتوسوں اور ریوالور کی میں نے بنائی ہیں اور میری ہی لکھی ہوئی ہیں۔ دستخط بھی میرے ہی ہیں۔ ان کے علاوہ اور کوئی فردیں میں نے نہیں بنائی۔ دہرم سنگھ کو میں نے شفاخانہ بھیجا [illegible] سوامی جی کی لاش پر ایک اور سب انسپکٹر اور چند سپاہیوں کی ڈیوٹی لگائی۔

جرح

اس مقدمہ کی تفتیش پندرہ پندرہ دن تک ہوتی رہی۔ [illegible] علاقہ کوتوالی کا ہے۔ [illegible] دہلی کے چار پانچ انسپکٹر پولیس کے اس تفتیش میں رہے۔ [illegible] انسپکٹر نذیر الحق صاحب تحریر کراتے تھے۔ جو بیانات اور جو تفتیش کی جاتی تھی اسکی خبر مجھکو نہیں تھی۔ نذیر الحق صاحب کو ہوتی تھی کیونکہ تفتیش کے انچارج نذیر الحق صاحب اور دیوی دیال صاحب تھے۔ یہ دونوں افسر دہلی ہی میں ہیں۔ کلندرے میں گواہوں کے نام جو لکھے ہوتے ہیں یہ میرے لکھے ہوئے ہیں۔ یہ تمام میں نے شیخ نذیر الحق اور ملک دیوی دیال کے حکم اور مشورہ سے لکھے ہیں۔ گواہوں میں میرے نام کے علاوہ نذیر الحق صاحب کا نام ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ نیعتی بازار کے تھانہ کے انچارج سب انسپکٹر نے بھی تفتیش میں حصہ لیا۔ ملزم کا مکان تھانہ نمبر ۳ فیض بازار کے علاقہ میں ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس کے چال چلن کی تحقیقات فیض بازار کے تھانہ دار نے کی تھانہ دار دو ہیں۔ ایک ہر بنس رام اور دوسرا محمد اکبر اور ان دونوں نے تفتیش میں حصہ لیا

دیں نے ملزم کو گرفتار کرنے کے بعد اس کے جسم کا ملاحظہ نہیں کیا۔ دھرم پال کے جسم کا بھی نہیں کیا۔ میں نے خیال نہیں کیا کہ جس جگہ یہ دونوں پڑے ہوئے تھے وہاں ٹاٹ کا فرش تھا۔ وہ چھت پکی تھی۔ جس وقت میں آیا اس وقت بھی ملزم نیچے سے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا اور مجھے معلوم ہوا کہ وہ پہلے بھی کر رہا تھا۔ یہ معلوم کرنے کے باوجود کہ وہ پندرہ بیس منٹ تک نیچے پڑے رہے۔ میں نے ان دونوں کے جسم کو اس لئے ملاحظہ نہیں کیا کہ دھرم سنگھ کی حالت خراب ہو رہی تھی اور اس کا بیان لینا ضروری تھا۔ دھرم سنگھ کا بیان لینے میں مجھے پانچ سات منٹ لگے ہونگے۔ میں ہسپتال سے گھنٹہ سوا گھنٹہ کے بعد آیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس عمارت میں ملزم کتنی دیر رہا۔ میں پھر دہیں موقع پر پہنچا۔ دھرم پال بھی وہیں تھا۔ جب میں واپس گیا تو میں نے دھرم پال کے جسم کا معائنہ اس لئے نہیں کیا کہ میں تفتیش کا انچارج نہیں رہا تھا۔ میرے سامنے کسی شخص نے ملزم کو زدوکوب نہیں کیا۔ جب میں گیا تو دھرم پال نے ملزم کے ہاتھ اور جسم کو قابو کئے ہوئے تھا۔ جس وقت میں نے اس سے ریوالور چھینا تو وہ ریوالور چلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن دھرم پال اس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اسلئے وہ aim نہیں کر سکتا تھا وہ چلا تو سکتا تھا مگر نشانہ نہیں باندھ سکتا تھا۔ دھرم سنگھ کے کپڑے میں نے اپنے قبضہ میں نہیں لئے۔ جس وقت میں دھرم سنگھ کو ہسپتال لیگیا تو وہ وہی کپڑے پہنے ہوئے تھا جو زمین پر پڑے ہوئے اس کے جسم پر تھے۔ اسی دن برن بسٹین روڈ پر کوئی مسلمان نہیں مارا گیا۔ کھاری باؤلی پر مارا گیا مجھے نہیں معلوم کہ ۲۳ دسمبر کی شام کو جب کہ ملزم پولیس کی حراست میں تھا اس کے فوٹو Publicly بیچے جارہے تھے۔ میں نے ۲۴، ۲۵ تاریخ کو سنا تھا کہ پولیس کی حراست کی حالت میں کھینچے ہوئے فوٹو بیچے جارہے ہیں مگر میں نے نہیں دیکھے مجھے آج تک خبر نہیں ہوئی کہ تفتیش کے حالات اخباروں میں شائع ہورہے ہیں جو تفتیش کی جاتی تھی اور گواہوں کے بیانات لئے جاتے تھے تو یہ انتظام کیا جاتا تھا کہ یہ حالات پبلک نہ ہوسکیں۔ ہم اکیلے اکیلے آدمیوں کے بیان لیتے تھے۔ جس وقت ایک گواہ کا بیان لیتے تھے تو دوسرے آدمیوں کو ہٹا دیتے تھے۔ دھرم سنگھ کا بیان سوامی جی کے کمرے میں لیا گیا۔ جس وقت اس کا بیان لیا گیا تو کمرے میں کئی آدمی تھے۔ تفتیش کے دوران میں نہ میں نے اور نہ میرے علم میں کسی اور شخص نے یہ دریافت کرنے کی کوشش کی کہ اس قتل کے پیچھے کوئی سازش ہے دھرم سنگھ کی مضروبیت کا نقشہ میرے ہاتھ کا لکھا ہوا نہیں تھا۔ پنڈت جگن ناتھ سب انسپکٹر سی آئی ڈی کے ہاتھ کا ہے۔ یہ نقشہ مضروبیت میری موجودگی میں تیار نہیں کیا گیا۔

بسوال کورٹ انسپکٹر صاحب پر کہا۔ دھرم پال یا ملزم نے مجھ سے نہیں کہا کہ ہمارے کوئی چوٹ آئی ہے۔

پھر کو رسوال پر کہا۔ یہ فرد جامہ تلاشی ملزم کا میں نے تیار کیا تھا اس پر میرے دستخط موجود ہیں۔

مکرر جرح پر یہ وہ نسخہ جس کا اس فرد میں ذکر ہے (نسخہ دیکھ کر) وہی ہے۔

(باقی آئندہ)

---

۸ آنے سالانہ

پانچ پیسے ماہوار۔ اگر آپ اپنی مذہبی معلومات بڑھانے پر صرف کر سکتے ہوں تو اسی وقت سے دہلی کے مشہور و معروف ماہوار رسالہ

مولوی

کے خریدار ہو جائیے۔ ہر ماہ ۲۲×۱۸ سائز پر شائع ہوتا ہے ۴۸ صفحے ضخامت ہر مہینے ۴ صفحہ کا ایک مذہبی خطبہ ہوتا ہے ۸ صفحوں میں واقعات حاضرہ پر اسلامی نقطۂ نظر سے بحث ہوتی ہے۔ ۴ صفحہ میں تفسیر القرآن ہوتی ہے جو بہت سلیس زبان میں ہے ۴ صفحہ میں تاریخی قصہ ہوتا ہے اور باقی صفحات میں مذہبی علمی سیاسی اعلیٰ مضامین ہوتے ہیں اور

ہر سال ایک بڑا ضخیم رسول نمبر بھی شائع ہوتا ہے

جس کی لاگت ۸ سے زیادہ ہوتی ہے اسکی قیمت شامل کر کے کل ۸ مولوی کا سالانہ چندہ لیا جاتا ہے جسکے سال بھر کے پرچوں کے کاغذ کی قیمت بھی ۸ سے زائد ہوتی ہے بالکل پس و پیش نہ کیجئے اللہ کا نام لیکر آج ہی ۸ بھیج دیجئے اور جب چاہئے ہمارا مال واپس دیکر ۸ واپس لیجئے۔ ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ مولوی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

جریان۔ کثرت احتلام۔ سرعت اور قوت کی حکمی دوا

اکسیر حیات (رجسٹرڈ)

جریان خواہ سالہا سال کا پرانا کیوں نہ ہو۔ پیشاب سے پہلے یا پیچھے یا پیشاب میں ملکر سفید سفید دھات بہتی ہو اکسیر حیات اسے چند ہی یوم میں نیست و نابود کر دیتی ہے۔ کثرت احتلام اور سرعت کی شکایت کا بالکل قلع قمع کر کے جسم کو طاقتور اور توانا بناتی ہے۔ بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بد اعتدالیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے تمام نقائص کو دور کر کے زائل شدہ قوت کو دوبارہ بحال کرتی ہے۔ درد کمر ضعف دل و دماغ۔ سانس چڑھنے دم پھولنے۔ دماغی محنت سے جی گھبرانے یا مشقت کے کام سے تکان پیدا ہوجانے کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔ صرف جڑی بوٹیوں سے تیار کیجاتی ہے۔ ہر موسم میں ہر مزاج والے بخوشی استعمال کر سکتے ہیں آپ دنیا تلاش کر ڈالیں۔ برسوں بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں کے دروازوں پر مارے مارے پھرتے رہیں پھر بھی آپکو ایسی اکسیر صفت دوائی دستیاب نہیں ہوسکتی۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے مشہور ڈاکٹروں اور دیگر معززین کے بیشمار سارٹیفکٹ روز موصول ہو رہے ہیں اور طرف سے کارخانہ کو اس نئی ایجاد پر خراج تحسین مل رہا ہے جہاں آپنے اپنے علاج پر صدہا روپے صرف کئے اور پھر مایوسی کا منہ دیکھا۔ وہاں آپ صرف ایک حقیر سی رقم کی قربانی کر کے ایک دفعہ اکسیر حیات کی معجزنما قوت کا بھی معائنہ کریں۔ بالیقین آپ عمر بھر کارخانہ کے ممنون رہینگے۔ قیمت فی بکس صرف چار روپیہ۔ کل محصول ڈاک آٹھ آنہ۔ ایک بکس کے اندر بیس روز کی دوائی ہے جو بالعموم ایک مریض کے لئے کافی ہوا کرتی ہے۔

اکسیر حیات کے متعلق چند مشہور ڈاکٹروں کی رائیں

جناب ڈاکٹر فیض الدین صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر گورداسپور ڈویژن (پنجاب) تحریر فرماتے ہیں:-

"میری معرفت جو دوائی اکسیر حیات میرے دوست نے آپ سے حاصل کی جو جو فوائد اس سے مترتب ہوئے حیطۂ تحریر میں نہیں آسکتے۔ سچ یوں ہے کہ جھوٹی اشاعت اشتہارات نے درست و غلط میں تمیز کرنا نہایت ہی مشکل کر رکھا ہے۔ لیکن اکسیر حیات بخدا اسم بامسمیٰ اکسیر حیات ہی ہے۔ علاوہ ان فوائد کے کہ جن کا آپ کے اشتہار میں اندراج ہے مریض کی دیرینہ سردرد کاہلی اور دماغی محنت سے کسل بالکل رفع ہو گیا۔ ایسا ایک اعجاز جس کی ہرگز ہرگز توقع نہ ہوسکتی تھی جناب کو اس کامیابی پر مبارک ہو۔ بمصداق مشک آنست کہ خود ببوید لوگ اس کے فیض سے خود بخود مستفیض ہونگے۔ صرف کونہ کونہ میں اس کی لوگوں کو اطلاع ہو جانی لازمی ہے۔ بیشک خوش نصیبی سے ایسے نادرات ملتے ہیں۔ میرا ضمیر مجھ سے کہہ رہا ہے کہ جہاں ہوائی قلعہ بنانے والے اشتہاریوں کی مذمت کرنی چاہئے وہاں اکسیر حیات کی تعریف کرنی داخل حسنات ہے لیکن آخر تعریف الفاظ ہی سے کرنی ہے۔ وہ یہ ہیں کہ اکسیر حیات میں حیات کا راز مضمر ہے۔"

جناب جمعدار ڈاکٹر سید تمیز علی صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی کنٹونمنٹ جنرل ہسپتال آگرہ تحریر فرماتے ہیں:-

"کارخانہ اکسیر حیات امرتسر کی تیار کی ہوئی اکسیر حیات کئی مریضوں پر استعمال کرائی واقعی جریان اور احتلام کیواسطے اکسیر ہے۔ بھوک بہت پیدا کرتی ہے۔ اور غذا کے ہاضمہ میں بھی بہت مدد دیتی ہے۔ طالبعلموں کے واسطے جو دماغی محنت کرتے ہیں بہت مفید ثابت ہوئی ہے جن طالبعلموں نے استعمال کی تھی انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ چھ روز کے اندر جریان بالکل جاتا رہا۔ ہم لوگ بہت زیادہ دیر تک پڑھتے رہے اور ہمکو آنکھوں کے آگے اندھیرا یا سردرد جیسا کہ پہلے ہوتا تھا بالکل نہیں ہوا اور سبق بہت جلد یاد ہوگیا۔ اکسیر حیات کا ایک اور خاص اثر جو مریضوں نے بیان کیا وہ یہ ہے کہ قوت حافظہ میں بہت اضافہ ہوگیا۔"

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب فسٹ کلاس سینیر سب اسسٹنٹ سرجن (ایم۔ بی۔ ایل) امرتسر فرماتے ہیں:-

"کارخانہ اکسیر حیات کی ایجاد کردہ دوائی اکسیر حیات جریان کثرت احتلام اور سرعت کے لئے بیحد مفید ثابت ہوئی ہے۔ اسمیں ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ صرف جڑی بوٹیوں سے تیار کیجاتی ہے۔ کوئی مضر چیز اسمیں نہیں ڈالی جاتی۔ ان امراض کی بیشمار دوائیں مشتہر کی جاتی ہیں لیکن اکسیر حیات کے پایہ کی کوئی بھی نہیں ہے۔ پرانے سے پرانے مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے۔ کارخانہ اس ایجاد پر واقعی مستحق مبارکباد ہے۔"

نوٹ:- ان کے علاوہ اور بیشمار سارٹیفکٹ موجود ہیں جو بخوف طوالت درج نہیں کئے گئے۔

ملنے کا پتہ:- کارخانہ اکسیر حیات موری گنج امرتسر (پنجاب)

گھوڑ چڑھی

اکسیر جریان — طلائے نادر

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے۔ کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تقریباً ۳۰ برس کے عرصہ کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رفت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی۔ چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت:- جناب سید لایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہٰذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیج دیجئے۔

ملنے کا پتہ:- ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی جنرل مرچنٹ کوٹھی نمبر ۱۱ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ روپے	۸ روپے
ششماہی	۳ روپے	۵ روپے

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۶۔ ۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کیساتھ شائع ہوتا ہے

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت ابدیہ ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تسلیم کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھر آتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے دو دوبارہ واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شہوانی حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضا میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۶ جواب طلب امور کیلئے ۱ کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ

بشیر اسٹور پشاور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ سچ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی ایسا عام فہم اور سیدھی سادی شرح جسے متوسط درجہ کی عام سمجھ کے لوگ مطالعہ کر سکیں نہیں تھی۔ اردو خواں لوگوں کے لئے مفتاح العلوم اسکی اچھی خدمت کرتی ہے۔ جناب مرزا احمد نذیر صاحب شارح کا شکرگذار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کر دیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ترکیب نحوی لکھ دی گئی ہے جو طلباء کیلئے مفید ہے۔ پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کر دی گئی ہے اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اور آخر میں شعر کا مطلب بیان کیا گیا ہے۔ مگر جگہ جگہ نکات تصوف کی بھی تشریح کر دی گئی ہے۔ موجودہ زمانہ میں مثنوی شریف کی ایسی ہی شرح کی ضرورت تھی اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہتے ہیں نہایت مفید ہے۔ فی الحال پہلا دفتر تیار ہے۔ جس کی قیمت بلا جلد ... سنہری حروف سے ... فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ:- جنرل بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

سری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن ... عمدہ ... کارخانہ ... دوکان ...

میاں جان محمد خادم علی ایران ... ناتھ نگر بھاگلپور ... سندیا پٹی کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کسقدر انحصار اور بیمار تیمار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر زعفران وغیرہ اور بنسار ہٹہ بتھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

سفوف مراد

طلائے مسیحا

اکسیر اعظم

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ابو الاعلیٰ مودودی مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۵ دہلی یوم شنبہ ۱۷ ر رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۲۲ ر جنوری ۱۹۲۷ء نمبر ۵

ارتداد مسلمات کا صحیح علاج

(از جناب مولانا محمود علی صاحب پروفیسر، مدیر کالج کپورتھلہ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اب صرف ایک تنقیح باقی ہے کہ منصفوں کو طلاق کا حکم کس وقت دینا چاہیئے ۔ اس کی صورت اس واقعہ سے معلوم ہوتی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا ۔ آپ انما ولیکم اللہ ورسولہ کے مطابق زن و شوہر دونوں کے مربی اور مرجع تھے کہ آپ کی موجودگی میں کسی اور تعلق دار اور قریبی کو منصف مقرر کرنے کی ضرورت نہ تھی آپ نے عورت کی طبیعت کا اندازہ کیا اور دیکھا کہ ایسی نفرت کے ہوتے ہوئے وہ فرائض زوجیت کو ادا نہ کر سکے گی طلاق کا حکم دیدیا ...

[illegible]

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے	چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے
مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے	رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً کل قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں ۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل	بال الکسیر	سرمہ اکسیر چشم
[illegible]	[illegible]	[illegible]

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن ۔ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے ۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے ۔ اگر وہ میری بیر بوٹی ہیر تائل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس لیجئے ۔ ... دام بڑا بکس سات روپیہ چھوٹا بکس پانچ روپیہ ۔

مینیجر ہیر تائل آفس نمبر ۶ پوسٹ ملکنی ہمری ضلع دربھنگہ

مفت! مفت!! مفت!!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے ۔ ۴ ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے ۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ... بڑی شیشی کی قیمت ...

برص سفید بہق سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں ۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھ کر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں ۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے ۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے ۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸ ر ڈاک محصول ۳ ر چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں ۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا ۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے ۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے ... چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ ر ... عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں ۔

المشتہر: راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے ۔ عبارت شستہ زبان پاکیزہ ۔ دلائل قوی ۔ براہین چست ۔ روایات صحیح ۔ حوالجات مستند ۔ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے ۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا بیان تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے ۔ توراۃ و زبور و انجیل میں کی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں ۔ قیمت بلا محصول ۱۲ ر

(۲) الجمال و الکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر ۔ لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار اقعات یوسفی کی تنقید ۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب ۔ قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ۱۲ ر

(۳) رحمۃ اللعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے ۔ محدثین و مورخین کے اتفاق سے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے ۔ جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن ۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے ۔ جلد اول ... جلد دوم ... علاوہ محصول حصہ سوم تیار ہے ۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں ۔ ملنے کا پتہ:

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم دفتر رحمۃ اللعالمین مطبع دروازہ ریاست پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری نفیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں ۔ قیمت فی بکس تین روپے (صہ) ۔

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استمبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے ۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے ۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں ۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں ۔ خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھ کر پڑھنے کو چاہتا ہے ۔ صحت میں محکمہ سرکاری استمبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے ۔ ایک لفظ کی بھی غلطی نہیں ۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۲ انچ عرض ۱۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ جلد منقش قیمت مع محصول ... سابق میں اس حمائل کی قیمت ۸ روپیہ تھی ۔

دلائل الخیرات سنہری استمبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے ۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں ۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں ۔ جلد بھی منقش سنہری ہے ۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے ۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں ۔ قیمت مع محصول ۲ روپیہ ...

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ...

[illegible]

اپنا ہولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بمبئی ملازم صندوق نمبر ۵ بمبئی نمبر ۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

منصب قضاء کے قیام کی مشکلات

کچھ عرصہ ہوا کہ ہم نے ایک مسلسل مقالہ افتتاحیہ "مسلمان عورتوں کا ارتداد اور اس کے روکنے کی تدابیر" کے عنوان سے لکھا تھا۔ اور اُس میں اس سوال پر بحث کی تھی کہ ہماری قوم کی حیات منزلی میں جو ایک خاموش فتنہ برپا ہے اور جو سینکڑوں اندرونی خرابیاں پیدا کرنے کے علاوہ کبھی کبھی کسی مسلمان عورت کے ارتداد کی صورت اختیار کرکے بیرونی دنیا میں بھی ہنگامہ برپا کر دیتا ہے، وہ منجملہ دوسرے تمدنی اسباب کے، موجودہ حکومت کے کن قانونی نقائص کا نتیجہ ہے؟ اور اس کے سدباب کے لئے ہمیں ان نقائص کو دور کرنے کی کیا تدابیر اختیار کرنی چاہئیں؟

یہ مقالہ "الجمعیۃ" کے تقریباً ۱۵ کالموں پر محیط تھا، مگر باوجود اسکے اپنے موضوع کی اہمیت کے لحاظ سے نہایت مختصر تھا۔ ہم نے اس میں قارئین کرام کو اس مسئلہ سے محض روشناس کرانے کی کوشش کی تھی اور ان گزارشات سے ہمارا مقصد صرف اتنا تھا کہ اہل علم حضرات کی توجہ اس طرف منعطف کرنے کے لئے اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں یہی وجہ ہے کہ اس میں بہت سے گوشہائے بحث ایسے رہ گئے جو مستقل مقالات کے محتاج تھے، لیکن ہم نے محض مختصر اشارات ہی پر اکتفا کیا۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس مختصر نویسی نے ہمارے بعض بزرگوں کو شکایت کا موقع دیا اور انہیں چند غلط فہمیاں بھی پیدا ہو گئیں جن کی طرف حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے اپنے ایک گرامی نامہ کے ذریعہ جناب مولانا احمد سعید صاحب کو متوجہ کیا ہے۔ مولانا ممدوح کو ہمارے مضمون کے اس حصہ سے کچھ اختلاف ہے جس میں ہم نے ان مشکلات سے بحث کی ہے جو ہندوستان میں منصب قضاء کے قیام میں حائل ہیں۔ اور اس کے متعلق انہوں نے چند فروگذاشتوں کی اصلاح کی خواہش ظاہر کی ہے، جس کا احترام کرتے ہوئے ہم اپنے خیالات کو ذرا وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

ہم نے اپنے مضمون کے دوسرے نمبر (مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۲۵ء) میں لکھا تھا کہ اگر مسلمان خود اپنے انتخاب سے کسی کو قاضی بنالیتے ہیں تو وہ قاضی نہ ہوگا صرف حَکَم ہوگا اور حکم بغیر تراضی طرفین کے فیصلہ صادر نہیں کر سکتا" اور اس کے ثبوت میں عالمگیری کی یہ عبارت نقل کردی تھی کہ اذا اجتمع اہل بلد علی رجل وجعلوہ قاضیا یقضی فیما بینہم لا یصیر قاضیا۔ یعنی اگر کسی جگہ کے باشندے ایک شخص پر اتفاق کر کے اسے فصل قضایا کے لئے مقرر کریں تو وہ قاضی نہ ہوگا۔ اس سے تھوڑی دور آگے چلکر ہم نے ردالمختار کی یہ عبارت کہ اما بلاد علیہا ولاۃ کفار فیجوز للمسلمین اقامۃ الجمع والاعیاد ویصیر القاضی قاضیا بتراضی المسلمین، نقل کی جو عالمگیری کی مذکورۂ بالا عبارت سے مختلف ہے، اور اس مہمہ کو اس اتفاقی غلطی نے اور گنجلک بنادیا کہ ہم نے تراضی مسلمین سے ولایت عامہ کے ثبوت کو تسلیم کرتے ہوئے جس مشکل کی طرف اشارہ کیا تھا، اس میں یہ جملہ لکھدیا گیا ہے کہ "جہاں قاضی کی عدالت سے کسی نے بے اطمینانی و بے اعتباری کا اظہار کیا تو تراضی مسلمین ختم ہوئی اور ولایت عامہ رخصت" حالانکہ یہاں "کسی نے" کے بجائے "کسی جماعت نے" ہونا چاہیے تھا۔ اس سے غلط فہمیوں کا پیدا ہو جانا کچھ بعید نہ تھا۔

منصب قضا، جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے، دراصل حکومت اسلامیہ کا ایک رکن ہے، اور چونکہ تنفیذ احکام کے لئے بھی ایک قوت کی ضرورت ہے جو طوعاً و کرہاً لوگوں سے قاضی کے فیصلوں کو تسلیم کرائے اسلئے فقہا علیہم الرحمۃ نے اقامۃ قضاء کے لئے ضروری قرار دیا کہ وہ کسی ایسی قوت کی جانب سے ہو جسے ولایت عامہ حاصل ہو۔ چنانچہ تمام کتب فقہ میں یہ مضمون موجود ہے کہ القضاء یستفاد من الولایۃ العامۃ۔ اسلام کے ابتدائی دور میں تو خدا کے فضل سے مسلمان کسی کے محکوم نہ تھے، دنیائے اسلام کے گوشہ گوشہ میں انکی اپنی حکومتیں موجود تھیں انکے ماتحت خالص قضا قائم تھے اور ان میں شرعی طریق پر منازعات وخصومات کے فیصلے ہوتے تھے، مگر بعد میں جب مصائب کا دور آیا اسلامی حکومتیں مٹنے لگیں، کفار کا غلبہ شروع ہوا، اور مسلمانوں نے محکومی کا مزہ چکھا تو ان کیلئے منجملہ اور بیشمار مسائل کے ایک یہ مسئلہ بھی پیدا ہوا کہ غیر مسلم حکومتوں کے ماتحت ان کے فصل قضایا کی کیا صورت ہو۔ اسکے متعلق چونکہ یہ قطعی احکام موجود تھے کہ مسلمانوں کے شرعی معاملات مثل نکاح، طلاق، وقف، میراث وغیرہ کسی غیر مسلم عدالت سے طے نہیں ہو سکتے، اور ان کیلئے منصب قاضی بہرصورت ضروری ہے اسلئے فقہائے مجتہدین نے یہ فتویٰ دیدیا کہ حکومت کافرہ کی جانب سے بھی تقلید قضاء جائز ہے، مگر اس شرط کیساتھ کہ قضاء بالحق کی پوری آزادی ہو اور قضاء بغیر الحق پر کسی طرح مجبور نہ کیا جائے۔ چنانچہ عالمگیریہ میں ہے ولا اسلام لیس بشرط لانہ فی السلطان الذی یقلد۔ اور یہ کہ یجوز تقلد القضاء من السلطان العادل والجائر ولکن انما یجوز تقلد القضاء من السلطان الجائر اذا کان یمکنہ من القضاء بحق ولا یتعرض فی قضایاہ بشیء ولا یمنعہ عن تنفیذ بعض الاحکام کما ینبغی اما اذا کان لا یمکنہ من القضاء بحق ویتعرض فی قضایاہ بشیء ولا یمکنہ من تنفیذ بعض الاحکام کما ینبغی لا یتقلد منہ۔ اسی طرح درمختار میں آتا ہے کہ یجوز تقلد القضاء من السلطان العادل والجائر ولو کان کافرا ۔۔۔۔ الا اذا کان یمنعہ عن القضاء بالحق فیحرم۔ مطلب ان سب عبارتوں کا یہ ہے کہ جو حاکم یا حکومت قاضی کو مقرر کرے اس کیلئے مسلمان ہونا لازمی نہیں ہے۔ سلطان خواہ عادل ہو خواہ ظالم، خواہ کافر، اس کا مقرر کیا ہوا قاضی، جائز قاضی ہوگا لیکن یہ صرف اس صورت میں جائز ہوگا کہ وہ حق اور شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے میں آزاد ہو، اس کے فیصلوں میں کوئی قوت دخل نہ دے، اور اسے صحیح احکام کی تنفیذ سے روکا نہ جائے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو تو اس قسم کے منصب قضاء کو اختیار کرنا حرام ہے۔

مگر غلامی ومحکومی کے روزافزوں مصائب وضروریات کی اس سے بھی تسلی نہیں ہوئی بعض حکومتیں مسلمانوں کیلئے انکے علیحدہ محاکم قضاء قائم کرنے پر راضی نہیں ہوتیں، اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسی صورت میں مسلمان کیا کریں؟ اسکے متعلق دو مختلف احکام ہمکو کتب فقہ میں ملتے ہیں شامی، بحرالرائق، فتح القدیر وغیرہ میں تو بالاتفاق یہ حکم ملتا ہے کہ یصیر القاضی قاضیا بتراضی المسلمین۔ مگر عالمگیریہ وغیرہ میں یہ حکم ملتا ہے کہ اذا اجتمع اہل بلد علی رجل وجعلوہ قاضیا یقضی فیما بینہم لا یصیر قاضیا۔ ان بظاہر دو مختلف احکام کے درمیان تطبیق کی یہ صورت علماء نے بیان فرمائی ہے کہ اگر ملک میں کوئی صحیح وجائز تقلید قضاء کرنے والی قوت موجود ہو تو ایسی صورت میں تراضی مسلمین سے قاضی کا نصب درست نہیں ہو سکتا، لیکن اگر کوئی ایسی قوت موجود نہ ہو تو تراضی مسلمین سے قاضی مقرر ہو سکتا ہے۔ اور عقل بھی اسی کی متقاضی ہے کہ یہ صورت تطبیق ہی ہونی چاہیئے۔ اس کیساتھ ہی جب ہم عالمگیریہ کی مذکورۂ بالا عبارت کے بعد ہی یہ الفاظ دیکھتے ہیں کہ لو اجتمعوا علی رجل وعقدوا معہ عقد السلطنۃ او الخلافۃ یصیر خلیفۃ وسلطانا۔ تو اس سے یہ مفہوم بھی مستفاد ہوتا ہے کہ مسلمانوں کیلئے صحیح صورت یہ ہے کہ وہ پہلے مجتمع ہو کر اپنا ایک امیر منتخب کریں اور پھر وہ امیر اپنے اختیار سے قاضی مقرر کرے۔

مگر ایک بڑی مشکل یہ ہے کہ مسلمانوں میں جمع کلمہ نہیں ہے۔ نہ انکے درمیان اتفاق رائے ہے، نہ اتحاد مقاصد ہے، نہ انکی کوئی ایک آواز ہے۔ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔ ہر شخص اپنی اپنی ڈفلی رکھتا ہے اور اپنا اپنا راگ۔ خواہ کوئی مفید سے مفید کام کیجئے، ممکن نہیں کہ سب مسلمان اسپر متفق ہو جائیں۔ قومی مصلحتوں کو سمجھنے اور قومی ضرورتوں کو شرعی طریقہ سے پورا کرنے کی کوئی کوشش نہیں کرتا، اور ایسی حالت میں محال نظر آتا ہے کہ تراضی مسلمین سے قضاء کا شرعی منصب قائم ہو سکے۔ تراضی مسلمین کے معنی یہ ہیں کہ مسلمانوں کا ایک بڑا حصہ اس میں شریک ہو اور کوئی قابل اعتنا جماعت اسکی مخالف نہو۔ اس قسم کی تراضی اگر حاصل ہو سکے تو یقیناً منصب قضاء اپنی صحیح شرائط کے ساتھ قائم ہو سکتا ہے اور اسکی ولایت صحیح ہو سکتی ہے لیکن اگر ایک قابل لحاظ جماعت مخالفت پر آمادہ ہو تو ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں قاضی کو وہ مکمل قضاء میں ولایت عامہ حاصل نہ ہوگی [illegible]

ہم نے اپنے مضمون میں اسی مشکل کی جانب اشارہ کیا تھا۔ ہمارے لئے یہاں دوہری مصیبت ہے۔ ایک طرف تو مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ ان کی کسی چھوٹی سے چھوٹی بستی میں بھی مشکل ہی سے کسی ایک شخص پر اتفاق ہو سکتا ہے، اور اگر اتفاق ہو بھی جائے تو نفسانیت کا غلبہ ان کے درمیان بہت جلدی پھوٹ ڈال دیتا ہے۔ ایک بستی تو درکنار، اکثر اوقات افراد کے باہمی تنازعات میں بھی یہ دیکھا جاتا ہے کہ فریقین اپنی اپنی جانب سے پنچوں کو تو جلدی جلدی نامزد کر دیتے ہیں، مگر جب سرپنچ کے انتخاب کا سوال پیش ہوتا ہے تو کسی ایک شخص پر مشکل سے اتفاق ہوتا ہے اور کبھی کبھی پنچائتیں اسی وجہ سے ٹوٹ جاتی ہیں۔ دوسری طرف ایک جابر اور حریص اقتدار حکومت سر پر مسلط ہے جو مسلمانوں کی اندرونی تنظیم کو خطرہ کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ایک لمحہ کے لئے بھی یہ گوارا کرنے کو تیار نہیں ہے کہ انکے اندر کوئی ایسی قوت پیدا ہو جائے جسکا کلمہ مسموع ہو اور جسکی اطاعت پر وہ متفق ہو جائیں۔ پس جب حالت یہ ہے کہ اجتماع بھی مفقود ہے اور ایک قوت مزاحمہ بھی موجود ہے، تو یہ کہنا غلط نہیں ہے کہ منصب قضاء کے قیام کیلئے برسوں کی صبر آزما جد وجہد درکار ہے اور ہماری ضروریات اسقدر شدید ہیں کہ وہ ہمیں اس جد وجہد کے کامیاب ہونے تک انتظار کرنیکی اجازت نہیں دیتیں۔ اسی خیال سے ہم نے اپنے ۲۲ نومبر والے مضمون میں وہ چار تجویزیں پیش کی ہیں جو تمام شرعی مصالح کو پیش نظر رکھتے ہوئے فی الحال ہمارے لئے ایک اطمینان بخش صورت پیدا کر سکتی ہیں۔ ہم جناب مولانا محمد سجاد صاحب سے عرض کرتے ہیں کہ وہ ۲۲ نومبر کے الجمعیۃ کو ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ اس سے انکا یہ شک دور ہو جائیگا کہ ہم حکومت کی گود میں جانا چاہتے ہیں۔

فساد کی جڑ

۲۳ دسمبر کے افسوسناک حادثہ کے بعد سے ہندو اخبارات اور ہندو جلسوں میں جس قسم کی اشتعال انگیز تحریروں اور تقریروں کا سلسلہ جاری ہے ان کی طرف ہم اس سے پہلے ایک مرتبہ توجہ دلا چکے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ نہ ہندو لیڈروں نے اب تک اسے روکنے کی کوئی کوشش کی اور نہ حکومت نے۔ اس مجرمانہ غفلت کا نتیجہ ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ ہندوؤں کی ایک جماعت اپنی تقریر وتحریر میں اخلاق، تہذیب اور قانون کی حدود سے تجاوز کرتی جارہی ہے اور اس کا طرز عمل مسلمانوں کے لئے بالکل ناقابل برداشت ہو گیا ہے۔ مسلمانوں نے اس خیال سے بہت سی دل آزار باتوں کو صبر وسکون کے ساتھ سنا کہ سوامی جی کے قتل سے ہندوؤں کا دل دکھا ہوا ہے اور دل کی دکھن میں آدمی بہت سی ان کہنی باتیں کہہ جایا کرتا ہے، لیکن اب یہ دل آزار باتیں اس حد تک بڑھتی جارہی ہیں کہ علانیہ اسلام اور اس کی تعلیم اور اس کے پیروؤں کو گالیاں دی جاتی ہیں اور صاف صاف کہا جاتا ہے کہ شردھانند کے خون کا بدلہ اس کے قاتل کا خون نہیں ہے بلکہ تمام مسلمانوں کا خون ہے۔ ان باتوں کو مسلمان تو کیا، دنیا کی کوئی قوم بھی اپنے خلاف سننے کے لئے تیار نہیں ہو سکتی، اور ٹھنڈی سے ٹھنڈی طبیعت کا آدمی بھی زیادہ دیر تک اپنے قابو میں نہیں رہ سکتا۔ اس لئے ہم ان تمام لوگوں کو جو امن عام کے ذمہ دار ہیں دوبارہ متوجہ کرتے ہیں کہ وہ اس فساد کی جڑ کو برگ و بار پھوٹنے سے پہلے کاٹ دیں، ورنہ مسلمان رہنماؤں کے لئے اپنی قوم کے جوشیلے عناصر کو قابو میں رکھنا محال ہو جائے گا اور اس کے نتائج بہت افسوسناک ہونگے۔

ان تمام ہفوات کو ایک جگہ جمع کرنا بہت مشکل ہے جو اس سلسلہ میں بکی گئی ہیں۔ لیکن ہم یہاں ان کی صرف دو مثالیں پیش کرتے ہیں جن سے انکے بقیہ ابنائے جنس کے خدوخال کا ایک حد تک اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

۱۰ جنوری کو آریہ سماج مندر چاوڑی بازار کے جلسہ میں کنور سکھ لال نے ایک نہایت اشتعال انگیز تقریر کی جس میں انہوں نے کہا کہ:۔

"ہماری جنگ مسلمانوں کے خلاف نہیں ہے، بلکہ ہماری جنگ (اور ۔۔۔ کا) مقصد اس مذہبی تعلیم کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر پھینک دینا ہے جو تہذیب اور مذہب ایک معصوم کا خون بہانے کی ترغیب دیتا ہے۔ جب تک یہ تعلیم موجود ہے، امن قائم نہیں رہ سکتا ہے۔ ۔۔۔۔ اگر بدامنی کی جڑ کہیں ہے تو وہ قرآن مجید، فرقان حمید میں ہے، خواہ وہ خدائی کتاب ہی کیوں نہ ہو۔"

(تیج مورخہ ۱۱ جنوری)

اس کے بعد ہی ۱۳ جنوری کے "تیج" میں کسی رنگیلے پرشاد کی ایک نظم شائع ہوئی ہے جس میں سوامی جی کے واقعہ کو نہایت ہیجان انگیز پیرایہ میں بیان کر کے ہندوؤں کو انتقام کے لئے اکسایا گیا ہے اور صاف صاف جنگ کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس نظم کے چند شعر یہ ہیں:۔

اس ہلاکت کے پس پشت ہے سازش کوئی
جتنے مردود ہیں پردے میں لڑا کرتے ہیں

ستمگار نہ سمجھیں کہ انہیں جیت لیا
یوں کہیں قوم کے جذبات دبا کرتے ہیں

پیش خیمہ ہے یہ مفسدان کے فنا ہونے کا
ظلم و ظالم کے نشان جلد مٹا کرتے ہیں

ہندوو! تم میں ہے گر جذبۂ ایمان باقی
رہ نہ جائے کوئی دنیا میں مسلمان باقی

اس تقریر اور ان اشعار کو پڑھنے کے بعد کون کہہ سکتا ہے کہ اس ملک میں کوئی قانون نافذ ہے اور وہ زبان وقلم کی ناجائز بے تہذیبی کو روک سکتا ہے۔

پولیس کی غفلت

ہم نے سنا ہے کہ دہلی کی پولیس دس پندرہ دن تک اس تلاش میں مصروف رہی کہ سوامی شردھانند کے قتل میں کون کون لوگ شریک تھے اور وہ کس قسم کی سازش کا نتیجہ تھا، مگر جاسوسی و سراغرسانی کے تمام ذرائع استعمال کرنے کے باوجود وہ اس میں ناکام ہوئی اور آخر مجبور ہو کر اس نے تنہا منشی عبدالرشید کا چالان کر دیا۔ جس وقت ہم کو دہلی پولیس کی اس ناکامی کا علم ہوا تو اس کی غفلت و بے خبری پر سخت حیرت ہوئی۔ کیونکہ چالان سے کئی روز پہلے جبکہ ریمانڈ پر ریمانڈ لئے جارہے تھے، دہلی کا ایک معزز اخبار سازش کے تمام حالات شائع کر چکا تھا اور اس نے سازشیوں کے اتنے اتے پتے دے دئے تھے کہ کو دن سے کو دن آدمی بھی اس پہیلی کو بوجھ سکتا تھا۔ اگر پولیس اس کی رہنمائی میں تفتیش کرتی تو یقیناً اب تک اس سازش کے تمام ارکان ایک ایک کر کے اپنے بلوں میں سے کھینچ لئے جاتے لیکن افسوس ہے کہ اس نے اپنے فرائض کا ذرا خیال نہ کیا۔ خیر اب بھی وقت ہاتھ سے نہیں گیا ہے ہم پولیس کے حکام کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ "ارجن" کے حسب ذیل مضمون کا بغور مطالعہ کرے اور پروفیسر اندر کی نگرانی میں اصلی مجرموں کی تلاش پھر شروع کر دے:۔

"گذشتہ چھ ماہ میں دہلی کے مسلمان اخبارات نے سوامی جی کے برخلاف حد درجہ کا زہریلا اندولن جاری رکھا الامان، مبلغ اور یہاں تک کہ مولانا محمد علی کے اخبار "ہمدرد" نے بھی سوامی جی کے برخلاف مسلمانوں کو خوب بھڑکایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کئی متعصب مسلمانوں کا یہ وشواس ہو گیا کہ سوامی جی کا قتل کرنا ثواب کا کام ہے۔ اس موقع سے ایک بڑے محترز آدمی نے فائدہ اٹھانے کا نشچے کیا۔ اور میدان میں اترا۔ اس آدمی کو مسلمانوں کا لیڈر بننے کا شوق تھا۔ اس نے دیکھا کہ لوگوں کا جوش بھڑکا ہوا ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اس نے ایک مذہبی پاگل کو منتخب کر لیا اور اس کے دماغ میں سوامی جی کے برخلاف زہر بھرنا شروع کیا اور روپے کا خوب لالچ دکھایا۔ اس آدمی کے سر پر سوامی جی کا خون ایسا سوار ہوا کہ اس نے بذریعہ تحریر کئی دفعہ دھمکیاں بھی دیں۔

عبدالرشید اس آدمی کے زیر اثر تھا۔ خون کرنے سے پہلے رشید نے علماء کی رائے لینی چاہی۔ اس نے چٹھی لکھکر فتویٰ مانگا۔ علماؤں نے جن کے نام جب ظاہر ہونگے تو لوگ حیران رہ جائیں گے۔ فتویٰ دے دیا کہ اسلام کے دشمن کو جان سے مارنے میں ثواب ہے۔ ایک علماء نے سمجھانے کی کوشش کی لیکن اس کی کوشش کارگر نہ ہوئی رشید اپنے ارادہ پر پختہ ہو گیا۔

رشید کے ہمراہیوں کی تعداد تھوڑی نہیں ہے سازش میں دو درجن سے زیادہ آدمی شامل ہیں۔ دو بڑے تاجر بھی اس سازش میں شامل معلوم ہوتے ہیں

قتل کے وقت ایک موٹر اور دو سائیکل سوامی جی کے مکان کے نیچے تھے اور اس کے تھوڑے دیر بعد مختلف شہروں کو تار یا چٹھی کے ذریعہ اطلاع دیدی گئی کہ کام پورا ہو گیا!"

کیا ہی اچھا ہو اگر حکومت پروفیسر اندر جی کی خدمات مستقل طور پر اپنے محکمہ سراغرسانی کے لئے حاصل کر لے، انہوں نے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے موزوں ترین آدمی ثابت کر دیا ہے۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

قادیان کے خونی نبی ایکدفعہ دہلی تشریف لائے اور الف خاں سپاہی والے کے مکان میں فروکش ہوئے۔ دلی والے اس نبی کی زیارت کے لئے جوق در جوق ہر روز آتے اور اُلٹی سیدھی باتیں کرکے چلے جاتے اُنہی دنوں مرزا حیرت نے ایک چیلنج دیدیا جس کا مطلب یہ تھا کہ ہمیں حضرت عیسےٰ کی وفات سے بحث نہیں۔ وہ اب تک زندہ ہوں یا اُن کی وفات ہو چکی ہو۔ ہم مرزا صاحب سے اُن کے مسیح موعود ہونے کے دلائل سننا چاہتے ہیں۔ اس چیلنج کا اثر یہ ہوا کہ مرزا صاحب ہر تقریر میں اس امر کو نہایت وضاحت سے بیان کیا کرتے تھے کہ مسیح کی موت جب تک نہ تسلیم کیجائے میرا نبی ہونا صحیح نہیں ہو سکتا۔ میرے دعوے سے وفات مسیح کو علیحدہ کرنا ایک لغو اور فضول بات ہے۔ جب تک ایک ذمہ دار افسر علیحدہ نہ کیا جائے دوسرا اُسکی جگہ کیونکر آ سکتا ہے۔

ایک دن یہ سفاک بزرگ اپنی "مسیح کش" تقریر سے فارغ ہوئے تو مجمع میں سے جھٹ ایک منچلے نے نہایت سادگی کے ساتھ منہ بناکر کہا کیا جناب کو حیض بھی آتا ہے۔ اور کیا آپ کا نام مریم بھی ہے۔ تو کیا آپ کے ہاں کوئی بچہ بھی پیدا ہوا ہے۔ بچہ کا نام سنکر مرزا صاحب بہت سٹ پٹائے اور گھبرا کے کہنے لگے میرے ہاتھ سے صدہا نشان ظاہر ہو چکے ہیں۔ بیسیوں نافرمان میری دعا سے اب تک ہلاک ہو کر دوزخ میں داخل ہوئے۔ بیسیوں غرق ہوئے۔ آگ میں جلے۔ اور ذلت کی موت مارے گئے۔ لیکن ابھی دنیا کو میری صداقت میں شک باقی ہے۔

سائل نے کہا اجی حضور اگر یہ بات ہے تو آپ رحمۃ للعالمین کے بروز نہیں ہیں بلکہ حضرت عزرائیل کے بروز ہونگے۔

عہد عباسیہ میں بھی ایک جھوٹے مدعی نبوۃ سے جب معجزہ کا سوال کیا گیا تو اُس نے کہا میں ہر قسم کا معجزہ دکھا سکتا ہوں۔ دربار میں سے کسی نے کہا اچھا تو جتنے امرد یہاں موجود ہیں اُن کو ڈاڑھی والا کر دیجئے۔ یہ کذاب تھا بڑا چالباز برجستہ کہنے لگا۔ ایک نبی سے عمل مذموم کی توقع کیونکر کیجا سکتی ہے۔ یہ بھی کوئی کمال ہے کہ بغیر ڈاڑھی والوں کو ڈاڑھی پیدا کر کے بدنما کر دیا جائے۔ اگر حکم ہو تو تمام ڈاڑھی والوں کو چند منٹ میں امرد بنادوں۔ اسی طرح قادیان کا یہ خونی نبی بھی اس چودھویں صدی میں تخریب کے لئے مبعوث کیا گیا تھا۔ ایک طرف تو مسلمانوں کے ہاتھ سے تلوار چھینوائی۔ جہاد کا دروازہ بند کیا۔ ایک آہنی جنگ جو تمام قوموں میں تحفظ خود اختیاری اور جماعتی بقا کے لئے اس تہذیب وتمدن کے زمانے میں بھی جاری ہے، اس جنگ سے بھی انکار کر دیا لیکن دوسری طرف اس مجسم موت کے چیلے نے اپنی دعاؤں اور نشانات کے شوق میں سینکڑوں کو ہلاک وبرباد کیا۔ اور اگر کسی سخت جان نے زندہ رہ کر اپنی زندگی سے اسکے دعاوی کی تکذیب بھی کی تو اس کل جگ کے تپسی نے اس کو حسد کی مصنوعی آگ اور شرم وندامت کے خیالی پانی اور ذلت کی فرضی موت سے کبھی جلایا کبھی ڈبویا اور کبھی اُس زندہ کو کالمیت کہکر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کر لیا۔

اس قسم کی نحوس پیشینگوئیوں کا اس شخص نے اتنا طومار جمع کیا تھا کہ آج تک اُن کا سلسلہ جاری ہے۔ حالانکہ اس بندۂ خدا کو پیوند خاک ہوئے اُنیسواں سال گذر رہا ہے۔ لیکن اسکی دولت کی طرح اُن قاتلانہ اور سفاکانہ نشانات کا سلسلہ ہی ختم ہونے میں نہیں آتا۔ زار روس کی ہلاکت، شام کی تباہی، غرض دنیا میں کوئی ملک تباہ ہو۔ کوئی بڑا آدمی مرے۔ کہیں آگ لگ جائے۔ کوئی سیلاب آجائے۔ اس کے مرید جھٹ مشہور کر دیتے ہیں کہ یہ ہمارے نبی کی پیشینگوئی یا ہمارے مجدد صاحب کے القاء والہام کے نیچے داخل ہے۔ اور تو اور اب سنا گیا ہے کہ سوامی شردھانند کا قتل بھی آنجناب کی کسی پیشینگوئی کے ماتحت ہوا ہے۔ ہم قادیانیوں اور لاہوریوں کو دوستانہ مشورہ دیتے ہیں کہ مرزا صاحب جو کچھ اپنی زندگی میں کر چکے ہیں وہ ہی کیا کم ہے۔ اب اس غریب کے نامۂ اعمال کیوں سیاہ کرتے ہو۔ آخر وہ جیسا بھی تھا تمکو تو روٹیوں سے لگا ہی گیا۔ اشاعت اسلام کے نام ٹکڑا کھاتے جاؤ اور لندن کے ہوٹلوں میں مزے اڑاتے رہو کیکل خواہ مخواہ دنیا کو ۔۔۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین وشرع متین اس مسئلہ میں کہ زید ایک زوجہ ایک لڑکی چار سوتیلی بہنوں کو چھوڑ کر انتقال کر گیا۔ زید اپنے عین حیات میں اپنی کمسن (نابالغ) لڑکی کے نام ملک خرید کر ہبہ کر دیکر اپنے قبضہ میں رکھا تھا۔ مذکورہ املاک کی آمدنی اپنے حسب منشا خرچ کرتا رہا تھا اور اپنی لڑکی کے نام چند کمپنیوں میں برائے منافع سرمایہ جمع کر رکھا تھا وقت ضرورت اصل سرمایہ میں سے بھی ایک صرف کرتا رہا تھا۔ الحاصل آمد وخرچ لڑکی کے نام پر ہی رکھا تھا۔ اب سوال یہ ہے کہ املاک اور نقد لڑکی کا ہی حق ہے یا اس میں وارثوں کا بھی حق ہے۔

زید ملک اور نقد اپنے عین حیات ہی میں لڑکی کو ہبہ کر دینے کے باوجود پہلے کچھ روپیہ لڑکی کے شادی کی غرض سے ہبہ کرکے دیگر اپنے نام حساب میں خرچ لکھکر لڑکی کے نام مذکور روپیہ علیحدہ جمع رکھا ہے اس صورت میں مذکور رقم کو زید کے خاص املاک سے لڑکی کو ادا کرنا چاہیئے یا نہیں۔

زید اپنے بیماری کے وقت بکر کے پاس بطور امانت پندرہ سو روپیہ دے رکھا تھا۔ بکر کے اصرار پر زید نے کہا کہ اس رقم کو لڑکی کے نام جمع رکھو پھر چند دنوں کے بعد زید بکر سے کہا کہ اُن روپیوں کو لڑکی کے شادی میں خرچ کرو۔ اس صورت میں مذکور رقم کس کا حق ہے۔

زید اپنے ہمشیرزادہ کے نام ایک ملک خرید کر کے ہبہ کر دیکر مذکور ملک کی آمد وخرچ اپنے قبضہ ہی میں رکھا تھا مذکور ملک کی آمدنی سے خرچ جو زیادہ ہوا ہے اس کے نام پر خرچ لکھا ہوا ہے۔ اس صورت میں خرچ افزود زید کے ذمہ ہی ہے یا ہمشیرزادہ ادا کرتا ہے یا نہیں۔

زید پابند صوم وصلوۃ نہیں تھا کبھی پڑھا کبھی نہیں اور حج بھی ادا نہ کیا اور نہ حج بدلی کے لئے وصیت کیا۔ اس کے متعلق شرع میں کیا حکم ہے بینوا توجروا

الجواب

زید کا ترکہ اس کے وارثوں میں اس طرح تقسیم ہوگا کہ ترکہ کے تیئیس سہام کر کے اس میں سے ۳ سہام زوجہ کو اور ۱۲ سہام لڑکی کو اور تین تین سہام چاروں بہنوں کو دئے جائیں گے۔ یہ جبکہ بہنیں علاتی یعنی باپ شریک ہوں۔ نابالغہ لڑکی کو جو جائداد اور املاک نقد روپیہ زید نے ہبہ کر دیا تھا وہ نابالغہ کی ملک ہو گیا اس میں دوسرے وارثوں کا حق نہیں ہے ہمشیرہ زادے کو جو جائداد ہبہ کی ہے اگر ہبہ کے وقت وہ ہمشیرہ زادہ نابالغ ہو اور زید کی عیالداری میں ہو تو وہ ہبہ بھی صحیح ہو گیا اور جائداد ہمشیرہ زادہ کی ملک ہو گئی لیکن اگر ہبہ کے وقت ہمشیرہ زادہ بالغ ہو یا نابالغ ہو مگر اپنے باپ دادا یا کسی اور کی عیالداری میں ہو تو اس صورت میں ہبہ کی صحت کے لئے ضروری ہے کہ بصورت بلوغ خود ہمشیرہ زادے کو یا بصورت دیگر اس کے سرپرست ولی کو جائداد موہوبہ کا قبضہ دیدیا گیا ہو۔ اگر ان صورتوں میں قبضہ نہ دیا گیا تو ہبہ صحیح نہیں ہوا۔ اگر زید نے اپنے قضا شدہ فرائض نماز روزہ کا فدیہ ادا کرنے، حج بدل کرانے کی وصیت نہیں کی ہے تو وارثوں پر لازم نہیں کہ وہ فدیہ ادا کریں یا حج بدل کرائیں۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے کرنا چاہیں تو بالغ ورثا اپنے اپنے حصے میں سے فدیہ اور حج بدل کے مصارف ادا کر سکتے ہیں۔ فقط

محمد کفایت اللہ غفر لہٗ
مدرسۂ امینیہ دہلی

ہو کے سامنے اپنی بھی ہنسی اُڑواتے ہو اور مرنے والے کے عذاب میں بھی اضعافاً مضاعفہ کا سبب بنتے ہو اب دنیا میں اُسکا بچا کھچا پردہ قیامت ہی پر کہہ لینا۔ ربنا انا اطعنا سادتنا وکبراءنا فاضلونا السبیلا ربنا آتہم ضعفین من العذاب والعنہم لعنا کبیرا +

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

مفصل کارروائی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

بقیہ کارروائی ۱۲ جنوری

شیخ نذیر الحق کی گواہی

خان صاحب شیخ نذیر الحق انسپکٹر پولیس سی۔ آئی۔ ڈی نے بحلف بیان کیا۔

میں اس مقدمہ کی تفتیش میں شامل رہا ہوں۔ میں وقوعہ کے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد سوامی جی کے مکان پر پہنچا۔ ۶ بجے کے بعد نقشہ معائنہ سوامی جی کا میں نے مرتب کیا تھا۔ اور نقشہ مقر دیگی سوامی جی کا۔ اور پستول کے خالی کارتوسوں کا جو وہاں سے میرے جانے پر کمرے میں سے دستیاب ہوا تھا۔ سرندر ناتھ نے تلاش کر کے دیا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد اسی سرندر ناتھ نے ایک اور خالی کارتوس تلاش کر کے دکھایا اس کا فرد بھی میں نے بنایا ۲۴ تاریخ کو ملزم کے جسم سے خون آلود بنیان مجھے ملا تھا۔ اسے میں نے اکزامنر کے معائنہ کے لئے بھیجا تھا۔ اس کا فرد بھی میں نے تیار کیا تھا اور وہ یہ ہے (ایک چلی ہوئی گولی دیکھ کر) یہ میں نے موقع پر دیکھی تھی۔ مگر میرے سامنے نہیں نکالی گئی مجھے نہیں معلوم کہ یہ کہاں سے نکلی تھی۔ سوامی جی کے پوسٹ مارٹم کے بعد ان کے جسم سے جو کپڑے اتارے گئے تھے۔ انہیں سے ایک کانسٹیبل نے ایک چلی ہوئی گولی برآمد کر کے مجھ کو دی تھی۔

جرح

میں اس تفتیش کا انچارج تھا۔ اس کی تفتیش چودہ پندرہ دن تک ہوتی رہی۔ میری تفتیش افسران بالا کے زیر نگرانی تھی۔ میرے ساتھ کے اور میرے ماتحت جو تفتیش کرتے تھے وہ میرے علم میں آتے تھے۔ آغا محمد اکبر سب انسپکٹر کو اس علاقہ میں جہاں ملزم کی سکونت تھی اس کے حالات دریافت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کی تفتیش انھوں نے میری موجودگی اور نگرانی میں نہیں کی تھی۔ ملزم کا مکان تھانہ فیض بازار کے علاقہ میں ہے۔ اور آغا محمد اکبر اس علاقہ کے انچارج ہیں یہ مجھے یاد نہیں کہ آغا محمد اکبر نے اس کے حالات کی تفتیش کے دن تک کی۔ اس نے اس کی رپورٹ کر دی تھی۔ جس وقت میں برن بیسٹن روڈ پر اس دن گیا تو ملزم وہاں موجود نہ تھا۔ میرے جانے سے پہلے جا چکا تھا۔ اس چودہ پندرہ دن کے دوران میں افسران پولیس نے یہ تحقیق کرنے کی کوشش کی کہ اس قتل کے پیچھے کوئی سازش ہے۔ ابھی تک اس کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔

از خود کہا کہ میں تفتیش کا انچارج تھا۔ مگر یہ تمام تفتیش زیر نگرانی مسٹر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ مسٹر مارگن صاحب۔ رائے بہادر ملک دیوی دیال صاحب۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور خان بہادر ڈپٹی اکرام الحق صاحب۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی۔ کے زیر نگرانی تھی۔

سرندر ناتھ کی گواہی

سرندر ناتھ ولد لالہ کاپچند۔ ذات کھتری۔ عمر ۲۲ سال دیوا اینڈ کمپنی کا ملازم ہوں۔ ساکن دہال ڈسٹرکٹ جہلم اب گلی قاسم جان میں رہتا ہوں۔ بحلف بیان کیا۔

۲۳ تاریخ کو جہاں قتل ہوا تھا میں اس کمرے میں گیا تھا کوئی ۔ پانچ بجے۔ میں نے خالی کارتوس۔ کارتوس کے خول تھے۔ دو تلاش کر کے پولیس کو دئے تھے۔ یہ میں نے علیحدہ علیحدہ ڈھونڈ کر دئے۔ جو ملا وہ اسی وقت پولیس کو دیدیا دفرد دیکھ کر) یہ ان دونوں کے فرد ہیں اور ان پر میرے دستخط ہیں۔

جرح

میں رات کے ساڑھے دس بجے تک سوامی جی کے کمرہ پر ٹھہرا رہا۔ جس وقت میں گیا تو (ملزم کو دیکھ کر) ملزم وہاں موجود تھے۔ میرے جانے کے بعد ملزم دو ڈھائی گھنٹہ تک اسی کمرے میں رہا۔ اس ملزم نے میرے سامنے ہتکڑیاں لگی ہوئی حالت میں نماز نہیں پڑھی۔ میرے جانے کے بعد خان صاحب نذیر الحق کوئی تین گھنٹے بعد۔ میرے پہنچے تھے۔ انہوں نے وہاں جا کر گواہوں کے بیانات لکھنے شروع کئے۔ خان صاحب نے اسی کمرے میں بیانات لکھے جہاں سوامی جی پڑے ہوئے تھے۔ انھوں نے میرے سامنے لکھے تھے۔ جس وقت یہ بیانات لکھ رہے تھے تو اس کمرے میں پانچ سات آدمی موجود تین آدمی تھے۔ وہ تفتیش کا کام کرنے والے لوگ تھے۔ میں بھی تھا۔

عابد علی ہیڈ کانسٹیبل کی گواہی

عابد علی ہیڈ کانسٹیبل نمبر ۱۹۸ کوتوالی میں تعیناتی ہے۔ بحلف بیان کیا۔

میری نوکری سوامی جی کی لاش پر لگی تھی۔ ۲۳ تاریخ کی رات کو اس لاش کا ملاحظہ ڈاکٹر فرینکلن نے ۲۴ تاریخ کو دہیں کیا تھا۔ اندازاً گیارہ ساڑھے گیارہ بجے ملاحظہ ہوا تھا۔ میری نوکری لگنے کے وقت سے معائنہ کے وقت تک کسی نے لاش کو نہیں چھوا سوامی جی کے جسم سے خون آلود پارچات کا جو ڈاکٹر صاحب نے اتارے تھے اور اس گولی کا جو کپڑوں میں سے نکلی تھی اس کا فرد میں نے بنایا تھا (فرد دیکھ کر) اس پر میرے دستخط ہیں۔ دوسرا فرد گولی کے اس ٹکڑے کا ہے جو سوامی جی کے کمرے میں سے جھاڑو دیتے پر برآمد ہوا تھا۔ جب جھاڑو دی گئی تو اس میں سے دہرم پال نے کارتوس کا ایک ٹکڑا برآمد کر کے دیا جو گولی معلوم ہوتا تھا۔ اس کا فرد بنا کر میں نے اسے اپنے قبضہ میں کر لیا (فرد دیکھ کر) یہ میں نے بنائی ہے۔

(ذکر الرحمن صاحب نے جرح نہیں کی)

رام لال پنواڑی کی گواہی

رام لال۔ ولد موہن داس۔ برہمن۔ عمر ۲۲ سال۔ پان فروش (برن بیسٹن روڈ) نئے بجار پر۔ بحلف بیان کیا۔

(ملزم کو دیکھ کر) اس کو میں نے دیکھا تھا۔ دن مجھے یاد نہیں۔ چار بجے کے قریب یہ میری دکان پر آیا تھا۔ ایک پیسہ کا پان لیا۔ پھر پوچھا سوامی جی کا مکان کدھر ہے۔ میں نے بتا دیا کوئی چار بجے کے قریب آیا تھا۔ ایک پیسہ کا پان لیا تھا۔ پان لیکر اس نے دوسرے آدمی کو دیدیا۔ دو اور آدمی کھڑے ہوئے تھے۔ ان کو دیدیا۔ پھر یہ اوپر چڑھ گیا۔ میں نے دیکھا تھا۔ پھر میں نے اسکو کبھی نہیں دیکھا۔ کوتوالی میں دیکھا۔ میں نے اپنے کان سے آواز سنی تھی جیسے پٹاخے چھوٹتے ہیں۔ سوامی جی کے کمرے پر سے۔

جرح

نئے بازار میں آٹھ سات سال سے بیٹھتا ہوں۔ دوکان کا چھ روپے مہینہ دیتا ہوں۔ اس واقعہ کے متعلق پولیس میں میرا بیان واقعہ کے دوسرے یا تیسرے دن ہوا تھا۔ میرے بیان سے پہلے ملزم کے فوٹو بازار میں نہیں بکے تھے۔ میں نے نہیں دیکھے پولیس کو میں نے اپنے بیان میں نہ ملزم کا نام بتایا نہ حلیہ بتایا نہ میں نے پولیس کو یہ بتایا کہ جس شخص کو میں نے کوٹھے پر جاتے دیکھا تھا وہ مسلمان تھا یا عیسائی۔ جس دن میں نے بیان دیا اسی دن میں نے اسکو کوتوالی میں دیکھا۔ میں نے پہلے بیان دے دیا تھا اس کے بعد دیکھا۔ یہ کچھ خیال نہیں کہ پہلے دیکھا یا بعد۔ جس وقت میں نے اس کو وہاں دیکھا تو وہ اس کمرے میں تھا جہاں صاحب بیٹھتے ہیں۔ حوالات کے کمرہ میں نہیں تھا۔ اس وقت اس کے ہتکڑی لگی ہوئی تھی۔ اور دو سپاہی تھے وہ دو آدمی جن کو اس نے پان دیا ان کے متعلق میں کہہ سکتا کہ وہ کون تھے مسلمان یا کوئی اور۔ نہ میں ان کے حلئے بتا سکتا ہوں۔ نہ میں نے پولیس کو بتائے۔ اگر ان کو میرے سامنے لایا جائے تو میں انہیں نہیں پہچان سکتا۔ میں نے پولیس کو ان دونوں آدمیوں کا حال بھی نہیں بتایا۔ پولیس میں میرا بیان صرف ایک دفعہ ہوا پھر پوچھ پاچھ نہیں ہوئی۔

کورٹ انسپکٹر کی تجویز پر عدالت نے پوچھا کہ کمبل جو ملزم اسوقت اوپر جاتے وقت اوڑھے ہوئے تھا وہ (کمبل دکھاتے ہوئے) یہی تھا۔

گواہ۔ ہاں یہی تھا

جرح مکرر

پولیس میں میرا جو بیان ہوا تھا اس میں میں نے کہا تھا کہ ملزم کمبل اوڑھے ہوئے تھا۔ پولیس نے مجھے کمبل نہیں دکھایا تھا۔ ۲۴ دسمبر کے بعد آج اس کمبل کو میں نے صاحب کے سامنے دیکھا ہے۔ بیچ میں کبھی نہیں دیکھا۔ جب پولیس میں میرا بیان ہوا تھا تو میں نے پولیس کو بتایا تھا کہ کمبل خیر کے رنگ کا تھا وہ بیان مجھے پڑھ کر سنا دیا گیا تھا۔ میں نے اس پر دستخط کئے ہوں گے جس پیپر پر میرے انگوٹھے کے نشان کرائے گئے۔ میں نے خیال نہیں کیا کہ اس پر کوئی چیز چھپی ہوئی تھی یا نہیں۔ وہ دوسرے دو آدمی جو اس کے ساتھ تھے ان کے متعلق میں نہیں بتا سکتا کہ وہ کیا پہنے ہوئے تھے۔

پروفیسر اندر کی دوبارہ گواہی

پروفیسر اندر سے دوبارہ پوچھا گیا۔

دکپڑے دیکھ کر) یہ پارچات سوامی جی کے ہیں قتل کے وقت یہ پارچات سوامی جی پہنے ہوئے تھے۔ تعداد میں چار ہیں۔

مکرر جرح

دہرم سنگھ کے کپڑے میرے سامنے نہیں لے گئے

چھجو خاں کانسٹیبل کی گواہی

چھجو خاں۔ فوٹ کانسٹیبل۔ نمبر ۵۱۔ تعیناتی کوتوالی۔ بحلف بیان کیا۔

مجھے ایک مہر لگا ہوا پلندہ دیا گیا۔ وہ میں پولیس کے دفتر میں لے آیا تھا۔ رسید لے لی تھی۔ ملاحظہ کے لئے لایا تھا۔

(ذکر الرحمن صاحب نے جرح نہیں کی)

۲۳۶ گواہان صفائی کی فہرست

شیخ ذکر الرحمن صاحب نے اس کے بعد ایک درخواست پیش کی جس کا منشا یہ تھا کہ ۲۳۶ گواہ طلب کئے جائیں۔ جن سے ملزم کی موجودگی ثابت کی جائے گی۔ یہ درخواست دفعات ۲۰۸۔ اور ۲۴۴ کے ماتحت تھی۔

عدالت نے اس درخواست پر اسوقت غور نہیں کیا۔ اور اجلاس دوسرے دن گیارہ بجے پر ملتوی کر دیا۔

۱۳ جنوری کی کارروائی

گیارہ بجے میں پانچ منٹ تھے جب ملزم دست بجولاں لایا گیا۔ عدالت پہلے سے موجود تھی۔ مولانا محمد علی صاحب اور مولانا محمد عرفان صاحب برابر تشریف لا رہے ہیں۔ ٹھیک گیارہ بجے کارروائی شروع ہوئی۔

لالہ جگن ناتھ سب انسپکٹر سی آئی ڈی کی گواہی

لالہ جگن ناتھ صاحب سب انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی نے بیان کیا کہ دہرم سنگھ کا نقشہ مضروبی یہ میرا تیار کردہ ہے۔

(باقی صفحہ ۱۲ پر دیکھو)

خبر ہائے تازہ

حالات غیر

چین میں جنگ کے آثار

لندن ۱۵ جنوری۔ دفتر امارت بحری کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ بحری بیڑہ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ تیار ہے کیونکہ اگر ضرورت ہوگی تو اسے چین روانہ ہونا پڑے گا۔ یہ بیڑہ تین جہازوں پر مشتمل ہے جن میں ۶/۶ و ۵/۷ ۔ انچ کی توپیں نصب ہیں اس حکم کے متعلق کوئی سرکاری بیان لندن میں آج رات کو شائع نہیں ہوا۔

بحر متوسط کا ہوائی بیڑہ چین بھیجا گیا

ایتھنز ۱۵ جنوری۔ میڈیٹرینین بیڑے کے ۵ جنگی جہاز جو فیلرن بے میں لنگر انداز تھے ان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ چین روانہ ہو جائیں۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ پانچوں جنگی جہاز ایتھنز سے سامان جا رہے۔ تاکہ وہ ضروری سامان لے لیں۔ اور اگر ضرورت ہو تو چین جانے کے لئے تیار رہیں۔

ہندوستان

جمعیۃ علماء ہند کا آئندہ اجلاس پشاور

استقبالیہ کمیٹی قائم ہوگئی

۱۷ جنوری پشاور مسلم کلب ہال میں ۱۶ جنوری سنہ ۲۷ء ۲ بجے دن کے مسلمانان پشاور کا عام اجتماع ہوا جناب مولانا بادشاہ فضل صمدانی صاحب جلسہ کے صدر تھے۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مولوی سعید الرحمن صاحب نے اول قرآن شریف کی تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے اپنی تقریر شروع کی۔ تقریر ٹھیک ۳ بجے شروع ہوئی۔ دوران تقریر میں ۴ بجے استقبالیہ کمیٹی اور اس کے عہدہ داران کا انتخاب عمل میں آیا۔ جلسہ عصر کی نماز کے لئے ملتوی ہو گیا۔ بعد نماز عصر حضرت مولانا نے بقیہ تقریر شروع کی جو ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہی (تقریر موصول ہونے کے بعد کسی دوسری اشاعت میں شائع کی جائیگی) مولانا کی تقریر کے بعد مجلس استقبالیہ کے مزید ارکان بنائے گئے عہدہ داروں کا انتخاب حسب ذیل ہے۔

صاحبزادہ سر عبد القیوم خاں صاحب صدر۔ ارباب دوست محمد خاں صاحب۔ خان بہادر شہید کریم بخش صاحب مولانا عبد الحکیم صاحب (صدر خلافت کمیٹی) حاجی جان محمد صاحب (سکرٹری خلافت کمیٹی) نائب صدر۔ سید آغا لال بادشاہ صاحب جنرل سکرٹری۔ مولوی حکیم عبد الجلیل صاحب ندوی۔ علی گل خان صاحب سکرٹریان۔ سید آغا قاسم خاں صاحب نائب سکرٹری۔ حاجی عبد الغنی صاحب سوداگر خزانچی۔ حاجی عبد الرحیم صاحب سوداگر محاسب۔

استقبالیہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ مسلمانان پشاور خاص طور پر جمعیۃ علماء ہند سے دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں (نامہ نگار)

رنگیلا رسول کے ناشر کو ۱۸ ماہ کی قید سخت

مجسٹریٹ کا منصفانہ فیصلہ

لاہور ۱۸ جنوری۔ آج مسٹر فیلوس مجسٹریٹ درجہ اول نے راجپال ناشر وطابع کتاب رنگیلا رسول کو زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) تعزیرات ہند ۱۸ ماہ قید سخت اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ملزم کو ۶ ماہ قید سخت کی سزا اور بھگتنی ہوگی۔ ملزم کی نیت کے متعلق مجسٹریٹ نے لکھا ہے کہ میں نے اس استغاثہ پر نہایت رواداری اور وسیع الخیالی سے غور کیا ہے اور رسالہ رنگیلا رسول کے دیباچہ کا انگریزی ترجمہ بھی بغور پڑھا ہے۔ دیباچہ کے مطالعہ نے مجھے یقین دلایا ہے کہ ملزم کی اس کے سوا اور کوئی نیت نہ تھی کہ وہ پیغمبر اسلام (روحی فداہ۔ مترجم) پر خواہ مخواہ اور عمداً حملہ کرے پیغمبر اسلام کا مذاق اڑائے۔ اور ان کے مذہب سے نفرت کا اظہار کرے اور تمسخر کرے۔ اور اس طرح پیروان اسلام کے احساسات وجذبات کو مجروح کرے۔

بقول ملزم اس رسالہ کا یہ مقصد نہیں ہے کہ تعدد ازدواج کی خرابی اور شادی میں عمر کے عدم تناسب کے خلاف لکھا جائے۔ بلکہ اس رسالہ سے صرف یہ ظاہر کرنا مقصود تھا کہ پیغمبر اسلام نے نہایت گندہ اور ناپاک زندگی بسر کی۔ اس رسالہ میں اور دوران مقدمہ میں ملزم کے طرز عمل میں کوئی ایسی بات ایسی نہ پائی گئی جس سے جرم کی اہمیت کم ہو سکے۔

رنگیلا رسول جیسے رسالوں کی اشاعت سے ہندوستان کی موجودہ فرقہ وارانہ کشیدگی کی حالت میں جو اندوہناک اور نفرت انگیز نتائج ظہور پذیر ہو سکتے ہیں وہ بالکل ظاہر ہیں اور اس قسم کی کوششیں جیسی ملزم نے کی ہیں۔ ملک معظم کی رعایا میں جوش اور کشیدگی کا باعث ہوتی ہیں۔ ان کوششوں کو روکنے کے لئے سخت قید کی ضرورت ہے۔ میں نے ہر پہلو اور ہر بات پر اچھی طرح غور کر کے ملزم کو مندرجہ بالا سزا دی ہے۔

راجپال کو سشن جج لاہور نے دو ہزار روپیہ کی ضمانت اور ایک ہزار روپیہ کے ذاتی مچلکہ پر رہا کیا تھا۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ اور دوسرے مقتدر وکلاء نے ملزم کی طرف سے پیروی کی تھی۔

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مسٹر جناح کے سوالات

دہلی ۱۴ جنوری۔ مسٹر جناح اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں گورنمنٹ سے جداگانہ انتخاب کے متعلق سوالات کریں گے جن کے بارے میں پچھلے دنوں مسلم لیگ کے اجلاس دہلی میں ایک اہم ریزولیوشن منظور کیا گیا تھا۔ مسٹر جناح جو جداگانہ انتخاب کے طریقہ کے منسوخ کئے جانے کے خلاف ہیں گورنمنٹ سے دریافت کریں گے کہ اصلاحات کے نفاذ کے وقت سے اب تک مختلف کونسلوں میں ہر دو منتخب شدہ اور نامزد شدہ مسلم ممبران کی کل تعداد کیا تھی۔ اور اس کے بعد وہ دریافت کریں گے کہ ان حلقوں کی تعداد کیا ہے۔ جن میں مشترکہ انتخاب کا طریق رائج ہے جو بلا قید قومیت کے ممبران کو منتخب کر سکتے ہیں اور یہ کہ گذشتہ انتخاب میں ایسے مشترکہ حلقوں سے کتنے مسلمان مختلف مجالس مقننہ کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔

بنگال کونسل کی کارگزاری

کلکتہ ۱۷ جنوری۔ آج بنگال کونسل کا اجلاس منعقد ہوا اور سوراجیوں کی یہ تجویز ۰۳ ووٹوں کے مقابلہ میں ۹۴ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔ کہ وزراء کی تنخواہوں کے متعلق جو رقم طلب کی گئی ہے۔ وہ نامنظور کی جائے۔ اس کے بعد دو وزراء کے تقرر کی بابت مسٹر ان لوبلی نے ۵۰، ۴۷، ۴۶ روپیہ کا مطالبہ پیش کیا جو منظور کیا گیا جلسہ میں لارڈ ولنسہ بھی بطور تماشائی کے موجود تھے آپ کے لئے ایک خاص نشست کا انتظام خواتین کے برآمدہ میں کیا گیا تھا۔ خان بہادر امام الدین احمد صاحب بنگال کونسل کے ڈپٹی پریسیڈنٹ منتخب ہوئے مسلمانوں کا ایک انعقاد کونسل سے ایک روز پیشتر منعقد ہوا تھا جس میں یہ طے کیا گیا کہ مسلمان ممبروں کو ترتیب وزارت کی تائید کرنا چاہئے۔ اور مسٹر موبرلی کی تجویز کو منظور کر لینا چاہئے۔

بنگال کونسل کے ہندو مسلمان ارکان میں معاہدہ

کلکتہ ۱۶ جنوری۔ اخبار فارورڈ اطلاع دیتا ہے کہ بنگال میں ترتیب وزارت کے لئے ہندو مسلمانوں میں ایک معاہدہ ہوا ہے اس معاہدہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہندو وزیر کسی بھی پالیسی یا قانون کی تحریک یا تائید نہ کرے گا جس کے نصف غیر سوراجی مسلم ممبران مخالف ہوں۔ ایسے ہی مسلمان وزیر کسی ایسی پالیسی یا قانون کی تحریک یا تائید نہ کریگا جس کے نصف غیر سوراجی ہندو ممبران مخالف ہوں۔

(۲) موجودہ کونسل کے زمانہ میں خالص نیابت کے متعلق خواہ اس کا تعلق ڈسٹرکٹ بورڈ سے ہو یا میونسپلٹی سے ہو یا یونیورسٹی اور ثانوی تعلیم کے بورڈ سے ہو کوئی تحریک نہ کی جائے گی۔

صوبہ متوسط میں مسلم تعلیمی کانفرنس

ناگپور ۱۴ جنوری مسلمانان عمائدین ناگپور کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں اس بات پر غور وخوض کیا گیا کہ ممالک متوسط میں اس سال ایسٹر کی تعطیل میں ایک مسلم تعلیمی کانفرنس منعقد کی جائے مجالس مقننہ کے جملہ ارکان جلسہ میں شریک تھے اکثر اصحاب نے تقریریں کیں۔ اور انعقاد کانفرنس پر زور دیا۔ ایک کمیٹی بنائی گئی کہ وہ کانفرنس کا نظام عمل تیار کرے۔ اور جو ضروری امور ہوں انھیں طے کرے ایک مجلس عاملہ بھی ترتیب دی گئی تاکہ کام فوراً شروع کر دیا جائے۔ ابتدائی مصارف کے واسطے ۴۸۵ روپے کے وعدے بھی وہیں ہوگئے۔ صوبہ کی مسلم تعلیمی مجلس کے منظور کردہ ریزولیوشن کے مطابق مجلس عاملہ کا ایک جلسہ بھی ۱۰ جنوری کو منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مسلم تعلیمی کانفرنس بمقام ناگپور ایسٹر کی تعطیلات میں ۱۵ لغایتہ ۱۸ اپریل کو منعقد کی جائے۔ یہ بھی فیصلہ ہوا کہ سر عبد الرحیم کو کانفرنس کی صدارت قبول کرنے کی دعوت دیجائے۔ اور اگر وہ صدارت قبول نہ فرمائیں تو ڈاکٹر اقبال کو دعوت دیجائے۔

کرنسی کمیشن کی سفارشات

دہلی ۱۶ جنوری۔ حکومت ہند نے کرنسی کمیشن کی سفارشات کے متعلق تین اہم مسودات قانون کا خلاصہ غیر معمولی گزٹ میں شائع کیا ہے۔

(۱) برطانوی ہندوستان میں ایک ریزرو بنک کے قیام اور زر سکہ کی مقدار کی تعین کے لئے قانون کی منظوری۔

(۲) بعض اغراض ومقاصد کے لحاظ سے امپیریل بنک ایکٹ مجریہ سنہ ۱۹۲۰ء میں ترمیم کے لئے قانون کی منظوری۔

(۳) قانون سکہ جات مجریہ سنہ ۱۹۰۶ء و قانون سکہ جات کاغذی مجریہ سنہ ۱۹۲۳ء کی ترمیم کے لئے قانون کی منظوری۔

موخر الذکر قانون کی منظوری کے بعد سونے کی خریداری اور فروخت کے متعلق حکومت پر بعض ذمہ داریاں اور پابندیاں بھی عائد ہوں گی۔

یہ مسودات جدید اسمبلی میں ۲۵ جنوری کو وزیر مالیات پیش کریں گے۔ آخر مسودہ کا لازمی مقصد یہ بھی ہے کہ روپیہ کے تبادلہ کی شرح ایک شلنگ ۶ پنس مقرر کی جائے۔

ڈاکٹر مونجے کے پریشان خواب

کلکتہ ۱۶ جنوری۔ ڈسٹرکٹ ہندو کانفرنس ڈھاکہ کی

صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ جب تک ہندو اپنی عورتوں اور عبادت گاہوں کی حفاظت کے قابل نہ ہو سکیں اس وقت تک ان کو سوراج کا ذکر نہ کرنا چاہیئے۔ اور ہندوؤں کو تو سوراج کا خیال ہی نہ کرنا چاہیئے۔ جبکہ ان کا مذہب خطرہ میں ہے۔ سوامی شردھانند کے قتل کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ سوامی جی کے قتل سے ہمیں خوف زدہ نہ ہونا چاہیئے اور شدھی اور سنگھٹن کی تحریکوں سے منہ نہ موڑ لینا چاہیئے۔ جس کی وجہ سے جلد یا بدیر سوراج حاصل ہوگا۔

کلکتہ میں بم کی برآمد کا مقدمہ

کلکتہ ۱۵ر جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو باوثوق ذریعہ سے اطلاع ملی ہے کہ ایک خاص عدالت کا تقرر کیا گیا ہے جو ان ملزموں کا مقدمہ کرے گی جو دریافت بم کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے ہیں مقدمہ کی سماعت آئندہ ہفتہ سے شروع ہوگی۔

دار الحکومت

ایک مسلمان عورت آریوں کے آشرم میں

دہلی ۱۶ر جنوری۔ آج پولیس نے ایک نوجوان مسلمان لڑکی کو مسٹر بھنوٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جس کی عمر تقریباً ۲۰ سال کی ہوگی۔ عدالت کے سامنے اس نے حسب ذیل بیان دیا۔

میں بنارس کی رہنے والی ہوں میرا نام بشیرن ہے۔ باپ کا نام شیخ عبداللہ ہے۔ میری عمر مجھے معلوم نہیں۔ [illegible]

[illegible]

بسلسلہ صفحہ ۴

جرح

یہ نقشہ میرا ہی تحریر کردہ ہے۔ جب میں ہسپتال پہنچا تو دہرم سنگھ ہوش میں تھا۔ میں نے دہرم سنگھ کا جسم خود دیکھا تھا اور اس نے بتایا کہ پانچ چوٹیں میرے لگی ہیں وہی میں نے تحریر کر دیں ان چوٹوں کے علاوہ نہ اس نے مجھے کوئی چوٹ دکھائی اور نہ میں نے خود دیکھی۔

کورٹ انسپکٹر صاحب نے کہا کہ استغاثہ کی شہادتیں ختم ہوگئیں اور انہوں نے Case close کر دیا۔

جب استغاثہ کی شہادتیں ختم ہوگئیں تو ملزم کی طرف سے وکیل ذکر الرحمٰن صاحب کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ میں عدالت کی توجہ ضابطہ فوجداری کے باب ۱۸ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں میں نے کل درخواست دیدی ہے کہ ملزم کے فاتر العقل ہونے کے متعلق تحقیقات کی جائے اور شہادت لی جائے۔ اس سلسلہ میں ملزم کے وکیل اور عدالت میں کچھ دیر بحث رہی۔ ملزم کے وکیل چاہتے تھے کہ باب ۱۸ ضابطہ فوجداری کے تحت میں جو ان مقدموں کی تحقیقاتوں سے متعلق ہے۔ جو سشن یا ہائی کورٹ میں پیش ہوتے ہیں۔ ملزم کے فاتر العقل ہونے کے متعلق شہادتیں لیجائیں۔ مگر مجسٹریٹ بظاہر اس سے پیشتر ملزم سے کچھ سوال کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ دفعہ ۴۶۴ ضابطہ فوجداری کے تحت میں میں تحقیقات کے دوران میں تحقیقات جس وقت چاہوں بیان لے سکتا ہوں اس دفعہ کا منشاء ہے کہ دوران تحقیقات یا دوران مقدمہ میں [illegible]

[illegible]

ملزم کا بیان

[illegible]

نہیں ہوا ہے نہ انہوں نے کوئی تعلی بات بیان کی ہے جس سے اسکو Sane یا insane سمجھا جاسکے۔ دوسرے یہ کہ عدالت نے خود ملزم کا طریق عمل دیکھ لیا ہے۔ اسپر عدالت نے کہا کہ میں اس کے طریق عمل سے کوئی رائے اس کے جنون کے متعلق قائم نہیں کر سکتا ہوں۔ مگر وکیل ملزم نے کہا کہ بہرحال آپکی رائے expert opinion نہیں ہے۔ تیسرے یہ کہ ملزم کے باپ نے درخواست دی ہے کہ وہ مجنون ہے۔

کورٹ انسپکٹر نے کہا کہ میرے پاس یہ سمجھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ مجنون ہے۔ اور وکیل ملزم نے جن امور کی طرف اشارہ کیا ہے وہ یہ فرض کر لینے کے لئے کافی نہیں ہیں۔

اس کے بعد مجسٹریٹ نے فہرست گواہان کو ملاحظہ کیا اور دریافت کیا کہ ان گواہان سے آپ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں وکیل ملزم نے کہا کہ میں یہ ثابت کروں گا کہ وہ مجنون ہے اور عدالت کے سوال پر وکیل ملزم نے کہا کہ یہ فہرست ۳۴۶ گواہوں کی ہے اور سو کے قریب گواہوں کی ایک اور فہرست تیار ہے جو میں ابھی پیش کروں گا۔

مقدمہ دوسرے دن کے لئے ملتوی کیا گیا۔

۱۴ر جنوری کی کاروائی

آج مسٹر عزیز الدین کورٹ انسپکٹر کے ساتھ مسٹر سورج نرائن وکیل سرکار بھی پیروی کے لئے موجود تھے۔ عدالت نے ملزم کو پھر بیان دینے کے لئے طلب کیا۔ اور اس سے پوچھا کہ تمہارا نام کیا ہے۔ مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لئے دوبارہ واپس بھیج دیا۔ اس پر عدالت نے مسٹر ذکر الرحمٰن سے پوچھا کہ آپ کہتے ہیں کہ وہ پاگل ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں میں اسے پاگل کہتا ہوں۔ استغاثہ کی طرف سے سرکاری وکیل نے اسکے جواب میں ایک تقریر کی جس میں انہوں نے کہا کہ:

اس مقدمہ کی تحقیقات پندرہ سولہ روز تک ہوتی رہی ہے خود سینیر سپرنٹنڈنٹ مسٹر اورڈ اس کے نگران رہے ہیں اس کے علاوہ خان بہادر اکرام الحق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سی۔آئی۔ڈی رائے بہادر ملک دیوی دیال ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور خانصاحب نذیر الحق انسپکٹر سی۔آئی۔ڈی۔ جیسے آفیسر اس تفتیش میں شریک رہے ہیں۔ ان سب لوگوں سے ملزم کی گفتگوئیں ہوئی ہیں اور انہوں نے کبھی یہ شبہ بھی ظاہر نہیں کیا کہ وہ پاگل ہے۔ خود مسٹر ذکر الرحمٰن نے ابتداءً عدالت سے اجازت لی تھی کہ وہ ملزم سے ہدایات حاصل کریں۔ اگر ملزم پاگل ہوتا تو وہ اجازت کیوں لیتے۔ علاوہ ازیں انہوں نے گواہان استغاثہ سے جو جرح کی اس میں کوئی سوال اسکے دماغ کی صحت یا عدم صحت کے متعلق نہیں کیا۔ استغاثہ ۱۱ر جنوری کو ہوا تھا۔ اگر میرے فاضل دوست کو یہ معلوم تھا کہ وہ پاگل ہے تو انہیں یہ بات اسی وقت عدالت کے نوٹس میں لانی چاہیئے تھی۔ انہوں نے ۱۳ر جنوری کو تحقیقات ابتدائی ختم ہونے کے بعد اسے کیوں ظاہر کیا۔ عدالت کے سامنے یہ سمجھنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے کہ ملزم پاگل ہے۔

جواب میں مسٹر ذکر الرحمٰن نے کہا کہ ۱۱ر جنوری کو مجھے صرف پانچ منٹ کی مہلت ملی تھی جس میں میں نے پولیس کے کاغذات بھی دیکھے اور ملزم سے گفتگو کرنے کی بھی کوشش کی۔ اس مدت میں میں یہ تحقیق نہیں کر سکتا تھا کہ وہ پاگل ہے۔ بعد میں مجھے ملزم کے باپ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ وہ پاگل ہے۔ چنانچہ میں ۱۳ کو نہیں بلکہ ۱۲ر جنوری ہی کو یہ بات عدالت کے علم میں لے آیا تھا۔ یہ کہنا غلط ہے کہ میں نے گواہان استغاثہ سے ملزم کی دماغی حالت کے متعلق کوئی سوال نہیں کیا۔ میں نے مسٹر نذیر الحق اور مسٹر جیت سنگھ سے پوچھا تھا کہ آغا محمد اکبر سب انسپکٹر تھانہ فیض بازار جنہیں ملزم کے گزشتہ حالات کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے متعین کیا گیا تھا۔ انہوں نے کیا رپورٹ کی؟ مگر ان گواہوں سے کوئی معقول جواب حاصل نہ ہو سکا۔ اور استغاثہ نے قصداً آغا محمد اکبر کو پیش نہیں کیا جن سے میں یہ امور دریافت کرتا۔

اسپر وکیل سرکار نے عدالت سے درخواست کی کہ وہ مسٹر اورڈ سینیر سپرنٹنڈنٹ پولیس، خان بہادر اکرام الحق اور رائے بہادر ملک دیوی دیال کو عدالت میں بلا کر ان سے دریافت کرلے کہ دوران تفتیش میں انہوں نے ملزم کی دماغی حالت کیسی دیکھی ہے۔ چنانچہ عدالت نے سب سے پہلے خان بہادر ڈپٹی اکرام الحق صاحب کو طلب کیا اور انہوں نے حسب ذیل شہادت دی۔

خان بہادر ڈپٹی اکرام الحق کی گواہی

میں اس کی تفتیش میں تھا یہ مسٹر اورڈ کی ڈائرکٹ سپرویژن میں تھا۔ دوران تفتیش میں مجھے پہلے دن ہی اس سے گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا اور اسکے بعد بھی میں اس سے ملتا رہا۔ دس تاریخ کو بھی میں نے اسے دیکھا اور بات چیت کی میری گفتگو اس سے بہت دیر دیر تک رہی۔ آدھ آدھ گھنٹہ سے بھی زیادہ۔ دوران گفتگو میں اس نے بہت ٹھیک جواب دئے۔ اس کے ہوش و حواس بالکل درست ہیں۔

جرح

ارکو اسکا باپ اور اسکے بھائی بھی کوتوالی میں ملے تھے۔ آغا محمد اکبر صاحب نے اسکے گزشتہ چال چلن کے متعلق تحقیقات کی تھی سلسلہ میں دفعہ ۱۰۷ ہوئی تھیں ان کے دوران میں اسکے طرز عمل کے متعلق تحقیقات کی تھی۔ اسکے متعلق انہیں معلوم ہوا کہ یہ جوشیلا آدمی ہے اسکے دماغی حالات کے متعلق انہوں نے کوئی تحقیقات نہیں کی آغا محمد اکبر کی تفتیش کی ضمنیاں میں نے سنیں۔ اسکی دماغی حالت کے متعلق اس میں کوئی خلاف بات نہیں تھی۔ مجھ سے گفتگو کے دوران میں اس نے خواب میں امام حسین کو دیکھنے کے متعلق کوئی ذکر نہیں کیا۔ اور نہ مذہبی دیوانگی کے متعلق کوئی ذکر کیا۔ مذہبی معاملات کا ذکر البتہ آیا۔ میں نے اسکے مکان پر جا کر پستول کے نشان کے متعلق تحقیقات کی تھی اس نے یہ نہیں کہا کہ میرے بھائی نے پستول نہیں چھوڑا۔ بلکہ پستول اتفاق سے میرے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ اس واقعہ سے بہت عرصہ پیشتر ایک رات کو اتفاقاً پستول چل گیا تھا۔ دیوار پر نشان تھا۔ اس میں سے کوئی گولی نہیں نکلی۔ گھر کے لوگوں نے اس گولی چلنے کی کوئی تائید نہیں کی۔ میں نے خود اسکے متعلق دریافت نہیں کیا۔ میں نے تفتیش میں یہ معلوم کیا کہ یہ پہلے دو بیویوں کو طلاق دے چکا ہے اور ایک کو اب دی ہے۔ مجھے یہ معلوم نہیں ہوا کہ سال گزشتہ اس نے اپنے لڑکے کو بہت زدوکوب کیا تھا۔ اس کے بعد مسٹر اورڈ سینیر سپرنٹنڈنٹ پولیس طلب کئے گئے۔

مسٹر اورڈ کی گواہی

بائبل منگائی گئی اور انھوں نے بائبل اٹھا کر کہا میں سچ کہونگا یہ تفتیش میری نگرانی میں ہوئی تھی۔ رائے بہادر ملک دیوی دیال خان بہادر اکرام الحق۔ خان صاحب نذیر الحق اور مسٹر جیت سنگھ اور دوسرے لوگ تفتیش میں شریک تھے مجھے مسٹر مارگن نے بھی مدد دی تھی تفتیش کے دوران میں مجھے ملزم سے کئی مواقع پر گفتگو کا موقع ملا گزشتہ جمعرات کو میری آخری گفتگو ہوئی تھی اسکی دماغی حالت معمولی ہے۔

جرح

مجھے یاد نہیں ہے کہ میں نے اس سے کیا سوالات کئے تھے اور نہ جوابات یاد ہیں جو اس نے دئے۔

اس کے بعد رائے بہادر ملک دیوی دیال بلائے گئے۔

ملک دیوی دیال کی گواہی

ملک دیوی دیال۔ جو کچھ کہونگا دہرم سے سچ کہونگا۔

میں اس مقدمہ کی تفتیش میں شامل تھا۔ دوران تفتیش میں مجھے ملزم سے اکثر بات چیت کرنے کا اتفاق ہوا۔ چالان کرنے سے دو روز پہلے آخری گفتگو ہوئی تھی۔ یہ گفتگو کئی دفعہ گھنٹہ گھنٹہ بھر رہی بڑی اچھی طرح جواب دئے جاتے تھے۔ اور جس طرح معمولی انسان گفتگو کرتا ہے ویسی ہی ہوتی تھی۔ آغا محمد اکبر سب انسپکٹر فیض بازار کو میں نے اسی سلسلہ میں تفتیش کے لئے مامور کیا تھا اس کے تعلقات کے متعلق اور کچھ پستول کے متعلق بات تھی۔

جرح

میں اس جگہ موجود نہیں تھا جہاں سوامی شردہانند کے مکان پر اس نے نماز پڑھی تھی۔ جو سوالات میں اس سے کرتا تھا وہ کوئی کوئی مجھے یاد بھی ہیں۔ اس نے خواب میں خدا کا دیکھنا یا رسول کا دیکھنا یا بزرگوں کا دیکھنا مجھ سے بیان نہیں کیا۔ آغا محمد اکبر صاحب نہیں ہیں۔ انہوں نے جو ضمنیاں تحریر کیں وہ میری نظر سے گذری ہیں۔ مجھے یاد نہیں کہ مالک مکان نے جس کے کرایہ میں یہ رہتا ہے اس کی دماغی حالت اچھی نہیں بتائی تھی مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ محلہ والوں نے اسکی دماغی حالت خراب بتائی تھی۔

اس کے بعد مسٹر ذکر الرحمٰن نے خواہش ظاہر کی کہ آغا محمد اکبر کی شہادت لی جائے کیونکہ انہی نے اس کی گذشتہ حالت کے متعلق تحقیقات کی تھی۔ مگر عدالت نے اسے قبول نہیں کیا اور کہا کہ میں انہیں طلب کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔

مسٹر ذکر الرحمٰن نے کہا کہ میں دفعہ ۵۴۰ کے ماتحت آغا محمد اکبر کو بلانے کی درخواست کرتا ہوں۔ مگر عدالت نے کہا کہ اس دفعہ میں عدالت کے اختیار تمیزی پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ اگر وہ ضروری سمجھے تو طلب کرے۔ مگر میں اس کی ضرورت نہیں سمجھتا۔

عدالت نے یہ شہادتیں لینے کے بعد یہ رائے ظاہر کی کہ ملزم کو پاگل تسلیم کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ مسٹر سورج نرائن نے کہا کہ دفعہ ۳۰۲ کے ماتحت ملزم پر فرد جرم لگائی جائے۔

مسٹر ذکر الرحمٰن نے کہا کہ تحقیقات ابتدائی میں اب تک جسقدر شہادت پیش ہو چکی ہے وہ ملزم کو سشن سپرد کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہرم سنگھ اور کرنل فرینکلن کی شہادت میں اختلاف ہے۔ نیز دہرم پال جو دوسرا اہم گواہ ہے کہتا ہے کہ ملزم سے اس کی گھنٹہ بھر تک کی چھینا جھپٹی ہوتی رہی۔ مگر باوجود اس کے دونوں میں سے کسی کے جسم پر کوئی خراش نہیں پائی گئی۔ حالانکہ یہ بات عقل میں نہیں آتی۔ یہ ایسی باتیں ہیں جنکی بناپر استغاثہ بہت کچھ مشکوک ہو جاتا ہے۔ اور اس لئے میں کوئی وجہ نہیں سمجھتا کہ ملزم پر فرد لگائی جائے۔

ملزم پر فرد جرم لگا دی گئی

اس کے بعد عدالت نے ملزم کو پھر طلب کیا اور سرشتہ دار نے عبدالرشید سے کہا کہ تمہارے اوپر یہ جرم لگایا گیا ہے کہ تم نے ۲۳ر دسمبر کو سوامی شردہانند کو بلیغ سے عمداً قتل کیا تمہارا کیا جواب ہے۔ ملزم خاموش رہا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تم خود بتاؤ گے کہ صفائی کے گواہ کون ہیں۔ یا وکیل صاحب سے فہرست لے لی جائے۔ مگر پھر بھی وہ خاموش رہا۔

اس کے بعد مسٹر ذکر الرحمٰن نے بیان دیا کہ:

میں نے ایک فہرست گواہان ۱۲ر جنوری کو پیش کی تھی مگر وہ فہرست ابھی مکمل نہیں ہے۔ مکمل فہرست کل یا پیر کو پیش کی جائے گی۔

مسٹر سورج نرائن نے کہا کہ:

وکیل ملزم نے یہ پیر تک کی مہلت محض مقدمہ میں دیر لگانے کے لئے لی ہے۔ انہیں یا تو آج فہرست پیش کرنی چاہیئے یا کل۔

مگر عدالت نے پیر تک کی اجازت دیدی۔

تیج کے خلاف درخواست

مسٹر ذکر الرحمٰن نے ایک درخواست پیش کی کہ ۱۱ اور ۱۴ر جنوری کے تیج میں (جسے انھوں نے درخواست کے ساتھ منسلک کیا تھا) عبدالرشید کو "قاتل عبدالرشید" لکھا گیا ہے۔ اس مقدمہ میں جبکہ فرد جرم نہیں لگائی گئی ہے۔ ملزم کو مجرم قرار دیدیا گیا۔ اور قانون کی رو سے جب تک فرد نہ لگائی جائے اسوقت تک ملزم کو بیگناہ سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کے الفاظ اس کے متعلق لکھنے سے اس پر نہایت برا اثر پڑتا ہے۔ اور یہ بات توہین عدالت میں بھی آتی ہے۔ چنانچہ بمبئی ہائی کورٹ نے مہاتما گاندھی اور مسٹر ڈیسائی کو بھی دوران مقدمہ میں اسی قسم کی رائے ظاہر کرنے پر سختی کے ساتھ تنبیہ کی تھی۔ میں عدالت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایڈیٹر تیج کے نام نوٹس جاری کرے اور اس سے ایسی تحریر کی وجہ دریافت کرے۔

۱۷ر جنوری کی کاروائی

ملزم سشن سپرد کر دیا گیا

ایک بجکر ۵ منٹ پر سماعت شروع ہوئی۔ آج ملزم عدالت میں نہیں لایا گیا۔ ذکر الرحمٰن صاحب نے گواہان صفائی کی ضمنی فہرست پیش کی جس میں ۲۰۳ گواہوں کے نام تھے اس طرح گواہان صفائی کی کل تعداد ۵۴۹ ہوگئی۔ عدالت کے دریافت کرنے پر مسٹر ذکر الرحمٰن نے کہا کہ وہ یہ فہرست دفعات ۲۰۸ و ۴۶۴ کے ماتحت گذشتہ فہرست کے

سلسلہ میں دے رہے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ چونکہ میں پہلے کرچکا ہوں کہ ملزم کے فاتر العقل ہونے کا عذر تسلیم نہیں ہے لہذا میں ان میں سے کسی کی شہادت نہیں لوں گا۔ اور میں ملزم کو سشن سپرد کرتا ہوں۔ وکیل نے درخواست کی کہ ملزم کو طبی معائنہ کے لئے بھیجا جائے۔ مگر عدالت نے اس سے بھی انکار کر دیا۔ (عدالت یہ حکم جیل جا کر سنائیگی)

عدالت نے اس کے بعد ۲۱۶ کے ماتحت اس امر پر غور کیا کہ آیا گواہوں کی فہرست کو منظور کیا جائے۔ وکیل صفائی نے کہا کہ مختلف گواہوں نے مختلف واقعات دیکھے ہیں جن میں سے بعض عدالت کے نزدیک اہم ثابت ہوں گے۔ اور بعض غیر اہم۔ اور ہمارے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ عدالت کس کو اہم سمجھے گی۔ اور کس کو نہیں۔ ایسی حالت میں یہ تعداد بہت زیادہ نہیں ہے۔ اس پر وکیل سرکار نے کہا کہ صرف یہ امر کہ انہوں نے ۵۴۹ گواہ پیش کئے ہیں یہ ثابت کرتا ہے کہ صفائی کی طرف سے مقدمہ میں دیر لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ دفعہ ۲۹۱ کے ماتحت عدالت کو اختیار ہے کہ جتنے گواہوں کو چاہے طلب کرے۔ ملزم کو اس کا حق نہیں ہے کہ وہ کسی تعداد پر اصرار کرے دس پندرہ گواہوں سے زیادہ طلب کرنے کی میرے نزدیک ضرورت نہیں ہے۔

وکیل صفائی۔ یہ ممکن ہے کہ ۱۷ گواہوں کی پیش کرنا طوالت کا باعث ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ ۱۷ سو گواہوں کے پیش کرنے سے بھی مقدمہ کا طول دینا مقصود نہ ہو۔ ہم نے جتنے گواہ پیش کئے ہیں ان میں سے اکثر دہلی کے رہنے والے ہیں بمبئی۔ کراچی کلکتہ وغیرہ سے نہیں بلوائے ہیں۔ خود اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا ارادہ مقدمہ کو طول دینے کا نہیں ہے دفعہ ۲۱۱ کے ماتحت مجھے حق ہے کہ میں اس پر اصرار کروں کہ میرے گواہوں کو طلب کیا جائے۔

عدالت۔ یہ آپ کی کم سے کم تعداد ہے۔

وکیل صفائی۔ میں کمرہ عدالت میں آرہا تھا کہ ۵۰۰-۶۰۰ گواہوں کی فہرست مجھے اور دیگئی جسے میں نے داخل نہیں کیا۔

عدالت۔ آپ ایک بھی کم نہیں کرسکتے۔

وکیل صفائی نے ملزم کے والد اور بھائی سے مشورہ کرکے کہا کہ میں نصف کم کرسکتا ہوں۔

عدالت۔ گویا ۲۲۰۔ آپ کی کم سے کم تعداد ہے۔ دفعہ ۲۱۶ کے ماتحت میں اس فہرست کو نامنظور کرتا ہوں۔

اس کے بعد مسٹر ذکر الرحمٰن نے کہا کہ ملزم کے والد اور بھائی کو سشن کی تاریخیں بتادی جائیں۔ کیونکہ وہ پیروی کے لئے باہر سے وکیل لانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ وکیل سرکار نے کہا کہ جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ جنوری کو سشن میں یہ مقدمہ پیش ہوگا۔

تیج کا معاملہ

اس کے بعد مسٹر ذکر الرحمٰن نے عدالت کو اپنی اس درخواست کی جانب توجہ دلائی۔ جو انہوں نے تیج کے متعلق پیش کی تھی۔ عدالت نے کہا کہ یہ معاملہ کمرہ عدالت کے باہر کا ہے اس لئے میں اس میں کوئی کارروائی نہیں کرسکتا۔

وکیل صفائی۔ میں نے جو نظیر پیش کی ہے وہ بھی عدالت کے باہر کے واقعہ سے تعلق رکھتی ہے۔ مہاتما گاندھی اور ایم کے ڈیسائی نے بھی کمرہ عدالت کے باہر ہی توہین عدالت کی تھی اور اسی پر بمبئی ہائیکورٹ نے انکو تنبیہ کی تھی۔

عدالت۔ مگر اس نظیر سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہائی کورٹ کو ایسے معاملہ میں دخل دینے کا اختیار ہے ماتحت عدالت اس میں کوئی کاروائی نہیں کرسکتی۔

وکیل صفائی۔ نہیں بلکہ قانون یہ ہے کہ ماتحت عدالت ہائیکورٹ سے درخواست کرتی ہے اور پھر ہائیکورٹ اپنی ماتحت عدالت کی توہین سے حفاظت کرنے کے لئے مناسب کارروائی کرتا ہے۔

(پھر عدالت نے اس نظیر کو ملاحظہ کیا اور پھر پوچھا)

عدالت۔ تو آپ نے اپنی درخواست میں یہ کیسے لکھا ہے کہ میں ایڈیٹر تیج کو نوٹس دوں۔

وکیل صفائی۔ میں نے یہ اسلئے لکھا ہے کہ حسب ضابطہ آپ ایڈیٹر تیج سے وجہ دریافت کریں کہ کیوں نہ اسکے خلاف کارروائی کرنے کے لئے ہائی کورٹ سے درخواست کی جائے۔

عدالت نے کہا کہ اسکے متعلق میں کل فیصلہ کرونگا کہ ایڈیٹر تیج کو نوٹس دیا جائے یا نہیں۔

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی سید محمد عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی)

تصوف و معرفت کا ایک گنجینہ ہے جو ہم ہندوستان کے مسلمانوں کے واسطے نہایت رعایت کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیات ظاہر کرنے کیلئے الفاظ ملنا دشوار ہیں اسلئے ہم چند اکابر ملت کی رائیں ظاہر کرنے ہی پر اکتفا کرتے ہیں:۔

تقریظ بے نظیر و رائے دلپذیر چکیدۂ خامۂ علامۂ ادیب نکتہ پرور جامع علوم و ہنر صدر آرائے بزم خوش کلامی عزت افزائی ارکیۂ بلند مقامی واقف فنون عقلی و نقلی فخر الہند والدہلی عالیجناب مولانا مولوی الحافظ الحاج احمد سعید صاحب واعظ دہلوی ناظم جمعیۃ العلماء الہند

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جس علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طریقہ سے قابل تشکر و امتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفۂ الحاد یونان کی سرزمین عقل افزا سے جنم لے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راشدین اس کے مقابلہ کے لئے بالکل تیار و آمادہ تھے۔ پھر علماء کی امداد و اعانت کے لئے اسلامی حکومتیں موجود تھیں۔ اسباب دفاع کافی تھے۔ علماء نے نہ صرف دفاع کا ہی کام کیا بلکہ جارحانہ حملہ کر کے اس فلسفۂ الحاد کا رگ پٹھہ تک بالکل قلع و قمع کر دیا تھا۔ لیکن ایک یہ دور ہے جس میں ہم بدنصیب مجبور ہیں نہ تو آج کوئی اپنی آزاد حکومت ہے اور نہ وہ سامان مہیا ہیں۔ اور غم تو اس کا ہے کہ وہ علماء بھی نہیں پھر اس بے سروسامانی کی حالت میں اگر کوئی خدا کا بندہ فلسفۂ الہیات کی نشر و اشاعت کرے تو اس کی سعی اور جد و جہد ہزار تحسین و آفرین کی مستحق ہے۔ علم تصوف جس کی مولوی محمد عابد میاں صاحب اشاعت فرما رہے ہیں وہ تو ہر قسم کی تعریف و توصیف سے مستغنی و بالاتر ہے۔ البتہ میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ وہ جس خدمت کو انجام دے رہے ہیں اس کی مسلمانوں کو سخت ضرورت ہے خدائے تعالے مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ صوفی صاحب موصوف کی مساعی جمیلہ کی قدر کریں اور اللہ تعالے صوفی صاحب کو بھی عمل خالص کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں میں اسقدر عرض کرونگا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائیگا۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ؏"

احمد سعید واعظ

رائے عالی قدوۃ الکلاء و اسوۃ الفضلاء العلامۃ الادیب الفہامۃ اللبیب الفہیم اللوذعی والبارع الالمعی حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مدرس مدرسہ امینیہ دہلی و صدر جمعیۃ علماء ہند

"مولوی محمد عابد میاں صاحب نے اسے تالیف و منتخب فرمایا ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے اس سے پہلے بھی کئی مفید تالیفات شائع فرمائی ہیں۔ اس کتاب میں بھی احکام اسلامیہ کی حکمتیں اور اتباع شریعت کی فضیلتیں خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ حق تعالے اسے مسلمانوں کے لئے موجب ہدایت اور مؤلف کے لئے باعث برکت فرمائے"

محمد کفایت اللہ غفرلہ
(دہلی)

رائے سراپا تنویر سالک مسالک طریقت ہادیٔ مراحل شریعت عمدۂ علمائے دوران و خلاصۂ فضلائے زمان مرکز دائرۂ بے مثالی ذو المفاخر والمعالی حضرت مولانا مولوی محمد قیام الدین عبد الباری صاحب لکھنوی انصاری

"فقیر مسکین محمد قیام الدین عبد الباری لکھنوی انصاری عفا اللہ عنہ التماس کرتا ہے کہ کتاب مستطاب بستان العارفین جا بجا میں نے مطالعہ کی۔ مسائل شرعیہ اور اخلاق مرضیہ کا مجموعہ ہے اور فرمان والا شان "النصیحۃ لکل مسلم" کا امتثال ہے۔ مؤلف علام دام فیضہ کو اللہ تعالے جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محنت شاقہ کر کے ایک عمدہ مجموعہ اردو میں جمع کیا ہے جس کی نظیر کم نظر سے گذری ہے جزاہ اللہ عنا وعن المسلمین خیر الجزاء وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ؏"

اس عظیم کتاب میں ۱۰۵ مباحث پر تفصیل کیساتھ بحث کیگئی ہے ۲۰۰ صفحات کاغذ نہایت اعلی چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجودان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ حضرات اعظیس سے رعایتی قیمت ۱ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی ایسی عام فہم اور سیدھی سادی شرح ہمنے نہیں دیکھی کہ عام مطالعہ کرنیوالوں کیلئے سفارش کی جا سکے۔ اس اردو خوان پبلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا مشکور ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کر دیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اسکے بعد ترکیب نحوی لکھدی گئی ہے جو طلبا کیلئے مفید ہے پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اسکی وضاحت کر دی گئی ہے اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے اور آخر میں شعر کا مطلب بیان کیا گیا ہے جگہ جگہ ان نکات تصوف کی بھی تشریح کر دی گئی ہے جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرمائے ہیں۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے۔ اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ہے فی الحال حصہ اول تیار ہے جس کی قیمت [illegible] اور مجلد [illegible] حروف جلی کتابت عام وسیع ہے [illegible] علاوہ محصول ڈاک۔ فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ:۔ منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعید منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

ہر قسم کی سبز چاء ملنے کا پتہ:۔ بشیر اسٹور پشاور

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں ان کے ہزاروں استعمال کرنے والوں نے سوائے تعریف کے کبھی شکایت نہیں کی۔ سرعت کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہیں [illegible] کمزور مریض بھی استعمال کر سکتے ہیں [illegible] قیمت فی درجن دو روپے [illegible] محصول الگ

اکسیر جریان — طلائے نادر

[illegible]

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ!

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کسقدر انحصار ہے اور بیمار تیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے زعفران مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ: بیوپارانہ لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

چار نکاح کیجئے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہو گی لیکن صرف ایک بات لکھکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید ہے کہ اس آیۂ قرآنی کو درمیان میں لانیکے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح دغوگو تصور نہ کرینگے اور میری اس حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کیوجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے وہ تمام امراض جو خطرناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں اسکے استعمال سے دفع ہو جاتے ہیں۔ دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی۔ اعضاء میں نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس نسخہ کو صرف وہی اشخاص منگائیں جنکے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی للعہ محصول [illegible] جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر:۔ حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ بنگش دہلی

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]

ستری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سعادت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: تانتی نگر بھاگلپور
دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

سفوف مراد

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ابوالاعلیٰ مودودی — مدیر مسئول محرر خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم چہار شنبہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۴۴ ہجری ۔ مطابق ۲۶ جنوری ۱۹۲۶ء | نمبر ۶

ارتداد مسلمات کا صحیح علاج

[illegible]

پیدا ہوتا ہے ۔ لیکن حقیقت میں یہ ایک جاہل بہوت ہے ۔ جو قطب فارس کے اسپ وزن و شمشیر و خاندار کردہ [illegible] پر وپیگنڈے نے ہمارے سامنے کھڑا کر دیا ہے اور عورت کی فطرت سے بالکل آنکھیں بند کر لینے کے بعد باخود اپنی زبردستیوں سے خائف ہونے کے سبب نظر آیا کرتا ہے ۔ ورنہ عورت بیٹیوں سے زیادہ خدمت گزار ۔ بھائیوں سے زیادہ بھائی کی خیرخواہ ۔ شوہر سے زیادہ شوہر کی ہمدرد ۔ اور باپ سے زیادہ اولاد پر فریفتہ ہوتی ہے ۔ اور اپنے سب عزیزوں پر اپنی جان اور مال کو قربان کرنے کے لیے آمادہ رہتی ہے وہ جب تک ماں باپ کے گھر میں رہتی ہے ۔ ان کے غم والم میں ایسی دلسوزی سے شریک ہوتی ہے کہ کسی کو اس وصف میں اس کی برابری کا دعویٰ نہیں ہو سکتا اور اپنی حالت سے ایسی بے پروائی کا اظہار کرتی ہے کہ اگر تمام عمر اسکو گھر میں بٹھا رکھیں تو حرف شکایت زبان پر نہیں لاتی ۔ اور جب ماں باپ اس کی رائے لیے اور خیال معلوم کرنے کے بغیر اسے کسی شخص کے سپرد کر دیتے ہیں جس کو اس نے پہلے آنکھ سے بھی نہیں دیکھا ہوتا تو نہایت صبر و سکون کے ساتھ اطاعت کرتی ہے ۔ اور اپنی تمام خوشی اور راحت اس کے نظر التفات پر منحصر سمجھتی ہے ۔ اگر وہ سلوک اچھا کرتا ہے تو عورت کی محبت عشق اور فریفتگی کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے اور اسکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتی ہے اپنی سخت ضرورتوں کو روک کر اس کی راحت کا سامان مہیا کرتی ہے ۔ اس کی بیماری یا تکلیف میں اپنی جان سے بے پروا ہو کر اس کی خدمت میں مصروف رہتی ہے ۔ وہ اپنی بداطواری سے کسی جرم میں گرفتار ہو تو اپنا زیور اور [illegible]

مال کرنے کی کوشش کرتی ہے اور اگر سخت ظلم روا رکھنے کے باوجود وہ کبھی ایک لمحہ کے لیے اسکو محبت کی نظر سے دیکھ لیتا ہے تو اپنی تمام شکایتوں کو فراموش کر دیتی اور اسکو معاف کرنے کے لیے آمادہ ہو جاتی ہے ۔ اور نہایت ہی مجبوری کے عالم میں اور جب بھی شاذ و نادر ہی کوئی عورت ایسی نکلتی ہے ۔ جو ظالم شوہر کے پنجہ سے رہا ہونے کی عملی کوشش کرنے پر آمادہ ہو ۔ آج ہمارے رہنماؤں کو شکایت ہے کہ عورتیں آزاد ہیں اور مذہب بدل کر عدالتوں سے اپنے موافق فیصلہ کروا لیتی ہیں ۔ مگر باوجود ایسی آزادی کے ہزاروں عورتوں میں سے جو مردوں کا ظلم برداشت کرتی ہیں کئی کئی سال کے بعد ملک کے کسی ایک حصہ میں ایک آدھ واقعہ تبدیل مذہب کا سنا جاتا ہے ۔ اور اس کے برخلاف روزانہ مار پیٹ کے اندر رہتی ہیں ۔ نان و نفقہ سے محتاج ۔ اور شوہر کی شکل دیکھنے سے محروم ہر شہر اور قریہ میں سینکڑوں عورتیں پائی جاتی ہیں ۔ جو نہ مذہب بدل کر آزاد ہوتی ہیں ۔ نہ مولویوں کے پاس فتویٰ پوچھنے جاتی ہیں ۔ نہ کوئی اور کوشش اپنی رہائی کے لیے کرنی چاہتی ہیں ۔ پس ایک آدھ عورت کے فعل قبیح کو سند گردانتا اور ہزاروں عورتوں کے صبر و تحمل کو نظر انداز کر کے ان کی فطرت کو بدنام کرنا کیونکر انصاف کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے ۔

دوسری بات دیکھنے کے لائق یہ بھی ہے کہ ہم نے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرنے میں احکام شریعت کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے ۔ اگرچہ ہم خود بظاہر بہت کچھ غور و تامل اور دیکھ بھال کرتے ہیں ۔ مگر لڑکیوں کا میلان خاطر اور ان کا اذن جسکو شریعت نے ضروری قرار دیا ہے اس کی کوئی پروا نہیں کرتے ۔ بلکہ اکثر اوقات اپنے جگر کے ٹکڑوں کو ایسے بدمعاشوں اور بداطواروں کے سپرد کر دیتے ہیں جن کی نسبت کہا یہ جاتا ہے کہ بھائی کا بیٹا ہے ۔ بہن کا لاڈلا ہے ۔ اپنا عزیز ہے ۔ اس کو لڑکی نہ دی تو لوگ کیا کہیں گے ۔ گویا لڑکی بھی کوئی گھر کا برتن یا زیور ہے جو تحفہ کے طور پر دیا جا سکتا ہے پس اگر عورتوں کی شکایتوں کو شرف بشنوائی دیا جائے تو ان کی طرف سے جسقدر درخواستیں آزادی کی دائر ہوں گی انہیں نناوے فی صدی وہی عورتیں نکلیں گی جنکا نکاح اسی غلط اصول پر اور ان کی میلان خاطر کے خلاف ہوا ہے ۔ اگر ایسی درخواستوں کی کثرت ہوئی تو اسکا الزام بھی عورت کی فطرت پر رکھنے کی بجائے ہم اپنے گریبان میں منہ ڈالیں گے تو اپنے اوپر ہی عائد پائینگے طلاق کے اختیار میں اختلاف ہو تو ہو ۔ نکاح کے اندر عورتوں کا مختار ہونا کسی سے مخفی نہیں ۔ ہم نے یہ اختیار بھی ان سے چھین لیا [illegible]

اس کے علاوہ پتہ کی بات یہ ہے کہ اگر عورت کی تکالیف کو رفع کرنا عند اللہ اور عند الرسول ضروری ہے اور اگر خداوند کریم نے عورتوں کی شکایت پر منصفوں کو منصفانہ حکم دینے کے لیے مقرر کرنے کا قانون نافذ کیا ہے اور اگر رسول علیہ السلام نے عورت کی خفیف ترین شکایت سنکر طلاق کا حکم دیدیا ہے ۔ تو ایمان رکھتے ہوئے مومن کو کیا اختیار ہے اور قسم کے خیالات دوڑانے کا حکم شریعت میں نکتہ چینی کرنیکا اور اس کی قباحتیں ڈھونڈنے کا کیا ہم عورتوں کی فطرت سے اور ان کی نسبت فیصلہ کرنے کے وقت خدا کے علم سے زیادہ علم رکھنے اور رسول علیہ السلام کے انصاف سے زیادہ انصاف کرنے کا دعویٰ کر سکتے ہیں اگر نہیں کر سکتے تو پھر تسلیم کرنے کے سوا چارہ کیا ہے ۔ نتیجہ خدا کے اختیار میں ہے ۔ جو ظہور میں آئیگا دیکھ لیا جائیگا ۔ ہمیں شارع علیہ السلام کے طرز عمل کی تقلید کرنی چاہیئے ۔ اگر بالفرض تمام عورتیں اپنے شوہروں سے بیزار ہونے کا اعلان کرنے لگیں گی تو عورتوں کی بیوفائی کے ساتھ یہ بھی ضرور ثابت ہو جائیگا کہ اسوقت تک جو کام ہوتا رہا ہے اس سے ہم نے تمام نسوانی طبقہ کو ناراض کر چھوڑا ہے اور کامل بعقل ہونے کے باوجود ہم اپنے طرز عمل سے کوئی مفید کام نہیں کر سکے ۔

حضرات علماء کے سامنے سب سے مقدم یہ مذہبی ضرورتیں ہیں جن سے عوام الناس اور بجا صاحب سواد بھی اور بہر کارگروہ سب ہی نا آشنا ہیں ۔ نکاح عورت کی اجازت کے بغیر منعقد نہیں ہوتا ۔ اور اجازت کے لیے وہ وقت کسی طرح موزوں نہیں ۔ جبکہ بارات گھر پہنچی ہوتی ہے اور قاضی دلہن کے پاس آکر کچھ الفاظ عربی میں اور کچھ فارسی میں بڑبڑا کر اپنی طرف سے ایجاب قبول کی شرط کو پورا کر دیتا ہے ۔ اور دلہن کی سمجھ میں مبارک سلامت کی صدا کے سوا کچھ نہیں آتا ۔ نکاح کے بعد عورت کی حیثیت ایک قیدی سے زیادہ نہیں ہوتی ۔ اچھا یا برا جو سلوک کیا جاتا ہے ۔ اپنی اقتضائے طبع سے کیا جاتا ہے ۔ اور عورت بھی اپنی خواہشوں پر ضد یا اصرار اسی صورت میں کرتی ہے ۔ جبکہ شوہر کی لاڈلی ہو ورنہ استحقاق کے نام سے وہ آشنا نہیں ہوتی ۔ دوسرا نکاح کرنے کے بعد پہلی عورت کو کنیز کی حیثیت سے رکھتے ہیں یا اس کی خبرگیری سے دستبردار ہو جاتے ہیں اطوار یوں میں پڑ کر گھر کی خبر نہیں لیتے ۔ پردیس میں جا کر بیوی کی یاد دل کے تمام گوشوں سے نکال پھینکتے ہیں ۔ ضرورت ہے کہ ان تمام حالات کی نسبت شریعت حقہ کے مقصد و مدعا سے عوام کو [illegible]

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہو)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدۂ شوق کہ جوانی کا شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق و مشتاق احمد نمبر ۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

۲۲
مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس

اگر بموجب اعلان دینے کے ذمہ دار ہیں ۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل	بال اکسیر	سرمہ اکسیر چشم
اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام ۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں ۔ یہ وہی خضاب ہے جسکو آج کل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر غریب استعمال کر رہا ہے ۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دوچند واپس ۔ ایک شیشی سوا روپیہ ۔ تین شیشی تین روپے چھ آنہ ۔ چھ شیشی چھ روپیہ ۔ بارہ شیشی دس روپیہ ۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار	بچوں کی کھانسی دودھ ڈالنا ۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا و تندرست کرتا ہے ۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے ۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ۳ ۔ بارہ شیشی معہ محصول ۹	آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایک ہزار اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس شدہ دھندلا جالا خارش ۔ سرخی ۔ ککرے ۔ ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے ۔ قیمت ایک تولہ ۔ بارہ تولہ معہ محصول ۔ ہر حالت میں
	اکسیر دوا — بغیر کسی تکلیف اور جان کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے ۔ داد کیواسطے معجزہ ہے ۔ قیمت [illegible] محصول ۔ اکیس رجن معہ محصول [illegible]	**عروس زندگی** — علمی ۔ ادبی ۔ اخلاقی ۔ طبی ۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ ۔ فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا

ہماری ادویوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے ۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے اگر وہ ہماری بیر بوٹی بہر تیل سے کالا نہ نکلے تو دوگنے دام واپس [illegible]

منیجر بیربہار ناگن نمبر [illegible] پوسٹ کنسی سری ضلع مونگیر

مفت!! — مفت!!

سفید داغ

[illegible]

بچھو کی دوا

[illegible]

خضاب

راج وید خضاب

[illegible]

راج ویدسری با منداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

ان فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے ۔ عبارت شستہ زبان پاکیزہ دلائل قوی ۔ براہین چست ۔ روایات صحیح ۔ حوالجات درست ۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے ۔ توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات ۔ حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل سب اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول [illegible]

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار و اشارات یوسفی کی تنقید ۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب ۔ قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول [illegible]

(۳) رحمۃ اللعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی نہایت [illegible] ہے ۔ محدثین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے ۔ جامعہ ملیہ دہلی ۔ جامعہ عثمانیہ دکن ۔ انجمن حمایت اسلام لاہور ۔ نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے ۔ جلد اول [illegible] جلد دوم [illegible]

[illegible] پٹیالہ

۲۲

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہی مہینہ میں آرام

[illegible]

دفتر معالج برص نمبر [illegible] مونگیر (بہار)

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب اصطنبولی

[illegible]

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

[illegible]

اپنا مولوی محمد بن غلام رسول سورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰۰۴ بمبئی ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

عبد الرشید سے ہمدردی!

سوامی شردھانند کے واقعہ قتل پر اسلامی اخبارات، اسلامی انجمنوں اور مسلمان لیڈروں نے جس طرح متفق اللفظ ہو کر اظہار افسوس کیا ہے۔ اس کی مثال مشکل ہی سے مل سکتی ہے۔ مسلمان سب کے سب ہم خیال نہیں ہیں۔ اختلاف رائے ان میں سب سے زیادہ موجود ہے۔ ان کی مختلف پارٹیاں ہیں، مختلف عقائد ہیں، مختلف طبقات عمل ہیں اور مختلف طبقوں میں ان کی عظیم الشان جماعت بٹی ہوئی ہے لیکن ان تمام اختلافات کے باوجود اس ایک واقعہ پر سب ہم زبان ہو کر اظہار افسوس کیا ہے۔ یہ اس بات کا نہایت روشن ثبوت ہے کہ مسلمان من حیث القوم اپنے وطنی اختلافات کو خون کے ذریعہ مٹانا پسند نہیں کرتے۔ اور وہ دل سے ایسے باتوں کو ناپسند کرتے ہیں جن سے ملک میں منافرت و بدامنی کو ترقی ہو۔ اگر ایسا نہ ہوتا، اگر فی الواقع مسلمانوں کے دلوں میں یہ جذبات موجود نہ ہوتے۔ اگر حقیقتاً مسلمان اسے پسند کرتے کہ ہندو مسلمانوں میں خوب کشت و خون ہو۔ اور وہ ایک دوسرے کو قومی دشمن سمجھ کر قتل کریں تو کون سی قوت ایسی تھی جو انہیں اپنی طبیعت اور اپنی مرضی کے خلاف اس ناراضی کے اظہار پر مجبور کرتی؟ اور کیا چیز انہیں اپنے اصلی خیالات کے اظہار سے روک سکتی تھی؟ ہندوؤں کی مروت اس معاملہ میں بالکل بے معنی ہے۔ کیونکہ ہندوؤں نے کبھی ایسے معاملات میں مسلمانوں کے ساتھ مروت کا اظہار نہیں کیا۔ آرہ و کٹار پور کے واقعات شاہد ہیں۔ جن پر ایک ہندو لیڈر نے بھی مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی اور اپنی قوم کے وحشیانہ افعال پر ملامت نہیں کی۔ ہندوستان کے تمام فسادات کی مثال موجود ہے۔ جن میں ہمیشہ ہندو برابر کا حصہ لیتے رہے ہیں۔ مگر ایک موقع پر بھی کسی ہندو لیڈر نے یا کسی ہندو جماعت نے اپنی قوم کی زیادتیوں پر ناراضی کا اظہار نہیں کیا۔ مفتی محبوب علی کا واقعہ ابھی تازہ ہی ہے۔ جو سوامی شردھانند کے قتل سے کسی طرح کم افسوسناک نہیں تھا مگر دوسرے لوگوں کا تو ذکر ہی کیا ہے، گاندھی جی تک نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان حکم بننے کے باوجود ان وحشی درندوں کے خلاف ایک لفظ اپنی زبان سے نہیں نکالا جنہوں نے محض انتقام کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ایک بیگناہ ضعیف العمر مسلمان کا خون بہایا۔ پھر جب ہندوؤں میں مسلمانوں کے ساتھ مروت کا جذبہ نہیں ہے تو مسلمانوں میں ہی ان کے لئے اتنی مروت نہیں ہوسکتی کہ وہ انہیں محض ہندوؤں کی خاطر ایسی بات کہنے پر مجبور کرے جسے وہ نہ کہنا چاہتے ہوں۔ اسی طرح یہ کہنا بھی صحیح نہیں ہوسکتا کہ انھوں نے حکومت کے خوف سے ایسا کیا۔ کیونکہ جہاں تک ہمیں معلوم ہے حکومت کے قانون میں کوئی ایسی دفعہ موجود نہیں ہے۔ جو کسی کے مرنے یا مارے جانے پر اظہار رنج و افسوس کرنے پر لوگوں کو مجبور کرتی ہو۔ بلکہ شاید ایسے مواقع پر اظہار مسرت کرنے سے بھی کوئی قانونی قوت روکنے والی نہیں ہے۔ پھر اگر ایسا ہو بھی تو مسلمانوں میں ایسی جماعتیں اور ایسے افراد بھی خدا کے فضل سے موجود ہیں جنہوں نے کبھی اس چیز کے اظہار و اعلان میں حکومت کے خلاف بالتعزیر کے ڈنکے باک نہیں کیا ہے جسے وہ اپنے ضمیر کے مطابق صحیح و درست سمجھتے ہوں، جن لوگوں نے حکومت کی سیاسی مصلحتوں کے خلاف بار ہا بے خوفی کے ساتھ جنگ کی ہو اور اس کی پاداش میں سخت سے سخت مصیبتیں جھیلی ہوں۔ ان کے لئے آج حکومت کا عتاب کونسی ایسی نئی چیز ہو سکتا ہے۔ جس کے ڈر سے وہ نقوع ضمیر فروشی اور کذب بیانی پر اتر آئیں۔ پس اگر مسلمانوں کی تمام جماعتوں نے بالاتفاق سوامی شردھانند کے قتل پر اظہار افسوس کیا تو اس کی وجہ اس کے سوا اور کچھ نہ تھی کہ وہ اس واقعہ کو اچھی نظر سے نہیں دیکھتے اور اپنے ملکی حالات کے لئے ایسے واقعات کو حد درجہ نقصان دہ سمجھتے ہیں۔

مگر حیرت اور افسوس کی بات ہے کہ بعض ہندو اخبارات غالباً اپنی فطری بدطینتی سے مجبور ہو کر مسلمانوں کے اس اظہار ہمدردی کو بھی بے وقعت ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور انہیں یہ کہتے ہوئے ذرا شرم نہیں آتی کہ "مسلمانوں نے سوامی جی کے قتل پر صدق دلی سے اظہار تعزیت نہیں کیا بلکہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کے مقولے کے مطابق عمل کیا" ہے۔ گویا ان کے نزدیک مسلمان اتنے منافق اور خوشامدی ہیں کہ وہ محض ہندوؤں کو خوش کرنے کے لئے "اظہار تعزیت" کر رہے ہیں، اور ہندوؤں کے ڈر نے ان کی زبانوں کو ان کے دل کی صحیح ترجمانی سے روک دیا ہے!

ان لوگوں کو مسلمانوں سے سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ وہ منشی عبد الرشید کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔ کوئی مسلمان لیڈر عبد الرشید سے حوالات میں ملنے جاتا ہے تو یہ لوگ اس پر شور مچاتے ہیں، کوئی ممتاز مسلمان عدالت کے کمرے میں مقدمے کی کارروائی دیکھنے جاتا ہے تو ان میں کھلبلی مچ جاتی ہے، کوئی مسلمان ملزم کی پیروی کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس پر ایک ہنگامۂ قیامت برپا ہو جاتا ہے، کوئی مسلمان ملزم کے نادار باپ کی درخواست پر روپیہ جمع کرتا ہے تو اسے سخت سے سخت الفاظ میں ہدف ملامت بنایا جاتا ہے، گویا عبد الرشید اس الزام میں ماخوذ ہوتے ہی کوئی ایسی "ما تحت الفطرت" مخلوق ہو گیا ہے جس سے بات کرنا، جس کی صورت دیکھنا، جس کے مقدمہ میں جانا، حتی کہ جس کے پاس سے گذری ہوئی ہوا تک کو چھو لینا ایک عظیم ترین گناہ ہے اور اس گناہ کو کرتے ہی آدمی ناپاک ہو جاتا ہے۔ ہمارے یہ ہندو دوست ہمیں معاف کریں، ہم پوچھتے ہیں کہ مسلمان عبد الرشید سے ہمدردی کیوں نہ کریں؟ ہندوؤں نے ان لوگوں سے ہمدردی کرنے میں کب کمی کی ہے جنہوں نے مسلمانوں کے دل و جگر پر چھریاں چلائی ہیں؟ آرہ و کٹار پور کے جن ظالم ہندوؤں نے مسلمانوں پر ہولناک اور انسانیت سوز جفا کاریاں کی تھیں کیا ہندوؤں نے ان کے ساتھ علانیہ ہمدردی نہیں کی؟ کیا ہندوؤں نے ان کو عدالت سے چھڑانے کی کوششیں نہیں کیں؟ کیا ہندوؤں نے ان کے جرم ثابت ہو جانے اور سزا پا جانے کے بعد بھی ان کی ہمدردی میں کوئی دریغ کیا؟ کیا ہندوؤں نے انہیں معاف کرانے کے لئے باقاعدہ میموریل نہیں بھیجے؟ پھر جب وہ خود اب سے پہلے ہی "گناہ عظیم" کر چکے ہیں تو آج کس منہ سے وہ مسلمانوں پر اعتراض کر رہے ہیں؟ اگر کہا جائے کہ یہ پرانے واقعات ہیں تو ہمارے سامنے کچھ نئے اور بالکل نئے واقعات بھی موجود ہیں۔ "وچتر جیون" کے دریدہ دہن مصنف کالی چرن شرما، اور "رنگیلا رسول" کے بدزبان مصنف راج گوپال نے مسلمانوں کے مقتدائے اعظم کی حیات پاک پر جو دل آزار حملے کئے ہیں وہ مسلمانوں کے لئے اس سے کہیں زیادہ روحانی اذیت کا باعث ہوئے ہیں جو ہندوؤں کو اپنے ایک لیڈر کے قتل پر محسوس ہوئی ہے۔ ہندوؤں کے اس رنج کو مسلمانوں کی اس شدید دل آزاری سے کوئی دور کی نسبت نہیں ہے۔ جس کسی مسلمان نے ان ناپاک کتابوں کو دیکھا ہے اس کے دل میں بلاشبہ زخم پڑ گئے ہیں۔ ہندوؤں کی شرافت کا تقاضا تھا کہ وہ اور کسی بلند انسانی خیال سے نہیں تو کم از کم اپنے ہمسایہ مسلمانوں کی دل آزاری ہی کے خیال سے ان بدطینت مصنفوں کے اس فعل پر اظہار نفرت کرتے۔ مگر انہوں نے صرف اس سے اجتناب ہی نہیں کیا بلکہ کھلم کھلا ان دونوں قابل نفرت آدمیوں کے ساتھ ہمدردی کی، ان کی تائید و اعانت میں کوئی کمی نہیں کی، عدالتوں میں ان کے لئے پوری کوششیں کیں، اور اب تک کر رہے ہیں۔ ہم نے خود آگرہ میں ہندو پبلک اور ہندو وکلا کے اس جوش کو دیکھا ہے جو انہوں نے کالی چرن شرما کے مقدمہ میں ظاہر کیا ہے۔ اور اس مقدمہ کے دوران میں "پرتاپ" کے منیجر نے اس کتاب کے مطالعہ کا شوق دلانے کے لئے جن الفاظ کے ساتھ اس کا اشتہار شائع کیا تھا وہ ہماری نظر سے گذر رہا ہے۔ اسی طرح رنگیلا رسول کے مقدمہ میں حکم سزا سنائے جانے کے بعد ہندو سبھا کے ممتاز لیڈر ڈاکٹر گوکل چند نارنگ نے جس سرگرمی کے ساتھ راج گوپال کی قانونی امداد فرمائی ہے وہ ابھی دو چار ہی دن کی بات ہے۔ پھر ان واقعات کی موجودگی میں کس منہ سے مسلمانوں کو عبد الرشید کے ساتھ ہمدردی کا طعنہ دیا جاتا ہے۔

عبد الرشید تو ابھی صرف ملزم ہی ہے اور اس پر الزام بھی ایک سیاسی و مذہبی لیڈر کے قتل سے زیادہ اور کسی چیز کا نہیں ہے۔ لیکن آپ تو ان ملزموں، بلکہ مجرموں تک سے ہمدردی رکھتے ہیں جنہوں نے ۷ کروڑ مسلمانوں کے سب سے بڑے دینی پیشوا کی عزت و حرمت پر تلوار چلائی ہے۔ آپ کو تو شکایت سننے کے لئے تیار رہنا چاہیے تھا۔ یہ الٹی شکایت کیسی؟ کیا دل آپ ہی کا دل ہے دوسرے کے سینہ میں اینٹ پتھر رکھے ہوئے ہیں؟

ہندو اخبارات اس امر کو بالکل نظر انداز کر گئے ہیں کہ عبد الرشید صرف ملزم ہے۔ اس پر قتل کا الزام ابھی ثابت نہیں ہوا ہے اور جب تک باقاعدہ عدالت کی تحقیقات سے یہ ثابت نہ ہو جائے کہ فی الواقع اسی نے سوامی شردھانند کو قتل کیا ہے، اس وقت تک اسے بے گناہ نہ سمجھنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ محض پولیس کا بیان یا چند اخبارات کی چیخ پکار یا استغاثہ کے گواہوں کے بیانات سن کر ہمیں یہ فیصلہ صادر کر دینے کا کوئی حق نہیں ہے کہ وہی سوامی جی کا قاتل ہے۔ اسلئے اس کی پیروی کرنا اور اگر وہ نادار ہو اور اس کے اعزا ہم سے درخواست کریں تو اسے پیروی میں مدد دینا ہمارا انسانی اور اسلامی فرض ہے۔ اور اس حیثیت سے کہ ہمارے پاس اسے بے گناہ نہ سمجھنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے، ہمیں یقیناً اس سے ہمدردی ہے۔ اور ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم اس سے ہمدردی کیوں نہ کریں؟ اگر ہندو یہ چاہتے ہیں کہ اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا کوئی موقع نہ دیا جائے، اگر ان کی یہ خواہش ہے کہ اس کے لئے کوئی نیا ضابطہ قوانین مرتب کیا جائے جس کی رو سے وہ موجودہ ضابطہ قانون کی تمام رعایتوں سے محروم کر دیا جائے! اور اگر ان کا منشا یہ ہے کہ اس کی جانب سے عذر کا ایک لفظ سنے بغیر اسے پھانسی پر لٹکا دیا جائے! تو وہ ہم سے شکایت کرنے کے بجائے گورنمنٹ کے پاس باقاعدہ ایک میموریل بھیجیں کہ عدالت میں مقدمہ کی جو کارروائی کی جا رہی ہے اسے فوراً بند کر دیا جائے اور عبد الرشید کو بلا کسی عدالتی تحقیقات کے سزا دیدی جائے۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو انہیں خاموشی کے ساتھ دیکھنا چاہیے کہ عدالتی تحقیقات سے عبد الرشید پر کس حد تک جرم ثابت ہوتا ہے۔ یہ پروپیگنڈا جو انہوں نے اس کے خلاف برپا کر رکھا ہے سراسر ناجائز ہے اور کسی طرح آئین عدل و انصاف کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے عبد الرشید کا نام لے لیکر اتنا شور مچایا ہے کہ ہندوستان کی پبلک کو عام طور پر اسی کے مجرم ہونے کا یقین ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ گاندھی جی جیسے قانون داں آدمی بھی اس کا نام لیکر اسے قاتل قرار دے رہے ہیں۔ ہمیں اندیشہ ہے کہ ایسی حالت میں عبد الرشید کے ساتھ انصاف نہ ہو سکیگا، کیونکہ اس عالمگیر پروپیگنڈا سے ان لوگوں کی رائے پر بھی اثر پڑنے کا امکان ہے جن کا کام بے لاگ تحقیق کر کے انصاف کرنا ہے۔ اس سے نہ صرف عبد الرشید کے لئے خطرہ ہے، بلکہ مسلمان خود اپنی عزت کے لئے بھی خطرہ محسوس کر رہے ہیں جسے ہندو اخبارات نے بلاوجہ اس افسوسناک واقعہ کے ساتھ ملوث کر لیا ہے۔

انسداد آتشبازی

شب برات کا زمانہ قریب ہے۔ رسم تو صرف چودھویں تاریخ کو آتشبازی چھوڑنے کی ہے مگر مسلمان یہ پورا مہینہ اپنے پیسہ کو آگ لگانے میں صرف کیا کرتے ہیں اور لوگوں کا اندازہ ہے کہ اس برباد کن شغل میں سال کے سال ایک کروڑ روپیہ کا دھواں اڑ جایا کرتا ہے۔ اگر اس تخمینہ کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو مسلمانوں کی بدنصیبی اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتی ہے کہ تمام دنیا بھر میں اپنے افلاس، اپنی نکبت، اپنی تنگ دستی و فاقہ سامانی کا نوحہ کرتے پھرتے ہیں اور کھیل وہ کھیلتے ہیں جو دولتمندوں اور بادشاہوں کی تفریح کا سامان ہے۔ اگرچہ ... ... بیا و اخلاقاً جائز نہیں ہے۔ غور کرو کہ یہ ایک کر ... ... بوسہ معلوم کیسی کیسی محنتیں اور مشقتیں کر کے کیسی کیسی خونیں اٹھا کر کیسی کیسی مصیبتیں بھگت کر تم کماتے ہو۔ تمہارے کتنے دردوں کا درماں کتنی ضرورتوں کا کفیل ہو سکتا ہے۔ تم چاہو تو اس سے ہندوستان کے ہر صوبہ میں ایک مسلم یونیورسٹی قائم کر سکتے ہو۔ تم چاہو تو اس سے ایک لاکھ یتیم بچوں کی تعلیم و تربیت کا سامان کر سکتے ہو، تم چاہو تو اس سے ایک زبردست بیت المال قائم کر سکتے ہو جو تمہیں سودی قرض کی جونک سے نجات دے سکتا ہے اور جس سے تمہاری صنعتوں اور تجارتوں میں جان پڑ سکتی ہے۔ تم چاہو تو اس سے اتنے محتاج خانے قائم کر سکتے ہو کہ ہندوستان میں ایک مسلمان بھی بھیک مانگتا ہوا ذلیل و خوار نظر نہ آئے۔ تم چاہو تو اسے اسلام کی تبلیغ پر صرف کر سکتے ہو جس سے بیسیوں کی چمک کے بجائے آفتاب اسلام کے نور سے ہندوستان کا گوشہ گوشہ منور ہو سکتا ہے۔ مگر افسوس ہے تمہارا عمل یہ ہے کہ تم اسے صرف ایک ایسی بے معنی تفریح میں برباد کر دیتے ہو جس سے منٹ بھر کے لطف نظارہ سے زیادہ اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ یہ تفریحیں تو ان قوموں کے لئے کچھ موزوں ہیں جن کے دل روپیہ کمانے سے بھر گئے ہوں۔ اور جنھیں یہ فکر پڑی ہو کہ اپنے سونے چاندی کے کھلونوں کو کس طرح خرچ کریں۔ مگر تم جن کی ادنیٰ بوٹی قرض میں بندھی پڑی ہے جن کے لاکھوں بچے علم کی دولت سے محروم آوارہ گردیاں جن کی لاکھوں بیوائیں روٹی کے ٹکڑوں کی محتاج ہیں جن کے خاندان کے خاندان افلاس سے تباہ ہو رہے ہیں جنکی نہ صنعت کا کچھ ٹھیک ہے۔ نہ تجارت کا نہ زراعت کا۔ بھلا تمہارے لئے یہ کھیل کیسے موزوں ہو سکتا ہے۔ تم سے کوئی مسلمان جماعت کسی اسلامی خدمت کے لئے چندہ مانگتی ہے تو تم دو آنے دیتے ہوئے گھبراتے ہو اور یہ عذر پیش کرتے ہو کہ یہ لوگ تو چندہ کھا جاتے ہیں لیکن ذرا عقل پر زور دیکر غور تو کرو کہ اگر بفرض محال تمہارے وہ پیسے کھا ہی جاتے ہیں تب بھی ان پیسوں کو آگ لگانے سے تو یہی بہتر ہے کہ اس سے تمہارے ایک بھائی کا پیٹ بھر جائے۔ آتش بازی کا انسداد تو ایسی ایک کھلی ہوئی بات ہے جس کے لئے ... ... کسی دلیل کی حاجت نہیں ہے۔ کسی عقلمند آدمی کے سامنے جو ہندوستان کی حالت سے واقف نہ ہو ہماری یہ تقریریں جائیں تو وہ ہنس دیگا۔ کہ کوئی قوم دنیا میں ایسی بھی ہے جس کی سمجھ میں اتنا بھی نہ آتا ہو کہ اپنے پیسہ کو آگ نہیں لگانی چاہیے۔ مگر یہ ہندوستان اور مسلمانوں کی بدنصیبی ہے کہ یہاں اس کے لئے بھی مہینہ بھر پہلے سے تیاریاں کرنی پڑتی ہیں۔ مضمون لکھنے پڑتے ہیں اپیلیں کرنی پڑتی ہیں۔ اور پھر بھی پٹاخوں اور ہوائیوں کے شیدائی باز نہیں آتے۔

افغانی خطرہ

انگریزوں کے سیاسی مسخرے نے اپنے طفل مزاج غلاموں کو ڈرانے کے لئے جتنے "بچا" اور "ہوا" تیار کئے ہیں ان میں غالباً سب سے زیادہ مضحک افغانستان کا "ہوا" ہے۔ دنیا میں کوئی شخص یہ سنکر مشکل ہی سے ہنسی کو ضبط کر سکتا ہوگا کہ ۲۲ کروڑ آدمیوں کی ایک عظیم الشان آبادی جو "ویروں" اور "سورماؤں" کو جنم دینے کا دعویٰ بھی رکھتی ہے، ایک کروڑ افغانوں سے دولت، تعلیم، تمدن اور تعداد میں بدرجہا زیادہ ہونے کے باوجود اتنا خوف کھائی ہے کہ ان کا نام سنتے ہی اس کے حواس قابو میں نہیں رہتے اور مادر مشفقہ برطانیہ کی آغوش بے پناہ لیکر اس کی جان میں جان آتی ہے لیکن انگریزوں کی ستم ظریفی کا یہ عجیب کرشمہ ہے کہ ہندوستان میں ایسے مضحکہ انگیز خیال پر بھی بڑی سنجیدگی کے ساتھ بحث ہوتی ہے۔ بڑے بڑے قابل آدمی اس پر رد و قدح کرنے میں اپنا قیمتی وقت صرف کرتے ہیں اور جب کبھی کوئی ایسا آدمی میسر آجاتا ہے جو افغانستان کے حالات سے خاص واقفیت رکھتا ہو تو اس سے افغانی حملہ کا سوال ضرور کیا جاتا ہے۔ اگر یہ سوال کچھ قابل اعتنا ہوتا بھی تو اس پر اتنی فیصلہ کن بحثیں ہو چکی ہیں اور اتنے ذمہ دار آدمیوں کے خیالات شائع ہو چکے ہیں کہ ان کے بعد کسی دماغ میں افغانی حملہ کا تصور بھی باقی نہ رہنا چاہیے تھا، مگر حیرت ہے کہ ہمارے ہندو بھائیوں پر بدستور اس کا خوف مسلط ہے اور اسے اتنی قوت حاصل ہے کہ پارٹیوں کی فتح و شکست کا فیصلہ اسی پر ہوتا ہے۔

اس موضوع پر جو لٹریچر اب تک فراہم ہو چکا ہے اس میں ابھی چند روز ہوئے کہ ایک اور نہایت اہم بیان کا اضافہ ہوا ہے جو ہز ایکسیلنسی سردار محمود طرزی سابق ناظر خارجیہ افغانستان جیسی شخصیت سے منسوب ہے۔ سردار صاحب نے انڈین ڈیلی ہیرالڈ کے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ "افغانستان اپنے داخلی امور میں اتنا محو ہے کہ اسے باہر کے معاملات کی طرف توجہ کرنے کی فرصت ہی نہیں ہے۔ میں جب گذشتہ مرتبہ یورپ سے واپس آیا تھا اور دہلی کے ایک ہوٹل میں قیام پذیر تھا تو چند ہندو اور مسلمان لیڈروں سے میں نے ملاقات کی تھی اور ان سے کہدیا تھا کہ اسے خوف کی مطلق گنجائش نہیں ہے۔ افغانستان ایسے خیالات کو ہرگز اپنے دماغ میں جگہ نہیں دیسکتا بلکہ وہ تو ہر قوم کیساتھ دوستی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اگر اب بھی کسی کو خوف باقی ہو تو میں کسی منارہ پر چڑھ کر اعلان کر سکتا ہوں کہ یہ خوف بیجا ہے۔"

یہ ایسے ذمہ دار شخص کا بیان ہے جو خود اعلیٰ حضرت بادشاہ غازی کے بعد افغانستان کا سب سے بڑا آدمی ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ اس سے لالہ لاجپت رائے اور ان کی امرت کا سبھا اور سوتے سوتے چونک پڑنا کچھ کم ہوتا ہے یا نہیں۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ملا رموزی سے کم و بیش ہندوستان کا اخباری طبقہ اچھی طرح واقف ہے۔ آپ مختلف لباسوں میں اکثر اخبارات میں روشناس ہوتے رہتے ہیں۔ اگرچہ عام لباس آپ کا گلابی ہی ہوتا ہے۔ گذشتہ دنوں آپ کی شادی خانہ آبادی کی خبر اخبار زمیندار میں شائع ہوئی تھی۔ اور یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ پنجاب کے مشہور اور بڑے بڑے بزرگوں کے نام دعوتی خطوط بھی بھیجے گئے ہیں۔ چونکہ ہمیں بھی ملا صاحب سے نیازمندانہ تعلق ہے اسلئے ہمیں امید تھی کہ شاید ہم کو بھی اس نکاح میں مدعو کیا جائے گا لیکن ہماری یاد دہی کی یہ سنا کر دی اتنا نہ تھی کہ ملا صاحب نے اس موقع پر برادری کا خیال نہیں کیا اور صرف مولانا ... ایک اور مولانا ظہر کو ہی اس مضمون تقریب کیلئے منتخب کیا۔ ابھی دنوں یہ بھی سنا کہ مولانا ... نے اپنی شرکت سے معذوری ظاہر کر دی تھی اور فقط ایک سہرہ لکھ کر بھیجدیا تھا۔

ہمارا خیال تھا کہ ملا صاحب کی شادی بہت جلد ہو گئی ہوگی اور بہت دھوم دھام سے ہوئی ہوگی، کیونکہ ملا صاحب ایک خاندانی آدمی ہیں۔ بظاہر صورت شکل ناک نقشہ چہرہ مہرہ بھی اچھا ہے۔ ایک ذرا پیٹ کا اونچا ہے۔ اور وہ بھی صرف اسقدر کہ معلوم ہوتا ہے کہ چھوٹی سی گگوری منہ میں رکھی ہے۔ رہی مالی حالت سو وہ بھی خالی ہے۔ مہینہ میں صرف دو ایک ہی دن پیغمبری وقت گذرتا ہے جو کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس قسم کے وقت آجکل سب ہی اسطرح پوشوں پر گذارا کرتے ہیں۔

ہم اپنے اسی خیال پر قائم تھے۔ اور اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ شاید نکاح میں نہ سہی تو ملا صاحب کسی نتیجۂ نکاح کی تقریب کے موقع پر ہمیں یاد کرینگے۔ لیکن دفعتاً ملا صاحب کا ایک خط ہماری نظر سے گذرا جس سے معلوم ہوا کہ آنجناب دہلی میں ورود فرمانا چاہتے ہیں ہم نے بہ حیثیت نیازمندی دریافت کیا کہ اگر آپ تنہا تشریف لائیں تو آپ کے لئے ایک مردانہ بالاخانہ لب سڑک تلاش کر لیا جائے۔ لیکن اگر آپ "گھر کے آدمیوں" کو دہلی دکھانے کے لئے لا رہے ہیں۔ تو پھر کسی محلہ کے اندر اور گلی کے بیچ میں کوچہ سربستہ کو دیکھکر جناب کے لئے کوئی مکان مقرر کیا جائے۔ اس کا جو حسرت آمیز اور یاس انگیز جواب ملا صاحب کی قلم سے موصول ہوا ہے اس کا ایک فقرہ ہم اپنے احباب کے لئے درج کرتے ہیں تاکہ نکات و لطائف کے قارئین بھی ہمارے ساتھ اس غم میں شریک ہو کر ملا صاحب کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں۔ ملا صاحب فرماتے ہیں کہ: "زن و اہل و عیال کا معاملہ سو اسکے متعلق عرض ہے کہ آہ وہ بیتیر یہاں ابھی حاصل ہی نہیں ہے۔"

اس خط کو پڑھ کر ہمیں حیرت و استعجاب ہی نہیں ہوا بلکہ ملا رموزی کی اس اندوہناک ناکامی پر سخت ملال ہوا۔ اگر قسمت ملا صاحب کے ساتھ ایسی بے وفائی کر رہی ہے اور زمانہ مخالفت پر تلا ہوا ہے۔ تو پھر ہماری رائے ہے کہ زمانہ بانو نساز د تو با زمانہ بساز۔ اب آپ بھی شادی کا بائیکاٹ کر دیجئے اور اولڈ بائی کی طرح جب اسی سال کی عمر ہو جائے تو نکاح کیجئے۔ لیکن اگر آپ کو جلدی ہے اور آپ مکمل بائیکاٹ کی طاقت نہیں ہے۔ تو پھر ڈاڑھی بڑھا کر اور خالص مولویوں کی صورت بنا کر دہلی آجائیے۔ دہلی میں ایک مخلصین کی جماعت ایسی آباد ہے کہ وہ جب کسی پردیسی مولوی کی معتقد ہو جاتی ہے تو پھر اپنی معصوم لڑکیوں کو خود ہی نکاح کے لئے مولوی صاحب کی خدمت میں پیش کر دیتی ہے۔ اور کچھ مہر بھی طلب نہیں کرتی بلکہ صرف قرآن شریف کی کسی صورت کی محض تعلیم کو ہی مہر مقرر کرنے پر اکتفا کرتی ہے۔

چنانچہ پنجاب کے ایک مولوی صاحب خدا جانے اب تک کتنے نکاح کر چکے ہیں۔ اور جو انکو اپنی بیٹی پیش کر دیتا ہے تو اس کو یہ مولوی صاحب صدیق اکبر کے خطاب سے یاد کرتے رہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اپنی لڑکی حضور کی خدمت میں پیش کی تھی۔ معاذ اللہ۔

ایک اور مولوی صاحب بھی جو دہلی کے نہیں ہیں اسی قسم کی کوشش کر رہے ہیں اور امید ہے کہ صبح شام میں کامیاب ہو جائینگے۔

اگر آپ کی شادی دہلی میں ہوئی تو جناب ملک صاحب کی شرکت کا ہم وعدہ کرتے ہیں۔ شادی کا ہو جانا کچھ مشکل نہیں ہے صرف مولوی ہونے کی شرط ہے جو نکہ آجکل نجدی اور وہیدی ایک بحث چل رہی ہے اسلئے ہم اسقدر اور بھی عرض کر دیتے ہیں کہ نجدی کو چھوڑ بیٹھئے اور وہیدی کو توڑ کر پہنئے یہ دولت نصیب ہو سکتی ہے۔

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے اپنے وعظ میں بیان کیا کہ اہلحدیثوں کی حدیث شریف میں بہت مذمت آئی ہے۔ اور اس نے اردو زبان میں ایک حدیث کا ترجمہ بیان کیا اور کہا اس حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فرقہ کا نام بھی اہلحدیث بتلا دیا ہے۔ اور اس نے کہا کہ ان اہلحدیثوں نے تمام معاملات ترک کر دئے۔ اور اہلحدیثوں کی عبادات پر بھی اس نے مذاق کیا۔ اور یہ بھی کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص اپنے مثل بشر کہے تو وہ کافر ہو گیا اس کی بیوی پر طلاق ہو گئی۔ ایسا سوال یہ ہے:

۱۔ کیا اہلحدیثوں کی مذمت میں کوئی حدیث آئی ہے جس میں اس فرقہ کا نام بھی اہلحدیث بتلایا گیا ہے۔

۲۔ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص اپنے مثل بشر کہے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔ جبکہ قرآن مجید میں خود انا بشر مثلکم کا لفظ موجود ہے۔

الجواب

۱۔ اس قسم کی کوئی حدیث نظر سے نہیں گذری۔

۲۔ حضور بشر تو ضرور ہیں اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بشر ہی ہوتے ہیں لیکن ہر اعتبار سے نبی ہماری مثل نہیں ہوتا البتہ صرف بشریت میں حضور ہر بشر کے مثل ہیں۔ اسی طرف قرآن میں اشارہ ہے۔ انا بشر مثلکم۔ باقی دیگر مراتب میں انسان تو انسان کوئی نبی بھی آپ کی مثل نہیں ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ایکم مثلی کے الفاظ موجود ہیں۔ واللہ اعلم۔

بندہ احمد سعید واعظ دہلوی

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کو یکے بعد دیگرے چار عورتیں۔

پہلی عورت ایک لڑکی چھوڑ کر گذر گئی۔

دوسری عورت ایک لڑکی چھوڑ کر گذر گئی اس دوسری عورت کو زید اسکے حیات ہی میں اپنی ملک مہر کے بدلے اس کے نام رجسٹر کر کے ملک اپنے ہی قبضہ میں رکھا تھا۔ چند دنوں کے بعد عورت گذر گئی۔

تیسری عورت دو لڑکے دو لڑکیاں چھوڑ کر گذر گئی۔

چوتھی عورت موجود ہے اس سے ایک لڑکی ہی ہے۔

زید گذر گیا۔ سب اولاد زندہ ہیں

اب سوال یہ ہے کہ پہلی عورت کو بغیر مہر ادا کئے دوسری عورت کے نام ملک لکھدیا ہے۔ بقیہ دونوں عورتوں کو بھی مہر ادا نہ کیا۔

اس صورت میں مذکور ملک سے وارثوں کو کس طرح تقسیم ہونا چاہیے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

زید نے جو جائداد کہ دوسری عورت کے نام اسکے مہر میں لکھدی ہے وہ اس عورت کی ملک ہو گئی۔ باقی تین عورتوں کا مہر زید کے باقی ترکہ میں سے ادا کیا جائے گا۔ اور بعد ادائے دین مہر و قرض وغیرہ اس کا باقی ترکہ اس کے وارثوں کو تقسیم کیا جائے گا۔ اس طرح کہ آٹھواں بیوی کو دیکر باقی ترکہ کے ۹ سہام کر کے چار سہام دونوں لڑکوں کو (فی نفر دو سہام) اور پانچ سہام پانچوں لڑکیوں کو (فی لڑکی ایک سہام) دیدئے جائیں گے۔ یہ جبکہ ان مذکورہ وارثوں کے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہو فقط

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

بسلسلہ صفحہ اول

اور ہر فریق اپنے حقوق سے متمتع ہو کر راحت و آسائش کی زندگی بسر کرے اور اس مذہب پرول و جان سے فدا ہو جس نے اسے یہ خوشحالی عطا فرمائی۔ یہی صورت ہے فتنہ ارتداد کا سد باب ہوگا۔ اور یہی صورت ہے جو اغیار کو دامن اسلام میں پناہ لینے کا ایسا مشتاق بنائے گی جس کے زور کو دبانا نہ مخالفوں کے امکان میں ہوگا نہ حکام عدالت کے اختیار میں اور اس کے خلاف جو تدبیر سوچی گئی ہے وہ مرض کو دبانے کی بجائے اسے وبا کی طرح تمام قوم میں پھیلا دے گی اور عورتوں کو بالخصوص اسلام سے ایسا متنفر کر دے گی کہ دام اور نفس ان کو گرفتار نہ رکھ سکیگا میں سخت نادم ہوں کہ جو تجویزیں اسوقت تک الجمعیۃ میں اس مہتم بالشان موضوع پر شائع ہو چکی ہیں مجھے ان کی نسبت لب شکایت وا کرنا پڑا۔ اور چونکہ میں خلوص دل سے غور کرنے کے بعد ان میں خامیاں دیکھتا ہوں۔ اس لئے اس ناگوار فرض کو بادل ناخواستہ ادا کرتا ہوں۔ مگر ناحق شناسی ہوگی اگر ان مخلصانہ شکایتوں کے ساتھ ایک مبارک تجویز کا شکر ادا نہ کروں جو صاحب ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ کی طبع رسا نے پیش کی ہے۔ آنجناب آئندہ کے لئے نکاح فسخ کرنے کے وقت خیار طلاق کی نہایت دور اندیشانہ شرط کو عوام الناس سے روشناس کرتے ہیں۔ جو احکام شریعت کے عین مطابق اور کتب فقہ میں بوضاحت مذکور ہے۔ اگر اس پر عمل ہونے لگے تو جو پرند آئندہ قید کئے جائے گا ان کے پروں میں قوت پرواز موجود رہے گی۔ اور وقت ضرورت کام دے گی جو گرفتار ہو چکے ہیں یا جن کے پروں میں آئندہ بھی یہ برقی مصالح بھرا نہ جا سکیگا۔ وہ اپنی تمام تمناؤں کو حضرات علما کے قدموں پر نثار کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ کام مشکل نہیں۔ شریعت غرّا تمام مطالب پر حاوی ہے۔ ایک نظر التفات کی دیر ہے انشاء اللہ تمام آرزوئیں بر آئیں گی۔ فقط

(الجمعیۃ محترم پروفیسر صاحب نے عورتوں کی طرف سے حق وکالت نہایت خوب ادا کیا ہے اگر کوئی عورت بھی لکھتی تو شاید اس سے زیادہ بہتر طریق پر اپنی جنس کی وکالت نہ کر سکتی مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ان سلسل مقالات افتتاحیہ کو تمام و کمال ملاحظہ نہیں کیا جو اس موضوع پر الجمعیۃ میں شائع ہوئے تھے۔ ورنہ وہ اس حقیقت سے ناواقف نہ رہتے کہ ہم نے خود ارتداد کے اصلی سبب کو دور کرنے کی ضرورت محسوس کی ہے اور اسی بنا پر ان قانونی رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیا ہے جو بصورت عدم توافق تفریق بین الزوجین کی راہ میں حائل ہوتی ہیں اس کے علاوہ دوسرے اسباب جو قانونی نہیں بلکہ ہماری سوسائٹی کی بگڑی ہوئی حالت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اپنی بحث کرنا ہمارے سابقہ مقالات کے دائرہ سے خارج تھا لیکن ہم ان سے غافل نہیں ہیں۔ اور انشاء اللہ ان پر بھی اپنے خیالات بالتفصیل عرض کریں گے)

دارالسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

جمعیۃ الطلبہ مدرسہ یونسیہ برہمن بریہ کی تجاویز

جمعیۃ العلماء اور الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف

آج تاریخ ۱۸ جنوری ۱۹۲۷ء کو جمعیۃ الطلبہ مدرسہ یونسیہ کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا حاجی سید ابو طاہر محمد یونس صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں متفقہ رائے سے پاس ہوئیں۔

۱۔ جمعیۃ الطلبہ مدرسہ یونسیہ کا یہ جلسہ جمعیۃ علماء ہند کی اسلامی و سیاسی، مذہبی و قومی خدمات کا دل سے اعتراف کرتا ہے۔ اور جمعیۃ علمائے ہند کے قیام و بقا کو اسلام اور اہل اسلام کی حقیقی حیات کا واحد ذریعہ تصور کرتا ہے۔

۲۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ جمعیت علمائے ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کو انوکھے اسلوب کے ساتھ قومی و ملکی خدمت کی انجام دہی پر کارکنان جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں بصد شکریہ ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور اس امر کا معترف ہے کہ اخبار الجمعیۃ نے جس بے لوث اور سادہ طریقہ سے اپنے مقاصد کی اشاعت اور اہل اسلام کی خدمت کی ہے وہ درحقیقت اخبار الجمعیۃ ہی کا حصہ ہے۔

۳۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ اخبار الجمعیۃ کے بہترین کارناموں پر جہاں انتہائی مسرت کا اظہار کر رہا ہے۔ وہاں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی کمی اور مالی کمزوری کی حالت حضرت العلام شیخ الہند جناب مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی دامت برکاتہم کے اس والا نامہ سے کہ جو آن مخدوم نے جمعیۃ الطلبہ مدرسہ یونسیہ برہمن بریہ کے نام دربارہ امداد اخبار الجمعیۃ نہایت ہی پیچیدہ الفاظ میں ملہٹ سے روانہ فرمایا ہے۔ معلوم کر کے مسلمانان ہند کی خطرناک کم توجہی پر دلی افسوس کرتا ہے۔

۴۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ اپنی درسی کتابوں اور دیگر روزمرہ کی ضرورتوں اور خود جمعیۃ الطلبہ کی آئے دن کی حاجتوں کے بارے سبکدوش نہ ہونے کی وجہ سے فی الحال اخبار الجمعیۃ کی کما ینبغی امداد سے مجبور ہے۔ البتہ اپنے ضروری اخراجات میں کا کچھ حصہ اس اسلامی خدمت پر نثار کر کے سردست مبلغ ۵۰ پچاس روپے سے اخبار الجمعیۃ کی امداد کرتا ہے اور عام اہل اسلام کو اخبار الجمعیۃ کی خریداری کی طرف خصوصیت سے توجہ دلاتا ہے۔

۵۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ جمعیۃ علمائے ہند اور اس کے واحد ترجمان جریدہ الجمعیۃ کی بقا و ترقی۔ اور جمعیۃ کے تمام کارکنان خصوصی اور عمومی اور جملہ معاونان کی مساعی جمیلہ کے بار آور اور منتج برکات ہونے کے لئے بدرگاہ قاضی الحاجات بہزار خشوع و خضوع دعا کرتا ہے۔ خدا قبول کرے۔ آمین۔

۶۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ یہ بھی تجویز کرتا ہے۔ کہ سکرٹری صاحب جلد از جلد یہ روپیہ مع ان تجویزات کے ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں روانہ کریں اور ساتھ ہی یہ بھی درخواست کریں کہ جمعیۃ الطلبہ کی ان تجاویز کو ناظم صاحب اخبار الجمعیۃ میں طبع کرا کر اور ہمارے ناچیز ہدیہ کو قبول فرما کر بواپسی شکوری کا موقع دیں۔

سکرٹری جمعیۃ الطلبہ
مدرسہ یونسیہ اسلامیہ بحر العلوم برہمن بریہ
ضلع تپرہ۔ ملک بنگال
۱۸ جنوری ۱۹۲۷ء

کیا آپ
الجمعیۃ کی بقا کیلئے دو پیسہ کا ایثار بھی نہیں کر سکتے؟

خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جو اپلیں شائع فرمائی تھیں۔ وہ ہماری توقع کے مطابق بہ کار ثابت ہوئیں اور ہندوستان کے ہر گوشہ سے قومی و مذہبی درد رکھنے والے اصحاب نے حسب استطاعت اس فرض کی ادائیگی میں سعی فرمائی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارے قارئین کرام کی تعداد میں ایک حد تک معقول اضافہ ہو گیا۔ اور مزید اضافہ کی توقع کی جارہی ہے ہمارا ارادہ ہے کہ کسی آئندہ اشاعت میں ان حضرات کے اسمائے گرامی شائع کر دوں جنہوں نے اس قدر نازک وقت میں اخبار الجمعیۃ کی امداد فرمائی ہے۔ کیونکہ ان تمام بزرگوں اور دوستوں کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا یقیناً باعث طوالت ہوگا لیکن اس عارضی توجہ اور ہنگامی سرگرمی کے نتائج کو فیصلہ کن سمجھ لینا ہمارے بہی خواہوں اور ہمدردوں کی سخت غلطی ہوگی۔ جب تک وہ الجمعیۃ پر ایک معقول عرصہ تک اپنی نظر عنایت نہ فرمائیں گے کسی جدید دور کا آغاز غیر ممکن ہے۔

اسی سلسلہ میں مجھے اپنے خریداروں کی توجہ ایک ایسے امر کی طرف مبذول کرانی ہے۔ جو اگرچہ بظاہر نہایت معمولی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر اپنی اہمیت کے اعتبار سے اخبار کی حیات و ممات کے ساتھ اسکا سب سے زیادہ گہرا تعلق ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ حضرات کی مدت خریداری ختم ہو جانے کے بعد جو اطلاعی خطوط آپ کی خدمت میں ارسال کئے جاتے ہیں اگر آپ ان کا جواب دو پیسہ کے کارڈ پر مرحمت فرمانے کی تکلیف گوارا فرمایا کریں تو الجمعیۃ کے بہت سے نقصان، ہماری بہت سی تکالیف۔ اور آپ کی تمام شکایتوں کا ایک قلم خاتمہ ہو سکتا ہے۔ محض آپ کی خاموشی کے باعث۔ ہمارے وی پی واپس آتے ہیں جن سے وی پی سوا دو آنے کا نقصان و فتر کو برداشت کرنا پڑتا ہے جو قطرہ قطرہ ہو کر سمندر ہو جاتا ہے یعنی سینکڑوں روپیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ ہمارا وہ بہترین وقت جسے ہم مفید کاموں پر صرف کر سکتے ہیں۔ وی پیوں کی روانگی اور ان کی نگرانی میں ضائع ہو جاتا ہے اور سب سے آخری۔ مگر سب سے زیادہ اہم نقصان یہ ہوتا ہے کہ ہمیں یہ خبر بھی نہیں ہوتی کہ آپ حضرات نے ایک کافی عرصہ تک الجمعیۃ کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کی خریداری سے کیوں احتراز فرمایا۔ اگر آپ ہمیں اپنی شکایتوں سے آگاہ فرما دیا کریں تو آپ کی جدید مدت خریداری کے دوران میں ہم ان امور کو خاص طور پر ملحوظ رکھ کر آپ کی خدمت بہتر طریق پر انجام دے سکیں۔ اگر آپ خیال فرماتے ہیں کہ پھر بھی یہ معروضات حقیقتاً قابل اعتنا ہیں تو آپ اپنی مدت خریداری کے ختم ہونے پر اطلاعی خط موصول ہونے کے بعد ہی فوراً جواب سے سرفراز فرمایا کیجئے۔ اور اس جواب میں مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا کیجئے۔

(۱) آپ کا نمبر خریداری کیا ہے؟

(۲) آپ وی پی منگانا چاہتے ہیں یا منی آرڈر ارسال فرماتے ہیں؟

(۳) اگر آپ نہ وی پی منگانا چاہتے ہیں۔ نہ منی آرڈر ارسال فرماتے ہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟

(۴) آپ کی مدت خریداری میں آپ کو اخبار الجمعیۃ کے متعلق کیا کیا شکایات پیدا ہوئی ہیں۔ اور ان کا تدارک آپ کے نزدیک کس طرح ہو سکتا ہے؟

(۵) کیا آپ الجمعیۃ کے انتظامی معاملات کے متعلق کوئی مفید مشورہ پیش کرنا چاہتے ہیں؟

قارئین الجمعیۃ کا خادم
مینیجر

مولانا شرر اور مولانا شاد کی وفات پر
اظہار افسوس

وہ باغ اردو کے پھول جن پر بہار ہندوستان تھی نازاں انہیں کو توڑا قضا کے گلچین جو نے انتخاب کر کے مورخہ ۱۷ جنوری بوقت ۶ بجے شام راولپنڈی کے ارباب علم کا ایک ماتمی جلسہ دفتر بزم سخن میں منعقد ہوا۔ جس میں ہر خیال اور ہر مذہب کے معززین شامل تھے۔ رسمی کارروائی کے بعد راقم الحروف کی تحریک اور حافظ عبد الرشید صاحب و منشی عطا محمد صاحب طاہر معتمد بزم کی تائید سے مرقومۃ الذیل قرار داد حاضرین نے متفقاً منظور

(بقیہ مراسلات صفحہ ۷ پر دیکھو)

برقیات

عالم اسلامی

وزیر خارجہ افغانستان کا اعلان
افغانستان سے ہندوؤں کا خوف بے بنیاد ہے

بمبئی ۱۹ جنوری۔ ہندوستان کے بعض حلقوں میں خوف و اضطراب کا اظہار کیا جاتا ہے کہ مسلمان کسی نہ کسی روز افغانوں سے ملکر اپنے ہندو بھائیوں کو دھوکہ دیں گے۔ ہز اکسلنسی سردار محمود بیگ طرزی وزیر خارجہ افغانستان نے ان لغو خیالات کے متعلق فرمایا کہ یہ خیالات نہایت ہی مضحکہ انگیز ہیں۔ میں دہلی میں بھی ایک مرتبہ پہلے اس معاملہ کو صاف کر چکا ہوں کہ اس قسم کے خوف و اضطراب کے لئے ادنیٰ سی گنجائش بھی نہیں ہے۔ افغانستان اپنے اندرونی معاملات و اصلاحات میں اس درجہ مصروف و مشغول ہے کہ اسے اپنی چہار دیواری سے باہر نظر اٹھانے کی بھی مہلت نہیں ہے۔ اگر اب بھی اس قسم کے فضول اور لغو شبہات باقی رہیں تو میں کسی بلند سے بلند مینار پر چڑھ کر اپنی انتہائی بلند آواز سے انہیں کہنے کو تیار ہوں۔ سردار موصوف جہاز ملیشیا سے آج یورپ روانہ ہو گئے ہیں۔

مسئلہ طنجہ پر گفت و شنید
اسپین اور فرانس کے مشورے

اخبار ویسٹ منسٹر گزٹ کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے کہ طنجہ کے بین الاقوامی علاقہ کے انتظام کے متعلق عنقریب اسپین اور فرانس میں گفتگو ہونے والی ہے اگر فرانس اور اسپین دونوں نے آپس میں مصالحت کر لی اور گفت و شنید کیلئے ایک متفقہ امر طے کر لیا تو اٹلی اور برطانیہ بھی اس گفتگو میں شرکت کریں گی حکومت برطانیہ اٹلی کے دعوے کی تائید کریگی کیونکہ اٹلی اور اسپین کو اگر اس علاقہ میں حق دیا جائیگا تو بحر روم میں برطانوی اقتدار کو کوئی صدمہ نہ پہونچیگا۔ اسپین نے طنجہ کو اپنی حکومت میں شامل کرنے کا پھر مطالبہ شروع کر دیا ہے۔

جہاد ریف
بیس ہسپانوی سپاہی مارے گئے

طنجہ۔ بنی عدس کے لوگوں نے کمین گاہوں میں چھپکر اسپینیوں سے جو جنگ کی تھی اس میں بیس اسپینی سپاہی مارے گئے (ویسٹ منسٹر گزٹ)

مسئلہ جنوبی افریقہ
ہندوستانیوں کی مخالفت دب رہی ہے

کیپ ٹاؤن ۲۱ جنوری۔ مسٹر سی۔ ایف۔ اینڈریوز کا تار بنام پایونیر مظہر ہے کہ اب تک صورت حالات بالکل موافق ہیں۔ گو صوبوں کے انتخابات شروع ہو گئے ہیں۔ تاہم نہ تو ہندوستانی مسائل کا کہیں ذکر ہے اور نہ حکومت کی طرف سے کوئی مخالفانہ کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس مسئلہ نے اب ایسی صورت اختیار کر لی ہے کہ انتخابات میں اسکو کبھی چھیڑا نہ جائیگا۔

ممالک غیر

افق چین پر جنگ کے بادل
برطانیہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہے
ہسپانیوں کے ہاتھوں چینی بچوں کا قتل

لندن ۱۷ جنوری۔ چین سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ غیر ملکیوں کے خلاف جو لوگ شورش کر رہے ہیں۔ انکو ہر جگہ مسلسل کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ فوچو سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہی پرانی کہانی جو ہنگامہ باکسر کے زمانہ میں مشہور ہوئی تھی۔ دہرائی جا رہی ہے یعنی غیر ملکی باشندے چینی بچوں کو قتل کر رہے ہیں۔ اس افواہ کو عام شہرت دی گئی کہ ہسپانوی راہبہ عورتوں نے چینیوں کے بچوں کو قتل کر دیا بعض بچوں کی لاشیں بھی دکھائی گئی ہیں جن کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ انہیں ہسپانوی عورتوں نے قتل کیا۔ اسی کا یہ نتیجہ ہوا کہ انکے مکانوں پر حملہ کیا گیا۔ اور پادری اور راہبہ عورتوں کو بھیس بدلکر بھاگنا پڑا۔

برطانوی بحری سپاہیوں پر قتل کا الزام

ہانگ کانگ ۱۸ جنوری۔ شنگھائی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ غیر ملکیوں کے خلاف چینیوں کو اشتعال دلانے کے لئے بہت سے پوسٹر کینٹن میں چسپاں کئے گئے ہیں۔ یہ پوسٹر سن فو کے اس اعلان کا نتیجہ ہیں جو انہوں نے ۳ جنوری کو واقعہ کے متعلق شائع کیا ہے (جس دن کہ برطانوی جہازوں نے ایک مشتعل مجمع کو بلا ایک گولی چلائے ہوئے منتشر کر دیا) سن فو کے اعلان میں برطانوی بحری سپاہیوں کو قاتلوں کے لفظ سے یاد کیا ہے۔

برطانوی سپاہیوں کی لندن سے چین کو روانگی

لندن ۱۰ جنوری۔ ایک ہزار بحری سپاہیوں کو انگلستان سے چین روانہ ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

تین برطانوی جنگی جہاز شنگھائی روانہ ہو گئے

رگبی ۱۹ جنوری۔ جنگی جہاز فاربسٹر۔ دہلی۔ اور ڈرگن۔ آج صبح کو مالٹا سے امیر البحر بوائل کی کمان میں شنگھائی کے لئے روانہ ہو گئے۔ ڈائلس اور ایک شفاخانہ کا جہاز بعد میں جائیگا۔

جنگ کے لئے تہذیب کے اجارہ داروں کی حیلہ جوئی

رگبی ۱۹ جنوری۔ چین کی حکومت کے رویہ کے متعلق مندرجہ ذیل اہم بیان سر قلب کنلف لسٹر صدر بورڈ آف ٹریڈ نے ایک لنچ کے موقع پر دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ حکومت برطانیہ کا دنیا کے ہر حصہ میں صرف ایک مقصد ہے وہ قیام امن۔ خوشحالی اور تجارت ہے یہ اصول جیسا چین میں صادق آتا ہے اور کہیں نہیں آتا۔ حکومت برطانیہ چینی مطالبات کو انتہائی حالت تک قبول کرنے کے لئے گفت و شنید کرنے کے واسطے آمادہ ہے۔ اس وقت چین میں جو صورت پیدا ہو گئی ہے اس کے مطابق ہم جس کارروائی کو اختیار کرنے میں حق بجانب ہیں۔ اس سے کہیں آگے ہم جا سکتے ہیں۔ ہم اس حد تک صرف اس لئے جانے کے لئے تیار ہیں کہ ہمیں امید ہے اور ہم یقین کرتے ہیں کہ ہمارے تاجروں نے چین میں سالہا سال کے قیام کے بعد وہاں کی قومی خصوصیات اور تجارتی معیار کا تجربہ کیا ہے۔ اس کی بنا پر چین میں وہ امن بھی قائم رکھ سکتے ہیں۔ اور تجارت بھی کر سکتے ہیں۔ ہم چین میں جو کچھ کر رہے ہیں وہ اسی امید کی بنا پر کر رہے ہیں۔ ہم چین کے ساتھ فیاضی اور خوش دلی کے ساتھ مصالحت کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔ بشرطیکہ چین بھی اس طرف قدم اٹھائے۔ لیکن ہم اسے اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ اسے اچھی طرح ظاہر کر دیں کہ ہم مراعات کو کسی طرح زبردستی چھوڑ نہیں سکتے۔ (سرکاری لاسلکی پیام)

کیا جاپان غیر جانبدار رہیگا؟

ٹوکیو ۱۸ جنوری۔ وزیر اعظم جاپان نے دوران تقریر میں چین کی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ چین کے شاہی حقوق کا احترام کریگا۔ اور کوشش کریگا کہ چین اپنے مقاصد کو حاصل کر سکے۔ وہ موجودہ موقع پر صبر سے کام لیگا اور ایسے مناسب ذرائع اختیار کرے گا جس سے جاپان کے جائز حقوق و مفاد کی حفاظت ہو سکے۔

نائب وزیر جنگ کا بیان
برطانیہ کی نیک نیتی کا اعلان

رگبی ۲۲ جنوری۔ ارل آف آنسلو نائب وزیر جنگ نے کلفرڈ میں ایک جلسہ میں تقریر کے دوران میں کہا کہ حکومت نے اپنی بحری فوجوں اور جنگی جہازوں کو جو مشرق بعید میں بھیجا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی حملہ کرنا مقصود ہے آپ نے کہا کہ ہم نے صاف صاف کہدیا ہے کہ ہم اجارہ داری کے علاقہ کو کسی طرح چھوڑ نہیں سکتے۔ لیکن اگر چینیوں نے صلح جویانہ رویہ اختیار کیا تو ہم بھی اسی طرح سے پیش آئیں گے۔ اور انہیں یہ معلوم ہو جائیگا کہ ہماری حکومت صلح کرنے میں کس قدر آگے رہتی ہے۔ ہنکاؤ میں اسوقت جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس سے دونوں حکومتوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

ہندوستان

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس
لکھنؤ میں ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ فروری کو ہوگا

مولانا شوکت علی صاحب بمبئی سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس جو گوہاٹی میں گذشتہ دسمبر میں اس وجہ سے منعقد نہ ہو سکا تھا کہ وہاں کے مسلمان اس کا انتظام نہ کر سکے تھے، اب لکھنؤ میں ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ فروری کو ہوگا۔

چونکہ اس اجلاس میں مستقبل کے لئے لائحہ عمل طے کیا جائیگا اس لئے نہایت اہم ہوگا۔ یہ سب سے پہلی آل انڈیا خلافت کانفرنس ہے جو صوبہ اودھ میں ہو رہی ہے۔ صوبہ مذکور کے تمام کارکنان خلافت مستعدی کے ساتھ کوشاں ہیں کہ یہ کانفرنس کامیاب ہو۔

میں ۲۰ جنوری کو دہلی اکسپرس سے صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کے دورہ کے لئے بمبئی سے روانہ ہو جاؤں گا تاکہ ان صوبوں کے اضلاع اور مضافات میں خلافت کے کام کو منظم کر دوں۔ میں نے صوبہ کانگریس کمیٹی کو بھی لکھا ہے کہ وہ بھی کانگریس کا جلسہ کرے تاکہ گوہاٹی کے پروگرام کے متعلق بھی آگے قدم اٹھایا جا سکے۔ میں دو دن دہلی میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب، ڈاکٹر انصاری صاحب اور مولانا محمد علی صاحب سے مشورہ کے لئے ٹھہروں گا اور ۲۵ جنوری کو لکھنؤ پہنچ جاؤں گا۔ مجھے امید ہے کہ میرے تمام احباب اور مہربان کام آگے بڑھائیں گے اور مجھے دعوت دیکر میرے اس دورے کو کامیاب بنائیں گے۔ جو لوگ مجھے اپنے ہاں بلانا چاہیں مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی صدر اودھ خلافت کمیٹی کو لکھیں اور انہی سے طے کریں۔

مجلس عاملہ کا اجلاس

۲۹ و ۳۰ جنوری شنبہ و یکشنبہ کو مجلس عاملہ کا ایک ضروری اجلاس بمقام دہلی منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ جس میں چھوٹانی سایل کے معاملات، خلافت پریس اور مرکزی خلافت کے حسابات بجٹ اور انتظامی معاملات پر غور و بحث ہوگی۔ جملہ ارکان کے نام حسب دستور اطلاع بھیجی گئی ہے۔

مجلس وضع قوانین ہند کا پہلا اجلاس

حلف وفاداری

دہلی ۱۹ جنوری۔ مجلس وضع قوانین کا آج سب سے پہلا اجلاس ہوا۔ اس میں سوائے اس کے کہ نئے ارکان حلف اٹھائیں اور کوئی کام نہیں ہوا۔ تقریباً ایک سو دس ارکان نے حلف وفاداری اٹھایا۔ مسٹر رتنا سوامی کو عارضی طور پر صدر مقرر کر دیا گیا تھا۔ سر الگزنڈر مڈیمین (ہوم ممبر) اور سر ہربرٹ مینکیہ بھی موجود تھے لیکن یہ دونوں زیادہ تر ایوان کی سیر کرتے رہے۔ اجلاس تقریباً سوا گھنٹہ ہوا۔ اس کے بعد ملتوی ہوگیا۔

مسٹر پٹیل صدر منتخب ہوگئے

مالوی جی کی اتحادی پارٹی کا قیام

دہلی ۲۰ جنوری۔ مجلس وضع قوانین کی صدارت کا انتخاب آج عمل میں آیا چونکہ سوائے مسٹر وی جے پٹیل کے اور کسی کا نام صدارت کیلئے پیش نہیں کیا گیا تھا اسلئے تحریک و تائید کے بعد ان کا انتخاب عمل میں آگیا اور تھوڑی دیر بعد وائسرائے کا پیام بھی سنا دیا گیا کہ انہوں نے اس انتخاب کو منظور کر لیا۔ انتخاب کے بعد مسٹر پٹیل نے کرسئ صدارت کو زینت دی۔ مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کیا گیا۔ مسٹر واٹسن نے اینگلو انڈین جماعت کی طرف سے پنڈت موتی لال نہرو نے سوراج پارٹی کی طرف سے تقریریں کیں اور مسٹر پٹیل کے انتخاب کا خیر مقدم کیا جس سے معلوم ہوا ہے کہ یہ حضرات بھی کسی نہ کسی پارٹی کے لیڈر ہونگے۔ بظاہر لالہ جی پنجابی اتحادیوں اور مسٹر جناح انڈیپنڈنٹ پارٹی کے لیڈر ہوسکتے ہیں لیکن ابھی تک ان پارٹیوں کے قیام یا حالات کی کوئی خبر نہیں ملی ہے۔ آخر میں مسٹر پٹیل نے ایک تقریر کی جس میں خیر مقدم کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر پٹیل نے اپنی ایک پر مغز تقریر میں تمام احباب و ارکان مجلس کا شکریہ ادا کیا۔

بعد کی خبر سے معلوم ہوا کہ کل مجلس کے اجلاس کے بعد مالوی جی مسٹر جیکار اور ان کے بعض اور ہمخیال ارکان مجلس نے ایک کوالیشن (اتحادی) پارٹی بنائی ہے۔ اس پارٹی کے قواعد و ضوابط بنائے جا رہے ہیں۔

مسئلہ حجاز اور مولانا حسرت موہانی

اب مولانا کے خیالات میں انقلاب ہوگیا

کانپور ۲۲ جنوری۔ پٹنہ میں آج سے حجاز کانفرنس کا اجلاس شروع ہوگیا۔ مولانا حسرت موہانی کو اس کانفرنس میں شرکت کے لئے مدعو کیا گیا تھا لیکن مولانا اپنی اہلیہ کی علالت کی وجہ سے اور زیادہ تر اس وجہ سے کہ حجاز کے مسئلہ کے متعلق مولانا کے سابقہ عقائد و خیالات میں تبدیلی ہوچکی ہے۔ تشریف نہ لیجا سکے اب مولانا مسئلہ حجاز کے متعلق اتنے زیادہ سرگرم نہیں ہیں جتنے پہلے تھے۔ وہ موجودہ مخصوص حالات میں مذہبی یا دوسری طرح مناسب خیال نہیں کرتے کہ وہ حجاز کی موجودہ حکومت کی حمایت کریں یا مخالفت کریں۔

سر عبدالرحیم وزیر مقرر کردیئے گئے

ایک ایسے ہندو وزیر کی ضرورت ہے جو انکے ساتھ کام کر

کلکتہ ۲۲ جنوری۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو یہ اعلان کرنے کی اجازت دی گئی ہے کہ ۲۰ جنوری کو سر عبدالرحیم اور مسٹر چکرورتی کو [illegible]

گورنر نے [illegible] اور ان سے وزارت کی ترتیب کے متعلق علیحدہ علیحدہ مشورہ کیا۔

دونوں وزارت منظور کرنے پر رضامند معلوم ہوتے تھے چنانچہ انکو وزارت قبول کرنے کے لئے باضابطہ دعوت نامہ ارسال کیا گیا۔ سر عبدالرحیم نے تو وزارت منظور کرلی لیکن مسٹر چکرورتی نے انکار کر دیا اور کہا کہ وہ سر عبدالرحیم کے ساتھ وزارت نہیں بنا سکتے۔ سر عبدالرحیم کو اطلاع دی گئی کہ [illegible] یا تو وہ کسی ہندو وزیر کو تلاش کریں [illegible] اور گورنر کے سامنے اس کا نام پیش کریں کہ وہ ان کے ساتھ وزارت مرتب کرکے [illegible] کا جواب [illegible]

سر عبدالرحیم نے ہندو و مسلمان سیاسیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ ان کی امداد کریں اور باہمی اتحاد و اشتراک عمل سے ذمہ دارانہ حکومت خود اختیاری کی راہ میں قدم اٹھائیں۔

اگر ہندو وزیر نہ ملا؟

کلکتہ ۲۳ جنوری۔ سر عبدالرحیم کی مشروط وزارت کے متعلق عام طور پر [illegible] اور وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ [illegible] کلکتہ کے تقریباً تمام انگریزی اخبارات نے سر عبدالرحیم کی وزارت کی مخالفت کی ہے۔

دارالحکومت

جامع مسجد دہلی کا جلسہ

سوامی شردھانند کے قتل پر علماء کرام کی تقریریں

دہلی ۲۴ جنوری۔ جامع مسجد میں کل بعد نماز جمعہ ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی۔ اور مولانا محمد علی صاحب نے تقریریں فرمائیں۔

مولانا احمد سعید صاحب نے مولانا حبیب الرحمن صاحب کا تعارف کرتے ہوئے [illegible] سوامی شردھانند کے قتل پر جو طوفان برپا کیا جا رہا ہے اس کے متعلق مولانا موصوف اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ مولانا کی تقریر کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی تقریر

مولانا نے [illegible] سوامی شردھانند کے قتل پر [illegible] قتل کا مجرم قرار دینا ہی غلط ہے [illegible] عبدالرشید [illegible]

اتحاد کا جنازہ کس نے نکالا

[illegible]

کو سخت صدمہ پہنچا لیکن یہ غلط ہے۔ اس قتل سے کوئی نقصان نہیں پہنچا [illegible]

گاندھی جی کا بیان

[illegible]

مسلمان اور آزادی کا فریضہ

بحیثیت ایک مسلمان کے میرا عقیدہ ہے اور واقعات نے اسے ثابت کر دیا ہے کہ آزادی کا جو ولولہ مسلمانوں میں ہو سکتا ہے وہ کبھی بھی ایک کافر۔ بے دین۔ بت پرست اور گمراہ میں نہیں ہو سکتا۔ ہم نے گذشتہ تحریکات میں اسے ثابت کرکے دکھا دیا۔

آج بھی ہمارا اہم ترین فرض اور ڈیوٹی یہی ہے کہ آزادی کا جھنڈا ہمارے ہاتھ میں ہو۔ اور اگر دوسری قوم پیچھے بھی ہٹ جائے تو ہم آگے بڑھیں۔

عبدالرشید کے لئے انصاف طلبی

مجھے یہ دیکھکر صدمہ ہوا کہ مسلمانوں میں علی الاعلان عبدالرشید کی چارہ جوئی کرنے کا شوق نہیں ہے۔ آج وہ جماعت کہاں ہے جو حکومت کی آستانہ بوسی اپنے لئے فخر سمجھتی ہے۔ بات کیا ہے۔ آؤ میں تمہیں امتحان کراؤں۔ آج وہ جماعت جو انگریز پرست ہے یہ دیکھ کر کہ حکومت کا گوشۂ چشم ہندوؤں کی طرف مائل ہے ان کے مقابلہ سے عاری نظر آتی ہے۔

ہندوؤں کا اشتعال انگیز پروپیگنڈا

مسلمانوں کے تمام لیڈروں نے اس قتل پر اظہار ملامت کیا۔ مگر دوسری قوم نے اس سے ناجائز فائدہ اٹھایا۔ اب ملامت کا ووٹ اس قوم پر جس نے اس ملامت کی قدر نہ کی تمام ہندو اخبارات نے اشتعال انگیز تحریریں اور تقریریں شائع کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ اگر یہ اشتعال انگیزیاں جاری رہیں تو ایسے کچھ اور واقعات کا رونما ہونا تعجب انگیز نہیں ہے۔ وہ مسلمان جس کے دل میں اسلام اور پیغمبر اسلام کا عشق ہوگا۔ اور جو ان کی عزت پر اپنا تن من دھن قربان کرنے پر آمادہ ہوگا۔ اس قسم کے توہین آمیز الفاظ کس طرح برداشت کر سکے گا۔ خواہ آپ اس پر ملامت کے ووٹ پاس کریں یا لعنت کے۔

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

عبدالرشید کے فعل پر اظہار خیال

جب بنگال میں ایک انگریز کو قتل کیا گیا ہے تو سی آر داس نے نہایت جرات و آزادی کے ساتھ کہدیا تھا کہ ہم قاتل کے فعل پر تو ملامت کرسکتے ہیں۔ مگر نیت کی تعریف کرتے ہیں۔ تو کیا

اب ہم اس کا اعلان نہیں کرسکتے کہ عبدالرشید کا فعل غلط ہے مگر نیت صحیح ہے۔ مجھ سے کسی نے امرتسر میں یہ سوال کیا تو میں نے جواب دیا کہ اگر اس فعل کے صادر ہونے سے قبل سوال کیا جاتا تو میں کہدیتا کہ شریعت اسلام میں اس کی اجازت نہیں ہے مگر اب وارومدار اس کی نیت پر ہے۔

نقصان سیاسیات کو نہیں تبلیغ کو پہنچا

اس کے بعد مولانا نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ سیاسیات کو تو یقیناً اس قتل سے نقصان نہیں پہنچا ہاں البتہ تبلیغ کو نقصان ضرور پہنچا کیونکہ اس طریقہ سے ایک قسم کی سرد مہری پیدا ہوگئی ہے قرآن کریم کا حکم ہے کہ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ تبلیغ حکمت اور موعظۃ الحسنۃ ہی کے ساتھ ہوسکتی ہے پھر ارشاد ہوتا ہے کہ ولا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ ادفع بالتی ھی احسن۔ نیکی اور برائی برابر نہیں ہیں۔ خوبصورتی کے ساتھ ان کی برائی کا جواب دیجئے۔ ہمیں اپنی تبلیغ کے لئے دوسروں کے طرز عمل کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔ اسوۂ رسول اللہ صلعم کی پیروی ہی یہ صحیح طریقہ ہوسکتی ہے۔ تبلیغ رسالوں۔ اخباروں یا پولٹروں سے نہیں ہو سکتی۔ تبلیغ کے لئے تو مسلمانوں کے اخلاق۔ انکا چلنا پھرنا۔ اٹھنا بیٹھنا۔ معاملات غرض کہ ہر شعبہ زندگی اس قدر نفیس اور عمدہ ہونا چاہئے کہ لوگوں کو خود بخود اس کی زندگی دیکھکر اسلام کی طرف رغبت ہو۔ خود آنحضرت پر کفار نے کیا کیا مظالم نہ کئے اور آپ کو پریشان کرنے کے لئے کیا کیا تدبیریں نہ کیں۔ مگر کیا کسی کو آنحضرت نے برا کہا۔ بلکہ سب کو اپنے اخلاق کا گرویدہ بنا لیا۔ یہ ہے تبلیغ کا ذریعہ جو تبلیغ محبت سے۔ پیارے اخلاق سے ہوتی ہے اس میں اثر ہوتا ہے۔

اسلام پر یورش

جس طرح آنحضرت کے زمانہ میں کفار کی فوجوں نے مسلمانوں پر حملہ کیا تھا اور انہیں نرغہ میں لینا چاہا تھا۔ اسی طرح آج ہندوؤں کی یورش اسلام پر ہے۔ کیا مسلمان اس قدر مردہ ہوگئے ہیں کہ ان کا مقابلہ کرنے سے گریز کریں گے کیا وہ اس وقت اپنی قوت کو مجتمع کرکے صحیح تبلیغ کا بیڑا اٹھانے کے بجائے خوف وہراس کا شکار ہو جائیں گے۔ اور جو مفسدانہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے اس سے مرعوب ہو جائیں گے۔ ہرگز نہیں۔ آخر میں میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ہمیں استقامت اور صبر عطا فرمائے۔ اور اس دور ابتلاء و آزمائش میں ہمیں صراط مستقیم پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عنایت کرے۔ آمین۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی تقریر کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ایک نہایت ولولہ انگیز اور معنی خیز تقریر فرمائی جس کو ہم آئندہ اشاعت میں شائع کریں گے۔ اور مولانا محمد علی صاحب کی تقریر کا خلاصہ بھی نذر قارئین کیا جائے گا۔ (نامہ نگار خصوصی)

نئے بازار میں ڈاکہ

ڈاکو گرفتار نہیں ہوئے

دہلی ۲۳ جنوری۔ ہفتہ کی رات کو قریب دس بجے کے نئے بازار میں سیٹھ کھول متر سین کی دکان پر چند نقاب پوش ڈاکوؤں نے ڈاکہ ڈالا جبکہ دوکان میں چند آدمی بھی موجود تھے۔ مگر وہ ڈاکوؤں کو دیکھکر بالکل حواس باختہ ہوگئے اس ڈاکہ میں ایک شخص مسمی سیتا رام کی ٹانگ پر جو دکان کا منیم ہے زخم بھی آیا ہے سنا ہے کہ ڈاکو اپنا ایک پستول عجلت میں چھوڑ گئے ہیں۔ اور کچھ روپیہ لے گئے ہیں۔ ڈاکوؤں میں سے کوئی گرفتار نہیں ہوا پولیس مصروف تحقیقات ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

ہندوستانیوں کے خلاف حکومت ہند کا فیصلہ

ہندوستانی فوجیں چین کے مقابلہ میں استعمال کیجائیں گی

دہلی ۲۴ جنوری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہندوستان سے فوجیں مشرق بعیدہ کو روانہ کی جا رہی ہیں

تاکہ ملک معظم کی افواج کو مدد پہنچائیں۔ جو چین میں برطانوی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کر رہی ہیں۔ بالفعل جن فوجوں کو چین بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے وہ یہ ہیں۔

۲۔ بٹالین گلوسٹر شائر رجمنٹ۔
۴/۱ پنجاب رجمنٹ۔
۳/۱۴ پنجاب رجمنٹ۔
۲۔ ورسیم لائٹ انفنٹری۔
۱۲۔ برٹش ٹریکٹ بیٹری۔

توپخانہ کا ایک حصہ خندقیں وغیرہ کھودنے والے مزدوروں کی ایک کمپنی یہ فوجیں روانگی کے لئے تیار ہو رہی ہیں۔ اب ان کی روانگی کے متعلق باقاعدہ احکام جاری ہوگئے ہیں۔

بسلسلہ صفحہ ۴

ہوکر منظور کی۔

بزم سخن راولپنڈی کا یہ جلسہ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب شرر اور شمس العلماء مولانا محمد علی صاحب شاد عظیم آبادی کی وفات حسرت آیات کو ادب اردو کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے دلی افسوس اور حقیقی رنج کا اظہار کرتا ہے اور خداوند کریم سے دعا کرتا ہے کہ ہر دو مغفورین کو غریق رحمت کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

محرک و مؤیدین نے اپنی اپنی تقریروں میں ہر دو حضرات کے عظیم المنزلت ادبی و علمی کارناموں پر بالتشریح روشنی ڈالی اور ان بیشمار احسانات کا مکمل طور پر اعتراف کیا گیا جو ممدوحین نے زبان اردو کی خدمات کے سلسلہ میں اہل ہند پر کئے ہیں جلسہ میں اس امر کا پرجوش اظہار کیا گیا کہ راولپنڈی میں مولانا شرر کی کوئی علمی یادگار قائم کی جائے۔ چنانچہ اسی وقت بزم سخن کی طرف سے "شرر ریڈنگ روم" کا افتتاح کیا گیا جس میں اردو و دیگر زبان اور فن شاعری کی تمام قدیم و جدید کتابیں بغرض مطالعہ رکھی جائیں گی۔ ایک سو سے زیادہ گراں قیمت کتابیں جلسہ ہی میں جمع ہوگئیں۔ باقی وظیفہ اور بہر موصول ہو رہی ہیں۔ امید ہے کہ دیگر مقامات کی ادبی انجمنیں بھی بزم سخن راولپنڈی کی تقلید کرکے ایک زندہ جاوید محسن اردو کی یادگار قائم کرنے کی مساعی جمیلہ سے دریغ نہ کریں گی۔

خدا بخش اظہر۔ امرتسری
نائب معتمد بزم سخن راولپنڈی

خواجہ حسن نظامی صاحب تین لاکھ روپیہ کی امداد گورنمنٹ کو دینا چاہتے ہیں

بیچارے مسلمانوں پر ایک نئی مصیبت

بخدمت شریف جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ زید مجدہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

براہ کرم مندرجہ ذیل سطور شائع فرما کر ممنون فرمائیں۔

خواجہ حسن نظامی کا ایک اشتہار بعنوان (ایک کروڑ کارڈ بنام چیف کمشنر صاحب دہلی) نظر سے گذرا۔ اپنی مفلس قوم کے لئے اسکو نئی مصیبت سمجھا۔ اس میں قوم سے درخواست کی گئی ہے کہ چیف کمشنر صاحب دہلی کے نام ہر مسلمان ایک کارڈ تحریر کرے کہ مفتی محبوب علی صاحب شہید کا انصاف کیا جائے۔ چاہے اس طرح ایک کروڑ کارڈ کیوں نہ ہو جائیں۔ کیونکہ مسلمان غریب ہیں تار نہیں دے سکتے۔ اگر خواجہ صاحب کی تجویز پر عمل کیا گیا تو قوم اور مفلس قوم کے جیب سے ایک کروڑ کارڈوں کی قیمت جو تین لاکھ روپوں سے زیادہ ہے نکل جائے گی۔ اور یہ خطیر رقم گورنمنٹ کے خزانہ میں داخل ہو جائے گی خدا جانے اس طرح خواجہ صاحب کس اعلیٰ عہدہ داری کی رفتار ڈھونڈتے ہیں۔ جو اخلاص آپ تار نہ دینے کا سبب بتلاتے

ہیں وہ تو وہ اصل تار دینے کو کارڈوں کی نسبت ضروری اور زیادہ مناسب قرار دیتا ہے۔ اگر ہندوستان کے طول و عرض سے ایک ایک روپے کے ایک ہزار تار چیف کمشنر صاحب کے نام آجائیں تو کارڈوں سے زیادہ موثر عمل اور زود اثر ہوں۔ اور قوم کا صرف ایک ہزار روپیہ خرچ ہو اگر ایک ایک آدمی نہ دیسکے تو دو دو پیسے جمع کئے جاسکتے ہیں۔ اور اس سے بھی بہتر صورت یہ ہے کہ عام تاروں کے سوا۔ ہر ذمہ دار جماعت ایک ایک تار روانہ کرے۔ جیسے جمعیت العلماء صوبجاتی خلافت کمیٹی۔ مسلم لیگ۔ دارالعلوم دیوبند وغیرہ۔ مدارس و سوسائٹیاں۔

اور اگر ضمیر اجازت دے تو معززین دہلی کا ایک وفد صاحب بہادر کی خدمت میں حاضر ہو جائے۔ اور خود خواجہ صاحب جنکو نظام یا ظفر علی خاں کو نقصان پہنچانے کی غرض سے اس دربار تک پہنچ سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ ایک شہید کی خاطر جا کر نہ گڑگڑائیں۔ میرے خیال میں سود لینے اور دینے کرنے کی ناپاک کوشش سے تین لاکھ کی رقم ابھی خواجہ صاحب نے قوم کو نہیں ہم پہنچائی ہوگی جو معمولی مگر مہتمم اشتہار بازی کے ذریعہ وہ قوم سے نکالکر حکومت کو دے رہے ہیں۔ کیا نادان قوم اس لئے انکو چندہ دیتی ہے۔ کیا تبلیغ اسی کا نام ہے۔ شردھانند کے قتل کے بعد سنا ہے کہ پانچ چھ سو آدمی آریوں نے شدھ کئے۔ آپ نے بتایں ہم شوراشوری کتنے ہزار آدمی اسکے بعد مسلمان بنائے۔ یا یونہی آریہ آریہ پکار کر مسلمانوں پر ان کا رعب بٹھانا چاہتے ہیں جن سے مسلمان ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں ڈرتے تھے اور نہ ڈرتے ہیں۔

آخر میں قوم سے درخواست کرتا ہوں کہ براہ کرم خواجہ صاحب کے اشتہاروں پر نہ جائیں۔ سوچ سمجھ کر کام کریں۔ ہر ذمہ دار جماعت اس خاص معاملہ میں ایک ایک تار روانہ کرے۔ اور کانشنس اجازت نہ دے تو اس کی بھی ضرورت نہیں ہمارا انصاف ہمارا خدا کرے گا۔ اور علاج مرض کا خود ہمارے ذمہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں۔ اور تمام حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔ جمعیۃ العلماء ہند یا دیگر تبلیغی قابل اعتماد جماعتوں کو روپیہ دیکر پر امن و باغیرت طریقہ سے فرائض انجام دیں فقط

غلام غوث ہزاروی۔ ساکن بفہ

اگر صحت میں فرق ہی تو زندگی بیکار ہے

(رجسٹرڈ)

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے۔ کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے مرعمر کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا۔ رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت: جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی حسب اشتہار پایا۔ لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجئے۔

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴۔ کلکتہ

اگر بموجب اعلان کیا ہو سکتا ہی

مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور

خضاب کامل

اس بہتر عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ۳ چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا اور تندرست کرتا ہے بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ۳ بارہ شیشی معہ محصول ۱۰

اکسیر دواد

بغیر کسی تکلیف اور ملنے کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے داد کیواسطے معجزہ ہے۔ قیمت بکس عہ محصول ۵ سات بکس عہ محصول ۱۰

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزاروں اہل نظر کا آزمایا ہوا۔ دھند جالا غبار پھولا سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ بارہ تولہ ۸ محصول ڈاک ہر حالت میں ۸

عروس زندگی

علمی ادبی اخلاقی طبی ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب مع سالانہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

جریان۔ کثرت احتلام۔ سرعت اور قوت کی حکمی دوا

(رجسٹرڈ)

اکسیر حیات

جریان خواہ سالہا سال کا پرانا کیوں نہ ہو۔ پیشاب سے پہلے یا پیچھے یا پیشاب میں ملکر سفید سفید دھات بہتی ہو اکسیر حیات اسے چند ہی یوم میں نیست و نابود کر دیتی ہے۔ کثرت احتلام اور سرعت کی شکایت کا بالکل قلع قمع کر کے جسم کو طاقتور اور توانا بناتی ہے۔ بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بے اعتدالیوں کیوجہ سے پیدا ہونے والے تمام نقائص کو دور کر کے زائل شدہ قوت کو دوبارہ بحال کر دیتی ہے۔ درد کمر خفقان دل دماغ کا چکر چڑھنے دم پھولنے۔ دماغی محنت سے جی گھبرانے یا مشقت کے کام سے تکان پیدا ہو جانے کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔ صرف جڑی بوٹیوں سے تیار کی جاتی ہے۔ ہر موسم میں ہر مزاج والے بخوشی استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ دنیا تلاش کر ڈالیں۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں کے دروازوں پر مارے مارے پھرتے رہیں پھر بھی آپکو ایسی اکسیر صفت دوائی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے مشہور ڈاکٹروں اور دیگر معززین کے بیشمار سرٹیفکیٹ روزمرہ موصول ہو رہے ہیں اور ہر طرف سے کارخانہ کو اس نئی ایجاد پر خراج تحسین مل رہا ہے۔ جہاں آپ نے اپنے علاج پر صدہا روپے صرف کئے اور پھر مایوسی کا منہ دیکھا وہاں آپ صرف ایک حقیر سی رقم کی قربانی کر کے ایک دفعہ اکسیر حیات کی معجز نمائی قوت کا بھی معائنہ کریں۔ ہم بالیقین آپ عمر بھر کارخانہ کے ممنون رہینگے۔ قیمت فی بکس صرف چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک ۔۔۔ ایک بکس کے اندر بیس روز کی دوائی ہے جو بالعموم ایک مریض کے لئے کافی ہوا کرتی ہے۔

اکسیر حیات کے متعلق چند مشہور ڈاکٹروں کی رائیں

جناب ڈاکٹر نذر الدین صاحب وٹرنری اسسٹنٹ گوجرانوالہ (پنجاب) تحریر فرماتے ہیں:۔ [illegible]

جناب ڈاکٹر سید قمر علی صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی۔ جنرل ہسپتال آگرہ تحریر فرماتے ہیں:۔ [illegible]

جناب ڈاکٹر ۔۔۔ صاحب اسسٹنٹ سرجن (ایم۔ بی۔ ایل) امرتسر فرماتے ہیں:۔ [illegible]

ملنے کا پتہ: کارخانہ اکسیر حیات۔ موری گنج امرتسر (پنجاب)

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام امراض سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعید کی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں ۔۔۔ [illegible]

اکسیر جریان

[illegible]

طلائے نادر

[illegible]

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ!

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھسے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲۔ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

[illegible]

ملنے کا پتہ: جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (منیجر)

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور

دوکان: ۵۶ سنڈر اسٹریٹ کلکتہ

ردّ مرزائیت

[illegible]

تاریخ

[illegible]

ادبیات

[illegible]

تبلیغ اسلام

[illegible]

تعلیم الاسلام

[illegible]

احسن الوظائف

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۹ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۷

جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

(ہم گذشتہ اشاعت میں اس جلسہ کی مختصر کارروائی اور مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی تقریر شائع کر چکے ہیں۔ آج حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر شائع کرتے ہیں۔ الجمعیۃ)

معزز حاضرین! میں نے اپنی ابتدائی تقریر میں۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کا تعارف کراتے ہوئے عرض کیا تھا کہ اگر وقت ہوا تو میں بھی مختصراً اپنے خیالات کا اظہار کروں گا۔ اگرچہ مجھے جو کچھ کہنا ہے وہ تو میں دہلی والوں کے وعظ میں ہی کہوں گا لیکن اسوقت بھی چند باتیں عرض کروں گا۔ میں نے آپ سے جس وقت تقریر کا وعدہ کیا تھا اسوقت مجھے مولانا محمد علی صاحب کا علم نہ تھا لیکن اب میں نے دیکھا کہ مولانا بھی یہاں تشریف رکھتے ہیں اور وہ چونکہ بہر صورت کچھ بیان کرتے ہیں اس لئے میں اپنی وقت کی کمی میں کوشش کروں گا۔ تاکہ مولانا کے لئے تقریر کا وقت نکل سکے۔

عبد الرشید کا جرم ثابت نہیں ہوا

میرے عزیزو! عبد الرشید کا مقدمہ عدالت میں پیش ہے۔ اس لئے اس کے متعلق کچھ عرض کرنا قبل از وقت ہے۔ عدالت ماتحت اسکو سیشن سپرد کر چکی ہے۔ مجھے اسوقت ایک ایسے ملزم کی ذات سے بحث نہیں جو اپنی قسمت کا فیصلہ سننے کے لئے عدالت کے کٹہرے میں کھڑا ہے۔ ملزم اسوقت ہندو اور مسلمانوں کے مخالف اور موافق امیدوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے وہ ہم سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔

برادران وطن کا غلط پروپیگنڈا اور حکومت ہند

میں اسوقت اسلام کی صحیح تعلیم اور اس غلط پروپیگنڈے کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں جو برادران وطن کی جانب سے نہایت ہی غلط طریقہ پر کیا جا رہا ہے۔ ہندو اخبارات کے مطالعہ سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ یہ لوگ قانون کی قیود سے بالکل آزاد ہو گئے ہیں انہوں نے اپنے لئے گویا ...

گورنمنٹ کے متعلق تو میرے محترم مولانا حبیب الرحمٰن صاحب فرما ہی چکے ہیں کہ اب اس میں انتظام اور امن قائم رکھنے کی اہلیت ہی باقی نہیں رہی اور یہ ایک حد تک بالکل صحیح ہے گورنمنٹ میں اگر واقعی انتظامی مادہ ہوتا تو وہ اس ملک کو اس طرح تباہ نہ ہونے دیتی۔ فرقہ وارانہ لیڈروں کا پہلے دن تدارک کرتا تھا۔ گورنمنٹ شروع شروع میں شدھی سنگٹھن سوراؤں کا تماشا دیکھتی رہی اگر کسی مسلمان نے توجہ بھی دلائی تو اس کے ذمہ دار لوگوں نے ہنسکر کہدیا کہ گاندھی جی کو بلا لو وہ ہندوؤں کا انتظام کر دینگے تحریک سوراج کے زمانہ میں جن دفعات کا کھینچ تان کر استعمال کیا گیا تھا۔ ان تمام دفعات کو انگریزی جیل میں دبائے بیٹھے رہے۔ نہ دفعہ ۱۵۳ الف اور نہ ۱۲۴ الف۔ اور اب کو سات و آٹھ کا ظہور ہوا۔ جب تمام ملک میں آگ لگ چکی اور زہریلے لیڈروں نے اس ملک کے امن کو ڈس لیا۔ مسلمانوں کے مذہب اور ان کے نبیوں کو خوب دل کھول کر گالیاں دی جا چکیں تو اب گورنمنٹ امن کی شاہزادی اور انصاف کی مورتی بنکر بیٹا کے سلسلہ امن اور انصاف کی رٹ لگانے آکھڑی ہوئی۔ کیا اسی کا نام انتظام اور عدل و انصاف ہے یہی وہ چیز ہے جس کی بنا پر سرکاری طبقہ سرکار سے انصاف کی امید دلایا کرتا ہے۔ آج جبکہ ایک واقعہ سوامی جی کے قتل کا بدقسمتی سے ملک میں پیش ہو جاتا ہے تو آریہ مہاشے پھر اسی سبق کو دہرانا شروع کر دیتے ہیں جسے وہ چند سال سے اپنی تقریروں اور تحریروں میں ظاہر کرتے رہے ہیں۔ گورنمنٹ پھر خاموش ہے۔ ملک میں ایک رنایا کا پیراہن دل دکھایا جا رہا ہے۔ اس کے مذہب پر ہجینیا نہ حملے ہو رہے ہیں۔ قرآنی تعلیم پر نہایت زور کے ساتھ گولہ باری ہو رہی ہے۔ اور ایک شردھانند کا بہانہ بناکر کروڑوں بیگناہ اور امن پسند مسلمانوں کے مقدس مذہب کی توہین کی جا رہی ہے لیکن گورنمنٹ دفعہ ۱۵۳ الف کو معطل کئے ہوئے بیٹھی ہے۔ گویا اسے خبر نہیں کہ یہ کیا ہو رہا ہے مسلم اخبارات چیختے چیختے تھک گئے لیکن گورنمنٹ برابر اپنی ستم ظریفی اور تغافل شعاری کا ثبوت دے رہی ہے ... اس سے بڑھکر کسی حکومت کی کیا نااہلیت ہو سکتی ہے ...

ہوئے دیکھ رہی ہے اور کوئی انتظام نہیں کر سکتی۔ اگر وہ انصاف نہیں کر سکتی تو کیا اسکا یہ مطلب ہے کہ مسلمان خود قانون اپنے ہاتھ میں لیکر قانون کا استعمال شروع کر دیں۔

مسلمانوں پر خوف طاری ہے

میں دیکھ رہا ہوں کہ گورنمنٹ تو ہندو پروپیگنڈے سے مرعوب ہو ہی چکی ہے لیکن مسلمان بھی خائف ہیں کیا مقدمہ کی پیروی کرنا یا عبد الرشید کے باپ کے لئے چندہ جمع کرنا اور کسی بہتر وکیل کو پیروی کے لئے بلانا کوئی جرم ہے۔ اگر آمرہ۔ احمد شاہ آباد۔ کٹار پور۔ بلکہ چوراچوری۔ اور بنگال کے سیاسی مجرموں کے مقدمات کی پیروی ہو سکتی ہے تو موجودہ مقدمہ میں قانونی چارہ جوئی کونسا ظلم ہے جس سے مسلمانوں کو موت آتی ہے۔ کاکوری کے مقدمات کی پیروی ہو رہی ہے یا نہیں۔ میں تو سمجھتا ہوں۔ ہر مسلمان بلکہ ہر انسان کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ مقدمہ میں ہائیکورٹ کے آخری فیصلہ تک پوری سعی کرے۔

میرا تو خیال تھا کہ ہندوؤں کا سمجھدار طبقہ بھی اس معاملہ میں مسلمانوں کی اعانت کرے گا۔ آخر ملی برادران نے بھی کٹار پور کے خونیوں کی سفارش وزیر ہند سے کی تھی۔ حالانکہ وہاں اس سے کہیں زیادہ ظلم ہوا تھا مسلمانوں کی طرف سے کوئی قصاص بھی نہیں لیا گیا تھا۔ بلکہ گورنمنٹ پر پورا اعتماد کیا گیا تھا قاتلوں کو سزائے موت کا حکم بھی ہو چکا تھا۔

یہاں تو ان خوفناک مظالم میں سے ایک چیز بھی نہیں ہے پھر محبوب علی سے قصاص بھی لیا جا چکا ہے۔

(باقی صفحہ ۱۶ پر دیکھو)

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت سلیس زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین چست۔ روایات صحیح حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں انکی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ۱۲؍

(۲) الجمال و الکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار و اوقات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف ... [illegible]

(۳) رحمۃ للعالمین

[illegible]

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مینیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطار دروازہ ریاست پٹیالہ

چار نکاح کیجئے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۂ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح جھوٹا تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے بجائے لاغری دور ہو کر بھاری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اپنی قوت عود کر آتی ہے ... [illegible]

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی بکرہ بنگش دہلی

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جائے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ گلابی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطر مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۷ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴۰ تولہ مجلد منقش قیمت مع مصارف ۹–۸–۰ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد پر نقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ گلابی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں۔ قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ سفید چکنا ۲ جلدیں قیمت ۶–۰–۰ مصارف بذمہ مشتری طبع استنبول۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۳۶ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصارف بذمہ مشتری۔

رد المختار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جلد طبع عثمانیہ استنبول کاغذ عمدہ قیمت ۲۲–۸–۰

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۱۵–۰–۰

[illegible]

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے۔ اگر وہ میری بیر بوٹی بیرنا تیل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس بھیجے اعتماد نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ چھوٹا بکس پانچ روپیہ

مینیجر بیرنا آفس نمبر ۷۶ پوسٹ کنسی سمری ضلع دربھنگہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات و بہ سانی ملنے کی ہمیشہ سے ایک عمیق شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کس قدر انحصار ہے۔ ادویہ تیار کرنے والوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ کفایت سے دوایات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور بہت سا متفرق مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

حدود و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

نکات و لطائف

(از ملا رموزی)

بنگال میں وزارت کا مسئلہ

دہلی یونیورسٹی کی افسوسناک غلطی

ابن سعود کا معاہدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ر رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

چین پر حرص و طمع کی یورش

حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ چین میں برطانوی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے ضروری ہو گیا ہے کہ ہندوستانی فوج کی چند پلٹنیں شاہی افواج کی مدد پر مشرق اقصیٰ بھیجی جائیں۔ اس اعلان سے ایک خالی الذہن آدمی سمجھیگا کہ واقعی چین میں اہل برطانیہ کی جان و مال پر کوئی شدید خطرہ ہوگا جس کے باعث حکومت برطانیہ صرف اپنی بحری و بری طاقتیں جمع نہیں کر رہی

ممالک غیر

چین میں اضطراب

برطانیہ کے خلاف مظاہرے

ہنکاؤ ۲۳ر جنوری۔ ییکتان کے مقام پر ۱۶ر جنوری کو برطانیہ کے خلاف زبردست مظاہرہ ہوا۔ اور ایشیاٹک پٹرولیم کمپنی کے ذخیرہ کو جس میں تیل کے دو ہزار کنستر موجود تھے۔ آگ لگا دی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آتش زنی کی وجہ سے عمارت جل کر خاک سیاہ ہو گئی۔ اس کے علاوہ گرد و نواح میں عیسائیت کے خلاف بہت جوش پھیل رہا ہے۔ بہت سے گرجوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اور ان میں سے تصاویر فرنیچر۔ بائبل کی بیشتر ٹریکٹ پھاڑ دیئے گئے ہیں۔

برطانوی حکام کی تیاریاں

[illegible]

برطانوی تاجروں نے کاروبار شروع کر دیا

[illegible]

چین کا اعلان آزادی

[illegible]

کی جا سکتی۔ اس لئے قومی حکومت کی یہ خواہش ہے کہ اگر اس قضیہ کا تصفیہ بغیر جنگ کے ہو جائے تو بہتر ہے۔

ہندوستان

مسلمانان لاہور کے عظیم الشان جلسہ کی تجاویز

اسلام اور مسلمانوں کی توہین پر اظہار نفرت

مندرجہ ذیل تجاویز مسلمانان لاہور نے ۲۲ر جنوری ۱۹۲۷ء کو ایک عظیم الشان اجتماع میں زیر صدارت ڈاکٹر سر محمد اقبال پی۔ ایچ۔ ڈی۔ بیرسٹر ایٹ لا ممبر کونسل پنجاب باتفاق رائے منظور کی ہیں:

(۱) مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ اُن دل آزار اور جگر خراش تحریروں اور تقریروں پر جن میں سوامی شردھانند کے واقعہ قتل کے بعد ہندوؤں کے ایک خاص طبقہ خصوصاً آریہ سماج نے اسلام اور مسلمانوں کی ناقابل برداشت توہین کا سلسلہ جاری کر رکھا ہے۔ سخت نفرت اور حقارت کا اظہار کرتا ہے اور [illegible]

[illegible]

شدھی اور سنگٹھن کی ان تحریکوں کی ہمہ گیری کو مد نظر رکھتے ہوئے جن کی باگ بڑے بڑے سرکردہ ہندو رہنماؤں کے ہاتھ میں ہے۔ اور ہنود کے عام طبقہ میں جن کی بڑھتی ہوئی ہر دلعزیزی ہندوستان میں اسلام کے لئے ایک زبردست خطرہ بن گئی ہے وہ وقت آ گیا ہے کہ مسلمانان ہند اپنے سیزدہ صد سالہ فرض تبلیغ کو جسے انہوں نے کبھی پورے طور سے انجام نہیں دیا پہچانیں۔ اور اپنی تمام قوتوں کو باقاعدہ اور منظم طور پر طول و عرض ملک میں اعلائے کلمۃ الحق اور اشاعت دین مبین کے لئے ایک مرکز پر لے آئیں

محرک مولانا مولوی غلام مرشد صاحب۔

موید۔ شیخ محمد امین صاحب (سابق ساگر چند بیرسٹر ایٹ لا) ملک برکت علی صاحب ایم۔ اے وکیل۔ رستم ہند گاماں پہلوان قاضی حبیب اللہ سکرٹری حزب الاحناف۔

مجلس وضع قوانین ہند کی مجبوری

چین میں ہندوستانی فوجیں بھیجنے پر مباحثہ کی تجویز

وائسرائے نے اجازت نہ دی

نئی دہلی کونسل ہاؤس۔ ۲۵ر جنوری۔ کاروبار کے لئے اسمبلی کا جو پہلا جلسہ منعقد ہوا تھا وہ نہایت دلچسپ تھا۔ مسٹر سرینواس آئینگر نے التوائے اجلاس کی تحریک اس غرض سے پیش کی کہ حکومت کی اس کارروائی پر بحث و تمحیص کی جائے۔ کہ وہ [illegible]

[illegible]

چین کو ہندوستانی فوجوں کی روانگی

[illegible]

ایوننگ نیوز کا بیان

[illegible]

جہانسی سے روانہ ہوگی۔ اور جہاز سرو ہنیا پر سوار ہوں گی۔ جہانسی ہی سے میدان جنگ کے ڈاکخانہ۔ فوجی پاور ہجنانہ وغیرہ کے لئے تمام سامان اور آدمی آج بمبئی بھیجے جائیں گے۔ اور وہاں بمبئی کے پہلی ڈیپو میں شریک ہو جائیں گے۔

چین کو ہندوستانی فوجیں بھیجنے پر احتجاج کیا جائے

مسٹر سکلتوالا کا تار مولانا محمد علی صاحب کے نام

بمبئی ۲۵ر جنوری۔ مسٹر سکلتوالا نے مولانا محمد علی کو تار دیا ہے کہ:

آپ کے دعوت نامہ کا شکریہ! اہلیہ میرے ہمراہ نہیں ہیں میں نہایت مسرت سے آپ کے پاس قیام کروں گا۔ ہمیں اس وقت ایک قومی اعلان شائع کرنا چاہیئے۔ اس میں حکومت پر زور ڈالا جائے کہ وہ چین میں فوجی کارروائیوں کے لئے۔ ہندوستانی مردوں اور ہندوستانی رسل و رسائل سے کام نہ لے۔ بہرو سے بھی مشورہ کیجئے۔ سکلتوالا

بنگال میں ہندو وزیر کی جگہ ہنوز خالی ہے

سر عبدالرحیم کو مزید مہلت دی گئی ہے

[illegible]

قبول اسلام

[illegible]

دار الحکومت

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

عدالت سشن کی کارروائی

عبدالرشید کا مکمل بیان

[illegible]

ظفر اللہ پیروی کے لئے آسکتے ہیں۔

۲۴ر جنوری کو سب سے پہلے مسٹر سلیم نے اس پر زور دیا کہ سشن سپرد کرنے کی کارروائی غلط تھی۔ وکیل سرکار نے اس کا جواب دیا۔ عدالت نے اس اعتراض کے سلسلہ میں مسٹر ذکا الرحمٰن وکیل (جنہوں نے عدالت ابتدائی میں ملزم کی پیروی کی تھی) اور مسٹر عزیز الدین کورٹ انسپکٹر کی شہادتیں لیں اور آخر میں کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ مقدمہ پیش ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد حسب ذیل چار اسیسروں کا انتخاب عمل میں آیا۔

(۱) مسٹر نذیر حسین۔ (۲) مسٹر ایس پی۔ سنگھ (۳) مسٹر سنکلیر (۴) خواجہ عبدالمجید صاحب۔

وکیل سرکار کی ابتدائی تقریر کے بعد دھرم سنگھ، دھرم پال، چدانند کی شہادتیں قلمبند کی گئیں۔ اور آخر میں مسٹر سلیم نے پھر عدالت سے درخواست کی کہ ملزم کے پاگل ہونے کا معائنہ کرایا جائے۔ تھوڑی گفتگو کے بعد عدالت نے فیصلہ کیا کہ باضابطہ درخواست پیش کی جائے۔

۲۵ر جنوری کو باضابطہ درخواست پیش کی گئی۔ اور کارروائی شروع ہو گئی۔ بلرام مسٹر نکلسن۔ انند۔ رام لال۔ گینڈا لال محمد مشتاق کانسٹیبل۔ کرنل فرنکلن۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادتیں ہوئیں۔

۲۶ر جنوری کو بعض حکام پولیس کے بیانات ہوئے۔ آخری شہادت کے بعد عبدالرشید کی گفتگو اور بیان کے متعلق جو غیر معمولی واقعہ پیش آیا اسے ہم درج ذیل کرتے ہیں۔

عبدالرشید کا بیان

[illegible]

عدالت میں مجسٹریٹ صاحب کے سامنے اور پولیس عدالت کے سامنے جواب نہیں دیا۔ اب تم جواب دینے کے لئے تیار ہو۔

جواب۔ ہاں

[illegible]

مفتی محبوب علی صاحب کے قتل کا مقدمہ

[illegible]

بسلسلہ صفحۂ اول

مسلمانوں کی رواداری ہندوؤں کی بیوفائی

اگر دونوں قوموں کے لیڈر باہمی رواداری کا معاملہ نہ کریں تو اس لق ودق بر اعظم میں کیونکر زندگی ہو سکتی ہے۔ اگر میری یاد غلطی نہیں کرتی تو میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ دہلی میں ایک جلسہ جو کٹارپور کے موذیوں کی حمایت میں ہوا تھا اس کے صدر ہمارے دوست مولانا عارف ہسوی تھے۔ مولانا عارف اور علی برادران کو جانے دو یہ لوگ تو قوم پرست کہلاتے ہیں۔ مسلمان سرکار پرست بھی ہندوؤں کے قوم پرستوں سے بہت زیادہ روادار ہیں۔

شاہ آباد۔ اور کٹارپور جیسے خونی واقعات کے باوجود بھی مسلمانوں نے کس دریا دلی کے ساتھ لکھنؤ پیکٹ پر دستخط کئے ہیں اور ہندوستان کی آزادی کے لیے کس قدر جلد تمام مظالم کو فراموش کر دیا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ ہمارے سرکار پرست بھی اس مرتبہ کے رحم دل۔ آزاد خیال۔ وطن پرست واقع ہوئے ہیں کہ دوسروں کے قوم پرست بھی نہیں ہیں۔

لیکن ان بیوفا دوستوں کی سنئے۔ مقدمہ کی پیروی میں مسلمانوں کا ہاتھ بٹانا یا مجرم کو معاف کرنا تو کیسا ایک بیگناہ کو تو اسی دن مار چکے ہیں لیکن صبر نہ آیا۔ پھر سازش کا شور مچانا شروع کیا۔ اور بہت سے بیگناہوں کے پھنسانے کی ترکیبیں کی گئیں۔ لیکن اس پر بھی ٹھنڈک نہ پڑی مسلمان پولیس افسروں کو تفتیش سے علیحدہ کرنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی چین نہ آیا۔ اب قرآنی تعلیم اور مذہب اسلام کے پیچھے ہاتھ دھو کے پڑ گئے ہیں۔ اس لایعنی غلط اور فضول پروپیگنڈا نے گاندھی جی جیسے مستقل اور وطن پرست کو بھی متزلزل کر دیا۔

اسلام نہ خالص روحانیت ہے نہ خالص مادیت

میں نے بارہا اس امر کو علی الاعلان ظاہر کیا ہے کہ اسلام فقط روحانیت یا خالص مادیت کا نام نہیں ہے۔ بلکہ ایک قانونی معاشرتی اور تمدنی مذہب ہے اس میں اگر نماز روزہ زکوٰۃ ذکر الٰہی اور توحید کا ذکر ہے تو اس میں باہمی اختلاط۔ بیع و شرا۔ قرض و ہبہ۔ حقوق الدین حقوق جار۔ راعی اور رعایا کے تعلقات غرض یہ سب چیزیں بھی ہیں نہ اس میں سنیاس اور رہبانیت ہے نہ یورپ کی طرح خالص مادیت ہے اس ہی لیے حضرت حق جل و علا شانہٗ کا ارشاد ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام۔ اور ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخاسرین۔

خدا تعالیٰ نے یہ اسی لیے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اس صاف۔ اور ستھرے مذہب کو جو انسان کے دین و دنیا دونوں کا ضامن ہے نہ قبول کرے تو وہ خدا کی درگاہ میں ہرگز شرف قبولیت نہیں حاصل کر سکتا۔ انسان طبعی طور پر ایسا مذہب تلاش کرتا ہے جو دین و دنیا تک کو اپنے خدا سے ملا دے۔ پھر اگر اسلام نبوت کو جو انتہائی روحانیت ہے اور سلطنت جو انتہائی مادیت ہے۔ دونوں کو ایک جگہ جمع کر سکتا ہے تو یہی مذہب قانون فطرت کے موافق ہے اور یہی مذہب اس قابل ہے کہ دنیا اسے قبول کرے۔

اسلام میں امن اور جنگ دونوں کی تعلیم موجود ہے

اور جب یہ بات ثابت ہو گئی کہ اسلام ہماری ہر قسم کی ضرورتوں کی کفالت کا ذمہ دار ہے تو اس میں منجملہ دیگر تفصیلات کے دوسری قوموں سے باہمی تعلقات۔ صلح اور جنگ۔ قتل اور اسباب قتل قانونی حکومت و محکومیت۔ طریقہ جنگ و صلح معاہد و محارب مدافعت اور پیشقدمی۔ تحفظ خود اختیاری اور استعمال اسلحہ غرض ہر قسم کی تعلیم ہونی چاہیے۔ یا تو یہ کہدو کہ اسلام صرف نماز روزے کا نام ہے۔ لیکن جب ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ انسانی زندگی کے لیے اور اخروی نجات کے لیے ایک مکمل قانون ہے تو لامحالہ ہمیں یہ ماننا پڑیگا کہ اس میں تلوار اور تلوار کے ساتھ قتل۔ اسلحہ کا استعمال۔ دشمن کی قوۃ کو کمزور اور پامال کرنے کے وسائل یہ تمام باتیں موجود ہیں۔ اگر ہم تحفظ خود اختیاری اور مدافعت ہی سہی لیکن یہ سب کچھ ہے ضرور۔ میں تو عرض کروں گا کہ اگر دوسری قوموں کے ساتھ مصالحانہ اور مدافعانہ برتاؤ کا طریقہ نہ بتاتا تو قانون ناقص تھا۔

گاندھی جی کا یہ فرمانا بالکل صحیح ہے کہ اسلام جس ماحول میں پیدا ہوا تھا اسے تلوار کی ضرورت پڑی تھی۔ لیکن ہم نہایت افسوس کے ساتھ گاندھی جی سے عرض کریں گے کہ ہم خوش قسمت جہاں گئے ہمیں ایسا ہی منحوس ماحول ملا جس سمت ہم نے رخ کیا ہمیں اسی قسم کے مصائب پیش آئے۔ تجارت کرنے نکلے تو ہمارے قافلے لوٹے گئے تبلیغ کے لیے بڑھے تو ہمارے مبلغوں کو قتل کر دیا گیا نو آبادیوں کے لیے ہم پر زمین کا ایک ایک گوشہ تنگ کر دیا گیا۔ ہمارے موذنوں کی زبان میں ببول کے کانٹے چبھوئے گئے۔

مسلمانوں کا قصور یہ ہے کہ مسلمان ہیں

آج بھی ہمارے ساتھ۔ ہمارے خدا کے ساتھ۔ خدا کے انبیاء کے ساتھ۔ ہمارے قرآن اور ہماری مساجد کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے اسے ہمارا دل ہی جانتا ہے۔ اگر مسلمانوں کا کوئی قصور ہے تو صرف اسقدر کہ وہ مسلمان ہیں۔ خدا کو وحدہ لاشریک اور اس کے برگزیدہ بندوں کو سچا جانتے ہیں۔ خیر یہ تو جملہ معترضہ تھا میں نے یہی عرض کیا تھا کہ اگر اسلام میں تحفظ خود اختیاری کا طریقہ نہ ہوتا تو یہ اس کا کمال نہیں بلکہ نقص تھا۔ میں تو دیکھ رہا ہوں کہ جن کے ہاں ایک گال کے تھپڑ کے بعد دوسرا گال پیش کے جانے کا حکم تھا وہ بھی آج تحفظ خود اختیاری کے سلسلے میں پستول بندوق مشین گن۔ ہوائی جہاز غرض سب کچھ استعمال کر رہے ہیں

آہنسا کے معتقدین بھی جہاد کر رہے ہیں

جن کے دھرم میں چیونٹی کا مارنا تو کیسا۔ سانپ جیسے موذی کو دودھ پلانا اور باولے کتوں کی پرورش کا حکم تھا وہ بھی آج اپنی قوم کو جہاد کا حکم دیتے پھرتے ہیں۔ اسی تحفظ خود اختیاری کا نام لیکر خفیہ اور علانیہ سامان جنگ اور آتشیں اسلحہ سے مسلح ہو چکے ہیں باوجود ان سفاکانہ تیاریوں کے پھر کہا جاتا ہے کہ اسلام کی تاریخ خون آلود ہے۔ اس کے ہر ورق پر خون کی چھینٹے ہیں۔ خلیفہ ثالث کے عہد سے آج تک مسلمانوں کی تاریخ خونم خون ہے۔

میں کہتا ہوں اور علی الاعلان کہتا ہوں کہ بیشک ہے۔ اور جس قوم میں تحفظ کی طاقت نہیں وہ قوم دنیا میں رہنے کے قابل نہیں ہے۔ یورپ جو امن کا مدعی اور تہذیب کا شہزادہ مشہور تھا اس کی نقاب چاک ہو چکی ہے۔ ہم نے جنگ عمومی کے وقت دیکھ لیا امن کے مدعی آپس میں اس طرح دست و گریبان ہوئے کہ یورپ کی زمین میں خون کی کیچڑ ہو گئی۔ لاکھوں بیگناہ قتل ہوئے ہزاروں جہاز پانی میں غرق ہو گئے۔ ہزاروں عورتیں بیوہ اور لاکھوں بچے یتیم ہو گئے۔ اور یہ ہولی صرف اس لیے کھیلی گئی کہ انسانی بادشاہت و ملوکیت کو شاندار فتح حاصل ہو جائے۔

ہر قوم کی تاریخ خون آلودہ ہے

اب مجھے بتاؤ کہ کس کی تاریخ خون آلودہ نہیں ہے۔ کیا عیسائیوں کی تاریخ میں جنگ صلیبی کے لہو کا داغ نہیں ہیں کہاں رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کی تاریخ خونم خون نہیں ہے خود ہندوؤں کی تاریخ دیکھئے۔ تو آپ کو کوئی صفحہ بھی لہو کی چھینٹوں سے خالی نہ ملیگا۔

کیا اس ہندوستان میں بھائی سے بھائی نہیں لڑا۔ کیا ایک خاندان نے دوسرے خاندان پر فوج کشی نہیں کی۔ کیا کرشن جی نے میدان جنگ میں کھڑے ہو کر جہاد کا وعظ نہیں کہا۔ اور اپنے مہابھارت کی رتھ کے خود کوچوان نہیں بنے۔ کیا رام اس راون کی لڑائی غلط ہے۔ کیا آج بھی ایک گائے کے لیے بیگناہ انسانوں بلکہ معصوم بچوں کو قتل نہیں کیا جاتا۔

پھر وہ کس منہ سے کہتی ہے کہ اسلام خونی مذہب ہے۔ بدنصیبو! تم تو شاندار فتح کے لیے اگر خونریزی کرو تو کچھ مضائقہ نہیں۔ ایک جانور کے لیے اور پتھر کی مورتیوں کے لیے پر امن باشندوں کا امن خطرے میں ڈالدو تو جائز۔ لیکن ایک مسلمان کو جب طعنہ دینے اٹھو تو تلوار ہی کا طعنہ دو۔ اسلام کی خونریزی پر منہ آنے سے پہلے اپنے سرخ داغوں اور خونی دھبوں کو دھو لو اس کے بعد اسلام کا منہ چڑانا۔ جو لوگ اپنی شخصی ہوا و ہوس کی خاطر اپنے خانی تعصبات کی بنا پر اپنی شیطانی اغراض کے لیے خون کی ہولی کھیلتے ہوں انہیں ان مسلمانوں پر اعتراض کرنے کا کیا حق ہے جو اسلام اور اسکے دین اور حق کے سوا کسی اور مقصد کے لیے خون بہانا ناجائز سمجھتے ہیں۔

اسلام کے بدنام کرنے کی ناپاک کوشش

پھر بھی اس تقریر سے ہر شخص نے سمجھ لیا ہوگا کہ اسلام اور قرآنی تعلیم پر آجکل جن لغو اعتراضات کی بوچھاڑ کی جا رہی ہے ان کی اصلیت کچھ بھی نہیں ہے۔ ستیارتھ پرکاش نے جس دیدہ دلیری سے قرآن کی آیتوں کو مسخ کر کے پیش کیا ہے اس کا تو صاف مطلب یہ ہے کہ وہ قرآنی تعلیم سے لوگوں کو نفرت دلانا چاہتا ہے۔

آریوں نے شردھانند کے قتل کو بہانہ بنالیا ہے۔ اور مقصد صرف یہ ہے کہ اسلام کو بدنام کیا جائے۔ اور اس طرح اپنی قوم کے نوجوانوں کو اسلام کے قبول کرنے سے روکا جائے۔

پرکاش نے تو یہاں تک لکھدیا ہے کہ مسلمان آریوں سے ملکر قرآنی تعلیم کو نیست و نابود کر دیں۔ کیا مزیدار اور عجیب و غریب مطالبہ ہے۔ میں عرض کروں گا اسلام صرف ہندوستان میں ہی نہیں ہے یہاں تو صرف سات کروڑ مسلمان ہیں۔ اگر مسلمانوں نے آریوں کا یہ لغو مطالبہ پورا بھی کر دیا تو بھی دنیا میں خونریزی بند نہیں ہو سکتی

اگر تمہیں یہی کرنا ہو تو آؤ ہم تم سب ملکر دفعۃً اس تعلیم کو مٹا دیں جو سوائے ہندوستان کے کسی دوسری جگہ آج تک قابل توجہ ہی نہیں سمجھی گئی۔ معاملہ ہندوستان کا ہے اگر اس ملک میں امن کے خواہشمند ہو تو ہم سے ملکر ویدک دھرم کو مٹا دو۔ تاکہ اس برائی سے کفر و شرک کے جراثیم ہی منقطع ہو جائیں۔ اور آئندہ کے لیے فتنہ و فساد کا دروازہ ہی مسدود ہو جائے۔ اگر خدانخواستہ اس ذلیل تعلیم کے مٹنے کے بعد بھی خونریزی بند نہ ہوئی تو پھر قرآنی تعلیم پر ہاتھ صاف کرنیکا مطالبہ کرنا۔

خونریزی کس طرح مٹ سکتی ہے

اگر عقل کا تھوڑا سا حصہ بھی اس قوم میں باقی ہے تو میں پوچھتا ہوں کہ شے کے مٹانے کے لیے اسکے اسباب کو مٹانا مقدم ہے اگر کسی شے کا اصلی سبب مٹایا جائے تو پھر وہ شے نہیں مٹ سکتی اگر عارضی طور پر مٹ بھی گئی تو دوبارہ پیدا ہو جانیکا قوی اندیشہ ہے بس تم خونریزی مٹانا چاہتے ہو تو اس تعلیم کو مٹاؤ جس میں خدا اور اس کے برگزیدہ بندوں کو گالیاں دینے کے سوا اور کچھ نہیں ہے جب یہ گالیاں بند ہو جائیں گی یا گالیوں کی تعلیم مٹ جائے گی تو خونریزی خود بخود بند ہو جائیگی۔ اگر اپنی جان پیاری ہے تو دوسرے پر حملہ ہی کیوں کرتے ہو میں تو اپنے دوستوں سے اور بھی نرم مطالبہ کرتا ہوں۔ اگر دید کو مٹاتے ہوئے دل دکھتا ہے تو جانے دو۔ ستیارتھ پرکاش ہی کو مٹا دو جو ایک انسان کی تصنیف ہے۔ اگر تمام ستیارتھ پرکاش ہی مٹانے کو جی نہیں چاہتا تو صرف اس کا چودھواں سمولاس ہی مٹا دو۔ اگر یہ بھی شاق ہو تو پھر فقط لیکھرام۔ اندرمن۔ آریہ مسافر کالی چرن وغیرہ کی تصانیف ہی مٹا دو۔ اور دیکھو کہ ہندوستان کا رنگ کیا ہوتا ہے۔ اگر اس گندے اور غلیظ لٹریچر کے فنا ہو جانے سے بھی ملک میں شانتی نہ ہو تو پھر ہم تم ملکر کسی دوسری چیز کے مٹانے پر غور کریں گے۔

مسلمان مشتعل نہوں

میں مسلمانوں سے عرض کرتا ہوں کہ وہ اس قسم کی بیہودگیوں سے مشتعل نہ ہوں ایک دفعہ مناظرہ میں ایک جاہل صاحب نے اسی قسم کے بیہودہ الفاظ کہتے ہوئے فرمایا تھا کہ ہم اوم کا جھنڈا کعبہ پر نصب کرینگے مسلمان یہ سنکر مشتعل ہو گئے لیکن مسلمان مناظر نے نہایت سنجیدگی سے کہا کہ جانے بھی دو اگر یہ تمنا ہے تو پوری کر لیجئے لیکن جب اوم کا جھنڈا لیکر چلیں تو کوہ اطہر اور بیت اللہ سے نکلتے ہوئے چلے جائیے گا۔ پنڈت جی کوہاٹ کے نام سے بہت گھبرائے۔ فرمانے لگے سمندر کے راستے سے کیوں نہ جائیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا سمندر ایسے لوگوں کو راس نہیں آتا آپ سے پہلے فرعون بھی اپنے گھوڑوں کی ٹاپ بجانے میں سننے کے ایسے ادا بیگانہ تھے لیکن ایسے غرق ہوئے کہ آج تک لاش کا بھی پتہ نہ چلا۔ فما خطبہم اغرقوا فادخلوا نارا فلم یجدوا لھم من دون اللہ انصارا۔

برادران ملت! آپ لوگوں کو نہایت صبر و سکون سے کام لینا چاہیے۔ آریوں کے سر پر آجکل جنون سوار ہے۔ ان بدبختوں کا ہمیشہ سے یہ طریقہ ہے کہ خدا کے برگزیدہ نبیوں کو گالیاں دیتے ہیں اور جب کوئی اللہ اور اسکے رسول سے محبت کرنیوالا ان سے بے قابو ہو جاتا ہے تو پھر اسلام کی تعلیم کو بدنام کرتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم مسلمانوں کو اس قسم کی کارروائیوں سے روکیں اور اگر کوئی کسی کو قتل کرے تو اظہار افسوس اور اپنی برات کا اظہار کر دیں لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر یہ سلسلہ بند نہوا اور طرزِ تحریر اسی طرح اسلام اور بانیٔ اسلام کو گالیاں دیتے رہے تو آئندہ کیلئے کون گارنٹی کر سکتا ہے۔ ایک شخص محبت کی جذبہ سے بے قابو ہو جاتا ہے تو وہ کسی کی لعنت و ملامت کی کب پرواہ کرتا ہے

نمک سلیمانی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت جلد ایک بوتل نمک سلیمانی منگوا کر استعمال کیجیے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ ... سنہری حروف میں ... علاوہ محصول ڈاک۔ فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ۔ جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی — جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ کو نجات — مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۲۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

۲۴ اگر بموجب اعلان مفید نہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل — اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو ایکصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں یہ ہی خضاب ہے جس کو آنریبل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ... چھ روپیہ بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر — بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تازہ تندرست کرتا ہے بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ... بارہ شیشی مع محصول ...

اکسیر داد — بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ پرانا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے۔ ... قیمت ... محصول ...

سرمہ اکسیر چشم — آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ... دھندلا خارش۔ سرخی۔ ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ... قیمت ایک تولہ ... بارہ تولہ ...

عروس زندگی — علمی۔ ادبی۔ اخلاقی۔ طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب مع صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ۔ فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

۲۵ کشمیری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان۔ اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید یے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان ... کلکتہ

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسک کے واسطے بہترین اکسیر ہیں ...

اکسیر جریان — طلائے نادر

ملنے کا پتہ: منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہار شنبہ ۲۸ رجب المرجب ۱۳۴۵ہجری مطابق ۲ فروری سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۸

نکاح نومسلمہ

(از قاضی محمد عدیل صاحب عباسی وکیل بستی)

(قاضی صاحب نے اس مضمون میں جس قابلیت کے ساتھ مسئلہ نکاح نومسلمہ پر بحث کی ہے وہ یقیناً قابل داد ہے۔ قانونی نقطہ نظر سے اس مسئلہ پر روشنی ڈالنے کی سخت ضرورت تھی اور اسے قاضی صاحب کے اس قابلانہ مضمون نے بڑی حد تک پورا کر دیا۔ ہم اسکو شکریہ کے ساتھ ہمدم اخبار (بستی) سے نقل کرتے ہیں۔

اس مضمون میں قاضی صاحب نے زیادہ تر الجمعیۃ کے اس مقالہ افتتاحیہ سے بحث کی ہے جو مسلمان عورتوں کا ارتداد اور اس کے روکنے کی تدابیر کے عنوان سے مسلسل شائع ہوا تھا۔ مگر شاید انہیں یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ وہ مقالہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تھا۔ یہ واقعہ کے لحاظ سے بھی غلط ہے اور آداب صحافت کے بھی خلاف ہے۔ الجمعیۃ کے اڈیٹوریل کالموں میں جو کچھ شائع ہوتا ہے اسے یا اس کی کسی رائے کو ناظم جمعیت العلماء یا صدر جمعیۃ العلماء کی طرف منسوب نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ اڈیٹر خود اپنی ہر تحریر اور اپنی ہر رائے کا ذمہ دار ہے۔ اڈیٹر)

میں نے کمال توجہ اور دلچسپی سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیت علماء ہند کے پیہم مضامین متعلق نکاح مزندہ پڑھے اور اپنے دیگر مشربیات دوستوں کو دکھلائے۔ جو سنجیدگی، متانت، معاملہ فہمی اور دقیقہ رسی الجمعیۃ کے ایک ایک فقرہ میں سرایت کرگئی ہے۔ اور جس کی بنا پر الجمعیۃ اسوقت ہندوستان کے بہترین اخباروں میں نہایت بلند درجہ رکھتا ہے۔ وہی تمام صفات ان مضامین کی بھی شان امتیازی ہیں۔ اور ہم اس کا اقرار کرتے ہیں کہ قانونی نقطہ نظر سے اس بحث کا مطالعہ ہم لوگوں کے لیے از حد دلچسپ ہوگیا ہے۔ چنانچہ جو کچھ اسوقت میں تحریر کر رہا ہوں یا آئندہ تحریر کروں گا۔ وہ ایک جماعت کی رائے، مشورہ اور مطالعہ کا نتیجہ ہوگا۔ صرف میری ہی کاوش دماغی نہ ہوگی۔ ان اصحاب میں میرے عزیز احباب جناب محمد سلیمان صاحب انصاری ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل گورکھپور۔ اور جناب محمد سلیمان صاحب اوجھی بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل بانسی خاص طور پر قابل تذکرہ ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ موجودہ ہنگامی مضمون کے بعد دوسری قسط اس کی شائع کی جائے گی اس میں قانونی نکات متعلقہ ارتداد کا ذکر ہوگا جن سے مذہب میں روا داری تا معاملت کا سدباب ہو سکے اور ضمیر کی آزادی پر کوئی پابندی باقی نہ رہے۔

اصل بحث

اصل بحث دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اول نکاح کے قوانین۔ دوم نومسلمہ عورتوں کا عقد چونکہ نومسلمہ عورتوں کے متعلق شدید قانونی غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ اس لیے اسکا تذکرہ سب سے پہلے ضروری ہوگا۔ مگر اس قدر فراموش نہ کرنا چاہیے کہ یہ دونوں معاملات شریعت محمدی اور ہندو لاء سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن میں کسی قسم کا تغیر و تبدل بہ اختیار مجالس قانون ساز نہیں ہے بلکہ جن کا فیصلہ صرف ان مستند مذہبی کتب پر ہے جو ہر دو فرقوں کے لیے قابل اسناد و عزت ہیں اور لایہ ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ کوئی ایسی بات نہ پیش کی جائے جو مسلمانوں کے حقوق کو پامال سے بچانے کے ساتھ ہندو لاء کے کسی جزو کو متروک قرار دیکر ہندوؤں کے حقوق کے کسی حصہ اور کسی جزو کو پس پشت ڈالدے۔

نومسلمہ کے حقوق

کسی شادی شدہ ہندو عورت کے مسلمان ہونے کے بعد اس کے حقوق کیا ہوتے ہیں اور کیا ہونا چاہیے۔ اس کا کوئی پتہ نہیں چلتا ہے۔ ہندو لاء کے مطابق وہ تبدیل مذہب کے بعد بھی اسی طرح اس ہندو کی بی بی باقی رہتی ہے اور اس کا نکاح محض اس وجہ سے ٹوٹ نہیں جاتا ہے کہ اس نے دوسرا مذہب قبول کرلیا ہے۔ یعنی اگر عورت مسلمان یا عیسائی وغیرہ ہونے کے بعد بدستور اپنے شوہر کے مکان پر رہنا چاہے اور اس سے تعلقات زن و شوئی قائم رکھنے کی خواستگار ہے تو ہندو لاء محض اس بنا پر کہ وہ ہندو سوسائٹی کو یک قلم جواب دے چکی ہے اسے ناجائز نہیں قرار دیتا۔ مگر ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی۔ اس مصالحت آمیز رویہ پر راضی نہ ہو اور تبدیلی مذہب سے بہ اتباع ضمیر بیزار ہے تو اس کا کیا انجام ہوگا۔ اور اس کا اثر کے تاہلی تعلقات پر کیا اثر پڑیگا۔ یہ امر طے شدہ نہیں ہے۔ البتہ اس قدر طے شدہ ہے کہ اگر شوہر ہندو دھرم ترک کرکے مسلمان ہونے کے بعد تعلقات زن و شوئی کے قائم رکھنے کا مقدمہ عدالت میں دائر کرے تو ہندو عورت یہ عذر پیش کرسکتی ہے کہ چونکہ میرے شوہر نے مذہب تبدیل کردیا ہے۔ اس لیے میں اس کے ساتھ رہنے پر راضی نہیں ہوں۔ تعجب ہے کہ جب ہندو شوہر کو تبدیل مذہب کے بعد یہ حق نہیں دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی ہندو بی بی کو اپنے ساتھ رہنے پر مجبور کرے تو پھر کس اصول کے بنا پر جائز ہو سکتا ہے کہ نومسلمہ بی بی کو ہندو شوہر بلا اپنے تصرف میں رکھے۔ مگر اسکے ساتھ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہندو لاء تمام کا تمام کسی ایک مجموعہ قانون کا نام نہیں ہے۔ جو فیصلے کہ ہائیکورٹ یا پریوی کونسل سے پاس ہوتے ہیں۔ تقریباً وہی ہندو لاء کی کل کائنات ہیں ورنہ قدامت و امتداد زمانہ و اختلافات باہمی کے باعث ایک اصول پر پہنچنا یہ امداد کتب مقدسہ بہت دشوار ہے۔ پس جب واقعات عدالتوں کے سامنے پیش ہوتے ہیں ان کی بنا پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اگر واقعات پیش نہ آئیں تو وہ ملک کے قدیم اصول کے خلاف انگریزی عدالتیں بھی کسی قسم کی رائے ظاہر کرنے کی مجاز نہیں ہیں یہ فیصلہ کہ اگر شوہر نے اپنا مذہب تبدیل کر دیا ہے تو عورت کو اس پر مجبور نہیں کیا جاسکتا ہے کہ وہ نومسلم شوہر کے ساتھ رہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے ۱۸۸۸ء میں کیا تھا جو جلد ۸ الہ آباد میں درج ہے۔ اس کے بعد اس قسم کا کوئی مقدمہ آج تک عدالتوں کے سامنے نہیں آیا۔ ہندو لاء کی نظیر ملتی ہے۔ اگر شستہ میں ایک ہندو عورت دلیری اور بہادری کے ساتھ ہائیکورٹ تک مقدمہ کو نہ لیجاتی تو عام خیال یہی قائم رہتا کہ انگریزی عدالتیں تعلقات زن و شوہ جیسی نازک باتوں میں ضمیر اور دل کی آزادی کا لحاظ نہیں کرتیں۔ اور اس قسم کا آزادانہ قانون ہرگز قائم نہ ہوتا۔ ہمارا خیال ہے کہ اسی طرح اگر کوئی معاملہ عدالت ماتحت سے پہونچکر اور اسے پریوی کونسل تک لیجایا جائے تو امید ہے کہ آخر کار یہ فیصلہ ہوگا کہ کسی نومسلمہ عورت کو اس کے ہندو شوہر کے ساتھ رہنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ جس خاص مقدمہ کا حوالہ الجمعیۃ نے زیر عنوان ایک نومسلمہ کی عزت کا سوال دیا ہے اسکے متعلق گزارش ہے کہ عورت کے مقدمہ دائر کرنیکی حالت میں وہ صورت حالات ہرگز نہیں پیدا ہوتی۔ اگر عورت کا مقدمہ فسخ نکاح جائز بھی کر دیا جائے۔ تو اسوقت تک وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے پر مجبور نہ کی جائے گی جب تک شوہر عدالت میں مقدمہ دائر کرکے اسکی ڈگری نہ حاصل کرلے۔ کیونکہ عدالت کے سامنے تنقیح زیر بحث فسخ نکاح ہے۔ نہ کہ تعلقات زن و شوئی پس ابھی سے تیاری کی جائے اور جسوقت شوہر مقدمہ دائر کرے اسوقت نہایت تندہی سے آخر تک مقدمہ کی پیروی کیجائے امید قوی ہے کہ ہرگز فیصلہ خلاف نہ ہوگا کیونکہ الہ آباد کی نظیر میں ایک قوی مثال اس امر کی موجود ہے کہ ضمیر کے خلاف کسی عورت کو مرد کے ساتھ رہنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ (باقی آئندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]

اخبار الجمعیۃ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ پیرایہ دلچسپ۔ روایات صحیح حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں جو باتیں جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول ۱۲؍

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر۔ لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ۸؍

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے محدثین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب تسلیم کیا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول [illegible] محصول علاوہ۔ حصہ دوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔ ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم رحمۃ للعالمین عطر فروش دروازہ ریلوے لاہور

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات لکھکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۂ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح ہرگز تصور نہ کرینگے اور میری ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کبھی لاغری دور ہوکر ہوا رگی اور یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جو بیٹے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہوچکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہوگئے ہیں۔ اسکے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس نسخہ کو صرف ان اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول [illegible] جواب طلب امور کیلیے ٹکٹ بھیجیے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخیر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴۰ تولہ مجلد منقش قیمت مع مصارف ۹-۸-۰ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلدیں قیمت ۶-۸-۰ مصارف بر مشتری طبع استنبول۔

حاشیۃ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۳۹ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصارف بر مشتری۔

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۲۳-۸-۰

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع بیری مصر ۱۵-۰-۰

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۶ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ۔

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۲۳-۸-۰

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۰۴ بمبئی نمبر ۹

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کردیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے اگر وہ میری بیر بوٹی بیرنا تیل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس لیجیے۔ اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ چھوٹا بکس پانچ روپیہ

مینیجر بیر بیرنا آفس نمبر ۲۶ پوسٹ گنسی سمری ضلع دربھنگہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کسقدر ادویہ پر ہے اور بیمار تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ کفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے زعفران مرجان [illegible] طلائی و نقرئی ورق مشک عنبر مروارید وغیرہ اور سپاری تھوک خوردہ بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھیے اور ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجیے نرخ ہو پارلر لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری تیز بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ زائل نہ ہو جائیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ بھیجکر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سہ گر)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ۔ بشیر اسٹور پشاور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ رجب المرجب ۱۳۷۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱)

دور جدید میں یورپ نے اپنی سیاسی اغراض کے لئے اسلام پر جو بہتان تراشے ہیں ان میں سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ اسلام ایک خونخوار مذہب ہے اور اپنے پیروؤں کو خونریزی کی تعلیم دیتا ہے۔ اس بہتان کی اگر کچھ حقیقت ہوتی تو قدرتی طور پر اسے اسوقت پیش ہونا چاہئے تھا۔ جبکہ پیروان اسلام کی شمشیر خارا شگاف نے کرہ زمین میں ایک تہلکہ برپا کر رکھا تھا اور فی الواقع دنیا کو یہ شبہ ہو سکتا تھا کہ شاید ان کے یہ فاتحانہ اقدامات کسی خونریز تعلیم کا نتیجہ ہوں۔ مگر عجیب بات ہے کہ اس بہتان کی پیدائش آفتاب عروج اسلام کے غروب ہونے کے بہت عرصہ بعد عمل میں آئی۔ اور اس کے خیالی پتلے میں اسوقت روح پھونکی گئی جبکہ اسلام کی تلوار تو زنگ کھا چکی تھی۔ مگر خود اس کے موجد یورپ کی تلوار بیگناہوں کے خون سے سرخ ہو رہی تھی اور اس نے دنیا کی کمزور قوموں کو اس طرح نگلنا شروع کر دیا تھا جیسے کوئی اژدہا چھوٹے چھوٹے جانوروں کو نگلتا ہے۔ اگر دنیا میں عقل ہوتی تو وہ سوال کرتی کہ جو لوگ خود امن و امان کے سب سے بڑے دشمن ہوں جنہوں نے خود خون بہا بہا کر زمین کے چہرہ کو رنگین کر دیا ہو۔ اور جو خود قوموں کے چین و آرام پر ڈاکے ڈال رہے ہوں۔ انہیں کیا حق ہے کہ اسلام پر وہ الزام عائد کریں جس کی فرد جرم خود ان پر لگنی چاہئے۔ کیا اس تمام ہوشیاری تحقیق و تفتیش اور عالمانہ بحث و اکتشافات سے ان کا یہ منشا تو نہیں کہ دنیا کی اس نفرت و ناراضی کے سیلاب کا رخ اسلام کی طرف پھیر دیں جس کے خود ان کی اپنی خونریزیوں کے خلاف امنڈ آنے کا اندیشہ ہے؟ لیکن انسان کی یہ کچھ فطری کمزوری ہے کہ وہ جب میدان میں مغلوب ہوتا ہے تو مدرسہ میں بھی مغلوب ہو جاتا ہے۔ جس کی تلوار سے شکست کھاتا ہے اسکے قلم کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور اسی لئے ہر عہد میں دنیا پر انہی افکار و آراء کا غلبہ رہتا ہے۔ جو تلوار والے ہاتھوں کے قلم سے پیش کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس مسئلہ میں بھی دنیا کی آنکھوں پر پردہ ڈالنے میں یورپ کو پوری کامیابی ہوئی۔ اور غلامانہ ذہنیت رکھنے والی قوموں نے اسلامی جہاد کے متعلق اس کے پیش کردہ نظریہ کو بلا ادنیٰ تحقیق و تفحص۔ اور بلا ادنیٰ غور و خوض اس طرح قبول کر لیا کہ کسی آسمانی وحی کو بھی اس طرح قبول نہ کیا ہوگا۔ غیر تو غیر خود مسلمان بھی ان کے اعتراضات سے ایسے مرعوب ہوئے کہ خود بخود ملزموں کے کٹہرے میں جا کھڑے ہوئے۔ اور اسلام کی طرف سے مجرموں کی طرح صفائی پیش کرنی شروع کر دی۔

عرصہ سے ہمارا ارادہ تھا کہ اس مسئلہ پر شرح و بسط کے ساتھ بحث کر کے غلط فہمیوں کے ان تمام بادلوں کو چھانٹ دیں۔ جو اسلام کے غلط بین دشمنوں اور اسلام کے غلط فہم دوستوں کی بدولت حقیقت جہاد اسلامی پر چھا گئے ہیں۔ اور جہاد فی سبیل اللہ قتال مع الکفار اور اعلائے کلمۃ اللہ کے متعلق اسلام کی جو تعلیمات ہیں انکو صحیح بے کم و کاست دنیا کے سامنے پیش کر دیں اسکے لئے ہم کسی فرصت کے منتظر تھے کیونکہ یہ مسئلہ بڑی تفصیل و تشریح چاہتا ہے جس کیلئے وقت درکار ہے۔ مگر حال میں سوامی شردھانند کے واقعہ قتل نے ہمیں مجبور کر دیا ہے کہ فرصت اور فراغت وقت کا انتظار چھوڑ کر اس حقیقت کا اظہار کر دیں

انسانی جان کا احترام

کیا جائیگا وہ خون کے دعوے ہیں۔

ایک مرتبہ ایک شخص آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا ان تدعو للہ ندا و ہو خلقک یہ کہ تو کسی کو اللہ کا نظیر و مثیل قرار دے۔ حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا۔ اس نے پھر پوچھا کہ اس کے بعد کونسا گناہ بڑا ہے آپ نے جواب دیا۔ ان تقتل ولدک ان یطعم معک یعنی تو اپنے بچے کو قتل کرے۔ اس خیال سے کہ وہ تیرے کھانے میں شریک ہوگا۔ اس نے عرض کیا کہ اس کے بعد کونسا گناہ ہے آپ نے فرمایا ان تزانی حلیلۃ جارک یعنی تو اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرے۔

یہ وہ تعلیم ہے جس نے عرب جیسی خونخوار قوم میں احترام نفس اور امن پسندی کا ایسا مادہ پیدا کر دیا کہ رسول اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کے مطابق قادسیہ سے صنعا تک ایک عورت تنہا سفر کرتی تھی۔ اور کوئی اس کی جان و مال پر حملہ نہیں کرتا تھا (داقی)

غلامی کا جرم

نکات و لطائف

از ملا رموزی

دنیا جانتی ہے کہ ہم نے عرصہ سے انگریز بھائیوں سے بات چیت کرنا چھوڑ دیا ہے لیکن بعض اوقات تو ان کی حرکات پر رہا نہیں جاتا۔ مثلاً یادش بخیر وہ ملک چین جو کبھی ایشیائی صنعت و صناعی کا ایک حسین آراگہوارہ تھا اور جسے سعدی نے بھی "نگارخانہ" کا جمیل و پرشوکت لقب دیا تھا آج اپنی خانہ جنگی کے باعث ہی کیا کم پریشان ہے کہ الٹا سے انگریز بھائیوں کے وہی "جنگی جہاز" اس پر چڑھے چلے جا رہے ہیں جو ایشیا کے ہر مہذب ملک میں "امن و تہذیب" قائم کرنے جاتے ہیں اور پھر وہیں اپنا دائمی مستقر بھی بنا لیتے ہیں۔

دنیا تو اس فکر میں ہے کہ اب جو برطانوی بحری بیڑہ چین جا رہا ہے تو بقول شاعر

آیا ہوں تیرے در پہ تو کچھ کرکے ہٹوں گا

حوادث و احکام

استفتا

کتاب النظام چودھواں باب

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام مندرجہ ذیل امور کی بابت۔

۱۔ خاوند کے منع کرنے کے باوجود اس کی زوجہ خاوند کا روپیہ اپنی والدہ۔ بھائی وغیرہ کو دیدیتی ہے اور کہتی ہے کہ سب عورتیں ایسا ہی کرتی ہیں۔ کیا خاوند کی ناراضی پر بھی عورت کو یہ حق ہے۔ یا گنہگار ہے۔

۲۔ زوجہ مذکورہ بالا امر میں حجت و تکرار کرتی ہے۔ اور خاوند کو دق کرتی ہے جس سے وہ ناراض رہتا ہے۔ الفاظ نالائقانہ بھی بولتی ہے۔ یہ اسکو زیبا ہے یا نہیں۔

۳۔ وہ کہتی ہے کہ میکہ ماں کا حق ہے۔ ان کے پیر تلے جنت ہے۔ یہ اعتقاد اسکا کیسا ہے۔

۴۔ انہیں حالات میں وہ تکرار کر کے ایک روز خاوند کے

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

عدالت سشن میں گواہان استغاثہ کے مکمل بیانات

دہم اشاعت گذشتہ میں عدالت سشن کی کارروائی کا ایک مختصر خلاصہ درج کر چکے ہیں۔ اور عبدالرشید نے جو بیان دیا ہے وہ بھی مکمل شائع کیا جا چکا ہے۔ اس اشاعت سے ہم گواہان استغاثہ کے مکمل بیانات کا سلسلہ شروع کرتے ہیں۔ (الجمعیۃ)

دھرم سنگھ کی شہادت

دھرم سنگھ سب سے پہلا گواہ تھا جس نے قتل کے واقعہ کی تفصیلات بیان کیں۔

مسٹر سلیم کی جرح پر گواہ نے کہا کہ اس نے (گواہ نے) ملزم سے کہا تھا کہ سوامی جی سے وہ گفتگو نہ کرے۔ ملزم نہ تو سوامی جی کے کمرے میں بیٹھا اور نہ سوامی جی نے اس سے بیٹھنے کو کہا۔

اندر پہونچے۔ اس کے بعد پولیس آگئی اور آتے ہی سردار جیت سنگھ سب انسپکٹر نے ملزم کی طرف اپنا پستول کر کے اس کے ہاتھ سے پستول چھین لیا۔ گواہ نے اپنے بیان کے دوران میں پستول اور کارتوسوں کی شناخت کی جس پر مسٹر سلیم نے کہا کہ اگر استغاثہ کا یہ خیال ہے کہ گواہ کارتوسوں اور پستول کی شناخت میں ماہر ہے تو اس میں کچھ دوسرے کارتوس اور ملا دیے جائیں اور تب وہ شناخت کرے۔ آپ کو یہ یاد رہے کہ ہمارے نامہ نگار کا بیان ہے یہ بھی اعتراض تھا کہ اگر اپنی یاد تازہ کرنے کے لیے گواہ ان فردوں کو دیکھنا چاہے تو مضائقہ نہیں۔ مگر صرف اس وجہ سے کہ پولیس نے گواہ کے دستخط ان فردوں پر لیے تھے ان فردوں کو بطور شہادت کے پیش نہیں کر سکتا۔

آخر میں گواہ نے یہ بھی بتایا کہ جب اسے ملزم کے ساتھ کشمکش سے نجات ملی تو اس نے دیکھا کہ دھرم سنگھ کی ٹانگ سے خون بہ رہا ہے۔

مسٹر سلیم کی جرح

جرح

Volunteered statement

مہر چند

چدانند کی شہادت

دھرم پال کی شہادت

(باقی آئندہ)

خبر رقیات

حمالک غیر

چین پر جنگ کے بادل

شنگھائی میں بے چینی

شنگھائی ۲۰ جنوری۔ گو اب تک اسکی اطلاع نہیں ملی ہے کہ کنٹن کی فوجیں شنگھائی کی طرف بڑھتی آ رہی ہیں۔ مگر تاہم اہالیان شنگھائی بیحد بے چینی کی حالت میں ہیں۔ غیر ملکی خواتین سب سے زیادہ گھبرا رہی ہیں۔ اور روانہ ہونے کے لیے بالکل تیار ...

چین کو چین بھیجنے کی آسٹریلیا میں مخالفت

مزدوروں کا عزم عدم تعاون

جاپان کو چین کے ساتھ ہمدردی ہے

غیر ملکی سفرا کے نام سرکاری پیغام

فرانسیسی فوج چین نہیں جائیگی

ہو رہا ہے کہ برطانیہ نے کافی سے زیادہ فوج روانہ کر دی مگر اس پر بھی یہ امر یقینی ہے کہ شنگھائی پر حملہ ہوا تو کوئی قوت انقلاب پسندوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

برطانوی غلام دوسروں کو غلام بنانے کیلئے چین پہنچ گئے ہیں

لندن، ۲۲ جنوری (ریوٹر) شنگھائی ۔ آج تیغی کے وقت عام طور پر یہی چرچا ہو رہا تھا کہ شنگھائی میں ہندوستانی فوجیں صحیح و سالم پہنچ گئیں۔ ان کے پہنچ جانے پر لوگوں کو اطمینان حاصل ہوا۔ جس وقت یہ فوجیں شہر میں گشت لگاتی ہوئی گھوڑدوڑ کے میدان میں گئیں کسی چینی جماعت نے مخالفانہ مظاہرہ نہ کیا۔

چینی جنگ کے لیے بالشویکی تیاریاں

وارسا، ۲۷ جنوری۔ ماسکو کا ایک پیام مظہر ہے کہ روسی ...

برطانی پروپیگنڈا

ہندوستان

مسلمانوں کے مفاد کے خلاف ہندو سیاسین کی سازش

سر عبدالرحیم کا بیان

وائسرائے کا سبق گورنر مدراس نے دہرایا

مسٹر غزنوی کیخلاف مسلمان کلکتہ کا احتجاج

وزارت قبول کرنا خود داری کیخلاف ہے

مدیر جریدۂ امارت کے اپیل کا فیصلہ

سزائے قید منسوخ اور جرمانہ بحال

چین کو ہندوستانی فوجیں بھیجے کے خلاف دہلی کا پرزور احتجاج

چین سے ہمدردی اور حکومت ہند سے اختلاف

مسٹر سکلتوالا کی معرکۃ الآرا تقریر

مولانا حسرت موہانی کے متعلق ایک خبر کی تردید

الجمعیۃ نے اپنی اشاعت ماسبق میں مولانا حسرت موہانی کے خیالات میں مسئلہ حجاز کے متعلق تبدیلی کی ایک خبر "ہمدم" سے لیکر شائع کی تھی۔ ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یہ خبر صحیح نہیں ہے۔ مولانا ئے موصوف اپنے خیالات پر بدستور قائم ہیں اور پٹنہ کی کانفرنس میں آپ نے اپنا خطبہ صدارت پڑھکر سنایا تھا جو اخبارات کو بھیجدیا گیا ہے۔

اسلام کیخلاف "ملاپ" اور "پرتاپ" کی دریدہ دہنی

حکومت ابھی تک تنبیہ ہی کر رہی ہے

لاہور ۲۹ جنوری۔ حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے "پرتاپ" اور "ملاپ" کے ایڈیٹروں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر وہ ایسے مضامین لکھنے سے باز نہ آئے جن سے فرقہ وارانہ منافرت میں ترقی ہوتی ہے تو ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائیگا۔ ان ایڈیٹروں کو اس وجہ سے تنبیہ کی گئی ہے کہ انہوں نے حال ہی میں ایسے مضامین شائع کئے تھے جن سے فرقہ وارانہ جذبات مشتعل ہو سکتے تھے۔

حاجیوں کی روانگی شروع ہوگئی

کراچی ۲۹ جنوری۔ آج جہاز خسرو روانہ ہوگیا ۱۲۵۶ حاجی اس جہاز میں جدہ روانہ ہوئے ہیں۔ ان حاجیوں میں ۸۴۲ بمبئی کے ہیں۔ اور باقی کراچی کے ہیں۔ اس سال یہ پہلا جہاز ہے جو حاجیوں کو لیکر گیا ہے۔ کراچی میں اب بھی دو سو حاجی جہاز کے انتظار میں پڑے ہوئے ہیں۔ آئندہ ہفتہ میں بہت سے پنجابی حاجیوں کے آنے کی امید ہے۔ یہ حاجی ۲۷ فروری کو جہانگیر جہاز میں جدہ روانہ ہوں گے۔

دار الحکومت

نئی دہلی کی تعمیر پر مجرمانہ مصارف

مسٹر آئنگر کا اظہار رائے

نئی دہلی ۳۰ جنوری۔ مسٹر سرینواس آئنگر صدر انڈین نیشنل کانگریس نے ایک ملاقات کے دوران میں [illegible] نئی دہلی میں [illegible] دہلی کی [illegible] اس [illegible] دار الحکومت [illegible] ہے۔ [illegible]

طبی معائنہ کیلئے عبد الرشید کی لاہور کو روانگی

دہلی ۲۸ جنوری۔ عبد الرشید کو جس پر مسٹر [illegible] کی عدالت میں سوامی شردھانند کو قتل کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے، آج شام پولیس کی حراست میں لاہور کی طرف روانہ کر دیا گیا تاکہ [illegible] طبی معائنہ کرایا جائے۔

لاہور ۲۹ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ آج صبح [illegible] ٹرین [illegible] عبد الرشید لاہور پہنچ گیا [illegible] اسٹیشن پر اتار لیا گیا۔ [illegible]

دہلی ۲۹ جنوری۔ کل شام کو ۵ بجے کمپنی باغ میں باشندگان دہلی کا ایک جلسہ چین کو ہندوستانی فوجیں بھیجے کے خلاف احتجاج کرنے کے واسطے منعقد ہوا۔ مولانا محمد علی صاحب۔ پنڈت موتی لال نہرو اور بعض دیگر رہنمایان قوم [illegible] کو شائع کیا جا چکا تھا جس میں مسٹر سکلتوالا ممبر پارلیمنٹ کی تقریر کا اعلان بھی تھا۔ لیکن جلسہ شروع ہونے سے قبل [illegible] اور بعض دوسرے لیڈر جن کا نام بحیثیت داعیان کے [illegible] جلسہ میں غیر موجود تھے۔ جو لیڈر تشریف لائے تھے ان میں پنڈت موتی لال نہرو۔ مسٹر سرینواس آئنگر۔ مولانا محمد علی۔ مسٹر سکلتوالا۔ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مجمع بہت کافی تھا اور حاضرین کی تعداد کا اندازہ کم و بیش چھ ہزار لگایا جاتا ہے۔

مولانا محمد علی کی تحریک سے پنڈت موتی لال نہرو صدر جلسہ منتخب ہوئے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

پنڈت جی نے حاضرین کا شکریہ ادا کرکے اور جلسہ کے اغراض بتانے کے بعد مسٹر شاپورجی سکلتوالا ممبر پارلیمنٹ برطانیہ (لیبر پارٹی اشتراکی المشرب) کا تعارف کرایا۔ اور وہ ہندوستان اور اس کی آزادی کے لیے جو جدوجہد پارلیمنٹ میں کر رہے ہیں اس کا مختصر ذکر کیا۔ چین کے مسئلہ پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ کچھ ہندوستانی فوجیں چین بھیجی جارہی ہیں جو وقت وائسرائے صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں اس کا اظہار کیا ہے تو اسمبلی میں تحریک التوا پیش کرنے اور حکومت کی اس کارروائی پر ملامت کا ووٹ پاس کرنے کی تجویز کی گئی اور مسٹر سرینواس آئنگر نے صدر مجلس وضع قوانین ہند کو اس امر کا نوٹس دیدیا۔ صدر مجلس نے تھوڑی سی بحث کے بعد اس تجویز کو باقاعدہ قرار دیکر اس کے پیش کرنے کے لیے چار بجے کا وقت مقرر کر دیا۔ مگر چار بجے سے قبل ہی گورنر جنرل صاحب کا حکم نازل ہوگیا کہ پبلک کے نقصان کی وجہ سے وہ اس تجویز کی اجازت نہیں دیتے۔ خیر وہاں تو پبلک کا نقصان ہوتا یا نہ ہوتا۔ مگر یہاں پبلک کو بتا دینا چاہیے کہ اس کے خیالات کیا ہیں۔ پنڈت جی نے فرمایا کہ اگرچہ ہم Pro Indian (حامی ہند) بننے کے لیے Anti British (مخالف برطانیہ) بننے کی بھی پرواہ نہیں ہے۔ مگر میں اس جلسہ کا مقصد صاف طور پر بتانے کے لیے یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ اس جلسہ کی غرض خواہ مخواہ انگریزوں کی خصومت یا بداندیشی نہیں ہے کیونکہ خود انگلستان میں انگریز بھی اس کے مخالف ہیں۔ بلکہ ہندوستانی رائے کو ظاہر کرنا مقصود ہے۔ حکومت کہتی ہے کہ وہ ہندوستانیوں کی حفاظت کے لیے افواج بھیج رہی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ چند ہندوستانی سوداگروں کے بچانے کے لیے آپ ہزاروں سپاہیوں کو خون بہانے کے واسطے کیوں بھیجتے ہیں اس میں کیا ہرج ہے کہ مسافروں کے جہاز بھیجکر انہیں بخیر و عافیت ہندوستان ہی میں واپس بلا لیجیے۔

آخر میں پنڈت جی نے ہندو مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ متحد ہوکر اس کارروائی کے خلاف احتجاج کریں۔ کیونکہ خود غلام ہونے اور اس پر دوسروں کو غلام بنانے کے لیے جانے سے زیادہ شرم کی اور کوئی بات نہیں ہو سکتی۔

مسٹر سکلتوالا کی تقریر

مسٹر سکلتوالا نے تقریر شروع کرنے سے قبل حاضرین سے یہ درخواست کی کہ چونکہ وہ پارسی ہونے اور عرصہ سے ولایت میں رہنے کے باعث اردو زبان سے اچھی طرح واقف نہیں ہیں اس لیے صاف تقریر نہیں کر سکتے۔ اور اگر ان کے بیان میں زبان کی غلطیاں ہوں تو سامعین معاف فرمائیں اور ہنسی نہ کریں۔ مگر باوجود اردو سے ناواقف ہونے کے انہوں نے اپنے عجیب و غریب خود ساختہ الفاظ اور غیر منتظم جملوں میں جو تقریر فرمائی وہ بے انتہا دلچسپ تھی اور ان کے مفہوم کو مکمل طور پر ادا کر رہی تھی۔ سامعین نہایت شوق اور دلچسپی کے ساتھ سن رہے تھے اور اچھل رہے تھے۔ ہم تقریر کا مفہوم اپنے الفاظ میں ادا کرتے ہیں۔

بھائیو جو کچھ پنڈت جی نے فرمایا بالکل درست فرمایا میں چین کے مسئلہ پر کافی غور کر چکا ہوں۔ چین ایک بہت بڑا ملک ہے۔ اور اس کی آبادی بہت زیادہ ہے۔ جس طرح ہمارے ہندوستان میں مہاتما گاندھی۔ روس میں لینن۔ آئرلینڈ میں ڈی ویلرا۔ ترکی میں مصطفےٰ کمال پیدا ہوئے ہیں۔ اسی طرح چودہ برس ہوئے کہ چین میں سن یاٹ سن ایک بہت بڑے رہنمائے قوم پیدا ہوئے اور انہوں نے اتحاد کی تعلیم دیکر چینیوں کو اس پر آمادہ کیا کہ وہ غیر ملکیوں سے کہدیں کہ ان کا مقصد صرف تجارت ہونا چاہیے چین کی حکومت صرف چینیوں کے واسطے مخصوص ہے۔ باہر والوں کو اس میں کسی قسم کی دخل اندازی کا حق نہیں ہے۔ دوسری طرف دس برس ہوئے کہ روس کی حکومت میں انقلاب ہوگیا۔ وہاں غریبوں اور مزدوروں کی حکومت قائم ہوگئی۔ اور اس نے چین کے ملک کا وہ تمام حصہ جو روس کے قبضہ میں تھا چینیوں کو دیدیا ۔۔۔ اور جرمنی بھی جو استعماری طریقوں پر تجارت کے بہانے میں قبضہ جمانا چاہتا تھا۔ ان کارروائیوں سے دست بردار ہوگیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ چینیوں کی آنکھیں کھل گئیں اس نے خیال کیا کہ جرمنی بھی حقوق حکومت سے دست بردار ہوگیا۔ روس نے مقبوضہ علاقے چھوڑ دیئے۔ مگر برطانیہ ابھی تک وہی طریقہ اختیار کئے ہوئے ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس کے خلاف مظاہرے شروع کئے۔ اور کہدیا کہ اگر انگریزوں کا مقصد تجارت کرنا ہی ہے تو پھر فوجیں لانے کے کیا معنی ہیں چین کے کروڑوں بدھ اور کروڑوں مسلمان ایک ہوگئے اور کہنے لگے کہ "صاحب لوگ اپنا ہونی سے دہلوائے" "صاحب لوگ پاپی ہیں" اور صاحب لوگ مزدوروں سے پوچھا انھوں نے "ہم چھنالوگ۔ تم صاحب لوگ۔ ہم سے تم سے کیا مطلب۔ تم یہاں کے لیے آیا۔ دکان لگاؤ۔ Soldier (سپاہی) مت لگاؤ۔ تمہارا روئی آئے۔ لوہا آئے۔ سامان آئے۔ تو پکا بندوق نہیں لانا چاہتا"۔ انگریزوں نے کہا کہ پچاس برس قبل ہم سے معاہدہ ہوچکا ہے۔ اس کی پابندی لازمی ہے۔ اس کا جواب چینیوں نے یہ دیا کہ "جب لکھت ہوا ہم سے تو نہیں پوچھا۔ جاؤ شہنشاہ سے پوچھو جس نے لکھت کیا۔ اسے روپیہ دیا۔ وہ دھوکہ میں آگیا۔ اور اس نے معاہدہ کر لیا۔ خود انگریز حزب العمال لڑائی کی مخالفت کر رہی ہے۔ کنیڈا۔ جنوبی افریقہ۔ آئرلینڈ۔ آسٹریلیا وکٹوریا نے فوجیں دینے سے صاف انکار کر دیا۔ وکٹوریا کے مزدوروں نے کہدیا کہ ہم نہ جہاز بھیجیں گے نہ کوئلہ جو بھکیں گے نہ کوئی اور مدد کریں گے۔ ہمیں جنگ کی ضرورت نہیں ہے جب چاروں طرف سے جواب مل گیا تو ہندوستان سے فوج بھیجدیا۔"

جاپان اور برطانیہ کے تعلقات پر بحث کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ پہلے جاپان۔ فرانس اور برطانیہ میں مشترکہ کارروائی کرنیکا معاہدہ ہوگیا تھا مگر اس کے بعد ہی انگریزوں نے سنگاپور کا

بحری مستقر بنانا شروع کر دیا۔ اس وقت انگلستان میں جو پارٹی برسر اقتدار ہے اس سے بہت سے انگریزوں کو بھی اتفاق نہیں ہے پہلے تو صلح کرتے ہیں اور پھر "سنگاپور میں تماشا لگا دیا"۔ جاپان نے کہا کہ "تو میرا بھائی ہیں تیرا بھائی پھر سنگاپور میں طوفان کیسا"۔ جاپان میں عقل ہے وہ سمجھتا ہے کہ آج تو چین کے خلاف لڑاویں گے۔ اور کل کو خود مجھ پر توپیں چڑھائیں گے۔ ہمیں پارلیمنٹ میں "سب بات کا پتہ چلتا رہتا ہے"۔ آخر امریکہ اور دوسرے ممالک کے تاجر بھی تو چین میں ہیں مگر جب امریکہ نے اور فرانس نے جنگ سے انکار کر دیا تو صرف انگریز رہ گئے وہاں کے سرمایہ داروں نے جنگ کی حمایت کی ہماری پارٹی پوری مخالف ہے۔ کیا تماشا ہے کہ ہم نے ایک دفعہ نہیں۔ دو دفعہ نہیں۔ چار دفعہ پارلیمنٹ میں ہندوستانی فوج کے متعلق سوال اٹھایا کہ اسے چین نہ بھیجا جائے۔ تو جواب ملا کہ ہمیں ہندوستانی فوج سے کوئی واسطہ نہیں۔ ہندوستانی جانیں۔ اور جب یہاں سوال اٹھایا گیا تو وائسرائے صاحب نے بول دیا "کہ ولایت کو اختیار ہے"۔ "سرکار کہتی ہے کہ تم کو آئینی حکومت دیدیا"۔ "مگر اب وہ آئینی حکومت کہاں گیا"۔ "تمہارا و میرا عزت والا لیاقت والا ہے۔ جب وہ اس طرح بول دیا تو پھر آئینی حکومت کہاں رہا"۔ چھوٹی چھوٹی حکومتوں میں بھی جہاں کے باشندے چند لاکھ ہیں ایسا اندھیر نہیں ہوتا! سو وقت ہندوستان کی "عزت و حرمت" کا سوال ہے۔ ہمیں صاف بتا دینا چاہیے کہ ہماری مرضی نہیں ہے اگر حکومت کا یہ کہنا مان لیا جائے کہ انگریزی رعایا کی حفاظت کے لیے فوج بھیجی جارہی ہے تو پھر جو تین ہزار چینی انگلستان میں ہیں ان کی حفاظت کے لیے چینی فوج کو آنے دیا جائے۔ سو برس ہوگئے کہ ہندوستانی تاجر برابر امن کے ساتھ چین میں تجارت کر رہے ہیں۔ اس عرصہ میں نہ ہندوستانیوں سے چینیوں کو نہ چینیوں کو ہندوستانیوں سے کوئی وجہ مخاصمت پیدا ہوئی تو پھر اس کا یقینی امکان موجود ہے کہ اگر ہندوستانی فوجوں نے وہاں جاکر چینی حقوق کو پامال کرنا چاہا تو پھر چین کے دل میں ہندوستان کی طرف سے دشمنی پیدا ہوگی۔ اس لیے ہمیں اپنی مجبوری کا اظہار ضرور کرنا چاہیے۔ کونسلوں میں جب نمائندوں نے سوال کیا تو صاف جواب مل گیا۔ میں کہتا ہوں کہ پھر تماشا کیوں لگایا! "اگر ہمیں اختیار نہیں تو کیا صاحب بہادر کو ہے"۔ "پھر کے انگریزی چھاپا (اخبار) میں لکھا کہ صرف Soldier (سپاہی) بھیجتے ہیں لڑائی نہیں۔ جب لڑائی نہیں تو سپاہی کیسا بھیجتا"۔ اگر صلح ہی مقصود ہے تو لشکر بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف پنڈت موتی لال نہرو اور مولانا محمد علی کو بھیجدو۔ ابھی پانچ منٹ میں دوستی ہو جائے گی۔

آخر میں مسٹر موصوف نے اپیل کی کہ ہمیں دن رات چینیوں کی فتح کی دعا مانگنی چاہیے۔ مسلمان مسجدوں میں اور ہندو مندروں میں لشکر کی واپسی تک دعا مانگیں کہ چینیوں کی فتح ہو۔

مسٹر سرینواس آئنگر کی تقریر

مسٹر سرینواس آئنگر صدر انڈین نیشنل کانگریس نے اصل تجویز پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ جبکہ ہم ایک طرف اپنی آزادی کے لیے ساعی ہیں۔ ہمیں دوسری طرف اس لیے استعمال کیا جارہا ہے کہ اپنا خون چین کو غلام بنانے اور اس پر برطانیہ کی حکومت قائم کرنے کے لیے بہائیں۔ ساری سلطنت برطانیہ میں صرف ہندوستانی ہی ایسا کمزور اور دبا ہوا ہے کہ اسے اسکے لیے بھی مجبور کیا جاتا ہے۔ سب نے فوجیں دینے سے انکار کر دیا یہاں اسمبلی میں سوال اٹھایا گیا تو اس کی بھی اجازت نہ ملی آپ اس واقعہ سے اپنی بےبسی کا اندازہ لگائیے۔ اب اس وقت تو حکومت کو ہندو مسلم مخالفت کا بہانہ بھی نہیں مل سکتا۔ کیونکہ اس مسئلہ پر ہمارا سارا پریس اور ہر فرقہ متفق الرائے ہے۔ مگر اس آواز کو بھی ٹھکرایا جارہا ہے۔ ہم چین میں سرمایہ داروں کی لوٹ کے حامی نہیں ہو سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں اسمبلی میں ایسا جواب ملا۔ اگر آپ کے نمائندے حکومت کے ہم خیال ہوتے تو ضرور ان کی رائے پوچھی جاتی۔ اب ضرورت ہے کہ مشترکہ پلیٹ فارم پیدا کیا جائے۔ نئے وائسرائے سے بعض لوگوں نے جو توقعات قائم کر رکھی تھیں ان میں سخت مایوسی ہوئی۔ اور سوائے لفاظی کے کچھ نہ ملا۔ اب آپ اپنے جھگڑوں اور اختلافات کو پس پشت ڈالکر ایک سال کے لیے دیجئے تفصیلا

تبدیل کرلیجئے اور متحد ہو جایئے اور کانگریس میں شریک ہو جیئے کیا ہندوستان کے سادے ختلا ملکر کوئی تدبیر حکومت کو مجبور کرنے کی نہیں نکال سکتے۔

آپ نے اتحاد کی اپیل پر تقریر کو ختم کیا۔

مولانا محمد علی کی تقریر

مولانا نے وقت کی تنگی کے باعث فرمایا کہ بہت کافی کہا جا چکا ہے اور مجھے صرف مختصر طور پر کچھ کہنا ہے۔ اس وقت جو کچھ چین میں ہو رہا ہے وہ وہی ہے جو سترھویں یا اٹھارویں صدی عیسوی میں ہندوستان میں ہوا تھا۔ یہ ہی چند بنئے بقال تجارت کے لیے آئے تھے۔ اور بھولے سے ہندوستان کی حکومت انہیں مل گئی۔ یہ کب لڑتے ہیں۔ ان کو تو مارے جانے کے لیے چند پادری اور چند ہندوستانی چاہئیں۔ جب کوئی پادری مارا گیا انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ چلو پادری مرا تو مرا حکومت تو ملی۔ جنوبی افریقہ میں بھی تو یہی ہوا تھا کہ ہندوستانیوں کی حفاظت کے بہانہ سے حکومت قائم کرلی۔ اور آج وہاں ہندوستانیوں ہی کو ذلیل کیا جاتا ہے۔ آسٹریلیا نے تو اپنی فوجیں بھیجنے سے انکار کر دیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ عدم تعاون پر بھی آمادہ ہوگیا۔ مگر کیا آپ اس کے لیے تیار ہیں کہ اگر فوجیں بھیجی گئیں تو آپ حکومت کی ہر قسم کی مدد سے انکار کردیں گے۔ میں تو خونریز نہوں مگر اس پر بھی میرا مذہب اس کی اجازت نہیں دیتا کہ چینیوں کا خون بہایا جائے۔ چینیوں اور دوسرے جو ہتیا کے ماننے والوں کو کیا ہوگیا ہے۔ ان کا فرض ہے کہ متفقہ طور پر اس کے خلاف پرزور احتجاج کریں۔ میں تو اس کے لیے بھی تیار ہوں کہ اگر اس اجتماع کا آدھا حصہ بھی اس کے لیے آمادہ ہو جائے تو ریل کے سامنے پٹری پر اپنا سر رکھدوں جو ہندوستانیوں کو لے کر جانے لگے۔ آپ کے جلسوں کے پیچھے بھی کچھ ہونا چاہیے ورنہ ان میں اثر نہ ہوگا۔ اثر جب ہوگا جب گورنمنٹ کو مجبور کیا جائیگا۔ مسلمانوں میں سور کا گوشت حرام ہے۔ لیکن اگر کسی کے سامنے سور کا گوشت یا مرنے پر مجبور ہونے کا سوال درپیش ہو تو وہ گنہگار ہوگا۔ اگر اپنی جان نہ بچائے۔ مگر کسی انسان کو بیگناہ قتل کرنا ایسا حرام ہے کہ اس پر موت کے خطرے سے بھی مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ چین میں تین کروڑ سے زائد مسلمان ہیں۔ کیا مسلمان ان کا خون بہانے کے لیے فوجیں بھیجنے پر آمادہ ہو سکتے ہیں۔

مولانا کی تائید کے بعد چینیوں کے ساتھ ہمدردی اور حکومت ہند کے خلاف اظہار ملامت کی تجویز باتفاق منظور کی گئی۔

خواجہ حسن نظامی صاحب کا خط

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ۔ دہلی

السلام علیکم۔ آپ نے عہد نامہ کی نسبت تحریر فرمایا ہے کہ وہ ۸ جنوری کو شائع کیا گیا۔ یہ درست نہیں ہے بلکہ عہدنامہ ۲۴ دسمبر ۱۹۲۶ء سے بہت پہلے چھپکر تقسیم ہو چکا تھا۔ اور جو پرچہ اخبار ہمدرد میں نقل ہوا ہے وہ بھی اسی تقسیم شدہ عہدنامہ کی ایک کاپی ہے۔ محبوب المطابع دہلی کو معلوم ہے کہ عہدنامہ ۲۴ دسمبر سے کتنے دن پہلے چھپا تھا۔ اسکے بعد پھر ایک کاغذ بھی انکے ہاں یا کسی اور مطبع میں نہیں چھپا، نہ چھپوایا گیا۔

۲۴ دسمبر سے پہلے کے تمام لٹریچر کی اشاعت میں مجھے اب بھی آزادی ہے۔ البتہ ۲۴ دسمبر کے بعد میں نے ایک حرف بھی مسٹر محمد علی کے خلاف نہیں لکھا سوائے چند سطور کے جو رفع الزام کے سلسلہ میں ہمدرد وغیرہ میں شائع ہوئے ہیں۔

بس اس سے زیادہ میں آپکے ارشاد گرامی کا جواب دینا نہیں چاہتا اور امید ہے کہ آپ اس خط کو چھاپ دینگے۔ حسن نظامی

(دہلی خواجہ صاحب کے شائع کردہ عہدنامہ قطع تعلق کے متعلق جو کچھ لکھا تھا وہ اس بنا پر تھا کہ ہمارے پاس ایک معتبر آدمی اس کو لایا تھا)

بواسیر کا شرطیہ اور حکمی علاج

ٹیلیگراف مرہم

یعنی بواسیر کا حکمی علاج یہ مرہم بجلی کی طرح اپنا اثر دکھاتا ہے۔ بواسیر خونی ہو یا بادی بلا کسی تکلیف کے بواسیر کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ سینکڑوں مریضوں کو آرام دینے والا ٹیلیگراف مرہم ہے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ قیمت معہ محصول ہے۔

حیرت انگیز تالا

اس کاریگر کے ہاتھ چوم لینے کے لائق ہیں کہ جس نے ایک تالا ایسا ایجاد کیا ہے جو بغیر تالی کھلتا ہے اور بغیر تالی کھلتا ہے۔ کاریگر نے ایسی کاریگری دکھائی ہے کہ آپ دیکھیں گے تو تعجب کریں گے۔ صرف حرف ملانے سے ایک نام بن جاتا ہے تو یہ فوراً کھل جاتا ہے اور حرف مٹانے سے بند ہو جاتا ہے اور مضبوط ایسا ہے کہ سینکڑوں برس کام دیتا ہے۔ قیمت ۶ محصول ۶

مشرقی اوائل کمپنی ڈیگ دروازہ متھرا

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں مگر ابھی تک کوئی ایسا عام فہم اور سیدھی سادی شرح نہیں دیکھی جس کی عام مطالعہ کرنیوالوں کیلئے سفارش کی جاسکے اردو داں پبلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا شکر گذار ہونا چاہیے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کر دیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اس کے بعد ترکیب نحوی لکھدی ہے جو طلبا کیلئے مفید ہے۔ پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کردی ہے اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے۔ اور آخر میں شعر کا مطلب جو بیان کیا گیا ہے، جگہ جگہ حسن نکات تصوف کی بھی تشریح کر دیگئی ہے۔ جو مولانا مثنوی میں بیان فرمائے ہیں۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ہے فی الحال حصہ اول تیار ہے جس کی قیمت بلا جلد [illegible] اور مجلد جس پر سنہری حروف میں کتاب کا نام درج ہے [illegible] علاوہ محصول ڈاک۔ فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

کشمیری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور دوشالے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان سندر پاٹی ۵۶ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری تیغ کی جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (۳ روپے)۔

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے۔ اگر وہ میری بیر بوٹی بیرنا تیل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس لیجئے۔ اعتبار نہ ہو تو شرط لکھا لیں دام ۲ بکس سات روپیہ چھوٹا بکس یا مجھ کو پیر پچ پہ

منیجر بیربیرنا آفس نمبر ۷۶ پوسٹ کنسی سمری ضلع دربھنگہ

بانگِ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں۔ قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۳۱ اپریل تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (لعہ) لی جاتی ہے۔ کاغذ کتاب ۳۲ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (للعہ) علاوہ محصول ڈاک
قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد عورت سب کے۔ بڈھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے۔

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے عرصے سے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا، سرعت، رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت: جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہٰذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجئے۔

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی مالکین شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ قطعہ بہت ہی خوبصورت سطروں شکل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھ کر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے۔ طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴۸ تولہ مجلد منقش قیمت مع محصول ۔۔ ۸ ۔۔ ۹ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں۔ جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں۔ قیمت مع محصول ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلدیں قیمت ۔۔ ۸ ۔۔ ۶ محصول برذمہ خریدار طبع استنبول۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۵ روپیہ سابق میں ۱۰ روپیہ قیمت تھی محصول برذمہ مشتری۔

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۔۔ ۸ ۔۔ ۲۳

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۔۔ ۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ۔

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابوالسعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۔۔ ۸ ۔۔ ۲۳

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۲۰۳ بمبئی ۹

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارہ کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس کے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ کو نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر حسین الحق مشتاق احمد نمبر ۳ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹

تاریخ کو پابندی وقت کیساتھ شائع ہوتا ہے۔

اگر بموجب اعلان

فائدہ نہ ہو تو اخلاقاً و قانوناً قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے۔

خضاب کامل | بال اکسیر | سرمہ اکسیر چشم

عروس زندگی | اکسیر دوا

ملنے کا پتہ: معدن طب حکیم راج نرائن دہلی

گھوڑ چڑھی

اکسیر جریان | طلائے نادر

منیجر دار المجربات متصل پل گس لکھنؤ

مسلمانو جاگو تبرک مہینے سر پر آ گئے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خانہ شدہ چرمی

قرآن مجید معرا مجلد

ابو محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۂ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ کرینگے اور میری حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کریں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے۔ عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ سیرابی جست۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست۔ مندرجہ مسائل کتاب ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم دفتر رحمۃ للعالمین عطرا فروش دروازہ سنت پٹیالہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ: بشیر اسٹور پشاور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی۔ کمزوری۔ سستی اور جریان کا بہترین علاج

طلائے مسیحا | جوہر جریان و احتلام

جوہر حیرت | اکسیر دمہ

صفاچٹ پوڈر | روغن محبت

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے اور ہمارا تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے نرخ بہ پارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

الجمعیۃ

کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جائیگا۔

درخواست بھیجئے پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

نمک سلیمانی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سنیا فنہ دہلی راندیر ضلع سورت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ ہجری - مطابق ۶ فروری ۱۹۲۶ء | نمبر ۹

نکاحِ نو مسلمہ

(از قاضی محمد عدیل صاحب عباسی وکیل بستی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فسخ نکاح

دوسرا مسئلہ فسخ نکاح کا ہے جو اس سے بالکل جداگانہ ہے اب سوال یہ ہے کہ آیا کسی طرح ایک ہندو مرد سے اس کی عورت کا نکاح فسخ کیا جا سکتا ہے؟ عام طور پر یہ خیال قائم ہو گیا ہے کہ فسخ نکاح کا کوئی قانون ہندو لا میں نہیں ہے۔ مگر یہ خیال کس درجہ غلط ہے۔ اسکا اندازہ ملا کے ہندو لا کے حسب ذیل فقروں کے ترجمہ سے ہوگا۔

(۱) عام طور پر ہندو لا طلاق کے قوانین سے ناآشنا محض ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ ہندو فقطہ نظر سے وواہ (نکاح) ایک ناقابل فسخ عہد و پیمان یا مذہبی دستاویز اکرتا ہے اس لئے شادی کا کوئی فریق دوسرے کو اس وقت تک طلاق نہیں دے سکتا جب تک طلاق مراسم مروجہ سے جائز قرار دیا گیا ہے۔

(۲) تبدیل مذہب یا خارج از ذات بذات خود وواہ کو باطل نہیں کر دیتا ہے۔ نہ کسی فریق کی جانب سے زناکاری اور نہ یہ واقعہ کہ عورت اپنے شوہر کو ترک کر کے طوائف ہو گئی ہے اور علانیہ فواحش کا ارتکاب کرتی ہے وواہ کو باطل کرتا ہے۔

(۳) لیکن جہاں تک تبدیل مذہب کا تعلق ہے ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۶۶ء میں درج ہوا ہے کہ اگر کوئی ہندو مذہب مسیحیت قبول کرے اور اس تبدیل مذہب کے نتیجہ کے طور پر شوہر یا عورت دوسرے کو ترک کرے۔ یا تبدیل مذہب کرنے والے پر اظہار نفرت کرے تو تبدیل مذہب کرنیوالے کے مقدمہ لانے پر عدالت وواہ کو فسخ قرار دیگی جس کے بعد فریقین پھر اسی طرح شادی کر سکتے ہیں کہ گویا دونوں سے زوج کا انتقال ہو چکا ہے۔ مگر تبدیل مذہب بذات خود وواہ کے عہد و پیمان کو ہرگز شکست نہیں کرتا۔

ان فقرات سے معلوم ہوگا کہ عدالتیں خاص خاص حالات میں طلاق کی اجازت دیتی ہیں۔ اور یہ محض بے بنیاد ہے کہ ہندو

دھرم میں طلاق کی مطلق اجازت نہیں ہے۔ مگر یہ ممکن ہے کہ ابھی کوئی ایسی صورت نہیں پیدا ہوئی ہے کہ جس سے تبدیل مذہب کرنیوالا یا کر نیوالی بلا اظہار نفرت فریق ثانی طلاق حاصل کر سکے۔

اگرچہ اسقدر معمولی بات ہے، دستور اصول دونوں امور کا کلی طور پر یکساں ہے کہ اگر باقاعدہ مقدمہ بازی کی جائے تو یہ یقینی ہے کہ آخر کار موافق نظیر قائم ہو جائیگی پس مولانا احمد سعید صاحب اور انکے بھائیوں سے گذارش ہے کہ وہ کسی قانون میں ترمیم پیش کرنے کے بجائے معاملہ کو عدالت میں لائیں۔ اور کسی بڑے لائق وکلا کی امداد سے پیروی کریں۔ یہی ذریعہ معاملات کا واحد حل ہو سکتا ہے۔ مجھکو صرف یہ بات پریشان کرتی ہے کہ اگر کوئی مرد یا عورت صدق دل سے مذہب تبدیل کرے تو انکو تعلقات زن و شوئی جیسے نازک معاملات میں آزادی ضمیر کیوں نہ دیجائے درحقیقت اس سے زیادہ کوئی شے صدمہ خیز نہیں ہو سکتی ہے کہ تبدیل مذہب کے بعد عورت کو مجبور کیا جائے کہ وہ اپنے آپ کو ایسے شوہر کے سپرد کرے جس کی قربت اس کے لئے معصیت قرار پا چکی ہے۔ ہمکو امید ہے کہ انگریزی عدالتیں اس ظلم کو کبھی گوارا نہ کریں گی۔

حقیقت دشواری

گو یہ دشواری کیونکہ ممکن ہوئی اس کا حل کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ آج تک صرف یہ ہوتا رہا ہے کہ ادھر ایک ہندو عورت مسلمان ہوئی۔ اور فوراً اسکا عقد ایک دوسرے مسلمان کے ساتھ کر دیا گیا۔ عدالت میں جا کر فسخ نکاح کا مقدمہ دائر کرنے کی کسی نے زحمت گوارا نہ کی۔ اور ہمیں شرم و ندامت کے ساتھ تسلیم کرنا چاہیئے کہ کبھی کبھی تو ایسا ہوا ہے کہ عورت نے محض ایک ناجائز تعلق کو قائم رکھنے کے لئے مسلمان ہونا قبول کر لیا ہے۔ ہمکو چاہیئے کہ اگر عدالتوں سے انصاف چاہتے ہیں تو محض پاک ضمیر کی آزادی کا سوال رکھیں اور کسی عورت کے صدق دل سے مسلمان ہونے کے بعد عدالت میں باقاعدہ فسخ نکاح کی چارہ جوئی کریں اور انفصال مقدمہ کے بعد اس کے عقد یا عدم عقد پر نظر ڈالیں۔ جب عدالتیں انصاف نکریں گی اور پریوی کونسل سے فیصلہ خلاف ہو جائے تو قانون میں ترمیم کرنے کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ مگر صرف دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند میں ترمیم کرنا کافی نہ ہوگا۔

خلع

مولانا احمد سعید صاحب کو شکایت ہے کہ "شرع محمدی" یعنی وہ قانون جو احکام اسلام کیمطابق عدالتہائے سرکاری میں رائج ہے اس کی رو سے خلع کا کوئی حق عورت کو نہیں دیا گیا ہے جس کا

انجام یہ ہے کہ خواہ شوہر (بیوی) پر کسی قسم کے مظالم کرے وہ اس سے فسخ نکاح نہیں کرا سکتی۔ اس لئے اسکو ایک دوسرے طریقہ کیجانب رجوع ہونا پڑتا ہے یعنی چونکہ یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ زوجین میں سے کسی کے مرتد ہو جانے سے نکاح فی الفور باطل ہو جاتا ہے اس لئے عورت اس سہل اور آسان طریقہ پر عمل کرتی ہے کہ اپنا مذہب تبدیل کر کے اپنے ظالم اور جفاکار شوہر سے گلو خلاصی کرا لیتی ہے میں تجویز کرتا ہوں کہ موجودہ صورت میں صرف قوانین محمڈن لا کی تشریح و توضیح پر اکتفا کروں۔ اس کے بعد پھر اسکا علاج تجویز کرونگا۔

طلاق لینے کے طریقے

محمڈن لا میں عورت کے لئے طلاق لینے کے طریقے یا خلع کے متعلق جو قانون بنائے گئے ہیں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ملا کی کتاب ان کا حرف بحرف ترجمہ درج کر دیا جائے۔ تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی کا امکان باقی نہ رہے۔

دفعہ ۲۳۸ - عورت کب اپنے شوہر سے طلاق لیسکتی ہے؟

عورت سوائے ان حالات کے جنکا ذکر دفعات ۲۳۵ و ۲۳۶ میں ہو چکا ہے اپنے شوہر سے طلاق نہیں لے سکتی ہے دفعات ۲۳۵ اور ۲۳۶ میں خلع اور مبارات کا ذکر ہے خلع کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ جو شوہر کی مرضی سے اس کو کچھ دے دلا کر فسخ نکاح حاصل کی جائے۔ ظاہر ہے کہ یہ دونوں طریقے شوہر کی رضامندی کے محتاج ہیں۔) لیکن وہ عدالت میں فسخ نکاح کا ان دو وجوہ پر دائر کر سکتی ہے (۱) اسکا شوہر نامرد ہے۔ (۲) اسکے شوہر نے اس پر لعان کیا ہے۔

(باقی آئندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	للعہ
ششماہی	عہ	صہ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

کیا اسلام خونریزی سکھاتا ہے؟

دنیا میں حقیقی امن و صلح کا پیغام اگر کوئی مذہب لایا ہے تو وہ صرف اسلام ہے۔ مگر عداوت اور بغض کا برا ہو کہ اس نے مخالفین اسلام کی آنکھوں کو ایسا اندھا کر دیا ہے کہ انکو یہ روشنی نظر نہیں آتی۔ اور وہ برابر اسلام کی تعلیم کو خونی تعلیم اور اسلام کو خونی مذہب کہتے ہیں۔ مخالفین اسلام کے غلط پروپیگنڈے کی قلعی کھولنے اور

اسلام کی حقیقی اور سچی تعلیم

کو واضح کرنے کے لئے جمعیۃ علماء کے اخبار "الجمعیۃ" میں ایک پر از معلومات سلسلہ مضامین شروع کیا جا رہا ہے جو مخالفین کے لئے مشعل ہدایت اور مسلمانوں کیلئے ازدیاد بصیرت کا ذریعہ ہوگا۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ صلح و جنگ کے احکام کو صحیح اسلامی تعلیم کے مطابق پڑھیں اور سمجھیں اور ہندوستان کے تمام قومی و مذہبی معاملات میں سچی رہنمائی سے مستفید ہوں تو فوراً ۲ فروری ۱۹۲۶ء سے اخبار الجمعیۃ کو التزام سے پڑھیئے۔ اور اپنے احباب و اقربا کو پڑھائیے اور سنائیے۔ ہر مسلمان کا قومی اور مذہبی فرض ہے کہ اس حق کی آواز کو دوسرے مسلمانوں تک پہونچاوے۔ بالخصوص اس وقت ائمہ مساجد کی اسلامی خدمت یہی ہے کہ جمعہ کے روز الجمعیۃ کے مضامین مسلمانوں کو سنا کر ان میں اسلامی تعلیم کی سچی واقفیت پیدا کریں تاکہ عام مسلمانوں کا طبقہ مخالفین کی تلبیس کی مضرتوں سے محفوظ رہے۔ الجمعیۃ کی توسیع اشاعت بھی طرق تبلیغ میں سے ایک مفید اور نتیجہ خیز طریقہ ہے۔

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

الجمعیۃ ہفتہ میں دو بار شائع ہوتا ہے اسکی سالانہ قیمت ... اور ششماہی قیمت ... ہے اور آپ کے تمام ایجنٹ اخبارات سے ہر پرچہ ایک آنہ میں مل سکتا ہے نمونہ ...

حوادث و احکام

استفتا

ذیل کے استفسارات کا جواب حسب قانون حنفیہ عطا فرما کر مشکور فرمایئے۔

۱۔ تمباکو ذریعہ حقہ پینا۔ و ذریعہ پان کھانا۔ و ذریعہ ہلاس سونگھنا کس درجہ تک ناجائز ہیں۔ یا ان میں سے کوئی جائز ہے اور کوئی ناجائز یا تینوں ایک ہی حیثیت سے ناجائز ہیں۔

۲۔ گائے یا بھینس ذبیحہ کے پائے (جن کو پک جانے پر نہاری کہتے ہیں) کی کھال و بکرے کے سر کی کھال (پک جانے پر جسکو سری کہتے ہیں) کے صرف بال جلا کر عام طور پر پکائے جاتے ہیں اور کھائے جاتے ہیں اس کی بابت کیا حکم ہے۔

الجواب

نکات و لطائف

(مدیر نکات لطائف کے قلم سے)

آجکل فرقہ وارانہ تحریکات نے لوگوں کا ایسا مذاق خراب کیا ہے کہ جب تک کسی تقریر میں دوسرے فریق کو برا بھلا نہ کہا جائے وہ تقریر ہی پھیکی سمجھی جاتی ہے۔ اور جس اخبار میں فرقہ وارانہ نفرت نہ دلائی جائے وہ اخبار ہی نہیں فروخت ہوتا۔ ایک زمانہ میں تو ہندوستانیوں کی یہ حالت تھی کہ ذرا کسی نے ہندو مسلم اتحاد کے متعلق زبان کھولی اور فوراً اسکو سی آئی ڈی کا کہنا شروع کر دیا جلسہ میں اُس کی بے عزتی کے درپے ہو گئے لیکن اب یہ حالت ہے کہ رواداری تک کا ذکر بھی لوگوں کو شاق گذرتا ہے۔

قومی عزت کا سودا

ایک ضروری تصحیح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۲)

دنیا پر اسلامی تعلیم کا اخلاقی اثر

حرمت نفس کی یہ تعلیم کسی فلسفی یا مصلح کا نتیجہ فکر نہ تھی کہ اس کا اثر صرف کتابوں اور مدرسوں تک محدود رہتا، بلکہ درحقیقت وہ خدا اور اس کے رسول کی تعلیم تھی جس کا لفظ لفظ ہر مسلمان کا جزو ایمان تھا اور جس کی تعمیل، تلقین اور تنفیذ ہر اس شخص پر فرض تھی جو کلمۂ اسلام کا قائل ہو۔ پس جب مہذب دنیا کا آدھے سے زیادہ حصہ حکومت اسلامیہ کے ماتحت آ گیا۔ اور اسلام کے اخلاقی اثرات چار دانگ عالم میں پھیل گئے۔ تو اسلامی تعلیم نے انسان کی بہت سی غلط کاریوں اور گمراہیوں کی طرح انسانی جان کی اس بے قدری کا بھی استیصال کر دیا جو دنیا میں پھیلی ہوئی تھی۔ آج دنیا کے مہذب قوانین میں حرمت نفس کو جو درجہ حاصل ہوا ہے وہ اس انقلاب کے نتائج میں سے ایک شاندار نتیجہ ہے جو اسلامی تعلیم نے دنیا کے اخلاقی ماحول میں پیدا کیا تھا ورنہ جس دور تاریک میں اسلام کی یہ پاک تعلیم اتری تھی اس میں انسانی جان کی حقیقت کوئی قیمت نہ تھی۔ عرب کی خونخواریوں کا حال تو اس سلسلہ میں دنیا نے بہت سنا ہے۔ مگر ان ممالک کی حالت بھی کچھ بہتر نہ تھی جو اس زمانہ میں دنیا کی تہذیب و مدنیت اور علم و حکمت کا مرکز بنے ہوئے تھے۔ روم کے کولوسیم Colosseum کے نشانات اب تک تاریخ کے صفحات میں موجود ہیں جن میں ہزارہا انسان Gladiators کے کمالات اور رومی امراء کے شوق تماشائی کی نذر ہو گئے۔ جانوروں کی تفریح کے لیے یا دوستوں کی تواضع کے لیے غلاموں کو درندوں سے پھڑوا دینا، یا جانور کی طرح ذبح کر دینا، ماں کے پیٹ کا تماشہ دیکھنا یورپ اور ایشیا کے اکثر ممالک میں کوئی معیوب بات نہ تھی۔ قیدیوں اور غلاموں کو مختلف طریقوں سے عذاب دیکر مار ڈالنا اس عہد کا عام دستور تھا۔ جاہل و خونخوار امراء سے گذر کر یونان و روم کے بڑے بڑے حکماء و فلاسفہ کے اجتہادات میں بھی انسانی جانوں کو بے قصور ہلاک کرنے کی بہت سی وحشیانہ صورتیں

قتل بالحق

قتل بالحق اور قتل بغیر حق کا فرق

ایک وحشیانہ حرکت

سوامی شردہانند کے قتل کا مقدمہ

عدالت سشن میں گواہان استغاثہ کے بیانات

(بسلسلہ اشاعت گزشتہ)

چودھری ظفر اللہ صاحب کی جرح

میں کئی دنوں سے اس دفتر میں جا کر حسابات آڈٹ کرتا رہا تھا دھرم سنگھ بارمیشن نے نکلکر ہمارے حصہ مکان کے برآمدہ میں آیا تھا وہ کمرہ میں داخل نہیں ہوا۔ میں نے دیکھا کہ وہ لنگڑاتا ہوا جا رہا ہے۔

ملزم کو میں نے اسی دن پہلی دفعہ دیکھا تھا۔ وکیل سرکار نے کہا کہ نوٹ کر لیا جائے کہ وکیل ملزم کو گواہ کے بیان کی جو پولیس کے سامنے ہوا تھا نقل دکھائی گئی۔ وکیل ملزم نے کہا کہ میں نے اس کا کچھ استعمال نہیں کیا۔ (اسے پڑھا وہ صرف میری نظر سے گزرا۔)

جب گواہ کا بیان اس کو پڑھ کر سنایا جا چکا تو اس نے عدالت کو بتایا ...

مسٹر لنگسٹن کی شہادت

جرح

اندرجی کی شہادت

بلرام پر مسٹر سلیم کی جرح

جرح ظفر اللہ صاحب کی

عالم اسلامی

ترکی کی تجارتی حالت

حکومت ترکی ہنوز اس قابل نہیں ہوئی کہ اپنی تجارت درآمد و برآمد میں توازن پیدا کر سکے۔ لیکن اس توازن کے لئے پوری کوشش کی جا رہی ہے۔ جیسا کہ حسب ذیل اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔

تجارت برآمد ۱۹۲۳ء ۸۴۶۵۱۸۹ ترکی پاؤنڈ

ترکی اور امریکہ کے تعلقات

مصر میں روئی کی پیداوار کا مسئلہ

امیر فیصل کی دینی بے حمیتی

شاہ انگلستان کی بارگاہ سے صلیب کا تمغہ

پشاور کے حکام پولیس کی لاپروائی

ممالک غیر

چین کیساتھ امریکہ کی ہمدردی

واشنگٹن ۲۸ جنوری مسٹر کیلوگ سکریٹری اسٹیٹ نے ممالک متحدہ امریکہ کی طرف سے آج یہ اعلان شائع کیا ہے کہ جدید معاہدہ کرنے کے لئے حکومت تیار ہے اس اعلان میں چینی قوم پرستوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے اور متعدد وعدے کئے گئے ہیں کہ چین کے ان سیاسی اختلافات میں امریکہ بالکل غیر جانبدار رہے گا۔

چین کے احتجاج پر برطانیہ کا غور

چین سے صلح کرنے کیلئے برطانیہ کے شرائط

قوت کے سامنے سر جھکا دیا

ہندوستان

مجلس وضع قوانین ہند

نائب صدر

حجاج کی آسانی کیلئے جدید قانون

سر دالٹر ولسن نے اس کی مخالفت کی۔

لندن سے ہندوستان تک ہوائی راستہ

سر کیمن رائے نے مجلس وضع قوانین میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتلایا کہ جس وقت ہوائی ڈاک کے لئے ہوائی جہازوں کی آمد و رفت کا انتظام ہو جائیگا تو لندن سے کراچی نو دن میں خطوط پہنچ جایا کریں گے۔ اور اس جہاز پر چودہ مسافروں کی گنجائش ہوگی جو کراچی سے قاہرہ تک اس پر جا سکیں گے۔ کراچی سے قاہرہ تک ۲۷ پونڈ کرایہ ہوگا۔

ٹکٹوں کی قیمت میں تخفیف کی تجویز

مسٹر گیا پرشاد سنگھ کی تجویز پیش کیوں کی گئی

سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق تجویز

حکومت کی مخالفت

پشاور میں جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

ترجمان سرحد کی رائے

کیا آپ کو قرآن شریف سے محبت ہے؟

میں نے ۲۹ دسمبر ۱۹۲۶ء کے الجمعیۃ میں مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ قرآن مجید کی طباعت و اشاعت کی طرف سے جو افسوسناک اور مجرمانہ غفلت برتی جا رہی ہے اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ آج مشکل سے کوئی قرآن شریف ایسا مل سکتا ہے جس میں صدہا غلطیاں نہ ہوں۔ کاروباری کتب فروشوں کے مزعومہ انتظام تصحیح کے باوجود غلطیوں کا یہ سلسلہ دن بدن ترقی پذیر ہے۔ اگر وہ مسلمان جنہیں خدا نے استطاعت دی ہے اور جو اسلام کی خدمت کرنے کا جذبہ اپنے دلوں میں مخفی رکھتے ہیں اس طرف توجہ فرمائیں اور جمعیۃ علماء ہند کو ایک پریس قائم کرنے اور ایک صحیح قرآن طبع کرانے میں مدد دیں تو یہ کام بخوبی انجام پا سکتا ہے۔ میں نے اسی سلسلہ میں یہ بھی عرض کیا تھا کہ دہلی کے ایک اہل خیر نے (جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے) منجملہ دس ہزار روپیہ کے چار ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کر لیا ہے اور اب صرف چھ ہزار روپیہ کی فوری ضرورت باقی رہ جاتی ہے مجھے افسوس ہے کہ ابھی تک کسی صاحب نے اس ضرورت کی اہمیت کا احساس فرما کر اس مسئلہ کے متعلق مجھ سے خط و کتابت نہیں کی۔ اس لئے میں مکرر اس کی طرف توجہ منعطف کراتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ہندوستان کے ذی استطاعت مسلمان اپنا فرض ادا فرمائیں گے۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

اظہار تشکر

مدرسہ یونسیہ اسلامیہ برہمن بریہ (بنگال) کی جمعیۃ الطلبہ نے الجمعیۃ کی اعانت کے لئے مبلغ پچاس روپیہ کی جو رقم ارسال فرمائی تھی اور اس کے متعلق ایک جلسہ کر کے مولانا محمد یونس صاحب [illegible] کے زیر صدارت جو تجاویز منظور کی تھیں انہیں کسی گذشتہ اشاعت میں شائع کیا جا چکا ہے۔ اب حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مجھ سے فرمایا ہے کہ میں جمعیۃ مذکور کی اس بروقت امداد کا شکریہ ادا کروں اور دوسرے مدارس و مجالس کو اس طرف توجہ دلاؤں۔ امید ہے کہ جمعیۃ الطلبا کے مدرسہ یونسیہ کی قابل تقلید مثال پر دوسرے مقامات میں بھی عمل کیا جائے گا۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

گلابی اردو
چین کی غنائی جنگ

(حضور ملا رموزی نے بے وجہ لکھ دیا)

اے دہلی کے محترم مرغ بازو! ترک کرو تم لڑانا مرغ اور تیتر بھی بینڈھوں کا ورنہ قریب آ گئی ہے وہ گھڑی کہ راندے جاؤ گے تم درگاہ اللہ مہربان قدرت والے سے کیونکہ لڑائی لڑنا حکومت چین کا سبب سے اس کے

سے کہ مارتے ہیں اور سخت مارتے ہیں ریلوے پولیس والے ان ہندوستانی مسافروں کو کہ ہوتے ہیں وہ جو کہ سکے واسطے نہیں ہوتا پاس ان کے روپیہ کلدار واسطے مٹ دینے کے ابھی جب اس کے کہ نہیں ترک کرتے مسلمان مقدمہ بازی اگرچہ تباہ ہو رہا ہے مبلغ ایک طبقہ مسلمانوں کا بیچ مقدمہ بازی کے سبب سے کثرت ایل۔ ایل۔ بی۔ مسلمانوں کے اور بیٹھی ہوئی ہیں جوان لڑکیاں مسلمانوں کی بے نکاح سبب تلاش شوہروں مالدار کے اگرچہ بزرگ گزرے ہوئے نکاح کرتے تھے اور فقط خاندانی شرافت دیکھ کے بھی جب سے تعلیم پائی لڑکیوں ہماری نے ریج یورڈ تک ہاؤس انگریزی فیشن کے تو چاہتی ہیں وہ شوہر اپنا ہارمونیم بجانے والا، سائیکل چلانے والا، بھی بی۔ اے پاس، کیونکہ البتہ تحقیق مجھ تم اس بات کو کہ ایک دن اتفاق کرا دیا اللہ نے ساتھ ہندو بھائیوں کے اگرچہ پیار اور محبت سے دیکھا ہم نے ان کو اور انہوں نے ہم کو بھی لڑائی قوم میں

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق
ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی ایسا عام فہم اور سیدھی سادی شرح نہیں دیکھی جس کی عام مطالعہ کرنے والوں کیلئے سفارش کی جا سکے اور خیال ہے کہ جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کے ساتھ پورا کر دیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ترتیب کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے۔ اسکے بعد ترکیب نحوی لکھ دی گئی ہے جو طلبا کیلئے مفید ہے۔ پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اسکی وضاحت کر دی گئی اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے۔ اور آخر میں شعر کا مطلب بیان کیا گیا ہے جگہ بہ جگہ ان نکات تصوف کی بھی تشریح کر دی گئی ہے۔ جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرمائے ہیں۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ہے۔ فی الحال صرف دفتر اول تیار ہے جس کی قیمت بلا جلد [illegible] اور مجلد [illegible] حروف [illegible] کتاب کا نام و شرح سے علاوہ محصول ڈاک۔ فہرست کتب مفت ملنے کا پتہ: جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

[illegible]

موجودہ مسائل پر گاندھی جی کے خیالات
شردھانند فنڈ کے متعلق ابھی تک شک ہو کے میں ہیں

سید منظور حسین بانکی پور سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ سید ظہیر الحق صاحب نے گاندھی جی سے پٹنہ میں ۳۰ جنوری کو ملاقات کی۔ گاندھی جی نے اس پر نہایت سختی کے ساتھ احتجاج کیا کہ حکومت بغیر عوام الناس کی رائے لئے ہوئے چین کو افواج بھیج رہی ہے۔ اور کہا کہ بنارس کی تقریر میں رام راج سے میرا مطلب مذہبی حکومت کا تھا۔ گاندھی جی وائسرائے کی تقریر کو مایوس کن سمجھتے ہیں۔ اور آئینی سوراج کے مقابلہ میں مکمل آزادی پر اعتماد رکھتے ہیں۔

گاندھی جی نے کہا کہ شردھانند فنڈ کے لئے دس لاکھ روپیہ کی اپیل شدھی کے واسطے نہیں ہے جیسا کہ مسلمان سمجھتے ہیں۔ وہ تو اچھوت ادھار کے واسطے ہے۔

ہندوؤں کی شوریدہ سری
پتواکھالی میں ہنگامے جاری ہیں

باریسال ۳۰ جنوری۔ پتواکھالی کی تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ باوجود کہ جیل کے اندر اور باہر ہنگامے ہوئے۔ لیکن ستیہ گرہ زور شور سے جاری ہے چنانچہ حکام نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ ایک مسلمان جو کل کے ہنگامہ میں زخمی ہوا تھا۔ اس کی حالت نازک ہے اگرچہ جیل کے اندر یا باہر کسی ہنگامہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی تاہم حالت نہایت تشویشناک ہے۔

صوبہ بہار کے سرکاری دفاتر میں اردو رسم الخط جاری کیا جائے

[illegible] رفیع الدین صاحب رضوی مونگیر سے مطلع فرماتے ہیں: ۳۰ جنوری کو مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی کی زیر صدارت انجمن حمایت اسلام [illegible] کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں یہ تجویز منظور کی گئی کہ صوبہ بہار کے سرکاری دفاتر اور عدالتوں میں اردو رسم الخط جاری [illegible] کرنے کے لئے تیار ہیں [illegible] سوراج پارٹی کے ساتھ [illegible] دوسری تجویز [illegible] جو تمام صوبہ بہار میں [illegible] کی ہیں یہ تجویز منظور کر کے کونسل کے ممبروں کے پاس روانہ کریں۔

خلافت کانفرنس لکھنؤ
نمائندوں کے لئے قواعد کا اعلان

اخبار خلافت لکھتا ہے کہ: جمعیۃ خلافت ہند کے دستور اساسی میں نمائندگان خلافت کانفرنس کے لئے حسب ذیل قواعد ہیں۔

۲۵ - خلافت کانفرنس کی شمولیت کے لئے نمائندگان کا انتخاب مجالس خلافت صوبہ جات کریں گی۔

۲۶ - کوئی شخص نمائندہ منتخب نہیں ہو سکتا جب تک جمعیۃ خلافت ہند کا رکن نہ ہو اور [illegible] چندہ ادا نہ کر چکا ہو۔

۲۷ - ہر ایک صوبہ سے نمائندگان کی تعداد [illegible] سے زیادہ نہ ہوگی [illegible] مجلس خلافت صوبہ [illegible] خلافت کے لئے [illegible] مجلس خلافت صوبہ کو حق ہوگا [illegible] نمائندگان خلافت کانفرنس کا انتخاب [illegible]

۲۸ - [illegible] کانفرنس سے [illegible] پہلے [illegible] ہوگا۔

۲۹ - مجلس خلافت صوبہ [illegible] کے نمائندوں کے لئے [illegible] کی تعداد [illegible] مزدوروں اور کاشتکاروں کے نمائندوں کے لئے [illegible] کاشتکاروں [illegible] خلافت کانفرنس کی اہمیت [illegible] خلافت برابر [illegible]

مسٹر غزنوی کی ملت فروشی کیخلاف مظاہرہ

کلکتہ ۳۱ جنوری۔ بنگال کی جدید وزارت کے خلاف ناراضی ظاہر کرنے کے لئے آج زبردست مظاہرہ ہوا۔ پانچ سو سے زائد مسلمان طلبا نے اس مظاہرہ میں حصہ لیا۔ کلکتہ کلب کے سامنے مسٹر غزنوی جدید وزیر رہتے ہیں۔ وہاں پولیس کا ایک دستہ حفاظت کے لئے متعین کر دیا گیا تھا۔ لیکن آج صبح پولیس کی ایک بڑی جمعیت لاٹھیاں لئے ہوئے وہاں دیکھی گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پولیس کی اضافی جمعیت احتیاطی کارروائی کے طور پر متعین کی گئی ہے۔ کیونکہ ایک پمفلٹ مسلمان طلبا کے نام شائع کیا گیا ہے کہ وہ مظاہرہ میں حصہ لیں۔ ابتک کوئی غیر معمولی حادثہ پیش نہیں آیا۔

چین سے اظہار ہمدردی کیلئے ہندوستانی وفد بھیجا جائے

دہلی ۱۳ جنوری۔ مسٹر شعیب قریشی نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ میں یہ تجویز پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ چینیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کے لئے کانگریس ایک وفد روانہ کرے۔

شردھانند کی موت کا چندہ
پنڈت اور لالہ کی مسلسل اپیلیں

پنڈت مدن موہن مالویہ اور لالہ لاجپت رائے نے مندرجہ ذیل گشتی اعلان جاری کیا ہے۔

اب تک شردھانند میموریل فنڈ کے لئے جو روپیہ جمع کیا گیا ہے وہ سب پنجاب نیشنل بنک [illegible] کے نام بھیجا جائے۔ اور اس کی اطلاع سکرٹری شردھانند میموریل ٹرسٹ کو بھیجی جائے۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ دس لاکھ کی رقم جلد سے جلد ہر امکانی سعی کر کے جمع کی جائے۔

رنگیلا رسول کے مقدمہ کا اپیل
وکیل ملزم اور مدعی عمومی کی بحث

لاہور ۲ فروری۔ راجپال ناشر رنگیلا رسول کو دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت ۱۸ ماہ قید سخت کی جو سزا دی گئی تھی اس کا اپیل آج کل [illegible] عدالت میں پیش ہے۔

ملزم کے وکیل مسٹر [illegible] نے ایک طویل بحث میں نیت اور اصل متن کی بحث کرتے ہوئے اپیلانٹ کو بے قصور ثابت کرنے کی کوشش کی۔ جس کے جواب میں سرکاری وکیل خان بہادر [illegible] مدعی عمومی نے کہا کہ قانون کا مقصد فرقہ وارانہ نفرت کا انسداد ہے۔ اور یہ نفرت [illegible] روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اور دلیل میں [illegible] ظاہر ہیں مسلمانوں کے ہزاروں احتجاجی جلسے جن پر حکومت کو کارروائی کرنے کے لئے تیار ہونا پڑا اس کا بین ثبوت ہیں۔ ملزم نے ابتدائی بیان میں کہا ہے کہ اس کتاب کو مسلمانوں کی اشتعال انگیزی کا جواب کہا ہے۔ اور بعد میں برابر اسلام کی توہین کا اعادہ کرتا رہا۔ ملزم کا تحریری بیان کتاب ہی کی تائید ہے اور [illegible] جو سزا دی گئی ہے وہ ہرگز زیادہ نہیں ہے۔

فیصلہ ۵ فروری کو سنایا جائیگا۔

کلکتہ کارپوریشن
شردھانند پارک اور پیر کی نعش

کلکتہ ۲ فروری۔ کلکتہ کارپوریشن کے آج شام کے جلسہ میں [illegible] ۲۵ رایوں کے مقابلہ میں ۴۵ رایوں سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ مرزا پور پارک کا نام شردھانند پارک رکھا جائے۔ [illegible] سے ایک پیر کی نعش [illegible] اس کے بعد مسٹر عبدالرزاق نے تجویز پیش کی کہ کارپوریشن نے پیر کی قبر کھود کر نعش نکالنے اور دوسری جگہ منتقل کرنے کی جو تجویز منظور کی ہے وہ منسوخ اور کالعدم قرار دی جائے۔ مسٹر لسواس نے اگزیکیٹو افسر کے طرز عمل پر اعتراض کیا کہ کارپوریشن کی ہدایت کے باوجود اس نے قبر کھدوا کر پیر کی نعش کیوں منتقل نہ کی۔ مسٹر لسواس نے اپنی تقریر ختم بھی نہ کی تھی کہ جلسہ ملتوی ہو گیا۔

دار الحکومت

حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کا مزار
تعویذ توڑنے والے کی تحقیقات کی جا رہی ہے

دہلی ۲ فروری۔ قلعہ اور جامع مسجد کے درمیان پریڈ والے میدان میں حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک واقع ہے۔ مزار پر کوئی چھت یا قبہ وغیرہ نہیں ہے۔ صرف مزار کے گرداگرد لوہے کی سلاخوں کا ایک جنگلہ ہے۔ آنے جانے والے ہر وقت مزار تک پہنچ سکتے ہیں۔ لوہے کے جنگلے کے اندر جہاں مزار مبارک ہے، ایک احاطہ ہے، جس کا فرش سنگ مرمر اور سنگ موسیٰ کا ہے، اسی پختہ احاطہ کے عین وسط میں سنگ مرمر کا چبوترہ ہے جس کے چاروں طرف سنگ مرمر کا کٹہرا تھا، اور چبوترہ کے وسط میں قبر پر سنگ مرمر کا تعویذ تھا۔

کل صبح کو سنگ مرمر کا کٹہرا اور سنگ مرمر کا تعویذ اکھڑا ہوا پایا گیا۔ احاطہ کے اندر کے فرش میں سے بھی سنگ مرمر [illegible] کے دو تین پتھر اکھڑے ہوئے تھے جو سب احاطہ کے باہر پھینکے گئے تھے [illegible] شام کو جب مسلمانوں کو اس کا علم ہوا تو ان میں سخت [illegible] پولیس [illegible] موجود تھی۔ اب تک [illegible] کہ یہ شرارت کس کی ہے۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

شدھی کے لئے آریوں کی سرگرمی

دہلی ۴ فروری۔ اخبار تیج لکھتا ہے کہ سکرٹری صاحب بھارتیہ شدھی سبھا دہلی بیان کرتے ہیں کہ [illegible] سے ایک مسلمان خاندان کی شدھی عمل میں آئی۔ اس خاندان میں چھوٹے بڑے چھ آدمی ہیں۔

[illegible] میں ایک مسلمان نے [illegible] ہندو دھرم میں پرویش کیا۔ یہ شدھی بابو بھگوت لال کی کوشش کا نتیجہ ہے۔ شدھی کے بعد اعلیٰ پیمانہ پر سہبوج ہوا جس میں اعلیٰ ذاتوں کے ہندو بھی شامل تھے۔

پنڈت بھیانند کی سعی سے پاٹودی میں ایک مسلمان کی شدھی ہوئی۔

لالہ شنکر لال کو ایک سال قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا

لالہ شنکر لال صاحب سکرٹری دہلی کانگریس کمیٹی پر مسٹر ولس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں دفعات ۱۸۹ و ۵۰۴ تعزیرات ہند کے ماتحت جو مقدمہ چل رہا تھا۔ اس میں عدالت نے انہیں دفعہ ۵۰۴ کے ماتحت فرد جرم لگا کر ایک سال قید بامشقت اور پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

لالہ شنکر لال کے مقدمہ کا اپیل

دہلی ۴ فروری۔ لالہ شنکر لال کی دیوانی جیل میں جانے کے بعد مسٹر [illegible] مسٹر [illegible] ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے فیصلہ کا اپیل مسٹر [illegible] ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کر دیا گیا۔ اور انہیں رہا کرا لیا گیا۔ اپیل کی سماعت ۱۰ فروری کو ہوگی۔

لالہ شنکر لال سکرٹری صوبہ کانگریس کمیٹی دہلی پر دفعات ۱۸۹ و ۵۰۴ تعزیرات ہند کے ماتحت جو الزام ہے اس کی [illegible] انہوں نے تمام پبلک کے متعلق [illegible] اور کارروائیاں [illegible]

نومسلموں کو فوری امداد کی ضرورت

مدرسہ نعمانیہ دہلی کا شعبہ تبلیغ عرصہ ۴۵ سال سے متواتر نہایت خوش اسلوبی کیساتھ اشاعت اسلام کا کام اور قصبوں میں کر رہا ہے۔ ہزاروں ہندو آریہ۔ برہمن۔ عیسائی و یہودی حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں اب اسوقت ۱۳ ہندو اور عیسائیوں نے برضا و رغبت اسلام قبول کیا ہے۔ جنکو مدرسہ میں تعلیم مذہبی کیواسطے رکھنے کی سخت ضرورت ہے۔ لیکن فی الحال مدرسہ کے تبلیغی فنڈ میں ایک پیسہ مدد کیواسطے نہیں ہے۔ جن مخیر مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کا درد ہے وہ فوراً ان مسلمان طلباء کیلئے مندرجہ ذیل اشیاء سے مدد کریں۔ مکان رہائش۔ خوراک۔ کپڑے گرم۔ وظیفہ تعلیمی۔ مذہبی کتب۔ جو صاحب اس کار خیر میں مدد کرنا چاہیں۔ وہ فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع کر کے جزائے خیر حاصل کریں۔ فقط

محمد عبد المجید مہتمم مدرسہ نعمانیہ دہلی۔ دفتر پھاٹک حبش خان مسجد مولوی عبدالرشید صاحب مرحوم دہلی

کہا ہم نے کہ سبب اس کے کہ نہیں ترقی کرتے بیچ خریداری اخبار الجمعیۃ کے مسلمان ہندوستان کے ورنہ اگر چاہیں مسلمان ہندوستان کے تو آج ہوا ہوا اخبار "پائنیر الہ آباد" کے فروخت ہوا اخبار الجمعیۃ کہ ہے وہ اخبار "اخبار علماء دین" کا پس جس نے کہ نہ خریدا اخبار علماء دین کا تو بیچ دن حشر کے ہوگا وہ لنگڑا اسی نابینا۔ پس جمہور تم اور متفق ہو کر تم اے مسلمانو ہر جگہ کے طرف باہمی اتفاق، اور خریداری اخبار الجمعیۃ کے اگر ہو تم ایمان لانے والے اوپر دن آخرت کے کیونکہ اوپر اسی جگہ کے ساتھ مابعد کے کہا ہے حکیموں چند نے یہ شعر حق شعر کہنے اپنے کا:۔

سچائی اور خریداری الجمعیۃ اخبار کی سبب بنا ہندی علماء کا ہے
کسی کو نہ دیکھا ہم نے کہ ریل سے کھویا تو امل پایا ہو نے اوپارل

کی سبب سے گورنمنٹ مسٹر لائیڈ جارج اور ہم ملّا روزی صاحب کے ہے۔ پس اگر بد اخلاقیاں ترک کر دیں نوجوان طلبہ ہاسپ ننے بیچ زندگی بورڈنگ ہاؤس کے اور ورزش جسمانی مانند پہلوان گاما کے کریں وہ بدلے ہاکی اور فٹ بال کے تو دوڑیں گے اُن سے اور جسم پہلوان اُن کے سے مولانا عبداللہ دہلوی سابق چوڑی والے و حال آٹے والے کہ شہرہ خدمتوں قومی اُن کی کا بیچ زمانے گزرے ہوئے کے تھا بہت اور نہیں ہیں خدمتیں اُن کی قابل بھول جانے کے کیونکہ جو نوجوان انگریزی یافتہ نہیں عزت کرتے علمائے کرام اپنے کی تو وہ بیچ دن آخرت کے اُٹھائے جائیں گے ہمراہ موٹے موٹے تھانے داروں اور تحصیل داروں کے کہ ہیں اکثر اُن کے کھانیوالے رشوت کے۔ پس سوال کیا ہم سے قبلہ خواجہ حسن نظامی نے کہ کیونکر ہے لڑائی چین کی ساتھ یورپ والوں کے تو حقہ پی کر

محافظ الصبیان

کتاب کے شروع میں بچوں کی خارجی حفاظت کی صدہا ترکیبیں بتائی ہیں کہ اگر ان پر کار بند ہوں تو خدا کے فضل سے ان کا بال بیکا نہ ہو اس کے بعد بچے کی غذا کی تمام و کمال تشریح کی گئی ہے کہ کس عمر تک کیسا دودھ دیا جائے اور ماں کا دودھ کیونکر بڑھایا جائے پھر مصنوعی غذا کا بیان ہے۔ پھر دانت نکلنا اس کی احتیاط۔ دانتوں کا تکلیف سے نکلنا مریض بچہ کی احتیاط۔ مریض خانہ۔ امراض جو بچوں میں اکثر پائے جاتے ہیں۔ پیدائشی تشنج۔ تپ۔ امراض دہن۔ اقسام سوزش دہن گلٹیوں کا بڑھنا۔ بچے کا قبض۔ نفخ۔ شکم۔ ہچکی بچپن کے دست۔ سوزشی اسہال۔ تشنج۔ بکراز بچے کی صحت قائم رکھنے کے قواعد۔ نمونیا۔ نزلہ بکار ذات الجنب۔ چیچک۔ کالی کھانسی جوڑوں کا درد۔ کوریا۔ پھنسیاں۔ میعادی بخار۔ کان کے امراض۔ کان کی سوزش۔ آشوب چشم۔ آنکھ کے پردے کا زخم۔ معدہ اور امعاء کا نزلہ۔ بچوں کے لئے بعض گھٹیا دوائیں۔ کالج کا نکلنا۔ بچے کی قدرتی کمزوری۔ جوئیں۔ سرخ بخار۔ خسرہ بول فی الفراش۔ گنج۔ داد۔ خارش۔ ختنہ۔ صدمات اتفاقیہ۔ سمیات۔ افیون کا زہر۔ بلا ڈونا۔ مرض خنازیر۔ مرض سل۔ نکسیر۔ ہاؤ گولہ درد سر۔ نہانے سے سوڑوں کا پک جانا۔ گو کہ وہ ان سب امراض کا مکمل علاج ہے اور ہر مرض کی تشریح ہے کہ کیونکر ہوتا ہے اور کس طرح بڑھتا ہے اور اس کو ابتداء میں کیونکر روکا جائے ہے۔ سب کا مفصل بیان ہے۔ قیمت رعایتی صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول

ہندوستان کے مبلغ اعظم

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ

یہ اور یہی صوفیائے کرام کے سرتاج ہیں حضرت ممدوح کے تبلیغی کارنامے ہماری نظر سے ابھی نہیں گزرے کہ اردو زبان میں کوئی بھی خواجہ غریب نواز کی تبلیغی سوانح عمری نہیں ہے حالانکہ ان کا روحانی کمال صحیح مظہر ہو اور جس سے معلوم ہو کہ ہندوستان کے چند ہزار مسلمانوں سے کروڑ ہا تک کی تعداد کیونکر ہوگی۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ جن کا مزار مطہر پرانی دہلی میں مرجع خلائق ہے اور جو خود بھی اعلیٰ درجہ کے مبلغ اسلام تھے انہوں نے حضرت خواجہ غریب نواز کی سوانح عمری نہایت نفیس مرتب فرمائی اور اس میں سینہ بسینہ ملفوظات بھی درج کئے۔ خوش قسمتی سے اس کا بڑا حصہ جو دلیل العارفین میں بھی نہیں ہے۔ قلمی کتابوں میں مل گیا اور اب ان کا اردو زبان میں یکجا ملا دیا گیا ہے۔ یہ حضرت خواجہ غریب نواز کی بالکل انوکھی اور نئی سوانح عمری ہے۔ آج تک اس نوع کی سوانح عمری شائع نہیں ہوئی۔ عمدہ کاغذ۔ عمدہ چھپائی ۸۰ صفحات کی ضخامت اور قیمت صرف ۸؍ (بہت جلد منگائیے ورنہ ختم ہو جائے گی) محصول بذمہ خریدار۔

صحت النساء

اول کتاب میں ان باتوں کا ذکر ہے جو حفظ ما تقدم کے طور پر عورتوں کو بتلانا ضروری تھا۔ مثلاً تفریح غسل۔ بچھونے۔ مکان کی خرابیاں دور کرنا۔ روشنی اور دھوپ وغیرہ اور اس کے متعلق تمام ضروری علاج بھی ہیں۔ اس کے بعد امراض کی کیفیت ان کے ظاہری اثرات اور ان کے انگریزی اور دیسی علاج دونوں درج ہیں۔ مثلاً حیض اور ان کی تمام تشریح۔ رحم کی خرابی۔ حبس حیض۔ علامات حیض۔ علامات حمل اور ان کی ہدایات اور حمل کے نو مہینہ کی تمام کیفیات اور ہر بات کا الگ الگ خارجی اور باطنی علاج۔ اور ایسی تدابیر جس سے بغیر دوا کے حمل میں بچہ آرام سے نشو و نما پائے اسقاط حمل۔ درد زہ کاذب۔ حمل کی مدت۔ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ دائی۔ وضع حمل کی تیاری اور اسکی تمام احتیاط۔ نال باندھنے کی ترکیب۔ بچہ کے پیٹ پر پٹی باندھنا۔ بچوں کا ساتھ پیدا ہونا زچہ کے قبض شکم کا علاج۔ غذا بعد وضع حمل دودھ پلانا۔ دودھ پلانے کی غذا۔ مزاج کا اثر دودھ پر چھاتی کا زخم اور خراش۔ دودھ پلائی کے امراض۔ پستانوں کا ایک خانہ پستان کا پھوڑا۔ دودھ پلائی کے لئے قبض کشا ادویہ دودھ چھڑانا۔ پستانوں سے دودھ خشک کرنے کی تدبیر۔ قبل یا بعد ولادت خون جاری ہونا۔ دودھ کا بخار۔ زچہ کا خطرناک بخار زچہ کی ٹانگوں کا درد۔ زچہ کی دیوانگی۔ امراض رحم حیض کی کمی حیض کی زیادتی سوزش رحم۔ رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ رحم کا زخم سوزش پستان وغیرہ وغیرہ۔ رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

تعلیم الاسلام

شریعت اسلام کا یہ مسئلہ ہے کہ دنیا میں تمام بچے سچے اور پکے مسلمان پیدا ہوتے ہیں۔ اس مسئلہ کے مطابق مسلمان بچوں کی آئندہ گمراہی میں والدین کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے اسلئے آپ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مصنفہ سلسلہ تعلیم الاسلام کا پورا سیٹ طلب فرمایئے جس کی ترتیب میں بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقاء کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ قیمتیں

تعلیم الاسلام حصہ اول۔ تعلیم الاسلام نمبر ۲۔ تعلیم الاسلام نمبر ۳۔ تعلیم الاسلام نمبر ۴۔ تعلیم الاسلام نمبر ۵۔ قیمت مکمل سیٹ [illegible]

احسن الوظائف

اگر آپ اوراد و وظائف کی کتابوں سے مایوس ہو گئے ہیں اور اشتہاری کتابوں نے آپکو بدظن کر دیا ہے تو صرف ایک مرتبہ "احسن الوظائف" طلب کر کے ملاحظہ کریں جس میں پیر و مرشد کی مدت دراز تک خدمتگذاری کے بعد اوراد و وظائف حاصل کر کے درج کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱۲؍ علاوہ محصول ڈاک

اوراد و وظائف مخدوم جہانیاں جہاں گشت

اس میں حسب ذیل کاموں کے لئے اوراد و وظیفے اور نقش ہیں۔ اب ہر شخص کو ان کے عمل کی اجازت ہے۔ محبت الٰہی۔ محبت رسولؐ۔ ایمان کی حفاظت۔ گناہوں کی معافی۔ عذاب قبر سے رستگاری۔ شیطان کو مغلوب کرنا۔ صلوٰۃ التسبیح۔ تسخیر و محبت۔ استخارہ۔ ہر حاجت پوری۔ دشمن کو مغلوب کرنا۔ نصیبہ کی بیداری۔ قرض ادا ہونے کے لئے۔ رزق کی کشائش۔ اولاد پیدا ہونے کے لئے۔ بچوں کی حفاظت و تندرستی۔ بچوں کی بیماری دور کرنے کے لئے۔ عورتوں کے مخصوص امراض کے فائدہ کے لئے۔ نسیان۔ درد سر۔ بخار۔ لرزہ۔ ہر قسم کا درد۔ چیچک۔ آشوب چشم۔ طاعون۔ مرگی۔ زہر کا اثر۔ چوہے گیدڑ کی حفاظت کے نقش اور وظیفے اس کے علاوہ سورہ مزمل کے وظیفے۔ بچے پیدا ہونے کے۔ دشمن مقہور کرنے کے۔ لڑکا پیدا ہونے۔ تنگی رزق دور ہونے۔ ذہن کی ترقی۔ مفلسی دور ہونے۔ قید سے آزاد ہونے۔ بدنصیبی دور ہونے۔ کشائش رزق۔ کھیتی کی حفاظت جن بھوت سے حفاظت۔ مصیبتوں سے آزادی۔ دشمن کو برباد کرنا۔ گم شدہ کو حاضر کرنا۔ محبت و تسخیر۔ پانچوں وقت نماز کے وظیفے۔ نماز قضائے عمری کے وظیفے۔ ختم خواجگان نقشبند۔ دعائے حیدری۔ اسم اعظم کا وظیفہ۔ الغرض دنیا کے ہر اس کام کا وظیفہ جو انسانی کوششوں سے بالاتر ہو۔ اس کتاب میں موجود ہے۔ ہمیں مولانا عرفی کے لئے دعائے خیر مانگنی چاہئے کہ انہوں نے ان اوراد صدریہ کو عام کر دیا۔ ۸۰ صفحے کی کتاب ہے۔ بہت عمدہ اور صحیح کتابت ہے اور قیمت صرف دس آنے (۱۰؍) ہے علاوہ محصول ڈاک +

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

ہے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خانقہ چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے۔ قرآن مجید کے حروف کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا گویا ایک استاد کے ترشے ہوئے نگینے ہیں۔ چھپائی بیمثل ہے۔ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے ترجمہ موضح القرآن ترجمہ اردو با محاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی مع سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد سنہری بیلوں سے آراستہ پیراستہ آپ کا نام سنہری مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے صرف [illegible] ہے۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں [illegible] بچوں و بڈھوں تک کی تلاوت کے لئے بیمثل ہے چھپائی صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی مضبوطی ہوتی ہے ہدیہ صرف دس آنے ہے +

ملنے کا پتہ:۔ ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کبھی گوارا نہ کریں گے [illegible] لیکن صرف ایک بات کہنا ہے کہ تمام ہلکانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت [illegible] قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ سے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹا اشتہار بازوں کی طرح مغالطہ دینے اور اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق [illegible]

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کبھی لاغری دور ہو کر جوانی کی امنگ پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ جوب سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے [illegible]

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی [illegible]

شرطیہ اور حکمی علاج

ٹیلیگراف مرہم

یعنی بواسیر کا حکمی علاج یہ مرہم بجلی کی طرح اپنا اثر دکھاتا ہے بواسیر خونی ہو یا بادی [illegible] تیمت معہ محصول تین روپے (تین)

حیرت انگیز تالا

اس کاریگر کے ہاتھ جو مہ پینے کے لائق ہیں کہ جس نے ایک تالا ایسا بنایا ہے [illegible] قیمت معہ محصول ۸؍

مشرقی ادویات کمپنی دیگ دروازہ متھرا

ولایتی ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور ساٹنے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: سندریاپٹی ۵۶ کلکتہ

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی + (منیجر)

ہر قسم کی سبز چاء ملنے کا پتہ:۔ بشیر اسٹور پشاور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی۔ کمزوری۔ سستی اور جریان کا بہترین علاج

[illegible]

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

[illegible]

جوہر جریان و احتلام

[illegible]

اکسیر دمہ

[illegible]

جوہر حیرت (رجسٹرڈ)

[illegible]

صفاچٹ پوڈر

[illegible]

روغن محبت (رجسٹرڈ)

[illegible]

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت زندگی کا دوار پر کسقدر انحصار ہے اور بیماروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیے علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساریٹہ تھوک خورد مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھیے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجیے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے

خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجیے جو کثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی و اندور ضلع سورت

اگر آپ

تجارت میں ترقی حاصل کرنی چاہیں تو "الجمعیۃ" میں اشتہار دیجیے یہی شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۷ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری۔ مطابق ۱۰ فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۰

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

اور

بعض مخالفین کی ناکام کوششیں

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

اخبار سیاست مورخہ ۴ فروری ۱۹۲۷ء میں پشاور کے کسی گمنام صاحب کا (جنہوں نے اپنا تعارف خیرخواہ قوم کے نام سے کرایا ہے) ایک مضمون بعنوان "جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس اور بعض سوالات" پشاور میں جلسہ کرنے کی کوششیں شائع ہوا ہے۔ ان خیرخواہ قوم نے اس مضمون میں غالباً اس امر کی کوشش کی ہے کہ کوئی بات صحیح نہ لکھیں اور اگر کوئی صحیح واقعہ بھی لکھیں تو ایسے غلط انداز سے تحریر فرمائیں کہ خواہ مخواہ اس کا پڑھنے والا کسی غلط فہمی میں مبتلا ہو جائے اور ایک صحیح چیز بھی کلمۃ حق اریدبہا الباطل کی مصداق ہو کر رہ جائے۔ اختلاف رائے کوئی بری چیز نہیں ہے۔ لیکن آجکل صحافت نویسی نے جو طریقہ اختیار کیا ہے۔ وہ یقیناً اسلامی طریقہ نہیں ہے۔ غلط پروپیگنڈا اور اپنے حریف کو ذلیل کرنے کے لئے افترا پردازی اور تخارجت سے کام لینا دراصل تو یورپ کی تہذیب ہے۔ لیکن ہندوستان میں جس قوم نے سب سے پہلے اس شرمناک تہذیب کو اختیار کیا وہ ہندوؤں کا تعلیمیافتہ طبقہ ہے۔ آہستہ آہستہ یہ بلا مسلمانوں میں بھی داخل ہو گئی۔ ابتدا میں تو مسلمان اسکو دفاعی حربہ سمجھکر ہندوؤں کے خلاف استعمال کرتے رہے۔ لیکن اب بدقسمتی سے مسلم قومیت کی جنگ میں بھی یہی اسلحہ استعمال کئے جانے لگے۔ ایک مسلمان اپنے ہی ہم مذہب حریف کو شکست دینے کیلئے ہر قسم کی ناپاک سے ناپاک اور بدتر سے بدتر تحریر کو شائع کرنا جائز سمجھتا ہے۔ عیوب پوشی اور عدم تجسس جو مسلم کا شعار تھا آجکل انتشار عیوب گزشتہ عیوب کی تلاش۔ نیز خود ساختہ عیوب کی اشاعت مسلمانوں کے لئے مایۂ ناز ہے۔ اس قسم کے افسوسناک طرز عمل سے اخلاق پر جو برا اثر پڑ رہا ہے وہ تو ظاہر ہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ کوئی دن جاتا ہے کہ مسلم قومیت میں ایک انسان بھی رہنمائی کے قابل باقی نہ رہے گا۔ اس بدنصیب دور میں شاید ہی کوئی زعماء قوم میں سے ایسا فرد بچا ہوگا جس کے گناہوں کی فرد اخبارات اور پوسٹروں میں شائع نہ ہو چکی ہو۔ اگر کسی خوش قسمت کا کوئی جرم بچ رہ گیا تو ہم نے اس کا سبب یہی کہیں سے اٹھول

نکالا اور ان اکرمکم عند اللہ اتقکم کا عقیدہ اور صحیح تعلیم رکھتے ہوئے ایک مسلمان کے نسب کی خاک اڑا کر بجائے شرمندہ ہونے کے فخر کیا۔ صحافت نویسی کے اس غلط طریقے نے ایک سنجیدہ انسان کو کسی واقعہ کی اصلیت تک پہنچنا نہ صرف مشکل بلکہ مشکل تر کر دیا ہے۔

اسی قسم کے سلسلہ کی ایک کڑی وہ مراسلہ بھی ہے جو خیرخواہ قوم نے ۴ فروری کے سیاست میں شائع کیا ہے۔

میں جب اوائل جنوری میں پشاور گیا اور استقبالیہ کمیٹی ترتیب دیگئی تو بعض عہدوں کے بحث مباحثہ سے میرا ماتھا اسی وقت ہی ٹھنکا تھا کیونکہ خلاف امید ایک مسلمان کا کسی عہدہ پر فائز ہو جانا اور کسی امیدوار کا محروم رہجانا یہ اس قسم کی چیز ہے کہ پنجاب اور یوپی کے مسلمان نہیں برداشت کر سکتے چہ جائیکہ پشاور کے پٹھان اسپر صبر کر لیں۔ پھر استقبالیہ کمیٹی بھی جمعیۃ علماء ہند کی جس کے صدر نواب سر عبدالقیوم صاحب اور نائب صدر ارباب دوست محمد خان صاحب اور خان بہادر سیٹھ کریم بخش صاحب ان لوگوں کے نام کے ساتھ صرف نام شائع ہو جانا ہی بعض بہی خواہان قوم کے لئے صدمایۂ عزت و افتخار ہے۔ چنانچہ میری موجودگی ہی میں استعفوں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ میرے لئے یہ مشکل تھی کہ اگر تمام حضرات کی خواہشات کا خیال کیا جاتا تو نصف سے زیادہ عہدہ داروں ہی کی تعداد ہو جاتی۔

میرے لئے ایک مجبوری یہ بھی تھی کہ ٹکٹ کی مدت ختم ہو رہی تھی ورنہ دو چار روز اور قیام کر کے اس مشکل کو حل کیا جا سکتا تھا۔ اور اب بھی میں وعدہ کرتا ہوں کہ کسی دوسرے موقع پر پشاور حاضر ہو کر خیرخواہان قوم کے جائز مطالبات پورا کرانے کی پوری سعی کروں گا۔

لیکن ناکام حضرات نے جو روش اختیار کیا ہے وہ قابل افسوس ہے جو کام محبت اور آشتی سے ہو سکتا ہے اس کے لئے جھوٹ یا صدق کا کذب کا استعمال تو کسی طرح بھی جائز نہیں۔ اغراض و خواہشات درست راہ عمل کے ساتھ بھی پوری ہو سکتی ہیں۔ ۴ فروری کے مراسلہ نویس نے مقامی خلافت کمیٹی کی توہین کرتے ہوئے مجھپر بھی مہربانی فرمائی ہے۔ اگر چہ ان خیرخواہ بزرگ کا یہ تیر میرے لئے کوئی نیا اور جدید نہیں ہے اس قسم کی تیراندازی سے میرے سینے میں اتنے سوراخ ہو چکے ہیں کہ کوئی تیر کلیجے میں اٹکتا ہی نہیں اور الحمدللہ کبھی کوئی خلش محسوس نہیں ہوتی میرے احباب اسے بے غیرتی سمجھیں یا اطمینان قلب پر محمول کریں لیکن واقعہ یہ ہے کہ بہت سے مشاق میرے بے کینہ سینہ کو اپنا ہدف بنا چکے ہیں۔ خدا جانے کتنے خیرخواہان قوم میری اس چھوٹی سی سیاسی زندگی میں میری نظر سے گزر چکے ہیں۔ اسلئے ان بہروپیوں کی تیراندازی (جس کے لئے یہ میرے کلیجہ کو غرض و ہدف بناتے ہیں) انہی کی کسی نہ کسی غرض سے وابستہ ہوتی ہے پس ایسا غرض آلود تیر نشانہ پر جا بھی لگا تو کیا ہوگا اور خطا بھی کر گیا تو کیا ہوگا۔ اخلاص کے دو پھول جتنے موثر ہو سکتے ہیں خود غرضی کے ہزار تیر بھی اتنے مفید نہیں ہو سکتے۔ یہ کسی کی نیت پر حملہ نہیں ہے۔

بلکہ مخلص ہمیشہ پرائیویٹ خطوط اور خفیہ ملاقات کے ذریعہ اصلاح کرتا ہے۔ اور خود غرض و بے ایمان کی علامت یہی ہے کہ وہ اخبار و پوسٹر کے کالم استعمال کرتا ہے۔ اس کا مقصد کسی گم کردہ راہ کی اصلاح نہیں ہوتا بلکہ کسی بے گناہ کی توہین و تذلیل مقصود ہوتی ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ کسی شخص سے اخبارات کے ذریعہ بات چیت ہی نہیں کیجا سکتی۔ بلکہ گزارش یہ ہے کہ اگر کوئی ابتدائی اور پرائیویٹ مشورہ کو قبول نہ کرے تو ذاتیات کو چھوڑ کر اصل مسئلہ پر نہایت سنجیدگی اور معقول دلائل کے ساتھ اخبارات میں بحث کیجا سکتی ہے۔ لیکن تقریر و تحریر خدا تعالے کی دو نعمتوں کا یہ شکریہ تو ہرگز نہیں ہو سکتا کہ ان کے ذریعہ لوگوں کو بے آبرو کیا جائے اور خدا کے بندوں کی کمزوریاں یا انکے فرضی عیوب کی تشہیر کیجائے۔ اور دوسروں کو اپنے عیوب کی طرف خواہ مخواہ آمادہ کیا جائے۔ اور اس طاہانہ کاروائی سے کسی مسلمان کا گناہ بھی (وہ کتنا ہی چھوٹا ہو یا بڑا) ایسا نہ ہو جو سطح پر آنے سے محفوظ رہ سکے۔ اسی ہی مرض کا علاج آقائے دو جہاں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا تھا۔ من ستر مسلما ستره اللہ فی الدنیا والآخرۃ۔ لیکن یہاں تو خیرخواہ قوم بننے کا ایک واحد ذریعہ یہی ہے کہ دوسروں کو ذلیل کرو اور اپنا اقتدار بڑھاؤ جب خیرخواہان قوم کی اخلاقی حالت یہ ہو تو مجھ گنہگار پر ان کے مراسلہ کا کیا اثر ہو سکتا ہے لیکن ان بزرگ نے میری تذلیل کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند اور خلافت کمیٹی پشاور پر بھی ہاتھ صاف کیا ہے۔ اسلئے میں چند سطور انکی عادت کے خلاف ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں تاکہ یہ بزرگ استقبالیہ کمیٹی کے عہدہ کی ناجائز طلب میں اپنے ساتھ کسی دوسرے مسلمان کو گمراہ نہ کر سکیں۔

(۱) خیرخواہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں کئی بار خلافت کا کہہ چکا ہوں کہ خلافتی لیڈروں سے جمعیۃ کا جلسہ پشاور میں کراؤں۔ لیکن ان کو معلوم نہیں کہ پشاور کے مسلمان ۱۹۲۶ء ہی میں جمعیۃ علماء کو دعوت دے چکے ہیں۔ اور کانپور کی خلافت کانفرنس میں تو ان لوگوں نے بہت کوشش کی تھی۔

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ روپے	۸ روپے
ششماہی	۳ روپے ۸ آنے	۴ روپے ۸ آنے

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھسے نجات | مژدہ اے شوقِ جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب بیان نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین چست۔ روایات صحیح۔ حوالجات مستند جس قبول عام کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں کی بابتہ جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار و فقہی مسائل اسمیں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بیمثال تفسیر لغت اور تفسیر احادیث کے اسرار و اقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب۔ قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے۔ محدثین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامی ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ۲ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر والا دروازہ ریاست پٹیالہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل | بال اکسیر | سرمہ اکسیر چشم

ملنے کا پتہ۔ فدائے طب حکیم راج نرائن۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہی جڑی سے آرام

اگر ہماری نقیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (للعہ) +

دفتر معالج برص نمبر ا دربھنگہ (بہار)

بہت جلد ضرورت ہے

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار و محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جائے گی۔ درخواستیں بنام منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی بہت جلد آنی چاہئیں +

(منیجر)

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد عورت۔ بچے۔ بڈھوں سبکے لئے دوسرا صرف عورتوں کیلئے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرہ پہ خوبصورتی رعنائی۔ ملاحت آجاتی ہے اور چھائیاں مہاسے پھنسیاں دور کر کے رنگت نکھار دیتا ہے۔ چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ و سفید نکل آتا ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ صابن عام

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس خوشنما ولایتی کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہیں (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئیل ایک شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ۔ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مسی ایک تولہ اور ۴ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ۔ (عہ) +

المشتہر حکیم محمد یعقوب خان لنک دواخانہ نورتن دہلی

گھور چڑھی (رجسٹرڈ)

مفت!!! سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ ۴ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے چھوٹی شیشی کی قیمت عام بڑی شیشی کی قیمت

برص سفید یعنی سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً دفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۱۰ر ڈاک محصول ۳ر چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (۱۲ر) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر۔ بچوں اور عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ تمام بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں +

المشتہر

راج وید سری یا منداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ۔ راج وید کلکتہ)

اکسیر جوانی | طلائے نادر

ملنے کا پتہ: منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۳)

ناگزیر خونریزی

یہ قتل یا تحت جس کا ہم نے ذکر کیا۔ اگرچہ صورت میں قتل بغیر حق کی طرح خونریزی ہی ہے، مگر یہ ناگزیر خونریزی ہے جس سے کسی حال میں چھٹکارا نہیں۔ اس کے بغیر نہ دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے، نہ شر و فساد کی جڑ کٹ سکتی ہے، نہ نیکوں کو بدوں کی شرارت سے نجات مل سکتی ہے، نہ حق دار حق پا سکتے ہیں۔ نہ ایمانداروں کو ...

جنگ ایک اخلاقی فرض ہے

ایسی حالت میں جنگ جائز ہی نہیں، ناگزیر ہی نہیں بلکہ فرض ہو جاتی ہے۔ اس وقت انسانیت کی سب سے بڑی خدمت یہی ہوتی ہے کہ ان ظالموں کے خون سے زمین کو سرخ کر دیا جائے۔ اور ان مفسدوں اور فتنہ پردازوں کے شر سے، اللہ کے مظلوم و بے بس بندوں کو نجات دلائی جائے جو شیطان کی امت بنکر اولاد آدم پر اخلاقی روحانی اور مادی تباہی کی مصیبتیں نازل کرتے ہیں۔ وہ لوگ درحقیقت انسان نہیں ہوتے کہ انسانی ہمدردی کے مستحق ہوں۔ بلکہ انسان کے لباس میں شیطان اور انسانیت کے حقیقی دشمن ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ اصلی ہمدردی یہی ہے کہ انہیں اور ان کے شر کو صفحۂ ہستی سے حرف غلط کی طرح مٹا دیا جائے۔ وہ اپنے کرتوتوں سے اپنے حق حیات کو خود کھو دیتے ہیں۔ انہیں اور ان لوگوں کو جو ان کے شر کو باقی رکھنے کے لیے ان کی مدد کریں دنیا میں زندہ رہنے کا کوئی حق باقی نہیں رہتا اور وہ درحقیقت انسانیت کے جسم کا ایسا عضو ہوتے ہیں جس میں زہریلا اور فاسد مادہ بھر گیا ہو۔ اور جس کے باقی رکھنے سے تمام جسم کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ اس لیے عقل اور مصلحت اندیشی کا تقاضا یہی ہوتا ہے کہ اس فاسد و مفسد عضو کو کاٹ پھینکا جائے۔ بہت ممکن ہے ...

اجتماعی فتنہ

...

شردھانند پارک!

...

نکاح نو مسلمہ

(از جناب قاضی محمد عدیل صاحب عباسی وکیل بستی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

دفعہ ۲۳۹۔ شوہر کی نامردی

شوہر کی نامردی کی بنیاد پر عدالتیں کوئی حکم صادر نہ کریں گی۔ جب تک یہ ثابت نہ کیا جائے کہ (۱) شادی کے وقت یہ نامردی موجود تھی اور (۲) عورت کو شادی کے وقت اسکی کوئی اطلاع نہ تھی۔ اگر یہ دونوں باتیں ثابت ہو گئیں تو عدالت ایک سال کے لیے مقدمہ کو اس نیت سے ملتوی کر دے گی کہ دیکھے کہ یہ عارضہ مرد بہ پیدائشی اور ناقابل علاج ہے یا اتفاقی طور پر پیدا ہو گیا ہے۔ اگر اس مدت معینہ میں شکایت رفع نہ ہوئی تو عدالت عورت کی درخواست پر افتراق زوجین کا حکم صادر کر دیگی۔ اور حکم کے بعد طلاق بائن واقع ہو جاتا ہے۔

دفعہ ۲۴۰۔ لعان

اگر کوئی شوہر اپنی بی بی پر زنا کا الزام عائد کرے تو عورت بذریعہ ادخال مقدمہ طلاق مطالبہ کر سکتی ہے۔ مگر محض لعان فی الفور بذات خود نکاح کو باطل نہیں کر دیتا ہے۔

دفعہ ۲۴۱۔ کوئی اور وجہ طلاق تسلیم شدہ ہے

عورت کو کوئی استحقاق نہیں ہے کہ ان دو وجوہ کے ماسوا کسی اور وجہ کی بنا پر طلاق کا مطالبہ کر سکے۔ حتی کہ اگر شوہر فرائض نکاح کو بھی انجام نہ دیتا ہو پھر بھی عورت طلاق کا مطالبہ نہیں کر سکتی ہے۔ جہاں تک نان و نفقہ کا سوال ہے۔ فتوی عالمگیری میں یہ صاف طور پر درج ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے محض اس لیے جدا نہیں کیا جائیگا کہ وہ اس کے نان و نفقہ کی اہلیت نہیں رکھتا ہے۔ جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ مرد عورت کے ساتھ زن و شوئی معاملات میں وفاداری کا برتاؤ ...

خلاصۂ کلام

...

احکام اسلام

...

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص ہے اسکی زوجہ موجود ہے اور اس کے دو بچے ہیں جو کہ نابالغ ہیں۔ اور اسی دوران میں اس کا ناجائز تعلق سالی سے ہو گیا اور اس کی زوجہ کو معلوم ہو گیا تو وہ اپنے شوہر کے پاس جا سکتی ہے کہ نہیں اس کے نکاح میں تو ہرج واقع نہ ہوا؟ اس کی خاص بیوی ایسی حالت میں شوہر پر حرام ہے کہ نہیں۔ اگر حرام ہے تو سالی سے نکاح ہو سکتا ہے۔

(۲) ایک عورت ہے اس کے شوہر کے ہوتے ہوئے دوسرے سے ناجائز تعلق ہو گیا تو نکاح میں فرق آیا کہ نہیں اور اگر فرق آ گیا تو کیا اس کا خمیازہ مرد پر بھی ہوگا کہ نہیں۔ اگر مرد کو اس کے ناجائز تعلق کا حال معلوم ہو گیا تو نکاح میں فرق آ گیا کہ نہیں۔

الجواب

(۱) سالی کے ساتھ ناجائز تعلق ہو جانے کی وجہ سے اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوئی۔ اور نکاح میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اور جب تک اس کی بیوی اس کے نکاح میں ہے، سالی سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

(۲) اگر منکوحہ عورت حرامکاری کرے تو اس کا نکاح نہیں ٹوٹتا خاوند اگر رکھنا چاہے تو وہ بدستور اس کے پاس رہ سکتی ہے۔ اور جبکہ خاوند کو اس کی حرامکاری کا علم نہ ہو تو اس کے ذمہ کوئی مواخذہ نہیں ہے۔ فقط

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں بموجب حکم خدا و رسول کے کہ کیا زکوۃ کی رقم سے مالی امداد کسی ایسے نادار مگر ہونہار طالب علم مسلمان حنفی العقیدہ کو اس نیت ...

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

عدالت سشن میں گواہان استغاثہ کے مکمل بیانات

کارروائی بسلسلہ اشاعت گذشتہ

بیان رام لال

رام لال، باپ کا نام موہن لال، عمر ۱۸ سال ہے۔ پنواڑی ہوں۔ میری دکان سوامی جی کے کمرہ کے نیچے زینہ کے برابر ہے۔ مجھے یاد نہیں مہینہ ڈیڑھ مہینہ کی بات ہے مسلمان جس نے سوامی جی کو مارا (ملزم کو دیکھ کر) یہی ملزم ہے یہ میری دکان پر آیا۔ اور ایک بیسہ کا پان لیا۔ اور مجھ سے پوچھا کہ سوامی جی کا کمرہ کونسا ہے۔ میں نے بتلایا کہ یہی ہے اوپر۔ اس نے پان لیکر دو آدمیوں کو دیئے جو وہ کھڑے تھے۔ اور واپس آکر سوامی جی کے کمرہ میں بلا یا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد پٹاخوں کی آواز آئی سوامی جی کے مرنے کا حال جب ہی معلوم ہو گیا تھا۔

جرح

میں نے اوپر جاکر دھرم سنگھ کا خون چلتے ہوئے دیکھا۔ وہ اوپر پڑا ہوا تھا۔ پٹاخوں کی آواز کے بعد تھوڑی دیر پیچھے میں نے کمرہ میں یہ دیکھا کہ سوامی جی چارپائی پر لیٹے ہوئے اور ایک آدمی دھرم سنگھ کو پکڑے ہوئے تھا۔ دھرم سنگھ بیٹھا ہوا تھا۔ اور ایک آدمی اسے پیچھے سے پکڑے ہوئے تھا۔ کمرہ میں اور بہت آدمی تھے جس آدمی نے پان خریدا تھا وہ چارپائی کے پاس بیٹھا تھا اور ایک آدمی اسے پکڑے ہوئے تھا۔ (پہچان کر) وہ آدمی یہی ہے مجھے یاد نہیں۔ کہ ملزم کی کیا حالت تھی۔ اور یہ بھی یاد نہیں کہ جس شخص نے اسے پکڑ رکھا تھا وہ کس حالت میں تھا۔ یہ بھی یاد نہیں کہ ملزم سوامی جی کی چارپائی کے کس طرف تھا۔ میں جب اوپر گیا تو پولیس کے دو آدمی آگئے تھے۔ کوتوالی کی پولیس پیچھے آئی تھی۔ میرا بیان دوسرے روز پولیس میں ہوا تھا۔ پھر پولیس کے سامنے شناخت کو گواہ نے جو بیان دیا تھا (نقل نمبر ۲ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۲۶ء دیکھکر ظفر احمد صاحب نے جرح کی۔)

جو وقت میں نے ملزم کو کمرے کے اندر دیکھا تو ملزم کو میں نے کچھ بات چیت کرتے نہیں سنا۔ مجسٹریٹ کے سامنے میرا بیان ہوا تھا۔ اس میں میں نے کہہ دیا تھا کہ اسی ملزم کو اس کمرہ میں میں نے دیکھا تھا۔ اسی نے مجھ سے پان خریدا تھا۔ یہ خبر نہیں کہ میں نے مجسٹریٹ کے سامنے کہا کہ پان لینے کے بعد دوسری دفعہ میں نے ملزم کو کوتوالی ہی میں دیکھا تھا۔ اور کہیں اس درمیان میں نہیں دیکھا تھا۔ وکیل سرکار نے عدالت کو توجہ دلائی کہ اپنے بیان میں تو یہی کہا ہے۔ لیکن جرح میں یہ بھی کہا ہے کہ مجھے یاد نہیں کہ میں نے ملزم کو اس درمیان میں بھی کہیں دیکھا تھا۔ یا نہیں) میں نہیں کہہ سکتا کہ اس کے ساتھ جو دو شخص تھے وہ ہندو تھے یا مسلمان، وہ بہت دور کھڑے تھے یہ ملزم جاکر ان کو پان دیکر چلا آیا وہ کہاں گئے۔ مجھے معلوم نہیں۔ اس کے بعد جگتا تھا اور سریندر ناتھ اور حامد علی کے بیانات ہوئے جن میں کوئی بات قابل ذکر نہ تھی۔

سردار جیت سنگھ کی شہادت

اس واقعہ کی اطلاع پہلے ٹیلیفون کے ذریعہ ۴ بجے کے بعد ۲۳ دسمبر کو ملی تھی۔ مہر چند پوری نے اطلاع دی کہ سوامی شردھانند کے ایک آدمی نے گولی ماردی ہے۔ آدمی کو پکڑ رکھا ہے کسی ذمہ دار افسر کو بھیجو۔ میں ایک دم کچھ کنسٹبل لیکر مسلح ہوکر اپنا ریوالور لیکر وہاں پہنچا سوامی جی چارپائی پر مردہ پڑے ہوئے تھے۔ اور دھرم سنگھ کی ٹانگ سے خون جاری تھا۔ اور زمین پر پڑا ہوا تھا۔ اور دھرم پال نے ملزم کو پکڑا ہوا تھا۔ اور ملزم کے ہاتھ میں پستول تھا جس سے ربڑی پستول دکھا کر دوسرے ہاتھ سے اس کی پستول چھین لی۔ اس پستول کو شناخت کر سکتا ہوں۔ (دیکھکر) وہی پستول ہے۔ ملزم کو حراست میں لے لیا۔ اور افسران کو اطلاع دیدی۔ دھرم سنگھ کو جب افسران پہنچ گئے، ان کے آنے سے پہلے ہی میں نے دھرم سنگھ کا بیان لینا شروع کر دیا تھا۔ مگر افسران نے مسٹر اورڈ و ڈپٹی کمشنر نے یہ کہکر کہ اس کی حالت اچھی نہیں اسے ہسپتال بھیجو تو بیان بند کر کے ہسپتال بھیجا منتوفی کے کپڑے خون سے تر تھے۔ پستول کو خالی کیا گیا اور اس میں سے ایک بھرا ہوا اور ایک خالی کارتوس نکلا۔ مسٹر اورڈ نے پستول خالی کیا تھا۔ دو کارتوس پہلے ہوئے زمین پر اسی وقت ملے تھے میرے سامنے ہی پڑے ہوئے تھے۔ مجھے اٹھائے تھے۔ بھرا ہوا کارتوس اور خالی جو مسٹر اورڈ نے پستول میں سے نکالے تھے وہ بھی قبضہ میں لے لئے تھے۔ جو کارتوس نکلے تھے ان کی فردیں میں نے بنائی تھیں یہ P.B اور P دونوں درست ہیں دو گولیوں کو شناخت کیا بھری ہوئی گولی اور خالی کارتوس کیس میری ہی تحویل میں چالان کے وقت تک رہے۔ پھر کورٹ انسپکٹر کے قبضہ میں یہ ایک بند لفافہ سربمہر ڈاکٹر فرینکلن صاحب کے پاس سے کوتوالی میں آیا تھا اور میرے چارج میں رہا۔ میں نے نہیں کھولا۔ وہ اسی طرح سربمہر رہا۔ کورٹ انسپکٹر صاحب کو میں نے دیدیا تھا۔ وہ کورٹ میں کھولا گیا وہ لفافہ دو دیکھکر یہی ہے۔ بتایا گیا تھا کہ اس کے اندر وہ گولی تھی جو پوسٹ مارٹم میں نکلی تھی۔ اس مقدمہ کی تفتیش مسٹر اورڈ کی ماتحتی میں ہو رہی تھی ملک نیو دیال۔ خان بہادر حکیم اکرام الحق صاحب۔ نظیر الحق انسپکٹر اور میں سب مسٹر اورڈ کی ماتحتی میں تفتیش کر رہے تھے میں تقریباً ۱۱ روز ملزم سے ملا تھا۔ میں ہی حوالات سے اسے کوتوالی میں لایا اور وہاں سے حوالات لے جایا کرتا تھا۔ اور کھانے پینے کا بندوبست کرتا رہتا تھا۔ ملزم کہا کرتا تھا کہ میں خوش نصیب ہوں مجھے شہادت نصیب ہو گی۔

(آصف علی؟) مسٹر سلیم نے اعتراض کیا کہ پولیس سب انسپکٹر سے اقبال جرم کا حال نہیں کہا جا سکتا۔ اس پر صرف یہی بیان تحریر کیا گیا کہ میں خوش نصیب ہوں شہادت نصیب ہوئے کا ذکر خارج کر دیا گیا) مجھ سے ملزم کہا کرتا تھا کہ ہاں میں نے کھانا کھا لیا۔ اور یہ پوچھا کرتا تھا کہ میری ضمانت ہو سکیگی۔ ۱۷-۱۸ دن میری زیر نگرانی رہا۔ اس کی حالت بڑے اچھے انسان کی سی حالت تھی۔ ایک دن اسکو اس کے مکان پر لے گئے اکرام الحق صاحب ساتھ تھے۔ وہ اندر تھے میں باہر کھڑا تھا۔ لوگ باہر تھے اس نے کہا کہ سلمان مبتلا ہے جو کچھ ضروری تھا میں نے کر دیا۔

جرح

جس وقت میں مکان پر پہنچا ہوں اسوقت تو بہت بھیڑ تھی جب ہم پولیس والے اوپر گئے تو ہمارے ساتھ باہر کے اور لوگ نہ تھے میں ۱۵-۱۶ اور ۲۰-۲۴ کے درمیان پہنچا۔ کوئی دو گز کے فاصلہ سے اندازاً میں نے ملزم کی طرف ریوالور کیا۔ میرے پستول کا منہ دونوں کی طرف نہ تھا۔ دھرم پال ایسے پوزیشن میں نہیں تھا کہ اگر گولی چلانے کی ضرورت پڑتی تو دھرم پال کو لگ سکتی۔ صرف ملزم کے لگتی۔ ملزم زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ گواہ نے ایک پولیس کے سپاہی کو بٹھا کر دکھایا۔ دونوں گھٹنوں بیٹھے تھے۔ اور دھرم پال ملزم کو پیچھے سے پکڑے ہوئے تھا اس کے دونوں ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے ہوئے تھے۔ ملزم کا ہاتھ ادھر ادھر ہلتا تھا۔ اگر پستول چل جاتا تو لوگ جو کمرے میں تھے ان میں سے کسی کے لگ جانے کا اندیشہ تھا۔ مجھے اندیشہ تھا کہ وہ پستول چلائے اور کسی کے لگ جائے۔ اس لئے اس سے پستول چھین لیا تھا۔ میں نے یہ وہاں جو لوگ تھے ان سے پوچھا کہ اس کی پستول اب تک تم نے کیوں نہیں لے لی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کیا معلوم تھا۔ ہم نے اسی لئے پستول نہیں چھینا۔ میں ۴ بجکر ۴ یا ۵ منٹ پر ہسپتال دھرم سنگھ کو لیکر گیا تھا۔ اور ۶ بجے واپس آیا۔ تو ملزم کو کوتوالی کو لیجا چکے تھے۔ بڑے بڑے گواہوں کے بیانات اسی رات کو لئے جا چکے تھے۔ تفتیش دو ہفتہ تک جاری رہی۔ اس لئے کہ ملزم نے ایک بہت لمبا چوڑا بیان دیا تھا۔ اس کی تصدیق کرنا تھی۔ اور پستول کے متعلق دریافت کرنا تھا کہ کہاں سے آیا تھا۔ اسی لئے دو ہفتہ تک تفتیش کو جاری رکھنا پڑا۔ مجھے شبہ ہی نہیں تھا کہ ملزم پاگل ہے۔ اس لئے میں نے اس کی کوئی تفتیش نہیں کی، نہ مجھے معلوم ہے کہ کسی اور نے اس کی تفتیش کی آغا محمد اکبر سب انسپکٹر نے بھی تفتیش میں کچھ حصہ لیا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے آغا محمد اکبر نے پاگل پن کے متعلق کچھ تفتیش کی یا نہیں۔ اس کے پاگل ہونے کے متعلق میرے سامنے کسی گواہ نے بیان نہیں دیا۔ ملزم کے باپ کا بیان لیا گیا تھا۔ مگر وہ میرے سامنے نہیں لیا گیا تھا کسی نے مجھ سے اس بات کی طرف اشارہ بھی نہیں کیا کہ ملزم پاگل ہے۔

خان بہادر اکرام الحق صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا بیان

اس مقدمہ کی تفتیش سینیر سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر مسٹر اورڈ کے ماتحت ہوئی تھی میں بھی شریک تھا۔ میں نے ملزم کو گرفتاری کے کوئی ایک گھنٹہ کے بعد پونے سات بجے کے قریب ۲۳ دسمبر کو کوتوالی میں دیکھا میں نے اس رات اس کا بیان لیا اور حالات دریافت کئے میں نے اس کی ہسٹری (گذشتہ حالات) دریافت کرنے تھے۔ اس نے شروع سے آخر تک اپنی ہسٹری بتائی تھی۔ اس نے کہا کہ ہمیشہ سے وہ کتابت کا پیشہ کرتا رہا ہے۔ ۱۹۱۱ء میں لاہور میں رہا۔ وہاں اسے وطن ہمدرد کے دفتر میں کتابت کے کام پر آیا۔ ہمدرد کے بند ہو جانے کے بعد وہ ۱۹۱۳ء یا ۱۹۱۴ء میں لکھنؤ چلا گیا، وہاں کوئی چھ مہینہ ہمدم کے اسٹاف میں کتابت کا کام کرتا رہا پھر دہلی آ گیا۔ اسکے بعد ۱۹۱۹ء میں وہ ہجرت کر کے جلال آباد (افغانستان) چلا گیا۔

مسٹر سلیم:۔ کیا دفعہ ۱۶۲ اس شہادت کی اجازت دیتی ہے؟ غور کرنا چاہئے کہ کیا یہ دفعہ ملزم کے بیان کو اس طرح شہادت میں پیش کرنے کی ممانعت کرتی ہے (عدالت کے حسب ذیل)۔ ملزم کا بیان تحریری ہو یا محض زبانی قانون شہادت کی رو سے کوئی گواہ عدالت میں اپنی شہادت میں نہیں پیش کر سکتا۔

پبلک پروسیکیوٹر۔ ملزم کے پاگل پن کے متعلق اس کے بیان سے کیا جا سکتا ہے۔

جج۔ (مسٹر سلیم سے) کیا آپ چاہتے ہیں کہ پاگل پن کے متعلق کسی طرح سے کچھ شہادت نہ پیش کی جائے۔ اور آپ ہی کی طرف سے شہادتیں پیش ہوں۔

مسٹر سلیم:۔ نہیں۔ جب اپر ڈپٹی کمشنگ انسپکٹر نے اپنا بیان ملزم کی حالت کے متعلق دیا میں نے اس پر کچھ اعتراض نہیں کیا میں تو ملزم کے بیان کو خارج کرانا چاہتا ہوں۔ گواہ اپنے بیانات دیں۔ ملزم کا بیان شہادت میں نہیں ہو سکتا۔

پبلک پروسیکیوٹر۔ ملزم کا بیان اس کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔

جج:۔ میں اس کے بیان کو شہادت میں نہیں لانے دونگا۔

پبلک پراسیکیوٹر۔ عملاً وہی بات ہوتی ہے۔

مسٹر سلیم۔ اگر عملاً وہی بات ہوتی ہے تو پھر وہی کیوں نہ کرو جو قانوناً جائز ہو سکتی ہے۔

پبلک پراسیکیوٹر۔ میں گواہ سے پوچھتا ہوں کہ وہ یہ اظہار کریں کہ ملزم نے کیا کہا جس سے اس کا صحیح تعقل ہونا معلوم ہوتا تھا۔ دفعہ ۱۶۲ ضابطہ فوجداری قانون شہادت کے شرائط کو باطل نہیں کر سکتا۔ اور دفعہ ۱۶۲ ملزم کے اس بیان پر عائد نہیں ہوتا جو اقرار جرم کے علاوہ ہو۔

حکم عدالت:۔ گواہ کو استحقاق نہیں ہے کہ ملزم کے بیان کو جو اس کے روبرو ہوا ہے تفصیلاً بیان کرے۔

گواہ:۔ ملزم نے اپنی مفصل تاریخ بتائی۔

پبلک پراسیکیوٹر۔ کیا اس ہسٹری میں اس نے یہ بتایا کہ اس نے کہاں کہاں نوکری کی ہے۔ (مسٹر سلیم نے اس پر اعتراض کیا)

گواہ۔ ملزم نے بتایا کہ کہاں کہاں نوکری کی۔

مجھے ملزم کے مکان پر ملزم لے گیا تھا گرفتاری سے کوئی ایک ہفتہ کے بعد۔ وہاں ایک نشان تھا جو اس نے بیان کیا تھا کہ مکان کی دیوار پر گولی کا نشان تھا جو اتفاقیہ گولی چلانے کا نشان تھا۔ اس امر کی تصدیق کے لئے ملزم مجھے لے گیا تھا۔ ملزم نے خود مجھے نشان بتایا۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ گولی کا نشان معلوم ہوتا تھا۔ اور چونکہ ملزم نے مجھ سے کچھ کہا تھا۔ اس لئے اس نشان کو دیکھنے گیا تھا۔ ۲۳ دسمبر اور ۳ جنوری کے درمیان روزانہ یا دوسرے دن یا تیسرے دن کل کوئی سات آٹھ دفعہ میں نے ملزم سے گفتگو کی تین گھنٹہ، دو گھنٹہ، ایک گھنٹہ، آدھ گھنٹہ بھی گفتگو ہوئی ۲۳ دسمبر کو تین گھنٹہ گفتگو رہی اس گفتگو کے دوران میں حالت نہایت معقول اور نارمل (معمولی) معمولی معلوم ہوتی کبھی کسی قسم کا شبہ دماغ کے متعلق کہ یہ پاگل ہے نہیں ہوا۔ چندہ روز تک جو تفتیش رہی یہ اس لئے کہ کوئی سازش تو

(باقی صفحہ ۸ پر دیکھو)

عالم اسلامی

ترکی و شام کی سرحد کا مسئلہ

چند ماہ سے یہ افواہیں گشت لگا رہی ہیں کہ مجلس اقوام یعنی فرانس حکمبرداری شام اطالیہ کے حوالہ کر دے گا۔ نیز ترکیہ قوم پرست پارٹی کا قائد بھی اس کوشش میں ہے کہ اطالیہ کو حکمبرداری مل جائے۔ مگر قوم پرست پارٹی کے بڑے بڑے رہنمایان مثلاً شکیب ارسلان نے اس اطلاع کی پرزور تردید کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مصیبت کو دور کر کے نئی مصیبت مول لینی نہیں چاہتے۔ مگر پھر بھی عربی اخبارات کسی نہ کسی عنوان سے اس خبر کو برابر اشاعت دے رہے ہیں۔ حال ہی میں مصر کے اخبار "المقطم" نے یہ خبر شائع کی ہے کہ فرانس و ٹرکی کے مابین یہ گفت و شنید ہو رہی ہے کہ آخر الذکر کو انتداب شام حوالہ کر دیا جائے۔ مگر "الاہرام" کا نامہ نگار قسطنطنیہ اس خبر کی بھی تردید کرتا ہے۔ اگرچہ ترکی اخبارات اس اطلاع کو بے بنیاد قرار دیتے ہیں۔ مگر ترکی حکومت نے ہنوز اس کی تردید نہیں کی ہے۔

شام میں فرانسیسیوں کی شکست فاش

جریدۃ الاہرام کا نامہ نگار بیروت سے لکھتا ہے کہ جبل دروز پر راشیہ کے قریب مجاہدین دروز نے فرانسیسی فوج کو شکست فاش دیدی ہے اس جنگ میں تو فرانسیسی سپاہی اس طرح دم دبا کر بھاگے کہ گویا ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ وہ کس کے مقابلہ میں ہیں آخر ان کو ہوش آگیا۔ اور اب انہیں معلوم ہوا ہے کہ یہ لوگ جن کے مقابلہ میں وہ مدد آئے تھے دروزی رضاکار تھے۔ اس جنگ میں جو جنگ راشیہ کہلاتی ہے۔ دروزی قبائل کے سردار علی بیگ الاطرش مجروح ہو گئے۔ دروزیوں نے موضع دیبان کے شیخ کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔

ایرانی وزارت مستعفی ہوگئی

طہران۔ وزارت مستعفی ہو گئی کیونکہ آزاد پارٹی بھی مخالف حکومت جماعت سے متحد ہو گئی تھی جنہوں نے گورنمنٹ کو اس بات کا نوٹس دیا کہ وہ جواب دے کہ کیوں ابھی تک روس و ایران کے درمیان معاہدہ جات اور دیگر مسائل کا تصفیہ نہیں ہوا۔

سوال و جواب میں یہی وجہ سے آزاد پارٹی نے مخالف حکومت جماعت سے ملکر گورنمنٹ کو نوٹس دیدیا تھا علاوہ اس بات کے کہ دولت روسیہ سے تجارتی معاہدہ کیوں طے نہیں ہوا، وہ خط و کتابت بھی تھی جو حکومت طہران اور اینگلو پرشین آئل کمپنی کے درمیان دوبارہ نشوونما چشمہ ہائے روغن نفت واقع مقام نفت خانہ (مغربی ایران) رسوم گمرک سرکاری نذرانہ لگانہ وغیرہ امور کے متعلق ہوئی تھی۔

ممالک غیر

چین پر جنگ کے بادل

چینی وزیر خارجہ کا پیغام برطانی مزدور پارٹی کے نام

لندن ۷ فروری۔ انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی کے نام مسٹر چن کے پاس سے ایک بحری پیغام پہنچا ہے جس میں وہ بیان بھی درج کیا گیا۔ جو انہوں نے خاتمہ مذاکرات کے وقت مسٹر او ملی کو دیا تھا۔ اس پیغام میں مسٹر چن نے یقین دلایا ہے کہ ان کی حکومت پرامن طریقہ سے مصالحت کیلئے گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور امید کرتی ہے کہ برطانوی لیبر پارٹی ان لوگوں کو قابو میں رکھے گی جن کے سر پھر گئے ہیں۔ اور جو آمادہ جنگ نظر آرہے ہیں۔

اگر وہ جنگی فضا فوراً ختم کر دی جائے جو اجتماع عسکری سے مدنظر ہے۔ تو ہنکاؤ کے اجارہ کا معاملہ فوراً طے ہو سکتا ہے۔ جسقدر طاقت و قوت اس وقت برطانیہ نے شنگھائی میں جمع کی ہے۔ اس کی مثال جنگ ایفون کے بعد نہیں مل سکتی اگر یہ فوجی اجتماع حکمران طبقہ کی ذہنیت کا مظہر ہے جو سفاکانہ طور پر ذبح کردہ انسانوں کا خون چوسنا چاہتا ہے تو یاد رہے کہ انگریزی تجارت اور کاروبار اس وقت تک خراب رکھا جائیگا۔ جب تک ایشیا میں انگریزوں کا زوال نہ ہو لے۔

یہ بھی خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ بات کچھ مشکل نہیں ہے کہ اجارہ ہنکاؤ کا تصفیہ اس خوبصورتی سے کر لیا جائے جس سے ایک جدید زمانہ کا دور شروع ہوا ور حکومت چین اور انگلستان میں بحیثیت ایک تاجر سلطنت کے زیادہ عمدہ اور استوار تعلقات پیدا ہو جائیں۔

چینی فوجیں شنگھائی پر حملہ کرنیوالی ہیں

بار بار یہ خبر آرہی ہے کہ کنیٹن کی فوجیں شنگھائی پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہی ہیں تاکہ وہاں برطانوی فوجوں کے شنگھائی پہنچنے سے پہلے وہ شنگھائی شہر پر قابض ہو جائیں۔ چنانچہ اسوقت جو مسئلہ سب سے زیادہ اہم ہے وہ یہی خطرہ ہے اور یہ غور کیا جا رہا ہے کہ فوجوں کے پہنچنے سے پہلے برطانوی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کا کیا انتظام کیا جائے۔

حکومت پیکن کی طرف سے جو مراسلہ آیا تھا اس کا ابتک کوئی جواب نہیں دیا گیا ہے۔

امریکہ بھی فوجیں بھیج رہا ہے

نیویارک ۶ فروری۔ فوجی افسران نے سابق فوجی سپاہیوں اور خاص خاص رضاکاروں کو چین کی جنگی خدمت کے لئے طلب کیا ہے کہ وہ بٹیلین کی امریکن فوج کے ساتھ جاکر شریک ہو جائیں۔

منیلا ۶ فروری۔ ایک بٹالین کروز ر جہاز ششی نیٹی اور نارمل ہڈ کے ساتھ شریک ہو گیا ہے اور ہانگ کانگ جا رہا ہے وہاں پہنچکر وہ چین جانے کے لئے احکام کا انتظار کرے گا۔

مسئلہ چین پر برطانی وزراء کے مشورے

رگبی ۵ فروری۔ حکومت برطانیہ اس وقت تک اس صورت حال پر غور کر رہی ہے جو کیکیانگ اور ہنکاؤ کی اجارہ داری کی حیثیت کے متعلق قرارداد پر مسٹر چن کے دستخط نہ کرنے سے پیدا ہوگئی ہے۔ کل وزارت کا جو اجلاس ہوا تھا اس کی کارروائی کے متعلق کچھ نہیں معلوم گزشتہ شب میں مسٹر نیول چیمبرلین وزیر حفظان صحت نے اپنی ایک تقریر میں بتایا کہ وزارت کے اس مسلسل اجلاس سے کوئی تشویش نہ پیدا ہونی چاہیئے کیونکہ اس میں کوئی خاص بات نہیں ہے۔ آجکل چین میں جو کچھ ہو رہا ہے یا حکومت کو جو خبریں مل رہی ہیں ان سے یہ امید بندھتی ہے کہ چین میں برطانی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کے اہم فریضہ کی ادائی کے ساتھ ساتھ ہم موجودہ مشکلات پر بھی اس طرح قابو پا سکیں گے کہ چینیوں کی معقول خواہشات بھی پوری ہو جائیں۔

کیا اٹلی برطانیہ کی تائید کریگا

رگبی ۵ فروری۔ اٹلی کے با اثر اخبارات، جن کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ حکومت روما کے خیالات کا آئینہ ہوتے ہیں شنگھائی میں حکومت برطانیہ نے جو کارروائی اختیار کی ہے اس کی برابر تائید کر رہے ہیں۔

اخبار "کوریر ڈیلا سیرا" رقمطراز ہے کہ اٹلی کا فرض ہے کہ وہ الگ تھلگ نہ رہے۔ اس کے لئے برطانیہ کے دوش بدوش رہنا ضروری ہے اسے بھی شنگھائی میں اپنے مفاد کے اعتبار سے فوجوں کے ساتھ تیار رہنا چاہیئے۔

چین میں امریکہ کے جنگی جہاز

رگبی ۵ فروری۔ گو جہازوں کی نوعیت کو اچھی طرح نہیں بیان کیا گیا ہے تاہم اخبارات سے اتنا پتہ چلتا ہے کہ تقریباً ۳۲ امریکن جہاز اور ڈھائی ہزار بحری سپاہی چین میں امریکی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے اہم مقامات پر بہم پہنچا ہو سکیں گے۔

امریکہ میں چودھویں صدی کے مسیح کا استقبال

نیویارک یکم فروری۔ مسز اینی بیسنٹ نے کیلیفورنیا میں ایک علاقہ خریدنے کے لئے جس کا نام "ہیپی ویلی" (وادی مسرت) ہے چالیس ہزار پونڈ کی اپیل کی ہے۔ اس مقام پر تہذیب کا ایک بلند شہر تیار کیا جائے گا۔ جہاں مسیح کرشنا مورتی کے دوش پر سوار ہو کر تشریف لائیں گے۔ نئی بستی کے لئے اوجائے کی وادی جو کہ ہیجو رائے کے پاس ہے منتخب کی گئی ہے۔ (رائٹر)

انگریز روس سے عہد شکنی کرنا چاہتے ہیں

لندن ۳ فروری۔ لندن کے روسی حلقوں میں خبریں گشت لگا رہی ہیں کہ چونکہ حکومت روس کا چین کی جنوبی حکومت سے تعلق خاص ہے اس لئے حکومت برطانیہ اس فکر میں ہے کہ انگریزی و روسی تجارتی معاہدہ توڑ دیا جائے۔ لیکن اس افواہ کی تصدیق نہیں ہوئی۔

ہندوستان

قومی پارلیمنٹ بنانے کی تجویز

مسٹر سکلتوالا کا تار صدر کانگریس کے نام

دہلی ۷ فروری۔ مسٹر سکلتوالا نے ذیل کا تار مسٹر سرینواس آئینگر صدر انڈین نیشنل کانگریس کے نام ارسال کیا ہے:

"شاباش آئینگر۔ میں آپکی اس تجویز کی دلی تائید کرتا ہوں کہ ہندوستانی قوم کی ایک قومی پارلیمنٹ بنائی جائے جو غیر ملکی ساختہ غیر آئینی آئین کے بجائے ہندوستان کے لئے خود آئین و قوانین مرتب کرے۔ میں آپ کی اس رائے سے بھی متفق ہوں کہ موجودہ منتخب ارکان ہی یہ سیاسی کام مسلسل طور پر کریں، لیکن میں آپکو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ ارکان ہندوستان کی تین فیصدی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کانگریس کو چاہیئے کہ وہ مزدوروں اور کسانوں کو منظم کرنے کے لئے تمام ہندوستان میں فوری کارروائی کرے۔ آبادی ہندوستان کی ۹۷ فیصدی آبادی ہے لیکن یہی آبادی نمائندگی اور رائے دہندگی کے حق سے محروم ہے۔ مجھے اعتماد ہے کہ آپ میری یہ درخواست منظور فرمائیں گے کہ ۱۰ مارچ کے قریب تاریخوں میں دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ منعقد کرنے کا انتظام کرینگے اور اس جلسہ میں ایسے حضرات کو بھی شرکت کی اجازت دینگے جو بطور خود شرکت کرنی چاہیں۔ اس جلسہ میں میں اپنا مفصل پروگرام پیش کروں گا تاکہ اس پر بحث اور تبادلہ خیالات ہو سکے"۔

ہائیکورٹ میں ورتمان کے مقدمہ کی سماعت

الہ آباد ۷ فروری۔ الہ آباد ہائیکورٹ میں آج سر سیسل والش مسٹر جسٹس لنڈسے اور مسٹر جسٹس بنرجی نے پنڈت کالیچرن شرما کی درخواست سنی۔ درخواست گذار نے بیان کیا کہ کتاب ورتمان کے لکھنے سے اس کا یہ ارادہ نہ تھا کہ ملک معظم کی رعایا کے فرقوں میں منافرت پیدا کرے۔ مقامی حکومت نے کتاب کی ضبطی

ایک مجسٹریٹ صاحب پر چوری کا مقدمہ

اسمبلی میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ
حکومت کو شکست

وفد جنوبی افریقہ کے نتائج سفر

مسٹر غزنوی سے مسلمان خواتین کا مطالبہ

دو ہندوؤں کا قبول اسلام

پٹواکھالی کی ہنگامہ آرائی
مقتدر ہندوؤں کی گرفتاری

رنگون کے قیدی جیل سے نکل بھاگے

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں ایک میم پر پاگل پٹھان کا حملہ
پاگل پولیس کے زیر حراست ہے

(نامہ نگار خصوصی)

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس
نہایت اہم امور پر غور کیا جائے گا

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ ۲-۳ مارچ ۱۹۲۶ء مطابق ۲۶-۲۷ شعبان ۱۳۴۴ھ یوم چہار شنبہ و پنجشنبہ صبح ۱۰ بجے جناب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خاں صاحب کے مکان پر منعقد ہوگا۔ جلسہ کی اہمیت اور موقع کی نزاکت کا لحاظ کرتے ہوئے امید ہے کہ ارکان مجلس ضرور شریک ہوں گے۔ اور کم از کم دو یوم پیشتر اپنی تشریف آوری سے مطلع فرمادیں گے تاکہ قیام و طعام کے انتظام میں آسانی ہو۔ جو صاحب اپنے طور پر قیام و طعام کا انتظام فرمائیں وہ بھی مجھے مطلع فرمادیں۔

غور طلب امور

(۱) وفد حجاز کی رپورٹ

(۲) پشاور کانفرنس اور انتخاب صدارت

(۳) تبلیغی مدارس

(۴) جمعیۃ کی مالی حالت

(۵) چینی اور ہندوستانی فوجیں

(۶) حجاج بیت اللہ اور کامران کا قرنطینہ

(۷) دیگر امور جو جناب صدر کی اجازت سے پیش کئے جائیں

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

فسادات بقر عید کا مقدمہ
۱۵ ملزم چھوڑ دیئے گئے

دہلی میں عبد الرشید کی آمد

مجلس خلافت پشاور
اور
جمعیۃ علماء ہند

صوبہ سرحد جہاں تعداد کے اعتبار سے فی صدی پچانوے مسلمان کہے جاتے ہیں اپنی مردم شماری کے اعتبار سے ہندوستان کا ایک ممتاز صوبہ ہے۔ لیکن باوجود اس کثرت کے یہاں کے مسلمانوں کی اخلاقی حالت بہت خراب ہے۔ علانیہ فسق و فجور تو اس حکومت کے برکات میں سے ہیں اس کی تو شکایت ہی کیا۔ اس فاسقانہ اعمال کی کثرت بسا اوقات سخت خونریزی کا سبب ہوتی ہے رنڈیوں کے چکلے اور شراب کی دکانیں بالکل آزاد ہیں۔ اس آزادی کی بدولت اس صوبہ کے مسلمان تباہ ہو رہے ہیں۔

جب زنا اور شراب کی کثرت ہوگی تو اس کے ساتھ قتل فساد بھی لازمی ہے۔ زنا اور شراب کو جائز رکھتی ہوئی گورنمنٹ قتل کو نہایت سختی سے روکنے کی کوشش کرتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر مہینہ اس صوبہ کے سینکڑوں نوجوان پھانسیوں پر لٹکائے جاتے ہیں ہزاروں کو کالے پانی اور حبس دوام کی سزائیں ہوتی ہیں۔ اور دس پندرہ برس کے لئے جیل کی سزا تو یہاں معمولی بات ہے کوکین اور قمار خانے یہاں کے خوانین اور نواب صاحبان کو جس قدر تباہ کیا ہے۔ اس کے ذکر سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اس صوبہ کے بڑے بڑے خان اور سردار آج روٹیوں کو محتاج ہیں اگر کوئی خاندان فسق و فجور سے محفوظ ہے تو اس کی دولت خاندانی مقدمہ بازی میں تباہ ہو رہی ہے۔

شادی و غمی کی رسوم نے ایک بہت بڑے طبقہ کو فقیر کر دیا ہے قارئین الجمعیۃ کو یہ سنکر تعجب ہوگا کہ اس صوبہ کے مسلمان لڑکیوں کو ورثہ نہیں دیتے اور رواج پر سختی سے پابند ہیں الا شرذمۃ قلیلہ بیٹی کو ترکہ میں سے دینا تو ان کے نزدیک ناجائز ہی ہے لطف یہ ہے کہ شادی کے وقت ایک خاص رقم لڑکی کا باپ اس کے خاوند سے وصول کرتا ہے۔ یہ رقم لڑکی کا باپ اپنا جائز حق سمجھتا ہے مقامی علماء کی یہ حالت ہے کہ انکو باہمی جنگ و جدل اور تکفیر و تفسیق سے ہی فرصت نہیں۔ علماء کی اس جنگ سے گورنمنٹ ہی فائدہ اٹھاتی ہے۔ اور یہاں کے رؤساء اور زمیندار بھی علماء کو کھلونا بنا کر اپنا کام نکال لیتے ہیں۔ غرض یہاں کے مسلمانوں کا یہ مختصر سا نقشہ ہے۔ اس صوبہ کو اب تک گورنمنٹ نے ریفارم کی تعلیم نہیں دی ہے۔ جس کے باعث یہاں کے قوانین بہت سخت ہیں۔ اگرچہ انتظامی معاملات میں یہاں کی گورنمنٹ نہایت سخت ہے لیکن فسق و فجور کی آزادی یہیں ان تمام صوبوں سے زیادہ حاصل ہے۔ جہاں ریفارم پہنچا چکی ہے

تحریک خلافت کے زمانہ میں یہاں کی خلافت کمیٹی نے ان تمام منہیات پر اچھی طرح قابو حاصل کر لیا تھا۔ رضاکاران خلافت کی صورت دیکھتے ہی یہاں کی کنجریاں بھاگ جاتی تھیں ایک خوش عقیدہ کنجری نے تو خلافت کمیٹی کی اس سخت گیری سے تنگ آ کر بخاری شریف کا ختم پڑھوایا تھا۔ اور مجھے لکھتے ہوئے شرم آتی ہے کہ ہمارے حضرات علماء بخاری شریف کا ختم پڑھنے تشریف لے گئے تھے۔ اس کے بعد دعا ہوتی تھی کہ ان خلافت والوں کے فتنے سے یا اللہ محفوظ رکھ۔ اس ایک ہی واقعہ سے یہاں کی اخلاقی حالت کا پتہ لگ سکتا ہے۔ ہجرت کے زمانہ میں یہاں کی خلافت کمیٹی نے جس مستعدی کے ساتھ اپنے فرائض کو انجام دیا ہے اس سے تمام ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ خلافت کمیٹی کے اس اقتدار کو گورنمنٹ نے جس بیدردی سے کچلا ہے وہ ایک داستان مصیبت ہے جسکو میں اس مختصر مضمون میں دہرانا نہیں چاہتا۔ جملہ عمائدین خلافت کے ساتھ یہاں کی گورنمنٹ نے جو جابرانہ اور غیر منصفانہ سلوک کیا ہے اس کی نظیر کسی دوسرے صوبہ میں ملنی مشکل ہے پریس کے کمل بائیکاٹ کا انتقام جس وحشیانہ طریقہ سے لیا گیا ہے۔ اس کی حقیقت سے وہی لوگ واقف ہو سکتے ہیں جنہوں نے تین سال تک اپنی زندگی کے دن رات چکی اور پھانسی کی کوٹھریوں میں گذارے ہیں۔ بہر حال وہ ایک دور تھا جو ظالم اور مظلوم پر گذر چکا۔ مظلوم اپنے فرض سے سبکدوش ہو چکا ہے لیکن ظالم قدرۃ کے کسی آخری حکم کا منتظر ہے۔ وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔

اس صوبہ کے مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت کو دیکھتے ہوئے یہاں کی خلافت کمیٹی اور دیگر عمائدین کا عرصہ سے خیال تھا کہ یہاں جمعیۃ علماء ہند کی ایک کانفرنس مدعو کیجائے اور علماء کے مواعظ حسنہ اور پند و نصائح سے یہاں کے لوگوں کی اصلاح کیجائے کوئی اور جماعت ہندوستان میں علماء کی ایسی نہیں ہے جس میں ہر طبقہ کے علماء شریک ہوں۔ اگرچہ یہاں فرداً فرداً علماء تشریف لاتے ہیں۔ لیکن چونکہ وہ کسی خاص فرقہ اور گروہ سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے دوسرے خیال کے مسلمان ان کے وعظ سے فائدہ نہیں اٹھاتے لیکن بحمد اللہ جمعیۃ علماء ہند ایک ایسی جماعت ہے کہ اس میں کم و بیش ہر خیال اور ہر طبقہ کے علماء شریک ہیں۔

صوبہ سرحد کے مسلمان بہر حال جو کچھ بھی ہیں علماء سے خاص طور پر مانوس ہیں۔ خواہ کتنے ہی گنہگار ہوں۔ لیکن علماء اور صوفیا کا خاص طور پر احترام کرتے ہیں۔ اس لئے یہی مناسب خیال کیا گیا کہ جمعیۃ علماء ہند کو دعوت دیجائے۔ چنانچہ گذشتہ سال صوبہ سرحد کی جانب سے جمعیۃ علماء ہند کو دعوۃ دی گئی لیکن کلکتہ کی دعوۃ منظور ہو چکی تھی اس لئے جمعیۃ مرکزیہ نے ۱۹۲۶ء کے لئے صوبہ سرحد کی دعوۃ منظور کر لی۔ اس صوبہ میں اتنی بڑی کانفرنس کا انعقاد پہلا موقع ہے اس لئے ہم لوگ بدون مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی کے کوئی انتظام نہیں کر سکتے۔

گذشتہ عید میلاد کے موقع پر جب مولانا موصوف پشاور تشریف لائے۔ تو یہاں کی خلافت کمیٹی نے مولانا سے نہایت مؤدبانہ درخواست کی اور مولانا نے ہم لوگوں کو اطمینان دلایا کہ وہ ہر قسم کی رہنمائی کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ اوائل جنوری میں مولانا موصوف تشریف لائے۔ اور مولانا کی موجودگی میں۔ استقبالیہ کمیٹی قائم کی گئی۔ صوبہ کی مصالح اور یہاں کی خیر اندیشی استعدادیت کو دیکھتے ہوئے نواب سر عبد القیوم صاحب کو صدر استقبالیہ منتخب کیا گیا جس کو نواب صاحب ممدوح نے منظور فرما لیا ہے۔ اسی طرح نواب ارباب دوست محمد خاں صاحب کی منظوری کے بعد ان کو نائب صدارت کا عہدہ تفویض کیا گیا۔ اور یہی بعض حضرات نائب صدر و سیکرٹری وغیرہ منتخب کئے گئے جن کے اسمائے گرامی سلم کلب ہال کے جلسہ میں پبلک کے سامنے پیش کئے گئے۔ اور اخبارات میں بھی اعلان کر دیا گیا تھا۔ بحمد اللہ استقبالیہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ عنقریب مولوی عطاء اللہ اور مولوی حبیب الرحمٰن صاحبان کی معیت میں ایک وفد بھی صوبہ کا دورہ کرنے والا ہے۔

اس مختصر کیفیت کے بعد ہر شخص نے سمجھ لیا ہوگا کہ جمعیۃ علماء ہند کی کانفرنس کا مقصد کیا ہے۔ اور یہاں کے مسلمانوں کو کس چیز کی ضرورت ہے اور خلافت کمیٹی پشاور کیا کرنا چاہتی ہے۔ اس وقت کوئی سیاسی مسئلہ پیش ہے نہ ہمارا صوبہ سیاسی مسائل کا متحمل ہے۔ بلکہ محض مسلمانوں کی کلی اصلاح مقصود ہے۔ اور اس مذہبی مقصد کے لئے جمعیۃ علماء سے اور کوئی بہتر جماعت ملک میں موجود نہیں ہے۔ اس لئے اس کے ہی ارکان کو تکلیف دیگئی واقعات صرف اسقدر ہیں جو صاف صاف عرض کر دئے گئے۔

ان واقعات کے ظاہر کرنے کی ضرورت محض اس لئے پیش آئی کہ ۲۹ جنوری کے ایک خیر خواہ قوم نامی (جو لاہور سے شائع ہوتا ہے) احمد بخش نامی ایک شخص کا مراسلہ شائع ہوا ہے۔ اس مراسلہ نویس نے جس غلط بیانی اور فحش زبانی سے کام لیا ہے وہ بھی آپ کے پیش نظر ہے۔

(چونکہ ہمعصر سیاست کے مذکورہ بالا مراسلہ کے متعلق ہمیں احمد بخش صاحب کی تردید موصول ہو گئی ہے۔ اس لئے ہم جناب عبد الرحیم صاحب کے مراسلہ کا آخری حصہ قلم انداز کئے دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ جناب عبد الرحیم صاحب بھی اس تردید کے بعد ان کی طرف سے مطمئن ہو گئے ہوں گے۔ (الجمعیۃ)

خاکسار عبد الرحیم (پشاور)

احمد بخش صاحب کی تردید

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی السلام علیکم۔

واضح رائے عالی ہو کہ بندہ کی ایک نہایت عاجزانہ گذارش ہے کہ یہ چند حروف اپنے اخبار الجمعیۃ کے کسی گوشہ یا حاشیہ میں تحریر فرماویں۔ بندہ ایک روز اخبار سیاست کا مطالعہ کر رہا تھا کہ پڑھتے پڑھتے نظر سے ایک فرضی مضمون میرے نام کا لکھا ہوا گذرا۔ بندہ نے پڑھ کر ختم کر دیا۔ لیکن سخت حیرانی ہوئی کہ یہ بار بار نکالے یہ جھوٹا اور فرضی مضمون کس شخص نے بنا کر میرے نام کا اخبار کو بھیجا حالات دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ ایک شخص نے جس کا اسم گرامی مولوی عبد الغفور ہے میرے نام سے شائع کر دیا ہے یہ وہ شخص ہے جو کبھی اپنی تقریروں میں حضرت امام الاحرار فخر الہند مولانا ابو الکلام آزاد صاحب و حضرت فخر پنجاب مولانا ظفر علی خاں صاحب کو ایسے برے الفاظ سے یاد کرتا ہے جس کی کچھ حد نہیں اور اکثر دفعہ پشاور خلافت کمیٹی کے خلاف بھی سیاست کو فرضی مضمون بنا کر دیتا رہتا ہے۔ غالباً مضمون بالا بھی اسی نے دیا ہے۔ مجلس استقبالیہ کے خلاف اور ساتھ یہ بھی کہ جو ممبر استقبالیہ کے منتخب کئے گئے ہیں انکو بھی یعنی کہ مجلس استقبالیہ کا جنرل سکرٹری یہاں فضل الٰہی گرموارٹ رئیس پشاور کو بنایا گیا تھا اور فرضی کارروائی سے سید ہیرا لال بادشاہ کو بنا دیا گیا۔ غرض ہر ایک ممبر پر اعتراض کیا گیا ہے۔ پس ممبران مجلس استقبالیہ و مجلس خلافت پشاور سے میری یہ التجا ہے کہ میں نے کوئی بھی مضمون کبھی بھی اخبار سیاست کو نہیں دیا کہ تم میرے نام سے مجلس استقبالیہ پشاور کے خلاف لکھو اور جملہ ممبران استقبالیہ و خلافت کمیٹی پشاور کو واضح ہو کہ میرے خلاف آپ صاحبان کوئی مضمون کسی اخبار میں نہ دیویں۔ میں تو مجلس استقبالیہ یا جمعیۃ علماء ہند یا مجلس خلافت کو اگر کوئی شخص برے الفاظ سے یاد کرے تو اس پر اللہ تبارک تعالےٰ کی لعنت سمجھتا ہوں بلکہ اسکو دشمن اسلام و بانی فساد و غدار قوم سمجھتا ہوں پھر ہر طرف سے بار بار خلافت کمیٹی و مجلس استقبالیہ کے کارپردازوں سے عرض ہے کہ میں نے اخبار سیاست کو کوئی مضمون ۲۹ جمادی ۱۳۴۴ھ کو نہیں دیا ہے آپ صاحبان مجھ پر کسی قسم کی بدگمانی نہ کریں۔ میرا خیال تو یہ ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس پشاور میں ہونا باعث فخر اور ملک سرحد کی خوش قسمتی ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کو جو پشاور میں ہونیوالا ہے کامیابی نصیب ہو۔ آمین ثم آمین۔

تابعدار۔ احمد بخش حنفی نقشبندی
پشاور شہر۔ علاقہ ڈبگری۔ بازار جہانگیر پورہ۔

بقیہ صفحہ اول

جمعیۃ علماء کا سالانہ جلسہ پشاور میں کیا جائے۔ لیکن کلکتہ کی دعوت منظور ہو چکی تھی اسلئے مسلمانان صوبہ سرحد کی دعوت شکریہ کے ساتھ ۱۹۲۶ء کے لئے کلکتہ میں مرکزی مجلس نے قبول کر لی۔ میں پشاور دو دفعہ گیا ہوں۔ اس حاضری کا مقصد اس سے زیادہ کچھ نہ تھا کہ اتنی بڑی کانفرنس ابتک آپکے صوبہ میں کبھی نہیں ہوئی اسلئے اسکے انتظامات میں کوئی خرابی پیدا [illegible] وہاں سے [illegible]

(۲) خیر خواہ صاحب کا ارشاد ہے کہ میں نے خلافت فنڈ اور ہجرت فنڈ کا خوف دلا کر اخبار الجمعیۃ کے لئے پانچسو روپیہ کی امداد خلافت کمیٹی سے وصول کر لی۔ واقعہ صرف اسقدر ہے کہ حجاز کی واپسی پر میں نے دیکھا کہ دفتر کے ذمہ بہت زیادہ قرض ہو گیا ہے۔ تبلیغی مدارس کے مدرسین کی تنخواہیں دفتر کا کرایہ، پریس کا روپیہ غرض ایسی حالت تھی کہ اگر فوری توجہ نہ کیجاتی تو نہ صرف اخبار بند ہو جاتا بلکہ ناظم جمعیۃ بھی دیوانی جیل میں بیٹھے ہوتے۔ چنانچہ میں نے فوراً اپنے احباب کو خطوط لکھے۔ اور ان کو مالی امداد پر متوجہ کیا۔ پشاور کے لوگ عید میلاد کے لئے بلا رہے تھے میں پشاور حاضر ہوا۔ اور وہاں بھی اپنے احباب سے اپنی پریشانی کا ذکر کیا۔ سب حضرات کے مشورہ سے یہ طے ہوا کہ کوئی عام چندہ نہ کیا جائے کیونکہ آئندہ اجلاس کے چندہ پر اثر پڑیگا فی الحال پانچ سو روپیہ جمعیۃ علماء کو قرض دیدئے جائیں تاکہ اخبار الجمعیۃ اور تبلیغی مدارس محفوظ رہیں اور جب جمعیۃ کی مالی حالت بہتر ہو جائے تو یہ روپیہ وصول کر لیا جائے۔ چنانچہ اس ہی رائے پر عمل کیا گیا۔ اور پانچ سو روپیہ قرض دیدئے گئے۔ نہ اس میں کچھ خوف دلایا گیا اور نہ کوئی دھمکی دیگئی۔ بلکہ اس قسم کا قرضہ مرکزی خلافت کمیٹی کا بھی جمعیۃ علماء کے ذمہ ہے جو حجاز جاتے وقت لیا تھا۔ کوشش جاری ہے اور امید ہے کہ جلد از جلد یہ رقم قرضہ کی ادا ہو جائے گی۔ پھر مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ اندرونی سازش تھی یا رقم کونسی ہے جس پر خلافت کمیٹی کے ارکان کو مرعوب کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ علی گل خان اور حاجی عبد الرحیم وغیرہ صاحبان کو تو میں نے حساب کے معاملہ میں بہت سخت پایا کہ ان کی سختی کی انتہا سے شکایت بھی کی۔ ممکن ہے کہ خیر خواہ صاحب کو کوئی کمزوری معلوم ہو اور اسی کمزوری کی بنا پر مرعوب کر کے استقبالیہ کمیٹی کا کوئی عہدہ چھیننا چاہتے ہوں۔ بہر حال میں نے کوئی ناجائز دباؤ نہیں ڈالا اور میں اس قسم کی لغو کارروائی سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ البتہ پانچ سو روپیہ قرض لیکر جمعیۃ کو ضرر سے بچایا ہے جس کے ادا کرنے کی مجھے پوری فکر ہے۔

مسلمانو جاگو نمبر کے مہینے سے پوری آگئے

ہمنے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خناشدہ چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب دو بالا۔ گویا کہ استاد کے ترشے ہوئے نگینے ہیں۔ چھپائی بیش بہا ہے۔ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری۔ کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے۔ معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اسپر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے ۲ کر دیا ہے۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ پڑھے جلی حروف جہاں جہاں چھپا۔ مجلد کیا بچوں بڈھوں تک کی تلاوت کیلئے بیش ہے۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی منڈھی ہوئی ہے ایک روپیہ دس آنے ہدیہ ہے۔ ملنے کا پتہ:

ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی۔ دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

[illegible]

ملنے کا پتہ: جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

ہر قسم کی سبز چادر ملنے کا پتہ:

بشیر اسٹور پشاور

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے، کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ بیس برس کے عرصہ کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر شیشے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیلئے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپن کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی۔ چہرے کی بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت:۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی حسب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیج دیجئے۔

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخش اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۱۴۔ کلکتہ

ایک باغ کے دو پھول

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

[illegible]

المشتہر حکیم محمد یعقوب خان مالک کارخانہ نور دہلی

[illegible] کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جائے گی۔ درخواستیں بنام منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دوا یہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کس قدر دوا پر انحصار ہے۔ اور بیمار و تیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کس قدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے زعفران مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

[illegible]

بسلسلہ صفحہ چار

[illegible]

مسٹر مسلم کی جرح

[illegible]

تسری ریشمی کپڑے

[illegible]

میاں جان محمد حاجت علی تاجران پارچہ دوکان سندر پال [illegible] کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور

[illegible]

صاحب کو خود بھی خیال ہے اور انہوں نے ایک دفعہ مانسہرہ کے دورہ میں بعض لوگوں سے مشورہ بھی کیا تھا۔ چنانچہ دوسرے دن سرفراز صاحب نے مجھے وقت سے اطلاع دیدی اور خود میرے ہمراہ جاکر چیف کمشنر صاحب سے ملاقات کرائی۔ ملاقات شاید پانچ منٹ ہوئی ہوگی۔ اس ملاقات کی مفصل کیفیت میں نے راولپنڈی کے ایک جلسہ میں جو غالباً مولانا محمد اسحاق صاحب کی صدارت میں ہوا تھا بیان بھی کی تھی اور جہاں تک مجھے یاد ہے وہ پوری تقریر ترجمان سرحد اور الجمعیۃ میں شائع بھی ہو چکی ہے۔ اس کے بعد بھی میں چیف کمشنر صاحب سے اسوقت تک خط و کتابت کر رہا ہوں۔ اسمبلی میں غالباً سوال بھی ہونے والا ہے۔ خدا جانے خیرخواہ صاحب اس ملاقات سے کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ رہا عزت و حرمت تو نہ میں اس غرض سے گیا تھا نہ میرا یہ عقیدہ کہ انگریزوں کے پاس بھی عزت و حرمت ہوا کرتی ہے۔ ان العزۃ للہ جمیعا۔ بہرحال چیف کمشنر صاحب کے میری عزت و حرمت نہ کرنے پر جو خیرخواہ صاحب کو قلق ہے اس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(۵) خیرخواہ صاحب نے اس مضمون میں میری دو تجویزوں کا

[illegible]

تفسیر مظہری

[illegible]

اسلام اور آریہ سماج

یہ ایک معرکۃ الآرا کتاب ہے۔ جس میں اسلام کی حقانیت اور آریہ سماج کی باطل پرستی کا موازنہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں اور آریہ سماجیوں میں جس قدر مسائل زیر بحث رہتے ہیں ان سب کو نہایت وضاحت کیساتھ مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ عبارت بہت آسان اور عام فہم ہے اس کتاب کو پڑھنے کے بعد ہر مسلمان مخالفین اسلام سے مناظرہ کر سکتا ہے اس کتاب کا تاریخی نام [illegible] ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

عرصہ ہوا کہ ایک مترجم اور محشی دلائل الخیرات شریف شایع کی گئی تھی۔ اور اس کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کو پیش نظر رکھکر یہ کوشش کی تھی کہ دلائل الخیرات کی اس اشاعت میں امتیازات اس قسم کے ہوں جو پڑھنے والوں کے لئے زیادہ سہولت اور نئی دلچسپی اور مزید خیر و برکت کا ذریعہ ہو جائیں الحمد للہ کہ اس کوشش میں کامیابی ہوئی۔ اور مزید اہتمام اور سعی بلیغ سے جو دلائل الخیرات شائع کی گئی وہ بفضلہ اسقدر مقبول ہوئی کہ اب ایک عرصہ سے اس کا کوئی نسخہ کسی قیمت پر بھی میسر نہیں آتا۔ اسلئے اب وہ ہی نسخہ اسی اہتمام اور انہیں امتیازات کے ساتھ بلکہ اس سے بھی کچھ بہتر دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

۱۔ قلم نہایت موزوں، سواد خط بہت پاکیزہ، چھاپہ صاف اور روشن اور کاغذ سفید اور [illegible] ہر سن و سال کے لوگ اس کی تلاوت خوب اور بہ آسانی کر سکتے ہیں۔

۲۔ بین السطور اردو ترجمہ ہے، تاکہ پڑھنے والے الفاظ اور معانی دونوں کا ذوق اور دونوں کی خیر و برکت حاصل کر سکیں۔

۳۔ حواشی بڑی بڑی معتبر کتب احادیث و [illegible] سیر فقہ تصوف و سیر کے ہیں مثلاً احیاء العلوم اور شفا قاضی عیاض وغیرہ وغیرہ

۴۔ عشاق کی تسکین اور راحت کے لئے شروع میں ایک ایک نقشہ بیت اللہ اور بیت رسول اللہ (مسجد نبوی) صلعم کا دیا گیا ہے۔

۵۔ شروع میں دلائل الخیرات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

۶۔ یہ دلائل الخیرات بروایت شیخ علی حریری مدنی رحمہم اللہ ہے جو ممالک اسلامیہ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں پڑھی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اعتصام حزب البحر بھی اس کے ساتھ شامل ہے۔ قیمت حنائی کاغذ ۲۱۲ صفحات عہ سفید کاغذ ۲۱۲ صفحات عہ علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء اور حضرات صوفیہ کیلئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں انکے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۸۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ ۴۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلی چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للہی حضرات واعظین کیلئے رعایتی قیمت [illegible] علاوہ محصولڈاک

اعجاز القرآن

[illegible]

الفاروق

حضرت فاروق اعظم کے عہد حکومت کا تاریخی نقشہ۔ جسے مولانا شبلی مرحوم کے حقیقت نگار قلم نے نہایت جامعیت اور تحقیقات کیساتھ کھینچا ہے۔ صرف اس ایک کتاب کا مطالعہ مسلمانوں کو یہ بتا سکتا ہے کہ خلفائے راشدین کا دور اپنے اندر کس قدر حیرت انگیز ترقیاں مضمر رکھتا تھا۔ ٹائیٹل خوشنما کاغذ کتابت طباعت ہر طرح دیدہ زیب قیمت صرف دو روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

فتاوی رشیدیہ

حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ یعنی فتاوی رشیدیہ کی مقبولیت اور فیض رسانی اظہر من الشمس ہے۔ تھوڑے عرصے میں متعدد بار طبع ہوا لیکن مشتاقین علوم دینیہ کی کثرت طلب کی وجہ سے بہت جلد نایاب ہو گیا۔ عرصہ سے لوگوں کی مشتاق نظریں اس کے مطالعہ سے محروم تھیں۔ اس بنا پر ایک رقم کثیر دیکر شیخ عزیز الدین صاحب سے حق اشاعت حاصل کیا گیا اور نہایت محنت اور عرقریزی سے پہلے اصل نسخہ کی تصحیح کرائی اور پھر پورے اہتمام کے ساتھ اس کو چھپوایا گیا۔ امید ہے کہ ارباب بصیرت اس طبع جدید کو بہ نسبت سابقہ مطبوعہ نسخوں کے بہت بہتر اور بہت زیادہ صحیح پائیں گے۔ اور باوجود اس کے قیمت بھی کم رکھی گئی ہے۔ [illegible] قریب الختم ہے۔ حصہ اول صفحہ ۵۲ قیمت ۱۲ حصہ دوم صفحہ ۱۸۸ عہ حصہ سوم ۱۲ [illegible] دو روپیہ چار آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

تاریخ القرآن

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول محمد مخصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری۔ مطابق ۱۴ فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۱

شب برات یا لیلۃ القدر

(از مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل))

حٰمٓ والکتاب المبین۝ انا انزلناہ فی لیلۃ مبٰرکۃ انا کنا منذرین۝ فیہا یفرق کل امر حکیم۝ امرا من عندنا انا کنا مرسلین۝ رحمۃ من ربک انہ ھو السمیع العلیم (دخان ع۱ پ ۲۵)

حم۔ اس واضح کتاب (قرآن) کی قسم ہے کہ ہم نے اسکو ایک برکت والی رات میں اتارا ہے۔ بیشک ہم ڈرانے والے اور آگاہ کرنے والے ہیں اس رات میں ہر ایک اہم معاملہ ہمارے ہی حکم سے فیصلہ ہوتا ہے ہمیں اس شب میں اپنی خاص رحمت بھیجتے ہیں۔ اسی شب میں جو کچھ ہونا ہے ہم سنتے ہیں۔ اور جو حالات صادر ہوتے ہیں ان کو ہم جانتے ہیں۔

(۱) فضیلت شعبان المعظم

شعبان المعظم قمری مہینوں میں سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ اس ماہ مبارک میں بڑی خیر و برکت کا نزول ہوتا ہے۔

(۱) جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ لوگ اس مہینہ کی برکتوں اور بھلائیوں سے غافل ہیں۔ حالانکہ اسی مہینے میں لوگوں کے اعمال پیش ہوتے ہیں۔ میں یہی چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اسوقت بارگاہ خداوندی میں پیش ہوں کہ میں روزے سے ہوں۔ فاحب ان لا یرفع عملی الا وانا صائم (بیہقی)

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کو اپنا مہینہ فرمایا ہے اور رمضان المبارک کو خدا کا مہینہ شعبان شہری و رمضان شہر اللہ (مسند الفردوس)

(۳) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں اکثر روزے رکھا کرتے تھے۔

کان احب الشھور الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یصومہ شعبان ثم یصلہ برمضان (ابو داؤد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک روزہ رکھنے کے واسطے شعبان کا مہینہ زیادہ محبوب تھا۔ آپ شعبان میں روزے رکھتے اور پھر اس کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

(۴) بی بی ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برابر پے در پے دو مہینوں کے روزے رکھتے ہوئے بجز شعبان اور رمضان کے اور کسی ماہ میں نہیں دیکھا۔ (ترمذی شریف)

اسی مقدس مہینے کی پندرھویں رات کو

(۲) شب برات

کہتے ہیں۔ اسی رات میں عمر و رزق، مالداری، مفلسی، عزت، ذلت، شادی، غمی، موت و زندگی کے احکامات کا چٹھا مرتب ہوتا ہے۔ اسی رات میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ یہ وہی مقدس رات ہے جس کی بابت اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ اس رات میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو ہم سنتے ہیں۔ جو حالات اس رات میں نافذ ہوتے ہیں وہ ہمارے علم سے جاری ہوتے ہیں۔ اسی رات میں سال بھر کے تمام اہم امور کا فیصلہ صادر ہوتا ہے فیہا یفرق کل امر حکیم۔

اسی رات میں قرآن شریف کو لوح محفوظ کی طرف نازل فرمایا گیا وامانزال القرآن فیھا فالمراد بہ انزالہ من اللہ تعالی الی اللوح المحفوظ لیکتب فیہ (البصائر)

حضرت عکرمہؓ اور ان کے ساتھ ایک جماعت شعبان کی پندرھویں رات یعنی شب برات کے بابرکت ہونے اور اس رات کے لیلۃ القدر ہونے کے قائل ہیں۔

یہ وہی رات ہے کہ جس میں حضرت جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور حضرت عزرائیل ملک الموت کو اللہ تعالےٰ کی جانب سے قضا و قدر کے احکامات سپرد کئے جاتے ہیں۔ اور حکم دیا جاتا ہے کہ وہ سال کے آخر تک میرے بندوں اور بندیوں پر انکو نافذ اور جاری کرتے رہیں۔

اس رات کے باعث خیر و برکت ہونے کی بابت

بی بی عائشہ صدیقہؓ

فرماتی ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے خطاب کرکے فرمایا!

عائشہ! کیا تم جانتی ہو کہ آج کی رات (شب برات) میں کیا ہوتا ہے؟

میں نے عرض کیا۔ قربان! یا رسول اللہ! آپ ہی ارشاد فرمائے آپ نے فرمایا سال بھر میں جسقدر انسان پیدا ہوں گے۔ یا جسقدر آدمی مریں گے۔ وہ سب اسی رات (شب برات) میں لکھدیئے جاتے ہیں۔ اور اسی رات میں اعمال انسانی بارگاہ ایزدی میں پیش ہوتے ہیں۔ اور اسی رات میں بندوں کے لیے تمام سال کا رزق اتارا جاتا ہے۔ وفیھا ترفع اعمالھم وفیھا تنزل ارزاقھم (دعوات الکبیر)

(۳) نزول باری تعالیٰ

اسی رات کی بابت حضرت علی رضؓ فرماتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو شب میں عبادت کرو۔ اور دن میں روزہ رکھا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت و محبت اس رات میں سر شام سے آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے۔ یعنی رحمت کے لحاظ سے اپنے بندوں سے قریب ہوتا ہے۔ اور نہایت پیار و محبت سے کہتا ہے الا من مستغفر فاغفرلہ کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔؟

الا من مسترزق فارزقہ کیا کوئی روزی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اسکو رزق دوں۔؟

الا من مبتلی فاعافیہ کیا کوئی مصیبت زدہ ہے کہ میں اس کو صحت و عافیت دوں۔

تمام رات اسی طرح باری تعالےٰ اپنے بندوں سے محبت و شفقت آمیز خطاب فرماتا ہے اور صبح تک اس کی رحمت کا فیضان مسلسل جاری رہتا ہے۔

غرض یہ کہ شعبان کی پندرھویں رات (شب برات) میں باری تعالےٰ آسمان دنیا پر جلوہ افروز ہوکر مشرک اور کینہ ور کے سوا تمام مخلوقات کی بخشش فرماتا ہے کیونکہ یہ رات مغفرت اور بخشش کی رات ہے۔

حق تعالیٰ چار راتوں میں ہر قسم کے احسانات کا دروازہ کھولدیتا ہے۔ عید۔ بقر عید۔ نویں ذی الحجہ۔ اور شب برات۔

حضرت امام شافعی فرماتے ہیں کہ پانچ راتوں میں بندے کی دعا مستجاب اور مقبول ہوتی ہے۔ شب جمعہ۔ شب عید الفطر۔ شب عید الضحیٰ۔ یکم رجب اور شب برات میں۔

اسی رات میں حضرت عزرائیل ملک الموت کو ایک کتاب (یادداشت) دی جاتی ہے۔ اور حکم دیا جاتا ہے کہ اس میں جن لوگوں کے نام درج ہیں۔ ان کی روحیں اس سال قبض کی جائیں۔ بندہ غافل موت سے بے خبر دنیا کے کاروبار میں مصروف رہتا ہے۔ درخت لگاتا نکاح کرتا۔ مکان بناتا ہے۔ حالانکہ اس سال اس کی موت کا فتویٰ صادر ہو چکا ہے۔ وان اسمہ قد نسخ فی الموتی (بصائر)

اسی رات کی بابت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ کیجیے)

پیٹنٹ نمبر ۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر:۔ مسٹر الحاج مشتاق احمد نمبر ۱۲۔ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل — اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو کچھ روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ۔ تین شیشی ... چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ محصولڈاک بہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر — بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا و تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہوکر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ... مگر بارہ شیشی معہ محصول ...

اکسیر دوا — بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے داد کیواسطے معجزہ ہے۔ قیمت ... محصول، ... ایکدرجن مع محصول ...

سرمہ اکسیر چشم — آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزار ہا اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس ... دھند جالا خارش۔ سرخی۔ ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک بھی چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ ... بارہ تولہ ... محصولڈاک ہر حالت میں ...

عروس زندگی — علمی۔ ادبی۔ اخلاقی۔ طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ چند سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:۔ فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی شیشی تین روپے (للعہ)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

مفت! مفت!! مفت!!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ ۴ ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ... بڑی شیشی کی قیمت ...

برص سفید بہت سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸ ر ڈاک محصول چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب
راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (۱۲؍) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ ر۔ بچوں اور عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون درسگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ
(تار بھیجنے کا پتہ:۔ راج وید کلکتہ)

چار نکاح کیجیے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض خطرناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسواسطے اس نسخہ کو صرف ان اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ ر جواب طلب امور کیلئے ار کا ٹکٹ بھیجیے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی پی ایچ ڈی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ بھی ... قیمت ہمارے عام خریداروں کے لیے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۳۱ اپریل ۱۹۲۷ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۳۲ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (للعہ) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجیے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے سب بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی المقیم رانڈیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۴) جنگ کی مصلحت

جنگ کی اسی مصلحت و ضرورت کو خدائے حکیم و خبیر نے اپنے حکیمانہ ارشاد میں ظاہر فرمایا ہے کہ :-

ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لھدمت صوامع وبیع وصلوات ومساجد یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا	اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع نہ کرتا تو صومعے اور گرجے اور معبد اور مسجدیں جنمیں اللہ کا ذکر کثرت سے کیا جاتا ہے مسمار کردئے جاتے ۔

(۲۲ : ۶)

اس آیت مبارکہ میں صرف مسلمانوں کی مسجدوں ہی کا ذکر نہیں فرمایا۔ بلکہ تین اور چیزوں کا بھی ذکر فرمایا ہے ۔ یعنی صوامع، بیع اور صلوات ۔ صوامع سے مراد عیسائیوں کے راہب خانے مجوسیوں کے معابد اور صابیوں کے عبادت خانے ہیں ۔ اور بیع کے لفظ میں عیسائیوں کے گرجا۔ اور یہودیوں کے کنائس دونوں داخل ہیں ۔ یہ دو جامع الفاظ استعمال کرنے کے بعد پھر صلوات کا ایک اور وسیع لفظ استعمال کیا جس کا اطلاق ہر موضع عبادت الٰہی پر ہوتا ہے ۔ اور ان سب کے آخر میں مساجد کا ذکر کیا ہے ۔ اس سے یہ بتانا مقصود ہے ۔ کہ اگر اللہ عادل انسانوں کے ذریعہ ظالم انسانوں کو دفع نہ کرتا رہتا تو اتنا فساد ہوتا کہ عبادت گاہیں تک برباد ہو جاتیں جن سے بظاہر کسی کو بھی اندیشہ نہیں ہو سکتا ۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی بتلا دیا کہ فساد کی سب سے زیادہ مکروہ صورت یہ ہے کہ ایک قوم عداوت کی راہ سے دوسری قوم کے معبدوں تک کو برباد کرے ۔ اور پھر نہایت بلیغ انداز میں یہ اس منشا کا بھی اظہار کر دیا کہ جب کوئی قوم ایسا فساد برپا کرتی ہے تو ہم دوسری قوم کے ذریعہ اس کی شوکت کا استیصال کر دینا ضروری سمجھتے ہیں۔

جنگ کی اسی مصلحت کو دوسری جگہ جالوت کی سرکشی ۔ اور حضرت داؤد کے ہاتھ سے اسکے مارے جانے کا ذکر کرتے ہوئے یوں بیان فرمایا ہے کہ

ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لفسدت الارض ولکن اللہ ذو فضل علی العلمین (۲ : ۳۴)	اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع نہ کرتا تو زمین فساد سے بھر جاتی مگر اللہ تو دنیا پر بڑا فضل کرتا ہے ۔

ایک اور جگہ قوموں کی باہمی عداوت و دشمنی کا ذکر کر کے اس طرح ارشاد ہوتا ہے کہ :-

کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاھا اللہ ویسعون فی الارض فسادا ۔ واللہ لا یحب المفسدین (۵ : ۹)	یہ لوگ جب کبھی جنگ خونریزی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اسکو بجھا دیتا ہے یہ لوگ زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا ۔

جہاد فی سبیل اللہ

یہی فساد و بدامنی ، اور طمع و ہوس ، بغض و عداوت ، تعصب و تنگ نظری کی جنگ ہے جس کی آگ کو فرو کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کو تلوار اٹھانے کا حکم دیا ہے ۔ چنانچہ فرمایا ۔

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا ، وان اللہ علی نصرھم لقدیر الذین اخرجوا من دیارھم بغیر حق الا ان یقولوا ربنا اللہ	جن لوگوں سے جنگ کی جا رہی ہے انہیں لڑنے کی اجازت دیجاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم ہوا ہے اور اللہ ان کی مدد پر یقیناً قدرت رکھتا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے بے قصور نکالے گئے ہیں ان کا قصور صرف یہ تھا کہ یہ اللہ کو اپنا پروردگار کہتے تھے

(۲۲ : ۶)

یہ اسلام میں پہلی آیت ہے جو قتال کے بارے میں اتری ہے اور اس میں جن لوگوں کے خلاف جنگ کا حکم دیا گیا ہے ان کا قصور یہ نہیں بتایا کہ ان کے پاس ایک زرخیز ملک ہے ، یا وہ تجارت کی ایک بڑی منڈی کے مالک ہیں ۔ یا وہ ایک دوسرے مذہب کی پیروی کرتے ہیں ۔ بلکہ ان کا جرم صاف طور پر یہ بتایا گیا ہے کہ وہ ظلم کرتے ہیں ، لوگوں کو بے قصور ان کے گھروں سے نکالتے ہیں ۔ اور ایسے متعصب ہیں کہ محض اللہ کو پروردگار کہنے پر تکلیفیں پہنچاتے ہیں اور مصیبتیں توڑتے ہیں ۔ ایسے لوگوں کے خلاف صرف اپنی مدافعت ہی میں جنگ کا حکم نہیں دیا گیا ۔ بلکہ دوسرے مظلوموں کی اعانت و حمایت کا بھی حکم دیا گیا ہے اور تاکید کی گئی ہے کہ کمزور دبے ہوئے لوگوں کو ظالموں کے پنجہ سے چھڑاؤ ۔

ومالکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ والمستضعفین من الرجال والنساء والولدان الذین یقولون ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا واجعل لنا من لدنک ولیا واجعل لنا من لدنک نصیرا (۴ : ۱۰)	تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ان کمزور مردوں ، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو کہتے ہیں کہ اے خدا ہمیں اس بستی سے نکال ۔۔۔۔ جہاں کے لوگ بڑے ظالم و جفاکار ہیں ۔ اور ہمارے لیے خاص اپنی طرف سے ایک محافظ و مددگار مقرر فرما ۔

اس جنگ کو جو ظالموں اور مفسدوں کے مقابلہ پر کمزوروں بے بسوں اور مظلوموں کی اعانت کے لیے کی جائے اللہ نے خاص راہ خدا کی جنگ قرار دیا ہے ۔ جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ یہ جنگ بندوں کے لیے نہیں بلکہ خدا کے لیے ہے ۔ اور بندوں کی اغراض کے لیے نہیں ۔ بلکہ خاص خدا کی خوشنودی کے لیے لڑی جاتی ہے ۔ اس جنگ کو اسوقت تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک خدا کے بیگناہ بندوں پر نفسانی اغراض کے لیے دست درازی اور جبر و ظلم کرنے کا سلسلہ بند نہ ہو جائے ۔ جیسا کہ فرمایا قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ۔ ان سے لڑے جاؤ یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے ۔ اور حتی تضع الحرب اوزارھا ۔ یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے ۔ اور فساد کا نام و نشان اس طرح مٹ جائے کہ اس کے مقابلہ پر جنگ کی ضرورت ہی باقی نہ رہے ۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا ہے کہ اس مبنی بر صلح جنگ کو خونریزی سمجھ کر چھوڑ دینا یا اس میں جان و مال کا نقصان دیکھکر ٹال دینے کا نتیجہ کس قدر خراب ہے ۔

الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر (۸ : ۱۰)	اگر تم ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ ہوگا اور بڑا فساد برپا ہوگا ۔

حق و باطل کی حدبندی

اس طرح خدا نے حمایت حق کی جنگ کی مصلحت و ضرورت ظاہر کر دی ۔ اور تاکید فرمانے ہی پر قناعت نہیں کی ۔ بلکہ یہ تصریح بھی فرما دی ہے کہ :-

الذین آمنوا یقاتلون فی سبیل اللہ والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت فقاتلوا اولیاء الشیطان ان کید الشیطان کان ضعیفا (۴ : ۱۰)	جو لوگ ایماندار ہیں وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جو کافر و نافرمان ہیں وہ ظلم و سرکشی کی خاطر لڑتے ہیں پس شیطان کے دوستوں سے لڑو کہ شیطان کی جنگ کا پہلو کمزور ہے ۔

یہ ایک قول فیصل ہے جس میں حق اور باطل کے درمیان پوری حدبندی کر دی گئی ہے ۔ جو لوگ ظلم و سرکشی کی راہ سے جنگ کریں وہ شیطان کے دوست ہیں ۔ اور جو ظلم نہیں بلکہ ظلم کو مٹانے کے لیے جنگ کریں وہ راہ خدا کے مجاہد ہیں ۔ ہر وہ جنگ جس کا مقصد حق و انصاف کے خلاف بندگان خدا کو تکلیف دینا ہو جس کا مقصد حقداروں کو بے حق کرنا اور انہیں ان کی جائز ملکیتوں سے بیدخل کرنا ہو جس کا مقصد مال و دولت حاصل کرنا اور اللہ کے آزاد بندوں کو غلام بنانا ہو جس کا مقصد اللہ کا نام لینے والے لوگوں کو بے قصور ستانا اور مٹانا ہو وہ سبیل طاغوت کی جنگ ہے ۔

اسے خدا سے کچھ واسطہ نہیں اور ایسی جنگ کرنا ایمانداروں کا کام نہیں ہے ۔ البتہ جو لوگ ایسے ظالموں کے مقابلہ میں مظلوموں کی حمایت و مدافعت کرتے ہیں جو بنائے ظلم و طغیان کو مٹا کر عدل و انصاف قائم کرنا چاہتے ہیں ۔ جو بدکاری کا استیصال کر کے نیکوکاری کو پھیلانا چاہتے ہیں ۔ جو سرکشوں اور فسادیوں کی جڑ کاٹ کر بندگان خدا کو امن و اطمینان سے زندگی بسر کرنے ۔ اور انسانیت کے اعلیٰ نصب العین کی طرف ترقی کرنے کا موقع دیتے ہیں ۔ ان کی جنگ راہ خدا کی جنگ ہے ، وہ مظلوموں کی کیا مدد کرتے ہیں گویا خود خدا کی مدد کرتے ہیں ، اور اللہ کی نصرت کا وعدہ انہی کے لیے ہے ۔

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

یہی وہ جہاد فی سبیل اللہ ہے جس کی فضیلت سے قرآن کے صفحے بھرے پڑے ہیں جس کے متعلق فرمایا ہے کہ :-

یا ایھا الذین آمنوا ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم ؟ تؤمنون باللہ و تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون (۶۱ : ۲)	اے ایمان والو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے ؟ وہ تجارت یہ ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کرو یہ تمہارے لیے بہترین کام ہے ۔ اگر تم علم رکھتے ہو ۔

جس کے لڑنے والوں کی تعریف میں فرمایا کہ :-

ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا کانھم بنیان مرصوص (۶۱ : ۱)	اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اسکی راہ میں اس طرح صف باندھے ہوئے جم کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ۔

جس کی بلندی و عظمت کی گواہی اس شان سے دی ہے کہ :-

اجعلتم سقایۃ الحاج وعمارۃ المسجد الحرام کمن آمن باللہ والیوم الآخر وجاھد فی سبیل اللہ ؟ لا یستوون عند اللہ ۔ واللہ لا یھدی القوم الظالمین ۔ الذین آمنوا وھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم اعظم درجۃ عند اللہ واولئک ھم الفائزون (۹ : ۳)	کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو ان لوگوں کے کام کے برابر ٹھیرایا ہے جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں لڑے ؟ اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ۔ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا ۔ جو لوگ ایمان لائے جنہوں نے حق کی خاطر گھر بار چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑے ان کا درجہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا ہے ۔ اور یہی لوگ ہیں جو حقیقت میں کامیاب ہیں ۔

پھر یہی وہ حق پرستی کی جنگ ہے ۔ جس میں ایک رات کا جاگنا ہزار راتیں جاگ کر عبادت کرنے سے بڑھکر ہے جس کے میدان میں جم کر کھڑے ہونا گھر بیٹھ کر ۶۰ برس تک نمازیں پڑھتے رہنے سے افضل بتایا گیا ہے جس میں جاگنے والی آنکھ پر دوزخ کی آگ حرام کر دی ہے جس کی راہ میں غبار آلود ہونے والے قدموں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ کبھی آتش دوزخ کی طرف نہ گھسیٹے جائیں گے ۔ اور اس کے ساتھ ہی ان لوگوں کو جو اس سے بیکار گھر بیٹھ جائیں اور اس کی پکار سنکر کسمسانے تک نہیں ایسے غضبناک لہجہ میں تنبیہ کی گئی ہے کہ :-

قل ان کان آباؤکم وابناؤکم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال اقترفتموھا وتجارۃ تخشون کسادھا ومساکن ترضونھا احب الیکم من اللہ ورسولہ وجھاد فی سبیلہ فتربصوا حتی یاتی اللہ بامرہ واللہ لا یھدی القوم الفاسقین (۹ : ۳)	ان سے کہدو اگر تمہیں اپنے باپ ، بیٹے ، بھائی ، بیویاں ، رشتہ دار ، اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے مندے پڑ جانے کا تمہیں ڈر لگا ہوا ہے اور وہ گھر بار جنہیں تم پسند کرتے ہو ۔ تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو بیٹھے انتظار کرتے رہو ۔ یہاں تک کہ خدا اپنا کام پورا کر دے ۔ یقین رکھو کہ اللہ فاسقوں کو کبھی ہدایت نہیں بخشتا ۔

(باقی)

انصاف کا خون

قاضی عبدالرشید کا مقدمہ عدالت میں زیر تجویز ہے انہوں نے الزام قتل سے بریت کا اظہار کیا ہے اور کسی باضابطہ عدالتی تحقیقات سے ابھی تک یہ بات ثابت نہیں ہوئی ہے کہ سوامی شردھانند کے اصلی قاتل

وہی ہیں ۔ اس کے علاوہ ان کی جانب سے خرابی دماغ کا عذر پیش کیا گیا ہے جس کو ابھی تحقیقات سے غلط ثابت نہیں کیا ہے ۔ مگر باوجود اس کے ہم دیکھتے ہیں کہ عبدالرشید کے نام سے ہندو اخبارات میں مسلسل پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ بعض اخبارات مقدمہ کے امور غیر فیصل شدہ کے متعلق بلا تکلف اپنے فیصلے صادر کر رہے ہیں ۔ ۸ فروری کے "ریاست" نے صفحہ پر جامع مسجد کے واقعہ کو اس سرخی کے ساتھ شائع کیا گیا ہے کہ "گرفتاری کے بعد ملا آدر پٹھان یعنی عبدالرشید کی طرح پاگل بن گیا" جس کے صاف معنی یہ ہیں کہ عدالت مجازہ کے فیصلہ کرنے سے پہلے تیج کی عدالت نے صفائی کے ایک اہم عذر کا فیصلہ صادر کر دیا ۔ علاوہ ازیں "تیج" کے ۔۔۔۔۔۔ شہید نمبر میں جو ۳۱ جنوری کو شائع ہوا ہے ۔ پہلے صفحہ پر واقعہ قتل کے منظر کی ایک فرضی تصویر بنائی گئی ہے جس میں ایک شخص پیچھے کھڑا ہوا ہے ۔ اور اس کے پیچھے "عبدالرشید" لکھا ہوا ہے ۔ دوسرا شخص اس کو دبائے ہوئے ہے اور اس پر دھرم پال لکھا ہوا ہے ۔ ایک شخص کو پلنگ پر پڑا ہوا دکھایا ہے اور اس پر "سوامی جی" لکھا ہوا ہے ۔ اور ایک شخص کو زمین پر پڑا ہوا دکھایا ہے اور اس پر دھرم سنگھ لکھا ہے ۔ ایک دوسرے کارٹون میں ایک شخص کو دکھایا گیا ہے کہ وہ خواب سے چونکتا ہے تو ہر طرف شردھانند ہی شردھانند دیکھتا ہے ۔ اس کارٹون کے نیچے یہ فقرہ لکھا ہے "عبدالرشید (خواب سے چونک کر) ہیں یہ کیا ؟ ۔۔۔۔۔ میں تو تجھے قتل کر چکا تھا مگر ۔۔۔۔۔۔ تو تو ۔۔۔۔۔۔۔ ہر طرف نظر آتا ہے" پندرہ بیس اور کتنے ہی صفحات پر دو ڈرامے درج کئے گئے ہیں جن کے اشخاص عبدالرشید ، شردھانند ، دھرم پال اور دھرم سنگھ ہیں اور ان دونوں میں نہ صرف عبدالرشید کو قاتل دکھایا گیا ہے بلکہ اسکے محرک خیالات بھی ڈرامانویسوں نے اپنی طرف سے لکھدئے ہیں ۔

یہ کارٹون ، اور ڈرامے اور مضامین جب مسلسل پبلک پریس میں شائع ہوں تو کوئی امید نہیں کی جا سکتی کہ عدالت کی رائے انکے اثر سے محفوظ رہے گی ۔ اور وہ بغیر کسی بیرونی اثر کے صحیح انصاف کر سکے گی ۔ جب عام طور پر پبلک کی رائے اس مسلسل پروپیگنڈے سے اس حد تک متاثر ہو چکی ہے کہ بڑے بڑے تعلیم یافتہ ۔ قانون دان اور سمجھدار آدمی اپنی تحریرات میں عبدالرشید پر قتل کا فتویٰ صادر کر رہے ہیں تو کچھ بعید نہیں ہے کہ اسیسر صاحبان اور خود عدالت کے دماغ پر بھی کسی نہ کسی حد تک ملزم کے خلاف اثرات قائم ہو جائیں پس اگر یہ مقدمہ کی کارروائی اس لیے کی جا رہی ہے کہ انصاف کیا جائے تو اس پروپیگنڈا کو سختی کے ساتھ روک دینا چاہیے ۔ جس کی موجودگی میں ہرگز انصاف نہیں ہو سکتا ۔ لیکن اگر پہلے سے یہ فیصلہ کیا جا چکا ہے کہ ہندوؤں کو مطمئن کرنے کے لیے ایک مسلمان کو پھانسی پر چڑھا دیا جائے تو پھر اس عدالتی تحقیقات کی ہی ضرورت نہیں ہے یہ کام اس تماشے کے بغیر بھی کیا جا سکتا ہے ۔

وزارت بنگال کا سبق

بنگال میں وزارت کے مسئلہ پر جو ہنگامہ برپا ہے اس سے مسلمانان بنگال کی قومی حمیت اور زندگی کا امید افزا ثبوت ملتا ہے عظیم الشان جلسوں کا انعقاد ۔ طالب علموں کے مظاہرے پردہ نشین خواتین کے جلسے اس امر کا پتہ دے رہے ہیں کہ بنگال کے مسلمانوں میں بھی اپنے حقوق کا احساس ہو گیا ہے اور اب وہ آسانی سے انہیں پامال ہوتے نہیں دیکھ سکتے لیکن اس کے ساتھ ہی وہاں کے قومی رہنماؤں کے باہمی تنافس کا بھی ایسا افسوسناک منظر ہمارے سامنے آتا ہے جسے دیکھکر ہرگز مسرت نہیں ہو سکتی ۔ سچ یہ ہے کہ مسلمانوں کو وزارت کے معاملہ میں جو کچھ ذلت نصیب ہوئی ہے اس کی ذمہ داری بڑی حد تک انہی لوگوں پر ہے جو کونسل میں مسلمانوں کے نمائندے بنکر گئے ہیں مگر اسلامی مفاد کی خدمت کی بجائے اپنی باہمی شخصی نزاعات میں منہمک ہیں ۔ لارڈ لٹن کی کمزوری اور ہندو لیڈروں کی تنگ نظری سے شکایت بالکل فضول ہے ۔ اگر یہ مسلمان نمائندے آپس میں نہ لڑتے اور تفرقہ کی بیماری میں مبتلا ہو کر اپنا ہوا نہ بگاڑ لیتے تو کسی لارڈ کی کمزوری اور کسی چکرورتی کی تنگ نظری ان کے حقوق کو پامال نہیں کر سکتی تھی جس کونسل میں غیر سوراجی ہندو ممبروں کی تعداد صرف ۱۶ ہو اور ان کے مقابلہ میں غیر سوراجی مسلمانوں کو ۳۰ نشستیں حاصل ہوں اس میں مسلمانوں کی اپنی بدبختی کے سوا اور کوئی چیز انہیں ذلیل نہیں کر سکتی ۔ ۱۶ نمائندوں میں خواہ وہ کتنے ہی متعصب ، تنگ نظر ، زہریلے ہوں ۔ ہرگز یہ قوت نہیں ہے کہ وہ ۳۰ کو نیچا دکھلا دیں ، کوئی گورنر بھی اتنی جرأت نہیں کر سکتا ہے کہ وہ ۳۰ کے مقابلہ میں ۱۶ کی تائید کو زیادہ ترجیح دے ۔ مگر جب اس اکثریت نے خود ہی آپس میں تقسیم ہو کر اپنے تئیں اقلیت بنا لیا ہو تو اس کا کیا علاج ہو سکتا ہے ہندوؤں کے ۱۶ ممبر باوجود اختلاف کے متحد ہیں ، اور مسلمانوں کے ۳۰ ممبر

نکات و لطائف

(از ملا رموزی)

یہ انگریز لوگ دنیا کا ہر کام اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے کرتے ہیں ۔ مثلاً وائسرائے ہر ایڈریس کا جواب اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے دیتا ہے ، ہر گورنر دعوتی کارڈ پر اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے ادا کرتا ہے لیکن اپنے ہاں ایسا کرنا اگر معیوب نہ ہوتا تو آج ہم بھی اپنی اور اپنی "اون" کی طرف سے زمیندار کے انکاری و حوادثی ایڈیٹر برادر عزیز مولوی سالک کا شکریہ ادا کرتے جنہوں نے ۳۰ نومبر کے زمیندار میں ہمارا ایک ایسا ہی خط شائع کر دیا جس میں ہم نے "اپنے خانہ آبادی" والے معاملہ کی اطلاع دی تھی ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جناب تمام ہندوستان میں شہرت ہو گئی کہ ملا صاحب قبلہ ایسا کرنے والے ہیں ۔

آپ ہی بتلائیے کہ دنیا میں صرف ہم قادیان ہی تو ایک نہیں ہیں آخر ہمارے بھی کچھ مرید ہوں گے ۔ اور صاحب ہوں کے کیا معنی خامے موجود ہیں ۔ پھر بتلائیے کہ ان لوگوں میں ہمارے متعلق اس اطلاع سے کیا ہنگامہ برپا ہوا ہوگا جو ۲۶ جنوری کے الجمعیۃ میں "نکات و لطائف" کے ایڈیٹر صاحب نے زمیندار کے حوالے ہمارے اس خانگی معاملہ کے متعلق شائع کر دی ۔ اور پھر اس احتیاط کی بھی کوئی حد ہے کہ یہی لکھدیا کہ

ہم اس معاملہ میں ناکام ہے

لہذا ہم بھی ناکامی کے اسباب کو صاف صاف لکھے دیتے ہیں ۔

آج مسلمانوں سے دینی غیرت و عظمت تو اس لیے فنا ہو چکی کہ ان میں علم دین نہ رہا ۔ اور ان کے اندر بجائے ۔ مولوی ۔ قاری حافظ ۔ مفتی اور قاضی کے ہیڈ کلرک ۔ ٹکٹ کلکٹر ، ڈپٹی کمشنر بیرسٹر اور جسٹس پیدا ہونے لگے ۔ اور ان کی بڑی تنخواہوں نے انکی کم علمی ، کم نسبی اور بد اطواریوں پر پردہ ڈال دیا ۔ اور برطانوی برکات کے اثر سے ہر قسم کا سودا سلف مہنگا ہو گیا ۔ پھر بے حیا مسلمانوں نے اپنی جوان لڑکیوں کو ان اسکولوں میں داخل کر دیا جہاں انہیں ریشمی ساری اور پمپ جوتا پہننا سکھایا جاتا ہے ۔ اور اب ان میں بھی بیرسٹر ، معشوق طلب بے پردہ ۔ مقررہ ۔ شاعرہ ۔ اور مضمون نگار تک پیدا ہونے لگیں ۔ (یہ مضمون نگار غصہ کی حالت میں لکھا گیا ہے ۔)

ان حالات کا جو نتیجہ یا کن اثر آج مسلمان لڑکیوں کی عصمت و صحت اور ازدواجی زندگی پر پڑ رہا ہے اس کے بدترین نتائج سے جسم لرزتا ہے اور اسلامی غیرت حسرت کے آنسو بہاتی ہے ۔ آج ۹۰ فیصدی مسلمانوں کے گھروں میں ایسی نوجوان لڑکیاں بے نکاح بند ہیں جن کے لیے شریعت و قابل کی جگہ دولت مند شوہر تلاش کئے جا رہے ہیں ۔ اگر آپ مذاق نہ سمجھیں تو ہم قسم کھا کر کہتے ہیں کہ آج طرفین سے صرف دولت کی تلاش ہے اور اسی لیے تو یہ "شیڈول کمپنی" اور "بانک کو اپریٹیو" کی طرح شادی کمپنی کا انعقاد بھی عمل میں آ چکا ہے ۔ اور یہاں بیوی اخباروں اور اشتہاروں کے ذریعہ تلاش ہو رہی ہیں ۔ اشتہار کے ذریعہ شادی کا مطلب صاف یہ ہے کہ اس شہر کی پوری آبادی میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی بھی ایسی نہیں کہ شادی کر دیجائے ۔

آہ مسلمانان ورگور و مسلمانی در کتاب

۵ ہیں ہم فرشتے ہیں ۔ اور سب پر نفسانیت کا بھوت سوار ہے ۔ ۱۱ رکن سر عبدالرحیم کی جماعت میں ہیں ، ۱۱ رکن غزنوی صاحب کے ساتھ ہیں ، ۱۱ رکن سہروردی صاحب کی جماعت میں شریک ہیں اور ۸ "وسیع المشرب" ہیں کسی کو رنج ہے کہ فلاں شخص نے میری صدارت کی مخالفت کی کسی صاحب کو رنج ہے کہ فلاں شخص نے الکشن میں میرے خلاف کام کیا ۔ کوئی بزرگ وزارت کیلئے ہر قسم کی قربانیاں کرنے پر آمادہ ہیں اور کوئی کسی اور خبط میں مبتلا ایسی حالت میں اگر ۱۶ ، ۳۰ کو ۳۰ کے تفرقہ و انتشار کو شکست دیدی تو یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے ۔ بلکہ عین سنت الٰہی کے مطابق ہے اور قدرت اس قوم کو ہمیشہ اسی طرح ذلیل و خوار کرتی رہی ہے جو نفس کی بندگی میں مبتلا ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے ۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ چند پڑھے لکھے نوجوان مسلمانوں کے درمیان یہ مسئلہ درپیش ہے کہ وہ کلمہ گو مسلمان جس نے روز پیدائش سے تا دم مرگ نماز نہیں گذاری اس کی نسبت بروئے شریعت آپ کی کیا رائے ہے کیا وہ دنیا سے مسلمان گذر گیا یا کہ کافر ۔ یہ امر بھی داخل رہے کہ وہ شخص نماز کو عقیدۃً اچھا سمجھتا رہا ہے ۔

مکرر عرض ہے کہ اس شخص نے اوائل سے ہی نہ تو نماز سیکھی ہے اور نہ ہی سیکھنے کی کوشش کی ہے ۔

الجواب

اگر وہ شخص توحید و رسالت اور ان چیزوں پر ایمان رکھتا تھا جن پر ایمان رکھنا ضروری ہے ۔ نماز کو فرض سمجھتا تھا تو صرف اس وجہ سے کہ اس نے کبھی نماز نہیں پڑھی اور نہ سیکھی کافر نہیں ہوگا ۔ ہاں وہ فاسق ضرور ہے ۔ مگر کفر کا حکم اس پر کرنا جائز نہیں البتہ اگر وہ نماز کی فرضیت سے ہی منکر ہو تو بلا شبہ کافر قرار دیا جائے گا ۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء مسئلہ مندرجہ ذیل میں کہ :- یہاں پر دو شخص پولیس وغیرہ سے ملے ہوئے ہیں وہ یہ کارروائی کرتے ہیں کہ ملزم جو تھانے میں آتا ہے ہندو ہو یا مسلمان ۔ اسے ٹھیرا کر سو یا دو سو جو کچھ ٹھیرے گئے ان کا اس میں سے حصہ ہوتا ہے اور مسلمان کو مسلمان سے دل دکھا کر لینا قرآن و حدیث کے نزدیک کیسا ہے ۔ ان کی معاش یہی ہے ۔ یہ حرام ہے یا نہیں

الجواب

یہ رشوت ہے ۔ حرام ہے ۔ اور غریبوں کو ستانا اور ان سے روپیہ وصول کرنا سخت ترین ظلم ہے ۔ ایسے ظالموں کا ٹھکانا دوزخ ہے ۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے شرع متین کہ :-

۱ ۔ ایک کافرہ یا مشرکہ کے بطن سے کسی مسلمان کی نسل سے ایک لڑکی ہے ۔ آیا وہ لڑکی اس مسلمان کی وارث و محرم ہو سکتی ہے اور وہ مشرف با سلام ہونے کے بعد کیا اس مسلمان سے اس کا نکاح جائز ہے کہ نہیں ۔

۲ ۔ جس عورت سے کسی مسلمان نے زنا کیا ہے اس کی لڑکی جو ارتکاب زنا سے پہلے کسی دوسرے مرد کی نسل سے ہو ۔ آیا مذکور مسلمان کے ساتھ اس لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں ۔

الجواب

۱ ۔ جو لڑکی کہ زنا سے پیدا ہوتی ہے وہ اپنے باپ کی وارث نہیں ہو سکتی ۔ مگر محرم ضرور ہے اور اس کے ساتھ نکاح ناجائز ہے ۔

۲ ۔ جس عورت سے زنا کیا ہے اس کی لڑکی سے خواہ ارتکاب زنا سے پہلے کی ہو یا بعد کی نکاح نہیں ہو سکتا ۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

۱ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع اس مسئلہ میں کہ اگر بندوق بسم اللہ کہکر چلائی جائے اور کوئی ہرن یا پرند چوپایہ یا شکار ہو کر مر جائے تو اس کا گوشت حلال ہے یا نہیں ۔

۲ ۔ اپنی خوشدامن کی حقیقی بہن سے نکاح جائز ہے ۔ یا نہیں ۔ ایسی صورت میں کہ بیوی کا انتقال ہو چکا ہے ۔

الجواب

۱ ۔ بندوق سے مارا ہوا جانور اگر ذبح کرنے سے پہلے مر جائے تو حرام ہو جاتا ہے ۔ اگرچہ بسم اللہ کہکر بندوق چلائی ہو ۔ اگر زندہ مل جائے اور بسم اللہ کہکر ذبح کر لیا جائے تو حلال ہوگا ۔

۲ ۔ اپنی خوشدامن کی بہن سے اپنی بیوی کے انتقال کے بعد نکاح کر لینا جائز ہے ۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

سیر ملکوت اور شب معراج

(از جناب مولانا محمد عبد الحلیم صاحب انصاری پانی پتی)

(خاص "الجمعیۃ" کے لئے)

امتوں کو نیابت الٰہی و عبدیت حقیقی کی شاہراہ مقصود پر ڈالنے اور انہیں زیور اخلاق و تہذیب سے آراستہ کرنے کا سررشتہ ہمیشہ اولوالعزم پیغمبروں کے ہاتھوں میں رہا ہے اور انسانی رہبری کا فرض بجالانے میں یہ مقدس وجود کسی زبردست سے زبردست مادی قوت کی پروا نہیں کرتے۔ ان نورانی شمعوں کو بجھانے کے لئے تمام طاغوتی قوتیں تل جاتی ہیں تاکہ یہ عالم آب و خاک ان انفاس قدسیہ کی برکات سے محروم رہکر باطل کی سیاہ کاریوں کا آماجگاہ بنا رہے۔ لیکن ایسے بدبختوں کی دوڑ دھوپ کا ہمیشہ یہی حشر ہوا کہ یہ ہٹ دھرم گرداب فنا میں ٹکرا ٹکرا کر نیست و نابود ہو گئے، اور آفتاب حق کی جلوہ ریزیوں سے تمام عالم منور ہوا۔ جب خدا کے فرستادے پیغام حق پہنچا کر اتمام حجت کر چکتے ہیں اور آواز حق دبانے میں دشمن کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑتے تو صاحب شریعت پیغمبر کی زندگی میں ایک موقعہ آتا ہے جس میں انہیں عالم ملکوت کی سیر کرائی جاتی ہے تاکہ یہ روحانی سیر متبعین کے لئے پیام زندگی اور معاندوں کے لئے پیغام موت ہو۔ اسوقت ہٹ دھرم دشمنوں کا صاحب شریعت سے یہ اصرار ہوتا ہے کہ وہ عذاب الٰہی جس سے ہم ڈرائے جاتے ہیں کیوں نہیں لایا جاتا تاکہ تیرے ترکش کا یہ آخری تیر بھی ختم ہو جائے۔ ...

معراج کی رات

اختر شام کی آتی ہے فلک سے آواز
سجدہ کرتی ہے سحر جس کو وہ ہے آج کی رات
رہ یک گام ہے ہمت کے لئے عرش بریں
کہہ رہی ہے یہ مسلمان سے معراج کی رات!

(اقبال)

...

عالم اسلامی

غازی انور پاشا بلاشبہ زندہ ہیں

معتبر ذرائع سے تصدیق ہوگئی

استانبول ۱۷ جنوری (بذریعہ ڈاک) اخبار شوکت ساعت اور وقت نے ندار الشعب نامی بغدادی اخبار کی یہ خبر لکھی ہے کہ غازی مرحوم انور پاشا زندہ ہیں اور اسوقت ایران میں رضا شاہ پہلوی کے دربار میں برسرکار ہیں۔ ندار الشعب کی اس خبر کی تصدیق بغداد کے ایک اور اخبار نے بھی کی ہے جس نے یہ بھی لکھا ہے کہ پاشائے موصوف ایران میں پچھلے چار سال سے غلامی کی حالت میں رہتے ہیں۔

یہ خبر نہایت ہی حیرت انگیز ہے اور چونکہ اخبارات نے لکھی ہے اسلئے اس پر یہاں بھی زیادہ توجہ کی گئی۔ مذکورہ بالا ترکی اخبار نے اس خبر کی تردید کی اور ان حالات کو خلاصتہً اپنے صفحات میں دوبارہ درج کیا جو ان کی شہادت کے متعلق آج سے چار سال پہلے ترکی جرائد میں بعض ان کے رفقا کار کی عینی شہادت کی بناپر شائع ہو چکے تھے۔

آپ کے نامہ نگار نے اس خبر کو پڑھ کر حتی الوسع موثق ذرائع سے ...

برطانیہ اور ابن سعود

ایران کی جدید وزارت

ممالک غیر

مجلس ملیہ کے پریزیڈنٹ تھے مستعفی ہو کر وزارت معارف کا قلمدان قبول کر لیا ہے اب سابق پریزیڈنٹ پیرنیا کرسیٔ صدارت کے لئے امیدوار ہیں۔

چین پر جنگ کے بادل

صلح کی گفت و شنید پھر شروع ہو گئی

ہانکاؤ ۱۰ فروری۔ حکومت کینٹن نے جو اعتراض انگریزی فوجوں کے اجتماع شنگھائی پر کیا تھا اسکی توجیہ ذمہ دار فوجی عہدہ داروں نے کردی ہے ... معلوم ہوا کہ مفاہمت ہو گئی تھی لیکن دستخط کرنے سے قومی گورنمنٹ نے اعتراض کیا کہ شنگھائی میں جو فوجیں جمع ہو رہی ہیں انکی وجہ سے بعض پیچیدہ مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

ایک نازک سوال یہ بھی کیا گیا کہ سیاہ کینٹن جو شنگھائی کی طرف بڑھ رہی ہیں وہ اکیلے جنرل سن چوان فانگ کا مقابلہ کریگی یا انگریزوں کا بھی۔ حکومت کینٹن کے عہدہ دار نے جواب دیا کہ بہتر ہوگا انگریزی فوجیں ہانگ کانگ یا بمبئی ہی میں رکھی جائیں ...

برطانوی پارلیمنٹ کا اجلاس

معاملات چین پر بحث

وزیر اعظم کا جواب

...

غیر ملکی باشندے نکالے جا سکتے ہیں لیکن شنگھائی کا تخلیہ غیر ممکن ہے، اسلئے کہ وہاں بے شمار آبادی ہے۔ چین میں خانہ جنگی برپا ہے۔

یہ ہو سکتا ہے کہ ہمیں تحفظ کی ضمانت دے دی جائے۔ اور نیک نیتی کے ساتھ دے دی جائے، ایفائے عہد کے ارادے سے دی جائے لیکن جب تک اس امر کے متعلق اطمینان نہ ہو جائے کہ شنگھائی چین کی خانہ جنگی کا مقام حرب نہ بنایا جائیگا۔ اس وقت تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شنگھائی میں یورپ و جاپان کے باشندوں کو کوئی خطرہ باقی نہیں، ہانگاؤ میں ایک مصیبت یہ تھی کہ افواج احرار تو عوام کے تشدد پر قابو پانا چاہتی ہی نہ تھی۔ یا اس کی استطاعت نہیں رکھتی تھی یا نہ خواہش رکھتی تھی اور نہ استطاعت۔"

ہندوستان

"رنگیلا رسول" کا مقدمہ

ملزم کی سزا میں تخفیف

لاہور ۱۰ فروری۔ کرنل نکلس سشن جج لاہور نے کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ کی اپیل کا آج فیصلہ سنا دیا ... مسٹر فلیوس مجسٹریٹ ...

مصنف رنگیلا رسول پھر ضمانت پر چھوڑ دیا گیا

ایڈیٹر لبرٹی فارورڈ کو تین ماہ قید سخت کی سزا

وائسرائے کی کونسل کا فیصلہ

"گاہے گاہے پینا زیادہ مناسب ہے"

...

سابق مدیر "انیس" کو تین ماہ قید سخت کی سزا

لدھیانہ ۹ فروری۔ سردار ... مجسٹریٹ نے مولوی ... صاحب ... سابق مدیر انیس لدھیانہ کے مقدمہ میں فیصلہ سنادیا ہے۔ اور ان کو تین ماہ قید با مشقت اور ۲۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے۔

ہندوؤں کا قبل از مرگ واویلا

فساد کرنے کے لئے پیش بندیاں

باریسال کے ہندوؤں کو تنبیہ

مسجدوں کے قریب پندرہ دن تک باجہ نہ بجائیں

باریسال ۹ فروری۔ آج سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ایک نوٹس جاری کیا ہے جس میں ان لوگوں کو جو جلوس میں حصہ لیتے ہیں اس امر کی ہدایت کی ہے کہ ۴۰ گز کے اندر تمام پبلک مساجد کے سامنے دن رات کسی وقت باجہ نہ بجائیں۔ یہ حکم پندرہ دن تک جاری رہیگا۔ (پندرہ دن کے بعد؟) (الجمعیۃ)

بنگال میں اسلام پر کفر کی یورش

سوامی شردھانند کی موت کے بعد شدھی کی سرگرمی

نواکھالی ۱۰ فروری۔ سکرٹری جمعیۃ علماء بنگال بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:-

سوامی شردھانند کی موت کے ساتھ ہی بنگال میں شدھی کی تحریک بڑے زوروں سے شروع ہوگئی ہے۔ جاہل اور کندہ ناتراش مسلمان فریدپور ڈھاکہ، بوگرا، چاٹگام، بردوان، مرشدآباد، چوبیس پرگنہ اور کالی گھاٹ کے اضلاع میں شدھی کے پرچارکوں کے دلائے ہوئے لالچ کا شکار ہو رہے ہیں۔ کلکتہ میں بھی بے خبر اور جاہل مسلمان روپیہ کے عوض میں اپنا مذہب فروخت کر رہے ہیں۔ حالت بہت نازک ...

کلکتہ کارپوریشن اور پیر کی لاش

گڑے مردے پھر اکھاڑے جائیں گے

کلکتہ ۸ فروری۔ کارپوریشن میں آج پھر ... مارکیٹ کے پیر کی قبر کا سوال پیش ہوا ...

دار الحکومت

ایک مسلمان لڑکے کا اغواء

بیچارہ جان بچا کر بھاگ نکلا

دہلی ۱۰ فروری۔ کل تقریباً دو بجے دن کے ایک مسلمان لڑکا جس کا نام عبدالحفیظ ... سال ہوگی ... اسوقت حافظ ... مکان کے اندر ... باہر نکلا ...

... اپنے ہاتھوں سے فریدآباد کا رہنے والا ہوں چاندنی چوک میں پھر رہا تھا۔ آریہ مجکو پکڑ کے لے گئے اب میں وہاں سے بھاگ کر آیا ہوں۔ اور یہ برہمن کا لڑکا مجکو پکڑ کر لیجانا چاہتا ہے۔ اہل محلہ ان دونوں کو وہاں سے دفتر صوبہ خلافت کمیٹی میں لے گئے۔ مگر افسوس کہ اسوقت وہاں کوئی موجود نہ تھا۔ چنانچہ انکو کوتوالی میں لیجایا گیا۔ وہاں اس مسلمان لڑکے نے مدرسہ کے چند ہندوؤں اور ماسٹروں کے نام بتائے جنکو پولیس نے بلایا اور ان کے بیانات قلمبند کئے گئے۔ اس مسلمان لڑکے کا بھی بیان لیا گیا۔ اور ہندو لڑکے نے یہ بھی بیان کیا کہ وہ بھی اس مسلمان لڑکے کی طرح تھوڑے دن ہوئے کھیا گیا ہے۔ شام کو قریب ۵ بجے کے اہل محلہ سب لوٹ آئے اور ان دونوں لڑکوں اور ماسٹروں وغیرہ کو وہیں چھوڑ آئے۔ مفصل آئندہ۔ (نامہ نگار خصوصی)

مفتی محبوب علی شہید کا مقدمہ

ملزموں پر فرد جرم عاید کردی گئی

دہلی ۱۰ فروری۔ آج بھی چار ہندوؤں راجارام، بلبیت، چھو اور شیر سنگھ کے مقدمہ کی سماعت مسٹر ایس ڈی سینوٹ آئی سی ایس اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ہوئی۔ ملزموں پر زیر دفعات ۳۰۴، ۱۴۷ تعزیرات ہند مفتی محبوب علی کو شہید کرنے اور خلاف آئین بلوہ کرنے اور خلاف آئین مجمع بنا کر چند مسلمانوں کو ضرب پہنچانے کے الزامات عاید کئے گئے ہیں۔ یہ تمام حادثات سوامی شردھانند کے حادثہ قتل کے بعد رونما ہوئے تھے۔

آج پانچ اور رسمی گواہان استغاثہ پیش ہوئے۔ اور مسٹر سورج نرائن وکیل سرکار نے استغاثہ کا مقدمہ ختم کر دیا۔ اور ان الزامات کی تشریح کی جو فریق استغاثہ ملزموں پر عاید کرنے کا خواہاں ہے۔ آپ نے عدالت سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام ملزموں پر زیر دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند برلن لسٹن رد ڈ اور کھاری باولی پر بلوہ کرنے کی فرد جرم عاید کردے۔ مزید برآں پٹوراجارام سنگھ اور شیر سنگھ پر زیر دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند محبوب علی کے مزعومہ قتل کی فرد جرم لگادے۔ عدالت نے اسی طرح پر جرم کی فردیں عاید کردیں اور سماعت کل پر ملتوی ہوگئی۔

قاضی عبدالرشید کے متعلق لاہور کی تازہ اطلاع

معاصر بندے ماترم اپنی ۱۰ فروری ۱۹۲۷ء کی اشاعت میں صفحہ ۳ پر رقمطراز ہے کہ:-

"سوامی شردھانند کے قتل کے مقدمہ کا تتمہ"

لاہور کے پاگل خانہ میں عبدالرشید کے ایک پہرہ دار کو برخاست کیا گیا

پنجاب مینٹل ہسپتال میں عبدالرشید کے پہرہ کے لئے ۸ سپاہی تعینات کئے گئے تھے ان میں سے دو ہندو ۴ مسلمان اور ۲ عیسائی ہیں دو ہندوؤں میں سے میں ایک ہوں لیکن .... جو سلوک میرے ساتھ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

گذشتہ شکروار ۴ فروری ۱۹۲۷ء کو جبکہ میری ڈیوٹی عبدالرشید کی کوٹھری پر ۳ بجے صبح سے لیکر ۶ بجے صبح تک تھی۔ اور مجھے اس بات کی ہدایت کردی گئی تھی کہ میں عبدالرشید کی حرکات کو دیکھتا رہوں کہ آیا عبدالرشید سوتا ہے یا جاگتا رہتا ہے۔ اس دوران میں میں نے دیکھا کہ عبدالرشید ۳½ بجے صبح کے قریب سوگیا۔ اور صبح ۵½ بجے تک لگاتار سوتا رہا۔

میں نے عبدالرشید کے اس طرح سونے اور جاگنے کے متعلق بڑے افسران کو رپورٹ کی جنہوں نے مجھے اس کے متعلق ہدایت کی تھی لیکن .... مجھے افسران نے برخاست کردیا ہے۔

(دستخط ہندی) ٹھاکر داس سابقہ سپاہی مینٹل ہسپتال۔ لاہور

(اس امر کی ...... ضرورت ہے کہ لاہور کی مقامی حکومت مندرجہ بالا اطلاع کے متعلق کوئی ... بیان شائع کرے تاکہ سنتری مذکور کی کارروائی کا صحیح علم حاصل ہوسکے ورنہ ہندو پریس حسب عادت گمراہ کن پروپیگنڈا شروع کردیگا۔ الجمعیۃ)

مہاراجہ نابھہ دہلی کے اسٹیشن پر

دہلی ۱۱ فروری۔ آج صبح اکسپرس سے مہاراجہ نابھہ دہلی اسٹیشن پر پہنچے۔ گاڑی تقریباً پونے گھنٹہ لیٹ تھی۔ سکھوں کے ایک بہت بڑے مجمع نے ست سری اکال کے نعروں سے مہاراجہ کا استقبال کیا۔ آپ پر پھول برسائے گئے۔ پھول کے گچھوں نے مہاراجہ کے چہرے کو چھپا دیا تھا۔ مولانا محمد علی صاحب ایڈیٹر ہمدرد اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے بھی مہاراجہ کو پھولوں کے ہار پہنائے۔

درشن کرنے والوں کے اصرار پر مہاراجہ گاڑی سے باہر آکر پلیٹ فارم پر کھڑے ہوگئے۔ تماشائیوں کا مجمع بہت زیادہ ہوگیا تقریباً ۹ بجے مہاراجہ نابھہ سب لوگوں سے رخصت ہوکر ڈیرہ دون تشریف لے گئے۔ (نامہ نگار خصوصی)

صدر بازار میں ڈاکہ

دہلی ۱۰ فروری۔ کل رات کو دو تین بجے کے قریب پرانی عیدگاہ واقع صدر بازار میں د ... محمد پٹھان کے مکان پر چھ سات مسلح ڈاکوؤں نے حملہ کیا۔ مکان والوں نے ان کا مقابلہ کیا۔ جس سے تین عورتیں اور دو مرد زخمی ہوئے۔ ایک ڈاکو گرفتار ہوگیا مگر باقی فرار ہوگئے۔ ایک چھری دو چاقو، چار لاٹھیاں، اور ایک لوہے کی سلاخ چھوڑ گئے جنہیں پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ زخمیوں کو ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔

بسلسلہ صفحہ اول

ہے کہ حضرت جبرئیل میرے پاس آئے اور کہا کہ آج شب برات شعبان کی پندرہویں رات ہے اس رات میں اللہ تعالے قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کی بالوں کی مقدار گنہگاروں کو دوزخ کی آگ سے رہائی دیگا۔ وللہ فیہ عتقاء من النار بعدد شعر غنم کلب (بیہقی)

(۴) شب برات میں حضور کا عمل

(۱) بی بی عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک رات میں میرے پاس تشریف لائے۔ اور اپنا لباس اتار کر رکھدیا۔ ابھی اطمینان سے بیٹھے بھی نہ تھے کہ پھر کپڑے پہن کر باہر تشریف لے چلے۔ میں یہ دیکھکر حیران و ششدر رہ گئی اور خیال ہوا کہ ازواج مطہرات میں سے کسی اور بی بی کے پاس تشریف لے جارہے ہیں۔ انہ یاتی بعض صویحباتی

لہذا میں بھی دبے پاؤں ہولے ہولے آپ کے پیچھے ہولی۔ تو کیا دیکھتی ہوں کہ آپ

قبرستان

جنت البقیع میں تشریف لائے۔ اور گورستان بقیع الغرقد میں مسلمان مرد مسلمان عورتوں اور شہداء کے لئے دعائے مغفرت فرمائی۔ میں یہ دیکھکر شرم سے پانی پانی ہوگئی۔ اور اپنے جی میں کہا

بابی انت وامی انت فی حاجۃ ربک وانا فی حاجۃ الدنیا	کہ میرے ماں باپ آپ قربان! حضور تو اپنے رب کی جناب میں دعاء مناجات میں مشغول اور میں اپنی دنیا کی حاجت میں

یہ دیکھکر تیزی کے ساتھ الٹے پاؤں اپنے حجرے میں واپس آگئی ابھی میرا سانس پھول ہی رہا تھا کہ اتنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی واپس تشریف لے آئے۔

یہ کیفیت دیکھکر آپ نے فرمایا۔

ماھذا النفس یا عائشۃ!	عائشہ! ہانپتی کیوں ہو؟

میں نے عرض کیا۔ کہ میں بھی آپ کے پیچھے آپ کو دیکھنے گئی تھی کہ آپ کہاں تشریف لے جارہے ہیں۔ اور جنت البقیع میں آپ کو دعاء مغفرت فرماتے ہوئے دیکھکر آپ سے پہلے واپس آگئی۔

یہ سنکر آپ نے فرمایا۔

یا عائشۃ اکنت تخافین ان یحیف اللہ علیک ورسولہ	پیاری عائشہ! تم کو یہ خوف ہوا ہوگا کہ اللہ اور اللہ کا رسول تم پر ظلم اور ناانصافی کرے گا۔

بات یہ ہے کہ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے تھے اور یہ کہا تھا کہ آج شب برات ہے۔ یہ ایسی رات ہے کہ اللہ تعالے قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر جہنمیوں کو دوزخ کے عذاب سے نجات دیگا۔ مگر ان چھ شخصوں کی مغفرت نہیں فرمائیگا۔ اللہ انکو نظر رحمت سے دیکھے گا۔

لا ینظر اللہ فیھا الی مشرک ولا الی مشاحن ولا الی قاطع رحم ولا الی مسبل ولا الی عاق والدیہ ولا الی مدمن خمر (بیہقی)	اللہ تعالے اس رات میں مشرک کینہ ور رشتے کے تعلقات قطع کرنے والے۔ اور ٹخنے سے نیچے کپڑا لٹکانے والے۔ والدین کی نافرمانی کرنے والے اور ہمیشہ شراب پینے والے کی طرف نظر التفات نہ فرمائیگا۔

یہ فرماکر آپ نے کپڑے اتارے اور سونے کا قصد کیا۔ مگر آپ کی طبیعت اس رات میں

عبادت و دعا

کے لئے بے چین تھی فرمایا۔

یا عائشۃ! اتاذنین لی فی عبادۃ ھذہ اللیلۃ	عائشہ! کیا تم مجھے اس رات میں عبادت گزاری کی اجازت دے سکتی ہو؟

میں نے عرض کیا۔

نعم بابی انت وامی	ہاں اجازت ہے۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

میں آپ عبادت کے لئے کھڑے ہوگئے۔ اور دیر تک جبین مبارک کو سجدہ سے نہ اٹھایا تو مجھے گمان ہوا کہ آپ اپنے حقیقی دوست سے ہمیشہ کے لئے ہم وصال ہوگئے۔ اور آپ کا انتقال ہوگیا۔ فظننت انہ قبض۔ اس خیال سے میں بکی اٹھی اور آپ کے تلوے کو ہاتھ لگایا تو حرکت محسوس ہوئی۔ جی ٹھکانے ہوا۔ خوشی ہوئی تو پھر کان لگا کر کیا سنتی ہوں کہ آپ سجدے میں اپنے

پروردگار سے چپکے چپکے یہ دعا کر رہے ہیں۔

اعوذ بعفوک من عقابک واعوذ برضاک من سخطک واعوذ بک منک جل وجھک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک (ماثبت بالسنۃ)	یا اللہ! میں تیرے عذاب سے تیرے عفو و معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غصے سے تیری خوشنودی کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ تیری شان وعظمت بہت بڑی ہے میں کماحقہ تیری تعریف و ثنا ادا نہیں کر سکتا۔ تیری شان ویسی ہی ہے جیسی تو نے خود اپنی ثنا اور تعریف فرمائی ہے۔

جب صبح ہوئی۔ تو میں نے اس دعا کے لفظوں کا آپ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا۔ اے عائشہ! یہ دعا خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ۔ کیونکہ جبرئیل نے یہ دعا مجھکو سکھائی۔ اور سجدہ میں بار بار پڑھنے کی ہدایت کی ہے۔ (بیہقی)

(۵) صلوٰۃ التسبیح

اس رات میں تنہا بلا جماعت نماز نفل پڑھنا۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔ حدیث شریف پڑھنا۔ سبحان اللہ۔ الحمد للہ۔ اللہ اکبر کہنا۔ درود شریف پڑھنا چاہیے۔ اور جو شخص اس مبارک رات میں دیر تک نماز پڑھنی چاہے تو وہ صلوٰۃ التسبیح پڑھے اس کی بہت فضیلت آئی ہے اور اس کا پڑھنا مسنون ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ چار رکعت کی نیت کرے اور ہر رکعت میں الحمد شریف۔ اور کوئی سورت پڑھے پہلی رکعت کی قرأۃ کے بعد قیام ہی کی حالت میں ۱۵ مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھے۔ پھر رکوع کرے اور رکوع میں۔ سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ پھر رکوع سے سر اٹھائے۔ اور دس مرتبہ یہی پڑھے۔ پھر سجدہ کرے اور سبحان ربی الاعلی کے بعد دس مرتبہ اسکو پڑھے۔ اور پھر سجدے سے سر اٹھانے کے بعد جلسہ میں دس مرتبہ یہی پڑھے۔ پھر دوسرے سجدے میں جائے۔ اور دس مرتبہ اسے پڑھے۔ پھر اٹھکر جلسہ میں دس مرتبہ پڑھے غرض ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ پڑھے۔ اور چاروں رکعتیں اسی طرح پوری کرے۔

صلوٰۃ التسبیح کے متعلق حضرت ابن عباس سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب سے فرمایا میرے چچا! عباس! میں تم کو دس خوبیوں کی بابت اطلاع نہ دوں اگر تم اسکو کروگے۔ تو اللہ تعالے تمہارے اگلے پچھلے۔ جدید و قدیم۔ خطا و عمد۔ چھوٹے بڑے۔ ظاہر اور چھپے ہوئے۔ سب گناہ بخش دیگا۔ وہ یہ کہ چار رکعت (صلوٰۃ التسبیح) پڑھو۔ (ابوداؤد)

بعض مختصر دعائیں یہ ہیں جو صلحاء امت کا معمول رہی ہیں

(۱) اللھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنی	اے اللہ! بے شک تو درگذر کرنیوالا ہے تجکو عفو محبوب ہے سو مجکو معاف کردے
(۲) اللھم انی اسالک العفو والعافیۃ والمعافاۃ الدائمۃ فی الدنیا والاخرۃ	اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرۃ میں ہمیشہ کی معافی۔ عافیت اور چشم پوشی کی درخواست کرتا ہوں۔

(۶) پندرہویں شعبان کا روزہ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اکثر تمام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی تقلید و پیروی کرتے ہوئے۔ تمام مہینے کے روزے رکھنے کی کوشش کی جائے تو بہتر ہے۔

اگر یہ ممکن نہ ہوسکے تو جس طرح پندرہویں شب میں عبادت کرنا خیر و برکت کا باعث ہے اسی طرح پندرہویں تاریخ کے دن روزہ رکھنے میں بہت بڑا ثواب ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان لیلۃ النصف من شعبان فقوموا لیلھا وصوموا یومھا	جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب شعبان کی پندرہویں شب آئے تو رات میں عبادت کیا کرو اور دن میں روزہ رکھا کرو۔

(ماثبت بالسنۃ)

(۷) بدعات و مراسم

مندرجہ بالا اقوال و احادیث کے مطالعہ سے یہ امر واضح ہوگیا کہ شب کی مبارک رات یا شعبان المعظم کی پندرہویں تاریخوں میں خلاف شرع جو بدعات اور رسمیں ظہور پذیر ہوتی ہیں کھیل تماشے فسق و فجور۔ لہو و لعب ہوتا ہے۔ قوم در ماندہ کا کروڑہا روپیہ بارود اور آتش بازی میں ہر سال بیکار ضائع ہوتا ہے۔ اسکی اصل کسی معتبر و مستند تسلیم یا غیر معتبر کتاب میں بھی نہیں ملتی۔ ولا

اصل لہ فی الدین کیسا افسوس اور رنجدہ امر ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ صحابہ کرام اور بزرگان دین تو اس مقدس رات کو باعث خیر و برکت سمجھکر سکون و اطمینان کے ساتھ اس میں عبادت کریں۔ تنہائی میں بیٹھکر خاموشی کے ساتھ یاد خدا میں مصروف ہوں۔ ذکر و فکر میں رات بھر مشغول رہیں۔ اور تمام امت کو اس کی تلقین و ہدایت فرماتے جائیں۔ مگر ہمارے نو نہال مسلمان بچے جن پر قومی فلاح و بہبود کا انحصار ہے۔ آئے سال تہایت بے دردی سے کئی کروڑ روپیہ

(۸) آتش بازی

کی نذر کردیں۔ اس شیطانی فعل سے بجز نقصان مالیہ و شماتت ہمسایہ کوئی مفاد نظر نہیں آتا۔ ابلیس لعین نے وعدہ لاغوینھم اجمعین کی بنا پر مسلمان بچوں کو بہکاکر قعر مذلت کی طرف لے جارہا ہے۔ کیونکہ اسکو مسلمانوں سے قدیمی عداوت و دشمنی ہے۔ باری تعالے نے پہلے ہی سے آگاہ فرمادیا ہے ان الشیطان لکم عدو فاتخذوہ عدوا بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسکو اپنا دشمن سمجھو۔

یہ شیطان کا اغوا اور اس کی صریح دشمنی نہیں تو اور کیا ہے نیک مرد اور نیک بی بیاں تو اس مقدس رات میں سر شام سے یاد الہی میں مشغول ہوئے کہ تمام سال کے لئے مایہ سعادت باعث خیر و برکت سمجھیں۔ مگر مسلمان بچے گولے پٹاخے چھچھوندر چکر بان پھلجھڑی وغیرہ لاتعنی لہو و لعب اور آلات آتش بازی سے شور برپا کرکے اپنے والدین۔ عزیزوں۔ اور دیگر عبادت گزار مسلمانوں کے اطمینان و سکون کو باطل کردیں۔ اس سے شیطان کا مطلب پورا ہوگیا۔ کہ اس رات میں دعا و عبادت تو بہ و استغفار کرنے میں مسلمانوں کو اطمینان نصیب نہ ہو۔ اور سال بھر کی رحمت باری سے محروم رکھکر ان کا صحیفہ اس رات کی عبادت سے خالی رہے۔

دوسری طرف ان کی حق حلال ریاضت مشقت کی گاڑھی کمائی کا روپیہ ان کے بچوں کے ہاتھوں سے آگ کی نذر کردیا جائے بلکہ آئے سال بہت سے بچے خود آگ کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ اور ہر طرح سے مسلمان نقصان اور ٹوٹے میں رہیں خسر الدنیا والاخرۃ ذالک ھو الخسران المبین۔

نیک مصرف

اگر اس آتشبازی کی رقم کو قومی کاموں میں لگایا جائے۔ مساجد کی تعمیر و مرمت۔ مکاتب کی ترقی میں یہ روپیہ صرف ہو۔ غریب طلبا کو اس رقم سے وظائف دیکر پڑھایا جائے۔ قوم کے عاجز اور درماندہ افراد کی اس سے مدد کی جائے۔ قرآن شریف اور احادیث کی کتابیں خرید کر وقف کی جائیں تو بہت تھوڑے ہی عرصہ میں قوم کی حالت سدھر جائے۔ اور مدت تک ایصال ثواب ہوتا رہے والیقیت المصلحت خیر عند ربک ثوابا و خیر املا۔ فقط

بقیہ صفحہ ۴

عالم ملکوت میں بھی یہ سلسلہ اسی طرح جاری ہے۔ لہذا وہاں بھی بعض بزرگیں اور عالم آب و خاک کی طرح نظر آئے۔ جن انوار سے ... کو چمکا رکھا ہے وہ تنزلات الہیہ اور تدبیرات رحمانیہ ہیں جو عالم ظاہر میں بھی لوگوں پر انکے حسب استعداد جہاں جہاں مناسب ہوتا ہے چمکتے ہیں۔ بیت معمور کی حقیقت وہ تجلی الہی ہے جس کی طرف انسانوں کے سجدے اور بندگیاں متوجہ ہوتی ہیں اور گھر کی صورت میں اسلئے نمایاں ہوا کہ وہ ان قبلوں کی طرح ہو جو انسانوں کے درمیان کعبہ اور بیت المقدس کی صورت میں ہیں۔ دودھ پسند فرمانے میں اشارہ تھا کہ دنیاوی لذتوں اور گمراہیوں کے مقابلہ میں آپکی امت کے لئے دین فطرت کی مقدس تعلیمات پسند ہیں۔ بزبان مجاز پانچ وقتوں کی نماز مقرر کرنے اور بلحاظ ثواب پچاس وقت کی نماز کا حکم تدریج دینے میں یہ حکمت تھی کہ تنگی دور کردی گئی اور نعمت پوری ہوگئی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مکالمہ سے منسوب ہوکر یہ بات اسلئے ظاہر ہوئی کہ پیغمبروں میں امت کا تجربہ اور امت کی سیاست کی آگاہی حضرت موسیٰ کو سب سے زیادہ تھی۔

یہ مضمون جس حالت میں بھی لکھا جاسکا حتی الوسع اس کی کوشش کیگئی کہ تمام اہم پہلوؤں کو نمایاں کیا جائے لیکن اگر کچھ کمی رہ گئی ہو تو میں محترم ناظرین سے چشم پوشی کا خواہاں ہوں۔ حضور سرور کونین شہنشاہ دو جہاں علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بدولت جو دینی و دنیوی برکتیں اور رحمتیں ہم پر نازل ہیں انکا احاطہ نہیں کیا جاسکتا میں اپنا مضمون اسی ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

صوبہ متحدہ تعلیم میں سب سے پیچھے ہے

یہ اُس تقریر کا ترجمہ ہے جو سید طفیل احمد صاحب نے صوبہ متحدہ کی کونسل میں ۲۸ جنوری کو کی تھی۔

ہمارا صوبہ ہندوستان کا قلب کہا جاتا ہے۔ دوسرے صوبوں کے رہنے والے اُسے "ہندوستان" کہتے ہیں۔ آبادی میں وہ صرف بنگال سے دوسرے نمبر پر ہے جس کی مردم شماری ۴۷ کروڑ ستر لاکھ ہے اور صوبہ متحدہ کی مردم شماری چار کروڑ ساٹھ لاکھ ہے۔ مگر نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے صوبہ میں خواندوں کی تعداد ہمیشہ سے کم رہی ہے اور کم سے کم تیس سال سے تو یقینی کم ہے۔ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری میں اس صوبہ کے خواندوں کی تعداد ۲ء۳ فیصدی تھی جس کی وجہ سے اُس وقت کے کمشنر مردم شماری نے کہا کہ تھا کہ

"صوبہ متحدہ کی خصوصیت یہ ہے کہ بجز ممالک متوسط کے ہندوستان کے جملہ صوبوں سے اُس میں خواندوں کی تعداد کم ہے"

گورنمنٹ کے ایک افسر کے اسقدر صریح اعتراف کے بعد ترقی کی کچھ اُمید کی جا سکتی تھی لیکن افسوس کہ دس سال بعد کی مردم شماری میں ۱۹۰۱ء میں ہماری خواندوں کی تعداد ۲ء۳ سے ۲ء۲ ہو گئی اور تیس سال بعد اب ہم دیکھتے ہیں کہ صوبہ متحدہ کہاں تک آگے بڑھ گیا اور اب ہم سب سے پیچھے ہیں۔

اس وقت جملہ صوبجات میں برہما سب سے بڑھا ہوا ہے جس میں خواندوں کی تعداد ۴ء۲۸ فیصدی ہے۔ صوبہ سرحدی اور بلوچستان سب سے پیچھے سمجھے جاتے ہیں مگر وہاں خواندوں کی تعداد ۳ء۴ فیصدی ہے۔ نہ صرف انگریزی صوبجات بلکہ بعض دیسی ریاستیں تعلیم میں صوبہ متحدہ سے بڑھی ہوئی ہیں۔ مثلاً بڑودہ میں ۸ء۱۲ فیصدی خواندہ ہیں، میسور میں ۷ء۳ فیصدی اور ریاست کوچین میں ۴ فیصدی خواندہ ہیں۔ اس کے مقابلہ میں صوبہ متحدہ میں صرف ۷ء۳ فیصدی خواندہ ہیں۔

ہندوستان میں عرصہ سے لازمی تعلیم کا چرچا ہو رہا ہے، بالخصوص مسٹر گوکھلے آنجہانی کے زمانہ سے زیادہ چرچا رہا ہے۔ اس لئے ہمیں اس بارہ میں بڑی توقعات تھیں۔ لیکن جب ہم ترقی کی رفتار پر نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۰۱ء میں اس صوبہ میں خواندوں کی تعداد ۱ء۳ فیصدی تھی ۱۹۱۱ء میں ۴ء۳ فیصدی ہوئی اور ۱۹۲۱ء میں صرف ۷ء۳ فیصدی تک پہونچی۔ اس حساب سے ہماری ترقی کی رفتار دس سال میں ۳ء فیصدی رہی جس کے حساب سے ۳۳ سال میں ایک فیصدی ترقی ہوتی ہے۔ اب جبکہ ہم بلوچستان اور صوبہ سرحدی سے ایک فیصدی کم ہیں تو اگر ہم موجودہ رفتار سے ترقی کریں تو تیس سال میں اُن کی موجودہ حالت تک پہونچیں گے۔ اسی طرح کل ہندوستان میں خواندوں کی تعداد ۲ء۷ فیصدی ہے تو موجودہ رفتار سے ہم اس سطح پر ۱۱۹ سال میں پہونچیں گے (یورپ کی موجودہ سطح تک) ۹۰ سال میں پہونچیں گے اور روس کی موجودہ حالت پر تین ہزار سال میں پہونچیں گے۔ میں نے ایک اخبار میں پڑھا تھا کہ سات سال قبل روس میں خواندوں کی تعداد ۷ فیصدی تھی۔ اب ۹۳ یا ۹۴ فیصدی تک پہونچ گئی ہے۔ روس کی اس قدر جلد ترقی سے اندازہ ہوتا ہے کہ جب کسی ملک کے حکمراں واقعی طور پر کچھ کرنا چاہتے ہیں تو وہ ایک لمحہ میں کر گذرتے ہیں۔

"دفتر مسلم ایجوکیشنل کانفرنس"

قیمت اخبار الجمعیۃ

ہندوستان — سالانہ ۶ روپے — ششماہی ۳ روپے

بیرون ہند — سالانہ ۸ روپے — ششماہی ۴ روپے

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

ایک عجیب کرشمہ

میٹھا پھل (نعمت عظمیٰ)

ایک گولی کھانے سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ لڑکی پیدا ہو تو دام واپس۔ قیمت مبلغ دس روپے۔ کسی تصدیق کی ضرورت نہیں صرف یہی لکھنا کافی ہے کہ لڑکی ہوئی ہے قیمت واپس دیدی جائیگی۔

سارٹیفکٹ سینکڑوں میں سے ۲-۴ بطور نمونہ

آپ کی دوائی میٹھا پھل بالکل درست ثابت ہوئی۔ ۲۵ روپیہ بطور انعام بھیجتا ہوں۔ ...

... میں نے دو بار میٹھا پھل خرید کر استعمال کیا ہر بار خدا نے لڑکا دیا۔ دونوں اچھے تندرست و خوش و خرم ہیں۔ ...

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: امرت دھارا ۷۹ لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا دواخانہ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں مگر ابھی تک کوئی ایسا عام فہم اور سیدھی سادی شرح دیکھنے میں نہیں آئی جس کی عام مطالعہ کرنے والوں کیلئے سفارش کی جا سکے۔ اردو خواں پبلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کر دیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اس کے بعد ترکیب نحوی لکھدی گئی ہے جو طلباء کیلئے مفید ہے۔ پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اور آخر میں شعر کا مطلب بیان کیا گیا ہے۔ ... فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے ...

ملنے کا پتہ: جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کئے دیتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلا

... المشتہر: حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یاد دکان سے خریدئیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ — کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان سندر پاچی ...

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ (منیجر)

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

... دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں دیانت دار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ ... (منیجر)

ایک باغ کے دو پھول

پری جمال صابن (رجسٹرڈ) ...

حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نورتن دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے — جس سے دنیا کے خضاب کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات — مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۴ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

اکسیر جریان — طلائے نادر

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ

مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً قیمت واپس

اگر بوجب اعلان دینے کے ذمہ دار نہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل — بال اکسیر — سرمہ اکسیر چشم

عروس زندگی

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

کتابوں کی لوٹ جواہرات کوڑیوں کے مول

میعاد رعایت ۵ مارچ ۱۹۲۶ء تک

مندرجہ ذیل کتب جو ملک کے بہترین افراد کی تصنیف ہیں اور جنکی قیمت میں آجتک ایک پائی کی کمی نہیں کیگئی صرف چند یوم کیلئے بیحد ارزاں قیمت پر فروخت کیجاتی ہیں خود ملاحظہ فرمائیے اور اپنے دوست و احباب کو اطلاع دیجئے ایسا قیمتی موقعہ آپکو نہ پھر ملیگا نہ مل سکتا ہے۔

مزید رعایتیں

میعاد رعایت ۵ مارچ ۱۹۲۶ء تک

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

الجمعیۃ کا خلیلی نمبر

مشتہرین کیلئے ایک ضروری اطلاع

... منیجر الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۱۸ فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۲

انتقادات

نبراس الساری فی اطراف البخاری

کتب حدیث شریف میں صحیح بخاری کو جو تفوق اور رتبہ علیہ اور خداداد مقبولیت حاصل ہے وہ تمام امت مرحومہ پر روشن ہے ۔ اور تمام اسلامی دنیا اور تیسری صدی ہجری سے آج تک کے مسلمان ۔ امام الائمہ محمد بن اسمٰعیل الجعفی البخاری کے اس احسان عظیم کے ممنون ہیں کہ انہوں نے ان کے لئے سنت نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا ایسا جامع اور صحیح دفتر مہیا کر دیا جو کتاب اللہ تعالیٰ کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے ۔ اور فی الحقیقت وہ اسی شان کا ہے ۔ امام بخاری نے اپنی اس اعلیٰ ترین تصنیف میں بہت سے عجیب غریب افادات کے ساتھ استنباط احکام کا بھی خاص طریقہ اختیار فرمایا ہے ۔ اور اس وجہ سے وہ ایک ایک حدیث کو متعدد ابواب میں لاتے ہیں ۔ پھر تعدد طرق میں رواۃ اور اسناد و متون کے اختلافات سے ایک ہی حدیث کی متعدد مختلف صورتیں ہو جاتی ہیں اور ایک دوسری کی تشریح وتبیین وتفسیر میں نہ صرف کارآمد بلکہ بسا اوقات فہم مراد کے لئے موقوف علیہ ہوتی ہیں مگر بخاری میں سے کسی حدیث کے مختلف طرق کو جمع کرنا اور نکال لینا آسان کام نہ تھا کیونکہ امام بخاری اپنی دقت نظر کے باعث بہت سے ابواب میں نہایت ادنیٰ اور خفی مناسبت سے حدیثیں ذکر کر جاتے ہیں ۔ شراح حدیث نے اپنی وسعت نظری کے مدارج کے موافق اطراف کا پتہ نشان دینے کی کوشش کی ہے لیکن خاص اس مشکل کے حل کرنے کے لئے کوئی مخصوص کتاب غالباً نہیں لکھی گئی ۔ اللہ تعالیٰ مولانا عبد العزیز صاحب محدث گوجرانوالہ پنجاب کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے نبراس الساری فی اطراف البخاری لکھ کر زمانہ حال اور مستقبل کے علماء پر ایک احسان عظیم فرمایا ہے ۔ اور نہایت بہتر اور مفید ترتیب پر کتاب مذکور کو مرتب کر کے مشتاقان حدیث کی ایک بڑی اہم ضرورت کو پورا فرما دیا ہے ۔ میں کتاب مذکور بالاستیعاب نہیں دیکھ سکا ۔ لیکن جستہ جستہ مقامات سے دیکھا ۔ اس کو نہایت مفید پایا ۔ امید ہے کہ ارباب علم و ذوق اس کی بہت قدر کریں گے ۔ اور علماء و طلبا اور درس و تعلیم کا شغل رکھنے والے اس سے فوائد عظیمہ حاصل کریں گے حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کتاب کو مقبولیت تامہ کا شرف بخشے ۔ آمین

شائقین مولوی عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ سے طلب فرمائیں ۔

خاکسار

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ ۔ دہلی ۔

عبرت

یہ سورہ یوسف کی تفسیر ہے جو خواجہ عبد الحی فاروقی صاحب استاذ تفسیر و دینیات جامعہ ملیہ کے سلسلہ تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کی کڑی ہے خواجہ صاحب کی اس تفسیر میں بھی وہی رنگ نمایاں ہے جو ان کی دوسری سورتوں کی تفسیر میں پایا جاتا ہے ۔ عام مفسرین کی غلطیوں سے انہوں نے اجتناب کیا ہے ۔ عوام کو بہلانے والے قصے جنکی اسرائیلی لٹریچر میں کمی نہیں ہے ۔ چھوڑ دیئے ہیں ۔ محتاط مفسرین کی روش پر قرآن مجید کو خود قرآن کی روشنی ہی میں سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے ۔ تفصیل طلب مقامات پر معتبر روایتوں سے کام لیا ہے ۔ اور ہر جگہ اس زبردست اخلاقی تعلیم کو نمایاں کیا ہے جو یوسف صدیق علیہ السلام کا قصہ بیان کرنے سے اصل مقصود تھی ۔

کتابت و طباعت اور کاغذ نہایت بہتر ہے ۔ قیمت ۸ مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی سے طلب کیجئے ۔

کائنات روحانی

مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کا ایک نہایت بصیرت افروز رسالہ ہے جس میں مولانا نے درحقیقت دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے ۔ قرآن مجید ہماری تمام دینی و دنیوی ضروریات کا کفیل کس طرح ہے ؟ قرآن مجید کس طرح اپنے اندر ایک عالم پوشیدہ رکھتا ہے ؟ اس کی آیات میں بعض وقت جو ایک بے ربطی سی پائی جاتی ہے اس کی کیا وجہ ہے ؟ اس سے بعض لوگ ہدایت پانے کے بجائے جو گمراہ ہو جاتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے ؟ مسلمانوں کی موجودہ تباہیوں کا راز کیا ہے ؟ یہ وہ سوالات ہیں جن میں سے ہر ایک بجائے خود ایک مستقل کتاب چاہتا ہے ۔ مگر مولانا نے تشفی بخش اور سبق آموز پیرایہ میں ان سب پر ایک اجمالی بحث فرمائی ہے اور نہایت خوبی کے ساتھ اس حقیقت کو ذہن نشین کیا ہے کہ مسلمانوں کی ترقی قرآن کی پیروی اور ان کی تباہی قرآن کے ترک و ہجر پر مبنی ہے ۔

اس رسالہ کو دار المؤلفین مطبع قاسمی دیوبند نے سلسلہ اشاعت العلوم بیادگار خطاب اعلیٰ حضرت سلطان العلوم شہریار دکن میں شائع کیا ہے ۔ اور اس کی طباعت مطبع قاسمی کے کام کا بہترین نمونہ ہے ۔ قیمت ۵ کتب خانہ القاسم ۔ دار العلوم دیوبند سے طلب کیجئے ۔

اسلامی خلافت کا کارنامہ

یہ ایک محققانہ کتاب ہے جس کا سلسلہ حاجی محمد موسیٰ خان صاحب رئیس دتاؤلی نے شروع کیا ہے ابتک اسکے دو حصے شائع ہو چکے ہیں جن کو ہم نے بالاستیعاب پڑھا اور بہت مفید و پر از معلومات پایا ۔ پہلے حصہ میں حاجی صاحب نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل ایشیا ، یورپ اور افریقہ کی مذہبی و اخلاقی حالت پر بحث کی ہے اور مستند تاریخوں سے نہیں برا عظموں کی اس تاریک حالت کا نقشہ کھینچا ہے جس کی اصلاح کے لئے دنیا کو ایک رہبر کامل کی سخت ضرورت تھی ۔ دوسرے حصہ میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داعیانہ و مصلحانہ زندگی پر تفصیلی بحث کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ دنیا کو جس رہبر کی ضرورت تھی وہ آپ ہی کی ذات تھی اور آپ نے انسانیت کی اصلاح کے لئے ایسی عظیم الشان خدمت انجام دی جو کسی نے آپ سے پہلے یا آپ کے بعد انجام نہیں دی ۔ اس حصہ میں صرف زمانہ ہجرت تک کے حالات ہیں ۔ مابعد ہجرت کے حالات آئندہ حصہ میں بیان کئے جائیں گے اور جب یہ سلسلہ مکمل ہوگا تو یقیناً یہ اسلام کی ایک بڑی خدمت ہوگی جس سے بہت سے گمراہوں کو نور اسلام کی صحیح معرفت میسر آسکیگی ۔

دونوں جلدوں کے ماخذ نہایت معتبر ہیں اور تاریخی واقعات کو بیان کرنے میں پایۂ استناد کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا گیا ہے ۔ ان کے ساتھ مقدمہ کے طور پر ایک الگ رسالہ ہے جس کا نام "خلافت کا پہلا خطبہ" ہے ۔ اس میں اسلامی خلافت کی حقیقت بیان کی گئی ہے اور ایک دلنشین پیرایہ میں سمجھایا گیا ہے کہ دنیا میں خدا کے خلیفہ کی ضرورت کس لئے ہے ۔ یہ پورا سلسلہ پڑھنے کے قابل ہے ۔

قیمت "خلافت کا پہلا خطبہ" ۴ ۔ "اسلامی خلافت کا کارنامہ" حصہ اول ۱۲ ۔ حصہ دوم ۱۲ ۔ مصنف سے کوٹھی اشرف منزل علیگڈھ کے پتہ پر طلب کیجئے ۔

اعلان تعطیل

شب برات کی تعطیل کے باعث ۲۲ فروری ۱۹۲۷ء کا پرچہ شائع نہیں کیا جائے گا ناظرین کرام انتظار نہ فرمائیں ۔ (مینیجر)

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

ہمنے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے ۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب دو بالا ، گویا ایک استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں ، چھپائی بیمثل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے ، معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اسپر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا ۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے عہ کر دیا ہے ۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں پہنچا بیحد پسند کیا ۔ بچوں بڈھوں تک کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے ۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد چرمی کی منڈھی ہوئی ہے ایک روپیہ دس آنے ہدیہ ہے ۔ ملنے کا پتہ : ۔

ایچ محمد یوسف خان مینیجر شہرت ایجنسی ، دہلی

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ : ۔ بشیر اسٹور پشاور

مفت !! — مفت !! — مفت !!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے ۔ ہم ۸ ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا ر بھیجی جاتی ہے ۔ چھوٹی شیشی کی قیمت عہ ۸ بڑی شیشی کی قیمت ۱۰ ہے ۔

برص سفید بہق سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں ۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے ۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے ۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸ ر ڈاک محصول عہ چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں ۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا ۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے ۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (عہ) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ ر بچوں اور عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویردار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں ۔

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ : ۔ "راج وید کلکتہ")

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد دوائیں نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے ۔ اور بیمار تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے ۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں ۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسارہٹہ تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے ایک بار تجربہ کر کے دیکھیئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے ۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ : ۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی ، دہلی

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی ۔ کمزوری ۔ سستی اور جریان کا بہترین علاج

یہ وہی مشہور آفاق دوائی ہے جس کا ڈنکا تمام دنیا میں بج رہا ہے جو چند ہی روز میں اپنا فوری اثر دکھا کر قدرتی اور لاتعداد طاقتیں تمام اعضائے رئیسہ میں بھر دیتی ہے جوانی کی تمام آرزوئیں ۔ اور دلی مرادیں جو عین نوجوانی اور عہد شباب میں پیدا ہوتی ہیں ۔ جی بھر بھر کر پوری کرتی ہے ۔ اسکے استعمال سے بالکل کمزور اور ناکارہ مریض میں بھی وہ قوت وہ طاقت وہ امنگیں وہ زندہ دلی وہ شباب نوعمر مرد اور وہ خوشی اور کیفیت پیدا ہوتی ہے جو ایک نہایت صاحب صحت چوبیس سالہ نوجوان میں بھی نہ ہو ۔ دل و دماغ اور دیگر اعضائے رئیسہ میں طاقت تمام جسم میں کثرت سے خون صالح پیدا کرتی ہے چہرے کو سرخ بارونق ۔ تروتازہ ۔ ہشاش بشاش ۔ رگ و پٹھے اور قوی اعضاء کو مضبوط ، ہاضمہ درست ، بھوک تیز ۔ غرضیکہ بیمار اور ناکارہ ضعیف سے ضعیف اور کمزور سے کمزور اصحاب جو بچپن کی بے اعتدالیوں کے باعث اپنی قوت خداداد کو تباہ کر چکے ہیں ۔ جو ہمیشہ کے لئے لذات دنیوی سے محروم و مایوس اور زندہ درگور ہو چکے ہیں ۔ ان کے لئے بمنزلہ تریاق ہے ۔ آب حیات ہے ۔ جام شفا ہے ۔ پیام عیش ہے ۔ نامردی ، جریان ، ضعف ، سرعت ، احتلام اور رقت منی وغیرہ وغیرہ تمام امراض ویرینہ کو فنا کر دینے بیخ و بن سے اکھاڑ دینے والی قوتیں بھری ہیں اس کے استعمال سے آئے دن کی ناکامیاں اور نامرادیاں ، کامرانیوں اور شادمانیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں ۔ نیا جوش نیا ولولہ نئی قوت اور نئی امنگیں نئی جوانی اور نیا شباب پیدا ہو کر استعمال کرنیوالے کو مسرور اور مخمور کر دیتی ہے ۔ جس نے ایک دفعہ بھی اس دوا کا استعمال کیا وہ ہمیشہ کیلئے دوسری تمام دواؤں سے بے نیاز ہو گیا قیمت دس خوراک تین روپے محصول ۸ ر بیس خوراک عہ محصول ۹ ر چالیس خوراک عہ محصول عہ ۔

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

نوجوانی کی بے اعتدالیوں کے باعث رگ و پٹھے بیکار ہوں ۔ ٹیڑھاپن ۔ کجی کوتاہی اور لاغری و باریکی ہو ۔ نشو و نما اور پرورش اعضا کی ترقی رک گئی ہو تو اس طلا کا استعمال کیجئے ۔ یہ طلا مردہ اعصاب میں نئے سرے سے نئی روح اور نئی زندگی بخشتا ہے ۔ مایوس العلاج مریض بھی اسکے استعمال سے صحت پا چکے ہیں ۔ ہر عمر کے مریض کو نفع کامل بخشتا ہے ۔ آبلہ یا چھالا نہیں ڈالتا ۔ ایک شیشی ایک مریض کیلئے کافی ہے ۔ قیمت فی شیشی درجہ خاص عہ ۔ درجہ عام دو روپے محصول ہر حال ۸ ر چالیس خوراک سفوف مراد اور ایک شیشی طلائے مسیحا درجہ خاص یکجا منگانے پر ۱۵ رعایتی قیمت اور محصول ۱۵ ر ۔ چالیس خوراک سفوف مراد اور ایک شیشی طلائے مسیحا درجہ عام کی قیمت صرف گیارہ روپے محصول ۱۵ ر

حبوب جریان واحتلام

ان گولیوں کو اکسیر جریان کہیں تو بالکل بجا ہے ۔ یہ گولیاں جریان و احتلام کے مریضوں کیلئے بجے مسوں ہیں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں ۔ بڑھتا ہوا مرض فوراً رک جاتا ہے ۔ بگڑا ہوا ہاضمہ درست ہو جاتا ہے ۔ درد کمر ضعف شکم ، بیدلی وغیرہ کی جیرہ دور ہو جاتے ہیں ۔ سرعت ، رقت اور احتلام بند ہو کر مادہ تولید گاڑھا اور منجمد ہو جاتا ہے ۔ یہ گولیاں مادہ منویہ کی اصلاح کر کے فرزند پیدا کرنے کی قابلیت بخشتی ہیں ۔ دماغی کمزوری اور نسیان کو دور کرتی ہیں قیمت ۴۸ گولیوں کی شیشی تین روپے محصول ۸ ر

اکسیر دمہ

لوگ کہتے ہیں دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے لیکن اس دوا کے استعمال سے ایک ہی ہفتہ کے اندر دمہ اور کھانسی بلغمی کا ہمیشہ کیلئے قلع قمع ہو جاتا ہے یہ ایک سینہ بسینہ نسخہ ہے اور مرشد کی دعا ہے جو کبھی خلاف نہیں جاتی ۔ مایوس العلاج مریض بحکم خدا صحت پا چکے ہیں قیمت صرف دو روپے محصول ۸ ر

حبوب حیرت (رجسٹرڈ)

سرعت کے مریضوں کو جو تند خفت اور ندامت اٹھانا پڑتی ہے وہ ناقابل بیان ہے ۔ ہماری گولیاں سرعت کے مریضوں کیلئے بیحد مفید ہیں حسب منشا لطف اندوز ہو جیئے ۔ نہ تکان نہ کمزوری نہ ناطاقتی ہوتی ہے بلکہ قوت مردانہ میں جو اضافہ ہوگا وہ مفت میں ۔ جب تک ترشی نہ کھائیں گے قوت برابر قائم رہیگی ۔ ہزاروں لاکھوں اصحاب ان کو استعمال کر کے نفع اٹھا چکے ہیں ۔ قیمت ایک درجن عہ دو درجن عہ محصول الگ

صفاچٹ پوڈر

بال اڑانے کا بینظیر خوشبودار پوڈر ہے ۔ جلد پر داغ ۔ دھبہ وغیرہ ہرگز نہیں لاتا ۔ دو منٹ میں بلا تکلیف بال دور کرتا ہے ایک ڈبہ جس میں ۳ دوا ہے عہ محصول ۹ ر چھ ڈبہ دوائی ۹ تولہ ۸ محصول ۸ ر

سفوف مراد جنتری ۱۹۲۷ء معہ اردو ریلوے گائیڈ ہر ایک صاحب کو ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت ملیگی ۔

روغن محبت (رجسٹرڈ)

اسکی تعریف اسکے نام ہی سے ظاہر ہے میاں بیوی میں دلی محبت پیدا کرتا ہے فی شیشی تین روپیہ نصف عہ محصول ۸ ر

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

اگر آپ

اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں تو

"الجمعیۃ"

میں اشتہار دیجئے

کیونکہ یہی ایک شہرت کا واحد ذریعہ ہے ۔

(مینیجر)

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے ۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا علاج ہے ۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے ۔ بھوک بڑھاتا ہے ۔ ریاح کو خارج کرتا ہے ۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے ۔ خوش ذائقہ ہے ۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں ۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے ۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سندیلا فیملی والا رانڈیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ر شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۵)

فضیلت جہاد کی وجہ

غور کرو کہ جہاد فی سبیل اللہ کی اتنی فضیلت اور تعریف کس لیے ہے؟ جہاد کرنے والوں کو بار بار کیوں کہا جاتا ہے کہ وہی کامیاب ہیں اور انہی کا درجہ بلند ہے؟ اور اس سے بچکر گھر بیٹھنے والوں کو ایسی تنبیہیں کیوں کی جاتی ہیں؟ اس سوال کو حل کرنے کے لیے قرآن آیات کو پیش نظر ڈال جاؤ جنہیں جہاد کا حکم اور اس کی فضیلت اور اس سے بھاگنے کی برائی لکھی ہے۔ ان آیات میں کامیابی اور عظمت درجہ کے معنی کسی جگہ مال و دولت اور ملک و سلطنت کا حصول نہیں بتائے گئے جس طرح کرشن جی نے ارجن سے کہا تھا کہ اگر تو اس جنگ (مہابھارت) میں کامیاب ہوا تو دنیا کے راج کو بھوگیگا۔ (گیتا ۲: ۳۷) اس طرح قرآن میں کہیں یہ کہکر قتال فی سبیل اللہ کی جانب رغبت نہیں دلائی گئی کہ اس کے عوض تمہیں دنیا کی دولت اور حکومت ملیگی۔ بلکہ اس کے برخلاف ہر جگہ جہاد فی سبیل اللہ کے عوض صرف خدا کی خوشنودی اور صرف اللہ کے ہاں بڑا درجہ ملنے اور عذاب الیم ...

نظام تمدن میں جہاد کا درجہ

بادہ فروش حکومت

پچھلے ہفتہ کونسل آف اسٹیٹ میں انسداد شراب نوشی کے مسئلہ پر جو دلچسپ مباحثہ ہوا اس سے فن حیلہ بازی میں حکومت کی اعلیٰ مہارت کا بہت کچھ اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ آنریبل مسٹر رام داس پنتلو نے تجویز پیش کی تھی کہ حکومت ہند براہ راست اپنی نگرانی میں شراب کے عام استعمال کو بند کرنے کی پالیسی پر عملدرآمد کرے۔ اس تجویز کا صاف اور بے لاگ جواب یہ ہو سکتا تھا کہ شراب کو بند نہیں کیا جا سکتا بلکہ خود حکومت یہ کاروبار کرتی ہے۔ اس لیے وہ بھی خاصی چلتی ہوئی دکان کا دیوالہ نکالنا نہیں چاہتی۔ اگر حکومت کی طرف سے یہ جواب دیا جاتا تو یقیناً لوگوں کو حکومت کی پالیسی ٹھیک ٹھیک معلوم ہو جاتی۔ اور شاید وہ اسی طرح رد و بحث کر چکے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کتاب الطلاق پہلا باب

کیا فرماتے ہیں علماء دین و حامیان شرع متین اس مسئلہ میں مطابق حکم خدا و رسول کے فتویٰ صادر فرمایا جاوے۔

ایک مرد ہے کہ جسکے نکاح میں عرصہ آٹھ سال سے ایک عورت تھی جس کو ہمیشہ مرد نکال دیا کرتا تھا اور چار بار مرد نکور نے طلاق دیا تھا اور عورت چلی جاتی تھی پھر بلا کے رکھ لیتا تھا۔ مگر ...

الجواب

استفتاء

الجواب

عسیر پر ابن سعود کی سیادت

امام یحییٰ کے علی الرغم امام ادریسی سے معاہدہ

سلطان ابن سعود اور امام عسیر سید حسن ابن علی ادریسی کے حسب ذیل معاہدہ قرار پایا ہے۔

۱۔ امام حسن بن علی ادریسی اعتراف کرتے ہیں کہ وہ پرانی حدود جو سلطان نجد اور امام سید محمد بن علی ادریسی کے معاہدہ منعقدہ ۱۰ر صفر ۱۳۳۹ھ میں معین کی گئی تھیں، اور جو ادریسیوں کے زیر سیادت تھیں۔ اس تاریخ میں اس جدید معاہدہ کے مطابق جلالۃ الملک حجاز ...

الجمعیۃ کے معاونین

میں نے کسی اشاعت ماسبق میں ان حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جنہوں نے "الجمعیۃ" کی دامے۔ درمے۔ سخنے امداد فرمائی ہے اس کا وعدہ کیا تھا کہ کسی آئندہ اشاعت میں ان کے اسمائے گرامی بھی شائع کر دئے جائیں گے۔ اگرچہ یہ حضرات مخلصین "الجمعیۃ" کے شکریہ سے یقیناً بے نیاز ہیں مگر مجھے یہ ظاہر کرنا ہے کہ ہمارے ہزاروں قارئین کرام میں سے کس قدر کم تعداد اس امداد کی طرف مائل ہوئی اور کس قدر مقامات ایسے باقی رہ گئے جہاں کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ مجھے امید ہے کہ اس فہرست کو ملاحظہ فرمانے کے بعد دوسرے شہروں اور قصبوں سے بھی خریداروں کی مزید فہرستیں اور امدادی رقوم موصول ہوں گی۔

"الجمعیۃ" کے معاونین کی وہ فہرست حسب ذیل ہے:-

(۱) حضرت مولانا حسین احمد صاحب۔ سلہٹ۔ (۲) جناب مولانا محمد یونس صاحب بکھروی۔ برہمن بریہ۔ (۳) جناب سید مولا قادری صاحب۔ راجول۔ (۴) جناب علی اکبر قادری صاحب۔ راندیر (۵) جناب محمد سلیم حاجی ابوالحسن صاحبان۔ پشاور (۶) جناب مولوی سراج الاسلام صاحب۔ پھو لباڑی (۷) جناب محمد یعقوب محمد یسین صاحبان۔ کلکتہ (۸) جناب ہیڈ ماسٹر صاحب اینگلو ورنیکلر جہانگیر ہائی اسکول بھوپال (۹) جناب مولانا احمد شرف صاحب۔ راندیر (۱۰) جناب مولانا عبدالرحمن صاحب۔ دربھنگہ (۱۱) جناب مولانا محمد قاسم صاحب۔ شہر کٹیھلا پور (۱۲) جناب محمد عبداللہ خاں صاحب پاندر کیو بلہ (۱۳) جناب مولوی محمد حسن رضا صاحب۔ پھولباڑی (۱۴) جناب مولانا محمد عزیز صاحب۔ راندیر (۱۵) جناب قاضی عبدالقادر صاحب۔ لائلپور (۱۶) جناب مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی۔ مونگیر (۱۷) جناب مولانا محمد ریاست حسین صاحب۔ رائے بریلی (۱۸) جناب محمد یوسف و محمد یونس صاحبان۔ مرادآباد (۱۹) جناب مولانا محمد صادق صاحب۔ کراچی (۲۰) جناب حکیم محمد شریف صاحب فاضلکا (۲۱) جناب رفیع الدین صاحب۔ مرادآباد (۲۲) جناب بہادر لاد حسین صاحب۔ ضلع رائے بریلی (۲۳) جناب محمد لطف اللہ صاحب۔ بہندرو ملینہ (۲۴) جناب سید ظہور الحق صاحب۔ موضع ترہیہ ضلع مونگیر (۲۵) جناب مولانا ثناء اللہ صاحب۔ دہلی (۲۶) جناب عبدالرحمن صاحب۔ قنوج (۲۷) جناب محمد نصیر صاحب بکلیم (۲۸) جناب منشی محمد امیر صاحب۔ پشاور (۲۹) جناب محمد عبدالغفار صاحب۔ دربھنگہ (۳۰) جناب خاں صاحب محمد محسن علی شاہ صاحب بسی۔ ریاست پٹیالہ (۳۱) جناب غوث محی الدین صاحب۔ حیدرآباد دکن (۳۲) جناب سید ظہور شاہ صاحب۔ ڈیرہ دون (۳۳) جناب محمد ذوالفقار صاحب۔ بھوپال (۳۴) جناب محمد ذکریا صاحب دربھنگہ (۳۵) جناب محمد احمد صاحب۔ رنگون (۳۶) جناب مولوی ابواللیث محمد مظفر احمد صاحب۔ ماٹھہ ہزاری (۳۷) جناب احمد خاں صاحب خٹک۔ شیدو۔ پشاور (۳۸) جناب علی محمد صاحب۔ مرادآباد (۳۹) جناب قاضی احمد طاہر صاحب۔ نینی پچری (۴۰) جناب مولانا غلام مصطفےٰ صاحب۔ سہسرام (۴۱) جناب سیٹھ نظام الدین صاحب۔ گوجرانوالہ (۴۲) جناب سید محمد انعام اللہ صاحب۔ انبالہ کینٹ (۴۳) جناب صاحبزادہ آزاد صاحب۔ لائلپور (۴۴) جناب مولوی عبدالکریم صاحب۔ بلاسپور (۴۵) جناب جمیل الرحمن صاحب۔ درگ (۴۶) جناب مولوی رضا حسین صاحب۔ موضع رام پور (۴۷) جناب ضمیر حمید صاحب۔ مونگیر (۴۸) جناب زاہد حسین صاحب۔ مرادآباد (۴۹) جناب محمد نعیم صاحب۔ چمپارن (۵۰) جناب محمد شفیق الحق صاحب۔ پھولباڑی (۵۱) جناب عبدالمجید صاحب۔ کرکشتر (۵۲) جناب صاحبزادہ محمد فیاض رحمانی۔ ہردوئی (۵۳) جناب محمد یسین صاحب۔ امراوتی (۵۴) جناب سید محمد قاسم صاحب پشاور (۵۵) جناب حکیم سید سلامت علی صاحب۔ بہوبا (۵۶) جناب اسمٰعیل قاسم صاحب۔ رنگون (۵۷) جناب احمد حاجی اشرف صاحب۔ راندیر

(نوٹ) اگر کسی صاحب کا نام اس فہرست میں آنے سے رہ گیا ہو تو وہ معاف فرمائیں اور مجھے براہ راست مطلع کریں۔

آخر میں میں ان حضرات کا تمام عملہ "الجمعیۃ" کی طرف سے پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

"منیجر الجمعیۃ۔ دہلی"

عالم اسلامی

غازی عبدالکریم کے رفیق کو پھانسی کا حکم

پیرس ۱۰ فروری۔ کلم کا جو ایک جرمن باشندے تھے اور گولہ اندازی کے کام میں بہت مشاق تھے۔ غازی ابن عبدالکریم کے مشیر خاص تھا بغاوت کے الزام میں کورٹ مارشل کیا گیا تھا جنہیں پھانسی کا حکم ہو گیا۔ کلم ابھی فرانسیسی سفارتخانہ میں کارپورل تھے۔

جنگ ریف کے شروع ہونے سے پہلے ہی کلم سفارتخانہ سے علیحدہ ہو کر ریفی قبائل سے مل گئے تھے۔ اور ایک عرصہ تک غازی موصوف کے پاس بطور ان کے سکرٹری اور شوفر کے کام کرتے رہے آخر زمانہ میں ریفی جنگوں میں بھی شریک رہے اور ریفی توپخانوں کی نگرانی و دیکھ بھال ان کے ذمہ تھی۔ انہیں ایک ایسی لڑائی کے موقعہ پر گرفتار کیا گیا جو انہیں کو گرفتار کرنے کے لئے کی گئی تھی۔ انکی خدمات کے صلہ میں غازی محمد ابن عبدالکریم نے انہیں بہت سے بیلچار مکانات۔ دو گھوڑے اور ایک تمغہ عطا کئے تھے۔

ایران میں بغاوت ہو گئی

اخبار طوفان لکھتا ہے کہ خورستان میں رہنے والے عربی قبائل نے ایرانی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی ہے۔ باغیوں اور سرکاری فوجیوں میں مقابلہ ہوا۔ نقصانات کی اب تک خبر نہیں آئی۔ حکومت ایران اس شورش کے دبانے اور رفع کرنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کر رہی ہے۔

بیروت میں طوفان

بیروت ۱۱ فروری۔ ایک طوفان کی وجہ سے یہاں بہت نقصان ہوا ہے۔ بندرگاہ میں جو جہاز کھڑے ہوئے تھے ان کے لنگر ٹوٹ گئے۔ جہازوں کو بچانے کی بھی ضرورت محسوس ہونے لگی۔ بارکیں بھی گر گئیں جس میں تین آدمی جان سے مر گئے۔ اور دو سخت زخمی ہوئے۔ مصر سے تار کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا۔

ابن سعود اور امام یمن میں جنگ شروع ہو گئی

الاہرام کا نامہ نگار مقیم بیروت رقمطراز ہے کہ حجاز نے یمن کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جانبین میں زبردست لڑائی شروع ہو گئی ہے۔

جامعہ ازہر کی ہڑتال ختم ہو گئی

قاہرہ ۱۱ فروری۔ الازہر یونیورسٹی کے طلبا بڑی تعداد میں واپس آ رہے ہیں۔ صورت حالات اپنی عام حالت پر آ گئی ہے۔

ممالک غیر

پرتگال میں بغاوت

لندن ۹ فروری۔ لسبن اور اپارٹو سے تو براہ راست کوئی خبر نہیں آئی۔ پیرس سے ہو کر جو خبریں آئی یا ادھر ادھر سے ہو کر ملتی ہیں ان میں کہیں تو بتایا جاتا ہے کہ باغیوں کا پلہ بھاری ہے اور وہ غالب آ رہے ہیں اور کہیں یہ سننے میں آتا ہے کہ گورنمنٹ صورت حال پر قابو پا چکی ہے۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ ریلوے والوں نے عام ہڑتال کر دی ہے۔ اور ایک خبر یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہڑتال تو نہیں ہوئی لیکن بہت سے لوگوں نے کام چھوڑ دیا ہے جس کی وجہ سے فوجی نقل و حرکت میں دقت واقع ہوتی ہے۔

انقلاب کے لیڈروں نے جن میں جمہوریت پسند جماعت کا لیڈر الوارد ہو کاسترو دیموقریطی جماعت کے لیڈر الفانسو دوکاستا بھی ہیں۔ اعلان کیا گیا ہے کہ جمہوریت پسند فوجیں قوم کی خواہش کے مطابق اب ملک میں دوبارہ اُس جمہوری نظامنامہ کو قائم کرنا چاہتی ہیں جو دو دفعہ یا ستروائمٹ نے منسوخ کر دیا تھا۔

چین پر جنگ کے بادل

چینی افواج کی پیشقدمی

شنگھائی ۱۰ فروری۔ جاپانی ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مارشل چنگ سولن کی فوجیں چاروں شاہراہوں سے جنوب کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اس اقدام سے پہلے مارشل موصوف نے اپنے تمام اتحادیوں کو جن میں شنگھائی کا کماندار افواج سن چانگ فینگ بھی شامل ہے تاکید کر دی تھی کہ دشمن پر حملہ کر دو اور ان چینیوں کو جن پر بولشویکی اثر غالب ہو گیا ہے تباہ کر دو۔ دشمن سے اس کی مراد افواج کینٹن ہیں جن کا کماندار اعظم جرنیل چنگ کیشک ہے۔ نیز ان کے شمالی رفقا جن کی قیادت مارشل فینگ یوسیانگ کے ہاتھ میں ہے۔ دشمن ہی منصور کئے گئے ہیں۔ مارشل چنگ سولن کا اولین نصب العین ضلع درچیت پر قبضہ کرنا ہے جس میں ہنکاؤ کا شہر ہے۔ چنگ سولن اپنے سابق اتحادی مارشل وو پی فو پر بھی بگڑ رہے ہیں۔ اسلئے کہ ان کی فوجیں ہونن میں چنگ سولن کا راستہ روکے کھڑی ہیں۔ مارشل چنگ سولن کا بیان ہے کہ ہم وو پی فو کو اپنا اتحادی سمجھنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اگر وہ ہمارا مقابلہ کریں تو ہم ان کو زیر کر لیں گے۔

ہندوستانی غلام فوجیں چین میں

رنگی ۱۳ فروری۔ ڈرہم لائٹ انفنٹری کا دوسرا دستہ اور گلوسٹر شائر رجمنٹ جو ہندوستان سے چین بھیجی گئی ہیں۔ کل شنگھائی پہنچ گئیں۔ غالباً کل یہ فوجیں جہاز سے اتریں گی۔ خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے پہنچنے سے بین الاقوامی علاقہ شنگھائی میں اجارہ داری کے علاقہ پر حملہ ہونے کے بعد سے جو پریشانی پیدا ہو گئی تھی کم ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر یہ یاد دلانا بے موقعہ نہ ہوگا کہ سر آسٹن چیمبرلین نے اپنے بیان میں یہ یقین دلایا تھا کہ شنگھائی میں صرف وہی فوجیں اتاری جائیں گی جن کی وہاں برطانوی جان و مال اور ان کے مفاد کی حفاظت کے لئے ضرورت سمجھی جائے گی۔

ہندوستان

ہندو جرائد کا نفرت پھیلانیوالا لٹریچر

اخبار ملاپ کے پرچوں کی ضبطی

لاہور ۱۱ فروری۔ حکومت پنجاب نے اخبار ملاپ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۲۷ء کے پرچے ضبط کر لئے ہیں۔ اس پرچے میں ایسے مضامین شائع ہوئے تھے جو زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) قابل سزا ہیں۔

ایک اشتہار جس کا عنوان "ایک صورت باقی رہ گئی" اور "تمہاری آنکھیں اب بھی نہیں کھلیں" تھا وہ بھی مذکورہ وجہ سے ضبط کر لیا گیا ہے۔

(یہ وہی مضامین ہیں جن میں مسلمانوں کی انتہائی دل آزاری کی گئی ہے۔ الجمعیۃ)

نا داری اور قرض کے عبرتناک نتائج

چار آدمیوں کا قتل

خام گاؤں ۱۲ فروری۔ مالی مشکلات اور ناداری کی وجہ سے چار شخصوں کے قتل کا ایک المناک واقعہ ظہور پذیر ہوا۔ طبی معائنہ کے لئے چاروں نعشیں یہاں لائی گئیں ہیں۔ اس حادثہ کے مختصر واقعات یہ ہیں۔

خام گاؤں کے تعلقہ میں موضع لاکھنواڑا کے پٹیل کو اپنے لڑکے کی شادی کے لئے روپیہ کی سخت اور فوری ضرورت تھی پٹیل اپنی تمام جائداد ساہوکار کے پاس رہن کر چکا تھا۔ اس لئے ساہوکار سے قرض لینے کے لئے کئی مرتبہ درخواست کی۔ لیکن ساہوکار نے ایک پائی بھی نہ دی۔ پیر کے روز پٹیل پھر ساہوکار کے پاس گیا کہ وہ قرضہ حاصل کرنے کے لئے آخری کوشش اور کرے لیکن اس مرتبہ بھی وہ کامیاب نہ ہو سکا۔ پٹیل نے اشتعال اور جوش غضب کی حالت میں پستول نکالکر ساہوکار پر فائر کیا۔ اور اس کا کام تمام کر دیا۔ یہ گولی ساہوکار کے جسم سے پار ہو کر اس کے بیٹے کے بھی لگی جو قریب ہی بیٹھا ہوا تھا۔ پٹیل نے ایک دیہاتی پر بھی فائر کر دیا جو ساہوکار کے قریب تھا۔ اس حادثہ کی خبر معلوم ہوئی تو ایک دوسرا دیہاتی شخص پٹیل کے غصہ کو کم کرنے کے لئے آیا اب پٹیل کے جوش و غضب کی وہ حالت تو نہ تھی لیکن پٹیل کو خوف معلوم ہوا کہ یہ شخص اسے پولیس کے حوالہ کر دیگا۔ اس لئے اس نے اس شخص کو بھی گولی مار دی۔ اب پٹیل تنہا رہ گیا اور اس نے باقی گولی اپنے مار لی۔ صرف ساہوکار کا لڑکا زندہ ہے۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

مسلمانان بلند شہر کا جلسہ

رجسٹری نکاح و طلاق کیخلاف اظہار ناراضگی

حکیم تمکین احمد صاحب سکرٹری جمعیۃ تبلیغ الاسلام بلند شہر ۱۲ فروری کو تار دیتے ہیں کہ:-

کل قبل از نماز جمعہ مسلمانان بلند شہر کا ایک عام جلسہ زیر صدارت مولوی لطافت علی صاحب منعقد ہوا جس میں حکیم عبدالرشید صاحب نے ایک ریزولیوشن پیش کر کے نکاح و طلاق کی جبریہ رجسٹری بل کی تحریک کونسل کے آئندہ اجلاس میں منجانب ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب پیش ہونیوالی ہے اظہار ناراضگی کیا۔ اور ڈاکٹر صاحب موصوف سے درخواست کی کہ وہ اپنا ریزولیوشن واپس لے لیں۔ تجویز پاس ہوئی۔

مسٹر غزنوی کی بے حمیتی

وزارت نہ چھوڑنے پر اصرار

تنگیلی ۱۲ فروری۔ مقامی انجمن اسلامیہ کے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے آنریبل مسٹر اے۔ کے غزنوی نے کہا کہ میرے خلاف یہ شور و غل بلند کیا جا رہا ہے کہ مسٹر بی چکرورتی کے ساتھ وزارت قبول کر کے میں نے قوم کو ذلیل کیا ہے لیکن مسٹر بی چکرورتی نے کسی فرقہ وارانہ سوال پر سر عبدالرحیم کے ساتھ کام کرنے سے انکار نہیں کیا۔ میرے اور مسٹر بی چکرورتی کے درمیان کوئی معاہدہ نہیں ہوا ہے اور میں اس کی پر زور تردید کرتا ہوں۔ میں نے صرف اصلاحات پر عملدرآمد کرنے کی غرض سے وزارت قبول کی ہے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

چین سے ہندوستانی فوجیں واپس بلانے کا مطالبہ

نئی دہلی ۱۲ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ آج شام کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس مسٹر سرینواس آئینگر کے مکان پر منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مجلس وضع قوانین ہند کے اجلاس میں مسٹر جمنا داس مہتہ کی اس تجویز کی تائید کی جائے جس میں مسودہ قانون تحفظ فولاد کو مجلس منتخبہ میں پیش کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

محاصل درآمد کے متعلق مسٹر جمنا داس مہتہ اور شن رکھم چٹی کو جو ترمیمات پیش کرنی ہیں ان کے متعلق کانگریس جماعت حالات کے ماتحت اپنے رویہ کا فیصلہ کرے گی۔

مجلس نے چین کی صورت حالات پر بھی غور کیا اور ایک قرارداد منظور کی جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ ہندوستان کی افواج واپس بلالی جائیں۔ غالباً اس مضمون کے متعلق ایک تحریری پیغام روانہ کیا جائے گا۔

ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات کے متعلق بھی ایک مجلس غور کر رہی تھی۔ اس مجلس کی روداد پر غور کرنے کے لئے ۱۹ اور ۲۰ مارچ کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

راولپنڈی میں ۲۵ مسلمانوں کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا گیا

راولپنڈی ۱۳ فروری۔ رائے صاحب امرناتھ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کے اجلاس میں پچیس مسلمانوں کے خلاف مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ الزام یہ تھا کہ انہوں نے گذشتہ ۱۸ جنوری کو سکھوں کے جلوس پر دو مختلف جماعتوں میں پتھر پھینکے۔ جب مقدمہ سماعت کے لئے پیش ہوا تو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی ہدایات کے ماتحت سرکاری وکیل نے مقدمہ کو واپس لینے کے لئے اجازت طلب کی۔ چنانچہ اس بات کی اجازت دے دی گئی۔ اور ملزمین رہا کر دئے گئے۔

لاہور میں پنڈت مالوی کی تقریر

ہندوؤں کو کشتی لڑنے کی تعلیم

لاہور ۱۳ فروری۔ ہندو پہلوانوں کے لئے اکھاڑہ اور ملحقہ عمارت کے افتتاح اور ویر بندہ بہادر کے مجسمہ کی نقاب کشائی کی رسم ادا کرتے ہوئے پنڈت مالوی جی نے کشتی کی اہمیت اور ضرورت ظاہر کی۔ اور فرمایا کہ میں ہر نوجوان اور بوڑھے ہندو سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ لارڈ کرشن کی مثال کی تقلید کرے جو کشتی لڑا کرتے تھے۔ میں ہر پہلوان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ برہمچاری رہے اور اگر اس کی شادی ہو گئی ہے تو وہ محتاط اور معتدل طریقہ سے زندگی بسر کرے۔ اٹھارہ سال کی عمر کے اندر اندر نوجوان لڑکوں کی شادی کر دینی ایک گناہ ہے۔ بیس سال کی عمر میں شادی قابل برداشت ہے۔ لیکن شادی کی اصل عمر تو ۲۵ سال کی ہے۔ کسی نوجوان کو اس وقت تک شادی کی اجازت نہ دینی چاہئے جب تک وہ جسمانی و ذہنی تعلیم کی تکمیل کی سند نہ پیش کر دے۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اس اکھاڑے اور متعلقہ عمارت کے تعمیری مصارف کے لئے ۶۰ ہزار روپیہ جمع کریں۔ پنڈت جی کی تقریر بہت جوش و خروش سے سنی گئی۔ جلسہ میں ۲۰ ہزار آدمی شریک تھے۔ جسٹس ٹیک چند۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ۔ راجہ نریندر ناتھ وغیرہ بھی جلسہ میں موجود تھے۔

بلدیہ پشاور کا تشدد

تاجروں کی ہڑتال

جب سے بلدیہ پشاور کی طرف سے سپیشل مجسٹریٹ کا تقرر عمل میں آیا ہے۔ اور اس کی طرف سے ناجائز کارروائیاں عمل میں آ رہی ہیں جن کا حال قبل ازیں ظاہر کیا جا چکا ہے۔ اب اس نے دوسرے طبقوں کے علاوہ تجار پر تشدد شروع کر دیا ہے۔ جو سخت قابل افسوس ہے۔ ہر روز تین چار دوکانداروں پر جرمانے کرتا رہتا ہے جس کی وجہ سے بیچارے دوکانداروں کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور ان کے خلاف بازار قصہ خوانی کے تمام دوکانداروں نے ہڑتال کر دی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ مجسٹریٹ انہیں بہت تنگ کرتا رہتا ہے۔

دار الحکومت

ہندو مہا سبھا کی مجلس عاملہ کا جلسہ

شردھانند کی موت کا چندہ کس طرح خرچ کیا جائیگا

دس لاکھ روپیہ ۳۰ اپریل تک جمع ہو جائے گا

دہلی ۱۳ فروری۔ ہندو مہا سبھا کی مجلس عاملہ کے ایک فوری اجلاس میں شردھانند میموریل فنڈ کے ٹرسٹیوں کی فہرست منظور کی گئی جو ۲۵ ناموں پر مشتمل ہے اور جس میں تمام ہندوستان کے سرکردہ سنگھٹن لیڈر شامل ہیں۔ اسی جلسہ میں یہ بھی منظور کیا گیا کہ شردھانند میموریل فنڈ کا جو دس لاکھ روپیہ جمع کیا جائے گا اس میں سے نصف یعنی ۵ لاکھ تو محفوظ رہیگا اور باقی ۵ لاکھ میں سے ۲½ لاکھ اچھوت ادھار پر صرف ہوگا ۱½ لاکھ شدھی پر اور ½ ۱ لاکھ سنگھٹن پر۔ اچھوت ادھار کا نام تو برائے بیت ہے۔ اس پردہ میں یہ روپیہ بھی شدھی ہی پر خرچ ہوگا۔

جس مکان میں سوامی شردھانند کی وفات واقع ہوئی تھی اسے خرید کر سوامی شردھانند میموریل بھون بنایا جائے گا۔

لالہ لاجپت رائے اور پنڈت مالویہ نے ایک بہت طویل اپیل شائع کی ہے جس میں ۳۰ اپریل تک دس لاکھ روپیہ جمع کر دینے پر زور دیا گیا ہے۔

لالہ شنکر لال کا مقدمہ

دہلی ۱۳ فروری۔ لالہ شنکر لال سکرٹری پراونشل کانگریس کمیٹی نے مسٹر اے۔ ایس۔ لوئس کے فیصلہ کا جو اپیل دائر کیا تھا وہ ۱۹ فروری کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس تاریخ پر مسٹر آصف علی اور مسٹر سرینواس آئینگر پیروی کریں گے۔

دہلی کے خاکروبوں کا مطالبہ

دہلی ۱۵ فروری۔ دہلی کے خاکروبوں نے ایک پوسٹر شائع کیا ہے جس میں باشندگان دہلی سے کثیر تنخواہوں کا مطالبہ کیا ہے اور اس کی دھمکی دی ہے کہ اگر ان کا مطالبہ منظور نہ کیا گیا تو ان کی جماعت اس پر غور کرے گی کہ کیا کارروائی کرے۔

میم کی توہین کرنیوالا پٹھان پاگل خانہ بھیج دیا گیا

دہلی ۱۵ فروری۔ جس پٹھان نے جامع مسجد میں ایک میم کی توہین کی تھی اسے پاگل خانہ بھیجدیا گیا کیونکہ وہ حقیقتاً پاگل ثابت ہوا۔ یہ وہی پٹھان ہے جس کے متعلق اخبار تیج نے لکھا تھا کہ قاضی عبدالرشید کی طرح یہ بھی پاگل بن گیا ہے۔

مشن کالج میں کیپٹن ٹوڈھن کا بصیرت افروز خطبہ

افغانستان ایک آزاد اور جمہوریت پسند ملک ہے

دہلی ۱۵ فروری۔ کل شام کو ۶½ بجے مشن کالج میں کیپٹن ٹوڈھن نے افغانستان کے عہد جدید پر ایک خطبہ پڑھکر سنایا جو تین حصوں پر مشتمل تھا۔ پہلے حصہ میں موصوف نے اپنے حالات زندگی مختصراً بیان کئے تھے۔ دوسرے حصہ میں افغانستان کی جغرافی۔ اجتماعی۔ معاشرتی۔ مذہبی۔ سیاسی اور اخلاقی حیثیتوں سے بحث کی تھی اور آخری حصہ میں ہوائی جہازوں کے متعلق ابتدائی معلومات بہم پہنچائی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ افغانستان ایک آزاد ملک ہے جہاں خود رعایا اپنے اوپر حکومت کرتی ہے اور بادشاہ

حرارت اسلام

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔)

بیت المقدس کا زاویۂ ہندیہ

بحضرۃ صاحب الفضیلۃ السید مولانا ابو الاعلیٰ صاحب
مودودی مدیر جریدہ الجمعیۃ - دہلی
سیدی۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ

غالباً جناب سے پوشیدہ نہ ہوگا کہ بیت المقدس میں جو اول القبلتین اور ثالث الحرمین ہونے کا شرف رکھتا ہے۔ تمام اسلامی دنیا کے حجاج و زائرین کے قیام کی غرض سے زمانہ قدیم سے مسافر خانے" یا" مہمان خانے" موجود ہیں۔ جنکو یہاں عربی و ترکی اصطلاح میں" زاویہ" و تکیہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

منجملہ ان زاویوں و تکیوں کے ایک ہندی زاویہ یا تکیہ بھی یہاں موجود ہے۔ جس میں ہر سال ہزاروں کی تعداد میں مختلف بلاد ہند کے زائرین جو ہر طبقہ اور حیثیت کے ہوتے ہیں آنکر قیام کرتے ہیں۔

اسی سلسلہ میں منجملہ دوسرے بزرگان قوم کے۔ حضرت مسیح الملک جناب حکیم اجمل خان صاحب و جناب ڈاکٹر انصاری صاحب [illegible]

[illegible]

جناب والا سے بھی استدعا ہے کہ اخبار الجمعیۃ ہندی زاویہ کی حمایت فرمایا جاوے۔ والسلام و فائق الانام
خادم - ناظر حسن انصاری

مدارس اور اسکولوں کے طالب علم غور سے پڑھیں

رمضان المبارک کیلئے عظیم الشان رعایت

میں پہلے بھی ظاہر کرچکا ہوں کہ ایک عرصہ سے ان طالب علموں کی صدہا درخواستیں موصول ہورہی ہیں جو بشرط رعایت "الجمعیۃ" کے مستقل خریدار رہنا چاہتے ہیں۔ اب حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ان طلباء کا شوق ملاحظہ فرماکر میری مخصوص درخواست پر اسکی منظوری عنایت فرمائی ہے کہ ۳۰ رمضان المبارک تک طلباء کیلئے الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ سالانہ کے چار روپیہ سالانہ کردیا جائے۔ یہ رعایت تمام ہندوستان اور ممالک غیر کے صرف ایک ہزار طالب علموں کو دی جائیگی۔ خواہ وہ کسی عربی دار العلوم کے طالبعلم ہوں یا انگریزی کالج یا اسکول کے۔ ان طلباء کی فہرست کیلئے جو اس قسم کی رعایت طلب کرینگے ایک علیحدہ رجسٹر کھول دیا گیا ہے جسمیں انکی فرمائشوں کی تاریخ کے حساب سے ترتیب وار انکے نام درج کیے جائینگے اور جسوقت ایک ہزار کی تعداد پوری ہوجائیگی یہ فہرست بند کردی جائیگی۔ ہر طالب علم کو اپنی درخواست کیساتھ چار روپیہ کا منی آرڈر کردینا چاہئے کیونکہ وی پی نہیں بھیجا جائیگا۔

مندرجہ بالا اعلان کی بنا پر میں طلباء سے درخواست کرتا ہوں کہ میں نے انکے خطوط سے انکا علمی شوق دیکھکر نہایت کوشش کے بعد جو رعایت حاصل کی ہے وہ اس سے پورا فائدہ اٹھائیں اور ایک ہزار کی تعداد جلد سے جلد مکمل فرماکر مجھے جمعیۃ علماء ہند کے ناظم صاحب اور صدر صاحب کے سامنے سرخروئی حاصل کرنے کا موقعہ بہم پہنچائیں گے۔

تمام درخواستیں منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر آنی چاہئیں

(منیجر)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: سندریاپٹی ۵۶ کلکتہ

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر بلکہ بینظیر ہیں۔ ان کے بہترین استعمال کرنے والوں نے سوائے تعریف کے کبھی شکایت نہیں کی۔ سرعت کے مریضوں کیلئے تو یہاں تک مفید ہیں کہ ازکارِ رفتہ اور کمزور سے کمزور مریض بھی استعمال کرتے تو نفع ہو۔ زیادہ تشریح خلاف تہذیب ہے۔ قیمت فی درجن دو روپے دو درجن ۳ روپے محصول الگ

اکسیر جریان

ہم آپ کو تفصیل بتانے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ جریان۔ کثرت احتلام۔ سرعت۔ سرد مزاجی۔ کمزوری اعضائے رئیسہ کو دور کرنے میں حقیقی معنوں میں اکسیر ہے۔ [illegible]

طلائے نادر

کمزور اور نا طاقت طرفین جن کی جوانی اپنی غفلت سے تباہ ہو چکی ہو۔ [illegible]

منیجر دار المجربات متصل مپل نخاس لکھنؤ

جمالِ ربّانی

کے دیدار سے فیضیاب ہونا چاہتے ہو تو رمضان شریف کا مہینہ عبادت کیلئے بہترین مہینہ ہے ویسے تو ہر روز عبادت ضروری ہے لیکن یہ مہینہ مسلمانوں کے لئے خاص برکت و رحمت کا ہے۔ راستہ چلتے اٹھتے بیٹھتے غرض ہر جگہ قرآن مجید کی تلاوت کیلئے وقت کرد و بڑا ثواب ملے گا اس مقصد عظیم کے لئے

لاجواب حمائل شریف مترجم

منزل ہفت رنگ

نہایت عمدہ حمائل شریف ہے جسکی ثانی آجتک ہندوستان سے لیکر مصر ایران میں بھی طبع نہیں ہوئی

جلد منگائیے ورنہ پھر رعایت کا موقعہ نہ ملیگا۔ ہدیہ رعایتی بلا جلد [illegible] مجلد مطلا کار چرمی [illegible] کارڈ ساز ہے۔

نمونہ منزل حمائل شریف یہ ہے

ملنے کا پتہ: اسلامیہ بک ڈپو کلاں محل نمبر ۱ دہلی

ضرورت ہے

[illegible]

منشی محمد الدین مشتاق علی چاندنی چوک دہلی

بانگِ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی۔ بیرسٹر ایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شایع ہوگیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہوسکیں قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۱۳ اپریل ۱۹۲۸ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ لی جاتی ہے۔ کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (سے) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد، عورت، بچے، بڈھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرے پر خوبصورتی رعنائی۔ شجاعت آجاتی ہے اور چھائیاں مہاسے پھنسیاں دور کرکے رنگت نکھار دیتا ہے۔ چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ عہ ایک صابندانی عہ

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس خوشنما وصلی کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ۲ ٹکیہ (۲) پری بہار آئل ایک شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مستی ایک تولہ اور ۶ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خان مالک دوا خانہ نورتن دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی ایسی عام فہم اور سیدھی سادی شرح ہمنے نہیں دیکھی جس کی عام مطالعہ کرنے والوں کیلئے سفارش کی جاسکے اردو خواں پبلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب چشتی کا شکر گذار ہونا چاہیے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کردیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اس کے بعد ترکیب نحوی لکھدی گئی ہے جو طلبا کیلئے مفید ہے۔ پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کردیگئی ہے اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے اور آخر میں شعر کا مطلب جو بیان کیا گیا ہے۔ جگہ بہ جگہ ان نکات تصوف کی بھی تشریح کردی گئی ہے۔ جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرمائے ہیں۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ہے۔ فی الحال حصہ اول تیار ہے جس کی قیمت بلا جلد کیلئے ۲ روپے اور مجلد جسپر سنہری حروف میں کتاب کا نام درج ہے ۲ روپے ۸ آنے علاوہ محصولڈاک ہے۔ فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ: جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ - ۶ - ۱۰ - ۱۴ - ۱۸ - ۲۲ - ۲۶ - ۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شایع ہوتا ہے۔

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے، کوئی نئی دوا نہیں ہے بلکہ تیس برس سے مریض کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کردیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہوجاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہوجاتی ہے اس خرابی کو دور کرکے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی۔ چہرے پر بے رونقی دور کرکے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگاکر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کرسکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ محصول علاوہ

تازہ شہادت: جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہٰذا مہربانی فرماکر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجیئے۔

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر
کوٹھی نمبر ۲۔ کولوٹولا اسٹریٹ۔ پوسٹ بکس ۱۱۱۔ کلکتہ

چار نکاح کیجیے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۂ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغوگو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور اصلی قوت عود کرآتی ہے۔ جو سفوف بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہوچکی ہے وہ ازسرنو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہوگئے ہیں۔ اس کے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی (للعہ) محصول (۸ر) جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجیے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری نفیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہو تو ٹکٹ لگاکر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آیا ہے　جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھسے نجات　مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اصلاً فائدہ نہ ہو تو دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہوسکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہوجاتے ہیں۔ یہ ہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کررہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ۳ روپے چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ۔ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی درد سر ڈالتا بد ہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا و خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہوکر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ۲ گر بارہ شیشی معہ محصول [illegible]

اکسیر دوار

بغیر کسی تکلیف و جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہوجاتا ہے۔ داد کیواسطے معجزہ ہے۔ قیمت فی بکس محصول [illegible]

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزار ہا اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ بارہ تولہ پانچ روپیہ محصولڈاک ہر حالت میں ۸ر

عروس زندگی

علمی ادبی۔ اخلاقی طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۲۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۶ فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۳

نکاح نومسلمہ

(از جناب قاضی محمد عدیل صاحب عباسی وکیل لبستی)

(بہ سلسلہ سابقہ)

دگر از سر گرفتم قصہ زلف پریشاں را

نکاح نومسلمہ کا سلسلہ کچھ عرصہ کے لئے بایں سبب بند کردیا گیا تھا کہ اس کے قانونی پہلوؤں کے روشن ہونے کے بعد اب یہ علماء کا کام تھا کہ ہدایہ یا احادیث شریف سے موجودہ قواعد مروجہ کو غلط ثابت کرتے اس کے بعد جیسا کہ میں نے وعدہ کیا تھا میں پھر قانونی نقطہ نظر سے بقدر بساط و بضاعت اپنے خیالات پیش کرنے کی جرات کرتا۔ مگر احباب کے زبانی و تحریری اصرار اور بالخصوص مجھی ہلال احمد صاحب زبیری نائب مدیر الجمعیۃ کی تاکید نے جلد قلم اٹھانے پر مجبور کیا۔ ہلال احمد صاحب نے مجھ سے فرمایا ہے کہ میں اس سلسلہ کو منقطع نہ کروں۔ کیونکہ الجمعیۃ اسکو نقل کرتا ہے۔ اور اس کا جاری رہنا ضروری ہے۔ [illegible] بعد آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگرچہ ہم خالص مذہبی حیثیت سے بحث کرتے ہیں۔ مگر معاملہ کے قانونی پہلو کا روشنی میں آنا بھی ضروری ہے۔

احکام شریعت وقوانین ہند

[illegible]

خلع کی ایک تیسری وجہ

[illegible]

کوئی اور وجہ خلع نہیں ہے

[illegible]

ایک قانونی نکتہ

[illegible] کا تعلق ہے احکام شریعت سے فیصلہ ہوگا۔ اور احکام شریعت وہی تسلیم کئے گئے ہیں جو بموجب امام اعظم وغیرہ استخراج اور امر واقعی ہیں یعنی قرآن، حدیث، اجماع، قیاس، اجتہاد، استحسان وغیرہ۔ حکومتوں نے عدالتوں کو صرف اجازت دیدی ہے کہ وہ ان چاروں وسائل کے مطابق احکام اسلامی کو معاملات متعلقہ میں نافذ کریں۔ اس طرح یہ معلوم ہو جائیگا کہ اسوقت تک جو فیصلے ہوچکے ہیں وہ قطعی مسترد ہو سکتے ہیں بشرطیکہ یہ ثابت کردیا جائے کہ وہ قرآن و احادیث کے مطابق نہیں ہیں۔ اگر علماء واقعی اس خدمت کے لیے آمادہ ہوجائیں جیسے ہیں صحیح طور پر خدمت ادا پاک خدمت عنوان تمہید میں ثابت کرچکا ہوں تو میں یقین کرتا ہوں کہ جہاں تک محمڈن لا کا تعلق ہے ہر قسم کی دقتیں رفع ہوسکتی ہیں خلع کے معاملہ میں تو یہاں تک آسانی ہے کہ غالباً گزشتہ ۲۵ سال کے عرصہ میں صرف ایک مقدمہ خلع کا عدالت میں آیا ہے۔ اس طرح عدالتوں کو شریعت کے قوانین متعلق خلع کے لیے پختہ اور صحیح رائے قائم کرنے کا بہت کم موقع ملا ہے۔ اس لیے اب میں پھر اپنی اسی قائم تجویز کیجانب رجوع کرتا ہوں کہ اس معاملہ میں بھی اصل طریقہ کار یہی ہے کہ مقدمات عدالتوں میں لائے جائیں اور ہوشیاری اور احتیاط سے قوانین شریعت کے نمایاں کرنے کی کوشش کی جائے۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ فیصلہ موافق نہ ہو۔ اور پچھلے نظائر کیوں نہ مسترد کردیئے جائیں۔ اگر ان کا خلاف احکام شریعت ہونا ثابت کردیا جائے۔ جہانتک خلع کا تعلق ہے کوشش اور احتیاط کو شرط قرار دیکر یہ قطعی طور پر طے کیا جاسکتا ہے کہ صرف مقدمات کے عدالت میں لانے کی دیر ہے فیصلہ [illegible]

مفت !!! مفت !!! مفت !

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلاقیمت آرام کردیا جاتا ہے۔ ۴ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۶ ۱۲ بڑی شیشی کی قیمت سے ۔ برص سفید یعنی سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کرسکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہوجاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸ر ڈاک محصول ۲ر چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (۱۲؍) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر محصول اور عورتوں اور بچوں کی مہلک بیماریاں اور جنون و مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگاکر ملاحظہ فرمائیے۔

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسین روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

ہم نے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کردیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کردیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا گویا ایک استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں، چھپائی بے مثل ہے جس کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید چکنا دلاتی ہے معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اسپر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے ہم کردیا ہے۔ یہ قرآن شریف بلاترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں پہنچا پسند کیا۔ بچوں بڈھوں تک کی تلاوت کیلئے بے مثل ہے چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی منڈھی ہوئی ہے ایکبار پیدس آنے ہدیہ ہے ملنے کا پتہ

ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی۔ دہلی

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ:۔

بشیر اسٹور پشاور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار تیمار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے لہذا اگر عمدہ بکفایت دوا یا مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے دیگر اشیاء مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھیے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی، کمزوری، سستی اور جریان کا بہترین علاج

[illegible]

طلائے مسیحا

بچپن کی بے اعتدالیوں کے باعث رگ و پٹھے بیکار ہوں۔ [illegible]

جوب جریان واحتلام

ان گولیوں کو اکسیر جریان کہیں تو بالکل بجا ہے۔ [illegible]

اکسیر دمہ

[illegible]

جوب حیرت (رجسٹرڈ)

[illegible]

صفا چٹ پوڈر

[illegible]

روغن محبت

[illegible]

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

"الجمعیۃ"

کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی بضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جائے گا۔ درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے کھانا کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر چھوٹے بڑے گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۶)

پس قرآن کی تعلیم اپنے پیروؤں میں ایسی جاں فروشی اور حمایت حق کی ناقابل تسخیر روح کو پیدا کرنا چاہتی ہے جس سے ان کے اندر کسی حال میں بدی و شرارت کے آگے سر جھکانے اور ظلم و طغیان کے تسلط کو قبول کرنے کی کمزوری نہ پیدا ہونے پائے۔ قرآنی تعلیم کے مطابق انسان کی سب سے بڑی ذلت یہ ہے کہ وہ اپنے عیش و آرام یا مال و دولت یا اہل و عیال کی محبت میں مبتلا ہو کر حفاظت حق کی سختیوں سے ڈرنے لگے اور باطل کو طاقتور دیکھ کر اس کی غلامی قبول کرنے کے لئے آمادہ ہو جائے۔ یہ ضعف جو ...

ان الذین توفٰھم الملٰئکۃ ظالمی انفسھم قالوا فیم کنتم؟ قالوا کنا مستضعفین فی الارض۔ قالوا الم تکن ارض اللہ واسعۃ فتھاجروا فیھا؟ فاولٰئک ماوٰھم جھنم وساءت مصیرا (۴: ۱۴)

...

فریضۂ دفاع

...

ریاست جودھپور میں مساجد کی بیحرمتی

ہمارے پاس ایک صاحب مسمی سردار علی خاں نے قصبہ جالور ریاست جودھپور سے ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں یہ افسوسناک اطلاع مندرج ہے کہ قصبۂ مذکور کی ایک مسجد کو حکام ریاست اپنی قیام گاہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس میں نے نوشی و رقص و سرود کی محفلیں منعقد کرتے ہیں۔ اہل قصبہ نے اس مذہبی توہین سے ان کو باز رکھنے کی بارہا کوشش کی مگر بالاتر قوت نے انکی درخواستوں کو ٹھکرا دیا، ریاست کے ایوان میں فریاد لیکر گئے، مگر وہاں بھی کوئی توجہ نہ کی گئی اب انہوں نے آخری عدالت اپیل یعنی ایجنٹ گورنر جنرل صاحب علاقہ راجپوتانہ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے اور وہ منتظر ہیں کہ وہاں سے ایک عالیقدر ریاست کے مقابلہ میں ایک قصبہ کے مسکین مسلمانوں کی فریاد رسی کس طرح کی جاتی ہے۔ ...

قدیم اہل ہند کی بیداری

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع مسائل ذیل میں کہ۔

۱۔ ایک شخص کے ذمے پانچ چھ سالہ نمازیں قضا رہیں۔ اب وہ اس نیت سے قضا نمازیں ادا کر چکا ہے کہ اول فجر و ظہر و عصر و مغرب و عشاء کے فرائض و واجبات سے جو میرے ذمے ہیں وہ نمبر وار ادا کرتا ہوں آیا اس نیت سے ادا ہو چکیں۔

۲۔ اگر کوئی شخص غصے کی حالت میں اپنی بی بی کو کہدے کہ اگر میں تجھ سے صحبت کروں تو اپنی ماں سے صحبت کروں، کیا حکم ہے۔ اس عورت کو طلاق ہو گی یا تجدید نکاح کی ضرورت ہے۔ یا کفارہ ...

...

الجواب

...

نکات و لطائف

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

صوبہ سرحد جہاں ننانوے فیصدی مسلمان آباد ہیں۔ یہی مسلم آبادی کے اعتبار سے ہندوستان کا ممتاز صوبہ ہے۔ لیکن باوجود اس کثرت کے یہاں کے مسلمان عموماً غیر شرعی رسوم میں مبتلا ہیں ہمارے ایک نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ شادی و غمی کے موقع پر یہاں صدہا قسم کی بدعات کیجاتی ہیں۔ خاص طور پر پشاور میں دولہا کے مہندی لگنے کی ایک رسم ہے۔ جو علاوہ فضول اور لغو ہونے کے بہت سی معصیتوں کو بھی شامل ہے مثلاً دلہن کے گھر سے بعض عورتیں مہندی لیکر چلتی ہیں تو راستے میں فحش گیت گاتی ...

...

انتقادات

غازی محمد بن قاسم ہندوستان کے سب سے پہلے اسلامی فاتح غازی محمد بن قاسم کے حالات زندگی ہیں جنمیں غازی موصوف کے سوانح حیات بیان کرنے کے ساتھ یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ ہندوستان میں اسلام کس طرح پہنچا اور ابتدائی ایام میں اس کی اشاعت کس طرح ہوئی دشمنان اسلام نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے جو جھوٹے واقعات مشہور کر رکھے ہیں ان کی تردید کے لئے اس قسم کی تاریخوں کی سخت ضرورت ہے تاکہ عام ہندو مسلمانوں کے دلوں سے وہ غلط فہمیاں دور ہوں جو غلط تاریخوں کے پڑھنے سے پیدا ہوگئی ہیں۔ مولوی زاہد القادری صاحب اترولوی نے ان حالات کو مختلف تاریخوں سے اخذ کر کے جمع کیا ہے اور دوران تحریر میں تبلیغی رنگ نمایاں نظر آتا ہے۔

قیمت ۸ ملنے کا پتہ:- منیجر حمیدیہ پریس۔ دہلی

صبح سعادت یہ ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو اردو کے علمی رسائل کی برادری میں ایک جدید رکن کا اضافہ کرتا ہے۔ اس کے اجراء کا مقصد کتابوں اور مصنفوں کے متعلق ہر قسم کی معلومات بہم پہنچانا اور پبلک کو خدام علم کی زندگی اور علمی کوششوں سے آگاہ کرنا ہے۔ ابتدا جس ظاہری دعنوی شان سے کی گئی ہے اس سے امید ہوتی ہے کہ خوب ترقی کرے گا اور مفید ثابت ہوگا۔ پہلے نمبر میں جناب مہر کا مضمون "حالات شاہ ولی اللہ محدث دہلوی" قابل دید ہے "باب الکتب" میں کتابوں کے متعلق مفید معلومات جمع کی گئی ہیں اور "ممالک اسلامیہ" کے باب میں دوطان الہی سے پہلے افغانستان کی حالت بیان کی گئی ہے جس سے موجودہ دور کی برکت وسعادت کا صحیح اندازہ کیا جا سکتا ہے قیمت سالانہ دو روپے (عہ) منیجر رسالہ "صبح سعادت"۔ ۲۴ شیرانوالہ دروازہ، لاہور کے پتہ پر ملسکتا ہے۔

انوار القدس صوفیانہ مذاق کا ایک ماہوار رسالہ ہے جو جناب ذوقی شاہ صاحب کی نگرانی میں بہائم بمبئی سے نکلتا ہے۔ شاہ صاحب موصوف ان چند اعلیٰ تعلیم یافتہ صوفیوں میں سے ہیں جن کے اندر تصوف کا صحیح ذوق پایا جاتا ہے اور آجکل کی عام حالت کے برعکس وہ صوفی ہونے کے ساتھ تحریر و انشا کا بھی ایک اچھا سلیقہ رکھتے ہیں۔ انکے مذاق لطیف کی چاشنی اس رسالہ میں بھی ذائقہ نواز نظر آتی ہے اور شاید یہ انہی کے وجود کی برکت ہے کہ بمبئی جیسے مقام سے اردو کا ایسا رسالہ جاری ہوا ہے۔ ہمارے پیش نظر تیسری جلد کا پرچہ ہے جس میں شاہ وارث حسن صاحب کوڑہ جہان آبادی کی ایک عارفانہ تقریر، اور ذوقی شاہ صاحب کے مضامین "ترتیب موجودات"، "خواجہ قطب الدین بختیار کاکی" اور "سر دلبراں" بہت مفید اور حقائق تصوف سے لبریز ہیں، اور اکثر مقامات پر متاخرین صوفیہ کی روش سے ہٹکر متقدمین کے مسلک کی طرف رجوع کیا گیا ہے جو یقیناً موجودہ صوفیت کی اصلاح کی طرف ایک مبارک قدم ہے۔ کاش یہ قدم زیادہ تیز رفتار ہو۔ قیمت سالانہ چار روپے (للعہ) ملنے کا پتہ: دفتر انوار القدس متصل درگاہ مخدوم بہائم، بمبئی پوسٹ نمبر ۱۱

العدل پنجاب میں مسلک حنفیہ کی حمایت کیلئے جتنے اخبار و رسائل نکل رہے ہیں ان میں یہ حدیث السن اخبار سب سے زیادہ متین و بلند پایہ ہے۔ اور عالمانہ رنگ رکھتا ہے۔ اسکے اس کے سات آٹھ نمبر نکل چکے ہیں جنکے مطالعہ سے ہم نے یہ رائے قائم کی ہے کہ اس پرچہ کا مقصد مذہبی نزاع برپا کرنا نہیں بلکہ مذاہب مختلفہ کے درمیان طعن و تشنیع کو بند کر کے علمی بحث و تحقیق کا دروازہ کھولنا ہے جو یقیناً ایک مفید اور صحیح مقصد ہے۔ مذہبی مباحثہ و تحقیق کوئی بری چیز نہیں ہے مگر جو چیز اسکو بدترین بنا دیتی ہے وہ تنافر و مجادلہ ہے جس سے مذہبی اختلاف دینی اختلاف کی حد تک پہنچکر ملت کا شیرازہ بکھیر دیتا ہے۔ اس سے بچکر العدل نے جو راہ اختیار کی ہے وہ یقیناً پنجاب کی مذہبی فضا میں اصلاح پسند کر سکتی ہے۔

قیمت سالانہ سے ششماہی ۶ر دفتر العدل جامع مسجد گوجرانوالہ سے طلب کیجئے۔

جمعیۃ علمائے ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس

ناظم مجلس استقبالیہ کا اعلان

واقعات زمانہ کی رفتار اور بیسویں صدی کے دور انقلاب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہندوستان میں علی العموم اور سرحد میں بالخصوص اسلام اور فرائض اسلام کی بقا و احیاء کا مسئلہ زیادہ اہم اور موکد ہوتا جاتا ہے۔ جس سے آجکل تھوڑی سی غفلت اور جمود و سکوت اختیار کرنے پر ہر ایک مسلمان مائل تنزل رہی اور موجب مواخذہ خداوندی کے سزاوار ہو جاتا ہے۔ نیز عالم اسلامی کے اس پر آشوب اضطرابی دور کے اندر قدر سلامت کیلئے ایسے ملکی و غیر ملکی اقتصادی اور سیاسی پیچیدہ اور الجھن پیدا کرنے والے مسائل پیدا ہو رہے ہیں کہ جن کا حل علمائے کرام مشائخ عظام اور راہنمایان ذی الاحترام نے اپنے عظیم الشان مقاصد و اغراض کو مدنظر رکھکر مسلمانوں کی سود و بہبود۔ رفع نزاع باہمی تحفظ حقوق اسلامی، ترویج اخلاق حسنہ اور بندش رسومات شنیعہ و افعال سیئہ کیلئے یہ تجویز کیا ہے کہ ہر سال ہندوستان کے ہر صوبہ میں کہیں نہ کہیں۔ جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ضرور ہوتا رہا کرے تاکہ قوم و ملت کو موجودہ ذلت اور پستی سے نکالنے کی تدابیر سوچا جا سکے اور ان کے لئے ایک صحیح اور مستقل شاہراہ علم و عمل اور صراط مستقیم پیدا کیا جا سکے۔

پس اس لئے صوبہ سرحد کی دعوت پر جو تعلیم و تمدن کے لحاظ سے دیگر صوبہ ہائے ہند سے بہت پست ہے۔ امسال جمعیۃ علمائے ہند کا انعقاد اجلاس صوبہ سرحد کے دار الخلافہ شہر پشاور میں منظور فرمایا گیا ہے۔ اور نیز سرحد کے تمام فرزندان توحید و ہواخواہان ملت سے کار آ کار سے کامل توقع ہے کہ وہ اس معاملہ میں متفق الخیال ہو کر جمعیۃ کی تکمیل مقاصد جمیلہ میں جو بیداری اسلام کا موجب ہے۔ دل سے توجہ فرمائینگے اور جمعیۃ کی اہمیت اور ضرورت کو اپنی ضروریات وقت پر مقدم جانکر اور اس کی واجبیت کو محسوس کر کے پوری طاقت اور زور سے اس کو کامیاب بنانے کی سعی و کوشش فرمائیں گے۔ نیز امید کی جاتی ہے کہ ہمارے سرحد کے ارباب ثروت اور روسائے عالی وقار اپنے عزیز مہمانوں کی مہمان نوازی اور خاطر و تواضع میں کارکنان جمعیۃ استقبالیہ کی حوصلہ افزائی کے لئے کمال سرگرمی کا اظہار فرما کر زر و مال سے کافی اعانت فرمائیں گے۔

انفقوا آنکہ بتو گفت و مسلم باشد ؎ طاعت اوست کہ امروز ادا می خواہد
یقرض اللہ کہ حق گفت بہ قرآن کریم ؎ ایں ہمانست کہ از طرف شما می خواہد

اطلاعات

(۱) صدر استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ جناب نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم خان صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ اے
نائب صدر استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ جناب ارباب دوست محمد خان صاحب آف ہزارخانی رئیس اعظم سرحد
〃 〃 جناب خان بہادر حاجی کریم بخش صاحب سیٹھی رئیس اعظم پشاور
〃 〃 جناب مولانا مولوی عبد الحکیم صاحب صدر خلافت کمیٹی پشاور
〃 〃 جناب حاجی جان محمد صاحب فدا کار اسلام و سکرٹری خلافت کمیٹی پشاور

(۲) مجلس استقبالیہ کی فیس رکنیت صرف دو روپیہ (عہ) اس لئے رکھی گئی ہے کہ ہر ایک شخص شرکت اجلاس سے فائدہ حاصل کر سکے فیس رکنیت ایک دفعہ ادا ہو جانے کے بعد مزید کوئی فیس داخلہ نہیں لی جاویگی۔

(۳) اجلاس عام کا داخلہ بذریعہ قیمتی ٹکٹ کے ہوگا جس کی قیمت اس وقت کے مناسب حال تجویز کی جائے گی۔ جمعیۃ علمائے ہند کے اراکین اور معززمدعوین اس سے مستثنیٰ ہونگے۔

(۴) اراکین سے مراد وہ حضرات ہیں جو جمعیۃ مرکزیہ کے ممبر ہوں اور معززمدعوین سے وہ صاحب ہیں جن کی شمولیت بطور اعزاز جمعیۃ استقبالیہ علمائے ہند پشاور ضروری سمجھیگی۔

(۵) جمعیۃ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کے انتخاب کی بابت اور تاریخہائے اجلاس کے متعلق بذریعہ اشتہارات عام صوبہ سرحد کو مابعد میں مطلع کیا جائیگا۔

(۶) جسقدر کہ ممکن ہو سکا پنڈال شہر کے نہایت قریب اور متصل کوئی جگہ پسند ہو کر انشاء اللہ بنایا جاویگا تاکہ مہمانوں کی خاطر داری اور تواضع اچھی طرح سے ہو سکے اور نیز ان کو پنڈال تک پہنچنے میں سہولت اور آرام رہے۔

(۷) سرحد کے ہر ضلع سے ایک ایک نائب صدر اور پانچ پانچ اراکین مجلس منتظمہ استقبالیہ پشاور کیلئے منتخب ہو کر ان کے اسمائے گرامی اشتہارات کے تقسیم ہو جانے سے پندرہ روز بعد تک آ جانے چاہئیں۔

(الف) جنرل سکرٹری استقبالیہ کمیٹی کو کسی اہم مشورہ حاصل کرنے کے لئے ان کی ضرورت ہو تو جلسہ استقبالیہ میں شمولیت کیلئے دعوت دیسکے اور ان کے مفید مشوروں سے مستفید ہو سکے۔

(ب) اور اگر ضرورت لاحق ہو تو ان سے ہی اپنے اپنے ضلعوں کی خاطر داری جمعیۃ استقبالیہ کے ساتھ رہ کر امداد حاصل ہو سکے۔

(ج) اس جماعت کا یہ بھی فرض ہوگا کہ اپنے اپنے ضلع سے کثیر تعداد میں جمعیۃ استقبالیہ کے رکن بنائیں تاکہ ہر ایک ضلع سے کافی تعداد شمولیت جلسہ ہو سکے۔ ایسے اراکین کو اعزازی ٹکٹ ملیں گے۔

(۸) اعزازی ٹکٹ اپنے صوبہ کے ایسے باثروت اصحاب کو بھی دئے جائیں گے جنہوں نے مبلغ پچاس روپیہ (للعہ) یا اس سے زیادہ کا عطیہ اپنے پاس سے دیا ہو۔

(۹) اسی طرح سے جمعیت استقبالیہ اپنے صوبہ اور دیگر صوبہ ہائے ہند کو اطلاعات بذریعہ اشتہارات و اخبارات بہم پہنچاتی رہے گی۔

المشتہر

جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند پشاور

عرائض

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے متفق ہونا ضروری نہیں)

طلبا مدرسہ تعلیم الحق کا جلسہ

اخبار الجمعیۃ کا اجراء

محترم مدیر صاحب جریدہ الجمعیۃ۔ السلام علیکم

آج مورخہ ۱۴ شعبان کو بوقت ۳ بجے انجمن طلبہ مدرسہ تعلیم الحق دہ بہادر کا جو کہ عرصہ دو ماہ سے بہ تحریک جناب شبیر احمد صاحب صدیقی قائم ہوئی ہے۔ ایک جلسہ بغرض انسداد پتنگبازی زیر صدارت صدر مدرس صاحب مولانا عبد القیوم دیوبندی منعقد ہوا۔ مختلف جماعتوں کے طلبہ نے اس موضوع پر پرجوش تقریریں کیں۔ بعد ازاں مکرم خان طالب علم جماعت ششم صدر انجمن طلبہ نے طلبہ سے مخاطب ہو کر کہا۔ معزز حاضرین۔ اس برکت اور عظمت والی رات میں ہمیں چاہیے کہ جس قدر ممکن ہو عبادت کریں، توبہ و استغفار کر کے نماز نافلہ پڑھیں۔ تمام لغویات اور خرافات سے پرہیز کریں۔ اور تمام طلبہ ان پیسوں کو جو پہلے ہم پتنگبازی میں صرف کرتے تھے۔ جمع کر کے جریدہ الجمعیۃ ایک سال کے لئے جاری کریں۔ چنانچہ حاضرین نے متاثر ہو کر اسی وقت نہایت فراخدلی سے اخبار الجمعیۃ کے لئے چندہ جمع کیا۔ جو عنقریب دفتر الجمعیۃ کو بذریعہ منی آرڈر روانہ کیا جائیگا۔

عبد المنان مدرس مدرسہ اسلامیہ تعلیم الحق
دہ بہادر ضلع پشاور۔ علاقہ خلیل مہمند

گلابی اردو

جمعیۃ العلماء ہند کا سرخ اجلاس

(حضور ملا رموزی نے دیدہ و دانستہ لکھدیا)

اے سرحد کے محترم حقہ پینے والو!

بشارت و خوش خبری ہے واسطے تمہارے اور واسطے انگریز بھائیوں اور ہندو بھائیوں کے کہ منعقد ہو رہا ہے اجلاس بیچ شہر پشاور کے اور اتحالیکہ بیچ موسم اجلاس جمعیۃ کے فصل پک جاتی ہے اکثر میوں پشاوری اور کوہاٹی کی۔ بیس جو مسلمان کہ ہوں گے شریک بیچ اس اجلاس نہا جمعیۃ کے تو کھائیں گے وہ سیب اور انار شیریں اور لوکاٹ۔ یہی خوبانی بیچ پشاور کے۔ اور بیوی ہے ان کے بیچ جنت کے۔ پس اگر بیچ دلوں تمہارے کے ہے محبت انار اور سیب کے کی تو شریک ہو تم بیچ اجلاس جمعیۃ کی کے تاکہ بیچ دن آخرت کے ملیں تمکو عہدے بڑے بڑے طرف سے اسمبلی نئی دہلی کے۔ کیونکہ مستم ہے تمباکو فروشوں پشاور کے کی کہ واسطے شرکاء اجلاس کے تیار کریں گے وہ حقے بڑے بڑے۔ اگرچہ تباہ ہو رہا ہے کروڑوں روپیہ ہندوستانی نوجوانوں کا بیچ خریداری سگرٹوں انگریزی کے۔ مگر نہیں باز آتے وہ خریدنے سے انگریزی سگریٹ۔ انگریزی عطر۔ انگریزی جاے کے۔ اگرچہ بزرگ تمام ان کے پیا کرتے تھے حقے صرف بیچ موسم سردی کے۔ مگر مشغلہ بنا لیا ہے نوجوان ہندوستانیوں نے حقے کا بسبب کثرت تمبا کو نوشی دہلی کے۔ کیونکہ اما بعد اور البتہ تحقیق فائدے ہیں بہت واسطے مسلمانوں پشاور کے۔ بیچ اجلاس جمعیۃ العلماء کے اور خوش خبری ہو جیو واسطے رہنے والوں سرحد کے کہ شریک ہوں گے بیچ اس اجلاس کے ہم حضور قبلہ و کعبہ ملا رموزی صاحب استاد تمام انگریزی ٹوپی پہننے والے مسلمانوں کے کہ ترک کر دیا ہے انہوں نے استعمال ٹوپی ترکی کا۔ پس اگر نہ ترک کیا مسلمانوں نے استعمال ٹوپی انگریزی کا تو افیون کھانا سکھا دیگا ان کو اللہ بیچ حشر ان کا ہمراہ افیونیوں کے ہوگا۔ پس شتابی کرو تم اے مسلمانو! واسطے پروپیگنڈا اجلاس جمعیۃ العلماء کی کے۔ اگر عزت ہے بیچ دلوں بی۔ اے پاس تمہارے کے علماء کرام اپنے کی۔ یہی قدر و منزلت خدمات ان کے کی تاکہ ذریعہ سے کامیابی اس اجلاس ہذا کے شادی کرا دے جمعیۃ ہماری بیچ شہر پشاور کے ہمراہ مبلغ ایک نیک بخت کے کہ ضرورت ہے ہمکو اس کی۔ اگر یقین کرو تم اوپر اس کے اور اوپر تکلیفوں ان مریضوں کے کہ نہیں جاتے اوپر گھران کے کے یہ ہندوستانی ڈاکٹر بغیر معقول فیس اپنی کے پس اگر شریک ہوں بیچ اس اجلاس دینی کے طلبہ ہندوستان کے اور والنٹیر بن جائیں طلبہ اسلامیہ کالج پشاور کے اور شریک ہو جائیں بیچ اس اجلاس کے تمام آفریدی سردار اور وزیری سردار تو وہ لیمہ کھلائیں گے ہم انکو اپنا بیچ شہر پشاور کے اگر چاہا اللہ مہربان قدرت والے نے کہ کہا ہے۔

دراز کرے اللہ عمریں پشاور والوں کی کہ ہمت کی انہوں نے واسطے اجلاس جمعیۃ العلماء کے اور قبول کرے اللہ دعا شادی ہماری کی بیچ پشاور کے جلد۔

دعوت نامہ

بخدمت جملہ اکابر قوم و دردمندان ملت

جناب من! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ،

اخبارات سے آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا کہ آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس جس کا انعقاد ماہ دسمبر میں بمقام گوہاٹی بعض وجوہ سے مناسب نہیں سمجھا گیا تھا اب لکھنؤ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس کی تاریخیں ۲۶، ۲۷ فروری ہیں۔ جلسہ کی صدارت کراچی کے مشہور اور مخیر کارکن جناب حاجی سیٹھ عبد اللہ ہارون صاحب فرمائیں گے۔ اسی سلسلہ میں ۲۸ فروری کو موتمر

صرف آخر رمضان تک

الجمعیۃ کی قیمت میں عظیم الشان رعایت

جیسا کہ ۱۸ فروری سنہ ۲۷ء کے پرچہ میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ ایک ہزار نادار علماء و طلباء سے آخر رمضان المبارک تک الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بجائے چھ روپیہ کے صرف چار روپیہ لی جائیگی۔ اس رعایت کو حاصل کرنے کیلئے فوراً درخواستیں موصول ہونی چاہئیں جن میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں:-

۱- درخواست پر مستحق رعایت ہونیکی تصدیق ہو۔
۲- درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔
۳- اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائے گا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔
۴- کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

(منیجر)

انتقادات

غازی محمد بن قاسم ہندوستان کے سب سے پہلے اسلامی فاتح غازی محمد بن قاسم کے حالات زندگی ہیں جنہیں غازی موصوف کے سوانح حیات بیان کرنے کے ساتھ یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ ہندوستان میں اسلام کس طرح پہنچا اور ابتدائی ایام میں اس کی اشاعت کس طرح ہوئی دشمنان اسلام نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے جو جھوٹے واقعات مشہور کر رکھے ہیں ان کی تردید کے لئے اس قسم کی تاریخوں کی سخت ضرورت ہے تاکہ عام ہندو مسلمانوں کے دلوں سے وہ غلط فہمیاں دور ہوں جو غلط تاریخوں کے پڑھنے سے پیدا ہو گئی ہیں۔ مولوی زاہد القادری صاحب اترولوی نے ان حالات کو مختلف تاریخوں سے اخذ کر کے جمع کیا ہے اور دوران تحریر میں تبلیغی رنگ نمایاں نظر آتا ہے۔

قیمت ۸؍ ملنے کا پتہ:۔ منیجر حمیدیہ پریس۔ دہلی

صبح سعادت یہ ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو اردو کے علمی رسائل کی برادری میں ایک جدید رکن کا اضافہ کرتا ہے۔ اس کے اجراء کا مقصد کتابوں اور مصنفوں کے متعلق ہر قسم کی معلومات بہم پہنچانا اور پبلک کو خدام علم کی زندگی اور علمی کوششوں سے آگاہ کرنا ہے۔ ابتداء جس ظاہری و معنوی شان سے کی گئی ہے اس سے امید ہوتی ہے کہ خوب ترقی کرے گا اور مفید ثابت ہوگا۔ پہلے نمبر میں جناب مہر کا مضمون "حالات شاہ ولی اللہ محدث دہلوی" قابل دید ہے "باب الکتب" میں کتابوں کے متعلق مفید معلومات جمع کی گئی ہیں اور "ممالک اسلامیہ" کے باب میں ہو وطان الہی سے پہلے افغانستان کی حالت بیان کی گئی ہے جس سے موجودہ دور کی برکت سعادت کا صحیح اندازہ کیا جا سکتا ہے قیمت سالانہ دو روپیہ (۲ع) منیجر رسالہ "صبح سعادت"۔ ۴۴ شیرانوالہ دروازہ، لاہور کے پتہ پر مل سکتا ہے۔

انوار القدس صوفیانہ مذاق کا ایک ماہوار رسالہ ہے جو جناب ذوقی شاہ صاحب کی نگرانی میں بمبئی سے نکلتا ہے۔ شاہ صاحب موصوف ان چند اعلیٰ تعلیم یافتہ صوفیوں میں سے ہیں جن کے اندر تصوف کا صحیح ذوق پایا جاتا ہے اور آجکل کی عام حالت کے برعکس وہ صوفی ہونے کے ساتھ تحریر و انشاء کا بھی ایک اچھا سلیقہ رکھتے ہیں۔ انکے مذاق لطیف کی چاشنی اس رسالہ میں بھی ذائقہ نواز نظر آتی ہے اور شاید یہ انہی کے وجود کی برکت ہے کہ بمبئی جیسے مقام سے اردو کا ایسا رسالہ جاری ہوا ہے۔

ہمارے پیش نظر تیسری جلد کا پرچہ ہے جس میں شاہ وارث حسن صاحب کوڑہ جہان آبادی کی ایک عارفانہ تقریر، اور ذوقی شاہ صاحب کے مضامین "ترتیب موجودات"، "خواجہ قطب الدین بختیار کاکی" اور "سر دلبراں" بہت مفید اور حقائق تصوف سے لبریز ہیں، اور اکثر مقامات پر متاخرین صوفیہ کی روش سے ہٹکر متقدمین کے مسلک کی طرف رجوع کیا گیا ہے جو یقیناً موجودہ صوفیت کی اصلاح کی طرف ایک مبارک قدم ہے۔ کاش یہ قدم زیادہ تیز رفتار ہو۔

قیمت سالانہ چار روپیہ (للعہ) ملنے کا پتہ:۔ دفتر انوار القدس متصل درگاہ مخدومی مہائم، بمبئی پوسٹ نمبر ۱۶

العدل پنجاب میں مسلک حنفیہ کی حمایت کیلئے جتنے اخبار و رسائل نکل رہے ہیں ان میں یہ حدیث اسن اخبار سب سے زیادہ متین و بلند پایہ ہے۔ اور عالمانہ رنگ رکھتا ہے۔ ابتک اس کے سات آٹھ نمبر نکل چکے ہیں جنکے مطالعہ سے ہم نے یہ رائے قائم کی ہے کہ اس پرچہ کا مقصد مذہبی نزاع برپا کرنا نہیں بلکہ مذاہب مختلفہ کے درمیان طعن و تشنیع کو بند کر کے علمی بحث و تحقیق کا دروازہ کھولنا ہے جو یقیناً ایک مفید اور صحیح مقصد ہے۔ مذہبی مباحثہ و تحقیق کوئی بری چیز نہیں ہے مگر جو چیز اسکو بدترین بنا دیتی ہے وہ فنا فرو مجادلہ ہے جس سے مذہبی اختلاف دینی اختلاف کی حد تک پہنچکر ملت کا شیرازہ بکھیر دیتا ہے۔ اس سے بچکر العدل نے جو راہ اختیار کی ہے وہ یقیناً پنجاب کی مذہبی فضا میں اصلاح پسند کر سکتی ہے۔

قیمت سالانہ ہے ششماہی ۱۰؍ دفتر العدل جامع مسجد گوجرانوالہ سے طلب کیجئے۔

جمعیۃ علمائے ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس

ناظم مجلس استقبالیہ کا اعلان

واقعات زمانہ کی رفتار اور بیسویں صدی کے دور انقلاب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہندوستان میں علی العموم اور سرحد میں بالخصوص اسلام اور فرائض اسلام کی بقا و احیاء کا مسئلہ زیادہ اہم اور موکد ہوتا جاتا ہے۔ جس سے آجکل تھوڑی سی غفلت اور جمود و سکوت اختیار کرنے پر ہر ایک مسلمان نا قابل تعزیر بلکہ موجب مواخذہ خداوندی کے سزاوار ہو جاتا ہے۔ نیز عالم اسلامی کے اس پر آشوب اضطرابی دور کے اندر قدرتاً ملت کیلئے ایسے ملکی و غیر ملکی اقتصادی اور سیاسی پیچیدہ اور الجھن پیدا کرنے والے مسائل پیدا ہو رہے ہیں کہ جن کا حل علمائے کرام مشائخ عظام اور راہنمایان ذی الاحترام نے اپنے عظیم الشان مقاصد و اغراض کو مد نظر رکھکر مسلمانوں کی سود و بہبود۔ رفع نزاع ملی تحفظ حقوق اسلامی، ترویج اخلاق حسنہ اور بندش رذایات شنیعہ و افعال سیئہ کیلئے یہ تجویز کیا ہے کہ ہر سال ہندوستان کے ہر صوبہ میں کہیں نہ کہیں۔ جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ضرور ہوتا رہا کرے تاکہ قوم و ملت کو موجودہ ذلت اور پستی سے نکالنے کی تدابیر پر سوچا جا سکے اور ان کے لئے ایک صحیح اور مستقل شاہراہ علم و عمل اور صراط مستقیم پیدا کیا جا سکے۔

پس اس لئے صوبہ سرحد کی دعوت پر جو تعلیم و تمدن کے لحاظ سے دیگر صوبہ ہائے ہند سے بہت پست ہے۔ امسال جمعیۃ علمائے ہند کا انعقاد اجلاس صوبہ سرحد کے دار الخلافہ شہر پشاور میں ضروری خیال کیا گیا ہے۔ اور نیز سرحد کے تمام فرزندان توحید و بہی خواہان ملت سے کار آمد کارسے کامل توقع ہے کہ وہ اس معاملہ میں متفق الخیال ہو کر جمعیتہ کی تکمیل مقاصد جمیلہ میں جو بیداری اسلام کا موجب ہے۔ دل سے توجہ فرمائینگے اور جمعیتہ کی اہمیت اور ضرورت کو اپنی ضروریات وقت پر مقدم جانکر اور اس کی واجبیت کو محسوس کر کے پوری طاقت اور زور سے اس کو کامیاب بنانے کی سعی و کوشش فرمائیں گے۔ نیز امید کی جاتی ہے کہ ہمارے سرحد کے ارباب ثروت اور روسائے عالی وقار اپنے عزیز مہمانوں کی مہمان نوازی اور خاطر و تواضع میں کارکنان جمعیتہ استقبالیہ کی حوصلہ افزائی کے لئے کمال سرگرمی کا اظہار فرما کر زر و مال سے کافی اعانت فرمائیں گے ؎

انفقوا آنکہ بتو گفت و مسلم باشد ۔ طاعت اوست کہ امروز ادا می خواہد

یقرض اللہ کہ حق گفت بہ قرآن کریم ۔ ایں ہمانست کہ از ظرف شما می خواہد

اطلاعات

(۱) صدر استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ جناب نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم خاں صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای، ایم۔ ایل۔ اے

نائب صدر استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ جناب ارباب دوست محمد خاں صاحب آف ہتکال و رئیس اعظم سرحد

〃 〃 〃 جناب خان بہادر حاجی کریم بخش صاحب سیٹھی رئیس اعظم پشاور

〃 〃 〃 جناب مولانا مولوی عبد الحکیم صاحب صدر خلافت کمیٹی پشاور

〃 〃 〃 جناب حاجی جان محمد صاحب فدا کار اسلام و سکرٹری خلافت کمیٹی پشاور

(۲) مجلس استقبالیہ کی فیس رکنیت صرف دو روپیہ (عہ) اس لئے رکھی گئی ہے کہ ہر ایک شخص شرکت اجلاس سے فائدہ حاصل کر سکے فیس رکنیت ایک دفعہ ادا ہو جانے کے بعد مزید کوئی فیس داخلہ نہیں لی جاویگی۔

(۳) اجلاس عام کا داخلہ بذریعہ قیمتی ٹکٹ کے ہوگا جس کی قیمت اُس وقت کے مناسب حال تجویز کی جائے گی۔ جمعیۃ علمائے ہند کے اراکین اور معززمدعوین اس سے مستثنیٰ ہونگے۔

(۴) اراکین سے مراد وہ حضرات ہیں جو جمعیۃ مرکزیہ کے ممبر ہوں۔ اور معززمدعوین سے وہ صاحب ہیں جن کی شمولیت بطور اعزاز جمعیۃ استقبالیہ علمائے ہند پشاور ضروری سمجھیگی۔

(۵) جمعیۃ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کے انتخاب کی بابت اور تاریخہائے اجلاس کے متعلق بذریعہ اشتہارات عام صوبہ بعد میں کو مابعد میں مطلع کیا جائیگا۔

(۶) جسقدر کہ ممکن ہو سکا پنڈال شہر کے نہایت قریب اور متصل کوئی جگہ پسند ہو کر انشاء اللہ بنایا جاویگا تاکہ مہمانوں کی خاطر داری اور تواضع اچھی طرح سے ہو سکے اور نیز اُن کو پنڈال تک پہنچنے میں سہولت اور آرام رہے۔

(۷) سرحد کے ہر ضلع سے ایک ایک نائب صدر اور پانچ پانچ اراکین مجلس منتظمہ استقبالیہ پشاور کیلئے منتخب ہو کر ان کے اسمائے گرامی اشتہارات کے تقسیم ہو جانے سے پندرہ روز بعد تک آجانے چاہئیں۔

(الف) جنرل سکرٹری استقبالیہ کمیٹی کو کسی اہم مشورہ حاصل کرنے کے لئے اُن کی ضرورت ہو تو جلسہ استقبالیہ میں شمولیت کیلئے دعوت دے سکے اور ان کے مفید مشوروں سے مستفید ہو سکے۔

(ب) اور اگر ضرورت لاحق ہو تو اُن سے ہی اپنے اپنے ضلعوں کی خاطرداری جمعیۃ استقبالیہ کے ساتھ رہ کر امداد حاصل ہو سکے۔

(ج) اس جماعت کا یہ بھی فرض ہوگا کہ اپنے اپنے ضلع سے کثیر تعداد میں جمعیۃ استقبالیہ کے رکن بنائیں تاکہ ہر ایک ضلع سے کافی تعداد شمولیت جلسہ ہو سکے۔ ایسے اراکین کو اعزازی ٹکٹ ملیں گے۔

(۸) اعزازی ٹکٹ اپنے صوبہ کے ایسے باثروت اصحاب کو بھی دئے جائیں گے جنہوں نے مبلغ پچاس روپیہ (صہ) یا اس سے زیادہ کا عطیہ اپنے پاس سے دیا ہو۔

(۹) اسی طرح سے جمعیت استقبالیہ اپنے صوبہ اور دیگر صوبہ ہائے ہند کو اطلاعات بذریعہ اشتہارات و اخبارات بہم پہنچاتی رہے گی۔

المشتہر

جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند پشاور

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

طلبائے مدرسہ تعلیم الحق کا جلسہ

اخبار الجمعیۃ کا اجراء

محترم مدیر صاحب جریدہ الجمعیۃ۔ السلام علیکم

آج مورخہ ۱۳؍ شعبان کو بوقت ۳ بجے انجمن طلبائے مدرسہ تعلیم الحق دہ بہادر کا جو کہ عرصہ دو ماہ سے بہ تحریک جناب شبیر احمد صاحب صدیقی قائم ہوئی ہے۔ ایک جلسہ بغرض انسداد آتشبازی زیر صدارت صدر مدرس صاحب مولانا عبد القیوم دیوبندی منعقد ہوا۔ مختلف جماعتوں کے طلبہ نے اس موضوع پر پرجوش تقریریں کیں۔ بعد ازاں مکرم خاں طالب علم جماعت ششم صدر انجمن طلبہ نے طلبہ سے مخاطب ہو کر کہا۔ معزز حاضرین۔ اس برکت اور عظمت والی رات میں ہمیں چاہیئے کہ جس قدر ممکن ہو عبادت کریں، توبہ و استغفار کر کے نماز نافلہ پڑھیں۔ تمام لغویات اور خرافات سے پرہیز کریں۔ اور تمام طلبہ ان پیسوں کو جو پہلے ہم آتشبازی میں صرف کرتے تھے۔ جمع کر کے جریدہ الجمعیۃ ایک سال کے لئے جاری کریں۔ چنانچہ حاضرین نے متاثر ہو کر اسی وقت نہایت فراخدلی سے اخبار الجمعیۃ کے لئے چندہ جمع کیا۔ جو عنقریب دفتر الجمعیۃ کو بذریعہ منی آرڈر روانہ کیا جائیگا۔

عبد المنان مدرس مدرسہ اسلامیہ تعلیم الحق

دہ بہادر ضلع پشاور علاقہ خلیل مہمند

گلابی اردو

جمعیۃ العلماء ہند کا سرخ اجلاس

(حضور ملا رموزی نے دیدہ و دانستہ لکھدیا)

اے سرحد کے محترم حقہ پینے والو!

بشارت و خوش خبری ہے واسطے تمہارے اور واسطے انگریز بھائیوں اور ہندو بھائیوں کے کہ منعقد ہو رہا ہے اجلاس بیچ شہر پشاور کے در انحالیکہ بیچ موسم اجلاس جمعیۃ کے فصل پک جاتی ہے اکثر میوے پشاوری اور کوہاٹی کی۔ بس جو مسلمان کہ ہوں گے شریک بیچ اس اجلاس ہذا جمعیۃ کے تو کھائیں گے وہ سیب اور انار شیریں اور لوکاٹ۔ بس خوبانی بیچ پشاور کے۔ اور میوے ہیں ان کے بیچ جنت کے۔ پس اگر ہیں دلوں تمہارے کے ہے محبت انار اور سیب کے کی تو شریک ہو تم بیچ اجلاس جمعیۃ کی کے تاکہ بیچ دن آخرت کے ملیں تمکو عہدے بڑے بڑے طرف سے اسمبلی نئی دہلی کے۔ کیونکہ منتظم ہے تمباکو فروشوں پشاور کے کی کہ واسطے شرکاء اجلاس کے تیار کریں گے وہ حقے بڑے بڑے۔ اگرچہ تباہ ہو رہا ہے کروڑوں روپیہ ہندوستانی نوجوانوں کا بیچ خریداری سگرٹوں انگریزی کے۔ مگر نہیں باز آتے وہ خریدنے سے انگریزی سگریٹ۔ انگریزی عطر۔ انگریزی جاء کے۔ اگرچہ بزرگ تمام ان کے پیا کرتے تھے چائے صرف بیچ موسم سردی کے۔ مگر مشغلہ بنا لیا ہے نوجوان ہندوستانیوں نے چلنے کا سبب بے غیرت تار بازوں دہلی کے۔ کیونکہ ما بعد اور البتہ تحقیق فائدے ہیں بہت واسطے مسلمانوں پشاور کے۔ بیچ اجلاس جمعیۃ العلماء کے اور خوش خبری ہو جیو واسطے رہنے والوں سرحد کے کہ شریک ہوں گے بیچ اس اجلاس کے ہم حضور قبلہ و کعبہ ملا رموزی صاحب استاد و تمام انگریزی ٹوپی پہننے والے مسلمانوں کے کہ ترک کر دیا ہے انہوں نے استعمال ٹوپی ترکی کا۔ پس اگر نہ ترک کیا مسلمانوں نے استعمال ٹوپی انگریزی کا تو افیون کھاتا سکھاویگا ان کو اللہ بیچ حشر ان کا ہمراہ افیونیوں کے ہوگا۔ پس شتابی کرو تم اے مسلمانو! واسطے پروپیگنڈا اجلاس جمعیۃ العلماء کی کے۔ اگر عزت ہے بیچ دلوں بی۔ اے پاس تمہارے کے علمائے کرام اپنے کی۔ یعنی قدر و منزلت خدمات ان کے کی تاکہ ذریعہ سے کامیابی اس اجلاس ہذا کے شادی کرا دے جمعیۃ ہماری بیچ شہر پشاور کے ہمراہ مبلغ ایک نیک بخت کے کہ ضرورت ہے ہمکو اس کی۔ اگر یقین کرو تم اوپر اس کے اور اوپر تکلیفوں ان مریضوں کے کہ نہیں جانتے اوپر گھر ان کے کے یہ ہندوستانی ڈاکٹر بغیر معقول فیس اپنی کے پس اگر شریک ہوں بیچ اس اجلاس دینی کے طلبہ ہندوستان کے اور والنٹیئر بن جائیں طلبہ اسلامیہ کالج پشاور کے اور شریک ہو جائیں بیچ اس اجلاس کے تمام آفریدی سردار اور وزیری سردار تو لیبہ کھلائیں گے ہم انکو اپنا بیچ شہر پشاور کے اگر چاہا اللہ مہربان قدرت والے نے کہ کہا ہے۔

دراز کرے اللہ عمریں پشاور والوں کی کہ ہمت کی انہوں نے واسطے اجلاس جمعیۃ العلماء کے اور قبول کرے اللہ دعا شادی ہماری کی بیچ پشاور کے جلد۔

دعوت نامہ

بخدمت جملہ اکابر قوم و دردمندان ملت

جناب من! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اخبارات سے آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا کہ آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس جس کا انعقاد ماہ دسمبر میں بمقام گوہاٹی بعض وجوہ سے مناسب نہیں سمجھا گیا تھا اب لکھنؤ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس کی تاریخیں ۲۶، ۲۷، ۲۸ فروری ہیں۔ جلسہ کی صدارت کراچی کے مشہور اور مخیر کارکن جناب حاجی سیٹھ عبد اللہ ہارون صاحب فرمائیں گے۔ اسی سلسلہ میں ۲۸ فروری کو موتمر

صرف آخر رمضان تک

الجمعیۃ کی قیمت میں عظیم الشان رعایت

جیسا کہ ۱۸ فروری ۲۷ء کے پرچہ میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ ایک ہزار نادار علماء و طلباء سے آخر رمضان المبارک تک الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بجائے چھ روپیہ کے صرف چار روپیہ لی جائیگی۔ اس رعایت کو حاصل کرنے کیلئے فوراً درخواستیں موصول ہونی چاہئیں جن میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونیکی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائے گا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

(منیجر)

عالم اسلامی

مصارف حج کی تعیین

حکومت حجاز کا اعلان

حکومت حجاز نے باخبر اشخاص کے مشورہ کے مطابق حجاج کی راحت و سہولت کی غرض سے اور بہ مقتضائے مصلحت مصارف حج کی حسب ذیل تعیین کردی ہے، جس کا اعلان عوام کی اطلاع کے لئے کیا جاتا ہے:۔

بارہ قرش امیری

کرایہ کشتی جبکہ آگبوٹ بندر سے دور ہو	۱۰	
کرایہ کشتی اگر آگبوٹ درمیان میں ہو	۲۰	
کرایہ کشتی اگر آگبوٹ بندر کے بالکل قریب ہو	۵	
وکیل کا حق خدمت	۲۰	
کشتی سے لیکر مکان تک قلی کی مزدوری	۵	
کرایہ مکان فی شب تین رات تک	۲	۲۰
کرایہ مکان فی شب تین رات سے زیادہ کے قیام کی صورت میں	۱	۲۰
بلدیہ کا محصول فی شغدف	۲	
نقیب کا حق	۲	
مراکب کمیٹی کے لئے		۳۰
مزدوری سامان کشتی سے لیکر بندر تک		۲۰
کرایہ کشتی جزیرہ میں تین روز تک کا	۱۴	
اور اگر تین روز سے زیادہ ہو جائے تو فی کس	۲	۲۰
حق مزدور مکان سے لیکر کشتی تک بوقت واپسی	۳	
حق وکیل بوقت واپسی	۵	
کرایہ مکان جدہ بوقت واپسی فی شب تین رات تک	۲	۲۰
اور اگر تین رات سے زیادہ ہو جائے تو فی شب	۱	۲۰

ہندی روپیہ

ہر ہندی و بنگالی پر حق مطوف مکہ مکرمہ میں	۱۵	
کرایہ مکان وکشادگی و رسم بلدیہ اور زمزم وغیرہ		
لانے کا حق	۵۰	۱۴
حق زمزمی	۳	
کرایہ خیمہ حج کے لئے	۴	

(امیری قرش ۴ کے برابر ہوتا ہے) +

نجد و یمن میں جنگ؟

بیروت و دمشق کے اخبارات بہت وثوق کے ساتھ یہ اعلان کر رہے ہیں کہ امیر یمن اور امیر نجد میں جنگ چھڑ گئی۔ لیکن دمشق کے سعودی حلقے اس خبر کی تردید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ تار اور لاسلکی ذرائع سے اس خبر کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی

حجاز میں انگریزی تعلیم

سب سے پہلا بجٹ جو حکومت ابن سعود نے پیش کیا ہے وہ مظہر ہے کہ اس سال حکومت کی آمدنی نصف ملین انگریزی پونڈ ہوئی اور خرچ بھی اسی کے قریب قریب ہوا۔ اس روپیہ میں سے تعلیم کی اشاعت اور مدرسوں کی اصلاح پر بھی کافی روپیہ خرچ ہوا۔ اور ایک مدرسہ ایسا بھی جاری کیا گیا جس میں تعلیم مفت ہوتی ہے۔ یہ مدرسہ خود ابن سعود نے جاری کیا ہے ۲۵۰ طلبہ جن میں سے بیشتر طلبہ ابتدائی علوم انگریزی زبان میں حاصل کرتے ہیں۔

ممالک غیر

چین پر جنگ کے بادل

چینی فوجوں کی فتح

شنگھائی میں زبردست ہڑتال

رنگی ۲۰ فروری۔ ہڑتال کل سے شنگھائی میں شروع ہوگئی ہے۔ یہ تحریک غیر متوقع نہ تھی۔ ہڑتال کا اعلان مظہر ہے کہ اگلی اس ہڑتال کی وجہ یہ ہے کہ وہ کینٹن کی قومی فوجوں کی فتح پر جس سے سن چوانگ کا خاتمہ ہوگیا ہے اظہار مسرت کرنا چاہتے ہیں۔ چینی شہر فرانسیسی اجارہ داری کا علاقہ اور بین الاقوامی علاقہ میں سب جگہ ہڑتال ہے۔ روئی کے کارخانوں میں کام کرنیوالے تمام مزدور اور ڈاکخانوں کے ملازم سب ہڑتال میں شریک ہیں کسی قسم کی بدنظمی وغیرہ نہیں ہوئی ہے۔

مزدوروں کا بیان ہے کہ انہوں نے جنرل لیبر یونین کے کہنے پر یہ ہڑتال کی ہے۔

بین الاقوامی علاقہ میں عام کاروبار رضاکاروں کے ذریعہ سے جاری ہے۔

اخبارات کے نام جو تار آئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اطراف وجوانب سے غیر منظم سپاہی شنگھائی میں آگئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سن چوانگ دجو ہانگچو میں شکست کھا چکے ہیں) شنگھائی اور ہانگچو کے مابین پھر مقابلہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن فوجوں کی نقل و حرکت کی جو خبریں آئی ہیں وہ بالکل متضاد ہیں۔

شنگھائی میں چنگیز خانی حکومت کا دور

ہڑتالیوں کے سر کاٹکر سر بازار لٹکائے گئے

شنگھائی ۱۹ فروری۔ شہر کے چینی حصہ میں ہڑتالیوں کو دبا لیا گیا ہے کیونکہ فتنہ انگیزوں اور مشتبہ مفسدہ پردازوں کے اندھا دھند سر کاٹکر پھینکدیئے گئے۔ الغرض اسوقت چنگیز خانی حکومت کا دور دورہ نظر آرہا ہے۔ شہر کے اکثر دروازوں پر خونچکاں سر لٹکے نظر آتے ہیں اور یہ خوفناک منظر ہڑتالیوں پر اس سے زیادہ اثر ڈال رہا ہے جتنا کہ ان شورش انگیزوں کا اکسانا جو یورپین آبادی میں بیٹھے بیٹھے اکساتے ہیں تخمینہ کیا گیا ہے کہ غالباً ۳۰ اور ۱۰۰ کے درمیان آدمیوں کے سر کاٹ ڈالے گئے۔ پناہ گزین شہر میں چلے آرہے ہیں۔

تین شورش انگیزوں کے سر سر بازار لٹکائے گئے اور ان کے سر منظر عام پر بغرض عبرت عوام لٹکا دیئے گئے شنگھائی میں ابھی تک خفیف ہنگاموں کے سوائے کوئی فتنہ فساد رونما نہیں ہوا اور نہ اغیار و اجانب کے خلاف کوئی منافرت کے آثار ظاہر ہیں لیکن مادہ اندر ہی اندر پک رہا ہے +

عہدنامہ پر دستخط ہوگئے

ہنکاؤ ۲۰ فروری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر چن اور مسٹر اومیلے نے کل شام کو عہدنامہ پر دستخط کر دیئے ہیں لیکن لندن کے سرکاری حلقوں میں ابتک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

انگلستان کی تصدیق

رنگی ۲۱ فروری۔ اخبارات کے نام جو تار آئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہنکاؤ کے برطانوی اجارہ داری کی علاقہ کی حیثیت کے متعلق مسٹر چن اور مسٹر اومیلے میں جو گفت وشنید ہو رہی تھی وہ ختم ہوگئی اور ایک سمجھوتہ ہوگیا، ہفتہ کے دن شام کو دونوں نے اپنی اپنی گورنمنٹوں کی طرف سے دستخط بھی کر دیئے۔ کیکیانگ کے علاقہ اجارہ داری کے متعلق بھی عنقریب اسی قسم کا ایک سمجھوتہ کیا جائے گا۔

آج سہ پہر میں اس کے متعلق دارالعوام میں حکومت کی طرف سے غالباً کوئی بیان دیا جائیگا اور سر آسٹن چیمبرلین وزیر خارجہ تقریر کریں گے +

ہندوستان

مجلس وضع قوانین ہند

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے حقوق کا فیصلہ

راونڈ ٹیبل کانفرنس کے نتیجہ کا اعلان

نئی دہلی ایوان جمعیۃ ۲۱ فروری آج مجلس وضع قوانین میں مسٹر بھور نے سرکاری اعلان پڑھا اور کہا کہ:۔

"اپریل ۱۹۲۶ء میں اعلان کیا گیا تھا کہ حکومت ہند اور حکومت جنوبی افریقہ ایک راونڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد پر رضامند ہیں اور دونوں حکومتیں جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے حقوق کا مسئلہ مناسب طور پر اور باہمی اتحاد و اشتراک عمل سے طے کرنا چاہتی ہیں یہ کانفرنس ۱۷ دسمبر ۱۹۲۶ء کو کیپ ٹاؤن میں شروع ہوئی اور ۱۲ جنوری کو ختم ہوئی۔ دونوں حکومتوں کے نمائندوں میں سمجھوتہ ہوگیا۔

(۱) دونوں حکومتیں جنوبی افریقہ کے اس حق کو تسلیم کرتی ہیں کہ تمام جائز اور منصفانہ ذرائع مغربی طرز زندگی کے معیار کو قائم رکھنے کے لئے استعمال کئے جائیں۔

(۲) جنوبی افریقہ کی حکومت تسلیم کرتی ہے کہ جو دیسی ہندوستانی مغربی طرز کی زندگی اختیار کرنے کے لئے تیار ہوں وہ اختیار کر سکتے ہیں

(۳) جو ہندوستانی دوسری طرح فائدہ اٹھانا چاہیں ان کے لئے جنوبی افریقہ کی حکومت دیسی امدادی تجویز پیش کریگی کہ وہ بسہولت ہندوستان یا دوسرے ممالک میں سکونت اختیار کر سکیں، جہاں مغربی طرز زندگی ضروری نہیں ہے۔ جنوبی افریقہ سے مسلسل تین سال تک غیر حاضر رہنے کے بعد کوئی شخص دیسی نہ سمجھا جائیگا جو لوگ تین سال کے اندر اندر جنوبی افریقہ میں دوبارہ سکونت اختیار کرنا چاہیں وہ امدادی مذکورہ تجویز کے مصارف ادا کرنے کے بعد سکونت اختیار کر سکتے ہیں۔ یہ وہ مصارف ہیں جو امدادی تجویز کے ماتحت ان کو نقل وطن کے سلسلہ میں افریقہ سے سکونت ترک کرنے پر دینے جائیں گے۔

(۴) تارکان وطن جو جنوبی افریقہ سے ہندوستان میں سکونت اختیار کرنے کے لئے آئیں گے ان کو سہولت اور آسائش بہم پہنچانا ہندوستان اپنا فرض سمجھے گی۔

(۵) جنوبی افریقہ کے دیسی ہندوستانیوں بیویوں اور بچوں کا جنوبی افریقہ میں داخلہ امپیریل کانفرنس منعقدہ ۱۹۱۸ء کی تجویز نمبر ۲ کے فقرہ ۳ کے مطابق ہوگا۔

(۶) جنوبی افریقہ کی حکومت کو اس مسئلہ میں جو مشکلات پیش تھیں انکو مادی طور پر کم کرنے کے لئے دونوں حکومتوں نے ایک معاہدہ منظور کر لیا ہے۔ اس معاہدہ پر عمل درآمد کر کے تجربہ حاصل کرنے تک جنوبی افریقہ کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ موجودہ مخصوص علاقجات نقل وطن اور رجسٹریشن کے قوانین سے زیادہ آئندہ کوئی مزید کارروائی نہ کرے گی۔

(۷) دونوں حکومتیں اس امر پر رضامند ہیں کہ وہ منظور کردہ معاہدات کے عملدرآمد اور اس کے مطابق کارروائیوں کا بغور مطالعہ کرتی رہیں اور تجربہ سے کوئی مشکل یا دقت پیش آئے تو وقتاً فوقتاً اس کے متعلق باہمی تبادلۂ خیالات کرلیں۔

(۸) جنوبی افریقہ کی حکومت نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ وہ ایک ایجنٹ مقرر کرے تاکہ دونوں حکومتوں کے درمیان مسلسل اور موثر اتحاد حاصل کیا جا سکے۔

اس کے بعد مسٹر بھور نے تقریر کی اور ہندوستانی وفد کی خدمات اور جدید معاہدہ کے حسن و خوبی کو ظاہر کیا۔

تحفظ صنعت فولاد کا مسودۂ قانون منظور ہوگیا

نئی دہلی ۲۱ فروری۔ اسمبلی نے مسودۂ قانون تحفظ صنعت فولاد کو ۵۲ اور ۴۰ آراء کے تناسب سے منظور کر دیا۔ کانگریسی جماعت اور قوم پرست جماعت نے اس مسودۂ قانون کی اس بنا پر سخت مخالفت کی کہ اس میں برطانوی مال کو ترجیح دی گئی ہے۔ مسٹر جناح آزاد خیال جماعت اور سرکاری ارکان نے مسودۂ قانون کی حمایت کی +

مجلس وضع قوانین بنگال کا اجلاس

سر عبدالرحیم اور حکومت کی مخالفت

کلکتہ ۲۱ فروری۔ آج بنگال کونسل کے اجلاس میں سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ نظر آتی تھی کہ سر عبدالرحیم جو پہلے حکومت بنگال کی مجلس منتظمہ کے رکن رہ چکے ہیں۔ مخالفین وزارت کی نشستوں کی اگلی قطار میں اسی جگہ بیٹھے تھے۔ جہاں سوراجیہ جماعت کے رہنما دیش بندھو داس آنجہانی اپنی زندگی میں بیٹھا کرتے تھے۔ اور جہاں ان کے بعد ان کے جانشین مسٹر جے ایم سین گپتا بیٹھتے تھے۔

میزانیہ پیش ہونے سے پہلے صدر نے اعلان کیا کہ گورنر نے خان بہادر عمادالدین احمد کو نائب صدارت کے عہدہ کے لئے منظور کر لیا ہے۔

مسٹر کے سی چودھری رکن عمال نے کھڑگ پور کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے تحریک التوائے اجلاس منظور کی۔

صاحب صدر نے کہا کہ آج تو بہت دیر ہوگئی ہے۔ کیونکہ نوٹس اسی وقت کے بعد دیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر نے گورنر سے اجازت حاصل کر لی ہے اور تحریک التوا کل پانچ بجے پیش ہوگی۔

میزانیہ پیش کیا گیا ازاں بعد مسٹر چکرورتی نے یہ تحریک اور تجویز پیش کی کہ مجلس وضع قوانین کی عمارت باہر سے پتھر کی بنائی جائے اور اسپر ۲۷۰۰۰ ۳۲ روپے صرف کر دیئے جائیں اور اینٹ کی عمارت نہ بنائی جائے، جس کے مصارف کا اندازہ ۲۵۵۰۰۰ روپیہ کیا گیا ہے +

اندور کا فساد

۱۳۹ مسلمانوں کی گرفتاری

اندور ۱۷ فروری۔ بلوہ کے متعلق تفتیش شروع ہوگئی ہے ۱۳۹ مسلمان اور ایک ہندو اب تک گرفتار کئے جا چکے ہیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم نافذ کیا ہے کہ ہر مقام پر پانچ سے زیادہ آدمیوں کا مجمع خلاف قانون سمجھا جائیگا۔ اس امتناعی حکم میں مسجدیں اور مندر بھی مستثنے نہیں ہیں۔ شہر میں پولیس گشت کر رہی ہے۔ جنرل انسپکٹر پولیس بھی قیام کئے ہوئے پوری مستعدی سے کام کر رہے ہیں۔

اعظم گڈھ کے قریب فساد

بہادر گنج لوٹ لیا گیا

مؤناتھ بھنجن (ضلع اعظم گڈھ) سے مندرجہ ذیل تار مولانا محمد علی صاحب کے نام آیا ہے:۔

"بہادر گنج لوٹ لیا گیا اور آگ لگا دی گئی۔ مسلمان زخمی ہوئے ہیں۔ پنڈت موتی لال نہرو کو لیکر مؤ جنکشن (بی این ڈبلیو آر) پر فوراً تشریف لائیے"

جامعہ ملیہ کو بیگم صاحبہ بھوپال کا عطیہ

ہر ہائینس بیگم صاحبہ بھوپال نے طبی کالج کے جلسہ تقسیم اسناد کے افتتاح پر جامعہ ملیہ کے متعلق استفسار فرمایا اور جب ان سے کہا گیا کہ جامعہ قریب ہی واقع ہے تو سرکار عالیہ نے اسکے دیکھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا چنانچہ دوسرے روز جامعہ کو اپنی تشریف آوری سے سرفراز فرمایا اور پانچہزار کا گرانقدر عطیہ جامعہ کے لئے منظور فرمایا۔

دارالحکومت

اصغری بیگم کا مقدمہ

لڑکے شوہر کو واپس مل گئے

دہلی ۱۸ فروری۔ عبدالحلیم نے اپنی زوجہ اصغری بیگم عرف شانتی دیوی، شردھانند اور دیگر اشخاص کے خلاف عدالت دیوانی میں جو مقدمہ دائر کر دیا تھا سشن جج نے اُس کا فیصلہ سنا دیا۔ فوجداری کے مقدمہ میں ناکام ہونے پر عبدالحلیم نے اپنے لڑکوں کی واپسی کے متعلق دیوانی میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ جج نے حکم دیا کہ لڑکے عبدالحلیم کو واپس کر دیئے جائیں۔

اصغری بیگم نے اپنے آریہ سرپرستوں کے مشورہ سے لڑکے عدالت میں پیش کر دیئے ہیں اور غالباً کسی آریہ ہی کے قلم کی لکھی ہوئی مندرجہ ذیل اشتعال انگیز تحریر پیش کی ہے +

اصغری بیگم کے پردہ میں آریوں کی اشتعال انگیزی

مذکورہ بالا تحریر حسب ذیل ہے:۔

عدالت کے حکم سے میں ان بچوں کو حاضر کرتی ہوں۔ منشیہ کا بنایا ہوا قانون ماں کے ساتھ انصاف نہیں کرتا۔ پرماتما کا قانون بچوں کو ماں کے حوالے کرتا ہے لیکن انسان کا بنایا ہوا قانون ان کو ماتا کی گود سے چھین لیتا ہے۔ لاچاری کی وجہ سے میں اپنے پیارے لخت جگر بچوں کو عدالت میں حاضر کرتی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ عبدالحلیم کے پاس نہ ان کی پالنا ہو سکیگی۔ اور نہ تعلیم مل سکیگی۔ میں امید کرتی ہوں کہ جس عدالت نے میرے بچوں کو مجھ سے جدا کیا ہے وہ ان کی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام کرنے کی تاکید ان لوگوں کو کر دے گی جنہیں وہ دلوائے جا رہے ہیں۔ مجھے وشواس ہے کہ چونکہ میرے بچے ہیں وہ بڑے ہو کر میرے پاس آجائیں گے۔ انت میں میں آشا کرتی ہوں کہ میرے بچوں کو مجھ سے علیحدہ کر کے وہ لوگ مطمئن ہو جائینگے جو میرے تبدیلی مذہب سے ناراض ہو کر میرے دشمن ہوگئے ہیں۔ میری پرماتما سے یہ پرارتھنا ہے کہ وہ ان لوگوں کے تاریک دلوں کو روشن کرے کہ وہ سچ اور جھوٹ میں تمیز کر کے ویدک دھرم کی اہمیت سمجھیں +

سرائے روح اللہ میں ایک مسلمان عورت

آریوں کے پھندے میں

ہمیں اطلاع ملی ہے کہ ۱۷ فروری ۱۹۲۷ء کو سرائے روح اللہ میں ایک مسلمان عورت کو جسکی گود میں ۵ یا چھ ماہ کی ایک لڑکی ہے بہکا کر شدھ کر لیا گیا ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ کارروائی آریہ سماج کے بعض لوگوں کی ہے +

نئی دہلی میں ہوائی جہازوں کا تماشہ

ہندوستان کا سوا لاکھ روپیہ کھینچ لیا گیا

نئی دہلی ۲۱ فروری۔ وائسرائے کمانڈر انچیف۔ گورنر صوبہ متوسط، جمعیۃ مقننہ کے ارکان۔ اور متعدد ہندوستانی حضرات کی موجودگی میں ہوائی جہازوں کا ایک زبردست اور تعجب انگیز مظاہرہ ہوا۔ اسی ہوائی جہازوں نے اس مظاہرہ میں حصہ لیا۔ سرجیوفرے سالمنڈ ہوائی جہاز رانی کے وائس مارشل کے پروگرام کے مطابق ہوائی جہازوں نے پیامات پہنچائے۔ کم بلندی سے بمباری کر کے دکھائی۔ جہازوں کی دوڑ کی گئی۔ فضائے ہوائی میں مصنوعی جنگ کی۔ لارڈ ارون لاسلکی ٹیلیفون کے ذریعہ سے بعض وقت احکام نافذ کرتے تھے اور مکبر الصوت کے ذریعہ سے سب کو سنائے جاتے تھے۔ وکٹوریہ قسم کا ہوائی جہاز ۲۴ سپاہیوں کو لیجا سکتا تھا۔ اس جہاز کی پرواز بھی دکھائی گئی۔ یہ جہاز کل جمعیت مقننہ کے ارکان کو پرواز کرائیگا پھر اسٹیک اینڈ لیسٹ اپنے موتھ ہوائی جہاز میں لاہور سے پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنے چھوٹے ہوائی جہازوں کی پرواز کا نظارہ کرایا۔ وائسرائے نے میجر اسٹیک اینڈ لیسٹ اور سر جیوفرے سالمنڈ کو مبارکباد دی۔ اس مظاہرہ سے جو آمدنی ہوگی وہ مال افسروں کے خیراتی سرمایہ میں داخل کیجائے گی۔

سنا جاتا ہے کہ اس مظاہرہ کی آمدنی سے جو ترجیح ہوئی ہے۔ اس کی میزان سوا لاکھ روپیہ ہے۔

قاضی عبدالرشید بہت کمزور ہوگئے ہیں

قاضی عبدالرشید جن کو دماغی معائنہ کے لئے لاہور لے جایا گیا تھا دہلی واپس آگئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی دماغی حالت پہلے سے بھی زیادہ خراب ہے اور وہ بہت کمزور ہوگئے ہیں۔

مقدمہ ۳ مارچ سے شروع ہوگا

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ ۳۔ ۴۔ ۵ مارچ کو ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ لاہور ہسپتال کے ڈاکٹری صفائی کیجانب سے شہادت ہو جانے کے بعد پبلک کو ظاہر کیا جائیگا کہ قاضی عبدالرشید کے پاگل پن کے متعلق کیا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ابھی تک صفائی کے گواہوں کو طلب نہیں کیا گیا ہے۔

جامع مسجد میں ایک برہمن مسلمان ہوگیا

دہلی ۲۱ فروری۔ ۱۸ فروری کو بعد دوپہر کے جامع مسجد میں ایک ہندو مسمی شیو چرن کو مسلمان بنایا گیا یہ شخص قوم کا برہمن اور بٹیا محل کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔

مفتی محبوب علی شہید کا مقدمہ

دہلی ۲۳ فروری۔ راجارام، شیر سنگھ، پنولال اور بلجیت سنگھ ملزمان جن پر مفتی محبوب علی شہید کے قتل اور سوامی شردھانند کے وفات کے روز بلوہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ان کا مقدمہ آج مسٹر ایچ ڈی۔ بعنوٹے کی عدالت میں پیش ہوا۔

مسٹر نذیر الحق انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی۔ سید علی شاہ سب انسپکٹر اور ایجاز الدین پر جرح کی گئی۔

دریبہ کلاں میں ایک جوہری کے ہاں

دن دہاڑے چوری

چور ایک لڑکے کو اسٹیشنری کی دکان میں بند کرگئے

دہلی ۲۲ فروری۔ کل دریبہ کلاں میں چوری کی تین وارداتیں وقوع پذیر ہوئیں۔ شام کے وقت ایک ہندو جوہری جوہرمل کی تھیلی اڑا لیگئے۔ رات کو پھر اسی علاقہ میں ایک پان والے کو اپنی تمام پونجی سے ہاتھ دھونے پڑے اور آج صبح کو جب ایک اسٹیشنری والے نے اپنی دوکان کھولی تو تقریباً تین سو روپیہ کا مال غائب تھا۔ اور ایک لڑکا جسکے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے دوکان میں بند تھا۔ لڑکے نے پولیس کے سامنے بیان کیا ہے کہ رات کو جبکہ وہ سینما سے واپس آرہا تھا ایک چور نے اسے باندھکر دکان میں بند کر دیا اور خود مال لیکر فرار ہوگیا +

دہلی سے ہوائی ڈاک

دہلی ۲۰ فروری۔ دہلی سے انبالہ کوہاٹ و سیالپور اور پشاور تک ہوائی ڈاک کا انتظام ہوگیا ہے۔ اس غرض کیلئے ڈاکخانہ میں الگ لیٹر بکس رکھدیئے گئے ہیں۔ ہوائی ڈاک کیلئے خاص ٹکٹ بنایا گیا ہے لیکن محصول زیادہ نہ ہوگا +

بقیہ صفحہ ۵

اسلامیہ شاخ ہندوستان کا بھی پہلا جلسہ ہوگا۔ اس کے صدر جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب ہوں گے۔

خلافت کانفرنس کے دروازے آپ کو یقیناً معلوم ہوگا کہ ہر طبقہ، ہر خیال، اور ہر عقیدہ کے مسلمانوں کے لیے کھلے ہوئے ہیں جزیرۃ العرب کی وصیت رسول اللہ صلعم کی تعمیل میں غیر مسلم اقتدار سے کامل آزادی دلانا۔ ہندوستان کی آزادی میں مدد دینا اور سب سے بڑھ کر خلافت عظمیٰ کی قوت و اقتدار کو برقرار رکھنا اور ترقی دینا اس کے مقاصد اساسی ہیں۔ اور انہیں کے ضمن میں تعمیری و تخریبی، اندرونی و بیرونی، دینی و دنیوی تعلیمی و سیاسی، خدمت اسلام کی ہر شکل اور رفاہ و فلاح مسلمین کی ہر صورت اس کے دائرہ حدود میں آجاتی ہے۔ مخصوص اغراض و ضروریات کے لیے دوسری انجمنیں اور مجلسیں بھی قائم ہیں اور قائم کی جاسکتی ہیں لیکن ایک ایسی جامع و ہمہ گیر انجمن جو تمام قومی ضروریات کی کفیل ہو جس کے مقاصد اسلامی زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہوں وہ خلافت کمیٹی ہی ہے۔

مسئلہ حجاز سے جو اندرونی اختلافات مسلمانوں میں پیدا کر دیے ہیں ان کا دور کرنا اور اس مسئلہ پر دلائل اور شواہد کی قوت سے سب کو ایک مرکز پر لے آنا اور انتشار قومی کا رفع کرنا۔ ہر نیک نفس مسلمان کا پہلا فرض ہے۔ پھر ہندوستان کے اندر ایک طرف گورنمنٹ کے مقابلہ میں دوسری طرف ہمسایہ اقوام کے معاملہ میں اور تیسری طرف خود مسلمانوں کی تنظیم و شیرازہ بندی کے لیے صورت حال پر غور کرنا اور ایک قطعی اور متفقہ فیصلہ صادر کرنا۔ اب نہایت ضروری ہوگیا ہے ان تمام مسائل کے تصفیہ کے لیے لازمی ہے کہ آپ بہ خلوص تمام خلافت کانفرنس کے اس اجلاس میں بہ نفس نفیس شرکت فرمائیں۔ اپنے احباب کو بھی اس کی شرکت کی ترغیب دلائیں اور تمام معاملات کے سلجھانے میں اپنی رائے اور مشورہ سے کارکنان خلافت کمیٹی کی امداد و اعانت فرمائیں۔

باہر سے تشریف لانے والے حضرات کے قیام و طعام کا مناسب و معقول شرح معاوضہ پر انتظام کر دیا گیا ہے۔ موسم بھی خوشگوار ہے۔ انشاء اللہ کسی قسم کی زیادہ زحمت نہ ہونے پائے گی۔ ارکان استقبالیہ کمیٹی بخوشی و مسرت کے ساتھ آپ کی خدمت گزاری کے لیے حاضر ہیں۔ اپنی تشریف آوری کے وقت و تاریخ سے براہ کرم سکرٹری استقبالیہ کمیٹی خلافت کانفرنس امین الدولہ پارک لکھنؤ کو مطلع فرمائیے۔ والسلام

خادم المسلمین۔ عبد الماجد

(صدر مجلس استقبالیہ)

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا

جگانے والا

الارم ٹائم پیس نمبر ۱

تمام دنیا اس کو تسلیم کر چکی ہے کہ فرانس کا بنایا ہوا ٹائم پیس مضبوطی اور پائداری میں سچا ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحر کے وقت زوردار گھنٹی بجا کر ٹھیک وقت پر جگا دیتی ہے۔ جس وقت بیدار ہونا آپ کو منظور ہو بس ٹھیک اسی وقت پر چھوٹی سوئی کو لگا دیجئے بس پھر زور سے الارم بجا کر آپ کو ہوشیار کر دے گی۔ پرزے نہایت مضبوط ہیں ٹائم نہایت صحیح دیتی ہے چابی ۴۸ گھنٹہ کی ہے۔ اس کا گھنٹہ اس قدر زور سے بجتا ہے کہ سارا گھر جاگ پڑتا ہے۔

۱۵ مارچ مطابق ۱۰ رمضان المبارک تک اس کی قیمت نصف کر دی ہے گارنٹی چار سال اصلی قیمت نو روپے آدھی قیمت چار روپے آٹھ آنے۔

نوٹ۔ اگر آپ رعایتی موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً آرڈر بھیجئے ورنہ پھر یہ موقعہ ہاتھ سے نکل جائیگا۔ محصول علاوہ۔

ملنے کا پتہ

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۰۱ کلکتہ

ناظرین کو یاد ہوگا

۱۲ مارچ کا دن نوٹ کر لیں!

کہ پچھلے سال ۱۲ مارچ میں امرت دھارا کی سلور جوبلی کس دھوم دھام سے منائی گئی تھی مختلف جلسوں کی صدارت جناب راجہ نریندر ناتھ صاحب، خان بہادر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر، ... مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب جیسے ... ڈاکٹر ... کی تقریریں ہوئیں ... نمائش ہوئی ... مشاعرہ ہوا ...

امرت دھارا کی سلور جوبلی لاہور میں ایک تاریخی واقعہ ہوگیا ہے

... ۱۲ مارچ کا دن جوبلی کا خاص دن ... اس سال ... سلور جوبلی کی حمایت کیلئے

یعنی امرت دھارا اور اسکے مرکبات ۳/۴ قیمت اور باقی دوا وکتب نصف قیمت پر

...

اب ناظرین کو چاہیے

کہ ۱۲ مارچ کا سلور جوبلی ڈے اپنی ڈائریوں میں نوٹ کرلیں اور جن کے پاس فہرست دوا و کتب نہ ہو ... ۱۲ مارچ کو ... نہ بھولیں

خط کا پتہ اتنا کافی ہے: امرت دھارا ۴۰۰ لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دھارا۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سٹریٹ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

نرخ اشتہارات اخبار الجمعیۃ

قیمت اخبار الجمعیۃ

قرآن شریف بلقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط نہایت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھ کر پڑھنے کو چاہتا ہے صحت میں ... سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے۔ طول ۱۰ انچ عرض ۱۴ انچ وزن تقریباً ۱۴ تولہ مجلد منقش قیمت مع مصارف ۰-۸-۹ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلدیں قیمت ۰-۸-۶ مصارف بذمہ مشتری طبع استنبول۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۲۶ روپیہ سابق میں ۴۰ روپیہ قیمت تھی۔ مصارف بذمہ مشتری۔

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبولی حنائی کاغذ قیمت ۰-۸-۲۳

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میریہ مصر ۰-۰-۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میریہ مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ

تفسیر الکبیر فخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۰-۸-۲۳

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰۰۴ بمبئی نمبر ۹

رعایت کا مہینہ آگیا

اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے

گیارہ مہینے گزارنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان کا مبارک مہینہ نصیب ہوا۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا بندوں پر رعایت و رحمت فرماتا ہے پس بندوں کو بھی چاہیئے کہ باہم رعایت و مروت سے کام لیں۔ اس بنا پر حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں کی قیمت میں بیحد رعایت کردی گئی ہے اس رعایت سے ہر مذہب و ملت کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور مسلمانوں کو تو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے

سال میں صرف ایک بار

اصلی ریگولیٹر لیور واچ

شب چراغ لیور پاکٹ واچ

خوشنما و پائیدار آٹھ روزہ چابی کی جیبی گھڑی

حیرت انگیز ...

کارآمد فونٹین پین

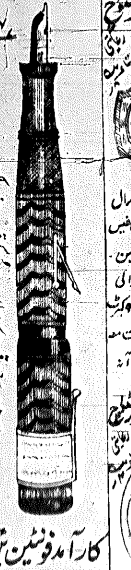

نفیس سونے کے کیس کی رسٹ واچ

۲۲ کیرٹ گولڈن رسٹ واچ

خوشنما و پائیدار رسٹ واچ

بائیدار جرمن میڈ لیور رسٹ واچ

خوشنما سونے کی جالدار چین کی رسٹ واچ

گولڈن کیس گولڈن ہینڈ کی چین

نیو فیشن خوشنما رسٹ واچ

جرمن میڈ مضبوط الارم ٹائم پیس

خوشنما ہاف ہنٹر پاکٹ واچ

شب بیں سنہری کیس بریسلٹ واچ

خوشنما سنہری کیس کی بریسلٹ واچ

گیارہ جوئل والی سوئس میڈ اصلی ریگولیٹر لیور پاکٹ واچ

نفیس و پائیدار گولڈن رسٹ واچ

گارنٹی ۷ سال

نوٹ۔ مصر لاک و پیکنگ بکس ہر پارسل علیحدہ خرید ار ہوگا

ملنے کا پورا پتہ: ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس۔ بازار چاندنی چوک ۴۲۶ دہلی

ہدایت۔ جو گھڑی پسند فرمائیں اس کا نام و نمبر اور قیمت ضرور لکھیں

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی سیّد محمد عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی)

تصوف و معرفت کا ایک گنجینہ ہے جو ہم ہندوستان کے مسلمانوں کے واسطے نہایت رعایت کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیات ظاہر کرنے کے لئے الفاظ ملنا دشوار ہیں اسلئے ہم چند اکابر ملت کی رائیں ظاہر کرنے ہی پر اکتفا کرتے ہیں:۔

تقریظ بے نظیر و رائے دلپذیر چکیدہ خامۂ علامۂ ادب نکتہ پرور جامع علوم و ہنر صدر آرائے بزم خوش کلامی، عزت افزائے اریکۂ بلند مقامی واقف فنون عقلی و نقلی، فخر الہند و الدہلی عالیجناب مولانا مولوی الحافظ الحاج احمد سعید صاحب واعظ دہلوی ناظم جمعیۃ العلماء الہند

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جس علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طریقہ سے قابل تشکر و امتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفۂ الحاد یونان کی سرزمین عقل افزا سے جنم لے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راشدین اس کے مقابلے کے لئے بالکل تیار و آمادہ تھے۔ پھر علماء کی امداد و اعانت کے لئے اسلامی حکومتیں موجود تھیں۔ اسباب دفاع کافی تھے۔ علماء نے نہ صرف دفاع کا ہی کام کیا بلکہ جارحانہ حملہ کر کے اس فلسفۂ الحاد کا بیخ پوچھئے تو بالکل قلع قمع کر دیا تھا۔ لیکن ایک یہ دور ہے جس میں ہم بدنصیب گذر رہے ہیں۔ نہ تو آج کوئی اپنی آزاد حکومت ہے اور نہ وہ سامان مہیا ہیں۔ اور غم تو اس کا ہے کہ وہ علماء بھی نہیں پھر اس بے سروسامانی کی حالت میں اگر کوئی خدا کا بندہ فلسفۂ الٰہیات کی نشر و اشاعت کرے تو اس کی سعی اور جد و جہد ہزار تحسین و آفرین کی مستحق ہے۔ علم تصوف جس کی مولوی محمد عابد میاں صاحب اشاعت فرما رہے ہیں وہ تو ہر قسم کی تعریف و توصیف سے مستغنی و بالاتر ہے۔ البتہ میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ وہ جس خدمت کو انجام دے رہے ہیں اس کی مسلمانوں کو سخت ضرورت ہے۔ خدائے تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ صوفی صاحب موصوف کی مساعی جمیلہ کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو بھی عمل خالص کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں میں اسقدر عرض کروں گا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائے گا۔ واخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین۔"

احمد سعید واعظ

رائے عالی قدوۃ الکملاء و اسوۃ الفضلاء العلامۃ الاریب الفہامۃ اللبیب الشہم اللوذعی و البارع الالمعی حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مدرس مدرسۂ امینیہ دہلی و صدر جمعیۃ علماء ہند

"مولوی محمد عابد میاں صاحب نے اسے تالیف و منتخب فرمایا ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے اس سے پہلے بھی کئی مفید تالیفات شائع فرمائی ہیں۔ اس کتاب میں بھی احکام اسلامیہ کی حکمتیں اور اتباع شریعت کی فضیلتیں خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ حق تعالیٰ اسے مسلمانوں کے لئے موجب ہدایت اور مؤلف کے لئے باعث برکت فرمائے۔"

محمد کفایت اللہ غفرلہ (دہلی)

رائے سراپا تنویر سالک مسالک طریقت ہادیٔ مراحل شریعت عمدۃ علمائے دوران و خلاصۂ فضلائے زمان مرکز دائرۂ بے مثالی ذوالمفاخر و المعالی حضرت مولانا مولوی محمد قیام الدین عبد الباری صاحب لکھنوی انصاری

"فقیر مسکین محمد قیام الدین عبد الباری لکھنوی انصاری عفا اللہ عنہ التماس کرتا ہے کہ کتاب مستطاب 'بستان العارفین' جا بجا میں نے مطالعہ کی۔ مسائل شرعیہ اور اخلاق مرضیہ کا مجموعہ ہے اور فرمان والا شان 'الدین النصیحۃ لکل مسلم' کا امتثال ہے۔ مؤلف علام دام فیضہ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محنت شاقہ کر کے ایک عمدہ مجموعہ اردو میں جمع کیا ہے جس کی نظیر کم نظر سے گذری ہے۔ جزاہ اللہ عنا و عن المسلمین خیر الجزاء وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔"

اس عظیم کتاب میں ۸۵ ابحاث پر تفصیل کے ساتھ بحث کیگئی ہے۔ ۲۰۰ صفحات کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ۱۲ محصول بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

ریاست دہلی

THE RIYASAT DELHI

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے یہاں سے طلب کیجئے۔ بنئے اس خضاب کی ایجنسیز دہلی پنجاب۔ کلکتہ بمبئی گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد الحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرنی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۱۲ درمیانہ ۸ کلاں ۱۰ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہوسکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

مینہ وزن پوشیدہ

صاف!

پہلی اشاعت

اخبار

نواب صاحب

زیر ادارت جناب محمد عنایت حسین خان صاحب عنایت دہلوی

۳۲ صفحوں مع کارٹون بیس ہزار کی تعداد میں عنقریب شائع ہوگا

پوشیدگی کی وجہ افسوس مختصر اشتہار میں نہیں بتا سکتے

اس لئے مسلمانوں سے اتنی عرض ہے کہ چار آنہ معہ اپنے پتہ کے جلد ارسال فرمائیے تاکہ وہ اخبار جو ہندوؤں سے پوشیدہ ہے آپ کو مل جائے۔ تجارت پیشہ اصحاب اپنا اشتہار معہ اس اجرت کے جو دوسرے اخباروں میں دیتے ہیں ارسال فرمائیں۔ ہم خرما و ہم ثواب

منیجر اخبار نواب صاحب نمبر ۱۷ میکلاؤڈ اسٹریٹ کلکتہ

پتہ صاف تحریر کیجئے گا

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد عورت بچے بڈھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرے پر خوبصورتی رعنائی۔ شجاعت آجاتی ہے اور جھائیاں مہاسے پھنسیاں دور کر کے رنگت نکھار دیتا ہے۔ چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابن ندائی عطر

زنانہ سنگار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس جو خوشنما ڈبیوں کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ٹکیہ (۲) پری بہار آئل شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مسّی ایک تولہ اور ۶ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی

چار نکاح کیجئے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیہ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ جو بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہوچکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو خطرناک حرکات سے پیدا ہوگئے ہیں اس کے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے۔ اسلئے اس بکس کو صرف ہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ جواب طلب امور کیلئے ۱ کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ نیل دہلی

کشمیری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر، رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: تانتہ نگر بھاگلپور

دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک ان کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی کیس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

قومی جواہرات لوٹو

وہ سبق آموز قومی نظمیں جو ملک میں مقبول عام ہوچکی ہیں وہ حضرات جو پانچ مکمل صحیح پتے تحریر کر کے ارسال فرمائیں گے ان کو مفت نذر ہوں گی۔ پتہ

دفتر قمر بک ایجنسی سبزی منڈی بھوپال

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہوگیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہوسکیں۔ قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (ع۸) ۳۱ اپریل ۱۹۲۶ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (سے) علاوہ محصول ڈاک

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (ع۸) علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے	چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے
مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے	رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہوسکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو مبلغ ۵۰ روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہوجاتے ہیں۔ یہ وہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ۳ چھ شیشی چھ روپیہ بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا، بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا اور تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہوکر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ع۲ بارہ شیشی معہ محصول صہ

اکسیر دوا

بغیر کسی تکلیف اور مطلب کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہوجاتا ہے۔ داد کیواسطے معجزہ ہے۔ قیمت بکس ۱۲ محصول، ایک درجن مع محصول عللہ

سرمۂ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزارہا اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ بارہ تولہ للعہ محصول ڈاک ہر حالت میں ۸

عروس زندگی

علمی، ادبی، اخلاقی، طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:۔ فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر بلکہ بینظیر ہیں ان کے ہزاروں استعمال کرنے والوں نے سوائے تعریف کے کبھی شکایت نہیں کی۔ سرعت کے مریضوں کیلئے تو یہاں تک مفید ہیں کہ ذرا سا ضعف رفتہ اور کمزور سے کمزور مریض بھی استعمال کرے تو نفع ہو۔ زیادہ تشریح خلاف تہذیب ہے۔ قیمت فی درجن دو روپے دو درجن ساڑھے تین روپے محصول الگ

اکسیر جریان

ہم آپ کو بقسم یقین دلاتے ہیں کہ یہ دوائی جریان، کثرت احتلام، رقت، سرعت، درد کمر، کمزوری اعضائے رئیسہ کے دور کرنے میں حقیقی معنوں میں اکسیر ہے۔ باہ کو بڑھانے کے علاوہ قوت ... پہلے بینظیر چیز ہے۔ اگر آپ ضعف، سستی، کمزوری دماغ، قبض، ادامی جیسی کمزوری معدہ وغیرہ امراض میں مبتلا ہوں تو اس کو دوائی کا فوراً استعمال کریں۔ یہ دوائی آپکے تمام عیوب کو دور کر کے از سر نو جوانی بخشیگی۔ قیمت پانچ روپے محصول آٹھ آنہ (۸)

طلائے نادر

کمزور اور ناطاقت مریض جن کی جوانی اپنی غفلت میں تباہ ہوچکی ہو۔ کجی کوتاہی لاغری سستی اور کمزوری ہو۔ رگ و پٹھے بیکار ہوں تو اس طلاء کا استعمال کریں جو ہزاروں تجربہ کے بعد سو فیصدی کامیاب علاج ثابت ہوا ہے۔ ہر عمر ہر مزاج اور ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ آبلہ یا کوئی ضرر نہیں لاتا۔ کمزوری از بس شافی دور اور نمایاں ترقی ہوتی ہے۔ قوت لاانتہا بخشتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف تین روپے محصول ڈاک آٹھ آنہ

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۰۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہار شنبہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۲ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۴

شہر رمضان

(از مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب دہلوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس وبینت من الھدی والفرقان فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ومن کان مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر ولتکملوا العدۃ ولتکبروا اللہ علی ماھدکم ولعلکم تشکرون (بقرہ ع ۲۳ پ ۲)

روزوں کا مہینہ رمضان ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا ہے۔ قرآن لوگوں کی ہدایت ہے اس میں ہدایت اور حق و باطل کی تمیز کے صاف صاف احکام موجود ہیں پس جو شخص اس مہینے میں موجود ہو وہ اس میں روزہ رکھا کرے۔ اور جو شخص بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنی چاہتا ہے اور سختی کرنی نہیں چاہتا۔ اور یہ اس لیے ہے تاکہ تم روزوں کی گنتی پوری کرو۔ اور اس لیے تاکہ اللہ نے جو تم کو راہ راست دکھا دی ہے (اس پر) اس کی بڑائی کرو اور اسکا شکر کرو۔

روزے کی فرضیت اور اسکی ابتدا

حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر نبی آخر الزماں تک جسقدر امتیں ہو گزری ہیں۔ ان سب پر روزہ رکھنا لازم و ضروری تھا چنانچہ یہ آیت کتب علی الذین من قبلکم قوم یہود و نصاریٰ پر بھی رمضان المبارک کے روزے رکھنے فرض تھے۔ ان میں سے یہودیوں نے تو رمضان المبارک کے روزے چھوڑ کر صرف یوم عاشورا (دسویں محرم الحرام) کے روزے پر اکتفا کیا۔ مگر نصاریٰ برابر رمضان شریف کے روزے رکھتے رہے۔

جب یہ مبارک مہینہ سخت گرمیوں میں آنے لگا۔ دھوپ کی شدت بھوک پیاس کی تکلیف برداشت نہ ہو سکی تو نصاریٰ نے اپنی سہولت و آسانی کے لیے اسے معتدل اور بہار کے دنوں میں تبدیل کر لیا۔ تاکہ آئے سال تغیر موسم سے مصیبت و دقت اٹھانی نہ پڑے۔ اور اس تبدیلی کی پاداش میں بزعم خود بطور کفارہ دس روزوں کا اور اضافہ کر لیا۔ اور چالیس دن کے روزے رکھنے لگے۔ کچھ مدت کے بعد شاہ وقت (انکا بادشاہ) بیمار ہوا تو اس کی صحتیابی اور تندرستی کے لیے منت مانی۔ اور سات روزے اور بڑھا لیے۔ اس کے مرنے کے بعد دوسرے بادشاہ نے بیس روزوں کی کمی کو نامناسب سمجھکر پورے پچاس

دن کے روزے مقرر کئے۔ فقال اتموا خمسین یوما (تفسیر معالم التنزیل صفحہ ۱۲۸)

ابتداء اسلام میں یوم عاشورا کا روزہ نیز ہر مہینے میں تین روزے رکھنے فرض تھے۔ مگر آیت زیر عنوان کے نزول کے بعد ماہ رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت سے یہ روزے منسوخ ہو گئے۔ قال ابن عباس اول ما نسخ بعد الھجرۃ امر القبلۃ ثم الصوم (ہجرت کے بعد سب سے پہلا حکم جو منسوخ ہوا وہ قبلہ کا حکم ہے اسکے بعد روزے کا)

حضرت بی بی عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ ایام جاہلیت میں عاشورا کے دن قریش روزہ رکھا کرتے تھے۔ اور خود جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مدینہ منورہ میں تشریف لیجانے کے بعد اس دن روزہ رکھا۔ اور صحابہ کو بھی اس کے لیے حکم دیا۔ مگر رمضان المبارک کی فرضیت سے یوم عاشورا کا روزہ متروک ہو گیا۔ اب جس کا جی چاہے۔ عاشورا کا روزہ رکھتا ہے۔ اور جو نہیں چاہتا۔ وہ نہیں رکھتا۔ فمن شاء صامہ ومن شاء ترکہ (صحیحین)

فلسفۂ صیام

صوم کے لغوی معنی رکنا اور باز رہنا ہے۔

حضرت بی بی مریم علیہ السلام فرماتی ہیں۔ انی نذرت للرحمن صوما فلن اکلم الیوم انسیا (میں نے اللہ کے لیے چپ چاپ رہنے کی منت مان رکھی ہے۔ سو میں تو آج کسی انسان سے نہیں بولوں گی۔) (مریم ع ۲ پ ۱۶) اور اصطلاح شریعت میں طلوع فجر (صبح صادق) سے غروب شمس تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنے کا نام صوم (روزہ) ہے

یہ امر اپنے موقع پر ثابت ہو چکا ہے کہ جسقدر روحانی آلام اور جسمانی بیماریاں انسان کو لاحق ہوتی ہیں ان میں سے اکثر کا باعث شکم پری اور حد اعتدال سے زیادہ کھانا ہے۔

با آنکہ وجود طعام است حظ نفس
رنج آورد طعام کہ بیش از قدر بود

فلیس علی النفوس اشد باسا من ادخال الطعام علی الطعام

روح اور نفس انسانی کے لیے اس سے زیادہ خطرناک اور کوئی چیز نہیں ہے کہ انسان بار بار کھاتا رہے۔ زیادہ کھانے ہی سے یاد الٰہی اور عبادت میں سستی و کاہلی پیدا ہوتی ہے۔

ظاہر ہے کہ جب انسان ہر وقت خواہشات کے پورا کرنے اور کھانے پینے میں مشغول رہیگا تو روح انسانی فضول خواہشوں کے پیچھے پڑکر مردہ ہو جائے گی۔ اطمینان و سکون باطل ہو جائیگا حیرانی و پریشانی شامل حال رہے گی نفس امارہ اور شیطان کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اور یہ وہ تو ہر وقت ہمارے انسان کو

معصیت اور گمراہی کی طرف لے جانے کی کوشش میں برابر لگے رہتے ہیں۔ اور ابلیس لعین نفس امارہ کی معاونت و مدد کے لیے مستعد اور تیار رہتا ہے ان الشیطٰن لکم عدو - ان النفس لامارۃ بالسوء

پس نفس کی فضول خواہشوں اور شیطان کے داؤ گھات اور اس کی فریب آمیز چالوں سے بچنے کا صحیح علاج صرف یہی ہے کہ انسان بار بار کھانے پینے سے پرہیز کرے۔ بھوک پیاس کا عادی ہو کر روزہ رکھے کیونکہ فاقہ اور روزہ ہی ایک ایسی ریاضت ہے کہ جس سے نفس کی سرکشی و شرارت کم ہو جاتی ہے۔ اور انسان میں عجز و انکسار پیدا ہوتا ہے۔ روزہ ہی سے جسمانی صحت پاکیزگی روح اور صفائی قلب حاصل ہوتی ہے۔

جمیع الطب فی البیتین جمع
وحسن القول فی قصر الکلام
فقلل ان اکلت وبعد اکل
تجنب فالشفاء فی الانہضام

طب و حکمت کی تمام باتیں دو بیتوں میں جمع ہیں اور گفتار کی خوبی مختصر کلام میں ہے۔ جب کھانا کھاؤ تو تھوڑا کھاؤ۔ بار بار کھانے سے پرہیز رکھو۔ کیونکہ صحت و تندرستی ہضم طعام ہی پر منحصر ہے۔

اندرون از طعام خالی دار
تا در و نور معرفت بینی

بھوک پیاس سے کے ہوتے ہوئے۔ فضول بکواس بیہودہ باتیں۔ بدکلامی بدمزاجی۔ جھوٹ چغل خوری غیبت بہتان وغیرہ بری باتیں کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ زبان قابو میں رہتی شہوت نفس دب جاتی ہے۔ اسی بنا پر کہا گیا ہے۔ اذا انکسرت شھوۃ الفرج وشھوۃ الکلام بالجوع فیمنع الانسان حینئذ عن اکثر المعاصی۔ (جب بھوک کے باعث شہوت نفس۔ اور کلام کی خواہش میں کمی واقع ہوتی ہے تو انسان اکثر گناہوں سے نجات پا جاتا ہے۔)

اسی لیے کہا گیا ہے کہ روزہ تمام برائیوں سے بچانے کے لیے سپر ہے۔ الصوم جنۃ (حدیث نبوی)

(باقی آئندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۸ روپے	۱۰ روپے
ششماہی	۴ روپے ۸ آنے	۵ روپے ۸ آنے
فی پرچہ	۱ آنہ	

مفت!!! — مفت!

سفید داغ

ہمارے دوا خانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ ۴ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے چھوٹی شیشی کی قیمت ۶ر بڑی شیشی کی قیمت ۲ہے
برص سفید بھونی سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸ر ڈاک محصول ۳ر چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (۱عہ) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر بچوں اور عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویردار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر
راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ
(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

مسلمانو چاکو متبرک مہینے سر پر آ گئے

ہمنے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خوشخط پیرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دو بالا گویا ایک استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں۔ چھپائی بے مثل ہے نہایت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے مع فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو با محاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی مع سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اس پر آپکا نام مع مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے ۲ کر دیا ہے یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں پہنچا پسند کیا۔ بوڑھوں تک کی تلاوت کیلئے بے مثل ہے۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی منڈھی ہوئی ہے ایک روپیہ دس آنے ہدیہ ہے۔ ملنے کا پتہ:-

ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی - دہلی

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ:-
بشیر اسٹور پشاور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی - کمزوری سستی اور جریان کا بہترین علاج

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

حبوب جریان و احتلام

اکسیر دمہ

حبوب حیرت (رجسٹرڈ)

صفاچٹ پوڈر

روغن محبت

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات و ادویہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کسقدر اس پر ہے۔ اور بہ ایں ہمہ بازاروں میں عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خرید یں۔ علاوہ اس کے زعفران مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر وغیرہ اور پنسار ہٹہ کا مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایکبار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

اگر آپ

تجارت میں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو "الجمعیۃ" میں اشتہار دیجئے کیونکہ شہرت و کامیابی کا یہی واحد ذریعہ ہے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

نمک سلیمانی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سلیمانی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۷)

اسلام میں دفاع کے اس فریضۂ عظیمہ کی جو کچھ اہمیت ہے اس کا اندازہ صرف اسی سے نہیں ہوتا کہ اسے ایک عبادت اور فرض عین کا درجہ دیا گیا ہے اور اس کی فضیلت نماز روزہ سے بھی زیادہ بتائی گئی ہے بلکہ سورۂ توبہ کی ان آیات سے جو غزوۂ تبوک کے بارے میں نازل ہوئی ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ جب کوئی قوت اسلام اور مسلمانوں کے استقلال قومی کو مٹانے کے لیے حملہ آور ہو اور نفیر عام ہو جائے تو اس وقت یہ ایمان کے صدق و کذب کی کسوٹی بن جاتا ہے۔ چنانچہ ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے رومیوں کی طاقتور سلطنت کے مقابلہ پر حفاظت اسلام کے لیے جنگ میں جانے سے جی چرایا تھا اور جن کی ایمانی کمزوری کو دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں گھر بیٹھے رہنے کی اجازت دیدی تھی یہ الفاظ فرمائے گئے ہیں کہ:۔

عفا اللہ عنک لم اذنت لھم حتی یتبین لک الذین صدقوا وتعلم الکذبین۔ لا یستاذنک الذین یومنون باللہ والیوم الاخر ان یجاھدوا باموالھم وانفسھم واللہ علیم بالمتقین۔ انما یستاذنک الذین لا یومنون باللہ والیوم الاخر وارتابت قلوبھم فھم فی ریبھم یترددون (۹: ۴۵)

اے محمد خدا تمہیں معاف کرے تم نے انہیں کیوں گھر بیٹھ رہنے کی اجازت دیدی (تمہیں چاہیے تھا کہ اجازت نہ دیتے) تاکہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور ان کا حال بھی معلوم ہو جاتا جو جھوٹے ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور جنہیں یوم قیامت کے آنے کا یقین ہے تم سے ہرگز یہ رخصت نہ مانگیں گے کہ اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد نہ کریں۔ اللہ ان متقیوں سے خوب واقف ہے۔ یہ رخصت تو وہی لوگ تم سے طلب کریں گے جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم قیامت کے آنے پر یقین۔ ان کے دلوں میں شک پڑ گیا ہے اس لیے وہ اپنے شک ہی میں ادگر بگر ہو رہے ہیں۔

مدافعانہ جنگ کی صورتیں

دفاع کے ان احکام سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے ان دینی فرائض میں جو ان کی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں سب سے بڑا اور سب سے اہم فرض یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب اور اپنے قومی استقلال کی سختی کے ساتھ حفاظت کریں اور اپنے دینی و قومی وجود کو کسی حال میں فتنہ سے مغلوب نہ ہونے دیں۔ اس کے لیے اسلام نے اپنے پیروں کو جنگ کی محض اجازت ہی نہیں دی بلکہ تاکید کی ہے اور تاکید بھی ایسی سخت جس کی کیفیت اوپر بیان کی گئی۔ مگر حملہ کی صرف یہی ایک صورت نہیں ہے کہ ایک سلطنت باقاعدہ اعلان جنگ کر کے دار الاسلام پر حملہ آور ہو اور اس کو فتح کر کے مسلمانوں کو مٹانے یا غلام بنانے یا ان کی مذہبی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش کرے۔ بلکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی صورتیں ہیں جن سے ایک قوم کے امن و اطمینان اور اس کی دینی و سیاسی زندگی کو خطرہ میں مبتلا کیا جا سکتا ہے۔ پس اب ہم دکھانا چاہتے ہیں کہ وہ صورتیں کیا ہیں اور ان کے متعلق قرآن مجید ہمیں کیا حکم دیتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہم ان تمام آیات کو یہاں جمع کریں گے جن میں مدافعانہ جنگ کا حکم دیا گیا ہے۔

اور ان کے حل طلب مسائل کو بھی قرآن سے یا اس کے بعد حدیث سے حل کریں گے تاکہ شخصی آراء کے دخل سے شک کی کوئی گنجائش نہ رہے۔

ا۔ ظلم و تعدی کا جواب

بقول اکابر مفسرین اسلام میں پہلی آیت جو قتال کے متعلق اتری وہ سورۂ حج کی یہ آیت ہے۔

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا وان اللہ علی نصرھم لقدیر۔ الذین اخرجوا من دیارھم بغیر حق الا ان یقولوا ربنا اللہ (۲۲: ۴۰)

جن لوگوں سے جنگ کی جاتی ہے انہیں جنگ کی اجازت دی گئی۔ اور اللہ ان کی مدد پر یقیناً قدرت رکھتا ہے۔ یہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے ہیں صرف اس قصور میں کہ وہ اللہ کو اپنا پروردگار کہتے تھے۔

دوسری آیت جس کو علامہ ابن جریر اور بعض دوسرے مفسرین حکم جنگ کی پہلی آیت قرار دیتے ہیں سورۂ بقر کی یہ آیت ہے:۔

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین۔ واقتلوھم حیث ثقفتموھم واخرجوھم من حیث اخرجوکم والفتنۃ اشد من القتل (۲: ۱۹۰)

اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ اور حد سے نہ بڑھ جاؤ۔ کیونکہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور انکو مارو جہاں پاؤ۔ اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے کیونکہ فتنہ قتل سے زیادہ بری چیز ہے۔

ان دونوں آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو اس وقت ضرور جنگ کرنی چاہیے (۱) جب ان سے جنگ کی جائے۔ اور ان پر ظلم و ستم کیا جائے (۲) جب ان کی زمینیں اور ان کے گھر بار چھین لیے جائیں۔ اور انہیں ان کے جائز حقوق سے محروم کیا جائے (۳) جب ان پر مذہب کے معاملہ میں تشدد کیا جائے۔ اور ان کی مذہبی آزادی سلب کی جائے۔ نیز موخر الذکر آیت کے سیاق پر غور کرنے سے یہ حکم نکلتا ہے کہ جو شہر یا ملک مسلمانوں سے چھین لیا گیا ہو اسے ضرور واپس لینا چاہیے۔ اور ظلم و زیادتی کا انتقام اگر بے بسی کی حالت میں نہ لیا جا سکے تو طاقت حاصل کر کے لینا چاہیے۔

راہ حق کی حفاظت

سورۂ انفال میں جن کافروں کے خلاف جنگ کرنے اور ان کی حرکات دبانے کا حکم دیا گیا ہے ان کا ایک قصور یہ بتایا ہے کہ

ان الذین کفروا ینفقون اموالھم لیصدوا عن سبیل اللہ فسینفقونھا ثم تکون علیھم حسرۃ ثم یغلبون (۸: ۳۶)

جو لوگ کافر ہیں وہ اپنی مالی اقتصادی قوت اللہ کے راستہ سے روکنے میں صرف کرتے ہیں اور صرف کیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر حسرت ہوگی۔ اور وہ مغلوب کیے جائیں گے۔

آگے چلکر قریش کی اس فوج کا جو بدر میں مسلمانوں سے لڑنے نکلی تھی اور جس کے مقابلہ میں اللہ نے حق کو حق اور باطل کو باطل کر کے دکھانے کے لیے خاص اپنی فوج بھیجی تھی۔ اس طرح ذکر کیا ہے۔

ولا تکونوا کالذین خرجوا من دیارھم بطرا ورئاء الناس ویصدون عن سبیل اللہ (۸: ۴۷)

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے تفاخر کے طور پر دنیا کو دکھانے کے لیے لڑنے کو اپنے گھروں سے نکلے اور وہ اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔

سورۂ توبہ میں پھر ان مشرکین کا جرم جنسے قتال کا حکم دیا گیا تھا یہ بتایا ہے کہ:۔

اشتروا بایات اللہ ثمنا قلیلا فصدوا عن سبیلہ انھم ساء ما کانوا یعملون (۹: ۹)

ان لوگوں نے آیات الٰہی کا سودا بڑی ہی کم قیمت پر کیا۔ اور اس کی راہ سے روکنے لگے۔ یہ بہت برا کام ہے جو وہ کرتے ہیں۔

آگے چلکر اہل کتاب سے لڑنے کا حکم دیا ہے قاتلوا الذین لا یومنون باللہ ولا بالیوم الاخر (الخ) اور پھر ان کے جرائم کی تفصیل اس طرح دی ہے کہ:۔

یا ایھا الذین آمنوا ان کثیرا من الاحبار والرھبان لیاکلون اموال الناس بالباطل ویصدون عن سبیل اللہ (۹: ۳۴)

اے ایمان والو اہل کتاب کے بہت سے احبار اور راہب لوگوں کے مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

سورۂ محمد میں زیادہ وضاحت کے ساتھ فرمایا:۔

الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ اضل اعمالھم ..... فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق فاما منا بعد واما فداء حتی تضع الحرب اوزارھا (۴۷: ۱)

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کی راہ سے روکنے لگے ان کے اعمال اللہ نے ضائع کر دیے ..... پس جب تمہاری ان کافروں سے مڈبھیڑ ہو تو گردنیں اڑاؤ یہاں تک کہ ان کی طاقت کو کچل ڈالو۔ اس کے بعد ان کی گرفت کو مضبوط کرو۔ اور انہیں گرفتار کر لو پھر تمہیں اختیار ہے کہ خواہ احسان کے طور پر چھوڑ دو یا فدیہ لے لو یہ عمل اس وقت تک جاری رکھو جب تک جنگ اپنے ہتھیار ڈال نہ دے اور اس کی ضرورت ہی باقی نہ رہے۔

ان تمام آیات سے معلوم ہوا کہ صد عن سبیل اللہ یعنی اللہ کی راہ سے روکنا بھی ایک ایسا جرم ہے جس کے خلاف جنگ ضروری ہے۔ اللہ کی راہ سے مراد وہی دین حق ہے جس کو قرآن مجید میں صراط مستقیم بھی کہا گیا ہے۔ اور یہ قرآن مجید کے انداز بیان کی انتہائی خوبی ہے کہ اس نے دین کو راستہ سے تعبیر کیا۔ گویا وہ ایک طریق ہے جو سیدھا منزل تک لیجاتا ہے اور شیطان اور اولیائے شیطان اس پر رہزنی کرتے ہیں۔ بعض لوگوں نے سبیل کے معنی یہی معمولی چلنے پھرنے کی سڑک کے لیے ہیں اور صد عن سبیل اللہ کا مطلب قطع الطریق قرار دیا ہے۔ مگر قرآن مجید میں سبیل اللہ اور سبیل رب کے الفاظ ایسے نہیں ہیں جن کا مفہوم سمجھنے میں کچھ بھی دقت ہو۔ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ اور ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین میں موٹروں اور بائسکلوں کی سڑک مراد نہیں ہو سکتی۔ بلکہ وہی سڑک ہے جو خدا تک لیجاتی ہے۔ ومن یتبدل الکفر بالایمان فقد ضل سواء السبیل میں بھی سیدھی راہ سے مراد وہی ایمان کی راہ ہے اور اس کی ضد کفر کی راہ قرار دی گئی ہے۔ ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء میں بھی شاید ان مارے جانے والوں کو زندہ نہیں کہا گیا ہے جو مٹی اور پتھر کی سڑکوں پر جان دیتے ہیں۔ بلکہ یہ شرف ان لوگوں کے سوا کسی کے لیے نہیں ہے۔ جو اللہ کے دین پر قربان کیے جانے والی رہ گذار میں۔ پس اس امر میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے کہ سبیل اللہ سے روکنا دراصل اسلام سے روکنے کے معنی میں بولا گیا ہے۔

اب غور کیجیے کہ اسلام سے روکنے کا کیا مطلب ہے!

اسلام کو جب راستہ کہا گیا تو ضرور ہے کہ اس کو روکنے کی بھی وہی صورت ہو جو ایک رہگذر سے روکنے کی ہوتی ہے۔ کسی راستہ کو روکنے کی غالباً تین صورتیں ہو سکتی ہیں۔ ایک یہ کہ جو لوگ دوسرے راستہ پر چل رہے ہوں۔ انہیں اس راستہ پر نہ آنے دیا جائے۔ دوسرے یہ کہ جو اس راستہ پر چل رہے ہیں انہیں اس سے ہٹا دیا جائے۔ اور تیسرے یہ کہ اس پر چلنے والوں کے راستہ میں کانٹے بچھائے جائیں۔ اور رہزنی و قطع طریق سے انہیں اس طرح تنگ کیا جائے کہ وہ چلنے سے عاجز آجائیں۔ کتاب مبین کا کمال بیان یہ ہے کہ اس میں یہ تینوں صورتیں پوری تفصیل کے ساتھ موجود ہیں اور صد عن سبیل اللہ ان تینوں معنوں میں بولا گیا ہے اس لیے ہمیں اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے کسی اور کتاب کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سورۂ منافقون میں راہ حق کے رہزنوں کا ذکر اس طرح فرمایا ہے۔

واذا قیل لھم تعالوا یستغفر لکم رسول اللہ لووا رءوسھم ورایتھم یصدون وھم مستکبرون (۶۳: ۵)

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول تمہارے لیے بخشش کی دعا کریگا تو وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تو نے دیکھا کہ وہ دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ اور وہ بڑے متکبر ہیں۔

ہدہد سبا کے لوگوں کی خبر حضرت سلیمان میں لیکر آتا ہے تو کہتا ہے۔

وجدتھا وقومھا یسجدون للشمس من دون اللہ وزین لھم الشیطن اعمالھم فصدھم عن السبیل فھم لا یھتدون

میں نے ملکہ اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لیے اس طرح زینت دیکر پیش کیا ہے کہ انہیں راہ راست سے روک دیا ہے۔

الا یسجدوا للہ الذی یخرج الخبء فی السموات والارض (۲۷: ۲۵)

اور اب وہ سیدھی راہ اختیار نہیں کرتے کہ اس خدا کو سجدہ نہیں کرتے جو زمین و آسمان کی چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے۔

سورۂ عنکبوت میں عاد و ثمود کی نامرادی کا ذکر اس طرح فرمایا ہے کہ:۔

وزین لھم الشیطن اعمالھم فصدھم عن السبیل وکانوا مستبصرین (۲۹: ۳۸)

شیطان نے ان کے اعمال بدان کے سامنے اس طرح زینت دیکر پیش کیے کہ انہیں سیدھے راستہ پر آنے سے روک دیا حالانکہ وہ راستہ دیکھ چکے تھے۔

سورۂ زخرف میں فرمایا۔

ھذا صراط مستقیم۔ ولا یصدنکم الشیطن انہ لکم عدو مبین (۴۳: ۶۱)

یہ سیدھا راستہ ہے سو کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں اس پر آنے سے روک دے۔ کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

دوسری جگہ پھر فرمایا۔

ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض لہ شیطانا فھو لہ قرین۔ وانھم لیصدونھم عن السبیل ویحسبون انھم مھتدون (۴۳: ۳۶)

جو کوئی ذکر رحمن سے اعراض کرے اس پر ہم ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی ہو جاتا ہے یہ شیاطین ان لوگوں کو راہ حق پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم سیدھے راستہ پر ہیں۔

عن السبیل سے کوئی صاحب دھوکہ نہ کھائیں۔ الف لام جنس کا ہے جو بیان اسم الجنس اذا اطلق ینصرف الی الفرد الکامل اس لیے عن السبیل سے محض راستہ نہیں بلکہ وہ راستہ مراد ہے جو حق ہے۔ پس ان تمام آیات میں اللہ کے راستہ سے روکنا یا راہ حق سے روکنا اس معنی میں استعمال ہوا ہے کہ لوگوں کو اس پر آنے سے باز رکھا جائے۔ اور اس کے اختیار کرنے سے منع کیا جائے۔

اب صد عن سبیل اللہ کی دوسری صورت کے متعلق قرآن سے استفسار کیجیے۔ مدین والوں سے حضرت شعیب علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

وتصدون عن سبیل اللہ من آمن بہ وتبغونھا عوجا (۷: ۸۶)

اور تم اللہ کے راستہ سے ان لوگوں کو روکتے ہو جو اس پر ایمان لائے ہیں اور اس راہ کو ان کے لیے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں۔

سورۂ ہود میں ارشاد ہوتا ہے کہ

الا لعنۃ اللہ علی الظلمین۔ الذین یصدون عن سبیل اللہ ویبغونھا عوجا (۱۱: ۱۸)

ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں۔

آل عمران میں سب پردے اٹھا دیے ہیں اور صاف صاف حکم ہوتا ہے کہ:۔

قل یا اھل الکتب لم تصدون عن سبیل اللہ من آمن تبغونھا عوجا وانتم شھداء وما اللہ بغافل عما تعملون۔ یا ایھا الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتوا الکتب یردوکم بعد ایمانکم کفرین (۳: ۹۹)

اے محمد ان سے کہو کہ اے اہل کتاب تم کیوں ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اللہ کے راستہ سے روکتے ہو؟ تم اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو۔ حالانکہ اس کے سیدھے ہونے پر تم خود گواہ ہو (کہ تمہاری کتابوں میں پیشین گوئیاں موجود ہیں) جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔ اے ایمان والو اگر تم ان اہل کتاب کے کسی فریق کی اطاعت کروگے۔ تو یہ تمہیں ایمان سے پھیر کر دوبارہ کافر بنا لیں گے۔

یاد رکھیے کہ یہ وہی اہل کتاب ہیں جن کے متعلق اس سے پہلے سورۂ بقر میں کہا جا چکا ہے کہ

ود کثیر من اھل الکتب لو یردونکم من بعد ایمانکم کفارا حسدا من عند انفسھم من بعد ما تبین لھم الحق فاعفوا واصفحوا حتی یاتی اللہ بامرہ ان اللہ علی کل شیء قدیر (۲: ۱۰۹)

اہل کتاب میں سے بہت سوں نے چاہا کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد دوبارہ تمہیں کافر بنا لیں اپنے حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے اور ان کی یہ خواہش اسکے بعد ہے کہ حق ظاہر ہو چکا ہے۔ پس اس وقت تک انہیں معاف کرو اور ان سے درگذر کرو جب تک اللہ اپنا حکم نازل کرے (یعنی جنگ کا)۔

میں حکم قتال کی صورت میں نازل ہوا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اسی طرح جن قریش والوں کے متعلق تم ابھی سن چکے ہو کہ وہ اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے نکلتے تھے۔ ان کی جنگ کا مدعا دوسری جگہ اس طرح بیان کیا ہے کہ:۔

ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا (۲: ۲۱۷)

وہ برابر تم سے لڑتے جائیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔

اور دوسری جگہ ان تمام کفار محاربین کا جن سے ترک موالات کا حکم دیا گیا۔ منشائے عناد یہ بیان کیا ہے کہ:۔

ان یثقفوکم یکونوا لکم اعداء ویبسطوا الیکم ایدیھم والسنتھم بالسوء وودوا لو تکفرون (۶۰: ۲)

اگر وہ تمہیں پائیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں اور تم پر اپنے ہاتھ چھوڑیں اور اپنی زبانیں بدگوئی کے لیے کھولدیں وہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ۔

یہ تمام آیات بصراحت بتلاتی ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکنے کی ایک یہ بھی صورت ہے کہ جو مسلمان اسلام پر قائم ہیں انہیں مرتد کیا جائے۔ اور راہ راست سے ہٹا کر ٹیڑھے راستہ پر ڈالنے کی کوشش کی جائے۔

اب رہی تیسری صورت سو اس کے متعلق سورۂ بقر کی یہ آیت پڑھو کہ:۔

یسئلونک عن الشھر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر وصد عن سبیل اللہ وکفر بہ والمسجد الحرام (۲: ۲۱۷)

تم سے ماہ حرام کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس میں جنگ کرنا کیسا ہے۔ کہہ کہ اس میں جنگ کرنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا ہے اور اس کے ساتھ کفر کرنا ہے اور مسجد حرام کی حق تلفی کرنا۔

اور اس کے بعد سورۂ حج کی اس آیت پر غور کرو کہ:۔

ان الذین کفروا ویصدون عن سبیل اللہ والمسجد الحرام الذی جعلنہ للناس سواء العاکف فیہ والباد (۲۲: ۲۵)

جو لوگ کافر ہیں اور اللہ کے راستہ اور اس مسجد حرام سے روکتے ہیں جس کو ہم نے سب لوگوں کے واسطے خواہ وہ وہاں رہتے ہوں یا باہر سے آتے ہوں یکساں بنایا ہے

ان آیات میں اسلام کے ایک رکن یعنی حج سے روکنے کو صد عن سبیل اللہ کہا گیا ہے اور جب کہ اسلام کے سب ارکان و فرائض یکساں ہیں اور سب کی تعمیل مسلمانوں کے لیے ضروری ہے تو اس سے صاف یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جس طرح ایک فریضہ کو ادا کرنے سے روکنے کو خدا کی راہ سے روکنا کہا گیا ہے اسی طرح دوسرے تمام فرائض سے روکنا بھی اللہ کی راہ سے روکنا ہے اور اس لحاظ سے ہر وہ رکاوٹ جو مسلمانوں کے راستہ میں ان کے مذہبی احکام کی تعمیل سے باز رکھنے کے لیے ڈالی جائے وہ قرآن کے فیصلہ کے مطابق صد عن سبیل اللہ کی تعریف میں آتی ہے۔

پس دوسری صورت جس میں مسلمانوں کو جنگ کا حکم دیا گیا ہے یہ نکلی کہ (۱) یا تو اسلام کی ترقی کو تلوار یا اقتصادی و سیاسی قوت یا اور کسی شیطانی طاقت سے روکا جاتا ہو (۲) یا مسلمانوں کو مرتد بننے کے لیے مجبور کیا جاتا ہو (۳) یا انکو اپنے مذہبی فرائض ادا کرنے اور مذہبی احکام کی تعمیل کرنے سے روکا جاتا ہو۔

(باقی)

خلافت کانفرنس کا خطبۂ صدارت

لکھنؤ خلافت کانفرنس کے صدر جناب سیٹھ عبد اللہ ہارون صاحب نے جو مختصر اور کاروباری خطبہ ارشاد فرمایا ہے اس پر سب سے زیادہ خود انہی کی یہ رائے صادق آتی ہے کہ وہ ایک سیدھے سادے مسلمان کے دردبھرے دل کی صدا ہے۔ اگرچہ انہیں اس کا افسوس ہے کہ وہ کوئی نئی راہ عمل پیش نہیں کر سکے۔ اور نہ کوئی نیا پیغام دے سکے ہیں۔ لیکن سچ یہ ہے کہ آج کل نئی بات کا موسم ہی نہیں ہے۔ اس لیے اگر وہ دماغ پر زور دالکر کوئی نئی راہ عمل پیش کر بھی دیتے تو زیادہ سے زیادہ انہیں "خیال آرائی" کی داد ملجاتی۔ اس سے زیادہ کسی عملی داد کا ملنا ناممکن تھا۔ مسلمانوں کی جماعت میں جس حد تک پراگندگی و انتشار موجود ہے اس وقت تک نہ ان کے سامنے کوئی راہ عمل پیش کی جا سکتی ہے اور نہ انکو کسی راہ پر چلنے کی توفیق نصیب ہو سکتی ہے۔

موجودہ زمانہ میں تو انہیں صرف ایک پیغام سنایا جا سکتا ہے اور وہ وہی ہے جو سیٹھ صاحب نے ان سادہ الفاظ میں سنایا ہے کہ وہ:۔

فرقہ وارانہ تعصبات اور حنفی و وہابی اور شیعہ کے فروعی جھگڑوں کو پس پشت ڈالکر محض اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنا نصب العین بنائیں حق اور انصاف کو مدنظر رکھتے ہوئے رواداری سے کام کریں اور باوجود اختلاف رائے کے ایک دوسرے سے عزت و محبت کا برتاؤ کریں۔ اختلاف رائے اگر دیانتداری کے ساتھ ہو تو وہ مبارک ہے اور زندگی کی نشانی۔ مگر کسی سے اختلاف رائے کے یہ ہرگز معنی نہیں ہیں کہ ہم اس کی تمام خوبیوں کو نظر انداز کر کے اس پر طعن و تشنیع کرنے لگ جائیں۔

یہی اسپرٹ ہے جس کے فقدان کی بدولت ہماری قومی تحریکات مردہ ہو گئی ہیں۔ اور ہماری سب سے پہلی کوشش یہی ہونی چاہیے کہ اپنی تمام جماعتوں میں اس اسپرٹ کو پیدا کریں۔ تاکہ اگر متعدد مقاصد کے لیے متعدد جدوجہد ممکن نہ ہو تو کم از کم عقیدہ و مسالک کے اختلاف کی صورت میں تصادم اور کشمکش تو نہ ہو۔ ہمیں خوشی ہے کہ سیٹھ صاحب نے جس رواداری اور اتحاد عمل کی روح کو قومی تحریکات میں پیدا کرنے کی سفارش کی ہے اس سے خود ان کا خطبہ بھی خالی نہیں ہے۔ حجاز کے مسئلہ میں انہوں نے اپنی ذاتی رائے کو نہایت آزادی کے ساتھ ظاہر کیا ہے اور اس رائے سے اختلاف رکھنے والی جماعتوں کو اتفاق کی دعوت بھی دی ہے۔ مگر باوجود اس کے ان کا لہجہ ہرگز ایسا نہیں ہے جس سے کسی مخالف رائے رکھنے والے شخص کو ادنی شکایت کا موقع بھی مل سکتا ہو۔ دعوت اتحاد کے معنی یہ ہرگز نہیں ہیں کہ داعی کی خود اپنی کوئی ذاتی رائے نہ ہو یا ہو تو بھی وہ اس کا اظہار گول مول طریقہ سے کرے۔ اتحاد کی دعوت کا یہ منشا ہی نہیں ہونا چاہیے کہ ہر شخص جس چیز کو دیانتداری کے ساتھ صحیح سمجھتا ہو۔ اسے اتحاد کی خاطر بلا وجہ غلط سمجھنے لگے۔ ضرورت اس منافقانہ اتحاد عمل کی نہیں ہیں بلکہ صرف اس امر کی ہے کہ عصبیت جاہلیہ سے دل پاک ہو جائیں۔ جزئی اختلافات کبھی کلی مخالفت کی حد تک نہ پہنچنے پائے۔ اور اگر ہماری رائے کی غلطی ظاہر ہو جائے تو اس پر ہم صرف اس لیے نہ اڑے رہیں کہ وہ ہماری رائے ہے۔ اس فراخدلی کے ساتھ ہر شخص کو پورا حق ہونا چاہیے کہ وہ جس چیز کو صحیح سمجھتا ہے اسکا آزادی کے ساتھ اظہار کرے۔

ہم یہاں ان مسائل پر کوئی تبصرہ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے جن پر سیٹھ صاحب نے اظہار خیال کیا ہے کیونکہ وہ سب ہمیشہ اخبارات میں زیر بحث آتے رہتے ہیں اور ہر اخبار بین ان کے متعلق خود ہی آسانی کے ساتھ رائے قائم کر سکتا ہے۔ جانے تردیک توجہ کے قابل چیز صرف صدر خلافت کی اخلاقی دعوت ہے۔ اور ہم یقین کیا کرتے ہیں کہ اگر صدر صاحب کی عملی کوششوں میں بھی یہی روح موجود ہو تو انہیں خلافت کمیٹی کے مختلف عناصر کو ہم آہنگ کرنے میں کامیابی ہو سکتی ہے جو انگریزی محاورہ کے مطابق آدمی جس کو دیکھ لینے کی ہم سنی ہے۔

اندور میں مسلمانوں کی مظلومی

جو لوگ وقتاً فوقتاً اصفہر کی خلاف ہمیشہ تعصب کی شکایتیں کرتے رہتے ہیں انہیں ریاست اندور کے اس طرز عمل کو دیکھکر شرمانا چاہیے جو اس نے حال کے فساد کے بعد اختیار کیا ہے۔ فساد کے واقعات صاف طور پر بتلاتے ہیں کہ اس کی ابتدا آریہ سماجیوں کی طرف سے ہوئی ہو چکا سر رشتہ خود ریاست کا ایک مقتدر رکن ٹھاکر بلونت سنگھ تھا۔ ان لوگوں کے جلوس نے مسجد کے سامنے خوب غل و شور مچایا اور مسلمانوں کو گالیاں دیں۔ اس پر جب مسلمانوں میں اشتعال پیدا ہوا اور جنگ شروع ہو گئی تو ٹھاکر بلونت کے مکان میں آگ لگادی گئی جس کو بلا کسی نقصان کے فوراً بجھا دیا گیا۔ اس کے بعد ٹھاکر کی ہوئی سازش کا پتہ چلتا ہے۔ پھر اس آتش زدگی کو بہانہ قرار دیکر حفاظت خود اختیاری کیلئے گولیاں چلادی گئیں جنسے بہت سے آدمی سخت زخمی ہوئے۔ اور بعد میں یہ داستان گھڑی گئی کہ مسلمانوں نے ہندوؤں پر حملہ کیا تھا۔ یہ واقعات اگرچہ زیادہ نہیں تو کم از کم آریوں اور مسلمانوں کو فساد کی ذمہ داری میں برابر کا شریک ظاہر کرتے ہیں۔ مگر خود ریاست کے حکام زیادہ تر ہندو ہیں اپنے انصاف کی چکی میں صرف مسلمانوں کو پیسا جا رہا ہے اور ہندو بالکل معصوم سمجھے گئے ہیں بلوہ کے سلسلہ میں ایک جس قدر آدمی گرفتار کیے گئے ہیں ان میں ۱۳۹ مسلمان ہیں۔

نکات و لطائف

(ایڈیٹر نکات و لطائف کے قلم سے)

[illegible]

... جنت میں پہنچا دیتے ہیں۔ اگر سوامی جی کو آریہ ہونے کے بعد معصوم بھی تسلیم کر لیا جائے تب بھی اس دہرم سے پیشتر تو ان کی تمام زندگی گناہ اور جرائم کی ایک مجسمہ تھی۔ سنیاس سے پیشتر جو کچھ انہوں نے کیا اُسے کون نہیں جانتا۔ وہ ایک زمانہ میں عیسائی ہونے کو تیار تھے اور ایک پادری صاحب کے پاس چلے بھی گئے تھے۔ اگر واقعی ویدک دہرم کا یہ اصول صحیح ہے کہ خدا گناہوں کی سزا دینے پر مجبور ہے تو سوامی جی کیونکر بہشتی ہو گئے۔ ان کو اگر تلاش کرنا ہے تو نباتات کے کسی اُگتے ہوئے پودے یا حیوانات کے گرہ میں تلاش کرنا چاہیئے۔ اور اگر سوامی جی واقعی معصوم بھی تسلیم کر لئے جائیں تب بھی کسی رانی کے گرہ میں حیض کے خون سے پرورش پا رہے ہوں گے۔ جب ان کے قتل کو تو چھبیس (؟) گذر جائیں اور کسی راجہ کے ہاں لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ سوامی جی چولا بدل کر تشریف لے آئے ہیں۔

نہ معلوم آریہ اخبارات اس قسم کی لغویات میں کیوں مبتلا ہیں۔ ان کا عقیدہ آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ اگر اسلامی جنت مرغوب ہے اور واقعی مرنے کے بعد مسلمانوں کی بہشت میں جانے کی خواہش ہے تو پھر اسلامی عقیدہ کا صاف صاف اعلان کرنا چاہیئے۔ اور سنئے سوامی جی کو بہشت میں پہنچا دیا لیکن وہاں بھی ان سے شدہی کا کام لیا جا رہا ہے۔ حالانکہ بہشت تو دائمی سرور اور ابدی مسرت کا نام ہے فمن زحزح عن النار وادخل الجنۃ فقد فاز۔ وہاں بھی بیچاروں کے ذمے ڈیوٹی لگا دی۔ شدہی کا کام کوئی آسان ہے؟ پوری مصیبت ہے۔ ملکانوں کی شدہی میں جو تکالیف آنجہانی کو اٹھانی پڑیں ان کو مرنے والے کا جی ہی جانتا ہوگا۔ پھر یہاں تو برادری میں ملانے کا لالچ بھی تھا۔ روپیہ کی طمع بھی۔ مویشیوں کے پانی بند کرنے کا خوف بھی تھا۔ ان تمام سامانوں کے باوجود شدہی لوہے کے چنے ثابت ہوئی۔ ہندو قوم کا لاکھوں روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ ملکانے ہزاروں روپیہ کما چکے ہیں لیکن ہنوز روز اول ہے۔ جو صبح کو شدھ ہوتے تھے وہ شام کو مسلمان ہو جاتے تھے۔ اور جو شام کو اسلام کا اقرار کیا کرتے ہیں وہ صبح کو جنیو پہن لیتے تھے۔ جب ملکانوں نے سوامی جی کو ناک چنے چبوا دئے تھے۔ اور وہ بیچارے پریشان ہو کر دلت ادہار کا کام شروع کر چکے تھے۔ تو بھلا فرشتوں کی شدہی کوئی آسان کام ہے۔ وہ تو جنمی مسلمان ہیں۔ پھر کھانے پینے سے بھی پاک ہیں۔ ہر قسم کے خوف و طمع سے بھی خدا نے [illegible] کو آزاد کیا ہے ایسی قوم کو شدھ کرنا کتنا کٹھن ہوگا۔ سوامی جی کے چیلوں نے مرنے والے کو جنت میں پہنچا دیا۔ لیکن ایسے سخت کام پر مامور کیا کہ بیچارے کو جنت میں بھی جہنم کا مزہ آگیا ہوگا۔

کوئی ان عقل کے دشمنوں کو اتنا سمجھا دو الٰہیں کہ فرشتے انسان کی برادری نہیں ہیں۔ وہ شدھ بھی ہو گئے تو تمہاری مردم شماری نہیں بڑھ سکتی۔ اگر واقعی سوامی جی کو مرنے کے بعد بھی دکھ دینا چاہتے ہو تو فرعون۔ قارون۔ ہامان۔ نمرود۔ ابوجہل ابی بن خلف۔ ولید بن مغیرہ کو شدھ کراؤ۔ تاکہ کافروں کی مردم شماری میں اضافہ ہو اور جن صوبوں میں میناریٹی ہے۔ وہاں میجارٹی حاصل ہو جائے۔ اور پھر اسلامی حقوق کو پامال کرنے کا مزہ آئے۔ اگر ہمارا یہ دوستانہ مشورہ پسند ہو تو آئندہ سے سوامی جی کے دفتر کا پتہ جہنم میں بتایا کرو۔ اور کبیر آمت کی جگہ فرعون و ہامان کا نام لکھ دیا کرو۔ تاکہ تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ جن لوگوں کا نام ہم نے لکھا ہے وہ بھی کافر ہیں۔ لیکن بعض ان میں سے ناستک ہیں بعض اچھوت ہیں اور بعض سناتنی ہیں۔ آریہ ایک بھی نہیں ہے۔ اس لئے انکو آریہ دہرم میں شامل کرنا ہی ان کا شدھ کرنا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ سے ہمارے آریہ معاصر الفاظ کو ان کے صحیح معنی میں استعمال کریں گے۔ اور غلط استعمال سے اپنی جہالت کا ثبوت پیش کرنے سے اجتناب فرمائیں گے۔

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible] ... عورت حاکم کی اجازت حاصل کرکے عدت وفات پوری کرکے دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی۔

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس اور مسلمانان پشاور سے استدعا

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

جمعیۃ علماء کے آئندہ اجلاس کے لئے استقبالیہ کمیٹی قائم ہو چکی ہے۔ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ عام طور سے مسلمان دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اگرچہ استقبالیہ کمیٹی کے عہدہ داروں کی منظوری عام جلسہ میں لی گئی تھی۔ اور اس انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لیا گیا تھا۔ لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ بعض حضرات کی نظر میں چند اور کارکن بھی ہیں جو نمایاں خصوصیت کے مستحق تھے۔ لیکن سوء اتفاق سے وہ خصوصی حیثیت حاصل نہ کر سکے۔ یہ معاملہ جیسا کہ میں پیشتر ایک مضمون میں عرض کر چکا ہوں زیادہ اہم نہ تھا۔ بلکہ ایک معمولی صحبت میں تھوڑی سی توجہ کے ساتھ طے ہو سکتا تھا لیکن بدقسمتی سے اس معمولی بات نے اتنا طول پکڑا کہ مخالف اور موافق مضامین کا سلسلہ اخبارات میں شروع کر دیا گیا ہے۔ اسوقت تک تقریباً دس بارہ مراسلے فریقین کے اخبار الجمعیۃ موصول ہو چکے ہیں۔ ان مراسلہ نویسوں نے اصل معاملہ کو چھوڑ کر ذاتیات سے بہت کچھ بحث کی ہے۔ خلافت کمیٹی کے ارکین پر اعتراضات اور ذاتی حملوں کا طومار ہے۔ ان مراسلوں کی اشاعت سے کسی مفید نتیجہ کی ہرگز توقع نہیں کی جا سکتی۔ خلافت کمیٹی کا معاملہ ایک مقامی معاملہ ہے جسکو چند معززین اہل شہر باہمی طے کرا سکتے ہیں۔ اس قسم کی باتوں کو خواہ مخواہ اخبار میں شائع کرا کے اپنے آپ کو بدنام کرانے کے مرادف ہے۔ اس لئے میں نہایت ادب کے ساتھ جناب مولوی عبد الغفور صاحب۔ جناب الٰہی بخش صاحب اور حکیم احمد بخش اور میاں محمد عظیم وغیرہ صاحبان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس سلسلہ کو ختم کر دیں۔ اور اپنی کوششوں کو متفقہ طریقہ سے جمعیۃ علماء کے اجلاس کو کامیاب بنانے میں صرف کریں۔ ذاتی عداوتوں اور مقامی رنجیدگیوں کے طے کرنے کا یہ وقت نہیں ہے۔ بلکہ صوبہ سرحد کے مسلمانوں کی روایتی شان کو قائم رکھنے کا وقت ہے۔ ہندوستان کے سینکڑوں علماء آپ کے صوبہ میں تشریف لائے ہیں جن کی مہمان نوازی پر آپ کے صوبہ کی عزت و شہرت موقوف ہے۔ ان خانہ جنگیوں کو بند کر کے اپنے معزز مہمانوں کے لئے استقبال کی تیاری کیجئے۔ ان تمام مراسلات میں سے۔ مولوی عبد الغفور صاحب کا مراسلہ شائع کر دیا جائیگا۔ کیونکہ مولانا موصوف نے اس مراسلہ میں اپنی برأت کا اظہار کیا ہے۔ مجھے مسلمانان پشاور سے پوری توقع ہے کہ وہ آئندہ کے لئے اس قسم کے دلخراش مراسلات کا سلسلہ بالکل بند کر دیں گے۔ آخر میں ملک احمد خان صاحب سے گذارش ہے۔ کہ آپ کے مراسلہ کا مقصد مولوی عبد الغفور صاحب کے مراسلہ سے پورا ہو جاتا ہے۔ اس لئے امید ہے کہ عدم اشاعت کو معاف فرمائیں گے۔

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان ونزول عیسیٰ علیہ السلام

جس میں ہماری صاف پیشینگوئی ہے کہ ۱۳۱۳ ... [illegible]

گنجینہ عملیات

[illegible]

حکیم ڈاکٹر ... [illegible]

خطبۂ صدارت مجلس استقبالیہ

اجلاس آل انڈیا خلافت کانفرنس لکھنؤ

(از جناب مولانا مولوی عبد الماجد صاحب دریابادی)

جناب صدر نے سامعین کو مخاطب فرما کر مندرجہ ذیل الفاظ کیساتھ [illegible] کیا۔

" ایک [illegible] ہوئے شہر کے باشندوں کی طرف سے اپنے تہی مایہ اور بے مقدرت میزبانوں کی جانب سے، ایک بے بضاعت اور نااہل فرد کی زبان سے تحیہ و سلام، اور برکت و رحمت کی دعاؤں کا تحفہ قبول کرو!

لکھنؤ کی تاریخی روایات کا ذکر کرتے ہوئے اسکے ساتھ ہندوستان کی موجودہ اسلامی تحریکات کی وابستگی کا اظہار کیا اور حضرت مولانا عبد الباری مرحوم و مغفور کی دائمی جدائی پر افسوس کرنے کے بعد فرمایا کہ

" تحریک خلافت کے سلسلہ میں انکی ذات ایک مرکز کا مرتبہ رکھتی تھی۔ آج اگر وہ زندہ ہوتے تو اپنے ہاتھ کے لگائے ہوئے پودے کو اپنے ہی شہر میں پروان چڑھتے دیکھ کر کسقدر مسرور ہوتے اور انکی ذات گرامی سے ارکان مجلس استقبالیہ کو آج نہ معلوم کسقدر اعانت ملتی! کارساز حقیقی کے لطف و کرم سے کیا عجب ہے کہ اسوقت بھی اسکے فرشتہ خدائی لاسلکی (وائرلس) کی مدد سے انکی روح کی آنکھوں اور کانوں کو یہ سب کچھ دکھا اور یہ سب کچھ سنا رہے ہوں۔ خدائے آمرزگار ٹھنڈی رکھے اس خادم دین کی تربت کو، اور رحمتیں نازل کرے اُس کی روح پر!

خلافت کمیٹی کی ضرورت

بزرگو، دوستو، اور عزیزو! آج مختلف سمتوں سے یہ صدائیں بلند ہو رہی ہیں کہ "اب خلافت کمیٹی کی ضرورت کیا باقی رہی؟ اور اگر کچھ ضرورت ہو بھی تو یہ کیا ضرور ہے کہ اسکو اسی نام کے ساتھ باقی رکھا جائے" ہو حیران ہوں کہ ان سوالات کا کیا جواب دوں۔ اس سے بڑھکر حیرانی یہ ہے کہ یہ سوالات کسی مسلمان کے دماغ میں پیدا کیونکر ہوئے۔ جس انسان کو خلافت سے عار آتا ہے، در حقیقت اُسے خود اپنے وجود سے عار آنا چاہئے۔ انسان کی حیثیت اس کائنات ارضی میں بجز خلیفہ کے اور کچھ نہیں یہ کسی فقیہ کا فتویٰ نہیں، کسی مورخ کی رائے نہیں، کسی بشر کا قول نہیں بلکہ اس وقت جب نہ آدم کا وجود تھا، نہ بنی آدم کا۔ نہ بشر کا نہ ابو البشر کا، اُسوقت سب کے پیدا کرنے والے نے، سب کو نیست سے ہست کرنے والے نے صاف صریح اور غیر مشتبہ الفاظ میں ارشاد فرما دیا تھا کہ میں زمین پر اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں انی جاعل فی الارض خلیفۃ۔ یہ نہیں ارشاد ہوا تھا کہ انسان کو حاکم پیدا کیا جائے گا، عالم پیدا کیا جائے گا، شاعر پیدا کیا جائے گا، فقیہ پیدا کیا جائیگا مجاہد پیدا کیا جائے گا بلکہ یہ اور صرف یہ ارشاد ہوتا ہے کہ اسے روئے زمین پر خلیفہ بنا کر پیدا کیا جائیگا۔ انسانوں کے مختلف طبقے اور گروہ شروع سے قائم ہیں اور آخر تک قائم رہیں گے، کوئی شاہ ہوگا کوئی گدا، کوئی امیر ہوگا، کوئی فقیر، کوئی حاکم ہوگا کوئی محکوم، کوئی ذہین ہوگا کوئی غبی، کوئی صحیح ہوگا کوئی مریض کوئی بڑا ہوگا کوئی چھوٹا، یہ سارے اختلافات ہوتے آئے ہیں، اور ہوتے رہیں گے لیکن منصب خلافت سے دستبرداری کسی لمحہ اور کسی آن ممکن نہیں، ہر انسان اول میں بھی خلیفہ ہے اور آخر میں بھی، جسد خاکی میں جسوقت روح داخل ہوتی ہے، اپنے ہمراہ منصب خلافت کو لیکر داخل ہوتی ہے، اور جب تک خود روح نہ نکل جائے کوئی قوت اس منصب سے انسان کو بے دخل نہیں کر سکتی۔ یہ لقب ہندوستان کی مرکزی خلافت کمیٹی کا گڑھا ہوا نہیں، مولانا شوکت علی کا ایجاد کیا ہوا نہیں، بلکہ اُس بڑی سرکار کا بخشا ہوا ہے جس کے یہاں سے ہمیں خود جامۂ انسانیت اور خلعت وجود عطا ہوا ہے، طبیعتیں اگر اس خطاب سے اُکتا گئی ہیں تو اس خطاب کی واپسی اُسی سرکار میں کرنی چاہئے، جہاں سے یہ مرحمت ہوا تھا۔

خلافت اس وسیع معنے میں انسانیت کے ہم معنے ہے لیکن محدود و مخصوص مفہوم میں اس کا اطلاق خاص اعمل نعمت پر ہوتا ہے قرآن پاک کی آیات کریمہ میں استخلاف، خلفاء، خلائف وغیرہ کا استعمال ایسے ہی مواقع مدح پر ہوا ہے اور سب سے بڑھکر یہ کہ ایک جلیل القدر حضرت داؤد کو جو نبوت کے ملۂ نورانی کے ساتھ ہی حکومت کے خلعت مادی سے بھی سرفراز تھے اور نظام حکومت منشائے ربانی کے مطابق قائم کئے ہوئے تھے خطاب کرکے ارشاد فرماتا ہے (یاداؤد انا جعلنٰک خلیفۃ فی الارض) اے داؤد ہمنے تمہیں روئے زمین پر اپنا خلیفہ بنایا! اللہ اکبر۔ مرتبۂ خلافت کی بلندی دیکھنا۔ منصب نبوت پر سرفرازی کے بعد ہی خلعت امتیاز ملتا ہے تو خلافت کا!

اس بڑی خلافت کو انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد جن بزرگوں نے زندہ رکھا، اور جو سرور کائنات صلعم کے ارشاد کیمبارک نیز جمہور امت کے متفقہ فیصلہ کے مطابق افضل ترین بشر گذرے ہیں ان کے لئے سب سے بڑا تعظیمی لفظ جو استعمال ہو سکتا ہے وہ "خلیفۃ الرسول" ہے اور بعد ختم نبوت جو سب سے بڑا مرتبہ جو کسی باخدا انسان کو مل سکتا تھا اُس کا نام شریعت کی زبان میں خلافت ہی ہے۔ ہم اہلسنت اس سب سے بڑی فضیلت میں چار ہستیاں شریک سمجھتے ہیں اور ان چاروں کو "خلفاء" راشدین کہتے ہیں۔ فرقۂ شیعہ کے نزدیک اس کے حقدار صرف حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، لیکن وہ بھی سب سے زیادہ زور ان کی "خلافت" بلافصل" ہی پر دیتا ہے۔

ایک طرف یہ منصوصات ہیں، تصریحات ہیں، کتاب اللہ ہے سنت انبیاء کرام ہے، اسوۂ صحابہ ہے، اور دوسری طرف لے دے کے یہ دلیل ہے کہ "چونکہ ترکوں نے اپنے سر خلافت کی ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا ہے، اسلئے سرے سے تحریک خلافت ہی کو فنا کر دینا چاہیے" گویا اگر ترک کل خدانخواستہ اپنے دین سے مرتد ہو جائیں تو ہم سب کے ارتداد کیلئے بھی یہ دلیل کافی ہو جائیگی کہ جب اتنی بڑی حافظ اسلام قوم نے اپنا دین بدل دیا تو ہم کب تک اس دین کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ اب دونوں پہلو آپ کے سامنے ہیں اور ہر شخص کو اختیار ہے کہ دونوں میں سے جو پہلو زیادہ قوی، زیادہ معقول اور زیادہ تشفی بخش معلوم ہو، انتخاب کرلے۔

خلافت کمیٹی کے گذشتہ کارنامے

پوچھا جاتا ہے، طنز اور بیدردی کے لہجہ میں پوچھا جاتا ہے کہ اب تک خلافت کمیٹی نے کام کیا کیا؟ یہ سوال ہم سے کیا جاتا ہے۔ اس کا جواب ہم دیں۔ اس کا جواب اگر لینا ہے تو انگریزی عدالتوں کے در و دیوار سے پوچھو، پولیس کے رجسٹروں سے پوچھو، جیلخانوں کے دروازوں اور پھاٹکوں سے پوچھو، لوہے کی بنی ہوئی ہتھکڑیوں اور ڈاکوؤں اور خونیوں کے پیروں میں پڑنے والی بھاری بیڑیوں سے پوچھو۔ اس کا جواب مصر سے لو، فلسطین سے لو، حجاز سے لو، ٹرکی سے لو، افغانستان سے لو، جاوا سے لو، ہر آزاد اور نیم آزاد اسلامی ملک سے لو، ساری دنیائے اسلام سے لو۔ اور اس پر بھی پوری تشفی نہ ہو تو اللہ کے پاک فرشتوں کی زبان سے سنو اور انہیں آپس میں یہ چرچا کرتے ہوئے سنو، کہ جب آزمائش کا وقت آیا، جب خلافت اسلامیہ کیلئے خطرہ کی گھڑی آئی۔ جب اسلام کی زیست و موت کا سوال در پیش ہوا تو اسوقت اللہ کے نام پر، اُسکے آخری رسول کے پیام پر، اس کی شریعت کے احترام پر، اپنے مال لٹا دینے والے، اپنی عزتیں اور شہرتیں قربان کر دینے والے، اپنا عیش و آرام نثار کر دینے والے، اپنی دنیا تاراج و برباد کر دینے والے، اپنی جانوں کو اپنی ہتھیلیوں پر رکھکر لبیک کہنے والے، بیڑیاں پہننے کے شوق میں، طوق و زنجیر کے ذوق میں، ننگے اور بھوکے رہنے کے اشتیاق میں، پھانسی کے تختہ پر چڑھنے کی تمنا میں، سینہ پر گولیاں کھانے کی طلب میں میدان میں اپنی تڑپتی ہوئی لاشوں کو بے گور و کفن چھوڑ جانے کے ارمان میں جو خاک کے پتلے سب سے پہلے آگے بڑھے، وہ غلام ہندوستان کے غلام مسلمان، وہ مجبور ہندوستان کے مجبور اتباع رسول، وہ اسی ظلمتکدہ کے بسنے والے، خدمتگذاران خلافت ہی تھے۔ زود فراموش انسان، جلد باز انسان، اور صبر و انتظار سے گھبرا جانے والا انسان ممکن ہے۔ ان واقعات کو آج بھول جائے یا قصداً بھلا دے، لیکن اوراق لیل و نہار پر، روئے زمین کے ذرات پر، صحیفۂ کائنات کے ایک ایک صفحہ پر، جسوقت تک ابراہیم خلیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فداکاری، اسمٰعیل ذبیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قربانی اور حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ذوق شہادت کے افسانے ثبت ہیں، اُس وقت تک ان نامور سرداروں کے ادنیٰ سپاہیوں، خلافت اسلامیہ کے خدمتگذاروں، اور تحریک خلافت کے علمبرداروں کی جبہ فرسائیوں و جانفروشیوں کا نقش بھی صفحۂ ہستی سے مٹ نہیں سکتا۔ انسان اگر آج بھلانا چاہتا ہے تو بھلا دے، لیکن وہ علیم و خبیر، وہ لطیف و بصیر جسکی ذات سہو و نسیان سے منزہ ہے، اور جو انسانی نگاہوں سے اوجھل پتھروں کے اندر رہنے والے کیڑوں تک کی خبر گیری کرتا رہتا ہے، اپنے عاجز و درماندہ اور بےکس اور بے بس بندوں کی اس فداکاری کو بھول نہیں سکتا۔ اور اکیلے اسی کا یاد رکھنا بس ہے۔

خلافت کمیٹی اور دنیائے اسلامی

بزرگو اور عزیزو! خلافت کمیٹی کو اپنی بساط و مقدرت کے موافق آج خلافت راشدہ کی جانشینی کرنا ہے، اسلئے اُسکے پھیلاؤ میں ساری دنیائے اسلام آجاتی ہے، ہندوستان بھی، اور ہندوستان کا باہر بھی لیکن اُس کا اصلی اور مرکزی تعلق قدرۃً اسلام کے مرکز ارضی سے ہے، اُس ارض ذالک سرزمین سے جس پر اللہ کے سب سے اچھے اور سب سے سچے بندہ کے نقش قدم ثبت ہیں، اُس رشک عرش سرزمین سے، جو تیئیس سال تک خدا معلوم کن کن قابل بیان اور ناقابل بیان تجلیات کی جلوہ گاہ رہی ہے، اُس خطۂ پاک سے جو آج بھی اللہ کے سب سے زیادہ پیارے اور چہیتے، سب سے زیادہ دُلارے اور لاڈلے کا آخری آرامگاہ ہے۔ وہاں کی ادنےٰ سی ادنےٰ خدمت ہماری سب سے بڑی سعادت اور اُس مرکز کے ساتھ ہمارا خفیف سا لگاؤ بھی ہماری سب سے بڑی عبادت ہے۔ وہاں کے حالات کی معمولی سی ناخوشگواری پر بھی اگر ہمارا دل قابو میں نہ رہے ہمارے ہوش و حواس اگر درست نہ رہیں، فرط اضطرار و اضطراب سے اگر ہم بیخود ہو جائیں، تو خدارا ہم پر بے عقلی و بے دانشی کا الزام نہ لگائے اور اگر لگائے بھی تو کم از کم ہم سے یہ توقع تو نہ رکھے کہ اس الزام کے دفع کرنے کے لئے ہم اپنے اس فدرتی اور قلبی تعلق میں ایک ذرہ برابر بھی کمی آنے دیں گے۔ ہندوستان پر اگر کوئی مصیبت آئی تو وہ یقیناً ہماری مصیبت ہوگی، ٹرکی و مصر، افغانستان و مراکش میں ہمارے بھائیوں کو کوئی دُکھ پہونچا تو وہ دُکھ بھی عین ہمارا دُکھ ہوگا، لیکن خدانخواستہ اگر اس مرکز اسلام، قبلۂ دین، مرکز ایمان کو ادنےٰ سا بھی گزند پہونچا تو یہ ہمارے جسم کا صدمہ نہ ہوگا بلکہ حملہ ہوگا ہماری جان کا، پامالی ہوگی ہماری روح کی، حملہ ہوگا ہمارے ایمان پر۔ سیکڑوں ہندوستان اور ہزاروں افغانستان، صدہا مصر اور بیشمار ٹرکی قربان ہیں اُس ارض پاک کے چپہ چپہ پر نثار ہیں اُس دیار حبیب کے ذرہ ذرہ پر۔ کارلائل کا شمار اگر یہ کہکر بھی کہ "برطانوی قوم کو برطانیہ کی سلطنت چھن جانا قبول ہے، لیکن شکسپیر سے دستبردار ہو جانا قبول نہیں" داناؤں میں باقی رہ سکتا ہے تو ایک مسلمان بھی ارض حجاز کے متعلق اس والہانہ عقیدت کو بیان کرنے سے نادانوں کے زمرہ میں نہیں آجاتا، لیکن اگر یہ نادانی ہے تو اس نادانی پر ہزاروں دانائیاں قربان اور اگر جنون ہے تو اس جنون پر ہزاروں خردمندیاں تصدق۔ اللہ سے بصد عجز و تضرع دعا ہے کہ وہ ہماری اس نادانی بے عقلی اور جنون کو بجائے دور کرنے کے اور ترقی دیتا رہے

من لذت درد تو بہ درمان نہ فروشم
دشوار بدست آید و ارزان نہ فروشم

خلافت کمیٹی کا سب سے بڑا فرض

آج اس ارض نور کے مطلع پر ملکیت و استبداد کا جو سیاہ بادل چھایا ہوا ہے، اسکو جائز و مناسب تدبیروں سے دور کرنا اور سرزمین قبلہ کو پھر تمام اہل قبلہ کے سپرد کر دینا، خادمان خلافت کا سب سے پہلا اور سب سے بڑا فرض ہونا چاہیئے۔ یہ جائز و مناسب تدبیریں کیا اور کیونکر اختیار کیجائیں، اس کا فیصلہ کرنا قوم کے اہل حل و عقد کا فرض ہے۔ ان طریقوں کے اختیار کرنے میں اختلاف رائے و خیال کی پوری گنجائش ہے، لیکن نفس اس فریضہ کی اہمیت سے انکار، یا اس میں تردد و تامل، تصور میں نہیں آتا کہ کلمہ گویان اسلام کا کوئی بھی فرقہ کر سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اصلاح مفاسد کے لئے صرف حجاز کا کیوں انتخاب کیا جاتا ہے بیشما مفاسد دوسرے ممالک اسلامیہ میں بھی تو آخر موجود ہیں۔ یہ مرے بھائیو، اور بزرگو! کاش ان الفاظ کو زبان سے نکالنے کے قبل اُن کے معنے کو سوچ لیا جاتا جسم کے کسی حصہ میں پھانس لگ جائے تو تکلیف و اذیت کس کو نہ محسوس ہوگی، لیکن اگر خدانخواستہ کوئی ...

(باقی ... [illegible])

عالمِ اسلامی

جہادِ شام
تحریک بغاوت کی سرگرمیاں

شام کی بغاوت زور پکڑ رہی ہے۔ مشہور مجاہد فوزی بک نے ازسر نو بمقام غوطہ (دمشق) علم بغاوت بلند کر دیا ہے۔ مجاہد موصوف کے بعض فدائی شام میں پہونچ گئے ہیں اور انہوں نے برسر راہ بڑی بڑی دیواروں پر اعلانات اور اشتہارات چسپاں کئے ہیں جن میں تحریک بغاوت ہے۔ ان اشتہارات لگانے والوں سے کسی نے کچھ چھیڑ چھاڑ کی اور نہ خود انہوں نے کسی سے کچھ تعرض کیا۔ حمص پر اس وقت باغیوں کا قبضہ ہے۔ وہ حمص میں اس وقت جیسا چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ بغاوت اور شورش کے سلسلہ میں ۱۸ سے ۲۳ تاریخ فروری تک سلسلہ خبر رسانی بالکل منقطع رہا۔

فرانسیسی سپاہی ٹوٹ رہے ہیں

حیفا کی خبر ہے کہ فرانس کی مغربی سپاہ میں سے ۴۶ سپاہی باغیوں سے مل گئے ہیں۔ فلسطین کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ باغیوں کے پاس کافی آلات حرب و استعداد جنگ موجود ہے۔ جس سے وہ شمال کی طرف حملہ آور ہیں چنانچہ انہوں نے شمالی حملہ کی ابتدا جبال صفا کی طرف سے شروع کر دی۔

فرانسیسی ہائی کمشنر صلح کا طالب ہے
مجاہدین کے شرائط صلح

حیفہ۔ موسیو پونسو فرانسیسی ہائی کمشنر شام کے فلسطین میں برطانوی ہائی کمشنر کے پاس آنے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ وہ شامیوں سے صلح کی تحریک شروع کرنی چاہتے ہیں۔ باشندگان شام کا مطالبہ ہے کہ تمام شامی قیدیوں کو غیر مشروط طریقہ پر رہا کر دیا جائے اور شام کی حکومت کو تسلیم کر کے ایک معاہدہ کیا جائے جس میں عکمبرداری کا خاتمہ بالتشریح مذکور ہو۔ نیز یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسکے بعد متحدہ شامی حکومت کو جمعیت اقوام میں شریک کیا جائے۔

ممالکِ غیر

چین کی نازک صورت حال
شنگھائی میں پھانسیوں کا سلسلہ جاری ہے

شنگھائی ۲۳ فروری۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں کو اندھا دھند قتل کرنے پر جو مختلف انجمنوں اور جماعتوں نے احتجاج کیا اس کی وجہ سے اب قتل میں کمی ہو گئی ہے۔ لیکن یہ بیان کیا جاتا ہے کہ فوجی ہیڈ کوارٹر میں پرائیویٹ طور پر بہت سے لوگوں کو پھانسیاں دی جا رہی ہیں۔

ہڑتال کی حالت درست ہوتی جاتی ہے۔ آج کار خانوں کے ۲۰ ہزار مزدور پھر واپس آ گئے ہیں اور فرانسیسی اجارہ داری میں بھی ٹرامیں کسی قدر چلنے لگی ہے۔

چین میں ۱۵۰۰ بالشویک فوج موجود ہے

شنگھائی ۳ فروری۔ چانگ سن چنگ کی نقل و حرکت سے اس بات کی تصدیق ہو رہی ہے کہ شمالی علاقہ والے جنوبی علاقہ والوں کے خلاف نہایت سرگرمی سے کارروائی کر رہے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ قوم پرستوں کے مقابلہ میں جتنی فوجیں کھڑی ہیں وہ اب بھی متحد و متفق ہو کر جنگ کرینگی یا حسب سابق معرکہ کارزار گرم رکھیں گی۔ چانگ سن چنگ کی فوج میں ایک روسی پلٹن بھی ہے جس میں ۱۵۰۰ روسی سپاہی ہیں۔

فوجوں کا تصادم ہر وقت ممکن ہے

۲۶ فروری۔ چین کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ شنگھائی میں صورت حال بہت زیادہ نازک ہے۔ احرار سے سن چوان فانگ کی فوجوں کا تصادم ہر وقت ممکن ہے اجنبی حکومتیں اپنی تاک لگائے ہوئے بیٹھی ہیں کہ موقعہ ملا۔ اور اپنا کام کیا۔

بالشویکوں نے ناک میں دم کر دیا
حکومت برطانیہ چیخ اٹھی

ریگی۔ حکومت برطانیہ نے بالشویکی نمایندہ کو ایک مراسلت دی ہے جس میں حکومت بالشویک کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ معاندانہ کارروائیوں اور برطانیہ کے خلاف ناقابل برداشت پروپیگنڈا سے باز آئے کیونکہ اب انتہا ہو چکی ہے۔

آگے چلکر یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ اگر یہ حرکات جاری رہیں تو تجارتی معاہدہ کی تنسیخ کر دی جائے گی۔ اور سیاسی تعلقات کا انقطاع ہو جائیگا۔

سیاسی حلقوں میں اسے برطانیہ کی آخری تنبیہ بتایا جا رہا ہے۔ مگر عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بالشویک اس کی مطلق پرواہ نہ کریں گے۔

ہندوستان

ودچتر جیون منافرت اور فساد کا سرچشمہ ہے
الہ آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ

الہ آباد ۲۵ جنوری۔ عدالت عالیہ الہ آباد میں سر سیسل والش مسٹر جسٹس لینڈزی اور مسٹر جسٹس دولانے آگرہ کے پنڈت کالی چرن کی اپیل مسترد کر دی جو مقامی حکومت کے ان احکام کو منسوخ کرنے کے لئے پیش کی گئی تھی جو ودچتر جیون کی ضبطی کے لئے جاری کئے گئے تھے فاضل ججوں نے فیصلہ میں اس خیال کا اظہار کیا کہ کتاب مذکور اس وقت شائع کی گئی تھی جب شدھی کی تحریک زوروں پر تھی اور یہ کام اس وقت شروع کیا گیا جب ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان معمولی سے زیادہ کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ اس قسم کی کتابوں کے شائع کرنے کا لازمی نتیجہ اس کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا تھا کہ دونوں مذہبوں کے پیروؤں کے درمیان اشتعال یا عناد یا دونوں جذبے پیدا ہوئے ہوں۔ ہم بلا تامل اس خیال کا اظہار کرتے ہیں کہ مصنف کو ایسی کتاب کی تصنیف سے روکنا چاہئے جو ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان منافرت کے جذبات کو ترقی دینے کے لئے لکھی گئی تھی۔

قادیانیوں نے حکومت کی چوکھٹ پر
وائسرائے کی طرف سے وفاداری کا تمغہ

۲۵ فروری کو چودھری ظفر اللہ خاں بیرسٹر پنجاب نے ہندوستان کی قادیانی جماعت کی طرف سے وائسرائے بہادر کی خدمت میں ایک سپاسنامہ ایڈریس پیش کیا جس کے جواب میں ہز ایکسلنسی نے نہایت مسرت کے ساتھ اظہار تشکر و امتنان کرنے کے بعد فرمایا کہ میں برطانوی تاج کے ساتھ آپکی عقیدت و وفاداری کے اظہار کو بنظر استحسان دیکھتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ یہ جذبات آپ کی جماعت کے دلوں کو ماضی کی طرح مستقبل میں بھی گرما تے رہیں گے۔

مرکزی خلافت کمیٹی کے عہدہ داروں کا انتخاب

مولانا نثار احمد صاحب بذریعہ تار لکھنؤ سے اطلاع دیتے ہیں کہ مرکزی خلافت کمیٹی کا جلسہ ۲۵ فروری کی سہ پہر کو منعقد ہوا اور سال رواں کے عہدہ داروں کا انتخاب کیا گیا۔

صدر۔ سیٹھ عبداللہ ہارون صاحب۔

نائب صدر (۱) مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔

(۲) مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی۔

سکرٹریان۔ (۱) مولانا شوکت علی صاحب (۲) سیٹھ یعقوب حسن صاحب (۳) مسٹر شعیب قریشی۔ (۴) ملک علی افضل صاحب (۵) شیخ عبدالمجید صاحب سندھی (۶) مولانا محمد عرفان صاحب۔

مندرجہ ذیل حضرات کا مجلس عاملہ کے لئے انتخاب ہوا۔

۱۔ مولانا محمد علی۔ ۲۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ ۳۔ مولانا کفایت اللہ۔ ۴۔ مولانا عبدالماجد دریابادی۔ ۵۔ مولانا سید سلیمان ندوی ۶۔ مولانا حسین احمد۔ ۷۔ ڈاکٹر انصاری۔ ۸۔ ڈاکٹر کچلو۔ ۹۔ سید مرتضی صاحب بہادر (ایم۔ ایل۔ اے) ۱۰۔ سید عبدالرؤف صاحب۔

خلافت کانفرنس لکھنؤ کا اجلاس
پہلے دن کی کارروائی

لکھنؤ ۲۶ فروری آل انڈیا خلافت کانفرنس کا چودھواں سالانہ اجلاس آج شنبہ کے دن سہ پہر کو رفاہ عام میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی صدر مجلس استقبالیہ نے اپنا دلچسپ و دلکش خطبہ پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے نمائندگان کانفرنس کا استقبال کیا۔ (یہ خطبہ صفحہ ۵ پر شائع کیا جا رہا ہے)۔

خطبۂ استقبالیہ کے بعد مولانا شوکت علی صاحب نے حاضرین کو مطلع کیا کہ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب منتخبہ صدر ناسازیٔ مزاج کی وجہ سے تشریف نہیں لا سکیں گے۔ آپ نے رسمی طور پر مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی، ایم ایل اے کی صدارت کے لئے تجویز کی۔ مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی نے اس تجویز کی تائید کی اور پھر سیٹھ صاحب کے مطبوعہ خطبہ کو (جو آیندہ اشاعت میں شائع کیا جائے گا) مولوی عبدالرحمن صاحب ایڈیٹر "الوحید" (کراچی) نے پڑھ کر سنایا۔

مجلس وضع قوانین بنگال
سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

اگرچہ ہوم ممبر صاحب برابر تنبیہ پہ تنبیہ کرتے رہے مگر بنگال کی مجلس وضع قوانین نے ۳۶ آرا کے مقابلہ میں ۶۱ آرا سے سیاسی قیدیوں کی رہائی کی تجویز منظور کر ہی دی۔

بنگالی انقلاب پسندوں کے ارادے
منتشر جنگ کرنا چاہتے تھے

مجلس وضع قوانین میں ہوم ممبر صاحب نے فرمایا کہ ایک سیاسی نظر بند کا بیان ہے کہ اس کی جماعت کا ارادہ چند مخبروں اور خفیہ پولیس کے عہدہ داروں کو قتل کرنے کے بعد انقلاب پسندوں کو تیار کر کے منتشر جنگ جاری کرنا تھا جس میں پولیس لائن پر حملہ۔ بندوقوں پر قبضہ اور تھانوں اور جیلوں کا جلانا بھی شامل تھا۔

کلکتہ میں ایک مسلمان پر چھرے سے حملہ

کلکتہ کے رمز رگھو ناتھ لین پر دو آدمیوں نے ایک مسلمان کے

چھ ماہ کراس کے پانچ سو روپیہ لوٹ لئے جن کو وہ ڈاکخانہ میں داخل کرانے کیلئے لے جا رہا تھا۔

کرنال میں آریہ اپنا جال بچھا رہے ہیں
ڈنڈے باز صاحب بلائے گئے ہیں

کرنال، ۲۰ فروری۔ آج صبح کی گاڑی سے ڈاکٹر مونجے صاحب تشریف لے آئے ہیں اور قریب دو بجے دن کے آپ کا جلوس بڑے تزک و احتشام کے ساتھ ویدک دھرم کے نعرے لگاتا ہوا بازاروں سے گذرا۔ سنا گیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کو کسی خاص مشورہ کیلئے بلایا ہے مگر ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آریہ سماج کرنال ایک یتیم خانہ کھولنے کی جسکی آئین بندی ڈاکٹر صاحب فرمائینگے۔ اور آج جلسہ بھی ہوگا۔

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

ماہ صیام کے متعلق حکومت نظام کا اعلان

محکمہ امور مذہبی کی جانب سے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا گیا ہے۔

روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے اور اس کی حرمت و آداب کی نگہداشت واجب۔

۱۔ جو مسلمان کسی شرعی عذر مثلاً مرض یا سفر کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو اسکو علانیہ کھانے پینے سے احتراز کرنا چاہئیے۔

۲۔ محکمہ صدارت العالیہ کے معروضات پر مسلمانوں کو ماہ صیام میں علانیہ کھانے پینے اور سڑکوں پر بیڑی سگرٹ پینے اور مسلمان مالکان ہوٹل کو علانیہ کھانا کھلانے اور پلانے اور مسکرات فروشوں کو عام از ینکہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم علانیہ سیندھی شراب وغیرہ فروخت کرنے بنیز ماہ صیام میں دن کو ایٹ ہوم یا دعوت دینے کی ممانعت بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے شرف صدور لا چکی ہے۔ لہذا عوام الناس کو مکرر متنبہ کیا جاتا ہے کہ حسب احکام شرع شریف و منشائے فرامین مبارک ماہ صیام کی حرمت ملحوظ رکھی جائے۔ اور سر رشتہ کوتوالی سے توقع ہے کہ تکمیل منشا فرامین بارگاہ خسروی جہاں پناہی کی جانب بطور خاص توجہ کی جائے گی۔ تاکہ ماہ صیام میں علانیہ ہوٹلوں میں کھانے کھلائے جائیں نہ علانیہ سیندھی شراب وغیرہ فروخت کی جائے۔ بلکہ ایسے لوگ دکانوں اور ہوٹلوں کو دن میں مستور رکھیں۔ اور علانیہ بیڑی سگرٹ کا استعمال راستوں پر نہ ہونے پائے۔

۳۔ عہدہ داران سرکاری بھی اس کا لحاظ فرماویں کہ سرکاری محکمہ جات و مدارس وغیرہ میں لوگ چپٹہ بیڑی اور پان کا استعمال علانیہ نہ کیا کریں۔

۴۔ قضاۃ کو بھی اس کی نگرانی کرانی چاہیے کہ عقد صبح میں ہو تو کھانا دن کو نہ کھلایا جائے۔ اگر شادی والے اس پر اصرار کریں تو صبح کو عقد پڑھنے سے انکار کر دیا جا سکتا ہے۔

دار الحکومت

شہر دہلی کے ہندو خاندان کی کارستانیاں
حیرت انگیز رازوں کا انکشاف
ایک ہندو پنڈت کا بیان

ہمیں پنڈت بھوانی پرشاد صاحب کا ایک پمفلٹ موصول ہوا ہے۔ جس میں موصوف نے ظاہر کیا ہے کہ دہلی کے آریہ سماج مذہب کی آڑ میں نہایت مکروہ کارروائیاں کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ سماج ان اعتراضات پر ٹھنڈے دل سے روشنی ڈالتے ہوئے بجائے گالیاں دینے کے معقول جواب دیگا۔ چونکہ یہ اعتراضات خود ایک ہندو پنڈت صاحب کے ہیں اس لئے ہمارے پاس اس وقت تک اس کے یقین نہ کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔ جب تک کہ اس کی مفصل تردید نہ کی جائے۔ مگر ہم اس کے باوجود بھی اپنی رائے محفوظ رکھتے ہوئے ان بیانات کی صداقت و عدم صداقت کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتے۔ اور فیصلہ ناظرین پر چھوڑتے ہیں۔

آریہ سماج جگہ جگہ پر ہندو مسلمانوں کے جھگڑے کرا رہے ہیں اور لوگوں کو مصیبت میں پھنسا رہے ہیں۔

(۲) پرماتما نے جو چیزیں پیدا کی ہیں وہ تمام شدھ اور پوتر ہیں۔ یہ اس کی قدرت میں بھی دخل دینا چاہتے ہیں۔ مگر انکا کیا بگڑتا ہے ان کو تو اپنے مزے سے کام ہے۔

(۳) سوامی شردھانند کا مرنا اور ان کا آپے سے گذر جانا کیا معنی رکھتا ہے۔ مرنیوالا تو مر گیا۔ مارنیوالے نے انکو مار ڈالا مگر انھوں نے فوراً دس لاکھ روپیہ کی اپیل پبلک کے سامنے پیش کر دی اور کمائی کا ڈھنگ نکالا۔

(۴) جیسا جاسوسی کا کام ہمارے بزرگ حسن نظامی صاحب نے کیا۔ ویسا ہی ہمارے پوجیہ سوامی شردھانند جی نے کچھ کم نہیں کیا بلکہ آپ ان سے بھی سبقت لے گئے۔ اور بڑھ گئے جس زمانہ میں کانگریس کا کام ہو رہا تھا ان دونوں صاحبوں نے تمام کام بنے بنائے کا ستیاناس کر دیا اور کچھ کا کچھ بنا دیا۔

(۵) اسی طرح پراتھوں سے جو بدھ ہوا آشرم کھولا ہے اسکا بھی پبلک کے سامنے اسکا کچا چٹھا اور راز کا بچا بچا فوٹو پیش کرتا ہوں۔

بدھ ہوا آشرم کا کچا چٹھا

(۶) میری عورت کو میرے سے اغوا و ناراض کر کے۔ اور ایک سماجی نے بہکا کر اس کو آشرم جس کا کہ اصلی نام بنیتا بشرام آشرم ہے اس میں رکھ چھوڑا ہے۔ جو کہ پہلے متصل نئی دہلی ٹرام کے اسٹیشن کے قریب تھا۔

(۷) جس کو اس وقت چھتہ بھوانی شنکر رتن پریس کے بائیں طرف جا کر شریفوں کے محلہ میں آباد کیا ہے۔ اس لئے اپنے ہندو بھائیوں کو آگاہ کرنے کے لئے۔ اور ان کے دام فریبیوں سے بچنے کے لئے اطلاع دیجاتی ہے۔ انہوں نے بہت سی بد معاش عورتوں کو اور مردوں کو نوکر رکھا ہوا ہے جو کہ اسٹیشن ریلوے و بازاروں محلوں اور گلیوں میں گھومتے رہتے ہیں۔

(۸) اور اگر وہ سن پاویں کہ کسی گھرستی آدمی کے گھر تکرار ہو رہا ہے تو وقت بیوقت جا کر اس کو بہلا کر آشرم میں پہنچا دیتے ہیں۔ اور پھر آپ وہاں پر نہیں جا سکتے اور اس کی دوسری شادی کر دیتے ہیں۔

(۹) ان میں بہت سی ایسی عورتیں بھی موجود ہیں جو شادی کرا کر چلی جاتی ہیں اور پھر اس جگہ سے زیور اور کپڑا اور روپیہ لیکر بھاگ کر واپس آشرم میں چلی آتی ہیں۔ اور طرح طرح کی ہتھکنڈیوں کی چاٹ کے واسطے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اس لئے اے شریفوں ان سے ہوشیار ہو جاؤ۔ اور اپنے محلہ سے انکو نکال دو۔ اور ان کو ایک پیسہ بھی چندہ نہ دو۔

(۱۰) ادھر ادھر کی آوارہ عورتوں کو گھیر گھار کر وہاں جمع کر کے باہمی ہو یا بنیئی۔ بھنگن ہو یا چماری۔ ہندو ہو یا مسلمانی کمہاری ہو یا کہاری۔ خواہ کسی مذہب یا ذات کی ہوں وہاں پر سب کا کھان پان ایک کر کے اور ان کی شادی کر کے برن شنکر یعنی کھچڑی نسل والی اولاد پیدا کراتے ہیں۔ اونچی ذات کی عورتوں کو اونچی ذات کے ساتھ اور اونچی ذات کی عورتوں کو نیچ ذات کے ساتھ شادی کر دیتے ہیں۔ اور ان سے پہلے اشٹامپ لکھا کر پیچھے ذات کا پتہ کھوتے ہیں۔

(۱۱) اور اگر کوئی عورت شادی نہ کرے تو اسے مجبور کر کے شادی کراتے ہیں۔ بہکاتے ہیں پھسلاتے ہیں سکھلاتے ہیں نہ کچھ کام کراتے ہیں۔ ایک دو ماہ بٹھلا کر کھلاتے ہیں۔ تیل و عطر صابن وغیرہ ویسلین کریم لین لگا کر اور ان کی صورت کو چمکا کر و پوڈر لگا کر دام کھرے کر لیتے ہیں۔ اور زیادہ تر ان کو پنجاب میں بیچتے ہیں کیونکہ وہاں پر عورتوں کی تعداد کم ہے۔ اور پنجابیوں سے اور اس ملک کی عورتوں سے مثل کھچڑی اولاد پیدا کرا دیتا ہیں آفت مچوانا اور برن پوستا مٹا کر جو کہ ہمارے رشی دھنو مہاراج نے منوسمرتی میں قائم کی تھی۔ چاروں ورن قائم کئے تھے۔ برہمن۔ ویش۔ چھتری۔ شودر وغیرہ ان کی اصلیت مٹا کر اور دنیا کو چوں چوں کا مربہ بنا کر پرلے کال کے سامان مہیا کرتے ہیں۔ یعنی قیامت کو نزدیک بلا رہے ہیں۔

(۱۲) ان کا بہانہ کر کے اس شادی کرنے والے سے روپیہ لیتے ہیں۔ کچھ رقم گورو کل کے نام سے، کچھ بدھ ہوا آشرم کے نام سے۔ اور کچھ روپیہ اناتھ آلیہ کے نام سے لے کر ٹرپ کر جاتے ہیں۔ اور کچھ روپیہ پرائیویٹ بھی لیتے ہیں۔ بدھا مرد یا جوان ہندو ہو یا مسلمان۔ جلسے مانڈے سے کام۔ اور اسکا حال دوسرے ٹریکٹ میں دکھلایا جائیگا۔

دہلی میں ڈاکے
کیا پولیس سو رہی ہے؟

کچھ عرصہ سے دہلی میں بکثرت ڈاکے پڑ رہے ہیں اور دن رات چوری کی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں مگر پولیس نے اب تک ان کا انسداد نہیں کیا اور نہ اس قسم کے بدمعاشوں کو پیش کرنے میں کامیاب ہوئی جو تقریباً ایک ماہ سے دلی کو لوٹ رہے ہیں۔ سبزی منڈی سے ایک اور ڈاکے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

سناتن دھرم سبھا کا جلوس
ستیہ گرہ کی دھمکی سے حکومت لچک گئی

مقامی سناتن دھرم سبھا جمعہ کے روز ایک جلوس نکالنا چاہتی ہے اور اس کے لئے اس نے جو راستہ تجویز کیا تھا وہ بازار سیتارام سے چاندنی چوک میں اس طرح آتا تھا کہ پرانے راستہ کی صریح خلاف ورزی ہوتی تھی اسی لئے پولیس نے مخصوص حالات کو ملحوظ رکھکر اس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا مگر چونکہ آج کل سنگھٹن کا زور ہے اور بات بات پر ستیہ گرہ کی دھمکی دی جاتی ہے۔ اس لئے حکومت کو دبنا پڑا اور معلوم ہوا ہے کہ اُن کے وفد کو اجازت ملگئی کہ جلوس اپنے حسب دلخواہ راستہ سے نکالے۔

فسادات بقرعید کے مقدمات
سارے مسلمان چھوڑ دیئے گئے

جتنے مسلمان فسادات بقرعید کے سلسلہ میں ماخوذ تھے مسٹر رای ایس لوئیس مجسٹریٹ درجہ اول نے انہیں بری کر دیا۔

فسادات بینک کے سلسلہ میں جو مسلمانوں نے پنجاب ہائیکورٹ میں اپیل کی تھی انہیں بھی چھوڑ دیا گیا۔

ایک ہندو کے پاس بیس سیر چرس برآمد ہوئی

۲۶ فروری۔ کل رات کو مسٹر خلیل الرحمن صاحب سب انسپکٹر پولیس نے ریلوے اسٹیشن پر ایک ہندو کو گرفتار کیا جس کے پاس بیس سیر چرس موجود تھی۔

قاضی عبدالرشید کا مقدمہ

اگرچہ قاضی صاحب کے مقدمہ کے لئے ۳ مارچ مقرر ہو گئی ہے۔ مگر ابھی تک گواہان صفائی کے نام سمن جاری نہیں ہوئے ہیں۔ پبلک کو ڈاکٹر کی رپورٹ کا سخت انتظار ہے۔

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

بقیہ صفحہ ۵

میں نشتر گھسا جارہا ہے تو کیا اُس غریب اور بدنصیب سے یہ سوال کیا جائے گا، اور اُسے اسکے جواب پر مجبور کیا جائے گا کہ وہ ہاتھ پیر کی پھانسوں کو چھوڑ کر قلب کے نشتر سے کیوں اسقدر بیقرار ہوا جارہا ہے۔ محبت وعقیدت ہم کو دنیا کے ہر نیک اور خدا پرست انسان سے ہے، خواہ وہ کسی زمانہ اور کسی قوم کا ہو، کہ اسلام کی یہی تعلیم ہے، لیکن قلب کو جو تعلق جگر گوشۂ عبداللہ اور نور بصر آمنہ (روحی فداہ) کے ساتھ ہے، وہ تو کسی بزرگ، کسی ولی، کسی نبی کے ساتھ نہیں ہوسکتا۔ پھر یہ کیا یامت ہے کہ ہمکو مشورہ یہ دیا جارہا ہے کہ حجاز کے مفاسد موجودہ کو اُن کی حالت پر چھوڑ دو، اور اسوقت تک انتظار کرتے رہو، جب تک سارے عالم اسلام کی اصلاح نہ ہوجائے۔

موجودہ حکومت حجاز کے خلاف طریق کار

دوستو اور عزیزو! ان گذارشات اور معروضات کا یہ مطلب نہیں کہ حجاز کی موجودہ حکومت کے خلاف فوراً اعلان جنگ کردیا جائے وہ حکومت تو بہرحال مسلمان ہے، فوری اعلان جنگ تو ہم کافر اور غاصب حکومتوں تک کے خلاف نہیں کرتے۔ فریضہ ہمیشہ بطور نصب العین (آئیڈیل) کے ہوتا ہے، اور اس نصب العین کے حصول کے ذرائع کا دار مدار ہمیشہ اپنی صلاحیت واستعداد، اور حالات گرد وپیش کی موافقت اور عدم موافقت پر ہوتا ہے۔ مقصد گذارش صرف اسقدر ہے کہ اس فریضہ کو بطور نصب العین کے سامنے رکھکر تمام امور متعلقہ پر سنجیدگی وخلوص، اور محبت برادرانہ کے ساتھ غور کرکے فیصلہ متفقہ یا بڑی اکثریت کے ساتھ صادر ہو، اُس پر پوری قوت ودیانت کے ساتھ عمل کیا جائے۔ خدا کے فضل سے موتمر کا ایک بہت موثر آلہ ہمارے ہاتھ میں آگیا ہے، اس سے پورا فائدہ نہ اٹھانا، ایک بہترین خداداد موقع کو ہاتھ سے ضائع کردینا ہوگا۔

خلافت کمیٹی اور ہندوستان

ارض حجاز کی اس خدمت کے ساتھ ہی ساتھ خود اپنے وطن میں کام کرنے کے نہایت وسیع میدان موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ خلافت کمیٹی کو اب باہر کا خیال چھوڑ کر گھر کی خبر لینا چاہیئے اور سارا کام اب ہندوستان ہی میں کرنا چاہیئے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر یہ دونوں کام ایک دوسرے کے منافی کیوں قرار دیے گئے ہیں۔ کیا حقوق اللہ اور حقوق العباد ایک دوسرے کے منافی ہیں؟ کیا یہ ممکن نہیں کہ ایک شخص اللہ کیلئے نمازیں بھی پڑھتا رہے، روزہ بھی رکھتا رہے، اور ساتھ ہی اپنے کنبہ والوں اور اپنے ہمسایوں کی خدمت بھی کرتا رہے، اور یہ دونوں قسم کے کام اسی چوبیس گھنٹہ والے دن رات کے اندر ہی انجام پاتے رہیں؟ توفیق الٰہی اگر یاوری کرے، اور ہم خلوص ونیک نفسی کے ساتھ تھوڑی سی ہمت بھی اپنے اندر اور پیدا کرلیں، تو یہ کیا مشکل ہے کہ ایک طرف موتمر کے ذریعہ سے ہم خدمت حجاز میں بھی لگے رہیں، اور اسی کے ساتھ ساتھ دوسری طرف اپنے ملک میں اپنی تعلیمی، تنظیمی، معاشری، سیاسی، دینی ہر قسم کی کوششوں کو بھی جاری رکھیں؛ ہر ہر مقام پر لڑکوں کی صحیح تعلیم وتربیت کا انتظام کرتے رہیں، بے روزگار کو روزگار سے لگاتے رہیں، دوکانیں کھلوائیں، چرخہ اور کھدر کی ترویج کرتے رہیں، اپنے ہم قوموں کو مختلف حرفوں اور پیشوں کی جانب مائل کریں، شریفوں کے دماغ سے محنت اور چھوٹی قسم کی دوکانداری کے ذلیل سمجھنے کا خیال نکلوائیں، ہر ہر بستی کے مسلمانوں کی مردم شماری کراکے معذوروں اور اپاہجوں کو مالی امداد دیتے رہیں اور کاہلوں کو کسی کام سے لگائیں۔ اس قسم کے تعمیری کام سیکڑوں کی تعداد میں ہندوستان کے اندر کرنے کے موجود ہیں۔ ملک کی آزادی کیلئے جد وجہد کرنا ان سب سے اہم ہے۔ ہندوستان کے ۳۲ کروڑ باشندوں کا ایک غلام کی حیثیت سے بسر کرتے رہنے کا واقعہ ہمیشہ تاریخ عالم کے نادر واقعات میں درج رہیگا، لیکن اس سے بڑھکر حیرت انگیز اور شرمناک یاد اس واقعہ کی رہیگی، کہ ان ۳۲ کروڑ میں سے، کرورہا وہ نفوس بھی تھے جن کا دین وایمان یہ تھا کہ (ان الحکم الا للہ) حکومت بجز خدا کے اور کسی کی نہیں۔ جن کی کتاب مبین میں صاف صاف یہ ہدایت موجود تھی کہ (ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولٰئک ھم الکافرون) جو خدائی قانون کو چھوڑ کر کسی اور قانون کو مانتے اور اُسکے مطابق فیصلہ کرتے ہیں وہ کافر ہوجاتے ہیں، اور جنھیں شروع ہی سے بتادیا جاتا تھا کہ (ومن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ لا انفصام لھا) اللہ کی رسی کو مضبوط تھامنے کے لئے،

اللہ سے اپنا ٹوٹا ہوا رشتہ جوڑنے کیلئے لازمی ہے کہ خدا پر ایمان رکھنے ساتھ، غیر خدائی حکومتوں سے سرکشی، طاغوتی سلطنتوں سے بغاوت، اور شیطانی قوتوں سے یکسر بیزاری اختیار کرلی جائے۔

خلافت کمیٹی کسی انجمن کی رقیب نہیں ہے

ملک میں آج بہت سی انجمنیں مفید مقاصد واغراض کے ساتھ قائم ہیں۔ جمعیۃ خلافت ان میں سے کسی کی بھی رقیب، حریف نہیں۔ وہ نہ صرف مسلمانوں کی بلکہ غیر مسلموں کی بھی ہر مفید وکار گذار انجمن کی جانب اتحاد واشتراک کا ہاتھ بڑھانے کے لئے ہر وقت تیار رہے عبرت کا مقام ہے کہ وہ مسلم جو دنیا میں دوسروں کی رہنمائی اور رہبری کے لئے آیا تھا، جس کا مقصد آفرینش یہ تھا کہ بھٹکی ہوئی دنیا کو اپنی روشنی میں چلائے، آج وہ اس کو غنیمت سمجھ رہا ہے کہ دوسروں کے دوش بدوش کام کرسکے۔ اسے تو وہ بصارت وبصیرت عنایت کی گئی تھی کہ وہ دنیا کو راہ دکھائے، آج وہ خود دوسروں کی ٹمٹماتی ہوئی روشنی کا سہارا ڈھونڈھ رہا ہے۔ کاش آج آزادی کی جنگ، نیز اپنی قوم کی شیرازہ بندی میں ہم دوسروں کے لئے چراغ ہدایت ثابت ہوں۔

مسلمان مسلمان بنجائیں

لیکن یہ ساری تعمیری وتخریبی، ملکی وسیاسی، تعلیمی وتنظیمی کوششیں اسی وقت اور صرف اُسی وقت بارآور ہوسکتی ہیں جب پہلے ہم خود مخلصانہ جماعۃ مسلمان بنجائیں۔ نماز باجماعت جو ہمارے تمام امراض کا علاج وحید تھی اُس کی طرف سے ہم یکسر غافل وبے پروا ہیں، اور پھر چاہتے یہ ہیں کہ کسی طرح ہماری بگڑی بنجاوے قرآن پاک میں ایک جگہ مصلحین کا ذکر ہے اور وہاں عمل میں اُنکی شناخت ارشاد ہوئی ہے (والذین یمسکون بالکتب واقاموا الصلوٰۃ انا لا نضیع اجر المصلحین) کہ وہ نماز باجماعت پابندی سے ادا کرتے ہیں۔ وقت نہیں ہے ورنہ نماز باجماعت کے فضائل ومصالح قومی واجتماعی نقطۂ نظر سے ذرا تفصیل کیساتھ عرض کئے جاتے۔ باقی اگر ذاتی رائے دریافت کیجائے تو جی یہ چاہتا ہے کہ

خلافت کمیٹی کی ممبری کی شرط ہی نماز باجماعت رکھدی جائے۔ یعنی آئندہ سے ارکان صرف وہی مسلمان ہوسکیں جو نماز باجماعت کے پابند ہوں۔ آج سیکڑوں اسکیمیں اور تجویزیں قوم کے سامنے پیش ہیں لیکن اگر آج سے ہر مسلمان مرد نماز باجماعت کا عہد کرلے، اور ہر مسلمان عورت چرخہ کو اپنے لئے لازمی سمجھ لے اور کم از کم تجربہ ہی کے طور پر دو برس اسپر عمل رہے تو خدائے قادر وتوانا کے فضل وکرم پر اعتماد کرکے دعوے کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اس دو برس کی مدت میں اسلامی ہند کی کایا کی کایا پلٹ سکتی ہے۔ یہ نماز باجماعت ہی ہمارے دلوں میں وہ اتحاد پیدا کرسکتی ہے جسکے فقدان نے آج ہر قسم کی ابتری اور بدنظمی پیدا کررکھی ہے اور جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہر جزئی اختلاف رائے وعقیدہ، ایک مہتم بالشان مخالفت بنجاتا ہے۔

کام کرنے والوں کی کثرت وفراوانی پہلے بھی نہ تھی لیکن ابتو بکسر قحط ہوگیا ہے۔ کام اپنی جگہ پر بدستور لیکن کام کرنے والے عنقا ہر شخص دوسرے پر معترض، ہر فریق دوسرے سے بدگمان۔ جو بچے کچھے اللہ کے بندے ابھی تک کام میں لگے ہوئے ہیں، خدا اُنکی ہمت میں برکت وترقی دے۔ بڑے بڑے کام ہمیشہ قلیل ومختصر سی جماعتوں ہی نے انجام دیئے ہیں۔ تعداد کی کثرت اور سامان کی زیادتی، خدا سے اعتماد ہٹاکر تعداد وسامان پر کردیتی ہے، اسی لئے اکثر اُس کا انجام ناکامی پر ہوا ہے۔ میدان بدر میں تین سو مومنین صادقین نے اُس فوج پر فتح پائی جو تعداد میں ان کی تین گنی اور سامان جنگ کے لحاظ سے کہیں بڑھ چڑھکر تھی۔ ایران اور روما اپنے زمانہ کی متمدن ترین اور زبردست ترین سلطنتیں تھیں، مسلمانوں نے جب اُنھیں فتح کیا ہے تو اپنی تعداد، سامان جنگ قواعد دانی، کسی اعتبار سے بھی اُنکے ہمسر نہ تھے صرف قوت ایمان سے بڑھے ہوئے تھے۔ آپ بھی اپنے دل میں یہی قوت ایمانی پیدا کرکے دیکھئے اور پھر ہمیشہ کے لئے دوسروں کی کثرت تعداد وغیرہ کے خوف سے امن ہوجائے گا۔ حضرت جوہر جو آج آپکے سامنے تشریف فرما ہیں، اُنھوں نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

توڑ ابابیل سے ہرگز نہیں کمزور

ناظرین کو یاد ہوگا

۱۲ مارچ کا دن نوٹ کرلیں

۱۲ مارچ کا دن نوٹ کرلیں

کہ پچھلے سال مارچ میں امرت دھارا کی سلور جوبلی کس دھوم دھام سے منائی گئی تھی مختلف اجلاس کی صدارت جناب راجہ نریندر ناتھ صاحب۔ خان بہادر شیخ عبدالقادر بیرسٹر ممبر کونسل۔ مہاتما منشی رام جی۔ پروفیسر شیودیال جی ایم اے۔ رائے بہادر ڈاکٹر مہاراج کشن صاحب اور مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب جیسے برگزیدہ اصحاب نے کی۔ سر ڈاکٹر میاں محمد شفیع۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ۔ ڈاکٹر سندر لعل صاحب۔ سردار سردول سنگھ کوشیر۔ مولوی محبوب عالم جیسے اصحاب کی تقاریر ہوئیں۔ لیکچر ہوئے۔ نمائش ہوئی۔ شہر کے لوگوں نے پارٹی دی۔ مشاعرہ ہوا۔ طبی کانفرنس ہوئی۔ اسی واسطے تو اخباروں نے لکھا تھا۔ کہ

"امرت دھارا کی سلور جوبلی لاہور میں ایک تاریخی واقعہ ہوگیا ہے"

اسی واسطے فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۱۲ مارچ کا دن جو سلور جوبلی کا خاص دن تھا ہمیشہ کی یادگار بنایا جاوے۔ دفتر میں اُس دن تعطیل علیحدہ اور تمام مہربانوں کو اس خوشی میں شامل کرنے کے واسطے صرف ۱۲ مارچ کے دن کے لئے وہی سلور جوبلی کی رعایت کی جاوے۔

یعنی امرت دھارا اور اسکے مرکبات ۳/۴ قیمت پر اور باقی ادویات وکتب نصف قیمت پر

دیجاویں۔ کیسی عمدہ ہوگی کہ دنیا کے کسی حصے سے بھی ۱۲ مارچ کو جو خط ٹھکر ڈاک میں ڈالا جاویگا وہ چاہے ہمارے پاس کسی دن پہنچے اُس پر مندرجہ بالا رعایت ہوگی لاہور شہر کے خریداروں کیواسطے ۱۲ مارچ کو ایک لیٹر بکس باہر رکھا جاویگا جو اصحاب اسمیں خط ڈال جاویں۔ وہ اس رعایت کے مستحق ہونگے۔ پھر وہ کسی دن آکر اس خط میں لکھی ادویات حاصل کرسکتے ہیں۔ جوبلی کے دنوں میں جو خاص رعایت یہ رکھی گئی تھی۔ کہ جو صاحب نقد روپیہ جمع کردیں وہ اس روپیہ کے ختم ہونے تک ہر وقت یہ رعایت حاصل کرسکتے ہیں۔ وہ رعایت بھی قائم ہوگی۔ اسکے واسطے بھی روپیہ ۱۲ مارچ کو منی آرڈر کردینا چاہئے

اب ناظرین کو چاہئے

کہ ۱۲ مارچ کا سلور جوبلی ڈے اپنی ڈائریوں میں نوٹ کرلیں۔ اور جن کے پاس فہرست ادویات وکتب نہیں ہے وہ پہلے ہی اس کو منگا کر جو جو چیز کی ضرورت ہو اس کو نوٹ کرلیں۔ اور ۱۲ مارچ کو خط ضرور ڈال دیں۔ اس کو نہ بھولیں

خط کا پتہ اتنا کافی ہے:۔ امرت دھارا ۲۶ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا اسٹریٹ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

بیچارگی پر اپنی نہ جا، شان خدا دیکھ!

بس خدائے قدوس وتوانا نے ایک مشت پر میں یہ قوت دیدی تھی کہ وہ ایک زبردست بادشاہ کی زبردست فوج کو دم کے دم میں ملیامیٹ کردے، کیا وہ اسپر قادر نہیں کہ آج ہم ناتوانوں اور بیکسوں کے ذریعہ سے اپنے بڑے سے بڑے کام لے۔ اور دنیا کی بڑی بڑی گردن کش قوموں کا سر غرور ہمارے ہی دست ناتوان سے نیچا کراکے چھوڑے۔

محترم بزرگو! اس طویل سمع خراشی کو ختم کرکے اب آپ سے اُن کوتاہیوں اور فروگذاشتوں کے لئے جو ذمہ داری کے سلسلہ میں یقیناً ہوئی ہیں، آپ ہی کے الطاف کریمانہ کو آپ کے سامنے شفیع بناتا ہوں۔ اپنی ذات کے متعلق مجھے یہ عرض کرنے کی اجازت دیجئے کہ آپ حضرات کی خدمتگذاری کی سر سے اہلیت وصلاحیت ہی مجھ میں نہیں تھی، اور نہ ہے۔ زمانہ کی نیرنگی اور عبرت اندوزی کا یہ بھی ایک نمونہ ہے کہ مجلس استقبالیہ کی صدارت جیسی اہم وجلیل القدر خدمت کے لئے قرعۂ انتخاب مجھ جیسے نااہل شخص پر پڑا۔ آج جو کچھ بھی آپ دیکھتے ہیں، یہ سب دفتر مرکزی کے کارکنوں اور مجلس استقبالیہ کے بعض مستعد کارگذاروں کی محنت ودستی کا نتیجہ ہے۔

(ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب) اے دلوں کے پھیر دینے والے پروردگار! تونے عرب کے شدید کینہ پرور ونفاق پسند سینوں میں ایمان کی حلاوت اور دین کی لذت ڈالکر سب کو ایک کردیا تھا، تونے اُس خزرج کی لڑائیوں کی آگ کو جو پشتہا پشت سے بھڑکتی چلی آرہی تھی، محبت اسلام کے پانی سے دم کے دم میں فرو کردیا تھا، تو آج بھی وہی ہے جو سدا سے تھا، آج اپنے نام کا کلمہ پڑھنے والوں کو توفیق دے کہ خلوص ومحبت کے ساتھ ایک دوسرے سے ملکر تیرے دین کی خدمت پر آمادہ ہوجائیں اُن کے سینوں کو نفاق سے پاک کردے، اور ان کے دماغوں اور عقلوں سے مادی قوتوں اور طاغوتی حکومتوں کی مرعوبیت اور ہیبت دور کردے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دار المصنفین اعظم گڈھ

دار المصنفین کی رکنیت کے لیے جو اپیل اخبارات میں شائع ہوئی تھی بعض اخبارات اور خصوصاً زمیندار نے اس کی تائید کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ان شائقین علم کے اسمائے گرامی وقتاً فوقتاً اخبارات میں شائع کئے جائیں جو اس اپیل کا خیر مقدم کریں۔ اور دار المصنفین کی رکنیت قبول کریں۔

اگرچہ اب تک ۵۰۰ ممبروں کی مطلوبہ تعداد پوری نہیں ہوئی ہے۔ تاہم یہ تحریک خاموشی کے ساتھ جاری ہے۔ اور روزانہ ڈاک میں ایک دو درخواستیں موصول ہوتی رہتی ہیں اور اب ممبروں کی تعداد اسقدر ہوگئی ہے کہ ہم اس کو شائع کرکے اور بزرگوں کو بھی اس تعداد میں اضافہ کرنے کی ترغیب دیسکیں۔ چنانچہ ان ممبروں کی فہرست جن کے روپے دفتر کو اب تک وصول ہوچکے ہیں صوبہ وار حسب ذیل ہے۔

(۱) صوبہ بہار ۲۳ متوقع ۵۰ (۲) یوپی ۱۳ (۳) پنجاب ۹ (۴) بمبئی ۷ (۵) بنگال ۷ (۶) صوبہ دہلی ۴ (۷) صوبہ مدراس ۳ (۸) حیدرآباد دکن ۲ (۹) بھوپال ۲ (۱۰) برما ۱ (۱۱) سنگاپور ۱

اس فہرست میں سب سے زیادہ نمایاں نام صوبہ بہار کا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ایک عزیز رفیق نے جو وطن تشریف لے گئے تھے اس معاملہ میں جدوجہد کی اور مولوی سید حسن امام صاحب وارثی رئیس گیا کی تائید واعانت سے بہت زیادہ کامیاب ہوئے۔ چنانچہ ۲۳ ممبروں کا روپیہ اب تک وصول ہوچکا ہے اور کم وبیش ۵۰ ممبروں کا زر رکنیت آخر فروری تک انشاء اللہ وصول ہوجائیگا۔ وی پی جاچکے ہیں جو روزانہ کچھ نہ کچھ وصول ہوکر آرہے ہیں۔

حیدرآباد ہمیشہ سے ایک علمی مرکز رہا ہے اس کی خاموشی محل تعجب تھی تاہم گو وہاں سے ابھی ممبروں کی فہرست موصول نہیں ہوئی ہے۔ لیکن جو اطلاعیں آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں بھی بعض ہمدردوں کی کوشش سے کم وبیش یہ تحریک جاری ہے۔ اور آخر فروری تک ارکان کی معتدبہ تعداد ہوجائے گی۔

اب اگر ہندوستان کے دوسرے صوبے بھی اس علمی مقابلہ کے لیے میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں تو ان کے لیے کافی وسعت موجود ہے۔ خصوصاً زندہ دلان پنجاب کا اس دوڑ میں پیچھے رہ جانا سب سے زیادہ حیرت انگیز ہے۔ حالانکہ یہ واقعہ ہے کہ اسوقت اردو کی ترقی اور قدردانی میں اس کا درجہ تمام صوبوں میں سب سے اول ہے۔ یوپی والوں کو اردو کی ملکیت کا دعویٰ ہمیشہ سے رہا ہے۔ مگر اسکا ثبوت زبان کے علاوہ دل سے کبھی نہیں ملا۔ تلافی مافات کی اب بھی گنجایش ہے۔

سید سلیمان ندوی

ضرورت ہے

اخبار الجمعیۃ کیلئے ایک خوشنویس کاتب کی ضرورت ہے جو اردو نویس بھی ہو۔ اخباری تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت وکارگذاری دی جائیگی۔ بہت جلد معاملہ کرنا چاہیئے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

صرف آخر رمضان المبارک تک

الجمعیۃ کی قیمت میں عظیم الشان رعایت

جیساکہ ۱۸ فروری ۲۶ء کے پرچہ میں اعلان کیا جاچکا ہے کہ ایک ہزار نادار علماء وطلباء سے آخر رمضان المبارک تک الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بجائے چھ روپیہ کے صرف چار روپیہ لی جائے گی اس رعایت کو حاصل کرنے کیلئے فوراً درخواستیں موصول ہونی چاہئیں جن میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر الجمعیۃ کے نام کیا جائے جسکی کوپن پر اپنا پتہ صحیح لکھا ہو

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائے گا اور نہ سال بھر سے کم کیلئے یہ رعایت کی جائے گی

۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائے گا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

"منیجر"

(اس چٹ کو کاٹ کر اور خانہ پری کرکے منی آرڈر کی کوپن پر چسپاں کیجئے)

مکرمی منیجر صاحب! السلام علیکم

میں آپ کے اعلان کے بموجب رعایت کی درخواست کرتا ہوں۔ مبلغ چار روپیہ سالانہ قیمت الجمعیۃ ارسال ہیں۔ نام وپتہ حسب ذیل ہے:۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ درخواست دینے والے صاحب واقعی رعایت کے مستحق ہیں

دستخط تصدیق کنندہ

رعایت کا مہینہ آگیا

اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے

گیارہ مہینے گزارنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان کا مبارک مہینہ نصیب ہوا۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا بندوں پر رعایت و رحمت فرماتا ہے پس بندوں کو بھی چاہیئے کہ باہم رعایت و مروت سے کام لیں۔ اس بنا پر حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں کی قیمت میں بیحد رعایت کردی گئی ہے اس رعایت سے ہر مذہب و ملت کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور مسلمانوں کو تو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ مینجر

اصلی ریگولیٹر لیور واچ

شب چراغ لیور پاکٹ واچ

خوشنما و پائدار آٹھ روزہ چابی کی جیبی گھڑی

یہ گھڑی نہایت خوشنما پائدار اور وقت بتانے کی بھی بڑا اس میں ایک خوبی یہ ہے...

حیرت انگیز کلنڈر واچ

علاوہ گھنٹہ منٹ و سکنڈ بتانے کے دن تاریخ مہینہ چاند کا گھٹنا بڑھنا اور آسمانی چاند کے بتانی ہے۔ پرزے پختہ پالشدار ہیں۔ ٹائم بالکل صحیح بتاتی ہے۔ رعایتی قیمت

نفیس سونے کے کیس کی رسٹ واچ

گارنٹی ۱۰ سال

منفرد شیپ۔ نہایت نفیس مضبوط جوہردار لیور مشین۔ وقت نہایت سچا بتانے والی رسٹ واچ۔ کیس سونے کا ۹ کیرٹ کا بنا ہوا ہے رعایتی قیمت

کار آمد فونٹن پن

پائیدار جرمن میڈ لیور رسٹ واچ

گولڈن فینسی پاکٹ واچ

۲۲ کیرٹ گولڈن رسٹ واچ

خوشنما و پائیدار رسٹ واچ

خوشنما سونے کے ملمع کی جالدار چین کی رسٹ واچ

سونے کے کیس کی سلنڈر رسٹ واچ

نیو فیشن جسٹ مارٹ واچ

گولڈن کیس و گولڈن بینڈ کی نیٹیں

اصلی ریگولیٹر پاکٹ واچ

خوشنما ٹائم کیپر پاکٹ واچ

جرمن میڈ مضبوط الارم ٹائم پیس

شب بین سنہری کیس برسلٹ واچ

نئے فیشن کی خوشنما رسٹ واچ معہ کرب بینڈ

خوشنما سنہری کیس کی برسلٹ واچ

نفیس و پائیدار گولڈن رسٹ واچ

گارنٹی ۲ سال

نوٹ۔ محصول ڈاک و پیکنگ بذمہ خریدار ہوگا

ملنے کا پورا پتہ۔ ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴۲۶ دہلی

ہدایت۔ جو گھڑی پسند فرمائیں اس کا نام و نمبر اور قیمت صاف صاف لکھیں

چترخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کاٹھیاواڑ بمبئی گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے، جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں قیمت چھوٹا بکس درمیانہ، بڑا کلاں ۱۰ر۔ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہوسکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

حب تندرستی ۱ر

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدے کی درستی ہی پر صحت کا دار و مدار ہے۔ دائمی قبض سوء ہضمی قراقر قلّی۔ بخار ہر قسم تبخیر سلاوی درد قولنج درد شکم نفخ شکم درد گردہ قبض دائمی وغیرہ امراض معدہ کیلئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے ایکبار استعمال کرکے دیکھیے قیمت ۳۲ گولی ۱ر

ملنے کا پتہ دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان۔ دہلی

نُسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یاد و کان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

دوکان سندر باڑی ۵۶ کلکتہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور

"الجمعیۃ" کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانت دار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دی جائے گی۔ (مینجر)

چار نکاح کیجئے

(رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز و غلط معلوم ہوگی۔ لیکن صرف ایک بات آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں لعنۃ اللّٰہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیت قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے اشتہار بازوں کی طرح نفع کو نقصان نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا حرف بحرف صحیح تصور کریں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور۔ ہو کر ہموارگی اور کیسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ جو ہے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہوچکی ہے وہ از سرنو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو خطرناک حرکات سے پیدا ہوگئے ہیں۔ اسکے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں دل میں نئی امنگ اور نئی جوانی اعضاء میں نئی طاقت پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے ہم کیوں کو صرف ان ہی اشخاص کیلئے بہت ہیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ر جواب طلب امور کیلئے ایک ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ نیل۔ دہلی

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد و عورت سب کیلئے۔ بڑھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرہ پر خوبصورتی رعنائی۔ شباہت آجاتی ہے اور چھائیاں کیل پھنسیاں دور کرکے رنگت نکھار دیتا ہے چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ۱۰ر

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس خوشنما دہلی کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ٹکیہ (۲) پری بہار آئل شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مسی ایک تولہ اور ۲ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ) المشتہر

حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نورتن دہلی

الجمعیۃ بکڈپو ایجنسی کی نادر کتابیں

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے۔ اس تفسیر نے ملک میں بیحد شہرت حاصل کرلی ہے۔ اس تفسیر کو مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے اور یہ بالکل درست ہے کہ علامۃ الفہامہ الشیخ الاجل قاضی محمد ثناء اللہ صاحب پانی پتی نور اللہ مرقدہ بے نظیر شخص تھے۔ آپکی تفسیر موسومہ تفسیر مظہری کا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا پارہ نصف ہم پہنچا سکے ہیں کیونکہ زبان عربی ہے۔ اسلئے اساتذہ مدارس عربیہ اور خصوصاً عربی شائقین کیلئے بیحد مفید ہے۔ اس قلیل موقع سے فائدہ اٹھایئے ورنہ چند نسخے بھی بہت جلد قدردانوں کی نظر ہوجائیں گے اور وقت پر ملنا دشوار ہوگا۔ ہدیہ پارہ اول عہ پارہ دوم نصف ۸ر علاوہ محصولڈاک

اسلام اور آریہ مت یہ ایک معرکۃ الآراء کتاب ہے جس میں اسلام کی حقانیت اور آریہ سماج کی باطل پرستی کا ثبوت دیا گیا ہے مسلمانوں اور آریہ سماجیوں میں جسقدر مسائل زیربحث رہتے ہیں ان سب کو نہایت وضاحت کیساتھ مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ عبارت بہت آسان اور عام فہم ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد ہر مسلمان مخالفین اسلام سے مناظرہ کرسکتا ہے۔ اس کتاب کا تاریخی نام رنجیۃ الوداد ہے۔ قیمت عہ علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین یہ کتاب طبقہ علماء اور حضرات صوفیہ کیلئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۸۵ ابواب پر تفصیل کے ساتھ بحث کیگئی ہے... صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ حضرات ناظرین سے رعایتی قیمت سے علاوہ محصولڈاک

الفاروق حضرت فاروق اعظم کے عہد حکومت کا ایک تاریخی نقشہ جسے مولانا شبلی مرحوم کے حقیقت نگار قلم نے نہایت جانفشانی اور تحقیقات کیساتھ کھینچا ہے۔ صرف اس ایک کتاب کا مطالعہ مسلمانوں کو یہ بتا سکتا ہے کہ خلفائے راشدین کا دور اپنے اندر کسقدر حیرت انگیز ترقیاں مضمر رکھتا تھا۔ ٹائٹل خوشنما کاغذ کتابت طباعت ہر طرح دیدہ زیب قیمت صرف ۲ر علاوہ محصولڈاک

فتاوی رشیدیہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ یعنی فتاوی رشیدیہ کی مقبولیت او نیز مسائل اظہرمن الشمس ہے۔ تھوڑے عرصے میں متعدد بار طبع ہوا لیکن مشتاقین علوم دینیہ کی کثرت طلب کی وجہ سے بہت جلد نایاب ہوگیا عرصے سے لوگوں کی مشتاق نظریں اسکے مطالعہ سے محروم تھیں۔ اس بناء پر ایک رقم کثیر دیکر شیخ عزیزالدین صاحب سے حق اشاعت حاصل کیا گیا اور نہایت محنت اور جانفشانی سے پہلے اصل نسخہ کو صحیح کرائی اور پھر پورے اہتمام کے ساتھ اسکو چھپوایا گیا ہے کہ اہل بصیرت اس طبع جدید کو بہ نسبت سابقہ مطبوعہ نسخوں کے بہت بہتر اور بہت زیادہ صحیح پائینگے اور باوجود اس کے قیمت بھی کم رکھی گئی ہے۔ پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے۔ حصہ اول صفحہ ۱۵۳ قیمت ۱۲ر حصہ دوم صفحہ ۱۴۴ عہ حصہ سوم ۱۲ر کامل ہر سہ حصہ للعہ علاوہ محصولڈاک

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہوجاتا ہے۔ قیمت صرف ۸ر علاوہ محصولڈاک

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے۔ اور قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے قیمت ایک پیسہ آٹھ آنے (۸ر) علاوہ محصولڈاک

نوٹ۔ فرمائش بھیجنے والے حضرات اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیں اور بڑی فرمائش کے ساتھ رقم پیشگی آنی چاہیئے

ملنے کا پتہ۔

مینجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مفت!!! مفت!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کردیا جاتا ہے۔ ۲ر بھیجنے سے تو تہ تک داغ دیکھا جاتا ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۲ر بڑی شیشی کی قیمت ۱۰ر

برص سفید یعنی سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا اور کی قیمت معلوم کرسکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہوجاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ ۲ر ڈاک محصول ۲ر چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں اور ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۱۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ دو آنے (۱؍) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر بچوں اور گنٹھیا اور پلیگ وغیرہ ہر ایک بیماریاں اور جنون و مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسین روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ۔ راج وید کلکتہ)

(۱)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

قیمت ایک پیسہ (-/۱)

غیر معمولی ضمیمہ
الجمعیۃ دہلی

مسئول و محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

دہلی یوم پنجشنبہ ۲۸ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۳ مارچ ۱۹۲۷ عیسوی

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

۳ مارچ کی کارروائی

گواہان صفائی کے بیانات

دہلی ۲ مارچ - آج مسٹر جانسٹن سشن جج دہلی کی عدالت میں قاضی عبدالرشید صاحب کا مقدمہ بغرض سماعت پیش ہوا [illegible] سوامی شردھانند کے قتل کا الزام ہے۔ ملزم کی طرف سے [illegible] بیرسٹر پیروی کر رہے تھے۔ [illegible]

[illegible]

اس کے بعد شہادت صفائی پیش ہوئی۔

۱ - مولانا مظہر الدین ایڈیٹر الامان کی شہادت

[illegible]

جرح

[illegible]

ج - اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فوراً پھیل جاتی ہے

س - بلا لحاظ ہندو مسلمان ایک دوسرے مسلمان کو مارتے ہیں۔

ج - نہ سمجھدار مسلمان ایسا کرتے ہیں نہ سمجھدار ہندو۔ بدمعاش غیر شریف ہندو مسلمان ایسا کرتے ہیں۔

س - آپ کے اندازہ میں دو ڈھائی سو ہندو مسلمان مر چکے ہیں گے؟

ج - چار سال میں سترہ یا اٹھارہ آدمی مر چکے ہیں اور سو دو سو زخمی ہو چکے ہیں۔

س - ایسے برے تعلقات آپ نے اپنی عمر میں کبھی نہیں دیکھے؟

ج - ہاں دہلی میں نہیں دیکھے۔

س - آپ کا تعلق دہلی سے عمر بھر سے ہے؟

ج - نہیں جب سے اخبار آیا ہے ۶ - ۷ سال سے مستقل تعلق ہے، اور ویسے بھی کبھی کبھی آیا کرتا تھا۔

س - سوامی شردھانند مذہبی معاملات میں زیادہ حصہ لیتے تھے

ج - ہاں آریہ

س - آپ نے آریوں کیخلاف مضمون لکھے ہیں یا نہیں؟

ج - آپ کی خلاف سے کیا مراد ہے۔

س - آپ پر مقدمہ چلا تھا کہ آپ ہندو مسلمانوں میں منافرت کے مضامین لکھتے ہیں۔؟

ج - ہاں چلا تھا۔ مگر واپس لے لیا گیا تھا۔

س - کتنے ہی ہندو مسلمانوں پر اس بنا پر مقدمہ چلایا گیا تھا؟

ج - ہاں کئی پر تھا۔

س - دہلی میں نفاق اس حد پر پہنچا ہوا ہے کہ معمولی سی اشتعال پر فساد ہو جاتا ہے؟

ج - ہاں معمولی پرائیویٹ سے معاملہ پر لڑائی ہوتی اور فساد ہو گیا

س - عبدالرشید ملزم نمازی ہے؟

ج - مسلمان آدمی ہے نمازی ہے۔

س - آپ اسے اچھا مذہب کا پابند مسلمان سمجھتے ہیں؟

ج - ہاں نماز پڑھنے کے معاملہ میں میں اسے سمجھتا ہوں۔

وکیل ملزم کے مکرر سوالات

س - کبھی ہندو مسلمانوں میں صلح ہوتی؟ دشا ہاں ہوتی۔

س - آپ پر جو مقدمہ چلا تھا وہ کیا تھا؟

ج - میں نے ایک بریلی کے پمفلٹ کو درج اخبار کر دیا تھا۔

س - جب تک آپ سے عبدالرشید کا تعلق رہا تو مذہبی حالت اس کی معمولی تھی یا غیر معمولی۔؟

ج - ہاں جس طرح اور سب مسلمان رہتے ہیں اسی طرح وہ بھی رہتا تھا۔ کوئی نمایاں چیز اس میں نہیں تھی جس طرح اور ہیں اسی طرح وہ ہوتا تھا۔

س - آپ نے جو کہا کہ اس کا لکھا ہوا درست ہوتا تھا۔ تو وہ ہیڈ کاتب درست کرتا تھا یا خود ہی درست ہوتا تھا۔

ج - میں اس کے متعلق یہ نہیں کہہ سکتا کہ کاپیاں جو ہیڈ کاتب میرے سامنے لاتا تھا وہ اس کی درست کی ہوئی ہوتی تھیں یا نہیں۔

۲ - خورشید علی صاحب ایڈیٹر البلاغ کی شہادت

نام خورشید علی ولد کرامت علی عمر ۴۰ سال - البلاغ کا ایڈیٹر ہوں۔ باقرار صالح بیان کیا۔

سوال - کب سے شائع ہوتا ہے؟

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر - شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ - کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

ہم نے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی سوتی کی آب سے دوبالا، گویا ایک استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں، چھپائی بے مثل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کا غذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے موضح القرآن ترجمہ اردو با محاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اسپر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے ۲ کر دیا ہے۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں پہنچا پسند کیا گیا بوڑھوں تک کی تلاوت کیلئے بے مثل ہے۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی سنہری ہوئی ہے اگر ہدیہ دس آنے ہدیہ ہے۔

ملنے کا پتہ:-

ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی - دہلی

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام - اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملایم ہو جاتے ہیں۔ یہ ہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مہاراجہ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس - ایک شیشی ۱/۸ روپیہ - تین شیشی ۳ - چھ شیشی چھ روپیہ - بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا - بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تازہ تندرست کرتا ہے بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ۳ بارہ شیشی معہ محصول

اکسیر دواء

بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے۔ داد کیواسطے معجزہ ہے قیمت بکس معہ محصول، ایک درجن مع محصول

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر اور ہزارہا اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے قیمت ایک تولہ ۱ بارہ تولہ معہ محصول ڈاک ہر حالت میں

عروس زندگی

علمی - ادبی - اخلاقی - طبی - ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:- فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

گولڈن رسٹ واچ خوبصورتی کا زیور

دیکھنے میں نازنین بختی میں سخت جان وقت کی سچائی [illegible] گارنٹی ۳ سال - جو پسند ہو نمبر لکھیں قیمت [illegible] صرف پانچ روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ منیجر لیڈرز واچ ہاؤس لودیانہ پنجاب

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارو مدار کسقدر انحصار ہے! اور بیمار تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ:-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی - دہلی

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۲۴ تولہ جلد منقش قیمت مع محصول [illegible] ۸ - ۹ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۶ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں اور اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلد میں قیمت ۸ - ۴ مصارف پر مشتری طبع استنبول۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۳۶ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصارف بر مشتری۔

رد المختار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۰ - ۸ - ۲۳

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۰ - ۰ - ۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۱۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۰ - ۸ - ۲۲

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰۲۲ بمبئی نمبر ۹

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک امراض سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کہ تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے [illegible] ہر خاندان اور گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار آنے صرف ایک درجن [illegible] علاوہ محصول ڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (۳)

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

قومی جواہرات لوٹو

وہ سبق آموز قومی نظمیں جو ملک میں مقبول عام ہو چکی ہیں۔ وہ حضرات جو پانچ مکمل پتے تحریر کر کے ارسال فرمائیں گے ان کو مفت نذر ہوں گی۔

پتہ:- دفتر قمر بک ایجنسی سبزی منڈی بھوپال

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم یکشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۶ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۵

شہرِ رمضان

(گذشتہ سے پیوستہ)

از مولوی حافظ محمد عبد الوہاب صاحب دہلوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی

جب یہ امر تسلیم ہو چکا کہ روزہ ہی زبان، آنکھ، کان اور دیگر اعضاء کو معاصی سے بچا سکتا ہے۔ نیز یہ کہ صحت جسمانی صفائی قلب کے لیے فاقہ اور روزہ ہی بہترین علاج ہے تو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اس علاج کی تکمیل کے لیے کتنے دن اور کونسا مہینا مناسب ہے اور وہ مقدس مہینا

رمضان شریف

ہے جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔ جو نیک بندوں کو جنت کی خوشخبری و بشارت دینے والا۔ اور گمراہی و ضلالت کی تاریکیوں سے نکالنے والا ہے۔ اسی مہینے میں اول سے لیکر آخر تک رحمت باری اور اس کی مغفرت کی مسلسل بارش ہوتی ہے۔ روح القدس اور فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اسی مبارک مہینے کی پہلی رات میں دوزخ کے دروازے بند اور رحمت کھل جاتی ہے بہشت کے دروازے کھلے ہیں۔ جو نیک بندوں کے لیے جوش محبت سے سرشار ہوتی ہیں۔ شیاطین اپنی خباثت سے معزول و مقید ہو جاتے ہیں۔ غرض یہ وہی بابرکت مہینا ہے جس میں ہر روز جناب باری کا نقیب باآواز بلند یہ ندا دیتا ہے۔

یا باغی الخیر اقبل ویا باغی الشر اقصر — اے خیر و بھلائی کے طالب! آگے آ۔ اور اے شر و برائی کے طالب! باز آ۔

افسوس اس بدنصیب پر جو اس مہینے کے انوار و برکات سے مستفید نہ ہوا اور تمام بھلائیوں سے محروم رہا۔

یہ نہایت عظمت و برکت والا مہینہ ہے اس ماہ میں نفل عبادت کی شب بیداری کا وہی درجہ ہے جو اور مہینوں میں فرض عبادت کا ثواب ہے۔ اس مہینے کا ایک فرض بلحاظ ثواب ستر مہینوں کے فرض ادا کرنے کے برابر ہے۔ یہ غمخواری اور صبر کا مہینہ ہے جس کا بدلہ جنت ہے۔

یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن مسلمان کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ اس روزے کی افطاری گناہوں سے مغفرت اور عذاب جہنم سے نجات کا باعث ہے۔ اور لطف یہ کہ افطاری دینے والے کو بھی وہی ثواب ملتا ہے جو روزے دار کو ملتا ہے۔ اسی پر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس شخص

مسائل صیام

رویت ہلال

رویت ہلال کی شہادت

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	۸
ششماہی	[illegible]	۵

دکیل ملزم کے کراس سوالات

۵ سید محمود صاحب کی شہادت

۴ منشی محمد احمد صاحب خوشنویس کی شہادت

دکیل ملزم کے کراس سوالات

جرح

منشی محمد انور خاں صاحب خوشنویس کی شہادت

جرح

(باقی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم یکشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۶ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۵

شہر رمضان

(گذشتہ سے پیوستہ)

(از مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

جب یہ امر تسلیم ہو چکا۔ کہ روزہ ہی زبان، آنکھ، کان نیز دیگر اعضاء کو معاصی سے بچا سکتا ہے۔ نیز یہ کہ صحت جسمانی صفائی قلب کے لئے فاقہ اور روزہ ہی بہترین علاج ہے تو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ اس علاج کی تکمیل کے لئے کتنے دن اور کونسا مہینا مناسب ہے اور وہ مقدس مہینا

رمضان شریف

ہے جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔ جو نیک بندوں کو جنت کی خوشخبری و بشارت دینے والا۔ اور گمراہی و ضلالت کی تاریکیوں سے نکالنے والا ہے۔ اسی مہینے میں اول سے لیکر آخر تک رحمت باری اور اس کی مغفرت کی مسلسل بارش ہوتی ہے۔ روح القدس اور فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اسی مبارک مہینے کی پہلی رات میں دوزخ کے دروازے بند اور رحمت کھل جاتی ہے بہشت کی ہوائیں چلتی ہیں حوریں نیک بندوں کے لئے جوش محبت سے سرشار ہوتی ہیں۔ شیطان اپنی شیطنت سے معزول و مقید ہو جاتے ہیں۔ غرض یہ وہی بابرکت مہینا ہے جس میں ہر روز جناب باری کا نقیب بآواز بلند یہ ندا دیتا ہے۔

یا باغی الخیر اقبل و یا باغی — اے خیر و بھلائی کے طالب! آ۔ آگے آ۔ اور
الشر اقصر — اے شر و برائی کے طالب! باز آ۔

افسوس اس بد نصیب پر جو اس مہینے کے انوار و برکات سے مستفید نہ ہوا اور تمام بھلائیوں سے محروم رہا۔

یہ نہایت عظمت و برکت والا مہینہ ہے اس ماہ میں نفل عبادت کی شب بیداری کا وہی اجر ہے جو اور مہینوں میں فرض عبادت کا ثواب ہے۔ اس مہینے کا ایک فرض بلحاظ ثواب ستر مہینوں کے فرض ادا کرنے کے برابر ہے۔ یہ غم خواری اور صبر کا مہینہ ہے جس کا بدلہ جنت ہے۔

یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن مسلمان کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ اس روزے کی افطاری گناہوں سے مغفرت اور عذاب جہنم سے نجات کا باعث ہے۔ اور لطف یہ کہ افطاری دینے والے کو بھی وہی ثواب ملتا ہے جو روزے دار کو ملتا ہے۔ اسی پر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس شخص نے روزہ دار کو ایک چھوارے یا ایک گھونٹ بھر شربت یا پانی سے روزہ کھلوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسکو روزہ دار ہی کا سا ثواب عطا فرمایا اور جو روزے دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکو میرے حوض سے ایسا شربت پلائیگا۔ کہ جنت میں داخل ہونے تک پھر پیاس ہی نہ لگے گی۔ الغرض یہ تمام مہینہ ایسا ہے کہ جس کی تعریف خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں فرمائی ہے۔

هو شهر اوله رحمة و اوسطه مغفرة و آخره عتق من النار — یہ ایک ایسا بابرکت مہینہ ہے کہ جس کی ابتدا رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ عذاب نار سے آزادی ہے۔

پس مندرجہ بالا برکات اور خوبیوں کے لحاظ سے رمضان المبارک ہی ایک ایسا مہینہ ہے کہ جس میں مسلمانوں پر روزے رکھنے فرض ہوئے لہذا اسی مہینے کو خاص فرماتے ہوئے باری تعالیٰ حکم دیتا ہے۔

يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون ۔ اياما معدودات (بقرہ ع ۲۲ پ ۲) — مسلمانو! جس طرح تم سے پہلے لوگوں (یہود و نصاریٰ) پر روزہ رکھنا فرض تھا اسی طرح تم پر بھی فرض کیا گیا۔ تاکہ تم گناہوں سے بچو (اور پرہیزگار بنو) وہ گنتی کے چند روز ہیں۔

بمقتضاء حدیث شریف بنی الاسلام علی خمس (مذہب اسلام پانچ باتوں پر مبنی ہے) انہی ارکان خمسہ میں روزہ بھی شامل ہے جو اسلام کا ایک بہت بڑا رکن ہے پس جس طرح دیگر ارکان اسلام کی تکمیل کے لئے مسائل و قواعد کا جاننا ضروری ہے اسی طرح روزوں کے مسائل سے بھی ہر ایک مسلمان کو واقف ہونا لازمی ہے۔

لہذا ضروری ہوا کہ بطور اختصار پہلے روزوں کے مسائل کو بیان کر دیا جائے۔

مسائل صیام

رمضان شریف کے روزے مجنون اور نابالغ کے سوا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہیں۔ بلا عذر روزہ نہ رکھنا باعث گناہ ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے بلا عذر رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھا۔ پھر اگر تمام سال یا عمر بھر نفلی روزے رکھتا رہے تب بھی اس ایک روزے کے ثواب اور درجے کو نہ پہونچے گا۔ من افطر يوما من رمضان من غير رخصة ولا مرض لم يقض عنه صوم الدهر كله وان صامه (ترمذی شریف صفحہ ۹۰)

رویت ہلال

شعبان کی ۲۹ تاریخ کو رمضان کا چاند دیکھنا مسلمانوں پر واجب کفایہ ہے۔ احصوا هلال شعبان لرمضان (ترمذی شریف) وينبغي للناس ان يلتمسوا الهلال في اليوم التاسع والعشرين من شعبان (دیوہرہ نیرہ)

اگر شعبان کی انتیسویں تاریخ کو چاند دکھائی دے تو صبح کو رمضان المبارک کا روزہ رکھنا چاہیئے۔ آسمان پر گرد و غبار ہونے اور چاند کے نہ نکلنے کی صورت میں روزہ رکھنا منع ہے لا تقدموا قبل رمضان صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته فان حالت دونه غيابة فاكملوا ثلثين يوما (ترمذی شریف) رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو۔ چاند دیکھکر روزہ رکھو اور چاند دیکھکر ختم کرو۔ بادل یا گرد و غبار کی وجہ سے ۲۹ کو چاند نہ دکھائی دے تو پھر تیس دن پورے کرو۔

تیس شعبان کو شک کی حالت میں نفل۔ قضا۔ کفارہ یا نذر فرض کوئی سا بھی روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ من صام اليوم الذي يشك فيه فقد عصى ابا القاسم (ترمذی شریف) جس نے شک کے دن روزہ رکھا اس نے ابو القاسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ شک کے معنی ہیں کہ چاند کا ہونا تحقیق نہ ہو۔ اور اگلے دن احتیاطاً روزہ رکھ لیا جائے۔ اگر اس دن مندرجہ بالا روزوں میں سے کوئی سا روزہ رکھ لیا گیا اور پھر رمضان کے چاند کی خبر آگئی تو رمضان ہی کا روزہ ہوگا۔

رویت ہلال کی شہادت

اگر ۲۹ شعبان کو گرد و غبار کی وجہ سے مطلع صاف نہیں یا آسمان پر بادل چھایا ہوا ہے تو صرف ایک دیندار مسلمان مرد یا عورت کے گواہی دینے سے شہر کے تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا فرض ہو جائیگا۔ شهادة الواحد على هلال رمضان مقبولة اذا كان مسلما بالغا عاقلا حرا كان او عبدا ذكرا كان او انثى (فتاوی قاضی خان صفحہ ۱۸۰)

اور عید کے چاند میں جب تک دو معتبر مرد یا ایک مرد اور دو پرہیزگار مسلمان عورتیں گواہی نہ دیں روزہ ختم نہ کرنا چاہیئے۔ بلا ایک مرد کے۔ اگر چار عورتیں یا اسے بھی زیادہ گواہی دیں یا وہ لوگ جو پابند شرع نہیں ان سب کی شہادت نامقبول ہے۔ ہاں ان میں سے جس شخص نے اکیلے ۲۹ شعبان کو چاند دیکھا اس پر روزہ رکھنا ضروری ہو گیا لیکن اگر اکیلے آدمی نے عید کا چاند دیکھ لیا۔ تو صبح کو سب کے ساتھ روزہ رکھے عید نہ منائے اور اپنے چاند دیکھنے کا اعتبار نہ کرے۔ اگر مطلع صاف ہے تو رمضان المبارک اور عید ین کے چاند کے لئے بہت سے آدمیوں کی شہادت معتبر ہوگی۔ دوسرے شہروں سے رویت ہلال کی شہادت جو معتبر طریق سے پہونچے اسے تسلیم کر لیا جائے۔ وجه التطرف ليس بمعتبر عند علمائنا۔

	ہندوستان	بیرون ہند
قیمت اخبار الجمعیۃ		
سالانہ	لعہ	سہ/
ششماہی	عہ/	صہ/

جواب۔ ہفتہ وار دو ایک سال سے شائع ہوتا ہے۔

س۔ ملزم کو آپ جانتے ہیں؟ ج۔ ہاں

س۔ کیسے؟ ج۔ میں ہمدرد میں مترجم تھا اور یہ کاتب۔

س۔ یہ کس کی نگرانی میں تحریر کرتا تھا؟

ج۔ منیجر صاحب کی نگرانی میں کام کرتا تھا۔

س۔ منیجر کا نام؟ ج۔ مجھے یاد نہیں

س۔ کبھی لکھتے دیکھا؟ ج۔ ہاں دیکھا۔

س۔ یہ کس طرح کام کرتا تھا؟

ج۔ کام کبھی اچھا کرتا تھا اور کبھی خراب۔

س۔ کیسے معلوم ہوا؟ ج۔ میں نے سنا تھا۔ خود نہیں دیکھا۔

س۔ آپ نے کبھی کوئی بات دیکھی؟ ج۔ ہاں ایک خاموش آدمی تھا۔

س۔ کتنے سال تک آپ اور وہ ساتھ رہے؟

ج۔ تقریباً ایک یا ڈیڑھ سال تک۔

س۔ کب کا ذکر ہے؟ ج۔ غالباً ۱۹۱۵ء ہوگا۔

سوال عدالت۔ اخبار ہمدرد کے اڈیٹر کون تھے۔

ج۔ مولانا محمد علی اڈیٹر تھے۔

جرح

س۔ ہمدرد میں کتنے کاتب کام کرتے تھے؟

ج۔ تین یا چار کاتب تھے صحیح تعداد نہیں بتا سکتا۔

س۔ روزانہ اخبار تھا؟ ج۔ ہاں

س۔ کوئی بارہ صفحہ کا اخبار ہوگا؟

ج۔ کبھی آٹھ صفحہ کبھی چھ صفحہ۔

س۔ کاتب کتنا کتنا کام کرتے تھے؟

ج۔ میں ان کا نگراں نہ تھا مجھے معلوم نہیں۔

س۔ ڈیڑھ برس تک یہ دس بجے سے چار بجے تک آتا تھا اور کام کرتا تھا؟

ج۔ میں علیحدہ رہتا تھا یہ علیحدہ رہتا تھا عموماً یہ وقت پر آتا تھا میں اس کا نگراں نہ تھا۔

س۔ کوئی شکایت سنی؟ ج۔ مجھے یاد نہیں۔

س۔ یہ اردو اور عربی دونوں کی کتابت کرتا ہے؟

ج۔ مجھے معلوم نہیں۔

س۔ یہ قرآن بھی لکھتا ہے؟ ج۔ مجھے نہیں معلوم۔

۳۔ منشی محمد انور خاں صاحب خوشنویس کی شہادت

نام محمد انور خاں ولد اکبر خاں عمر ۴۴ سال۔ ذات پٹھان۔ پیشہ کاپی نویسی۔ ساکن کٹرہ گوکل چند۔ دہلی۔ باقرار صالح بیان کیا۔

سوال۔ آپ کب سے کام کرتے ہیں؟ جواب۔ ۲۰-۲۲ سال سے

س۔ کسی سے سیکھا ہے یا خود؟ ج۔ منشی عبدالغنی صاحب سے۔

س۔ عبدالرشید ملزم سے واقف ہیں؟

ج۔ ۶ یا ۷ سال سے واقف ہوں۔

س۔ کس طرح واقفیت ہوئی؟

ج۔ ایک انجمن کاتبوں کی قائم ہوئی تھی وہاں ان سے ملاقات ہوئی۔ ملزم بھی خوشنویسی کرتا ہے۔

س۔ آپ نے اس کو کام کرتے دیکھا؟

ج۔ ہاں دیکھا بھی ہے اور اس نے میرے ہاں بھی کام کیا ہے۔

س۔ آپ کا کوئی کارخانہ تھا؟

ج۔ ہاں جامع مسجد کے پاس دار الکتابت تھا۔

س۔ آپ نے اس کا کام دیکھا؟ کیسا تھا؟

ج۔ اوسط درجہ کا تھا۔

س۔ اسکی حالت کے متعلق کوئی بات آپ نے دیکھی؟

ج۔ یہ کام سے لاپرواہی کرتے تھے اور جب کبھی ان سے کہا جاتا تھا تو ناراض ہو کر کاپی پھاڑ دیتے تھے اور روشنائی پھیلا دیتے تھے۔

س۔ آپ نے ایسا کرتے ہوئے کتنی مرتبہ دیکھا ہے؟

ج۔ دو تین مرتبہ۔

س۔ کتنا عرصہ ہوا؟ ج۔ تین سال ہوئے۔

س۔ کبھی آپ سے کسی نے شکایت کی؟

ج۔ منشی محمد احمد اور محمد تقی نے کہا تھا۔

س۔ آپ نے کوئی سلوک ان حرکات پر کیا؟ ج۔ کچھ نہیں۔

جرح

س۔ آپکے ہاں اس نے کتنے عرصہ کام کیا؟

ج۔ مختلف اوقات میں کبھی کبھی کام کیا مستقل اندازہ نہیں بتا سکتا۔

س۔ اجرت کیا تھی؟ ج۔ مختلف اجرتیں ہیں۔

س۔ اندازاً دن بھر میں کتنا کام کر دیتا اور کیا کما لیتا؟

ج۔ اگر دن بھر دس سے چار تک کام کریں تو دو ایک روپیہ کما لیں گے۔

س۔ ڈھائی تین صفحہ فلسکیپ سائز کے لکھ لیگا؟

ج۔ ۲۰×۲۶ سائز کے چار ساڑھے چار صفحہ اس سے دن بھر میں لکھے ہیں۔

س۔ کتنی لائنیں؟ ج۔ ۲۰-۲۲ کے درمیان لائنیں ہونگی۔

س۔ لکھائی میں غلطیاں معمولی اور کاتبوں کی طرح ہوتی تھیں؟

ج۔ نہیں کبھی کبھی یہ بہت زیادہ غلطیاں بھی کرتے تھے۔

س۔ کب سے یہ کام کرتا ہے؟

ج۔ جب سے واقفیت ہوئی ہے یہ کام کر رہا ہے۔

س۔ محمد احمد سے واقفیت کب سے ہے؟

ج۔ تقریباً ۱۶ سال سے۔

س۔ اس کے بیوی بچے ساتھ رہتے تھے؟

ج۔ میں ملزم کے مکان پر تقاضے کیلئے گیا تھا۔ یہ نہیں معلوم کہ بیوی بچے ساتھ رہتے تھے یا نہیں۔

وکیل ملزم کے مکرر سوالات

س۔ آپ نے جو یہ بیان کیا ہے کہ معمولی کاتبوں کی غلطیوں کے علاوہ بھی یہ اور غلطیاں کرتے تھے تو وہ کس قسم کی ہوتی تھیں؟

ج۔ میں نے عرض کیا کہ وہ غلطیاں معمولی سے علاوہ یہ ہوتی تھیں کہ مسودہ میں بھی ترمیم کر دیتا تھا۔

۴۔ منشی محمد احمد صاحب خوشنویس کی شہادت

نام محمد احمد ولد یاسین بیگ صاحب عمر ۴۵ سال۔ پیشہ کاپی نویسی سکونت حویلی اعظم خاں۔ دہلی۔ باقرار صالح بیان کیا۔

سوال۔ آپ کتنے عرصے سے یہ کام کرتے ہیں؟

جواب۔ ۲۵ سال سے کتابت کا کام کرتا ہوں۔ قرآن شریف لکھتا ہوں۔

س۔ آپ ملزم کو کتنے عرصہ سے جانتے ہیں؟

ج۔ میں نے ملزم کو بارہ تیرہ سال سے دیکھا ہے۔

س۔ کیسے؟

ج۔ یہ میرے پاس خوشنویسی کی اصلاح کیلئے آتا تھا۔

س۔ آپکے پاس کبھی کبھی آتا تھا یا باضابطہ؟

ج۔ کبھی کبھی۔ باضابطہ نہیں۔

س۔ آپ نے اس کا کام کیسا پایا؟

ج۔ میں اس سے خوفزدہ ہوتا تھا کیونکہ بعض اوقات اس کی حرکات دیوانگی کی ہوتی تھیں۔

س۔ وہ حرکات کیا تھیں؟

ج۔ ایکدفعہ کا ذکر ہے یہ میرے پاس لال کوٹھی پر پہنچے تو تھوڑی دیر توقف کے بعد آرائش کے لئے جو گملے لگے ہوتے ہیں ان پر دوڑے اور انہیں پھینکدیا یا آرائش توڑ ڈالی۔

س۔ اور کچھ؟

ج۔ ایک سال کے عرصہ میں کئی مرتبہ اصلاح لینے وقت کاغذ چھین لئے اور پھاڑ ڈالے۔

س۔ کاغذ پھٹنے کے واقعہ کو کتنا عرصہ ہوا؟

ج۔ آج سے پانچ مہینہ پہلے کا واقعہ ہے۔ دوسرا دسمبر کا ہے۔

جرح

س۔ اس نے کہاں کہاں نوکریاں کی ہیں؟ ج۔ مجھے نہیں معلوم۔

س۔ یہ کیا کما لیا کرتا تھا؟ ج۔ مجھے نہیں معلوم۔

س۔ کس قسم کا خط لکھتا ہے؟

ج۔ اس کا اردو نستعلیق خط ہے۔ عربی بھی لکھ لیتا ہے۔

س۔ اخباروں میں بھی کام کیا اور ویسے بھی؟ ج۔ ہاں

س۔ کوئی کتاب اسکی آپ کو معلوم ہے جو اس نے لکھی ہو؟

ج۔ نہیں میں نہیں کہہ سکتا۔

س۔ آپ صرف کاغذ میں اصلاح دیتے ہیں؟ ج۔ ہاں

س۔ گملے توڑنے کا واقعہ کہاں کا ہے؟

ج۔ دہلی پرنٹنگ ورکس کی شاخ کا معاملہ تھا جس کے مالک لالہ ٹھاکر داس ہیں۔

س۔ آپ نے شکایت کی؟

ج۔ نہیں اور لوگوں سے میں نے شکایت نہیں کی چونکہ میں خود انچارج تھا۔

س۔ آپکو کیا تنخواہ ملتی ہے؟ ج۔ ۶۰ روپیہ ماہوار۔

س۔ جس وقت کاغذ پھاڑے گئے ہیں تو اور آدمی نہیں تھے؟

ج۔ نہیں تھے۔

س۔ کسی سے شکایت کی؟

ج۔ ہاں۔ انور خاں سے اور دوسروں سے بھی نام یاد نہیں ہیں۔

س۔ انور خاں اس وقت یہاں ہیں؟ ج۔ ہاں ہیں۔

س۔ آپ نے کبھی شکایت کی، پولیس سے، کہ اس شخص کو بند کر دو یہ پاگل ہے؟ ج۔ نہیں۔

وکیل ملزم کے مکرر سوالات

س۔ آپکے سپرد دہلی پرنٹنگ ورکس کی شاخ کا کیا کیا کام تھا؟

ج۔ میں سول انچارج تھا۔

سوال عدالت۔ تمکو معلوم تھا کہ ملزم کہاں رہتا تھا؟ ج۔ ہاں معلوم تھا۔

سوال عدالت۔ کہاں رہتا تھا؟ ج۔ دہلی دروازہ۔

س۔ اب کہاں رہتا تھا؟ ج۔ نہیں معلوم۔

سوال عدالت۔ کبھی گھر گیا؟ ج۔ نہیں گیا۔

سوال عدالت۔ کبھی کسی رشتہ دار کے پاس گیا یہ پوچھنے کو کہ اس کی دماغی حالت کیسی ہے؟

ج۔ ہاں بھائی کے پاس گیا اس سے کہا کہ اس کی نگرانی کرائیے۔

س۔ کہاں ملے تھے؟

ج۔ مکان نہیں معلوم۔ راستہ میں ملے تھے۔

س۔ اس کے بھائی کا کیا نام ہے؟

ج۔ نام نہیں جانتا صورت پہچانتا ہوں۔

۵۔ سید محمود صاحب کی شہادت

نام سید محمود ولد مولوی محمد ابراہیم عمر ۳۰ سال ملازم حاجی محمد یوسف ساکن محلہ پہاڑی۔ دہلی۔ باقرار صالح بیان کیا۔

س۔ آپ عبدالرشید ملزم کو جانتے ہیں؟ ج۔ ہاں۔ جانتا ہوں۔

س۔ یہ کہاں رہتا ہے؟

ج۔ آٹھ سال سے پہلے محلہ قبرستان میں رہتے تھے اور دو ڈھائی سال سے میرے مکان کے قریب مکان لیا ہے۔

س۔ آپکے مکان سے کتنا فاصلہ ہے؟ ج۔ ایک دیوار بیچ ہے۔

س۔ آپ انکے گھر میں جاتے ہیں؟ ج۔ نہیں۔

س۔ اسکے گھر میں اسکے بیوی بچے رہتے ہیں؟ ج۔ ہاں

س۔ جب سے مکان کے قریب آ کر رہا ہے کے مرتبہ آپکی ملاقات ہوئی؟

ج۔ کئی مرتبہ۔

س۔ اسکی دماغی حالت کیسی ہے؟

ج۔ میں نے ان کی دماغی حالت کے متعلق دو تین باتیں دیکھیں۔ ایک سال کا ذکر ہے کہ ملزم نے مجھ سے کہا کہ میرے لڑکے کو یتیم خانہ میں داخل کرا دو۔ میں نے جواب دیا کہ یتیم خانہ میں وہ لڑکے داخل ہوتے ہیں جنکے وارث نہیں ہوتے۔ اسکا جواب اس نے مجھے یہ دیا کہ مرتا تو سب کو ہے تم یہ کہدینا کہ اسکے ماں باپ مر گئے ہیں۔ اسکے بعد میں ملزم کے باپ سے اتفاقاً ملا۔ انہوں نے کہا کہ عبدالرشید پر وحشت کا اثر ہے اسکے کہنے پر عمل نہ کرنا۔ لڑکے کو داخل نہ کرنا۔

س۔ اور کچھ؟

ج۔ مالک مکان سے انکا جھگڑا رہتا تھا۔ کبھی یہ مکان کا کرایہ دیتے تھے اور کبھی کہتے تھے کہ مکان میرے باپ دادا کا ہے میں کرایہ نہیں دیتا اور کبھی کہہ دیتے تھے کہ میری بیوی سے مانگو وہ مکان میں بیٹھی ہے۔ پھر اسکے بعد ہی جا کر خود معافی بھی مانگ لیا کرتے تھے۔

س۔ آخری مرتبہ آپ نے یہ واقعہ کب دیکھا؟

ج۔ دو یا تین مہینے ہوئے ہوں گے۔

س۔ اور کچھ؟

ج۔ میں نے بعض اوقات سنا کہ یہ اپنی بیوی سے جھگڑ رہے ہیں اور چیخ چیخ کر بول رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ تو میری بیوی نہیں ہے۔ چار یا پانچ مہینے ہوئے ہونگے کہ میں نے انکی بیوی سے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا۔

س۔ پولیس کی تفتیش میں آپ نے بیان دیا تھا؟ ج۔ ہاں دیا تھا۔

س۔ وہ کس قسم کا تھا؟

ج۔ یہی جو میں اسوقت کہہ رہا ہوں یہی کہا تھا۔

جرح

س۔ انکے کے بچے ہیں؟

ج۔ دو بچے ہیں ایک آٹھ نو برس کا دوسرا چار برس کا۔

س۔ رات کو عموماً گھر پر رہتے ہیں؟

ج۔ ہاں رات کو رہتے ہیں۔ اکثر بیوی سے جو جھگڑے ہوئے وہ رات ہی کو ہوئے۔

س۔ اسکی آمدنی؟ ج۔ مجھے نہیں معلوم۔

س۔ یہی بیوی بچوں کو کما کر پرورش کرتے تھے؟ ج۔ ہاں۔

س۔ جسوقت بیوی بچوں کا اور مالک مکان کا جھگڑا ہوا ہے تو دوسرے آدمی بھی تھے؟

ج۔ ہاں عبدالحلیم مالک مکان اور اور لوگ تھے۔

(باقی)

ابوالاعلیٰ مودودی پرنٹر و پبلشر نے ... پریس دہلی میں چھپوا کر شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۸)

سو غابازی وعہد شکنی کی سزا

سورۂ انفال میں ایک اور جرم جس کے خلاف جنگ کرنیکا حکم ہے یہ بتایا گیا ہے کہ :-

ان شر الدواب عند اللہ الذین کفروا فهم لا یومنون الذین عاهدت — اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والے جانداروں میں بدترین وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے اور ایمان نہیں لاتے ...

[illegible]

مالی وسیاسی عیاری

حکومت ہند کے رکن مالیات نے سال رواں کا جو مالی بیان اور سال آئندہ کا تخمینۂ آمد وخرچ پیش کیا ہے، وہ اپنی ظاہری صورت میں تو اس امر کا یقین دلاتا ہے کہ انگریزی نقطۂ نظر میں کوئی ایسا تغیر پیدا ہو رہا ہے جو ہندوستانی مفاد ومصالح کے مطابق ہے، لیکن اس ظاہر کے باطن کا جب تفحص کیا جاتا ہے تو یہ حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے کہ یہ ہندوستانی مفاد کی ظاہری خدمت محض ایک رشوت ہے جس سے سادہ لوح ہندوستانیوں کو بہلانا مقصود ہے ...

[illegible]

نکات ولطائف

(از ملا رموزی صاحب)

لیجئے وہ جو کہا ہے کہ یاد شیخ بخیر سو ہم اللہ کے بندے. ملا رموزی دفتر الجمعیۃ میں موجود ہیں۔ آنا اس طرح ہوا کہ اب کیا کہیں ... فروری کے دہلوی اخبارات میں ہماری آمد کا اعلان ہو چکا ...

[illegible]

حوادث واحکام

استفتاء

(۱) راقم ملازم دفتر سرکاری ہے اور اپنی تنخواہ میں سے ماہ بماہ کچھ روپیہ دفتر میں جمع کراتا رہتا ہے جو کہ وقت پنشن یاب ہونے کے راقم کو بالصورت دیگر ورثاء کو ملسکتا ہے۔ اثناء ملازمت میں ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۸)

۳۔ دغابازی و عہدشکنی کی سزا

سورۂ انفال میں ایک اور جرم جس کے خلاف جنگ کرنیکا حکم ہے یہ بتایا گیا ہے کہ:۔

ان شر الدواب عند اللہ الذین کفروا فھم لا یومنون الذین عاھدت منھم ثم ینقضون عھدھم فی کل مرۃ وھم لا یتقون فاما تثقفنھم فی الحرب فشرد بھم من خلفھم لعلھم یذکرون واما تخافن من قوم خیانۃ فانبذ الیھم علی سواء ان اللہ لا یحب الخائنین (۸ : ۷)

اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والے جانداروں میں بدترین وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے اور ایمان نہیں لاتے جن سے تو نے معاہدہ کیا تھا۔ مگر وہ بار بار اپنے عہد کو توڑتے ہیں اور (بد عہدی سے) پرہیز نہیں کرتے۔ پس اگر تو جنگ میں انکو پائے تو انہیں سخت سزا دے کر ان لوگوں کو خوفزدہ و پراگندہ کرے جو ان کے پیچھے ہیں (یعنی انہیں ایسی سزا دے جو ان کے پچھلوں کے لیے موجب عبرت ہو) شاید کہ وہ کچھ سبق حاصل کریں، اور اگر تجھے کسی قوم سے دغا کا خوف ہو تو برابری کو ملحوظ رکھکر علی الاعلان ان کا عہد ان کی طرف پھینک دے اللہ دغابازوں کو پسند نہیں کرتا۔

اسی طرح سورۂ توبہ میں زیادہ سختی کے ساتھ ان کافروں کے متعلق جنہوں نے مسلمانوں سے بار بار بد عہدی کی تھی فرمایا ہے کہ:۔

براءۃ من اللہ و رسولہ الی الذین عاھدتم من المشرکین فسیحوا فی الارض اربعۃ اشھر واعلموا انکم غیر معجزی اللہ وان اللہ مخزی الکافرین

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان براءۃ ہے ان مشرکوں کی طرف جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا اور جنہوں نے بار بار اس کی خلاف ورزی کی، پس چار مہینے تک اور زمین میں چل پھر لو اس کے بعد خوب سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو مگر اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ضرور ہے

اس کے بعد ان مشرکوں کے متعلق جنہوں نے عہد نہیں توڑا تھا حکم دیا ہے کہ فاتموا الیھم عھدھم الی مدتھم ان کے معاہدہ کی مدت مقررہ تک عہد کی پابندی کرو۔ اور پھر دوبارہ نقض عہد کرنیوالوں کے متعلق فرمایا کہ:۔

فاذا انسلخ الاشھر الحرم فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم وخذوھم واحصروھم واقعدوا لھم کل مرصد فان تابوا واقاموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ فخلوا سبیلھم ان اللہ غفور رحیم (۹ : ۱)

جب وہ چار حرمت والے مہینے (جن کی مہلت اوپر دی گئی) گذر جائیں تو ان کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں گرفتار کرو۔ اور انہیں گھیر کر محصور کر لو (تاکہ بلاد مسلمین میں نہ آ سکیں) اور ان کے لیے ہر کمینگاہ میں بیٹھو پس اگر وہ توبہ کریں نماز ادا کریں اور زکوۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو (یعنی پھر ان سے تعرض نہ کرو) کیونکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آگے چلکر پھر انہی بد عہد اور دغاباز مشرکوں کے متعلق فرمایا ہے کہ:۔

کیف یکون للمشرکین عھد عند اللہ وعند رسولہ الا الذین

ان مشرکوں سے اللہ اور اس کے رسول کا عہد کیسے رہ سکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے

مالی و سیاسی عیاری

حکومت ہند کے رکن مالیات نے سال رواں کا جو مالی بیان اور سال آئندہ کا تخمینہ آمد و خرچ پیش کیا ہے، وہ اپنی ظاہری صورت میں تو اس امر کا یقین دلاتا ہے کہ انگریزی نقطۂ نظر میں کوئی ایسا تغیر پیدا ہو رہا ہے جو ہندوستانی مفاد و مصالح کے مطابق ہے، لیکن اس ظاہر کے باطن کا جب تفحص کیا جاتا ہے تو یہ حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے کہ یہ ہندوستانی مفاد کی ظاہری خدمت محض ایک رشوت ہے جس سے سادہ لوح ہندوستانیوں کو پرچانا مقصود ہے، ورنہ انگریزی حکومت بدستور اپنے اسی ہندوستانی مفاد کو برطانی مفاد پر قربان کرنے کے اصول پر جمی ہوئی ہے۔ یہ جدید تغیر ہمارے نزدیک ایک جدید فتنہ ہے جو پہلے فتنوں سے زیادہ خطرناک ہے، کیونکہ سر بیسل بلیکٹ کی اس مالیاتی و سیاسی عیاری نے ان طبقوں پر بھی اپنا دام پھیلا دیا ہے جو حکومت کی طاقت سے مرعوب ہو کر اسکی خوشامد نہیں کرتے۔ سال رواں کے تخمینہ موازنہ میں ۲ کروڑ سے زائد کی توفیر اور سال آئندہ کے تخمینہ میں ۳ کروڑ ۰ لاکھ کی توفیر ایک ایسا اسہ ہے جو بہت سے بھولے پرندوں کو بھی پھانسنے میں کامیاب ہو سکتا ہے اور شاید ہو چکا ہے جیسا کہ "انڈین ڈیلی ہیرالڈ" کے نمائندہ کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ:۔

"عام سوراجی حلقوں میں بجٹ کے متعلق یہ رائے قائم کی جا رہی ہے کہ کوئی انگریز جو صرف انگلستان کا مفاد پیش نظر رکھتا ہو اور ہندوستانی مفاد کی طرف مائل نہ ہو ایسا بجٹ نہیں بنا سکتا"

اگر یہ بیان صحیح ہے تو یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ مسٹر بال صاحب کا "دلاسہ"

نکات و لطائف

(از ملارموزی صاحب)

لیجیے وہ جو کہا ہے کہ یاد ش بخیر سوہم اللہ کے بندے۔ ملا رموزی دفتر الجمعیۃ میں موجود ہیں۔ ۲ تاریخ اس طرح ہوا کہ اب کیا کہیں۔ ۱ فروری کے دہلوی اخبارات میں ہماری آمد کا اعلان ہو چکا تھا۔ اس لیے اسٹیشن پر احباب و عقلاء دہلی کا اژدہام تھا۔ اتفاق سے ہماری ریل میں مہاراجہ نابھہ کا سیلون بھی لگا ہوا تھا اور ہمیں خبر بھی نہ تھی۔ جب ہم نے دہلی کے اسٹیشن پر کھڑکی سے منہ نکالا تو تمام فضا ست سری اکال کے نعرہ سے گونج اٹھی۔ ہم حیران رہ گئے کہ یا خدا ہم قوم کے سکھ کیوں سمجھے گئے جو احباب نے ست سری اکال کا نعرہ لگایا؟ قبلہ مولانا محمد علی ہماری کھڑکی کے عین مقابل ہانپتے کھڑے تھے۔ ہم سمجھے کہ قبلہ ممدوح پہلے ہم سے خفا تھے۔ اب جو مولانا عرفان مدظلہ کی سفارش سے راضی ہوئے ہیں تو ہمیں پھول پہنانے آئیں گے کیونکہ وہ تو کہا ہے نہ کہ

بڑا مزہ اس ملاپ میں ہے جو صلح ہو جائے جنگ ہو کر

اس لیے ہم نے بڑے انکسار سے اپنی ٹوپی اتار کر سر کو ان کے سامنے جھکا دیا۔ مگر حضرت مولانا بھپ سے مہاراجہ نابھہ کی طرف چلے گئے اور ہم افسوس اور پشیمانی کے درمیان تھے کہ مقتدائے ملت حضرت مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ العلماء اور حضرت کرم صاحب

حوادث و احکام

استفتاء

۱۔ راقم ملازم دفتر سرکاری ہے اور اپنی تنخواہ میں سے ماہواہ کچھ روپیہ دفتر میں جمع کراتا رہتا ہے جو کہ وقت پنشن یاب ہونے کے راقم کو یا بصورت وفات ورثاء کو ملسکتا ہے۔ اثناء ملازمت میں بھی بعض صورتوں میں بطور قرضہ روپیہ لینے کا استحقاق ہے۔

۲۔ راقم نے زندگی کا بیمہ کرا رکھا ہے۔ اور ہر سہ ماہی میں بصورت اقساط رقم مقررہ ادا کرتا رہتا ہے کمپنی کے قواعد کی بموجب بعمر ۵۵ سالہ راقم کو یا بصورت فوتیدگی راقم ورثاء کو فوراً مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد لے جاویگا۔ درمیان میں راقم اپنی زر اصل سے جو کہ قسط وار کمپنی میں داخل کرتا رہتا ہے کوئی نفع نہیں اٹھا سکتا۔ وبصورت عدم ادائیگی قسط زر جمع شدہ موت و حیات کسی صورت میں بھی اور نہ وقت مقررہ سے قبل زر اصل راقم کو واپس ملسکتا ہے۔

ہر دو صورتوں میں سائل کے لیے زکوۃ کا کیا حکم ہے۔

۳۔ مسلمان بچوں کی ابتدائی دینی تعلیم کے لیے ایک مدرسہ زیر تعمیر ہے۔ مصارف تعمیر میں زکوۃ کا روپیہ لگایا جا سکتا ہے یا نہیں۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء

الجواب

پروویڈنٹ فنڈ اور بیمہ کی اقساط کا جمع کردہ روپیہ دونوں جب مقدار نصاب پہنچ جائیں تو ان کی زکوۃ ادا کر دینا چاہیے۔

برقیات

مجاہدین شام کی فتح

دمشق میں داخلہ

سنٹرل نیوز کا نامہ نگار آستانہ سے اطلاع دیتا ہے کہ مجاہدین شام نے دمشق پر سخت حملہ کیا ہے اور وہ شہر میں داخل ہوگئے ہیں۔ اور شہر کے بازاروں اور گلیوں میں سخت جنگ جاری ہے۔

برطانیہ کو بالشویکوں کا جواب

ماسکو ۲۵ فروری۔ جو انگریزی نوٹ حکومت ماسکو کو ارسال کیا گیا ہے اس کی نسبت برطانوی نوٹ کا ناقابل برداشت لب و لہجہ کے الفاظ استعمال کرتا ہوا روسی اخبار ازوستیہ لکھتا ہے کہ انگریزوں نے گولی تو چلائی۔ لیکن نشانہ پر نہیں بیٹھی۔ نوٹ تو بھیجدیا لیکن اس میں کوئی خاص الزام ایسا نہیں لگایا گیا۔ جو اس نوٹ کی ترسیل یا تجارتی معاہدہ کی تنسیخ کی دھمکی یا سیاسی تعلقات کے انقطاع کی تہدید کو حق بجانب قرار دے سکے۔

اب رہی یہ بات کہ روس کے مدبرین اور سیاست داں اشخاص عالمگیر انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اس کی نسبت صرف اسقدر کہا جا سکتا ہے کہ دولت اشتراکیہ سوویٹ [illegible]

برطانیہ کو روس کا جواب

[illegible]

نائندہ متعینہ لندن پر اعتراضات کئے گئے ہیں۔ حالانکہ برطانوی نائندہ متعینہ ماسکو کی اخبارات کی طرف سے کبھی توہین نہیں کی گئی۔

جواب میں اس بات کی بھی شکایت کی گئی ہے کہ حکومت برطانیہ نے مراسلات میں معمولی بین الاقوامی آداب و القاب کی بھی خلاف ورزی کی ہے اور آداب و اخلاق کی بھی پابندی نہیں کی ہے۔

حکومت برطانیہ خود دعاوی کے تصفیہ سے جان بچاتی ہے مگر حکومت سوویٹ سے تحکمانہ انداز میں بات کرتی ہے۔

شنگھائی میں برطانوی فوجوں کی پیشقدمی

[illegible]

ہندوستان کا سالانہ بجٹ

۳۰ کروڑ ۷۰ لاکھ روپیہ کی بچت کا کھلونا

[illegible]

میں چھ لاکھ روپیہ کی کمی ہو جائے گی جس سے آئندہ سال صرف تین کروڑ ۴۰ لاکھ کی بچت ہوگی۔

گذشتہ سال کی آمدنی میں سے ایک کروڑ ایک لاکھ کی جو بچت ہوئی ہے وہ ہندوستان میں سونے کا سکہ رائج کرنے کے انتظامات کے لئے محفوظ رکھی جائے گی۔

باریسال کا ہولناک فساد

۲۰ مسلمان قتل اور چالیس زخمی

باریسال ۲ مارچ۔ موضع پوناکھلیا ضلع باقرگنج میں ہر سال شیوراتری کا تہوار کے موقع پر شیو کے مندر میں جاتریوں کا میلہ ہوتا ہے۔ اس سال اس سڑک پر جو مندر کو جاتی ہے ایک مسجد بنائی گئی ہے۔ ہندوؤں کے کہنے پر مجسٹریٹ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ اگلے سالوں کی طرح جلوس کو معہ باجہ کے گذرنے دیں۔ مسلمان اس حکم پر وہاں سے ہٹ گئے۔ مگر بعد کو ایک مولوی کی ترغیب سے پھر مسجد پر آگئے۔ اور اس حکم کی خلاف ورزی کر کے مجسٹریٹ پر حملہ کیا۔ مجسٹریٹ نے خالی فیروں کا حکم دیا۔ مگر جب مجمع پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا اور مسلمانوں کی برانگیختگی بڑھتی گئی تو گولی چلانے کا حکم دیدیا جس سے بیس مسلمان ہلاک ہوگئے۔

بعد کی رپورٹ مظہر ہے کہ مسلمانوں نے سپرنٹنڈنٹ پولیس پر برچھی سے حملہ کیا۔ جس کے بعد ۲۰ مسلمان مارے گئے۔ اور چالیس زخمی ہوئے۔ ان کی لاشیں پولیس لاش میں لائی جارہی ہیں۔

بہادر گنج میں ہندو مسلم فساد

ایک مسلمان شہید کردیا گیا

غازی پور ۲۷ فروری۔ قصبہ بہادر گنج غازیپور کے ہندوؤں کا ایک مقدمہ دیوانی جس میں مسجد کے سامنے باجہ کے ساتھ جلوس نکالنے کے حق کا دعویٰ کیا گیا ہے کچھ عرصہ سے عدالت سب جج غازیپور میں زیر تجویز ہے۔ اس مقدمہ کے سلسلہ میں سب جج مذکور ۱۰ فروری کو معائنہ موقع کے لئے بہادر گنج گئے۔ چونکہ ہر دو فرقوں کے جذبات پہلے سے برانگیختہ تھے سب جج صاحب کے بہادر گنج سے چلے جانے کے بعد ہندو مسلمانوں میں فساد ہوگیا۔

کہا جاتا ہے کہ ایک مسلمان مار ڈالا گیا ہے اور ایک بہت نازک حالت میں ہسپتال میں پڑا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے لوگ زخمی ہوئے ہیں۔

رپورٹ ہونے پر افسر ضلع فوراً مقام واردات پر گئے۔ مقامی پولیس ایک ڈپٹی کلکٹر کی ماتحتی میں تفتیش کا کام انجام دے رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اسوقت تک ۴۳ ہندو گرفتار ہوچکے ہیں لیکن سشن جج کے ذاتی مچلکہ پر ان کو رہا کردیا ہے۔

دہلی میں باؤلا گیدڑ

دو تین روز سے ایک پاگل گیدڑ دہلی میں گھس آیا تھا جسنے لوگوں کو سخت پریشان کر رکھا تھا۔ بہت سی مرغیوں اور مختلف جانوروں کو زخمی کر چکا تھا بعض عورتوں اور مردوں کو بھی اس کمبخت نے گزند پہنچایا تھا۔ بالآخر گذشتہ شب میں ایک صاحب نے کوچہ چیلان میں بندوق سے اسکو مار ڈالا۔ (نامہ نگار)

گذشتہ فساد بقر عید کا مقدمہ

دہلی یکم مارچ۔ گذشتہ فساد بقر عید کا مقدمہ جس میں ۲۲ ہندو دفعہ ۱۴۷ کے ماتحت گرفتار ہیں آج پیش ہوا اور ۱۲ گواہان استغاثہ کی شہادت لی گئی جن پر مسٹر رنگ بہاری لال اور بابو ہریش چندر نے جرح کی۔

بھوانی پرشاد کو تنبیہ

دہلی ۲ مارچ۔ آج مسمی بھوانی پرشاد کو جس نے آریوں کے خلاف پمفلٹ شائع کرائے تھے عدالت نے تنبیہ کی اور چھوڑ دیا۔

خطبۂ صدارت خلافت کانفرنس لکھنؤ

از

جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب

جناب صدر خلافت کانفرنس لکھنؤ کے خطبۂ صدارت کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

جناب صدر نے رسمی شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ موصوف کو اپنے خطبہ میں کوئی نئی بات پیش کرنی نہیں ہے بلکہ انہیں امور پر زور دینا ہے جن کے متعلق بہت کچھ کہا جاچکا ہے۔ خلافت کمیٹی کے مقاصد۔ خلافت کمیٹی کی گذشتہ مشکلات اور اس کے ابتدائی امور کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ:-

خلافت کمیٹی کے دو مقصد تھے

۱۔ خلافت عثمانی کے اقتدار کو بحال کرنا۔ اور جزیرۃ العرب کی آزادی

۲۔ برادران وطن کے ساتھ مل کر حصول سوراجیہ کے لئے جدوجہد کرنا۔

یہ وہ مقاصد تھے جن کے حصول کی خاطر خلافت کمیٹی قائم ہوئی۔ اور آپ نے وہ عدیم النظیر قربانیاں کیں جن کی یاد آج تک دلوں میں تازہ ہے۔ باوجودیکہ آپ اس وقت بالکل بے سروسامان تھے۔ آپ کی حمایت میں اٹھنے والی بہت کم آوازیں تھیں۔ اور تمام استبدادی قوتیں آپ کو ملیامیٹ کرنے کے لئے جمع ہوگئی تھیں۔ آپ نے اسلام اور ہندوستان کی خلافت و آزادی کے لئے بیش بہا خدمات انجام دیں۔ آپ ہزاروں کی تعداد میں جیلوں میں گئے۔ اپنی بیوی بچوں سے جدا ہوئے۔ غرضیکہ ہر مصیبت کو آپ نے ان دو مقاصد کے لئے برداشت کیا۔

ٹرکی کی فتح

ادھر آپ یہ تکالیف برداشت کر رہے تھے اور گورنمنٹ کو مجبور کر رہے تھے کہ وہ اپنی روش بدلے۔ دوسری طرف ترک مجاہدین میدان جنگ میں داد شجاعت دے رہے تھے حتیٰ کہ دشمنوں کی تمام تدبیریں ناکامیاب ثابت ہوئیں۔ غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے معاہدہ سیورے کی دھجیاں اڑادیں۔ لوزان کانفرنس ترکوں کو باعزت صلح نصیب ہوئی۔ لائڈ جارج کی وزارت ٹوٹ گئی۔ اور مرد بیمار جس کو یورپ قبر میں سلاچکا تھا اپنی قوت و طاقت کے ساتھ کھڑا ہی نہیں ہوا بلکہ اس نے اپنے مقابل کے دانت کھٹے کردیئے مسلمانوں نے اطمینان کا سانس لیا۔ اور دیکھے کہ ہم کامیابی کی پہلی سیڑھی پر چڑھ گئے۔

خلافت کمیٹی کے مصائب

اس کے بعد محترم رہنماؤں کا جیل میں جانا اور تحریک آزادی کی افسردگی کا ذکر فرماتے ہوئے موصوف نے الغائے خلافت کی مصیبت اور خلافت فنڈ کے قضیہ کا ذکر کیا اور معاملات حجاز کو اسی سلسلہ کی آخری کڑی قرار دیکر فرمایا

نجدی فتنہ

ابھی خلافت کمیٹی ان صدمات سے ہی جانبر نہیں ہوئی تھی کہ اسے ایک اور آزمائش سے گذرنا پڑا۔ اور یہ سب سے بڑی آزمائش تھی۔

شریف حسین نے اسلام کے نازک وقت میں اس غداری کے کہ ہزاروں ترک مجاہدین کا خون بہاکے۔ ہزاروں حاجیوں کو پیاسا مار کے۔ اغیار کے شوشہ پر خلافت کا دعوےٰ کرکے۔ تمام مسلمانوں کو اپنا دشمن بنالیا تھا۔ اسی عالم میں نجدی فوجوں نے طائف پر حملہ کردیا۔ خلافت کمیٹی نے غور و خوض کے بعد ۸ اکتوبر کو ایک ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا جس کی بعد میں بلاتمام خلافت کانفرنس میں بھی متفقہ طور پر تصدیق ہوئی اور جس سے کسی رکن خلافت نے اختلاف ظاہر نہیں کیا۔

سلطان ابن سعود نے متفقہ رایہ خلافت کمیٹی کے اس فیصلہ سے اتفاق کیا۔ اور تشکیل حکومت حجاز کے مسئلہ کا آخری فیصلہ موتمر اسلامی پر چھوڑ دینا منظور کرلیا۔

سلطان ابن سعود کی تقریر اور دعوت نامہ کے اقتباسات نقل کرنے کے بعد آپ نے فرمایا کہ:-

یہ تو وہ صاف و صریح وعدے تھے جو تشکیل حکومت حجاز کے بارہ میں ہم سے کئے گئے تھے اسی دوران میں بعض قبوں اور مزارات کی شکست و ریخت کی اطلاعات خلافت کمیٹی کو ملیں۔ جنپر سلطان کو تنبیہ کیا گیا۔ اور سلطان نے اس بارہ میں بھی ہمیں اطمینان دلایا تھا۔

خلافت کمیٹی اور ابن سعود کی حمایت

حضرات! یہ وہ صاف و صریح وعدے تھے جن کی بنا پر خلافت کمیٹی نے سلطان ابن سعود کی تائید کی۔ اور اس امر پر اظہار استحسان کیا کہ سلطان ابن سعود حسب وعدہ شریف حسین اور شریف علی کی استبدادی حکومت کو ختم کرکے موتمر اسلامیہ کے لئے حجاز میں جمہوری حکومت قائم کرنے کا راستہ صاف کردیں ہمیں کامل توقع تھی کہ سلطان جو ہر معاملہ میں کتاب و سنت کا حوالہ دیا کرتے ہیں اپنے وعدہ کا ایفا کریں گے۔

چند محترم کارکنوں کی علیحدگی

بعد کو ہمارے چند رفقاء جو تحریک خلافت کے اول سے حامی و مددگار تھے اور اس راہ میں بہت سی قربانیاں کرچکے تھے خلافت کمیٹی سے علیحدہ ہوگئے۔ اور اس جماعت سے مل گئے جسے آج خدام الحرمین کہا جاتا ہے۔ اور اس طرح خلافت کمیٹی اپنے چند جانباز اور محترم کارکنوں کی تائید و حمایت سے محروم ہوگئی۔ مگر خلافت کمیٹی نے اسے بھی اصول کی خاطر برداشت کیا۔ اور جس نقطہ پر ابتداء سے تھی اسی پر جمی رہی۔

ابن سعود عہد خلاف ثابت ہوا

لیکن توقعات کے بالکل خلاف ہوا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے مزارات۔ موالد و مآثر منہدم کردئے گئے۔ اور وہی ملک الحجاز کا لقب اختیار کرلیا گیا۔ جو شریف حسین اور شریف علی نے اختیار کر رکھا تھا۔

دعوت اتحاد

جناب صدر نے ابن سعود کے ان حامیوں کو لے حق بجانب ثابت کرنے کے لئے طرح طرح کی تاویلیں کرتے ہیں۔ اور اب خلافت کمیٹی کے مسلک کے مخالف ہیں دعوت اتحاد دیتے ہوئے فرمایا کہ:-

حضرات! ہمارا جو بھرم و ناموس عالم اسلام میں قائم ہوگیا اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ ہم متحد و متفق تھے۔ اور ہماری آواز ایک تھی۔ آج ہم میں اختلاف کی جو وبا پھیل رہی ہے۔ وہ ہماری تمام کوششوں پر پانی پھیر دے گی۔ اور ہمارے تمام کارناموں کو صفحۂ تاریخ سے مٹا دیگی۔ آیئے پھر متفق و متحد ہوکر تحریک خلافت کا احیا کریں۔ اور ملک میں جو افسردگی اور سستی پیدا ہوگئی ہے اسکو جوش و خروش سے بدل دیں۔ ہمیں چاہیئے کہ:-

(الف) فرقہ وارانہ تعصبات۔ اور حنفی وہابی اور شیعہ کے فروعی جھگڑوں کو پس پشت ڈالکر محض اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنا نصب العین بنائیں۔

(ب) حق و انصاف کو مدنظر رکھتے ہوئے رواداری سے کام کریں۔ اور باوجود اختلاف رائے کے ایک دوسرے سے محبت اور عزت کا برتاؤ کریں۔

(ج) اختلاف رائے اگر ایمانداری کے ساتھ ہو تو وہ مبارک ہے اور زندگی کی نشانی۔ مگر کسی سے اختلاف رائے کے یہ ہرگز معنی نہیں ہیں کہ ہم اس کی تمام خوبیوں کو نظرانداز کرکے اس پر طعن و تشنیع کرنے لگ جائیں۔

(د) اختلافات کے ہوتے ہوئے بھی ہمیں اکثریت کے فیصلہ کی پابندی کرنی چاہیئے۔ تاکہ جماعت کا نظام درہم برہم نہ ہو اور ڈسپلن قائم رہے۔

اگر ہم ان چند باتوں پر عمل کرنے لگ جائیں۔ جنکو ہمارا اسلام سکھاتا ہے تو ہماری موجودہ پراگندگی فوراً ختم ہو جائے۔

خدام الحرمینیوں سے ایک درخواست

خدام الحرمینیوں سے آپ نے فرمایا کہ:-

حجاز کی بہتری ہمارے کا یہ طریقہ نہیں کہ ہم چند مذہبی جذبات کی تسکین کی خاطر حکومت برطانیہ کو مداخلت کی دعوت دیں اور حجاز کی تقدیس اور اس کی آزادی کو اپنی خوش عقیدتی کی بھینٹ کردیں۔ یا حج کے بند کرانے کی کوشش کریں جس سے جیران رسول اللہ کو جو پہلے سے مالی مشکلات میں گرفتار ہیں اور جن کی آمدنی کا حج ہی ایک ذریعہ ہے۔ اور زیادہ مصائب کا سامنا کرنا پڑے۔ نیز یہ بھی خطرہ ہے کہ ابن سعود آپ کے اس طرز عمل سے متاثر ہوکر اپنی سلامتی اور آپ کی مخالفانہ ریشہ دوانیوں سے اثر سے بچنے کے لئے خود کو برطانیہ کے حوالے کردے۔ اور کوئی ایسا عہد نامہ کرلے جس سے حجاز پر غیر مسلم اقتدار قائم ہوجائے۔ جیساکہ الاہرام نے ایک اسی قسم کے دفعات شائع کی ہیں۔ (گو کہ وہ ابھی تصدیق طلب ہیں) بہرکیف بہت پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہیئے۔

خلافت کمیٹی کی پالیسی

حضرات! اسوقت حجاز میں کسی جنگ کا چھڑنا اس گتھی کو اور الجھا دیگا۔ اور نئی مشکلات کا باعث ہوگا۔ اس لئے ہماری کوشش یہی ہونی چاہیئے۔ کہ کوئی جنگ نہ چھڑنے پائے۔ اور امن و امان قائم رہے۔ جب دنیائے اسلام کی متفقہ آواز سلطان سے ایفائے وعدہ کا مطالبہ کریگی۔ تو مجھے یقین ہے کہ انہیں بجز سرتسلیم خم کرنے کے کوئی چارہ نہ ہوگا۔ اور اس طرح تمام معاملات خوش اسلوبی سے طے ہوجائیں گے۔ حجاز کی بہتری صرف ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہم خلافت کمیٹی کی طاقت کو مضبوط کریں۔ اور ہندوستان کی تمام جماعتیں اس معاملہ میں اس کی تائید کریں۔

نہ خدام الحرمینیوں کی یہ مراد بر آوے گی کہ موالد و آثار از سرنو تعمیر ہوں اور ابن سعود حجاز سے نکالا جاوے۔ نہ ابن سعود کے حامیوں کی یہ امید پوری ہوگی کہ ابن سعود حجاز میں اطمینان کے ساتھ حکومت کرتا رہے اور نہ خلافت کمیٹی کا یہ مطالبہ پورا ہوگا کہ حجاز میں جمہوریت قائم ہو۔ بلکہ ان سب کے بجائے حجاز میں ایک بدامنی کا دور شروع ہوجائیگا۔ جس کے باعث عالم اسلامی کے اندر ایک قسم کا انتشار پھیل جائیگا۔

موتمر اسلامی کی اہمیت

حضرات! خلافت کمیٹی کو ہر حال کوشش کرکے موتمر کا اجلاس مکہ معظمہ میں اگر سلطان اس کی اجازت نہ دیں تو کسی دوسرے مقام پر کرانا چاہیئے۔ موتمر نہ صرف یہ کہ حجاز کی موجودہ مشکلات کا علاج ہے بلکہ یہ کل اسلامی پیچیدگیوں کا حل ہے۔

حضرات! ہم جو اتحاد اسلامی کا عرصہ سے خواب دیکھ رہے ہیں۔ موتمر اس کا ایک دھندلا سا نشان ہے۔

اندرونی اصلاح کی ضرورت

حضرات! آج تک خلافت کمیٹی کی تمام کوششوں کا مرکز بیرونی اسلامی معاملات رہے ہیں اور آپ کی توجہ زیادہ تر بیرونی گتھیاں سلجھانے میں لگی رہی ہے اگرچہ یہ سب کچھ خالی از فائدہ نہ تھا تاہم ہمیں اپنے گھر کی بھی خبر لینی چاہیئے کہ یہاں کیا حشر ہو رہا ہے میرا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہم بیرونی اسلامی معاملات سے بے تعلق ہوجائیں۔ بلکہ میرے نزدیک یہ بہت ضروری ہے کہ خلافت کمیٹی اتحاد عالم اسلامی کیلئے جو کوشش انجام دیتی رہی ہے اسکو برابر جاری رکھے۔ ہمیں اپنی عالمگیر حیثیت کو فراموش کردینا کسی حال میں بھی ٹھیک نہیں ہے۔ ہم ایک بڑی اسلامی برادری کا ایک حصہ ہیں۔ یا ہم ایک کڑی ہیں اس اسلامی زنجیر کی جس کا ایک سرا اگر چین میں ہے تو دوسرا مراکش میں ہے۔ اور ہماری سلامتی سب کی سلامتی میں ہے۔ مگر ساتھ ہی ہمیں یہ امر بھی ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ جبتک ہم اپنے گھر میں بیچ ہیں۔ باہر بھی ہیچ ہیں

مسلمانان ہند کی حالت

جناب صدر نے مسلمانوں کے قومی اتحاد اور تنظیم کے فقدان کا ذکر کرنے کے بعد ان کی تعلیمی پستی پر اظہار افسوس فرمایا اور جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے لئے اپیل کی اسی سلسلہ میں مدارس تبلیغیہ کے قیام پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کی اقتصادی حالت جس درجہ خراب ہے اس سے آپ بے خبر نہیں مسلمان اپنی فضول خرچیوں اور مقدمہ بازیوں کے کارن اپنی جائدادیں کھو بیٹھے مسلمانوں کو ہر قسم کی دوکانیں کھلوانا ہیں۔ ان کے علاوہ سینکڑوں کام ہیں جو ہماری توجہ کے مستحق ہیں مثلاً یتیم خانوں کو ایک نظام کے ماتحت لانا اور ان میں ایسے پیشے اور ہنر

(۲) ہمارے اوقاف بہت بے ترتیبی کی حالت میں ہیں انکو درست کرنا۔

(۳) زبان اردو کی ترقی۔

(۴) مسلمانوں کی معاشرتی اور اخلاقی اصلاح۔

ہمیں چاہیئے کہ جو کام کریں تمام ممنونے علماء کرام اور لیڈری اور وہ سب اس قسم کے خیالات کو بالائے طاق رکھکر یہ ہمارا فرض ہے کہ اگر کہیں دوسری اسلامی انجمنیں کمزور ہوگئی ہیں تو انکو مضبوط بنادیں اور قوم کی کشتی کو کنارہ تک پہنچائیں۔

ہندو مسلم مناقشات

آخر میں جناب صدر نے ہندو مسلم مناقشات پر اظہار افسوس کیا اور سوامی شردھانند کے قتل کے متعلق نفرت و حقارت ظاہر کی اور اتحاد و اتفاق کی اپیل پر اپنا خطبہ ختم کیا۔

تشکر و امتنان

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

سفر حجاز کی واپسی کے بعد میرا خیال تھا کہ پہلی فرصت میں اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے اس مبارک سفر میں میری کافی امداد فرمائی۔ اور میرے لئے ایسی سہولتیں بہم پہنچائیں جن کے باعث میں نے یہ سفر کمال آرام و سکون کے ساتھ طے کیا۔ اور مجھے کسی قسم کی تکلیف برداشت کرنی نہیں پڑی۔ لیکن مجھے دہلی پہنچتے ہی معلوم ہوا کہ اخبار الجمعیۃ اور دفتر جمعیۃ علماء نیز تبلیغی مدارس کی حالت اچھی نہیں ہے اتنے طویل سفر کے بعد مجھے چند دن بھی آرام حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اور فوراً ہی دوسرا سفر شروع کرنا پڑا۔ ایسی حالت میں اس شرعی اور اخلاقی فریضہ کی ادائیگی میں جو کچھ تاخیر ہوئی وہ قابل معافی ہے۔

اہل دہلی کا شکریہ

سب سے پہلے میں اپنے وطن کے ان احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے زیارت بیت اللہ کے لئے میری مالی امداد فرمائی۔ اس سلسلہ میں بجملہ دیگر احباب کے مولانا عبدالرحیم۔ احمد حاجی شرف الدین۔ حافظ عبدالواحد صاحبان سوداگران چرم حاجی محمد شفیع صاحب پھتری والے۔ حاجی محمد یحییٰ صاحب بینک والے۔ حافظ عبدالسلام اینڈ سنز۔ منشی محمد احمد بتلہ۔ شیخ حفیظ الدین صاحب سوداگر۔ شیخ عبدالمجید صاحب دوالی والے۔ شیخ محمد حسین صاحب عطار۔ شیخ نور الحق صاحب۔ اور محمد یوسف نیلا۔ حکیم انور علی اور مولوی محمد لطیف صاحب بہت زیادہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنکی مالی امداد نے مجھکو نہ صرف سوال سکون و اطمینان سے بہرہ ور کیا۔ بلکہ ہر طرح مستغنی کردیا۔ خدائے تعالیٰ ان مخلصین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اہل بمبئی کا شکریہ

بمبئی کے احباب نے جو سہولتیں بہم پہنچائیں ان کے شکریہ سے قلم قاصر ہے۔ بالخصوص مسٹر شعیب قریشی۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب سورتی۔ مولوی حکیم عبدالرحیم صاحب دہلوی خلف مولانا عبدالرشید صاحب مرحوم۔ مولوی نذیر احمد صاحب خجندی خلیفہ عبدالوہاب صاحب زردوز۔ ان حضرات نے پوری مستعدی کے ساتھ ہر قسم کے آرام و آسائش میں سعی فرمائی۔ جزاہم اللہ خیرا۔

مسافران جہاز کا شکریہ

عام طور سے سفر میں انسان خود غرض ہو جاتا ہے اور سفر جہاز تو اس خود غرضی میں بدقسمتی سے ضرب المثل ہوگیا ہے۔ لیکن امسال ایسے احباب کا اجتماع ہوا کہ بجائے شکایت کے ہم وقت ہم ان کے احسانات کی لذت نے دل و دماغ کو مسحور کر رکھا ہے گرچہ ان میں سے بعض نے میری مالی امداد بھی کی لیکن بعض مخلصین کے لطف صحبت نے جو لطف دیا وہ ایک مستقل انعام تھا جس کی چاشنی اب تک موجود ہے۔ ان مسافروں کی فہرست بڑی لمبی چوڑی ہے لیکن مختصراً جن ممتاز دوستوں کا ذکر ضروری ہے ان کے چند نام تحریر کرتا ہوں۔ جناب حاجی محمد یحییٰ صاحب پھوڑی والے اور ان کے ہمراہی۔ جناب سیٹھ سلیمان مدھا رنگونی۔ مولانا حکیم محمد ابراہیم صاحب راندیری۔ مولانا مہدی حسن صاحب شاہجہانپوری۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی۔ چودھری محمد عثمان صاحب لدھیانوی، حافظ عبدالمجید صاحب دہلوی۔ مولوی وقاراللہ صاحب پانی پتی۔ حافظ محمد اسحاق صاحب امام مسجد قصاب پورہ، بھائی عبدالباقی صاحب، سوداگر دہلی۔ بھائی انوار الحق صاحب ٹوپی والے۔ حافظ عبدالغنی صاحب دہلوی۔ حکیم انوار علی صاحب دہلوی (مولوی وقاراللہ صاحب کی پھوپی ایک مستقل شکریہ کی مستحق ہیں) حافظ نورالدین صاحب دہلوی۔ اور دیگر احباب جن کے نام مجھے یاد نہیں رہے۔ میرے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ اگرچہ جمعیۃ کے وفد میں جو ارکان شامل تھے ان کی صحبت بھی ایک عجیب چیز تھی لیکن وہ سب کے سب میرے بزرگ تھے۔ اس لئے علمی اور روحانی فیض کے علاوہ بے تکلفی اس مجلس میں گستاخی تھی۔ ہر شخص کی ایک طبیعت ہے میرے دوست میری طبیعت سے واقف ہیں۔ جب تک کسی مجلس میں مزاح و مذاق نہ ہو مجھے صحبت کا لطف نہیں آتا۔ پھر جس وفد میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا شبیر احمد صاحب جیسے بزرگ۔ اور اساتذہ شریک ہوں اس میں مزاح و مذاق کے وہ سب معنی گستاخی ہی ہو سکتی ہیں۔ لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ ان بزرگوں کی صحبت سے جس طرح علمی اور روحانی فیض کے استفادہ کا موقع ملا۔ اسی طرح خدائے تعالیٰ نے بعض ایسے احباب بھی مہیا کر دئے جو بجائے بے لطفی بلکہ مجلس کی شگفتگی کا باعث ہوئے۔ اور مجھ جیسے رند خرابات کا یہ مبارک سفر بخیر و خوبی طے ہوگیا۔ مجھے اپنی زندگی کی دو مجلسوں کا لطف شاید عمر بھر یاد رہیگا۔ ایک میانوالی جیل کے احباب کی مجلس اور دوسری ۱۳۴۵ھ کے سفر حجاز کی مجلس۔ سچ تو یہ ہے کہ مخلص احباب بھی خدا کی ایک نعمت ہے جس کا شکریہ نہیں ادا ہو سکتا۔ میں مکرر اپنے مخلصین کا ان چند سطور کے ساتھ شکریہ ادا کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میرے دوست اس حقیر تحفہ کو قبول فرماکر مجھے مزید ممنونیت کا موقع دیں گے۔

اہل کراچی کا شکریہ

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر اس موقع پر جناب سیٹھ عبداللہ ہارون۔ ایل۔ ایم۔ سی۔ اور جناب مولانا محمد صادق صاحب اور مولانا محمد صدیق صاحب کا جنہوں نے کراچی میں ہر قسم کی آسانیاں بہم پہنچائیں۔ ان بزرگوں کا شکریہ نہ ادا کیا جائے۔ میں نہایت ادب کے ساتھ اہل کراچی کے ان بزرگوں کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بالخصوص جناب شیخ صاحب سوداگر تو تمام مسلمانان ہندوستان کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جن کی ذات گرامی سے تمام حجاج ہند کو ہر قسم کی آسانیاں نصیب ہوتی ہیں۔ خدائے تعالیٰ ان بزرگوں کو جزائے خیر عنایت کرے اور دینی خدمت کی مزید توفیق عطا فرمائے۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

معاونین الجمعیۃ

۱۸ فروری کے الجمعیۃ میں معاونین کی جو فہرست اور شکریہ شائع ہوا ہے اس میں میں نے عرض کردیا تھا کہ اگر کسی کرم فرما کا نام سہواً رہ گیا ہو تو مجھے ضرور اطلاع دی جائے۔ چنانچہ ایک بزرگ نے مطلع فرمایا ہے کہ مولانا ابو یوسف محمد یعقوب صاحب کاٹھیاواڑی کا اسم گرامی شامل فہرست نہیں ہے۔ میں غلطی کا اعتراف کرنے کے بعد مولانائے موصوف کو یقین دلاتا ہوں کہ انکی اعانت کے لئے ادارہ الجمعیۃ نہایت ممنون ہے۔

"مینیجر"

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جائے گی۔ درخواستیں بنام مینیجر الجمعیۃ۔ دہلی بہت جلد آنی چاہئیں۔

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

جگانے والا

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا الارم ٹائم پیس گھڑی

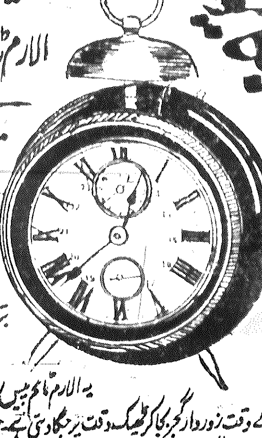

تمام دنیا اس کو تسلیم کرتی ہے کہ فرانس کا بنایا ہوا ٹائم پیس مضبوطی اور پائداری نیز سچا ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحر کے وقت زوردار گھنٹی بجا کر ٹھیک وقت پر جگا دیتی ہے۔ جس وقت بیدار ہونا منظور ہو بس ٹھیک اسی وقت پر چھوٹی سوئی کو لگا دیجئے بس ٹھیک اسی وقت پر الارم بجا کر آپکو ہوشیار کردے گی۔ پرزے نہایت مضبوط ہیں۔ ڈائل نہایت عمدہ۔ چابی ۳۶ گھنٹہ کی ہے۔ اس کا گجر اس قدر زور سے بجتا ہے کہ سارا گھر جاگ پڑتا ہے۔

۱۵ مارچ مطابق ۱۰ رمضان المبارک تک اسکی قیمت نصف کردی ہے۔ گارنٹی چار سال۔ اصلی قیمت نو روپے۔ آدھی قیمت چار روپے آٹھ آنے۔

نوٹ:- اگر آپ رعایتی موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً آرڈر بھیجئے ورنہ پھر یہ موقعہ ہاتھ سے نکل جائیگا۔ محصول علاوہ۔

ملنے کا پتہ: ایس۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

تسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھانات اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دشمن جڑ سے آرام

اگر ہماری یقینی جڑی بوٹی ایک بکس تین بار لگانے سے بدن سے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اقبال نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (عہ)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

گولڈن سٹ واچ۔ خوبصورتی کا زیور

دیکھنے میں نازنین بجنے میں ... وقت کی سچائی میں ... گارنٹی ۱۰ سال۔ جو پسند ہو نمبر لکھیں۔ ...

ملنے کا پتہ: مینیجر لیڈرز واچ ہاؤس لودیانہ پنجاب

[مخزن ... (اشتہار، عمودی تحریر، ناخواندہ)]

امرت دھارا ... لاہور

روح حیات

جریان مردوں کی نامردی عضو کی کمزوری سستی اعصاب ...

جماع کی قوت نہیں رہتی نطفہ کا مادہ منی سے پتلا رہتا ہے اگر ایسا حال ہو تو ہمارا روح حیات اکسیر کا حکم رکھتا ہے منگا کر استعمال کیجئے ایک ہفتہ میں شکایت جاتی رہے گی چہرہ چمک اٹھے گا جوانی کی بھرپور طاقت آجائے گی، عالم شباب کی غلط کاریوں اور عام نقصان خرابیوں کو دور کردے گی غرضیکہ اس دوا کے ایک ہفتہ استعمال سے رکاوٹ پیدا ہوگی ... قیمت فی شیشی خوراک ۱۴ یوم للعہ ...

سرمہ ممیرہ

یہ سرمہ ضعف بصارت کو تاریکی چشم سرخی دھند جالا پھربال غبار سبل ناخونہ موتیا بند ابتدائی سرخی پانی کا گرنا ... قیمت فی تولہ پانچ روپیہ ...

منجن دندان

ہلتے ہوئے دانتوں کے درد ورم کو دور کرکے کیڑوں کو مارتا ہے ... قیمت فی شیشی جو ایک سال کو کافی ہوگا اڑھائی روپیہ۔

نوٹ) غیر ملک والے روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر روانہ فرمائیں ورنہ تعمیل نہ ہوگا۔

تمام ادویات وکتب ملنے کا پتہ۔ مالک کارخانہ اکسیر امرت بازار ... (اودھ)

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخرالزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

جس میں ہماری صاف پیشینگوئی ہے کہ ۱۳۴۵ء ... امام مہدی آخرالزمان صاحب کس دن اور تاریخ ظہور فرمائیں گے ... قیمت رعایتی آٹھ آنہ ۸

گنجینہ عملیات

اس میں علم حاضرات و موکلات عملیات جلالی و جمالی علوی و سفلی ... نقوش وظائف ... قیمت کتاب پانچ روپیہ صرف رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ

کوک شاستر

...

تمام ادویات وکتب ملنے کا پتہ۔ مالک کارخانہ اکسیر امرت بازار ... (اودھ)

بال خضاب یا جوانی

آجکل اشتہاروں میں اس قدر دھوکہ بازی ہے کہ کوئی حکیم بنجاتا ہے اور کوئی ڈاکٹر ... غرضیکہ اس دوا کے ایک ہفتہ کے استعمال سے سفید بال اصلی سیاہ ہوجاتے ہیں ... قیمت رعایتی پانچ روپیہ ...

ضرورت ایجنٹ: تمام ایجنٹوں کی شکایات آرہی ہیں ...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ لعمانی تجارتی بارہ بنکی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول محمد رخصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۶

شہر رمضان

(از جناب مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب دہلوی فاضل، مدرسہ فتحپوری دہلی)
(گزشتہ سے پیوستہ)

نیت روزہ رمضان شریف کے نذر معین اور سنت اور نفل روزوں کی رات سے نیت کرے اور اگر صبح کو آدھے دن سے پہلے پہلے نیت کی ہے۔ تب بھی روزہ صحیح ہوگا۔

نیت یہ ہے بصوم غد نویت من شھر رمضان (کل کے لیے میں رمضان شریف کے روزہ رکھنے کی نیت کرتا ہوں) عربی یا اردو میں زبان ہی سے نیت کے الفاظ پڑھنا یا کہنا کچھ ضروری نہیں۔ بلکہ دل میں دھیان لانے سے بھی روزہ ہو جاتا ہے۔

حضرت امام نجم الدین نسفی رح فرماتے ہیں السحور فی شھر رمضان نیتہ (جوہرہ نیرہ صفحہ) رمضان شریف میں سحری کھانا ہی روزہ کی نیت ہے۔ قضاء رمضان۔ اور کفارے اور نذر غیر معین کی نیت صبح صادق سے پہلے ہی کرنی ضروری ہے۔

سحری سحری کھانے کی حدیث شریف میں بہت فضیلت آئی ہے۔ سحری کھانا سنت ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے اور یہود و نصاری کے روزوں میں صرف سحری ہی کا فرق ہے۔ ہم سحری کھاتے ہیں اور وہ نہیں کھاتے۔ (ترمذی شریف) وفی حدیث تسحروا فان فی السحور برکۃ (لوگوں سحری کھاؤ اس میں بڑی برکت ہے)

بعض مسائل سے ناواقف خصوصاً عورتیں بہت پہلے رات سے سحری کھا پی۔ نیت کی دعا پڑھ کر لیٹ رہتی ہیں۔ اور یہ سمجھتی ہیں کہ کھانا پینا اور دنیا کی باتیں کرنا بس اب منع ہو گیا۔ حالانکہ ابھی رات باقی ہے۔ کھانا پینا۔ میاں بیوی کا ہنسنا بولنا آپس میں بات چیت کرنا سب کچھ صبح صادق تک درست اور جائز ہے۔

احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نسائکم ھن لباس لکم وانتم لباس لھن (بقرہ ۲۳ پ ۲)	روزوں کی راتوں میں اپنی بیبیوں کے پاس جانا تمہارے لیے جائز کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ تمہاری آرام دہ ہیں اور تم ان کے۔

مسئلہ از وقت موذن کی اذان یا مرغ کی آواز سے سحری ممنوع نہیں ہوتی۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان بلالاً ینادی بلیل فکلوا واشربوا حتی ینادی ابن ام مکتوم وکان ابن ام مکتوم رجلاً اعمی لا ینادی حتی یقال لہ اصبحت اصبحت (معالم التنزیل صفحہ ۱۳۵)	جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال تو رات رہے سے اذان دیدیتے ہیں۔ لوگو! ابن ام مکتوم کے اذان دینے تک برابر سحری کھاتے رہو۔ ابن ام مکتوم نابینا آدمی تھے۔ جب ان سے بار بار کہا جاتا کہ صبح ہو گئی۔ صبح ہو گئی تو اذان دیا کرتے تھے۔

اگر صبح صادق کا احتمال ہو تو پھر کھانا پینا نہیں چاہیے۔

سحری کے لیے پیٹ بھر کھانا ضروری نہیں۔ تھوڑے دو لقمے کھانے یا گھونٹ دو گھونٹ پانی پینے سے سنت ادا ہو جاتی ہے۔ اتفاقاً کسی رات سحری کے وقت آنکھ نہ کھلی اور صبح صادق نمودار ہو گئی تو بغیر سحری کھائے بھی روزہ ہو جائیگا۔

کسی نے اس خیال سے کہ ابھی رات باقی ہے۔ سحری کھائی بعد میں معلوم ہوا کہ صبح ہو چکی تھی تو یہ روزہ نہیں ہوا۔ اس کی قضا کرنی پڑے گی۔ ایک روزہ بعد میں اور رکھنا پڑیگا۔ کفارہ واجب نہیں ہے۔ البتہ کچھ کھانے پینے نہیں۔ شام تک روزہ داروں کی طرح رہنا چاہیے۔

اسی طرح سورج کے غروب ہونے کے گمان سے روزہ کھول لیا۔ بعد میں سورج ظاہر ہو گیا۔ اور دن باقی تھا تو اس کی بھی قضا ہے کفارہ نہیں ہے۔ واذا تسحر وھو یظن ان الفجر لم یطلع فاذا ھو قد طلع او افطر وھو یری ان الشمس قد غربت فاذا ھی لم تغرب امسک بقیۃ یومہ وعلیہ القضاء ولا کفارۃ علیہ (ہدایہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۴)

سحری آخری وقت میں کھانی مستحب ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عمدہ سحری یہ ہے کہ آخر وقت میں کھائی جائے۔

حضرت زید ابن ثابت فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی اور پھر صبح کی نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔ تسحرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قمنا الی الصلوۃ (ترمذی شریف صفحہ ۹۵)

تعریف صبح صادق صبح کاذب سے صبح صادق تک سحری کا بہتر اور عمدہ وقت ہے۔ ارشاد باری ہے کہ:-

وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر ثم اتموا الصیام الی اللیل (بقرہ س ۲۳ پ ۲)	اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ رات کی کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری یعنی صبح صادق تم کو صاف دکھائی دینے لگے۔ پھر رات تک روزہ پورا کرو۔

اس آیت کے نزول کے بعد حضرت عدی ابن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے دو تاگے لیے ایک سفید اور ایک سیاہ اور دونوں کو اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیا۔ اور رات کے وقت بار بار انکو دیکھتا رہا کہ کب سیاہ و سفید میں کچھ تمیز معلوم ہو۔ مگر کچھ پتہ نہ چلا تو صبح کے وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے رات کا قصہ بیان کیا۔ سن کر آپ نے فرمایا تم تو بہت ہی بھولے آدمی ہو۔

آیت میں خیط (تاگے) سے تو رات کی سیاہ دھاری۔ اور دن کی سفید دھاری مراد ہے۔ انما ذالک سواد اللیل وبیاض النہار (تفسیر مدارک صفحہ ۔)

جب صبح صادق نمودار ہوتی ہے تو مشرق میں تاریکی اور روشنی کی دو دھاریاں نمایاں ہوتی ہیں۔ پھر روشنی اور نور غالب آکر تاریکی مٹ جاتی ہے۔ یہی صبح صادق ہے۔

روزے کی قسمیں

فرض معین۔ فرض غیر معین۔ واجب معین۔ واجب غیر معین۔ سنت۔ نفل۔ مکروہ۔ حرام۔ روزے کی یہ آٹھ قسمیں ہیں

۱۔ رمضان شریف کے روزے فرض معین کہلاتے ہیں

۲۔ کسی عذر سے یا بلا عذر رمضان شریف کے روزے چھوٹ جائیں۔ تو ان کی قضا کے روزے فرض غیر معین کہلاتے ہیں۔

۳۔ کسی کام کے پورا ہو جانے پر خاص دن یا کسی خاص تاریخ میں روزہ رکھنے کی منت ماننا واجب معین اور نذر معین کہلاتا ہے۔ فیجوز صومہ بنیۃ من اللیل وان لم یتوھم ... النیۃ فیما بینہ وبین الزوال (جوہرہ نیرہ)

۴۔ بلا تعیین تاریخ اور بلا تخصیص دن کسی منت کا روزہ رکھنا نذر غیر معین ہے ایسی نذر اور کفاروں کے روزے واجب غیر معین کہلاتے ہیں ولا یجوز صومہ الا بنیۃ من اللیل (جوہرہ نیرہ)

۵۔ جن روزوں کا رکھنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا جن روزوں کی بابت آپ نے ترغیب و ہدایت فرمائی ہے۔ انہیں سنت کہتے ہیں جیسے نویں دسویں محرم الحرام۔ یوم عرفہ۔ اور جیسے مہینہ کی تیرہویں چودہویں پندرہویں تاریخ کے روزے مسنون ہیں مگر سنت موکدہ کوئی روزہ نہیں

۶۔ فرض۔ واجب۔ سنت روزوں کے بعد تمام روزے مستحب اور نفلی ہیں۔

۷۔ عورت کو شوہر کی بلا اجازت روزہ رکھنا یا نوروز کے دن یا صرف سنیچر اور دسویں محرم الحرام کا ایک روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

۸۔ عیدین کے دو روزے اور گیارہویں۔ بارہویں تیرہویں ذی الحجہ ایام تشریق کے تین روزے۔ غرض سال بھر میں پانچ دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

(باقی ہے)

قرآن شریف بقطع حمائل نہایت عمدہ استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہیں۔ ایک مسلمان کا دل دیکھ کر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۱ سیر۔ ...

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے ... سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں ... کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع محصول ...

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین ...
حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ...
رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل ...
تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ...
تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ...
تفسیر الکبیر فخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود ...

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب
بھنڈی بازار صندوق نمبر ۹ بمبئی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو
مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کس قدر انحصار ہے ... لہذا اگر عمدہ کیفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں ...

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سلیمانی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک شیشی نمک سلیمانی منگوا کر استعمال کیجئے ... محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانذیر ضلع سورت

چار لکھ کیجیے

... المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہموار گی اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ... جواب طلب امور کیلئے ارکا ٹکٹ بھیجئے۔

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے ... قیمت بانگ درا بلا جلد ... علاوہ محصول ڈاک
قیمت بانگ درا مجلد ... علاوہ محصول ڈاک

المشتہر حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۳ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اصلاً قانوناً دوگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل
بال اکسیر
سرمہ اکسیر چشم
اکسیر دوار
عروس زندگی

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب
آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

... سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۹)

المنفقون والمنفقت بعضھم من بعض یامرون بالمنکر وینھون عن المعروف ویقبضون ایدیھم نسوا اللہ فنسیھم ان المنفقین ھم الفاسقون (۹: ۹)

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ بری باتوں کا حکم کرتے ہیں۔ اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو نیک کاموں سے باز رکھتے ہیں۔ وہ اللہ کو بھول گئے ہیں اس لئے اللہ بھی انسے بے پرواہ ہو گیا ہے بے شک یہ منافق بڑے ہی بدکار و نافرمان ہیں۔

سورہ احزاب میں فرمایا:-

واذ یقول المنافقون والذین فی قلوبھم مرض ما وعدنا اللہ ورسولہ الا غرورا۔ واذ قالت طائفۃ منھم یا اھل یثرب لا مقام لکم فارجعوا ویستاذن فریق منھم النبی یقولون ان بیوتنا عورۃ وما ھی بعورۃ ان یریدون الا فرارا ولو دخلت علیھم من اقطارھا ثم سئلوا الفتنۃ لاتوھا وما تلبثوا بھا الا یسیرا (۱۳۳)

اور جب (جنگ احزاب کے موقع پر) منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں شک کی بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا۔ وہ دھوکہ اور فریب کے سوا کچھ نہ تھا۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ بولا کہ اے اہل یثرب اب تمہارے ٹھیرنے کا موقع نہیں ہے یہاں سے بھاگ نکلو۔ اور ان میں سے ایک فریق نبی سے اجازت چاہنے لگا۔ یہ کہہ کر ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے ہوئے (غیر محفوظ) نہ تھے۔ اور ان کا مطلب بھاگ جانیکے سوا کچھ نہ تھا۔ اگر (مدینہ کے) اطراف سے دشمن گھس پڑتے اور ان سے درخواست کی جاتی کہ تم بھی (مسلمانوں کو قتل وغارت کرنے کے) فتنہ میں شریک ہو جاؤ تو وہ ضرور شریک ہوتے۔ اور اس میں ذرا تامل نہ کرتے۔

سورہ منافقون میں فرمایا:-

اذا جاءک المنفقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ واللہ یعلم انک لرسولہ واللہ یشھد ان المنفقین لکذبون اتخذوا ایمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ انھم ساء ما کانوا یعملون (۱: ۶۳)

جب منافق تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو یقیناً خدا کا رسول ہے۔ ہاں اللہ بھی جانتا ہے کہ تو ضرور اس کا رسول ہے، مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنی ذات کے لئے) ڈھال بنا لیا ہے۔ اور یہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ اور یہ بہت ہی برا کام ہے جو وہ کرتے ہیں۔

یہ آیات بتلاتی ہیں کہ منافقین کا ایک گروہ ایسا بھی ہے جس کے ساتھ ظاہر میں مسلمانوں کا سا معاملہ نہیں کیا جا سکتا اور اس گروہ کی صورت یہ ہے کہ یا تو وہ اسلام قبول کرنے کے بعد علانیہ اظہار کفر کرتا ہے یا زبان سے تو بدستور اسلام کا اقرار کرتا رہتا ہے مگر اسکی حرکات یہ ہوتی ہیں کہ ہر وقت مسلمانوں کے درپے آزار رہتا ہے، انہیں نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے، انکے دشمنوں سے ساز باز رکھتا ہے۔ انکی خفیہ خبریں دشمنوں کو پہنچایا کرتا ہے، انکا ایمان بگاڑنے اور انہیں گمراہ کرنے کی کوششیں کرتا ہے۔ انکی جماعت میں ریشہ دوانیاں کرکے تفرقہ برپا کرتا ہے۔ ان کے دشمنوں کو اخلاقی و عملی مدد پہنچاتا ہے اور اسلام پر جب مصیبت کا وقت آتا ہے تو اسکی حفاظت کے بجائے اسے مٹانے کی تدبیریں کرتا ہے۔ یہ گروہ اسلام کے لئے اس کے بیرونی دشمنوں سے زیادہ خطرناک ہے۔ اس سلسلے جو لوگ اس گروہ سے تعلق رکھتے ہوں خواہ وہ ہر وقت کلمۂ لا الٰہ الا اللہ پڑھتے رہیں اور خواہ ظاہری حیثیت سے ...

حفاظت امن

دشمنوں کی ایک اور قسم وہ ہے جو دار الاسلام کے اندر رہ کر یا باہر سے آکر اس میں فساد پھیلاتی ہے، ڈاکے ڈالتی اور قتل وغارت کا بازار گرم کرتی ہے اور امن وامان میں خلل برپا کرتی ہے۔ ان کے متعلق قرآن مجید میں یہ حکم دیا گیا ہے:-

انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ ویسعون فی الارض فسادا ان یقتلوا او یصلبوا او تقطع ایدیھم وارجلھم من خلاف او ینفوا من الارض ذالک لھم خزی فی الدنیا ولھم فی الاخرۃ عذاب عظیم الا الذین تابوا ...

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں (لوٹ مار سے) فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا صلیب پر چڑھائے جائیں۔ یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دئے جائیں۔ یا وہ زمین سے نکالے جائیں۔ (خواہ قید کی صورت میں خواہ اخراج کی صورت میں) ...

مظلوم مسلمانوں کی حمایت

(باقی)

پونابلیا کا سانحۂ عظیم

ضلع باریسال کے مقام پونابلیا میں جو ہولناک قتل عام ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے اب انگریزی حکومت میں انسانی خون کی قیمت بہت گھٹتی جاتی ہے، اور نہتے مجمعوں پر گولی چلا دینا بالکل ایک کھیل ہوتا جا رہا ہے۔ ہنگامہ کے جو واقعات اخبار سلطان اور عصر جدید کے ذریعہ ہم تک پہنچے ہیں وہ نہایت روح فرسا ہیں اور ان اطلاعات سے بڑی حد تک مختلف ہیں جو حکومت اور ایسوسی ایٹڈ پریس نے ملک کو بہم پہنچائے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ہزار مسلمان لاٹھیوں اور برچھیوں سے مسلح ہو کر ہندو جلوس کو روکنے کے لئے جمع ہو گئے تھے لیکن خود حکومت کے بیان سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے کوئی کشت وخون نہیں کیا اور ایک ہندو یا ایک سرکاری ملازم کے معمولی خراش بھی نہیں آئی ...

... ایسا زبردست قانونی جرم کیا گیا ہے جسکو کسی دروغ بانی سے چھپانا ممکن نہیں ہے ہم اور تمام مسلمانان ہند سختی کیساتھ حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس واقعہ کی دربردہ نہیں بلکہ کھلی تحقیقات کیجائے اور ان لوگوں کو جنہوں نے اپنی پوزیشن سے فائدہ اٹھا کر یہ ظلم عظیم کیا ہے پوری سزا دیجائے۔

ورتمان چتر جیون کے مصنف کو سزا

تمام مسلمانوں کو یہ سنکر مسرت ہوگی کہ چتر جیون کے مصنف کو آخر اس گستاخی و دریدہ دہنی کی سزا مل گئی جو اس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کی تھی۔ اگرچہ اس سنگین جرم کے مقابلہ میں ایک سال کی قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کوئی چیز نہیں ہے اور ...

نکات ولطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

پچھلے دنوں لاہور کے قلیوں کی اس جدت پسندی پر تعجب ہوا تھا کہ وہ نل کے پانی سے الارم کا کام لیتے ہیں۔ رات کو سوتے وقت نل کو کھلا چھوڑ دیتے تھے۔ اور جب صبح چار بجے کھلے ہوئے نل سے پانی گرتا تھا تو یہ لوگ پانی کی آواز سے بیدار ہو کر اپنے اپنے کام پر چلے جاتے تھے۔ قلیوں کی اس حرکت سے پانی بہت ضائع ہوتا تھا جس کے باعث پبلک کو سخت مصیبت کا سامنا تھا۔ نل کے پانی سے الارم کا کام لینا ...

مسلمانان اندور کی اضطراب انگیز حالت

اندور کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے حکام کی ظالمانہ روش میں کوئی فرق آنے کے بجائے مزید ترقی ہو رہی ہے، اور اب مسلمانوں پر ظلم وستم کی نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ انہیں نماز با جماعت ادا کرنے کی آزادی ...

حالات غیر

چین پر جنگ کے بادل

چین میں ہندوستانی فوجوں کے مصارف کون دیگا

لندن ۳ مارچ - مسٹر چرچل لنسٹریری ڈیلیر نے دار العوام میں سوال کیا کہ آیا ہندوستان کی ساری فوج کا خرچ جو چین بھیجی گئی ہے - برطانوی خزانہ پر پڑیگا یا کچھ کم کا ؟ مسٹر چرچل نے جواب دیا کہ اس مسئلہ پر حکومت ہند سے اب تک کوئی گفتگو نہیں کی گئی ہے اس لیے فی الحال اس کا جواب دینا مشکل ہے -

شنگھائی میں جاپانی فوجیں

ٹوکیو ۳ مارچ - دو اور جنگی جہازوں کو جن پر پانچ سو سپاہی ہیں فوراً شنگھائی جانیکا حکم دیا گیا ہے - تاکہ وہاں پہنچکر حفاظتی تدابیر اختیار کریں -

ہندوستان

باریسال کے ہولناک فساد کے متعلق سرکاری اطلاع

کلکتہ ۳ مارچ - پونا بلیا کے حادثہ کے متعلق گورنمنٹ بنگال کو جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ہزار مسلمان بھالوں اور لاٹھیوں سے مسلح ہوکر مسجد کے قریب جمع ہوئے اور ہندو جلوس کو روکنے کیلئے تیاری شروع کردی مجسٹریٹ کے حکم سے فوج نے مسلمانوں کو منتشر کردیا - ۳ دفعہ بندوقیں چھوڑی گئیں - بارہ مسلمان قتل اور زخمی ہوئے - ہندو اور پولیس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا -

مسلمانوں کی درخواست پر مسٹر فضل حق اس کی تحقیقات کرنے کے لیے پونا بلیا جارہے ہیں - جن مولوی صاحب نے مسلمانوں کو مجسٹریٹ کی نافرمانی پر اکسایا تھا وہ گرفتار کرلیے گئے ہیں - پونا بلیا میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کردیا گیا

باریسال کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج مسلمانوں نے بندرہ مقتولین کی نعشیں - ایک خاموش جلوس کے ساتھ نکالیں -

باریسال کے قتل عام پر کلکتہ خلافت کمیٹی کا احتجاج

محمد محسن خان صاحب سکریٹری خلافت کمیٹی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ خلافت کمیٹی کا ایک غیر معمولی جلسہ بتاریخ ۳ مارچ کو منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں - مولانا حکیم محمد الرؤف صاحب صدر مجلس نے صدارت فرمائی -

۱ - یہ جلسہ باریسال کے سرکاری حکام کی کارروائی پر اظہار ملامت کرتا ہے کہ ایسی بے رحمی سے انہوں نے ایک غیر مسلح مجمع پر اسکو منتشر کرنے کی کوشش کے بغیر بتاریخ ۲ مارچ ۱۹۲۶ء گولیاں چلادیں - اور اس موقع کی ضروریات سے بہت زیادہ جبر استعمال ..... کیا - اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان افسروں کو جو اس ظلم عظیم کے مجرم ہیں سزا دینے کی غرض سے مناسب تدابیر اختیار کرے

۲ - یہ کمیٹی روز افزوں خوف کے ساتھ مشاہدہ کرتی ہے کہ انسانی جان کی بہت کم قیمت سمجھی جاتی ہے - حقیقت ترین اشتعال پر گولی چلائی جاتی ہے - اور غیر ضروری تشدد اختیار کیا جاتا ہے -

۳ - یہ جلسہ ان مسلمانوں کے پسماندگان کے ساتھ جن کی جانیں ضائع ہوئی ہیں اظہار ہمدردی کرتا ہے اور ان کے نقصان عظیم پر اپنے رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے -

۴ - یہ جلسہ مسلمانان باریسال کے ساتھ ان کی مصیبت پر اظہار ہمدردی کرتا ہے - اور شدید اشتعال کی حالت میں انکی جرات اور تحمل پر مبارکباد دیتا ہے -

۵ - یہ جلسہ بخضوع و خشوع درگاہ رب العزت میں دعا کرتا ہے کہ شہداء باریسال کی ارواح کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے -

ہنگامہ باریسال کے مقتولوں کی فہرست

باریسال - ۳ مارچ - پونا بلیا کے ہنگامہ میں جو لوگ قتل کیے گئے ہیں ان کے نام یہ ہیں -

(۱) صفدر خاں عمر ۳۰ سال (۲) موہن ملا عمر ۲۵ سال (۳) افضل غزی (؟) عمر ۴۰ سال (۴) نعیم الدین عمر ۶۰ سال (۵) عطاء الدین عمر ۳۰ سال (۶) موسل (؟) عمر ۲۵ سال (۷) ہاشم عمر ۱۶ سال (۸) ابجن (؟) عمر ۴۰ سال (۹) بلو کھا عمر ۲۵ سال (۱۰) رضی الدین عمر ۴۵ سال (۱۱) ہیر اسد عمر ۶۰ سال (۱۲) فورمین عمر ۵۰ سال -

مجلس تحقیقات کے تقرر کا مطالبہ

باریسال ۴ مارچ - آج صبح مسلمانوں کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا - اور ایک قرارداد منظور کی گئی جن میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باریسال کے اس فعل کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا - کہ اس نے کولکیتی (پونا بلیا) کے جاہل دیہاتیوں کے ہجوم پر گولی چلانے کا حکم دیا جس کے نتیجہ میں کئی آدمی ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے - نیز یہ رائے ظاہر کی گئی کہ گولی چلانے کا فعل غیر منصفانہ تھا - اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا - کہ وہ اس معاملہ کے متعلق تحقیقات کرنے کی غرض سے ایک مجلس مقرر کرے اور اس کے لیے آسانیاں بہم پہنچائے - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے فوری تبادلہ کا مطالبہ کیا گیا اور بجویز پیش کی گئی کہ اگر حکومت اس قسم کی کوئی مجلس تقرر نہ کرے تو غیر سرکاری مجلس تحقیقات مقرر کی جائے بنگال کونسل اور اسمبلی کے ارکان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ انسانوں کی اس قسم کی خونریزی کے اعادہ کو روکنے کے لیے ضروری تدابیر اختیار کریں - سر عبدالرحیم اور مسٹر فضل الحق سابق وزیر بھی جلسہ میں شریک تھے - سر عبدالرحیم نے قرارداد کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ اگر جلیانوالہ باغ کے حادثہ فاجعہ کا استثنا کردیا جائے جو مارشل لا کے ایام میں پنجاب میں واقع ہوا تھا تو ہندوستان کی تازہ تاریخ میں موجودہ واقعہ کی نظیر نہیں ملسکتی - سر عبدالرحیم نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ ہندو نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اس فعل کے خلاف احتجاج نہیں کیا سوال یہ نہیں کہ مسجد کے سامنے باجہ بجایا جائے - بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا انسانوں کا خون اس طریق سے بہایا جائے مجھے امید ہے کہ باشندگان انگلستان اس واقعہ ہائلہ کی طرف مناسب توجہ مبذول کرینگے کیونکہ اتنی جانوں کو تباہ کرنے کیلئے کوئی ایسی وجہ موجود نہ تھی جو انصاف پر مبنی ہو -

مقدمہ فساد پاپنہ میں ۱۹۶ مسلمانوں کو سزا

پٹنہ ۵ مارچ - گذشتہ جولائی کے فرقہ وارانہ فسادات کے تین مقدموں میں اسپیشل مجسٹریٹ نے فیصلہ دیدیا - ۱۰ مسلمان ملزموں میں سے ۹۰ - ۸۰ میں سے ۶۵ - اور ۴۹ میں سے ۴۱ کو دو سال قید سخت اور فی کس دو سو روپیہ ضمانت بہم پہنچانے کی سزا دی - ایک مقدمہ میں سزا دینے میں مجسٹریٹ نے .....

اندور میں مسلمانوں کی حالت

انبالہ ۵ مارچ - جمال الدین سکریٹری انجمن اسلام اندور نے حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے - جس پر ۵ مارچ کی تاریخ مندرج ہے -

اس وقت کوئی دو سو مسلمان جیل میں ہیں انکے مقدمہ کی پیروی کرنے کے لیے کوئی وکیل بھی نہیں ملتا قانونی اور مالی امداد کی فوری ضرورت ہے اگر آپ امداد کرسکیں تو بذریعہ برقی اطلاع دیں -

میں خود حالات کی تحقیقات کرنے کے لیے اندور جارہا ہوں میں مجلس قوانین ہند کے مسلمان ارکان سے اور مسلمانوں کی ذمہ دار انجمنوں خاص کر جمعیت خلافت مسلم لیگ جمعیت تنظیم - اور جمعیۃ العلماء سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اپنے نمایندے اندور بھیجیں تاکہ وہ صورت حالات کو دیکھیں - اور اپنے مسلمان بھائیوں کی جائز مدد کرسکیں - میں امیر اور غریب مسلمانوں سے متدعی ہوں کہ وہ عدالت میں ملزموں کی صفائی کے لیے روپیہ بھیجیں اور مسلمان وکلاء سے متدعی ہوں کہ وہ اپنی خدمات پیش کریں -

سید غلام بھیک نیرنگ جنرل سکرٹری جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ -

مسلمانان اندور سے سرہند کے مسلمانوں کی ہمدردی

محمد صادق حسین صاحب ناظم شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام سرہند اطلاع دیتے ہیں کہ :-

یکم مارچ ۱۹۲۶ء کو قصبہ سرہند ضلع میرٹھ میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم شوکت بیگ صاحب صدر شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام قصبہ سرہند منعقد ہوا - قصبہ سرہند کے مسلمان ریاست اندور میں مسلمانوں پر مظالم کی خبر سنکر بہت زیادہ متاسف ہوئے اور نماز پر پابندیاں عائد کرنے کی خبر نے عام مسلمانوں کے جذبات میں ہیجان پیدا کردیا ہے - حسب ذیل ریزولیوشن نہایت جوش و خروش سے پاس کیے گئے -

۱ - ہم مسلمانان قصبہ سرہند - حکام اندور کی ان قیود ات پر انہوں نے موجودہ ہندو مسلم فساد کے سلسلہ میں نماز پر عائد کی ہیں اظہار نفرت کرتے ہیں اور حضور والا سے ملتجی ہیں کہ مظلوم مسلمانوں کی داد رسی فرمائے (یہ ریزولیوشن تار کے ذریعہ وائسرائے کی خدمت میں بھیجا گیا)

۲ - ہم مسلمانان قصبہ سرہند یہ سنکر کہ ریاست اندور میں موجودہ فساد کے سلسلہ میں مسلمانوں پر مظالم ہوئے ہیں اور مظلوم مسلمانوں کو خائف کرنے اور قانونی چارہ جوئی سے محروم رکھنے کے لیے معززین اور عام مسلمانوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے سخت متاسف ہوئے ہیں - نیز نماز پر جو قیودات عائد کی گئی ہیں انکو نفرت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں - براہ کرم مظلوم مسلمانوں کی دادرسی فرمائے اور نماز سے جملہ قیودات اٹھا لیجئے - اور بلونت سنگھ صوبہ و کلکٹر کے متعلق کافی تحقیقات فرماکر قرار واقعی سزا دیجئے -

۳ - ہم مسلمانان قصبہ سرہند مسلم لیگ بمبئی اور عالیجناب مسٹر محمد علی جناح سے خصوصاً اور دیگر مسلم انجمنوں اور بہی خواہان قوم سے عموماً ملتجی ہیں کہ وہ جلد از جلد اندور پہنچکر مسلمانوں کی خبر گیری اور اعانت کرکے اسلامی اخوت کا ثبوت دیں -

یوں اظہار خیال کیا کہ مجرموں کی حرکت میں تخفیف جرم کرنیوالی کوئی صورت نہیں تھی - ان لوگوں نے نہایت وحشیانہ حرکت کی ہے اور اس کا خمیازہ انہیں اچھی طرح بھگتنا چاہیے -

دکھنہ کے ہندو مسلم فساد کا فیصلہ

دکھنہ کے مقدمہ فساد میں ۳۶ مسلمانوں کو سزا قید

الہ آباد ۴ مارچ - آج دکھنہ کے ہندو مسلم فساد کے مقدمہ میں جج نے فیصلہ دیا - اس مقدمہ میں ۳۶ مسلمان ماخوذ تھے یہ ..... کے پاس جہاں ایک ہندو جلوس معہ باجے کے گذر رہا تھا بلوہ اور قتل کے سلسلہ میں ..... ملزمین کو .....

صرف بلوہ کرنے کا مجرم پایا - دو کو دو برس کی قید سخت چار کو ایک برس کی - اور گیارہ کو چھ ہفتہ کی قید سخت کی سزا دی

تین ہندوؤں کا قبول اسلام

خادم حسین خاں صاحب قصبہ رائے پور سے اطلاع دیتے ہیں کہ

آج بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم مطابق ۴ مارچ ۱۹۲۶ء بروز جمعہ مندرجہ ذیل اصحاب نے جناب مولوی محمد نور خاں صاحب پیش امام جامع مسجد قصبہ رائے پور کے ہاتھ پر دین اسلام قبول کیا خدائے تعالیٰ استقامت فرمادے -

(۱) عبدالرحمن سابق کملا قوم ہندو عمر ۲۲ سال
(۲) مسماۃ شریفن سابق تلسا بائی قوم ہندو عمر ۲۶ سال
(۳) ہدایت اللہ سابق رام دیال قوم مالی عمر ۳۰ سال

دار الحکومت

سید رؤف علی صاحب کا انتقال

دہلی کے ممتاز بیرسٹر سید رؤف علی صاحب کے اچانک انتقال کی خبر نے صرف ان کے دوستوں اور عزیزوں ہی کو نہیں بلکہ تمام اہل دہلی کو سخت صدمہ پہنچایا ہے - مرحوم ہمارے شہر کے ایک شریف خاندان کے چشم و چراغ تھے اور ایک قابل بیرسٹر ہونے کے علاوہ اردو اور انگریزی کے اچھے ادیب بھی تھے کچھ عرصہ سے ان کی ادارت میں ایک ادبی رسالہ "یاران قدیم" نکل رہا تھا جو عربک اسکول کی بزم یاران قدیم کا آرگن تھا اور سیاسی معاملات سے الگ رہنے کے باوجود وہ عموماً قومی مسائل سے دلچسپی رکھتے تھے - جن لوگوں نے انہیں ۵ مارچ کو عدالت سیشن میں قاضی عبدالرشید صاحب کے مقدمہ کی پیروی کرتے ہوئے دیکھا تھا انہیں سان و گمان بھی نہیں تھا کہ وہ آج ہی رات کو اس جہان سے رخصت ہوجائینگے بعض لوگوں نے اس دن رات کو آٹھ نو بجے تک ان سے گفتگو کی ہے اور اسوقت کسی بیماری کے آثار نہ تھے - رات کو نو بجے کے بعد انہوں نے ایک دوا استعمال کی جو غالباً مرض ذیابیطس کے لیے تھی - اس سے استفراغ ہوا اور غشی کی سی کیفیت ہوگئی جس میں تشنج بھی تھا - ساڑھے بارہ بجے جب حالت زیادہ تشویشناک معلوم ہوئی تو لوگ ڈاکٹر کو لینے کے لیے گئے - مگر بہت دیر تک کوئی طبی مشورہ بہم نہ پہنچ سکا - دو بجے کے بعد جب ڈاکٹر محمد عمر صاحب پہنچے تو کار زیست ختم تھا - اور جسم و روح کے درمیان مفارقت کا اٹل فیصلہ تقدیر الٰہی سے صادر ہوچکا تھا - آخر تین بجے کے قریب مرحوم نے جان جان آفریں کو سپرد کی اور ایک ضعیف ماں ، دو کمسن بچوں اور ایک نوجوان بیوہ کو سوگوار چھوڑ دیا - انا للہ وانا الیہ راجعون -

اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

اسیسروں کی رائے

دہلی ۸ مارچ - آج سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ تین بجے کے بعد شروع ہوا - اور چار بجے تک وکلا میں بحث ہوتی رہی - اس کے بعد تھوڑی دیر کیلئے اسیسر ایس میں مشورہ کرنے کی غرض سے اٹھے اور پھر انھوں نے حسب ذیل رائے کا اظہار کیا :-

۱ - نیاز محمد صاحب نے ملزم کو قاتل قرار دیا - اور گولی چلانے کے وقت ملزم کے پاگل ہونے اور یہ جاننے کہ اس کے اس فعل کی نوعیت کیا ہے کہا کہ وہ کچھ خیال ظاہر نہیں کرسکتے اسی طرح وہ یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ملزم ارتکاب جرم کے وقت اس فعل کو خلاف قانون سمجھتا تھا یا نہیں -

۲ - مسٹر سنگھانے نے بھی ملزم کو مجرم قرار دیا اور کہا کہ ارتکاب جرم کے وقت وہ اس فعل کی نوعیت جانتا تھا اور فاتر العقل نہ تھا -

۳ - مسٹر سنکلیر نے بھی ملزم کو مجرم قرار دیا اور کہا کہ ارتکاب جرم کیوقت وہ اس فعل کی نوعیت سے واقف تھا اور قتل کیوقت فاتر العقل نہ تھا -

۴ - خواجہ عبدالمجید صاحب نے کہا کہ چونکہ شہادت صاف اور قطعی نہیں ہے - اس لیے وہ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ملزم نے گولی چلائی اور قتل کیا - اگر وہ مجرم ہے تو وہ صحیح العقل تھا اور اس فعل کی نوعیت کو جانتا تھا -

فیصلہ کے لیے ۱۱ مارچ مقرر کی گئی ہے -

ریاست اندور میں مسلمانوں پر ظلم و ستم

ناظم جمعیت علمائے ہند کا اعلان

ریاست اندور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے - کہ وہاں مسلمانوں کے ساتھ سخت ناانصافی کا برتاؤ کیا جارہا ہے ریاست کے حکام نے بعض ایسے احکام نافذ کیے ہیں جن سے مسلمانوں کی مذہبی آزادی خطرہ میں پڑگئی ہے -

مولانا محمد عرفان صاحب کو تحقیق حال کی غرض سے روانہ کردیا گیا ہے - مولانا موصوف کی رپورٹ اخبارات میں عام اطلاع کی غرض سے شائع کردیجائے گی -

جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کے جلسہ کا التوا

۲ ، ۳ مارچ کے اجلاس مجلس عاملہ کی بابت اعلان کیا گیا تھا اور ارکان مجلس عاملہ کی خدمت میں ایجنڈا بھی ارسال کردیا گیا تھا لیکن بعض حضرات کے عذر شرکت اور مضامین زیر بحث کی اہمیت کو پیش نظر رکھکر جلسہ ملتوی کرنا پڑا - اب اواخر رمضان یا اوائل شوال میں کسی تاریخ کا تقرر کرکے اعلان کردیا جائیگا -

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند - دہلی -

ہندوستان کا بچہ اور بالشویک ہوا

دہلی ۵ مارچ - اسمبلی میں بجٹ پر تقریر کرتے ہوئے کمانڈر انچیف نے اس بات پر اشارہ کیا کہ حال میں حکومت انگلستان اور حکومت سوویٹ کی جو مراسلات شائع ہوئی ہے - ان سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ بالشویکی پروپیگنڈا کس زور شور سے جاری ہے - اور یہ نہیں کہا جاسکتا کہ شمالی مغربی سرحد یا شمالی مشرقی سرحد پر کوئی مشکل پیش نہ آئے گی - جس سے اور لوگ ٹیکس دیتے ہیں - فوج کے آدمی بھی ٹیکس دیتے ہیں - اخراجات کا کم ہونا خود ان کیلئے بھی مفید ہے اس لیے فوج کے اخراجات پر کوئی اعتراض کرنا درست نہیں ہے -

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

۴ مارچ کی بقیہ کارروائی

شیخ فضل حق کی شہادت

شیخ فضل حق ولد احمد میاں عمر ۳۰ برس کارخانہ سادہ کاری کا ہے ساکن چوہری بہابت خاں -

میں عبدالرشید کو ڈیڑھ برس سے جانتا ہوں - (س) کیسے واقفیت ہوئی ؟ (ج) ایک مرتبہ یہ ، بیچ ، ۷ بجے صبح کو بغیر آواز دیئے ذوالفقار علی کے مکان میں گھس گئے میرا مکان ذوالفقار علی کے مکان کے پاس ہے - ذوالفقار علی کی بیوی ڈرگئی اسکی گھگھی بندھ گئی - دو تین آدمی پیچھے آئے اور انہوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انکو مارا باہر گلی میں نکال کر لائے تو دو آدمی محمد عمر اور دوسرے مل گئے ہم انہوں نے کہا کہ انکو کیوں مارتے ہو انہیں تو دورہ اٹھتا ہے - (س) اسکے بعد ؟ (ج) ایک سال ہوگا کہ عصر کا وقت تھا کہ مسجد میں تھا یہ آگئے - انہوں نے وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھکر نیت توڑ دی اور دوسری طرف چلے گئے مسجد ہی میں رہے - وہاں سے آن کر بے وضو کئے پھر نماز پڑھنے لگے - میں نے کہا کہ مولانا آپکی نماز نہیں ہوئی یہ کہنے لگے کہ تو کیا جانتا نہیں میری دو رکعتیں جب ہوئیں دو اب ہوئیں -

جرح

(س) کیا کما لیتے ہو ؟ (ج) تین چار روپیہ روز - (س) ذوالفقار کا جب معاملہ ہوا تو محلہ والوں نے کوئی پنچایت کی کہ اسے نکال دو ؟ (ج) نہیں پنچایت نہیں کی (س) مسجد میں ان سے کتنی مرتبہ ملے ہو ؟ (ج) بس اسی دفعہ ملے تھے - وہ نظام علی کی مسجد کہلاتی ہے - میں پانچوں وقت نماز پڑھتا ہوں جب یہ واقعہ ہوا تو میں بیٹھا ہوا وظیفہ پڑھ رہا تھا اور سب چلے گئے تھے - ملاجی سبق پڑھانے مدرسہ چلے گئے - میں نے اس واقعہ کا کسی سے ذکر نہیں کیا صرف آج ذکر کیا ہے - (س) تم نے ذوالفقار علی کے معاملہ کی رپورٹ کی ؟ (ج) نہیں میں نے نہ رپورٹ کی نہ تحقیقات کی - (س) اسکا کسی اور کا جھگڑا تم نے کبھی سنا ؟ (ج) میں نے اور کوئی بات اسکے متعلق نہیں سنی سوائے ان دو باتوں کے جو دیکھی تھیں -

ذوالفقار علی صاحب کی شہادت

ذوالفقار علی ولد لشارت علی پیشہ کرایہ خوار چوہری بہابت خاں میں عبدالرشید کو دو سال سے جانتا ہوں - دو سال ہوئے کہ ایک دن صبح کو یہ کالی رضائی اوڑھے ہوئے میرے مکان میں گھس آئے میں اوپر تھا اور میری بیوی نیچے پاخانہ میں تھیں جب وہ نکلیں تو انہوں نے انہیں دیکھا اور خوفزدہ ہوگئیں - میں نیچے اترا اور میں نے انہیں پکڑ کر مارا اور باہر لے آیا اور محلہ والے جمع ہوگئے اور انہوں نے کہا کہ انکو نہ مارو انہیں دورہ ہوتا ہے - اس کے علاوہ مجھے کچھ نہیں معلوم

جرح

میں ٹیکس نہیں دیتا - مجھے پہلی مرتبہ یہ معلوم ہوا کہ اسے دورہ ہوتا ہے اس سے پہلے یا اس کے بعد میں نے اس کا کوئی دورہ نہ دیکھا نہ سنا - (س) اسکا مکان آپکے مکان سے کتنی دور ہے ؟ (ج) دو سو قدم کے فاصلہ پر دوسرے محلہ میں ہے - میرے ہاں اسکا آنا جانا نہیں ہے - (س) اس واقعہ کے بعد آپنے اس کے متعلق کوئی تحقیقات کی ؟ (ج) چونکہ یہ میرے محلے میں نہیں رہتے تھے اسلیے میں نے پرواہ نہیں کی - (س) آپ کس طرح شہادت دینے آئے ؟ (ج) میں نے انکے بھائی سے کہا تھا کہ ایک واقعہ میرے ساتھ بھی پیش آیا ہے ، میں بھی شہادت دے دونگا - میں نے فضل حق کا نام بھی بتادیا تھا کہ وہ بھی تھے اور کسی کا نام حاجی محمد ابراہیم صاحب کے علاوہ نہیں معلوم جنہیں میں نے اس واقعہ کے متعلق بتایا تھا - (سوال عدالت) آپکے محلہ والوں کو یہ معلوم تھا کہ اسے دورے ہوتے ہیں اور آپکو نہیں معلوم تھا یہ کیا بات ہے ؟ (ج) میں صرف آٹھویں روز مکان سے نکلتا ہوں اسلیے مجھے علم نہیں تھا -

خان بہادر اکرام الحق صاحب کی شہادت

(س) آپ جو کاغذات کل داخل کرگئے ہیں وہ آپنے افسر بالا کی اجازت سے داخل کئے ہیں ؟ (ج) جی ہاں - مارگن صاحب سے اجازت لے کر -

عبدالرؤف صاحب وکیل ملزم نے عدالت سے کاغذات لیکر پڑھے اور پوچھا :-

(س) اس فائل کی کارروائی ہورہی ہے یا ختم ہوگئی ؟ (ج) ہمارے پاس اس ملزم کے متعلق ۲۰ دسمبر سے پہلے کی کوئی کارروائی نہیں ہے اور نہ ملزم کے متعلق کوئی رپورٹ ہمیں موصول ہوئی ہے -

جرح

(س) پچھلے سالوں میں پانچ چھ فسادات ہوئے ہیں (مسٹر عبدالرؤف نے اعتراض کیا کہ اس موقعہ پر فسادات کا سوال پیدا نہیں ہوتا) - (ج) ہاں - (س) پندرہ میں مرے ہیں دو سو زخمی ہوچکے ہیں ؟ (ج) ہاں - (س) مکانوں میں بھی آگ لگادی گئی ؟ (ج) ہاں (س) جب فساد ہوتا ہے ہزاروں مسلمان اور ہندو لڑتے ہیں اور بلا انتہا زمار تے ہیں ؟ (ج) ہاں - (س) اسوقت بھی دونوں کے تعلقات بہت خراب ہیں ؟ (ج) ہاں - (س) اسکی ایک وجہ شدھی بھی ہے ! (ج) ہاں - (س) سوامی شردھانند شدھی کے ہیڈ تھے ؟ (ج) ہاں انہوں نے ہی جاری کیا تھا - (س) مسلمان آریوں سے بہ نسبت دوسرے ہندوؤں کے زیادہ نفرت کرتے ہیں ؟ (ج) ہاں - (س) سوامی جی آریوں کے بھی لیڈر تھے ؟ (ج) ہاں - (س) اس مقدمہ کی تفتیش کرنے آپ عبدالرشید کے مکان پر گئے ؟ (ج) ہاں - (س) آپ وہاں محلہ والوں سے اسکے حالات دریافت کئے ؟ (ج) ہاں - (س) وہاں .....

پر محلہ والوں نے آپ سے یہ بات کہی تھی یا نہیں کہ یہ پاگل ہے۔ ان لوگوں کے نام میں بتاتا ہوں انکے بیانات دیکھ لیجئے۔ (اس کارروائی پر مسٹر عبدالرؤف نے اعتراض کیا) سید محمود۔ محمد لطیف۔ امیر حسین۔ محمد نظیر وزیرالدین۔ محمد یعقوب۔ ممتاز علی۔ شمشاد علی۔ ممتاز علی یعقوب بیگ اور عبدالمالک۔ ان میں سے کسی شخص نے آپ کے سامنے عبدالرشید کے متعلق کوئی بیجا حرکت بیان نہیں کی خواہ مسجد کے متعلق۔ یا گلی کے متعلق (ج) جی نہیں۔ (س) دوران تفتیش میں کسی چھاپہ خانے والے نے اگر آپسے شکایت نہیں کی کہ یہ کوئی حرکت پاگل پن کی کرتا ہے؟ (ج) صرف ایک شخص نے یہ کہا تھا کہ مذہب کے بارے میں (جواب روکدیا گیا)۔ (س) اسکے رشتہ داروں میں سے کسی نے پاگل پن کی شکایت کی؟ (ج) جی نہیں۔ (س) آپ رشتہ داروں سے ملے سب صحیح الدماغ تھے؟ (ج) جی ہاں۔ (س) جس روز کا یہ واقعہ ہے اس روز آپنے ملزم سے بات چیت کی تھی؟ یہ کمبل دیکھئے؟ (ج) نہیں میں نے کمبل نہیں دیکھا۔ جب میں نے ملزم کو دیکھا تو اس کے پاس کمبل نہیں تھا۔ (س) دوران تفتیش میں یہ معلوم ہوا تھا کہ دو تین آدمی اس کے ساتھ تھے؟ (ج) ہاں دوسروں کو شبہ تھا۔

وکیل ملزم کے مکرر سوالات

(س) آریہ سماج کے دوسرے لیڈر بھی ہیں مثلاً لالہ لاجپت رائے؟ (ج) جی ہاں۔ (س) آپنے جو یہ بیانات دیکھے یہ آپکے لکھے ہوئے ہیں؟ (ج) جی نہیں میرے ہاتھ کے نہیں ہیں۔ (س) آپ بتا سکتے ہیں کہ کس کے ہاتھ کے ہیں؟ (ج) غالباً یہ محمد اکبر سب انسپکٹر کے لکھے ہوئے ہیں۔ (س) آپ کو معلوم ہے کہ بیانات جو پولیس میں لکھے جاتے ہیں وہ لفظ بلفظ نہیں ہوتے بلکہ گواہ کا مطلب لکھا جاتا ہے؟ (اسپر اعتراض کیا گیا مگر عدالت نے اجازت دیدی) (ج) الفاظ اسی کے لکھے جاتے ہیں مگر اسے پڑھکر نہیں سنائے جاتے۔ (س) آپکے زیر نگرانی جو تفتیش ہوئی اس میں آپنے یا کسی افسر پولیس نے ملزم کی دماغی حالت کے متعلق گواہوں سے سوال کیا تھا؟ (ج) جی نہیں۔ (س) ملزم کی مذہبی حالت کے متعلق آپنے کیا رائے قائم کی؟ (ج) صرف قتل کے متعلق گفتگو ہوئی۔

منشی عبدالقدیر صاحب کی شہادت

عبدالقدیر ولد منشی محمد دین مالک الماس پریس ساکن چھتہ لال میاں میں عبدالرشید سے آٹھ یا ۹ سال سے واقف ہوں (س) کیسے واقفیت ہوئی؟ (ج) الجمعیۃ کا بتوں کی بنائی گئی تھی۔ الجمعیۃ کے بانی میں اور میرے والد تھے۔ اس سلسلہ میں میری ان سے واقفیت ہوئی۔ میں ان سے ملا کرتا تھا۔ (س) انکی حرکات وسکنات سے آپنے کیا نتیجہ نکالا؟ (ج) دماغ بعض اوقات صحیح ہوتا ہے اور بعض اوقات خراب۔ ایک مرتبہ چار سال ہوئے کیان سے کچھ کام کرایا تھا۔ کام کرنے کے دوران میں انہوں نے چار پائی میں نے چاہ منگوا دی پھر انہوں نے حقہ مانگا وہ بھی دیدیا گیا اسکے پینے کے بعد بڑبڑانے لگے پھر گاتے رہے سادہ کام بھی کرتے رہے اور کاپی ختم کرکے چلے گئے۔ کاپی کو جب پڑھا گیا تو اس میں وہی لکھا تھا جو کچھ گا رہے تھے میں نے ان سے کہا کہ یہ تم نے کیا لکھدیا تو انہوں نے کہا کہ یہی لکھا ہوگا۔ ایک مرتبہ انہیں ایک اشتہار لکھنے کو دیا تھا جب لکھ لائے تو بہت سے قلم اسمیں لگائے ہوئے تھے میں نے کہا کہ خراب ہوگیا تو انہوں نے کہا کہ خوشنما ہوگیا ہے۔ اور کاپی پھاڑ ڈالی۔ (س) محبوب بیگ صاحب کا کیا واقعہ ہے؟ (ج) ملزم نے ایک کاپی مجھے چھپنے کو دی تھی میں نے مرزا محبوب بیگ کو دیدی۔ یہ وہاں گئے ان سے لڑے میرے پاس آئے تو میں نے کہا کہ وہاں جاکر کیوں لڑے انہوں نے انکار کردیا۔ پھر میں انہیں وہاں لے گیا وہاں بھی انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ میں کیا آپکی شان میں ایسا کرسکتا تھا۔

ایک دفعہ میں نے ایک کام ان سے لیا اور جب دو روپیہ دئے تو لینے سے انکار کردیا بعض اوقات اچھی طرح بھی ملتے تھے۔

جرح

(س) اخباروں کے لئے رپورٹیں بھی لکھتے ہو؟ (ج) میں نے بعض اوقات رپورٹیں پریس کو دی ہیں۔ (س) انجمن آپکی ٹوٹ گئی (ج) ٹوٹی نہیں۔ جلسے نہیں ہوتے۔ (س) تمنے اس واقعہ کی رپورٹ انجمن کو کبھی کی؟ (ج) انجمن کو تو کبھی رپورٹ نہیں کی مگر سب کاتب یہ جانتے ہیں۔ (س) کاتبوں میں ملزم کی سب سے زیادہ دوستی آپسے تھی؟ (ج) ہاں مجھ سے اور میرے باپ سے۔ (س) تم کوئی اس کی غلطی بھی کاپی میں پیش کرسکتے ہو؟ (ج) ممکن ہے نکل آئے مگر میں نہیں کہہ سکتا کہ نکلے یا نہیں۔ (س) جب غزلوں کا واقعہ پیش آیا ہے تو کوئی اور بھی تھا؟ (ج) محلہ کے لوگ تھے مگر نام نہیں بتا سکتا۔ (س) نہیں کوئی ایسا طریقہ بتا سکتے ہو کہ ہم تمہاری تصدیق کرسکیں؟ (ج)

فضل اللہ سے میں نے وہ اشتہار کرالکھوایا تھا۔ (س) محبوب بیگ والے جھگڑے کو کتنا عرصہ ہوا؟ (ج) نو دس مہینہ (س) جس دن جھگڑا ہوا تو تم وہاں گئے تھے (ج) میں کاپی دیکر چلا آیا تھا۔ کسی کا نام نہیں بتا سکتا۔ (س) اسکی اطلاع آپ کو کب ہوئی کہ عبدالرشید پر قتل کا الزام ہے؟ (ج) تقریباً ۲۷، ۲۸ دسمبر کو اطلاع ہوئی میں نے یہ مناسب نہیں سمجھا کہ رپورٹ جاکر کردوں۔ میں نے صرف مولانا عبداللہ کے مقدمہ میں رپورٹر کا کام کیا تھا۔ مقدمہ تین مہینہ کے قریب چلا تھا صفائی کے گواہوں کی تعداد یاد نہیں۔

عزیز حسن صاحب بقائی کی شہادت

عزیز حسن صاحب ایڈیٹر رسالہ "پیشوا" نے بیان کیا کہ وہ ملزم کو آٹھ نو سال سے جانتے ہیں۔ ان کی رائے میں ملزم پاگل ہے۔ گواہ نے ملزم کا ایک واقعہ بیان کیا کہ اسنے تقریباً آٹھ سال ہوئے گواہ سے کہا تھا کہ اس نے (ملزم نے) خواب دیکھا ہے کہ وہ (امام) مہدی ہے۔ ایک دفعہ گواہ نے ملزم کو ننگا ناچتے ہوئے بھی دیکھا تھا چنانچہ جب گواہ نے ملزم سے پوچھا کہ وہ یہ کیا کررہا ہے تو وہ بگڑ گیا اور جواب نہیں دیا اس واقعہ کے بعد گواہ نے ملزم کو پھر کوئی کام نہیں دیا۔ ملزم نے گواہ سے یہ بھی کہا تھا کہ وہ "شہنشاہ دہلی" ہے۔ جرح میں گواہ نے بتلایا کہ اسے معلوم ہے کہ ملزم نے کابل ہجرت کی تھی۔

امتیاز علی کی شہادت

امتیاز علی نے بیان کیا کہ یہ ننگے سر کبھی کبھی میرے کارخانہ کے سامنے کھڑے ہوجاتے تھے اور پوچھا کرتا تھا کہ مولانا کیا واقعہ ہے تو گالیاں دینے لگتے تھے، کبھی کبھی دیکھا کہ چپکے کھڑے ہیں کسی سے بولتے ہی نہیں، بعض وقت دیکھا تو اوسان میں ہیں اچھی طرح ہیں۔ میرا بیان پولیس میں نہیں ہوا تھا۔

جرح

متعلیچیوں والی مسجد میں اکثر نماز کو صبح کو جاتا ہوں ملزم بھی آیا کرتے تھے۔ اکثر آتے تھے۔ جس دن قتل کا واقعہ ہوا اس دن میں نے اس مسجد میں نماز پڑھی تھی۔ ۱۸ تاریخ کو جب تفتیش آئی تب مجھے معلوم ہوا کہ یہ واقعہ ہے مجھے خیال نہیں کیا کہ ملزم نے اس دن صبح کی نماز اسی مسجد میں پڑھی تھی۔ مجھے علم نہیں کہ پولیس نے اس بات کی تفتیش کی تھی یا نہیں کہ میں نے اور ملزم نے اس دن صبح کی نماز مسجد متعلیچیان میں پڑھی۔ میں دو تین روپیہ روز کما لیتا ہوں۔ پانچ چار آدمی سب کام کرتے ہیں۔ میرے والد کا نام امام علی ہے۔

حکیم محمد کبیر الدین صاحب کی شہادت

کبیر الدین ولد شیخ جمال الدین عمر ۴۲ سال، شیخ۔ طبیہ کالج میں اناٹومی کا ایک پرچہ نکالتا ہوں۔ میں قرول باغ میں رہتا ہوں۔ میں طب کی کتابیں بھی تصنیف کرتا ہوں۔ میرا سابقہ اس ملزم سے ۱۹۱۸ء یا ۱۹۱۹ء میں پڑا ہے۔ میں نے اناٹومی (علم التشریح) پر ایک کتاب لکھی تھی۔ اردو میں لکھی تھی۔ چونکہ طبیہ کالج کے کورس میں داخل ہے، بڑی کتاب تھی مجھے جلدی لکھوانا تھی، اسلئے کئی ٹکڑے کردئے تھے، الگ الگ چیپٹر (باب) کئی کاتبوں سے لکھوائے تھے۔ ایک حصہ ان کے متعلق بھی تھا۔ چند کاپیاں اچھی تھیں، ایک بہت خراب تھی۔ جب میں نے مقابلہ کیا۔ تصحیح کرتے وقت تو ایسی غلطیاں نظر آئیں جو عام کاتبوں سے نہیں ہوتیں۔ اس قسم کی غلطیاں تھیں کہ میں نے اناٹومی کے پوائنٹ کچھ اور لکھے تھے، انہوں نے کچھ اور دوسرے پوائنٹ لکھدئے۔ یعنی ترمیم کرتا تھا۔ تصحیح کے وقت میں نے ان سے ذکر کیا کہ یہ کیا ہے وہ برافروختہ ہوگئے اور کہا کہ آپ کیا چیز ہیں۔ میں آپ سے اناٹومی میں زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے ان کو بغور دیکھا کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں، تو میں نے محسوس کیا کہ یہ آپے میں نہیں ہیں اسلئے میں چپ ہوگیا۔ اسکے بعد میں نے ان سے کام نہیں لیا میں نے ان کے بھائی جمیل احمد سے کہا تو انہوں نے کہا کہ ان کی حالت ہی ایسی ہے۔ انہیں معاف کیجئے اور کام بھی نہ دیجئے، یہ کام لینے کئی بار آئے، مگر میں نے نرمی سے لوٹا دیا کام نہیں دیا۔

جرح

میری تنخواہ ایک سو پندرہ روپیہ ماہوار ہے، میں اندازاً نہیں بتا سکتا کہ ہر سال کئی دفعہ ان سے ملا جو کام دیا تھا اس میں زیادہ سے زیادہ ۲۴۵ صفحہ تھے۔ تین کاپیاں چار چار صفحہ کی ٹھیک لکھکر لائے تھے بعض کاتب بارہ بارہ صفحہ دن میں لکھ لیتے ہیں۔ بعض جو زیادہ احتیاط سے لکھتے ہیں چار صفحہ یا ۵ صفحہ روز لکھتے ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ کاپی کتنے دن میں لکھی گئی ہوگی۔ میں نے اس کاپی کو جو خراب تھی دوسرے کاتبوں سے صحیح کراکر چھپوا دیا۔ اصل کاپی لکھنؤ میں نہیں رہی۔ چھپی ہوئی کتاب

ہے اس کاتب کا نام یاد نہیں جس سے میں نے اس کاپی کو درست کرایا تھا۔ میں ملزم کے بھائی کو کوئی دس برس سے جانتا ہوں۔

منشی عبدالغنی صاحب کی شہادت

عبدالغنی ولد منشی ممتاز علی عمر ۵۰ سال قوم شیخ مالک چھاپہ خانہ مطبع مصطفائی ساکن کلاں محل۔

سات آٹھ سال سے ملزم سے واقف ہوں۔ سال ڈیڑھ سال ہوا یہ میرے پاس لکھائی کے کام کے لئے آئے تھے، کچھ رسیدیں تھیں میں نے لکھنے کے لئے دیں۔ پھر آئے تو میں نے نیلام کا اشتہار تھا وہ لکھنے کے لئے دیا۔ یہ کام لائے مگر اشتہار میں تغیر و تبدل کردیا تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ تم نے یہ کیا کیا، انہوں نے کہا کہ صحیح نہیں لکھا ہوا تھا میں نے صحیح کردیا۔ پولیس میں میرا بیان ہوا تھا، مجھ سے صرف اتنا پوچھا گیا تھا کہ تم ملزم کو جانتے ہو میں نے کہا کہ ہاں جانتا ہوں۔

جرح

میں نے پولیس سے نہیں کہا کہ ملزم نے کام خراب کردیا تھا۔ اس اشتہار کی کاپی میرے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے خود اسی وقت پھاڑ ڈالی اور برا بھلا کہا۔ اس آٹھ نو برس کے عرصہ میں صرف دو کام رسیدوں اور اشتہار کی لکھائی کا لیا ہے۔ رسیدوں کی لکھوائی کا ایک روپیہ دیا، اشتہار کا کچھ نہیں دیا۔ یہ خفا ہوکر چلے گئے۔ اس وقت میرے شاگرد اور نوکر وغیرہ تھے عبدالرشید، حامد حسین میرے شاگرد تھے اور بھی دو چار ہونگے۔ وہ یہاں نہیں آئے۔ کل اور آج عدالت میں نہیں آئے۔ میں انکم ٹیکس نہیں دیتا ہوں۔

نقشہ اوقات سحر وافطار

ایام	تاریخ انگریزی	تاریخ رمضان	منتہائے سحر: گھنٹہ	منتہائے سحر: منٹ	وقت افطار: گھنٹہ	وقت افطار: منٹ
اتوار	۶	۱	۵	۱۸	۶	۲۹
پیر	۷	۲	"	۱۷	"	۳۰
منگل	۸	۳	"	۱۶	"	۳۱
بدھ	۹	۴	"	۱۵	"	۳۲
جمعرات	۱۰	۵	"	۱۴	"	۳۳
جمعہ	۱۱	۶	"	۱۳	"	۳۴
ہفتہ	۱۲	۷	"	۱۲	"	۳۴
اتوار	۱۳	۸	"	۱۱	"	۳۵
پیر	۱۴	۹	"	۹	"	۳۶
منگل	۱۵	۱۰	"	۸	"	۳۶
بدھ	۱۶	۱۱	"	۷	"	۳۶
جمعرات	۱۷	۱۲	"	۶	"	۳۶
جمعہ	۱۸	۱۳	"	۴	"	۳۷
ہفتہ	۱۹	۱۴	"	۳	"	۳۷
اتوار	۲۰	۱۵	"	۱	"	۳۸
پیر	۲۱	۱۶	۴	۵۹	"	۳۸
منگل	۲۲	۱۷	"	۵۸	"	۳۹
بدھ	۲۳	۱۸	"	۵۷	"	۳۹
جمعرات	۲۴	۱۹	"	۵۶	"	۴۰
جمعہ	۲۵	۲۰	"	۵۴	"	۴۰
ہفتہ	۲۶	۲۱	"	۵۳	"	۴۱
اتوار	۲۷	۲۲	"	۵۴	"	۴۱
پیر	۲۸	۲۳	"	۵۱	"	۴۲
منگل	۲۹	۲۴	"	۵۰	"	۴۲
بدھ	۳۰	۲۵	"	۴۹	"	۴۳
جمعرات	۳۱	۲۶	"	۴۸	"	۴۳
جمعہ	اپریل	۲۷	"	۴۷	"	۴۴
ہفتہ	۲	۲۸	"	۴۶	"	۴۴
اتوار	۳	۲۹	"	۴۴	"	۴۵
پیر	۴	۳۰	"	۴۳	"	۴۵

یہ نقشہ صرف دہلی کے لئے ہے۔ باہر کے مقامات میں لوگ اپنے مقامی اوقات کے لحاظ سے چند منٹ کی کمی وبیشی کرسکتے ہیں کیونکہ تمام ہندوستان کے لئے عام نقشہ نا ممکن ہے۔

مقدس ڈاکو

دلّی والے حسن نظامی کی سازش کا کچا چٹھا

خون ناحق یا قتل باولہ القوم

منیجر مسلم کتب خانہ بجنور، یو پی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو خوشخبری

نصف ہدیہ نصف رمضان المبارک تک کیلئے

یعنی

بجائے تین روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

ہاں ہاں بالکل نصف نصف

ملاحظہ کیجئے

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی حویلی اعظم خاں سے طلب فرماویں

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کے لئے رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے للعہ میں۔ دس جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت محصول معاف اس میں قرآن کریم کے عجیب وغریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر بحضرت حکیم الامت مجدد ملت مدظلہ کے ہیں جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارت پر عمدہ حنائی رنگ کاغذ سفید آٹھ انچ لمبی چوڑی ڈیڑھ انچ موٹی

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو سکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہمیں اس خضاب کی ایجنسی دہلی، پنجاب، بمبئی، گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالمجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۸ر، درمیانہ ۸ر، کلاں ۱۰ر۔ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط وکتابت سے طے ہوسکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

حب تندرستی

ملنے کا پتہ: دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد، عورت، بچے، بڈھوں کیلئے، دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرے پر خوبصورتی رعنائی، شجاعت آجاتی ہے اور جھائیاں مہاسے پھنسیاں دور کرکے رنگت نکھار دیتا ہے، چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے۔

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

(۱) پری جمال صابن (ایک ٹکیہ) (۲) پری بہار آئیل (شیشی ۲ تولہ) (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن (ایک ٹکیہ) (۵) مسی ایک تولہ

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷ روپئے	۹ روپئے
ششماہی	۴ روپئے	۵ر
فی پرچہ	۱ر	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دو دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری مجربہ جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو صفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو اسٹامپ لگا کر اقرارنامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

ضبط ہونیکی افواہیں

کوک شاستر

کھانیوالا خضاب

ملنے کا پتہ: کارخانہ اکسیر امرت کمپنی عثمانی تجارتی بلڈنگ دہلی

ڈبل عید ہوگئی

گھڑی کی گھڑی مال مفت

تفصیل انعامی کارآمد اشیا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول محمد عثمان فارقلیط

ابو الاعلیٰ مودودی

نمبر ۱۷	دہلی یوم دوشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ہجری - مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۲۷ء	جلد ۵

شہر رمضان

(از جناب مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) ملتانی مقیم دہلی)
(گزشتہ سے پیوستہ)

روزے کے آداب

روزے دار کو روزے کی حالت میں ہر طرح احتیاط کرنی چاہیئے۔ لڑائی جھگڑے۔ غیظ و غضب۔ گالی گلوچ۔ سب و شتم سے بچنا ہے۔

روزے کی حالت میں فحش نہ بکے۔ اور جہالت نہ کرے اگر کوئی اس سے لڑائی یا گالی گلوچ کرے تو کہے کہ بھائی میں تو روزے سے ہوں۔
(فلا یرفث ولا یجہل فان امرأ قاتلہ او شاتمہ فلیقل انی صائم (بخاری شریف))

دنیوی کاروبار سے فرصت پاکر یاد الٰہی۔ نماز۔ تلاوت قرآن شریف نوافل۔ دعا۔ اور نیک کاموں میں مشغول رہے۔ سہو و نسیان بھول چوک معاف ہے۔ مگر جان بوجھ کر روزے کی حالت میں خلاف شرع امور کا ارتکاب سخت گناہ اور مواخذہ کا باعث ہے

لہذا روزے کی حالت میں بھول کر کھانا کھا یا پانی پی لیا۔ یا مرد و عورت سہواً تنہائی و یکجائی کر کے آپس میں خوش عیش و تلذذ اندوز ہوئے۔ تو اس صورت میں روزہ نہیں ٹوٹتا ان جامع ناسیاً فلا شئی علیہ۔ (بخاری شریف ۲۵۹) واذا اکل الصائم او شرب او جامع ناسیا لم یفطر (ہدایہ صفحہ ۱۹۲)

اور اگر یاد رکھتے ہوئے قصداً روزے کے اندر یہ حرکت سرزد ہوئی ہے یا جبر و اکراہ (زبردستی) کی گئی۔ کہ روزہ دار عورت تو لیٹی سو رہی تھی۔ یا سوتے ہوئے آدمی کے حلق میں پانی ڈال دیا گیا تو ان سب صورتوں میں روزہ ٹوٹ جائیگا۔ اذا اوکل مکرھا او جومعت المرأۃ مکرھۃ او نائمۃ - او صب الماء فی حلق النائم - فسد صومہ (جوہرۃ نیرہ صفحہ ۱۴۱)

قضا و کفارہ

پس جس شخص کا روزہ عذر و مجبوری سے رہ گیا یا زبردستی اور غلطی سے ٹوٹ گیا ہو اس پر صرف ایک روزے کی قضا ایک روزے کے بدلے آئیگی۔ ولو کان مخطیا او مکرھا فعلیہ القضاء (ہدایہ)
قضا روزے کی تعریف یہ ہے کہ ایک روزے کے بدلے صرف ایک ہی روزہ رکھنا پڑتا ہے۔

لہذا حائضہ۔ نفساء (حیض و نفاس والی عورتیں) مریض

و مسافر کو اجازت ہے کہ وہ رمضان شریف کے بعد جب چاہیں اور جس طرح چاہیں اپنے بقیہ روزوں کو مسلسل یا غیر مسلسل طور سے پورا کر لیں۔

فمن کان منکم مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر ... پس جو شخص تم میں سے (رمضان میں) بیمار ہو۔ یا سفر کی حالت میں ہو تو بعد میں ...

مفسدات روزہ

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم بہت سے صحابی رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک بے اوسان گنوار آدمی آیا۔ اور حضور سے عرض کرنے لگا یا رسول اللہ ہلکت۔ حضور میں تو ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا مالک۔ تمہیں کیا ہوا؟ ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ		
ششماہی		
فی پرچہ		

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی جرأت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کیسی ہی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے ...

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمپنی دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دوا یہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک قسم کی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے۔ ... ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے ...

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی کی جاوے کم ہے ...

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

... ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۹ بمبئی

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

... حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آ گئے

ہم نے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد جلد ساختہ چرمی

...

قرآن مجید معریٰ مجلد

...

ابن محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی

لسٹری ریشمی کپڑے

...

قومی جواہرات لوٹو

...

اگر بموجب اعلان فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

خضاب کامل — بال اکسیر — سرمہ اکسیر چشم

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۰)

دفاع کی غرض وغایت

اب دفاعی جنگ کی ان تمام صورتوں پر جو سطور بالا میں بیان کی گئیں ایک غائر نظر ڈالو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ ان سب کے اندر ایک ہی جذبہ کام کر رہا ہے اور وہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے دین اور اپنے قومی وجود کو کسی حال میں بدی و شرارت سے مغلوب نہ ہونے دیں، اور یہ بدی جس راستے سے بھی خروج کرے خواہ باہر سے خواہ اندر سے، اس کا سر کچلنے کے لئے ہر وقت مستعد رہیں۔ [illegible]

[illegible]

کے فوائد حاصل ہوتے اور دونوں میں ہم سے محفوظ رہتے کا وعدہ مضمر ہے اور درحقیقت اس جملہ سے دونوں مقصود ہیں، کیونکہ مسلمانوں کے دین کی بہتری وہی ہے جو دنیا کی بہتری ہے اور انکی دنیا کی بدتری وہی ہے جس کا نتیجہ دین کی بدتری ہے۔

مصلحانہ جنگ اور اس کی حقیقت

اب غور کرنا چاہئے کہ مدافعانہ جنگ کے ان احکام سے مسلمانوں کی جس قومی طاقت کو مٹنے اور تباہ ہونے سے بچایا گیا ہے اس کا مصرف کیا ہے؟ آیا اس قوت کو بچانا ہی نفسہ مقصود ہے، یا درحقیقت اس سے کچھ اور کام لینا ہے جس کے لئے اس کا فتنوں سے محفوظ رہنا ضروری ہے؟ گذشتہ صحبتوں میں ہم بار بار اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے رہے ہیں کہ مسلمان اپنی قومی طاقت کو کھو کر اس "اصلی خدمت" کو انجام دینے کے قابل نہیں رہ سکتے جس کے لئے انہیں پیدا کیا گیا ہے، تو اس سے ہمارا مقصد دراصل اسی سوال کا جواب دینا تھا۔ وہ مواقع کسی تفصیلی گفتگو کے متحمل نہ تھے اسلئے صرف اشارات پر اکتفا کیا گیا، مگر اب ہم بحث کی اس منزل پر پہنچ گئے ہیں جہاں اس گرہ کو کھولنے سے سوا کچھ گنجائش نہیں ہے۔

قرآن مجید، جو کتاب مجمل ہونے کے باوجود اسلامی تعلیم کے ایک ایک پہلو کی تفصیل کا حامل ہے وہ مقصد بھی بیان کرتا ہے جس کے لئے مسلمان پیدا کئے گئے ہیں اور وہ "اصلی خدمت" بھی بتلاتا ہے جس کو انجام دینے کے لئے ان کی قوت کے تحفظ میں یہ سارا اہتمام کیا گیا ہے، چنانچہ ارشاد ہے کہ

کنتم خیر امۃ اخرجت	تم ایک بہترین امت ہو جسے لوگوں کی
للناس تامرون بالمعروف	خدمت وہدایت کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔
وتنہون عن المنکر وتومنون	تم نیکی کا حکم کرتے ہو اور بدی کو روکتے
باللہ (۳: ۱۲)	ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

اس ارشاد میں اخرجت للعرب، یا اخرجت للعجم، یا اخرجت للشرق نہیں کہا گیا ہے بلکہ اخرجت للناس کہا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کسی خاص نسل یا خاص ملک کے لئے نہیں بلکہ تمام بنی نوع انسانی کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور وہ بنی نوع انسانی کی خدمت یہ ہے کہ وہ نیکی کا حکم کریں اور بدی سے روکیں۔

ایک قوم کی زندگی کا مقصد تمام بنی نوع انسانی کی خدمت کرنا، یہ ایک ایسی بات ہے جس کے تخیل سے قومیت و وطنیت کی فضا میں پرورش پانے والے تنگ دماغ آشنا نہیں ہیں۔ وہ "قوم پروری" یا "وطن پروری" کو تو خوب جانتے ہیں اور معقوم پرستی تو گویا ان کے تخیل کی معراج ہے، مگر جغرافی ونسلی حدبندیوں سے بالاتر ہوکر سارے عالم انسانی کی عملی خدمت انجام دینا اور اسکا کو پوری قوم کا مقصد حیات قرار دینا ان کی رسائی سے بہت دور ہے۔ اسلئے سب سے پہلے ہمیں اسی کی تشریح کرنی چاہئے کہ یہ اخرجت للناس کیا چیز ہے؟

(باقی)

مسلمانان اندور کی داستان مظلومی

اندور کے صحیح حالات معلوم کرنے کیلئے ہم مولانا محمد عرفان صاحب کی رپورٹ کا انتظار کر رہے تھے کہ ہمارے دفتر میں ایک صاحب تشریف لائے جو خاص اسی غرض سے سفر کرکے اندور سے آئے تھے کہ اپنے شہر کے مسلمانوں کی داستان مظلومی مسلمان رہنماؤں اور اسلامی اخبارات سے بیان کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکام ریاست نے اپنے مظالم کو چھپانے کے لئے خبر رسانی کے تمام ذرائع پر احتساب قائم کر رکھا ہے جس کے باعث صحیح حالات کا باہر بھیجنا بہت مشکل ہے اور اگر کوئی شخص بھیجنے کی جرأت کرے تو وہ خود مصیبت میں مبتلا ہو جائے۔ پولیس کے اختیارات اسقدر وسیع ہوگئے ہیں کہ وہ آزادی کے ساتھ لوگوں کو بلاکسی وجہ کے گرفتار کرلیتی ہے۔ انہیں جب تک چاہتی ہے قید میں رکھ چھوڑتی ہے۔ اور ان کی تذلیل کے لئے انہیں ہتھکڑیاں لگاکر بازاروں میں گشت کراتی ہے اب تک ۳۰۰ سے زیادہ مسلمان اس کے پنجہ میں گرفتار ہو چکے ہیں، جن میں شہر کے ایک بڑے با اثر اور معزز بزرگ مولوی عبدالغنی صاحب بھی شامل ہیں۔ دو آدمی جو ضمانت پر رہا ہوکر آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ زیر حراست لوگوں کو بھوک پیاس کے علاوہ مارپیٹ کی تکلیفیں بھی دیجاتی ہیں۔ اور انہیں ۔۔۔ ۔۔۔ مجبور کیا جاتا ہے کہ پولیس کے حسب منشا بیان دیں چند درد مند مسلمانوں نے کوشش کی تھی کہ آئینی طریقہ سے گرفتار شدہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کریں اور ان کی قانونی پیروی کا انتظام کریں۔ مگر پولیس نے ان کو بھی گرفتار کرلیا۔ اس لئے اب کوئی شخص قانونی چارہ جوئی کے لئے جدوجہد کرنے کی جرأت بھی نہیں کرسکتا۔ اندور کے مسلمان پولیس کی اس نادرگردی سے اسقدر خوفزدہ ہوگئے ہیں کہ ہر شخص اپنے آپ کو غیرمحفوظ سمجھتا ہے اور سہما رہتا ہے کہ نہ معلوم کب اس کی شامت آجائے۔

یہ واقعات بیان کرنے کے ساتھ انہوں نے اس واقعہ کی تصدیق بھی کی کہ حکام نے نماز باجماعت پر پابندیاں عائد کردی ہیں۔ کسی مسجد میں ۵۔ آدمیوں سے زیادہ بیک وقت نماز نہیں پڑھ سکتے۔ نماز جمعہ اس سے مستثنیٰ کی گئی ہے لیکن اس کے لئے بھی شہر کی صرف چھ مسجدوں میں جماعت کی اجازت دی گئی اور ان کے گرد پہرے لگادئے گئے تاکہ ان میں کوئی خطرناک کارروائی نہ کیجا سکے!

ایک طرف مسلمانوں کے ساتھ یہ ظلم وستم کئے جارہے ہیں، دوسری طرف فساد کے دوسرے فریق یعنی ہندوؤں سے کوئی بازپرس نہیں ہے۔ صرف ایک ٹھاکر بلونت سنگھ کو گرفتار کیا گیا ہے جو نہ صرف اس بلوہ کا بانی مبانی ہے۔ بلکہ ریاست میں ہندو مسلم منافرت کی بنیاد ہی دراصل اس نے رکھی ہے، مگر اس کے ساتھ یہ امتیازی برتاؤ کیا گیا ہے کہ اسے مسلمان قیدیوں کی طرح جیل میں نہیں رکھا گیا بلکہ قلعہ میں لیجاکر نظربند کردیا گیا ہے۔ اور اسے وہ تمام آسائشیں بہم پہنچائی گئی ہیں جو خود اپنے مکان میں اسکو حاصل تھیں۔

ان حالات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکام ریاست کی یہ جابرانہ کارروائیاں اپنی نوعیت میں ان مظالم سے بالکل مختلف ہیں جو عموماً ریاستوں کے حکام اپنی ماتحت رعایا پر کیا کرتے ہیں۔ ظلم وتشدد کے لئے تنہا مسلمانوں کو مخصوص کرلینا، اور انکے مذہبی فرائض تک میں مزاحمت کرنا اس امر کی بین دلیل ہے کہ حکومت کے ہندو کارفرما محض مذہبی وقومی تعصب کی بنا پر یہ سب کچھ کر رہے ہیں اور بلوہ کی حیثیت اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ وہ اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے ایک بہانہ بن گیا ہے جس کو ٹھاکر بلونت سنگھ اس سے پہلے بھی پورا کرنے کی دو مرتبہ ناکام کوششیں کرچکا ہے۔ ایسے حالات میں ہمارے لئے اور بھی زیادہ ضروری ہوگیا ہے کہ اندور کے مظلوم مسلمانوں کو اس مذہبی تشدد سے بچانے کی حتی الامکان کوشش کریں۔ مقامی مسلمان مشکل ہی سے اس ظلم وجور کے مقابلہ میں کوئی مدافعانہ کارروائی کرنے کی ہمت کرسکتے ہیں، کیونکہ انکو پوری طرح خوفزدہ کردیا گیا ہے، اسلئے اگر باہر کے مسلمان ان کی مدد نہ کریں تو یقیناً ان کو بالکل پیس دیا جائیگا۔ خود برطانی ہند میں ہم نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ اگر کسی ضلع میں بہت سے ہندو حکام جمع ہوجاتے ہیں اور کوئی فساد رونما ہوتا ہے تو وہ مسلمانوں سے جیل خانوں کو بھردیتے ہیں اور انگریزی راج میں ہندو راج کا مزہ آنے لگتا ہے۔ پھر جبکہ اندور میں عملاً ہندو راج قائم ہے اور اعلیٰ انگریزی حکام کی نگرانی سے آزاد ہوکر ہندو حکام ہر قسم کی من مانی کارروائیاں کرسکتے ہیں تو ظاہر ہے کہ مسلمانوں کو کچل دینے میں کوئی دقیقہ اٹھانہ رکھا جائیگا۔

یہ نوٹ لکھا جاچکا تھا کہ اندور سے مولانا محمد عرفان صاحب تشریف لے آئے۔ اور انسے مزید حالات معلوم ہوئے ہیں۔ اشاعت آئندہ میں ہم انکی رپورٹ درج کرینگے +

مذبح باریسال

باریسال کے قتل عام کے متعلق بنگال گورنمنٹ کی جانب سے جو مفصل بیان شائع کیا گیا ہے اس سے یہ امر اور بھی زیادہ یقینی ہوجاتا ہے کہ کل کاٹھی مسجد کے سامنے ہندوؤں کے جلوس کو روکنے والے مجمع پر بالکل بلاضرورت گولی چلائی گئی اور ۲۰ جانوں کا خون ناحق بہادیا گیا۔ حکومت کے ایک کالم سے زیادہ طویل بیان میں کوئی ایک معقول وجہ بھی بیان نہیں کی گئی ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ اس موقع پر ۳۷ فائر کرنے کے بغیر امن قائم کرنا ناممکن تھا۔ بلکہ حکومت یہ ثابت کرنے میں بھی ناکام ہوئی ہے کہ وہاں فی الحقیقت امن عام کے لئے کوئی عظیم الشان خطرہ رونما ہوگیا تھا۔ اگر وہ تمام باتیں صحیح مان لی جائیں جو حکومت نے مجمع کو خطرناک ثابت کرنے کے لئے بیان کی ہیں، تب بھی قانون اور انصاف کی نظر میں مجمع نے کوئی ایسا قصور نہیں کیا جو وہ بیس کے قریب آدمیوں کو ہلاک کردیا جاکر کردیتا ہو۔ محض یہ بات کہ پانچسو یا ایک ہزار آدمی مسجد کے سامنے جمع ہوگئے تھے انھوں نے منتشر ہونے سے انکار کردیا تھا، اور وہ کہتے تھے کہ ہم جلوس کو باجا بجاتے ہوئے نہیں گذرنے دیں گے۔ گولیاں چلادینے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہوسکتی۔ مجمع کے جس رویہ کو "تہدید آمیز رویہ" کہکر خوفناک ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اسکی کوئی تشریح نہیں کیگئی کہ وہ کیا تہدید تھی؟ برخلاف اسکے خود حکومت کا بیان ہے کہ اسی مجمع میں سے مولوی شہادت الدین (؟) کو گرفتار کیا گیا جو مجمع کے لیڈر سمجھے، اور پولیس سب لوگوں کے سامنے انکو زیرحراست لیگئی مگر اسکے باوجود مجمع نے نہ تو پولیس پر کوئی حملہ کیا نہ مولوی صاحب کو چھڑانے کی کوشش کی، اور نہ آخر وقت تک اسکی جانب سے کوئی جارحانہ کارروائی کی گئی۔ حکومت کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس تمام ہنگامہ میں کسی پولیس کے ملازم یا ہندو جلوس کے کسی فرد کے خفیف سے خفیف چوٹ بھی نہیں آئی۔ پھر جبکہ مجمع اسقدر پرامن تھا تو آخر وہ کونسا "تہدید آمیز" رویہ تھا جسکے جواب میں مجسٹریٹ کے لئے خونریزی کرنا ضروری ہوگیا تھا؟ کیا ایک خیالی خطرہ اور محض ایک بے بنیاد اندیشہ ۲۰ آدمیوں کی جان لینے کے لئے کافی وجہ ہوسکتا ہے؟ کیا ایک پرامن احتجاج کرنے والے یا غیر جارحانہ مزاحمت کرنیوالے مجمع کو منتشر کرنے کیلئے ایسی شدید کارروائی کرنا جائز ہوسکتا ہے؟ کیا حکومت کے قانون میں انسانی خون کی یہی قیمت ہے کہ اسکو ایک مجسٹریٹ جب چاہے بہا سکتا ہے؟

یہ بےضمیر حکومت "تہدید آمیز" اور "خطرناک" جیسے گول مول الفاظ استعمال کرکے اپنی اس ہولناک سفاکی ودرندگی پر پردہ ڈالنا چاہتی ہے اور دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونک رہی ہے۔ اگرچہ اسکو یقین ہے کہ اس موقع کے لئے اتنی زیادہ قوت کا استعمال غیرضروری اور ناجائز تھا، لیکن وہ انصاف کرنے کے بجائے چال بازی وبہانہ سازی میں بات کو اڑا دینے کی کوشش کررہی ہے۔ چنانچہ اس نے، ۳۷ فائر کرنے کی یہ عجیب وغریب توجیہ گھڑلی ہے کہ سپرنٹنڈنٹ نے تو صرف ایک مرتبہ فائر کرنے کا حکم دیا تھا، مگر حوالدار نے مجمع کے شوروغل میں حکم کو اچھی طرح نہیں سنا اور مسلسل ۳۷ باڑھیں ماردی گئیں۔ یہ ایسی لغو توجیہ ہے کہ شاید کوئی فاترالعقل آدمی ہی اسے صحیح تسلیم کرسکتا ہے۔ کیا مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس یہ حکم دینے کے بعد بہرے ہوگئے تھے کہ وہ دوسرے فائر کی آواز نہ سن سکے؟ اگر فی الحقیقت ان کی سماعت میں کوئی نقص نہ تھا اور وہ قتل عام کرنے کی نیت بھی نہیں رکھتے تھے تو کیا وجہ ہے کہ دوسری مرتبہ فائر کی آواز سنتے ہی انہوں نے پولیس کو منع نہیں کیا؟ کیا ذمہ دار حکام کا یہ لاابالی پن سخت بازپرس کا مستحق نہیں ہے کہ انہوں نے اپنے احکام کی غلط تعمیل پر فوری تنبیہ نہیں کی اور اتنی سخت خونریزی ہونے دی؟

بہرحال یہ ایک ایسا شدید جرم ہے جس کا داغ آسانی کے ساتھ نہیں چھپایا جاسکتا۔ حکومت کا ضمیر تو یقیناً مرچکا ہے جس کی ملامت کا اسے اندیشہ نہیں رہا۔ ہندو اخبارات اور ہندو لیڈروں کے ضمیر بھی مالوی جی کی سنگھٹن کے بھینٹ چڑھ چکے ہیں اور ان کے نزدیک مسلمانوں کا ناحق خون بہنا کوئی قابل ملامت چیز نہیں ہے۔ لیکن ابھی دنیا انصاف پسندوں حق پرستوں سے خالی نہیں ہوئی ہے۔ اسلئے جب تک حکومت ان قاتلوں اور سفاکوں سے پورا بدلہ نہ لیگی اس وقت تک حق وانصاف کے ساتھیوں کی لعنتیں برابر اس پر پڑتی رہیں گی، اور اس کے دامن پر یہ داغ برابر چمکتا رہیگا +

نکات ولطائف

(از ملا رموزی)

ہم نے "الجمعیۃ" کی کسی گذشتہ اشاعت میں ایک ایسی "آل انڈیا افیون کانفرنس" کی تجویز پیش کی تھی جس کے ذریعہ برطانیہ کو چین پر فوج کشی کرنے سے "بالکل ڈانٹ دینا" مقصود تھا، اس کانفرنس کی صدارت کے فرائض اور اُن کی لاجواب اہمیت کا اندازہ کرکے ہم نے شہر لکھنؤ کی طرف اشارہ کیا تھا کہ اس شہر میں ایسے "کارآزمودہ" بزرگوں کے ملجانے کی کامل توقع تھی۔

بارے ہماری یہ توقع صحیح ثابت ہوئی چنانچہ لکھنؤ کے مشہور ومعزز روزنامہ ہمدم نے اپنی ۱۶ فروری کی اشاعت میں ہماری اس تحریک پر اپنا پرلطف کالم "دو دو باتیں" صرف کر ڈالا، اس بے انتہا لطیف کالم میں ہماری "خانہ آبادی" والے معاملہ سے لیکر ہماری سکونتی حدود بھی بتلائی گئی ہیں، یعنی تصویر چھپ جانے کے بعد ہم "مطبوعہ ملا رموزی" اور "قلمی ملا رموزی" تو ہو ہی چکے تھے اب "جغرافیائی ملا رموزی" بھی ہوگئے، مگر محترم "ہمدم" کو معلوم ہونا چاہئے کہ اب ہمارے "ملنے کا پتہ" اقصائے مالوہ نہیں بلکہ علاوہ محصول ڈاک "ہمدرد دواخانہ دہلی" ہے۔

بہرحال ہمدم کے اس کالم سے ہمارا مقصد حاصل ہوگیا یعنی ہم نے جن معنی میں یہ انتخاب کیا تھا اُسکی صحت اور ثبوت اس کالم میں موجود ہے اور وہ اس طرح کہ محترم مدیر ہمدم نے اس کالم میں ہندوستان اور چین کے "افیونی تعلقات" پر جو کافی معلومات بہم پہنچائی ہیں اور ہندوستان میں "افیونی علاقہ ہائے کاشت"، اور چین میں اسی کی "درآمد بالجبر" پر جو تاریخی ذخیرہ فراہم کیا ہے وہ ہمارے اس انتخاب کی تصدیق ہے کہ اس کانفرنس کا صدر ایسا ہی "افیون دان بزرگ" ہوسکتا ہے۔

پھر کیوں نہیں عجلت کی جاتی اس کانفرنس کے انعقاد میں؟ تاکہ اس کانفرنس کے ذریعہ باشندگان ہند کو ایک "معرکۃ الآرا" خطبۂ صدارت ہاتھ آجائے، اور مان لیجئے کہ اس خطبہ میں "مصرین افیون کی کاشت" کا ایک پراز معلومات حصہ خصوصیت سے شامل ہوگا مگر یہ داغ رہے کہ اس کانفرنس میں "کھانسی" اور "گنگنانے" کا حق صرف محترم صدر کیلئے خاص ہوگا۔ البتہ لاٹھی کے سہارے بیٹھنے کا حق عام ہوگا، خطبۂ صدارت پڑھتے پڑھتے اگر صاحب صدر اونگھنے لگیں تو تالیاں بجادی جائیں، خطبۂ صدارت پھر شروع ہوجائیگا، کانفرنس مولانا محمد علی قبلہ کی اس تجویز کی سختی سے مخالفت کریگی کہ چین جانے والی فوجوں کی ریل کے سامنے لیٹ جاؤ۔

اب مجلس استقبالیہ کی صدارت کا معاملہ باقی رہ گیا، اس صدارت کی خصوصیت میں صرف "بے پرکی اڑانا" داخل ہے اور اس کیلئے ہم نے محترم روزنامہ تیج دہلی کے "جاسوسی نامہ نگار" کا نام پیش کیا تھا، جو اس فن شریف میں سنا ہے کہ بس طاق ہیں، اگر اس مرتبہ جامع مسجد میں حضرت مولانا محمد علی کے وعظ میں اُنکا شریک نہونا مایوسی بخش ہے، لیکن ہندو اخباروں میں ایسے حضرات کی کیا کمی ہے۔ لیجئے ایک اور روزنامہ کے نامہ نگار موجود ہیں جو استقبالیہ کمیٹی کی مذکورہ خصوصیت کے لئے مناسب وموزوں ہیں نام نامی "بجنی" ہے۔ کہئے اسم بامسمی کی اس سے بہتر مثال اور کہاں مل سکتی ہے؟

جب برادران ہنود کو اُردو زبان سے کافی دلچسپی ہوگئی تو ایک متعصب طبقہ ایسا بھی پیدا ہوا جو ہنود میں اُردو زبان کی دلچسپی کو کم کرنا چاہتا ہے، طریقہ یہ ایجاد کیا کہ سنسکرت کے نامانوس اور غیرضروری الفاظ استعمال ہونے لگے سمجھے تو یہ تھے کہ اس سے دوسرے ہندوؤں میں اُردو کا مذاق کم کردینگے مگر نتیجہ میں اپنی ہی اُردو بھول بیٹھے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں لاہور ودہلی کے دو مشہور روزنامے خاص ہیں۔

پچھلے دنوں لاہوری روزنامہ نے مقام شملہ کی "مشغولۂ بخشی" کیلئے لکھا تھا کہ "یہ مقام نہایت صحت یاب ہے" اسپلائی مینڈار "کے" مدیر ادکار حواد ثات"

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسائل ذیل میں۔

(۱)

بھتیجے سے چچی کی شادی ہوسکتی ہے یا نہیں۔

(۲)

سوتیلی ماں سے بعد مرجانے باپ کے بیٹے سے عقد ہوسکتا ہے یا نہیں۔ سوتیلی ماں کے ساتھ باپ کا نکاح ہوچکا تھا۔

الجواب

چچی کی شادی چچا کے انتقال کے بعد مرحوم کے بھتیجے سے ہوسکتی ہے۔ کوئی شرعی ممانعت نہیں ہے۔

(۲)

باپ کے انتقال کے بعد اس کا بیٹا سوتیلی ماں سے نکاح نہیں کرسکتا۔ وہ اس کے لئے ہمیشہ ہمیشہ حرام ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی۔

استفتاء

ایک شخص محمد علی نے اپنی شادی والی عورت آمنہ بی بی کو عرصہ ۹-۱۰ سال سے چھوڑ دیا ہے۔ وہ عورت اپنے والدین کے گھر میں بیٹھکر اپنی عمر گذار رہی ہے۔ محمد علی مذکور کے نطفہ کا ایک لڑکا بھی ۸-۹ سال کا ہے۔ محمد علی ٹونک میں رہتا ہے اس کو بذریعہ خط طلب بھی کیا جاتا ہے۔ نہ تو خط کا جواب دیتا ہے۔ نہ عورت کو لینے کے واسطے آتا ہے نہ طلاق دیتا ہے ایسی حالت میں عورت کو کیا کرنا چاہئے۔ اس کی نسبت علماء دین کیا فتوے دیتے ہیں۔

الجواب

اس شخص پر مہر یا نفقہ کی نالش کرکے اسکو بیوی کے لیجانے یا چھوڑ دینے کی سبیل پیدا کی جائے۔ اور جس طرح ممکن ہو حصول طلاق کی کوشش کی جائے۔ بغیر حصول طلاق کے عورت دوسرا نکاح نہیں کرسکتی۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

زید اپنی منکوحہ عورت سے فعل ناجائز کرتا ہے اس کی اس حرکت سے اسکا نکاح تو نہیں ٹوٹتا۔ شریعت اسکے لئے کیا حکم دیتی ہے۔

الجواب

اپنی بیوی کے ساتھ یہی فعل ناجائز (لواطت) کرنا حرام ہے۔ اس کا ارتکاب کرنے والا بشرط ثبوت تعزیر کا مستحق ہوگا۔ مگر اس فعل کے کرلینے سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ۔

ایک نوجوان شریف عورت شادی شدہ ہے۔ مگر اس کا خاوند اس کو نہ تو گھر میں آباد کرتا ہے، نہ اس کے نان ونفقہ کا ذمہ لیتا ہے۔ جس کو عرصہ دس سال کا گذر گیا ہے اور منکوحہ کے والدین میں اس قدر مالیت نہیں ہے کہ اس کا بوجھ اٹھاسکیں اور جب طلاق طلب کرتے ہیں تو چار یا پانچ ہزار روپیہ طلب کرتا ہے۔

الجواب

اس پر مہر اور نان ونفقہ کی نالش کرکے دباؤ ڈالا جائے یا برادری وغیرہ سے دباؤ ڈالکر طلاق حاصل کی جائے۔ کیونکہ جب تک اس سے فیصلہ نہ کیا جائے۔ وہ دوسرا نکاح نہیں کرسکتی

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خطبہ

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ شعبان کی آخری تاریخ میں (جبکہ دوسرے دن رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہونے والا تھا) جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فصیح و بلیغ خطبہ فرمایا جس میں رمضان کے فضائل اور روزے کی فضیلت پر مفصل بحث فرمائی۔ اور صحابہ کو پورے طریقے رمضان شریف کے استقبال پر آمادہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

ایھا الناس قد اظلکم شھر عظیم شھر مبارک فیہ لیلۃ القدر خیر من الف شھر جعل اللہ تعالےٰ صیامہ فریضۃ و قیام لیلہ تطوعا من تقرب فیہ بخصلۃ من الخیر کان کمن ادی فریضۃ فیما سواہ ومن ادی فریضۃ کان کمن ادی سبعین فریضۃ فیما سواہ وھو شھر الصبر والصبر ثوابہ الجنۃ وھو شھر المواساۃ وھو شھر یزاد فیہ رزق المؤمن من فطر فیہ صائما کان لہ عتق رقبۃ ومغفرۃ لذنوبہ۔

جمعیۃ علماء اور اخبار الجمعیۃ کے محسن

من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی)

سفر حجاز کی واپسی کے بعد جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں دفتر اور اخبار کی حالت خطرناک تھی۔ فتنہ ارتداد کے زمانہ میں جمعیۃ علماء کے شعبہ تبلیغ کو کم و بیش اسی ہزار روپیہ وصول ہوا تھا۔ آریوں نے جس منفقہ طاقت کے ساتھ کام شروع کیا تھا اس کے مقابلہ میں یہ رقم بہت کم تھی۔ میں یہ دعویٰ تو نہیں کر سکتا کہ روپیہ کے خرچ میں کامل احتیاط کا خیال رکھا گیا۔ بالخصوص ہنگامی معاملات میں روپیہ کی احتیاط جسقدر مشکل ہے اسکو وہی لوگ جان سکتے ہیں جن کو کام کرنے کا اتفاق ہوا ہے لیکن میں یہ ضرور عرض کرونگا کہ جمعیۃ علماء ...

مظفر پور کے احباب

بڑی کوتاہی ہوگی

میں جانتا ہوں

(باقی صفحہ ۸ پر دیکھو)

عالم اسلامی

حکومت ٹرکی پر انگریزی دعویٰ

لنڈن ۱۷ فروری (ولایتی ڈاک سے) قسطنطنیہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک مقدمہ دیوانی جس کا تعلق انگریزی مفاد سے ہے اور جس کی رقم ایک لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ ہے حال ہی میں فیصل ہوا ہے۔ اور فیصلہ بحق حکومت ترکیہ سنایا گیا۔ واقعات مقدمہ حسب ذیل ہیں۔

جنگ عظیم کے ابتدائی زمانہ میں جب تجارت میں اختلال پڑگیا تو حکومت برطانیہ نے بغرض امداد تجارت قرضہ بکر میعاد ادائیگی میں تو سیع کر دی۔ ایک متمول ارمن سوداگر موسیو ایپراتونیان کی ہنڈیاں قیمتی ایک لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ بینک آف انگلینڈ نے منظور کر لیں۔ یہ ارمن ریشم کی تجارت کرتا تھا۔

کچھ دنوں بعد یہ قرضدار ارمن مسلمان ہو گیا اور اس کا نام احمد سرجی رکھا گیا لیکن عام طور پر وہ حاجی آغا کے نام سے مشہور ہو گیا۔

اس واقعہ سے تقریباً سال بھر بعد جب حاجی آغا ملک ...

عسیر کے اطراف میں امام یحییٰ کا دورہ

استقلال افغانستان کا جشن سالگرہ

ممالک غیر

چین میں جنگ

ایک برطانوی جہاز کی گرفتاری

ایک بالشویک جہاز کی گرفتاری

جاپان کا ہولناک زلزلہ

... امداد دو ہزار بتائے گئے ہیں۔ ایسا زلزلہ ۱۸۵۵ء سے اب تک نہیں آیا تھا۔ سڑکیں پھٹ گئیں اور جگہ جگہ لاشوں کے ڈھیر نظر ...

... کی تمام تر ذمہ داری حکومت چین پر عائد ہوتی ہے سوویٹ گورنمنٹ اپنے اسی حق کو محفوظ رکھتی ہے کہ نقصانات کے کفارہ کا مطالبہ کرے۔

باریسال کی خوفناک خوں ریزی

گورنر بنگال کے نام ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا تار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے گورنر بنگال کے نام مندرجہ ذیل مضمون کا ایک تار دیا ہے:۔

"میں آپ کی توجہ باریسال کی اُس خوفناک خونریزی کی جانب متوجہ کرنا چاہتا ہوں جو ایک غیر مسلم مجسٹریٹ کے جابرانہ حکم سے عمل میں آیا ہے۔ مسلمانوں کے بے قصور مجمع کو بلا ضرورت ۳۰ گولیاں چلا کر منتشر کرنا آپ کی حکومت کے لئے ایک بدترین سیاہ داغ ہے جسے مسلمان ہرگز فراموش نہیں کر سکتے۔ کسقدر افسوس ہے کہ جو لوگ محض اپنی ہند پوری کر کے فساد پیدا کرنا چاہتے تھے اُن کے خلاف اس مجسٹریٹ نے کوئی حکم جاری نہیں کیا بلکہ جو لوگ خدا کے گھر کی حفاظت کے لئے صرف جمع ہوئے تھے، اور کسی قسم کا غیر قانونی اقدام نہیں کیا تھا وہ گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک بہت بڑے مجمع میں، ۳۰ گولیوں کے فیر سے جو نقصان ہوا ہوگا اُس کا اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں۔ نہیں کہا جا سکتا کہ کسقدر بے گناہ مسلمان مجروح اور شہید ہو چکے ہونگے۔ گزشتہ فسادات میں بھی آپ کے صوبہ کی پولیس نے اپنے فرائض میں سخت کوتاہی کی ہے جسکے باعث مسلمانوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچ چکا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ باریسال کے معاملہ کی ایک آزاد کمیشن کے ذریعہ تحقیقات کرائیں گے تاکہ واقعی مجرموں کو کافی سزا دی جا سکے مجھے پورا یقین ہے کہ آپ کا انصاف ہندوؤں کے غلط پروپیگنڈہ سے مرعوب نہ ہوگا"

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

ہندوستان

وجیر جیون کا مقدمہ جیلخانہ میں

آرہے ہیں۔ دوسری مصیبت یہ ہے کہ مکانات منہدم ہونے کے بعد برفباری اور بارش سے لوگ مر رہے ہیں۔

ہندوستانی سپاہیوں کو غیرت دلانے کی کوشش

شنگھائی ۱۰ مارچ۔ مقام پاکنگسی پو میں جہاں پنجابی پلٹن مقیم ہے ...

چین میں بالشویکی سازش

برطانیہ کو بالشویکوں کی تنبیہ

ایک صوبہ کا کمیونسٹ حکومت سے الحاق

پتوا کھالی میں ہندوؤں کا جلسہ

یمن سنگھ ۴ مارچ سوامی جانند سکتی متحد والے پتوا کھالی ستیاگرہ کے لیڈر ہیں، اور آج سویرے یہاں ستیاگرہ کی تحریک کے سلسلہ میں آئے ہیں، سوامی جی نے ٹون ہال کے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کی۔ انہوں نے تحریک کے تمام واقعات سنائے اور موجودہ حالات اور اغراض و مقاصد کو بھی بیان کیا۔

بنگال میں شدھی کا زور

آسنسول ۴ مارچ ایک نو مسلم عبداللہ نامی کو آریہ سماج نے مرتد کر لیا ہے، اس نے اپنا پہلا نام چترنجن رکھ لیا ہے۔

مسٹر سکلتوالا کا گاندھی جی سے اختلاف

بمبئی ۸ مارچ۔ مسٹر شاپور جی سکلتوالا کا کل گروولاس کی کانگریس کمیٹی کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا۔ مسٹر سکلتوالا نے ان کے اڈریس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے۔ انڈین نیشنل کانگریس کی پالیسی اور گاندھی جی کے اصولوں کے متعلق اپنے اختلافات کی وضاحت کی۔

مسٹر سکلتوالا نے کہا کہ ایک گاؤں میں جانا اور ان سے یہ کہنا کہ سول نافرمانی کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور پھر ان سے یہ توقع رکھنا کہ جب آپ ان کے پاس جائیں گے تو وہ آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے بالکل غلط توقع ہے آپ نے مغربی اور مشرقی طریقہ کار و تنظیم کے متعلق وضاحت سے روشنی ڈالی۔ اور شام کو پارسیوں کے جلسہ میں تقریر کی۔

مجلس وضع قوانین بمبئی میں حکومت کی شکست

بمبئی ۸ مارچ۔ صوبہ بمبئی کے آج کے اجلاس میں حکومت کو سخت شکست کھانی پڑی۔ سر جوزف کے نئے زمین بانٹنے کی اسکیم کے لئے ۳۴ لاکھ کے مطالبہ میں ۱۲ لاکھ کی تخفیف کی تجویز پیش کی گئی تھی جو منظور ہو گئی۔ تقریباً تمام مقررین نے اس اسکیم پر اعتراضات کئے۔ چنانچہ تجویز صرف ۲۸ ووٹوں کے مقابلہ میں ۸۴ کی تائید سے منظور ہو گئی۔

اس کے بعد مسٹر لال جی کی ایک تجویز پر بمبئی کی توسیع کی اسکیم کی تکمیل کے لئے جو رقم ہے اس میں ایک روپیہ کم کر دیا جائے۔ مباحثہ شروع ہوا جو آخر میں منظور ہو گئی۔

ایک ہندو کا قبول اسلام

بلند شہر ۲ مارچ۔ آج بعد نماز عشاء سرائے وال مسجد میں محمد عباس صاحب سابق پنڈت جدر برکاش کی تقریر ہوئی۔ آپ نے ویدوں اور قرآن مجید کا مقابلہ کرتے ہوئے بتایا کہ اگر یہ ناقص تعلیم نہ ہوتی تو میں کیوں واپس ہوتا۔ آریہ صاحبان بھی شریک جلسہ تھے تقریر کے بعد مسمی رام سروپ قوم حجام نے اسلامی فضائل سے بہرہ اندوز ہو کر مولوی لطافت علی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ اسلامی نام عبدالرحمٰن رکھا گیا۔ خدا توفیق و استقامت بخشے (حکیم تمکین احمد)

ان تینوں کو ڈیڑھ سو روپیہ دے کر شدھ کر لیا۔ جب مسلمانوں نے منگلو سے دریافت کیا تو اس نے کہا کہ ہم نے روپیہ کے لئے یہ کام کیا ہے۔ لیکن ہمارا دل مسلمان ہے۔ اس مختصر واقعہ سے طریقین کے اخبارات کی مبالغہ آمیز خبروں کا راز معلوم ہو سکتا ہے۔ (نامہ نگار)

سکرٹری مجلس استقبالیہ اجلاس جمعیۃ علماء ہند پشاور کی اطلاع

سید لعل بادشاہ صاحب اجلاس جمعیۃ علماء کو کامیاب بنانے کے لئے نہایت سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ آپ نے چند معزز ارکان استقبالیہ کے ناموں کی فہرست ارسال کی ہے جو درج ذیل ہے:

(۱) جناب کریم داد خان صاحب سدوزئی آنریری مجسٹریٹ و صدر مسلم ایسوسی ایشن۔ بنوں

(۲) محمد جان خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا و میونسپل کمشنر

(۳) محمد نواز خان صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

(۴) عبد اکبر خان صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

(۵) سردار لطف اللہ خان صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی میونسپل کمشنر

(۶) وزیر زادہ گل محمد خان صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

اول الذکر جناب کریم داد خان صاحب ضلع بنوں کی جانب سے نائب صدر اور بقیہ حضرات مجلس منتظمہ استقبالیہ کمیٹی اجلاس جمعیۃ علماء کے ارکان منتخب ہوئے۔

(دفتر جمعیۃ علماء ہند)

دار الحکومت

دہلی میں قتل

[illegible]

دہلی میونسپلٹی

مسٹر آصف علی کی جگہ دوسرے ممبر کا انتخاب

[illegible]

فسادات بقرعید کے مقدمہ

[illegible]

ہندو کپڑے والوں کی جانب سے مسلمانوں کا بائیکاٹ

[illegible]

اندور کے جاں گداز واقعات

مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب کا اعلان

[illegible]

... پہنچانے کے لئے سخت ناجائز کارروائیاں جاری ہیں۔ تشدد کے واقعات ہم نے مسٹر ٹیلر انسپکٹر جنرل پولیس اور ریاست کے وزیر اعظم تک پہنچا دئے ہیں۔ تمام مسلمانوں کو اس بے انصافی کے خلاف پوری توجہ کرنی ضروری ہے۔

ضلع شاہجہانپور میں شدھی کی تیاریاں

شاہجہانپور کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ موضع مہوا پور کے گرد و نواح میں تقریباً چار سو نو مسلم شدھ ہونے کے لئے آمادہ کئے گئے ہیں۔ آریوں کی جانب سے کافی روپیہ کا لالچ دیا گیا ہے۔ ۱۳-۱۴ مارچ شدھی کے لئے مقرر کی گئی ہے ہراوتی کے شعبہ تبلیغ سے مبلغ پہنچ چکے ہیں۔ میں نے دیگر ماتحت شعبوں کو بھی مطلع کر دیا ہے۔ دہلی سے بھی مبلغ روانہ کر رہا ہوں۔ دیگر انجمنہائے تبلیغ سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے مبلغین کو فوراً روانہ کر دیں۔

تشریف لیجانے والے اصحاب کو چاہیے کہ وہ حاجی محمد سعید صاحب سوداگر شاہجہانپور یا حکیم اطہر علی صاحب قصبہ جلال آباد کے مشورے سے انسدادی تدابیر پر عمل کریں۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

ضلع پورنیہ کی شدھی اور اسکی حقیقت

حال ہی میں ضلع پورنیہ کی شدھی کو بعض آریہ اخبارات نے نہایت اشتعال انگیز طریقہ سے شائع کیا تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا کہ صرف واقعہ اس قدر ہے کہ ایک شخص منگلو نامی قوم کا دھانک تھا یہ معلوم ہوا کہ شخص مذکور عیسائی ہو گیا تھا تھوڑے عرصہ بعد یہ مسلمان ہو گیا۔ اس کے پاس دو عورتیں تھیں جنکے متعلق مشہور ہے کہ ایک کو بھگا لایا تھا اور دوسری قوم ... حال ہی میں آریوں نے

پٹنہ کے فساد کا مقدمہ

۳۶ مسلمانوں کو سزا

پٹنہ ۸ مارچ۔ مسٹر بیلو اسپیشل مجسٹریٹ نے حال میں جو فسادات ہوئے تھے ان میں ہندوؤں کے گھروں کے لوٹنے کے الزام میں ۳۶ مسلمانوں کو سزا کا حکم سنایا ہر شخص کو دو دو سال قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔

مجلس وضع قوانین پنجاب کا اجلاس

لاہور ۹ مارچ۔ صوبہ کی مجلس وضع قوانین کے اجلاس میں آج بھی مطالبات پر رائیں لی گئیں۔ طویل بحث و مباحثہ کے بعد صرف دو مطالبات آج منظور کرائے جا سکے جن میں سے ایک محکمہ زراعت کے اخراجات کا ہے۔ اور دوسرا محکمہ صحت عامہ کا دوران مباحثہ میں متعدد ارکان نے صوبہ کی انجمن ہائے اتحاد باہمی کے طریق کار پر اعتراضات کی بوچھاڑ کر دی تاہم کسی نہ کسی طرح مباحثہ ختم کیا گیا۔ اور دونوں مدات منظور کی گئیں۔ محکمہ تعلیمات کے لئے ایک کروڑ ۴۴ لاکھ ۵ ہزار کی رقم کے مطالبہ کی تجویز مسٹر منوہر لال نے پیش کی چودھری افضل حق صاحب نے ایک روپیہ کی تخفیف کی تجویز پیش کر کے جبریہ ابتدائی تعلیم کے متعلق حکومت کی پالیسی پر اعتراضات کے محرک نے ابھی اپنی تقریر ختم ہی نہیں کی تھی کہ اجلاس دوسرے دن کے لیے ملتوی ہو گیا۔

بقیہ صفحہ ۴

دیانندی لشکر

ہلاکو خان کے لشکر سے زیادہ خطرناک نہیں ہے۔ اگر ہلاکو کی قوم اسلام کی خدمتگزار بن سکتی ہے تو آریوں سے اسلام کی خدمت کرا لینا خدا کو کیا مشکل ہے۔ اس لئے ان دیانندی بھیڑوں سے جو آگے چلکر مسلمانوں ہی کا چارہ بننے والی ہیں اسلام کو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے۔

سچ تو یہ ہی

کہ مجھے دیا فکر ہے۔ مسلمانوں کی قوم خطرے میں ہے اسلام خطرے میں نہیں ہے۔ وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لایکونوا امثالکم۔

مجھے جس امر کا اندیشہ ہے وہ صرف یہ ہے کہ ہمیں نااہل سمجھکر کسی دوسری قوم کا انتخاب نہ کر لیا جائے۔ ہمیں اس وقت اپنی اہلیت اور خدمتگزاری کا ثبوت دینا چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری نالائقی کے باعث ہمیں مثا کر کسی دوسری قوم کو خدمت سپرد کرنیکا فیصلہ صادر ہو جائے فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم ویحبونہ۔

اس لئے میں اپنے مسلمان بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ من انصاری الی اللہ کا جواب مدینے والوں کی طرح دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت عیسیٰ کے نام نہاد حواریوں کا جواب خدا کو پسند نہیں ہے۔ میں پھر کہتا ہوں اگر تم نے انصار مدینہ کیطرح جواب دیا تو وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی نصرت و امداد تمہارے شاندار استقبال کے لئے الا ان نصر اللہ قریب کے جانفزا نعروں کے ساتھ آگے بڑھے۔ پھر یہ آگے بڑھنا بھی خرامیدہ کی اور مستغنیانہ انداز سے ایسی وہ چال نہیں جو شرم و حیا کے بندھن سے جکڑی ہوئی ہو یا جو بے نیازی کی شکبرانہ چادر سے لپٹی ہوئی ہو۔

بلکہ اس استقبال میں شوق ہو۔ طالبانہ تڑپ ہوئے ہچکی۔ اور اضطراب ہو عاشقانہ دوڑ ہو۔ جھپٹ کر جھپٹ جاتا ہو۔ اور کیا عجب ہے کہ پھر ایک دفعہ خدائے پاک نے کرہ بیوں اور مقدس فرشتوں میں فاہیجوا ظاہرین کا شور گونج اٹھے۔

وما ذلک علی اللہ بعزیز

ارشادات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

مولوی عبدالغفور صاحب پشاوری کا بیان

مکرمی جناب مدیر صاحب اخبار الجمعیۃ زاد عزہ

پس از سلام مسنون آنکہ واضح رائے گرامی باد۔ آپ کے اخبار الجمعیۃ مورخہ ۱۴ جنوری ۲۶ء صفحہ ۴ کالم اول پر بعنوان ایک مضحکہ خیز تجویز کے تحت میں میری ذات پر حملہ کر کے بہت بہتان لگایا گیا ہے۔ مجھکو زید بکر سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر کسی شخص کی کوئی لغزش کو اچانک بیان بھی کیا جاتا ہے تو ساتھ ہی ان کا اعتراف کرنا بھی ظاہر کر دیا جاتا ہے۔ سربرآرائے سلطنت اسلامیہ کابل کی نسبت بھی ان کا اس طرح لکھنا افترا ہے۔ لہذا اس کی تردید شائع فرمادیں۔ کہ یہ تفضیہ نامرضیہ اسی جگہ ختم ہو جائے۔

دوسرا مضمون مورخہ ۱۰ فروری ۲۶ء اخبار الجمعیۃ کے صفحہ سات کالم دوسرا بعنوان احمد بخش صاحب کی تردید کے تحت میں۔ وہ مضمون جو روزنامہ ریاست مورخہ ۲۹ جنوری ۲۶ء صفحہ ۶ کالم دوسرا بعنوان مجلس خلافت پشاور کے دھوکے بجو میری طرف منسوب کیا گیا ہے۔ لہذا آں گرامی کو مطلع کرتا ہوں کہ میں نے کوئی مضمون خلاف مجلس خلافت پشاور یا جمعیت علمائے ہند یا کوئی لفظ بدظفر علی خان ایڈیٹر زمیندار کو کہا یا لکھا نہیں۔

مکرر آنکہ پھر عرض کئے دیتا ہوں کہ مجھکو جمعیت علمائے ہند یا اور کسی صاحب سے کسی قسم کی مخالفت نہیں اور نہ میں مخالف ہوں بلکہ مولانا احمد سعید صاحب سے تو مجھکو دیرینہ نیاز حاصل ہے۔ اگر وہ مجھ سے نہیں تو کوئی شکوہ نہیں۔ مگر مجھکو ان کی ذات سے کسی قسم کا کوئی تعرض نہیں۔

آپ کا نیازمند۔ محمد عبدالغفور واعظ اسلام پشاوری

تراپاندہ۔ محلہ مہاجران

ضرورت مدرس

انجمن اصلاح المسلمین ایٹورہ کے زیر انتظام مدرسہ کے لئے ایک معلم جو کہ مولوی پاس، یا مڈل ٹریننگ پاس، یا اتنی لیاقت رکھتے ہوں کہ اردو، فارسی، دینیات، قرآن حکیم، حساب اور انگریزی کی تعلیم دے سکیں ضرورت ہے۔ علاوہ کھانا و ناشتہ کے مشاہرہ پندرہ روپیہ سے بیس روپیہ تک ملیگا۔ مگر طالب علموں سے ایک پیسہ نہ لے سکیگا۔ ضرورت مند حضرات ذیل کے پتہ پر جلد سے جلد درخواست روانہ فرماویں۔ نزدیک کے حضرات خود تشریف لاکر بھی معاملہ طے کر سکتے ہیں۔

خاکسار عبدالقیوم آنریری سکرٹری انجمن اصلاح المسلمین

ایٹورہ ڈاکخانہ عابدہ چک ضلع پٹنہ

"الجمعیۃ" ہندوستان کا بہترین اسلامی اخبار کیوں ہے؟

الجمعیۃ کی پانچ خصوصیات

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت یعنی جمعیۃ علماء ہند کا سہ روزہ اخبار الجمعیۃ اپنی مندرجہ ذیل پانچ خصوصیات کے باعث مسلمانان ہند کا بہترین اخبار ہے:۔

۱۔ تمام سیاسی و مذہبی مسائل پر عالمانہ و فاضلانہ بحث کرتا ہے۔

۲۔ تبلیغ و اشاعت اسلام کے متعلق مسلسل مضامین شائع کر کے مخالفین اسلام کو خاموش کرتا ہے۔

۳۔ دنیائے اسلام اور ہندوستان کی صحیح خبریں عربی فارسی اور انگریزی اخبارات سے ترجمہ کر کے پیش کرتا ہے۔

۴۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاویٰ کی اشاعت کرتا ہے۔

۵۔ متانت و سنجیدگی کے ساتھ ساتھ ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جس سے اس کی دلچسپی میں اور زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

نہایت باقاعدہ انتظام کے ساتھ دو سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔

قیمت سالانہ للعہ قیمت ششماہی پہ قیمت ممالک غیر سے سالانہ للعہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق

نادار علماء و طلباء سے صرف ۳۰ رمضان المبارک تک رعایتاً

بجائے چھ روپیہ سالانہ کے چار روپیہ سالانہ پیشگی لئے جائیں گے۔ درخواست دینے والے اصحاب مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "مینجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے، جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کیلئے یہ رعایت کی جائیگی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔

جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

الجمعیۃ کا "خلیل نمبر"

آئندہ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر الجمعیۃ کا خلیل نمبر ایک ضخیم کتاب کی شکل میں 20×30 سائز پر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائیگا جس میں ہندوستان کے تمام مشہور ادیبوں اور الجمعیۃ نگاروں کے مضامین کے علاوہ مشاہیر شعرا کا بہترین کلام بھی درج ہوگا۔ اپنی علمی و ادبی گوناگوں دلچسپیوں کے باعث یہ نمبر اردو کی تاریخ صحافت میں اپنی آپ مثال ہوگا۔ ہندوستان اور ہندوستان کے علاوہ حجاز، عراق، فلسطین، شام، مصر، ٹرکی، ایران، افغانستان، افریقہ، آسٹریلیا اور یورپ غرض تمام بیرونی ممالک میں کثرت سے شائع کیا جائیگا۔ الجمعیۃ کے مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اور جو حضرات علیحدہ طلب فرمائیں گے ان کے نام آٹھ آنے کے ٹکٹ موصول ہونے پر روانہ کیا جائے گا۔

مشتہرین کو چاہیے

اس نمبر کے لئے اپنی جگہ فوراً مخصوص کرا لیں

نرخنامہ حسب ذیل ہوگا:۔

ایک صفحہ	نصف صفحہ	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
۳۵	۱۸	۱۲	۷	۴

مشتہر صاحبان کو جگہ کا اندازہ لگا کر صرف اشتہار کا مضمون معہ زر اجرت پیشگی روانہ کر دینا چاہیے۔ باقی اشتہارات کو مناسب ترتیب دیکر انہیں مضامین کے نیچے شائع کرانا اور اشتہارات کے کالم کو خوشنما پھول بوٹوں سے مزین کرنا ہمارے صیغہ اشتہارات کا کام ہے۔

اخبارات کے ایجنٹ صاحبان کو بھی اس نمبر کے متعلق ابھی سے خط و کتابت کرنا چاہیے اور اپنی تعداد سے ہمیں مطلع کر دینا چاہیے تاکہ اگر ضرورت ہو تو اضافہ کر دیا جائے۔

جملہ خط و کتابت "مینجر الجمعیۃ" بازار بلیماران۔ دہلی سے کیجائے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو خوشخبری

نصف ہدیہ نصف رمضان المبارک تک کے لئے

یعنی

بجائے تیس ۳۰ روپیہ کے صرف پندرہ ۱۵ روپیہ

ہاں ہاں بالکل نصف نصف

ملاحظہ کیجئے

دو فارسی تین اردو کل پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والا قرآن مجید مصری کاغذ کا بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ہدیہ نصف رمضان المبارک تک کیلئے نصف کر دیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ اب کوئی خریدار اخبار ہذا کا اس نایاب تحفہ سے محروم نہ رہے۔ فی الواقع اگر یہ موقع ہاتھ سے دیدیا تو پچھتانا ضرور پڑیگا۔

(نوٹ) فرمائش کے ہمراہ صرف دو روپیہ محصولڈاک ضرور روانہ کر دیں جو کہ اس قرآن مجید میں لگتے ہیں۔ اور جلد معمولی چرمی ۲ مع ختم اعلیٰ جس پر تمام جلد پر چاندی کا جال بنا ہوا ہے للعہ سنہری جلد ۶ مہربانی فرما کر اپنا پتہ بھی صاف تحریر کریں۔ ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی حویلی اعظم خاں سے طلب فرمائیں

مفت !!! مفت !!

سپید داغ

بچھو کی دوا

خضاب

راج وید خضاب

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

نمک سلیمانی ۵ اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ رانہ یر ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

محمد حسین محمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

چہرہ مبارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

ضبط نہ ہوئی تو وہ نہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان

رمضان کیلئے خاص رعایت

گولڈن رسٹ واچ۔ خوبصورت کا نمونہ

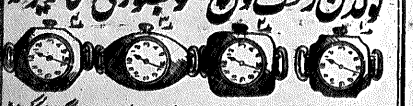

منیجر لیڈر واچ ہاؤس لودیانہ

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف

رمضان المبارک میں

محمد خلف منشی عالم علی صاحب مرحوم ڈپٹی کلکٹر

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (منیجر)

اخبار الجمعیۃ کیلئے شہر و بیرون شہر مشتہر بآسانی حکیم محمد شاہد حسین

مذہب اسلام ہی اسکے بعد بار بار قرآن شریف میں ہر جگہ اس امر کیلئے تاکید فرماتا ہی۔ اس تقریر کا لوگوں پر بہت اچھا ہوا۔ یہاں پر میونسپل الیکشن ۲۷/۲۳/۳ کو شروع ہو وارڈ ۱ میں دو مسلمانوں کے درمیان آپس میں کشیدگی تھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ معاملہ کا میابی کیساتھ طے ہو گیا ہے صدر بزم نوجوانان کیمبل پور مستحق شکریہ ہیں آپنے بڑی سرگرمی اور کوشش سے جناب شاہ صاحب کو یہاں بلایا۔ اور ہزاروں نے ان کے عالی خیالات سے مستفیض ہونے کا موقع پیدا کیا۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ کی تقریر کیمبلپور میں

کیمبلپور ۳ مارچ۔ آج حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب اور مولانا محمد نعیم صاحب خطیب جامع مسجد راولپنڈی یہاں تشریف لائے نماز عشاء کے بعد سید صاحب قبلہ نے متواتر تین گھنٹے تقریر کی اور اہلیں کیمبلپور کے لوگوں کو نصیحت فرمائی کہ جو کام کرو اللہ اور اسکے رسول کے تابع ہو کر اور جماعت کیساتھ ملکر کرو کیونکہ جماعت کیساتھ ملکر کام کرنے سے برکت ہوتی ہے اللہ اور اسکے رسول خوش ہوتے ہیں اور مسلمانوں کا

طلباء اور مبلغین قرآن مجید کی ضرورت

اسلام دراصل قرآن مقدس کے علم و عمل کا دوسرا نام ہے۔ اسلئے آج بھی سب سے زیادہ ضروری اور مبارک کام یہی ہے کہ اس آسمانی کتاب کی تعلیمات کو عام کیا جائے لہذا ایسے طلباء اور مبلغین قرآن مجید کی ضرورت ہے۔ جو اصحاب صفہ کی پیروی میں اپنی کائنات کو اس مبارک تحریک کیلئے وقف فرما دیں۔

اگرچہ رہائش کے علاوہ مناسب کفالت کا سامان بھی کیا جائیگا۔ لیکن زرطلبی اور جاہ طلبی جنکا مقصود اصلی ہو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں۔

اسکے علاوہ دوسری کوئی شرط نہیں ہر قسم کے افراد خصوصاً عربی دان، انگریزی خوان، پیرزادے، نومسلم، گداگر، یتیم اور لاوارث۔ ذیل کے پتہ پر خود آئیں یا خط و کتابت فرمائیں۔

ابو محمد مصلح

صدر جمعیۃ تبلیغ القرآن نمبر ۲۶ کرماٹ پوکھر اشالی۔ کلکتہ

۱۵ رمضان المبارک یاد رہے

قمر بک ایجنسی (قومی دار الاشاعت) سے مسلمان حضرات اور انکے ہونہار بچوں کیلئے

ناظم قمر بک ایجنسی کوٹھی محمد بنسل بازار بھوپال

ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی گھڑی فروش بھی ہم سے سستی خوبصورت مضبوط اور چالو گھڑی فروخت نہیں کر سکتا یقین نہ آئے تو کوئی گھڑی منگا کر امتحان کر لیجئے

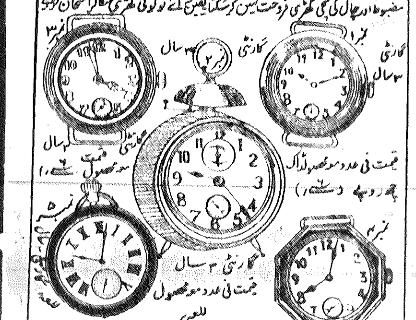

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

برتن

آئیے دیکھئے لیجئے

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظرف ایلومینیم ۵/۸ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا

الارم ٹائم پیس نمبر

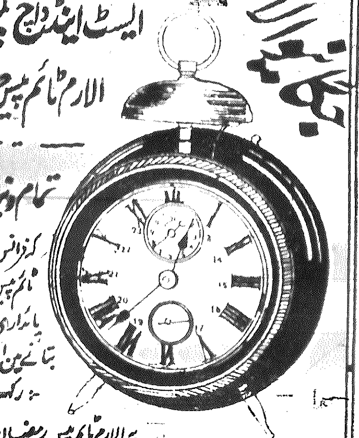

ایس اے ایل بھٹی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۱ کلکتہ

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

قرآن مجید معرا الحلد

امرت دھارا

ہنسی آتی ہے

پیری جمال صابن

جوبن شباب

بجلی والی امریکن گھڑیاں

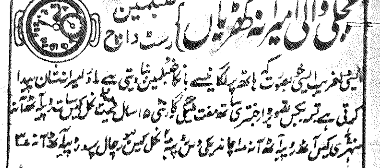

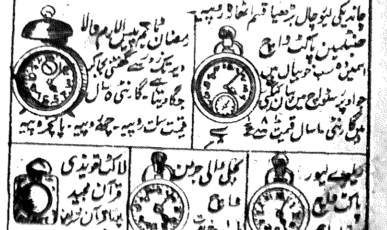

ابو غلام احمد جنرل واچ مرچنٹ شہر لودیانہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

غیر معمولی ضمیمہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

دہلی یوم دوشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۲۶ عیسوی

قاضی عبدالرشید کے مقدمہ کا فیصلہ

پھانسی کی سزا

عدالت میں خلقت کا ہجوم اور پولیس کا پہرہ

دہلی ۱۴ مارچ۔ آج چونکہ قاضی عبدالرشید صاحب کے مقدمہ کا فیصلہ سنانے کی تاریخ تھی اس لیے ۹ بجے صبح سے عدالت سشن کے احاطہ کے باہر اجتماع شروع ہو گیا تھا۔ احاطہ کے دروازہ اور سڑک پر پولیس کا پہرہ تھا۔ سوائے پریس کے نمایندوں اور وکلاء و اہلکاران کے کسی شخص کو داخلہ کی اجازت نہ تھی۔ حتیٰ کہ اہل معاملہ بھی باہر روک دیے گئے تھے۔

جب پہلا مقدمہ بلایا گیا تو جس کو آواز دی گئی وہ باہر رکا کھڑا تھا۔ چپراسی صرف لے باہر سے جا کر ساتھ لے آیا۔

قاضی عبدالرشید کے بھائی اور دوسرے اعزا جس وقت احاطہ میں داخل ہو رہے تھے انہیں روک دیا گیا۔ اور ایک پولیس افسر نے عدالت میں جا کر ان کے داخلہ کے لیے اجازت چاہی مگر انہیں بھی اجازت نہ ملی اور وہ واپس جانے پر مجبور کئے گئے۔ جو لوگ پہلے سے اندر آ گئے تھے انہیں بھی پولیس نے سختی کے ساتھ نکال دیا۔ انتظار کے بعد ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر مسٹر جالسٹن نے قاضی عبدالرشید صاحب کو طلب کیا۔ اور پیشکار نے ملزم سے کہا کہ:-

"دیکھو عبدالرشید تمہیں سرکار نے دفعہ ۳۰۲ کے بموجب مجرم قرار دیا ہے اور تمہیں پھانسی کی سزا دیجاتی ہے۔ ۷ دن کے اندر اپیل کرنا چاہو تو کر لو"

باریسال میں بیگناہ مسلمانوں کا خون

انگریزی حکومت کے ماتحت چنگیزی مظالم

مسٹر شہید سہروردی کا چشمدید بیان

(ہم گذشتہ اشاعت میں باریسال کی خونریزی کے متعلق اظہار خیال کر چکے ہیں اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کا وہ تار بھی شائع کر چکے ہیں جو گورنر بنگال کے نام دیا گیا ہے۔ اب ہمیں مسٹر شہید سہروردی کا بیان موصول ہوا ہے جس سے حکومت کے بیان کی مکمل تردید ہو جاتی ہے اور صحیح واقعات روشنی میں آ جاتے ہیں۔ یہ بیان مندرجہ ذیل ہے۔ الجمعیۃ)

مسٹر شہید سہروردی باریسال سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ موقعہ حادثہ پر پہنچ کر حالات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صورت حالات ناگفتہ بہ ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کی طرف سے کوئی حملہ نہیں کیا گیا۔ بلکہ وہ تو سڑک تک آئے بھی نہیں جو لوگ مسجد کے اندر یا مسجد کے احاطہ میں یا باہر اور باغ میں مارے گئے ہیں۔ مسجد بیس سال سے زیادہ پرانی ہے (حالانکہ ایسوسی ایٹڈ پریس لکھتا ہے کہ اسی سال تعمیر کی گئی ہے۔ الجمعیۃ) اور شیبا باڑی سے تقریباً ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہندوؤں کی طرف سے پہلے کبھی کوئی جلوس نہیں نکالا گیا (حکومت کا بیان ہے کہ جلوس ہر سال نکلتا ہے۔ الجمعیۃ) تاہم اس جلوس کے لیے کوئی دوسرا راستہ متعین ہو سکتا تھا لیکن اس نے اسی راستہ سے مسجد کے قریب سے گذرنے پر اصرار کیا۔ جلوس کے پاس لاٹھیاں تھیں اور شمالی ہند کے ہندو گڈوں کے پاس بانس کی لاٹھیاں تھیں۔ یہ جلوس نہایت منظم اور اشتعال انگیز تھا۔ مولوی صاحب نے تو مجسٹریٹ سے درخواست کی کہ وہ جلوس کو باجے کے ساتھ گذرنے کی اجازت نہ دیں۔ اور اس طرح مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس نہ لگائیں اور مسجد کی توہین نہ کریں۔ انہوں نے اپنی پگڑی تک ان کے قدموں پر رکھ دی تھی۔ بھالا گھمانے کا واقعہ بالکل غلط ہے۔ لوگوں کو جتنے زخم آئے ہیں تقریباً سب جسم کے اوپر کے حصہ میں ہیں اور وہ بھی زیادہ تر پیٹھ پر۔ گویا لوگ جب بھاگ رہے تھے تب گولیاں لگی ہیں۔ ایک مسلمان نے اپنے گھر میں ایسی حالت میں جان دی ہے۔ جبکہ وہ حقہ پی رہا تھا۔ زخمیوں کو گھسیٹ کر باہر کھینچ کر لائے ہیں۔ زخمیوں یا شہدا کے پاس ان کے اعزا کو بھی جانے کی اجازت نہ تھی۔ ان لوگوں کو وہاں سے جھالا کاٹی بھیجا گیا۔ جہاں ان کی ابتدائی طور پر مرہم پٹی ہوئی ہے انہیں اسٹیمروں کے ذریعہ باریسال نہیں بھیجا گیا۔ حالانکہ یہاں مجسٹریٹ اور پولیس کے لیے چھوٹے چھوٹے اسٹیمر موجود تھے دوسرے ... لیکن ... کشتیوں کے ذریعہ بھیجا گیا جو دوسرے دن دوپہر میں باریسال پہنچیں زخمیوں میں ... شدید مصیبت اور تکلیف برداشت کرنے کے ... ان میں سے ... کی جان دیدی۔ زخمیوں کو ... پہنچا دیا گیا تقریباً ساڑھے چار بجے شام کے صرف دو آدمیوں کو داخل کیا گیا۔ اس وقت تک ۱۹ آدمیوں کا انتقال ہو چکا ہے زخم نہایت شدید ہیں اور بعض مہلک بھی ہیں۔ باوجود ان مصائب اور شدائد کے ان سے تا ممکن التحمل ضمانتیں طلب کی جا رہی ہیں اور زخمیوں پر مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔

خود بخود آ کر اسلام قبول کیا اور ان کا نام محمد عمر رکھا گیا۔ آپ ایک تعلیم یافتہ اور متمول شخص ہیں اور خاندانی آدمی ہیں۔ سنا گیا ہے کہ مائے بہادر سلطان سنگھ کے رشتہ دار بھی ہیں۔ خدا آپ کو استقامت عطا فرمائے۔

ایک تعلیم یافتہ جینی کا قبول اسلام

گذشتہ جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں لالہ بابو لال صاحب جینی نے

ایک اور نومسلم کا بیان

میں نے اسلام کیوں اور کس طرح قبول کیا؟

میں ۳ مارچ ۱۹۲۶ء کی صبح کو بمبئی میل سے راولپنڈی سے

مقدس ڈاکو

دلّی والے حسن نظامی کی سازش کا کچا چٹھا

حضور نظام خلداللہ ملکہ کے خلاف۔ حکومت ہندوستان کے افسروں سے مخبری۔ مولانا محمد علی کے زبردست قلمی دار طلسم تصوف اور سراب خواجگی کا پول کھلنا۔ ملکی اہل قلم کی رائیں حسن بن صباح ثانی کا انجام۔ اور ٹائیٹل پیج پر کارٹون جو مقدس ڈاکو صاحب کے موجودہ کیریکٹر کا بجنسہ مرقع ہے۔ مقدس ڈاکو اور انکے ندیم۔ جمالی۔ غزالی دیگر چیلے چانٹوں رصعار اسلامی۔ تحریکات اسلامی۔ آفتاب حقیقت مہذب ڈاکو ان سب کی تصویریں نہایت با موقع بنائی گئی ہیں۔ جنکے متعلق رازدارانہ گفتگو ہو رہی ہے۔

مقدس چیلے: مرشدی و مولائی ارشاد عالی کے مطابق آپکے عطا کردہ ہتھیاروں سے ان عمارتوں پر حملہ کرنے کو تیار ہیں، مگر آفتاب حقیقت کا کیا علاج۔

مقدس ڈاکو: میرے عزیزو ان رسالوں اور پوسٹروں کی ٹٹی آڑ کے لئے کافی ہے۔

مہذب ڈاکو: لیکن قبلہ یہ پمفلٹ پھٹ گیا ہے یہاں سے راز فاش ہوا جاتا ہے۔

اگر اسلام اور اسلامی ریاست کے دشمن کی کارگذاریاں دیکھنی ہیں تو "مقدس ڈاکو" ضرور منگائیے۔ کاغذ سفید ولایتی صفحات ۱۶ قیمت ۴

خون ناحق یا قتل باولا با تصویر (بمبئی کی مشہور رقاصہ ممتاز بیگم اور مسٹر باولہ کی زندگی کے پر اسرار حالات۔ رئیس رامپور کے دربار جدید کے راز چیدہ آبادی محفل۔ اندور کے چند سنسنی پھیلانے والے راز اگر دیکھنے ہیں تو خون ناحق منگائیے۔ قیمت ۱۲ محصول بذمہ خریدار

المشتہر منیجر مسلم کتبخانہ بجنور یو پی

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط بہت ہی خوبصورت سطر مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھ کر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ سنت میں حکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے۔ طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ مجلد منقش قیمت مع محصول ... سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشہ بھی ہیں قیمت مع محصول ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ۲ جلدیں قیمت ... مع محصول برشتری طبع استنبول۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۳۹ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی۔ مع محصول برشتری۔

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۲۲-۸-۰

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۲۸ روپیہ۔

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابوالسعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۲۲-۸-۰

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۰۰۴ بمبئی ۹

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیہ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میری اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کریں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کچی لاغری دور ہو کر ہمواری اور پختگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جسکے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں، اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں ... اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۴ جواب طلب امور کیلئے ۱ کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ بنگش۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ مٹیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپے (۳)

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے	چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے
تر دلِ شوق جوانی کہ شباب آتا ہے	رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھسے نجات

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۸ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دُگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنیوالے کو یکصد روپیہ انعام اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر حسب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ... چھ روپیہ بارہ شیشی دس روپیہ محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ... مگر بارہ شیشی مع محصول ...

اکسیر دواد

بغیر کسی تکلیف ... کے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے ... قیمت ... مع محصول ...

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزارہا اہل الرائے ڈاکٹر حکما کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے قیمت ایک تولہ عہ بارہ تولہ ... محصولڈاک ہر حالت میں ...

عروس زندگی

علمی ادبی اخلاقی طبی مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب مع صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نراین دہلی

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں۔ قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۲۱ اپریل ۱۹۲۶ء تک کم کر دی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (للعہ) لی جاتی ہے۔ بلحاظ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (سہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر دوشالہ وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور } دوکان: سندر باجی ۵۶ کلکتہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۵۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللہِ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ابوالاعلیٰ مودودی — قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍) — مدیر مسئول محرر خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۱۳؍ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۱۸؍ مارچ سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۱۸

شہر رمضان

(از جناب مولانا حافظ محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرس مدرسہ ...)
(گزشتہ سے پیوستہ)

میاں بیوی کا ملنا جلنا، ایک ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔ روزے کی حالت میں ایک فرش یا پلنگ پر لیٹنا۔ باہم پیار و محبت کی باتیں کرنا ممنوع نہیں۔ مگر ایسا نہ ہو کہ کہیں بے صبری کی حالت میں غسل کی نوبت آ جائے۔

عن عائشۃ قالت ان کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیقبل بعض ازواجہ وھو صائم ثم ضحکت — بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی بعض بیبیوں کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ (بخاری شریف)

یہ حدیث بیان فرما کر بی بی عائشہ صدیقہؓ ہنس پڑیں۔ کیونکہ یہ ان کا خود اپنا ہی واقعہ تھا۔

وعنھا قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقبل ویباشر وھو صائم وکان املککم لاربہ — یہ روایت بی بی عائشہؓ ہی سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لیتے اور اپنی بیبیوں سے اختلاط فرماتے تھے کیونکہ آپ سب سے زیادہ اپنے نفس پر قابو رکھتے تھے۔ (بخاری شریف صفحہ ۲۵۸)

فقہا رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں۔

لو قبل امرأۃ لا یفسد صومہ ولو انزل بقبلۃ او لمس فعلیہ القضاء دون الکفارۃ ولا بأس بالقبلۃ اذا امن علی نفسہ الجماع والانزال ویکرہ اذا لم یأمن — روزے کی حالت میں عورت کا بوسہ لینا مفسد صوم نہیں اگر تقبیل اور مس (چھونے اور عورت کے صرف چھونے سے) غسل واجب ہو گیا تو روزے کی قضا ہے کفارہ نہیں۔ بوسہ لینے کا تو مضائقہ نہیں۔ جبکہ جماع اور وجوب غسل کا خوف نہ ہو۔ ہاں جب (ہدایہ صفحہ ۱۹۸)

ان دونوں باتوں کا خدشہ ہو تو بوسہ لینا بھی مکروہ ہے۔

بلا قصد حلق میں مکھی۔ مچھر۔ دھواں کے چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اگر قصداً ایسا کیا گیا ہے تو روزہ جاتا رہتا ہے۔ ولو دخل حلقہ ذباب وھو ذاکر لصومہ لم یفطرہ (ہدایہ)

بیڑی۔ سگریٹ۔ حقہ پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اسی طرح لوبان کی دھونی قصداً سونگھنے سے روزہ جاتا رہتا ہے۔

گل، عطر، گلاب، کیوڑہ یا پھول کے سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور تھوک نگلنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔

پان کھا کر کلی یا غرارہ کرنے سے منہ صاف ہو گیا۔ مگر پان کی سرخی باقی ہے تو اس سے بھی روزے میں ہرج واقع نہیں ہوتا۔

صبح صادق سے پہلے ہی نہا لینا چاہئے۔ اور سحری کھانے سے پہلے نہانا بہت اچھا ہے۔ اگر کسی وجہ سے غسل نہ کر سکا تو دن میں نہائے۔ روزہ درست ہو جائیگا۔ جنابت (ناپاکی) کی حالت میں بے غسل روزہ رکھا تب بھی روزہ ہو جائیگا۔

مگر بلا عذر نہانے میں دیر کرنے کا وبال اور گناہ اور نحوست الگ ہے۔

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدرکہ الفجر فی رمضان من غیر حلم فیغتسل ویصوم — کبھی صبح ہو جاتی تھی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر احتلام کے جنابت کی حالت میں غسل فرماتے۔ اور روزے ہوتے تھے۔ (بخاری شریف)

عورتوں کے لئے نسوانی امراض کی دوا رکھنے کی اجازت نہیں البتہ مرد ایسی دوا احلیل میں استعمال کر سکتا ہے ولو اقطر فی احلیلہ لم یفطرہ (ہدایہ)

زبان سے کوئی چیز چکھ کر تھوک دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا شوہر کی بدمزاجی کی وجہ سے نمک چکھ کر تھوک دینا درست ہے، کوئلہ چبا کر دانت مانجھنا اور منجن سے دانت صاف کرنا یا مسی لگانا روزے کی حالت میں مکروہ ہے۔ اور حلق میں اتر جانے سے روزہ جاتا ہی رہتا ہے۔

خشک یا تر مسواک یا بالوں کے برش سے دانت صاف کرنا درست ہے ولا بأس بالسواک الرطب بالغداۃ والعشی للصائم (ہدایہ)

اگر کسی نے شامت اعمال سے رمضان بھر روزہ نہیں رکھا تو اب پھر قضا ہے کفارہ نہیں ہے

مسافر۔ مریض۔ حائضہ۔ نفساء (نفاس والی) مرضعہ (دودھ پلانے والی) حاملہ عورت بچے کی جان یا کسی مہلک بیماری کے خوف سے اگر رمضان المبارک میں روزہ نہ رکھ سکیں تو بعد میں روزوں کو پورا کر لیں

دن میں روزے کی حالت میں بچے کا پیدا ہونا۔ عورتوں کا ماہواری ایام میں مبتلا ہونا روزے کو باطل کر دیتا ہے۔ اس کیفیت کے لاحق ہونے کے بعد شام تک کھانے پینے کی اجازت ہے۔ بعد میں اس کی قضا کرنی پڑے گی۔ واذا حاضت المرأۃ او نفست افطرت وقضت (ہدایہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۴)

لیکن جو عورت اس علت سے پاک صاف ہو گئی۔ اور ابھی دن باقی ہے وہ شام تک کھانے پینے سے پرہیز کرتے ہوئے روزہ داروں کی طرح دن گذارے۔

اسی طرح اس مسافر کا حکم ہے جو دن رہے اپنے گھر آگیا ہو۔ واذا قدم المسافر او طہرت الحائض فی بعض النہار امسکا بقیۃ یومھما (ہدایہ صفحہ ۲۰۵)

فضائل صیام

مندرجہ بالا مضمون کے زیر عنوان آیات و احادیث کے مطالعہ سے واضح طور سے ثابت ہو گیا کہ عبادت و ریاضت۔ فاقہ اور روزے ہی کی بدولت انسان میں اچھی عادتیں خصائل حسنہ اور ملکات فاضلہ پیدا ہوتے ہیں۔

شیطان کی تعدی و طغیان نفس کی شرارت و سرکشی فرو ہو جاتی ہے اور رفتہ رفتہ معاصی و گناہوں سے پاک صاف ہو کر انسان فرشتہ خصلت بن جاتا ہے۔

چنانچہ انہی جہالت و شرور کی وجہ سے غریب انسان انہ کان ظلوماً جھولاً اور فرشتوں کے اس اعتراض اتجعل فیھا من یفسد فیھا ویسفک الدماء کی بنا پر ظلوم و جہول۔ خونی و مفسد۔ سفاک و قاتل کہکر یاد کیا جاتا تھا۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ میں اکتساب فضائل کے سبب اسی انسان کو ولقد کرمنا بنی آدم کے معزز خطاب سے مخاطب فرما کر اشرف المخلوقات کے اعزازی لقب سے کرم فرمایا جاتا ہے اور صرف خطاب ہی نہیں عطا کیا جاتا۔ بلکہ فرشتوں کو تعظیم کا حکم دے کر انسان کی نسبت ان سے یہ بھی کہلوایا جاتا ہے کہ ہم اسکے بننے کی ان تمام خوبیوں سے خود واقف ہیں جن سے تم اور معلوم کرنے سے تمہارے ادراک قاصر ہیں۔ قال انی اعلم ما لا تعلمون (باقی)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے ۶ ؍	۸ روپے
ششماہی	۳ روپے ۴ آنے	۵ ؍
فی پرچہ	۱ ؍	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

بغرض علاج حکیم اجمل خاں صاحب کے پاس آیا اور اتفاق سے ۲ بجے دن کے اسی روز کمپنی باغ میں جا نکلا جہاں مدرسہ نعمانیہ کے بچوں کا جلسہ تھا اور کئی مسلمان اور ہندو صاحبان جمع تھے اور حضرت مولوی عبد المجید صاحب مہتمم مدرسہ اسلام کے بابرکات اصولوں اور حضرت محمد صاحب کی زندگی پر وعظ کر رہے تھے۔ وعظ کے سننے سے میرے دل پر بڑا اثر ہوا اور اسی وقت جنیو توڑ دیا۔ اور کفر سے توبہ کر کے دوسرے دن یوم جمعہ کو مسجد فتحپوری میں حضرت مولانا مفتی مظہر اللہ صاحب کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا۔ میں اس سے پہلے پیشہ صرافی کرتا تھا۔ ایف۔ اے پاس ہوں بی۔ اے تک تعلیم حاصل کی ہے امتحان اکونٹنسی بھی پاس کیا ہے جس کسی کو میری خدمت کی ضرورت ہو وہ حاصل کر سکتا ہے۔ اب میں نے عہد کر لیا ہے کہ اپنی کمائی کا نصف حصہ مدرسہ نعمانیہ کو دونگا۔

اخیر میں میں جناب شیخ صدیق حسین صاحب سوداگر گوٹہ والہ چھاتک حبش خاں اور منشی عرف سبط حسن ہوٹل والے بازار بلیماران کا ممنون احسان ہوں جنہوں نے اسلامی ہمدردی کر کے میری مالی امداد کی اور کر رہے ہیں۔ دعا ہے خدا تعالےٰ ان کو ترقی اقبال کرے۔ آمین ثم آمین۔

نیازمند
عبد الحق نو مسلم اکونٹنٹ سابق رام چند ولد لچھمن ناتھ

ریاست اندور میں سنگھٹن کا زور

جبر و تشدد کا بازار گرم ہے

سید غلام بھیک نیرنگ کا تار

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بذریعہ تار مورخہ ۱۲ مارچ انبالہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ میں مولانا مظہر الدین اور مولانا عرفان صاحب کو اندور بھیجا اور ہم نے مشترکہ طور پر اندور کے ہندو مسلم فسادات کے اسباب اور صحیح واقعات کی تحقیقات کی ہم عنقریب مشترکہ طور پر بیان شائع کریں گے۔ یہ دیکھکر سخت صدمہ ہوا کہ سابق مہاراجہ تکوجی راؤ ہلکر کی ریاست سے دست برداری کے بعد سے اندور میں فرقہ وارانہ تعلقات کس قدر خراب ہو گئے ہیں۔ مہاراجہ مذکور کے عہد میں اور ان سے پہلے بھی ریاست اندور کی تاریخ میں ہندوؤں اور مسلمانوں میں بہترین تعلقات قائم تھے جنہوں نے ناگوار عنصر کو پیدا نہ ہونے دیا۔ اور آریہ سماجی اور سنگھٹنی اثرات سے اپنی ریاست کو بچائے رکھا۔ ان کی دست برداری اور پھر اس کے بعد ریاست کے انتظامات میں بعض اور تبدیلیوں کی وجہ سے شرارت پسندوں کو موقع ملگیا۔ مسلمانوں کو ریاست کی ملازمتوں سے خصوصاً محکمہ پولیس اور فوج سے نکالا جا رہا ہے۔ آریہ سماجی اور سنگھٹنی پروپیگنڈا نہایت تیزی کے ساتھ کیا جا رہا۔ مسلمانوں کے خلاف قربانی گاؤ۔ گایوں کو سجا کر جلوس نکالنے کی غلط اور بے بنیاد خبریں پھیلائی جا رہی ہیں۔ انسپکٹر جنرل پولیس کو جھوٹی خبر دیکر مسجد کی تلاشی کرائی گئی کہ وہاں اسلحہ رکھے ہوئے ہیں مسجد کے سامنے باجا کا خبط ساری ریاست میں وبا کی طرح پھیل گیا ہے۔ ریاست کے ملازمین بھی حصہ لے رہے ہیں۔ بلونت سنگھ جو اسوقت زیر حراست ہیں مسجد کے سامنے باجا بجانے کے سب سے بڑے حامی اور سنگھٹنی ہیں۔ شرارت کی غرض سے ۱۴ فروری کو تین جلوس جن میں باجے تھے نکالے گئے جنمیں سے ایک جلوس کے وقت فساد ہو گیا۔ فساد کے بعد مسلمانوں کے ساتھ بدترین برتاؤ کیا جا رہا ہے۔ متعدد باعزت مسلمانوں کو ازدحاماً گرفتار کیا گیا ہے۔ تحقیقات کا کام زیادہ تر ہندوؤں کے ہاتھ میں ہے۔ ہر مسلمان کو گرفتاری کا خطرہ لگا ہوا ہے تشدد کا بازار گرم ہے۔ بہت سے باعزت مسلمان مظالم کے ڈر سے اندور چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ مجوزہ عدالت میں دو ہندو ہوں گے اور ایک مسلمان جو حقیقتاً غیر اطمینان بخش ہے صرف ایک ہندو ایک مسلمان اور ایک غیر جانبدار تحریر کار پہنچا کر اطمینان ہو سکتا ہے۔

اچھوت جاتیوں کے متعلق دھرم شاستر کے قوانین

(از مسٹر محمد علی لاہوری)

۱۔ شودر کا نام تحقیر آمیز اور برہمن کا خوشی کے اظہار والا رکھا جائے۔ منوسمرتی ۳۲۲۱-۲

۲۔ برہمن، چھتری اور ویش کی حجامت چوٹی اور زنار ۸-۱۱ برس تک کی عمر میں ہونا چاہئے مگر شودر کا نہیں۔ منوسمرتی ۲-۳۵-۳۷

۳۔ زنار جو پاکیزگی اور علم حاصل کرنے کی اجازت کا پروانہ ہے شودر کو نہیں مل سکتا اسلئے شودر ناپاک ہی رہتا ہے۔ منوسمرتی

۴۔ جس رسم زنار نہ ہو برہمن ان اچھوتوں کیساتھ اضطراری حالت میں بھی پڑھنا پڑھانا اور بیاہ شادی وغیرہ نہ کریں۔ منوسمرتی

۵۔ شودر کی پیدائش کی غرض برہمن کی غلامی ہے۔ منوسمرتی

۶۔ شودر مال جمع نہ کریں۔ منوسمرتی ۱۰-۱۲۹

۷۔ شودر اگر مال جمع کرے تو برہمن اس سے بزور چھین لے۔ منوسمرتی

۸۔ سود لینے میں برہمن سے ۲ فیصدی۔ چھتری سے ۳ فیصدی ویش سے ۴ فیصدی شودر سے ۵ فیصدی لینا چاہئے۔ منوسمرتی

۹۔ برہمن کے ساتھ سخت کلامی کی سزا چھتری کو ۱۰۰ روپیہ جرمانہ۔ ویش کو ۲۰۰ مگر شودر کو قتل کر دینا چاہئے۔ منوسمرتی

۱۰۔ شودر اگر برہمن کے علاوہ ویش اور چھتری سے سخت کلامی کرے تو اس کی زبان کاٹ لینی چاہئے۔ منوسمرتی ۸-۲۷۰

۱۱۔ شودر اگر برہمن کا اور اس کی ذات کا نام لیکر بدگوئی کرے تو اسکے منہ میں دس انگل لوہے کی جلتی ہوئی سلاخ دیدینی چاہئے۔ منوسمرتی ۸-۲۷۱

۱۲۔ شودر اگر برہمن کو نصیحت کرے تو اس کے منہ اور کانوں میں جلتا ہوا تیل ڈال دینا چاہئے۔ منوسمرتی ۸-۲۷۲

۱۳۔ شودر اگر زنا کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے اگر برہمن کرے تو صرف معمولی جرمانہ اور اسکی حجامت کر دی جائے۔ منوسمرتی

۱۴۔ نیچی ذات والا جو اونچی ذات والے کا پیشہ اختیار کرے تو راجہ اس کی دولت چھین کر ملک سے نکال دے۔ منوسمرتی

۱۵۔ شودر جس عضو سے برہمن کی ہتک کرے وہی عضو اس کا کاٹ دیا جائے۔ اگر برہمن کے برابر بیٹھ جائے تو کمر پر داغ لگوا کر اس کے چوتڑ کاٹ کر ملک بدر کر دیا جائے۔ منوسمرتی ۸-۲۸۱

۱۶۔ اگر شودر برہمن پر تھوکے تو اس کے دونوں ہونٹ کٹوا دئے جائیں۔ پیشاب کر دے تو عضو تناسل اور اگر گوز مار دے تو مقعد کی جگہ کٹوا دے۔ منوسمرتی ۸-۲۸۲

۱۷۔ اگر شودر برہمن کے بال۔ پاؤں۔ ڈاڑھی۔ گردن یا خصیے پکڑے تو اس کا ہاتھ کاٹنا چاہئے یہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ اس کو تکلیف ہوگی۔ منوسمرتی ۸-۲۸۳

قصبہ پر یچھت گڈھ میں فتنہ ارتداد کا انسداد

ہمارے قصبہ میں سب ہندو رئیس رہتے ہیں۔ مسلمان بہت غریب ہیں۔ ہندوؤں نے خفیہ خفیہ فتنہ ارتداد پھیلایا اور برکت اللہ ولد خورشید معمار بوندی ولد جھنڈا تیلی ملازم لالہ ہرگوپال۔ اللہ دیا ملازم چودھری ٹیکارام اور دوسرے آدمیوں کو راشدہ کرنیکو تیار کر لیا تھا۔ یہ لوگ کہتے تھے کہ ہم تیری شادی کر دیں گے بنارس کے یتیم خانے سے لڑکی لا دینگے اس پر ہم فوراً میرٹھ پہونچے اور مولانا مبارک حسین صاحب کی سرپرستی میں چار عالم آئے اور جلسہ ہوا آریہ مقابلہ پر نہیں آئے جلسہ میں ان کی خرابی بتائی گئی یہ لوگ تائب ہو گئے اور نماز وغیرہ پڑھنے لگے۔

بلاقی بیوپاری۔ محمد صدیق بیوپاری۔ منشی محمد یٰسین سوداگر پارچہ

مولانا محمد عرفان صاحب کا تار اور حکومت دہلی

افسوس کے ساتھ اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ مولانا محمد عرفان صاحب ناظم اطلاعات جمعیۃ علمائے ہند نے اندور کے جانگداز واقعات کے متعلق جو تار دیا تھا حکومت دہلی نے اسے قابل اعتراض قرار دے کر روک لیا۔ مولانا کے ممدوح کا یہ اعلان ۱۴ مارچ کے الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے۔

روزے کے ثواب سے محرومی

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند)

وہ انسان کیسا بدقسمت ہے جو دن بھر محنت کرنے کے باوجود شام کو خالی ہاتھ رہ جائے۔ جو لوگ دن بھر روزہ رکھتے ہیں لیکن روزے کو جھوٹ، غیبت اور فحش کلامی سے محفوظ نہیں رکھتے وہ بدنصیب بھی شام کو روزے کے ثواب سے محروم رہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد

ہے کہ جو شخص روزے میں بری باتوں سے باز نہ آئے اور روزے کے آداب کا خیال نہ رکھے اُس سے کہدو کہ خدا تعالیٰ کو تیرے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کچھ پرواہ نہیں ایسے نالائق کو خدا کے دربار سے کسی ثواب کی امید نہ رکھنی چاہئے۔

روزے کا اصل مقصد تو یہ ہے کہ انسان تقوے اور پرہیزگاری کا عادی ہو جائے۔ گناہوں سے نفرت اور نیک باتوں سے محبت پیدا ہو جائے۔ نافرمانی اور سرکشی کی سیاہی قلب سے دور ہو کر اطاعت و فرمانبرداری کا نور دل میں سما جائے۔ لیکن اگر کوئی نالائق رمضان اور غیر رمضان میں کچھ فرق نہیں کرتا تو اُس کے لئے یہ مبارک مہینہ باعث رحمت و ثواب نہیں بلکہ باعث غصہ و عذاب ہے۔ جس طرح غیبت اور جھوٹ یا گالی سے روزے کا ثواب جاتا رہتا ہے، اسی طرح ناپاک چیز سے روزہ افطار کرنے میں بھی روزے کا ثواب برباد ہو جاتا ہے۔ جو دو کا نذار

پاکی ناپاکی

میں تمیز نہیں کرتے اُن کے ہاتھ کی پکائی ہوئی یا چھوئی ہوئی چیز سے بھی روزہ افطار نہیں کرنا چاہئے بلکہ سحری میں بھی ایسی ناپاک چیز کے استعمال سے اپنے ثواب کو خطرے میں ڈالنا نہیں چاہئے۔ روزہ انسان کو گناہوں سے پاک کر دیتا ہے اسلئے افطاری اور سحری میں مسلمانوں کو پاک غذا کا لحاظ رکھنا چاہئے تاکہ روزے کا ثواب کم نہ ہو جائے۔

ناپاک ہاتھوں کی ناپاک چیز کتنی ہی اچھی اور خوش ذائقہ کیوں نہ ہو لیکن پاک ہاتھوں سے بنائی ہوئی پاک چیز کے برابر ہرگز نہیں ہو سکتی۔ لا یستوی الخبیث والطیب ولو اعجبک کثرۃ الخبیث کیا مسلمان روزہ داروں کو اتنی صاف بات بھی نہیں معلوم کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ولعبد مؤمن خیر من مشرک ولو اعجبکم۔

اسلام کی شاندار فتح اور آریہ سماج کی شکست فاش

ہندوؤں نے بھی آریوں کی شکست مان لی

قصبہ چھپار ضلع مظفرنگر میں آریہ سماج کے جلسہ میں مناظرہ کا وقت بھی دیا گیا تھا۔ شیر اسلام مولانا مبارک حسین صاحب میرٹھی و بابو عبد الحمید دہلوی و مولانا عبد الرحیم بھرت پوری آئے۔ مناظر شیر اسلام نے کہا۔ مسئلہ تناسخ پر بحث ہوئی پانچ سوال مولانا نے کئے چونکہ سوالات زبردست تھے جوابات نہ دے سکے بلکہ ایک الزامی جواب دیا فوراً مولانا نے دو اعتراض اور کر دئے۔ دو گھنٹہ تک پنڈت جی عاجز آئے اور فرمانے لگے میں نے جوابات دیدئے۔ چودھری راجندر سنگھ رئیس تاولہ نے کھڑے ہو کر کہا کہ آپنے مولوی صاحب کے جوابات نہیں دئے سوالات ابھی تک باقی ہیں جوابات دیجئے ورنہ آپ کی شکست ہوگی۔ اس پر آریہ سماجی خاموش رہے۔ صدر نے کہا کہ جو کچھ جواب دے سکے دیدئے دوسرے صاحب اپنا وقت لیلیں اسپر مولوی صاحب نے کہا کہ میرے سوالات واپس جا رہے ہیں آریوں پر میرا قرضہ رہا۔ صدر نے کہا کہ خیر خیر آپ خاموش ہو جائیے میں وقت نہیں دیتا۔ مجمع پر برا اثر پڑا۔ آخر میں سناتن دھرمی یہ کہکر اٹھ گئے کہ آریوں کا جلسہ خراب ہو گیا۔ مولانا نے قسم دلائی تھی کہ سب پبلک منصفانہ فیصلہ دے ورنہ ادھرمی کہلاؤگے اس پر بڑے بڑے معززین قصبہ اور وکلاء اہل علم طبقہ نے بھی کہا کہ آریہ سماجی ناکام اور نامراد رہے اور عوام الناس ابھی یہی کہہ رہے تھے۔

"نامہ نگار مظفرنگر"

مجوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام ابوالاعلیٰ مودودی پرنٹر و پبلشر چھپ کر شائع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۱)

انسانی شرافت کا معیار

اگر انسان کی خواہشات کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اصلیت کے اعتبار سے اس کی کوئی خواہش ایسی نہیں ہے جو ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ کے حیوانات میں بھی موجود نہ ہو جس طرح ایک انسان [illegible]

[illegible]

اجتماعی شرافت کے متعلق اسلام کی اعلیٰ تعلیم

[illegible]

انفرادی اور اجتماعی شرافت

[illegible]

خونخواری کا ہولناک مظاہرہ

پونا بلیا کے حادثہ پر جس قدر پردے ہٹتے جاتے ہیں اسی قدر اس کا پہلو زیادہ بھیانک ہوتا جا رہا ہے مسٹر شہید سہروردی نے خود موقع پر تحقیقات کر کے جو بیان شائع کیا ہے وہ کسی دوسری جگہ درج کیا جاتا ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد اب اس امر میں ذرہ برابر شک کی گنجائش نہیں ہے کہ باریسال کے سفاک مجسٹریٹ نے محض اپنی خون کی پیاس کو بجھانے کے لیے بیگناہ مسلمانوں کو ہلاک کرایا۔ ورنہ موقع کے لحاظ سے اس کو اپنے غیر معمولی اختیارات استعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ مسٹر شہید کے بیان کردہ واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر بلینڈی نے خونخواری کے مقابلہ میں [illegible] کی کس قدر کامیاب کوشش کی ہے۔ مرحوم گشتی کی "چاند ماری" میں جس قدر لوگوں کو نشانہ بنایا گیا ہے ان سب کو جسم کے بالائی حصہ میں زخم آئے ہیں اور وہ بھی زیادہ تر پیٹھ پر ہیں۔ ایک مسلمان کو ایسی حالت میں قتل کیا گیا ہے جبکہ وہ سرکاری بیان کے مطابق "لاٹھی یا نیزہ" نہیں گھما رہا تھا۔ [illegible]

[illegible]

نکات و لطائف

(از ملا رموزی صاحب)

آج مشرق کی تمام قومیں تہذیب و ترقی اور صنعت و تعلیم کے ہر شعبہ میں کافی ترقی کر لینے کے بعد سیاست و حریت کے میدان میں گامزن ہیں اور اس حصہ عمل میں سب سے آگے اور سب سے نمایاں ان قوموں کے عام نوجوان اور طلبہ نظر آتے ہیں یعنی نوجوانوں کی بیباکی [illegible] اور قربانیوں پر ملک مصر اور ملک چین جس قدر فخر کرے بجا ہے اور وقت آئے گا جب مصر و چین کی تاریخ آزادی کے پرعظمت صفحات اپنے ایسے ہی نوجوان فداکاروں کے کارناموں سے جگمگائیں گے۔

لیکن نوجوانان مصر و چین کے ذوقیات کے مقابل آج کل مسلمان نوجوانان ہند میں تمام تر شاعری کے جذبات موجزن ہیں [illegible]

[illegible]

بقیہ کالم تین

[illegible]

اقتباسات

حالات حجاز

موسم حج کیلئے حفظان صحت کے انتظامات

حجاز کی مجلس حفظان صحت کا پہلا جلسہ شاہزادہ فیصل کے زیر صدارت منعقد ہوا جس کی افتتاحی تقریر میں شاہزادہ موصوف نے حجاج بیت اللہ الحرام کے آرام و آسائش اور حفظان صحت کے لیے انتظام کرنے کی ضرورت ظاہر کرتے ہوئے فرمایا کہ عالم اسلامی ہم سے اقوال کا نہیں بلکہ افعال کا منتظر ہے اور ہمارے لیے ضروری ہے کہ فوراً ایسی عملی تدابیر اختیار کریں جن کے مفید نتائج اسی سال ظاہر ہو جائیں۔

[illegible]

ارباب حکومت کے خلاف اہل حجاز کی شکایات

[illegible]

حرم شریف میں باقاعدہ لوٹ

[illegible]

مالک غیر

چین میں جنگ
بین الاقوامی علاقہ میں داخلہ کی کوشش

لندن ۱۳ مارچ۔ اخبارات مظہر ہیں کہ کل برطانوی فوجوں نے نانکنگ کی فوج کے ایک دستہ کو شنگھائی کے بین الاقوامی علاقہ میں داخل ہونے سے روک دیا۔ سب سے پہلے برطانوی سنتریوں نے چینیوں کو روکا لیکن جب دوبارہ کوشش کی گئی تو برطانوی فوج کا ایک پورا دستہ بھیجا گیا جس کے بعد چینی فوجیں پرامن طریقے سے واپس ہو گئیں۔

خیال ہے کہ یہ واقعہ کسی غلط فہمی کی بنا پر ہوا ہے کیونکہ چینیوں کو یہ صاف صاف بتا دیا گیا ہے کہ مسلح چینی فوجیں اس علاقہ میں داخل نہیں ہو سکتیں اور اس علاقہ میں دونوں متحارب جماعتوں کے ساتھ غیر متناسب رواداری برتی جائیگی۔

برطانوی علاقہ پر حملہ

شنگھائی ۱۲ مارچ۔ نانکنگ کے پانچسو سپاہیوں نے بین الاقوامی علاقہ میں داخلہ کی کوشش کی لیکن ایک فوجی دستے نے اندر آنے سے روک دیا۔ اس حملہ کی حقیقت یہ ہے کہ چینی افسران نے بین الاقوامی کے افسران سے اجازت چاہی کہ ان دو سو فوجیوں کو داخل ہونے کی اجازت دیجائے۔ لیکن یہ اجازت نہیں دیگئی اس کے بعد ان چینی فوجوں نے مسلح ہوکر داخلہ کی کوشش کی یہ لوگ اسلحہ خانہ تک جانا چاہتے تھے۔ مگر انہیں روکا گیا۔ اور وہ واپس ہو گئے۔ دوبارہ پانچسو چینی سپاہیوں کی ایک اور تعداد آئی جو رائفلوں اور توپوں سے مسلح تھی۔ اسے بھی جب اجازت نہیں دی گئی تو وہ بھی آگے بڑھی۔ مگر جب برطانوی فوجوں نے روکا تو واپس ہو گئی۔

۶ چینی مر گئے اور ۱۱ زخمی ہوئے

سنگاپور ۱۲ مارچ۔ ڈاکٹر سن یات سن کی برسی منانے کے موقعہ پر جب چینیوں کا مجمع قابو سے باہر ہو گیا۔ تو پولیس نے وہ گولیاں چلائیں جن میں ۶ چینی مارے گئے اور گیارہ زخمی ہوئے۔ واقعہ یہ ہے کہ شہر کے اسکولوں کے طلباء کی ایک کثیر تعداد جلوس بنا کر نکلی تھی جس سے راستہ کی آمد و رفت تک بند ہو گئی تھی۔ ایک یورپین انسپکٹر اور دو کانسٹیبلوں پر راستہ صاف کرنے کے وقت جب حملہ کیا گیا تو انہوں نے اپنے ڈنڈوں سے کام لیا جس پر مجمع نے پولیس کی چوکی پر حملہ کر دیا جس میں ایک سب انسپکٹر کے سر میں سخت چوٹیں آئیں اس سے مجبور ہو کر پولیس نے گولی چلائی۔

ہندوستان

پشاور میں ایک مسلمان کا پراسرار قتل
ایک ہندو کی خانہ تلاشی
واقعات کسی سازش کا پتہ دیتے ہیں

۲۶ فروری کی شام کو شہر میں ایک سنسنی خیز خبر سنی گئی کہ حکیم عبدالعزیز ہندو کی دکان کے ملازم و طبیب خاص قاضی محمد یعقوب صاحب ہزاروی کی لاش پچھلے دروازہ کے قریب ایک مقبرہ میں پائی گئی اس خبر سے عام مسلمانوں میں سخت ہیجان و اضطراب تھا لوگ جوق جوق حکیم صاحب کے مطب واقع بازار کریم پورہ پر پہنچے اور محمد یعقوب صاحب کے اس حیرتناک قتل پر حسرت و افسوس کا اظہار کرتے تھے۔ پولیس بھی موقع پر پہنچی۔ ڈاکٹری معائنہ سے معلوم ہوا کہ مقتول کو کسی ریشمی کپڑے سے پھانسی دی گئی ہے۔ مقتول کے ورثاء ۱۸ فروری کو پہنچ گئے تھے۔ جو معائنہ کے بعد نعش کو بذریعہ موٹر اپنے وطن اصلی موضع [illegible] ضلع ہزارہ لے گئے سنا گیا ہے کہ مقتول کی جیب سے پولیس نے ایک نوٹ [illegible] روپیہ اور چند مشتبہ خطوط برآمد کئے جن میں ایک خط بھاشا میں لکھا ہوا تھا

پولیس نے باقاعدہ تحقیقات شروع کر دی ہے جس کا سلسلہ مسمی فضل الٰہی ملازم حکیم عبدالعزیز سے شروع ہوا۔ یہ لڑکا اگرچہ نابالغ ہے مگر تجربہ کار اور کچھ واقفکار ثابت ہوا۔ اس کے بیان سے اس حادثہ کے ابتدائی مراحل تو نہایت وضاحت کے ساتھ معلوم ہوئے۔ مگر افسوس کہ اس سے سازش کا اصلی انکشاف نہ ہو سکا سنا ہے کہ اس نے بیان میں مقتول اور امیر چند بھوال کے درمیان سخت کشیدگی۔ اور اسکے اسباب کو مفصل بیان کرتے ہوئے یہ بھی ظاہر کیا کہ حکیم عبدالعزیز و حکیم عبدالجلیل بھی ان کی کشیدگی سے باخبر تھے چنانچہ اسکی اصلاح میں بہت کچھ حصہ لیا تھا۔ اور یہ کہ امیر چند ایک روز مقتول کی بے خبری میں آکر اسکے چاہنے والے سے چند کاغذات بھی لے گیا تھا۔ اسی سلسلہ میں امیر چند کو چند تصویریں بھی میسر آگئیں جن سے اس کا انتقال بہت زیادہ ہو گیا تھا۔ اور یہ کہ مقتول کو ۲۶ فروری دن کے بارہ بجے ایک ہندو لڑکا اس بہانہ سے لے گیا تھا کہ تمہارے گھر سے ایک تار آیا ہے وطنی ماسٹر صاحب کے پاس آیا ہے تم خود آکر لے جاؤ۔

اسی سلسلہ میں پولیس نے حکیم عبدالعزیز و حکیم عبدالجلیل و محمد ایوب بوٹ فروش۔ عبداللطیف درزی۔ عبدالواسع کے بیانات بھی لئے۔ جو کہ فضل الٰہی کے بیان کی نہایت وضاحت کے تصدیق کرتے ہیں۔ یہ بھی سنا گیا کہ محمد ایوب کی دکان سے ۸۳ خطوط برآمد ہوئے ہیں جن میں کچھ بھاشا میں لکھی ہوئے ہیں اس سے مقتول اور امیر چند بھوال کے درمیان .... اسباب پر پوری روشنی پڑتی ہے۔

سنا گیا ہے کہ اس کے بعد امیر چند بھوال کی تلاشی اور اس کے مکان پر کچھ بیانات بھی لئے گئے ہیں۔ یہ معلوم نہ ہوا کہ کس کس کا بیان لیا گیا۔ اور کیا لیا۔ عام افواہ ہے کہ وہ ہندو لڑکا جو مقتول کو تار کے بہانہ سے بلا کر لے گیا تھا۔ پکڑا گیا۔ وہ امیر چند کا رشتہ دار ہے۔ مگر اس نے محمد ایوب کا نام لیا اس بنا پر پولیس نے محمد ایوب کو گرفتار کر لیا۔ اور اگرچہ محمد ایوب کے متعلق اسوقت تک مقتول کے ساتھ کسی قسم کی مخالفت و عناد کا ثبوت نہیں بلکہ اسکے برخلاف اتحاد و دوستی کا مکمل ثبوت موجود ہے۔ مگر عام لوگوں میں یہ شبہ کیا جاتا ہے کہ محمد ایوب کو سازش کا کسیقدر علم ضرور ہے۔

پولیس کا رویہ اسوقت اطمینان بخش ہے وہ سرتوڑ کوشش کر رہی ہے۔ مگر افسوس کہ بعض حضرات ہندو مسلم سوال کا خطرہ سامنے رکھکر اسمیں غفلت سے کام لے رہے ہیں مجھے امید ہے کہ اگر اہل اسلام اسلامی غیرت اور حمیت سے کام لیتے ہوئے نہایت دیانت کیساتھ اس میں کچھ بھی حصہ لیں تو سازش کا اصلی راز آشکارا ہو جائیگا۔ (نامہ نگار خصوصی)

باریسال کی خونریزی
مجلس وضع قوانین صوبہ بنگال میں التواء

کلکتہ ۱۴ مارچ مجلس وضع قوانین بنگال کے اجلاس میں پچونا بلیا کے واقعہ پر غور کرنے کے لئے التواء اجلاس کی تجویز پر بحث ہوئی۔ مسٹر موبرلی یا فرنچ کی موجودہ حالت کو ابھی بیان کر رہے تھے کہ انہیں روک دیا گیا اور مباحثہ یکایک ختم ہو گیا۔

باریسال کے شہیدوں کی یاد
۱۵ رمضان المبارک کو یوم الشہداء منایا جائے

ناظم صاحب جمعیۃ العلماء بنگال اور سکرٹری صاحب خلافت کمیٹی کلکتہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ بنگال کی جمعیۃ العلماء اور خلافت کمیٹی کی مجالس عاملہ نے قرار دیا ہے کہ آئندہ ۲۰ مارچ مطابق ۱۵ رمضان المبارک کو اتوار کے دن پچونا بلیا کے شہداء کی یاد میں سارے بنگال میں یوم الشہداء منایا جائے۔ اور اس دن نصف یوم کی ہڑتال کی جائے۔ عام منعقد کئے جائیں جس میں مسٹر بلینڈی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باریسال کی اس انسانیت سوز کارروائی پر اظہار نفرت کیا جائے۔ اور شہداء کے ایصال ثواب کے لئے دعائیں کی جائیں۔ نیز ان کے پسماندگان اور زخمیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جائے۔

ریلیں لڑ گئیں
چالیس ہندوستانی مر گئے

کلکتہ ۱۴ مارچ۔ پٹنہ کی ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ بنڈراک کے ریل کے تصادم میں چالیس ہندوستانی اور تین یوروپین مر گئے۔

کلکتہ کی ایک بنچ کی اطلاع مظہر ہے کہ ایک مدراسی نوجوان لڑکی کی بھی جان ضائع ہوئی ہے۔

کلکتہ ریلوے کا سرکاری بیان مظہر ہے کہ مرنے والوں کی تعداد صرف چودہ ہے۔

ایک گورے پر اقدام قتل کا الزام

سکندرآباد ۱۰ مارچ۔ ایمن نامی ایک سپاہی پر جو لائل ریجمنٹ میں ملازم ہے ایک یوروپین لڑکی مس ڈالسن ڈک ورنقد کی جان لینے کی کوشش کا الزام لگایا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دسمبر کے مہینہ میں مس ڈک ورنقد ایک ڈنر میں شریک ہو رہیں۔ ایمن نے ڈنر ہی میں گولی چلائی۔ مگر لڑکی بچ گئی۔ اب اسپر سکندرآباد مجسٹریٹ سکندرآباد کی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا ہے۔ ۱۰ مارچ کو جب یہ مقدمہ پیش ہوا تو ایمن نے کہا کہ ایک یوروپین برطانوی رعایا کی حیثیت سے مجھ پر مقدمہ چلایا جائے۔ اور وکیل کرنے کے لئے وقت مانگا۔ اس کی درخواست منظور کی گئی۔ اور مقدمہ ۱۲ مارچ تک ملتوی کیا گیا۔ ایمن کے دوستوں نے اخراجات مقدمہ کے لئے چندہ جمع کیا ہے۔ ایمن پر خودکشی کی کوشش کا بھی الزام ہے۔

دار الحکومت

قاضی عبدالرشید کا مقدمہ
سشن جج کا مکمل فیصلہ

ہم نے اپنے غیر معمولی ضمیمہ میں وہ حکم درج کر دیا ہے جو سشن جج دہلی نے قاضی عبدالرشید کے مقدمہ میں سنایا ہے یہاں ہم اسکے فیصلہ کا ترجمہ درج کرتے ہیں:-

فیصلہ کے شروع میں سشن جج نے مقدمہ کی ابتدائی کارروائی وکلا کی بحث اور ملزم کے سکوت کے بعد توجیہ بیان کرنے کے واقعات بیان کئے ہیں اور اس کے بعد استغاثہ کی شہادتوں کا خلاصہ درج کیا ہے چونکہ یہ سب کارروائی ہم شائع کر چکے ہیں۔ اس لئے یہاں اس حصہ کا نقل کرنا غیر ضروری ہے۔ جج کا استدلال جہاں سے شروع ہوتا ہے اس عبارت کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

"ملزم کہتا ہے کہ وہ متوفی کے مکان کے پاس سے گذر رہا تھا کہ اندر سے کسی آدمی نے پکارا کہ بھائی ادھر آؤ۔ ملزم زینہ پر چڑھ کر اوپر چلا گیا جہاں چند آدمیوں نے پکڑ کر زمین پر دے پٹکا انکے منہ کو ڈھانک دیا۔ اور انکے سر کو دیوار سے اتنا ٹکرایا کہ وہ بیہوش ہو گیا۔ جب اسے ہوش آیا تو اسے کمرہ میں چند پولیس والے نظر آئے اور انہوں نے اسے گرفتار کر لیا۔ اس واقعہ کی وہ کوئی توجیہ نہیں کر سکا کہ کیونکر گرفتار کر لیا گیا اس نے انکار کیا کہ پستول کبھی بھی اسکے قبضہ میں تھا یا اس نے متوفی پر گولی چلائی۔ اس واردات کے متعلق صفائی کی جانب سے کوئی شہادت پیش نہیں کی گئی۔ صفائی کی ساری گواہی اس کوشش پر صرف کی گئی ہے کہ ثابت کر دیا جائے کہ ارتکاب جرم کے وقت ملزم فاتر العقل تھا۔

استغاثہ نے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ متوفی کو گولی سے مارا گیا اس نے اس امر کو بھی ثابت کیا ہے کہ پستول (جسے پیش کرکے استغاثہ نمبر (۵) سے دو گولیاں چلائی گئی ہیں جن میں سے ایک مقتول کے جسم دوسری اس کے کپڑوں اور تیسری فرش پر سے ملی ہیں۔ علاوہ بریں استغاثہ نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ پستول سے چھ ہوئے کارتوس جو فرش پر سے ملے پستول میں ٹھیک بیٹھتے ہیں اور بندوق کے پستول میں سے چلے ہوئے کارتوس اور [illegible]

گولیوں کی طرح کا ایک کارتوس نکلا۔

واردات کے حساب سے پہلا شاہد رام لال ہے وہ مجرم کے آنکھوں کا حال بیان کرتا ہے۔ اس کی پان کی دکان ہے سشن جج کو کرنے والے مجسٹریٹ کی عدالت میں اس نے بیان کیا کہ ملزم کو زینے پر چڑھتا ہوا دیکھنے کے بعد اس نے پھر ملزم کو نہیں دیکھا اور دیکھا تو کوتوالی میں ہی جا کر دیکھا لیکن اس عدالت میں اس گواہ نے بیان دیا کہ وہ خود کمرے پر گیا اور صورت حالات کو متوفی کے کمرہ میں پہنچ کر خود دیکھا۔ اس مقام پر بیان میں تنخواہ پیدا ہو گیا [illegible]

[illegible]

نہیں کہا کہ ملزم فاتر العقل تھا۔ شیخ عزیز الدین (گواہ استغاثہ نمبر ۱۶) [illegible] نے سب سے پہلے ملزم سے ۱۷ جنوری ۱۹۲۶ء کو گفتگو کی۔ اس وقت بھی اس نے معقول جواب دیئے۔ اس سے [illegible] (گواہ استغاثہ نمبر ۱۸) کا بیان اہمیت رکھتا ہے۔ انھوں نے ۲۳ دسمبر ۱۹۲۶ء کو ملزم کا بیان قلمبند کیا۔ وہ اس حقیقت کی شہادت دیتے ہیں کہ ملزم نے اپنی نقل و حرکت کی مفصل سرگذشت ان سے بیان کی تھی۔ صفائی کی طرف سے دفعہ ۶۲ ضابطہ فوجداری کے ماتحت [illegible]

[illegible]

مضامین کی نقل کرنے سے انکار کرنا اور گذشتہ واقعات سے عدم واقفیت ظاہر کرنا۔ یہاں بھی سوائے ایک بات کے باقی کسی اور جگہ گواہوں کے بیان میں ایک دوسرے سے توثیق و تصدیق نہیں ہوتی۔ واقعہ متعلق وہ ہے جسکی بابت محبوب بیگ (گواہ صفائی نمبر ۱) اور عبدالقدیر (گواہ صفائی نمبر ۳) کے بیانات ملتے ہوئے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ ایک موقعہ پر ملزم نے محبوب بیگ سے جھگڑا کیا۔ لیکن بعد میں اس سے قطعاً انکار کیا۔ یہ ان دونوں گواہوں کے بیان کا مفہوم ہے۔

"ایک گواہ (گواہ صفائی نمبر ۲) بیان کرتا ہے کہ ملزم نے ایک دفعہ [illegible]

[illegible]

[illegible] گواہوں کے اس گروہ کے پہلے گواہ عبدالمجید خاں [illegible]

[illegible]

اس گروہ کے تمام گواہوں کی یہ کیفیت ہے کہ ان کی شہادتوں کی توثیق و تصدیق نہیں ہوتی۔ [illegible]

آخری گواہ [illegible] ہیں (گواہان صفائی [illegible]) یہ کہتے ہیں کہ ملزم نے مالک مکان سے کرایہ کی نسبت تکرار کی اس بات کا اظہار کیا کہ کبھی وہ مکان اسکے باپ دادا کی ملکیت بھی رہ چکا ہے۔

میں نے صفائی کی شہادت پر تبصرہ کرنے میں ذرا دارع سوزی سے کام لیا ہے نہ اسلئے کہ وکلائے صفائی نے اس پر کوئی خاص زور دیا ہے بلکہ محض اس وجہ سے کہ تقریباً تمام شہادت از سرتاپا تصدیق توثیق کی محتاج رہ گئی ہے۔ تاہم جہاں کچھ بھی تصدیق و توثیق پائی گئی یوں اسکا حوالہ دیا ہے۔ مصنفہ اجزائے شہادت کے کسی عنوان سے یہ معنی نہیں لئے جاسکتے کہ وہ کسی معقول شخص کو اس بات کا یقین دلا دینگے کہ ملزم اپنی زندگی میں کسی وقت فاترالعقل تھا، یا اس سے اس قسم کے افعال سرزد ہوئے جو دیوانگی کی طرف میلان کا ...... پتہ دیتے ایوں وکلائے صفائی نے بحث کی ہے کہ صفائی کے گواہوں کا ایک جم غفیر موجود ہے جو ملزم کے عجیب و غریب طرز عمل کی شہادت دیتا ہے۔ لیکن یہ طرفہ ماجرا ہے کہ ان میں کبھی ایک شخص نے پولیس سے یا کسی اور سرکاری افسر سے اس بات کا اشارہ بھی نہیں کیا کہ ملزم ذرا بھی معمولی انسانوں کی حالت سے مختلف حالت میں رہا ہو۔

اگر صفائی کی شہادت کے کسی خاص حصہ پر زور دیا گیا ہے تو وہ نواب علی (گواہ صفائی نمبر ۱۹) کی گواہی ہے۔ یہ ملزم کا داماد ہے۔ اس نے ملزم کا ارسال کردہ ایک خط اور اس کے شامل آیا ہوا ایک فتوے (صفائی کی طرف سے پیش کردہ دستاویزات [illegible] ملاحظہ ہوں) پیش کیا تھا۔ یہ خط اس کے پاس ۱۰ دسمبر [illegible] کو واردات سے تیرہ دن پہلے آیا تھا۔ دونوں دستاویزیں حقیقتاً عجیب ہیں مگر صفائی کی بدنصیبی سے دو واقعات ان دستاویزوں کے اصلی ہونے کے خلاف پڑتے ہیں۔ ایک یہ کہ ملزم کے نوشتہ کی شہادت صرف اس گواہ نے دی ہے جو ملزم کا قریبی رشتہ دار ہے، دوسرا یہ کہ لفافہ (صفائی کی طرف سے پیش کردہ دستاویز [illegible]) خط اور فتوے کی سیاہی اور قلم سے جدا سیاہی اور قلم سے لکھا گیا ہے مجھے اس دستاویزی شہادت کو مسترد کرنے میں ذرا تامل نہیں۔

صفائی کے گواہوں کی جرح میں چند اہم باتیں نکلیں۔ چند امور میں ایسا ہوا ہے کہ ایک گواہ نے جو کچھ اقبال کیا اس سے اس کی صداقت کی بالکل تردید ہوگئی۔ نیز بہت سے گواہ مجبور ہوگئے کہ اس امر

[illegible]

کپتان لاج پیج (صفائی گواہ نمبر [illegible]) سپرنٹنڈنٹ دماغی شفاخانہ لاہور [illegible]

[illegible]

صفائی کے حامی (بیرسٹر) نے پہلے تو اس مطلب کی سند کو پیش کیا [illegible]

[illegible] متحرک (۲) عدم اہتمام (۳) عدم اخفا اور (۴) عدم متحرکات جرم ہیں۔ صفائی کی طرف سے بحث کے دوران میں کہا گیا ہے کہ اس مقدمہ میں یہ چاروں چیزیں موجود ہیں۔

اس نظیر کی سند کے علاوہ جو اس امر خاص کے متعلق پبلک پراسیکیوٹر نے پیش کی ہے (پنجاب لار پورٹس متعلقہ ۱۹۲۶ء صفحہ ۸۲۳) ضروری ہے کہ یہ بھی دیکھ لیا جائے کہ ان چاروں چیزوں کا واقعی وجود بھی ہے یا نہیں۔ ان کا واقعتہً وجود نہیں ہے۔ جس چیز کا وجود ہے وہ صرف عدم متحرکات جرم ہے۔

یہ خیال دلاتا کہ اس جرم کے ارتکاب کے لئے کوئی امر متحرک نہ تھا لغو ہے۔ ملزم مسلمان ہے۔ متوفی ہندو تھے، آریہ سماجی تھے اور شدھی کی تحریک کے لیڈر تھے۔ جیسا کہ نقل مقدمہ سے ظاہر ہوتا ہے گذشتہ چار سال کے زمانہ میں دہلی میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے تعلقات جسقدر برے ہو ناممکن تھا اتنے برے رہے ہیں، اور مسلمان بالخصوص آریہ سماجیوں سے ناراض تھے۔ فسادات بار بار ہوئے ہیں، اور بہت سے لوگ مقتول و مجروح ہوئے ہیں۔ کیا اس پر بھی کوئی امر متحرک موجود نہ تھا؟

رہا ارتکاب جرم کے لئے اہتمام کرنا، تو گرد و پیش کے حالات سب کے سب صفائی کے نظریہ کے خلاف ہیں۔ ملزم ایک بھرے

ہوئے آٹومیٹک (خود حرکت کرنے والے پستول) سے اپنے تئیں مسلح کرتا ہے، اپنے مکان سے ایک میل سے زیادہ چل کر آتا ہے۔ دریافت کرتا ہے، کہ متوفی کہاں رہتے ہیں، پھر متوفی کے مکان میں داخل ہوتا ہے، اور ان سے ملاقات کرنے پر اصرار کرتا ہے، حالانکہ اس سے کہا جا چکا ہے کہ متوفی بیمار ہیں۔ کیا یہ تیاری یا اہتمام نہیں؟ ملزم متوفی سے بات چیت کرتا ہے، پھر بہانہ کرتا ہے کہ اسے پانی پینے کی ضرورت ہے، متوفی کے نوکر کے ساتھ باہر جاتا ہے، متوفی کے کمرہ میں تنہا اور نوکر سے پہلے واپس آتا ہے، اور فوراً گولی چلانا شروع کر دیتا ہے کیا یہ اخفا کی مطلق کوشش نہیں؟

میں اس سے پہلے قرار دے چکا ہوں کہ ملزم نے گولی چلائی اور متوفی کو جان سے مار ڈالا۔ ارتکاب جرم کے وقت ملزم کے فتور عقل کے مسئلہ کے متعلق دو اسیسروں نے قطعی رائے دی ہے کہ ملزم بالکل صحیح العقل تھا۔ ایک تیسرے اسیسر نے قطعی رائے دینے سے انکار کیا۔ چوتھے اسیسر نے جن کا خیال ہے کہ جرم بلا گنجائش شک ریب ثابت نہیں ہوا، کہا کہ اگر فرض کر لیا جائے کہ ملزم ہی نے ارتکاب جرم کیا، تو ملزم اس وقت صحیح العقل تھا۔ میں مقدمہ کی اس پہلو کی بابت اسیسروں کی اکثریت سے اتفاق کرتا ہوں۔

جب مجھ پر یہ ثابت ہو گیا کہ ملزم نے ضرور ارتکاب جرم کیا، اور نیز یہ کہ وہ دفعہ ۸۴ تعزیرات ہند کی رو سے معذور نہیں ہیں دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے ماتحت اسے قتل کا مجرم قرار دیتا ہوں۔ اس دفعہ کے ماتحت دو سزاؤں میں سے ایک دی جا سکتی ہے، مگر اس کا کوئی سوال ہی نہیں ہے کہ ان دونوں میں سے کون سی سزا دی جائے۔ گرد و پیش کے حالات میں سے ایک بھی ایسا نہیں جو تخفیف کا سبب بن سکے۔ قتل سوچ بچار کرکے اور بے دردی کے ساتھ کیا گیا ہے، اور ایک ایسے شخص کو شکار بنایا گیا جسے ملزم نے تلاش کیا اور بستر مرض پر سخت علیل اور بے چارگی کی حالت میں پایا۔

میں عبدالرشید ولد عبدالوحید کو پھانسی پر لٹکانے کی سزا کا حکم دیتا ہوں تا آنکہ وہ مر جائے۔ اس حکم کی تعمیل ہائی کورٹ کی تصدیق کے بعد ہوگی۔ ملزم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ۷ دن کے اندر اپیل دائر کرے، اور نیز یہ کہ اسے اس فیصلہ کی ایک نقل مفت دی جائیگی۔

حکم سنا دیا گیا۔

(دستخط) ڈی جانسٹن،
سشن جج
دہلی ۱۳ مارچ ۱۹۲۶ء

رعایت کا مہینہ آگیا

اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے

گیارہ مہینے گذارنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان کا مبارک مہینہ نصیب ہوا۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا بندوں پر رعایت و رحمت فرماتا ہے۔ پس بندوں کو بھی چاہیئے کہ باہم رعایت و مروت سے کام لیں۔ اسی بنا پر اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے ہر مذہب و ملت کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور مسلمانوں کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔

اصلی ریگولیٹر لیور واچ — قسب چراغ لیور پاکٹ واچ

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ ایس ایم عثمان اینڈ گولڈ واچ کمپنی [illegible] بازار چاندنی چوک [illegible] دہلی

علماء و طلباء کیلئے بیشمار رعایت

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق نادار علماء و طلباء سے صرف ۳۰ رمضان المبارک تک رعایتاً بجائے چھ روپیہ سالانہ کے چار روپیہ سالانہ پیشگی لئے جائینگے۔ درخواست دینے والے اصحاب مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھیں۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر "الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جس کی کوپن پر اپنا مفصل پتہ اور خوشخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کیلئے یہ رعایت کی جائے گی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

[illegible]

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خستہ شدہ چرمی

کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک بجائے پانچ روپے آٹھ آنے کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (۳/۱۲) کر دیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت صاف اور بیمثل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب کا کیا ہوا معہ سوانح عمری سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں مہریں لگی ہیں جلد پر سنہری حرفوں میں آپ کا نام درج ہوگا

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کر دیا ہے اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں و بڈھوں کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے

پتہ: ایم محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی نمبر [illegible]

ہنسی آتی ہے

ایسے حاسد نقالوں پر جو دوسرے اخباروں میں سے دیکھکر ہمارے اشتہار کی سرخیاں نقل کر لیتے ہیں حضرات آپ دھوکہ نہ کھائیں دواخانہ نورتن دہلی اپنے حکماء قدیم کی یادگار ہے لہذا آپ اپنا وہی پیارا پیارا

پیر جمال صابن (رجسٹری شدہ)

استعمال کریں جسکے استعمال سے چہرے پر حسن و خوبصورتی و رعنائی نمایاں معلوم ہوتی ہے جو تازہ تازہ خوشبوؤں اور دل کو فرحت پہنچانے والے اجزا سے تیار کیا جاتا ہے چہرے کی چھائیاں مہاسے پھنسیاں چند روز میں کھو دیتا ہے جلد ریشم کی طرح ملائم اور گلاب کی پتی کی طرح خوبصورت نکل آتی ہے فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ایک روپیہ (عہ)

محبوب شباب نسواں

عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہیں اور درد کمر و کمزوری مثانہ میں بیحد مفید ہیں رطوبت بہنے کو بند کرتی ہیں ۲۴ عدد ایک روپیہ

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار [illegible]

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کلکتہ بمبئی گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعوی ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۸ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے، جس سے پوری داڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں قیمت چھوٹا بکس ۸ر درمیانہ کلاں ۱۰ر۔ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی۔ خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

نمک سعیدی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم سندیلہ [illegible] دہلی۔ [illegible]

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار و تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر مروارید وغیرہ اور نیپالی تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھیئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپاری لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ضبط ہونیکی قوائد

[illegible]

کھانا کوک شاستر

[illegible]

ملنے کا پتہ: کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی [illegible]

اللہ کی قدرت کو دکھاتا ہے یہ سرمہ
نابینا کو پھر بینا بناتا ہے یہ سرمہ

کحل الجواہر

یہ سرمہ آنکھوں کیلئے سب سے بہتر اور بے نظیر ہے اس نسخہ کی ترتیب جناب حضرت مولانا حکیم مولوی ابوالظفر شاہ محمد صاحب اعظم گڑھی جو جناب محمود خانصاحب و نور محمد خانصاحب مرحوم اطبائے شاہزادگان دہلی کے شاگرد رشید ہیں دی ہے۔ جالا۔ پھولی۔ ناخونہ۔ ڈھلکا۔ ناخونہ۔ سیلان چشم و ضعف چشم کو دفعتہً کھو دیتا ہے۔ بینائی اور مقوی بصر ہے۔ ہزاروں مریضوں نے شفا پائی ہے۔ اطباء اور شفایاب لوگوں کے اسناد موجود ہیں جنہوں نے لکھا ہے کہ اس سرمہ کے سامنے دوسرے سرمہ کو سرمہ کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔ قیمت فی تولہ چھ روپیہ [illegible]

مولوی شاہ نذیر الدین احمد صاحب تاجی سجادہ نشین
موضع شیخپور ڈاکخانہ قاضی پور ضلع بلیا

آئیے دیکھیئے لیجئے

برتن

[illegible]

اے۔ ایم۔ داد ابھائی۔ سوداگران ظروف المونیم
۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

ستری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص۔ کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر وغیرہ مال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت محمد تاجران پارچہ

کارخانہ: تانتہ نگر بھاگلپور
دوکان: سندریہ پٹی نمبر ۵۶ کلکتہ

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کے لئے

رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے للعہ میں دس جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت محصول معاف اسمیں قرآن کریم کے عجیب و غریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر حضرت حکیم الامت مجدد ملت مدظلہ کے ہیں جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارت پر عمدہ حنائی رنگ کاغذ سفید آٹھ انچ لمبی چھ انچ چوڑی ڈیڑھ انچ موٹی۔

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

۱۵ رمضان المبارک یاد رہے

قمر بک ایجنسی (قومی دار الاشاعت) نے مسلمان حضرات اور انکے ہونہار بچوں کیلئے چند مفید اور کارآمد کتابیں جو اس ماہ مبارک کیلئے مخصوص ہیں جنکا مطالعہ ہر مسلمان کیلئے ضروری اور باعث ثواب ہوگا۔ دس ہزار خواستگاران کی درخواست پر ۱۵ رمضان المبارک کو (بشرط تعداد کافی) ارسال ہونگی اسکے بعد پھر کوئی درخواست قبول نہ ہوگی۔ المشتہر

ناظم قمر بک ایجنسی کوٹھی جہد منزل بھوپال

ڈبل عید ہوگئی

گھڑی کی گھڑی مال مفت

[illegible]

بابو غلام قادر [illegible]

ہمارا دعوی ہے [illegible]

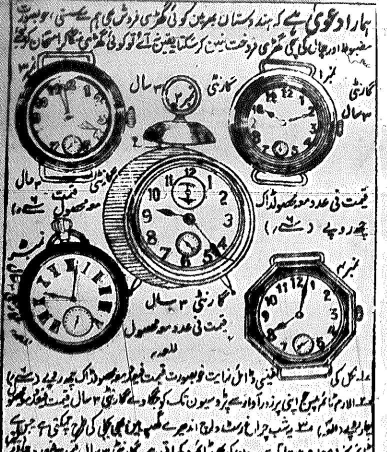

[illegible]

حافظ بخش الٰہی سوداگر کلکتہ [illegible]

رجسٹرڈ نمبر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۲ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۹

شہر رمضان

(از جناب مولوی حافظ محمد عبد الوہاب صاحب دہلوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)
(گزشتہ سے پیوستہ)

اس انسانی شرافت و فضیلت اور اس کے اعزاز و اکرام کا باعث یہی تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ بحوائے آیت نحن نسبح بحمدک و نقدس لک ملائکہ کو اپنی تسبیح و تقدیس ریاضت و عبادت ہی پر گھمنڈ اور ناز تھا۔ مگر باوجود کثرت مشاغل اور بے شمار افکار و حوادث۔ کھانے پینے۔ سونے۔ جاگنے۔ اور ان تمام موانع کے ہوتے ہوئے جو عبادت الٰہی سے انسان کو روکتے ہیں۔ اس انسان کا ان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے فطری جذبات و شہوات کو مغلوب کر کے روزہ اور عبادت الٰہی میں مشغول ہونا۔ یقیناً فرشتوں کی محض تسبیح و تقدیس کے مقابلہ میں ایک بہت بڑی کامیابی اور فضیلت ہے۔ کیونکہ فرشتوں کو تو صرف عبادت کے سوا اور کچھ کام ہی نہیں۔ لا یعصون اللہ ما امرھم و یفعلون ما یؤمرون۔

مگر انسان بیچارہ دنیا اور تعلقات دنیا و مافیہا کے گراں بار بوجھ کو اٹھائے ہوئے خدائے واحد کے احکام کی تعمیل پورے طور پر بجا لاتا ہے۔ نماز پڑھتا زکوٰۃ دیتا۔ بھوک پیاس کی تکلیف و دقت برداشت کر کے دن میں اپنے رب کی خوشنودی کے لئے روزہ رکھتا ہے۔

اور بقول نے جعلنا اللیل لباساً رات تو سکون و راحت آرام و نیند کے لئے بنائی گئی ہے۔ اس میں اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر الگ مصلے بچھاتا۔ پھر وہ کرو فکر تراویح و تہجد میں مشغول رہ کر حق عبودیت ادا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب رضائے مولا کے لئے انسان کی اطاعت و فرمانبرداری کا یہ حال ہے تو اس کی تمام محنت و عبادت کا پورا پورا بدلہ اور اجر و ثواب بھی کافی طور سے عطا فرمایا جائیگا۔ جن میں خصوصیت کیساتھ روزہ شامل ہے۔

روزے کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کی ہر ایک نیکی دس گونہ سے لیکر سات سو گونہ تک بڑھائی جاتی ہے۔ مگر روزے کے ثواب کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ ہمارا ہی ہے اور میں ہی اس کی

جزا دوں گا۔ الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ۔

کیونکہ روزہ دار اپنی نفسانی شہوات و خواہشوں اور کھانے پینے کو میرے لئے چھوڑتا ہے۔ روزے دار کو دو طرح کی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ ایک افطار کے وقت۔ دوسری اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے وقت اور روزے دار کی منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ اچھی ہے و لخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک (صحیحین)

اللہ اللہ روزہ کیسی بابرکت عبادت ہے بندہ اور مولا کریم کے درمیان یہ ایک سربستہ راز ہے۔ کہ سوا اللہ کے اور کسی کو اس کی تکالیف اور مصائب کا علم نہیں ہوتا۔ وہی عالم الغیب جانتا ہے کہ میرا بندہ کس طرح روزہ پورا کرتا ہے۔ پھر شام کو افطاری کے بعد ان میں سے جن نیک بندوں پر خاص طور سے رحمت خداوندی اور فیض ایزدی کا نزول ہوتا ہے۔ اس کو جناب باری عز اسمہ خود اپنا مہمان بنا لیتے ہیں۔

کہ جس شب اے فاقہ ہے اس شب وہ مہمان الٰہی ہے

خیر دن تو جوں توں روزے کی حالت میں پورا ہو جاتا ہے گرات کی گھڑیاں دلی جذبات اور روحی کیفیت کے تلاطم سے پر عجیب سماں اور لطف دکھاتی ہیں۔

بندے کی بھوک پیاس اس کی بے چینی و بے قراری کی امتثالی کے نزدیک بہت قدر ہوتی ہے۔ انوار و برکات خداوندی کا نزول ہوتا ہے راز و نیاز کی باتوں کے اظہار کرنے کی ممانعت حرف شکایت منہ پر لا نا گناہ عظیم۔ اس وقت مجبور انسان کی عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔

مرا دردیست اندر دل اگر گویم زباں سوزد
وگر دم درکشم ترسم کہ مغز استخواں سوزد

پس اس بے کسی و بے قراری کے عالم میں دعا کے لئے گریہ و زاری و یکھکر اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں سے فرماتا ہے۔ یا ملائکتی قد استحییت من عبدی ولیس لہ غیری

فرشتو! میں اس عاجز بے کس بندے سے شرماتا ہوں۔ جو میری جناب میں عجز و انکسار کے ساتھ دعا کرتا۔ تماز پڑھتا۔ اور روزے رکھتا ہے۔ اور ہر طرح کی عبادت میرے ہی لئے کرتا ہے اس بیچارے کا میرے سوا کہیں ٹھکانا نہیں ہے۔ ہماری ہی جناب میں یہ رجوع کرتا ہے۔ ہم کریم ہیں۔ بھلا کہیں ہم کے دروازے سے بھی کوئی محروم گیا ہے و من دق باب کریم فتح نعیوں کا دروازہ کھٹکھٹانے سے کھل ہی جایا کرتا ہے۔ اب یہ ہمارے عجز و انکسار اور بھوک پیاس کے ساتھ روزے کی حالت میں دعا لیکر آیا ہے ہم اس کی دعا و عبادت کو قبول فرماتے ہیں۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔

— دیدہ رمضان المبارک میں ساعت کی شب بیداری تراویح و نوافل —

اور دن میں روزے کے بغیر بدلہ ہم خود اپنے ہاتھ سے اپنے بندہ کو عطا کریں گے۔ کیونکہ اور تو تمام نیکیاں کراماً کاتبین لکھ لیتے ہیں۔ وان علیکم لحافظین کراماً کاتبین۔ یعلمون ما تفعلون۔ دارو تمہاری نگرانی کے لئے تم پر لکھنے والے معزز فرشتے مقرر ہیں۔ تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں)

مگر روزے کا ثواب واجر اور اس کی پراسرار کیفیت اتنی مخفی اور بالا ہے کہ انسان تو انسان فرشتوں کے بھی امکان تحریر سے باہر ہے۔ کراماً کاتبین کو مجال نہیں کہ روزے دار بندہ کے اسرار کو معلوم کر کے لکھ سکیں۔ کیونکہ روزے کے علم و ثواب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہی تک مخصوص رکھا ہے۔ خود باری تعالیٰ اس کا کفیل ہے اور اس کا اجر و ثواب دوسرے کے حوالہ نہیں کیا۔

تمثیل کہا جاتا ہے کہ لیلےٰ نے عشاق کی آزمائش کے بعد جب لیلیٰ نے مجنوں کا پیالہ توڑ ڈالا۔ تو یہ بیخود اور بیہوش ہو کر وجد کی حالت میں زمین پر گر پڑا۔ کچھ سنبھلے اور عقل ٹھکانے آنے کے بعد رقیبوں نے طعنے دینے شروع کئے۔ کہ میاں مجنوں لیلےٰ کو تو ہم سے ہی زیادہ محبت ہے۔ آنے کے وقت ہر ایک کا خیر مقدم کیا۔ خوش آمدید کہا۔ دعوت میں مزیدار کھانے کھلائے۔ میوے اور انعام دیکر عزت کے ساتھ ہمیں رخصت کیا۔

مگر تمہاری تو بات بھی نہ پوچھی۔ جب سامنے آئے تو کاسہ گدائی یعنی دہ پیالہ بھی جو ہم میں دیا۔ تھا تم کو بھیک لیا کرتی تھی چھین لیا اور زمین پر دے مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

تم اس پر بھی وجد میں آکر بیہوش ہو گئے۔ اسی پر تم کو ناز تھا۔ اسی بنا پر تم لیلےٰ کے نام کا وظیفہ پڑھا کرتے اور دعویٰ کیا کرتے تھے کہ لیلےٰ کو ہم سے ہی محبت ہے اور ہم اس کے عاشق ہیں۔ اگر فی الواقع لیلیٰ کو تم سے کچھ بھی محبت ہوتی تو ہماری طرح تم کو بھی عزت سے بٹھاتی۔ کھانے کھلاتی۔ انعام دیتی۔ نہ یہ کہ پیالہ توڑ کر اور کہیں کا بھی نہ رکھا۔

یہ سن کر مجنوں نے جواب دیا۔ کہ
ہر چہ از دوست می رسد نیکوست

دوستو لیلیٰ کی اس دلفریب اور ہوشربا ادا میں جو راز پوشیدہ ہے اس کی حلاوت و لطف سے تمہارے قلب آشنا نہیں ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس راز و نیاز کی تمہیں کیا تمہارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں

میان عاشق و معشوق رمزیست
کراماً کاتبین را ہم خبر نیست

(باقی آئندہ)

پیٹنٹ نمبر ۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر عطر سازی مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

۲۵

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو خلاف اعلان قانونی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل
اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہ ہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ۔ تین شیشی ۳ روپیہ۔ چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک۔ ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر
بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ۳ مگر بارہ شیشی مع محصول ۸

اکسیر دوا
بغیر کسی تکلیف دردمن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے داد کیواسطے معجزہ ہے۔ قیمت یکبس ۴ محصول ۱۰ ایکدرجن مع محصول ۵

سرمہ اکسیر چشم
آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزار ہا اہل الرائے ڈاکٹر حکما کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی پکرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونے کے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ ۱۲ بارہ تولہ مع محصول ڈاک ہر حالت میں ۸

عروس زندگی
علمی۔ ادبی۔ اخلاقی۔ طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب مع صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:۔ فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

۱۰۵

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری تیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے)
دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

مفت! مفت!! مفت!!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے ہم ہر بھیجنے پر نمونہ کی دوا بھی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۲ بڑی شیشی کی قیمت ۳ ہے۔
برص سفید یعنی سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸/ ڈاک محصول ۳ چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ہے بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (۱۲) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ مرد عورتوں اور بیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ مختف بیماریوں کی دوا کے لئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر
راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ
(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

چار لاکھ روپیہ کے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہونگا کہ آپ تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہے کہ اس آیت قرآنی در میان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو گوئی نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اسکی قوت عود کر آتی ہے۔ سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو ترسناک کات سے پیدا ہو گئے ہیں اسکے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور اولاد تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف ہی شخص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

حب تندرستی ۱/

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدے کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے۔ دائمی قبض سوء ہضمی قراقر متلی بخار ہر قسم پیچش سرادی درد قولنج درد شکم نفخ شکم درد گردہ قبض دائمی وغیرہ وامراض معدہ کیلئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے ایکبار استعمال کر کے دیکھئے قیمت ۲۵ گولی عہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

قرآن شریف تقطیع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں جلد بہت ہی خوبصورت سنہری جلد موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ حمت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ ہر صفحہ میں تلاوت کے لائق ہے طول ۵ انچ عرض ۳ انچ وزن تقریباً ۲ تولہ جلد منقش قیمت مع مصارف ۸۔ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ مولوی حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں۔ قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلد میں قیمت ۸ مصارف برذمہ مشتری طبع استنبول

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۲۹ روپیہ سابق میں ۱۰ روپیہ قیمت تھی مصارف برذمہ مشتری

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۲۳-۸

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۴ روپیہ

تفسیر کبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۸۲

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۰۴۴ بمبئی ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۷ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۲)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کیا ہے؟

اس بحث سے معلوم ہو گیا کہ مسلمانوں کے خیر امۃ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ صرف اپنی خدمت کے لیے پیدا نہیں ہوئے ہیں بلکہ ان کی زندگی کا نصب العین اخرجت للناس میں پوشیدہ ہے یعنی جس طرح ان کے سردار نے زبان وحی سے اعلان کیا تھا کہ یاایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا اے لوگو میں موسیٰ و عیسیٰ اور ہود و صالح وغیرہم کی طرح صرف اپنی قوم کے لیے نہیں بلکہ تم سب کے لیے اللہ کا پیغام لیکر آیا ہوں۔ اسی طرح مسلمان بھی آسمانی ہدایت کے مطابق اعلان کرتے ہیں کہ ہم قوم پرودی یا وطن پرستی کے لیے پیدا نہیں کیے گئے ہیں۔ بلکہ ہماری زندگی کا مقصد تمام عالم انسانی کی خدمت ہے اور ہماری خدمتگذاری کا دائرہ تمام کرہ ارض کو محیط ہے۔

اب کہنا چاہیے کہ مسلمانوں کی وہ اصلی خدمت جس کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے جامع الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کیا چیز ہے۔ اور اسکی حقیقت کیا ہے۔

معروف لغت میں اس چیز کو کہتے ہیں جو جانی پہچانی ہو۔ اور اصطلاحاً اس سے مراد ہر وہ فعل لیا جاتا ہے جس سے عقل صحیح آشنا ہو اور فطرت سلیمہ جس کی خوبی کو جانتی اور سمجھتی ہو۔ اسی طرح منکر لغت میں اس چیز کو کہتے ہیں جو معروف کی ضد یعنی جانی پہچانی نہ ہو۔ اور اصطلاحاً اسکا اطلاق اس فعل پر ہوتا ہے جس کو فطرت سلیمہ پسند نہ کرتی ہو اور عقل صحیح جس کی برائی کا حکم لگائے۔ پس معروف تمام نیکیوں پر حاوی ہے کیونکہ نیکی اسی چیز کا نام ہے جسے فطرت سلیمہ پسند کرتی ہو۔ اور منکر تمام برائیوں پر حاوی ہے کیونکہ برائی نام ہی اس چیز کا ہے جو فطرت سلیمہ کے خلاف ہو۔ ایمانداری، راستبازی، حق پرستی، پرہیزگاری، فرض شناسی، ضعیفوں کی حمایت، مظلوموں کی مدد، محتاجوں کی اعانت، عدل و انصاف کا قیام، خدا اور بندوں کے حقوق کو پہچاننا اور انہیں ادا کرنا، یہ اور ایسے ہی دوسرے اخلاقی فضائل معروف ہیں اور ان پر خود عمل کرنے اور دوسروں کو آمادہ کرنے کا نام امر بالمعروف ہے۔ خیانت، بدکاری، دروغ بافی، فتنہ پردازی، فساد انگیزی، اپنے حدود سے تجاوز کرنا، دوسروں کے حقوق چھیننا، باطل کی حمایت کرنا، حق و صداقت کو دبانا، کمزوروں اور ضعیفوں کو ستانا، یہ اور ایسے ہی دوسرے خلاف عقل اور خلاف فطرت اعمال منکر ہیں اور ان سے خود احتراز کرنا اور دوسروں کو باز رکھنا نہی عن المنکر ہے۔

اس میں نیک بننا اور بدی سے پرہیز کرنا مقدم رکھا گیا اور نیک بنانا اور بدی سے روکنا موخر جیسا کہ امروا بالمعروف و نھوا عن المنکر سے پہلے اقاموا الصلوۃ و اتوا الزکوۃ کا ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ نیک بنانے سے پہلے نیک بننا ضروری ہے لیکن جس طرح اپنا پیٹ بھرنے سے دوسرے کا پیٹ بھرنا زیادہ افضل ہے اسی طرح فضیلت کے اعتبار سے نیکی کو پھیلانے اور بدی کو روکنے کا درجہ بھی نیک بننے اور بدی کو ترک کرنے سے زیادہ ہے کیونکہ ایک اپنے نفس کی خدمت ہے اور دوسری اپنے ابنائے نوع کی خدمت ایک محض انسانیت کے درجہ میں ہے اور دوسری انسانیت کاملہ کے درجہ میں نیکی پر خود عمل کرنا اور بدی سے خود پرہیز کرنا یقیناً ایک اچھی صفت ہے اور ایک شریف آدمی کا فیلوہ گر شرافت کا کمال اور بزرگی کا اعلیٰ درجہ اسوقت تک کسی انسان کو

نصیب نہیں ہو سکتا جب تک وہ دوسرے لوگوں کو بھی نیکو کار بنانے اور بدکاری سے روکنے کی کوشش نہ کرے۔ انسان کی فطرت ہے کہ اگر اسے کوئی چیز پسند ہوتی ہے تو [illegible] ایک [illegible] نہیں کر سکتا [illegible] اسے مٹانے کے [illegible] بغض و عناد کے [illegible] کے مٹانے کو اپنی زندگی کا [illegible] اس کے پیچھے پڑ جاتا ہے [illegible] چین نہیں لیتا [illegible] کر لیتا ہے۔ جب محبت [illegible] ذکر سننے اور دیکھنے [illegible] عشق کا درجہ آتا ہے تو [illegible] اور زندگی کا کوئی لمحہ [illegible] کا تصور کرنے میں [illegible] وہ اپنی زندگی [illegible] جان [illegible] کر دیتا ہے [illegible] پس امر بالمعروف [illegible] انتہائی تبلیغ [illegible] سے تعبیر کیا گیا ہے [illegible] امر بالمعروف صرف نیکی [illegible] اور نا ہی عن المنکر [illegible] دشمن اور اس [illegible]

[illegible]

رونق بڑھانے والا، وہ گھر کو صاف کرنے والا۔ اور حفظان صحت کے قوانین کا پورا لحاظ رکھنے والا آدمی بھی اس سے متاثر ہو گا۔ جو اس شہر میں رہتا ہو۔ اسی طرح اگر کسی بستی کا عام اخلاق بگڑا ہوا ہو اور وہاں کے لوگ عموماً بدکار ہوں تو اس پر جو تباہی نازل ہو گی وہ صرف بدکاروں ہی تک محدود نہ ہو گی۔ بلکہ ان چند نیکوکاروں کی عزت و شرافت پر بھی اس کی زد پہنچے گی جو اس بستی میں مقیم ہوں۔ واتقوا فتنۃ لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصۃ (۸: ۲۵) کے یہی معنی ہیں کہ کسی بستی کی عام تباہی سے صرف بدکار ہی تباہ نہیں ہوتے بلکہ نیکوکار بھی اس کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مضمون کو ایک حدیث میں نہایت وضاحت کیساتھ بیان فرمایا ہے کہ:-

ان اللہ لا یعذب العامۃ	اللہ عام لوگوں پر خاص لوگوں کے
بعمل خاصۃ حتی یروا المنکر	عمل کے باعث اس وقت تک عذاب
بین ظہرانیہم وھم	نازل نہیں کرتا جب تک ان میں یہ عیب
قادرون علی ان ینکروہ	پیدا نہ ہو جائے کہ اپنے سامنے برے
فلا ینکروہ فاذا فعلوا	اعمال ہوتے دیکھیں اور انہیں روکنے
ذلک عذب اللہ الخاصۃ	کی قدرت رکھتے ہوں۔ مگر نہ روکیں
والعامۃ (رواہ امام احمد)	جب وہ ایسا کرنے لگتے ہیں تو پھر اللہ

عام اور خاص سب پر عذاب نازل کرتا ہے۔

پس امر بالمعروف و نہی عن المنکر صرف دوسروں ہی کی خدمت نہیں بلکہ اپنی خدمت بھی ہے اور درحقیقت مجموعی بہتری میں اپنی بہتری چاہنے کی دانشمندانہ حکمت عملی کا دوسرا نام ہے۔

(باقی)

نواب صاحب بھوپال کی تقریر

اعلیٰ حضرت فرمانروائے بھوپال نے لارڈ ارون کے ورود کے موقع پر جو تقریر فرمائی ہے اسکے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک آزاد تعلیمی فضا میں پرورش پانے والے شاہزادہ سے جو توقعات قائم کی جا سکتی تھیں انہیں اعلیٰ حضرت بحسن و خوبی پورا کر رہے ہیں۔ بکثرت و نیم سرکاری تقریبات کے موقعوں پر ہمارے ملک کے والیان ریاست جس قسم کی تقریریں کیا کرتے ہیں ان سے ہر شخص واقف ہے۔ ابھی صوبے ابھی دن ہوئے کہ مہاراجہ بنارس نے وہ مشہور و معروف تقریر فرمائی تھی جو انگلستان کی گوری جماعت کے کسی نہایت تاریک خیال لیڈر کی صدائے بازگشت معلوم ہوتی تھی۔ ان ہم عصروں کے مقابلہ میں اور ایسی غلامانہ ذہنیت کی فضا میں جب ہم بھوپال کے فرمانروا کو جنہیں مسند پر بیٹھے ہوئے ابھی ایک ہی سال ہوا ہے۔ آزادی ہندوستان کی وطنی آرزوؤں کے ساتھ ہم آہنگی کا اظہار کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ہمیں بے اختیار ان کی روشن خیالی اور روشن خیالی کے ساتھ ان کی جرأت کی تعریف کرنی پڑتی ہے اس شان وسعت سے قطع نظر کیجئے جو اپنے منصب کے لحاظ سے انہیں کرنی چاہیے تھی اور جو ایسی محفلوں کے آداب کا ایک لازمی جزو ہو گئی ہے۔ ہم ایک والی ریاست سے ایک کانگریسی لیڈر کی سی تقریر کی امید نہیں کر سکتے۔ جن کے رستے ہیں سوال کو سوال نکل ہی

اگر اس تقریر میں یہ خوشگوار عنصر اس حد تک شامل نہ ہوتا تو یقیناً نواب صاحب کا اس "عدم اخلاص اور فراموشکاری" کے شبہ سے محفوظ رہنا مشکل تھا۔ جسے دور کرنے کی انھوں نے کوشش کی ہے لیکن اصل دیکھنے کی چیز تقریر کی زبان نہیں بلکہ اسپرٹ ہے گورنمنٹ کی پالیسی ہمیشہ سے یہی رہی کہ وہ دیسی والیان ریاست کے مفاد کو ہمیشہ اہل ہند کے مفاد سے متضاد دیکھنا چاہتی ہے کیونکہ صرف اسی صورت سے وہ اس کے دوست بن کر رہتے اور ہندوستان کی آزادی کے خلاف اس کے مددگار رہنے کے لیے آمادہ کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن نواب صاحب ممدوح نے نہایت جرأت کے ساتھ اس دام زریں کو چاک کر کے ہندوستان کے وطنی مصالح کے ساتھ اپنے مصالح کے اتحاد کا اظہار کر دیا ہے۔ اور ایک سچے ہندوستانی کی حیثیت سے حکومت کو بتلا دیا ہے کہ وہ بھی ہر محب وطن کی طرح اس وقت کے منتظر ہیں جب ہندوستان کو حکومت خود اختیاری کا حق حاصل ہو گا۔ ہزہائی نس کے اس آزادانہ اظہار خیال میں حکومت اور والیان ریاست دونوں کے لیے ایک سبق پوشیدہ ہے۔ ایک طرف وہ حکومت کو بتلا دینا ہے کہ اب زیادہ عرصہ تک وہ اس مذاہب کے والیان ریاست پیدا ہونے کی امید نہیں کر سکتی جن کا ذکر لارڈ کرزن کے مذاکرات میں پایا جاتا ہے۔ اس لیے اسے بیوقوف بنا کر کام نکالنے کی پالیسی چھوڑ دینی چاہیے۔ اور مساوات کے ساتھ دوستانہ اتحاد عمل

کرنا چاہیے۔ دوسری طرف وہ ہندوستان کے راجاؤں اور نوابوں کو تعلیم دیتا ہے کہ ان کا اصلی مفاد ہندوستان کے مجموعی مفاد کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس کے خلاف طرز عمل اختیار کر کے وہ ہندوستان ہی کو نہیں بلکہ خود اپنے حقیقی مفاد کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔

اس کے ساتھ نواب صاحب کا یہ مطالبہ یقیناً حق بجانب ہے کہ والیان ریاست کے حقوق "حاکمیت مستقلہ" کا پورا تحفظ ہونا چاہیے۔ اتحاد عمل ہمیشہ نتیجہ ہوتا ہے باہمی اعتماد کا۔ اور باہمی اعتماد بغیر اسکے حاصل نہیں ہو سکتا کہ ایک دوسرے کیخلاف معاندانہ کوششیں ہی نہیں۔ بلکہ دلوں میں ایسے ارادے بھی موجود نہ ہوں۔ اگر اہل ہند کو یہ اندیشہ ہو کہ والیان ریاست ان کے مفاد کے دشمن ہیں تو انہیں ہندوستان کی وہ عام ہمدردی حاصل ہونی بہت مشکل ہے جو ایسے زمانہ میں خصوصیت کے ساتھ ان کے لیے بہت کچھ قیمت رکھتی ہے۔ طامسن صاحب کی خوش تدبیری لارڈ ڈلہوزی کی الحاقی پالیسی کی روح ایک دوسرے قالب میں کامیابی کے ساتھ پھونکی جا رہی ہے اسی طرح اگر والیان ریاست کو یہ اندیشہ ہو کہ عام اہل ہند انکی حاکمیت مستقلہ کو چھیننے کا ارادہ رکھتے ہیں تو کسی وسیع الخیال سے وسیع الخیال والی ریاست سے بھی مشکل یہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ ہندوستان کی وطنی آزادی کے ساتھ ہمدردی کریگا پس نواب صاحب کی یہ خواہش بالکل جائز ہے کہ والیان ریاست کی آزادی کو تمام امکانی خطرات سے محفوظ و مامون ہونا چاہیے۔

احسان کا بدلہ

ہمعصر علیگڈھ میل میں ایک صاحب نے اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی ان مالی امانتوں کے اعداد جمع کیے ہیں جو حضور ممدوح نے جنگ عظیم میں حکومت برطانیہ کو دی تھیں۔ ایسے وقت میں جبکہ حکومت برطانیہ اپنے ظرف کے مطابق ان احسانات کا دل کھول کر بدلہ دے رہی ہے۔ ان اعداد کا مطالعہ نہایت سبق آموز ہے:-

۱۔ دکن ہارس اور حیدرآباد امپیریل سروس کے جنگی مصارف	۱۵۳۰۰۰۰۰
۲۔ تمام جنگی مصارف کے لیے عطیہ	۱۹۳۱۹۶۰۰
۳۔ پرنس آف ویلز ریلیف فنڈ	۱۰۰۰۰۰
۴۔ ہندوستان کا امپیریل ریلیف فنڈ	۱۰۰۰۰۰
۵۔ آبدوز کشتیوں کے مقابلہ کیلئے امارت بحری کی امانت	۱۵۰۰۰۰۰
۶۔ صلیب احمر کے "اور ڈے" کا چندہ	۱۰۰۰۰۰
۷۔ جنگی کارروائیوں کیلئے عطیہ خاص	۱۵۰۰۰۰۰
۸۔ تقریبات سیمیں کے موقع پر مصیبت زدگان جنگ کی امانت کیلئے شاہ و ملکہ برطانیہ کو ہدیہ	۳۷۵۰۰۰
۹۔ امرائے ہند ہسپتالی جہاز لائلٹی کے مصارف	۲۰۰۰۰۰
۱۰۔ ۱۹۱۶ء اور ۱۹۱۷ء کے جنگی قرضہ میں	۳۹۰۰۰۰۰
۱۱۔ ۲۷-۲۹ کا جنگی قرضہ	۷۵۰۰۰۰۰
۱۲۔ ۱۹۲۱ء کے واجب الادا جنگی تمسکات	۵۰۰۰۰۰۰
۱۳۔ دیگر عطایا	۱۴۴۶۰۰
میزان	۵۵۰۳۹۲۰۰

اس عظیم الشان مالی امداد کے علاوہ جو اعلیٰ حضرت نے انگریزی حکومت کو جو اخلاقی مدد پہنچائی اس کا اعتراف خود اس زمانہ کے ریذیڈنٹ مسٹر فریزر نے اس طرح کیا ہے۔

"میری رائے میں ہزاکزالٹڈ ہائینس کی شخصی خدمات بھی اس سے کچھ کم قیمتی نہیں۔ اکتوبر ۱۹۱۴ء میں جب جرمنی کے دباؤ سے مجبور ہو کر دولت عثمانیہ ہمارے دشمنوں کی صف میں شامل ہو گئی تو اسوقت ہندوستان کی سب سے بڑی اسلامی شخصیت ہونے کے لحاظ سے حضور نظام کھڑے ہو گئے۔ اور انھوں نے صرف اپنی ریاست ہی میں نہیں بلکہ راس کماری سے ہمالیہ تک اپنے ہم مذہبوں کو تاکید کی کہ وہ ہر اس کوشش کے مقابلہ میں ثابت قدم رہیں جو ان کی وفاداری کو متزلزل کرنیوالی ہو۔ اور ملک معظم کی اطاعت پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں جن لوگوں کو حیدرآباد سے باہر سفر کرنے کا اتفاق ہوا ہے وہ غالباً اس اثر کا اندازہ نہیں کر سکتے جو ہزاکزالٹڈ ہائنس کے اس اپیل نے تمام پیروان اسلام پر کیا۔ مگر میں جانتا ہوں کہ ہندوستان کے ہر علاقہ میں اس کو کیا وزن حاصل تھا بعض لوگ یہ سنکر حیرت ہوگی کہ یہ اعلان اس دار السلطنت سے نکلکر ممالک ہند کی حدود سے بھی باہر پہنچا اور مثال کے طور پر اس کو دوان کے اخباروں نے افریقی صوبوں کے مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے نقل کیا"۔

یہ وہ احسانات ہیں جنکا خود دار باب حکومت نے ایسے پرجوش الفاظ میں اعتراف کیا ہے لیکن آج ان کا جو کچھ بدلہ دیا جا رہا ہے وہ انتقام کا ایک خوفناک نمونہ ہے اگر برطانیہ میں کچھ بھی احساس ہوتا تو شاید شرافت و انسانیت کی دنیا میں انہیں منہ دکھانے کی جرأت نہ ہوتی آج حکومت برطانیہ کے وہی یار وفادار

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

قرآن شریف کی دو آیتوں کے ملانے سے ایک منطقی شکل حاصل ہوتی ہے جس کا نتیجہ روزہ دار کے لیے جنت کا لزوم ہوتا ہے پہلی آیت تو سبقوں کی ہی جس میں مسلمانوں کو خطاب کر کے ارشاد ہوتا ہے کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ آیت کا مفاد یہ ہے کہ روزہ رکھنے سے مسلمان متقی ہو جاتا ہے دوسری آیت سورہ مریم کی ہے تلک الجنۃ التی نورث من عبادنا من کان تقیا جس کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی جنت کا وارث انہیں بنائے گا جو اپنے بندوں میں سے متقی ہوتا ہے۔ پہلی آیت میں صغری مضمر ہے اور دوسری آیت کو کبری شامل ہے یعنی الذی یصوم فھو متقی کل من کان تقیا فھو وارث الجنۃ۔ حد اوسط کو حذف کر دینے کے بعد نتیجہ صاف ہے۔ الذی یصوم فھو وارث الجنۃ

اسی قسم کی دو آیتیں اور بھی ہیں جن کو ملا کر امام فخر الدین رازی نے علماء کے لیے جنت کا استحقاق ثابت کیا ہے پہلی آیت سورہ فاطر کی ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے حقیقی طور پر صرف علماء ڈرتے ہیں۔ دوسری آیت سورہ بینہ کی ہے جزاؤھم عند ربھم جنت عدن تجری من تحتھا الانھار خلدین فیھا ابدا رضی اللہ عنھم و رضوا عنہ ذلک لمن خشی ربہ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں ان کا بدلہ جنت ہی ہے۔ پہلی آیت یہاں بھی صغری کو شامل ہے یعنی العالم یخشی اللہ۔ دوسری آیت میں کبری مضمر ہے یعنی کل من یخشی اللہ فجزاؤہ الجنۃ۔ نتیجہ حد اوسط کے بعد یہاں بھی صاف ہے یعنی العالم جزاؤہ الجنۃ

یاد ہش بخیر میاں توفیق آج کل دہلی کے میڈن ہوٹل میں براجتے ہیں۔ ۱۰ رمضان المبارک کو دن میں ایک عقیدتمندان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ توفیق میاں نہایت خندہ پیشانی سے ملے دوران ملاقات میں توفیق صاحب یکدم اٹھے اور فوراً بٹلر ایک پیالی میں پرتکلف چاء ہوا کر عقیدت مند کے سامنے پیش کی ایسے بیچارہ چاء کو رمضان میں دیکھکر حیرت زدہ ہو گیا۔ اول تو معذرت کرتا رہا لیکن جب سید صاحب کا اصرار حد سے تجاوز ہوا تو اس نے دبی زبان سے اپنے روزہ کا اظہار کیا تو سید صاحب نے ایک متقیانہ قہقہہ لگا کر فرمایا معاف کیجیے مجھے رمضان کا خیال نہیں تھا۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سید صاحب دس روز سے زیادہ عرصے مقیم ہیں یعنی اہل حدیث کے نزدیک جو مدۃ اقامت ہے اس سے جناب کا قیام بہت زیادہ دہلی میں ہو چکا ہے۔ ایک حامی سنت حکومت کے سفیر سے یہ مہمان نوازی اور رمضان میں چاء کی تواضع بدعتی طبقہ کے نزدیک یقیناً قابل تاویل ہوگی۔

اور لیجئے وہ لکھنؤ میں ایک پیپل کا قصہ پیش ہے جن لوگوں کی جائداد کو اس درخت سے نقصان ہو رہا ہے وہ میونسپلٹی سے پیپل کٹوانے کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن پیپل پرست صاحبان نے ایک بچو بنہ کمیٹی میں اس مضمون کی پیش کی ہے کہ پیپل مہاراج کو قائم رکھا جائے۔ اگر اس درخت کو کاٹا گیا تو ۲۰ کروڑ قلوب کا چورا ہو جائیگا اسکی جڑ میں مہادیوجی کی مورتی بھی رکھی ہوئی ہے اگر مورتی کی توہین ہوئی تو لکھنؤ پر ۳۳ کروڑ دیوتا حملہ کر دیں گے دیکھیے اب کمیٹی کیا فیصلہ کرتی ہے ہماری رائے تو یہ ہے کہ پتھر کی مورتی کو اٹھاکے کسی اور پیپل کی جڑ میں نہ رکھا جائے اور پیپل کی جڑ پر کلہاڑا بجا دیا جائے میونسپلٹی اپنے اس وعدہ کو پورا کرے جو جائداد والوں نے کیا ہے اگر پیپل پرستوں کی رعایت مقصود ہے تو مع تقبل اس پیپل دیوتا کو اکھاڑ کر دیوار پہنچا دیا جائے تاکہ شہر دار کے بندگا سپہ سپر کر سکیں۔

خدا جانے یہ نیم اسلام ہو گا جل کہاں ہیں کہ ہم اپنے دریا میں [illegible] عالمگیر ہو سکتی ہے اور ہندو مذہب ہم بھی ... قابل ذکر ہے [illegible] کیا جا سکے [illegible] پروفیسر صاحب اسلام پر منہ [illegible] بیان میں [illegible] کیا [illegible] ایک [illegible] ہو [illegible]

اقتباسات

جاوا میں آزادی کی تحریک

حکومت ہالینڈ کے ہولناک مظالم

جاوا کے اخبار حضرموت نے احرار جاوا کی بغاوت کے حسب ذیل حالات شائع کیے ہیں اور یہ وہ کم سے کم حالات ہیں جنہیں حکومت ہالینڈ کے محکمہ احتساب نے شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔

۲۶ کیمونسٹوں کو حکومت نے احرار جاوا کو کیمونسٹ کا لقب دیا ہے) نیو گائینا کی طرف جلاوطن کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور باقی کچھ اور لوگوں کے متعلق بھی یہی فیصلہ کیا جائیگا۔

حکومت نے جمعیۃ محمدیہ کے ۲ ممبروں کو کلاتن میں قید کر دیا ہے۔

حکومت جاوا نے جزائر ملایا کی انگریزی حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ کیمونسٹوں یا جاوا کے دوسرے آزاد خیال لوگوں کو سنگاپور میں رہنے کی اجازت نہ دے۔

بٹاویا کی عدالت نے ۴ جاویوں کو سزائے موت کا حکم دیا ہے جنکے نام حسین، امر زونی، اور ریندن ہیں۔ اس کے علاوہ سید عثمان کو حبس دوام اور ایک شخص مسمی معون کو ۲۰ سال کی قید کا حکم دیا ہے۔

ایک سیاسی قیدی نے جزائری بغاوت کے سلسلہ میں گرفتار ہوا تھا جیل میں خودکشی کر لی کیونکہ وہ جیل کی ہولناک تکلیفوں کو برداشت نہ کر سکا۔

احمد بن حسین، احمد الخطیب اور احمد باشعیب نامی تین عربوں کو نیو گائینا کی طرف جلاوطن کر دیا گیا ہے۔

فرواوی میں ایک خفیہ جماعت بنائی گئی ہے جس کا مقصد ہالینڈ کے سرکاری ملازموں کو قتل کرنا ہے۔

جزیرہ سوماٹرا کی تحریک آزادی

اسی اخبار "حضرموت" نے جزیرہ سوماٹرا کی تحریک آزادی کے بھی حسب ذیل حالات شائع کیے ہیں:-

سلانگ کے ایک ناحیہ میں بغاوت کی آگ بھڑک اٹھی۔ ایک پبلک ورکس کا انجینیر اور چار ہالینڈی معلم مارے گئے۔

باغیوں نے ساوالونٹو پر حملہ کیا۔ مگر محافظ فوج نے انہیں پیچھے ہٹا دیا۔

باغیوں نے فامن قایتھے سے آنیوالی ایک گاڑی پر حملہ کیا جسپر ایک فوجی دستہ سوار تھا۔ لڑائی میں دستہ کا افسر سیمونس مارا گیا۔ اور باغیوں میں سے ۳۰ آدمی قتل ہوئے۔

۵ کیمونسٹوں نے ایک رات کو موارا کلابخ کی پولیس چوکی پر حملہ کیا۔

چند باغیوں نے ساوالونٹو سے آنیوالی فوجوں کے ایک دستہ پر حملہ کیا۔ مگر فوج نے حملہ کو رد کر دیا کیمونسٹوں میں سے دو آدمی مارے گئے اور ایک گرفتار کر لیا گیا۔ اس قیدی نے اقرار کیا کہ سیلانگ میں باغیوں کا سردار ایک وطنی شخص ہے جس کا نام طیب لیمن ہے۔

باغیوں نے تار اور ٹیلیفون کے سلسلے منقطع کر دئیے ہیں جسکے سیلانگ اور ساوالونٹو کے درمیان خبر رسانی بند ہو گئی ہے۔

سیلانگ کے کمانڈنگ افیسر کے دیدیکانگ پر ۲۰۰ باغیوں نے حملہ کیا۔ مگر فوج نے انہیں منتشر کر دیا۔ اس تصادم میں ۹ باغی مارے گئے اور فوج کے دو سپاہی زخمی ہوئے۔

باغیوں نے سیلانگ کے ریلوے اسٹیشن پر حملہ کیا حکمت گھر کے صندوق میں جسقدر روپیہ تھا سب لوٹ لیا گیا۔ آلات خبر کو توڑ پھوڑ ڈالا اور اسٹیشن ماسٹر کے مکان پر بم پھینکا جس سے آگ لگ گئی۔

سوجنی لامی اور سیلانگ کے درمیان باغیوں کی ایک جماعت ریلوے لائن پر جمع ہو گئی۔ اسلئے آنیوالی گاڑی کو مجبوراً واپس جانا پڑا۔

باغیوں نے سوجنی لامی میں حکومت اور ریلوے کے ملازمین کے بہت سے مکانوں کو منہدم کر دیا۔ سرکاری ملازموں نے مختلف اطراف و جہات میں بھاگ کر جان بچائی۔

باغیوں نے متعدد مقامات پر ریلوے لائنوں کو خراب کر دیا ہے اور سلانگ سے بہت سے باشندے شہر چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں کہ زید کی بی بی کا انتقال ہوگیا اس وقت اس بی بی سے ایک لڑکا اور دو لڑکیاں تھیں اس کے بعد زید نے نکاح ثانی کیا۔ اس بی بی سے بھی ایک لڑکا اور دو لڑکیاں ہوئیں۔ اس کے بعد زید کا انتقال ہوگیا۔ زید کے انتقال کے وقت ایک بی بی دو لڑکے چار لڑکیاں تھیں۔ وزان بعد دوسری بی بی کی ایک لڑکی اور اس کے بعد خود زید کی دوسری بی بی بھی انتقال کر گئیں۔ اب دوسری بیوی کی اولاد سے صرف ایک لڑکا اور ایک لڑکی باقی ہے۔ از روئے شرع شریف دوسری بیوی کی گذری ہوئی ایک لڑکی اور موجودہ دو بقیہ اولاد کو ماں اور باپ کی متروکہ ملک سے کتنا کتنا پہنچتا ہے۔ بینوا و توجروا

الجواب

مسئلہ ۱ — میت زید

زوجہ	ابن	ابن	بنت	بنت	بنت	بنت
۱/۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	م

مسئلہ ۲ — میت بنت

والدہ	حقیقی بھائی	حقیقی بہن	سوتیلے بھائی بہن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	محروم

مسئلہ ۳ — زوجہ ثانیہ

ابن	بنت
[illegible]	[illegible]

المبلغ [illegible]

الاحیاء

پسر زوجہ اولیٰ	دختر زوجہ اولیٰ	دختر زوجہ اولیٰ	پسر زوجہ ثانیہ	دختر زوجہ ثانیہ
۱۴	۷	۷	۲۲	۱۲

حقوق متقدمہ علی الارث ادا کرکے زید متوفی کا ترکہ ۶۴ سہام پر تقسیم ہوکر اس میں سے چودہ سہام پسر زوجہ اولیٰ کو اور سات سات سہام دختران زوجہ اولیٰ کو اور بائیس سہام پسر زوجہ ثانیہ کو اور بارہ سہام دختر زوجہ ثانیہ کو ملیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:۔

عمر نے اپنے حقیقی بھانجے زید کے ساتھ اپنی حقیقی بہن کا دودھ پیا ہے جس سبب سے عمر اور زید رضاعی بھائی ہوئے اس لیے عمر کی لڑکی کا نکاح بنا بر واسطہ رضاعت زید (بھتیجہ عمر) کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔

سوال یہ ہے کہ از روئے قرآن، حدیث و فقہ زید کے حقیقی برادر خورد کا نکاح عمر کی لڑکی کے ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں بینوا و توجروا۔

الجواب

عمر نے اپنی جس حقیقی بہن کا دودھ پیا ہے اس بہن کی تمام اولاد خواہ وہ دودھ پلانے سے پہلے کی ہو یا بعد کی عمر کی رضاعی بھائی بہن ہوگئی۔ اور عمر کی لڑکی کا نکاح دودھ پلانے والی بہن کے کسی لڑکے کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ، دہلی۔

استفتاء

انجکشن سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے یا نہیں۔ اگر فاسد ہوئے تو کیوں کر ہوتا ہے۔

الجواب

انجکشن کے ذریعہ سے اگر دوا کا جسم جوف بدن میں نہ پہنچے تو روزہ فاسد نہ ہوگا۔ اگرچہ دوا کا اثر سارے جسم میں سرایت کر جاتا ہو۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی۔

بھوپال میں وائسرائے کا ورود

ہز ہائی نس نواب صاحب کی برجستہ تقریر

یور اکسیلنسی!

بڑی خوشی و مسرت کی بات ہے کہ جناب والا نے اپنے اعلیٰ منصب پر فائز ہونے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد میری ریاست کو سرکاری ورود سے عزت بخشی۔ اور وہ بھی ایسے وقت میں جبکہ آپ کے اوقات پر گوناگوں مشاغل کا ہجوم ہے۔ آپ کی یہ عنایت ان بہت سی عنایتوں میں سے تازہ ترین ہے جو آپ نے مجھ پر کی ہیں۔ اور جن کے لیے میں دل سے آپ کا شکر گذار ہوں۔ یہی ذاتی محبت و خلوص کے عمیق جذبات ہیں جن کے ساتھ میں آپ کا اور آپ کی بیگم صاحبہ کا اپنی ریاست میں معزز مہمانوں کی حیثیت سے خیر مقدم کرتا ہوں

جناب والا۔ میرا خیال ہے کہ اس میں کچھ موروثی تعلقات کا اثر بھی ضرور ہے کیونکہ میری جدہ بزرگوار ہز ہائی نس نواب سکندر بیگم کو آپ کے جد بزرگوار لارڈ ہیلی فیکس کی بہت کچھ الطاف و عنایات حاصل تھیں۔ اگرچہ ان کی ملاقات کبھی نہیں ہوئی۔ لیکن اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ وہ انکو اپنا مخلص ترین دوست سمجھتی تھیں۔ انہی کے زمانہ وزارت میں۔ نواب سکندر بیگم کو ان کی خدمات غدر کے صلہ میں وہ زائد علاقہ عطا ہوا تھا جو اس ریاست کا ایک نہایت سرسبز و خوشحال حصہ ہے۔ مزید یہ کہ اسی زمانہ میں وائسرائے لارڈ کیننگ نے ان خیالات کو قبول کرتے ہوئے۔ جو اس سے پہلے سر جان میلکم اور مسٹر الفنسٹن نے پیش کئے تھے، توسیع مملکت اور الحاق کے اصولوں کو جو اسلامی ریاستوں میں کبھی استعمال نہیں کئے گئے) مسترد کر دیا تھا۔ اور ہندوستانی ریاستوں کے لیے حقیقی وارثوں کے نہ ہونے کی صورت میں استخلاف کے حق کو تسلیم کرنے کی سفارش کی تھی اور وہ آپ ہی کے جد بزرگوار تھے جنہوں نے ہز میجسٹی کی حکومت کی جانب سے اس اصول کو منظور کر لیا تھا جس کی بنا پر اسلامی ریاستوں کو یہ اطمینان دلا دیا گیا کہ حقیقی وارثوں کے نہ ہونے کی صورت میں استخلاف کی ہر وہ شکل قبول کر لی جائیگی جو شرع اسلامی کے مطابق جائز ہو اور اسی طرح ہندو ریاستوں کو بھی یہ اطمینان دلایا گیا کہ اگر حقیقی وارث نہ ہونے کی صورت میں رئیس وقت اپنے خاندان کے رواج اور دھرم شاستر کے مطابق اپنا کوئی جانشین مقرر کریگا۔ تو اسے تسلیم کر لیا جائے گا۔ اب سے زمانہ میں جناب والا نے ان تمام شبہات کو دور کر دیا جو اس ریاست کی آئندہ جانشینی کے متعلق پیدا ہوگئے تھے۔

جناب والا میں انگلستان میں تھا جبکہ وائسرائلٹی کے لیے آپ کے تقرر کا اعلان ہوا۔ اس لیے مجھے بہت زیادہ قریب سے اس اعتماد کے مطالعہ کا موقعہ ملا جو ہندوستان میں آپ کی آئندہ کامیابی کے متعلق تمام ملک (انگلستان) میں محسوس کیا گیا تھا خوش قسمتی سے مجھے اور میری والدہ کو اسی وقت آپ سے ملنے کا موقع حاصل ہوا۔ اور اس طرح ہندوستان کے والیان ریاست میں ہم سب پہلے تھے جنہیں یہ معلوم کرکے مسرت ہوئی کہ ہم اپنے لیے آپ کی دوستانہ توجہات کی امید کر سکتے ہیں یقین کیجئے کہ ہندوستان کے والیان ریاست اس شخصی وسیلہ کی بہت قدر کرتے ہیں۔ ہمارے لیے یہ ایک بڑی بات ہے کہ ان دوستانہ نیمی تعلقات کے علاوہ جو شاہی حکومت اور ہماری ریاستوں کے درمیان موجود ہیں فراتی امور میں بھی ہمیں ہز میجسٹی کے نائب اور نظام حکومت کے رئیس اعلیٰ کی ہمدردانہ توجہات کا یقین ہو۔ یہ فراتی معاملات ابھی بہرخواہ کتنے ہی خفیف معلوم ہوتے ہوں۔ مگر ہمارے لئے وہ بہت معنی رکھتے ہیں۔ اب ہم محسوس کرتے ہیں کہ آپ دونوں ان معاملات میں ہمارے نقطہ نظر کو معلوم کرنے کے لئے بخوشی آمادہ ہوں گے۔ اور اسے پیش کرنے کی اجازت دیں گے۔

جناب والا یہ ایک فال نیک ہے کہ اسوقت ہندوستان کو آپ کی سی خاندانی شہرت۔ آپ کی سی قابلیت اور خلوص اور رکن وزارت برطانیہ کی حیثیت سے آپ کا سا تجربہ رکھنے والا ایک مدبر اپنی حکمرانی اور رہنمائی کے لیے حاصل ہے آپ نے اپنی ایک پبلک تقریر میں فرقہ وارانہ تنازعات کی طرف نہایت منصف

کی ہے۔ جو موجودہ زمانہ کی نہایت اندوہناک خصوصیت ہے اور جس کی ایک تازہ ترین مثال مجھے افسوس ہے کہ ایک ایسی ہندوستانی ریاست میں پیش آئی ہے جہاں ابھی تھوڑے ہی عرصہ پہلے تک اس قسم کے احساسات معدوم تھے۔ اور جہاں صرف ایک وسیع پروپیگنڈا ہی سے انہیں پیدا کیا جا سکتا تھا۔ یہ درحقیقت ایک قومی خطرہ ہے۔ اور میں اس موقع سے فائدہ اٹھا کر جو ایک والی ریاست کی حیثیت سے تاج کی بات ہے تاج برطانیہ کے ساتھ اپنی غیر متزلزل وفاداری اور تمام شاہی مصالح میں اپنی ریاست کی کامل یک جہتی کا یقین دلانے کے لیے حاصل ہے۔ آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اپنی ریاست میں اس برائی کے داخلہ کا سختی کے ساتھ مقابلہ کرونگا۔ اس کی تہ میں جو بے اعتمادی کا جذبہ کام کر رہا ہے۔ وہ سیاسی اغراض کے لیے حکومت اور رعایا کے درمیان اور مختلف قوموں کے درمیان قصداً پیدا کیا گیا ہے۔ ہندوستانی ریاستوں کے ایک بڑے حصہ میں ابھی تک اسے قدم جمانے کا موقع نہیں ملا ہے لیکن یہ ہر ہندوستانی والی ریاست کا فرض ہے کہ وہ اس خطرہ کے مقابلہ میں چوکنا رہے۔ اور اس امتیازی پوزیشن میں جو اسے حاصل ہے اپنی رعایا کا اعتماد حاصل رکھنے کی کوشش کرے اور ایسی مثال قائم کرے جو انہیں باہم اطمینان کے ساتھ رہنے کی تعلیم دینے والی ہو۔ شاہی حکومت اور ریاست ہائے ہند کے درمیان کوئی بے اعتمادی موجود نہیں ہے۔ اور ہم والیان ریاست امید کرتے ہیں کہ وہ ہندوستان کے بقیہ حصوں سے بھی اسی طرح دور ہو جائے گی۔ اور مفید و خوشگوار اتحاد عمل اس کی جگہ لے لیگا۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو ریاستہائے ہند پر راست اثر رکھتا ہے۔ ہم اپنے عظیم الشان ملک کی فلاح و بہبود میں ہندوستان کے دوسرے علاقوں کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ ہم نے ان واقعات میں حصہ لیا ہے جو ہندوستان کی تغیر حال کے موجب ہوئے ہیں اور ہم اس دن کے لیے بڑی بے چینی کے ساتھ منتظر ہیں۔ جب ہندوستان مملکت برطانیہ کے اندر ایک خود اختیاری حکومت رکھنے والا ملک بن جائیگا۔

مائی لارڈ! یہ بات میں کچھ عدم اخلاص یا ہٹنکاری کی راہ سے نہیں کہہ رہا ہوں۔ یقین کیجئے کہ ہم ان بے اندازہ فوائد کو بھولے نہیں ہیں اور ہم سے زیادہ کوئی بھی ان کا احساس نہیں رکھتا۔ جو برطانیہ عظمیٰ کی بدولت ہندوستان کو حاصل ہوئے ہیں اور جنہوں نے ہندوستان کو ایک قوم بنا دیا ہے۔ حکومت خود اختیاری جب قائم ہوگی تو یہ تعلق بدستور قائم رہیگا۔ محض صورت تعلق بدل جائیگی۔ اسوقت تاج برطانیہ کا ایک ہیرا ہونے کے بجائے ہندوستان آسمان مملکت کا ایک ستارہ بن جائیگا۔ اپنے ماضی کی قدامت۔ اپنے رقبہ کی وسعت۔ اپنی آبادی کی کثرت اور اپنے ذرائع کی فراوانی کی بنا پر ہماری یہ خواہش بالکل طبعی ہے کہ ہمارا نقیب کم از کم اتنا بلند ہو جتنا دنیا کی نوخیز قوموں کا ہے۔ ہم ہندوستانی ریاستوں کے لوگ بلا اشتباہ وشبہ اس امید کی بنا پر جو حکومت ہند، حکومت برطانیہ اور اہل برطانیہ کی جانب سے ان کی تمام سیاسی جماعتوں کے گئے ہیں یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ اس خواہش کے حصول کی کوششوں میں ہندوستان کی پوری تائید و اعانت کرینگے ہم اس راہ میں اس کی پیشقدمی کو گہری دلچسپی کے ساتھ دیکھ رہے ہیں اور ہمیں ان رکاوٹوں کا سخت افسوس ہے جو بے اعتمادی اور کم فہمی اس کے راستہ میں پیدا کر دیتی ہے تاہم اس بات کی علامات موجود ہیں کہ مزاحمت تعمیری تنقید کے لیے جگہ خالی کر رہی ہے۔ اور امید کی جا سکتی ہے کہ غلط نمائی کا زمانہ بھی ختم ہو جائیگا ہندوستانی ریاستوں کے خلاف اکثر غلط بیانیاں اور ناواقفانہ نکتہ چینیاں کی جاتی ہیں۔ اور ہم والیان ریاست ان کو اس بنا پر اور بھی زیادہ ناپسند کرتے ہیں کہ وہ ایسے لوگوں کی طرف سے کی جاتی ہیں۔ جو ریاستوں کے ساتھ کوئی راست تعلق نہیں رکھتے۔ اور جن عوام کو وہ مخاطب کرتے ہیں انہیں اصل واقعی کو تحقیق کرنیکا کوئی موقع حاصل نہیں ہوتا۔ یا ہوتا بھی ہے تو بہت کم۔ میں اس نقطہ پر زیادہ زور نہیں دینا چاہتا کیونکہ مجھے امید ہے کہ یہ حالت جلدی ختم ہو جائیگی۔ مگر میرا مقصد صرف اس یقین کا اظہار کرنا ہے کہ جب ہندوستان کے مستقبل کو طے کرینگے۔ اعلیٰ حضرت یہ کہ تاج برطانیہ کے ماتحت روسا ہند کے شاہانہ مرتبہ کو جان کا خیر مسلک حق ہے۔ محفوظ کرکے ہر قسم کی نزاع

واختلافات کا دروازہ بند کر دیا جائیگا۔ بلکہ ایسی احتیاطی تدابیر بھی اختیار کی جائیں گی جو خود ان کی اور ان کی رعایا کی آزادی کو تمام حملوں کے خطرات سے محفوظ و مامون کر دیں۔ انہیں ہندوستان کے بقیہ ممالک کی طرح اپنے معاملات کو خود طے کرنے کا پورا حق حاصل ہوگا۔

جناب والا۔ اتحاد عمل میرا مطمح نظر ہے اور جنوبی افریقہ کا جدید تصفیہ اس امر کی روشن مثال ہے کہ وہ کسقدر مفید نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ بہت سی صورتیں ایسی ہیں جن میں ہندوستانی ریاستیں برطانی ہند کے ساتھ اتحاد عمل کر سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر میں عرض کرتا ہوں کہ جب آپ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی میں تشریف لیجائیں گے (جس کا بے چینی کے ساتھ انتظار کیا جا رہا ہے) تو آپ دیکھیں گے کہ کس طرح اس کل ہندی نظام کو ہندوستانی ریاستیں اس کے اول یوم تاسیس سے مدد پہنچاتی رہی ہیں۔ حال میں ایک اور آل انڈیا اسکیم شائع ہوئی ہے جس کا مقصد بہترین انگریزی پبلک اسکول کی وضع پر ایک مدرسہ قائم کرنا ہے۔ اس تجویز کو جناب والا کی تائید بھی حاصل ہو چکی ہے اور مجھے مسرت ہے کہ اس کی ایک متعلقہ مجلس کارکن میں بھی ہوں۔ چونکہ میں خود علیگڑھ میں پبلک اسکول کی زندگی اور یونیورسٹی کی تربیت کے فوائد حاصل کر چکا ہوں۔ اس لیے میں خوب سمجھتا ہوں کہ ایک اس قسم کی درسگاہ کیسی اہم ضرورت کو پورا کریگی۔ جناب والا کو معلوم ہے کہ میں نے بھوپال میں اس درسگاہ کے لیے۔ اگر یہاں اس کے قیام کا فیصلہ کر لیا جائے۔ ایک موزوں جگہ پیش کی ہے۔ ثانیاً فوجی تعلیم کا سوال ہے۔ دیرہ دون کے پرنس آف ویلز رائل ملٹری کالج کی خوبیاں سب کو معلوم ہیں مگر وہ تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہے اور ہندوستانی ریاستوں کے لیے سخت ضرورت ہے کہ وہ اپنی فوجوں کے افسروں کے لیے ایک بہتر مقام تربیت مہیا کریں۔ یہ ریاستی فوجیں سلطنت کی قوت مدافعہ کا ایک جزو ہیں۔ اگرچہ حکومت ہند نے اپنے فوجی مشیروں کی خدمات مستعار دیکر ان کی مدد کی ہے لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ نوجوان تربیت یافتہ افسروں کی کمی کے باعث ان فوجوں کی تربیت اتنی اچھی نہیں ہے جتنی پہ بھی ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ خود اپنے معاملہ میں جب میں نے اپنی فوج کی خدمات چین کی قوت مدافعہ کیلئے پیش کیں تو یہ معلوم کرنا میرے لیے بہت کچھ اطمینان کا باعث ہوا کہ میری فوج کے تمام افسروں نے اپنی فوجی زندگی کسی فوجی کالج میں کافی تربیت حاصل کرنیکے بعد شروع کی ہے میں امید کرتا ہوں کہ وہ وقت قریب ہے جب ایک اس قسم کا کالج قائم ہو جائیگا۔

جناب والا! اب ایک منٹ کے لیے داخلی امور کی طرف توجہ کرتا ہوں ایک ہندوستانی والی ریاست تین اصولوں کی پیروی کرتا ہے۔ شہنشاہ معظم کی وفاداری۔ حکومت ہند کے ساتھ اتحاد عمل اور اپنی رعایا کے لیے فکر و تردد۔ سو بھوپال کے حکمران خاندان کی وفاداری اتنے کثیر مواقع پر ثابت ہو چکی ہے کہ اب اس کے متعلق صرف اسقدر کہنے کی ضرورت ہے کہ اسکا چراغ بقیہ زمانہ بڑے ہمیشہ جلتا رہیگا۔ اتحاد عمل کے متعلق میں آپ کو پہلے ہی یقین دلا چکا ہوں کہ وہ میرا دلی مقصود ہے۔ اب رہی میری رعایا تو اسکا مفاد میرا مفاد ہے۔ میرا خاندان وہ انتظامی علم و تجربہ رکھتا ہے جو تسلسل وراثت سے حاصل ہوا کرتا ہے اور میں جانتا ہوں کہ زمانہ کے تغیرات مناسب حال تدابیر کے مقتضی ہوتے ہیں میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے اپنی مادر مہربان سے ایک خوشحال اور مطمئن ریاست ملی ہے ساٹھا سال تک ان کی عاقلانہ و ہمدردانہ حکومت نے رعایا کے دلوں میں ان کی محبت جاگزیں کر دی ہے اور میرے لیے صرف اتنا کام باقی چھوڑا ہے کہ ان کے نقش پا کا اتباع کرتا رہوں جس میں ان کے مشوروں سے فائدہ اٹھانے کی فرصت بھی خوش قسمتی سے مجھے حاصل ہے اسی طرح میں بھی اس حکمت عملی کی خوبی کا پورا یقین رکھتا ہوں کہ ریاست کے انتظام میں مجھے اپنی رعایا کے تمام طبقوں کو متحد کرنا چاہیے۔ اور میں مستعدی کے ساتھ اشاعت تعلیم کی کوشش بھی کرونگا جس کے لیے وہ ہمیشہ سعی کرتی رہی ہیں۔ بقیہ امور احتیاط کے ساتھ ملکی وسائل کو بڑھانے۔ اور انہیں بہترین مفید صورتوں سے استعمال کرنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو مستحکم اور ہموار ترقی کا ذریعہ ہے۔ جنگلات اور زراعت کی طرف خاص طور پر توجہ کی جا رہی ہے تاکہ ریاست کی قدرتی سرمایہ میں ترقی ہو۔ اور اگر جناب والا کے دورہ کا پروگرام اگر مطابق بدل دیا جاتا تو میں امید کرتا تھا کہ آپکو اپنے ناظم محکمہ زراعت کا وہ باغ ہوا ایک جدید طرز عمل دکھاتا جسکے وسیع پیمانہ پر امتحان کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مستقبل میں شکر سازی کو ایک مفید ہمہ حالی صنعت بنانے کے بہت کچھ امکانات موجود ہیں اگر خدا کو منظور ہوا کہ میرے عہد فرمانروائی میں یہ ریاست برابر ترقی کرتی ہے تو یقیناً اسکی خوشحالی بڑھ جائیگی یا کی خوشحالی ہوگی اور یہ مزید حاصل کردہ قوت اسے ضرورت کے مواقع پر سلطنت کی زیادہ بہتر خدمات انجام دینے کے قابل بنا دیگی۔

ممالک غیر

چین میں جنگ

کینٹن میں بحری فوجوں کا اجتماع

لندن ۱۴ مارچ۔ چین کے سرکاری تاروں سے پتہ چلتا ہے کہ چین کے بحری بیڑہ کے ۳ کروزر اور ۹ چھوٹے جہاز جو شنگھائی کے قریب پڑے ہوئے تھے کینٹن کے بیڑے میں شریک ہوگئے لیکن ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

چین کا بالشویکوں سے اتحاد

ہنکاؤ ۱۴ مارچ۔ باوجودیکہ آپس میں اختلافات پیدا ہوگئے ہیں، جیسا کہ کل مسلح طلباء کی مداخلت سے مزدوروں کے ایک جلسہ کے منتشر ہو جانے سے پتہ چلتا ہے، تاکومنٹنگ (قومی حکومت) نے جو اشتمالی تجاویز منظور کی ہیں وہ اس امر کا ثبوت ہیں کہ ابھی ان میں روسی اثر کافی موجود ہے اور ان کی جماعت میں انہیں کی اکثریت ہے۔ کل جو تجویز اس جماعت نے منظور کی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ روسیوں اور اشتمالیین سے ملکر چینی حقوق کے تحفظ کی فکر کی جائے۔

پندرہ ہزار آدمیوں کی ہڑتال

شنگھائی ۱۶ مارچ۔ مقامی کارخانہ جات پارچہ بافی میں جو صورت حال ہے اس کی اصلی حالت کا معلوم کرنا سخت دشوار ہے کیونکہ روزمرہ کہیں نہ کہیں ہڑتال ہوتی رہتی ہے۔

جاپان جاننا مل کے تین ہزار آدمیوں نے ہڑتال کر دی ہے علاوہ ازیں نگن ایڈ سنگ من ملس کے پانچ ہزار آدمی کام چھوڑے بیٹھے ہیں۔ اور پانچ ہزار کاریگر کیونگھہ واؤ ٹیل ملس کے ہڑتال پر ہیں۔ اسوقت ۱۵ ہزار کاریگر ہڑتالی ہیں۔ اور شورش انگیز لوگ نہایت سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔

قومی فوجوں کی فتح

رگبی ۱۸ مارچ شنگھائی سے اخبارات کے نام جو بیانات آئے ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ چین کے قدیم دارالسلطنت نانکنگ پر جو شنگھائی سے جانب مغرب دو سو میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور مقام بیشو پر جو شنگھائی سے صرف پچاس میل کے فاصلہ پر جنوبی اور جنوب مغرب کی طرف ہے۔ احمار کا قبضہ ہوگیا۔ نانکنگ پر قبضہ ہو جانے کی وجہ سے کینٹن کی فوجوں کو شنگھائی کی اس ریلوے لائن پر حملہ کرنے کا خاص موقعہ مل جائیگا جو شمال کی طرف جاتی ہے چنانچہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس طرح سے شنگھائی کے فتح کی کلید ان کے قابو میں آجائیگی۔

جاپان میں ۴،۲۲۷ آدمی ہلاک ہوگئے

ٹوکیو ۱۵ مارچ (رائٹر) معاملات داخلہ کے نائب وزیر نے ان علاقوں کو خود دیکھکر جہاں زلزلے کا خوفناک اثر ظاہر ہوا تھا جو رپورٹ شائع کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۴،۲۲۷ آدمی ہلاک ہوئے اور ۴،۳۷۲ آدمی زخمی ہوئے یعنی اس علاقہ کی مجموعی آبادی ۱۷ فی صدی زلزلے سے ہلاک یا مجروح ہوئی۔ ۸۳ فی صدی مکانات بالکل تباہ ہو چکے یا ان کے محض برباد شدہ کھنڈر رہ گئے ہیں جس میں ۱۳۵۹ کارخانے شامل ہیں۔

صوبہ ملیاما کے باشندگان پر خاصکر زیادہ مصیبت نازل ہوئی ہے جہاں ۱۵۰۰ آدمی ہلاک ہوئے یعنی مجموعی آبادی کا ۲۰ فی صدی ہلاک ہوگیا۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ دس کروڑ ین (جاپانی سکہ) سے زیادہ مالی نقصان واقع ہوا۔

انگلستان کے ایک اڈیٹر پر خدا کی توہین کا مقدمہ

لندن ۱۶ مارچ "کرسچین انکوائرر" کے اڈیٹر ارنسٹ وکرسٹری کا جن پر اللہ تعالیٰ کے خلاف توہین آمیز کلمات لکھنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ آج جرم ثابت ہو چکا ہے۔ لیکن سزا کا اعلان ابھی نہیں کیا گیا۔ جج نے کہا کہ:۔

"ہم اس کی اجازت دیتے ہیں کہ خدا اور انجیل سے انکار کیا جائے لیکن یہ انکار لازمی طور پر ایسے مؤدبانہ الفاظ میں کیا جائے جو اس موضوع سے مناسبت رکھتے ہوں اسلئے کہ خدا اور انجیل ملک کے تقریباً ہر ایک شخص کے لئے مقدس ہیں۔

ہندوستان

شاہجہانپور کے اطراف میں شدھی کا طوفان

ہندو تعلقہ داروں اور ممبران کونسل کی مخفی تیاریاں

حضرت مولانا محمد عرفان صاحب کی روانگی اور فتنہ ارتداد کا انسداد

شاہجہانپور کے گرد و نواح میں تقریباً سات سو نو مسلم راجپوتوں کو آریوں نے زر و زن کا لالچ دیکر مرتد ہونے پر آمادہ کر لیا تھا، شرکاء کے شدھی فنڈ کی تھیلیوں کے منہ کھول دئے گئے تھے بعض یوپی کونسل کے ہندو ممبر، بڑے بڑے تعلقدار ان جاہل اور مذہب سے ناواقف مسلمانوں کو مرتد کرنے کے لئے سرگرم کار تھے، یہاں تک کہ دیوی دیال جیلر بارہ بنکی بھی جو انہیں اطراف کے رہنے والے ہیں باوجود سرکاری ملازم ہونے کے شدھی کے سلسلہ میں سب سے پیش پیش تھے چنانچہ اسی مضمون کی انکی ایک باضابطہ تحریر بھی ہمارے پاس موجود ہے۔

یہ تمام تیاریاں بالکل مخفی اور نہایت رازداری کے ساتھ ہوئیں، شدھی کی تاریخوں سے ایک ہفتہ قبل مسلمانان شاہجہانپور کو اطلاع ہوئی اور انہوں نے فوراً اس خطرہ سے ہندوستان کے گوشہ گوشہ کو مطلع کر دیا میں ۱۳ مارچ کو حلقہ ارتداد میں پہونچ گیا۔ مجھسے پہلے قاضی اصغر علی شاہ صاحب مبلغ شعبہ تبلیغ ہردوئی اور دو مبلغ شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء ہند دہلی اور مولوی عبدالصمد مقتدری حکیم اطہر علی صاحب مولوی عصمت اللہ لاہوری پہونچ چکے تھے۔ شاہجہانپور سے میرے ساتھ شاہ جی عبدالعزیز صاحب۔ مہدی حسن صاحب، مولوی ابوالوفا صاحب، مولوی عبدالغنی صاحب۔ ہادی یار خاں صاحب وغیرہ حضرات گئے تھے۔

موضع موہن پور کے بعض نو مسلموں کو آریہ بہت بڑی بڑی رقموں سے خرید چکے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ صرف ایک تیج سنگھ کو تقریباً پانچ ہزار روپیہ دیکر ارتداد پر آمادہ کیا گیا۔ آریوں نے اپنا مرکز موضع موہن پور قرار دیا تھا اور یہ آگ موہن پور سے دوسرے مواضع میں بھی پھیل رہی تھی مگر ہم نے پہونچکر ایک مضبوط اور قومی نظام کے ماتحت کام کرنا شروع کر دیا، آریوں کے مکائد اور دسائس سے ان بے خبر مسلمانوں کو جب مطلع کیا تو ان کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے شدھ ہونے سے انکار کر دیا۔

خدا کا شکر ہے کہ ہماری مساعی بار آور ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی بہت بڑی جماعت کو ارتداد کی آگ سے بچا لیا صرف تیج سنگھ اور اس کے متعلقین جنکی تعداد سترہ ہے شدھ ہوگئے ہم نے تیج سنگھ کو اس خطرہ سے بچانے کی بے انتہا کوششیں کیں اور شدھ ہونے سے ایک دن قبل وہ ہماری تلقین اور ہدایت پر مذبذب ہو گیا تھا، مگر وہ مسلمان رہنے کی پانچ ہزار روپیہ قیمت ہم سے مانگتا تھا، لیکن ہم نے اس نامعقول اور خطرناک مطالبہ کو منظور کرنے سے قطعاً انکار کر دیا، اس کے چھوٹے بھائی ننھے خاں کو آریوں نے ہر چند لالچ دیا مگر اس نے یہ کہکر کہ "اگر صفحہ ہستی پر ایک متنفس بھی مسلمان رہیگا تو میں اپنے مذہب کو تبدیل نہیں کرونگا" اپنی ایمانی قوت کا زبردست ثبوت دیا، خانصاحب عباس علی خاں صاحب اسرار احمد خاں صاحب اور حاجی محمد سعید خاں صاحب نے ان مسلمانوں کو ارتداد کے خطرہ سے بچانے کے لئے بہت بڑی قیمتی امداد دی ہے مؤخر الذکر نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان نو مسلموں کو ارتداد کی آگ سے ہمیشہ کیلئے محفوظ رکھنے کی خاطر وہ بڑی سے بڑی امداد دینے کیلئے تیار ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اس حلقہ میں ایک خاص نظام کے ماتحت کام شروع کر دیا جائیگا مفصل رپورٹ بعد کو بھیجی جائیگی۔

محمد عرفان

ہندوستان میں اسلام کی کشش

ایک کروڑ بارہ لاکھ ہندوؤں نے مذہب تبدیل کر دیا

سنہ ۱۹۱۱ء سے سنہ ۱۹۲۱ء تک جن ہندوؤں نے اپنے قدیم مذہب کو ترک کر دیا ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ذات	تعداد	ذات	تعداد
براہمن	۳۴۰۷۱۷	اہیر	۴۱۵۶۲۵
مہابراہمن	۱۹۸۶۰۹	اگدی	۱۴۵۴۱۵
باگڑی	۴۳۳۰۲۸	بھومی ہار	۲۱۱۲۲۷
کھاتی	۱۵۱۶۶	فقیر	۱۸۸۵۷۹
گھنگر	۶۹۲۰	گہلی	۴۲۶۲۵
گولد	۱۲۱۲۶۲	گونڈ	۱۶۳۵۸
گوجر	۱۹۱۷۳	تتادی	۱۰۷۶۷۵
چماہار	۲۳۰۰۸۵	چپایا	۹۴۵۵۲
چانڈال	۲۲۴۷۱	دہنوکر	۱۰۶۵۷۴
پریٹ	۵۳۸۷۴	ڈوم	۵۰۰۸۷۰
دوسادہ	۱۴۷۷۰۲	جوگی	۱۵۲۹۰۵
کوشٹی	۱۹۰۲۶۷	مالی	۷۳۳۰۶
کاسار	۱۳۱۴۱۵	گونڈی	۶۰۵۶۴
کیوٹ	۶۵۱۷۵	چیری مار	۶۷۶۳۶۵

ان سب کی مجموعی تعداد ایک کروڑ بارہ لاکھ ہوتی ہے۔ ہندوستان کے اندر تبلیغی مذاہب دو ہیں۔ ایک اسلام اور دوسرا عیسائیت۔ عیسائیت کو باوجود لاکھوں روپے خرچ کرنے کے کوئی فروغ نہیں ہوا۔ اس لئے ظاہر ہے کہ اس تعداد میں کم و بیش ایک کروڑ ایسے ہندو ہیں جو دس سال میں مسلمان ہو چکے ہیں۔ اب دیکھنا ہے کہ سنہ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔

مسلمان دھمکیوں سے دبنے والے نہیں

پونابلیا کے واقعہ پر مولانا شوکت علی کے خیالات

ضلع بارلیسال کے موضع پونابلیا میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے جو زیادتی کی گئی۔ اور مسلمانوں کی جانوں کو جس بیدردی اور بے جگری کے ساتھ ضائع کیا گیا۔ اسکی مثال ملنی مشکل ہے اس نے جلیانوالہ باغ کی یاد کو تازہ کر دیا۔ ابھی اندور کے واقعات کا کوئی تصفیہ نہیں ہوا تھا کہ نیا سانحہ پیش آیا۔ مجبوراً کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے برادران وطن میں کچھ ایسی مفسد ہستیاں پیدا ہو گئی ہیں جو ہندوستان کی فضا کو خراب کرنے کے لئے ہر گندی سے گندی کوشش کرنے کو تیار ہیں۔ ان کے مقابلہ کو تو نہیں مگر پھر بھی مسلمانوں میں اشتعال قبول کرانے والے پیدا ہو گئے ہیں اور یہ ہنگامے روز بروز بڑھتے ہی جاتے ہیں ہر صاحب عقل ہندو اور مسلمان سمجھ سکتا ہے کہ اس طرح [illegible]

ڈاکٹر کچلو کی اپیل

قومی کام کرنے والوں کی ضرورت

[illegible]

بنا ڈالی۔ تاہم اس وقت غیر مسلموں میں جس قدر خدمت کا جذبہ موجود ہے مسلمان اسی قدر غافل ہیں۔ ابھی پچھلے ہی دنوں میں جبکہ انگلستان میں کوئلہ کی بعض کانیں پھٹی ہیں، ہزاروں انگریز نوجوان اور بڑے بڑے عہدہ دار مزدوروں کو بچانے کے لئے جان پر کھیل گئے اور سینکڑوں رضاکار زہریلی گیس میں داخل ہو کر بے ہوش ہو گئے اور کئی دوسروں کو بچانے کے لئے خود موت کا شکار ہو گئے۔

ہمیں ہر شہر میں ایسے باہمت، فرض شناس اور مستقل مزاج رضاکار چاہئیں جنہیں بلا محنت گھر بیٹھے ٹریکٹ، اعلان، اور اشتہار بھیجے جائیں گے اور انہیں کامل احتیاط سے مقامی جلسوں، میلوں، جمعہ و عیدین وغیرہ کی تقریب پر تعلیم یافتہ اور با اثر حضرات میں تقسیم کر دیں یا دیواروں پر لگا دیں فقط۔ اس سے زیادہ کچھ کام نہیں ہوگا۔ مجھے بھروسہ ہے کہ ہر ایک اسلامی بستی سے غیور باہمت مسلمان قوم کا تعلیمیافتہ طبقہ اور میرے عزیز نوجوان طلبا فوراً آمادہ عمل ہوں اور کامل مضبوطی اور استقلال کے ساتھ اس چھوٹی سی مہم کے لئے اپنے جذبات پیش کریں گے۔ غیر ممالک کے اردو داں حضرات تقسیم کی غرض سے ٹریکٹ و اعلان طلب فرما سکتے ہیں۔

ریل پٹری سے اتر گئی

کراچی ۱۸ مارچ۔ شاخ خانپور پر میر پور بھیلو رہی اسٹیشن کے قریب گذشتہ شب ایک مال گاڑی کے انجن اور ڈبوں کے [illegible]

دارالحکومت

قاضی عبدالرشید کو بچانے کی درخواست

مسٹر سکلتوالا کا تار اور پروفیسر اندر کا جواب

[illegible]

چتلی قبر کے قریب فساد

ایک مسلمان چاقو سے زخمی

[illegible]

تراویح کے وقت مساجد کے قریب باجہ

محلہ سوئیوالان میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

[illegible]

روانہ ہوا۔ تمام مساجد میں اس وقت تراویح ہو رہی تھی قرآن شریف پڑھا جا رہا تھا اور یہ شیطانی لشکر نہایت آزادی سے غل و شور مچاتا ہوا گذر رہا تھا۔ محلہ سوزنگران کے قریب مسلمانوں نے اس جلوس کے اس بدتمیزی اور حیا سوزی سے گذرنے پر اعتراض کیا۔ جس پر یہ آوارہ گردہ چراغ پا ہو گیا۔ قریب تھا کہ فساد ہو جائے۔ مگر چند سمجھدار جاٹوں نے اپنی غلطی کو محسوس کیا اور مسلمانوں سے کہا کہ اچھا یہاں بھی جب آپ کہیں گے اس وقت باجا بجائیں گے۔ اس پر مسلمانوں نے کہا کہ مسجدوں میں نماز ہو چکے تو تم لوگ باجہ بجاتے ہوئے چلے جانا جس وقت تک نماز ہو رہی ہے مہربانی کر کے باجہ نہ بجاؤ۔ چنانچہ انہوں نے اسکو منظور کر لیا اور معاملہ رفت گذشت ہو گیا۔ اگرچہ پولیس نے مساجد کے قریب سے اس جلوس کو جلد ہی جلد ہی گذارنے کی کوشش کی مگر اس پر بھی نمازیوں کو بہت سخت تکلیف ہوئی اور وہ پوری دو رکعتوں میں قرآن شریف کو غل و شور کی وجہ سے نہ سن سکے (نامہ نگار خصوصی)

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

کانگریس سے اشتراک عمل کی تجویز

دہلی ۱۷ مارچ۔ کل آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس مسٹر جناح کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ کل ۲۴ ارکان حاضر تھے۔ جن میں سر عبدالقیوم، ڈاکٹر کچلو، مسٹر فضل ابراہیم رحمت اللہ، مولوی محمد یعقوب راجہ غضنفر علی اور مسٹر شاہ محمد زبیر بھی تھے۔

مسٹر آصف علی نے اپنی تحریک پیش کی جس میں اس خیال کا اظہار کیا گیا تھا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو کونسل ہذا کے ساتھ مشترکہ طور پر غور کرنے کی دعوت دی جائے تاکہ فرقہ وارانہ کشیدگی کے اسباب و وجوہ کو معلوم کرنے اور دور کرنے کے موثر ذرائع اختیار کئے جا سکیں، آئینی حقوق متعین کئے جائیں اور مکمل ذمہ دار حکومت کے حصول کے لئے دونوں قوموں کے درمیان صحیح اشتراک عمل کی اساس پیدا کی جائے آخر میں طے ہوا کہ اس قرارداد کی نقول تصدیق کے لئے انڈین نیشنل کانگریس، آل انڈیا خلافت کمیٹی، جمعیۃ العلماء، ہندو مہا سبھا اور دیگر سیاسی انجمنوں کو بھیجی جائیں تاکہ اسکیم تیار ہو سکے۔

یہ بھی قرار پایا کہ ایک با رسوخ وفد ملک کا دورہ کرے اور مختلف صوبوں میں لیگ کی شاخیں قائم کرتا چلا جائے۔

ڈاکٹر کچلو نے کونسل کو یہ بتایا کہ پنجاب کے رہنماؤں نے اپنے [illegible]

سب جج کی عدالت میں چوری

سات مسلیں غائب ہو گئیں

[illegible]

لالہ شنکر لال کی سزا میں تخفیف

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

رمضان المبارک کے موقع پر دارالعلوم دیوبند کی طرف سے ایک ضروری گذارش

الحمد للہ مسلمانوں کی واحد مرکزی اسلامی درسگاہ (دارالعلوم دیوبند) نے اپنی عمر کا ستر ہواں سال بخیر و خوبی گذارا اس نے اس مدت میں ہزاروں کی لاکھوں کی تعداد میں عالم تیار کر کے ممالک اسلامی میں پھیلا دیئے جو ملک اور قوم کی خدمات انجام دے رہے ہیں اور گمراہی اور جہالت کے بادلوں کو ہٹا کر توحید اور شریعت اسلام کی چمکتی ہوئی روشنی عالم اسلامی میں پھیلا رکھی ہے۔

[illegible]

اس لئے ہماری درخواست ہے

[illegible]

دوسری نہایت ضروری التماس

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

ہندوستان کے علماء کا اخبار

الجمعیۃ کی پانچ خصوصیات

[illegible]

علماء و طلباء کیساتھ رعایت

[illegible]

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران۔ دہلی سے کیجائے

ضرورت ہے

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کیلئے

[illegible]

بجلی والی امریکن گھڑیاں

[illegible]

تکمیل میں بہت رقم کثیر کی ضرورت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ارباب خیر و کرم اس طرف بیش از بیش توجہ فرمائینگے۔ ایک ایک کمرہ کا یا چند حضرات ملکر ایک ایک کمرے کے سرمایہ کا انتظام فرما دینگے۔ تعمیر جاری ہے کہیں ذخیرہ نہونے کی وجہ سے یہ کار خیر رک نہ جائے۔

دار الحدیث مقدس کی طرف مسلمانوں کو خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائی جاچکی ہے اور اعلان بھی ہرسال کیا جاتا ہے الحمد للہ اس کے نیچے کا اکثر حصہ تیار ہوگیا ہے۔ ضرورت اور کمی درسگاہوں کیوجہ سے اس ناتکمل حصوں میں تعلیم جاری کرادی گئی لیکن ابھی بہت ساحصہ اسکی عمارت کا باقی ہے اور سرمایہ نہونے کی وجہ سے اس کا کام بند ہے امید ہے کہ ہمدردان دار العلوم اور ارباب کرم اس طرف بھی توجہ فرماکر اس کی تکمیل میں بہت زیادہ حصہ لینگے ع برکریماں کارہا دشوار نیست۔ وما علینا الا البلاغ۔

الداعی الی الخیر خادم اہل اسلام محمد احمد عفی عنہ
مہتمم دار العلوم دیوبند ضلع سہارنپور

کاروائی جلسہ عام سالانہ جمعیۃ المومنین کلکتہ

جمعیۃ المومنین کولوٹولہ کلکتہ کا جلسہ عام سالانہ بصدارت جناب مولانا مولوی محمد یحییٰ صاحب بوقت شب ۱۱ فروری ۲۸ء ڈفرن لین کلکتہ میں منعقد ہوا۔ برادران قوم کافی تعداد میں شریک جلسہ تھے۔

جلسہ کا آغاز تلاوت کلام مجید سے ہوا۔ اور بتحریک خاکسار محمد فرابیم شرر و تائید مولوی علی احمد بلند اختر صاحب جناب مولوی محمد یحییٰ صاحب صدر جلسہ منتخب ہوئے۔ اور کاروائی جلسہ شروع ہوئی۔

عہدہ داران و اراکین انتظامیہ کے انتخاب کے بعد حسب ذیل تجویزیں پاس ہوئیں۔

۱۔ جمعیۃ المومنین کولوٹولہ کلکتہ کا یہ جلسہ کل تجاویز پاس کردہ مومن کانفرنس منعقدہ دسمبر ۲۶ء کو بنظر استحسان دیکھتے ہوئے برادران قوم سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ ان کو عملی جامہ پہنانے کی سعی فرمادیں۔

۲۔ یہ جلسہ کارکنان جمعیۃ المومنین کلکتہ سے درخواست کرتا ہے کہ جلد از جلد میدان عمل میں گامزن ہوکر قوم کے بڑھتے ہوئے جوش سے کام لیں اور کانفرنس کے اثر کو بیکار ضائع نہ ہونے دیں۔

۳۔ یہ جلسہ سکریٹری جمعیۃ المومنین کلکتہ کی توجہ تجویز ۹ پاس کردہ مومن کانفرنس کی طرف مبذول کراتا ہے کہ اس کو جلد از جلد عملی جامہ پہناکر قوم کو انتظار کی تکلیف سے بچائیں۔

(تجویز ۹ یہ ہے) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ اس کانفرنس کی مکمل رپورٹ کثیر تعداد میں طبع کراکے تمام ہندوستان میں شائع کی جائے۔

۴۔ یہ جلسہ تمام برادران قوم سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ اپنے صوبہ کے کسی مناسب مقام میں صوبہ جمعیۃ المومنین کی بنیاد ڈالکر آل انڈیا جمعیۃ المومنین کیساتھ الحاق کا اعلان کردیں اور اپنے ماتحت ضلع وار جمعیتوں کے قیام کی طرف جلد از جلد توجہ کرکے قومی تنظیم کو درجہ تکمیل پہنچائیں۔

۵۔ یہ جلسہ خصوصیت کیساتھ بنارس۔ لودہیانہ۔ لاہو۔ مالیگاؤں بمبئی۔ ناگپور۔ احمد آباد۔ سورت وغیرہ کے ہمدردان قوم و تعلیم یافتہ حضرات سے استدعا کرتا ہے کہ اپنے اپنے یہاں قومی جمعیتیں قائم کرکے قوم کی صحیح رہنمائی فرمادیں۔

۶۔ یہ جلسہ برادران قوم سے سفارش کرتا ہے کہ قومی پرچوں کے خریدار بنکر اور دیگر افراد قوم کو خریدار بناکر قومی آرگن کی اشاعت بڑہائیں۔

۷۔ یہ جلسہ آل انڈیا جمعیت کے انعقاد پر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتا ہے

۸۔ یہ جلسہ کانفرنس کے موجودہ اثر کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ یہ تجویز کرتا ہے کہ ایک وفد مرتب کیا جائے جو صوبہ بہار و یوپی وغیرہ کا دورہ کرے۔

۹۔ یہ جلسہ آل انڈیا جمعیۃ المومنین سے اپیل کرتا ہے کہ جلد از جلد اپنا دستور العمل مرتب کرکے شائع کرے۔

۱۰۔ جمعیۃ المومنین کولوٹولہ کلکتہ کا یہ جلسہ جمعیت کو توجہ دلاتا ہے کہ مردم شماری کا فارم طبع کرکے قومی جمعیتوں اور پنچایتوں کے ذریعہ قوم کی مردم شماری کرائے تاکہ قوم کی تعداد کا صحیح اندازہ ہوسکے۔

۱۱۔ جمعیۃ المومنین کولوٹولہ کلکتہ کا یہ جلسہ مولانا مولوی عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی اندوہ وغم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

۱۲۔ یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ اس کی ایک نقل مولانا کے صاحبزادے کی خدمت میں بھیجدی جائے۔

مندرجہ بالا تجاویز بالاتفاق پاس ہونے کے بعد صدر جلسہ نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے رات کے بارہ بجے جلسہ برخاست کیا۔

خادم قوم
ابو الفضل محمد فرابیم شرر بھنگوی سکریٹری
۱۰۵ لوئر چیت پور روڈ کمرہ ۳۱ کلکتہ

پروفیسر رام دیو کا جواب

پروفیسر رام دیو نے گذشتہ ہفتہ میں جو اشتعال انگیز تقریر کی ہے جس میں اسلام اور پیغمبر اسلام پر دریدہ دہنی کے ساتھ سفیہانہ حملے کئے ہیں اس پر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ایک جوابی تنقید لکھی ہے جو آئندہ اشاعت سے شائع ہونا شروع ہوگی۔ چونکہ مولانا موصوف کے بعض منتسبین نیز دہلی کے متعدد حضرات ہم سے اس کا تقاضا کر رہے ہیں کہ اسے جلد شائع کردیا جائے، ہم ان بزرگوں کو اطمینان دلاتے ہیں کہ انہیں زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے گا۔

(منیجر)

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

بجیگا

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا الارم ٹائم پیس نمبر

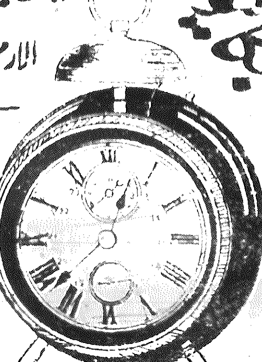

تمام دنیا اس کو تسلیم کرچکی ہے کہ فرانس کا بنایا ہوا ٹائم پیس مضبوط اور پائداری نیز سچا ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا ہے۔

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحر کے وقت زوردار گھنٹی بجاکر ٹھیک وقت پر جگادیتی ہے جس وقت بیدار ہونا آپکو منظور ہو بس ٹھیک اسی وقت پر چھوٹی سوئی کو لگا دیجئے بس یہ بڑے زور سے الارم بجاکر آپکو ہوشیار کردے گی۔ پرزے نہایت مضبوط مع ٹائم نہایت چھوٹی ہی دیتی ہے پابل ۴۰ گھنٹہ کی ہوا اس کا گجر اس قدر زور سے بجتا ہے کہ سارا گھر جاگ پڑتا ہے۔

۲۵ مارچ مطابق ۱۹ رمضان المبارک تک اصل قیمت اصف کردی ہے گارنٹی چار سال اصلی قیمت نو روپے۔ آدھی قیمت چار روپے آٹھ آنے

ایضاً ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس نصف قیمت پانچ روپے

ملنے کا پتہ
ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

جو مانگئے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دار السلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے یہاں آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو۔ برتن۔ زیور۔ بساط خانہ۔ خضاب۔ دوائیں۔ کتابیں وغیرہ وغیرہ اس کیلئے پورے اطمینان کیساتھ

اے۔ جے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

جمعۃ الوداع سے پہلے

صرف چند روز کیلئے ہم نے چار ادبی تحائف نصف قیمت پر بھیجنے کا ارادہ کیا ہے آپ بھی اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

سنہری دیوان غالب | خاص ایڈیشن سفید چکنے کاغذ سنہری سیاہی سے ایٹی چھپا ہے۔ ٹائٹیل پر مرزا غالب کا تین رنگوں کا فوٹو ہے خلیفہ جلد بندی ہوئی ہے۔ تحفتاً دوستوں کو بھیجنے کے قابل ہے رعایتی قیمت عہ

نیستان | مولانا سیماب اکبر آبادی کی ادبی، تاریخی، روحانی، اخلاقی، قومی اور لٹریری نظموں کا مجموعہ نظمیں بہ اعتبار موضوع چار حصوں میں تقسیم ہیں۔ قیمت رعایتی عہ

شبابیات | حضرت ساغر نظامی مدیر پیمانہ کی ۴۰ بے نظیر و لاجواب رباعیات شباب اور نفسیات شباب پر اردو پریس ان سے بہتر رباعیات آج تک شائع نہ کرسکا۔ ہر رباعی جوانی کی ایک ناقابل برداشت تصویر قیمت رعایتی ۸

پورا قرآن شریف صرف ایک صفحہ پر | تمام زیر زبر اور چھوٹی سے چھوٹی علامتوں کیساتھ سفید چکنے کاغذ کے ایک تختے پر چھپا ہے طول کتابت ۲ فیٹ عرض ۱۱۸ انچ۔ گھر کی زینت اور برکت ہدیہ دو روپیہ (عہ)

ناظم قصر الادب (دفتر پیمانہ) آگرہ

لٹھری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان سندر یا پٹی ۵۶ کلکتہ

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کیلئے

رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے چار روپیہ میں اس حمائل کے خریدار کو ایک جلد مفت مطبوعہ اسمیں قرآن کریم کے عجیب و غریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر یہ حضرت حکیم الامۃ مجدد ملت مدظلہ کے ہیں جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارات پر نہ حنائی رنگ کا غذ سفید تختہ ایک انچ لمبی چھ انچ چوڑی ڈیڑھ انچ موٹی

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف آخر رمضان المبارک تک

دس خوبیوں کا جنت لہری پندرہ سطری خط جلی مجلد جس کے نمونے ہمارے علیحدہ علیحدہ ہیں جو رعایت کیساتھ آخر رمضان المبارک مومنین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے ہم نے زر کثیر صرف کرکے بغرض ایصال ثواب دس ہزار کلام مجید بذات خود طبع کرائے ہیں کاغذ نہایت نفیس صحت کا یہ انتظام گویا موتی پروئے گئے ہیں اسکا اصل ہدیہ ۸ ہے مگر صرف آخر ماہ صیام تک عہ ایک قرار کیا ہے بعد اختتام رمضان المبارک کے یہ نادر و نایاب تحفہ عہ میں ہرگز ہرگز دستیاب نہ ہوگا محصولڈاک بذمہ خریدار

المشتہر منیجر کارخانہ عزیزیہ بک ایجنسی گورنمنٹ بھوپال

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگواکر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑہاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرداد دیسی نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار و تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات۔ مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ ادویہ سازی کا تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایکبار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط وکتابت کا پتہ:-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

جریدۂ امارت

زیر ادارت حضرت مولانا شاہ محمد عثمان غنی صاحب فاضل دیوبند ہر عربی ماہ کی ۵ و ۲۰ کو امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا واحد ترجمان پھلواری شریف سے نہایت آب و تاب کیساتھ شائع ہوتا ہے۔ مضامین مذہبی، اصلاحی اور قومی ہوتے ہیں اسکے ذریعہ مسلمانوں کو مذہبی حکم و مسائل بتائے جاتے ہیں اسکو اسلامی سیاسیات کی صحیح تعلیم دیجاتی ہے ملکی اور قومی مسائل پر آزادی کیساتھ بحث کیجاتی ہے اسی آزادی کے سلسلہ میں ابھی ابھی فاضل مدیر بجرم بغاوت شاہی مہمانی کا لطف حاصل کرچکے ہیں۔ ان سب خوبیوں کے علاوہ قیمت بھی نہایت کم سالانہ صرف عہ ہے۔ جریدۂ امارت صوبہ بہار کے تمام اردو اخبار و رسائل سے زیادہ شائع ہوتا ہے۔ آپ بھی آج ہی ایک کارڈ لکھکر خریدار ہو جائیے۔ جریدۂ امارت اشتہار دہندوں کی کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے۔

الملتمس منیجر جریدۂ امارت پھلواری شریف پٹنہ

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام | جسمیں ہماری صاف پیشینگوئی ہے کہ ابدال شام عراق مصر امام مہدی صاحب کس دن و تاریخ ظہور اجلال فرمائینگے اور ایک خاص پیشینگوئی کہ سوراج ہوگا یا نہ ہوگا اگر ہوگا کس طرح اور کب آئندہ کون کون بادشاہ جنگ کیلئے تیار ہیں درکسپر چڑہائی ہوگی بمقابلہ ترک بالشویک امام مہدی تمام سلطنتوں کا کیا انجام ہوگا تو کلام مجدد پیشینگوئی پیر حقانی، اردو ہندی، انگریزی ہر زبان میں طلب فرمائیے قیمت رعایتی ۸

گنجینہ عملیات | اسمیں علم حاضرات و موکلات و عملیات جلالی و جمالی علوی و سفلی و ادنا نامہ تعبیر نامہ اشگون تعویذات مختلف بخورات و امراض نقشہ ابجدی مستحضر و نحس تاریخ ایام محبت دشمنی و رہائی درج ہیں مصنف نے اپنے آبا و اجداد و خصوصاً مجدد الف ثانی و غوث گوالیاری کے سینہ بسینہ کے مخفی رازوں کو منکشف کردیا ہے۔ طالب اپنے مطلوب کو اسکے ذریعہ اپنی طرف رجوع کرکے دلی تمنا پوری کرسکتا ہے۔ دشمن سے اپنا مطلب پورا کرنا مطیع و فرمانبردار بنانا حکام کو مہربان کرکے عہدے لانا اسکا ادنیٰ کام ہے ہر ایک سفلی عمل محبت و دشمنی، یوم میں پورا ہوگا اگر بموجب تحریر کام پورا نہو قیمت کتاب بلا عذر واپس لوں۔ قیمت عہ

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ جرمنی

کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے آٹھ آنہ کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (عہ) کردیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ۔ چھپائی نہایت صاف اور بیمثل ہے۔ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری۔ کاغذ سفید ہے مع فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب کا کیا ہوا مع سوانح عمری سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں۔ مہر لگی ہیں۔ جلد پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کردیا ہے اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں و بڈھوں کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے۔ چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے۔

پتہ:- ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی نمبر ۸۶۴

ہنسی آتی ہے

ایسے حاسد نقالوں پر جو دوسرے اخبارات میں سے دیکھکر ہمارے اشتہار کی سرخیاں نقل کرلیتے ہیں حضرات آپ دھوکہ نہ کھائیں دواخانہ نورتن دہلی اپنے حکماء قدیم کی یادگار ہے لہذا آپ اپنا ہی پیارا پیارا

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

استعمال کریں جسکے استعمال سے چہرے پر حسن و خوبصورتی رعنائی شجاعت معلوم ہوتی ہے جو تازہ تازہ خوشبوؤں اور دلکو فرحت پہنچانے والے اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ چہرے کی چھائیاں مہاسے پھنسیاں چند روز میں کھو دیتا ہے۔ جلد ریشم کی طرح ملائم اور گلاب کی پتی کی طرح خوبصورت نکل آتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ مع ایک صابندانی ایک روپیہ (عہ)

محبوب شباب نسواں

عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہیں اور درد کمر و درد مثانہ میں بیحد مفید ہیں رطوبت بہنے کو بند کرتی ہیں ۴۴ عدد ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار فراشخانہ

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً رکابی پلیٹ بادی رکابی بالٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً پتیلی دیگچی ہیڈیٹ ٹفن بکس بالٹی چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں۔ پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں بکتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (تہابلڈنگ) کلکتہ

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹرایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع کیا گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہوسکیں قیمت بجائے چار کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۲۰ اپریل ۱۹۲۸ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر
حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب۔ کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد الحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑہی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں قیمت چھوٹا بکس ۸، خورد میانہ ۸، کلاں ۱۰ اور دکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط وکتابت سے طے ہوسکتی ہے۔ سول ایجنٹ:-

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

عربی قاعدہ جدید یا احسن القواعد

بچوں کیلئے اس سے بہتر کوئی قاعدہ نہیں۔ قیمت ۲ آخر ماہ رمضان المبارک تک ۱

پتہ
محمد منور علی مقام سرا ملی ڈاکخانہ گابساڑی ضلع سلہٹ

ریاست
THE RIYASAT DELHI

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ٹیلیفون نمبر ایل ۱۷۹۲ — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول محمد حفیظ صدیقی — ابو الاسلمی مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ہجری۔ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۹۰

شہر رمضان

(از جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پھر یہ کہ بھری لیلیٰ مجھے یہ بتاتی ہے کہ یہ عاشق و شیدا مجنوں کو فقیری پیالے در بدر مارے مارے پھرنے کی کیا ضرورت ہے۔ جب میں اس کی ہوں اور وہ میرا مفتوں و دیوانہ تو کھانا کھلاتا، پانی پلاتا، اور اس کی ہر طرح کی خبرگیری کرنا میرے فرائض میں داخل ہے۔ اس لیے کاسۂ گدائی توڑ ڈالا کہ غیر سے تعلقات منقطع کرکے مجنوں میرا ہی ہو رہے اور بس۔

اللہ اللہ! مجازی عاشق کو تو اپنے معشوق مجازی سے اتنی محبت اتنا پیار و اخلاص ہو کہ وہ اسکو ہر طرح بچانا چاہتا ہے۔ مگر وہ محبوب حقیقی جو اپنی صداقت و سچائی کے ثبوت میں خود بآواز بلند پکار پکار کر ہم سے کہتا ہے۔ ومن اصدق من اللہ قیلا ومن اصدق من اللہ حدیثا۔

وہی یہ بھی کہتا ہے الصوم لی وانا اجزی بہ روزہ میرا ہے میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ دوستو! جب روزہ اس کا ہے تو روزہ دار بھی اسی کا ہے۔ یہیں بشارت و خوشخبری ہے ان روزہ دار مسلمانوں ...

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے روزے اور انکی چلہ کشی

حضرت موسیٰ اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو جب فرعون اور اس کی ...

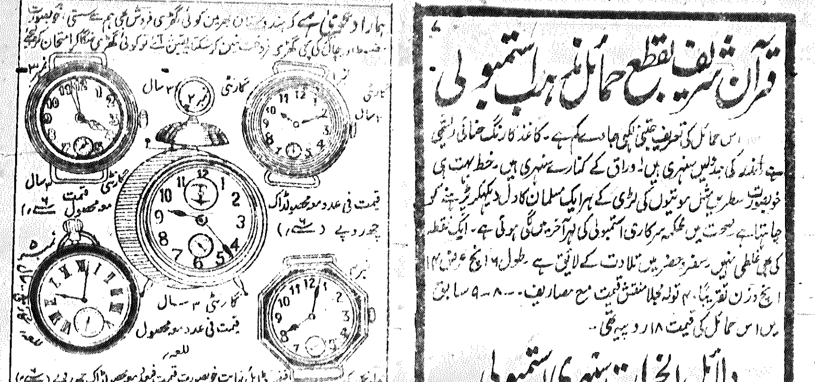

حافظ بخش الٰہی سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بو بازار چونہ گلی نمبر ۳۳

ملکی اتحاد کا مقصد آپ کو عزیز ہے؟

تو ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کے سب سے بڑے اخبار

روزنامہ ہمدم لکھنؤ

کی سرپرستی فرمایئے جس نے اپنے آغاز اجرا سے ملکی اتحاد کے مقصد کی تبلیغ و تائید کو اپنا اہم فرض قرار دیا ہے اور اپنی متانت و مصالحت پسندی پر ہر خیال و رائے کے رہنمایان ملک سے خراج تحسین حاصل کیا ہے۔ سال میں کئی صفحوں کے اضافہ سے ہمدم کو زیادہ دلچسپ و کارآمد بنایا گیا ہے چندہ سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی للعہ ماہوار عہر تاجروں کے لیے ہمدم میں اشتہار دیکر اپنے مال کو قدردانوں کے وسیع حلقہ میں پہنچانے کا موقع ہے۔

نرخنامہ۔ اشتہارات نمونہ کا پرچہ ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیں۔

منیجر روزنامہ ہمدم۔ دفتر ۱۱۳۳ ایبٹ روڈ۔ لکھنؤ

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استمبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی بھی کی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے اندر کی جدولیں سنہری ہیں اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط بہت ہی خوبصورت سطر بیش موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استمبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے۔ طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ مجلد منقش قیمت مع مصارف ...

دلائل الخیرات سنہری استمبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے۔ ۲ جلدیں قیمت ... مصارف بر مشتری طبع استنبول

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ... مصارف بر مشتری۔

رد المختار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۲۲-۸-۰

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع مصری ۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع مصری کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ

تفسیر الکبیر للفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۲۲-۸-۰

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب جنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰۲ بمبئی نمبر ۹

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر اپنی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور بیجا نہ سمجھیں گے ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

اس طلاء سے کبھی لاغری دور ہوکر ہوا رنگی اور یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ... خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے ...

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہی مہینہ میں جڑ سے آرام

... بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو شکایت بیان آنے پر پوری قیمت واپس ...

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جاندار کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے — جسے دنیا کے خضابوں کا جواب آتا ہے

حسن سے غمزۂ پیری کو ملی تحسین نجات — شرط ہے شوق جوانی کو شباب آتا ہے

آریوں کے متعلق مفید کتابیں

رنگیلا رسول کا دوسرا جواب

عطاء اللہ منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر پنجاب

اگر موجب اعلان ... سکتا ہے

منگانے کا پتہ: ... فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۳)

حیات اجتماعی میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا درجہ

پھر یہی وہ چیز ہے جس پر اجتماعی فلاح وبہبود کا دارومدار ہے جو ایک قوم اور ایک جماعت کو ہلاکت میں مبتلا ہونے سے بچاتی ہے اور جس کے بغیر انسانیت کی حفاظت نہیں کی جا سکتی۔ جب تک ایک قوم میں یہ اسپرٹ موجود رہتی ہے کہ اس کے افراد ایک دوسرے کو نیکی کا حکم کرنے اور بدی سے روکنے کا اہتمام کریں یا کم از کم اس قوم میں ایک جماعت ہی ایسی موجود رہے جو اس فرض کو مستعدی کے ساتھ انجام دیتی رہے تو وہ قوم کبھی تباہ نہیں ہو سکتی لیکن اگر یہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اسپرٹ اس میں سے نکل جائے۔ اور اس میں کوئی جماعت بھی ایسی نہ رہے جو اس فرض کو انجام دینے والی ہو تو رفتہ رفتہ بدی کا شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے اور آخر وہ اخلاقی و روحانی اور مادی تباہی کے گڑھے میں ایسی گرتی ہے کہ ابھر نہیں سکتی۔ اسی حقیقت کو قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے کہ:-

فلولا کان من القرون	تم سے پہلے زمانہ کی قوموں (پر عذاب
من قبلکم اولوا بقیۃ	نازل ہوا اس کی وجہ یہ تھی کہ) ان
ینھون عن الفساد	میں ایسے نیکوکار لوگ نہیں تھے جو
فی الارض الا قلیلا	انہیں زمین میں فساد پھیلانے سے
ممن انجینا منھم واتبع	روکتے، سوائے تھوڑے آدمیوں
الذین ظلموا ما اترفوا	کے ۔ ۔ ۔ ۔ جنہیں ہم نے ان میں
فیہ وکانوا مجرمین	سے بچا لیا - مگر یہ ظالم لوگ تو ان لذتوں
وما کان ربک لیھلک	کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انہیں
القری بظلم واھلھا	عطا کئے گئے تھے اور وہ بڑے خطاکار
مصلحون (۱۱: ۱۰)	تھے سو تیرا رب ظالم نہیں ہے۔ کہ

بستیوں کو یونہی ہلاک کرے حالانکہ ان کے باشندے نیکوکار ہوں۔

ایک دوسری جگہ بنی اسرائیل کے مبتلائے لعنت ہونے کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ:-

لعن الذین کفروا من	بنی اسرائیل میں کفر کرنیوالے لوگوں پر
بنی اسرائیل علی لسان	داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے
داؤد وعیسی بن مریم	لعنت کی گئی - کیونکہ انہوں نے نافرمانی
ذلک بما عصوا وکانوا	کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔ وہ
لا یتناھون عن منکر	ایک دوسرے کو ان بری باتوں سے
فعلوہ لبئس ما کانوا	نہ روکتے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور یہ
یفعلون (۵: ۱۱)	بہت ہی بری بات تھی جو وہ کرتے تھے۔

اس آیت کی تفسیر میں امام احمد، ترمذی، ابو داؤد۔ اور ابن ماجہ رضی اللہ عنہم نے جو احادیث نقل کی ہیں ان سب میں تھوڑے اختلاف کے ساتھ یہ بیان کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل میں پہلا نقص جو پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ ان کے دلوں سے برائی کی نفرت دور ہو گئی تھی۔ اور وہ جھوٹی رواداری پیدا ہو گئی تھی جو برائی کو برداشت کرنے کرتے خود برائی میں مبتلا ہو جانے پر انسان کو آمادہ کر دیتی ہے کان الرجل یلقی الرجل فیقول یا ھذا اتق اللہ ودع ما تصنع فانہ لا یحل لک ثم یلقاہ من الغد فلا یمنعہ ذلک ان یکون اکیلہ وشریبہ وقعیدہ فلما ...

ان میں کا ایک آدمی دوسرے سے ملتا تو کہتا کہ اے شخص اللہ سے ڈر اور یہ فعل چھوڑ دے جو تو کرتا ہے۔ کیونکہ یہ تیرے لیے جائز نہیں ہے۔ مگر دوسرے دن جب اس سے ملتا تو اسی کا ہم پیالہ وہم نوالہ وہم نشین بن جاتا [illegible] ضمیر مردہ ہو گئے۔ [illegible] حضور یہ بیان فرماتے [illegible] جوش میں آ کر فرمایا:-

والذی نفسی بیدہ لتأمرن	اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے
بالمعروف ولتنھون	تم کو لازم ہے کہ نیکی کا حکم کرو اور
عن المنکر ولتأخذن	بدی سے روکو اور ظالم کا ہاتھ پکڑ لو
علی ید المسیٔ ولتأطرنہ	[illegible] ورنہ اللہ
علی الحق اطرا او لیضربن	[illegible] ایک دوسرے کا اثر
اللہ قلوب بعضکم علی	ڈال دیگا۔ یا تم پر بھی اسی طرح لعنت
بعض او لیلعنکم کما	کریگا جس طرح ان لوگوں پر کی تھی۔
لعنھم	

اسی شان [illegible] جس طرح ایک قوم کی فلاح وبہبود [illegible] امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی عملی روح [illegible] فلاح بھی اسی چیز پر منحصر ہے [illegible] ایسا ضرور موجود ہونا چاہیے جو [illegible] بدی کو روکنے والا [illegible] اس کی زمین [illegible] کرتا ہے [illegible] قائم کرے [illegible] اور سفک دماء [illegible] ضروری ہے۔

ولتکن منکم امۃ	اور تم میں ایک گروہ ایسا
یدعون الی الخیر	ضرور ہونا چاہیے جو نیکی کی
ویامرون بالمعروف	طرف بلائے۔ نیکوکاری کا حکم دے
وینھون عن المنکر	اور بدکاری سے روکے۔

(۳: ۱۰۴)

پس امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی حقیقت صرف یہی نہیں ہے کہ وہ فی نفسہ ایک بہترین [illegible] جذبہ [illegible] محفوظ رکھنے کی ایک [illegible] جو دنیا میں امن [illegible] جگہ بنانے اور [illegible] کاملہ کے درجہ [illegible] بہترین گروہ کے [illegible] خدمت اور کوئی نہیں۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فرق

یہ عالمگیر انسانی خدمت جو مسلمانوں کے سپرد کی گئی ہے۔ دو اجزاء پر مشتمل ہے۔ ایک امر بالمعروف اور دوسرے نہی عن المنکر [illegible] ان دونوں کا مقصود [illegible] انسان بنانا [illegible] دونوں کے طریقوں [illegible] کے لیے اس اختلاف [illegible] علم الاخلاق میں [illegible] کیا گیا ہے۔ ایک [illegible] کیا جا سکتا ہے [illegible] خود اس کی مرضی [illegible] کے لیے انسان کو [illegible] بچے۔ دوسرا [illegible] دوسروں کے [illegible] اعمال سے [illegible] نقصان وہ [illegible] ہر سوسائٹی [illegible] ڈالے تو اس [illegible] پرائے مجبور [illegible] فرائض کی [illegible]

تعلق رکھتی ہے اور جنہیں ادا کرکے انسان سوسائٹی کا ایک معزز اور اعلیٰ درجہ کا رکن بن سکتا ہے۔ مثلاً خدا اور بندوں کے حقوق کو پہچاننا اور انہیں ادا کرنا۔ خود نیک بننا اور دوسروں کو نیک بنانا اپنے خاندان، اپنی قوم اور اپنے ابنائے نوع کی خدمت کرنا اور حق کی حمایت وحفاظت کرنا وغیرہ ذلک۔ اس دوسری قسم کے فرائض کو انجام دینے کے لیے انسانی شعور کی تکمیل ضروری ہے اور کوئی شخص انہیں اس وقت تک ادا نہیں کر سکتا جب تک انکی حقیقت کو اچھی طرح سمجھ نہ لے اور اس کے نفس میں اتنی پاکیزگی پیدا نہ ہو جائے کہ وہ انہیں ادا کرنے پر آمادہ ہو۔ اس لیے یہ فرائض اجباری نہیں بلکہ اختیاری ہیں، اور انسان کی مرضی پر منحصر ہے۔ کہ خواہ معزز اور اعلیٰ درجہ کا انسان بنے یا نہ بنے اگرچہ ایک سوسائٹی کا اخلاقی نظام ایسا ہونا چاہیے کہ اس کے افراد میں اعلیٰ درجہ پر پہنچنے کی خواہش طبعاً پیدا ہو۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فرق بھی تقریباً اسی تقسیم پر مبنی ہے آدمی کو جو انسانیت کے درجہ سے نکال کر انسانیت کی سطح پر لاتا اور اسے انسانی سوسائٹی کا ایک غیر مفید اور نقصان دہ رکن بننے سے روکتا ہے نہی عن المنکر سے تعلق رکھتا ہے اور پھر اس کو انسانیت کی سطح سے اٹھا کر انسانیت کاملہ کے درجہ میں لیجاتا اور اسے انسانی سوسائٹی کا ایک مفید اور معزز رکن بناتا امر بالمعروف سے تعلق رکھتا ہے۔ درجہ کے اعتبار سے امر بالمعروف نہی عن المنکر سے افضل ہے۔ لیکن ترتیب کے اعتبار سے نہی عن المنکر پہلے ہے اور امر بالمعروف بعد میں جس طرح ایک کسان کا اصل مقصد اناج پیدا کرنا ہے۔ لیکن اس کے لیے بیج ڈالنے سے پہلے ہل چلا کر زمین کو نرم کر دینا ضروری ہے۔ اسی طرح اسلام کا اصل مقصد تو انسان کو انسان اعلیٰ بنانا ہے۔ مگر معروف کا بیج ڈالنے سے پہلے اس کی فطرت کو منکر سے پاک کرکے ہموار کر دینا ضروری ہے اسلام ہر شخص کو معروف کی طرف دعوت دیتا ہے اور انسان کو اس کی خوبیاں دکھا کر اسے اختیار کرنے پر آمادہ کرتا ہے لیکن منکر ایک پردہ ہے جو انسان کی آنکھ کو معروف کا جمال دیکھنے سے باز رکھتا ہے اور وہ ایک زنگ ہے جو اس کے آئینہ قلب کو معروف کا پرتو قبول کرنے کے قابل نہیں رہنے دیتا۔ اس لیے منکر کے پردہ کو ہر ممکن طریقہ سے چاک کرنا اور اس کے زنگ کو ہر ممکن طریقہ سے کھرچ دینا سب سے پہلی اور ضروری تدبیر ہے۔ اسکے بعد اگر کوئی شخص معروف کی دعوت کو قبول کرے تو اسکے لیے فضائل اخلاق کا ایک بڑا حصہ اختیاری نہیں رہتا۔ بلکہ اجباری ہو جاتا ہے۔ کیونکہ انسانیت کاملہ کے درجہ میں پہنچکر اسکے لیے وہ آسانیاں باقی نہیں رہ سکتیں جو انسانیت محضہ کے درجہ میں اسے حاصل تھیں لیکن اگر یہ زنگ چھوٹ جائے اور یہ پردہ اٹھ جانے کے بعد بھی کوئی آنکھ معروف کا جمال نہ دیکھے اور کوئی قلب اسکا پرتو قبول نہ کرے تو اسلام صرف منکر سے روکنے پر اکتفا کرتا ہے اور آگے اسکا معاملہ خدا پر چھوڑ دیتا ہے کہ جسے چاہے اسے بصیرت عطا کرے چاہے نہ کرے من یشاء اللہ یضللہ ومن یشاء یجعلہ علی صراط مستقیم

ایک دوسری حیثیت سے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فرق اس چیز پر مبنی ہے کہ خود اسلام کی بھی دو مختلف حیثیتیں ہیں ایک حیثیت میں تو وہ محض دعوت ہے نیکی اور تقویٰ کی جانب اور دوسری حیثیت میں وہ اللہ کا قانون ہے تمام دنیا کے لیے جب کوئی شخص اسلام قبول کر لیتا ہے تو اسکے لیے یہ دونوں حیثیتیں جمع ہو جاتی ہیں اور دعوت کی دفعات ہی اسکے حق میں قانون کی دفعات بن جاتی ہیں مگر اسلام قبول نہ کرنے کی صورت میں دعوت الگ رہتی ہے اور قانون الگ دعوت کا منشا یہ ہے کہ انسان اس منصب خلافت کا اہل بن جائے۔ جو اللہ نے اسے دیں میں بخشے وقت سپرد کیا تھا اور ان ذمہ داریوں کو پورا کرے جو خلیفۃ اللہ فی الارض کی حیثیت سے اس پر عائد ہوتی ہیں اور قانون کا منشا یہ ہے کہ انسان اگر منصب خلافت کی خدمات کو انجام نہ دے تو کم از کم فساد وخونریزی تو نہ کرے جیکا طعنہ فرشتوں نے اسکو دیا تھا۔ اگر وہ اشرف المخلوقات نہ بنے تو کم از کم ارذل المخلوقات تو نہ بنجائے۔ اگر وہ دنیا کو نیکی وتقوی سے روشن نہ کرے تو کم از کم بدی و شرارت سے اسکے امن وسکون کو تو غارت نہ کرے پہلی چیز باطن کی روشنی اور طبیعت کی صلاحیت پر منحصر ہے جو طاہر ہے کہ ہانکے سے پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن دوسری چیز حدود کی تعیین اور نگہداشت سے تعلق رکھتی ہے جس کا پاس ولحاظ کرنے پر ایسی سرکش طبیعت کو صرف وعظ وتلقین ہی سے مادہ نہیں کیا جا سکتا بلکہ بعض حالات میں اسے مجبور کرنے کے لیے قوت کا استعمال بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ (باقی)

صلح ومفاہمت کی طرف پہلا قدم

ایک عرصہ سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ایک میثاق وطنی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جس زمانہ میں موجودہ ہندو مسلم کشمکش شروع بھی نہیں ہوئی تھی اور دونوں قومیں باہم شیر وشکر تھیں۔ اس وقت بھی حقیقت شناس مبصرین اس ضرورت کو محسوس کرتے تھے کیونکہ ایسا مصنوعی اتحاد جو محض ضروریات وقت کی بنا پر پیدا ہو گیا ہو اور جس کی کوئی مضبوط بنیاد نہ ہو طبعاً پائیدار نہیں ہو سکتا۔ بعد میں جب پنجاب سے نفاق و منافرت کا طوفان اٹھا تو یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہو گیا کہ اس کشمکش کے عناصر ترکیبی میں سب سے بڑا عنصر ایک میثاق کا موجود نہ ہونا اور دونوں قوموں کے سیاسی وتمدنی حقوق کا عدم تعیین ہے اس عرصہ میں جس قدر منادات اور خاموش ہنگامے برپا ہوئے ان کی ذمہ داری عموماً جاہل عوام پر ڈالی جاتی رہی لیکن سمجھنے والے سمجھتے تھے کہ انہیں جاری رکھنے یا بند کرنے کی کنجی تعلیم یافتہ طبقہ کے ہاتھ میں ہے۔ جب تک وہ اپنے سیاسی ونیم سیاسی اختلافات کو طے نہ کریں گے۔ یہ ہنگامے بدستور جاری رہیں گے۔ اور جس روز ان کے یہ اختلافات تمام پہلوؤں سے اطمینان بخش طریقے پر طے ہو جائیں گے۔ اسی روز اعدائے وطن کی تمام تدبیروں پر پانی پھر جائیگا۔ اور ان کے لیے لڑانے اور فائدہ اٹھانے کا کوئی موقع باقی نہ رہیگا۔

تین چار سال سے ملک اس بیماری میں مبتلا ہے اس طویل کشمکش میں ملک کی سیاسی، اقتصادی، تجارتی، اخلاقی اور تمدنی زندگی پر جو تباہیاں نازل ہوئیں وہ محتاج بیان نہیں ہیں۔ ملک کے دشمنوں نے اس حالت سے جسقدر فائدے حاصل کئے اور اس کی سیاسی ترقی رک کر جس طرح رجعت قہقری کیطرف مائل ہو گئی۔ اسکو ایک کودن سے کودن آدمی بھی اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ اس دوران میں دشمنی وعداوت کے وہ شرمناک منظر بھی بار بار سامنے آئے جنہوں نے ہندوستان کی عزت کو خاک میں ملا دیا لیکن افسوس کہ کوئی چیز ہمارے ملک کے ارباب حل وعقد کی آنکھیں نہ کھول سکی۔ اور آج کھولی تو کس چیز نے؟ شرح تبادلہ کے مباحثہ میں چند غیر سرکاری شکستوں نے جو حقیقتہً ان عظیم الشان شکستوں کے مقابلہ میں کوئی وقعت نہیں رکھتی تھیں جنکا داغ تحریک آزادی کے فنا ہونے اور باہمی منافرت کی بنیادوں پر انگریزی اقتدار کی فلک بوس عمارت کے از سر نو تعمیر ہونے کی صورت میں ملک کی پیشانی پر لگ گیا تھا حقیقت یہ ہے کہ سرحد کے مسئلہ اور دوسرے مسائل میں ہندو ارکان کی غیر معقول روش کے جواب میں جب چند مسلمانوں کی جانب سے یہ غیر معقول روش اختیار کی گئی کہ انہوں نے شرح تبادلہ کے مسئلہ میں وطنی مصالح کے خلاف گورنمنٹ کا ساتھ دیا اور ان کی مدد سے گورنمنٹ کو فتح حاصل ہوئی۔ تو ہمیں اس کا سخت افسوس ہوا تھا لیکن جب ہم نے سنا کہ اس واقعہ نے ان بزرگوں کی آنکھیں کھولدی ہیں جو چار سالہ ہندو مسلم کشمکش کے ذمہ دار ہیں۔ اور جب ہمیں معلوم ہوا کہ یہ حضرات مفاہمت کی صورت پیدا کرنے کے لیے مطمئن ہو گئے ہیں تو افسوس کے جذبات مسرت سے بدل گئے اور ہم نے کہا کہ اگر اسی شر سے کچھ خیر کی صورت پیدا ہو سکتی ہے تو خدا کرے کہ ایسے ہی چند اور ہوش درست کرنیوالے واقعات پیش آئیں۔

بہر حال خوشی کی بات ہے کہ اب مفاہمت کی ضرورت کا احساس پیدا ہو گیا ہے اور سب سے پہلے مسلمانوں نے عمل کی طرف قدم اٹھا کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ دل سے صلح چاہتے ہیں اور جنگ وپیکار سے بیزار ہیں۔ میثاق وطنی کی ترتیب میں ایک بڑی رکاوٹ نیابت اور انتخاب کا مسئلہ ہے۔ ہندو اور مسلمان رہنماؤں کے درمیان سب سے زیادہ اختلاف اسی مسئلہ پر ہے۔ مسلمان جداگانہ انتخاب چاہتے ہیں۔ اور ہندو مخلوط انتخاب کے نقطہ سے بال برابر ہٹنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اس اختلاف کو دور کرنے کیلئے مسلمان رہنماؤں نے ایک درمیانی نقطہ تجویز کیا ہے جس پر اتفاق ہونا ممکن ہے۔ اور یہی مفاہمت کی جانب پہلا قدم ہے۔ مسلمان رہنماؤں کی تجویز یہ ہے کہ اگر بنگال اور پنجاب میں نیابت آبادی کے تناسب پر قائم کی جائے سندھ کو بمبئی سے الگ کرکے ایک مستقل صوبہ بنا دیا جائے۔ اور صوبہ سرحد۔ اور بلوچستان کو ہندوستان کے بقیہ صوبوں کی طرح اصلاحات دیدی جائیں تو اس صورت میں وہ مخلوط انتخاب کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ چونکہ ابھی جمعیۃ علماء ہند نے اس تجویز کو منظور یا مسترد نہیں کیا ہے۔ اس لیے ہم کوئی قطعی رائے نہیں دیسکتے۔ لیکن اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ یہ تصفیہ کی ایک معقول صورت ہے توازن قوت کے اصول پر پانچ صوبوں میں اسلامی اکثریت اور چھ صوبوں میں ہندو اکثریت رکھنے سے ہندو اور مسلمان ایک دوسرے کے حقوق کا لحاظ کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ مدراس، بمبئی، صوبہ متحدہ، صوبہ متوسط۔ بہار۔ اور آسام کی ہندو اکثریت کو مسلمان اقلیت کے ساتھ وہی رعایتیں کرنی پڑیں گی جو وہ چاہتی ہے کہ سندھ۔ پنجاب۔ صوبہ سرحدی۔ بلوچستان اور بنگال کی ہندو اقلیت کے ساتھ کی جائیں۔ اور اسی طرح اسلامی اکثریت رکھنے والے صوبوں کو ہندوؤں کے ساتھ وہی سلوک کرنا پڑیگا جو وہ چاہتے ہیں کہ ہندو اکثریت رکھنے والے صوبوں میں مسلمانوں کے ساتھ کیا جائے۔ اس طرح ایک سوئی ہوئی اعتدالی صورت پیدا ہو جائیگی اور مخلوط انتخاب سے جس مضرت کا مسلمانوں کو اندیشہ ہے اس کے پہنچنے کا امکان بہت کم ہو جائیگا۔ لیکن اسکے ساتھ ہی یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیے کہ صوبہ سرحد اور بلوچستان کو اصلاحات دئے جانے کے مسئلہ میں بہت اہم رکاوٹیں ہیں۔ گورنمنٹ کو ان صوبوں میں اصلاحی حکومت قائم کرنے پر مجبور کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ اس کی سیاسی و جنگی مصلحتیں اس کے خلاف ہیں۔ اس لیے اس تجویز کو منظور کرنے کی صورت میں مسلمانوں کو پوری صفائی کے ساتھ یہ امر واضح کر دینا چاہیے کہ وہ مذکورہ بالا دونوں صوبوں میں اصلاحات کے نفاذ کو مخلوط انتخاب کے لیے بطور ایک لازمی شرط کے پیش کرتے ہیں۔ یعنی اگر اس شرط کو پورا نہ کیا گیا تو وہ ہرگز مخلوط انتخاب کو منظور نہ کریں گے۔ اور مفاہمت کالعدم سمجھی جائے گی۔

ہمارے خیال میں یہ وقت ایک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس مدعو کرنے کے لیے بہت موزوں ہے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی تمام نمائندہ جماعتیں ایک مرکزی مقام پر مجتمع ہوں۔ پہلے تمام مختلف فیہ مسائل پر الگ الگ اپنے مطالبات طے کریں اور اس کے بعد ایک متحدہ جلسہ میں صاف صاف گفتگو کرکے ایک مکمل میثاق مرتب کریں۔ تنہا نیابت اور انتخاب یا ملازمتوں کے تناسب کا مسئلہ حل کر لینے سے کام نہیں چل سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام وہ مسائل جن پر ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اختلاف ہے زیر بحث لائے جائیں اور مصالحانہ اسپرٹ کے ساتھ کاروباری ذہنیت اور دین کی اسپرٹ میں انہیں طے کیا جائے۔ تاکہ آئندہ کے لیے یہ روز روز کے جھگڑے ختم ہوں۔ اگر حقیقتہً ہندو مسلم رہنماؤں کے دل میں مفاہمت کی کوئی سچی خواہش پیدا ہوگئی ہے تو انہیں اس کام کو شروع کرنے کے بعد اسے تکمیل تک پہنچائے بغیر نہ چھوڑنا چاہیے۔ خواہ اس میں مہینے ہی کیوں نہ صرف ہو جائیں۔

شہر رمضان

بسلسلہ صفحہ اول

اور پھر اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ دس روزے ماہ ذی الحجہ میں رکھکر پورے چالیس کر لو۔ اس طرح حضرت موسیٰؑ نے چالیس روزے رکھکر چلہ پورا کیا۔

لیلۃ القدر خیر من الف شہر

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر	ہم نے قرآن شریف کو شب قدر میں
وما ادراک ما لیلۃ القدر	نازل کیا تم کیا سمجھے کہ شب قدر کیا
لیلۃ القدر خیر من الف	چیز ہے؟ شب قدر خیر وبرکت میں
شہر (القدر، ع ۱ پ ۳۰)	ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

قدر، تقدیر کے معنی اندازہ کے ہیں۔

انا کل شیء خلقناہ بقدر	ہم نے ہر ایک چیز کو اسکے اندازہ کیموافق
	پیدا کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے نزدیک اس مبارک رات کو لیلۃ القدر کہنے کی یہ وجہ ہے کہ سال آئندہ کے واسطے بارش رزق موت۔ زندگی وغیرہ تمام چیزیں مخلوق کے فائدے کے لیے اللہ تعالیٰ اسی رات میں مقدر فرماتا ہے۔

فیھا یفرق کل امر حکیم	اس رات میں تمام اہم امور کا فیصلہ
(دخان، ع ۱ پ ۲۵)	صادر ہوتا ہے۔

صحیح روایات کی بنا پر یہ تقدیر شعبان کی پندرہویں ہی رات کو ہوتی ہے۔ (فتح العزیز)

قدر، مقدار مرتبے کو بھی کہتے ہیں اور لفظ قدر عظمت و بزرگی کے معنی میں بھی آتا ہے یقال لفلان قدر عند فلان ای منزلۃ وشرف کہا کرتے ہیں کہ فلاں شخص کی فلاں لوگوں میں لوگوں میں بہت قدر ومنزلت ہے۔ چونکہ شب لیلۃ القدر بھی اپنے اندر ہر طرح کا احترام واعزاز شرف ومرتبہ رکھتی ہے۔ اور اسکی قدر ومنزلت اس کی عظمت وبزرگی اس کی برکت وشرافت اس اہتمام بالشان امر ہی سے ہویدا ہے کہ اس رات میں ایک تقدیر، بادشاہ ذی القدر۔ ذی الجلال والجبروت عظمت وہیبت والے مالک وآقا کی طرف سے بنی ذی قدر پر نہایت عزت وحرمت۔ بڑی خیر وبرکت والی کتاب کلام الٰہی کا نزول ہوا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے۔

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر — ہم نے قرآن شریف کو شب قدر میں نازل کیا ہے

کتب مقدسہ کے نزول کی تاریخ

پہلی رمضان المبارک میں صحف ابراہیم کا نزول ہوا۔ پھر سات سو برس کے بعد چھٹی رمضان المبارک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کتاب توریت نازل ہوئی۔ پھر پانچسو برس کے بعد بارہویں رمضان کو حضرت داؤد علیہ السلام پر کتاب زبور اتری۔ اور اس کے بارہ سو برس بعد اٹھارہویں رمضان کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی۔ اور نزول انجیل کے چھ سو بیس برس کے بعد ستائیسویں رمضان المبارک میں حضرت فخر الاولین والآخرین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن شریف نازل ہوا۔ (تفسیر رازی جلد ۸ صفحہ ۴۴۴)

انعام شب قدر

(۱) ایک دن جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے قوم بنی اسرائیل کے حالات بیان فرماتے ہوئے دوران وعظ میں ایک نیک بندے۔ عبادت گذار خدا ترس شمعون کا بھی ذکر فرمایا۔ جو عبادت اور اطاعت شعاری میں ضرب المثل آفاق تھے۔ ہزار مہینے تک روزے رکھتے رہے رات بھر خدا کی عبادت اور نماز میں مشغول رہتے۔ دن میں ہتھیار باندھ کر خدا کی راہ میں جہاد کیا کرتے تھے۔

یہی صحابہ کرامؓ نے جناب شمعون کی تکالیف اور آپ کی عبادت گزاری اور ہزار مہینے تک جہاد فی سبیل اللہ ریاضت اور مجاہدہ نفس کی کیفیت وثواب کا حال سنکر حضور سرور کائنات فخر موجودات علیہ التحیۃ والتسلیمات کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو کسی طرح شمعون کی عبادت کے اجر وثواب کو حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ اکثر اعمار امتی ما بین سبعین وستین کی بنا پر ہماری عمر صرف ساٹھ ستر ہی برس کی ہے۔ اس میں سے بھی بہت سا حصہ تلاش معاش میں گزر جاتا ہے۔ تہائی عمر سونے میں بسر ہوتی ہے کچھ حصہ کاہلی وسستی اور مرض میں ضائع ہو جاتا ہے۔ اس لیے ہمارے پاس عبادت کیلئے کافی وقت نہیں ہے۔ جس کے بوسے ثواب کی ہمیں امید ہو۔ صحابہؓ کی یہ حسرت اور یاس انگیز تقریر سنکر جناب سرور صلی اللہ علیہ وسلم بھی دلگیر اور ملول خاطر ہوئے۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ نے آپ کے رنج وملال کو رفع کرنے کے لیے اس مبارک سورت کو بابرکت رات کی عبادت گذاری کے ثواب اور اس کی فضیلت میں نازل فرما کر آپ کی تسلی وتشفی فرمائی۔ کہ گو آپ کی امت کی عمر کم ہے۔ لیکن ہم نے محض اپنے فضل وکرم سے آپ کو اور آپ کی امت کو لیلۃ القدر جیسی بابرکت رات عطا فرمائی ہے کہ اس رات کی عبادت شمعون کی ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے وفی ذلک فلیتنافس المتنافسون

(۲) علی ابن عروہ رضی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن بنی اسرائیل کے ان چار پیغمبروں کا ذکر فرمایا۔

۱۔ حضرت ایوب علیہ السلام
۲۔ حضرت ذکریا علیہ السلام
۳۔ حضرت حزقیل علیہ السلام
۴۔ حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

ان پیغمبروں نے اسی سال تک خدا کی عبادت کی اور ایک لمحہ کے لیے بھی خدائے رحمٰن کی نافرمانی نہیں کی لم یعصوہ طرفۃ عین

صحابہ کرامؓ یہ ذکر سنکر حیرت اور تعجب ہوا اتنے میں حضرت جبرئیل امین تشریف لائے۔ اور جناب رسالتمآب صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ کی امت کے لوگوں کو ان کے مقابلہ میں بہت تھوڑی عمر ملی ہے۔ اسی لئے ان کی اتنی طویل عبادت و ریاضت کا سن کر آپ کو رشک پیدا ہوا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے بڑھکر آپ کو اور آپ کی امت کو انعام عطا فرمایا۔ پھر آپ نے آیت انا انزلناہ کی تلاوت فرمائی اور کہا

هذا افضل مما اعطيت انت وامتك منه شهر ليلة القدر — یہ چیز جو آپ کو اور آپ کی امت کو عطا ہوئی لیلۃ القدر ثواب کے لحاظ سے اس سے بدرجہا بہتر و افضل ہے

سر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (البیضاوی) یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے کوتاہی عمر اور قلت عمل کے باوجود اجر و ثواب کے لحاظ سے اس امت کو دوسری امتوں سے فائق اور افضل ہی رکھا ہے۔ چنانچہ حدیث مندرجہ ذیل میں بطور تمثیل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

مسلمانو! تمہاری زندگی کا وقت گذشتہ امتوں کے زمانہ حیات کے مقابلہ میں اتنا ہی ہے جتنا کہ نماز عصر سے لیکر مغرب تک تمہاری اور یہود و نصاریٰ کی مثال بعینہ ایسی ہے کہ جیسے کسی آدمی نے چند مزدوروں کو نصف قیراط مزدوری کے بدلے آدھے دن کے لئے کام پر لگایا۔ پس گویا کہ یہودیوں نے تو نصف یوم کیا اور نصف قیراط اجرت لے لی۔ پھر اس شخص نے دوپہر کے بعد یہ اعلان کیا کہ جو آدمی دوپہر سے لیکر نماز عصر تک میرے ہاں کام کریگا۔ اسکو ایک قیراط اجرت میں دیا جائیگا۔ سو نصاریٰ نے اتنے وقت کام کر کے ایک قیراط لے لیا۔

پھر عصر کے وقت اس نے یہ کہا کہ اب اس وقت سے لیکر مغرب تک جو کام کریگا اسکو اتنے وقت کی اجرت دو قیراط مزدوری میں دئے جائیں گے۔

سو مسلمانو! تم ان لوگوں میں سے ہو جنہوں نے نماز عصر سے لیکر صرف مغرب تک کام کیا۔ اور دو قیراط اجرت کے حاصل کئے بے شک تمہارے لئے دوہرا اجر و ثواب ہے الا لکم الاجر مرتین یہود و نصاریٰ کو اس تقسیم عمل اور معاوضہ سے غصہ آیا اور انہوں نے از راہ شکایت یہ کہا کہ ہمیں کام بھی زیادہ دیا گیا اور اجرت بھی تھوڑی دی گئی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے جواب دیا کہ کیا تمہارے معاہدے سے تم کو کچھ کم دیا گیا ہے۔ اور کیا تمہاری مرضی کے خلاف تم پر ظلم و جبر کیا گیا۔ انہوں نے کہا نہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

فانه فضلي اعطيه من شئت — بیشک یہ میرا فضل ہے جسے چاہتا ہوں اسے دیتا ہوں۔ (بخاری شریف)

الٰہی انعام و افضال خداوندی میں سے شب قدر بھی ہے۔

فضائل لیلۃ القدر

کلام الٰہی جس میں بنی نوع انسان کی دینی اور دنیاوی فلاح و بہبود اور ان کی سعادت و ہدایت کے لئے بیشمار فوائد و عوائد مذکور ہیں۔ اسی مقدس رات میں نازل ہوا۔

رمضان شریف کی جو مقدس راتوں میں یہ بھی ایک بابرکت رات ہے جو شب قدر اور لیلۃ القدر کے نام سے موسوم ہے۔ اس رات میں عبادت کرنا ایک ہزار مہینے کی عبادت سے افضل ہے۔ لیلۃ القدر خیر من الف شهر۔ اس کی فضیلت اور بزرگی کی بابت فرمایا گیا ہے من حرم خيرها فقد حرم جو شخص شب قدر کی بھلائی سے محروم رہا تو گویا کہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔

شام سے لیکر صبح تک اس رات میں تجلی الٰہی کا بندوں پر نزول ہوتا ہے نیک بندوں کو اسی رات حق تعالیٰ کی جناب میں قرب معنوی حاصل ہوتا ہے۔ اس رات کی عبادت کیفیت و حلاوت میں دوسری راتوں کی عبادت سے بدرجہا بڑھی ہوئی ہے فرشتوں کی پیدائش اسی مقدس رات میں ہوئی۔ اسی رات میں بہشت کو آراستہ پیراستہ کیا جاتا ہے یہ وہی رات ہے جس میں حضرت آدم کی پیدائش کا مادہ جمع کیا گیا تھا۔

لیلۃ القدر کی علامت

اس شب میں جمال الٰہی کی تجلیات مشتاق بندوں پر مبذول ہوتی ہیں باوجود عظمت و شرافت کے اس رات کو پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ اور یہ نہیں معلوم کہ آخر عشرہ میں کونسی رات ہے۔ اسکے پوشیدہ رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ لوگ رمضان المبارک میں نہایت ذوق و شوق کے ساتھ طاعت و عبادت میں مصروف رہیں۔ اسی طرح جمعہ کے دن بھی اجابت کی ساعت پوشیدہ ہے۔

جیسا کہ اسی طرح پانچوں نمازوں میں صلوٰۃ وسطیٰ مخفی ہے۔ اسی طرح قرآن شریف میں اسم اعظم کو پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ اور اسی طرح خدا کے نیک بندوں اولیاء اللہ کو عوام سے چھپایا گیا ہے۔

جب بندہ اس رات اعمال صالحہ کے لئے اجتہاد و کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بطور فخر و مباہات فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو محض گمان پر ہمارے بندے کی یہ حالت ہے۔ اگر معین کردی جاتی تو نہ معلوم کیا حال ہوتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی علامات جو بتلائی ہیں وہ یہ ہیں کہ ایک معتدل رات ہے۔ نہ تو اس میں زیادہ گرمی ہوتی ہے نہ سردی۔ آسمان صاف ہوتا ہے اور سماوی انوار و برکات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ چاند کی روشنی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ اس رات میں ستارے ٹوٹتے ہوئے نظر نہیں آتے۔ صبح کے وقت سورج کی روشنی بہت تیز نہیں ہوتی۔ اس رات میں شجر و حجر درخت پتے سرنگوں ہو کر سجدہ کرتے ہیں۔

ستائیسویں

اس رات کی بابت ایک صحیح روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عثمان بن العاص رضی کا ایک غلام تھا جس نے سالہا سال جہازوں کی ملاحی کی تھی۔ بے شمار سفر کئے ہوئے تھا۔ ایک دن عجائبات سفر بیان کرتے کرتے اس نے کہا کہ سمندر کے عجائبات میں ایک ایسی چیز میرے تجربہ میں آئی ہے جس سے میری عقل حیران ہے۔ وہ یہ ہے کہ دریائے شور کا پانی سال بھر میں صرف ایک رات میٹھا ہو جاتا ہے۔ یا مولائی ان البحر يعذب ما ئه ليلة من الشهر (تفسیر رازی صفحہ ۴۴۴)

حضرت عثمان بن العاص نے اس سے کہا کہ جب وہ رات آئے تو مجھے خبر دینا۔ دیکھوں تو وہ کونسی رات ہے اور اس میں کونسی بزرگی ہے غلام نے کہا وہ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات ہے (تفسیر عزیزی)

شب قدر رمضان المبارک کی اکیسویں تئیسویں پچیسویں ستائیسویں یا انتیسویں تاریخ کی راتوں میں ہوا کرتی ہے تحروا ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر من رمضان (بخاری شریف)

مگر ستائیسویں شب میں شب قدر کا ہونا حضرت ابن عباس کی روایت کی بنا پر مشہور ہے وہ فرماتے ہیں لیلۃ القدر میں نو حرف ہیں اور یہ لفظ اس صورت میں تین بار مذکور ہے اور تین کو نو میں ضرب دینے سے ستائیس حاصل ہوتے ہیں۔

(باقی آئندہ)

ایک مسلمان کا اصل مقصد

اس امر سے بھی تمام مسلمان آگاہ ہیں کہ مسلمانوں کی زندگی کا اصل مقصد یہی ہے کہ بندے کا خدا تعالیٰ سے تعلق قائم ہو جائے۔ ہم خدا سے محبت کریں اور خدا ہم سے محبت کرے۔ ہم اسے دوست سمجھیں اور وہ ہم کو دوست بنائے۔ ہم اسکے ہوں اور وہ ہمارا ہو جائے۔ اسکے ماسوا مخلوق پر ہماری نظر نہ ہو اور وہ بھی تمام مخلوق میں ہماری محبت کا اعتراف کرے والذين آمنوا اشد حبا لله جب یہ چیز صاف ہوگئی اور ایک مسلمان کو اپنے مسلمان ہونے کا منشا معلوم ہوگیا۔ تو اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ دو چیزوں کے باہمی تعلق میں کوئی مشارکت ہونی چاہئے۔ ایک طرف خاکی پتلا ہے جو اگرچہ خلق اور لیر کا مجموعہ ہے لیکن جملہ عیوب میں ملوث۔ اس کا وجود ہی اسکے لئے ایک کبیرہ گناہ ہے

اکل و شرب بول و براز جسمیت۔ جوہریت۔ عرضیت امکان و فنا۔ غرض کوئی ایک عیب ہو جسکو شمار کیا جائے۔

دوسری طرف وجوب ہے۔ بقا ہے۔ جملہ عیوب سے منزہ ہے وہاں کسی قسم کا شائبہ نقص بھی کفر ہے۔ اس قسم کی دو ہستیوں کا باہمی تعلق کیونکر ممکن ہے؟ اب یا تو وجوب کو امکان کی طرف مائل کیا جائے اور یا امکان کو وجوب کی جانب بلند کیا جائے۔ پہلی صورت تو یقیناً محال ہے واجب الوجود کا امکانی صفات سے متصف ہونا یقیناً حرام ہے۔ خدا کا خدائی کے مرتبہ سے نیچے آنا اس کا کون بیوقوف قائل ہو سکتا ہے۔

ہاں یہ ممکن ہے کہ امکان کو واجب بالغیر بنایا جائے اور بندے کو بعض خدائی صفات سے متصف بنا کر خدا کے قریب کرتے ہوئے ایک مناسبت پیدا کیجائے۔ امکان کو وجوب کی چادر اوڑھا دینا واجب کی عادۃ ہے۔ ایک انسان کی ذلت کو عزت سے اور فنا کو بقا سے۔ احتیاج کو اختیار سے بدل دینا مولائے ذوالجلال کا عام کرم ہے۔ جو خاص بندوں سے گذر کر عام اہل جنت کو بھی عطا ہو گا۔ چنانچہ جنتیوں کے وصف میں فرمایا گیا ہے لهم فيها ما يشاؤن۔ ولكم فيها ما تشتهي الانفس حالانکہ يفعل ما يشاء اور اذا اراد ان يقول له كن فيكون واجب کی صفت ہے۔ اور پہلے اہل جنت کے نام وعوتی خط کا مضمون ملاحظہ ہو۔ طبرانی

بسم الله الرحمن الرحيم من الحي الذي لا يموت الى العبد الذي ما س حيا لا يموت من العزيز الذي لا يذل الى العبد الذي ما س عزيزا لا يذل من الغني الذي لا يفتقر الى العبد الذي ما س غنيا لا يفتقر يا عبدي س س ني فاني مشتاق اليك

یہ وہی وجوب کا لباس ہے جس سے ممکن کو نوازا گیا ہے پس امکان کو بلند کر کے وجوب تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس لئے ارشاد ہوا۔ ہم کھانے سے پاک ہیں تو بھی کھانا چھوڑ دے۔ ہم پینے سے پاک ہیں تو بھی پینا چھوڑ دے۔ ہم بیوی سے پاک ہیں تو بھی ملنے جلنے ہی کے لئے ہوئے علیحدہ ہو جا تاکہ مجھ میں اور تجھ میں ایک مناسبت پیدا ہو جائے۔ جو تعلق قائم کرنے کے لئے ضروری ہے پس روزہ کیا ہے۔ الٰہی صفات سے متصف ہونے کا نام ہے بندے کو خدائی صفات کا رنگ دیدیا گیا ہے۔ تاکہ خدا سے محبت کے تعلقات قائم ہونے میں دشواری باقی نہ رہے۔

شبہ کا اندفاع

یہ شبہ نہ کیا جائے کہ خدا تو بندے سے بالکل قریب ہے جب کوئی پکارتا ہے تو فوراً جواب ملتا ہے۔ جب دوری نہیں ہے تو پھر اس تبدیلی کی ضرورت ہی کیا ہے۔

یہاں قرب اور بعد کی بحث نہیں ہے بلکہ دو چیزوں میں محبت قائم کرنے کے لئے باہمی ارتباط اور مناسبت کی ضرورت ہے۔ جواب تو ہر ایک کو ملتا ہے۔ لیکن ضرورۃ اس امر کی ہے کہ صورت بدلیجائے صفات میں تبدیلی کی جائے۔ اور وجوب کی چادر میں لپیٹ کر واجب الوجود کی طرف قدم بڑھایا جائے۔ تاکہ ایک منتظر ہستی اس ممکن کو وجوب کی گودی میں تھامکر گلے لگالے اور اپنی نہ فنا ہونے والی محبت آمیز گفتگو سے فرمائے۔ ذلك بان الله مولى الذين آمنوا وان الكافرين لا مولى لهم

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی

روزہ ایک صوفی کی نظر میں

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

بعض احباب نے میرے ایک خط کے بعض حصوں کی اشاعت پر اصرار کیا ہے۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ منبر اور اخبار میں بڑا فرق ہے لیکن مجبوراً چند باتیں عرض کرتا ہوں اگر خواص نے انکو پسند کیا تو آئندہ بھی اس قسم کی چیزیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ میں اپنی تقریر کی طرح تحریر کو بھی سہل کرنے کی کوشش کروں گا لیکن اگر عوام کو کوئی دلچسپی نہ ہو تو مجھے معاف فرمائیں کہ اس سے زیادہ وضاحت کم از کم میرے امکان سے خارج ہے۔

یہ تو ہر مسلمان جانتا ہے کہ روزے کا وقت صبح صادق سے لیکر غروب آفتاب تک ہے۔ اس وقت میں کھانا پینا اور عورتوں کی قربت حرام ہے۔ بظاہر ان چیزوں کے ترک میں کوئی عبادۃ کا پہلو نمایاں نہیں ہوتا۔ بلکہ خدا کی نعمتوں سے ایک قسم کا اعراض ظاہر ہوتا ہے۔ کھانا موجود ہے اور بھوک بھی ہے پانی موجود ہے اور پیاس بھی ہے۔ قوۃ شہوانی کے ازالہ کی صورت موجود ہے۔ حلال بیوی پاس بیٹھی ہوئی ہے لیکن ہم نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ اپنی زوجہ سے فائدہ اٹھاتے ہیں ان الٰہی انعامات کو ترک کرنے سے خدا کی قربت حاصل کرنے کی کیا صورۃ ہو سکتی ہے یہ شبہ اگرچہ بادی النظر میں بہت قوی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن حضرت حق جل و علا کی صفات پر نظر ڈالئے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ خدا تعالیٰ کھانے سے پاک۔ پینے سے پاک اور جورو سے منزہ ہے۔ ان صفات کو سمجھنے کے بعد خواہ مخواہ ایک روزہ دار کی حالت کے متعلق ذہن منتقل ہوتا ہے۔

پس روزہ کی حقیقت یہ ہے۔ ایک غلام جسکو بادشاہ اپنے قریب بٹھانے کا آرزو مند ہے لیکن غلام بنکر غلام سے قریب ہونا داب شاہی کے خلاف ہے۔ اس لئے غلام کو شاہی لباس عطا کر دیا گیا ہے۔ تاکہ دربار ملوکیت میں لذت قرب سے متمتع ہو سکے

ایک اور توجیہ

ہر حسین اور خوبصورت میں ایک فطری جذبہ ہے کہ وہ اپنے حسن کو دیکھنے کی تمنا کرتا ہے۔ آئینہ کی ایجاد اسی فطری جذبہ کا نتیجہ ہے۔ جب وہ حسن جو فنا ہونے والا ہے۔ وہ خوب رو جو مٹنے والی ہے اپنے اندر ایک فطری جذبہ رکھتی ہے تو قدرتاً جو اپنے اندر بے شمار صفات رکھتی ہے۔ خالق کائنات جو ہر اچھے نام سے متصف ہو سکتا ہے ولله الاسماء الحسنى فادعوه بها

وہ ذات جو ہر آن میں ایک نئی شان کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے۔ کل يوم هو في شان کیونکر یہ نہ چاہتی کہ اپنے حسن کو خود ہی دیکھے۔ اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے کائنات کا ہر ذرہ دست بستہ کھڑا رہا۔ وہ کیا ہے جو ان کی صفت کا مظہر نہیں ہے عالم کون کی ہر شے نے آئینہ بننے کی درخواست کی لیکن قدرت کی دور بین نظر نے اپنی مخلوق میں سے اسی چیز کو اختیار کیا جسے ان الله خلق ادم على صورته کے معزز خطاب سے ازل ہی میں سرفراز فرما چکے تھے۔

اس لئے ارشاد ہوا کہ بندے ہماری نقل اتار اس آئینہ میں ہمارے عکس کو حاصل کرنے کے لئے کھانا پینا وغیرہ ترک کر دے تاکہ جب ہمیں اپنے دیکھنے کا شوق ہو تو رمضان کے مہینے اور روزے کی حالت میں تجھ کو دیکھ لیا کریں۔ ایک عارف نے کیا خوب کہا ہے

من چو مرآۃ ایم حسنم از جمالش بردہ ام
جز جمال او نہ بینم مثال خویشتن
آئینہ مغرور حسن خویشتن ہرگز نشد
بلکہ مے بیند جمالش در جمال خویشتن

اگر کوئی صاحب ذوق چاہیں تو یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ خدا کا روزہ دار بندہ اگر حقیقت منتظرہ کے دیکھنے کا شائق ہو تو آئینہ میں خود ہی اپنی صورۃ دیکھ لے اور فرحة عند فطره کے حقیقی جلوے سے بہرہ اندوز ہو۔

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر

اسلام کیخلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

چند دن ہوئے دہلی میں ایک پوسٹر کے ذریعہ رام دیو پروفیسر گروکل کانگڑی کے لیکچر کا اعلان ہوا تھا۔ اس قسم کے فرقہ وارانہ لیکچر سے آہستہ آہستہ پبلک کو دلچسپی کم ہو رہی ہے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس قسم کے دیو دہلی میں صبح سے شام تک بیسیوں آتے اور چلے جاتے ہیں۔ یہ بھی کوئی سیاسی ہو گا جو ہانک کر چلتا ہو جائیگا لیکن ہمیں یہ دیکھکر حیرت ہوئی کہ اس پروفیسر نے چاوڑی بازار میں انتہائی سخت زہریلی اور آتش آلود تقریر کی کہ اگر دہلی میں پولیس کے ذمہ دار افسروں کو احساس ہوتا یا وہ ہندوؤں کے ساتھ مراعات کے عادی نہ ہوتے تو یہ لیکچر قانوناً بند کیا جا سکتا تھا۔ مگر یہاں کی پولیس کا حال یہ ہے کہ یہ پروفیسر سے یا دہ برس کرتا تو کیسا ہی تقریر بغیر کسی تغیر کے ساتھ بلا روک ٹوک ہو رہی ہے اور تیج کے صفحہ پر ذیل کی سرخیوں کے ساتھ نقل کی گئی ہے۔

"اسلامی تہذیب مہذب زمانہ کے لئے نہیں ہے"۔ "حضرت محمد نے نئی بات کوئی پیدا نہیں کی سب باتیں ادہر ادہر سے لی ہیں"

ان سرخیوں نے ہندو دھرم کی تہذیب یا کم از کم ایڈیٹر تیج کی تہذیب کو تو بالکل نمایاں کر دیا۔ اور اگر یہ بھی نہیں تو اتنا تو ضرور ہی معلوم ہوگا کہ دہلی پولیس کے تمام حکام یا تو ہندو ہیں یا ہندوؤں سے خائف ہیں۔ یا اور کسی قسم کی ساز باز کے شکار ہیں۔ بہرحال ان آتش فشاں سرخیوں کے ساتھ یہ تقریر ۱۳ مارچ کے تیج میں دیکھئے۔

رام دیو کی یہ تقریر چند غلط فہمیوں کا مجموعہ ہے اس نے اپنی تقریر میں صرف ایک چیز کو پیش نظر رکھا ہے کہ جس طرح ممکن ہو اسلام کو قابل نفرت چیز بنایا جائے تاکہ ہندو قوم اسکی طرف مائل نہ ہونے پائے۔ رام دیو کی تقریر میں وہی فرقہ وارانہ اسپرٹ تھی جس کا منشا صرف یہ ہے۔ کہ ہندو جاتی کو اسلام میں جذب ہونے سے بچاؤ۔ تاکہ مردم شماری کا تحفظ ہو سکے۔ اور ہندو حقوق مسلمانوں کے ہاتھوں پامال نہ ہوں مقرر جب ایک خیال قائم کر کے تقریر شروع کرتا ہے تو آخر تک اس ہی خیال کے بچاؤ میں بولتا چلا جاتا ہے۔ اسی طرح اس کانگڑی دیو نے ایک خیال قائم کر کے بولنا شروع کیا اور آخر تک اسلام کو برا ہی کہتا رہا۔ اور اگر کوئی خوبی زبان پر آ ہی گئی۔ تو اسے یا تو معمولی بنا کر بے وقعت کیا اور یا کسی دوسری تہذیب سے چرانے کا الزام لگا دیا۔ پروفیسر صاحب کو جس کمال میں ملکہ ہے وہ صرف ایک ہی ہے کہ ان کی تقریر صداقت اور دیانت سے ایسی ہی خالی ہوتی ہے۔ جیسے لکڑی کی رسوئی گلنے کے گوشت سے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو۔

قہر خدا کے انگارے یا محبت کے پھول

ارشاد ہوتا ہے۔ آج کل مسلمانوں نے آریہ سماجیوں کو خاص طور پر نشانہ بنا رکھا ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ تم قتل کرو پتھر مارو۔ ہم شکایت نہیں کرتے۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ایک دن آئے گا جب جو آج قتل کرتے ہیں ان کے ہی بیٹے پوتے ہمارے اوپر پھول برسائیں گے۔ (دیکھو صفحہ ۵ کالم ۱)

اس تقریر کی دیانتداری ملاحظہ ہو کہ شروع ہی سے اپنی مظلومیت کا ذکر الاپنا شروع کر دیا ہے۔ کہ نہ آریوں کی جان محفوظ ہے نہ ان کی کھوپڑی کی خیر ہے۔ پھر اس فرضی مظلومیت کے ساتھ آخر میں اپنی فتح دکھائی ہے۔ یعنی موجودہ مسلمانوں کے بیٹے پوتے آریہ مت قبول کریں گے اور رام دیو صاحب بوجہ شاید اس وقت تک زندہ ہی نہ ہوں گے پھول برسائیں گے میں نہایت ادب کے ساتھ رام دیو صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ جن مسلمانوں پر آپ نے قتل اور سنگ باری کا غلط الزام لگایا ہے۔ وہ اب بھی آپ پر پھول برسانے کو تیار ہیں بیٹے پوتے تو بہت دور ہیں۔ اگلے جمعہ کو آپ جامع مسجد میں تشریف لا کر اسلام کی صداقت کا اعتراف کیجئے۔ پھر سب سے پہلا بندہ ہی وعدہ کرتا ہے کہ پورا ایک ٹوکرا گیندے کے پھولوں کا ہیں حضور پر نثار کروں گا۔ لیکن رام دیو صاحب! اگر تقریر کا پلیٹ فارم رہا اور خدا کے برگزیدہ بندوں پر اسی قسم کے ناپاک حملوں کا سلسلہ جاری رہا۔ تو وہ وقت قریب ہے کہ بجائے اس مفروضہ سنگباری کے آپ پر خدائے قہار کی جانب سے حقیقی غضب آلود انگارے برسائے جائیں۔ اور آپ جیسے نا سمجھ لیڈروں کے ہاتھوں آپ کی قوم ایک ایسے خطرناک عذاب میں مبتلا کی جائے کہ چھٹی کا کھایا یاد آ جائے۔

آپ کو پھولوں کی تمنا ہے تو حاضر ہیں گیندے کے نہیں بلکہ محبت اور ہریم کی موتیا کے۔ لیکن اپنے رویہ میں تبدیلی کیجئے اسلام کے سامنے انقیاد و اطاعت کا اقرار کیجئے۔ ورنہ آپ پھولوں کا انتظار کرتے رہئے۔ اور ہم کسی اور شئے کا انتظار کرتے ہیں۔ نحن نتربص بكم ان يصيبكم الله بعذاب من عنده او بايدينا فتربصوا انا معكم متربصون

(باقی آئندہ)

حج کے متعلق صدارت العالیہ سرکار حیدرآباد کا متفقہ فتویٰ

علما حیدرآباد اور حکومت حجاز

التوائے حج کے متعلق صدارت العالیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن سے فتویٰ دریافت کیا گیا تھا جس کے جواب میں مندرجہ ذیل متفقہ فتویٰ شائع کیا گیا ہے:-

بیشک امیر نجد کے بعض حرکات اور اعمال قابل نفرت اور خلاف شرع ایسے ہیں جن سے عامہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو صدمہ پہنچے۔ اور واقعی وہ اس قابل ہے کہ ایک لمحہ کے لئے بھی کوئی مسلمان اس کی حکومت کو ارض مقدس میں نہیں دیکھ سکتا۔ لیکن اس کی وجہ شرعاً یہ فتویٰ صحیح نہیں کہ مسلمان امسال حج کو چھوڑ دیں۔ کیونکہ شرعاً ایسا حکم نہیں ہے کہ کسی کو نقصان پہنچانے یا نکالنے کے لئے کسی رکن

مختلف خبریں

چین میں جنگ

شنگھائی فتح ہوگیا

شنگھائی ۲۲ مارچ۔ ایک خاص تار مظہر ہے کہ احرار چین نے کل شمالی افواج کے مقابلہ کے بغیر شہر پر قبضہ کر لیا۔ شمالی فوجیں احرار کے مقابلہ سے ہٹ گئیں۔

تمام چین پر احرار کا قبضہ

جاپان کے پندرہ سو سپاہی اور امریکہ کے بارہ سو سپاہی آ گئے ہیں شہر پر احرار کا جھنڈا لہرا رہا ہے۔ احرار شنگھائی پر قبضہ کرنے کے بعد عملاً تمام چین کے مالک ہو جائیں گے۔

وزیر اعظم برطانیہ کا بیان

رگبی ۲۲ مارچ شنگھائی کی موجودہ حالت کے متعلق وزیر اعظم برطانیہ نے دار العوام کے اجلاس میں ایک بیان دیا۔ آپ نے کہا کہ گذشتہ شب پونے آٹھ بجے کے قریب فرانسیسی علاقہ کے بالکل قریب جنوب میں احرار کے تیس ہزار سپاہیوں کے پہنچ جانے کی خبر معلوم ہوئی لیکن یہ تعداد غالباً مبالغہ آمیز تھی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ ان فوجوں نے بین الاقوامی علاقہ کی سرحد پر جو پولیس کی چوکیاں تھیں ان پر قبضہ کر لیا ہے اور جو سرحد پر بدامنی پھیلانے کے باعث ہوئی ہیں۔ ان لوگوں نے اسلحہ بھی چھین لئے ہیں چنانچہ میونسپل کونسل کی درخواست پر سرحد سے باہر متعلقہ ملک کی قومی فوجیں حفاظت کر رہی ہیں۔ اس حصہ میں تین جاپانی اور چھ برطانی چوکیاں تھیں شنگھائی کے سامنے دریا کے کنارے اس علاقہ کے برطانوی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے شاہی بحری بیڑا بھی پہنچ گیا ہے۔

ہڑتال ہوگئی

کل جنوبی فوجوں کی فتح کا جشن منانے کے لئے تین دن کی ہڑتال کا اعلان کیا گیا ہے۔ ہڑتال کرنیوالوں میں ملازمین بھی شامل ہیں۔ اس علاقہ کی میونسپلٹی نے کل دوپہر سے غیر معمولی حالت کے ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اعلان سے اب یہ ہوگا کہ میونسپلٹی رضاکارانہ طور پر لوگوں سے خدمت لے سکیگی۔

جنگ بلقان کا خطرہ

لندن ۲۲ مارچ۔ البانیہ کی سرحد پر جنگ کا قوی اندیشہ ہے اس کی اطلاعات نے روما میں بہت گہرا اثر پیدا کر دیا ہے بعض اطالوی اخبارات کا بیان ہے کہ فرانس اول تو یوگوسلافیہ کی امداد کر رہا ہے۔ ورنہ اس کی ہمت ضرور بڑھا رہا ہے۔ اور خود سرحد اطالیہ پر جنگی تیاریوں میں مصروف ہے۔

اٹلی کا الٹی میٹم

روما ۲۲ مارچ۔ اٹلی نے یوگوسلافیہ کو الٹی میٹم دیا ہے کہ البانیہ کی طرف یوگوسلافیہ جو جنگی تیاریاں کر رہا ہے اگر وہ ان کو فی الفور ترک نہ کریگا تو اٹلی اس کو ایک غیر دوستانہ فعل سمجھنے پر مجبور ہوگا۔

زمیندار کے تمام عملے نے کام چھوڑ دیا

لاہور ۲۲ مارچ۔ اخبار زمیندار کے عملہ ادارت اور کاتبوں اور کئی کلرکوں نے آج کام چھوڑ دیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان لوگوں کو شکایت یہ تھی کہ انہیں ہر مہینہ کی تنخواہ وقت پر نہیں ملتی تھی۔ مگر اس خطے سے جو غلام رسول صاحب مہر اور سالک صاحب نے اخبارات کو بغرض اشاعت بھیجا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اصل حقیقت اس سے کچھ زائد ہے۔ ان لوگوں نے مشترکہ طور پر اخبار کے مالک مولانا ظفر علی خاں کے پاس ایک درخواست بھیجی۔ اس کے بعد کہا جاتا ہے کہ مالک اخبار سے اطمینان بخش جواب نہ پا کر انہوں نے یہ طے کیا کہ آج سے کام چھوڑ دیں۔

فسادات اندور

تحقیق حالات اور نتائج تحقیقات

یہ اطلاع الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعت میں شائع کی جا چکی ہے کہ حضرت مولانا محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند ۶ مارچ کو اندور تشریف لے گئے تھے تا وہاں پہنچکر فسادات اندور کے متعلق تحقیقات فرمائیں۔ مولانا موصوف کے ہمراہ دہلی سے سید غلام بھیک صاحب نیرنگ اور مولانا مظہر الدین صاحب بھی تشریف لے گئے تھے ان حضرات کی مشترکہ رپورٹ حسب ذیل ہے:—

روانگی اور سفر ہم تینوں ۶ مارچ ۱۹۲۶ء کی شب کو اندور کو روانہ ہوئے اور ۷ مارچ کی شام کو ۶ بجے کے بعد اندور پہنچے۔ اثنائے سفر میں اندور کے ایک معزز مسلمان محض اتفاق سے ...

مسٹر گلینسی ...

طریق تحقیقات ...

حالات اندور قبل فساد ...

ورود اندور ...

ضرورت ہے

اکسیر جذام

ہندوستان کے علماء کا انجمن

علماء و طلباء کیلئے رعایت

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

ہندوؤں کے نمائندوں سے گفتگو کرنے کی غرض سے ایک سب کمیٹی مقرر کی جو مسٹر سرینواس آئینگر، مسز نائیڈو، پنڈت موتی لال نہرو اور مولانا محمد علی پر مشتمل ہے۔

مسئلہ حجاز پر آنتانہ یوسان حکومت کا شرمناک رویہ

وائسرائے کے دربار میں فریاد

نئی دہلی ۲۲ مارچ۔ آج سہ پہر کو مہاراجہ محمود آباد کی سرکردگی میں مسلمانوں کا ایک با اثر اور نمائندہ وفد وائسرائے کی خدمت میں حاضر ہوا۔ یہ وفد حصص ہند کے ۲۲ ممتاز اور سربر آوردہ مسلمانوں پر مشتمل تھا۔ سر علی امام، شمس العلماء مولانا عبد الحمید فرنگی محلی، مسٹر جناح، ۸ ممبران کونسل آف اسٹیٹ، ۸ ممبران اسمبلی اور ۶ دیگر اشخاص وفد میں شامل تھے۔ اپنے ایڈریس میں وفد نے اس فکر و تشویش کا ذکر کیا جو واقعات حجاز کی وجہ سے مسلمانوں میں پیدا ہو گئی ہے اور کہا ...

... شاہجہانپور کی بھی خدمات قابل شکریہ ہیں خداوند کریم اُن کو اس سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

قصبہ کوٹ ضلع فتحپور کی تباہی

سوائے چند مکانوں کے سارا قصبہ جل کر خاک سیاہ ہو گیا

محمد ریاست علیخاں ناظم شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علماء ہند قصبہ کوٹ ضلع فتحپور مطلع فرماتے ہیں:—

سات سو برس سے زائد عرصہ ہوا کہ قوم ککھر قصبہ کوٹ میں آباد ہے جس کی تعداد قریب دو تین ہزار ہے۔ ۲۰ مارچ کو قریب ۱۲ بجے دن کے ایک گھر میں آگ لگی جسکا فوری اثر یہ ہوا کہ شام تک بجز معدودے چند مکانات کے کل قصبہ جلکر خاکستر ہو گیا۔ سات سو برس کا اندوختہ ہی نہیں جلا بلکہ خورد و نوش کی تمام اشیاء غلہ جل گیا۔ ایک ہی دن میں لوگ نان شبینہ کو محتاج ہو گئے۔ خدا کا شکر بجا لا کر پانی سے افطار کیا۔ یہاں تک کہ اکثر کے بدن پر جو کپڑا باقی بچا ہے وہی اسکا سرمایہ ...

ہندو مسلم اتحاد کی مساعی

مسلمان لیڈروں کا فیصلہ

جمعیۃ وضع قوانین ہند کا اجلاس

نمک کے محصول میں تخفیف

قاضی عبدالرشید کے مقدمہ کا اپیل

دہلی کے اسٹیشن پر ڈولیوں کی بندش

کانگریس کی مجلس عاملہ مسلمانوں سے متفق ہے

خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر غلام رسول مہر اور مسٹر عبدالمجید سالک مدیران اخبار جو کام چھوڑنے والوں میں شامل ہیں یہ انتظام کر رہے ہیں کہ لاہور سے عنقریب ایک روزانہ اخبار نکالیں۔

باوجود ان حالات کے آج کا "زمیندار" حسب معمول شائع ہوا ہے اور مالک اخبار کو امید ہے کہ وہ نئے عملہ کی مدد سے جسے انہوں نے امرتسر اور دوسرے مقامات سے بلایا ہے، اخبار روزانہ نکالتے رہیں گے۔

حجاج کے جہازوں کی روانگی

حافظ شریف حسین معتمد خلافت کمیٹی کراچی مطلع فرماتے ہیں کہ ٹرنر مارسن کمپنی کا جہاز مسمی علوی مورخہ ۲۱ مارچ بروز سوموار بوقت گیارہ بجے دن کے ساحل کراچی سے ۱۱۰۴ حجاج کو لیکر روانہ ہوا۔ ۲۸۴ حاجی اس جہاز میں بمبئی سے سوار ہوئے۔ اور ۷۴۶ کراچی سے۔ زیادہ تعداد حاجی بنگالی اور افغانی حجاج کی تھی۔ سابقہ چار جہازوں کی تعداد ملا کر اس ...

بنگال میں یوم الشہداء

تحصیل جلال آباد میں شدھی کی ناکامی

شعبہ تبلیغ جلال آباد کی عظیم الشان کامیابی

کہ جو جو کارروائیاں مذکورہ بالا مسلمانوں کے خلاف کی گئیں اور جسقدر جلسے مذکورہ بالا ہوئے صوبہ بلونت سنگہ ان سب کا روح رواں تھا۔ اور ان جلسوں اور جلوسوں میں خود موجود تھا۔

۱۴ فروری کا فساد

۱۴ فروری کو کوئی تہوار نہ تھا اُس روز کسی خاص جلوس کی کوئی وجہ موجود نہ تھی۔ جو شورش عرصہ دراز سے برپا کی گئی تھی اُس میں مسجدوں کے سامنے باجا بجانے کو ایک خاص آلۂ اشتعال اور ایک خاص مقصد بنایا گیا تھا۔ چنانچہ ۱۴ فروری کو تین جلوس نکالے گئے۔ ایک جلوس پہلی پلٹن سے نکالا گیا اور کئی مسجدوں کے سامنے باجا بجاتا ہوا چھتری باغ گیا۔ اور وہاں سے لوٹکر پھر کئی مسجدوں کے سامنے باجا بجاتا ہوا واپس ہوا۔ اس جلوس میں صوبہ بلونت سنگہ شامل تھا۔ اسی جلوس نے ہر ایک مسجد کے آگے اشتعال دلانے کی کوشش کی۔ شیعوں کی مسجد کے اگلے حصے پر رنگ پھینکا اور فساد انگیزی کی سعی کی مگر مسلمان بوجہ کمزور خائف تھے اسلئے خاموش رہے۔ کالی مسجد کے سامنے سب انسپکٹر پولیس اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بھی مسلمانوں کو اشتعال دلانے کی کوشش کی۔ مگر مسلمانوں نے صبر کیا۔ اس جلوس میں ہندو فوجی افسر اور سپاہی تھے۔ لاٹھیاں برچھے اور تلواریں لئے ہوئے تھے۔ دوسرا جلوس جونی اندر میں ہاتھی پالا سے بنیوں نے نکالا مگر پولیس نے اس کو چھتری باغ سے واپس کروا دیا کیونکہ اُس وقت نیا پورہ میں فساد ہو گیا تھا۔ تیسرا جلوس وہ تھا جس کیوجہ سے فساد ہو گیا اور جو محلہ پورہ میں صوبہ بلونت سنگہ کے گھر سے نکلا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے لڑکے کا مونڈن تھا۔ کچھ عورتیں تین موٹروں میں سوار تھیں۔ ایک موٹر میں چند لونڈے ملازم مرد تھے انہی میں بلونتا ایک مشہور بدمعاش بھی تھا جس کو صوبہ بلونت سنگہ نے اپنی کوٹھی پر رکھ چھوڑا ہے اور جو اسی کوٹھی پر صبح شام لوگوں کو بنوٹ اور لکڑی کی تعلیم دیا کرتا ہے۔ ان موٹروں کیساتھ باجا تھا۔ یہ جلوس باجا بجاتا ہوا جونی مسجد نیا پورہ کے آگے سے گذرا۔ چار پانچ مسلمان جو موقع کے قریب موجود تھے انہوں نے باجا بجانے سے منع کیا۔ باجے والوں نے باجا بند کر دیا۔ پوربیوں نے موٹر سے اُترکر باجا بجانے کو کہا مسلمانوں اور ان پوربیوں میں زبانی رد و کد ہوئی اور جلوس آگے کو چلا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جلوس ہنومان کے مندر کو گیا تھا گو یا مونڈن کی تقریب سے وہاں پوجا کرنی تھی۔ مگر صوبہ بلونت سنگہ ایک مشہور و مسلّم آریہ سماجی ہے اسکو ہنومان کے مندر سے کوئی واسطہ نہیں ہو سکتا۔ پس صاف ظاہر ہے کہ کوئی مذہبی خیال موجود نہ تھا صرف مفسدہ انگیزی مقصود تھی۔ بہر حال تھوڑی دیر کے بعد یہ جلوس باجا بجاتا ہوا واپس آیا۔ اس مرتبہ پھر مسلمانوں نے منع کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس مرتبہ دونو فریقوں میں کچھ دھول دھپا بھی ہوا مگر دونو جانب تعداد قلیل تھی کچھ زیادہ بات نہیں بڑھی لیکن جلوس والوں میں سے ایک آدمی نے جاکر بلونت سنگہ کو خبر کی کیونکہ وہ اس وقت تو جلوس مذکورہ بالا میں تھا بلونت سنگہ نے بعض حکام پولیس کو اطلاع دی چنانچہ مسٹر چٹرجی سپرنٹنڈنٹ سی آئی ڈی موقع پر آیا اسکے بعد بلونت سنگہ بھی پہونچ گیا اس نے لوگوں کو ڈانٹنا شروع کیا۔ بلونت سنگہ کے طرز عمل سے مسلمانوں کو بھی غصہ آ گیا، دونو فریق مار پیٹ کے واسطے آمادہ ہو گئے۔ اس موقع پر بلونت سنگہ خائف ہو کر اپنی موٹر میں اپنے مکان کی طرف کو بڑھا اور ہلہ اسکے پیچھے پیچھے چلا۔ اسی اثنا میں کارخانوں میں کسی نے مزدوروں میں جو تقریبًا سب مسلمان ہیں یہ خبر اُڑا دی تھی کہ تمہارے گھروں پر تمہارے بال بچوں سے بدسلوکی ہو رہی ہے۔ اس خبر کو سنکر بہت سے مزدور کارخانوں سے نکل کر اپنے گھروں کو بھاگے۔ یہ کارخانے بلونت سنگہ کے مکان کے چاروں طرف ایک ایک ڈیڑھ ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر واقع ہیں۔ جو راستہ کارخانوں سے مزدوروں کے مکانوں کو جاتا ہے وہ بلونت سنگہ کے مکان کے پاس سے جاتا ہے۔ یہ لوگ اپنے گھروں کو جا رہے تھے مگر بلونت سنگہ کا مجرم ضمیر یہ سمجھا کہ میرے مکان کا محاصرہ کیا جا رہا ہے اور اب میری اور میرے اہل و عیال کی خیر نہیں۔ اُس نے اور اُس کے مددگاروں نے انبوہ کو بندوقیں دکھا دکھا کر دھمکانا شروع کیا اور ایک فائر بھی کر دیا جس سے گھاس کے ایک ڈھیر میں آگ لگ گئی اور ایک مسلمان لڑکا مر گیا۔ اس گھاس کے قریب بلونت سنگہ نے ایک شامیانہ یا خیمہ لگا رکھا تھا وہ بھی جل گیا۔ بالکل غلط ہے کہ بلونت سنگہ کے رہنے یا نئے مکان میں (جو زیر تعمیر ہے) آگ لگی جیسا کہ ٹائمس آف انڈیا یا انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگاروں کی تحریرات میں بیان کیا گیا ہے۔ بلونت سنگہ کی جانب سے بہت سے فائر ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر چٹرجی سپرنٹنڈنٹ سی آئی ڈی اور بلونت سنگہ کی زوجہ نے بھی گولیاں چلائیں۔ مگر بہر حال بلونتا بدمعاش بلونت سنگہ اور ایک شخص نہنو سنگہ نے ضرور گولیاں چلائیں۔ چار مسلمان گولی سے زخمی ہوئے جن میں سے دو موقع پر شہید ہو گئے اور دو کی شہادت شفاخانے میں اگلے روز واقع ہوئی۔ ایک سکھ ایک عیسائی موقع پر ہلاک ہوئے۔ ایک ہندو شفاخانے میں جاکر مرا۔ اسی اثنا میں پولیس اور فوج پہونچ گئی اور انہوں نے بلوائی اور غیر بلوائی قصوروار اور بے قصور سب کو ایک لاٹھی سے ہانکنا شروع کر دیا۔ بڑی سڑک پر موقع واردات سے ایک میل تک سڑک پر جو مسلمان نظر آیا اُس کو بے تحاشا زدوکوب کیا گیا۔ عام آبادی میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بہت سی دوکانیں بند ہو گئیں۔ اسی وقت جنرل بھوانی سنگہ اور مسٹر یا پہا کاروباری (وزیر اعظم) پہونچ گئے۔ کہتے ہیں کہ جنرل بھوانی سنگہ نے بلونت سنگہ کے ہاتھ سے بندوق چھینی اور مسٹر یا پہا نے اُس کو گرفتار کیا۔

(باقی)

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس پشاور

ایک وہ زمانہ تھا کہ رسول عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دہن مبارک سے ایک ایک نکلتے ہوئے لفظ کو سننے کی خاطر ہزاروں تکالیف اور مصائب و آلام برداشت کرتے ہوئے اللہ کے بندے اور توحید کے متوالے سینکڑوں میل کا سفر کرتے تھے۔ ایک ایک حدیث کے سننے کو جان جوکھوں میں ڈال دیجاتی تھی۔ علمائے دین کی مجالس کو باعث سعادت سمجھا جاتا تھا۔ لیکن آج ایک یہ دن ہے کہ کچھ خادمان دین خدا کا نام لیکر اٹھتے ہیں۔ قوم فرقہ اور خیال کو چھوڑ مختلف دل و دماغ کے آدمی ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ان کی آواز میں قوت پیدا ہوتی ہے اور ملک کی سب سے بڑی اور معزز ترین انجمن کو اور پھر انجمن بھی ایسے افراد کی کہ جنھیں وارث الانبیاء کا خطاب دیا گیا ہو اپنے صوبہ میں دعوت دیتے ہیں تاکہ اہل سرحد احکام خداوندی ان کی زبانوں سے سنیں ان کی مجالس سے فیضیاب اور ان کے دیدار سے مشرف ہوں، لیکن اس کار خیر میں بھی بعض بدباطن روڑے اٹکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مختلف اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ شہر میں چند مفسد جمعیۃ العلماء کے اجلاس کے متعلق غلط فہمی پھیلانے میں اس طرح اپنا فرض ادا کر رہے ہیں جس طرح اہل قریش عوام سے رسول عربی صلعم کی آواز مبارک نہ سننے کو کانوں میں روئی ٹھونس لینے کی ترغیب دلاتے تھے۔ مگر اس وقت ہم ان مفسدوں کی شخصیتوں پر روشنی ڈالنے کی بجائے انہیں صرف اسقدر بتانا چاہتے ہیں کہ

> نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
> پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

ورنہ ان میں کے ایک ایک فرد سے ہم اچھی طرح واقف ہیں اور خوب جانتے ہیں کہ انکا انسان نما گرگٹ سردار حال ہی میں کس طرح ذلت اور رسوائی سے نکلکر نئے رنگ روپ میں جلوہ آرا ہو رہا ہے۔

مجلس استقبالیہ کے انتظامات مکمل ہو چکے اور کام سرگرمی سے شروع کیا جا چکا ہے اس وقت تک اجلاس کی تاریخوں کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خاں صاحب صدر مجلس استقبالیہ تو آجکل دہلی میں قیام پذیر ہیں۔ اسلئے کام کا زیادہ تر بوجھ اب نواب ارباب دوست محمد خاں صاحب نائب صدر کے کندھوں پر ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ جناب ارباب صاحب کی سرکردگی میں مجلس بڑی کامیابی سے علماء دین کی خدمت کے لئے مکمل تیاری کر سکے گی۔

(سرحد پشاور)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱ر	

"جوہر زندگی" کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے ہر سالہ تحفہ انفلوئنزا و ملیریا کے باعث بھی تعداد میں بندگان خدا قوت رجولیت اور عہد شباب کے خزن کو لٹا بیٹھتے ہیں۔ مگر مایوس ہونیکی کوئی وجہ نہیں خدا کے فضل و کرم سے جوہر زندگی کی گولی جوانی کی رسح اور بڑھاپے کی تریاق اور مردوں کی جان ہے۔ جوہر کی ایک ہی گولی کھانے سے چار عورتوں کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے، خاص رگوں کو قوت دیکر باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ جریان، سرعت انزال اور کثرت احتلام وغیرہ کو خاص طور پر نفع بخش ثابت ہوئی ہے۔ شباب کے بعد قطرہ کو روکتی ہے مادہ تولید کو گاڑھا اور بکثرت پیدا کرتی ہے۔ نامرد اسکا استعمال کرے تو مرد بنجائے اگرچہ سست ہو۔ اور بوڑھے اور ناتوانوں کیلئے تو نہایت ہی لابد اور ضروری ہے۔ جوانی کا لطف آخر زندگی تک قائم رہتا ہے۔ چہرہ پر بشاشت، اعضاء پر نشاط، اور دل پر سرور پیدا کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ اور عضو خاص کو بیحد قوت دیتی ہے۔ الغرض جو فائدے اسکے استعمال میں ہیں، تہذیب لکھنے سے مانع ہے۔ آٹھ گولیاں قیمت مع محصولڈاک ہے۔

"جوہر زندگی" پر تازہ ترین شہادتیں

جوہر زندگی میں نے استعمال کی امید سے زیادہ فائدہ مند پایا واقعی یہ دوائی سچے معنوں میں جوہر زندگی ہے۔ استعمال سے پہلے میرا دل و دماغ پریشان رہا کرتا تھا لیکن اب خدا شاہد ہے کہ میں اپنے اندر ایک نئی زندگی پاتا ہوں اور کام کرتے ہوئے کبھی تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی مجھے امید ہے کہ ملک آپکی محنت کی ضرور داد دیگا۔
احقر محمد عبداللہ غلام رسول اینڈ کمپنی امرتسر

جوہر زندگی کا استعمال کیا بہت مفید پایا ہے مجھے بیماریوں کی شکایات نے بہت کمزور کر دیا تھا لیکن آپ کی دوائی سے اللہ کے فضل و کرم سے تمام شکایات رفع ہو گئیں ہیں، اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔
مستری محمد داؤد ڈھلائی والے۔ امرتسر

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی صاحب کی زبردست شہادت
جوہر حیات کا میں نے استعمال کیا اعصاب اور عام جسمانی طاقت کے بڑھانے میں مفید پایا، قوت ہاضمہ پر بالخصوص یہ اثر محسوس کیا کہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد گلے اور سوڑھوں میں جو مجھے مدت سے تکلیف محسوس ہوا کرتی تھی، اسکے استعمال سے الحمدللہ وہ تکلیف جاتی رہی۔
داؤد غزنوی
۴ جنوری

جوہر جوہر زندگی کا میں نے استعمال کیا نہایت مفید پایا اور دل و دماغ معدہ پر خاص اثر دیکھا۔ فقط چار گولیوں کے استعمال سے ہی ایک نمایاں طاقت محسوس ہوئی۔
مستری محمد حسین نقشہ نویس پٹی
تحصیل قصور ضلع لاہور

جوہر زندگی میرے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ اگرچہ تمام شکایات رفع ہو چکی ہیں۔ مگر آپ اجازت دیں تو میں یکدفعہ پھر انہیں استعمال کروں
دعا گو محمد یوسف ملک مرچنٹ
امرتسر بازار مائی سیوال

شریف اینڈ کو امرتسر

ہمارا دعوی ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی گھڑی فروش بھی ہم سے سستی، خوبصورت، مضبوط اور پائیدار گھڑی فروخت نہیں کر سکتا یقین نہ آئے تو کوئی گھڑی منگا کر امتحان کیجئے

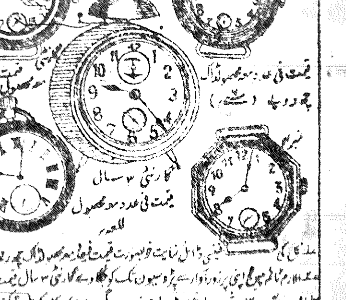

حافظ بخش الٰہی سوداگر کلکتہ

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت مصنفہ حجۃ الاسلام محی الملۃ والدین امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا سلیس اردو بامحاورہ ترجمہ) جبتک دنیا میں اسلامی روایات اسلامی ادب (اخلاق اسلامی لٹریچر قائم ہے۔ امام غزالی کا نام صفحہ عالم پر یادگار رہیگا۔ آپکے قلم نے جو زبردست خدمات ... کیمیائے سعادت آپکی ان بینظیر تصانیف میں سے ہے جسنے آپکو شہرت کے آسمان پر شہاب ثاقب کیطرح چمکایا ... ۸۸۲ صفحات پر کتاب ختم ہوئی ہے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ نفیس قیمت صرف (للعہ) مجلد (للعہ)

مرأۃ العارفین فی ملتمس زین العابدین مع ترجمہ اردو ... مصنفہ سید الشہداء امام حسین رضی اللہ عنہ ...

تحفۃ السالکین ترجمہ اردو ارشاد الطالبین مصنفہ حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب حنفی نقشبندی پانی پتی ...

قرآن شریف مع ترجمہ اردو ... از مولانا حاجی عاشق الٰہی صاحب فاضل میرٹھی تلمیذ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن ...

محاسن المحسنین اردو ترجمہ روضۃ الریاحین فی حکایات الصالحین مصنفہ امام شافعی ...

رباعیات ابو سعید ابو الخیر ...

رباعیات اکبر یعنی مجموعہ رباعیات لسان العصر خان بہادر مولانا اکبر حسین اکبر الہ آبادی مرحوم ...

اردو خلاصہ شرح مختصر ... از مولانا حاجی فضل کریم صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل ...

نوٹ: کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی وغیرہ کیلئے فہرست کتب مفت طلب کریں ...

المشتہر: شیخ جان محمد الٰہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی۔ پنجاب کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالمجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۷، درمیانہ ۸ر کلاں ۱۰ر دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔ سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

ضبط ہونیکی افواہیں

کارآمد ہر مرد و زن معروف مخزن المجربات ... **کوک شاستر** ... **کھانیوالا خضاب** ... ملنے کا پتہ: کارخانہ اکسیر امرت کتبخانہ نعمانی تجارتی بازار ...

جمعۃ الوداع سے پہلے

صرف چند روز کیلئے ہمنے چار ادبی تحائف نصف قیمت پر بیچنے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ بھی اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

سنہری دیوان غالب (خاص ایڈیشن) سفید چکنے کاغذ پر سنہری سیاہی سے ابھی چھپا ہے ٹائیٹل پر مرزا غالب کا تین رنگوں والا فوٹو بھی ہے خوبصورت جلد بندی ہوئی ہے تحفتاً دوستوں کو بھیجنے کے قابل ہے رعایتی قیمت عہ

نے ستان مولانا سیماب اکبر آبادی کی ادبی، تاریخی، رومانی، اخلاقی، قومی اور لٹریری نظموں کا مجموعہ۔ نظمیں بہ اعتبار موضوع چار حصوں میں تقسیم ہیں۔ قیمت رعایتی عہ

شبابیات حضرت ساغر نظامی مدیر پیمانہ کی ۴۴ بے نظیر اور لاجواب رباعیاں شباب اور نفسیات شباب پر ... بہتر رباعیاں آجتک شائع نہ ہو سکیں۔ ہر رباعی جوانی کی ایک قابل تصویر ...

پورا قرآن شریف صرف ایک صفحہ پر تمام زیر زبر اور چھوٹی سے چھوٹی علامتوں کیساتھ سفید چکنے کاغذ کے ایک تختے پر چھپا ہے۔ طول کتابت ۲ فیٹ عرض ۱۹ انچ۔ گھر کی زینت اور برکت بڑھائیے ہدیہ ...

ناظم قصر الادب (دفتر پیمانہ) آگرہ

آیئے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تام چینی کے برتن مثلاً کٹلی، پلیٹ، پیالی، رکابی، باٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن، بکس، باٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ سٹریٹ (ہتا بلڈنگ) کلکتہ

مسلمانوں کا ایمان خطرے میں

فلاح دین و دنیا

از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

بانی ارتداد کا قتل

اور

مسلمانوں کا فرض

18 MAR 1927

جمعیۃ علماء ہند نے فتنہ ارتداد کے انسداد میں جس قدر کوشش اور سعی سے کام کیا وہ اظہر من الشمس ہے۔ ہمارے شعبہ تبلیغ نے اضلاع آگرہ۔ متھرہ۔ ایٹہ۔ اٹاوہ۔ مین پوری۔ میرٹھ۔ بلند شہر۔ علی گڈھ۔ بجنور۔ بہرائچ۔ رائے بریلی۔ بارہ بنکی۔ دہلی۔ جہلم۔ گوڑگانوہ۔ اجمیر ریاست بھرتپور۔ ریاست الور وغیرہ میں تقریباً ایک سو باون مدارس قائم کئے جن میں نومسلموں کے بچوں کو دینی اور دنیاوی تعلیم دیجاتی تھی۔ ان مدارس کے طلباء کی تمام ضروریات کو مہیا کرنا جمعیۃ کے ذمہ تھا۔ اور بڑے آدمیوں کو صوم وصلوٰۃ کی پابندی کیطرف توجہ دلا کر مسائل شرعیہ سے آگاہ کیا جاتا تھا۔ ان اضلاع کے علاوہ صوبہ بنگال اور آسام وبہار کی جمعیۃ کے ماتحت صوبہ وار شعبہ قائم کئے گئے جنہوں نے اپنے اپنے صوبوں میں تبلیغ وحفاظت اسلام کے فرائض کو انجام دیا لکھنؤ میں حضرت مولانا سلامت اللہ صاحب رکن مجلس مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند کے دست حق پرست پر صدہا کفار نے اسلام قبول کیا۔ اسی طرح دیگر اضلاع وصدر دفتر میں بہت سے مخالفین اسلام نے بطیب خاطر کلمہ توحید پڑھا۔ اور حلقہ اسلام میں داخل ہوئے۔ آگرہ اور متھرا کے اضلاع میں مرتد شدہ ملکانوں کو ہمارے مدرسین ومبلغین نے دوبارہ حلقہ بگوش اسلام بنایا۔ اور علاقہ میواڑ تحصیل پلول۔ وضلع بہرائچ میں نومسلم میوات گوجر وگدی وغیرہ اقوام کو کلیۃً آتش ارتداد سے محفوظ رکھا گیا اب جبکہ عام مسلمان تبلیغی خدمات سے بے توجہ ہوگئے اور چندہ کی کمی نے بہت سے مدرسوں کو بند کرادیا اور موجودہ مدارس کا قیام بھی مشکل ہوگیا۔ مدرسین کی تنخواہوں کی ادائگی دشوار ہوگئی۔ ادہر یہ حالت اودہر اتفاق سے آریوں کو شردہانند کے قتل کا ایک بہانہ ہاتھ آگیا تو انھوں نے نہایت زور شور کیساتھ اشدھی کیلئے سرمایہ فراہم کرنا اور جاہل مسلمانوں کو پھر مرتد کرنا شروع کردیا ہے۔ نہایت افسوس کیساتھ ظاہر کیا جاتا ہے کہ بنگال میں ایک کثیر تعداد مسلمانوں کی مرتد کرلی گئی پس اگر اب بھی مسلمانوں میں جوش اسلامی اور حمیت دینی موجود ہے تو ان کو جلد از جلد فریضہ تبلیغ وحفاظت اسلام کیطرف توجہ کرنا چاہیئے۔ جو لوگ اشاعت اسلام کے فرائض کو خود انجام نہیں دیسکتے ان کو جمعیۃ علماء ہند کی روپیہ سے امداد کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنے حلقہ اشاعت وتبلیغ کو وسیع کرسکے۔ مجھے توقع ہے کہ ہر مسلمان اپنی حیثیت کے موافق اس دینی خدمت میں حصہ لیگا۔ قران مجید اور اسکے مختلف پارے۔ زکوٰۃ۔ صدقۃ الفطر چرم قربانی۔ اور دیگر صدقات کی رقوم بھی تبلیغ کیلئے بھیجی جاسکتی ہیں۔ مگر ان کی صراحت کردینی چاہیئے۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

جمعیۃ علماء ہند کی زیر سرپرستی اخبار الجمعیۃ ہفتہ میں دوبار دہلی سے شائع ہوتا ہے قیمت سالانہ چھ روپیہ ششماہی تین روپیہ چار آنہ۔

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر وحضر میں تلاوت کے لائق ہے۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

ابنا مولوی احمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار سندوق ۵ بمبئی ۹

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی۔ لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کرد دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

الشاہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں حیرت انگیز آرام

دفتر معالج برص نمبر ۸ دربھنگہ (بہار)

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے آٹھ آنہ کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (۱۲/۳) کردیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت صاف اور بےمثل ہے۔

قرآن مجید معرا مجلد

پتہ: ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی نمبر ۴۷

ہنسی آتی ہے

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں دواخانہ نورین دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

مفت عنایت خاص لاجواب حمائل شریف

رمضان المبارک میں

حب تندرستی

ملنے کا پتہ دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس سے دنیا کے خضاب نو کو حجاب آتا ہے	چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے
مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے	رخصت اے غمزہ پیری کہ تجھے سے نجات

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ریشمی کپڑے

نیاز جان سخاوت علی تاجران پارچہ کارخانہ بھاگلپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللہِ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی — قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

جلد ۵	دہلی یوم سہ شنبہ ۲۴؍ رمضان المبارک ۱۳۴۵ سنہ ہجری ۔ مطابق ۲۹؍ مارچ ۱۹۲۶ سنہ ع	نمبر ۲۱

شہر رمضان

(از جناب مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

دوسری وجہ یہ ہے کہ اس صورت میں ۳۰ کلمے ہیں اور لفظ ھی ستائیسواں کلمہ ہے جو شب قدر کی طرف پھرتا ہے اور یہ اشارہ ستائیس کے عدد کی طرف ہے۔ ان السورۃ ثلاثون کلمۃ وقولہ ھی السابع والعشرون منھا (تفسیر رازی صفحہ ۴۲)

ایک دن حضرت عمرؓ نے تمام صحابہؓ کے سامنے حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے کہا کہ تم اپنی تحقیق بیان کرو۔ آپ نے کہا

احب الاعداد الی اللہ — اللہ تعالیٰ طاق کو پسند فرماتا ہے اور
تعالیٰ الوتر واحب الوتر — طاق میں سات کا عدد زیادہ محبوب
الیہ السبعۃ (رازی) — ہے۔

چنانچہ آسمان سات ہیں۔ زمین سات ہیں۔ دریا سات ہیں جم سات ہیں۔ ابواب جہنم سات ہیں۔ اسماء جہنم سات ہیں۔ درجات جہنم سات ہیں۔ غرض یہ کہ اللہ بہت سی چیزیں سات ہیں اس لیے ستائیس میں بھی سات ہے لہذا ممکن ہے کہ شب قدر ستائیسویں رمضان مبارک کو ہوتی ہو۔

(شب قدر کے متعلق صاحب نزہۃ المجالس کے والد ماجد کا پچاس سالہ تجربہ)

رمضان کی پہلی اگر یکشنبہ اور چہار شنبہ کو ہوگی۔ تو شب قدر انتیس کو ہوگی۔ اور اگر دوشنبہ کی پہلی ہوتی تو اکیسویں کو ہوگی۔ اور اگر سہ شنبہ اور جمعہ کو پہلی ہوگی تو شب قدر ستائیس کی ہوگی۔ اگر پنجشنبہ کو پہلی ہوگی تو پچیسویں کو ہوگی۔ اور اگر شنبہ کی پہلی ہوگی تو شب قدر تیئیس کو ہوگی۔ (ریاض الناظم)

اس رات میں کیا ہوتا ہے

تنزل الملائکۃ والروح فیھا — فرشتے اور حضرت جبرئیل اللہ کے حکم سے اترتے ہیں۔

حضرت قطب ربانی شیخ عبد القادر جیلانیؒ حضرت ابن عباسؓ کی روایت سے فرماتے ہیں کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ تحت جلال پر بیٹھکر حضرت جبرئیل امین کو حکم دیتا ہے کہ وہ زمین پر نازل ہوں۔ اور رحم دل فرشتوں کو ساتھ لیکر ہمارے گنہگار بندوں کی زیارت کریں پس حضرت جبرئیل امین اور ان کے ساتھ سدرۃ المنتہیٰ کے ستر ہزار فرشتے نورانی علم لئے ہوئے زمین پر اترتے اور چار مقدس مقاموں کو اپنا مرکز بناکر

وہاں اپنے جھنڈے نصب کر دیتے ہیں۔ وہ مقام یہ ہیں۔ کعبۃ اللہ مرقد النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ مسجد بیت المقدس۔ مسجد طور سینا۔ پھر حضرت جبرئیلؑ اپنے ماتحت فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ دنیا کے پردوں پر پھیل جاؤ۔

فرشتے یہ حکم سنکر روئے زمین پر منتشر ہو جاتے ہیں اور دنیا میں کوئی گھر کوئی کوٹھری کوئی حجرہ یا کوئی کشتی ایسی نہیں بچتی کہ جس میں مومن مرد اور مومن عورت مقیم ہو اور یہ اس میں داخل نہ ہوں مگر یہ فرشتے صرف پانچ مقامات پر نہیں جاتے۔ اول جس گھر میں کتا ہو۔ دوسرے جس گھر میں سور رہو۔ تیسرے جس گھر میں شراب ہو۔ چوتھے جس گھر میں حرام کار جنبی (یعنی غسل نہ کرنے والا زانی) ہو۔ پانچویں جس گھر میں تصاویر ہوں۔ لایبیت فیہ کلب ولا خنزیر ولا خمرا و جنب من حرام او صور۔

یہ فرشتے مومنین کے گھروں میں جاکر تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ اور امت محمدیہ کے لیے تہلیل و دعا اور استغفار میں مشغول ہو جاتے ہیں جب فجر کا وقت ہوتا ہے۔ تو یہ فرشتے آسمان کی طرف چڑھتے ہیں آسمان دنیا کے فرشتے انکا استقبال کرتے ہیں۔ اور ان سے پوچھتے ہیں کہ تم آج کی رات کہاں سے آ رہے ہو یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم دنیا سے آ رہے ہیں کیونکہ آج کی رات امت محمدیہ کے لیے شب قدر تھی پھر آسمان دنیا کے فرشتے سوال کرتے ہیں کہ کیا اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کی ضرورتوں کو پورا کر دیا۔

حضرت جبرئیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیک لوگوں کی مغفرت فرمائی اور برے لوگوں کے حق میں نیکوں کی شفاعت کو قبول فرمایا۔ آسمان دنیا کے فرشتے یہ سنکر تسبیح و تقدیس کرتے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہیں اور بآواز بلند کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو مغفرت اور رضوان الٰہی عطا فرمائی ہے۔ اسی طرح دوسرے تیسرے غرض ساتوں آسمان کے فرشتے تسبیح و تہلیل میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ پھر حضرت جبرئیلؑ فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ اپنے اپنے مقام پر لوٹ جاؤ۔ یہ سنکر ہر ایک فرشتہ اپنی اپنی جگہ چلا جاتا ہے۔

حضرت جبرئیل امین سدرۃ المنتہیٰ میں تشریف لاتے ہیں یہاں سے بھی آواز آتی ہے کہ تم کہاں سے۔ آپ وہی جواب دیتے ہیں کہ آج امت محمدیہ کی مغفرت کی رات تھی۔ آج دنیا پر شب قدر تھی۔ یہ سنکر سدرۃ المنتہیٰ کے فرشتے بھی تسبیح و تہلیل میں مصروف ہو جاتے ہیں غرض یہ کہ ہر آسمان کا ہر فرشتہ (جنت النعیم۔ جنت الفردوس۔ جنت عدن اور عرش رحمان) سب کے سب تسبیح و تہلیل میں اس مبارک رات میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے اس رات کو امت محمدیہ کیلئے باعث رحمت و مغفرت ٹھرایا ہے عرش رحمان اللہ تعالیٰ سے التماس کرتا ہے کہ اے اللہ! مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ تونے گذشتہ رات امت محمدیہ کے نیک بندوں کی مغفرت کر دی ہے۔ اور برے لوگوں کے حق میں

ان کی شفاعت قبول فرمائی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے صدقت یا عرشی اے میرے عرش! ہاں یہ بات بالکل سچی ہے۔

ولامۃ محمد عندی من الکرامۃ — بے شک امت محمدیہ کی میرے نزدیک
ما لا عین رأت ولا اذن — ایسی بزرگی و کرامت ہے جس کو نہ تو
سمعت ولا خطر علی قلب — کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان
بشر (غنیۃ الطالبین) — نے سنا۔ اور نہ کسی کے خیال میں یہ بات گزری۔

الغرض یہ وہی مبارک رات ہے جس میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کی جماعت کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں اور ہر ایک مسلمان بندے کیلئے جو کھڑا یا بیٹھا ہو خدا کی یاد میں اس رات مصروف ہوتا ہے حضرت جبرئیل اور خدا کے فرشتے اس کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ سلام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خود نمازی بندے پر اپنی طرف سے سلام و رحمت بھیجتا ہے۔

سلام

اس رات کو سلام کے ساتھ وصف کیا گیا ہے یعنی فرشتے اس رات خدا کا سلام بندوں پر پہنچاتے ہیں۔ رب العالمین نے حضرت نوحؑ پر سلامتی نازل کی جس کی وجہ سے انہوں نے کافروں پر نصرت و کامیابی حاصل کی۔ پھر حضرت موسیٰ اور ہارون پر سلامتی نازل کی گئی جس کے باعث وہ فرعون جیسے سرکش پر غالب ہوئے اسکے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر سلامتی نازل کی گئی جس کی برکت سے انہوں نے مردے زندہ کئے۔ اسکے بعد حضرت ابراہیم خلیل اللہ پر ملائکہ سلامتی لیکر نازل ہوئے اذ دخلوا علیہ فقالوا سلاما امت محمدیہ کیسی خوش نصیب کہ ان پر بھی فرشتے سلام لیکر نازل ہوتے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کے سامنے بھنا ہوا بچھڑا رکھا اور ہم سے یہ کہتے ہیں کہ دل قلب مثنوی کے طالب ہیں (تفسیر امام رازی)

چونکہ اس رات کو تمام راتوں پر فضیلت ہے جیسے یوم جمعہ کو سید ایام کہکر تمام دنوں پر فضیلت دی گئی ہے۔ اس رات میں مومنین پر رحمت و مغفرت کا نزول ہوتا ہے۔ اسی بنا پر اس رات میں رحمت و عفو مانگنے کی بابت ارشاد فرمایا گیا ہے۔

حضرت بی بی عائشہ صدیقہؓ نے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اگر جناب کی رائے مبارک ہو تو بندی کو وہ دعا تعلیم فرمائی جائے جو شب قدر میں پڑھی جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا عائشہ یہ دعا پڑھا کرو۔

اللھم انک عفو کریم — اے اللہ! تیرا نام عفو ہے اور تو ہی
تحب العفو فاعف عنی — معافی اور بخشش کو دوست رکھتا
(ترمذی شریف) — ہے سو اپنے کرم سے مجھکو بخش دے۔

(باقی آئندہ)

از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

مسائل رمضان المبارک

فضائل رمضان — رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے اس مبارک مہینے میں حق سبحانہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کا بندوں پر نزول ہوتا ہے بہت خوش قسمت و مبارک ہیں وہ لوگ جو روزہ رکھیں اور اس پاک مہینے کی برکات سے فائدہ اٹھائیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کا چاند ہوتے ہی شیاطین اور سرکش جن گرفتار کرکے قید کر دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور پکارنے والا فرشتہ پکارتا ہے کہ اے بھلائی تلاش کرنے والے سامنے آ۔ اور اے برائی کی طرف جانے والے رک جا۔ اور ہر روز خدا تعالیٰ بہت سے گنہگاروں کو عذاب سے نجات دیتا ہے (ترمذی) اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یوں تو ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں تو ضرور اور بقدر اخلاص سات سو گنے تک میں دیتا ہی ہوں مگر چونکہ روزہ خاص میری خوشنودی کے لئے رکھا جاتا ہے اس لئے اس کا بدلہ میں خود دونگا۔ اور فرمایا کہ روزہ عذاب دوزخ سے بچانیکی ایک ڈھال ہے اور فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی بھبک خدا کے نزدیک مشک سے زیادہ محبوب و مقبول ہے۔ اور فرمایا کہ جو شخص رمضان کے دنوں میں روزہ رکھے اور رات کو عبادت (تراویح وغیرہ) کرے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے اور فرمایا کہ روزہ دار سے اگر کوئی جاہل لڑنے جھگڑنے لگے تو کہدے کہ بھائی میں تو روزہ سے ہوں یعنی مجھے لڑائی جھگڑے سے معاف رکھو اور فرمایا کہ جس شخص نے بغیر عذر شرعی رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیا تو پھر ساری عمر کے روزے بھی اس کے قائمقام نہ بن سکیں گے یعنی ثواب و فضیلت میں ایک روزے کے برابر نہ ہوں گے ورنہ قضا تو صرف ایک روزے سے صحیح ہو جائیگی یہ تمام حدیثیں ترمذی و بخاری و دیگر کتب حدیث میں موجود ہیں اور ان کے علاوہ بے شمار فضائل رمضان شریف کے حدیثوں سے ثابت ہیں۔

روزہ فرض ہونیکی شرطیں — مسلمان۔ عاقل۔ بالغ۔ مقیم۔ تندرست ہونا اور ان عذروں سے خالی ہونا جن سے روزہ نہ رکھنا مباح ہو جاتا ہے ان عذروں کا آگے ذکر آتا ہے۔

روزے کے صحیح ہونیکی شرطیں — [illegible]

سحری کھانیکا بیان — [illegible]

افطار کا بیان — [illegible] ... اللھم لک صمت وعلیٰ رزقک افطرت ذھب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء اللہ تعالیٰ۔

مستحبات روزہ — [illegible]

مکروہات روزہ — [illegible]

مفسدات روزہ — [illegible]

مستثنیات روزہ — جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا ہے بھولے سے کھا پی لینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بلا اختیار حلق میں مکھی مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کان میں پانی چلا جائے یا خود بخود قے ہو جائے یا خواب میں احتلام ہو جائے یا قے خود بخود آکر حلق میں لوٹ جائے یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا۔ خوشبو سونگھنا۔ سرمہ لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر — اگر مرض پیدا ہونے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو دودھ پلانے والی کو اپنی یا اپنے بچے کی جان کا خوف ہو یا عورت حاملہ ہو اور روزہ سے نقصان کا خوف ہو یا مسافر ہو یا عورت کو حیض و نفاس آتا ہو یا اس قدر کمزوری ہو کہ روزہ رکھنے کی برداشت نہ ہو۔ یا جہاد میں ہو یا شدت بھوک و پیاس سے جان کا خوف ہو ان تمام حالتوں میں جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور عذر زائل ہونے کی حالت میں قضا کرے سوائے حیض و نفاس کے باقی عذروں کے ہوتے ہوئے روزہ رکھ لے تو ہو جائیگا اور اتنا بوڑھا کہ نہ اسے روزے کی طاقت ہے اور نہ آئندہ امید کہ طاقت ہوا سے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزہ کے بدلے ایک صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دے۔

نماز تراویح — نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت دونوں کے لئے سنت موکدہ ہے (درمختار) نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح پڑھنا سنت ہے اگر نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا۔ مسافر اور مریض جو روزہ نہ رکھتا ہو اور اسی طرح حیض و نفاس والی عورت اگر تراویح کے وقت طاہر ہو جاوے اور اسی طرح وہ کافر جو اسلام لائے ان سب کو تراویح پڑھنا سنت ہے [illegible]

اعتکاف — [illegible]

صدقہ فطر — [illegible]

سنن عید الفطر — [illegible]

نماز عید الفطر — [illegible]

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۴)

نہی عن المنکر کا طریقہ

اس مضمون کے بعض پہلو مزید روشنی کے محتاج ہیں جنہیں آگے چل کر ہم ایک دوسرے موقع پر بوضاحت بیان کریں گے۔ یہاں صرف اسقدر بتلانا مقصود ہے کہ اسلام نے غیر مسلم دنیا کو معروف کا حکم کرنے کے لئے تو صرف دعوت و تبلیغ کا طریقہ بتلایا ہے۔ لیکن منکر سے روکنے کے لئے اس کی قید نہیں رکھی۔ بلکہ منکر کی مختلف [illegible]

[illegible]

فتنہ و فساد کے خلاف جنگ

[illegible]

ہندو لیڈروں کا جواب

[illegible]

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر

اسلام کیخلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اسلام کی تعلیم نئی نہیں ہے

رام کے دیو کی ایمانداری ملاحظہ ہو۔ خدا کی وحدانیت اسلام کی بڑی تعلیم ہے اسکو حضرت نے نسطورین فرقے سے لیا ہے نسطورین فرقے والے ایک خدا کو مانتے تھے تثلیث کے قائل نہ تھے حضرت ان کے گرجے میں جایا کرتے تھے۔ اور اس فرقہ کے پادریوں کے لیکچر سنا کرتے تھے۔ اس امر کی شہادت موجود ہے کہ حضرت نے خدا کی وحدانیت کو نسطورین فرقہ سے سیکھا۔ اسی طرح سنگ اسود بھی جسے مسلمان بوسہ دیتے ہیں پہلے موجود تھا دین کا لفظ زند اوستا سے لیا گیا ہے۔ جہ وہاں جوں کا توں [illegible]

[illegible]

فسادات اندور

تحقیق حالات و نتائج تحقیقات

(گذشتہ سے پیوستہ)

حکومت اندور کی چالیس [illegible]

[illegible]

گرفتاریاں اور تلاشیاں

[illegible]

خوف اور دہشت

[illegible]

حکام کی ذہنیت

[illegible]

ممالک غیر

چین میں جنگ

نانکنگ فتح ہوگیا

شنگھائی ۲۶ مارچ - [illegible]

[illegible] کچھ حوصلہ دکھاتیں تو شہر پر غیر معین مدت تک قبضہ رکھا جا سکتا تھا لیکن نہ معلوم کیا ہوا کہ کل شمالی فوجیں خود بخود نہایت تیزی کے ساتھ شہر خالی کرکے دریا پار اتر گئیں۔

برطانوی قنصل خانہ میں لوٹ

بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جنرل فنگ کین چوانگ۔ اور مارشل چانگ کائی چونگ نے آپس میں مفاہمت کرکے شہر احرار کے حوالہ کر دیا ہے۔ اب حکومت کینٹن کے غیر منضبط سپاہی نانکنگ کو لوٹ رہے ہیں۔ انگریزی قنصل خانہ لوٹ لیا گیا۔ اور امریکہ کے عملہ قنصل خانہ نے عمارتیں خالی کرکے پہاڑی پر پناہ لی۔ اور ایک انگریز زخمی ہوا۔

نانکنگ کے سامنے جو انگریزی اور امریکن جنگی جہاز لنگر انداز تھے انہوں نے پہاڑی کی اطراف میں پھٹنے والے گولے برسائے اور اپنی فوج بھی دریا کنارے اتار لی۔

فتح شنگھائی پر روس کا اظہار مسرت

ماسکو ۲۲ مارچ۔ اخباروں کے خاص ایڈیشن اس خبر کے ساتھ شائع ہوئے ہیں کہ "کاریگروں نے بغاوت کرکے شنگھائی فتح کر لیا"۔ ملوں اور کارخانوں میں خاص جلسے کئے گئے۔ پھر لوگ جلوس کی صورت میں وسط شہر تک پھرے ایسے ہی مظاہرے دیگر مقامات پر بھی ہوئے۔

سرکاری اخبار "ازفیسیتہ" لکھتا ہے کہ فتح شنگھائی سے اُن تعلقات میں جو چین اور دول کے درمیان ہیں ایک جدید باب کھل گیا۔ اب دول کو لازم ہے کہ اپنی فرعونیت پسندانہ پالیسی بالائے طاق رکھدیں اور یا تو معاہدہ کریں یا قوم کی انقلابی تحریک سے مقابلہ کریں۔

چینیوں کے تمام غیر ملکیوں کا الٹی میٹم

واشنگٹن ۲۴ مارچ۔ سرکاری مراسلات جو دفتر بحری میں آئے ہیں اُن سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب مقام نانکنگ میں کئی غیر ملکی مارے جا چکے تو سپاہ کانٹن کے کمان افسروں کو جنگی جہاز "امیرلیڈ" پر بلایا گیا اور حسب ذیل مطالبات پیش کئے گئے:-

۱- غیر ملکیوں کی جان و مال کی فوراً حفاظت کیجائے۔

۲- آج رات کو ۱۰ بجے سے پہلے سپاہ احرار کا جنرل امیرلیڈ جہاز میں آکر رپورٹ کرے اور سپاہیوں پر جو کچھ زیادتیاں کی گئی ہیں اُن کے متعلق گفتگو کرے۔

۳- کل ۱۰ بجے دن تک تمام غیر ملکیوں کو حفاظت کے ساتھ بندر پر لاکر حوالہ کردیا جائے۔

یہ بھی جتلا دیا گیا کہ اگر ان مطالبات کی تعمیل نہ کی گئی تو نانکنگ کو فوجی و جنگی رقبہ تصور کیا جائے گا اور انگریز و امریکن لوگ ضروری تدابیر اختیار کرینگے۔

شنگھائی میں خونریزی

کیا قتل و غارت کا الزام انگریزوں پر ہے؟

شنگھائی ۲۴ مارچ - اب معلوم ہوتا ہے کہ انقلابی اجتماعین اور اعتدال پسندوں میں سخت تنازعہ شروع ہوگیا ہے جماعت اجتماعین نہایت منظم یافتہ ہے اور حکومت کا ادارہ سیاسیہ (جو نیشنل ہیڈ ورڈ) بھی اس کی حمایت پر کمربستہ [illegible]

ہے اس لئے وہ مظاہروں اور جلسوں کے متعلق اسی قسم کے انتظامات کر رہے ہیں جیسے ہنکاؤ میں کئے گئے۔ مثلاً مقام جاپیائی ایک زبردست مظاہرہ کرکے یہاں انگریزیت کے خلاف تجاویز پاس کی گئیں۔ اور یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ جو کچھ ہوتا ہے وہ تو ہو کر ہی رہیگا لیکن فی الحال بین الاقوامی اور فرانسیسی اجارہ داریاں حکومت احرار کے حوالہ کر دی جائیں اور اغیار اجانب کی فوجیں اور جنگی جہاز ہٹا لئے جائیں۔

اجتماعین کی طرف سے ایک اعلان شائع کیا گیا کہ شنگھائی کے محلہ چاپیائی میں جسقدر قتل و غارت اور بدنظمی وقوع میں آئی اس کی تمام تر ذمہ داری انگریزوں کے سر عائد ہوتی ہے کیونکہ انہی لوگوں نے جنرل لی سو چین کو اجارہ داری میں گھسا لیا تھا ورنہ شمالی سپاہیوں کی روک تھام ضرور کی جاتی۔

حقیقت یہ ہے کہ حکام اجارہ داری کسی غیر مسلم شخص کو داخلہ کی اجازت دینے سے انکار نہ کر سکتے تھے۔ اور غیر مسلم شخصوں کو ہمیشہ داخل کر لیا جاتا ہے۔ نیز انگریزی حکام تو خود چینی شہر میں اس غرض سے گئے تھے کہ وہاں کی حالت درست کر سکیں۔

نتیجہ یہ کہ لکھوکھا آدمی قتل و غارت اور آتشزدگی کا تمام الزام انگریزوں کے سر تھوپتے ہیں۔

چینی فوجوں اور برطانوی جنگی جہازوں کی گولہ باری

ایک برطانوی ڈاکٹر جان سے مارا گیا

شنگھائی ۲۴ مارچ۔ نانکنگ کا ایک لاسلکی پیغام مظہر ہے کہ کینٹن والوں نے ایک پہاڑی پر جہاں غیر ملکی جمع ہوئے ہیں گولہ باری کی جو ایک برطانوی رعایا ڈاکٹر اسمتھ جان سے مارے گئے اور برطانوی قنصل مسٹر برٹرام گائلس زخمی ہوئے۔

برطانوی اور امریکن جنگی جہازوں نے پہاڑی کے چاروں طرف کے علاقہ پر گولہ باری کی اور انہوں نے اس قسم کی جماعتیں بھیجی ہیں جو غیر ملکیوں کے تخلیہ میں امداد دیں گی۔

جاپانی قنصل کے مارے جانیکی افواہ

شنگھائی ۲۵ مارچ۔ نانکنگ سے لاسلکی پیغام آیا ہے لیکن [illegible] پیکن میں سے معلوم ہوتا ہے کہ جاپانی قنصل متعینہ نانکنگ مارڈالا گیا۔ لیکن خبر غیر مصدقہ ہے۔ آج رات نانکنگ میں جنرل چانگ کائی شیک بھی آنے والے ہیں۔

برطانوی قنصل زخمی ہوگیا

رکبی ۲۶ مارچ۔ نانکنگ سے جو تازہ خبریں آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔ نانکنگ میں جو غیر ملکی باشندے رہ گئے تھے۔ انہوں نے بھی شہر خالی کر دیا۔ ان میں ۱۹۵ امریکن اور ۱۵ برطانوی باشندے شامل ہیں۔

مسٹر گائلس جو کل کینٹن کی فوجوں کی گولہ باری سے زخمی ہوئے ہیں۔ اب برطانوی کروزر ایمرالڈ پر آگئے۔ جاپانی قنصل کے متعلق جو یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ مارے گئے بیخبر ہے ہیں۔

ہندوستان

باریسال کی خونریزی

برطانی وزراء کے نام سر عبدالرحیم کا تار

کلکتہ ۲۶ مارچ۔ سر عبدالرحیم نے حسب ذیل برقی پیغام برطانوی وزیر اعظم مسٹر بالڈون مسٹر لائڈ جارج اور مسٹر رمزے میکڈانلڈ کنٹر و سی لیبرل و لیبر ممبران پارلیمنٹ۔ لارڈ برکن ہیڈ وزیر ہند۔ ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند۔ سر ولیم وڈ نٹ مسٹر ایس ۔ این ۔ سر ملک محمد رفیق ۔ سر کیمبل ہوڈ ۔ اور مسٹر امیر علی وغیرہ کے نام بھیجا ہے۔

بنگال کونسل کے ۳۰ مسلم ممبروں کی طرف سے میں آپ کو یہ اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ باریسال میں ۲ مارچ کو مجسٹریٹ کے حکم سے ایسٹرن رائفلز نے تقریباً چھ فٹ کے فاصلہ سے [illegible]

[illegible]

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے؟

یہ ثابت ہوچکا ہے کہ ہندوؤں نے خود بار بار مسلمانوں کو طرح طرح سے اشتعال دلائے۔ شدھی اور سنگھٹن کے مجنونوں کو مسلمانوں کی ہستی ہی گوارا نہیں۔ بلوہ جو ہوا تو اسی پے در پے اشتعال اور خصوصاً اُس اشتعال کا نتیجہ تھا جو ۱۴ فروری کو بلا ضرورت تین جلوس نکالکر اور مسجدوں کے سامنے باجا بجا کر دلایا گیا۔ خود صوبہ بلونت سنگھ کی فرعونیت اُس کا مسلمانوں کو گالیاں دیکر اشتعال لانا اور پھر اپنے مکان سے راستہ چلتے انبوہ پر گولیاں برسانا مزید اشتعال کا باعث ہوا۔

افسوس ہے کہ ہم کو گولی چلنے سے عین پہلے اور خود گولی چلنے کے بارے میں مزید تفصیلات نہ مل سکیں۔ چشم دید گواہوں کے نام معلوم ہوگئے تھے۔ اُن سے ملنے کی کوشش کی مگر وہ خوف کے مارے سامنے نہ آسکے مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوے میں ہر قسم کی سبقت ہندوؤں کی جانب سے اور علی الخصوص بلونت سنگھ کی جانب سے تھی۔

حکام نے جو جو ناجائز کارروائیاں کیں اُن میں سب سے بڑھکر ناجائز کارروائی یہ تھی کہ نماز تک کو مقید کر دیا کہ مسجدوں میں پانچ سے زائد کی جماعت نہ ہو۔ یہ حکم کبھی کوئی دانشمند اور معدلت شعار حکومت نہیں دے سکتی۔ یہ انتہائی ظلم ہے کہ مذہبی حقوق کے استعمال اور مذہبی فرض کی بجا آوری سے بلاجرم و خطا روکا جائے بصراحت نص قرآنی کی رو سے اُس سے بڑا ظالم کوئی نہیں جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام لینے سے منع کرے۔ پس تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اندور کے مسلمانوں کو ظلم سے بچانے کے لئے مالی اور اخلاقی اور ہر قسم کی مدد دیں۔ ملزمان کے مقدمات کی پیروی کی ضرورت ہے اور اس کے واسطے روپیہ درکار ہوگا۔ اندور سے بھی چندہ ہو سکتا ہے لیکن لوگ حکام کے ظلم سے ڈرتے ہیں شاید چندہ نہ ہو سکے یا اگر ہو تو کافی مقدار میں نہ ہو سکے۔ باہر سے روپیہ پہونچنا چاہیئے۔ بیرسٹروں اور وکلاء کو اپنی خدمات پیش کرنی چاہئیں۔ محبوسوں کے بال بچے مصیبت میں ہیں اُن کے نان و نفقہ کا انتظام ہونا چاہیئے۔ اسکے علاوہ ضرورت ہے کہ مختلف مقامات سے سربر آوردہ مسلمان اندور جاکر مسلمانان اندور کی ڈھارس بندھائیں تاکہ اُن کا خوف اور وہ نہایت مہلک مایوسی جو اس وقت اُن پر طاری ہے دور ہو۔

(مولانا) محمد عرفان سکرٹری جمعیۃ علمائے ہند دہلی و سکرٹری سنٹرل خلافت کمیٹی بمبئی
(سید) غلام بھیک نیرنگ معتمد عمومی جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر
(مولانا) محمد مظہر الدین ایڈیٹر الامان دہلی

مقام اندور ۹ مارچ ۱۹۲۶ء

بلقان میں جنگ کا خطرہ

لندن ۲۵ مارچ - مسٹر وکہم اسٹیڈ جو ایک مشہور اخبار نویس ہیں، "ٹائمز" کو ایک چٹھی لکھی ہے جس میں بتایا ہے کہ جنگ بلقان کا ملکہ اس سے بھی بدتر خطرہ کو کوئی مبالغہ نہیں کہا جا سکتا۔ یگو سلافیہ کو اسلئے غصہ ہے کہ اطالیہ نے البانیہ پر ایک موثر نگرانی قائم کردی ہے احمد زوگو کو یگو سلافیہ شکست دینے کی ساز باز کر رہا ہے۔ اگر اطالیہ نے البانیہ میں فوجیں اُتار دیں تو لڑائی بالآخر ناگزیر ہو جائیگی۔ البانیہ کی حقیقی آزادی ایک عالمگیر فکر و اندیشہ کی شے ہے۔

تقریباً تین سو نادان و ناعاقبت اندیش کسانوں کے مجمع پر ایک

چھوٹے سے گارڈ نے کلکتہ میں ... جو گولی چلائی اور جس سے ۱۹ آدمی مقتول اور بہت سے سخت مجروح ہوئے ہیں جن میں سے بارہ کی صحت کی کوئی امید نہیں۔ اس واقعہ نے ہمہ گیر ناراضی اور بے چینی پیدا کردی ہے مجمع کے کسی آدمی نے مجسٹریٹ کی پارٹی یا کسی دوسرے شخص کے ساتھ کوئی تشدد آمیز کارروائی نہیں کی تھی۔ نہ کسی کی جائداد و مال کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش کی تھی۔ فیر کے بعد ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ وقت تک بھی امداد نہیں پہنچائی گئی۔ حکومت بنگال اس ہولناک خونریزی کے واقعہ کی کھلی اور پبلک تحقیقات کے لئے راضی نہیں۔ برطانوی پبلک اور برطانوی پارلیمنٹ کی فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔

آفتاب اسلام کی ضیا باریاں

۱۹ مارچ ۱۹۲۶ء کو مندرجہ ذیل اشخاص ساکنان بھلوڑہ تحصیل لیہ ... بدست مولوی غلام فرید صاحب مبلغ انجمن تبلیغ الاسلام چونڈہ ضلع سیالکوٹ مشرف باسلام ہوئے۔ اللہ تعالے استقامت فرمائے۔

سابقہ نام معہ ولدیت	قوم	عمر	سکونت	اسلامی نام
۱- گوپی چند ولد گاہی	بٹوال	۲۵ سال	بھلوڑہ	غلام محمد
۲- مسماۃ ایسری بنت گوپی چند	"	۱۲	"	غلام فاطمہ
۳- مسماۃ لکھیسری	"	۸	"	نور فاطمہ

زمیندار سے سالک و مہر کی علیحدگی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مشورہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل دو تار۔ لاہور روانہ کئے ہیں:

مولانا ظفر علی خان۔ زمیندار۔ لاہور
واقعات معلوم نہیں۔ جس طرح ہوسکے سالک اور مہر کو واپس لینے کی کوشش کیجئے۔

سالک و مہر۔ بیڈن روڈ۔ لاہور
علیحدگی کے صحیح واقعات ابھی تک معلوم نہیں۔ میرا انتہائی مشورہ یہ ہے کہ زمیندار کو نہ چھوڑیئے۔

این۔ ڈبلیو۔ آر کے کرایوں میں تخفیف

یکم جون سے ۳۰ ستمبر ۱۹۲۶ء تک کی مدت کے لئے کالکا شملہ سیکشن پر مسافروں کے لئے ۵۰ فیصدی کرایہ کی تخفیف کا اعلان کیا گیا ہے سالم ایک طرفہ کرایہ میں جو اسوقت بڑے بڑے اسٹیشنوں سے شملہ کے لئے وصول کیا جاتا تھا تقریباً ۲۰ فی صدی کی تخفیف عمل میں لائی گئی ہے اور ریٹرن سفر کے کرایوں میں جو تخفیف ہوئی ہے وہ شملہ کی طرف واپسی کے کرایوں پر بقدر ۳۳ فی صدی اثر انداز ہوئی ہے۔

ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق ہندوؤں کا فیصلہ

نئی دہلی ۲۳ مارچ ۔ مرکزی مجالس و ضع قوانین کے ہندو اراکین کا ایک جلسہ آج شام کو پنڈت مدن موہن مالوی کی صدارت میں ... [illegible] ... حسب ذیل اصولوں کو بطور موضوعات بحث کے عام طور پر تسلیم کیا گیا۔

(الف) سارے ملک میں ہر قسم کی مجالس وضع قوانین میں مخلوط حلقہ ہائے انتخاب

(ب) سارے ملک میں ہر قسم کی مجالس وضع قوانین میں آبادی کے تناسب سے نشستوں کا تعین

(ج) مذہبی ... [illegible]

(د) زبان کے اعتبار سے ... [illegible]

(ہ) سرحد و بلوچستان ... [illegible]

ایک کمیٹی جس میں ہر صوبے کے نمائندے شامل ہیں بدیں غرض مقرر کردی گئی ہے کہ وہ ہندوؤں کے خیالات کو معلوم کرکے اور جلد سے جلد اپنی رپورٹ پیش کردے۔

ذات پات کی لعنت

اونچ ذات والوں نے نیچ ذات والوں کو خوب مارا

دہلی ۲۴ مارچ - کلاپہ کے ایک موضع سے اونچ ذات ہندوؤں کے خلاف نیچ ذات ہندوؤں کی انجمن کے سکرٹری نے ایک شکایت نامہ لکھکر بھیجا ہے۔ سکرٹری کا بیان ہے کہ اونچ ذات کی کانفرنس موضع مذکور میں منعقد ہوئی جسمیں یہ قرار پایا کہ نیچ ذات کی مدد کرنا چاہیئے تاکہ وہ اپنے حقوق کا اظہار کرسکیں اور میونسپلٹی کے تالاب کو استعمال کرسکیں۔ اونچ ذات کے ہندوؤں نے جو اس جلسہ میں موجود تھے رزولیوشن کی تائید کرنے کا وعدہ کیا۔ اس وعدہ کی وجہ سے ان لوگوں کی بہت بڑی اور جلوس کے ساتھ تالاب جانے کا انتظام کیا۔ یہ ایک پُرامن مظاہرہ تھا دو گھنٹوں کے بعد ان افواہوں سے متاثر ہوکر کہ نیچ طبقے والے مقامی مندر میں داخل ہونے کا خاکہ تیار کر رہے ہیں اونچ ذات کے ہندو ایک کثیر تعداد میں جمع ہوئے اور نیچ ذات والوں کو مارنا شروع کردیا۔ ۶ آدمی زخمی ہوئے کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں نے نیچ ذات ہندوؤں کی اس موقع پر بہت مدد کی۔

تمام شہر کے سانڈوں کو ایک جگہ بند کر دیا گیا

کیا ہندوؤں کو اس سے بھی رنج پہنچا ہے؟

دہلی ۲۶ مارچ ۔ سنا گیا ہے کہ میونسپلٹی نے ایک عرصہ کے بعد شہر والوں کی تکلیف کا خیال کیا اور سانڈوں کو بازاروں میں سے پکڑ کر ایک جگہ بند کر دیا۔ اخبار تیج لکھتا ہے کہ دہلی کے ہندوؤں میں اس خبر سے بہت سنسنی پھیل گئی حالانکہ اس کارروائی پر عام اطمینان کا اظہار کرنا چاہیے تھا کیونکہ بازاروں میں سانڈوں کے پھرنے سے آئے دن کوئی نہ کوئی حادثہ ضرور ظہور پذیر ہوتا تھا۔

قابل اور معتبر نامہ نگاروں کی ضرورت

جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان اخبار الجمعیۃ کو ہر مقام پر ایسے نامہ نگاروں کی ضرورت ہے جو صحیح اور معتبر اطلاعات بہم پہنچائیں۔ جن حضرات کے دل میں قومی خدمت کرنے کا شوق ہے اور تبلیغ اسلام کے متعلق ضروری خبروں سے تمام ہندوستان کو باخبر رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمات شکریہ کے ساتھ قبول کی جاسکتی ہیں صرف دو خصوصیتوں کی ضرورت ہے۔

۱- خبریں حتی الامکان بہت مختصر ہوں۔
۲- اگر کسی وجہ سے کوئی خبر شائع نہ کی جائے تو اس کی شکایت نہ ہو

(منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی)

حجاز مقدس میں غیر مسلم کی مداخلت ناقابل برداشت ہے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۲۷ مارچ ۱۹۲۶ء کو چند مسلمانوں کا ایک خود ساختہ وفد جہاراجہ محمود آباد کی سرکردگی میں وائسرائے کی خدمت میں بدیں غرض پیش ہوا کہ گورنمنٹ برطانیہ کی معرفت سلطان ابن سعود کے سامنے اپنے مطالبات پیش کرے ۔ وفد کے اراکین نے اپنی مذہبی بے حسی اور تہور کا انتہائی ثبوت پیش کیا ہے۔

اس وفد نے ہندوستان کے مسلمانوں کے متفقہ و متواتر فیصلوں کو کہ حجاز میں غیر مسلم مداخلت کسی طرح برداشت نہیں کیجا سکتی ۔ پامال کرنا چاہا ہے ۔

اکابر وفد حضرات یہ بھی جانتے ہیں کہ گورنمنٹ کا حجاز مقدس میں مداخلت کا موقعہ حاصل کرنے کے لئے اپنا آلہ کار بنایا ہے۔

اور یہ لوگ براہ راست گورنمنٹ کا اقتدار حجاز میں قائم کرانے کے لئے چند قبیوں کے انہدام کو حیلہ بنا رہے ہیں۔ اگرچہ سلطان ابن سعود کے تمام اعمال و افعال قابل اطمینان نہیں تاہم حجاز میں غیر مسلم کی مداخلت کسی طرح گوارا نہیں کی جا سکتی ۔

میں وائسرائے بہادر کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان افراد کی درخواست مسلم قوم کے متفقہ فیصلے اور اسلامی احکام کے صریح خلاف ہے۔ گورنمنٹ برطانیہ ہرگز کوئی اقدام اس معاملے میں نہ کرے ۔ ورنہ تمام عالم اسلامی کے نزدیک یہ اقدام گورنمنٹ کے ان حتمی وعدوں کی صریح خلاف ورزی ہوگی جو اس نے حجاز میں مداخلت نہ کرنے کے بارے میں بارہا کئے ہیں اور اس کی تمام تر ذمہ داری اس پر عائد ہوگی۔

آخر میں جمعیت خلافت سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اس معاملے میں اپنی طے شدہ پالیسی کا اعلان کرے۔

ریاست اندور میں تشدد کا دور

انجمن اسلام کے دفتر کی تلاشی

اندور ۲۲ مارچ ۔ بلوہ گذشتہ سے کچھ قبل جمعہ مسجد میں ایک جلسہ ہوا تھا جس میں ایک انجمن اسلامیہ کی بنا ڈالی گئی تھی اس سلسلہ میں ریاست کے ایک مسلمان ملازم منشی عبدالرحمن کے مکان کی پرسوں پولیس نے تلاشی لی۔ اور معلوم ہوا ہے کہ چند کاغذات قبضہ میں کر لئے گئے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پولیس چند رجسٹروں کی تلاش میں تھی اور ان کا پتہ خود منشی عبدالرحمن نے بتایا کہ وہ مولانا محمد حنیف کے یہاں ہیں۔ جو اندور سے کہیں باہر گئے ہوئے ہیں تو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ رجسٹر بڑی ابتر حالت میں ہیں اور اس سے پولیس کو بھی شکوک پیدا ہوگئے ہیں ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور خفیہ پولیس کا سپرنٹنڈنٹ مع دیگر پولیس افسروں کے انجمن اسلام کی تلاشی لینے آیا کاغذات کی دیکھ بھال کی اور ۲۰ رجسٹر لیکر چلے گئے۔

ڈاکٹر سچلو مسٹر ٹیلے سے ملے تھے جنہوں نے اجازت دیدی کہ ڈاکٹر صاحب اپنے محبوس دلمان موکلوں سے ملاقات کرلیں معلوم ہوا ہے کہ چند اور بیرسٹر صاحبان بھی پیروی مقدمہ کے لئے آنے والے ہیں۔

ہندوؤں کی نمائندگی کا حق صرف ہندو سبھا کو ہے

لاہور ۲۳ مارچ - پنجاب ہندو سبھا نے اس قسم کا ایک ریزولیوشن منظور کیا ہے کہ ہندو جاتی کی نمائندگی کرنے کا انڈین نیشنل کانگریس کو کوئی حق نہیں اور اگر مسلمانوں کی کسی جماعت کو کوئی سمجھوتہ کریگی تو ہندو اس کی پابندی نہیں کرسکتے ۔ صرف ہندو مہاسبھا اس قسم کے معاملات کو طے کر سکتی ہے۔

دار الحکومت

ہندو مہاسبھا کا خاص اجلاس

دہلی ۲۵ مارچ ۔ ہندو مہاسبھا کا خاص اجلاس برائے ہندو پرچار ۹ اور ۱۰ اپریل کو ہردوار میں منعقد ہوگا سالانہ اجلاس معمولی ۱۶ اپریل سے پٹنہ میں منعقد ہوگا۔

اعلان ضروری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برادران اسلام جملہ مسلمانوں کے لئے کمال مسرت و فخر کا مقام ہے کہ مدرسہ محمدیہ قصبہ باڑی ریاست دھول پور ... [illegible]

نوٹ: ... [illegible]

المشتہر

خاکسار ابوخالد عبدالواحد نائب سکرٹری مدرسہ محمدیہ قصبہ باڑی ریاست دھول پور راجپوتانہ

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصدیق کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلا

اس طلا سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور دلکی قوت عود کرآتی ہے۔ جو سفوف بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کیوجہ سے جو طاقت زائل ہوچکی ہے وہ از سرنو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہوگئے ہیں۔ اسکے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار اسلئے اسکو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ر۔ جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

اگر ہماری نفیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ پیمان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں قیمت فی بکس تین روپے (سے ر)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

جو منگائیے وہ بھیجا جائیگا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دارالسلطنت اور شمالی ہندکا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے۔ یہاں سے آپکو جس چیز کی ضرورت ہو برتن، زیور، ہمارا خاص خضاب وغیرہ وغیرہ اسکے لئے پورے اطمینان کیساتھ

اے ۔ جے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

کامل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایکدفعہ آزما کر دیکھئے

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دواؤں کے نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار اور دوا دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت دوائیں مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسارہٹہ وغیرہ خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے فراہم ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری بھلائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بھی بہت واجبی لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگواکر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا الارم ٹائم پیس نمبر

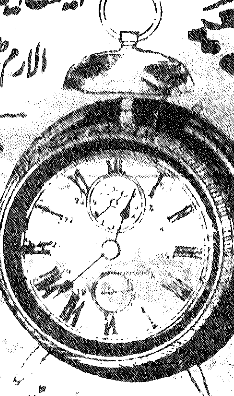

تمام دنیا اس کو تسلیم کرچکی ہے کہ فرانس کا بنایا ہوا ٹائم پیس مضبوطی اور پائداری میں سچا ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحر کے وقت زوردار گھنٹہ بجاکر ٹھیک وقت پر جگادیتی ہے۔ جس وقت بیدار ہونا آپکو منظور ہو بس ٹھیک اسی وقت پر چھوٹی سوئی کو لگادیجئے بس بڑے زور سے الارم بجاکر آپکو ہوشیار کردے گی۔ پرزے نہایت مضبوط ہیں ٹائم نہایت صحیح دیتی ہے چابی ۳۶ گھنٹہ کی ہے۔ اس کا گجر اس قدر زور سے بجتا ہے کہ سارا گھر جاگ پڑتا ہے۔

۲۵ مارچ مطابق ۳۰ رمضان المبارک تک اسکی قیمت نصف کردی ہے گارنٹی چار سال اصلی قیمت نو روپیہ آٹھ آنے ...

ایضاً بڑی گھنٹی کا الارم ٹائم پیس۔ نصف قیمت پانچ روپے

ملنے کا پتہ

ایس آئی منشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۳۸۹ کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر:۔ شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف آخر رمضان المبارک تک

دس خوبیوں کا ہشت لہری پندرہ سطری مجلد سنہری جس کے تیسوں سپارے علیحدہ علیحدہ ہیں جو رعایت کے ساتھ آخر رمضان المبارک مومنین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ ہم نے زر کثیر صرف کرکے بغرض ایصال ثواب دس ہزار کلام مجید بلاک خوشخط کرائے ہیں کاغذ نہایت نفیس صحت کا یہ انتظام گویا موتی پرو دئے گئے ہوں جسکا اصل ہدیہ سے ہے مگر ہم نے صرف آخر ماہ صیام تک عہ ہدیہ مقرر کیا ہے۔ بعد اختتام رمضان المبارک ایسا نادر و نایاب تحفہ عہ میں ہرگز ہرگز دستیاب نہ ہوگا محصولڈاک بذمہ خریدار

المشتہر منیجر کارخانہ عزیزیہ بک ایجنسی گورنمنٹ بھوپال

ہندوستان کے علماء کا اخبار

نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعائیت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار "الجمعیۃ" کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں ایک ہزار طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام چھ روپیہ (سے ر) سالانہ کی بجائے چار روپیہ (للعہ) سالانہ پر اخبار جاری کردیا جائے۔ چنانچہ جو حضرات ایک مستند عالم کی اس تصدیق کے ساتھ کہ وہ مستحق رعایت ہیں منیجر "الجمعیۃ" کے نام چار روپیہ (للعہ) کا منی آرڈر ارسال فرمائینگے انہیں آخر رمضان المبارک تک یہ رعایت دی جائیگی۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔

اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

خریداران اخبار الجمعیۃ کے واسطے مزید رعائیت

بہ تحریک جناب منیجر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی ... [illegible]

تصدیق مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ خواجہ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی

... [illegible]

نوٹ:۔ ... [illegible]

المشتہر

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹری نمبر ایل ۱۰۹۰

عید مبارک

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

ابو الاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۵ دہلی یوم شنبہ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۲ اپریل ۱۹۲۷ء نمبر ۲۲

ہلال عید سے خطاب

(بجواب ہلال احمد صاحب بہیری، مدیر معاون الجمعیۃ دہلی)

مژدۂ راحت فزا تو اے ہلال عید ہے
تیرا نظارہ نشاط عید کی تمہید ہے

مضطرب تھا دیکھنے کو تیرے قلب روزہ دار
چشم مسلم سال بھر سے کر رہی تھی انتظار

جس نے دیکھا تجھکو وہ محو تماشا ہو گیا
محفل ہستی میں تو ہنگامہ آرا ہو گیا

دیدۂ مومن میں آیا نور تجھکو دیکھکر
ہو گئے مغموم بھی مسرور تجھکو دیکھکر

انقلاب دہر لیکن منظر شاعری ہے
جانتا ہے وہ کہ یہ ساری خوشی ظاہری ہے

اب کہاں وہ دن کہ لطف انگیز تیری دید تھی
ملت بیضا کو پیغام مسرت عید تھی

بزم ہستی میں جہاں عیش کا ساماں تھا
دین و دنیا کی طرف سے دل کو اطمینان تھا

ہو کے خوش کہتے تھے تیرا خیر مقدم روزہ دار
ہر طرف ہوتے تھے آثار مسرت آشکار

یاد ہے تجھکو بھی وہ منظر کہ جب آتا تھا تو
شرق سے تا غرب طوفان طرب لاتا تھا تو

گونجتا تھا نوبتوں کے شور سے سارا جہاں
کیا عرب کیا مصر کیا ایران کیا ہندوستاں

اے نشان عہد فتح اب خوشی کیا ہم کریں
جی میں آتا ہے کہ تجھکو دیکھکر ماتم کریں

ہو گا احساس کامل اپنی حالت کا ہمیں
آج وہ دن ہے خوشی کا نام لینا چھوڑ دیں

انتشار امت مرحوم بے اندازہ ہے
قوم مسلم آج اک بکھرا ہوا شیرازہ ہے

منزل مقصود پر پہنچے ہوئے اغیار ہیں
ایک ہم ہیں جو عمل کے نام سے بیزار ہیں

آج ہم بیٹھے ہیں سمت کعبہ سے منہ موڑ کر
پیروی رہنمایان شریعت چھوڑ کر

شاد تھے تجھ سے جو وہ وقت گزر چکے
اپنے ہاتھوں آپ ہم اپنی مسرت کھو چکے

دیکھیں ہم آج ذکر مژدۂ شادی نہ کر
اے ہلال عید زخموں پر نمک پاشی نہ کر

صلاۃ رمضان

(مولانا محمد عادل صاحب قدوسی ناظم مذہبیات سرکار عالی کے قلم سے)

رمضان کا مقدس مہینہ ہے انوار و برکات کا ورود ہے قلب کی دنیا میں پھر جوش الفت کی موجیں لہریں مار رہی ہیں۔ عاشقانہ و والہانہ جذبات کا ہجوم ہے۔ اور اک تڑپتے ہوئے قلب کی آواز اس تحریر کے ذریعہ مسلم قوم تک پہونچانا چاہتا ہوں

باز شور قلم در خروش آورد است
باز بوئے بہ بوستاں می رفتم

دنیا روزہ کی تعریف بھوک اور پیاس کے رکھنے ہی سے کرتی ہے لیکن روزہ وہ چیز ہے جس کے بیان کرنے کے لیے انسانی زبان و قلم ناکافی ہے۔ اس کے لیے ایک ایسے دل کی ضرورت ہے جو عشق کی آگ سے بھن چکا ہو۔ اور ایسی روح درکار ہے جو نغرہ الفت کی زخمی ہو۔

روزہ محبت الٰہی کا اک راز عشق حقیقی کی اک چنگاری خالق و مخلوق کے وصل کا ایک رشتہ۔ اور بھٹکے ہوئے مجرم غلاموں کی ایک تمہید۔ اور سحر الاروان عشق کے لیے اک محبوب ترکیب ہے۔ وہ تزکیہ نفس و جلاء قلب کے لیے اک آلہ اور عشق مجسم کی اک داستان ہے۔ وعدہ الست کی وہ چنگاری جو مادیت کی راکھ میں دبی پڑی ہے۔ اسی کے ذریعہ بھڑکنے والی ہے اور وہ دل جو دنیاوی تعلقات سے زنگ آلود ہو چکا ہے اسی کے ذریعہ پھر اپنی اصلی آب و تاب کے ساتھ چمکنے والا ہے۔ وہ روحانی چمن جو مادیت کے بادسموم سے اجڑ چکے ہیں۔ اسی کے انوار و عکس اور اسی کی باران رحمت سے پھر لہلہانے لگتے ہیں۔ انسان عبادت کرتا ہے تو اس کے صلہ میں یعنی جنت اپنا آرام ڈھونڈتا ہے۔ لیکن اس میں جنت سے بڑھکر محض اسی ہستی کی تلاش ہوتی ہے جیسے وہ رب کے لقب سے پکارتا ہے۔ اس لیے کہ اس کی روح کی پیاس اس کے بغیر نہیں بجھ سکتی۔ اور اس کی بیقراری کے لیے بجز اس در کے کہیں تسکین نہیں۔

ہر کسی کو دور ماند از اصل خویش
باز جوید روزگار وصل خویش

در اصل کمال عشق یہی ہے کہ صرف محبوب پر سب کی نظر ہو

فراق و وصل چہ باشد رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد ازو غیر او تمنا ئے

حضرت ابن الفارض کے انتقال کا وقت قریب ہوا تو آپ پر

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ ہو)

"مسائل حج"
اور
"اخبار مدینہ"

سلطان نجد کے حسن انتظام کی خبریں سنکر اقطاع ہند سے مسلمان بے تابانہ عزم حج کر رہے ہیں تاکہ امن و اطمینان کے زمانہ میں تسکین قلوب و اصلاح کا سامان بہم پہنچائیں۔ ہمارے عام ہندوستانی اور ہندوستانیوں ہی پر کیا موقوف ہے بیشتر ممالک اسلامیہ کے مسلمان سفر حجاز مقدس میں فریضہ حج کے تمام اغراض و مقاصد سے متمتع نہیں ہوتے۔ اسکی بڑی وجہ زائرین کی ناواقفیت اور مسائل حج اور حالات حجاز و مقامات مقدسہ کی تاریخ وغیرہ سے بےخبری ہے اب تک ہماری نظر سے کوئی ایسی کتاب نہ گذری تھی جو خاص حجاج کرام کی واقفیت و تعلیم و سہولت کے لئے کسی واقف کار حاجی اور عالم نے لکھی ہو۔ لیکن مذکورہ بالا کتاب "مسائل حج" کو دیکھکر ہمیں بے حد خوشی ہوتی ہے کہ اس کمی کو پورا کردیا گیا ہے۔ اس کتاب کی سود مندی اور خوبی کا اجمالی رنگ میں بیان یہ ہے کہ ہر ایک حاجی کو جو حجاز کا قصد کرتا ہے اسکا اپنے پاس رکھنا از بس ضروری ہے۔ اور اس کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے اسکے سفر طویل کی بہت سی تکلیف و مصائب کم ہو جائیں گی۔ اور وہ اس دور دراز سفر پر اس طرح جائیگا گویا تمام راستوں اور حالات سے واقف ہے۔ شروع میں مسائل حج مفصل طور پر چھپے ہیں۔ اسکے بعد فضائل حج کا باب ہے پھر سفر حج کی ہدایات وغیرہ میں روانگی۔ داخلہ مکہ۔ داخلہ حرم۔ طواف وغیرہ اور انکی مراسم میں دعائیں وغیرہ سب کا استقصا ہے۔ چھ عدد نقشہ جات بھی ہیں (جس میں تمام دنیا کے حجاج کے راستے دکھائے گئے ہیں) جوکہ بہت ہی مفید ہیں۔ اسکے علاوہ آخر میں رسالہ لسان العرب عربی بول چال کا دیا گیا ہے جس سے عربی سیکھنے کا آسان طریقہ ذکر کیا گیا ہے۔ قیمت ۱۲؍

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۱۳ اپریل ۱۹۲۷ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے۔ کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر
حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

ضرورت ہے

ایک ایسے نوجوان یا معمر تجربہ کار خواندہ کی ضرورت ہے جو ہمارے ہاں منشی گیری کی خدمت انجام دے سکے۔ بہی کھاتہ کے کام سے اور ہندی کی رقومات کے اسلوب تحریر سے واقف ہونا چاہیے اور استعداد انگریزی نوشت و خواند میں بھی مہارت رکھتا ہو۔ جو روزانہ خط و کتابت کر سکے تنخواہ حسب لیاقت۔ درخواستیں بنام

منشی محمد الدین مشتاق علی چاندنی چوک دہلی

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کیلئے
رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے چار روپیہ میں دس جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت محصولڈاک اسمیں قرآن کریم کے عجیب و غریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے۔ تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر یہ حضرت حکیم الامۃ مجدد ملت مدظلہ کے ایسے جو ہم فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارت عمدہ حنائی رنگ کاغذ سفید ...

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

لسٹری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگا لیجیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور } دوکان سندر یا پٹی ۵۶ کلکتہ

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام جسمیں ہماری صاف پیشینگوئی ہے کہ ۱۳۱۳ ابتدا شام عراق مصر امام مہدی صاحب کس تاریخ ظہور اجلال فرمائینگے اور ایک خاص پیشینگوئی کہ سوراج ہوگا یا نہ ہوگا اگر ہوگا تو کس طرح اور کب آئندہ کون کون بادشاہ جنگ کیلئے تیار ہیں اور کس کس پر چڑھائی ہوگی بغاوت ترک بالشویک امام مہدی تمام سلطنتوں کا کیا انجام ہوگا تو کتاب المہدی پیشینگوئی پیغمبر پڑھئے۔ اردو ہندی، انگریزی ہر زبان میں طلب فرمائیے قیمت رعایتی ۸؍

گنجینہ عملیات جس میں علم حاضرات و مؤکلات و عملیات جلالی و جمالی علوی و سفلی و فالنامہ تعبیر نامہ شگون تعویزات وظائف بخورات و اسرار نقشہ ابجدی ...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

آئیے دیکھئے لیجئے
برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کپ پلیٹ باٹی رکابی ... المونیم کے برتن مثلاً پتیلی دیگچی پلیٹ ٹفن کیس ... چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی قلعی کی تھالیاں پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۲ کیننگ اسٹریٹ (نتھا بلڈنگ) کلکتہ

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے
شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے آٹھ آنہ کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (عہ) کر دیا ہے جلد منگا لیجئے ورنہ وقت نکل جائیگا۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت صاف اور بیمثل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو با محاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب کا کیا ہوا معہ سوانح عمری سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں۔ ہر صفحہ نگی اور جلد پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ڈیڑھ روپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کردیا ہے۔ اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ ہے جلی حروف بچوں و بڈھوں کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے

پتہ:- ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی ۸۷

ہنسی آتی ہے

ایسے مارسول نقالوں پر جو دوسرے اخبارات میں سے دیکھکر ہمارے اشتہار کی سرخیاں نقل کرلیتے ہیں۔ حضرات آپ دھوکہ نہ کھائیں دواخانہ نور تن دہلی اپنے حکمائے قدیم کی یادگار ہے لہٰذا آپ اپنا وہی پیارا پیارا

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

استعمال کریں جسکے استعمال سے چہرے پر حسن و خوبصورتی رعنائی شجاعت معلوم ہوتی ہے جو تازہ تازہ خوشبوؤں اور دل کو فرحت پہنچانے والے اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ چہرے کی چھائیاں مہاسے پھنسیاں چند روز میں کھو دیتا ہے جلد ریشم کی طرح ملائم اور گلاب کی پتی کی طرح خوبصورت نکل آتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک سابن دانی ایک روپیہ (عہ)

حبوب شباب نسواں

عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہیں اور درد کمر کمزوری مثانہ میں بیحد مفید ہیں رطوبت بہنے کو بند کرتی ہیں ۲۰ گولی ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی بازار فراشخانہ

اکسیر جذام

یہ دوا عجیب ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی پونے ایک پونڈ معہ روغن ہمیشہ برلگانے کیلئے قیمت ... چند ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و لوا اسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہٹیاہی ضلع بھاگلپور

ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی گھڑی فروش ہم سے سستی، خوبصورت مضبوط اور چال کی پکی گھڑی فروخت نہیں کرسکتا یقین نہ آئے تو کوئی گھڑی منگا کر امتحان کیجئے

... نہایت خوبصورت قیمت فی عدد معہ محصولڈاک چھ روپے ... گارنٹی ۳ سال ...

حافظ بخش الٰہی سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بہبازار ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۵)

فتنہ کی تحقیق

عام طور پر فتنہ و فساد کے معنی یہ سمجھے جاتے ہیں کہ کسی بات پر دو جماعتوں میں جھگڑا ہو جائے۔ پہلے گالم گلوچ ہو، پھر فریقین کے مضبوط و مستعد آدمی اینٹ پتھر یا لاٹھی لیں گے، یا تلوار بندوق سے مسلح ہو کر میدان میں کود پڑیں۔ ایک دوسرے کے سر پھوڑیں اور خوب قتل و غارت کر کے آتش غضب کو ٹھنڈا کریں۔ اگرچہ فتنہ و فساد کا اطلاق اس مشغلہ پر بھی ہوتا ہے۔ لیکن قرآنی اصطلاح میں ان الفاظ کا مفہوم اسقدر تنگ نہیں ہے۔ بلکہ اور بہت سے اخلاقی جرائم بھی ان کے ماتحت آتے ہیں جن کی تفصیل دوسری کتابوں میں تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خود قرآن ہمکو بتا دیگا کہ اس کی مراد فتنہ و فساد سے کیا ہے۔

لغت میں فتن کہتے ہیں سونے کو آگ پر رکھ کر اسکا میل چھانٹ دینے کو۔ اسی لغوی معنی کے اعتبار سے یہ لفظ انسان کے آگ میں ڈالے جانے پر بولا جاتا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں آیا ہے یوم ہم علی النار یفتنون۔ (جس روز وہ آگ پر بھونے جائیں گے) اور پھر مجازاً اس سے ہر وہ چیز مراد لی گئی ہے جو انسان کو دکھ اور مصیبت اور آزمائش میں ڈالنے والی ہو چنانچہ مال و دولت اور اہل و عیال کو بھی فتنہ کہا کہ وہ انسان کو حق سے غافل کر کے غلط کاریوں میں مبتلا کرتے ہیں۔ واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنۃ ...

[illegible]

فساد کی تحقیق

اب دیکھئے کہ قرآن مجید میں فساد کس معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

لغت میں فساد کہتے ہیں کسی شے کے حد اعتدال سے نکل جانے کو اور صلاح اس کی ضد ہے۔ لغوی معنی کے اعتبار سے تو ہر وہ فعل جو عدل و صلاح کے خلاف ہے فساد ہے۔ لیکن عموماً اسکا اطلاق بدکاری کی شدت و کثرت پر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسی کو بزور مٹانے کا حکم دیا ہے۔

قرآن مجید میں یہ لفظ خاص طور پر فرعون، عاد اور ثمود ...

[illegible]

سر عبدالرحیم کا استعفیٰ

حادثۂ پوناباہا کے متعلق مسلمانوں کے متفقہ مطالبہ سے حکومت نے جس سردمہری کا سلوک کیا ہے وہ ان لوگوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے بہت کافی ہے جو حکومت کی حمایت و اعانت کر کے اپنی قوم کے لئے کچھ فوائد حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ ایک ایسے معاملہ میں جو کسی قوم کے فائدہ سے نہیں بلکہ انصاف اور انسانیت کے ایک بنیادی سوال سے تعلق رکھتا ہے، جو درحقیقت انسانی جان کی قیمت اور برطانوی رعایا کی جان و مال کے تحفظ کا اہم سوال ہے، اور جس میں حکومت کے ایک رکن نے قانون اور انصاف ہی کے دامن پر دھبہ نہیں لگایا ہے بلکہ انسانیت اور آدمیت کے دامن پر بھی ایسا داغ لگا دیا ہے جس سے اس کا وجود کم از کم ایک مہذب حکومت کے لئے تو انتہائی شرم و عار کا باعث ہو گیا ہے، گورنمنٹ سے انصاف کا مطالبہ کیا گیا تھا ...

[illegible]

قوم پرستی کا ثبوت

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غار ثور میں تشریف رکھتے تھے دشمن آپ کی تلاش میں غار تک پہنچ چکے تھے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا "حضور اگر یہ کافر اپنے پاؤں یعنی ذرا نیچے جھک کر دیکھیں تو یقیناً ہم کو دیکھ لیں گے"۔ لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنا اطمینان طاری تھا کہ ذرا بھی خوف و ہراس نہ تھا ساتھی کے فکر و حزن کو دیکھ کر جناب نے ارشاد فرمایا لا تحزن ان اللہ معنا یعنی فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ ہمارے یعنی میرے تمہارے ساتھ ہے۔

[illegible]

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر
اسلام کے خلاف کذب وافترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اسلام میں عورتوں کا احترام

پروفیسر صاحب کی دراخلاقی ملاحظہ ہو

"حضرت محمد صاحب نے جہاں اور باتیں لیں وہاں حضرت عیسے کا اخلاق نہ لے سکے۔ عیسیٰ کا اخلاق یہ تھا کہ اگر کوئی شخص کسی عورت کو بری نظر سے بھی دیکھتا ہے تو وہ زنا کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اگر حضرت محمد صاحب عیسائیت سے یہ بات بھی لے لیتے تو آج اسلام کا دنیا میں بول بالا

[illegible]

رواہ احمد۔ ایک اور روایت ہے نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن قتل النساء والصبیان۔

آپ تو عورتوں کو کہتے ہیں۔ کاش آپ قانون کی دفعہ استثناء دیکھتے تو آپ کو معلوم ہوتا کہ صرف عورت ہی حملہ سے مستثنیٰ نہیں ہے بلکہ عورتیں بچے۔ بڈھے۔ اندھے۔ لنگڑے۔ مریض۔ پاگل۔ راہب۔ سنیاسی یہ سب لوگ مستثنیٰ ہیں۔ ان پر کوئی حملہ نہیں ہو سکتا۔ کیا عیسائیت میں کچھ اس سے بہتر ہے۔ جس پر رام دیو صاحب افسوس کر رہے ہیں۔

گردکل کے پروفیسر کی ایک اور مضحکہ خیز جدت

آغاخاں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں "مسلمان اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسے کافر سمجھتے ہیں لیکن حضرت محمد صاحب نے تو تین اور دن کے لئے بت پرستی کی اجازت دے دی تھی۔ مگر میں اس گرو کا چیلا ہوں جس نے ایک منٹ کے لئے بھی بت پرستی کو گوارا نہیں کیا"

(دیکھو صفحہ کالم ۔۔)

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ ہو)

[illegible]

صلاۃ رمضان

بسلسلہ صفحہ اول

جنتیں منکشف ہوئیں اسی حالت نزع میں بیساختہ یہ شعر پڑھا

ان کان منزلتی فی الحب عندکم

ماقد رأیت فقد ضیعت ایامی

فرماتے ہیں کہ اگر میری محبت و عشق کا آپ کے نزدیک یہی مرتبہ ہے جو میں نے آنکھوں سے دیکھا (یعنی جنت) تو میں افسوس کرتا ہوں کہ میں نے اپنی تمام عمر برباد کر دی۔ اس شعر کے بعد جنتیں غائب ہو گئیں۔ اور تجلی رب کا ظہور ہوا۔ اسے دیکھنے کے ساتھ ہی روح پرواز کر گئی۔ اس واقعہ سے عشق کا ایک عبرت انگیز سبق ملتا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ عاشق کی نظر بجز محبوب کے دوسرے پر پڑتی ہی نہیں ہے۔ اور اس نکتہ کو جسقدر صوفیائے کرام نے سمجھا ہے کسی نے نہ سمجھا۔ اور انہیں کے لئے زیبا تھا۔ کہ وہ اس ناز سے اپنے خیالات کا اظہار کریں جیسا کہ حضرت ابن الفارض نے فرمایا۔

نازاں رسے بیابد ایجو دو
گردار ی گرد بدخوئی مکرو

اس عمل کی رسائی دربار قدوسی تک ہے اور اس کی پرواز عرش سے بھی بلند و بالا ہے یہی دولت ہے جس کے لئے ارشاد ہے (الصوم لی وانا اجزی بہ)

عن النبی قال کل عمل بنی — آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ بنی آدم

[illegible]

جو تیرے لئے حکومت خالی کر رہا ہے یا اس شیطان کی اقامت جو تجھے نار ضلالت کی طرف دھکیل رہا ہے (ان الشیطان للانسان عدو مبین)

رازونیاز

سلسلہ رازونیاز اور تاریخ عشق کی زنجیروں کو ملانے سے صاف نظر آتا ہے کہ جب کبھی بندوں نے عشق الٰہی کی تڑپ میں وحشت نوردی کی ہے۔ روزہ ان کی منزل عشق کا پیشرو رہا ہے۔ اور یہی انبیاء کرام کی شان ابتدائی کا طرہ ہی روزہ ہے جس سے بجز رب کا رازدان و شید کوئی نہیں ہو سکتا وہ بھوک و پیاس میں بیقرار کر دیتی ہے ان کی بیقراری کے لئے باعث تسکین یہی ہے اور جس چیز سے ہم بیگانہ ہو جاتے ہیں ان کا یہی مقام ہے۔ آنحضرت نے صوم وصال رکھا تو اس موقعہ پر صحابہ کی ترغیب دیکھ کر فرمایا (انی ابیت یطعمنی ویسقینی) ممکن ہے اسے الفاظ کی حقیقت پر محمول کیا جا سکے لیکن دراصل قلب نبوت میں وہ نور جلوہ گر تھا جس سے سیرابی کے بعد طعام کی ضرورت ہی نہ رہتی تھی اور روح بھی کو رب العزت کی طرف وہ توجہ کامل اور وہ تعلق اتم ہوتا تھا جس کے بعد کسی دنیاوی تعلق کا احساس تک نہ ہو سکتا تھا یہی انتہائے عشق اور فنا فی الفنا کا درجہ ہے۔

سلسلہ انبیاء میں سب سے پہلے حضرت موسیٰ کا واقعہ قابل

[illegible]

سیٹھ عبداللہ ہارون۔ ایم ایل اے

سیٹھ صاحب ہندوستان کی ان منتخب ہستیوں میں سے ہیں جنکی ذات گرامی پر ملت اسلامی جسقدر فخر کرے کم ہے۔ ہندوستان میں کوئی مذہبی یا قومی تحریک ایسی نہیں ہے جس میں سیٹھ صاحب نے نمایاں حصہ نہ لیا ہو۔ یوں تو شاید ہی کوئی ایسی انجمن ہو جو اس حاتم وقت کی وسعت سخاوت کی مرہون منت نہ ہو۔ لیکن ہندوستان کی دو بڑی جماعتیں خلافت کمیٹی اور جمعیۃ علماء کی جناب ممدوح نے توقتاً فوقتاً جو خدمات کی ہیں وہ ہرگز فراموش نہیں کی جا سکتیں۔ گذشتہ و فود کی مراجعت کے موقعہ پر سیٹھ صاحب نے اپنی مہمان نوازی میں جس دریا دلی کا ثبوت دیا تھا اگر چہ میں اس کا شکریہ جمعیۃ کی ایک اشاعت میں ادا کر چکا ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان احسانات کا شکریہ میری طاقت سے بالا ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے جس قومی ضرورت کے موقع پر مالی اعانت کی درخواست کی تو سیٹھ صاحب نے میری درخواست کو آج تک کبھی رد نہیں کیا۔ جمعیۃ علماء کا وفد جب حجاز جا رہا تھا تب بھی سیٹھ صاحب نے ایک معقول رقم سے امداد کی تھی۔ حال ہی میں جناب موصوف نے جمعیۃ علماء کے شعبہ تبلیغ کو مبلغ پانچسو روپیہ کی رقم عنایت کی ہے۔ میرے پاس ایسے الفاظ نہیں ہیں جس سے میں سیٹھ صاحب کا شکریہ ادا کر سکوں۔ ایسے نازک وقت میں کہ ایک طرف تو آریوں نے اپنی جد و جہد کو از سر نو شروع کر دیا ہے دوسری طرف جمعیۃ علماء کی مالی حالت اسقدر ناگفتہ بہ ہے کہ کئی ماہ سے مدرسین کی تنخواہیں ادا کرنے کے لئے بھی ایک پیسہ نہیں۔ سیٹھ صاحب کا یہ عطیہ پانچ ہزار روپیہ کے برابر ہے میں نہایت خلوص کیساتھ اپنے محترم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ارکین جمعیۃ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ موصوف کی صحت و عافیت اور مالی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی۔

قرآن شریف اور اس کی صحت

کتنی بدقسمتی ہے کہ آج تک ہندوستان کے مسلمانوں نے قرآن شریف کی صحیح طباعت پر توجہ نہیں کی گذشتہ دنوں میں نے ایک رسالہ میں چھ سات اشتہار مختلف قرآن شریف کے دیکھے جن میں اشتہار کے ساتھ قرآن شریف کے نمونے بھی دیے گئے تھے۔ لیکن میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں نے دیکھا کہ نمونہ کی چار سطروں میں بھی غلطیاں موجود تھیں جب تک کسی باقاعدہ کمیٹی کی نگرانی میں یہ کام نہ ہو قرآن شریف کی صحت کے متعلق کوئی اطمینان نہیں ہو سکتا۔ میں نے عرض کیا تھا کہ یہ کام جمعیۃ علماء کی نگرانی میں باحسن الوجوہ ہو سکتا ہے بشرطیکہ جمعیۃ کے پاس اپنا پریس ہو۔ پریس سے صرف یہی فائدہ نہیں ہے کہ صحیح قرآن شریف طبع ہو سکے۔ بلکہ اخبار الجمعیۃ بھی وقت پر نکلیگا اور جو شکایات و مصیبتیں پریسوں سے ہوتی ہے وہ بھی دور ہو جائے گی۔ نیز مالی منفعت سے جمعیۃ کا تبلیغی کام بھی مستقل طریقہ پر چل سکیگا۔ اور روز روز چندہ مانگنے کی مصیبت سے بھی نجات مل جائے گی۔ اس کام کے لئے ایک اہل خیر نے چار ہزار کا وعدہ بھی کر لیا ہے لیکن جب تک چھ ہزار روپیہ اور نہ ملے پریس کا قائم ہونا مشکل ہے۔ کیا ہندوستان کے ساٹھ کروڑ مسلمانوں میں ایک بھی ایسا فرد نہیں کہ قرآن شریف کی صحت کے لئے چھ ہزار روپیہ جمعیۃ علماء کو دیدے۔ اگر ایک صاحب اسقدر یا ہمت نہ ملیں تو صرف سو مسلمان ہی ایسے ہوں جو سو سو روپیہ کی امداد دیکر قرآن کریم کی صحیح طباعت کا ثواب حاصل کریں وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

کوئلے کی کان میں آگ لگ گئی

ایک سو تیس جاپانی مرگئے

ٹوکیو ۲۹ مارچ۔ کوئلے کی ایک کان میں آگ لگ جانے کے باعث ایک سو تیس کان کنوں کی جانیں ضائع ہوئیں ان میں سے صرف ساتھ آدمیوں کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔

عالم اسلامی

حج بیت اللہ اور حکومت ایران

لکھنؤ ۲۹ مارچ۔ لکھنؤ میں ایک بحری تار حکومت ایران کے وزیر خارجہ کی جانب سے موصول ہوا ہے جس میں اس اطلاع کی تردید کی گئی ہے جو مصری ذرائع سے شائع ہوئی ہے۔ اور جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ایران نے اس سال حج کو ممنوع قرار دیدیا ہے۔ مذکورہ بالا تار میں لکھا ہے کہ حکومت نے اس سال بھی مثل دو گذشتہ سالوں کے حاجیوں کو پاسپورٹ نہیں دیے ہیں کسی ایرانی کو مکہ حج کے لئے نہیں جانے دیا جائے گا۔

مراکش میں پھر جنگ شروع ہو گئی

مراکش میں ہسپانیوں کے خلاف معلوم ہوتا ہے اب تک برابر پروپیگنڈا ہو رہا ہے۔ لندن کے ایک روزانہ اخبار کو معلوم ہوا ہے کہ مراکش میں جنگ پھر شروع ہو گئی ہے اور اسپینی فوجوں کو ان باغیوں کا سخت مقابلہ کرنا پڑا۔ اس واقعہ کی بنیاد یہ معلوم ہوتی ہے کہ اسپین کے ایک نگرانی کرنے والے دستہ اور مراکش کے چند کوہستانی قبائل میں گولیاں چلیں۔

ہسپانیہ طنجہ کے متعلق مطالبات پر اڑا ہوا ہے

میڈرڈ۔ گو اسپینی اخبارات طنجہ کے متعلق بالکل خاموش ہیں تاہم آج شب میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اسپینی بدستور اپنے مطالبات پر قائم ہیں۔ ان کا مطالبہ یہ ہے کہ طنجہ پر اسپینیوں کا قبضہ ہونا چاہیئے۔ یا اسے کم سے کم اتنا موقعہ ملنا چاہیئے کہ وہ اپنے علاقہ کی حفاظت کے لئے کافی قوت بڑھائی جا سکے۔

برٹش یونائیٹڈ پریس کا نامہ نگار۔ . . . رقمطراز ہے کہ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت اسپین نے طے کر لیا ہے کہ وہ طنجہ کو اسپینی علاقہ میں شامل کرنے کا اب مطالبہ نہ کرے گی۔

[illegible]

ممالک غیر

چین میں جنگ

امریکہ کو چینیوں کی تنبیہ

[illegible]

دو لاکھ چینیوں کا قتل عام

[illegible]

غیر ملکیوں کی حالت خطرناک ہے

[illegible]

ننگھائی کی موجودہ حالت

برطانیہ اور امریکہ کو تجارت سے ہاتھ دھونے پڑینگے

[illegible] جذبات اور بالشویکی خیالات موجود رہے تو برطانیہ اور امریکہ کو چینی تجارت سے بہت جلد ہاتھ دھونے پڑینگے۔

ہندوستان

مسلمانان لدھیانہ کا عظیم الشان جلسہ

مہاراجہ محمود آباد کے خود ساختہ وفد پر اظہار ملامت

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باریسال کے خلاف احتجاج

۲۵ مارچ شنبہ کو مسلمانان لودھیانہ کا ایک جلسہ شاہی مسجد واقعہ کمیٹی باغ میں زیر صدارت جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب منعقد ہوا۔ چونکہ اس جلسہ میں پوتا بلیا۔ باریسال کے اندوہناک واقعات کے بیان کرنے کا اعلان ہو چکا تھا اس لیے حاضرین کی تعداد اسقدر زیادہ تھی کہ مسجد یا ہر کمیٹی باغ کے احاطہ میں جس طرف نظر دوڑتی تھی اوسی طرف آدمی ہی آدمی نظر پڑتا تھا اور اس جلسہ میں جو وفد وائسرائے ہند کے پاس معاملات حجاز میں دخل دینے کے لیے دریوزہ گری۔ . . کرنے گیا تھا۔ اس کے متعلق بھی مفصل حالات سنائے گئے۔ ذیل کی قراردادیں اتفاق رائے سے پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان لودھیانہ کا یہ عام جلسہ غداران اسلام راجہ محمود آباد۔ سر علی امام و مسٹر جناح اور ان کے باقی رفقاء وفد پر اپنے انتہائی رنج و غصہ کا اظہار کرتا ہے کہ انہوں نے ۲۲ مارچ کو وائسرائے ہند سے درخواست کی ہے کہ حکومت برطانیہ معاملات حجاز میں . . . مداخلت کرے یہ جلسہ وائسرائے اور حکومت ہند کو صاف اور صریح الفاظ میں بتلانا چاہتا ہے کہ یہ چند شیعہ اور نام نہاد مسلمان مسلمانان ہند کے نمائندے نہیں ہیں۔ بلکہ ہندوستان کے ہر طبقہ کے مسلمان ان کو ہمیشہ سے اسلام اور قوم کے غدار سمجھتے ہیں۔ اس لیے حکومت برطانیہ ان غداروں کے مشورہ پر معاملات حجاز میں کبھی اور کسی وقت بھی دخل دینے کا ارادہ نہ کرے۔ کیونکہ کوئی سچا مسلمان معاملات حجاز میں کسی غیر مسلم کی مداخلت کو کسی حالت میں بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

(۲) یہ جلسہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باریسال کی اس کارروائی پر انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے کہ اس نے پوتا بلیا

میں بیگناہ اور نہتے مسلمانوں کا بے دریغ قتل گورکھا سپاہیوں کی گولیوں سے اپنے سامنے جائز رکھا۔ اور یہ جلسہ حکومت بنگال کے اس رویہ پر بھی اظہار نفرت کرتا ہے کہ وہ اس واقعہ میں بجائے انصاف کرنے کے پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ نیز یہ جلسہ مسلمانان بنگال سے امید کرتا ہے کہ وہ اس عبرتناک واقعہ کے بعد حکومت اور دوسری قوموں کو اپنی زندگی کا ثبوت دینگے (نامہ نگار)

حکومت کو مسلمانان لاہور کی تنبیہ

ہندوستان کا امن و امان خطرہ میں ہے

گوردکل کانگڑی کی دل آزار تقریروں کے خلاف اظہار نفرت

۲۰ مارچ کو ۲ بجے باغ بیرون موچی دروازہ لاہور میں شیخ نیاز محمد صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل بی ایڈوکیٹ ہائیکورٹ کی صدارت میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مشہور مناظر اسلام مولانا مولوی عبدالحق صاحب فاضل سنسکرت نے "اسلام اور ویدک دھرم" کے موضوع پر ایک دلچسپ تقریر کی۔ فاضل مقرر نے بتایا کہ یہ جو آریہ سماجی کہتے ہیں کہ اسلام نے جو کچھ لیا ہے وہ ویدوں سے لیا ہے وہ غلط ہے، قرآن کریم سے اسلامی توحید کی افضلیت و جامعیت بیان کرنے کے بعد ویدوں کے متعدد حوالہ جات پیش کر کے ثابت کیا کہ ویدوں میں توحید کی تعلیم اصلاً نہیں ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا اسلام ان سے کیا لے سکتا ہے۔ ویدوں میں تو دیوتا پرستی کی تعلیم دی گئی ہے اور اسلام میں توحید کی پھر یہ کہنا کیونکر درست ہو سکتا ہے کہ اسلام نے توحید کی تعلیم ویدوں سے لی۔ مولانا کی تقریر کے بعد پنڈت قادر بخش صاحب نے جنہیں آریوں نے گوردکل میں چند گھنٹے جس بے جا میں رکھا تھا اپنی گرفتاری اور حراست کے واقعات بیان کئے اور مسلمانوں کو غیرت دلائی کہ شردھانند کے قتل سے متاثر ہو کر ہر طبقہ و ہر خیال کے ہندو گئو پرستی پر متحد ہو گئے ہیں کیا تم کلمہ گویان اسلام لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پر جمع نہیں ہو سکتے اسکے بعد ایڈیٹر پیغام صلح نے گوردکل کانگڑی کے چشمدید حالات بیان کئے اور بعض آریہ مقررین کی تقریروں کے اقتباسات پڑھکر سنائے آخر میں صاحب صدر نے مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے کمر ہمت باندھیں اور احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور۔ انجمن تبلیغ الاسلام انبالہ اور انجمن تبلیغ و اشاعت اسلام لاہور (جو حال میں قائم ہوئی ہے) کو تن من دھن سے مدد کریں آخر میں صاحب صدر نے حسب ذیل قرارداد پیش کی جو کثرت آراء سے منظور ہوئی۔

"مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ ان اشتعال انگیز۔ منافرت خیز اور دل آزار تقریروں کے خلاف سخت نفرت اور حقارت کا اظہار کرتا ہے جو اس سال گوردکل کانگڑی کی سلور جوبلی کے موقعہ پر آریہ مقررین کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کیگئیں۔ اور ان میں مسلمانوں کو ہندوستان سے مٹا دینے کے لئے ہر جائز و ناجائز طریق کو استعمال کرنے پر زور دیا گیا اور حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ ان پر مناسب قانونی کارروائی کرے اور آریہ سماج کے اس اشتعال انگیز رویہ کو روکنے کا بندوبست کرے ورنہ ہندوستان کا امن و امان خطرہ میں ہے۔"

مسلمانان نہٹور کا جلسہ عام

مظالم باریسال و اندور پر اظہار نفرت

آج بتاریخ ۲۵ مارچ ۲۷ء قبل نماز جمعہ جامع مسجد نہٹور ضلع بجنور میں جناب حافظ شفقت علی صاحب ناظم مدرسہ اسلامی نے جلسہ کے روبرو پوتا بلیا و ریاست اندور کے مظالم و ہاشمی عبدالکریم صاحب کے مقدمہ پر روشنی ڈالی جس پر جلسہ نے عمال ریاست اندور و مجسٹریٹ پوتا بلیا کی اس بربریت پر اظہار نفرت کرتے ہوئے باتفاق آراء یہ تجاویز منظور کیں۔

۱۔ ہم مسلمانان قصبہ نہٹور کا یہ عام جلسہ اندور کے مظلوم مسلمانوں سے ہمدردی و حکام اندور کی قیود . . . پر جو انہوں نے نماز کی ادائیگی پر عائد کیں اظہار نفرت کرتا ہوا حکومت کی توجہ ان کی داد رسی کی طرف منعطف کراتا ہے۔

حکومت بنگال سے مطالبہ

۲۔ یہ مسلمانان نہٹور کا جلسہ شہدائے پوتا بلیا کی تعزیت و حکومت ہند کے ذریعہ سے حکومت بنگال سے مطالبہ کرتا ہے کہ مجسٹریٹ

کے اس ظالمانہ فعل کی کامل تحقیقات کر کے کیفر کردار تک پہونچائے۔

۳۔ مسلمانان نہٹور کا یہ جلسہ ہاشمی عبدالکریم صاحب کے ساتھ پوری ہمدردی کرتا ہوا مجسٹریٹ ضلع سے درخواست کرتا ہے کہ ہاشمی موصوف کو ضمانت پر رہا کر دیں تاکہ اپنی صفائی کا انتظام باسانی کر سکیں۔

باریسال میں بے گناہ مسلمانوں کا خون

سر عبدالرحیم مستعفی ہو گئے

کلکتہ ۲۷ مارچ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو اطلاع ملی ہے کہ سر عبدالرحیم نے بنگال لیجسلیٹو کونسل کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ سر عبدالرحیم نے اپنے استعفے میں لکھا ہے معلوم ہوا ہے کہ میں نے اور کونسل ہذا کے دیگر ممبروں نے کونسل کے التوائے اجلاس کی تحریک کے موقعہ پر جو مطالبہ کیا تھا۔ اسے نامنظور کرنے کا گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کونسل میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ ۲ مارچ کو پوتا بلیا میں کلکٹی مسجد میں جمع شدہ دہقانوں کے مجمع پر ایسٹرن فرنٹیئر رائفلز کو گولی چلانے کا جو حکم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باریسال نے دیا تھا اور جس سے بڑے شدید نتائج پیدا ہوئے تھے اس حکم کے جواز کے متعلق کھلی تحقیقات کرنے کے لئے ایک مناسب کمیٹی بنائی جائے۔ آپ کہتے ہیں کہ میں بنگال کونسل کی رکنیت سے اسلئے مستعفی ہو رہا ہوں کہ گورنمنٹ کے متذکرہ بالا فیصلہ اور دوسرے تازہ واقعات کی روشنی میں اس قسم کے جملہ فیصلوں سے جو کچھ ظاہر ہوتا ہے اور عامۃ الناس کے حقوق و آزادی کے متعلق گورنمنٹ کا جو عام رویہ ہے ان سب کو مدنظر رکھکر رائے دہندگان کا صاف اور قطعی فتویٰ حاصل کر کے کونسل کے دوبارہ انتخاب میں کھڑا ہوں۔ میرا یہ فرض ہے کہ موجودہ گورنمنٹ کی مسلسل آئینی مخالفت کرتا رہوں۔

مسلمانان کلکتہ کا احتجاج

کلکتہ ۲۷ مارچ۔ ٹاؤن ہال میں آج ایک عام جلسہ سر عبدالرحیم کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں کلکٹی میں گولی چلانے پر اظہار ناراضگی کیا گیا، نیز اس قسم کی بھی ایک تجویز منظور کیگئی جس میں تحقیقات کرنے سے حکومت کے انکار کرنے پر احتجاج کیا گیا ہے۔ سر عبدالرحیم نے اپنی تقریر میں مجلس وضع قوانین کے مسلمان ارکان سے درخواست کی کہ ان کا فرض ہے کہ وہ حکومت کے رویہ پر قانون کے اندر رہکر حکومت کی پرزور طریقہ پر مخالفت کریں۔

آفتاب اسلام کی ضیا باریاں

(۱) پیارے لال جو کہ پندرہ روپیہ ماہوار علاوہ راشن وغیرہ سرکاری ملازم ہیں اپنے باطل اور غلط عقیدہ ہندو مت کو ترک کر کے مولانا حافظ نور محمد صاحب کے دست مبارک پر مشرف با سلام ہوئے۔ اسلامی نام محمد عبدالصمد رکھا گیا اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔

(۲) مساۃ وہنوں۔ جو کہ غریبہ اور واماندہ مسکین عورت ہے مدت سے اسلام کی شیدائی تھی۔ وہ بفتہ ہوئے کہ اس نے مولانا حافظ نور محمد صاحب امام مسجد کے دست مبارک پر اسلام سے مشرف ہوئی۔ اسلامی نام روشن بی بی رکھا گیا۔ (نامہ نگار)

ایک مبلغ اسلام کا اعلان

میں نے اپنا تعلق اور خدمات قادیانی جماعت سے منقطع کر لی ہیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا جملہ اہل اسلام کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ اگر کسی صاحب کو مناظرہ کے لئے میری تبلیغی خدمات کی ضرورت ہو تو وہ ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند دہلی کی خدمت میں لکھا کریں۔ کیونکہ میں نے اپنی خدمات جمعیۃ کی طرف منتقل کر دیا ہے اور قادیانی جماعت سے تعلق بالکل منقطع کر چکا ہوں۔

خاکسار محمد فیروزالدین عفی عنہ (مبلغ اسلام)

اعلان تعطیل

۱۸ اپریل شنبہ کو دفتر الجمعیۃ میں عید الفطر کی وجہ سے تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۱۸ اپریل کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ ناظرین کرام ۲۱ اپریل کے پرچہ کا انتظار فرمائیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی۔

دار الحکومت

حادثہ باریسال پر مسلمانان دہلی کا احتجاج

اس قتل عام کی کھلی تحقیقات کی جائے

دہلی ۲۷ مارچ۔ مسلمانان بنگال کی ہمدردی میں مسلمانان دہلی نے بھی یوم الشہداء منایا اور آج بعد نماز تراویح جامع مسجد دہلی میں مولانا محمد علی صاحب کی زیر صدارت ایک عام جلسہ منعقد ہوا، جس میں جناب صدر و دیگر مقررین نے پوتا بلیا کے واقعات بیان کئے اور مسلمانوں کو متحد و منظم ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ مولانا مظہر الدین صاحب نے ایک طویل و موثر تقریر کے ساتھ حسب ذیل ریزولیوشن پیش کیا جو تائید کے بعد بالاتفاق منظور ہوا۔

"مسلمانان دہلی کا یہ عام جلسہ پوتا بلیا میں نہتے کسانوں پر گولیاں چلانے کے حادثہ کو کسی طرح قتل عام سے کم نہیں سمجھتا اور یہ مطالبہ کرتا ہے کہ مسٹر بلینڈی کو فوراً تبدیل کیا جائے اور ایک آزاد کمیشن کے ذریعہ سے ایک کھلی تحقیقات عمل میں آئے۔ نیز یہ جلسہ شہداء کے پسماندوں کے ساتھ اپنی عمیق دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ اس قسم کے مظالم مسلمانوں کی مذہبی اور قومی روحوں کو زیادہ قوی و طاقتور بنا دیں گے۔ سب مسلمان ملکر قومی تنظیم کریں گے تاکہ اس قسم کے مظالم کی موثر مدافعت ہو سکے اور مذہب و ملت کی راہ میں جو مصائب ابھی پیش آئیں انہیں حوصلہ سے برداشت کر سکیں۔"

مخلوط انتخاب مسلم مفاد کے لئے مضر ہوگا

نئی دہلی ۲۸ مارچ آنریبل مسٹر سہروردی آنریبل مسٹر علی بخش محمد حسین اور مسٹر انوار العظیم کی طرف سے ایک مشترکہ بیان شائع کیا گیا ہے جس میں اس امر کا اظہار کیا گیا ہے کہ چند مسلمانوں نے دہلی میں مجتمع ہو کر چند شرائط کے ساتھ مخلوط انتخاب پر رضامندی ظاہر کی اس معاملہ کے متعلق بہت سے غلط اور غلط فہمی پیدا کرنے والے بیانات شائع کئے گئے اور یہ ثابت کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں کہ یہ مسلم ممبران کونسل آف اسٹیٹ اور لیجسلیٹو اسمبلی کا متفقہ فیصلہ ہے لیکن یہ خلاف واقعہ ہے اور بہت سے اشخاص جن کے متعلق یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ مخلوط انتخاب کے موافق ہیں انہوں نے مخلوط انتخاب کی مخالفت کی کیونکہ اس طریقہ سے مسلم مفاد کو نقصان پہنچنا یقینی ہے ہم مشترکہ طور پر یہ اعلان کرتے ہیں کہ موجودہ سیاسی فضا میں مخلوط انتخاب مسلم مفاد کے لئے نہایت مضرت رساں ہوگا اور ہمارے حلقہ ہائے انتخاب اس کے سخت مخالف ہیں تاوقتیکہ ہندو مسلمانوں کے تعلقات درست نہ ہو جائیں، مخلوط انتخاب مسلمانوں کے لیے نہایت مضر ہوگا۔

مسٹر آصف علی کا دوبارہ انتخاب

کسی نے مقابلہ نہیں کیا

دہلی ۳۰ مارچ مسٹر آصف علی کانگریس سے استعفے دینے کے بعد میونسپلٹی کی ممبری سے بھی اس بنا پر مستعفی ہو گئے تھے کہ وہ کانگریس کی جانب سے منتخب ہوئے تھے۔ استعفے کے بعد آپ دوبارہ انتخاب کے لئے امیدوار ہوئے تھے چنانچہ دہلی کے علاقہ شمالی سے آپ دوبارہ پھر منتخب ہو گئے۔ آپ کے مقابلہ میں چودھری رحیم الدین صاحب امیدوار تھے انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا تھا۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱م	

شہر رمضان

(از جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)
(گزشتہ سے پیوستہ)

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں اس رات کی عالم اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے یہ برکت و سلامتی امن و امان والی رات ہے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ نمرود سے بچانے کے واسطے فرشتوں کی رسالت سے اللہ تعالیٰ کی جانب سے حکم یا نار کونی برداً و سلاماً علیٰ ابراہیم (اے آگ ابراہیم کے لیے ٹھنڈک اور سلامتی کا باعث بنجا) پیش کیا گیا تھا اسی طرح امت محمدیہ کو گناہوں کی آگ سے بچانے کے واسطے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام عبادت گزار بندوں سے اس رات میں مصافحہ کرتے ہیں۔ اور ان کے مصافحہ کرنے کی یہ شناخت ہے کہ عین عبادت کی مشغولی میں دل میں رقت پیدا ہوتی ہے فرط محبت اور خوف خدا سے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں عبادت گزار بندہ زار و قطار رونے لگتا ہے۔ غرض یہ کہ اس رات کی عبادت میں عجیب کیفیت اور حلاوت حاصل ہوتی ہے اور اس رات کی تمام نیک دعائیں مقبول ہوتی ہیں ارشاد نبوی ہے۔

من قام لیلۃ القدر ایماناً واحتساباً غفرلہ ماتقدم من ذنبہ	جو شخص ثواب کی نیت سے ایمان کے ساتھ شب قدر میں بیدار رہے تو اس کے سب پچھلے گناہ بخشدیے جاتے ہیں۔

اللھم اغفر لجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات انک سمیع مجیب الدعوات واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

بقیہ صفحہ

[illegible]

(باقی آئندہ)

نماز عید اور صدقۃ الفطر

[illegible]

عید الفطر

[illegible]

عید الفطر کی نماز

[illegible]

مسائل عید الفطر

عید کے دن یہ باتیں مسنون ہیں۔ مسواک۔ وضو اور غسل کرنا اچھا لباس پہنا۔ خوشبو لگانا۔ عید الفطر کی نماز کے لیے جانے سے پہلے [illegible]

تبلیغ اسلام الجمعیۃ کا مقصد وحید ہے

جس روز سے اخبار الجمعیۃ عدم سے وجود میں آیا ہے اسکا مقصد وحید یہ رہا ہے کہ وہ اپنے مختلف سیاسی و مذہبی مضامین سے ہندوستان اور ممالک غیر میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے اہم فرائض انجام دے اور اپنی کمزور آواز کو جسقدر انسانوں تک پہنچا سکتا ہے پہنچائے یہی وجہ ہے کہ ابتک جناب ناظم صاحب جمعیۃ علمائے ہند نے ہر موقع پر اسکی سعی فرمائی کہ خواہ الجمعیۃ کو فائدہ ہو یا نہ ہو ہر صورت میں ان لوگوں تک اسکی آواز ضرور پہنچ جائے جو کم استطاعت ہونیکے باعث اکثر اخبارات کی خریداری سے محروم رہتے ہیں کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ الجمعیۃ کا مقصد ایک مذہبی جماعت کا ترجمان ہونیکے باعث دوسرے مالکان اخبار کی طرح جلب منفعت ہی نہیں ہو سکتا بلکہ اسکی سب سے پہلی غرض اشاعت اسلام ہونا چاہئیے۔ خدا کا شکر ہے کہ میں نے حضرت ناظم صاحب کی اجازت کے مطابق صرف رمضان المبارک کیلئے سہو رعایتی اعلان شایع کرایا تھا اسکی بدولت بہت سے علماء و طلباء نے پورا فائدہ اٹھایا۔ اگرچہ چونکہ رمضان کے مہینے میں اکثر عربی مدارس کی تعطیل ہوتی ہے اسلئے دفتر میں مدرسین و طلباء کی متعدد اطلاعات ایسی موصول ہوئیں جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ اکثر طلباء کے مکانوں پر چلے جانے کے باعث انہیں اس اعلان سے فائدہ اٹھانے کا مطلق موقع نہیں ملا۔ کیونکہ دور دراز حصص ملک میں ان تک اس اعلان کا پہنچنا ناممکن تھا چنانچہ اس معقول درخواست پر میں نے جناب ناظم صاحب کو پھر توجہ دلائی اور انہوں نے اس اعلان کو علماء و طلباء کی زیادہ سے زیادہ تعداد تک پہنچانے کیلئے یہ منظوری عنایت فرمادی کہ وسط ذیقعدہ تک اس رعایت کی توسیع کردی جائے تاکہ پھر اس اتمام حجت کے بعد کسی کو شکایت کا موقع نہ رہے اور جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ اٹھالیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ

وسط ذیقعدہ تک نادار علماء و طلباء کیلئے

الجمعیۃ بجائے چھ روپیہ (ے ر) سالانہ کے چار روپیہ (للعہ ر) سالانہ میں دیا جائیگا۔ درخواست دینے والے حضرات حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:-

۱- درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔
۲- درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر الجمعیۃ کے نام کیا جائے جس کی کوپن پر اپنا مفصل پتہ بھی خوشخط لکھا ہو۔
۳- اس سلسلہ میں کوئی وی۔ پی روانہ نہیں کیا جائے گا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائے گی۔
۴- کسی درخواست پر جو وسط ذیقعدہ کے بعد رعایت کے لئے موصول ہوگی قطعی غور نہیں کیا جائیگا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ "بازار بلیماران دہلی" سے کیجائے

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دار السلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو۔ برتن۔ زیور۔ لباس۔ دوائیں۔ خضاب۔ دوائیں۔ کتابیں وغیرہ وغیرہ اسکے لئے پورے اطمینان کیساتھ اے سے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

کامل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایکدفعہ آزما کر دیکھئے

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شایع ہوتا ہے +

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ بمبئے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں قیمت چھوٹا بکس ۸ ر۔ درمیانہ ۸ ر۔ کلاں ۱ ر دوکانداروں کیساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے +

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

آئیے دیکھیے لیجیے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام قسم کے برتن مثلاً گلاس۔ پلیٹ۔ بادیہ۔ پیالی۔ چمچے وغیرہ وغیرہ۔ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً گلاس۔ ڈونگے۔ پلیٹ۔ ٹفن۔ کیری۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور چینی کی قسم کی تھالیاں۔ پیالیاں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں بکتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا +

اے۔ ایم۔ دادا بھائی۔ سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (تھمبا بلڈنگ) کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں دو تین ہفتے میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ مرہم روغن چھوڑے پر لگانے کیلئے ہے دو ماہ کی قیمت ہے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دوا بیچنے مقام بھیہا ڈاکخانہ بھیہا ہی ضلع بھاگلپور

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

[illegible]

المشتہر شیخ جان محمد الٰہی بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

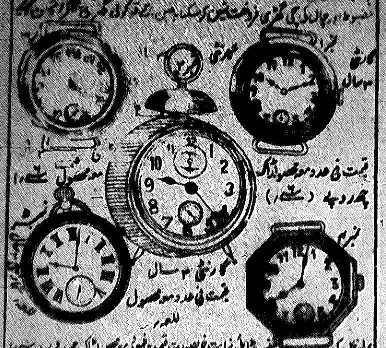

سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

آفتاب تازہ پیدا بطن گیتی سے ہوا
آسماں! ڈوبے ہوئے تاروں کا ماتم کب تلک

قیمت سالانہ عـــہ
ششماہی ســـے
قیمت فی پرچہ ایک آنہ
قیمت سہ ماہی للعہ
ماہوار عہ

روزنامہ انقلاب

ادارہ تحریر
مولانا غلام رسول مہر بی اے
مولانا عبدالمجید سالک بی اے
سابق مدیران زمیندار

پرسوں کے اشتہار میں ایک جدید روزنامے کے اجرا کا ذکر کیا گیا تھا۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالی کے فضل و احسان اور احباب کرام کی مخلصانہ دلجوئی اور امداد سے سرمایہ کا انتظام خاطر خواہ ہو گیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج ہم ایک نہایت اعلی درجے کے جدید روزنامے کے اجرا کا اعلان کر رہے ہیں ۴ مارچ ۱۹۲۷ء کو روزنامہ "انقلاب" کا ڈیکلریشن عدالت ضلع میں داخل کر دیا گیا ہے۔ روزنامہ مذکور "رفیق عام پریس" میں شائع ہوگا۔ اور

پہلا پرچہ ۲ اپریل کو

شائع کر دیا جائیگا۔ چونکہ یہ تاریخ ہفتہ کے دن پڑتی ہے۔ اسلئے یہ پرچہ سنڈے ایڈیشن کے انداز پر شائع ہوگا۔ جس میں حضرت علامہ اقبال کی ایک تازہ نظم "انقلاب"، مولانا سالک کا لکھا ہوا ایک پر لطف اور تازہ فسانہ، حیرت انگیز معلومات۔ دلاویز تراجم، متین و مدلل مضامین اور پھڑکتے ہوئے

افکار و حوادث

درج کیے جائینگے۔ تازہ ترین خبروں کے علاوہ ولایتی اخباروں کے اقتباسات بھی شائع کیے جائینگے۔ غرض یہ پرچہ ہر اعتبار سے سیاسی و ادبی دلچسپیوں اور دلاویزیوں کا جامع ہوگا۔ عید الفطر سے ایک دن پیشتر اور عید الفطر کے دن صوبے اور ملک کے تمام بڑے بڑے شہروں میں اخبارات کے ایجنٹ اسے فروخت کرینگے ہمیں یقین ہے کہ ناظرین کرام اس پرچے کو ہاتھوں ہاتھ خریدینگے اور جہاں تک ممکن ہوگا اسکے مستقل خریدار بننے اور دوسروں کو بنانے کی کوشش کرینگے۔ چونکہ یہ پرچہ

ہزار ہا کی تعداد میں چھاپا جا رہا ہے

اسلئے مشتہر حضرات کی خدمت میں التماس ہے کہ فی الفور اپنے اشتہارات بھیجدیں چونکہ اب وقت بہت کم ہے۔ اور خط و کتابت کی گنجائش نہیں اسلئے آخری اور قطعی شرح اجرت ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ اسکے مطابق اشتہار اور روپیہ بھیجدیجئے۔ خط و کتابت کرنا بالکل فضول ہوگا۔ یہ شرح اجرت صرف پہلے پرچے کیلئے ہے۔ اسکے بعد مستقل اشتہار دینے والے حضرات شرح اجرت خط و کتابت سے طے کر سکتے ہیں۔ شرح اجرت اشتہارات جو صرف پہلے پرچے کیلئے ہے اور بالکل قطعی ہے اس میں ایک پیسے کی رعایت کی گنجائش نہیں:—

ایک صفحہ للعہ، دو کالم عـــہ، ایک کالم عـــہ، نصف کالم للعہ، چوتھائی کالم للعہ۔ پہلا پرچہ کم از کم ۵۰۰۰ ضرور چھاپا جائیگا اور اس تعداد میں اضافہ ضرورت پر منحصر ہے۔ (نوٹ) ایجنٹ حضرات نہایت جلد اطلاع دیں کہ انہیں پہلے پرچے کی کتنی کاپیاں بھیجی جائیں اور بعد کے پرچے کس قدر ارسال کیے جائیں۔ ایجنٹوں سے پرچوں کی قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی۔ حسب دستور کمیشن دیا جائیگا۔ خرچ ڈاک بذمہ دفتر۔ پرچے واپس نہ ہونگے۔

المشتـــہر
مینجر روزنامہ "انقلاب" لاہور

سد جریان

یہ ایک عالمگیر مرض دنیا میں پھیلا ہے جو مردوں عورتوں کو یکساں ہوتا ہے اور کوئی فرد بشر اس سے بچا نہیں۔ یہی وجہ ہے جو دن بدن دنیا میں کمزوری پھیلی جاتی ہے اور اولاد کمزور ہوتی ہے اور بعض جگہ اس سے بھی محروم ہیں کیونکہ جب مادہ تولیدی میں خرابی ہو تو نطفہ نہیں رہ سکتا۔ ہمارے دواخانہ میں اس موذی مرض کیلئے نہایت کوشش اور تجربہ سے گولی دوا تیار کیگئی ہے جو صبح و شام اور سوتے وقت کھائی جاتی ہے اور چند روز میں مرض بحکم شافی مطلق عمر بھر کیلئے دفع ہو جاتا ہے۔ قیمت مردوں کیلئے عہ عورتوں کیلئے عہ

المشتـــہر
مینجر فردوسی میڈیکل ہال بھوپال

روح حیات

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینۂ عملیات

کوک شاستر

سرمۂ میرہ

دو منجن دندان

خضاب یا جوہر اکسیر

رعایت کا زمانہ

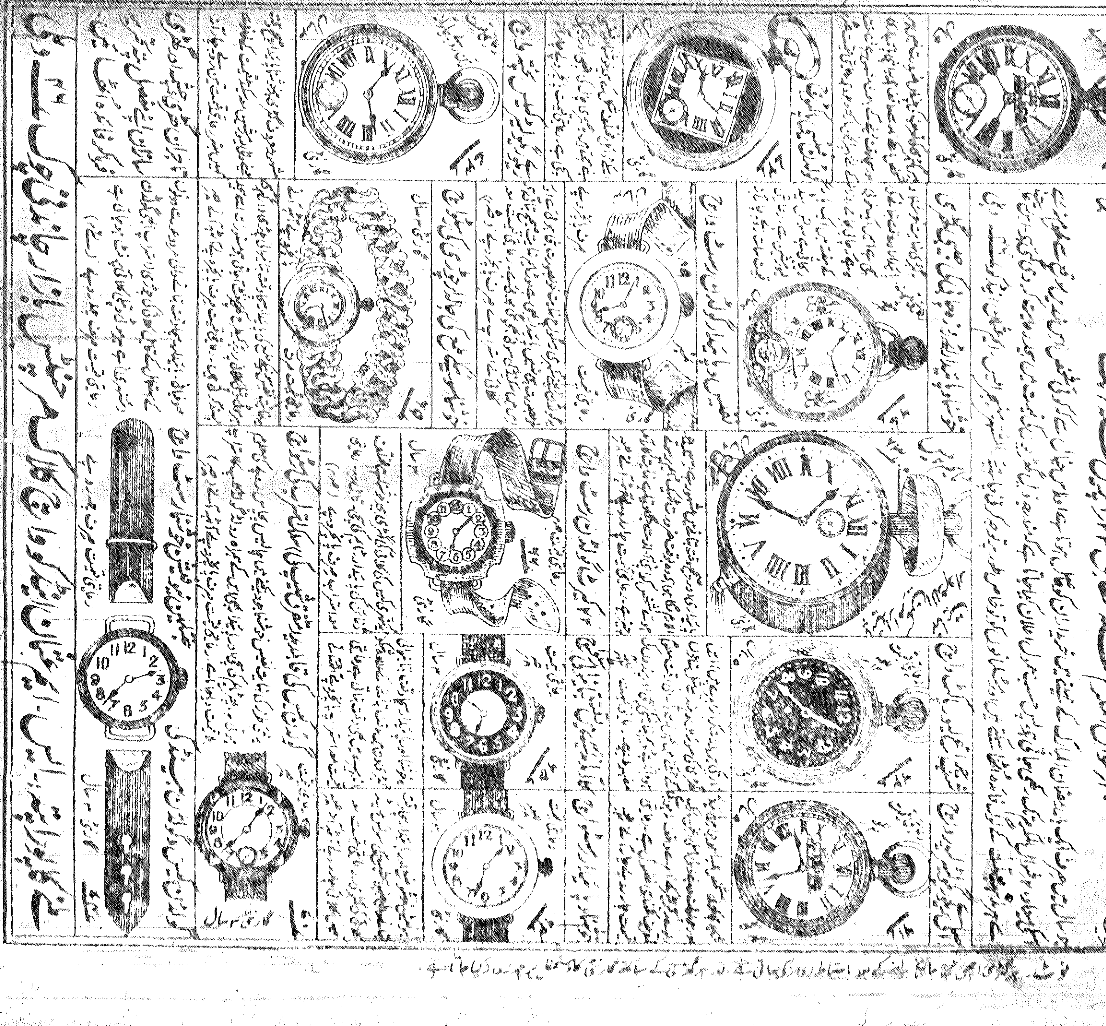

عید مبارک

بارک اللہ فی عید کم و یعاد علی جنابکم امثال امثالہ والسلام علی من اتبع الھدی

طالب دعا فقیر محمد عبد التواب چشتی۔ مدرس عربی۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

لودھیانہ میں جمعیۃ العلماء کا قیام

الحمد للہ کہ شعبان المعظم کی بیسویں تاریخ کو لودھیانہ میں جمعیۃ العلماء قائم ہوئی حسب ذیل حضرات اس کے رکن منتخب ہوئے:

(۱) مولانا رحمت العلی صاحب صدر مدرس مدرسہ عزیزیہ عربیہ لودھیانہ
(۲) مولوی عبد المجید صاحب فاضل دیوبند مددگار مہتمم مدرسہ عزیزیہ
(۳) مولوی حافظ غلام محمد صاحب فاضل دیوبند مدرس مدرسہ عزیزیہ
(۴) مولوی رحمت اللہ صاحب مدرس مدرسہ عزیزیہ
(۵) مولانا حافظ محمد امین صاحب فاضل دیوبند صدر مدرس مدرسہ حسینیہ لودھیانہ
(۶) جناب قاری حافظ احمد حسن صاحب مہتمم مدرسہ بستان الاسلام لودھیانہ
(۷) مولانا مولوی محمد عبد اللہ صاحب فاضل دیوبند مہتمم مدرسہ انوریہ موضع بلیہ وال
(۸) مولوی محمود یٰسین صاحب (مسجد باغ والی)
(۹) مولوی محمد یوسف صاحب فاضل دیوبند موضع بگہ
(۱۰) جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس خلافت لودھیانہ

ان سب حضرات نے متفقہ طور سے مولانا رحمت العلی صاحب کو صدر اور مولوی حافظ غلام محمد صاحب کو ناظم جمعیۃ علمائے لودھیانہ منتخب کیا ہے۔ باقی عہدہ داروں کا انتخاب دوسرے اجلاس میں کیا جائے گا۔

غلام محمد ناظم جمعیۃ علمائے لودھیانہ
مدرس مدرسہ عزیزیہ عربیہ لودھیانہ

صدقۃ الفطر

انما الصدقات للفقراء والمساکین الخ صدقات و خیرات تو صرف غرباء اور محتاج و مساکین ہی کا حق ہے۔

روزے دار کو لغو و لہو فحش و بدکلامی کی آلودگی سے پاک صاف ہو کر مسرت و خوشی کے ساتھ روزے کی تکمیل کا شکریہ بجا لاتے ہوئے۔ نیز غرباء و مساکین کی اعانت و دستگیری کا خیال کرتے ہوئے صدقۃ الفطر کا ادا کرنا واجب و ضروری ہے۔ زکوۃ الفطر طہرۃ للصائم من اللغو والرفث وطعمۃ للمساکین (مجالس الابرار)

صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے عید کی نماز سے پہلے اپنے ہی شہر اور اپنی بستی کے محتاجوں یا غریب قریبی رشتہ داروں یتیموں اور مسکینوں پر تقسیم کر کے نماز کے لیے عیدگاہ میں جانا مستحب ہے۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر بزکوۃ الفطر قبل خروج الناس الی الصلوۃ (بخاری شریف ۲۰۴)

محتاج فقیروں کو اتنا صدقہ دو کہ اس دن وہ غنی ہو جائیں کیونکہ ان کی واقعی عید تو اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ انکو سوال کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ یہ بات نامناسب سی معلوم ہوتی ہے کہ فریضہ خداوندی رمضان المبارک کے روزے تمام رکھکر باوجود قدرت و استطاعت کے صدقہ فطر ادا نہ کیا جائے۔ اسی بنا پر کہا گیا ہے

من صام رمضان ولم یود	جس شخص نے رمضان المبارک کے
نصف صاع من برکان	روزے رکھے اور باوجود استطاعت
صیامہ معلقا بین السماء	کے پونے دو سیر گیہوں صدقہ میں
والارض	نہ دئے تو اس کے روزے آسمان

زمین کے درمیان یوں ہی لٹکتے رہیں گے۔

صدقہ فطر چونکہ ایک قسم کی خیرات ہے اسکی ادائیگی سے روزے کا ثواب اور اسکی خوبیاں بڑھ جاتی ہیں یعنی صدقہ فطر ادا کرنے سے روزہ مکمل طور سے مقبول ہو جاتا ہے گناہ اور روزے کی لغزشیں معاف ہو جاتی ہیں۔ صدقۃ الفطر اس مسلمان پر واجب ہے جس کے پاس ضروریات زندگی کے علاوہ ساڑھے باون تولہ چاندی یا اسکی قیمت اسی قدر روزن کے روپے ہوں زیور مال تجارت جائداد یا اور جو مال بھی ہو۔ یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اسی قدر روزن کی قیمت ہوں تو ہر شخص صاحب نصاب کہلاتا ہے۔ ادائیگی صدقۃ الفطر کیلئے موجودہ مال پر سال بھر گزرنا ضروری نہیں۔ اگر کسی کے پاس مال تو ہو لیکن اس پر قرض ہی اسقدر ہے کہ ادا کیا جائے تو ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کا اسباب باقی نہیں رہتا تو اس پر صدقۃ الفطر واجب نہیں ہے۔ یہی صاحب نصاب کو اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے حتی کہ جو تنہا بچہ ابھی ابھی عید کے دن صبح صادق سے پہلے پیدا ہوا ہے اس کا صدقۃ الفطر بھی ادا کرنا پڑیگا۔ ویخرج عن اولادہ الصغار (ہدایہ صفحہ ۱۸۸)

ایک شخص کا صدقہ فطر پونے دو سیر گیہوں یا ساڑھے تین سیر جو ہیں۔ ان کی قیمت بھی ادا کی جا سکتی ہے۔ ان دونوں چیزوں کے علاوہ اور غلہ یا اور جنس بھی صدقہ میں دیجا سکتی ہے مگر پونے دو سیر گندم یا جو کی قیمت میں جس قدر وہ جنس آئیگی۔ اتنی ہی صدقۃ الفطر میں دینی پڑے گی۔ ایک شخص کو کئی آدمیوں کا صدقۃ الفطر لینا درست ہے اسی طرح ایک آدمی کا صدقۃ الفطر کئی محتاجوں کو دیدیا تو بھی درست ہے۔ عید کا چاند دیکھکر اگر رات ہی کو صدقہ فطر تقسیم کر دیں تو بھی درست ہے ورنہ عید کی نماز سے پہلے ہی صدقۃ الفطر ادا کر دینا چاہیے بعض صحابہ سے تو یہ بھی ثابت ہے کہ وہ رمضان ہی میں صدقۃ الفطر دیدیا کرتے تھے۔ وکانوا یعطون قبل الفطر بیوم او یومین (بخاری شریف ۲۰۵)

جس شخص نے کسی عذر سے یا لاابالی پن سے شامت اعمال اور غفلت سے روزے ہی نہیں رکھے تاہم اس پر صدقۃ الفطر واجب ہے جن لوگوں کو زکوۃ دینا جائز ہے۔ انہیں صدقہ فطر دینا بھی جائز ہے موذن اور امام وغیرہ کو صدقۃ الفطر اجرت میں دینا جائز نہیں۔ میت کی تجہیز و تکفین۔ نیز مسجد کی تعمیر یا اس کے مصارف میں بھی صدقۃ الفطر کا لگانا درست نہیں ہے ولا یبنی بہا مسجد ولا یکفن بہا میت لانعدام التملیک (ہدایہ صفحہ ۱۸۵)

فامضی والسلام علیک متی مخیبی لیلتی وقد ایابی

ناظرین کرام! تخفیف تصدیع کے ساتھ سلام عرض کرتے ہوئے رخصت ہونے کی اجازت چاہتا ہوں اور پھر کسی قریبی اشاعت میں انشاء اللہ نیاز اور شرف لقا حاصل کرونگا وما ذلک علی اللہ بعزیز۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محمد عثمان فارقلیط — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم یکشنبہ ۷ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۲۳

پونا بلیا کے یتیموں کی فریاد

راستہ سے گذرنے والو! ذرا وہ مسجد کے سامنے سڑک پر دیکھنا کچھ لوگ گرم ریتے اور جلتی ہوئی کنکریوں پر تڑپ تڑپ کر جان دے رہے ہیں بعض کی کھوپڑیاں پاش پاش ہیں اور بعض کے سینے چھلنی ہیں کسی کا پیٹ پھٹ کر آنتیں باہر نکلی پڑی ہیں اور کنپٹی میں گولیاں لگنے سے کسی کی آنکھیں رخساروں پر پڑی ہوئی ہیں۔ کسی کا جبڑا اور تالو کھیل کھیل ہو گیا ہے۔ اگر کسی کو کم زخم پہنچا ہے اور وہ بدنصیب اٹھ کر بھاگنا چاہتا ہے تو کچھ اسکو اپنی بندوق کے کندوں سے مار مار کر موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ سورج کی گرمی اور زمین کی حرارت سے انکا گرم گرم خون جلتے ہوئے پانی کی طرح کھول رہا ہے۔ اور اس خون میں یہ بیکس لوٹ لوٹ کر اپنی نامراد زندگی کے آخری سانس پورے کر رہے ہیں۔ پیاس کے باعث زبانیں منہ سے باہر نکل آئی ہیں لیکن کوئی پانی دینے والا نہیں۔ ان تڑپتی ہوئی خون آلودہ لاشوں کو نہ تو گھر لیجانے کا حکم ہے اور نہ ہسپتال میں لیجانے کی اجازت ہے۔

لوگو! تمہیں یہ دیکھکر تعجب ہوگا کہ ان مرنے والوں کے سرہانے دھوم دھام سے باجہ بج رہا ہے۔ لیکن تمہیں خبر نہیں یہ ہندوؤں کا جلوس ہے جو باجہ بجاتا اور ہندو دھرم کی جے برطانیہ کی جے کے نعرے لگاتا ان نیم جان مسلمانوں کو ذلیل کرتا ہوا گذر رہا ہے۔ جلوس والے نہایت بیدردی کے ساتھ مسجد کی توہین کرتے اور لاشوں کو روندتے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔ جلوس کے ساتھ وہ خونی مجسٹریٹ بھی ہنستا ہوا جا رہا ہے جس کے بندوقی حکم سے یہ خون بہایا گیا ہے یہ ظالم مجسٹریٹ اپنے کو عیسائی کہتا ہے۔ لیکن حضرت عیسیٰ کے رحم سے اس بدنصیب کو کچھ بھی حصہ نہیں ملا۔ بلکہ پیلاطوس کی طرح بے گناہوں کا قتل اس کی قسمت میں آیا ہے۔

اے راہگیرو! تمہیں کچھ خبر بھی ہے یہ لاشیں کس کی ہیں یہ مظلوم کون ہیں۔ یہ کس قصور میں لہو سے نہلائے گئے ہیں مسجد کے سامنے یہ مذبح کیوں قائم کیا گیا ہے یہ عیسائی نما ہندو مجسٹریٹ کون ہے۔ اس ظالم نے پلیچ کے مہینہ میں خون سے ہولی کھیلنے کی رسم کو کیوں بہایا ہے۔

آہ

یہ مرنے والے ہم بدنصیب بد قسمت نامراد بچوں کے باپ ہیں۔ ہم معصوم قسم کھا کر کہتے ہیں کہ ہمارے باپ اس سے زیادہ قصور وار نہ تھے کہ وہ مسلمان ہیں۔ خدا کے گھر کو بے عزتی سے اور بے حرمتی سے بچانے آئے تھے۔ ان کا مطالبہ صرف اسقدر تھا کہ مسجد کے سامنے باجا بند کر دیا جائے۔ وہ جلوس پر معترض نہ تھے۔ بلکہ صرف باجہ بند کرانا چاہتے تھے۔ ہندو اس پر مصر تھے کہ باجہ ضرور بجایا جائے۔ خواہ مسلمانوں کی کتنی ہی دل شکنی ہو۔ مجسٹریٹ کو اپنے حکم کا پاس تھا۔ وہ شروع سے مسلمانوں کو ڈانٹ رہا تھا اس کی ضد یہی تھی کہ خدا کے گھر کی توہین ہو تو ہو بلا سے لیکن میرا حکم مانا جائے۔ اور ہندوؤں کو خوش کیا جائے مسلمانوں نے اس کے آگے ہاتھ جوڑے۔ اس کے پاؤں میں ٹوپیاں رکھیں۔ اسکو حضرت مسیح کے واسطے دیئے لیکن اس خونی کو رحم نہ آیا۔ اور اس نے مسلمانوں کے پیشوا اور بزرگ عالم کو گرفتار کر لیا مسلمانوں نے اس پر بھی صبر کیا۔ اور برابر خوشامد کرتے رہے۔ لیکن یہ کسی طرح راضی نہ ہوا۔ اور اس نے ایکدم گولی چلانے کا حکم دیدیا۔ اس حکم کو سنکر مسلمان واپس ہو گئے لیکن اس مجسٹریٹ کے سر پر ایسا خون سوار تھا کہ اس نے واپس جانے والوں پر بھی باڑ مار کر خاک و خون میں آلودہ کر دیا اور اس نادری حکم نے بیس مسلمانوں کو ایک ظالم کی جنبش ابرو نے موت کے گھاٹ اتار دیا۔

بھائیو! ہم بیکسوں کے باپ ہم کو بلکتا اور سسکتا چھوڑ کر رخصت ہو گئے۔ اس سال ہم پر رمضان جس طرح گذرا ہے اسکو ہم یتیم بچوں کے دل ہی خوب جانتے ہیں۔ ہماری بیوہ ماؤں نے روزے پر روزے رکھے ہیں۔ ہم یتیموں کا نہ کوئی وارث ہے نہ کوئی مونس۔ مجسٹریٹ کا خوف اسقدر غالب ہے کہ بستی کا ہر شخص ہم سے ہمدردی کرتے ہوئے گھبراتا ہے۔ ہم کو چیخیں مار مار کر رونے سے روکا جاتا ہے پونا بلیا کی بستی کربلا کے میدان سے کم نہیں ہے۔ ہم یتیم کس کے سہارے جئیں گے۔ اس ذلت کی زندگی سے اللہ ہمیں اٹھا لے تو بہتر۔ اگر مسلمان ہماری سرپرستی نہیں کر سکتے تو خدا کے واسطے مجسٹریٹ ہی کو مشورہ دیدیں کہ وہ ہم کو گولی سے مار کر ہمیں ہمارے ابا کے پاس پہنچا دے۔ کیونکہ شہداء کی روحیں ہمارا انتظار کر رہی ہوں گی۔ مجسٹریٹ کا بڑا احسان ہوگا اگر وہ ہمارے مشورے پر عمل کرے۔ ہمارے باپ گنہگار تھے ہم بھی گنہگار ہیں۔ وہ مسلمان تھے ان کا یہ گناہ اسی قابل تھا کہ وہ قتل کئے جاتے ہم مسلمانوں کی اولاد ہیں۔ پھر ہمیں کیوں نہ قتل کیا جائے۔ اگر ہمیں قتل نہیں کیا جاتا۔ اور مجسٹریٹ ہمارے قتل میں تحمل کرتا ہے تو ہمیں دل کھول کر رونے کی اجازت دیدیجائے۔ تاکہ ہمارے پھٹتے دل جو گھٹے جاتے ہیں ان کی بھڑاس تو نکل جائے۔

ہائے ہمارے ابا

تم کہاں گئے۔ تمہاری روحیں جنت کی نعمتوں سے بہرہ اندوز ہیں تم حوروں کی گود میں سو رہے ہو تم عرش الٰہی کی قندیلوں میں اپنے رب کے جمال سے مستفیض ہو رہے ہو۔ تم پر خدا کا فضل اور اس کا بابرکت رزق واجب ہو چکا ہے بل احیاء عند ربھم یرزقون فرحین بما آتٰھم اللہ من فضلہ

لیکن ابا

تمہیں ہماری بھی خبر ہے۔ ہمارے پاس کپڑے نہیں ہیں ٹوپی اور جوتی بھی نہیں ہے۔ عیدگاہ میں لیجانے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ سیویوں کی بجائے آنسوؤں کی لڑیاں اور ۔۔۔ کی جگہ جگر کا خون ہے عید کا سارا دن روتے گذرا ہے کوئی نہ تھا جو ہمارے آنسو پونچھتا۔ کوئی دلاسا اور تسلی دینے والا بھی نہ تھا۔ ہماری مائیں ہمیں سمجھا کر چپکا کرتی تھیں وہ کہتی تھیں تمہارے ابا حکیم کے ہاں گئے ہیں شام تک آجائیں گے لیکن ہمیں اس جھوٹی تسلی سے کیا یقین ہو سکتا ہے جبکہ ہم نے خود دو دو سے خون میں تڑپتے ہوئے دیکھا ہے۔ ہم نے تمہیں گلی میں جان دیتے ہوئے اور ہسپتال کے دروازے نکلتے مرتے ہوئے دیکھا ہے ہم اماں کی ان جھوٹی باتوں میں آنیوالے نہیں ہیں۔

ہائے ابا

تم نے آج تک کبھی ہمارا دل میلا نہیں کیا۔ لیکن ایسا کیا ہو گیا۔ تمہارا دل اتنا سخت کیوں ہو گیا۔ ہم نے ایسا کیا قصور کیا جو تم ہم سے خفا ہو کر چلے گئے۔ اور اب تمہیں ہمارے رونے پر بھی ترس نہیں آتا۔ کیا اس آہ و بکا کا تم پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ خدا کے واسطے دو باتوں میں ایک کو منظور کیجئے۔ یا تو ہم سے آملیے یا ہمکو بھی وہیں بلا لیجئے۔

ہندوستان کے مسلمانو! ہم پونا بلیا کے شہیدوں کے یتیم ہیں ہمارے باپ مسجد کی حرمت پر قربان ہو چکے ہیں۔ ہم بیکس بے سہارا، مصیبت زدہ اور غمزدہ ہیں۔ ہماری دکھیا اور بیوہ مائیں بھی ہماری ہی طرح غمزدہ ہیں۔ کوئی ہے جو ہماری فریاد کو سنے اور ہم تک پہنچکر ہماری دستگیری کر سکے۔ کیا سات کروڑ مسلمانوں میں ایک بھی صاحب اولاد ایسا نہیں ہے جو ہم معصوموں کی سرپرستی کے لیے ہاتھ بڑھائے۔ اور ہم ذاہقہ یتیموں اور ذاہقہ مسکینوں کی غربت کو اپنے دامن تربیت میں ڈھانک لے۔ ان فی ذالک لذکریٰ لمن کان لہ قلب او القی السمع وھو شہید۔

ہم ہیں مظلوم مسلمانوں کے یتیم ۔

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد مطلا شدہ جرمنی

کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (عمہ) کر دیا ہے جلد منگا لیجئے ورنہ وقت نکل جائیگا۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت صاف اور ستھری صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضع القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب کا کیا ہوا معہ سوانح عمری سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا۔ اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں۔ مہر بھی لگی ہیں جلد پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایکروپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کر دیا ہے۔ اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں و بڈھوں کی تلاوت کیلئے بہتر ہے۔ چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے۔

پتہ۔ ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی ۔۔۔

ہنسی آتی ہے

ایسے حاسد نقالوں پر جو دوسرے اخباروں میں سے دیکھکر ہمارے اشتہار کی سرخیاں نقل کر لیتے ہیں حضرات آپ دھوکہ نہ کھائیں دواخانہ نورتن دہلی اپنے حکماء قدیم کی یادگار ہے لہذا آپ اپناوہی پیارا پیارا

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

استعمال کریں جسکے استعمال سے چہرے پر حسن و خوبصورتی رعنائی شجاعت معلوم ہوتی ہے جو تمام تازہ خوشبوؤں اور دلکش فرحت پہنچانے والے اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ چہرے کی چھائیاں مہاسے پھنسیاں چند روز میں کھو دیتا ہے۔ جلد ریشم کی طرح ملائم اور گلاب کی پتی کی طرح خوبصورت نکل آتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ایکروپیہ (عہ)

محبوب شباب نسواں

عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہیں اور درد کمر کمزوری مثانہ میں بیحد مفید ہیں۔ رطوبت بہنے کو بند کرتی ہیں ۲۴ عدد ایکروپیہ

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار فراشخانہ

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف

رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے چار روپیہ میں دس جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت محصول ۔۔۔ اسمیں قرآن کریم کے عجیب و غریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر بحضرت حکیم الامۃ مجدد ملت ۔۔۔ کے ہیں جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارت پر عمدہ حنائی رنگ کا سفید آٹھ انچ لمبی چھ انچ چوڑی ڈیڑھ انچ موٹی

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

حب تندرستی ۱؍

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدے کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے دائمی قبض سوء ہضمی فراقر متلی بخار ہر قسم ہیضہ سدادی درد تولنج درد شکم نفخ شکم درد گردہ قبض دائمی وغیرہ امراض معدہ کے لئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایکبار استعمال کر کے دیکھیے قیمت ۵ گولی عہ

ملنے کا پتہ دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان سندریا پٹی ۵۰ کلکتہ

قرآن شریف نقطع حمائل سنہری استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پھڑک جاتا ہے صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے۔ طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ مجلا منقش قیمت مع محصول ۔۔۔ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں۔ قیمت مع محصول ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے۔ ۲ جلدیں قیمت ۔۔۔ مع محصول برشتری طبع استنبول

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۲۹ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی۔ مصارف برشتری

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبولی حنائی کاغذ قیمت ۲۳۔۸۔۰

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع بولاق مصر ۱۵۔۰۔۰

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ

تفسیر الکبیر للفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۲۳۔۸۔۰

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب

بھنڈی بازار صندوق ۵۰۰۴ بمبئی ۹

چار نکاح کیجئے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کمی لاغری دور ہوکر ہموارگی اور کیسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اسکے استعمال سے دفع ہو جاتے ہیں۔ دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی ۔۔۔ پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۔۔۔ جواب طلب امور کیلئے ۲ کا ٹکٹ بھیجیے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم نہیں کچھ دنوں سے آرام

اگر ہماری نقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱ اور بھنگہ (بہار)

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دیسی نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کسقدر انحصار ہے اور بیمار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے زعفران مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر جدوار وغیرہ اور پنسار ہٹہ کا کل خود مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایکبار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجیے۔ نرخ بہت واجبی لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باولی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک تولہ نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجیے جو کثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنہ دس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۷ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۶)

اس نے اپنی رعایا کی اخلاقی حالت کو بگاڑ کر اپنی اطاعت کے قابل بنایا تھا۔

فاستخف قومہ فاطاعوہ انہم کانوا قوما فاسقین (۴۳: ۵۴) — اس نے اپنی قوم میں جہالت و کمینگی پیدا کی جس کے باعث انہوں نے اسکی اطاعت اختیار کی۔ یقیناً وہ بدکار قوم تھی۔

اس کی حکومت کی بنیاد ناجائز اور غلط قوانین پر قائم تھی۔

فاتبعوا امر فرعون وما امر فرعون برشید (۱۱: ۹۷) — ان لوگوں نے فرعون کے احکام کی پیروی کی حالانکہ فرعون کا حکم راستی پر نہ تھا۔

(۲) اسی طرح عاد کا جرم یہ بتایا کہ وہ جابر و سرکش حاکموں کی پیروی کرتے تھے۔

واتبعوا امر کل جبار عنید (۱۱: ۵۹) — انہوں نے ہر جبار دشمن حق کے حکم کی پیروی کی۔

وہ جابر ظالم تھے اور عدل و انصاف ان میں مفقود تھا۔ چنانچہ حضرت ہود انہیں ملامت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

واذا بطشتم بطشتم جبارین (۲۶: ۱۳۰) — جب تم کسی کی گرفت کرتے ہو تو جبر کیساتھ کرتے ہو، حق و انصاف کیساتھ نہیں کرتے۔

وہ اپنی قوت کے گھمنڈ میں بغیر کسی حق کے کمزور قوموں پر حکومت قائم کرتے تھے۔

فاستکبروا فی الارض بغیر الحق وقالوا من اشد منا قوۃ (۴۱: ۱۵) — انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور کہا کہ ہم سے زیادہ طاقتور کون ہو سکتا ہے۔

(۳) ثمود کے مفسدانہ اعمال کی تشریح قرآن مجید میں یہ کی ہے کہ ان کے حاکم اور سردار ظالم و بدکار تھے اور وہ لوگ انہی سرداروں کی اطاعت کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت صالح ان کو نصیحت کرتے ہیں کہ۔

ولا تطیعوا امر المسرفین الذین یفسدون فی الارض ولا یصلحون (۲۶: ۱۵۱-۱۵۲) — تم ان حد سے گذر جانے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

وہ ایسے سرکش تھے کہ ایک حق گو انسان کو بے قصور قتل کرنے کے لیے آمادہ ہو گئے تھے۔ اور اس ظالمانہ فعل کے ارتکاب کے لیے کذب و فریب کے بدترین حیلے اختیار کرنے میں بھی انہیں باک نہ تھا۔

وکان فی المدینۃ تسعۃ رھط یفسدون فی الارض ولا یصلحون قالوا تقاسموا باللہ لنبیتنہ واھلہ ثم لنقولن لولیہ ما شھدنا مھلک اھلہ وانا لصادقون (۲۷: ۴۸-۴۹) — اور اس شہر میں ۹ آدمی (جتھوں کے سردار) تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے انہوں نے کہا یارو قسم کھالو کہ رات صالح اور اسکے گھر والوں پر چھاپہ ماریں گے۔ اور پھر اس کے ولی سے کہدیں گے کہ ہم کو اس کی اور اس کے گھر والوں کی ہلاکت کا کچھ حال معلوم نہیں اور ہم بالکل سچ بولتے ہیں۔

(۴) قرآن مجید میں قوم لوط کو بھی مفسد کہا گیا ہے۔ اور اسکے فساد کی تشریح اس طرح کی ہے۔

ائنکم لتاتون الفاحشۃ ما سبقکم بہا من احد من العالمین ائنکم لتاتون الرجال وتقطعون السبیل وتاتون فی نادیکم المنکر (۲۹: ۲۸-۲۹) — تم وہ بدکاری کرتے ہو جو دنیا میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔ کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو، رہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں برے کام کرتے ہو؟

اس سے معلوم ہوا کہ حضرت لوط کی قوم مردوں سے وہ فعل کرتی تھی جو وضع فطرت کے خلاف ہے۔ اور راستوں میں ڈاکے ڈالتی تھی۔ اس کے عوام میں اسقدر بے حیائی بڑھ گئی تھی کہ مجلسوں میں بدکاریاں کرتے تھے۔ اور یہی ان کے وہ اعمال تھے جن کے باعث انہیں مفسد کہا گیا۔

(۵) مدین کے لوگ بھی مفسد کہے گئے ہیں اور حضرت شعیب کی زبان سے انہیں اس طرح نصیحت کی جاتی ہے۔

فاوفوا الکیل والمیزان ولا تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحہا ذلکم خیر لکم ان کنتم مومنین ولا تقعدوا بکل صراط توعدون وتصدون عن سبیل اللہ من آمن بہ وتبغونہا عوجا (۷: ۸۵-۸۶) — پس ناپ تول کو پورا کرو۔ ترازو میں ٹھیک تولو۔ لوگوں کو چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین کی اصلاح کے بعد اس میں فساد نہ پھیلاؤ یہ تمہارے لیے اچھا ہے اگر تم ایماندار ہو۔ تم راستے کے راستے ان لوگوں کو ڈراتے ہو جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو۔

پھر جب حضرت شعیب نے انہیں نیکوکاری کی ہدایت کی تو انہوں نے کہا کہ۔

ولولا رھطک لرجمناک وما انت علینا بعزیز (۱۱: ۹۱) — اگر تیری برادری کے لوگ نہ ہوتے تو ہم تجھے پتھراؤ کر کے مار ڈالتے تو ہم پر غالب نہیں ہو سکتا۔

[illegible]

کے تعلقات، مختلف قوموں اور جماعتوں کے تعلقات۔ مختلف ملکوں اور حکومتوں کے تعلقات جو گویا یہی روابط انسانی تمدن کی بنیاد ہیں انہی کے بہترین طریقے پر قائم رہنے پر دنیا کے امن و خوشحالی کا انحصار ہے اور انہی کو منافرت اور عداوت پھیلا کر قطع کرنے سے دنیا میں لڑائی جھگڑے پھیلتے ہیں۔ اور انسانی بستیوں اور ملکوں پر تباہیاں نازل ہوتی ہیں۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے قطع کرنے کو فساد سے تعبیر کیا اور اس پر لعنت کی وعید کی۔

(۹) اس طرز حکومت کو بھی فساد سے تعبیر کیا جس کے تحت رعایا کی اصلاح اور رفاہ حال ہونے کے بجائے تباہی و بربادی ہو۔ اس کے وسائل ثروت مٹائے جائیں۔ اور اسکو بے گناہ قتل و غارت کیا جائے چنانچہ فرمایا۔ واذا تولی سعی فی الارض لیفسد فیہا ویہلک الحرث والنسل واللہ لا یحب الفساد (۲: ۲۰۵) اور جب وہ حاکم بنتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے اور کھیتیوں اور نسلوں کو تباہ کرتا ہے اور اللہ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

(۱۰) صد عن سبیل اللہ کے لیے بھی جس کی تشریح اوپر گذر چکی ہے فساد کا لفظ استعمال کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ زدناھم عذابا فوق العذاب بما کانوا یفسدون (۱۶: ۸۸) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا انہیں ہم اس فساد کے باعث جو وہ کرتے تھے عذاب پر عذاب نازل کریں گے۔

(۱۱) سورۂ مائدہ میں جن لوگوں کی طرف فساد کو نسبت دی گئی ہے کہ ویسعون فی الارض فسادا وہ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور جن کے متعلق فرمایا ہے کہ واللہ لا یحب المفسدین اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا ان کی خصوصیات یہ بیان کی ہیں۔

وتری کثیرا منہم یسارعون فی الاثم والعدوان — اور تو ان میں سے اکثر کو دیکھیگا کہ وہ گناہ اور حد سے تجاوز کرنے

[illegible]

لارکانہ کا فساد

[illegible]

کرنے کی تدبیریں شروع کر دی ہیں، حالانکہ ابھی یہ صرف تجویز ہی تجویز ہے اور عمل کی جانب کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ یہ تیز رفتاری صاف پتہ دے رہی ہے کہ اگر عمل کی جانب کوئی قدم اٹھایا گیا تو یہ لوگ تمام صوبہ سندھ میں بلوے اور فساد کرا دینگے، اور پھر تمام ملک میں شور مچا دینگے کہ سندھ کی ہندو اقلیت کے حقوق بلکہ ان کی جان و مال تک اسلامی اکثریت کے ہاتھ میں محفوظ نہیں ہے، اسلئے انہیں حکومت کی ذمہ داری سپرد نہ کی جائے فساد لاڑکانہ کے واقعات ہمارے اس قیاس کی تائید کرتے ہیں اس پر سکون پانی میں جان بوجھ کر پتھر پھینکا گیا ہے اور ہیجان پیدا کرنے کے لئے ایک ایسی تدبیر ڈھونڈ کر نکالی گئی ہے، جسے دیکھکر پہلی نظر ہی میں انسان محسوس کر لیتا ہے کہ یہ کوئی اتفاقی حادثہ نہیں بلکہ ارادی شرارت ہے۔ ضلع لاڑکانہ میں ایک عورت کو تلاش کیا جاتا ہے جو آج سے ۲۰ برس پہلے مسلمان ہو چکی تھی، اور ایک مسلمان سے شادی ہو کر اس کے تین چار بچے بھی ہو گئے تھے۔ آریہ سماجی ایجنٹ اس عورت پر اسکے خاوند اور بچوں سمیت قبضہ کر لیتے ہیں، اور انہیں ہندو قرار دیکر ان کی طرف سے عدالت میں یہ درخواست دیتے ہیں کہ انکی لڑکی کو (جو در حقیقت مسلمان ہے اور ایک مسلمان خاندان میں بیاہی ہوئی ہے) مسلمانوں نے حبس بیجا میں رکھ چھوڑا ہے اسلئے اسے رہائی دلائی جائے۔ لیکن اس دوران میں اس زبردستی شدھ کئے ہوئے مسلمان خاندان کا سرپرست ہندوؤں کی قید سے نکل بھاگتا ہے اور مجسٹریٹ کی عدالت میں درخواست دیتا ہے کہ اسکے بچوں کو ہندوؤں کی قید سے چھڑایا جائے۔ وہ بچے عدالت میں پیش ہوتے ہیں، کھلے اجلاس میں عدالت کے سامنے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں، اور اپنے اسلام کے ثبوت میں قرآن مجید کی آیات پڑھکر سناتے ہیں، درخواست دینے والے شخص کو تسلیم کرتے ہیں کہ وہ ان کا باپ ہے اور عدالت سے بعجز و الحاح درخواست کرتے ہیں کہ انہیں انکے باپ کے سپرد کر دیا جائے، لیکن عدالت قانون کے بالکل خلاف انہیں ولی جائز کے سپرد نہیں کرتی اور جب وہ بچے ہندوؤں کے ساتھ جانے سے انکار کرتے ہیں اور اپنے باپ سے لپٹ کر رونے لگتے ہیں تو انہیں عدالت کے حکم سے جبراً ہندوؤں کے حوالہ کر دیا جاتا ہے۔ جب اس نام نہاد عدالت میں انصاف کا اسطرح خون ہونے سے مسلمانوں میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے تو ایک ہندو نہاتے اپنی آخری ڈیوٹی کو انجام دینے کے لئے اٹھتے ہیں اور ایک مسلمان کو سر بازار زخمی کر کے اس آتش گیر مادہ میں دیا سلائی لگا دیتے ہیں جو انکے دوسرے بھائیوں نے نہایت ہوشیاری کے ساتھ بہم پہنچایا تھا۔ اسکے بعد بلوہ ہوتا ہے، مارپیٹ ہوتی ہے چند گھڑیوں میں پولیس کے زور سے امن قائم ہو جاتا ہے اور پھر ایسوسی ایٹڈ پریس کی ہندو ایجنسی کے ذریعہ ہندو اخبارات تمام ملک میں یہ خبر لیکر پھیل جاتے ہیں کہ مسلمان غنڈوں نے پہلے سے سوچے ہوئے نقشہ کے مطابق فساد برپا کیا لوٹ مار مچائی اور اب ضلع لاڑکانہ کے قصبات و دیہات میں ہندوؤں کی جان و مال محفوظ نہیں ہے"

ان واقعات کو دیکھکر ایک کودن سے کودن آدمی بھی سمجھ سکتا ہے کہ بیس برس کی دبی ہوئی چنگاری کو جو حقیقت میں اب چنگاری بھی نہیں رہی تھی ایک خاص مقصد کے لئے راکھ کے تودے میں سے کھود کر نکالا گیا اور پھونک پھونک کر اس میں اتنی آگ پیدا کی گئی کہ آخر اس نے امن و امان کے خرمن میں آگ لگا دی۔ اب اگر اس کے بعد بھی کسی شخص کو ہمارے سنگدل ہمسایوں کی سیاسی عیاری میں شبہ ہو تو انہیں کسی آسمانی دلیل کے اترنے کا انتظار کرنا چاہئے۔

حکومت اندور کا عذر گناہ

فسادات اندور کے سلسلہ میں اندور کی ہندو حکومت نے جو ظالمانہ کارروائیاں کی ہیں ان میں سب سے زیادہ قابل نفرت حرکت یہ تھی کہ اس نے مساجد پر بھی دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا تھا اور مسلمانوں پر بندش عائد کر دی تھی کہ وہ مغرب اور جمعہ کے علاوہ کسی اور وقت کی نماز پانچ سے زیادہ آدمیوں کی جماعت کے ساتھ نہیں پڑھ سکتے۔ یہ ایسا حکم تھا جس کی بنا پر اندور کی حکومت تمام مسلمانوں کی بلکہ تمام رواداری و انسانیت کے حامیوں کی لعنت و ملامت کی مستحق ہو گئی تھی۔ اور اسلامی اخبارات نے بجا طور پر اس کے خلاف احتجاج کیا تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ حکومت اندور میں اتنی معقولیت و شرافت بھی موجود نہیں ہے کہ وہ اپنی غلطی کے ظاہر ہو جانے کے بعد کم از کم اس کا اعتراف کر لیتی۔ چنانچہ اب اسکی جانب سے اپنی صفائی میں ایک کمیونک شائع کیا گیا ہے جس میں عذر گناہ بدتر از گناہ کے بمصداق اس سراسر نادر احکم کو مبنی برحق و انصاف ثابت کرنے کی سعی لاحاصل کی گئی ہے۔ اس کے تمام عذرات کا خلاصہ یہ ہے کہ

"اندور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پندرہ دن کے لیے شہر پر اندور کے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۳۳ نافذ کر دی تھی (جو انگریزی ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ سے مطابقت رکھتی ہے) اس حکم کی رو سے تمام پبلک مقامات میں پانچ آدمیوں سے زیادہ کا جمع ہونا ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ اور قدرتی طور پر تمام قوموں اور مذہبوں کی عبادتگاہیں بھی اس کے ماتحت آتی تھیں کیونکہ دوسری صورت میں حکم بالکل ہی بیکار ہو جاتا تھا لیکن اس کے باوجود شب برات کے تہوار میں مسلمانوں کو خاص طور پر اجازت دی گئی کہ وہ آٹھ بڑی بڑی مسجدوں میں مغرب کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کریں۔ اسی طرح ۱۸ اور ۲۵ فروری کو جبکہ جمعہ کا دن تھا آٹھ مسجدوں میں جماعت کی اجازت دی گئی۔ اور دوسری قوموں کو بھی ان کے خاص مذہبی دن میں مجموعی عبادت کرنے کے لیے اس حکم سے مستثنیٰ کر دیا گیا۔ ۲ مارچ کو اس حکم کی مدت ختم ہو گئی اور اب اندور کے مسلمان اپنی نماز ادا کرنے میں اسی طرح آزاد ہیں جس طرح ہندوستان کے دوسرے حصوں میں ہیں۔"

ان عذرات کو پیش کر کے حکومت اندور نے اپنے دامن سے ظلم و ناانصافی کا داغ تو دور نہ کر سکی البتہ اس پر جہل و نادانی کا دھبہ اور لگا لیا۔ اندور کی دفعہ ۱۳۳ خود اس کے بیان کے مطابق برطانی ہند کی دفعہ ۱۴۴ کی ہم معنی ہے برطانی ہند میں اس دفعہ کا نفاذ اس کثرت کے ساتھ ہوا ہے کہ شاید کوئی شہر ایسا نہ ہو جس نے کم از کم ایک مرتبہ اس کا مزہ نہ چکھا ہو۔ لیکن انگریزی حکومت نے آج تک کبھی اس دفعہ کے ماتحت نماز باجماعت پر پابندی عائد نہیں کی۔ اور نہ عبادتگاہوں پر اس کی تنفیذ کی۔ پھر یہ کہنا کیا معنی رکھتا ہے کہ عبادتگاہوں کو مستثنیٰ کر دینا خود حکم ہی کو بے معنی کر دیتا؟ جب انگریزی حکومت میں کبھی اس نے دفعہ ۱۴۴ کے احکام کو بے معنی نہیں کیا تو آخر حکومت اندور میں ایسی کونسی نرالی شکل پیش آگئی تھی کہ اسے اپنے حکم کے بے معنی ہو جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا۔ رہا یہ معاملہ کہ آٹھ مسجدوں میں نماز مغرب اور نماز جمعہ کے لیے آزادانہ جماعت کی اجازت دی گئی تھی۔ اور اب حکم کی مدت منقضی ہونے کے بعد مسلمانوں کو پوری آزادی حاصل ہے، تو یہ اس شرمناک جرم کی اہمیت کو ذرہ برابر بھی کم نہیں کرتا۔ ایسی مذہبی آزادی مسلمانوں کے لیے کوئی قیمت نہیں رکھتی۔ جس کو ایک حکومت جب چاہے چھین سکتی ہو۔ حکومت اندور نے اپنے جابرانہ رویہ سے ثابت کر دیا ہے کہ اس کے ماتحت مسلمانوں کا مذہب بھی مداخلت سے محفوظ نہیں ہے اور مذہبی عبادات کی آزادی صرف اسکی صوابدید پر منحصر ہے پس اب خواہ عملاً مسلمانوں کو ان کی مذہبی آزادی واپس دیدی گئی ہو۔ لیکن اصولاً وہ سلب کی جا چکی ہے اور حکومت اندور ایک مہذب حکومت کی طرح ہرگز یہ دعویٰ کرنے کا منہ نہیں رکھتی کہ اس کے ماتحت تمام قوموں کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔

اس کمیونک میں یہ مغالطہ دینے کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ یہ حکم مسلمانوں ہی کے لیے مخصوص نہ تھا۔ بلکہ تمام مذاہب کے پیروؤں پر عام تھا۔ لیکن حکومت اندور کو یہ عذر لنگ پیش کرتے وقت شاید یہ بات یاد نہیں رہی کہ جماعت کے ساتھ عبادت کرنے کی تاکید اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب میں نہیں ہے۔ اس لیے دفعہ ۱۳۳ کے ماتحت یہ پابندی خواہ تمام قوموں پر عام ہو۔ مگر عملاً وہ صرف مسلمانوں ہی کے مذہبی فرائض کی ادائیگی میں مزاحمت کرتی ہے اور اس سے قدرتی طور پر صرف مسلمانوں ہی کے لیے وجہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ عبادتگاہوں پر ایسی ناروا پابندیاں عائد کرنا فی نفسہ ایک ظلم ہے جو خواہ کسی قوم پر بھی کیا جائے یکساں قابل ملامت ہے لیکن دوسری قوموں کا اس ظلم پر اظہار رضامندی کرنا مسلمانوں کے لیے اس امر کی کوئی دلیل نہیں بن سکتا۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

کچھ دنوں سے ایڈیٹر تیج نے اپنے اخبار میں ایک کالم دسترخوان کے عنوان سے قائم کیا ہے جس میں آپ کبھی کبھی اپنے ناظرین کو ابالی اور بدمزہ رسوئی پیش کیا کرتے۔ مذاق یہی کرتے ہیں تو ایسا پھیکا اور بیٹھا جیسے بنئے کی جا بجی۔ ہندوؤں کی بدمذاقی کا یہ حال ہے کہ وہ اسکو چٹخارے لیکر پڑھتے ہیں جب اس دسترخوان کا ذکر آپس میں ہندو قوم کرتی ہے تو بعض چمار اور بعض بقال بجائے دسترخوان کے اس کالم کا آپس میں چوکے سے تعارف کرتے ہیں۔

خیر وہ چوکہ کہئے یا دسترخوان یہ تو ان لوگوں کی اصطلاح ہے: "تازہ خبر سنئے کہ تیج کے ڈائرکٹر صاحب ہم سے خفا ہوگئے ہیں اور آپ نے اس کالم میں خدا جانے ہم کو کیا کیا کہہ ڈالا۔ حالانکہ ہم نے ہمیشہ اس اخبار کی لغو بیانی، افترا پردازی اور اشتعال انگیزی کی تعریف ہی کی ہے لیکن خدا جانے منشر گپتا کو ہم سے کیا تکلیف پہنچی ہے جس کے باعث وہ الجمعیۃ کے مخالف ہوگئے۔ اب ہم چاہے کتنی ہی صاف اور سیدھی بات پیش کریں لیکن وہ اسکے معنی الٹے ہی کر لگا لیتے ہیں۔ اور ایسی غلط توجیہ کرتے ہیں کہ کوئی پڑھا لکھا آدمی اس قسم کے مذاق کو پسند نہیں کر سکتا۔

منشر گپتا نے ہم پر یہ الزام لگایا ہے کہ جس دن سے سوامی جی کو شہادت نصیب ہوئی ہے ہم اس جنت آشیاں کے دشمن ہوگئے ہیں اور ہم بدحواس ہو کر گھبرا گئے ہیں۔ لیکن ہم غلط گو نہیں ہیں ایمانداری سے کہتے ہیں کہ سوامی جی کے ہم دشمن نہیں ہیں۔ بلکہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ آریوں کے تمام بڑے بڑے لیڈر مسلمان ہو جائیں اور انہیں حقیقی شہادت نصیب ہو۔ کیونکہ شہید ایک اسلامی شبد ہے آپ اس کا غلط استعمال کیوں کرتے ہیں کافر اگر کفر کی حالت میں مرے تو خواہ اس کی موت کسی طرح بھی واقع ہو وہ شہید نہیں ہو سکتا۔ البتہ اگر عبد الرشید کو پھانسی ہوگئی تو اسکو شہید کہا جا سکتا ہے کیونکہ وہ مسلمان ہے۔ شہادت کے لیے اسلام ایسا ہی ضروری ہے جیسا لعنت الٰہی کے لیے کفر۔

اگر سوامی جی نے مرتے وقت خدا کی وحدانیت اور انبیا علیہم السلام کی صداقت کا اعتراف کر لیا تھا تو بے شک وہ شہید کہلانے کے مستحق ہیں ورنہ زیادہ سے زیادہ عربی زبان میں انکو مقتول کہا جا سکتا ہے۔ اتنی بات میں خفا ہو کر آپے سے باہر ہو جانا کیا معنی رکھتا ہے یہ تو ایک لغوی بحث ہے خدانخواستہ کسی پر حملہ نہیں۔ کسی کی توہین نہیں۔

اور لیجئے جب سوامی جی کا خون ہندو قوم نے دس لاکھ روپیہ کو نیلام کیا تو بول بلوانے میں گاندھی جی کو بھی شریک کر لیا گیا ہم نے اسیوقت خیال کیا تھا کہ اس روپیہ کے خرچ میں اختلاف ہوگا۔ چنانچہ ہماری پیشینگوئی پوری ہوئی۔ اور اسوقت اس روپیہ کے متعلق محبان وطن اور غداران وطن کے درمیان سخت اختلاف ہے۔ ہم نے ایک مستند خبر کے ذریعہ اس اختلاف کو شائع کر دیا تھا۔ اور ہمارا منشا صرف یہ تھا کہ اتنی بڑی رقم کو جو ہندو قوم کے گاڑھے پسینہ کی کمائی ہے فرقہ وارانہ مقدمہ بازی یا شدھی جیسی نفاق انگیز تحریک میں خرچ نہ کیا جائے۔ بلکہ ملک کے فائدے کے لیے کوئی کام گاندھی جی یا کسی سے منسوب سے کیا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ رقم سوامی جی کی ذریات ہی کی نذر ہو جائے۔

لیکن منشر گپتا اس پر بھی خفا ہوگئے اور الجمعیۃ کو جھوٹا اور چھوٹا خدا جانے کیا کیا کچھ کہا لیکن ہم سچ کہتے ہیں کہ اگر الجمعیۃ جھوٹ بولتا تو آج وہ مولانا محمد علی کی طرح مقروض نہ ہوتا۔ بلکہ بعض قوم فروش ایڈیٹروں کی طرح اس کے خزانہ میں بھی کافی روپیہ ہوتا ہمیں تو آپ ہی کے دفتر کے ایک آدمی نے منگلیہ کی رقم کا حال بیان کیا تھا۔ اور اس نے تو بعض ایسی شرمناک باتیں بیان کی تھیں کہ اگر مولانا ابو القاسم صاحب کے اور آپ کے

حوادث و احکام

استفتاء

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین درمیان اس مسئلہ کے کہ زید نے بوقت نماز مغرب پہلی رکعت میں سورۃ اخلاص اور اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ فلق پڑھا یا کیونکہ سورۃ ناس اُسنے قصداً نہیں چھوڑا۔ بکرنے بعد سلام کہا کہ نماز نہیں ہوئی۔ اور کہا کہ آج سے امامت سے علیحدہ ہو جاؤ۔ اسلئے نماز ہوئی یا نہیں اور وہ امام کو جو کہا کہ امامت اب مت کرو کیا حکم ہوتا ہے۔

سوال ۲: زید پابند شریعت ہے۔ علم اور مسئلے سے بھی کچھ واقفیت رکھتا ہے دیندار اور متقی ہے۔ اور امامت کرتا ہے۔ اور پیشہ درس و تدریس دینیا ہے اور عمرو اکثر نماز نہیں پڑھتے۔ عمر میں بڑے ہیں لیکن محصل مدرسہ اور اس بستی میں جتنا مسلمانوں کو قرض سودی دیا جاتا ہے اُس کا عمرو اور منیب ہے۔ اسلئے بروئے قرآن و حدیث حکم دیا جائے کہ زید کے پیچھے نماز پڑھنا چاہیے کہ عمرو کے پیچھے۔

الجواب

(۱) اس صورت میں کہ پہلی رکعت میں سورۃ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورۃ فلق پڑھی نماز درست ہوگئی۔ نماز نہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔

(۲) صورت مسئولہ میں زید امامت کا مستحق ہے اور عمرو جو نماز کا پابند بھی نہیں اس کی امامت مکروہ ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

(۱) ہمارے ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ مٹی کے تیل کا لیمپ مسجد میں جلانا منع ہے۔ استدلال یہ کرتے ہیں کہ چونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیاز لہسن کھا کر مسجد میں نہ جائے اسی طرح اس تیل سے بھی بدبو آتی ہے اسلئے نہ جلانا چاہیے۔

(۲) کیا زکوٰۃ کا روپیہ اسلامیہ سکولوں میں جو خالص دینی علم اور قرآن شریف حفظ کرنے کے واسطے کھولے گئے ہوں دینا جائز ہے۔

الجواب

(۱) ہاں یہ صحیح ہے کہ بدبودار چیز مسجد میں جلانا منع ہے اور مٹی کا تیل بھی بدبودار ہے اور جلانے میں اور زیادہ بدبو ہوتی ہے اسلئے مٹی کا تیل مسجد میں جلانا مکروہ ہے۔

(۲) زکوٰۃ کا روپیہ مستحقین کو بلا معاوضہ دینا اور مالک بنا دینا ضروری ہے اسلئے مدرسہ کے مدرسین یا ملازمین کو ان کی خدمات کے معاوضہ میں دینا درست نہیں۔ ہاں غریب طلبہ کو وظائف میں دینا یا اس روپیہ سے ان کی ضروریات تعلیم ان کو دیکر مالک بنا دینا جائز ہے اسی طرح زکوٰۃ کے روپیہ سے مدرسہ اور سکول کی تعمیر بھی درست نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

ظہر کے وقت اگر نماز جماعت کیساتھ ادا کی جائے اور چار سنت جو کہ پہلے پڑھی جاتی ہیں وہ رہ گئی ہوں تو پہلے دو سنت پڑھے یا کہ چار سنت پڑھے۔

الجواب

ظہر کے فرضوں سے پہلے کی سنتیں جماعت میں شریک ہو جانے کی وجہ سے رہجائیں تو فرضوں کے بعد اختیار ہے چاہے پہلے چار سنتیں پڑھے اور پھر دو۔ اور چاہے پہلے دو پڑھلے پھر چار۔ دونوں طرح جائز ہے واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

اگر کوئی مریض کو انجکشن یا پاخانہ یا پیشاب کے ذریعہ دوا ڈالی جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں۔

الجواب

پاخانہ کے مقام سے دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ مرد اپنے ذکر کے سوراخ میں دوا ڈال سکتا ہے۔ انجکشن سے دوا اگر سینہ یا پیٹ میں نہ پہنچے تو روزہ نہیں ٹوٹیگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرسہ امینیہ دہلی

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر

اسلام کے خلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پروفیسر کے کافر ہونیکی وجہ

پروفیسر صاحب نے اس تقریر میں بار بار مسلمانوں سے شکایت کی ہے کہ مجھے کافر کیوں کہا جاتا ہے حالانکہ میں بت پرستی نہیں کرتا۔ بلکہ اس گرو کا چیلا ہوں جو ایک منٹ کیلئے بت پرستی پر راضی نہیں ہوا۔

ہم پروفیسر صاحب کو نہایت ادب کے ساتھ توجہ دلاتے ہیں کہ آپ کا یہ خیال صحیح نہیں ہے کہ صرف بت پرستی کے ترک کر دینے سے انسان مسلمان ہو جاتا ہے۔ بلکہ اسلام ایک مکمل قانون ہے جس میں کا ہر امر بھی اور نواہی بھی اگر آپ اسلام کی صداقت کا اعتراف کریں تو آپ کو مسلمان کہا جا سکتا ہے۔ ورنہ ایک مسلمان مذہباً آپ کو کافر ہی کہے گا۔ اس سے بہتر اگر کوئی دوسرا نام ہو تو آپ اسے پیش کر سکتے ہیں۔ اب یہی اگر پروفیسر صاحب کوئی نام تجویز کریں تو غور کیا جا سکتا ہے۔ رہا دعوا، توحید تو محض دعوے سے ہی آپ کو مسلمان نہیں کہا جا سکتا۔ مسلمان ہونے کے لیے جو ہے کی توحید کافی نہیں ہے۔ اگر واقعی توحید کا شوق ہے اور آپ کے دل میں بت پرستی کی عزت باقی نہیں ہی تو پھر اس توحید کا اقرار کرو جو انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کی توحید ہے جو خدا نے اپنے پاک بندوں کو تعلیم دیکر دنیا میں بھیجا ہے۔ اور وہی توحید خدا کو پسند ہے جو اس کی خود بتائی ہوئی ہے۔ سیدھوں اور کنتوں سے جو توحید سیکھی جائے وہ خانہ ساز توحید ہے اس گھریلو توحید سے نہ جناب کو موحد کہا جا سکتا ہے اور نہ مسلمان کا لقب ملسکتا ہے۔ اگر مسلمان کہلانیکا شوق ہے تو پھر اسلام قبول کرنے سے کیوں ہچکچاتے ہو کیا تمہیں معلوم نہیں ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخاسرین۔

خواجہ حسن نظامی کا اسلام

خواجہ حسن نظامی کے متعلق پروفیسر صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔

میں تو ایک خدا کو مانتا ہوں اور خواجہ حسن نظامی جیسے اشخاص علی الاعلان قبر پرستی اور بت پرستی کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور زنان بازاری سے تبلیغ کا کام لیا ہے۔ ہوش اڑ جاتے ہیں۔ (دیکھو صفحہ ۱ کالم ۲)

آپ کا ایک خدا کو ماننا چونکہ کی وساطت سے ہے اسلئے معتبر نہیں ہو سکتا۔ اور اسی وجہ سے آپ کی توحید میں روح اور مادہ کی میکنیاں ملی ہوئی ہیں۔ یہ توحید خالص نہیں ہے اگر کسی پیغمبر کی بتائی ہوئی توحید کے قائل ہوتے تو پھر آپ کو کافر نہیں۔ بلکہ مسلمان آپ کو بھی مسلمان کہنے کیلئے تیار تھے۔

رہا خواجہ صاحب کا معاملہ تو ہم کو خواجہ صاحب سے دیرینہ تعارف حاصل ہے۔ ہم نے ان کو کبھی قبر پرستی یا معاذ اللہ بت پرستی کی تعلیم دیتے نہیں دیکھا۔ یہ خواجہ صاحب پر صریح بہتان ہے۔

تبلیغ ایک مستقل فرض ہے۔ اگر کوئی بازاری عورت بھی باوجود گنہگار ہونے کے تبلیغی فرض ادا کرے تو اس میں کیا نقصان یا قباحت ہے۔ اگر عورت کا لالچ دیکر شدھی کیجا سکتی ہے تو ایک بازاری عورت تبلیغ کیوں نہیں کر سکتی۔

اسلام مہذب قوموں میں

رام دیو صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ:۔

جہاں مہذب قوموں کا تعلق ہے وہاں اسلام ناکام رہا ہے اور فیل ہو گیا ہے۔ اسلام تلوار سے پھیلا ہے۔ اس روشنی کے زمانہ میں کوئی مہذب قوم اور مہذب ملک اسلام قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔ (دیکھو صفحہ ۱ کالم ۲)

بڑا اچھا ہوتا اگر اس موقع پر دیو صاحب یہ بھی بتا دیتے کہ مہذب قوموں کے لیے کونسا مذہب قابل قبول ہو سکتا ہے کونسے اصول ہونے چاہئیں جو مہذب قوموں کے سامنے پیش کیے جائیں۔ آج کل یورپ کو تہذیب یافتہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن موجودہ حالت میں یورپ کسی مذہب کے قبول کرنے کو بھی تیار نہیں ہے موجودہ تہذیب و بہیمیت کی گودی میں پرورش پا رہی ہے۔ کوئی مذہب کتنا ہی روشن خیال کیوں نہ ہو۔ لیکن پھر بعض باتیں حرام ہوں گی بعض ضروری اور لازمی ہوں گی خدا کو تسلیم کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن یورپ تو خدا کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے خدا کے نام پر معمولی تکلیف اٹھانے کو بھی تیار نہیں۔ ایسی حالت میں کونسا مذہب کامیاب ہو سکتا ہے شراب پینا۔ عورتوں سے لطف حاصل کرنا ہال میں عورتوں کو نچانا۔ تھیٹر میں فسق و فجور کی زندگی بسر کرنا۔ شراب کے پیپیوں میں نہانا۔ اور علی الاعلان سب کچھ کرنا یہ یورپ کی تہذیب ہے۔ اگر کوئی مذہب ان تمام گندگیوں کو جائز رکھتا ہو تو ممکن ہے کہ یورپ اس کی طرف توجہ کرے تو یہ اسلام کا نقص نہیں بلکہ کمال ہے۔ ہندو دھرم جو تمام ناپاکیوں اور دیوتا پرستیوں کا منبع ہے وہ بھی میرے خیال میں یورپ کی موجودہ بار تہذیبی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ جو قوم نہ خدا کی قائل ہو نہ مرنے کے بعد جزا و سزا کی معتقد ہو اس کے سامنے تو مذہب کی بحث ہی ایک مضحکہ خیز چیز ہے۔ البتہ اگر مہذب دنیا کو کبھی مذہب کی تلاش کا شوق ہوا اور اس نے اپنے انجام پر غور کیا تو میں پروفیسر صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ اسلام پہلا مذہب ہوگا جو دنیا میں قبول کیا جائے۔ اسلام کی یہ کامیابی کیا کم ہے کہ اس نے تیرہ سو برس میں کروڑوں کو حلقہ بگوش بنا لیا۔

کم از کم اس مذہب کو تو ڈوب مرنا چاہیے جس کو کروڑوں برس میں بھی گھر سے نکلنا نصیب نہیں ہوا۔ بلکہ گھر کے گھر میں بھی ایک مرکز پر اپنے حلقہ بگوشوں کو جمع کرنا میسر نہ ہوا۔

مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پروفیسر صاحب نے صرف تہذیب اور غیر تہذیب کے الفاظ سن رکھے ہیں۔ انہوں نے آنکھ بند کر کے سن لیا کہ یورپ ہی کو دیکھا ہے اور یورپ نے انکی آنکھوں میں ایسی مقبولیت حاصل کرلی ہے کہ پروفیسر صاحب کو اگر یورپ پرست کہا جائے۔ تو بیجا نہ ہوگا۔ یورپ کی ترقی یا تہذیب بھی کوئی ترقی اور تہذیب ہے۔ پروفیسر صاحب نہ معلوم قصداً یا سہواً اپنی تقریر میں سخت مغالطہ دیکر ہیں ایک مذہب یا اس کے اصولوں کا مقابلہ کسی صحیح کیرکٹر یا کسی شریف سوسائٹی سے کیا جائے تو مغالطہ نہیں۔

لیکن اسلام اور یورپ کی مادہ پرستی۔ بد تہذیبی سائنس نوازی بے غیرتی عشرت پرستی۔ حب جاہ۔ حب مال۔ شوق ایجاد مذہب سے نفرت۔ خدا کے نام سے عداوت یہ تمام گندگیاں اور آلودگیاں ہی اس قابل ہیں کہ اس پر اسلام کو جانچا جائے پروفیسر صاحب کی جرات تو ملاحظہ ہو۔ مذہب مسلمانوں کا اور اس کی صحت و عدم صحت کا معیار مقرر کرنے والے جناب رام دیو صاحب۔ اگر آپ کو ایسا شوق ہے اور واقعی آپ ایمانداری کے ساتھ اسلام کو پرکھنا چاہتے ہیں تو اول اسلام کا اچھے طریقہ سے مطالعہ کیجئے۔ پھر ایک مقدس مذہب کو دہریوں اور لوگوں کے اصول سے مقابلہ کر کے دیکھیے۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ دہریوں اور ناشک لوگوں کی تہذیب جو بد اخلاقیوں کا مجموعہ ہے اس سے آپ کسی مذہب کا اور مذہب بھی اسلام اور وہ اسلام جس کو آپ پوری طرح ابھی جانتے بھی نہیں مقابلہ کرنے بیٹھ جائیں۔

تعزیرات ہند کے ضابطہ فوجداری کو آج ہزاروں ڈاکو چور۔ کوکین فروش۔ اور بد معاش پسند نہیں کرتے۔ تو کیا اسکا یہ مطلب ہے کہ چونکہ اس قانون کو بد معاش طبقہ پسند نہیں کرتا اس لیے یہ قانون لغو اور بیکار ہے۔ آپ کو کچھ مہذب دنیا کی خبر بھی ہے کہ وہ کس تہذیب کی قائل ہے۔

مہذب دنیا اسلام قبول کرنے کو تیار نہیں

اس لیے کہ مہذب دنیا خدا کی منکر ہے اور اسلام خدا کا مثبت ہے

مہذب دنیا شراب اور زنا کو جائز رکھتی ہے۔ اور اسلام ان کو حرام کہتا ہے۔

(دیکھو صفحہ ۳ ملاحظہ ہو)

عالم اسلامی

طرابلس میں مجاہدین عرب کی فتح

اٹلی کی فوجیں شکست کھا کر پسپا ہو گئیں

رومۃ الکبریٰ ۱۵ اپریل (ہاپیتر کا خاص تار) طرابلس الغرب سے جو اطالوی سرکاری مراسلات موصول ہوئی ہیں اُن میں اطالوی دستوں کی ایک ذلیل شکست کا حال لکھا ہے جو ان کو مجاہدین اسلام کے ہاتھوں نصیب ہوئی لکھا ہے کہ ۲۸ مارچ کو قبائل لیبیا (طرابلس کی دیسی آبادی) کی ایک اطالوی فوج جو کرنیل باشی کی کمان میں تھی وادی ربلھیہ کے مقام جروبس عابدین مجاہدین کی سپاہ سے مصروف پیکار رہی عرصہ تک ہیدانداری ہوتی رہی لیکن چونکہ غنیم کی تعداد اطالوی سپاہ سے زیادہ تھی اور اس نے مرمت بھی خوب کر دی تھی اسلئے کرنیل صاحب کو مع اپنے بہادر سپاہیوں کے میدان سے بھاگ کر قلعہ الدیب میں پناہ لینی پڑی اطالوی گورنر نے اسکو ہٹانی علاقہ میں صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے فوراً تدابیر اختیار کیں۔ لیکن فی الحال عام جنگی حالت قابل اطمینان اور دیسی آبادی پر سکون نظر آتی ہے۔

ریف میں مجاہدین اور فرانسیسی افواج کا مقابلہ

گذشتہ ہفتہ کی ولایتی ڈاک سے یہ خبر پہنچ چکی ہے کہ مراکش میں پھر لڑائی شروع ہوگئی ہے۔ تازہ ولایتی ڈاک سے اس کی مزید تفصیلات آئی ہیں۔

اخبار ٹائمس کا نامہ نگار مقیم پیرس اپنے اخبار کو اطلاع دیتا ہے کہ تیرول کے شمال میں ضیا کے قریب جو وزان کے جنگی علاقہ میں واقع ہے جو لڑائی ہوئی تھی اس میں دو فرانسیسی افسر مارے گئے ہیں۔ ان میں ایک کماندار یورگوگان ہیں۔ اسی لڑائی میں دو غیر کمیشن یافتہ فوجی افسران اور ۴۰ دیسی سپاہی بھی زخمی ہوئے۔ (ٹائمس)

حالات غیر

بلقان میں ایک نئی کشمکش کیلئے جتھہ بندی

اٹلی اور ہنگری کا معاہدہ

روما الکبریٰ ۵ اپریل۔ دول اطالیہ و ہنگری کے مابین ایک معاہدہ مودت، مصالحت و ثالثی پر دستخط ہونے کے بعد سائینور مسولینی نے باعزاز کاونٹ بتھلین وزیر اعظم ہنگری ایک شاندار جلسۂ ضیافت دیا۔ مسولینی نے کھڑے ہوتے ہی مہمان عزیز کی شان میں ایک طویل قصیدہ پڑھا اور اُس میں ایک بند اس مضمون کا بھی گنگنایا کہ دولت اطالیہ کے دل میں قوم مجیر (ہنگری) کا کتنا خیال ہے۔ اور ختم اس مضمون پر کیا کہ معاہدۂ مذکور سے اطالیہ و ہنگری کے درمیان تجارتی تعلقات نہایت پختہ ہو جائینگے۔ لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ یہ مسولینی کی ایک شاطرانہ چال ہے جو جزیرہ نمائے بلقان کی بساط پر اُس نے دوبارہ چلی ہے۔ اور یہ چال غالباً فرانس کو شہ دینے کی خاطر چلی گئی ہے۔ جو بلقان کی طرف رُخ کئے بیٹھا ہے۔

وزیر خارجہ چین کے نام مولانا شوکت علی کا پیغام

بمبئی ۷ اپریل۔ مولانا شوکت علی نے مرکزی خلافت کمیٹی کی طرف سے یوجین چن وزیر خارجہ کینٹن کو ایک برقی پیغام بدیں مضمون بھیجا ہے۔

ہم نہایت نادم ہیں کہ ہم ہند و ستانی افواج کی روانگی چین کو نہ روک سکے۔ تاہم ہماری یہی رائے ہے کہ چینی بھائیوں کی جد و جہد آزادی میں روڑا اٹکانا شرمناک جرم ہے۔ ہم اگر اس شریفانہ مقصد کے حصول میں آپکی مدد نہ کر سکتے تو کم از کم آپ سے اظہار ہمدردی ہی کرتے۔ مگر آپ جانتے ہیں کہ ہماری موجودہ حالت کیا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ جیسے ہم آپ کے لیے دست بدعا ہیں ایسے ہی آپ بھی ہمارے لیے دعا کریں گے۔ خدا آپ کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے۔ ہماری دعائیں ہمارے مسلمان بھائیوں اور تمام مجاہدین حریت تک پہنچا دیجیے۔

اٹلی میں خطابات منسوخ کر دیئے گئے

روما یکم اپریل چیمبر میں سائینور گرانڈی نائب وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ:۔

مسولینی کی اس تجویز کی تعمیل میں کہ تمام اعزازات اور خطابات منسوخ کئے جائیں۔ اول درجہ کے سفیروں کو ہز ایکسلنسی کا خطاب نہیں دیا جائیگا۔

ھندوستان

فساد لاڑکانہ کے اصلی واقعات

ذمہ دار مسلمان لیڈروں کا متفقہ بیان

شیخ عبد المجید صاحب سکرٹری آل انڈیا سنٹرل خلافت کمیٹی لاڑکانہ ۴ اپریل کو اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

فسادات لاڑکانہ کی بابت ایک مشترکہ بیان خان بہادر کھوڑو نور محمد لیڈر، غلام محمد صاحب اراکین لیجسلیٹو کونسل بمبئی میرزا وحید بخش۔ سیٹھ حاجی عبد اللہ ہارون ایم۔ ایل۔ اے کی دستخط سے شایع ہوا ہے جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

بیس سال ہوئے ایک ہندو عورت اپنے دو لڑکے اور ایک لڑکی کے ساتھ مسلمان ہوگئی۔ عورت نے موضع گریلو ضلع لاڑکانہ کے ایک مسلمان سے شادی کرلی۔ عورت کے پہلے لڑکے کی شادی اُسکے مسلمان شوہر کی بھتیجی سے ہوگئی۔ اور اُس کی لڑکی کی بھی شادی ایک مسلمان گھرانے میں ہوگئی۔ یہ عورت اپنے مسلمان شوہر کے ساتھ نہایت خوش خوش زندگی بسر کرنے لگی۔ اُسکے تین اولادیں بھی اس مسلمان شوہر سے ہوئیں۔ جن کی عمر اب چودہ۔ گیارہ اور نو سال کی ہے۔ اتنی مدت کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاڑکانہ کے ہاں ایک عرضی گزرانی گئی کہ لڑکی رہا کی جائے کیونکہ وہ ابتک زبردستی قید رکھی گئی ہے۔ پورے کے پورے خاندان کو ہندو سبھا اور آریہ سماج والے لاڑکانہ لے آئے، اور اپنے قبضہ میں کر لیا، مگر عورت مذکورہ کا شوہر کسی طرح انکے قبضہ سے نکل گیا اور اس نے سٹی ڈویژنل مجسٹریٹ کے ہاں درخواست دی کہ اسکے تین لڑکے اور بھتیجی جنکو آریوں نے بند کر رکھا ہے اسے واپس دلائی جائے۔

مدعا علیہم عدالت میں پیش ہوئے۔ لڑکوں نے مجسٹریٹ کو اپنے مسلمان ہونے کا یقین دلانے کے لئے آیات قرآنی بھی پڑھکر سنائیں اور مجسٹریٹ سے التجا کی کہ انہیں اپنے باپ کے سپرد کر دیا جائے لیکن مجسٹریٹ نے اُن کی التجا گریہ وزاری اور اقرار اسلام کی پروا نہ کر کے اُنہیں پھر ہندوؤں کے حوالہ کر دیا۔ تینوں لڑکے اور اُن کی چچا زاد بہن کسی طرح سے ہندوؤں کے ساتھ جانے کو تیار نہ تھے۔ وہ اپنے ولی سے لپٹ کر رونے لگے لیکن مجسٹریٹ کے حکم سے پولیس نے زبردستی گھسیٹ کر اُنکو ہندوؤں کے سپرد کر دیا۔ اس منظر نے لوگوں کے دل ہلا دئے۔ اور تمام شہر میں اس حکم کو سنکر ایک سنسنی پھیل گئی۔ قریب ایک ہزار مسلمان اور سینکڑوں لڑکے دوسرے دن صبح کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے بنگلے پر جمع ہوئے اور التجا کی کہ آپ اس معاملہ میں پڑ کر فیصلہ کرا دیجئے۔ مجسٹریٹ نے قانونی امداد دینے کا وعدہ کیا۔ اور ہجوم سے کہا کہ خان بہادر امیر علی کے باغ میں جمع ہو جہاں ہندو اور مسلمانوں میں اس بارے میں گفت و شنید ہو رہی تھی۔ نصف مجمع تو اپنے گھروں کو چلا گیا اور نصف خان بہادر امیر علی کے باغ تک پہونچا جہاں اس وقت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب بھی پہونچ گئے تھے۔ یہ گفت و شنید یوں ہی تین چار دن سے بلا کسی نتیجے کے ہو رہی تھی اور ہندو ٹال رہے تھے کہ آج بچوں کو حوالہ کرتے ہیں کل حوالہ کرتے ہیں، غرض یونہی بات ٹل رہی تھی اور ہندو یہ چاہتے تھے کہ اس عرصہ میں لڑکوں کو بہلا پھسلا کر رامی کرلیا جائے۔ معزز اور باثر مسلمان اصحاب اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مجمع کو سمجھایا کہ اُنہیں فیصلہ تک قانونی سے کام لینا چاہیے۔ اسی اثنا میں ایک محلے میں کسی ہندو نے مسلمان راہگیروں کو تکلیف پہونچانی شروع کی اور ایک مسلمان کو زخمی بھی کر دیئے یہ خبر شدہ شدہ مسجد تک یوں پہونچی کہ ایک سید مسلمان زخمی کیا گیا ہے۔ جو جانبر نہ ہو سکا۔ اس خبر کا سننا تھا کہ مجمع میں ایک آگ لگ گئی۔ ہر طرح کی کوشش کی گئی کہ مجمع قابو میں رکھا جائے۔ لیکن یہ ممکن نہ ہوا۔ سارا مجمع بڑے بازار کی طرف چلا اور جو ہندو ملا اُسے مارا پیٹا اور جو چیز راہ میں مل گئی اُسے نقصان پہونچایا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پولیس کو ریزیڈنٹ مجسٹریٹ کے ہمراہ مجمع کو منتشر کرنے کو روانہ کیا مگر خیریت یہ تھی کہ مجمع کہیں ٹھہرا نہیں۔ قریب بیس منٹ تک یہ شورش رہی لیکن مسٹر روپ چند ریزیڈنٹ مجسٹریٹ اور مسٹر رام نامم سب انسپکٹر چند ہندو سنگھٹنیوں کے ساتھ سارے شہر میں مسلمانوں کو شام تک گرفتار کرتے رہے جو جہاں ملا دہیں دھر لیا گیا۔ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ ریزیڈنٹ انسپکٹر تھانہ میں جاکر ناکردہ گناہ مسلمانوں کو رہا کر دینگے۔ لیکن انہیں حوالات میں دیدیا گیا۔ ہندوؤں نے جو یہ خبر مشہور کر رکھی ہے کہ ہندوؤں کی جان و مال محفوظ نہیں ہے محض افترا ہے۔ ہندوؤں کے اس جھوٹے پروپیگنڈے کی تعجب ہے کہ حکومت بھی تردید نہیں کرتی۔ یہ قصہ صرف ضلع لاڑکانہ تک محدود رہا۔ لیکن ہندو تمام ترب وجوار میں اپنی سنگھٹنی ذہنیت کا اظہار کر مسلمانوں کو ہر طرح تکلیف پہونچا کر رہے ہیں۔

ہندو یہ بھی گوارا نہیں کر سکتے کہ کوئی مسلمان کسی مسلمان سے اظہار ہمدردی کرے۔ اگر کسی مسلمان سے یہ گناہ سرزد ہوتا ہے تو فوراً ہندو اس کو بدنام کرنے لگتے ہیں۔ مسٹر محمد ایوب خان ایم ایل سی اسکا شکار ہو چکے ہیں۔ مسلمانوں نے عام طور سے اس واقعہ پر اظہار افسوس کیا جسکا یار حقیقت یہ ہے کہ سراسر ہندوؤں کی گردن پر ہے پچھ مجرموں میں پانچ ہندو اور ایک مسلمان ہیں جو اس وقت ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں۔ میں ہندو مسلمانوں سے صورت حال بہتر بنانے کی استدعا کرتا ہوں۔

لاڑکانہ میں ہندو گردی

مسلمان شہر چھوڑ رہے ہیں

لاڑکانہ ۷ اپریل۔ جو اشخاص گذشتہ دو دنوں میں گرفتار ہوئے ہیں۔ ان کا چالان کرنے کے لیے مسٹر بھروچہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ مسٹر محمد اسحاق انسپکٹر پولیس۔ اور مسٹر پرتاب رائے ہوم انسپکٹر مامور ہوئے ہیں۔ پولیس نے قریباً دو سو اشخاص کے بیانات قلمبند کئے ہیں۔ شہر میں یہ افواہ گرم ہے کہ دو سو کے قریب اور مسلمان گرفتار ہونے والے ہیں شیخ عبد الرزاق کی گرفتاری کی وجہ سے جو کل عمل میں آئی مسلمان بہت دہشت زدہ ہو رہے ہیں۔ اور بعض سربرآوردہ مسلمانوں کا بیان ہے کہ دہشت زدہ مسلمان شہر کو چھوڑنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ گذشتہ چار دن سے شہر کے ہندو اور مسلمان رہنماؤں کے درمیان مصالحت کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے۔ ہندوؤں نے مقاطعہ چھوڑ دیا ہے۔ اور احساسات روبہ اصلاح ہیں۔ لیکن شیخ عبد الرزاق کی گرفتاری اور بعض دیگر معتمد اصحاب کی گرفتاری کی افواہ حالات کے خوشگوار ہونے میں سد راہ ہے۔ عام طور پر اس امر کا یقین کیا جاتا ہے کہ فساد کے فوراً بعد جو لوگ گرفتار ہوئے ان میں سے اکثر بالکل بے گناہ ہیں اور دوسرے بے گناہ اشخاص کی گرفتاری کے لیے بھی کوئی دلیل نہیں ہے۔

سندھ میں ہندوؤں کی شاطرانہ چالیں

وزیر داخلہ کے پاس فریاد

بمبئی ۷ اپریل۔ آج سندھی تاجروں کا وفد جو بمبئی میں اقامت گزین ہے۔ مسٹر جے رام داس دولت رام رکن مجلس وضع آئین و قوانین بمبئی کی سرکردگی میں آنریبل مسٹر ہوشی رکن داخلہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور لاڑکانہ کے ہندو و مسلم فساد کے متعلق واقعات پیش کئے جنہیں لاڑکانہ کی پنچایت نے بذریعہ برقی پیغام ارسال کیا تھا۔ وفد نے عید الفطر کے موقع پر فساد ہو جانے کے احتمال کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ قیام امن کے لیے پولیس زیادہ تعداد میں متعین کی جائے۔ لیکن آنریبل موصوف نے جواب میں کہا کہ حالت ایسی خطرناک نہیں جیسی کہ ظاہر کی گئی ہے اور وعدہ کیا کہ قیام امن کے لیے میں انتہائی جد و جہد عمل میں لاؤنگا۔

پونا بلیاتے قتل عام پر مسلمانان رنگون کا احتجاجی جلسہ

رنگون ۔ ۱۶ر اپریل ۔ مسلمانان رنگون کا ایک جلسہ عام زیر صدارت مسٹر عباس علی طیب جی منعقد ہوا ۔ اور ذیل کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی ۔

مسلمانان رنگون کا یہ جلسہ عام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بارہ بیال کے اس ظالمانہ اور سفاکانہ فعل پر نفرت اور حقارت کا اظہار کرتا ہے کہ اس نے کلکتاتی کے نہتے مسلمانوں پر گولی چلانے کا حکم دیا اور اس طرح کئی بے گناہ مسلمانوں کو شہید کر دیا ۔ یہ جلسہ مسلمان شہداء کے عزیز و اقارب سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے ۔ اور مطالبہ کرتا ہے کہ ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کر کے اس سنگدلانہ قتل کی تحقیقات کی جائے ۔

پنجاب کونسل سے سکھ ممبروں کا استعفا

امرت سر ۱۰ر اپریل ۔ ایک تجویز میں کونسلوں کے ارکان سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی نشستوں سے مستعفی ہو جائیں ۔ چنانچہ اس تجویز کے منظور ہوتے ہی سردار بوٹا سنگھ ، سردار اجل سنگھ ، سردار پرتاب سنگھ ، سردار ہیرا سنگھ ، سردار بوٹا سنگھ ، سردار سنت سنگھ اور سردار کندن سنگھ نے پنجاب کونسل سے استعفا دیدیا ۔

سکھوں کا عزم صمیم

مہاراجہ نابھہ کو گدی پر بحال کرکے رہینگے

دہلی ۱۰ر اپریل ۔ کل شام کو بعد نماز ... میں سکھوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں تقریریں ہوئیں ۔ مہاراجہ نابھہ بھی جلسہ میں شریک ہوئے ۔ مہاراجہ صاحب کو یقین دلایا گیا کہ سکھ انہیں گدی پر بحال کرانے کی اب بھی کوشش کریں گے ... اور جب تک انہیں کامیابی نہ ہوگی ۔ وہ چین سے نہ بیٹھیں گے ۔

اسلامی تجویز مفاہمت پر مسٹر ستیہ مورتی کے خیالات

مدراس ۱۰ر اپریل ۔ مسٹر ستیہ مورتی ممبر مجلس قانون ساز نے ایک اخبار کے نمائندے سے ملاقات کرتے ہوئے اس تجویز کو خوش آمدید کہا ہے ۔ جو دہلی میں مسلم لیڈروں نے ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے کے لیے پیش کی ہے ۔ آپ نے کہا کہ اگر مخلوط انتخاب کو جمہوریت اور قوم پرستی کی مضبوط بنیادوں پر قائم کرنا ہے ... کانگریس کی ورکنگ کمیٹی اور مسلم لیگ کی کونسل عنقریب اس سوال پر غور کرے گی ... مسٹر جناح اور برکن ہیڈ کی تقریر کا ایک معقول جواب ہے ۔

ہندو یونیورسٹی کو مہاراجہ دربھنگہ کا شاندار عطیہ

مہاراجہ صاحب دربھنگہ کو وائس چانسلر ہندو یونیورسٹی بنارس ... یونیورسٹی کونسل کے ممبران کی طرف سے دعوت دی گئی ... پنڈت مدن موہن مالویہ نے بڑی شکر گزاری کے ساتھ اعلان کیا کہ مہاراجہ صاحب نے ہندو یونیورسٹی کو ۵ لاکھ روپیہ عطا کیا ہے ۔

مسلم لیڈروں کی تجویز مفاہمت اور سکھ لیگ

حال ہی میں مسلم لیڈروں نے جو تجویز مفاہمت پیش کی ہے ... اس کے متعلق ... سکھ لیگ کی ایک کمیٹی غور و خوض کر رہی ہے ...

شہر دہلی کی توسیع

اجمیری دروازہ سے دلی دروازہ تک فصیل توڑی جائیگی

دہلی ۱۰ر اپریل ۔ کہا جاتا ہے کہ لارڈ ارون نے ایک مرتبہ ایک ڈپٹی کمشنر کو دہلی کی نئی آبادیوں کے متعلق ... نتیجہ یہ ہے کہ اب شہر کی توسیع کی ایک جامع اسکیم چیف کمشنر کے زیر غور ہے ۔ اس اسکیم کا منشا یہ ہے کہ دہلی دروازہ اور اجمیری دروازہ کے درمیان قدیم شہر پناہ کو مسمار کر کے ... نئی آبادی شامل کی جائیگی ۔

دارالحکومت

کوچہ پنڈتوں کا فساد

سنگٹھنی ہندوؤں کی مفسدانہ ذہنیت کا تازہ مظاہرہ

ہندو مہاسبھا کی سرپرستی میں لوٹ مار

دہلی ۱۰ر اپریل ۔ گذشتہ جمعہ کے دن کوچہ پنڈتوں میں جو فساد ہوا ہے اس کے متعلق ہندو اخبارات اور ایسوسی ایٹڈ پریس نے اسقدر مبالغہ ... سے کام لیا کہ مظلوم کو ظالم اور ظالم کو مظلوم سمجھ لیا گیا ہے ۔ اس لیے آج جناب مولانا احمد سعید صاحب اور ایڈیٹر الجمعیۃ نے خود کوچہ پنڈتوں میں جا کر صحیح واقعات کی تحقیق کی اور موقع کے عینی شاہدوں سے ملکر حالات معلوم کئے یہ محلہ خالص ہندو آبادی پر مشتمل ہے ۔ صرف ایک قطعہ جو رام باڑہ کہلاتا ہے مسلمانوں سے آباد ہے ۔ باقی چاروں طرف دور دور تک ہندو ہی ہندو ہیں اور اسلامی آبادی تک پہنچنے کے تمام راستے بھی ہندوؤں کے قبضہ میں ہیں قدرتی طور پر

اس محلہ کے مسلمانوں کا رویہ ہندوؤں کے ساتھ بہت زیادہ مصالحانہ رہا ہے ۔ پچھلے فسادات کے موقع پر کئی مرتبہ ہندوؤں نے ان کے ہاں پتھر پھینکے جن سے ایک دفعہ ایک معصوم بچے کا سر بھی پھٹ گیا تھا ۔ لیکن مسلمانوں نے پولیس کو اطلاع دینے کے سوا کبھی کوئی جوابی کارروائی نہیں کی اور اپنے محلے سے باہر دوسرے محلوں کے فسادات میں بھی یہاں کے کسی مسلمان نے حصہ نہیں لیا جس کا ثبوت یہ ہے کہ کسی فساد کے مقدمہ میں کوچہ پنڈتوں کا کوئی مسلمان آج تک شبہ میں بھی گرفتار نہیں ہوا ۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس محلہ کے مسلمانوں پر فساد کی چھیڑ نکالنے کا الزام کس حد تک صحیح ہو سکتا ہے ۔

اصل واقعہ یہ ہے کہ عید کے دن چار مسلمان نماز پڑھ کر واپس آ رہے تھے ۔ مٹھائی کی ٹوکریاں ان کے ہاتھوں میں تھیں اور جیسا کہ ایسے موقع پر ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے وہ جلدے جلدی گھر پہنچنا چاہتے تھے ۔ وہ جب کوچہ میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ راستہ میں ٹھیلے اٹے ہوئے ہیں ، کنڈوں کی چند گانٹھیں نیچے پڑی ہوئی ہیں ۔ اور ایک کوڑے کی گاڑی ان ٹھیلوں کے بیچ میں کھڑی ہوئی ہے ۔ راستہ پہلے ہی تنگ تھا اس سامان سے اسقدر تنگ ہو گیا کہ گذرنا مشکل تھا ان مسلمانوں نے ٹھیلہ والے سے کہا کہ راستہ صاف کر دو ۔ کیونکہ تہوار کا دن ہے ہم آ جا رہے ہیں ۔ لیکن اس کو کسی نے نہیں سنا دوبارہ کہا گیا ۔ مگر پھر بھی توجہ نہ کی گئی ۔ آخر تین چار مرتبہ کہنے کا بھی جب اثر نہ ہوا تو ان لوگوں نے ذرا زور سے ... کہا کہ ٹھیلے ہٹا دو ۔ مگر اس کے جواب میں ٹھیلے ہٹانے کے بجائے گالیاں دی گئیں ۔ اس شور و غل کی آواز جب گاڈوڈیا اسٹور میں پہنچی جہاں بیس تیس ہندو ملازمین ہر وقت کام کرتے ہیں تو بہت سے آدمی وہاں سے لاٹھیاں لیکر نکل آئے ۔ اور کہا جاتا ہے کہ خود لالہ بھیکھی نرائن مالک اسٹور نے کوٹھے پر سے کہا کہ " مارو ان لوگوں کو " اس پر پہنچتے مسلمانوں کو ان ہندوؤں نے مارنا شروع کر دیا ۔ ایک شخص نے کوٹھے پر سے استری پھینک کر ماری جو حسن اتفاق سے کسی کے نہیں لگی ۔ ایک شخص اسٹور میں سے گدالہ لیکر آیا اور محمد مرزا صاحب کے سر پر مارا ۔ کچھ لوگوں نے اوپر سے اینٹیں اور پتھر بھی مارنے شروع کئے جس سے محمد عثمان صاحب کی بھوں پھٹ گئی ۔ اس وقت تک محلہ کے مسلمان مرد نماز پڑھ کر واپس نہیں آئے تھے ۔ صرف چند آدمی اندر تھے جنہیں ان لوگوں کی مصیبت کا کوئی حال معلوم نہ تھا ان میں سے دو صاحب ضمیر الدین اور محمد فاروق جب سودا لینے کے لیے گھر سے نکلے تو انہوں نے یہ ماجرا دیکھکر ان زخمیوں کو بچانے کی کوشش کی اور جس طرح بن پڑا انہیں امام باڑے کی طرف لا سکے ۔ کیونکہ ہندو بدمعاش مسلح ہو کر ان کا پیچھا کرتے ہوئے آ رہے تھے ۔ اس لڑائی میں محمد عثمان صاحب ، محمد مرزا صاحب ، امتیاز الدین صاحب اور قطب الدین صاحب زخمی ہوئے ۔

اس اثنا میں وہ لوگ بھی واپس آنے لگے جو باہر گئے ہوئے تھے اور ہندو بدمعاشوں نے ان پر حملہ کیا ۔ علاوہ مار پیٹ کے انہوں نے مسلمانوں کو لوٹا بھی ۔ چنانچہ معین الدین نامی ایک لڑکے کے کرتہ میں سے سونے کے بٹن نوچ لیے اور اسکی سلمے کی ٹوپی چھین لی ۔ اور قطب الدین صاحب کی گھڑی جو ہاتھ پر بندھی ہوئی تھی زبردستی اتار لی ۔ اس کشمکش میں صرف ایک ہندو کے خفیف سی خراش آئی ہے ۔

مسلمانوں پر لوٹ کا جھوٹا الزام

یہ رہزنی اور لوٹ مار کر چکنے کے بعد ایک ہوشیار ڈاکو کی طرح ان بدمعاشوں نے خود ہی پولیس کو ٹیلیفون کے ذریعہ اطلاع دیدی اور پولیس کے آنے سے پہلے دکان کا سامان اس طرح پھیلا دیا گویا کہ اسے لوٹ لیا گیا ہے ۔ اور مالک دوکان لالہ ... صاحب کے پہنچنے پر انہیں یہ اطلاع بھی دیدی گئی کہ کپڑے کے کچھ تھان غائب ہیں ۔ اول تو یہ عجیب بات ہے کہ مسلمانوں نے عین عید کے دن ۔ دوپہر کی رونق میں ۔ شہر کے سب سے زیادہ آباد حصہ میں ۔ جو چاندنی چوک سے بالکل متصل ہے چار پانچ آدمیوں کی جمعیت کے ساتھ مٹھائی کی ٹوکریاں لیے ہوئے ۔ لوٹ مار کا ارادہ کیا ۔ اور مسلمان بھی وہ جو اسی محلے کے رہنے والے اور چاروں طرف سے ہندوؤں کے نرغہ میں ہونے کے باعث لٹے دبے ہوئے تھے ۔ اگر وہ چور اور لٹیرے ہوتے تو کسی اور جگہ ڈاکہ مارتے جہاں ان کے شناخت کئے جانے کا امکان کم ہوتا ۔ دن کی روشنی کے بجائے رات کی تاریکی کو اختیار کرتے ۔ مٹھائی کی ٹوکریوں کی بجائے لاٹھیوں اور چاقوؤں سے مسلح ہوتے ۔ اور کم از کم عید کے دن تو یہ کام نہ کرتے ۔ پھر اگر ان کو لوٹنا ہی تھا تو خود امام باڑے میں جو ان کا اپنا محلہ ہے ۔ وہ ہندوؤں کی زیادہ بڑی اور زیادہ دولت مند کوٹھیوں کو لوٹ سکتے تھے ۔ گاڈوڈیا اسٹور پر حملہ کرنا کیا معنی رکھتا ہے جو چاروں طرف سے ہندوؤں کے مکانات سے گھرا ہوا ہے اور جس میں کھدر کے مال کے سوا کچھ نہیں ہے ۔ مزید حیرت کی بات یہ ہے کہ خود اسی اسٹور کے متعلق ایک کھلی ہوئی دکان برابر میں موجود تھی جس کے تین دروازے ہیں اور سڑک پر ہے اچک کر آدمی نہایت آسانی کے ساتھ اس میں گھس سکتا ہے لیکن اس دکان کو چھوڑ کر ان فرضی لٹیروں نے اس اسٹور کو اس خوفناک ... کام کے لیے منتخب کیا جس کا صرف ایک دروازہ ہے ۔ جس پر چڑھنے کے لیے تین چار سیڑھیوں کو طے کرنا ضروری ہے ۔ اور جس کے اندر بیک وقت صرف ایک آدمی داخل ہو سکتا ہے ۔ اس پر ایک اور لطیفہ یہ ہے کہ ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار خصوصی کے بیان کے مطابق مسلمانوں کو اسٹور میں گھسے ہوئے روکا گیا تھا ۔ اور وہاں لڑائی ہوئی تھی ۔ لیکن مولانا نثار احمد صاحب کی موجودگی میں سردار جیت سنگھ صاحب سب انسپکٹر پولیس نے دیکھ لیا کہ نہ تو اسٹور کے اندر خون کی کوئی بوند تھی اور نہ اس کی سیڑھیوں پر البتہ سیڑھیوں پر خون کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے ۔ ان باتوں کی موجودگی میں کوئی احمق سے احمق بھی یہ یقین نہ کرے گا کہ مسلمانوں نے اسٹور پر حملہ کیا تھا ۔ اور اس پر یہ جھگڑا ہوا ۔ لیکن بہت ممکن ہے کہ اس بیچ لوٹ مار کے الزام سے ... ہوں جن کو وہ لٹیرے ہی بہتر سمجھ سکتے ہیں جو دن دہاڑے لوگوں کو مار کر ان کے بٹن چھین لیا کرتے ہیں ۔

پولیس کی تحقیقات اور شناخت کی کارروائی

اسکے بعد حسب معمول پولیس کی تحقیقات شروع ہوئی ۔ قاعدہ کی رو سے اسوقت پولیس کا پہلا کام یہ ہونا چاہیے تھا کہ آس پاس کے مکانوں کی تلاشی لیکر ان آلات کو برآمد کرتی جنہیں مار پیٹ میں استعمال کیا گیا تھا اور جو یقیناً خون سے بھرے ہوئے ہونگے لیکن باوجود توجہ دلانے اور درخواست کرنے کے نہ معلوم کس بنا پر پولیس نے ایسا نہیں کیا اور بیانات قلم بند کرنے شروع کر دیئے ۔ جس کے باعث بدمعاشوں کو ثبوت جرم کا ایک بہت بڑا سامان منتقل کرنے کا آسانی موقع مل گیا ۔

بیانات میں یہ بات خاص طور پر نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ ٹھیلے والے نے مسلمانوں کی تعداد صرف چار پانچ بتائی اور اس امر کا اقرار کیا کہ مسلمانوں نے چھتری دکھا کر ڈرانے کے سوا اسکے ساتھ اور کوئی زیادتی نہیں کی ۔ برخلاف اسکے گاڈوڈیا صاحب نے ہوکا لگائیں

کمیٹی کے ممبر بھی ہیں اور قوم پرستی کا دعوی فرماتے ہیں ، بیان کیا کہ مسلمان کثیر تعداد میں تھے ۔ اس اختلاف بیانی کی صورت میں کس کو زیادہ وزن حاصل ہونا چاہیے ؟ اس کا قطعی فیصلہ کرنا مشکل ہے ۔ لیکن یہ واقعہ قارئین کرام کو بہت کچھ مدد دیگا کہ فساد کے بعد جب گاڈوڈیا صاحب مسلمانوں کے محلہ میں صلح کی گفتگو کرنے کے لئے تشریف لائے تو انہوں نے بیس پچیس مسلمانوں کے سامنے اقرار کیا کہ سارا قصور انکے ہی آدمیوں کا ہے ۔ مگر جب ان سے عرض کیا گیا کہ آپ عدالت میں بھی یہی بیان دیجئے گا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ عدالت میں میرا بیان کیا ہوگا ۔

اسکے بعد جب مسٹر صورت سنگھ سٹی مجسٹریٹ کی نگرانی میں شناخت کی کارروائی ہوئی تو جو مسلمان فساد کے موقع پر موجود نہ تھے انہوں نے ہندو مجرموں کی شناخت میں حصہ لینے سے ایمانداری کے ساتھ انکار کر دیا ۔ لیکن جب ہندوؤں کی باری آئی تو انہوں نے ان مسلمانوں کا بھی نام لے ڈالا جن سے شاید اس کے سوا کوئی بنائے مخاصمت نہ تھی کہ وہ سفید پوش اور شریف تھے ۔ چنانچہ ذکر الرحمن صاحب ، محمد صدیق صاحب ، محمد افضل صاحب ، مظہر الاسلام اور لطیف حسین صاحب کے نام اسی بنا پر لیے گئے ۔ لیکن سب سے زیادہ دلچسپ جھوٹ یہ ہے کہ ہندو مہاسبھا نے بابو رشید الدین صاحب وکیل کو بھی جنکی موجودگی سے مسلمانوں کو صرف اتنا فائدہ پہنچ رہا تھا کہ انکے ساتھ کوئی قانونی بے ضابطگی نہیں کی جا سکتی تھی ۔ لٹیروں میں شامل کر دیا اور کہا کہ یہ صاحب بھی اسٹور میں اس موقع پر دیکھے گئے تھے ۔ یہ ایسا سفید جھوٹ تھا جسے تحریر کرنا بھی مسٹر صورت سنگھ نے پسند نہ کیا ۔

ہندوؤں کیلئے شرم کا مقام

یہ ہیں وہ واقعات جن کو ہندو سنگٹھن کے زبان حال " ہندوستان ٹائمز " اور " تیج " نے انتہائی بددیانتی کے ساتھ " مسلمانوں کے دن دہاڑے ڈاکہ " سے تعبیر کیا ہے ۔ ان اخبارات کو اپنی اس ذمہ داری کا ذرہ برابر احساس نہیں ہے کہ انکی اطلاعات ہزارہا آدمیوں کی رائے پر اثر ڈالتی ہیں ، اور انکی ایک ادنی غلط بیانی لوگوں کو بڑی بڑی گمراہیوں میں مبتلا کر دیتی ہے ۔ یہ لوگ دنیا کو یہ کہکر دھوکہ دینا چاہتے ہیں کہ مسلمان عید بقرعید پر ہمیشہ فساد برپا کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ دہلی کے ہندوؤں کیلئے یہ شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہے کہ انکے شریر و مفسد لوگوں نے تین چار سال سے مسلمانوں کیلئے بخیریت عید گزارنا مشکل کر دیا ہے ۔ ہر سال عیدین کے موقع پر یہ بدمعاش کوئی نہ کوئی چھیڑ نکال کر مسلمانوں کی خوشی کو خاک میں ملا دیتے ہیں ، حالانکہ مسلمان ہندوؤں کے کسی تہوار میں کھنڈت نہیں ڈالتے ۔ یہ واقعہ کہ فساد ہمیشہ مسلمانوں ہی کے تہوار پر ہوتا ہے اس امر کا بین ثبوت ہے کہ یہ ہندوؤں ہی کی شرارت کا نتیجہ ہے ورنہ مسلمانوں کو باؤلے کتے نے نہیں کاٹ لیا ہے کہ وہ ہر سال اپنی عید کو خود ہی نغمہ شادی کے بجائے نوحہ غم سے تبدیل کر لیا کریں ۔ جو خوشی و مسرت کا دن سال بھر میں صرف ایک مرتبہ آتا ہے اسکو لطف و تفریح کے بجائے لاٹھی پونگے اور دنگے فساد میں بسر کریں ۔ اپنے گھروں میں عید کے تحفوں کے بجائے خاک و خون میں تتھڑے ہوئے کپڑے لیکر پہنچیں ، اپنے دوستوں اور عزیزوں سے محبت کی ملاقاتیں کرنے کے بجائے پھٹے ہوئے سر اور ٹوٹے ہوئے ہاتھ پاؤں لیکر ہسپتال جائیں اور اپنے گھروں میں عید کی خوشیوں کے بجائے محرم کے ماتم کا نقشہ جمائیں ۔ ممکن ہے کہ مالوی جی کی اخلاقی تعلیم نے ہندوؤں کو بیگانہ حسن سلوک کی یہی تعلیم دی ہو ، لیکن ان حرکات سے مسلمانوں کے دلوں میں تو ناسور پڑتے جا رہے ہیں ، اور اگر چندے یہی غنڈہ پن اور بدمعاشی کا سلسلہ جاری رہا تو ہمیں اندیشہ ہے کہ مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان منافرت کی خلیج کو پاٹنا قطعاً محال ہو جائیگا ۔

سب سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس تازہ فساد میں جو کچھ ہوا ہے سب ہندو مہاسبھا کی سرپرستی میں ہوا ہے ۔ پراونشل ہندو مہاسبھا کا دفتر اس کوچہ ہی میں نہیں بلکہ خاص اس مکان میں واقع ہے جس کے نیچے بیگناہ مسلمانوں کو مارا گیا ہے اور جن لوگوں نے اول اول مار پیٹ شروع کی ہے وہ اسی مکان میں سے لاٹھیاں لیکر نکلے تھے ۔ ان ظاہری قرائن کی بنا پر اگر یہ رائے قائم کی جائے کہ ہندو مہاسبھا جیسی جماعت کا دفتر اب بدمعاشوں کا مرکز بن گیا ہے تو غالباً ایک معمولی عقل و فہم کے آدمی کو اسکے تسلیم کرنے میں تامل نہ ہوگا ۔

فراشخانہ میں فساد

رنگسازوں اور معماروں میں جنگ

۲۸ر رمضان کو بعد نماز عصر کسی معمولی بات پر مسلمانوں میں باہمی جھگڑا ہو گیا ۔ تھوڑی دیر میں اس جھگڑے نے سخت فساد کی صورت اختیار کر لی کہا جاتا ہے کہ ایک فریق کی جانب سے چاقو اور پتھروں کا استعمال بھی کیا گیا جسکے باعث چند آدمی بری طرح زخمی ہوئے ۔ ایک جانب گلی راجان کے معمار اور دوسری جانب راجوں کے چھتہ کے رنگساز صاحبان تھے ۔ معماروں میں تین شخص سخت مجروح بتائے جاتے ہیں ۔

اہل محلہ اس لڑائی کی مختلف وجوہات بتاتے ہیں لیکن اس میں شک نہیں کہ یہ تمام کوکین فروشی کے نتائج ہیں جب تک پولیس پوری کوشش کے ساتھ فراشخانہ کی کوکین فروشی کا انسداد نہ کرے گی اس قسم کے واقعات کا بند ہونا ناممکن ہے ۔ (نامہ نگار خصوصی)

دہلی میونسپل کمیٹی کا اجلاس

دہلی ۱۶ر اپریل ۔ آج صبح ساڑھے سات بجے دہلی میونسپل کمیٹی کا ہفتہ واری جنرل اجلاس زیر صدارت ڈپٹی کمشنر صاحب ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا ۔ سال رواں کے لئے مسٹر عبدالرحمن پلیڈر سینیر وائس پریزیڈنٹ اور لالہ سری رام کلاتھ مل والے جونیر وائس پریزیڈنٹ بدستور سابق منتخب کئے گئے ۔ سب کمیٹیوں کے ممبران کا انتخاب بھی ہوا ۔

کمپنی باغ میں سائبان کی تجویز

کمیٹی باغات نے کمپنی باغ میں ایک آہنی خوشنما گنبد بنانے کی تجویز کی تھی تاکہ برسات کے موسم میں باغ میں سیر کرنے والے بارش سے محفوظ رہیں ۔ اس کا تخمینہ سولہ ہزار روپیہ کیا گیا تھا ۔ اس تجویز کو میونسپل ورکس سب کمیٹی نے بھی منظور کر لیا تھا ۔ لیکن آج یہ تجویز نامنظور کر دی گئی ۔

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو ! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے ، کوئی نئی دوا نہیں ہے ۔ بلکہ تیس برس کے عرصہ سے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے ۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے ۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید رطوبت کا گرنا اس سے ہمیشہ کیلئے بند ہو جاتا ہے ۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے ۔ سستی کاہلی چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے ۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے ۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں ۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت : ۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں ۔ جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیج دیجئے ۔

ملنے کا پتہ ۔ ایس ۔ اے ۔ بی ۔ بخشی ۔ اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی ۔ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۴۲ ، کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ۔ ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب ۔ کلکتہ بمبئی گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالحمید صاحب بانی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے ۔ ہمارا دعوی ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے ۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری داڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں ۔ قیمت چھوٹا بکس ۶ر ، درمیانہ ۸ر ، کلاں ۱۰ر ۔ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

ہندوستان کے علماء کا اخبار

نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار الجمعیۃ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وسط ذیقعدہ تک طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام چھ روپیہ (ستے) سالانہ کی بجائے چار روپیہ (للعہ) سالانہ پر اخبار جاری کر دیا جائے ۔ درخواست دینے والے اصحاب حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں : ۔

۱ ۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو ۔

۲ ۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر " منیجر الجمعیۃ " کے نام کیا جائے ۔ جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح درخط لکھا ہو ۔

۳ ۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائے گی ۔

۴ ۔ کسی درخواست پر جو وسط ذیقعدہ کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائے گا ۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں ۔

جملہ خط و کتابت " منیجر الجمعیۃ " بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دار السلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے ۔ یہاں آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو یعنی زیور ، بساط خانہ ، خضاب ، ادویات ، کتابیں وغیرہ وغیرہ اسکے لئے پورا اطمینان لے ۔ ۔ ۔ کیجئے معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھیے

کامل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایکدفعہ آزما کر دیکھیے

عازمین حج کیلئے ضروری معلومات

مصارف سفر حجاز کا مفصل نقشہ حسب ذیل ہے:-
کرایہ جہاز بمبئی سے جدہ معہ آمد و رفت۔ فرسٹ کلاس ۵۵۰ روپیہ
سکنڈ کلاس ۴۵۰ روپیہ۔ ڈیک ۱۹۵ روپیہ کلدار مقرر ہے۔
مسافر خانہ بمبئی سے سامان جہاز تک پہنچانے کے ۱۲
جدہ میں اسٹیمروں کا کرایہ قسم اول ۱۲ قسم دوئم ۱۴ قسم سوئم ۱۰
جہاز سے سامان اتارنے کی مزدوری ۸
ساحل جدہ سے قیامگاہ تک کا کرایہ ۱۲
جدہ سے مکہ شریف تک کرایہ اونٹ فی کس ۱۲
شغدف کا کرایہ ۱۲
بلدیہ جدہ کو ۴
وکیل جدہ کو ۱۲
منزل بحرہ ۴
شغدف کیلئے رسی وغیرہ ۱۲

مصارف مکہ و عرفات

کرایہ مکان مکہ میں رہنے کے لئے خواہ حاجی چند روز رہیں یا
چھ ماہ ۱۴ روپیہ ۸ آنہ
معلمی ۱۵ روپیہ
زمزمی کی اجرت ۲
کرایہ شتر آمد و رفت عرفات فی کس ۱۸ روپیہ
کرایہ شغدف ۲
خیمہ عرفات ۴
منیٰ میں قربانی کے لئے دنبہ ۱۰ روپیہ یا بکرا پانچ روپیہ

مصارف مدینہ

کرایہ شتر آمد و رفت فی کس ۷۰ روپیہ
کرایہ شغدف ۵ روپیہ
مشعل و تیل و ترجمان ۵
چٹائی رسی مشکیزہ وغیرہ ۲
مدینہ میں مکان کرایہ ۸ روز کیلئے ۸
معلمی مدینہ ۸
سرکاری ٹیکس مدینہ میں ۳

واپسی کے مصارف

عام لوگ مدینہ سے جدہ آجاتے ہیں لیکن جو مدینہ سے مکہ واپس آئیں تو مکرر اونٹ کا کرایہ دینا ہوگا۔ واپسی جدہ کی صورت میں مصارف حسب ذیل ہونگے:-
جدہ میں کرایہ مکان تین روز کیلئے ۶
وکیل جدہ واپسی کے وقت ۱۰
جہاز تک سامان پہنچانے کی اجرت ۶
کشتی کا کرایہ جہاز تک ۱۰

دیگر مصارف

یہ چھوٹے بڑے مصارف کا تخمینہ ہے۔ بدوؤں کی بخشش اسمیں شامل نہیں بخشش ہر شخص کی مرضی و خوشی پر موقوف ہے کوئی جبر نہیں ہوگا۔ پانی کے مصارف تخمیناً دس روپیہ ماہانہ ہوتے ہیں اور متوسط درجہ کے کھانے کیلئے ایک روپیہ روزانہ چاہئے اور اس سے کم بھی ہوتے ہیں جو شخص تبرک و تحفہ ہندوستان کو لانا چاہتا ہے کم از کم ۲۵ روپیہ علیحدہ رکھنے ہونگے اور عام خیرات وغیرہ کے لئے بھی تخمیناً ۲۵ روپیہ رکھنا چاہئے۔

حاجیوں کو خاص ہدایات

حاجی اگر اپنے پاس روپیہ رکھنا چاہتے ہوں تو مناسب یہ ہے کہ نوٹوں میں تبدیل کرلیں تاکہ رکھنے میں دقت نہ ہو۔ اس سے بھی بہتر یہ کہ اپنا روپیہ ہنڈی کے ذریعہ جو مکہ و مدینہ میں لینا چاہیں اُس کا طریقہ یہ ہے روپیہ ہنڈی کے ذریعہ کوٹھی علی جان مرحوم چاندنی چوک دہلی معرفت حاجی عبدالغفار صاحب اور بمبئی میں ناگدیوی اسٹریٹ پوسٹ نمبر ۳ عبداللہ بھائی عبدالقادر صاحب کے یہاں جمع کراسکتے ہیں۔ روپیہ داخل کرنے پر اُن کا نام معہ ولدیت سکونت شہر محلہ اسمار ور وطن اگر کوئی ہمراہ ہو تو یہ سب ساتھ دریافت کرکے لکھ لیا جائیگا اور روپیہ کی رسید دیجائیگی جسکے ذریعہ وہ اپنا روپیہ مکہ شریف مدینہ منورہ و جدہ وغیرہ جہاں چاہے لے سکتا ہے مزید احتیاط کیلئے رسید کا نمبر اپنی یادداشت کی کتاب میں نوٹ کرلینا چاہئے تاکہ اگر رسید گم ہوجائے تو نمبر کے ذریعہ مل سکتا ہے۔ کیونکہ نقدی چھوٹی ساتھ رکھنے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔

مجموعی مصارف کا تخمینہ

اگر سفر کی مجموعی مدت کم از کم تین ماہ رکھی جاوے تو ہمارا اندازہ ساڑھے پانچ سو روپیہ ہے کم از کم چھ سو روپیہ ہر حاجی گھر سے لیکر روانہ ہو جو لوگ محض فریضہ حج ادا کرکے بغیر زیارت مدینہ منورہ واپس آجائیں تو کم و بیش ڈیڑھ سو روپیہ کی تخفیف ہوجائیگی جہاز کے لئے حاجیوں کو لیموں اچار سرکہ چورن تخم ریحاں اسبغول وغیرہ ضرور رکھنی چاہئے۔
جو صاحب اس بارے میں مزید حالات دریافت کرنا چاہیں وہ شیخ یحییٰ بن محبوب صدیقی نائب سیٹھ امین عالم مرحوم سے خط و کتابت کریں جن کا پتہ یہ ہے:-
بمبئی پوسٹ نمبر ۳ ناگدیوی اسٹریٹ بر مکان عبداللہ بھائی عبدالقادر

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف آخر شوال المکرم تک
دس خوبیوں کا ہشت لہری پندرہ سطری مجلد سنہری جس کے تیسوں پارے علیحدہ علیحدہ ہیں جو رعایت کیساتھ آخر شوال المکرم تک مومنین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ ہمنے زر کثیر صرف کرکے بغرض ایصال ثواب اس ہزار کلام مجید بذات خود طبع کرائے ہیں۔ کاغذ نہایت نفیس صحت کا یہ انتظام گویا موتی پروئے ہوئے ہیں جسکا اصل ہدیہ ہے مگر ہمنے صرف آخر ماہ شوال تک ۸ مقرر کیا ہے۔ بعد اختتام شوال المکرم ایسا نادر و نایاب تحفہ عمر میں ہرگز دستیاب نہ ہوگا۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔
المشتہر منیجر کارخانہ عزیزیہ بک ایجنسی گورنمنٹ بھوپال

ہندوستان کی مشترکہ زبان کا بہترین دلچسپ روزنامہ

اخبار ہمدم لکھنؤ

ہے جس میں ہر طبقہ و جماعت کے ملکی و قومی رہنمایان اپنے مضامین بغرض اشاعت بھیجتے ہیں یہ فخر صرف ہمدم کو حاصل ہے کہ ممالک متحدہ کا سب سے بڑا روزنامہ ہونے کے ساتھ وہ

تمام حصص ملک میں یکسان مقبول

ہے ہندوستان کے بڑے بڑے مقامات میں اسکے قابل نامہ نگار ہیں جنکے بھیجے ہوئے دلچسپ کوائف بالا اسکے صفحات میں درج ہوتے ہیں حال میں دنیائے اسلام۔ عالم نسوان تجارت و کاروبار۔ زراعت و غلاحت۔ تعلیمات ایجادات انکشافات کے مستقل صیغے اخبار میں قائم کئے گئے ہیں جنکے لئے دنیا بھر کے بڑے بڑے رسالوں اور اخباروں سے دلاویز کوائف اخذ کئے جاتے ہیں۔ دلچسپ معلومات و لطائف و ظرائف بھی ہوتے ہیں۔ مشاہیر سخنوروں کے جواہر افکار اسکے صفحات کو زینت دیتے ہیں۔ شرح چندہ بہت ہلکی ہے۔ نمونہ منگانے یا درخواست خریداری بھیجنے کا پتہ درج ذیل ہے چندہ سالانہ ۲۰ روپیہ ششماہی ۱۰ سہ ماہی ۵ اور ماہوار ۲
منیجر روزنامہ ہمدم نمبر ۱۳۳ ایبٹ روڈ لکھنؤ

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷	۹
ششماہی	۴	۵
فی پرچہ	۱	

مسلمان بھائیوں کی خوشی اور اسرار پر

ہمنے قرآن مجید کی رعایت آخر شوال تک کردی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ آخر شوال المکرم تک پانچ روپیہ آٹھ آنہ کی بجائے صرف تین روپیہ بارہ آنہ کردیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ۔ چھپائی نہایت صاف و ربیل صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضع القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب کا کیا ہوا معہ الحمری سہر کائنات گیارہ خوبیوں والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں۔ مہریں لگی ہیں۔ جلد پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر شوال المکرم تک کردیا اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں بڈھوں کی تلاوت کیلئے بہتر ہے۔ چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے۔
پتہ ہما تاج محمد یوسف خاں منیجر شہرت الجمیعی دہلی کوٹھی ۱۴

لٹری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدئیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔
میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ: تانتی نگر بھاگلپور
دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

ڈپٹی گنج میں پارک بنانے کی تجویز

ڈپٹی گنج صدر بازار کے پڑاؤ سے جارہ کا گودام ہٹا کر تھانہ صدر بازار کے پیچھے لیجانے کی تجویز ہے اور ڈپٹی گنج کے پڑاؤ میں حسب تجویز انجنیر صاحب پارک بنانے کی اجازت کے لئے گورنمنٹ سے درخواست کئے جانے کی تجویز بحث و مباحثہ کے بعد پاس کی گئی۔

یونانی و ویدک ہسپتال کھولنے کی تجویز

یہ تجویز پاس ہوئی کہ اجمیری دروازہ میں ویدک اور سبزی منڈی میں یونانی خیراتی ہسپتال میونسپل کمیٹی کی جانب سے قائم کئے جائیں۔

اجمیری دروازہ کی مسجد کا برآمدہ

اجمیری دروازہ کی ایک مسجد کی ملحقہ عمارت میں برآمدہ بنانے کی درخواست کی گئی تھی چونکہ کئی باتیں اس میں خلاف قاعدہ تھیں اسلئے یہ معاملہ بلڈنگ سب کمیٹی کو بھیجا گیا تھا۔ لیکن وہاں سے اسکی منظوری دیدی گئی ہے۔ اس کے متعلق لالہ ست نارائن گوڑوالوں نے اعتراض کیا کہ اس میں سرکاری زمین دبالی گئی ہے۔ اور الکٹرک انجینیر کی اجازت کے بغیر اس کی تعمیر خلاف قاعدہ ہے لیکن لالہ صاحب کے اعتراضات بے بنیاد سمجھے گئے اور ان کی کسی نے تائید نہیں کی اسلئے درخواست منظور کرلی گئی۔

قرول باغ میں ڈاکہ

دہلی، ۱۰ اپریل۔ آج رات کو ساڑھے تین بجے چھ ڈاکو منشی سلیم الدین صاحب سابق ملازم جمعیۃ علمائے ہند کے گھر میں گھس گئے۔ انہیں کئی لاٹھیاں ماریں جس سے ان کا سر پھٹ گیا اور ان کی اہلیہ کو بھی مارا جس سے ان کے بائیں ہاتھ کی ہڈی چور چور ہوگئی۔ ان کے ایک خورد سال بچے کو بھی زخمی کردیا۔ اور چند چیزیں چھین کرلے گئے۔ پولیس تفتیش کررہی ہے۔ ۳ ملزم گرفتار ہوچکے ہیں جنہیں شناخت کرلیا گیا ہے۔ باقی ملزموں کی تلاش جاری ہے۔ امید ہے کہ پولیس سرگرمی کے ساتھ تحقیقات کریگی اور ان ظالم ڈاکوؤں کو کیفر کردار کو پہنچائے گی۔

بقیہ صفحہ ۴

تہذیب دنیا بوسے و کنار کو مستحسن جانتی ہے لیکن اسلام اس کی حرمت کا قائل ہے۔
تہذیب دنیا کپڑے اتار کر ننگا رہنے کو فیشن کہتی ہے۔
لیکن اسلام ستر چھپانے کو لازمی قرار دیتا ہے۔
تہذیب دنیا کالے اور گورے میں فرق کرتی ہے لیکن اسلام مساوات کا قائل ہے۔
تہذیب دنیا کے مرد و عورتیں ایک ساتھ ملکر ناچتے ہیں لیکن اسلام اس طریقہ کو ناجائز کہتا ہے۔
تہذیب دنیا خدا کے نام پر عبادت کرنے کو تیار نہیں ہے لیکن اسلام عبادت کو زندگی کا جز بتاتا ہے۔
تہذیب دنیا کمزور قوموں پر زبردستی حکومت کرتی ہے لیکن اسلام آزادی کا حامی ہے۔
تہذیب دنیا مرنے کے بعد دوسری زندگی کا مذاق اڑاتی ہے لیکن اسلام ایک دوسری زندگی کا قائل ہے۔
تہذیب دنیا وعدہ خلافی کو فیشن سمجھتی ہے۔ لیکن اسلام ایفاء عہد کا مؤکد ہے
تہذیب دنیا لاکھوں روپیہ فیشن پر خرچ کرنا ضروری سمجھتی ہے لیکن اسلام کو سادگی پسند ہے
تہذیب دنیا خنزیر جیسے بے حیا جانور کے گوشت کو مرغوب سمجھتی ہے لیکن اسلام اس جانور کے گوشت کو حرام کہتا ہے۔
تہذیب دنیا کا مطمح نظر صرف مادیت ہے لیکن اسلام روحانیت و مادیت کا مجموعہ ہے
تہذیب دنیا کھیل کود و لہو و لعب میں عمر کی تباہی کا ہشمند ہے لیکن اسلام اسے لغو اور تضیع اوقات کا سبب قرار دیتا ہے۔
تہذیب دنیا جسے پالیسی کہتی ہے اسلام کے نزدیک وہ مخادعت اور دھوکہ دہی کے مرادف ہے۔
اب میں پروفیسر صاحب سے دریافت کرتا ہوں کہ یہ اسلام کا قصور ہے کہ ایسی تہذیب دنیا قبول نہیں کرتی۔ یا جناب نے جس کو تہذیب سمجھا ہے وہ دراصل چند فحش اور لغویات کے مجموعہ کا نام ہے۔ اگر اس قسم کی تہذیب دنیا اسلام قبول نہ کرے تو اسلام شرمندہ نہیں ہو سکتا۔

پروفیسر صاحب کی تاریخ دانی

اب ذرا پروفیسر صاحب کی تاریخ دانی ملاحظہ ہو۔ فرماتے ہیں:-
"اسلام کا سابقہ پہلے پارسیوں سے جو مہذب قوم تھی پڑا انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا فارس چھوڑ کر چلے آئے انہوں نے اپنی زبان فارسی ان کو سکھادی مگر خود ان کا (مسلمانوں کا) مذہب اختیار نہیں کیا اور وہاں سے بھاگ آئے۔ ایک وقت آیا جب یورپ میں اسلام کا قدم پہنچ گیا۔ اسپین میں ان کی حکومت ہوگئی لیکن وہاں سے بہت جلد ان کو بھگا دیا گیا" (کالم ۲-۳ تیج)
پروفیسر صاحب کی دیانتداری دیکھئے۔ فارس جہاں تقریباً فی صدی ننانوے انسانوں نے اسلام کا خیر مقدم کیا۔ اور مشکل سے پانچ بدنصیب ایران سے بھاگ نکلے جو آج ہندوستان میں شاید لاکھ ڈیڑھ لاکھ ہونگے۔ لیکن پروفیسر صاحب کی تاریخ دانی دیکھئے کہ اتنی بڑی قبولیت سے انکار فرمارہے ہیں۔ ہمارا خیال تھا کہ شاید اس موقع پر رام دیو صاحب یہ بھی فرمائینگے کہ ہندوستان کی تہذیب نے بھی اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا۔ لیکن شاید آٹھ کروڑ کی مردم شماری سے شرما کر اسے اُڑا گئے۔
ہم پروفیسر صاحب کے تمام الزامات صحیح تسلیم کرلیتے ہیں اور بڑے فخر کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ ہندو تہذیب نے جس شان کے ساتھ اسلام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنے آٹھ کروڑ افراد اسلام کو خوشی خوشی پیش کئے ہیں۔ اسنے جملہ اعتراضات کا جواب خود ہی دیدیا ہندو تہذیب جسکے متعلق عالمگیر تہذیب کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ اگر اس نے اسلام کو آنکھوں پر بٹھالیا تو ہم سب کچھ بھر پائے۔ اگر ایسی مقدس تہذیب ہمکو قبول کرسکتی ہے تو ہمکو اپنی کامیابی کا پورا یقین ہے۔ انشاء اللہ وہ وقت قریب ہے کہ پروفیسر رام دیو صاحب تبلیغ اسلام پر لیکچر دے رہے ہونگے۔ رہا اسپین سے نکل آنا تو یہ کوئی خوش ہونے کی بات نہیں ہے۔ جب تک یہ دنیا قائم ہے اور اس کی گودی میں قوموں کی کشمکش جاری ہے یہ اُتار چڑھاؤ ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہینگے۔ گھبرانے کی بات نہیں ہے۔ جس اسلام نے حجاز سے نکلکر اسپین پر حکومت کی تھی اگر خدا چاہے تو اُسکے نام لیوا

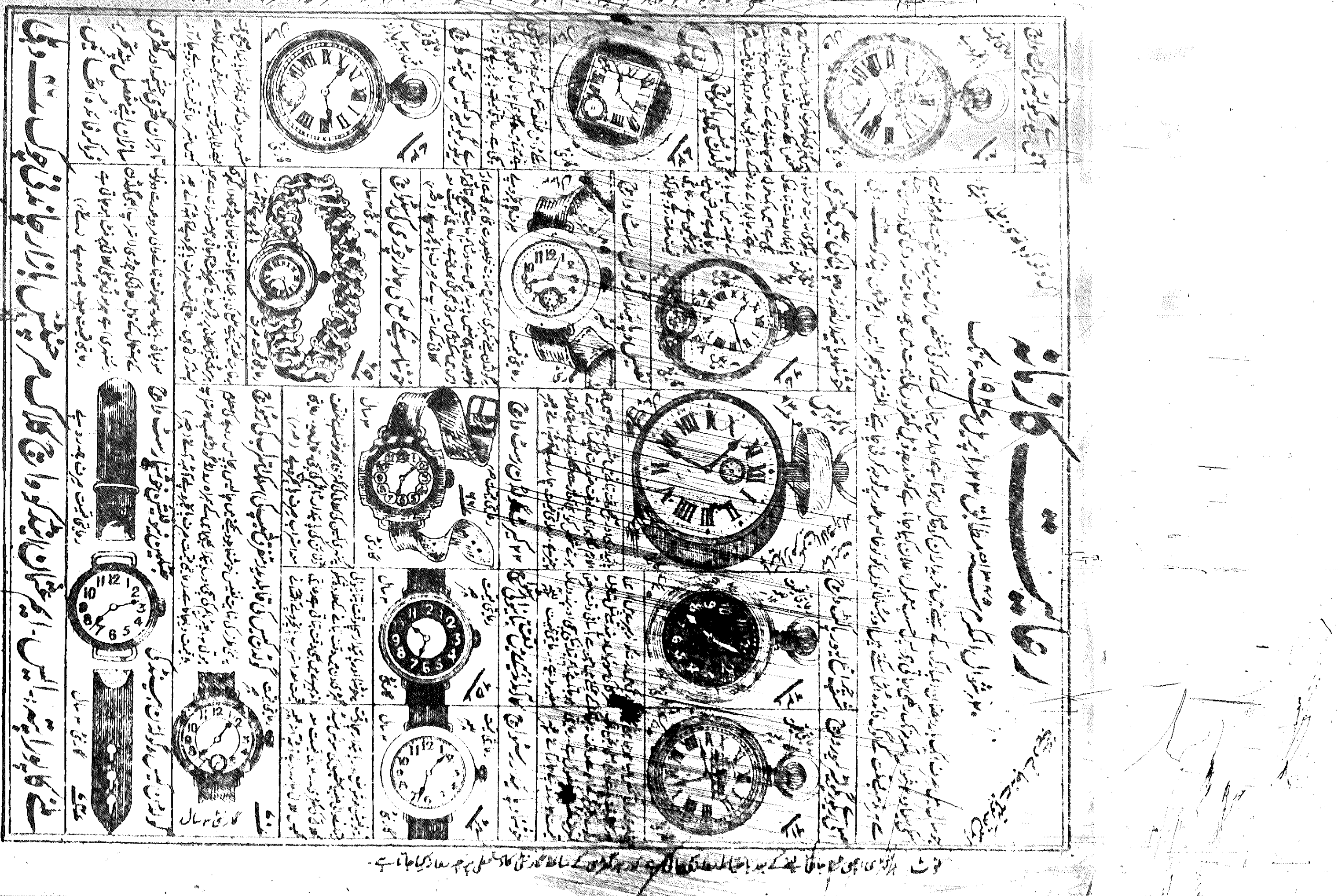

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۱۴ اپریل ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۲۴

دعوت اسلام

(از جناب مولوی عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

(۱)

یا ایھا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ (الحج ۹ پ ۱۰)

اگر (تبلیغ کی غرض سے) تمہارے سامنے تمثیلاً ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے اسے غور سے سننا۔

یقومنا اجیبوا داعی اللہ وامنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم ویجرکم من عذاب الیم (احقاف ع ۴ پ ۲۶)

اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے رسول کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے خدا پر ایمان لاؤ تاکہ تمہارے گناہ معاف کرے۔ اور دردناک عذاب سے بھی تمہیں نجات دے۔

قارئین کرام!

بعثت کے بعد کا یہ ایک واقعہ ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی مبارک اور کلام الٰہی کا نزول شروع ہوا تو جنات وشیاطین کو عالم بالا کی طرف چڑھنے اور فضاء آسمانی کی خبریں ...

... لہٰذا تو پایا کہ مشرق مغرب۔ شمال جنوب۔ غرض دنیا و مافیہا۔ اور روئے زمین کے چپہ چپہ۔ کونے کونے میں اس سربستہ راز کے انکشاف اور اس کی تلاش وجستجو کی خاطر صیغہ احتساب اور محکمہ راز کے کارپرداز جنات اور کارکن خدمت گذار سپاہی پھیل جائیں۔ فانتشروا فی الارض وابتغوا ... اور ہر ایک سردار اپنے ماتحت چیلوں اور سپاہیوں کو لیکر اپنی مفوضہ حدود میں اس غرض کی تکمیل کے لئے فوراً چلا جائے

کہ ورتا خیر آفات است بسیار

نیز

کہ تعمیل کار شیاطین بود

چنانچہ اسی وقت ہر ایک سردار اپنی اپنی جماعت کو لیکر ہر ایک سمت کو روانہ ہو گیا۔ اور انہی جنات کی ایک ٹولی جس میں شہر نصیبین قبیلہ بنو شیصبان کے ذی جن تھے، تجسس کی غرض سے گشت لگاتے ہوئے سرزمین تہامہ وادی نخلہ میں پہنچے۔ طہور لوز کا عالم۔ صبح کا سہانا وقت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم باواز بلند خشوع وخضوع کے ساتھ فجر کی نماز میں قرآن شریف کی تلاوت فرما رہے تھے۔ یہ سماں دیکھ کر جنات محو حیرت ہو گئے۔ ... قرآن شریف سنا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ اللہ ...

مارنے کے لئے پتھر اٹھایا۔ اور بیہودہ بکواس کرتے ہوئے بہت اور نامناسب کلمات حضور کی شان میں کہے۔ تبالک لہذا دعوتنا سائر الیوم تیرا برا ہو اسی بات کے لئے تو نے آج تمام دن ہم سب کو جمع کیا تھا۔ ...

دعوت اسلام

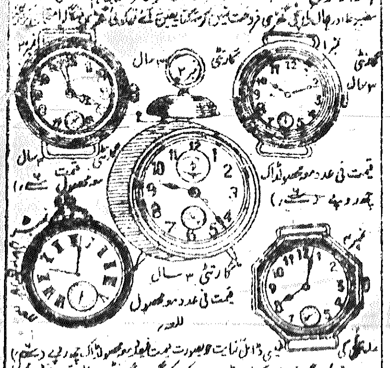

... حافظ بخش الٰہی سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ لوہا بازار چونہ گلی نمبر ۳۳

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب وتاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے ... بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (للعہ) ۲۱ اپریل سنہ ۲۷ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے۔ کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (للعہ) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (سہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر
حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی۔ لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت ... اشتہار بازوں کی طرح تصور نہ کریں گے ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ... قیمت ... محصول ... جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

سد خیریان

یہ ایک عالمگیر مرض دنیا میں پھیلا ہے۔ جو مردوں عورتوں کو یکساں ہوتا ہے اور کوئی فرد بشر اس سے بچا نہیں ہے۔ ... شام اور سوتے وقت کھائی جاتی ہے اور پرانے سے پرانہ مرض بحکم شافی مطلق عمر بھر کیلئے دفع ہو جاتا ہے قیمت مردوں کے لئے ...

المشتہر
منیجر فروغی مڈیکل ہال بھوپال

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ ... قیمت فی بکس تین روپے (سہ)

دفتر معالج برص نمبر ۱ ادر بھنگہ (بہار)

ضبط ہونیکی افواہیں
کوک شاستر

... کھانیوالا احصاب ...

ملنے کا پتہ ... نعمانی تجارتی بارہ بنکی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو
مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ... جاتا ہے خط وکتابت کا پتہ۔

محمد حسین اجمل حسین کیمرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے ... فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے
برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ پیالی رکابی۔ بادیے۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی ... ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم واد ابھائی۔ سوداگران ظروف ایلومینیم ۷/۵۵
کیننگ اسٹریٹ (تھابار بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق کہ پھر ... شباب آتا ہی

المشتہر ... مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولو ٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

اکسیر جذام

... المشتہر ... جذام ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری

اسلام کا قانون جنگ

(۱۷)

حکومت الٰہی کا قیام

اس تشریح سے اچھی طرح معلوم ہو گیا کہ قرآن مجید کی زبان میں فتنہ اور فساد کے کیا معنی ہیں۔ اب اگر تمام برائیوں پر دوبارہ ایک غائر نظر ڈالی جائے جن کو فتنہ و فساد سے تعبیر کیا گیا ہے تو اس سے یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ وہ سب کی سب ایک ناحق شناس ناخدا ترس اور ظالم و جابر حکومت سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور اگر کسی برائی کی پیدائش میں ایسی حکومت کا براہ راست کوئی اثر نہیں ہوتا تو اس کا باقی رہنا اور اصلاح کے اثر سے محفوظ رہنا یقیناً اسی کے باطل پرور اثرات کا رہین منت ہوتا ہے۔

کہیں ایک قوم کی بربادی کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ:—

واتبعوا امر کل جبار عنید واتبعوا فی ھذہ الدنیا لعنۃ ویوم القیامۃ

انہوں نے ہر جبار دشمن حق کی پیروی کی پس اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی اور یوم قیامت کو بھی پڑے گی (۶:۱۱)

کہیں صاف طور پر بتلا دیا کہ ایک ملک کی ہلاکت اس وقت ہوتی ہے جب اس کی دولت اور حکومت کی باگیں بدکار لوگوں کے ہاتھ میں چلی جاتی ہیں:—

واذا اردنا ان نھلک قریۃ امرنا مترفیھا ففسقوا فیھا فحق علیھا القول فدمرناھا تدمیرا

جب ہم کسی بستی کو برباد کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے دولت و حکومت والے لوگوں کو (طاعت و خیر کا) حکم بھیجتے ہیں مگر وہ نافرمانی کرنے لگتے ہیں تب اس بستی پر عذاب کی بات ثابت ہو جاتی ہے اور ہم اس کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ (۲:۱۷)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ اجتماعی زندگی میں جتنے عوامل انسان کے اخلاق و تمدن پر اثر انداز ہوتے ہیں ان میں سب سے زیادہ قوی اور موثر عامل حکومت ہے۔ حکومت کا نظام اگر غلط ہو اور اس کی باگیں ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ہوں جو ملک کی طاقت کو اصلاح اور خدمت الناس کے بجائے افساد اور خدمت نفس کے لئے استعمال کرتے ہوں تو ایسی حالت میں کسی نیکی کا سرسبز ہونا، کسی اصلاحی تحریک کا بارور ہونا اور کسی قسم کے اخلاقی محاسن کا پھلنا پھولنا محال ہے وہ حکومت طبعاً بدی و شرارت کی سرپرست ہوگی اور نہ صرف خود بدکار رہوگی بلکہ اس کی قوت تمام اخلاقی مفاسد کی آبیاری کریگی۔ برخلاف اسکے اگر حکومت ایک صحیح اور عادلانہ دستور و آئین پر قائم ہو، اس کا مقصد حیات نظام عدل کا قیام ہو، اسکے عامل نیکوکار و پرہیزگار ہوں اور وہ اپنی قوت کو اپنی ذاتی خواہشات کے حصول کیلئے نہیں بلکہ جماعت کی صلاح و فلاح کیلئے استعمال کرتے ہوں تو اس کی اصلاحی قوت کا اثر صرف اسی دائرہ تک محدود نہ رہیگا جو حکومت سے بلاواسطہ تعلق رکھتا ہے، بلکہ اجتماعی و انفرادی زندگی کے تمام شعبے اسکے نیک اثرات کو قبول کریں گے۔ مذہب، معیشت، معاشرت، اخلاق، تہذیب، علوم و افکار، غرض ہر شعبہ میں اصلاح کی تحریک بارور ہوگی اور صرف بدکاری کی روک تھام ہی نہ ہوگی بلکہ خود بدی کے سرچشمے بھی سوکھ جائیں گے۔ پس درحقیقت فتنہ و فساد کو مٹانے اور انسانی زندگی کو شر سے پاک کرنے کے لئے سب سے زیادہ ضروری اور مفید تدبیر یہی ہے کہ تمام جابر و بدکار حکومتوں کا استیصال کر دیا جائے اور انکی جگہ ایسی حکومت قائم کی جائے جو اصول اور عمل دونوں کے لحاظ سے نیکی اور نیکوکاری پر مبنی ہو۔

حکم قتال

یہ وہ دوسرا مقصد عظیم و جلیل ہے جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے نیک بندوں کو تلوار اٹھانے کا حکم دیا ہے۔ پہلا مقصد یہ تھا کہ خود اپنی قوت کو مٹنے سے محفوظ رکھو، اور دوسرا مقصد یہ ہے کہ اس محفوظ شدہ طاقت کو تمام دنیا سے فتنہ و فساد کے مٹانے اور مفسدوں سے فساد کی قوت چھین کر انہیں نیکی کا تابع بنانے میں استعمال کرو۔ چنانچہ یہ حکم نہایت مختصر الفاظ میں اس طرح دیا گیا ہے کہ:—

قاتلوا الذین لا یومنون باللہ ولا بالیوم الآخر ولا یحرمون ما حرم اللہ ورسولہ ولا یدینون دین الحق من الذین اوتوا الکتاب حتی یعطوا الجزیۃ عن ید وھم صاغرون (۴:۹)	اہل کتاب میں سے جو لوگ نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں، نہ یوم آخر پر، نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اسکے رسول نے حرام ٹھہرائی ہیں اور نہ دین حق کو اختیار کرتے ہیں ان سے لڑو یہاں تک کہ وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ عاجزی و محکومی پر راضی ہوں۔

اس آیتہ میں قتال کا حکم جن لوگوں کے خلاف دیا گیا ہے ان کی خصوصیات یہ بتائی ہیں کہ وہ اہل کتاب ہیں، اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں لاتے، جن چیزوں کو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے انہیں حرام نہیں سمجھتے اور دین حق کو قبول نہیں کرتے۔ انکے جرائم کی یہ ترتیب بے معنی نہیں ہے بلکہ اس پر غور کرنے سے حکم قتال کی وجہ خود بخود سمجھ میں آجاتی ہے۔ فرمایا کہ ہم نے ان کی طرف کتابیں بھیجیں جن میں انہیں عقائد اور معاملات کی صحیح صحیح تعلیم دی گئی تھی اور ان کے لئے ایک صحیح اور مکمل قانون وضع کر دیا گیا تھا لیکن انہوں نے ان کتابوں کو چھوڑ دیا، اپنی آراء و اہواء اور اپنے ظنون و اوہام کے مطابق خود اپنے لئے الگ الگ مذاہب اور قوانین گھڑ لئے جو حق کے خلاف اور جادہ استقامت سے ہٹے ہوئے ہیں۔ اس انحراف کی بدولت ایک طرف انکے عقائد بگڑ گئے کہ اللہ اور جزا و سزا کے دن پر ان کا ایمان نہ رہا، اور دوسری طرف انکے اعمال بھی بگڑ گئے کہ حلال و حرام کی تمیز انہیں باقی نہ رہی اور وہ فتنہ و فساد برپا کرنے لگے جس سے اللہ نے اور ان رسولوں نے جو انکی طرف بھیجے گئے تھے انہیں منع کیا تھا، پھر جب اللہ نے ان کی ہدایت کے لئے دین حق بھیجا تو اسے بھی انہوں نے اختیار نہ کیا اور اپنی پچھلی غلط کاریوں اور غلط فہمیوں پر اڑے رہے۔ حالانکہ اگر وہ اسے اختیار کر لیتے تو پھر ایک کتاب محکم ایک مذہب صحیح اور ایک قانون عدل کے پابند ہو جاتے، جس سے ان کے عقائد اور اعمال دونوں کی اصلاح ہو جاتی اور فتنہ و فساد کا نام و نشان مٹ جاتا۔ لیکن ایسی صورت میں جبکہ انہوں نے دین حق قبول نہیں کیا ہے اور ایک غلط اور خود ساختہ مذہب و قانون کی پابندی کر رہے ہیں تو انہیں اس امر کی آزادی تو دی جا سکتی ہے کہ جزیہ دیکر اپنے عقائد باطلہ پر قائم رہیں لیکن اس امر کی آزادی نہیں دی جا سکتی کہ اپنے باطل قوانین کی تنفیذ سے اللہ کی زمین میں فتنہ و فساد برپا کریں۔

(باقی)

دار الترجمہ حیدر آباد

کچھ عرصہ سے حیدر آباد کے اخبارات میں جامعۂ عثمانیہ کے سررشتہ تالیف و ترجمہ کی نظامت کا مسئلہ چھڑا ہوا ہے جس پر اب تک متعدد مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ بحالت موجودہ سررشتہ مذکور کی نظامت کے فرائض شمس العلماء مولانا ذکاء اللہ مرحوم کے لائق فرزند مولوی عنایت اللہ صاحب بی اے انجام دے رہے ہیں لیکن انکی خدمات جس مدت کیلئے عارضی طور پر حاصل کی گئی تھیں وہ عنقریب ختم ہونے والی ہے، اور ان کی جگہ جامعہ کی مجلس اعلیٰ نے مولوی سید ہاشمی صاحب کا نام پیش کیا ہے۔ جنکی اہلیت بڑی حد تک محل نظر ہے اسلئے حیدر آباد کے علمی حلقوں میں ایک بے چینی پیدا ہو گئی ہے اور مقامی اخبارات میں کثرت سے اس کارروائی کے خلاف اظہار رائے کیا جا رہا ہے۔ جہاں تک ظاہری صورت کا تعلق ہے، سرکار آصفیہ کے ایک محکمہ کی نظامت کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس میں بیرونی سلطنت کے لوگوں کے لئے کسی دلچسپی کا سامان ہو اور ایک شمالی ہند کے جریدہ کو اس پر رائے زنی کی ضرورت پیش آئے۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں ہو سکتا کہ جامعۂ عثمانیہ کے دار الترجمہ کی حیثیت محض ایک رسمی دفتر کی سی نہیں ہے، بلکہ وہ تمام ہندوستان کی تہذیب و ادبیہ کا عصور ئیس ہے، جس سے ہر اس شخص کو طبعاً دلچسپی ہونی چاہئے جو اردو زبان کی ترقی اور ہندوستان کی علمی بیداری سے دلچسپی رکھتا ہے، اسلئے ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ اپنے علم و بصیرت کے مطابق اس کی صلاح و فلاح کے لئے کوشش کریں اور ایسے امور میں دردمندانہ اظہار رائے کریں جو اس شاندار علمی کارنامہ کی کامیابی سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ جہاں تک ہم نے غور کیا ہے دار الترجمہ کی نظامت کے مسئلہ میں یونیورسٹی کی مجلس اعلیٰ نے متعدد غلطیاں کی ہیں جن سے جامعہ اور اسکے دار الترجمہ کا کوئی بہی خواہ چشم پوشی نہیں کر سکتا۔ اس کی سب سے زیادہ افسوسناک غلطی یہ ہے کہ اس نے کسی وجہ معقول کے بغیر اعلیٰحضرت کے فرمان واجب الاذعان کی خلاف ورزی کی۔ اعلیٰحضرت نے ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۴۲ء کو مولوی عنایت اللہ صاحب کی توسیع کی سفارش پر یہ صاف اور صریح حکم صادر فرمایا تھا کہ ان کی مدت ملازمت میں صرف دو سال کی توسیع کی جائے "مگر اسکے بعد توسیع ممکن نہ ہوگی لہٰذا ان کی جگہ کسی ملکی کا تقرر کرنا ہوگا جس کا انتظام ابھی سے ہونا چاہیے"۔ لیکن اسکے بالکل خلاف مجلس نے طے کیا کہ اگر مولوی عنایت اللہ صاحب مزید مدت کے لئے اپنی خدمات دار الترجمہ کو نہ دینا چاہتے ہوں تو سید ہاشمی صاحب کے تقرر کی کارروائی کی جائے جو دار الترجمہ کے سب سے زیادہ سینیئر مترجم ہیں۔ اس پر جسقدر بھی حیرت کی جائے کم ہے کہ فرمانروائے ملک کا تو یہ حکم ہے کہ مولوی عنایت اللہ صاحب کی توسیع آئندہ ممکن نہ ہوگی، اور ایک ماتحت کارفرما جماعت کہتی ہے کہ اگر مولوی صاحب رہنا چاہیں تو ان کی توسیع کر دی جائے۔ رئیس سلطنت کا فرمان تو یہ ہے کہ آئندہ یہ جگہ کسی ملکی کو دی جائے اور سلطنت کے عمال اسکے مقابلہ میں ایک ایسے شخص کے تقرر کی کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کرتے ہیں جو کسی حیثیت سے بھی ملکی کہلانے جانے کا مستحق نہیں ہے۔ جس مجلس کے صدر مہاراجہ سرکشن پرشاد جیسے وفادار دولت ہوں اور جسکے ارکان میں نواب صدر یار جنگ، نواب نظامت جنگ اور نواب مسعود جنگ جیسے جلیل القدر عمائد سلطنت شامل ہوں اسکے متعلق ایسی نافرمانی و شوخ چشمی کا توشبہ بھی نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے خادم و تابع ہونے کے باوجود مخدوم و متبوع کے حکم کو جان بوجھ کر ٹھکرا دینے کی جرأت کی ہوگی، اسلئے ہم سمجھتے ہیں کہ شاید مجلس عالی کو ۲۲ رمضان المبارک کے فرمان کا علم نہ ہوگا لیکن اسکے باوجود کوئی چیز اسے احکام سلطانی سے ایسی افسوسناک لاعلمی رکھنے کے الزام سے نہیں بچا سکتی۔

اس کے بعد دوسری حیرت انگیز غلطی یہ ہے کہ مجلس نے فرمان مبارک کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نظامت دار الترجمہ کے لئے ایک غیر ملکی کا نام پیش بھی کیا تو وہ مولوی سید ہاشمی صاحب جیسے بزرگ کا تھا جنکی اہلیت کے ثبوت میں شاید اس سے زیادہ کچھ کہنا ممکن بھی نہ تھا کہ وہ "دار الترجمہ کے سب سے زیادہ سینیئر مترجم ہیں"۔ مجلس اعلیٰ کے محترم ارکان ہمیں معاف فرمائیں دار الترجمہ کوئی چنگی یا آبکاری کا محکمہ نہیں ہے کہ ہر ایک نامحرر اس کی داروغگی کر سکتا ہو۔ وہ ایک بلند پایہ علمی ادارہ ہے جس کے کام کی خوبی پر ہندوستان کی سب سے بڑی اور تاریخ ہند میں یادگار رہنے والی علمی تحریک کی کامیابی کا انحصار ہے، اسلئے اس کی نظامت کم از کم ایسے شخص کے سپرد ہونی چاہیے جسے اپنے علم و فضل اور اپنی دماغی قابلیتوں کے اعتبار سے ایک ممتاز حیثیت رکھنے کے علاوہ زبان اردو پر مجتہدانہ قدرت حاصل ہو اور جس کی بزرگی و برتری اس حد تک مسلم ہو کہ دار الترجمہ کے اعلیٰ تعلیم یافتہ ارکان اسکی ماتحتی سے افسردہ دل نہ ہوں۔ افسوس ہے کہ ہاشمی صاحب اس معیار پر پورے نہیں اترتے۔ انہوں نے نہ تو آج تک کوئی ایسی بلند پایہ کتاب لکھی ہے جس سے ملک ان کی اصابت قلم، جودت ذہن، بلوغ نظر اور کمال علم کا لوہا مانتے۔ ... نہ کسی یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے جس کی سند ہی ان کی قابلیت کے ثبوت میں پیش کی جا سکتی ہو، اور نہ کسی دفتر کی ادارت ہی کا شرف انہیں حاصل ہوا ہے کہ کم از کم دفتری انتظام کا تجربہ ان کے لئے سفارش ہو سکے۔ برخلاف اس کے خود اسی محکمہ میں جس کی اعلیٰ افسری ان کے سپرد کی جا رہی ہے ان سے زیادہ قابل، ان سے زیادہ علمی شہرت رکھنے والے، ان سے زیادہ اعلیٰ تعلیم یافتہ، اور ان سے زیادہ انتظامی تجربہ رکھنے والے لوگ موجود ہیں جن میں سے کم از کم ایک صاحب اس سینیارٹی کے شرف میں بھی ہاشمی صاحب کے شریک و سہیم ہیں جسے ان کی اہلیت کے ثبوت میں پیش کیا گیا ہے ایسی حالت میں اس خدمت کیلئے ہاشمی صاحب کے انتخاب کا مطلب اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا کہ یا تو جامعۂ عثمانیہ جیسے علمی مرکز کی مجلس اعلیٰ مردم شناسی کے جوہر سے خدانخواستہ بالکل ہی عاری ہے، یا درحقیقت ہندوستان کے طول و عرض میں ایک قابل آدمی بھی زندہ نہیں رہا کہ "کینا موت الکبری" کا قانون جاری ہو گیا۔ بہرحال یہ ایک ایسی غلطی ہوگی جس کا تمام ہندوستان کے علمی حلقوں میں مذاق اڑایا جائیگا اور جامعہ کی مجلس عالی ارباب علم و فہم کی نظروں میں سبک ہو جائیگی۔

ہمیں امید ہے کہ جامعۂ عثمانیہ کے ارباب حل و عقد اس غلطی کی اصلاح کی طرف جلد سے جلد توجہ کرینگے اور اپنے ناصیۂ فرزانگی و فرمانبرداری پر .... یہ دوہرا داغ نہ لگنے دینگے۔

الجمعیۃ کی لغزش

گذشتہ چند اشاعتوں میں ہم نے مسلم لیڈروں کی تجویز مفاہمت کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا تھا انہیں ہمارے معزز ہمعصر "انیس" (لبتی) نے "الجمعیۃ کی لغزش" کے عنوان سے اپنے کالموں میں نقل کیا ہے اور اس پر یہ نوٹ لکھا ہے کہ:

"جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ارگن الجمعیۃ جو شروع سے اختیاط و تدبر کا مجسمہ رہا ہے آخر کار مبتلائے فریب ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور مسٹر آصف علی کی مثال کو فراموش کر کے مخلوط انتخاب کا حامی بن گیا"

اس نوٹ میں ہمارے متعلق جس حسن ظن کا اظہار کیا گیا ہے اس کے لئے ہم اپنے معزز معاصر کے شکر گزار ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کے دلائل ہمیں اپنی "لغزش" پر متنبہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے اور نہ انکے مطالعہ سے ہمیں اپنے اندر فریب خوردگی کا کوئی اثر محسوس ہوا۔ اگرچہ ہم ۲۰ مارچ کی تجویز کو ایک ناقابل ترمیم فیصلہ نہیں سمجھتے اور ہمارا خیال ہے کہ اس میں تھوڑے سے تغیر کی ضرورت ہے، لیکن اس رائے پر ہم بدستور قائم ہیں کہ تصفیہ کی یہ ایک معقول صورت ہے اور اگر ہندوؤں نے اسے بھی رد کر دیا تو کسی مفاہمت کے نہ ہونے اور آزادی کی منزل مقصود کی جانب ہندوستان کا کوئی قدم نہ اٹھنے کی ساری ذمہ داری ہندوؤں پر ہوگی۔ ہم کبھی اس فریب میں مبتلا نہیں ہوئے کہ مخلوط انتخاب متحدہ قومیت کی بنیاد ہے، یا مخلوط انتخاب کے رائج ہوتے ہی ہندوستان پر سوراج کا آفتاب طلوع ہو جائیگا۔ ہم اس غلط فہمی میں بھی مبتلا نہیں ہیں کہ جداگانہ انتخاب سوراج کی جانب ہندوستان کی ترقی میں کوئی رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ یا ہندوستان کی موجودہ نزاعات ملی کی پیدائش میں اس کا بھی کوئی حصہ ہے کہ اسکے دور ہوتے ہی یہ نزاعات بھی دور ہو جائیں گی۔ برخلاف اسکے ہماری یہ قطعی رائے ہے کہ ایسے ملک میں جہاں ملی امتیازات اسقدر شدید ہوں فرقہ وارانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب بالکل ایک فطری و قدرتی چیز ہے اور اس کے خلاف کوئی دوسرا طریقہ اختیار کرنا فطرت سے جنگ کرنا ہے۔ مگر ان سب باتوں کے باوجود اس امر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ نظام مملکت ہند کے عناصر ترکیبی صرف مسلمانوں ہی پر مشتمل نہیں ہیں بلکہ اس میں ہندوؤں کا بھی حصہ ہے اور اس کے آئینی ترقی و کامیابی ان دونوں عناصر کے اتفاق پر منحصر ہے۔ آئینی ترقی کی کسی اسکیم یا اس کے کسی جزو کی کامیابی کے لئے ایک قوم کی تائید و حمایت خواہ وہ کتنی ہی قوی کیوں نہ ہو، کافی نہیں ہو سکتی جب تک کہ اسکے ساتھ دوسری قوم کی تائید بھی شامل نہ ہو۔ پس ایسی حالت میں ہمکو صرف یہی نہیں دیکھنا ہے کہ جداگانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب کے متعلق مسلمانوں کی رائے کیا ہے اور اسکے دلائل کسقدر معقول ہیں بلکہ یہ بھی دیکھنا ہے کہ ہندو اسکے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں اور وہ اسے تسلیم کرنے کے لئے کس حد تک تیار ہیں۔ اگر کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے کہ ہندو مسلمانوں کی رائے سے کلیۃً اتفاق کر لیں، یا مسلمان ہندوؤں کی رائے کلیۃً تسلیم کر لیں تو زہے نصیب۔ ملک کی ترقی کیلئے اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر اس کی کوئی امید نہیں ہے اور دلائل کی قوت یا کوئی اور قوت دونوں میں سے کسی ایک کو بھی مجبور نہیں کر سکتی کہ اپنے نقطۂ نظر سے ہٹکر دوسرے کا نقطۂ نظر قبول کرے تو پھر ہمارے لئے دو ہی صورتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ یا یہ کہ ہندو اور مسلمان آئینی ترقی کے خیال کو بالکل چھوڑ دیں اور اپنے خیال پر سختی کے ساتھ جمے رہیں، یا دونوں اپنے نقطوں سے ہٹکر کسی ایسے درمیانہ نقطہ پر متفق ہو جائیں جس میں دونوں کے مصالح کی رعایت محفوظ ہو اور اس طرح آئینی ترقی کی راہ صاف ہو جائے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ ہمارے معزز معاصرین ان دونوں صورتوں میں سے کونسی صورت کو پسند کرتے ہیں، لیکن ہمارے نزدیک حب قوم کے ساتھ حب وطن کا تقاضا یہی ہے کہ دونوں قومیں اس دوسری صورت کو اختیار کریں اور باالاتفاق کسی ایسے درمیانی نقطہ کو تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ ۲۰ مارچ کو مسلم لیڈروں نے یہی کوشش کی ہے، اور اسی مقصد کیلئے انہوں نے ایسی موثر ضمانتیں تلاش کی ہیں جن سے مسلمان اپنے مخصوص قومی مصالح کو ان مضرتوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں جنکے پہنچنے کا مخلوط انتخاب سے انہیں اندیشہ ہے۔ اب یہ ہندو لیڈروں پر منحصر ہے کہ یا تو وہ ان ضمانتوں کو قبول کر کے اپنی نیک نیتی ثابت کر دیں اور ایک ایسے مسئلہ کو سلجھا دیں جس کا الجھاؤ آئینی ترقی کی راہ میں ایک بڑی روک بنگیا ہے۔ یا اس سے انکار کر کے اس امر کا یقینی ثبوت بہم پہنچا دیں کہ سوراج کی اصلی دشمن انہی کی ناواجب مطامع ہیں۔

یہ ہیں وہ خیالات جنکی بنا پر ہم نے ۲۰ مارچ کی تجویز مفاہمت کے متعلق مؤیدانہ رائے کا اظہار کیا تھا۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ مسلم لیڈروں کی تجویز کردہ ضمانتوں میں ترمیم کی گنجائش ہے اور انکی کفایت و عدم کفایت میں کلام کیا جا سکتا ہے، لیکن تجویز اپنی عمومی حیثیت میں بالکل معقول ہے اور اسکو صرف وہی ہندو مسلمان حضرات رد کر سکتے ہیں جن کا مسلک یہ ہے کہ یا تو ہمارا مطالبہ بجنسہٖ تسلیم کیا جائے یا پھر ملک آئینی اصلاح کے راستہ پر ایک انچ آگے نہ بڑھنے پائے۔

موتمر اسلامی

ہندوستان میں موتمر اسلامی کی شاخ قائم ہونیکے بعد مرکزی موتمر سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اس کا الحاق منظور کرے۔ اس کے جواب میں اب شریف شرف عدنان پاشا نے مولانا سید سلیمان ندوی کو اطلاع دی ہے کہ

"چونکہ وہ (یعنی مسٹر شعیب قریشی) اور علی برادران کوشش کر رہے ہیں کہ اسلام کے اہم بنیادی اصولوں کو تباہ کر دیں اسلئے رائے عامہ حجاز انکے ساتھ تعلق قائم رکھنے کو قطعی ناپسند کرتی ہے"

صدر موتمر کا یہ تار اسقدر حیرت انگیز ہے کہ ... اس کی نظیر مشکل ہی سے مل سکتی ہے۔ ہندوستان موتمر کا ایک رکن ہے۔ اس کی رکنیت ایک جلسۂ عام میں تسلیم کی جاتی ہے ...

کاکوری کے مقدمہ سازش کا فیصلہ

انکشافات و لطائف

[illegible]

ہندوؤں کے تعلیم یافتہ طبقہ نے بھی کچھ دنوں سے اسی قسم کا مذاق شروع کر رکھا ہے۔ آریہ سماج کے لیکچرار بھی جگہ جگہ اپنے عالمگیر ہونے کا ثبوت پیش کرتے پھرتے ہیں اور بات بھی ٹھیک ہے دو ہی مذہب عالمگیر ہو سکتے ہیں یا تو کسی مذہب کے اصول اسقدر وسیع اور جامع ہوں کہ وہ دنیا کی تمام قوموں کو ہدایت سے منور کر سکیں اور یا وہ مذہب ایسا ہو کہ جس کا کوئی اصول ہی نہ ہو۔ انسان جو چاہے کرے جو کھائے جو چاہے پئے۔ مذہب کو اس سے بحث ہی نہ ہو۔ دنیا بھر کی گندگی اور آلودگی کا تحمل کر سکے، چند آدمیوں نے مل کر جو کر لیا وہ ہی مذہب ہو گیا۔ اگر اس معنی کے لحاظ سے ہندو مذہب کو عالمگیر کہا جائے تو بالکل صحیح ہے۔

دنیا جوں جوں ترقی کرتی جاتی ہے ہندو مذہب کا کمال عیاں ہوتا چلا جاتا ہے۔ آسمانی مذاہب کے علاوہ بعض سوسائٹیوں کے نیم بھی ایسے عمدہ ہوتے ہیں کہ خواہ مخواہ انسان کو اُس سے دلبستگی ہوتی ہے۔ لیکن ہندو دھرم کا گورکھ دھندہ ایسا عجیب و غریب ہے کہ آج تک کسی انسان سے حل ہی نہیں ہو سکا۔ اس وسعت قلبی کا کیا ٹھکانا ہے کہ دنیا بھر کے کافر اس آشیانہ میں بسیرا کر سکتے ہیں۔ کوئی وید کو مانے یا نہ مانے، بت پرستی کا قائل ہو یا مادہ پرستی کا گوشت کھاتا ہو یا گو کا پالن کرتا ہو شراب پیتا ہو یا بھنگ مانگتا ہو غرض وہ ہندو دھرم سے خارج نہیں ہو سکتا۔

یہ بنویت تو جو کچھ تھی وہ سب ہی جانتے ہیں لیکن اب کی دفعہ ہردوار کے میلہ پر ایک نیا انکشاف ہوا۔ تقریباً چھ سو سنیاسی بالکل ننگے مادر زاد پھرتے ہوئے نظر آئے۔ ان بے حیاؤں کا جلوس جدھر نکل جاتا تھا عورتیں ان کے درشنوں کیلئے ایسی بیتاب ہوتی تھیں جیسے کوئی بھوکا روٹی کو دیکھکر بے قابو ہو جاتا ہے۔ جس زمین پر یہ بے غیرت پاؤں رکھتے تھے وہاں کی مٹی عورتیں تبرک سمجھکر اٹھا لیتی تھیں یہ اُس قوم کا اجتماع تھا جو اپنی تہذیب کو دنیا سے قبول کرانے کی خواہشمند ہے ابھی دنوں گرو کل کانگڑی میں بھی ایک بہت بڑی کانفرنس ہوئی تھی سنا گیا ہے یہاں ہندو مقرروں نے بڑی زوردار تقریریں کیں اور تمام دنیا کو شدھ کر لینے کی آرزو کی گئی۔ اگر ویدک دھرم کی یہی پاک تعلیم ہے تو ضرور ایکدن دنیا شدھ ہو کر رہے گی۔

ایک ہندو اخبار نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ ہندوستان میں اس قسم کے مادر زاد ننگوں کی تعداد اٹھارہ ہزار ہے۔ ہماری رائے میں یہ تعداد بہت کم ہے۔ چوبیس کروڑ کی مردم شماری میں صرف اٹھارہ ہزار کی تعداد یقیناً قابل استعجاب ہے۔

خدا جانے یہ عبادت صرف مردوں ہی کیلئے ہے یا عورتیں بھی ننگی رہ سکتی ہیں۔ اگر وید مقدس میں عورتوں کیلئے بھی اس قسم کا کوئی حکم ہو تو پھر شدھی میں بہت آسانی ہو جائے۔ سچ تو یہ ہے کہ کیپٹالسٹ بد نصیب [illegible] ہندو تہذیب کا ایسا [illegible] ہے نہ اس ملک کے باشندے کوئی ترقی کر سکتے ہیں۔ اگر کانگرس مناسب سمجھے تو اس قسم کے بے حیا سنیاسیوں کو امریکہ بھیجدیا جائے تاکہ ننگوں کی سوسائٹی میں شریک ہو جائیں اور یہ ملک اس قسم کے بد تہذیبوں سے پاک ہو جائے۔

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) اگر کسی شخص کے ماں باپ بدچلن ہوویں اور اُس کی اولاد [illegible]

[illegible]

(۵) اگر مردہ کا کھانا وغیرہ پکا کر غریبوں کو کھلانا یا خود کھا لینا اور اُس کا ثواب مردہ کی ارواح کو بخشنا اچھا ہے۔ یا یہ کہ ایک شخص پانچ وقت کی عبادت اور جو کچھ اُسکا وظیفہ یا ورد ہے اُسکو جمیع امت محمدی کی ارواح پر بخشنا اچھا ہے اگر عبادت بخشنے تو کھانے وغیرہ کی ضرورت پکانے کی اور کھلانے کی رہیگی یا نہیں۔

(۶) میرا ارادہ ہے کہ میں شافعی صاحب میں ہو جاؤں کوئی کتاب ایسی ہووے جس میں مفصل چاروں مذاہب کا خلاصہ ہووے۔ اور میں اب تک حنفی مذہب پر رہا اور اب بھی ہوں۔

(۷) اور آنحضرت کا نام سننے پر دونوں انگوٹھوں کے ناخن چومنا بدعت ہے یا نہیں۔

الجواب

ہاں اگر ماں باپ کی بدچلنی مذہبی اور اخلاقی حیثیت سے اس درجہ کی ہو کہ لوگوں کی نظر میں ذلت اور حقارت ہوتی ہو تو اپنی دینی و عرفی عزت کی حفاظت اور ماں باپ کے افعال ذمیمہ کے خلاف احتجاج کے طور پر اُن سے علیحدگی کر لینی جائز ہے لیکن اُن کے ساتھ کوئی سختی اور توہین نہ کیجائے اور ان کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر برابر کرتا رہے۔

(۲) مدیون کے کپڑوں کو استعمال کرنا تو جائز نہیں۔ ہاں اپنے روپیہ کے وصول کرنے کے لئے اس کے اسباب اور کپڑوں کو اپنے قبضہ میں رکھنا جائز ہے۔

(۳) قبرستان میں یاد پر قرآن شریف پڑھنا جائز ہے۔ اور وہاں کوئی جگہ علیحدہ نماز پڑھنے رہنے کے لئے بنی ہو تو اس میں بیٹھکر قرآن شریف دیکھکر بھی پڑھنا جائز ہے۔

(۴) ہاں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈاڑھی رکھنے کا تاکیدی حکم فرمایا ہے حضرت عبداللہ بن عمر رض سے منقول ہے کہ وہ ایک قبضہ سے زیادہ ڈاڑھی کتروا دیتے تھے۔

(۵) ایصال ثواب کے لئے جو کھانا پکایا ہے اسکو فقرا و مساکین پر صدقہ کر دینا چاہئے۔ اگر خود کھا لیا تو ثواب کس چیز کا پہونچیگا۔ عبادات بدنیہ میں سے نفلی نماز روزے تلاوت قرآن مجید درود شریف پڑھنے نفلی حج کا ثواب پہونچا سکتے ہیں۔ کسی چیز کا ثواب بخشنے کے لئے مخصوص شخص کو بخشنا بھی جائز ہے اور جمیع امت محمدیہ کو بخشنا بھی جائز ہے اور دوسری صورت بہتر ہے۔

(۶) کیوں حنفی مذہب چھوڑ کر شافعی ہو جانے کا ارادہ کیوں ہے ایسی کیا وجہ پیش آئی ہے۔

(۷) حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سنکر انگوٹھوں کو چومنا اور آنکھوں سے لگانا کسی پختہ اور معتبر دلیل سے ثابت نہیں۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین سلمکم اللہ تعالےٰ اس مسئلہ میں کہ مثلاً تحصیل عیسیٰ خیل میں اطراف سے تار پر رویت ہلال فطر کے آجاویں آیا ہم اُن تاروں پر عمل کرکے عید فطر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں یا اسمیں شہادت رویت ہلال فطر شرط ہے۔

الجواب

رویت ہلال کے ثبوت کیلئے تار کی خبر قابل اعتبار نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ دہلی

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر

اسلام کے خلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

(گذشتہ سے پیوستہ)

پنچ ذات اور اونچ ذات

[illegible]

طبیعت پائی ہے۔ آج ہزاروں برس پہلے حضرت نوح کی قوم کے کافروں نے بھی یہی کہا تھا جو آج پروفیسر صاحب فرما رہے ہیں، انؤمن لک واتبعک الارذلون۔ یہ ایک جاہلانہ بلکہ مشرکانہ خیال ہے پنچ تو وہ ہے جو خدا کی تعلیم کے قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔

اصل اچھوت اور رذیل وہ بدنصیب انسان ہے کہ خدا کے برگزیدہ بندوں کو گالیاں دیتا اور اُن کا مذاق اڑاتا ہے پھر آج ہندوستان میں لاکھوں کھتری ہیں لاکھوں برہمن ہیں اور لاکھوں راجپوت ہیں جو سینکڑوں برس سے اسلام کے دامن میں پناہ گزیں ہیں لیکن یہ کانگڑہ کا دیو جس کی بدی کفر کی سیاہی سے تاریک ہے اُن سب کو پنچ ذات بتاتا ہے۔ اگر تلوار کے زور سے اسلام پھیلایا جاتا تو سب سے زیادہ دلیش قوم پر اثر پڑتا۔ لیکن بنیوں نے بہت کم اسلام قبول کیا سود کے لالچ نے اس قوم کو اسلام سے محروم رکھا لیکن دوسری قومیں جو ہندوستان میں ممتاز حیثیت رکھتی تھیں کروڑوں کی تعداد میں مسلمان ہوئیں۔ پروفیسر صاحب نے شرفاء ہنود پر کیسا سخت حملہ کیا ہے کہ سب کو محض اسوجہ سے پنچ ذات کہدیا کہ انہوں نے اسلام جیسے مقدس مذہب کی غلامی کو قبول کیا ہے۔ اس سے بڑھکر شاید ہی کسی جگہ تعصب کی مثال ملے۔ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ اگر کل پنڈت مالویہ اسلام قبول کر لیں تو آپ اُن کو بھی پنچ ذات کہنا شروع کر دینگے۔

مسلمان سنسکرت کیوں نہیں پڑھتے

پروفیسر صاحب نے اپنی تقریر میں ایک اور شکایت بھی مسلمانوں سے کی ہے جو زبان کے متعلق ہے۔ جناب کو مسلمانوں سے شکایت ہے کہ فارسی پڑھتے ہیں، انگریزی پڑھتے ہیں مگر سنسکرت سے نفرت کرتے ہیں حالانکہ دونو کافروں کی زبانیں ہیں۔ (کالم ۲ صفحہ ۱)

الحمد للہ پروفیسر صاحب نے اپنے کو کافر تو تسلیم کیا ابھی تک تو کافر کو ہندوؤں نے اپنی چڑ سمجھ رکھا تھا لیکن اب منہ سے اتنا تو نکلا کہ سنسکرت بھی کافروں کی زبان ہے۔ میں نہایت ادب کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ بحیثیت کافر ہونے کے ہم کو کسی کافر کی زبان سے بھی محبت نہیں ہے۔ لیکن سنسکرت جو نہیں پڑھتے اسکی وجہ یہ نہیں ہے کہ وہ کافروں کی زبان ہے بلکہ وہ ایک مردہ زبان ہے۔ اس کے حاصل کرنے سے نہ دنیا کا فائدہ نہ دین کا۔ نیز اس مردہ زبان کے لٹریچر میں عناصر پرستی اور دیوتا پرستی کی تعلیم ہے۔ پرانوں کا لٹریچر تو اتنا گندہ اور فحش ہے کہ کوئی شریف آدمی اپنی اولاد کو اُس کا سکھانا پسند نہیں کرتا۔ رہا علم ہندسہ اور نجوم بیشک یہ چیزیں ہندوؤں کی قابل تعریف ہیں لیکن یورپ کی موجودہ تعلیم نے اس سے دنیا کو بے نیاز کر دیا ہے، آجکل سائنس کی ترقی نے پرانے توہمات اور عقلیات سے دنیا کو مستغنی کر دیا ہے پھر مسلمانوں کو فطرتاً علوم فلکیات سے کچھ دلچسپی بھی نہیں ہے وہ تو الٰہیات کے عاشق ہیں اور ایک ہی بات جانتے ہیں۔

ربنا ما خلقت ھذا باطلا سبحانک فقنا عذاب النار

ہندوؤں کا لٹریچر بدقسمتی سے اس پاک تعلیم سے عاری ہی نہیں بلکہ متضاد ہے۔ اسلئے کون مسلمان ایسی تعلیم کے لئے اپنا وقت ضائع کر سکتا ہے۔ باقی جو ایک دو کتابیں لکھی ہیں وہ فارسی اردو بلکہ

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ ہو)

جا چکے ہیں۔ اور ان کی کارگذاریوں کا نتیجہ اکثر کسی نہ کسی ستم کی ابتری کی صورت میں نکلا ہے۔ گذشتہ فروری کے بلوہ کے بعد ڈاکٹر کچلو دو مرتبہ اندور آئے اور ایک ہائیکورٹ وکیل کے طور پر اپنے نام کے اندراج کی درخواست دی۔ حکومت کے پاس اس بات کے باور کرنے کے لئے معقول وجوہ ہیں کہ جتنے عرصہ سے وہ یہاں آئے ہیں انہوں نے فتنہ انگیز خیالات اور جھوٹے بیانات کی اشاعت کی ہمت افزائی کی ہے، ہندوؤں اور مسلمانوں میں مخاصمانہ خیالات بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ اور مسلمانوں کو ابھارا ہے کہ حکومت کی پرواہ نکریں اور قانون شکنی کریں۔

اس ریاست میں ہندو مسلمانوں کے تعلقات مخلصانہ رہے ہیں۔ اور حال کے فسادات کا بھی دونوں جماعتوں کے پرانے اور معزز افراد پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ مگر حکومت واقف ہے کہ دونوں فرقوں میں کچھ عرصہ سے بیرونی اثرات کام کر رہے ہیں اور ان میں تنازع کرانے کی اور حال میں کشیدگی کو زیادہ کرنے کی کوششیں چپکے چپکے مگر ایک نظم کے ساتھ جاری ہیں۔ جاہلا اور دیوانے اشخاص کے لئے یہ بالکل آسان ہے کہ شورش پھیلانے والوں اور فتنہ انگیز پروپیگنڈا کرنے والوں کے بہکانے میں آ جائیں۔ اور حکومت کا یہ فرض ہے کہ اپنی رعایا کو اس قسم کے اثرات سے محفوظ رکھے۔ جو دوامی خطرہ کا باعث ہیں اور امن و قانون قائم رکھنے کے راستہ میں اور فرقہ وارانہ دوستی اور اتحاد از سر نو پیدا کرنے کی راہ میں حائل ہوتے ہیں ڈاکٹر کچلو اور بعض دیگر اشخاص اس قسم کا تخریبی پروپیگنڈا کرتے رہے ہیں۔ اور اس لئے انہیں ہائیکورٹ کے وکیل کے طور پر درج رجسٹر کرنے کے لئے ایک موزوں شخص خیال نہیں کیا جا سکتا اسی سبب کی بنا پر انہیں حکم دیا گیا ہے کہ فوراً ریاست چھوڑ دیں اور حکومت کی اجازت کے بغیر پھر ریاست میں نہ آئیں۔

نمبر ۳۱۴۷ از دفتر چیف سکرٹری اندور مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۲۷ء

نقل حکم ڈاکٹر سیف الدین کچلو بی۔ اے پی ایچ ڈی۔ بیرسٹر ایٹ لا کو بغرض اطلاع و تعمیل مرسل ہے۔

انہیں حکم دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے وقت پر۔ ایسی جگہ سے اور ایسی سمت میں روانہ ہو جائیں۔ کہ جیسی ہدایت انہیں اس افسر سے ملے جو یہ حکم ان تک پہنچائیگا۔

(مہر)

حسب الحکم

(دستخط) جی۔ آر۔ تامبے

چیف سکرٹری وزیر اعظم

دوسرا حکم ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند کی طرف سے

چونکہ میں ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے خلاف ایک حکم زیر دفعہ ۱۰ قانون برائے انتظامات اندور ریزیڈنسی بازار جس کا نفاذ حکومت ہند کے محکمہ جات خارجہ و سیاسی کے اعلان ۲۵۱۳ آئی۔ بی مورخہ ۸ جولائی ۱۹۰۸ء کے ماتحت ہوا تھا، جاری کرنا ضروری خیال کرتا ہوں جس سے انہیں اندور کے ریزیڈنسی بازار [illegible] کیا جائے۔ میں بنا برآں یہ اعلان مذکور الصدر ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے لئے جاری کرتا ہوں جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ اگر وہ مذکورہ بازار کی حدود میں ہوں تو ریزیڈنسی بازار سے فوراً چلے جائیں۔ اور انہیں منع کیا گیا ہے کہ ان بازاروں میں بلا میری اجازت پھر داخل ہوں۔

(دستخط)

ایجنٹ گورنر جنرل

وسط ہند

اندور ۱۹ اپریل ۱۹۲۷ء

مسلمانان اندور کا پُرامن احتجاج

مندرجہ ذیل تجاویز ہزارہا مسلمانوں کے مجمع میں عید کی نماز کے بعد عیدگاہ کے اندر پاس کی گئیں جلسہ کے صدر حکیم عبدالباری صاحب انصاری تھے۔

ریزولیوشن نمبر ۱

مسلمانان اندور جو عید کے روز عیدگاہ میں کثیر تعداد میں جمع ہوئے ہیں نہایت رنج کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں کہ کچھ عرصہ سے بالخصوص سابق مہاراجہ صاحب کی تخت سے علیحدگی کے بعد سے ہندو دسہرے کے پر دہ پروپیگنڈسٹ نہ صرف ہندو مہاسبھا ہی اور سنگٹھن کے نام سے آریہ سماج کی جارحانہ سرگرمی میں مستقل اور باقاعدہ طریقہ پر کیا جا رہا ہے۔ دونوں فریقوں کے ان تعلقات پر خراب اثر کیا ہے جو اب تک اچھے اور دوستانہ تھے اور اسی جارحانہ پالیسی کی پیروی میں ریاست کے صاحب حکومت ہندو افسروں نے مسلمانوں کو پولیس سے اور ریاست کے دیگر محکمہ جات سے نکلوایا ہے اس لئے یہ مجمع اس پالیسی کے خلاف اپنی پرزور احتجاج مع ضابطہ تحریر میں لاتا ہے اور اسے مسلمانوں کے نیز ریاست اندور کے مفاد کے خلاف تصور کرتا ہے۔

ریزولیوشن نمبر ۲

اس مجمع کی رائے میں ریاست کے ہندو افسروں نے گذشتہ ۱۴ اور ۱۵ فروری کے قابل افسوس حادثہ کو ناجائز اہمیت دینے میں غلطی کی ہے اور غیر ضروری تدابیر اختیار کی ہیں جن سے دونوں فرقوں میں اختلافات کے دوامی ہو جانے کا گمان غالب ہے۔ اس لئے یہ مجمع ظاہر کرتا ہے کہ ملزم اشخاص کے مقدمات معمولی قانونی عدالتوں میں معمولی قواعد و ضوابط کے ماتحت چلائے جانے چاہئے تھے۔ اور ملزمین کو اپنی صفائی مرتب کرنے کے متعلق آسانیاں دیجانی چاہئیں تھیں اور انہیں آزادانہ اپیل کرنے یا نظر ثانی کرانے کے حق کے استعمال کی اجازت ہونی تاکہ وہ اپنے مقدمات میں پورا پورا اور غیر ملوث انصاف حاصل کر سکتے۔

ریزولیوشن نمبر ۳

یہ مجمع ہوم منسٹر کے اعلان نمبر ۱ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۲۷ء کے خلاف جو ہلکر سرکار کے گزٹ مطبوعہ ۱۴ مارچ ۱۹۲۷ء میں شائع ہوا ہے، بالخصوص مندرجہ ذیل دفعات کے خلاف سختی سے احتجاج کرتا ہے۔

دفعہ ۳۔ عدالت خصوصی کو ہائیکورٹ کے اختیارات حاصل ہونگے، اور اگر ایسی حالت پیدا ہو کہ اس کے ارکان میں باہم اختلاف رائے ہو تو اکثریت کی رائے کو عدالت کا فیصلہ قرار دیا جائیگا۔

دفعہ ۴۔ عدالت مخصوص کے فیصلوں کے خلاف کوئی اپیل یا نظر ثانی کی درخواست نہ ہو سکیگی۔

دفعہ ۱۰۔ اندور کے قانون شہادت میں خواہ کچھ بھی ہو اس کے باوجود جبکہ کسی گواہ کا بیان کسی مجسٹریٹ کے سامنے قلمبند ہو گیا ہے تو یہ بیان عدالت مخصوص کے سامنے شہادت کے طور پر پیش ہو سکیگا۔ اگر وہ گواہ مر چکا ہے، یا مفقود الخبر ہے، یا شہادت دینے کے ناقابل ہو گیا ہے یا فریق ثانی نے اسے کہیں الگ کر دیا ہے اور اگر عدالت خصوصی کا یہ خیال ہو کہ اس کی شہادت شامل کر لینے سے انصاف کرنے میں مدد ملیگی۔

اس مجمع کی رائے میں مذکورہ بالا دفعات خود ہی اپنی ترجمانی کر رہی ہیں، اور انصاف و قانون کے بالکل ابتدائی اصولوں کے بھی سراسر خلاف ہیں، اور اپنے مصنفین کے منصب دلوں کی کارگزاری ظاہر کر رہی ہیں ان حالات میں ظاہر ہے کہ ملزمین کو عدالت خصوصی سے کسی انصاف کی توقع نہ رکھنی چاہئے۔

ریزولیوشن نمبر ۴

یہ مجمع تمام متعلق اشخاص کی توجہ ہوم منسٹر کے اعلان مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۲۷ء کی دفعہ ۳ کی طرف منعطف کرتا ہے جس کی رو سے عدالت خصوصی میں دو ہندو اور ایک مسلمان رکن ہونگے، نیز دفعہ ۳ کی جانب توجہ دلاتا ہے جو حسب ذیل ہے:-

"عدالت خصوصی کو ہائیکورٹ کے اختیارات حاصل ہونگے اور اگر ایسی حالت پیدا ہو کہ اس کے ارکان میں باہم اختلاف رائے ہو تو اکثریت کی رائے کو عدالت کا فیصلہ قرار دیا جائیگا"

اس لئے یہ مجمع بہت زور کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ مسلمانان اندور کو عدالت خصوصی کی ساخت اور اسکے فیصلہ قطعی کے اختیارات پر کوئی اعتبار نہیں ہے جو اکثریت کے ہاتھ میں دیدیئے گئے ہیں جبکہ اکثریت ہندوؤں کی ہے۔

ریزولیوشن نمبر ۵

یہ مجمع حکام ریاست کی ان کارروائیوں کو بہت برا کہتا ہے جیسے کہ معزز مسلمانوں کو جیل میں بھر دینا، انہیں ہتھکڑیاں ڈالکر شارع عام پر پھرانا، جیل کے اندر اور پولیس کی حوالات میں ملزمین کو ایذا پہونچانا، حوالات میں گواہوں سے غیر آئینی طریقہ پر زبردستی شہادتیں حاصل کرنا، ملزمین کو تقریباً دو ماہ تک پولیس کی حراست میں رکھنا اور ملزموں کو ضمانت پر رہا کئے بغیر ضمانت پر ضمانت لینا، مجسٹریٹ کے غیر ذمہ دارانہ احکام کہ مسجد میں پانچ سے زیادہ آدمی نماز کے لئے جمع ہونے کی اجازت نہیں ہے اور اس حکم کو پندرہ دن تک نافذ رکھنا اور اس نوع کی ایذا رسانی اور تخویف کے اور کام جنمیں سے بعض ابھی تک جاری ہیں۔

اس لئے یہ مجمع اس قسم کے تمام کاموں کے خلاف جو عمال حکومت سے سرزد ہوئے ہیں، احتجاج کرتا ہے اور مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ ان حالات میں انصاف کی بالکل توقع نہ رکھیں۔

ریزولیوشن نمبر ۶

ان سب حالات کو پیش نظر رکھکر جو اس وقت اندور میں طاری ہیں یہ مجمع انصاف اور راستی کے نام پر اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ ایک غیر جانبدار اور آزاد کمیشن تحقیقات کے لئے فوراً مقرر کیا جائے تاکہ مقدمہ کی اصل حقیقت ایک مکمل اور غور تحقیقات کے بعد معلوم کر سکے۔

ریزولیوشن نمبر ۷

یہ مجمع تمام ہندوستان کی اسلامی انجمنوں کے ممتاز نمایندوں سے اور اہل الرائے مسلمان لیڈروں سے درخواست کرتا ہے کہ مسلمانان اندور کی دردناک حالت کا مطالعہ کریں اور ملزمین کی امداد کے لئے مالی اور دوسرے قسم کی جو کچھ مدد ان کے امکان میں ہو کریں۔

ریزولیوشن نمبر ۸

یہ مجمع مسلمانان ریاست اندور سے درخواست کرتا ہے کہ آئینی طریقوں سے پُرامن تحریک جاری رکھیں اور بڑے سے بڑے اشتعال کے باوجود جو مختلف اطراف سے انہیں دلایا جا رہا ہو اپنے توازن طبع اور ہمت کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اور ان سے یہ بھی درخواست کرتا ہے کہ اتفاق اور ہمت کے ساتھ مقدمہ کی صفائی تیار کرنے کے لئے کام کریں۔ اور ملزمین کے بیوی بچوں کی مدد کریں۔

ریزولیوشن نمبر ۹

مندرجہ بالا ریزولیوشنوں کی نقلیں، ہز اکسلنسی وائسرائے ہز ہائنس مہاراجہ بہادر، متعلقہ حکام، نمائندہ جماعتوں اور لیڈروں اور اخبارات کو بھیجی جائیں۔

مورخہ ۵ اپریل ۱۹۲۷ء

دستخط

جمال الدین محمود

سکرٹری انجمن اسلام، اندور

دار الحکومت

مفتی محبوب علی شہید کے قتل کا مقدمہ

ملزمین کو بری کر دیا گیا

دہلی ۱۹ اپریل مسٹر ایچ کی بی جی صفات آئی سی ایس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آج مفتی محبوب علی کے قتل کے مقدمہ میں فیصلہ سنایا۔ تین ہندو شیر سنگھ۔ راجہ رام۔ پٹولال پر زیر دفعہ ۳۰۲، ۱۴۷، ۱۴۹ تعزیرات ہند بلوہ اور ضرب شدید کا مقدمہ چلایا گیا تھا ان میں سے چوتھے ملزم بل جیت پر زیر دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند بلوہ کا الزام بھی تھا مجسٹریٹ نے تمام ملزمین کو بری کر دیا۔

نومسلم مہارانا کی دہلی میں آمد

خواجہ حسن نظامی صاحب نے دہلی میں پوسٹروں کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ ملک گجرات کے مشہور نومسلم مہارانا تاہر سنگھ ایشور سنگھ جی جن کا اسلامی نام نواب نصر اسد خان رکھا گیا ہے اور جو ریاست آمود ملک گجرات کے حکمران ہیں اور ساڑھے پانچ لاکھ راجپوتوں سمیت اسلام کے حلقہ بگوش ہو چکے ہیں انجمن حمایت اسلام لاہور کی نومسلم کانفرنس کی صدارت کے لئے لاہور جانے کیلئے ۱۲ اپریل ۱۹۲۷ء کو چھ بجے بڑودہ اکسپریس سے۔ دہلی اسٹیشن پر اتریں گے اور سوا آٹھ بجے صبح کی ٹرین سے براستہ میرٹھ لاہور تشریف لے جائینگے دہلی کے مسلمان ان کا پرجوش خیر مقدم کریں۔

عالمِ اسلامی

حجاز میں حج سے قبل جنگ کا خطرہ

یمنی فوجوں کی روانگی

معتبر ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ امام یمن نے اپنے لڑکے کو تیس ہزار فوج کے ساتھ عسیر کے خلاف روانہ کر دیا ہے اور خود تہامہ میں دورہ کر کے ایک لاکھ فوج جمع کر چکے ہیں۔ احتمال ہے کہ قبل از حج جنگ شروع ہو گی۔

۴۶۷۶۱ حاجی جدہ پہنچ چکے ہیں

جناب اسمٰعیل صاحب افغانی بمبئی سے ۲۰ اپریل کو تار دیتے ہیں کہ ۴۶۷۶۱ حجاج ۸ رمضان المبارک تک جدہ پہنچ چکے ہیں۔

ممالکِ غیر

چین میں جنگ

ایک سپہ سالار کو سزائے موت

پیکن، ۱۷ اپریل۔ اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ جنرل پی شو چین سپاہ شانٹنگ کے کمانڈر کو جو بغرض حفاظت شنگھائی تعینات کیا گیا تھا اس جرم میں قتل کی سزا دی گئی کہ اس نے سپاہ کانٹن کو دغابازی سے شنگھائی حوالہ کر دیا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جنرل چانگسون چانگ تو سزائے قتل کو بدل دینا چاہتا تھا لیکن صوبہ چیلی کے گورنر نے سزائے موت پر اصرار کیا۔

شنگھائی کے روسی قنصل خانہ پر پہرہ

شنگھائی ۱۸ اپریل سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ روسی قنصل خانہ واقع شنگھائی کو ایک گارد نے محصور کر رکھا ہے کیونکہ کمشنر پولیس کی رائے یہ تھی کہ چانگسولین نے جو چھاپہ روسی سفارتخانہ پیکن پر مارا تھا اور اس کے سلسلہ میں جو معلومات حاصل ہوئی اس سے کہیں روسی قنصل خانہ کے خلاف لوگوں کا جوش نہ بھڑک اٹھے۔ بعد ازاں سپاہی زیادہ بڑھا دیئے گئے اور ان کو حکم دیا گیا (میونسپل کونسل کے چیرمین کی طرف سے) کہ جو شخص روسی قنصل خانہ میں سے نکلے یا داخل ہو اس کی تلاشی لی جائے۔

برطانوی دار العوام میں مسٹر چیمبرلین کا بیان

چین میں بالشویکوں کا پروپیگنڈا

[illegible]

واقفیت ہو گئی ہے کہ ان بیانات سے کس طرح رائے عامہ بدلنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ فی الحقیقت اجنبیت کا احساس اور برطانیہ کے خلاف بالخصوص جتنی کارروائیاں ہوئی ہیں انکی ہمت افزائی ماسکو ہی سے عمل میں آئی ہے۔ مراسلہ مذکور یا بالشویک حکومت کے جواب کے متعلق حکومت برطانیہ کوئی مزید عذری کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

ہندوستان

فسادات لاڑکانہ کا مقدمہ

۵۲ ملزمین پیش کئے گئے

شیخ عبد المجید صاحب سکرٹری مرکزی خلافت کمیٹی لاڑکانہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔

آج دوپہر کو اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں دوسرے دن کی کارروائی اور بلوہ کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔ ان کے سامنے سب باون آدمی پیش کئے گئے۔ وکیل سرکار جن کی اعانت کے لئے مسٹر رام ناتھ تھے۔ [illegible]

[illegible] مقدمہ ۱۵ تاریخ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ عبدالرزاق اور علی محمد کی ضمانت کی درخواستیں جو ضعیف العمری اور خرابی صحت کی بنا پر تھیں سول سرجن کے پاس بھیجی گئیں ہیں تاکہ اپنی رائے دے۔

مراد آباد کے ضلع میں چماروں کی تجارت

ضلع مراد آباد کے بعض دیہات سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں کے چماروں نے مذہب سے تجارت شروع کر دی ہے۔ یہ لوگ پہلے مسلمان ہو جاتے ہیں۔ پھر آریوں سے چند دن بعد پانچ پانچ روپیہ لیکر مرتد ہو جاتے ہیں۔ آریہ ان کو گاؤں گاؤں دکھاتے پھرتے ہیں۔ ان چماروں کے نام کے ساتھ لفظ مولوی اور بڑھا دیا جاتا ہے۔ اور پھر غلط پروپیگنڈے کے ذریعہ یہ بات ظاہر کی جاتی ہے کہ فلاں مولوی صاحب شدہ کرنے گئے۔ وقت سے جو ایسا کیا ہے کہ جب تک کسی شخص پر پورا اطمینان نہ ہو اسکو مسلمان نہ کیا جائے۔

پشاور میں ایک ہندو کا قبول اسلام

یہ خبر نہایت ہی خوشی سے سنی جائیگی کہ مورخہ ۳ اپریل بروز عید الفطر قادری ضلع پشاور میں ایک ہندو مسمی کشن چند ولد [illegible] دکاندار نے قبول اسلام کیا۔ الحمد للہ۔ اسلامی نام شیخ احمد رکھا گیا۔ شیخ موصوف نوجوان ایک متمول دکاندار ہیں۔ اللہ تعالیٰ اہل اسلام کی مساعی جمیلہ کو ہمیشہ اسی طرح کامیاب فرمائے۔

مسٹر محمد امین بیرسٹر کے خلاف الزام

[illegible]

[illegible] تو تمہارے خلاف کارروائی کی جائے گی، اور تمہاری غیر حاضری میں مقدمہ کی سماعت ہو کر فیصلہ کر دیا جائیگا۔

اندور سے ڈاکٹر کچلو کا اخراج

مسلمانان اندور کو قانونی پیروی سے بھی محروم کر دیا گیا

جس وقت ڈاکٹر کچلو مظلوم مسلمانوں کی قانونی امداد کے لئے اندور تشریف لے گئے تھے تو تمام مسلمانوں کو بڑی حد تک اطمینان ہو گیا تھا کہ ان کی موجودگی میں شاید اس آزادی کے ساتھ ظلم و ستم نہ ہو سکے جس سے اندور کے ہندو حکام نے ابتداً کام لیا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ ہندو حکام اور ان کے شریک کار، بلکہ رہنما انگریز حکام زیادہ عرصہ تک ان کے [illegible]

[illegible]

بقیہ صفحہ ۴

عربی میں ترجمہ ہو چکی ہیں اسلئے مسلمانوں کو سنسکرت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔

مسلمانوں سے بیوفائی کا گلہ

پروفیسر صاحب نے اپنی تقریر میں عجیب فلسفہ بیان کیا ہے چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔

"قاعدہ ہے کہ دوسری شادی کی اولاد اپنے باپ کے خاندان سے نفرت کیا کرتی ہے۔ اور ماں کے خاندان سے محبت کرتی ہے۔ مسلمان جو دوسری ماں کے بیٹے ہیں اپنے باپ کے خاندان سے نہیں بلکہ اپنی ماں کے خاندان سے محبت کرتے ہیں۔ دوسری ماں کے بیٹے بیگانوں سے تو محبت کر لیا کرتے ہیں مگر سوتیلی ماں کے بیٹوں سے نہیں کرتے۔ مسلمانوں کی انگریزوں اور دوسرے سب لوگوں سے دوستی ہے مگر ہندوؤں سے نہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ سوتیلی ماں کے بیٹے ہیں" (کالم ۲ صفحہ ۱)

خدا جانے پروفیسر صاحب یہ رشتہ کہاں سے نکال بیٹھے، سوتیلے سگے کا سوال نہیں ہے۔ ہم صاف کہتے ہیں کہ ہم دنیا کے کسی کافر سے بھی محبت نہیں کر سکتے۔ ہم انگریزوں اور ہندوؤں کو ایک ہی نظر سے دیکھتے ہیں۔ البتہ تمدنی زندگی میں ہر کافر سے دوستانہ تعلقات رکھ سکتے ہیں، بشرطیکہ دوستی کے پردے میں ہم سے دشمنی نہ کیجائے [illegible]

[illegible]

کفار معاندین کو کھلی تنبیہ

[illegible]

[illegible]

اچھی آیتیں ہیں۔ بلکہ قرآن تو تمام ہی اچھا ہے۔ آخر یہ قرآن آج کا نہیں ہے۔ ستیارتھ پرکاش سے پہلے بھی یہی قرآن تھا۔ کیا ہندوستان میں ہمیشہ یہی ہوتا تھا جو آج ہو رہا ہے۔ پھر اگر

[illegible]

اور بزدلی ہے۔

پھر اگر اسلام نے بھی اسی اصول پر مسلمانوں کو پابند بنایا تو یہ قومی ترقی کے بالکل مطابق تھا۔ یہ ایک خدائے عزوجل کا حکم

سنتیارتھ پرکاش کو فساد کی جڑ نہ کہا جائے تو کیا کہا جائے۔ اگر دھرم دیو صاحب ہندوستان کو پا امن دیکھنے کے خواہشمند ہیں تو کم از کم تجربہ ہی کے طور پر اس گندے اور غلیظ لٹریچر کی اشاعت کو روک کر دیکھیں کہ ہندوستان کی حالت کیا ہوتی ہے۔

قرآن کے متعلق یہ خیال کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب چاہتے اپنے مطلب کی آیت اُتار لیتے تھے، قرآن پر ایک بدترین حملہ ہے اگر یہ قرآن حضور کا بنایا ہوا ہے تو آخر کفار مکہ کا ہاتھ یا اُن کی زبان پر کس نے قفل لگا دیا تھا وہ ایک چھوٹی سی سورت بنانے سے کیوں عاجز ہو گئے۔ فاتوا بسورۃ من مثلہ کا اعلان آج تک موجود ہے۔ اگر کچھ ہمت ہے تو میدان میں آؤ۔ اگر مقابلہ کی طاقت نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو اس دائمی ذلت کے لئے تیار رہو جو ایک دن کافروں کو پیش آنیوالی ہے۔

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکافرین

خاتمہ سخن

آخر میں پروفیسر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ آئندہ دہلی کو اس قسم کی لغو اور فضول تقریر سے معاف فرمائیں۔ دہلی کی فضا ایک عرصہ سے خراب ہے۔ یہاں تیل چھڑکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر رام دیو کے پاس پریم کا پانی نہیں ہے تو نفرت کا تیل بھی چھڑکنے کی تکلیف نہ کریں۔

اگر جواب میں کوئی کلمہ سخت یا توہین آمیز ہو تو اُسے معاف فرمائیں۔ میں نے حتی الامکان سخت کلامی سے احتراز کیا ہے۔

اسلامی تعلیم کے متعلق میں نے جو کچھ لکھا ہے اگر اُس میں کوئی شبہ ہو تو میں اپنے دوست راجندر کو جو ایک بہترین آریہ اپدیشک ہیں رجوع بتاتا ہوں۔ کیونکہ وہ اسلامی تعلیم کو آپ سے بہت بہتر سمجھتے ہیں۔

خدا آپ کو اور آپ کی گمراہ قوم کو راہ راست نصیب کرے۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

شیخ عبدالحق صاحب نومسلم کا ایثار
مسلمان بچوں کو مفت تعلیم دینے کا ارادہ

چونکہ میں نے مقدس اسلام کو محض اس کی صداقت کی وجہ سے قبول کیا ہے اسلئے میرا یہ فرض ہے کہ اپنے وجود سے اسلام اور اسلامیوں کو حسب استطاعت فائدہ پہونچانے میں ساعی ہوں اسی وجہ سے ضرورت سمجھتا ہوں کہ جو سب سے بڑی چیز میرے پاس ہے وہ اپنے برادران ملی کو صدق دل سے پیش کروں اور مفت ہدیہ کرنے کیلئے تیار ہو جاؤں۔ یعنی برادران اسلام کے ان بچوں کو جو یتیم اور نادار ہوں اور حصول علم کے لئے توفیق نہ رکھتے ہوں میں مفت تعلیم دینا چاہتا ہوں اور اس کام کے لئے ۱۵؍ اپریل ۲۶ء سے ۵ بجے سے ۱/۲ ۶ بجے شام تک فتحپوری مسجد میں میں نے وقت مقرر کرنے کا عزم بالجزم کر لیا ہے۔ اس اعلان عام کے ذریعہ سے میں اطلاع دیتا ہوں کہ مجھ سے یہ خدمت دینی لیکر جو کوئی ثواب حاصل کرنے کا مسلمان بھائی موقعہ دینگے وہ بھائی بہت ہی شکریہ کے مستحق ہونگے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو حضرات اس اعلان کو دیکھینگے وہ مستحق بچوں کو میرے پاس بھیجنے میں ساعی ہونگے۔ تعلیم میں مضمون عموماً یہ ہونگے:۔

انگریزی خطوط لکھنا۔ انگریزی بول چال سکھانا۔ اکونٹنٹی۔ بنیک کا کام سکھانا۔ یہ تو محض تجارتی صورت کے لئے ہے اسکے سوا اگر علم کے اس مقصد کا کوئی شائق ہو جو اسکولوں کے مدنظر ہے تو اس طریقہ پر بھی تعلیم دینے کو تیار ہوں۔

میں خیلام مفتی مولوی مظہر اللہ صاحب، امام مسجد فتحپوری مسجد کا مشکور ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس نیک کام کے کرنے کی از حد تاکید فرمائی اور جناب حضرت شیخ صدیق حسن صاحب سوداگر پھاٹک حبش خاں کا بھی جنہوں نے نہایت عالی حوصلگی سے میری دل و جان سے امداد کی اور اتنک کر رہے ہیں۔ خدا تعالے انکے کام میں برکت دے اور ہر ایک مسلمان بھائی کو ایسا کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔ اور نیز شیخ محمد یعقوب اوف شیخ محمد عمر محمد یعقوب سوداگر بلیماران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ میرے ساتھ انہوں نے بھی حسن سلوک کیا ہے اللہ انکے کام میں بھی برکت دے۔ اور نیز میں یہ بھی جتانا اپنا فرض منصبی خیال کرتا ہوں کہ میں نے اپنے قیمتی وقت کا ایک گھنٹہ انجمن نعمانیہ کے بچوں کو تعلیم انگریزی میں دینے کا وقف کر دیا ہے اور میں نے مہتمم مدرسہ کو اس بارے میں اطلاع بھی دیدی ہے۔

عبدالحق نومسلم اکونٹنٹ
معرفت شیخ صدیق حسن صاحب سوداگر پھاٹک حبش خاں دہلی

ہندوستان کے کثیر الاشاعت اخبار
مشتہرین کو چاہئے
الجمعیۃ کا تعلیل نمبر

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران۔ دہلی سے کی جائے

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے رہتے ہیں لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ انکی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ پس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینہ ۸ صفحے منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسی فکر سے ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسہ ماہوار کا خرچ ہے۔ ۱۲ سالانہ بھیجکر اس کو اپنے نام جاری کرا لیجئے۔ اور ایک سال کے بعد حساب کر لیجئے کہ آپنے صرف ۱۲ خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمالی۔

ملنے کا پتہ :- منیجر رسالہ مولوی دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے؟

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	۸
ششماہی	۳	۵
فی پرچہ	/۱	

حب تندرستی

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے معدے کی درستی ہی پر صحت کا دار و مدار ہے۔ دائمی قبض سوء ہضمی ... درد قولنج درد شکم ... امراض معدہ کے لئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایکبار استعمال کر کے دیکھئے قیمت ...

ملنے کا پتہ :- دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو
مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ عقاقیر و ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے ... لہذا اگر عمدہ کفایت ادویات ... خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں ... ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے ایکبار تجربہ کر کے دیکھئے ... خط و کتابت کا پتہ :-

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باولی دہلی

جنت البقیع کی بربادی کی یاد
علماء عراق و کربلا اور عظماء ہند کی آواز پر لبیک
عظیم الشان جلسہ عام

۸؍ شوال اسلام کی تاریخ میں ایسا ہولناک اور قیامت خیز دن تھا کہ امتداد زمانہ اور مرور دہور اس میں پیدا ہونیوالے ناسور کو خشک نہ ہونے دیگا۔ اسی سیاہ اور بدنصیب دن میں خاندان رسالت کے محترم افراد، صحابہ کرام اور ائمہ امت کی آخری آرامگاہیں اور اُن کے باعظمت مزارات، قبے و مآثر انور نجدی بہائم کے ہاتھوں برباد، مسمار اور پامال کئے گئے اور اسی دن ہم مزار سرکار رسالت کے بعد مدینہ منورہ کے مقدس ترین فیوض و برکات سے محروم ہو گئے۔

زخمہائے دل کو تازہ رکھنے، اپنے جذبات عقیدت کے ظاہر کرنے اور ان اسلام سوز بربادیوں پر دلی نفرت و غصہ ظاہر کرنے کے لئے حضرات علماء عراق و کربلائے معلی و بغداد شریف اور علمائے ہند نے طے کیا ہے کہ اسی ۸؍ شوال کو سچے غلامان رسول، فدایان اہل بیت اور مخلص مسلمانان ہند دعا و استغفار اور اظہار غم میں صرف کریں اور اسی دن عراق، ایران اور عتبات عالیات میں بھی عام یوم غم منایا جائیگا۔

اسلئے غیور و حق پرست مسلمانان ہند سے درخواست ہے کہ اس حادثہ فاجعہ اور دہلکہ الکبریٰ پر اپنے برادران اسلام کی ہمنوائی کرتے ہوئے اس اسلامی مظاہرہ میں پورے جوش اور اخلاص سے شرکت فرمائیں اور ایک عام جلسہ میں اپنا دلی اضطراب و غصہ ظاہر کریں۔

اور اسی ۸؍ شوال سے ہفتہ جنت البقیع شروع کیا جائے اور اس عرصہ میں مسلسل دعا و استغفار اور اظہار نفرت و غم کی مناسب صورتیں عمل میں لائیں اور ایک پبلک جلسہ کر کے اس کی کارروائی سے اسلامی اخبارات کو مطلع کریں۔ اس غرض سے آج آپ کی حمیت دینی اور محبت اسلامی کا امتحان ہے اٹھئے اور رحمت کو کھٹکھٹا کر اپنے اسلام کا ثبوت دیجئے۔

ہم کو پر جوش و باحمیت مسلمانان ہند سے توقع ہے کہ اس اہم اسلامی مظاہرہ میں بکثرت شرکت فرما کر اپنے درد دینی و جوش اسلامی کا شاندار ثبوت دینگے۔ اور دنیا پر ظاہر کر دینگے کہ وہ ان اسلام سوز حرکات اور انکے بانیوں سے قطعاً بیزار ہیں۔

الداعی الی الخیر

(حضرت مولانا) فخر قطب الدین محمد عبدالوالی (فرنگی محل)۔ (شمس العلماء مولانا) نجم الحسن (مجتہد)۔ (شمس العلماء مولانا) ناصر حسین (مجتہد)۔ (مولانا) محمد سلامت اللہ (فرنگی محل)۔ (شمس العلماء مولانا) سبط حسن (مولانا) محمد عنایت اللہ (فرنگی محل)۔ (آنریبل سر مہاراجہ) محمد علی محمد (والی محمود آباد)۔ (آنریبل راجہ) نواب علی خاں (تعلقدار)۔ (شیخ) مشیر حسین قدوائی (بیرسٹر و تعلقدار)۔ (مولانا) حسرت موہانی۔ (مولوی) محمد نسیم (ایڈوکیٹ)۔ (مولوی) سید ظہور احمد (وکیل)۔ (مولانا) الطاف الرحمن (رئیس)۔ (نواب مولوی) مہدی حسن رضوی۔ (خان بہادر) میر سید حسین (خان صاحب) میر احمد حسین رضوی۔ (نواب) مرتضیٰ حسین خان۔ (راجہ) محمد یاسین علی خان (آف دیوگاؤں)۔ (خان بہادر) محبوب حسین خان (رئیس فیض آباد)۔ (مولانا) شہید انصاری (ایڈیٹر خادم الحرمین)۔ مرزا عابد حسین (سکرٹری شیعہ کانفرنس) رؤف احمد (وکیل) حبیب احمد (پرائیویٹ سکرٹری راجہ صاحب نانپارہ) سید علی ظہیر (بیرسٹر) سید سلطان بہادر (رئیس)۔ ممتاز حسین (ایڈیٹر اودھ پنچ) (حکیم) سید علی آشفتہ۔ سید خلیل احمد (سکرٹری ایک آنہ فنڈ) (حکیم) عماد الدین انصاری۔ سید جالب دہلوی (ایڈیٹر ہمدم) سید غلام حسین (وکیل)۔ (شیخ) احسان الرحمن (بیرسٹر و سکرٹری پراونشل مسلم لیگ)۔

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں۔ (منیجر "الجمعیۃ" دہلی)

جو منگائیے وہ بھیجا جائیگا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دارالسلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو، برتن، زیور، بساط خانہ، خضاب، دوائیں، کتابیں وغیرہ وغیرہ اسکے لئے پوری اطمینان کے ساتھ

اے سچے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

کامل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایکدفعہ آزما کر دیکھئے

نوٹس

بنام قرضخواہان واسطے ...

بحکم جناب مولوی محمد عبدالحلیم صاحب سشن و سب جج بہادر باندہ

عدالت سب ججی باندہ

معاملہ انسالونسی نمبر ۲ سنہ ۲۶ء

چمن لال ولد موہن لال قوم ویش گجراتی ساکن شہر باندہ انسالونٹ

ذریعہ نوٹس ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ انسالونٹ مذکور نے عدالت ہذا میں ڈسچارج کی درخواست پیش کی ہے اور عدالت ہذا نے واسطے سماعت درخواست مذکور کے تاریخ ۲۰؍ مئی ۲۶ء مقرر کی ہے۔

المرقوم ۲۰؍ اپریل ۲۶ء۔ بقلم محمد ابراہیم خان اہلمد

دستخط
ایشور سہائے۔ منصرم

مہر عدالت

ایک باغ کے دو پھول

آئیے دیکھئے لیجئے
برتن

فارسی زبان کا کرشمہ
مثنوی نور ضیاء ہمرنگ مثنوی مولانا روم

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳ — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

مدیر مسئول محمد مخصوص — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۵ ر شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۸ ر اپریل ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۵

دعوتِ اسلام

(۲)

(از جناب مولوی عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

مسلمانوں پر بیجا تشدد

کفار و مشرکین نے جب یہ سمجھ لیا کہ آپ پر تو ہمارا داؤں چل نہیں سکتا اور آپ دعوت اسلام اور تبلیغ کے کام سے باز رہ نہیں سکتے۔ تو دوسری تدبیر یہ سوچی کہ آج سے نئے مسلمان تو ہونے نہ پائیں اور جو مسلمان ہو چکے ہیں ان کو ایسا تنگ کیا جائے کہ وہ مجبور ہو کر اسلام کو چھوڑ دیں۔ اس غرض سے نو مسلموں کو سخت سے سخت تکلیف و اذیت دینی شروع کی ان عذاب اور تکالیف کی مختصر فہرست یہ ہے۔

۱۔ مسلمانوں کی مشکیں باندھی جاتیں۔

۲۔ چابکوں سے جانوروں کی طرح پیٹا جاتا۔

۳۔ گرمیوں کے اندر دوپہر کے وقت تپتی ہوئی ریت میں برہنہ اور ننگا کر کے سخت دھوپ میں لٹا دیا جاتا۔

۴۔ بعضا یسی لکڑی اور پتھریلی زمین میں عین گرمیوں کی دھوپ میں بھوکا پیاسا رکھا جاتا۔

۵۔ جب ان مظالم کی برداشت نہ لا کر مسلمان بے تاب ہو کر زمین پر گر پڑتے تو ان کے سینوں پر تپتے ہوئے پتھر کی وزنی سلیں رکھدی جاتیں۔ کرب شدت کی وجہ سے بیچارے مسلمانوں کی زبانیں نکل پڑتیں۔ روح قفس جان سے پرواز کر جاتی۔ مگر اسلام و ایمان کو نہ چھوڑتے اور توحید پر قائم رہتے۔ ان ستم دیدگان مسلمانوں کی مختصر فہرست یہ ہے۔

۱۔ حضرت عمار اور ان کے والد حضرت یاسر اور ان کی والدہ بی بی سمیہ جو ابتدائی مسلمان ہوئے تھے ان کو ابو جہل نے برچھی مار کر ہلاک کیا تھا۔ [illegible]

[illegible]

۴۔ حضرت خباب بن ارت صحابی کو سنگلاخ کے آگ کے انگارے [illegible] داغ دیا جاتا تھا۔

۸۔ حضرت مصعب بن عمیر کو اسلام لانے کے جرم میں [illegible]

ان کی ماں جان کے گھر سے نکال دیا جاتا تھا۔

۹۔ بعض صحابہ کو اونٹ کی کچی کھال میں لپیٹ کر دھوپ میں ڈال دیا جاتا [illegible]

۱۰۔ حضرت عامر بن فہیرہ

۱۱۔ حضرت بلال حبشی

۱۲۔ حضرت عثمان بن عفان

[illegible]

غرض قرون اولیٰ کے ان سب مسلمان مردوں اور عورتوں کو اسلام و ایمان کی خاطر سخت سے سخت مصیبت اور تکالیف جھیلنی پڑیں [illegible]

قطعہ ذوق الغرب ان الحق [illegible]

علی المرء من وقع الحسام المہند

[illegible]

لہٰذا قوم کی یہ حالت [illegible] آپ کے متفقہ تبلیغ اور دعوت اسلام سے [illegible] ناامید ہو کر [illegible]

[illegible]

(باقی)

ناظرین الجمعیۃ کو اطلاع

بعض قارئین نے اسباب کی خواہش کی ہے کہ الجمعیۃ کی تقطیع بجائے ۱۸×۲۲ کے ۲۰×۲۶ کر دیجائے جیسے ابتداءً الجمعیۃ نکلتا تھا میں اس معاملہ پر غور کر رہا ہوں امید ہے کہ بہت جلد اخبار الجمعیۃ کی تقطیع میں تبدیلی کر دیجائیگی (مینیجر)

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت مصنفہ حجۃ الاسلام محی الملۃ والدین امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا سلیس اردو بامحاورہ ترجمہ جبتک دنیا میں اسلامی روایات اسلامی ادب و اخلاق اور اسلامی تہذیب قائم ہے۔ امام غزالی کا نام صفحۂ علم پر یادگار رہیگا۔ آپکے قلم نے جو زبردست خدمات انجام دی ہیں وہ ابد الآباد تک مسلمانوں کے دلوں سے کبھی محو نہ ہونگی وہ آپکی ہی ذات تھی جسنے پہلے پہل اسلامی تصوف کی بنا ڈالی۔ کیمیائے سعادت آپکی ان بے نظیر تصانیف میں سے ہے جسنے آپکو شہرت کے آسمان پر شہاب ثاقب کیطرح چمکایا۔ [illegible] ہے کیمیائے سعادت کیا ہے اسلامی مسائل ہیں، ادب و اخلاق کے دریا ہیں، تصوف و روحانیت کی بارشیں ہیں جسکا ایک ایک قطرہ ملت کی کھیتی سرسبز و شاداب کرتا ہے [illegible] بے حد لائق قدر کتاب [illegible] مولفہ شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی [illegible] دیباچہ اور بعد ازاں تمام ضروری مسائل دین و آداب اخلاق تصوف وغیرہ درج ہیں اور تقریباً ۸۰۲ صفحات پر کتاب ختم ہوئی ہے لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ نفیس قیمت صرف (سے ہے) مجلد (للعہ)

مراۃ العارفین فی ملتمس زین العابدین مع ترجمہ اردو مبین السطور مصنفہ سید الشہداء امام حسین رضی اللہ عنہ جیسا اسکے نام سے ظاہر ہے حضرت نے اسکو اپنے جگر گوشہ نور العین حضرت امام زین العابدین علی عنہ کی درخواست پر لکھا تھا۔ اور یہ کتاب منازل سلوک میں نہایت اعلیٰ پایہ رکھتی ہے۔ ہدیہ ۲ ر رعایتی ۳

تحفۃ السالکین ترجمہ اردو ارشاد الطالبین مصنفہ حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ حنفی نقشبندی پانی پتی [illegible] قاضی صاحب [illegible] طالبان سلوک کیلئے نہایت مفید کتاب [illegible] قیمت ۸ ر رعایتی ۶ ر

قرآن شریف مع ترجمہ اردو بین السطور شان نزول وغیرہ از مولانا حاجی عاشق الٰہی صاحب فاضل میرٹھی [illegible] مجلد حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن کاغذ سفید مجلد چرمی ہدیہ [illegible] رعایتی [illegible]

محاسن الحسنین اردو ترجمہ روضۃ الریاحین فی حکایات الصالحین مصنفہ امام شافعی [illegible] نوسو صفحات قیمت رعایتی [illegible]

رباعیات ابو سعید ابو الخیر مرشد طریقت حضرت شیخ عبد القادر جیلانی [illegible]

رباعیات اکبر یعنی مجموعہ رباعیات لسان العصر خان بہادر مولانا اکبر حسین اکبر الہ آبادی مرحوم قیمت [illegible]

اردو خلاصہ شرح نخبۃ الفکر از مولانا حاجی فضل کریم صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل قیمت [illegible]

نوٹ کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی وغیرہ کیلئے فہرست کتب مفت طلب کریں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

چار نکاح کیجیے (رجسٹرڈ)

دنیا کی ساخت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات لکھکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیت قرآنی کو ذہن میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح نہ تصور کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کمی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانی پیدا ہو جاتی ہے اور ہمیں اصلی قوت عود کر آتی ہے جو سفوف بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اسکا استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس کیپ کو صرف ہی اشخاص منگائیں جنکے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ ر جواب طلب امور کیلئے ار کا ٹکٹ بھیجے۔

المشتہر حکیم مولوی نذیر علی لکھنوی کٹرہ بنگش دہلی

نادر موقعہ

اگر آپ کو نہایت اعلیٰ خوشبودار عطر لگانے کا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ مقبول مانا گیا ہے ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول عہ دوم عہ سوم ۱۲ ر عرق گلاب ادویات و شربتوں میں ملانے کے لئے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۵ تولہ ۳ ر فی درجن ۲ ر تھوک خریداروں تاجروں و دوکانداروں کو خاص رعایت۔ نمونہ مفت

(نوٹ) ممالک غیر سے سالم رقم مع محصول فرمائش کے ہمراہ آنی چاہیئے۔

حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی رنو چہہ ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

آپکو کچھ خبر ہے کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے؟

اگر آپ کو اہم واقعات عالم اور خصوصاً دنیائے اسلام کے حالات سے اپنے آپ کو واقف رکھنے کا شوق ہے تو ہندوستان کی مشہور زبان اردو کے مشہور و معروف صحیفہ

روزنامہ ہمدم لکھنؤ

کے خریدار بنیں جو دنیائے اسلام، عالم نسوان، زراعت و فلاحت، تجارت و کاروبار، صنعت و حرفت، ایجادات و اختراعات، تعلیمات کے متعلق ضروری کوائف مختلف ممالک اور زبانوں کے اخبارات و رسالجات سے اخذ کر کے بلا التزام اپنے قدرداںوں کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ اور ملکی و قومی رہنماؤں کے خیالات اکثر ان کی خاص تحریروں میں ملک و قوم تک پہنچاتا ہے۔ ہمدم نے متانت معاملہ فہمی و مصالحت پسندی میں ایک خاص شہرت حاصل کی ہے اور ملک بھر کے علمی حلقوں میں اسکو قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ شرح چندہ سالانہ [illegible] رسالہ [illegible] ششماہی [illegible] سہ ماہی [illegible] فرمائش ہماری ذیل کے پتہ پر ارسال فرمایئے یا نمونہ مفت منگا کر دیکھیے۔

منیجر روزنامہ ہمدم نمبر ۳۳ امین آباد روڈ لکھنؤ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو صلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے ر)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در بھنگہ (بہار)

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجیے جو بکثرت تمام ہندوستان اور بیرون ملک استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل بڑا ادلس صرف ایک روپیہ (عہ ر) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدہ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجیے۔ ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی، پنجاب، کلکتہ، بمبئی، گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۸ ر درمیانہ ۸ ر کلاں ۱۰ ر دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔ سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا ہر مطبہ نقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال فائدہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ عہ روغن جو پورے بدن پر لگانے کیلئے ہے دو ماہ کی قیمت سے ۲ ر

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام مولوا سیر بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بھیٹا ہی ضلع بھاگلپور

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر، رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگایئے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ر شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۸)

قتال کی غرض و غایت

حتی یعطوا الجزیۃ میں اس قتال کی غایت کو صاف طور پر بیان کر دیا ہے۔ اگر حتی یسلموا کہا جاتا تو غایت قتال یہ ہو سکتی تھی کہ انہیں تلوار کے زور سے مسلمان بنایا جائے۔ لیکن حتی یعطوا الجزیۃ نے بتلا دیا کہ ان کا اعطائے جزیہ پر راضی ہو جانا۔ قتال کی آخری حد ہے اور اس کے بعد پھر ان کی جان و مال پر کوئی حملہ نہیں کیا جا سکتا۔ خواہ وہ اسلام قبول کریں یا نہ کریں۔ جیسا کہ صاحب بدائع نے لکھا ہے فنی سبحانہ وتعالی اباحۃ القتال الی غایۃ قبول الجزیۃ واذا انتہت الاباحۃ تثبت العصمۃ ضرورۃ (ج ۷ ص ۱۱۱) اللہ تعالیٰ نے قبول جزیہ کو اباحت قتال کی حد مقرر کیا ہے۔ پس جب اس غایت کے حصول پر اباحت ختم ہو گئی تو لازمی طور پر ذمیوں کے اعراض و اموال کا تحفظ ہی ثابت ہو گیا۔

اسی بنا پر ذمیوں کے متعلق سختی کے ساتھ تاکید ہے کہ ان کی جان و مال اور عزت و آبرو کی تمام حملوں کی حفاظت کی جائے۔ اور ان کے بچاؤ کے لیے جنگ کرنا اور اپنا خون بہانا مسلمانوں پر لازم کر دیا گیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ انما قبلوا عقد الذمۃ لتکون اموالہم کاموالنا ودماؤہم کدمائنا۔ انہوں نے عقد ذمہ اس لیے قبول کیا ہے کہ ان کے مال ہمارے مال کی طرح اور ان کے خون ہمارے خون کی طرح محترم ہو جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوصیہ بذمۃ اللہ وذمۃ رسولہ ان یوفی لہم بعہدہم وان یقاتل من ورائہم ولا یکلفوا الا طاقتہم۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کا لحاظ رکھا جائے۔ اس طرح کہ ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کیا جائے۔ ان کی حفاظت کے لیے جنگ کی جائے۔ اور ان کی طاقت سے زیادہ ان پر خراج کا بار نہ ڈالا جائے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جان کے احترام کی تاکید اس قدر سختی کے ساتھ فرماتے ہیں کہ من قتل معاہدا لم یرح رائحۃ الجنۃ وان ریحہا لتوجد من مسیرۃ اربعین عاما۔ جو کوئی کسی معاہد کو قتل کرے گا اسے جنت کی خوشبو تک نصیب نہ ہوگی۔ حالانکہ اس کی خوشبو ۴۰ سال کی مسافت تک پہنچتی ہے۔ اس کے متعلق یہ کہنا صحیح نہیں ہو سکتا کہ یہ احترام جان و مال، احترام عہد و پیمان کی بنا پر ہے۔ کیونکہ یہ حکم تمام ذمیوں کے لیے عام ہے اور عقد ذمہ کی صرف یہی صورت نہیں ہے کہ حکومت اسلامیہ کے ساتھ باقاعدہ صلح و معاہدہ ہو بلکہ نفس کے علاوہ ولایت بھی ایک رکن عقد ہے۔ اور اگر مسلمان کسی ملک کو بزور شمشیر فتح کریں اور اس کے باشندوں سے ان کا کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تب بھی مفتوح غیر مسلموں کو ذمی ہی قرار دیا جائیگا اور مسلمانوں کا امام ان پر جزیہ عائد کر کے ان کو اللہ اور رسول کے ذمہ میں لے لیگا (دیکھو بدائع الصنائع ج ۷ ص ۱۱۰ و ۱۱۲)

اس سے ظاہر ہے کہ قتال کا یہ حکم کسی مذہبی عداوت کی بنا پر نہیں ہے ورنہ یہ نہ ہوتا کہ اطاعت کرنے سے پہلے جن کے ساتھ جنگ کرنا ضروری ہے انہی کی جان و مال اطاعت قبول کرنے کے بعد اس طرح قابل احترام ہو جائے۔ حالانکہ اطاعت کرنے والوں کے ساتھ مذہبی عداوت کے جذبہ کو ٹھنڈا کرنا زیادہ آسان ہے۔ علی ہذا القیاس یہ بات بھی بعید از عقل ہے کہ اس حکم قتال کا مقصد محض جزیہ حاصل کرنا ہو۔ کیونکہ چند درہم سالانہ کے عوض اتنی بڑی ذمہ داری اپنے اوپر لے لینا کہ ان کی حفاظت کے لیے ہر دشمن کے سامنے اپنا سینہ سپر کر دیا جائے کسی طمع پر مبنی نہیں ہو سکتا۔ یہ بات کسی کی سمجھ میں نہیں آ سکتی کہ ایک کافر جزیہ دیکر اطمینان کے ساتھ اپنی تجارت اپنے کاروبار اپنے عیش و آرام اور اپنے اہل و عیال کی معیت سے مستفید ہو اور ایک مسلمان ملک کی حفاظت کے لیے میدان جنگ کی مصیبتیں اٹھائے اور اپنی جان جوکھوں میں ڈالدے حالانکہ اس کو یہ قدرت حاصل ہو کہ اس کافر کو ادائے جزیہ کے باوجود جنگی خدمت پر مجبور کرے۔ اور خود لطف و مسرت کی زندگی بسر کرے۔ پس اعطائے جزیہ پر قتال کی اباحت ختم کر دینے اور متقبل جزیہ کے بعد قیام عدل و امن کی تمام ذمہ داریاں اپنے اوپر لے لینے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس جنگ کا مقصد ان لوگوں کو فتنہ و فساد سے روکنا اور امن و آئین کا پابند بنانا ہے۔ اور اس کے لیے ان پر جزیہ کے نام سے ٹیکس عائد کرنا صرف اس لیے ہے۔ کہ وہ اس حفاظت و صیانت کے مصارف میں شرکت کریں۔ جو انہیں پہنچائی جاتی ہے۔ اور اطاعت و انقیاد پر قائم رہیں۔

علامہ ابن تیمیہ حتی یعطوا الجزیۃ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ والمراد باعطائہا التزامہا بالعقد۔ اس سے مراد صرف یہ ہے کہ وہ عقد معاہدہ پر قائم رہیں جس طرح تمام حکومتوں کے قوانین میں ٹیکس دیتے رہنا وفاداری و پابندی قانون کی دلیل ہے اور نہ ادا کرنا بیوفائی و غداری کی اسی طرح جزیہ دیتے رہنا ہی پابندی عہد کی دلیل ہے۔ اور اس کا نہ ادا کرنا نقض عہد کا ہم معنی۔ یہی وجہ ہے کہ جزیہ صرف اہل قتال پر عائد کیا گیا ہے۔ اور عورتیں نابالغ بچے مجانین۔ اندھے۔ ازکار رفتہ بوڑھے۔ راہب اور اپاہج وغیرہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔ بدائع الصنائع میں ہے کہ لان اللہ سبحانہ وتعالی اوجب الجزیۃ علی من ہو من اہل القتال لقولہ تعالی قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الآخر۔ الآیۃ والمقاتلۃ مفاعلۃ من القتال فتستدعی اہلیۃ القتال من الجانبین فلا تجب علی من لیس من اہل القتال (ج ۷ ص ۱۱۱) یعنی اللہ تعالیٰ نے جزیہ صرف ان لوگوں پر مقرر کیا ہے جو اہل قتال ہیں جیسا کہ آیہ قاتلوا الذین میں لفظ قاتلوا سے معلوم ہوتا ہے۔ مقاتلہ کے لیے جانبین سے قتال کی اہلیت شرط ہے۔ پس جن لوگوں میں یہ اہلیت نہیں ہے وہ قتال اور جزیہ دونوں سے مستثنیٰ ہیں۔

عن ید کا لفظ اس مضمون کی تشریح کرتا ہے ید سے مراد یہاں ہاتھ نہیں ہے بلکہ دراصل یہ کنایہ ہے اطاعت و انقیاد سے چنانچہ کہتے ہیں۔ اعطی فلان بیدہ اذا اسلم و انقاد پس حتی یعطوا الجزیۃ عن ید کے معنی یہ ہیں کہ وہ طیب نفس اور انقیاد کے ساتھ جزیہ ادا کریں۔ بغیر اس کے کہ ان کو اس کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے۔ کیونکہ اگر ان میں اس قدر پابندی آئین اور اتنی امن پسندی موجود نہ ہو کہ اپنے واجب الادا ٹیکس کو رضامندی کے ساتھ ادا کریں۔ اور اس پر انہیں مجبور کرنے کے لیے ہمیشہ تلوار کی قوت استعمال کرنی پڑے تو پھر نہ اعطائے جزیہ کا اصلی منشا یعنی نظم و آئین کا قیام پورا ہو سکتا ہے اور نہ عقد ذمہ باقی رہ سکتا ہے جس کے لیے اطاعت و انقیاد لازمی شرط ہے اسی لیے جزیہ کی رقم ایسی قلیل مقرر کی گئی ہے کہ اس کا دینا بار نہ ہو اس کے وصول کرنے کے طریقوں میں نرمی و رفق کی تاکید کی گئی ہے۔ اور حبس و تعذیب وغیرہ سے انہیں تکلیف دینا۔ نیز ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا جائز نہیں رکھا گیا۔ چنانچہ اس کے متعلق کثرت سے تاکیدی احکام اور روایات موجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مرتبہ جزیہ کی ایک بڑی رقم آئی۔ جسے آپ نے غیر معمولی دیکھ کر فرمایا "مجھے گمان ہے کہ تم نے لوگوں کو برباد کر دیا"۔ محصلین نے جواب دیا کہ "خدا کی قسم ہم نے بہت نرمی سے وصول کیا ہے"۔ آپ نے پھر پوچھا بلا سوط ولا نوط؟ بغیر مارے باندھے؟ انہوں نے عرض کیا کہ بغیر مارے باندھے تب آپ نے اس مال کو خزانہ میں داخل کرنے کی اجازت دی۔ اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو عکبری پر عامل مقرر کرتے ہوئے ہدایت فرمائی تھی کہ خراج کی تحصیل میں ان پر ایسی سختی نہ کرنا کہ وہ اپنے گدھے یا بیچ گائیں یا اپنے کپڑے یا دوسری چیزیں بیچنے پر مجبور ہو جائیں۔ بلکہ ان کے ساتھ نرمی کرنا۔ حضرت ہشام بن حکیم نے فلسطین کے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ تحصیل جزیہ میں سختی کرتے ہیں تو انہوں نے اس سے منع کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان اللہ یعذب یوم القیامۃ الذین یعذبون الناس فی الدنیا۔ جو لوگ دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں انہیں اللہ قیامت کے دن تکلیف دیگا۔ ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر مسلموں پر جو جزیہ عائد کیا جاتا ہے وہ درحقیقت کوئی سزا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا مدعا صرف یہ ہے کہ وہ امن و آئین کے پابند ہوں۔ رضا و رغبت کے ساتھ قانون عدل کی اطاعت کریں۔ اور اپنی استطاعت کے مطابق اس حکومت کے مصارف ادا کریں۔ جو انہیں پرامن زندگی بسر کرنے کا موقع دیتی ہے۔ ظلم و تعدی سے محفوظ رکھتی ہے۔ انصاف کے ساتھ حقوق تقسیم کرتی ہے۔ قوت والوں کو کمزوروں پر دست درازی سے باز رکھتی ہے۔ کمزوروں کو قوت والوں کا غلام بننے سے بچاتی ہے۔ اور تمام سرکش عناصر کو اخلاق و انسانیت کے حدود کا پابند بناتی ہے۔

(باقی)

جمعیۃ العلماء اور اسکے نکتہ چیں

جمعیۃ علماء ہند نے ابتدائے قیام سے اسوقت تک جو ملکی و ملی خدمات انجام دی ہیں اور جس باوقار متین رفتار سے اس نے جمہور مسلمانان ہند کی رہنمائی کا کام انجام دیا ہے وہ ارباب دل اور اہل نظر سے پوشیدہ نہیں۔ مگر بدقسمتی سے مسلمانان ہندوستان میں ایسی ہستیاں ہمیشہ موجود رہی ہیں اور اب بھی ہیں کہ وہ ہر مخلص اور کارکن جماعت کو نہ صرف نکتہ چینی و عیب جوئی کی نظر سے دیکھتی ہیں بلکہ اسپر بہتان رکھنے اتہام باندھنے اور تہمتیں تراشنے میں بھی کوتاہی نہیں کرتیں۔

یوں تو جب سے مسلمانان ہند کی مذہبی پابندی اور اسلامی ارادت میں اضمحلال پیدا ہو گیا ہے اس کا لازمی نتیجہ بھی روز افزوں سرعت کے ساتھ ظہور پذیر ہوتا جاتا ہے کہ مقتدایان مذہب علماء و صلحا کی وقعت دلوں سے اٹھتی جاتی ہے نئی روشنی والوں کی نظر میں آج اس سے بڑھکر کوئی جرم نہیں کہ کوئی شخص عالم دین یا متقی پرہیزگار ہو علوم دینیہ حاصل کرنا اور ہر قسم کی جفاکشی اور تکالیف برداشت کرنے کے باوجود تعلیمات الٰہیہ کی تحصیل اور تبلیغ ان کے نزدیک تیرہ دماغی جہالت۔ حماقت کے مرادف ہو گئی ہے۔ یہ حالات الٰہی مذہب اور اسلامی روح کے ضعف و اضمحلال کے لیے کچھ کم نہ تھے مگر اس سے زیادہ مہلک اور تباہ کن جو بات ہے وہ یہ کہ ان مہربان ہستیوں میں سے لوگ ایسے بھی ہیں جنکی نکتہ چینی کسی با اصول اور صحیح جذبہ پر مبنی نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنی ناجائز اغراض کے لیے علماء اور ان کی جمعیت کو آلہ کار بنانا چاہتے یا حطام دنیا حاصل کرنے کے لیے سلسلہ جنبانی کرتے ہیں لیکن جب دیکھتے ہیں کہ جمعیت کے با اصول کارکن ان کے دام تزویر میں نہیں آتے اور بجائے ان کی خواہشات کے اتباع کے وہ خدا کا پیام پہونچانے میں سرگرمی دکھلاتے اور ان کے سوال زر کو رد کر دیتے ہیں تو ان کا جذبہ انتقام جوش میں آکر ان کو ہر قسم کی تہمت تراشی اور افترا پردازی پر آمادہ کر دیتا ہے وہ سفید جھوٹ بولنے میں خدا کے خوف دنیا کی شرم دونوں کو بالائے طاق رکھدیتے ہیں اور ایسی ایسی تہمتیں تراشتے ہیں کہ پناہ بخدا۔

خدا کی مخلوق میں ہمیشہ ہر قسم کے لوگ موجود رہتے ہیں۔ بہت سے سادہ دل انسان تہمت تراشی کے دواعی و اسباب سے بیخبر ہونیکی وجہ سے ان کی تہمتوں کو واقعی حقیقت سمجھ لیتے ہیں اور ان کے دلوں میں علماء اور جمعیۃ علماء کی طرف سے بدظنی پیدا ہو جاتی ہے اور اسلئے وہ جمعیۃ کی اپیل کو بدگمانی کی نظر سے دیکھتے اور اسلامی ضروریات کی جانب دست اعانت بڑھانے سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ اس سے ہندوستان میں مذہب و ملت کو کسقدر نقصان پہونچتا ہے اسکا

اندازہ کرنا بھی مشکل ہے۔

میں یہ نہیں کہتا کہ جو شخص عالم کہلاتا ہو وہ فی الحقیقت ضرور عالم ہوگا یا جو فی الحقیقت عالم ہیں وہ سب معصوم فرشتے ہیں۔ ان میں کوئی انسانی کمزوری نہیں۔ نہ کسی نے یہ دعوے کیا نہ کر سکتا ہے اور نہ اس دعوے کی صحت کی کوئی وجہ ہو سکتی ہے۔

لیکن اس کے یہ معنے بھی نہیں کہ تمام عالم یا جمعیۃ علماء کے تمام ارکان سب کے سب تیرہ دماغ۔ جاہل۔ خائن بیوقوف طامع زر پرست۔ وغیرہ وغیرہ ہیں۔ بے شک ہر مسلمان کو حق ہے کہ جمعیۃ علماء اور اسی طرح ہر قومی جماعت کے کام اور فنڈ کی نگرانی اور محاسبہ کرے لیکن یہ بات کسی طرح جائز اور معقول نہیں ہو سکتی کہ بغیر علم اور اطلاع اور بغیر تحقیق و تفتیش کے کسی ذمہ دار کارکن جماعت کو خیانت اور غبن کا ملزم قرار دیدیا جائے اور اس طرح ایک قومی اور مذہبی طاقت کو تباہ کرنے کی کوشش کیجائے۔

ابھی چند روز ہوئے کہ مسلمانوں کا ایک خود ساختہ وفد وائسرائے کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی کہ حکومت برطانیہ ہندستانی مسلمانوں کی طرف سے فلاں فلاں مطالبات ابن سعود کے سامنے پیش کرے۔ چونکہ یہ کارروائی تمام ہندوستان کی معتمد جمعیتوں کے فیصلوں کے خلاف اور جزیرۃ العرب میں غیر مسلم مداخلت کے لیے فتح باب اور اسلامی احکام اور دینی حمیت کے سراسر منافی تھی، اسلئے جمعیۃ علماء کے ناظم نے اسکے خلاف ایک تار اخبارات میں شائع کرایا اور اس میں مسلمانان ہند کی اکثریت کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے وفد کی کارروائی سے بیزاری کا اعلان کیا۔

یہ بات ارکان وفد اور اسکے حامیوں کو طبعًا ناگوار ہوئی ہوئی لیکن بجائے اسکے کہ وہ اسکے جواب میں اپنی کارروائی کی صحت و معقولیت ثابت کرتے اور یہ دکھاتے کہ ان کی کارروائی ہندوستانی مسلم جمعیتوں کے فیصلوں کے خلاف نہیں بلکہ ان کے فیصلوں کی صحیح ترجمانی ہے۔ وہی روش اختیار کرنے لگے جو عمومًا صحت و معقولیت سے تہیدست لوگ اختیار کیا کرتے ہیں۔ اخبار ہمدم مورخہ ۱۰ر اپریل کے صفحہ ۴ کے کالم ۲ میں مظفر علی صاحب سکریٹری انجمن اصلاح المومنین لکھنؤ کا ایک تار شائع ہوتا ہے جس میں وہ اپنی اعلےٰ تہذیب و متانت و صداقت کا اس طرح اظہار کرتے ہیں کہ جناب مولانا محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند کو (ایک شخص مسمےٰ محمد عرفان) کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں۔

حالانکہ ہندوستان کے باخبر طبقے میں آج ایک شخص بھی ایسا نہ ہوگا کہ وہ مولانا محمد عرفان صاحب کے نام نامی اور ان کی ملی خدمات سے ناواقف ہو۔ حجاز کے تین وفود میں یکے بعد دیگرے وہ منتخب ہو کر حجاز تشریف لے گئے۔ جمعیۃ علماء کے مالیات کے ناظم ہیں۔ شعبہ تبلیغ میں ان کی خدمات سے تمام مسلمان ہند واقف ہیں اور سب سے بڑھکر یہ کہ اسی لکھنؤ میں وہ مرکزی خلافت کمیٹی کے سکریٹری بھی منتخب ہوئے ہیں۔ یا تو مظفر علی صاحب کی عام واقفیت کا یہ کرشمہ ہے کہ وہ ان باتوں سے ناواقف تھے اسلئے انہوں نے مولانا کو ایک شخص مسمےٰ محمد عرفان سے تعبیر کیا یا اگر واقفیت کے باوجود یہ الفاظ لکھے تو ان کی تہذیب و روشن خیالی کی یہ اعلےٰ دلیل ہے۔

اسکے بعد مظفر علی صاحب نے جمعیۃ علماء کے متعلق یہ تہمتیں تراشی ہیں۔

(الف) یہ وہابیوں کی جماعت ہے۔

(ب) یہ ہندوستان میں لامذہبیت پھیلاتی ہے۔

(ج) ہندوستان کے تمام سربرآوردہ حنفی علماء نے جمعیۃ علمائے ہند کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔

(د) اس میں سوائے چند نام نہاد وہابی مولویوں کے کوئی شریک نہیں ہے۔

(ہ) جمعیۃ علماء کی دس ہزار روپیہ کی اپیل پر مسلمانوں نے اس بنا پر چندہ دینے سے قطعًا انکار کر دیا ہے کہ وہ صرف وہابیوں کی ایک جماعت ہے۔

(و) اس نے آج تک پریس میں حسابات کی اشاعت سے نہ معلوم کیوں گریز کیا ہے۔

ان تمام نمبروں میں سے کسی ایک میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں ہے۔ نری تہمتیں خالص افترا۔ صریح بہتان ہیں۔

(حرف الف) کی تہمت کا جواب جمعیۃ علماء کے اصول و ضوابط اور اسکے ارکان کی فہرست سے حاصل ہو جاتا ہے جن میں ہر اسلامی فرقے اور جماعت کے لئے جمعیت کا دروازہ کھلا ہونے اور ہر اسلامی فرقے اور جماعت کے افراد اسکے ارکان میں شامل ہونے کی تصریحات درج ہیں۔

(حرف ب) کیا مظفر علی صاحب اور ان کے ہم خیال جمعیۃ علماء کے لٹریچر میں سے کوئی ایک نقطہ بھی ایسا دکھا سکتے ہیں جس سے لامذہبیت کی اشاعت ہوتی ہو۔ اگر نہ دکھا سکیں اور ہرگز نہ دکھا سکیں گے تو دن کو روز روشن میں اپنے صریح اور سفید جھوٹ اور افترا سے شرمانا چاہیئے۔

(حرف ج) اگر مظفر علی صاحب میں ذرا بھی صداقت ہے تو وہ اس اخبار۔ اشتہار۔ رسالے۔ کتاب کا حوالہ بتائیں جس میں ہندوستان کے تمام سربرآوردہ حنفی علماء کی طرف سے جمعیۃ علماء کے بائیکاٹ کرنے کا اعلان ہو۔

(حرف د) اس کا جواب وہی ہے جو حرف الف کا ہے۔

(حرف ہ) اگر مظفر علی صاحب سچے ہیں تو مسلمانوں کے قطعی انکار کا ثبوت دیں اور بتائیں کہ یہ کہاں شائع ہوا اور کس نے انکار کیا ہے۔

(حرف و) یا تو مظفر علی صاحب کی واقفیت کا یہ عالم ہے کہ انہیں جمعیۃ علماء کے حسابات شائع کرنے کی آج تک خبر نہیں یا وہ محض تلبیس کی غرض سے یہ تحریر فرما رہے ہیں۔ حالانکہ جمعیۃ علماء کے حسابات کی مطبوعہ دو سالہ رپورٹ شائع ہو چکی ہے۔ اور اسکے بعد شعبہ تبلیغ اور موپلا فنڈ کی مفصل حسابات کی رپورٹیں وقتًا فوقتًا شائع ہوتی رہی ہیں۔ شعبہ تبلیغ کی تین رپورٹیں یکے بعد دیگرے شائع ہوئیں پہلی بعنوان (روداد سہ ماہی مداخل و خارج شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند) اور دوسری بعنوان (بسیط تبصرہ یعنی ششماہی روداد) اور تیسری بعنوان (روحانی خطرات یعنی یکسالہ روداد) اسکے بعد اخبار الجمعیۃ میں اکثر اسکے ماہواری حسابات کے گوشوارے شائع ہوتے رہے۔ موپلا فنڈ کے حسابات کی رپورٹ بعنوان (یادگار زخم) ۱۹۲۳ء میں شائع ہو چکی ہے۔ ان تمام رپورٹوں کی اشاعت کے باوجود مظفر علی صاحب لکھتے ہیں کہ اس نے آج تک پریس میں حسابات کی اشاعت سے گریز کیا ہے۔ ناظرین خود معلوم فرما سکتے ہیں کہ مظفر علی صاحب کی واقفیت یا ان کی صداقت و دیانت کا کیا حال ہے۔

بہرحال مظفر علی صاحب مطمئن رہیں کہ ان کی تہمت تراشیوں اور افترا پردازیوں کی وجہ سے جمعیۃ علماء حالات حجاز میں ہندوستانی رائے عامہ کی مضبوط و مستحکم پالیسی اور اسلامی احکام سے دستبردار نہیں ہو سکتی۔ اور وائسرائے کی خدمت میں جانے والے خود ساختہ وفد کی کارروائی سے اتفاق نہیں کر سکتی۔ آپ تہمتیں تراش سکتے ہیں۔ افترا پردازیاں کر سکتے ہیں لیکن آپ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ وفد کی کارروائی کی صحت و معقولیت ثابت کر سکیں یا ہندوستان کی رائے عامہ سے مقبولیت کا سرٹیفکٹ حاصل کر لیں۔

آخر میں واقفیت عامہ کیلئے یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ جمعیۃ علماء نے ابتدائے قیام سے آج تک سوائے شعبہ تبلیغ اور موپلا فنڈ کے کوئی فنڈ نہیں کھولا (جس میں موپلا فنڈ کا حساب بند کر دیا گیا ہے) اور ان دونوں فنڈوں کے تمام حسابات کمل طور پر ہو گئے ہیں۔ اور ان کی تفصیلیں شائع ہو چکی ہیں جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا۔ اور باقی کی اشاعت ۱۹۲۶ء کے آخر تک کر دی جائے گی۔ اور جمعیۃ کا دفتر ہر باقاعدہ حساب دیکھنے والے کے لئے ہر وقت کھلا ہوا ہے۔

سازش کا انوکھا ثبوت!

کچھ عرصہ ہوا کہ جمعیت تبلیغ الاسلام نے ایک اشتہار شائع کیا تھا کہ اگر قاضی عبدالرشید کا اپیل لاہور میں نامنظور ہو اور انکو پھانسی کی سزا دی جائے تو مسلمان پھانسی کے دن عام طور پر دعائے مغفرت کریں۔ اس پر ایک مقامی معاصر جس کی زندگی کا مقصد شاید ہندو مسلم منافرت کی آگ بھڑکانے کے سوا کچھ نہیں ہے، نہایت شد و مد کے ساتھ یہ رائے ظاہر کرتا ہے کہ ایک ذمہ دار اسلامی انجمن کے عہدیداروں کا اس کے لئے یوم مغفرت کی تجویز کرنا اس امر کا بین ثبوت ہے کہ سوامی شردھانند کے قتل کی پشت پر کوئی سازش ضرور تھی۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ کسی شخص کے مرنے یا مارے جانے پر اگر اسکے ہم مذہب اس کی مغفرت کے لئے دعا کرتے ہیں تو یہ فعل سازش قتل کا ثبوت کیونکر ہو سکتا ہے؟ عبدالرشید بہرحال مسلمان ہے سوامی کے قتل نے اسے اسلام سے خارج نہیں کیا ہے اور اظہار کفر و شرک کے سوا کوئی بڑے سے بڑا گناہ بھی اسکو دائرہ اسلام سے خارج نہیں کر سکتا۔ اس لئے ہر مسلمان کی طرح اس کے گناہوں کیلئے بھی مغفرت کی دعا کرنا اسلامی عقیدے کے مطابق مستحب ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اللہ سے بخشش و مغفرت کی دعا کرنا کوئی برا کام نہیں ہے جس سے کسی کو کچھ نقصان پہنچتا ہو پھر آخر اس میں ایسی کونسی قباحت ہے کہ اس کو بھی مسلمانوں کے خلاف نفرت و اشتعال کا ذریعہ بنایا جاتا ہے؟ دعائے مغفرت کی تجویز کے محرکوں نے جن جذبات سے متاثر ہو کر یہ تجویز پیش کی ہے اسے خود اپنے اشتہار میں ظاہر کر دیا ہے۔ ان کا مقصد اس فعل کو سراہنا نہیں ہے جو عبدالرشید نے کیا اور نہ وہ مسلمانوں میں ایسے افعال کے ارتکاب کا شوق پیدا کرنا چاہتے ہیں، بلکہ ان کا مدعا ان کے بیان سے بالکل صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس واقعہ سے متنبہ ہو کر تمام مسلمان اپنی قوتوں کی تنظیم کی کوشش کریں تاکہ ان کے کارآمد آدمی خدمت دین کے صحیح راستوں کو بند دیکھکر، غلط راستوں میں اپنی قوتوں کو ضائع نہ کر دیں۔ یہ ایک نہایت صحیح خیال ہے جسے کوئی شخص غیر معقول قرار نہیں دے سکتا۔ اس خیال کو پیش نظر رکھکر اگر مسلمان جلد سے جلد حفاظت اسلام کا ایک عملی نظام مرتب کر لیں تو کوئی شک نہیں کہ ایسے ناگوار حادثات کا پیش آنا خود بخود دور ہو جائے اور محرکین کے الفاظ میں غلط روی کا احتمال بھی باقی نہ رہے۔

مفتی محبوب علی کا خون

مفتی محبوب علی مرحوم جو سوامی شردھانند کے واقعہ قتل کے بعد ہندوؤں کے اندھے جذبۂ انتقام کے شکار ہوئے تھے، انگریزی عدالت سے انصاف حاصل کرنے میں شاید اسی لئے ناکام ہوئے کہ ان کی قوم نے ان کے خون کا بدلہ مانگنے میں وہ شور و شر نہیں مچایا جو شردھانند کی قوم نے مچایا تھا۔ چند مہینے تک چار ہندو انہیں قتل کرنے اور کچھ دوسرے مسلمانوں کو زخمی کرنے کے الزام میں ماخوذ رہے، ضابطہ کی خانہ پری کے لئے عدالت کی تحقیقات جاری رہی، اور آخر ہم نے یہ نتیجہ سن لیا کہ ملزم بری ہو گئے اور ایک بے گناہ کا خون رائیگاں گیا۔ ہم اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ ان لوگوں پر اس ظالمانہ قتل کی ذمہ داری عائد کریں جو باضابطہ تحقیقات کے بعد ایک عدالت مجاز سے بری کر دئیے گئے ہیں۔ لیکن ہمیں حکومت سے یہ مطالبہ کرنے کا پورا حق ہے کہ اگر شیر سنگھ اور رام جی رام مفتی محبوب علی کے قتل کے ذمہ دار نہیں ہیں تو وہ ان لوگوں کو تلاش کرے جو فی الحقیقت اس کے ذمہ دار ہیں اور انہیں کیفر کردار کو پہنچائے۔ ایسی حکومت جس میں دن دہاڑے ایک غریب بے گناہ قتل کر دیا جائے، اور مجرم ہر قسم کی سزا سے آزاد رہیں اس کے ماتحت کوئی شخص اپنی جان و مال اور عصمت و آبرو کو محفوظ نہیں سمجھ سکتا۔ اور کسی امن پسند انسان کے اعتماد کی مستحق نہیں ہو سکتی۔ مسٹر ہنوٹ کے فیصلے نے ثابت کر دیا ہے کہ دہلی کی حکومت اپنے فرض کو انجام دینے سے قاصر رہی ہے، اس لئے اس کے دامن پر ناقابلیت کا داغ لگ گیا ہے اور جب تک وہ اس قصور کی تلافی نہ کرے گی، یہ داغ ہرگز نہ چھوٹے گا۔

مقدمہ کا فیصلہ ہو جانے کے بعد مطمئن ہو جانا اور یہ سمجھنا کہ بس کھیل ختم ہو گیا، صحیح نہیں ہے۔ اگر ایک مرتبہ پولیس کی تحقیقات کامیاب نہیں ہوئی تو دوسری مرتبہ کرنی چاہیئے اور اس وقت تک تحقیقات کو جاری رکھنا چاہیئے جب تک اصلی مجرموں کا پتہ نہ چلے۔ ہم گورنمنٹ کو یقین دلاتے ہیں کہ مسلمان اس معاملہ میں اس کے طرز عمل کو بغور دیکھ رہے ہیں اور اس میں نارواتساہل ان کے لئے سخت مایوس کن ہوگا۔

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر)

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

لوگوں میں مثل مشہور ہے کہ جب خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ خدا کے دینے کے ہزاروں طریقے ہیں جس طرح وہ آسمانوں کا مالک چھت میں سے دے سکتا ہے اسی طرح وہ تحت الثریٰ کا آقا جب دینا چاہے تو چارپائی کے نیچے سے بھی دے سکتا ہے۔ چنانچہ خدیجہ نامی مصری دہوبن کو حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے ایک فقیر کی گدڑی میں سے جو اس نے معمولی قیمت میں خریدی تھی چھ ہزار اشرفیوں کا مالک بنا دیا۔ دہوبن رات کو یہ گدڑی بچھا کر سوئی تو اشرفیاں کمر میں چبھنے لگیں۔ دہوبن یہ سمجھی اس گدڑی میں کنکریاں ہیں کنکریاں ٹٹول رہی تھی تو ہاتھ میں اشرفیاں آگئیں۔ اب یہ دہوبن کہاں تھیں سنا ہے ایک بہت بڑے مکان میں نہایت ٹھاٹ سے زندگی بسر کر رہی ہیں۔ مرنے والے فقیر کو شاباش ہے کہ چھ ہزار اشرفیوں کا مالک ہوتے ہوئے بھی گدڑی میں زندگی بسر کرتا تھا۔ اور بھیک مانگ کر کھاتا تھا۔ انتہائی دنائت کو قدرت نے کیا عالی ظرفی عنایت کیا تھا۔

اب دہوبن کی کم ظرفی ملاحظہ ہو کہ چھ ہزار اشرفیاں ملتے ہی ہوا پر اڑنے لگی۔ بڑے بڑے بھلے مانس اسکو شادی کا پیام دے رہے ہیں۔ لیکن یہ پچاس سالہ بڑھیا کسی بڑے سے بڑے رئیس کو بھی خاطر میں نہیں لاتی۔ خیر یہ تو دنیا میں ہوتا ہی رہتا ہے۔

دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا
آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

ہمیں حیرت ہے کہ حکومت مصر نے اس روپیہ کو ضبط کیوں نہیں کر لیا۔ اگر یہ دہوبن ہندوستان جنت نشان میں ہوتی تو کبھی کا یہ روپیہ پولیس قبضہ میں کر چکی ہوتی۔ اور وہ بیچاری [illegible]

نکاح کے پیامات سن کر ہمیں اندیشہ ہوتا ہے کہ کوئی صاحب اس روپیہ کو [illegible] بازی بکثرت ہوتی رہتی ہے [illegible] سعدی نے سچ کہا ہے۔

گفت چشم تنگ دنیا دار را
یا قناعت پر کند یا خاک گور

ہمارے خیال میں اگر اس مصری دہوبن کو [illegible]

ہم نے مشورہ اس لیے دیا ہے کہ ہماری دلی خواہش ہے کہ [illegible]

حوادث و احکام

مولوی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ الحمد للہ۔ میں نے جناب کی کتاب تعلیم الاسلام ۳ دیکھی اس میں معجزہ اور کرامت کی تعریف بصفحہ ۱۵ کی گئی ہے اور بعد میں معجزوں میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کے معجزے بیان فرما کر رسول اکرم کے معجزے بیان کئے ہیں۔ رسول صلعم کا معجزہ

۱۔ کلام اللہ کہ جس کی مثل کوئی نہیں بنا سکا۔ کیا معجزہ پر ہر وقت قادر ہونا اور جب چاہنا اسکو دکھانا بھی لازمی ہے یا نہیں۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ ہر وقت ہر روز اپنے معجزے سے کام لیتے تھے۔ کیا رسول پاک بھی آیات قرآنی کے ہر وقت نزول پر قادر تھے۔

۲۔ معراج معجزہ ہے۔ فرمائیے یہ معجزہ کسکو دکھایا گیا۔ اور کیا یہ بھی رسول مقبول کی قدرت میں تھا۔

۳۔ شق القمر۔

۴۔ بہت سی باتیں فرماتے تھے جو بعد میں ٹھیک ہو جاتی تھیں۔ کیا یہ معجزہ ہے۔ مجھ ملعون کو ان کے صحیح ہونے میں شبہ ہے اس لیے درخواست کرتا ہوں کہ انکو بدلائل تحریر فرما کر میرے ایمان کو ٹھیک فرما دیں۔ ورنہ اس کی تصحیح [illegible]

الجواب

جناب مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جناب کا خط پہنچا۔ جس میں تعلیم الاسلام نمبر ۳ میں بیان کئے ہوئے معجزات کے متعلق استفسار فرمایا تھا۔ خاکسار کے جواب میں معروضات ذیل پیش کی جاتی ہیں۔ [illegible] اور اگر اس کے بعد بھی کوئی بات دریافت طلب باقی رہے تو اس کے جواب کے لیے بھی خادم حاضر ہے۔

تعلیم الاسلام میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں سے پہلے نمبر پر قرآن مجید کو ذکر کیا ہے۔ [illegible] ہر وقت معجزے دکھانے پر قادر ہونا ضروری ہے یا نہیں [illegible] ہر وقت آیات قرآنی نازل کرنے پر قادر تھے۔

آپ کا مطلب غالباً یہ ہوگا [illegible]

[illegible] قرآن پاک کی اس عبارت [illegible] ہر روز [illegible] ضروری [illegible] قادر رہو اور [illegible] ہیں کہ [illegible]

خاکسار کے جواب [illegible] تعلیم الاسلام [illegible] ملاحظہ [illegible] کی گئی ہو [illegible] بھی ایسی [illegible]

[illegible] کا اور نقصانات انگریزوں کا۔ باقی محبوب علی کی بیوہ۔ اللہ [illegible]

خلاف عادت باتیں ظاہر کرا دیتا ہے جن کے کرنے سے دنیا کے اور لوگ عاجز ہوتے ہیں تاکہ لوگ ایسی باتوں کو دیکھکر سمجھ لیں کہ یہ خدا کے بھیجے ہوئے ہیں۔

اس تعریف سے یہ باتیں صاف طور پر سمجھ میں آتی ہیں۔

(الف) معجزہ انہیں چیزوں کو کہا جاتا ہے جو عادۃ جاریہ کے خلاف اور انسانی طاقت سے باہر ہوں۔

(ب) جس نبی یا رسول کے ذریعہ سے وہ ظاہر ہوتا ہے وہ نبی اور رسول بھی اپنی طاقت اور قدرت سے ظاہر نہیں کرتا۔ بلکہ خدا تعالیٰ اس کے ذریعے ظاہر کراتا ہے۔

(ج) معجزہ کا ہر وقت اور ہر روز ظاہر ہونا ضروری نہیں۔ اگر کوئی خلاف عادت بات صرف ایک ہی مرتبہ ظاہر ہوئی ہو جب بھی وہ معجزہ کہلائیگی۔ جیسے حضرت موسیٰ کے لیے دریائے نیل کا خشک ہو جانا۔ یا حضرت ابراہیم کا آگ میں گر کر محفوظ رہنا وغیرہ وغیرہ

جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ پیغمبروں کو معجزے دکھانے پر خود قادر ہونا چاہیے اور جو معجزہ جسوقت طلب کیا جائے دکھا دینا چاہیے اور اس غلط خیال کی بنا پر عجیب و غریب معجزات طلب کرتے تھے ان کے اس غلط خیال کی اصلاح کے لیے رب العزت جل شانہ نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ کلمات طیبات کہلوا دیے۔

قل سبحان ربی هل کنت الا بشرا رسولا

یعنی اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ان معجزہ طلب کرنے والوں سے کہدو کہ میرا پروردگار پاک ہے (یعنی معجزات ظاہر کرنے کی قدرت اسی ذات پاک کو حاصل ہے) میں تو صرف خدا کا پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔ یعنی تمہارا یہ خیال غلط ہے کہ نبی اسیوقت نبی مانا جا سکتا ہو جبکہ وہ ہر طلب کئے ہوئے معجزے کو دکھانے پر قادر ہو اور دکھا دے۔

قرآن مجید کے معجزہ ہونے کی جہت یہ ہے کہ اس کی ایک چھوٹی سی سورت کے مثل بھی کوئی نہ بنا سکا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسا کلام پیش کیا جو اگر خود حضور کا کلام ہوتا تو دوسرے انسان بھی بنا سکتے۔

لیکن بڑے بڑے فصحا و بلغا کے عاجز رہنے سے ثابت ہوا کہ ایسا کلام بنانا انسانی طاقت سے باہر ہے اور قرآن پاک پر معجزہ کی تعریف مذکور اس طرح بخوبی صادق آگئی۔ کہ خدا تعالیٰ نے حضور کے ذریعہ سے ایک خارق عادت کلام مخلوق کے سامنے پیش کرایا جس کے مثل لانے سے دوسرے انسان اور بڑے بڑے فصیح و بلیغ عاجز رہے۔

اور قرآن مجید کا یہ اعجاز ہر وقت ہر زمانہ میں قائم اور علی حالہ موجود ہے اور قیامت تک رہیگا۔ یعنی یہ ایسا زندہ معجزہ ہے کہ جسدن سے پیش کیا گیا ہے اس دن سے قیامت تک موجود اور قائم رہیگا۔

اگر بالفرض معجزے کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا کہ معجزہ دکھانیوالا ہر وقت اسے ظاہر کر سکے تاہم قرآن پاک کے متعلق تو یہ بھی کوئی شبہ نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ اس کی تو ہر چھوٹی سے چھوٹی سورت بھی ہر وقت معجزہ ہے اور جہت اعجاز اس میں موجود ہے اور تحدی برابر قائم ہے۔

آپ نے یہ کیا کہا کہ کیا حضور ہر وقت آیات قرآنی کے نزول پر قادر تھے۔ معجزہ کو ہر وقت ظاہر کرنے کے ضروری مان لینے کی صورت میں بھی یہ سوال وارد نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ایک مرتبہ کا اتارا ہوا کلام پاک وقت نزول سے قیامت تک معجزہ ہے۔ آپ اسی اترے ہوئے کلام پاک کو ہر وقت ہر روز تحدی کے ساتھ پیش فرما سکتے تھے۔ اس لحاظ سے گویا صاحب معجزہ ہر وقت معجزہ دکھلا سکتے تھے۔

یہ ممکن ہے کہ بعض معجزات ایسے طور پر عنایت فرمائے جائیں کہ صاحب معجزہ ہر وقت انہیں ظاہر کر سکے اور ان سے کام لے سکے لیکن تمام معجزوں کے لیے یہ ضروری نہیں اور یہ اگر ہر وقت ظاہر کر کے کام لیا جائے تاہم وہ معجزے خدا تعالیٰ کے ظاہر فرمانے سے ہی ہر وقت ظاہر ہوں گے صاحب معجزہ یعنی معجزہ ظاہر کرنیوالا پیغمبر مستقل طور پر براہ راست اس پر قادر نہ ہوگا۔

اور یہ کہاں سے آپ نے معلوم کیا کہ حضرت عیسیٰ ہر وقت ہر روز اپنے معجزے سے کام لیتے تھے۔ مجھ تو کوئی

عالم اسلامی

ہسپانوی مراکش کا دورہ

لندن ۱۰ اپریل۔ ہسپانوی منطقہ علاقہ تازینیا میں جنگ پھر شروع ہوگئی ہے۔ جنرل پیرمیو ڈیلو یانے بیان کیا ہے کہ یہاں فرانسیسی ہسپانوی علاقوں کے درمیان ایک فوجی جھڑپ کا تذکرہ ہے اور اگرچہ یہاں اہل قبائل موسم سرما میں اطاعت کر چکے تھے لیکن ان کو غیر مسلح نہیں کیا گیا تھا۔

جاڑوں کی شدت کی وجہ سے ابھی تک ہسپانوی جنگی کارروائیاں۔ کی ہوئی تھیں لیکن حال میں ایک تجربہ کار انسپکٹر کپتان انتارز کو چار سو دیسی سپاہیوں کے ساتھ علاقہ صاف کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن اس کو پسپا ہونا پڑا۔ اب ہسپانوی سپہ سالار قوی دستے ترتیب دے رہا ہے۔ جو فرانسیسی دستوں سے مل کر کام کریں گے۔ کیونکہ علاقہ بنی زروال فرانس کو بھی ایسی مصیبت کا سامنا ہوا تھا۔ الحال مشترکہ متفقہ حملہ سے پہلے باغیوں پر بم برسائے جا رہے ہیں

مجاہدین ریف کی سرگرمیاں

میڈرڈ ۱۰ اپریل۔ ایل ڈیمیٹ رقمطراز ہے کہ ایک ایسی جماعت کے ۲۵ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ جو گذشتہ چار سال سے قبائل ریف کو خفیہ اور ناجائز طریقے سے اسلحہ بہم پہنچایا کرتی تھی لیکن ۲۵ آدمی ہنوز آزاد ہیں۔

جریدہ مذکور شاکی ہے کہ ادھر تو ہسپانوی منطقہ کے قبائل کو غیر مسلح کیا جاتا ہے اور ادھر ان کے پاس اسلحہ اور سامان حرب ضرب پھر کہیں سے پہنچ جاتا ہے۔ اخبار مذکور تقاضا کرتا ہے کہ آئندہ سے ناجائز تجارت اسلحہ پر سخت نگرانی رکھی جائے کیونکہ یہ حرکت ایسی جماعتیں کر رہی ہیں جو ملک ریف میں شورش پیدا کر کے اپنا فائدہ حاصل کرنا چاہتی ہیں۔

تیس ہسپانوی جان سے مارے گئے

الاہرام راوی ہے کہ خفامہ نامی پورے قبیلے نے ہسپانیہ کے خلاف علم جہاد بلند کر دیا ہے۔ ایک سخت معرکہ ہوا جس میں ہسپانویوں کے ۳۰ سپاہی مارے گئے۔ توپوں کی آوازیں مسلسل آرہی ہیں۔ مطلوان کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ شروع ہوگئی ہے۔

ممالک غیر

چین میں جنگ

احرار چین کو پانچ حکومتوں کا الٹی میٹم

لندن ۱۱ اپریل۔ آج جو شرائط امریکہ، برطانیہ، فرانس، اطالیہ اور جاپان کی حکومتوں کی جانب سے ان کے قنصلی نمائندوں نے ہنکاؤ میں چین کے پاس ان حالات کی درستی کے متعلق بھیجی ہیں، جو قوم پرور فوجوں کے مظالم نے ۲۴ مارچ کو نانکنگ میں پیدا کر دیے ہیں، ان کا مفاد حسب ذیل ہے۔

"اول فوج کے ان کمان افسروں کو مناسب سزا دینا جو قتل جسمانی زخم اور توہین اور مالی نقصانات جو ہوئے ان کے لیے ذمہ دار ہیں، اسی طرح ان لوگوں کو بھی سزا دینا جن کی شرکت اس میں ثابت ہو۔

دوم قوم پروروں کے کمانڈر ان چیف کی جانب سے تحریری معافی نامہ جس میں واضح طور پر اقرار کیا جائے کہ غیر ملکیوں کی جان و مال کے خلاف ہر قسم کی شورش سے اور تشدد سے باز رہا جائیگا۔

سوم جو مالی نقصانات ہوئے ہیں اور جن لوگوں کے جسمانی ضربات آئی ہیں ان کا پورا پورا تاوان۔ اگر قوم پرور حکام ان شرائط کی فوری تعمیل کرنے کے ارادے کا اظہار ایسے طریقہ پر نہ

کرینگے کہ دول متعلقہ کو اطمینان ہو جائے تو تمام مذکورہ حکومتیں اس بات پر مجبور ہونگی کہ اپنے ذرائع اختیار کریں جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔"

ان شرائط کی نقل پانچوں حکومتوں کے قنصلی نمائندوں نے شنگھائی میں چیانگ کیٹک کے فوجی نمائندوں کو بھی دیدی ہے۔

ہندوستان

ملزمین کاکوری نے کھانا ترک کر دیا

کانپور ۱۱ اپریل۔ اطلاعات ملی ہیں کہ کاکوری کے مقدمہ سازش کے بعض ملزمین نے جو حال میں مجرم قرار دیے گئے ہیں اور صوبہ جات متحدہ کے مختلف جیل خانوں میں منتقل کر دیے گئے ہیں کھانا چھوڑ دیا ہے۔ بعض ملزمین کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے ۷ اپریل کی صبح سے کھانا چھوڑ رکھا ہے۔ ابھی یہ تحقیق نہیں ہو سکا کہ یہ بھوک ہڑتال ختم ہو گیا یا نہیں۔ مقاطعہ کے اسباب اور دیگر تفصیلات بھی تاحال نہیں مل سکی ہیں۔

غائب ہوگئی۔ تمام رات اور ۶ اپریل کی شام تک لڑکی مجھ کو نہ ملی۔ ۶ اپریل کی شام کو تحقیقی طور پر معلوم ہوا کہ میری لڑکی کو باندھ رکھا ہے۔ اور اس کو زدوکوب بھی کیا جا رہا ہے۔ میں نے اس تمام معاملہ کی اطلاع رات کے ۸ بجے کے قریب میاں تاج الدین اور مولانا حبیب الرحمن کو کر دی۔ ان مذکورہ حضرات نے ۱۱ بجے تک اس بات کی سرتوڑ کوشش کی کہ لڑکی مجھکو مل جائے۔ مگر رات کے وقت کوئی قانونی کارروائی نہ ہو سکی اس لیے لڑکی نہ مل سکی۔ آج صبح ۷ اپریل کو ۱۰ بجے میاں تاج الدین اور مولانا حبیب الرحمن صاحب میرے ہمراہ کچہری پہنچے میاں عبدالحیٰ صاحب کی معرفت میں نے دفعہ ۱۰۰ کے ماتحت استغاثہ دائر کیا۔ عدالت سے لڑکی کے نام وارنٹ مل گئے۔ ۳ بجے کے قریب پولیس نے میری لڑکی کو عدالت میں پیش کیا۔ اسوقت میاں عبدالحیٰ صاحب موجود نہ تھے چنانچہ مولانا محمد رمضان صاحب وکیل اور مسٹر فتح محمد صاحب انوری وکیل میری طرف سے پیش ہوئے۔ میری لڑکی نے عدالت کے سوالات کے جواب میں یہ بیان دیا کہ میرے عیسائی شوہر نے مجھ کو بند کر رکھا تھا۔ پہلے میں عیسائی تھی۔ اب میں مسلمان ہوں۔ میں اپنے خاوند کے پاس رہنا نہیں چاہتی۔ بلکہ میں اپنے ماں باپ کے پاس رہنا چاہتی ہوں۔

عدالت نے لڑکی کو اجازت دی کہ وہ جس کے پاس جی

مظالم اندور کے متعلق حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار

وزیر اعظم اندور کے نام

ڈاکٹر کچلو کے غیر متوقع اخراج نے مسلمانوں کو انصاف سے بالکل نا امید کر دیا ہے۔ قانون شہادت کی خود ساختہ ترمیم نیز ابتدائی عدالت کو ہائیکورٹ کے اختیارات دے جانے سے مسلمانان ہندوستان اس امر کے یقین کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ حکومت اندور موجودہ مقدمات میں یکطرفہ کارروائی کرنا چاہتی ہے۔ اگر خدانخواستہ ایسا کیا گیا تو مجھے اندیشہ ہے کہ ریاست اندور کی قدیمی عدل و انصاف کی روایات کو سخت نقصان پہنچیگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ ڈاکٹر صاحب کے خلاف حکم کو نہ صرف واپس ہی لے لیں گے۔ بلکہ مسلمانوں کو پوری طرح آزادی صفائی کا موقع دیں گے۔ نیز قانون شہادت کی بے ضابطہ ترمیم پر نظر ثانی کرتے ہوئے۔ ابتدائی عدالت کے خلاف اپیل کا حق بھی مسلمانوں کو عطا کریں گے۔ اور جب تک صفائی کا مکمل انتظام نہ ہو جائے مقدمات شروع نہ کئے جائیں گے۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

وائسرائے کے نام

ریاست اندور میں دو سو سے زیادہ مسلمانوں کی جان اور عزت و آبرو خطرہ میں ہے۔ عمال ریاست کے موجودہ طرز عمل سے مسلمانوں کو انصاف کی کوئی توقع نہیں ہے۔ ڈاکٹر کچلو کو نہایت ظالمانہ طریقہ سے رات کو بارہ بجے اندور سے خارج کر دیا گیا۔ میں جناب کی فوری توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ تاکہ بے گناہ مسلمانوں کے ساتھ مقدمات کے سلسلہ میں منصفانہ برتاؤ کیا جا سکے۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

ایک عیسائی خاندان کا قبول اسلام

نومسلموں کے ساتھ عیسائیوں کا وحشیانہ سلوک

۵ اپریل ۱۹۲۷ء کو دن کے دو بجے شاہی مسجد دائم گنج باغ میں، میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس خلافت لدھیانہ کے ہاتھ پر برضا و رغبت مشرف باسلام ہوا۔ میرے خاندان کی ناموار تفصیل یہ ہے:۔

عیسائی نام	اسلامی نام	عیسائی نام	اسلامی نام
عنایت اللہ	عبداللہ	مسز عنایت اللہ	فاطمہ
روزی	طیبہ	صوفی	طاہرہ
جارج بیز	عبدالرحمن	ایڈون	عبدالرحیم

ابتلا کی گھڑی

میں مسلمان ہونے کے بعد شام کے وقت اپنے بال بچوں کے ساتھ پادری احاطہ سے اپنا خانگی سامان لینے کے لیے گیا۔ عیسائی احاطہ کے پادریوں کو جب یہ علم ہوا کہ ہم سب مسلمان ہو گئے تو وہ بہت گھبرائے۔ مجھ سے کہا گیا کہ تم صبح کے وقت سامان لیجانا میں اپنے بیوی بچوں سمیت وہیں ٹھہر گیا۔ رات کے ۱۱ بجے کے قریب مس مارسن نے میرا دروازہ کھلوایا۔ اس کے ساتھ ہی میری لڑکی روزی کا سابق عیسائی شوہر داخل ہوا اس نے روزی کو (جسے میں اب طیبہ کہتا ہوں) جبراً اٹھا لیا۔ دروازہ کے باہر اور آدمی بھی معلوم ہوتے تھے جن کی امداد سے میری لڑکی میرے گھر سے

چلاتے رہے چنانچہ میری لڑکی میرے ہمراہ اور اپنی والدہ کے ہمراہ اپنے مکان پر پہنچ گئی ہے۔ میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھ کو اور میری لڑکی کو ظالموں کے پھندے سے نجات بخشی۔ میں ہر سہ وکیل صاحبان کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے بلا معاوضہ میری امداد فرمائی۔ مولانا حبیب الرحمن اور میاں تاج الدین صاحب کا خاص طور سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ میری مصیبت میں تمام وقت شریک حال رہے۔

عنایت اللہ عیسائی سابق حال عبداللہ نومسلم
لدھیانہ گڑھ منڈی

علیگڈھ میں طوفان عظیم

علی گڈھ ۱۱ اپریل۔ ۹ اپریل کو دوپہر کے وقت علیگڈھ میں تقریباً نصف گھنٹہ تک سخت آندھی چلتی رہی جس سے کئی ایک پرانے مکان گر گئے۔ اور بڑے بڑے درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ خاک کے ساتھ ساتھ اولے بھی تھے۔ طوفان اس قدر شدید تھا کہ بہت سے مکانات کے چھپر ہوا میں اڑتے پھرتے تھے۔

فسادات علی گڈھ

علیگڈھ ۱۲ اپریل کل فرقہ وارانہ فسادات دن کے گیارہ بجے شروع ہو کر دو بجے تک رہا۔ پچیس ہندوؤں اور مسلمانوں کے شدید

الجواب

ہاں اس شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ بینک سے سود کی رقم وصول کر کے مصیبت زدہ مسلمانوں کے مقدمات کی پیروی اور ان کے مظلوم پسماندگان کی امداد میں خرچ کر دے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسئلہ طلاق

الجمعیۃ کی تازہ اشاعت مورخہ ۱۶ رمضان شریف میں بسلسلہ حوادث و احکام ایک استفتا اس مضمون کا شائع ہوا تھا کہ:۔

زید نے ایک عورت سے شادی کی کچھ دنوں کے تعلقات کے بعد زید نے عورت کو چھوڑ دیا۔ اور اب بارہ سال کا عرصہ ہوتا ہے کہ زید نے نہ اس کو نان و نفقہ دیا ہے نہ حق زوجیت ادا کیا ہے اور نہ طلاق دیتا ہے۔

جس کے جواب میں محترم مولانا کفایت اللہ صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ:۔

تاوقتیکہ زید طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔

...

نے تعبیر کرنے میں تامل ہے تو یہ شبہ نمبر ایک کی بیان کی ہوئی تفصیل اور معجزہ کی تعریف سے دور ہو جائیگا۔

حضور کی انگلی کے اشارہ سے چاند کے دو ٹکڑے ہو جانا اور پھر آپس میں ملجانا ایسی بات ہے کہ تمام دنیا کے لوگ ایسا کرنے سے عاجز ہیں۔ اور اس بات کے معجزہ ہونے کے لیئے یہ کافی ہے۔

اسی طرح حضور کا بہت سی ہونیوالی باتوں کا ان کے وقوع سے پہلے خبر دینا۔ اور پھر ان باتوں کا اسی طرح ظاہر ہونا بھی کھلا ہوا معجزہ ہے۔ اگر آپ کو اس کے وجود میں شبہ ہو کہ ایسا ہوا ہے یا نہیں تو میں ان باتوں کی تفصیل بیان کر سکتا ہوں جن کے واقع ہونے سے پہلے حضور نے ان کی خبر دی تھی۔ اور ان کے وقوع کا علم کسی تجربہ اور تخمین۔ اور آثار و اسباب سے حاصل نہیں ہو سکتا تھا بلکہ عقل سلیم یقین کر لیتی ہے کہ ان کے مخبر نے بافوق العادۃ طریقے سے ان کی خبر دی اور وہ صحیح نکلی۔

لیکن اگر آپ ایسی باتوں کے وقوع کو تسلیم کرتے ہیں مگر ان کو معجزہ کہنے میں تامل ہے۔ تو بیان سابق سے یہ شبہ دور ہو جائے گا۔

...

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

...

المستفتی۔ عبد الرحمٰن

بقیہ صفحہ ۴

ایسی دلیل نہیں ملی جس سے ہر وقت ہر روز ان کا اپنے معجزے سے کام لینا ثابت ہوتا ہو۔ مہربانی کر کے اس کتاب کا حوالہ دیجیے جہاں سے آپ نے یہ مضمون دیکھا ہے۔

(۲) معراج کے متعلق آپ نے یہ شبہ ظاہر فرمایا ہے کہ یہ معجزہ کسکو دکھایا گیا۔ اور کیا یہ بھی رسول مقبول کی قدرت میں تھا۔

اس شبہ کا ازالہ بھی اس طرح فرمالیجیے کہ معراج کا معجزہ ہونا اس بنا پر ہے کہ ایک انسان کا ایک رات میں تمام عالم ملکوت کی سیر کر آنا ایسی بات ہے جس سے تمام انسان عاجز ہیں اگر کسیکو یہ شبہ ہو کہ معراج ہونا صحیح ہے یا نہیں تو وہ اس کا ثبوت طلب کر سکتا ہے۔ لیکن جو شخص کہ معراج ہونے کو صحیح تسلیم کرتا ہو وہ اس کے معجزہ ہونے میں کسی طرح شبہ نہیں کر سکتا۔

رہا حضور کی قدرت میں ہونا نہ ہونا اس کے متعلق مفصل بیان نمبر ایک میں گذر چکا۔

(۳) شق القمر

(۴) بہت سی باتیں فرماتے تھے جو بعد میں ٹھیک ہو جاتی نہیں۔ کیا یہ معجزہ ہے جبکہ نکھون کو ان نے صحیح ہونے میں شبہ ہے۔

...

دارالحکومت

جامع مسجد دہلی میں مظالم اندور پر احتجاج

حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں عظیم الشان جلسہ

دہلی ۱۳ اپریل۔ گذشتہ شب جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان اجتماع بدیں غرض ہوا کہ مظالم اندور کے خلاف احتجاج کرے۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند صدر جلسہ تھے۔ ڈاکٹر کچلو صاحب نے نہایت تفصیل کے ساتھ واقعات بیان فرمائے اور ان حالات کو ظاہر کیا جن کے ماتحت اندور سے ان کا اخراج عمل میں آیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے بعد مولانا محمد علی صاحب نے اپنی تقریر میں ان دوستانہ تعلقات پر روشنی ڈالی جو ریاست اندور کے گذشتہ حکمرانوں اور مسلمانوں کے درمیان قائم تھے اور جو اب حکومت اندور کی موجودہ روش سے ختم ہو رہے ہیں۔ مولانا نے وہ احتجاج بھی پڑھ کر سنایا جو وائسرائے کو مسلمانان دہلی کی جانب سے بھیجا جائیگا جس میں واقعات کے اظہار کے بعد اسکا ...

...

ہندو مہاسبھا کا اجلاس خصوصی

پنڈال آندھی اڑ لے گئی

...

اب نہایت عجلت کے ساتھ دوسرا پنڈال تیار کر رہے ہیں ڈاکٹر مونجے جو صدر ہیں کل پہنچ جائینگے اور لاجپت رائے کی معیت میں ان کا جلوس نکالا جائیگا۔

...

آج شام تک تین گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں اور مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ مزید فساد نہ ہونے دیا جائے۔ لیکن شہر میں ابھی تک اشتعال اور جوش پایا جاتا ہے۔

اندور کے مسلمانوں پر سفاکانہ مظالم

عمال حکومت کا متعصبانہ رویہ

(خاص نامہ نگار الجمعیۃ کے قلم سے)

فسادات اندور کے بعد سے ایک یہاں کے مسلمانوں نے جو ... برداشت کیے ہیں اخبارات میں ان کا عشر عشیر بھی شائع نہیں ہوا۔ اگرچہ مظالم کا یہ سلسلہ اسی وقت سے برابر جاری ہے ...

کہ وہ ملزم جس پر فساد کی ساری ذمہ داری عاید ہوتی ہے نہایت آرام کے ساتھ رہتا ہے اور معمولی ملزمین جن پر تقریباً اسی قسم کی یا اس سے معمولی دفعات عاید کی گئی ہیں ان کے پاؤں میں بیڑیاں ...

...

حکام کی حواس باختگی

...

بلونت سنگھ کا مقدمہ

...

ہندو مسلم مفاہمت

...

قاضی عبدالرشید کے اپیل کی پیشی

...

کمبھ کا اشنان

۵۵ آدمیوں کی جانیں ضائع ہوئیں

...

ریوڑی کے ایک مسلم خاندان کی تباہی

...

رعایت کا زمانہ

۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۴ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۲۶ء تک

...

ملنے کا پورا پتہ:۔ ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴۶ دہلی

مبلغوں اور واعظوں کو خوشخبری

...

دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

...

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

انتقال پر ملال

...

آپ کو دہلی سے جو کچھ منگانا ہو اسے جے کمپنی معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی کو فرمائش بھیجیے

ظاہر ہے کہ منکوحہ عورت کو تا وقتیکہ اس کا خاوند طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔ لیکن دراصل آج ایسے مسائل میں سوال اس کا نہیں ہوتا ہے۔ کہ وہ نکاح کس صورت میں کر سکتی ہے۔ بلکہ سوال یہ ہوتا ہے کہ موجودہ صورت میں طلاق کی کونسی صورت ہے۔

آج ہندوستان میں فی صدی ۱۰-۱۲ لوگ ایسے ملیں گے جو اپنی عیاشی اور نفس پرستی سے غریب و بیکس عورتوں کو اپنے مظالم بیجا کا نشانہ بناتے ہیں۔ کچھ دنوں اپنی نفسی خواہشات کی بنا پر تعلقات رکھکر غریب عورت کو نیم بسمل چھوڑ دیتے ہیں۔ اور پھر اس سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔

میں اسوقت اس قسم کی ہزارہا صورتیں پیش کر سکتا ہوں جو یہ بتائیں گی کہ ایک خاوند شرعی نکاح کرتا ہے کچھ دنوں کے تعلقات کے بعد جب خاوند اپنی پوری نفس پرستی کر چکتا ہے تو عورت سے بے اعتنائی برتنا شروع کرتا ہے اور بالآخر ایک یہ وقت آ جاتا ہے کہ ایک دوسرے سے بالکل بے خبر ہو جاتا ہے۔ خاوند کو یہ بھی جاننے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے کہ اس کی وہ منکوحہ بیوی۔ جو آج اس کی ہوس پرستی کے بعد تختہ مشق ستم ہے۔ فاقوں سے مرتی ہے یا آرام سے زندگی کے دن گذارتی ہے۔

وہ اس سے بالکل بے خبر ہوتا ہے اور بظاہر کوئی تعلق باقی نہیں رہتا۔ وہ اپنے فرائض کو بالکل فراموش کر دیتا ہے۔

مرقومہ بالا صورت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ ان عام صورتوں میں جبکہ زید عورت سے بے تعلق ہے۔ نہ وہ نان و نفقہ دیتا ہے نہ زوجہ کی قدرتی اور بشری خواہشات کا احترام کرتا ہے۔ کون سی صورت ہے ان دونوں کے تعلقات کو شرعاً منقطع کر دیا جائے۔ جبکہ زید طلاق دینے پر راضی نہیں ہوتا ہے

اگر اسلامی حکومت ہوتی تو یہ ہو سکتا تھا کہ عورت اپنا قضیہ قاضی کے سامنے پیش کرتی اور قاضی حسب ضرورت احکام نافذ کرتا۔ لیکن اب اسوقت جبکہ غیر قوم کی سلطنت ہے عدالت کے فیصلے بالکل لغو اور بے معنی ہوتے ہیں اور صحیح معنوں میں کوئی چارہ جوئی ایسے مذہبی امور میں نہیں کی جا سکتی تو کیا کیا جا سکتا ہے اور شرعاً کیا احکام ہو سکتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ غور کیا جائے۔ اور مسلمانوں کو ایسے مسموم اثر سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی جائے۔

اور اگر ٹھنڈے دل سے غور کیا جائے تو معلوم ہو جائیگا کہ اس سے کسقدر برے نتائج مترتب ہوئے۔ اور مذہب اسلام کو ان جزئی چیزوں سے کس قدر عظیم نقصان پہنچتا ہے

میرے سامنے بہت ایسی صورتیں ہیں کہ عورت نفس پرستی کے بعد دودھ کی مکھی کی طرح نکال کر پھینک دی گئی اور اس کو اسپر مجبور کر دیا گیا کہ وہ جانوروں کی طرح اپنی زندگی بسر کرے۔ نہ خاوند اس سے صحیح تعلقات قائم کرتا ہے۔ نہ نان و نفقہ دیتا ہے۔ نہ طلاق دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو عورت افعال قبیحہ کی مرتکب ہوتی ہے یا شدھی شکستگی کی نذر ہو جاتی ہے۔ مجھے حال کا ایک واقعہ اچھی طرح یاد ہے کہ شادی کے کچھ دنوں بعد عورت سے قطع تعلق کر لیا گیا۔ نہ حق زوجیت ادا کیا جاتا تھا نہ نان و نفقہ کی خبر لی جاتی تھی۔ ابتداءً ابتداءً تو خلقی شرم و حیا سے کام لیا گیا۔ لیکن جب پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور فطرت انسانی نے زیادہ مجبور کیا تو وہ افعال قبیحہ کی مرتکب ہوئی۔ اور جب اس کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا گیا تو ایک شدھی سوردھا کے منتر نے اس کے تمام مصائب کا خاتمہ کر دیا۔

اور نہ صرف ایک یہی بلکہ ایسی ہی بہت سی صورتیں پیش کی جا سکتی ہیں جن سے معلوم ہو گا کہ

"تا وقتیکہ طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا"

کے جواب سے کسقدر برے نتائج مترتب ہوتے ہیں۔ اور جس کا الزام علماء کے طبقہ پر ہے جو ہمیشہ ہمیشہ خدا جانے کن مصالح کی بنا پر یہ لکھدیا کرتے ہیں کہ زید گنہگار ہے۔ لیکن جب تک طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ یہ ہر جاہل سے جاہل انسان جانتا ہے کہ جب تک طلاق نہ دیجائے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔ غرض تو دراصل یہ ہوتی ہے کہ طلاق کی وہ کونسی صورت ہے کہ جس سے یہ غریب عورت نجات پا سکے۔ مگر ہمارے ان پیشواؤں کو خدا جانے کیوں اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ حالانکہ بہت سی وہ صورتیں (جن میں ہمارے کرم فرما مولانا حضرات یہ لکھدیا کرتے ہیں کہ تا وقتیکہ طلاق نہ دے نکاح نہیں ہو سکتا ہے) یہی ہیں کہ طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ عام ازیں کہ زید اپنی زبان سے یہ کہے کہ "میں طلاق دیتا ہوں" یا نہ کہے۔

فی زمانہ جس قدر طلاق کے مسائل دیکھنے میں آئے ہیں وہ ان حالتوں سے کسی نہ کسی ایک پر مشتمل ہوتے ہیں۔

۱۔ شوہر حق زوجیت و نان و نفقہ دونوں سے اعراض کرتا ہے۔

۲۔ صرف نفقہ نہیں دیتا ہے۔

۳۔ صرف حق زوجیت نہیں دیتا ہے۔

تو کیا مولانا کفایت اللہ صاحب میری اس گستاخی کو معاف کرتے ہوئے۔ ذیل کے سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ بتائیں گے کہ اگر ان صورتوں میں شوہر طلاق نہ دے تو کیا احکام شریعت عورت کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ اپنا دوسرا نکاح نہ کرے۔ اور ہمیشہ ہمیشہ مصائب و آلام کا شکار رہے۔

۱۔ زید نے عقد کیا اور اب وہ اپنی بیوی سے نہ صحیح تعلقات قائم کرتا ہے اور نہ نان نفقہ دیتا ہے۔

۲۔ زید نے عقد کیا اور حق زوجیت تو ادا کرتا ہے لیکن باوجود قدرت روٹی کپڑا نہیں دیتا ہے۔

۳۔ زید نے عقد کیا۔ بیوی کو روٹی کپڑا دیتا ہے لیکن حق زوجیت نہیں ادا کرتا ہے۔

براہ عنایت و کرم مرقومہ بالا صورتوں کے احکام مع حوالہ شرعی عنایت ہوں۔ اور ارشاد ہو کہ کیا اگر شوہر طلاق نہ دے تو عورت کو طلاق واقع نہ ہوگی۔ اور اصول مذہب خلاف فطرت انسانی جذبات کا خون کریں گے۔

وصفی فاروقی۔

ضرورت معلمہ

مدرسۂ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لیجئے:۔

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

ہندوستان کے علماء کا اخبار

نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار الجمعیۃ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وسط ذیقعدہ تک طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام چھ روپیہ (ستے) سالانہ کی بجائے چار روپیہ (للعہ) سالانہ پر اخبار جاری کر دیا جائے۔ درخواست دینے والے اصحاب حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جس کی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو وسط ذیقعدہ کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائے گا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں +

جملہ خط و کتابت "منیجر الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا [illegible] مسلمانوں کو قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴ر) علم الصرف حصہ اول دوم پانچ آنہ (۵ر) علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ر) لغات القرآن بارہ آنہ (۱۲ر) علم النحو چھ آنہ (۶ر) نحو اول نحو پانچ آنہ (۵ر) عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنہ (۶ر) روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب آٹھ آنہ (۸ر) اخبار کا حوالہ [illegible] خوشخط تحریر کر کے [illegible] محصول ڈاک بذمہ خریدار

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

غرضیکہ نو بہ انواع شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے بلکہ تیس برس کے عرصہ میں مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دق، سل، جیسی بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ کیسا ہی پرانا ہو [illegible] شربت اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے نیل یا چونہ سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کیلئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپن کی بے عنوانی یا جوانی کی بد پرہیزیوں سے جو کمزوری ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت:۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور۔ دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو دافع ہو بموجب اشتہار پایا لہٰذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیج دیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۱۴ کلکتہ

قرآن مجید

مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن

یہ ترجمہ جس کے لئے مسلمان مدتوں سے سراپا انتظار تھے بفضلہ تعالیٰ نہایت آب و تاب کے ساتھ چھپ کر مکمل ہو گیا ہے اور بکثرت طلب کیا جا رہا ہے۔ آج تک جسقدر ترجمے قرآن پاک کے ہو چکے ہیں یہ ترجمہ بہت سی خوبیوں کے لحاظ سے سب پر فوقیت رکھتا ہے۔ تحت لفظی ہونے کے باوجود با محاورہ اور سلیس ہے۔ زبان ایسی شستہ اور صاف کہ ہر کس و ناکس سمجھ سکے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت اعلیٰ۔ [illegible] قیمت فی جلد [illegible] پندرہ روپے [illegible] محصول ڈاک خرچ [illegible] نمونہ مفت

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دو بار

سنہ ۱۹۱۲ سے قابل اہل قلم اڈیٹروں کی زیر ادارت جاری ہے خدمت قوم و ملک پاسداری مذہب و ملت اس کا شعار ہے آزادی وطن اور قومی مطالبات کا علمبردار۔ جرائد میں کثیر الاشاعت، سیاست حاضرہ کا مفسر حق و صداقت کا مظہر، عربی و انگریزی اخبارات کا خلاصہ دنیا کے ہر گوشہ میں پہنچنے والا، ملاحظہ و مطالعہ خود ہمارے بیان کی تصدیق کریگا نمونہ مفت قیمت سالانہ [illegible] ششماہی [illegible] سہ ماہی [illegible] فی پرچہ [illegible] غیر سے [illegible] سالانہ

رسالہ غنچہ ہفتہ وار

بچوں کا معلم، چھوٹوں کا اتالیق، طالب علموں کا استاد، علم و فن کا خزینہ معلومات کی کان، اخلاقیات و ادبیات کا گنجینہ، ہفتہ وار خاص ملک کے نونہالوں کیلئے شائع ہوتا ہے زبان سلیس اور عام فہم اپنے بچوں کیلئے ضرور طلب فرمائیے۔ قیمت سالانہ للعہ

محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ و غنچہ بجنور

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف آخر شوال المکرم تک

دس کاپیوں کا منتخب [illegible] سنہری جلد جس کے تینوں پارے علیحدہ علیحدہ ہیں بہ رعایت کیساتھ آخر شوال المکرم تک مومنین کیسامنے پیش کیا جاتا ہے۔ [illegible] کلام مجید بلدات خوشخط [illegible] نہایت نفیس صحت کا یہ انتظام گویا موتی پروئے ہوئے ہیں [illegible] مجید صرف [illegible] اختتام شوال المکرم ایسا نادر و نایاب مجید پھر ہرگز دستیاب نہ ہوگا محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر منیجر کارخانہ عزیزیہ بک ایجنسی گورنمنٹ بہاولپور

گھر بیٹھے امتحان دیجئے

[illegible]

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور پڑھے لکھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو نئے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغو باتوں کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ بس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کر دیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحے منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے یہ پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے۔ عہ رسالانہ بھیجکر اسکو اپنے نام جاری کرا لیجئے۔ اور ایک سال کے بعد حساب کر لیجئے کہ آپ نے صرف عہ خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمالی

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے [illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

لٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور

دوکان: سندر یا پٹی ۵۶ کلکتہ

کار آمد ہر مرد و زن معروف بہ ضبط ہونیکی فوائیں

چوراسی آسن گلدستہ مخزن المجربات تاجد اردو ہندی جس میں پدمنی، چترنی، سنکھنی، ہستنی عورتوں کے اقسام و تعریف، ستراجوگنی و کوکا پنڈت موجد بار الچہ صاحب کے حالات چاند کی تاریخ کہ کس تاریخ کو کیا کرے، عورت بیخود ہو کر

کوک شاستر

منزل ہو جائے اور ۸۴ خاص تصاویر آمنے سامنے یعنی آسن اور اسکے طریقے ہر دو فریق کی عرض و طولانی معہ چار حکایتوں کے عورت مرد کے سر سے پاؤں تک امراضوں کا بیان معہ اسباب و علامات علاج سستی نامردی جریان آتشک سوزاک وغیرہ کا علاج قیمت معمولی عہ ایک روپیہ چار آنہ رنگین چکنا کاغذ پانچ روپیہ معہ رنگین عکسی تصاویر فی جلد دس روپیہ عنقریب ختم ہو کر دوبارہ چھاپا جائیگا۔

کھانیوالا خضاب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کا بنا ہوا جو ہر شباب یا جوہر جڑی بوٹیاں صرف آخر تاریخ سنہ ۱۹۲۸ تک صرف ایک روپیہ فی بکس فروخت ہوگا۔ ایک ماہ کے بعد پچاس روپیہ فی بکس کا وی پی ہوگا [illegible] استعمال سے جڑ بالکل سیاہ ہو جاتی ہے اور بار بار رنگنے کی ضرورت نہیں [illegible] اگر مقررہ میعاد تین مرتبہ کے استعمال سے جڑ بالکل سیاہ نہ ہو جائے تو قیمت واپس [illegible] قیمت پانچ روپیہ

ملنے کا پتہ: کارخانہ اکسیر دت کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ ہنکی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اب تک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی، پنجاب، کلکتہ، بمبئی، گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالمجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۷، درمیانہ ۸ کلاں ۱۰ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۰۲
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ دہلی
قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)
مدیر مسئول محرر خصوصی
ابوالاعلیٰ مودودی
جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۱۹ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۲۲ اپریل سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۶

دعوتِ اسلام

(۳)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

یہ تینوں آدمی نہایت سختی و بے لطفی سے پیش آئے اور قبیلہ بنو ثقیف میں سے بھی جب کسی نے آپ کی تبلیغ اور دعوت اسلام کو قبول نہ کیا اور بد خصائل کفار مشرکین کی ایذا دہی و شرارت روز بروز بڑھتی ہی گئی اور یہ لوگ سختی و بدکلامی کے ساتھ جسمانی ایذا رسانی کی غرض سے آپ پر پتھروں کی بھی بارش کرتے رہے۔

حتی کہ زید ابن حارثؓ جو آپ کے فداکار خادم تھے حضور کے بچاؤ کی خاطر پتھروں کو روکتے روکتے تھک کر عاجز ہو گئے مگر ظالموں کو اس پر بھی صبر نہ آیا اور تاک کر ایک ایسا پتھر مارا کہ بیچارے زید ابن حارثؓ کا سر پھٹ کر چہرہ لہو لہان ہو گیا۔ مگر اس مصیبت پر بھی جان نثار زید نے حضور کا ساتھ نہ چھوڑا اور باوجود زخموں سے نڈھال ہو جانے کے آپ کی رفاقت سے منہ نہ موڑا بلکہ سینہ سپر ہو کر برابر پتھروں کو روکتے ہی رہے۔

الغرض ان لوگوں کی بدکلامی اور سب و شتم سے ملول خاطر ہو کر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجبوراً واپسی کی غرض سے مکہ کی راہ لی۔ یہ ظالم برابر گالیاں دیتے پتھر مارتے تالیاں بجاتے پیچھے چلاتے۔ عتبہ اور شیبہ بن ربیعہ کے باغ تک تعاقب کرتے رہے حتی کہ آپ اس باغ میں داخل ہو گئے۔ اور بنی ثقیف کے جہلا اور سفہا عتبہ اور شیبہ کو باغ میں دیکھ کر واپس لوٹ گئے۔ حتی اجتمع علیہ الناس والجئوہ الی حائط لعتبۃ وشیبۃ بن ربیعۃ وھما فیہ (ابن ہشام صفحہ ۲۲۹)

آپ نے کچھ عرصہ کے لئے اس باغ میں پناہ لی اور نماز نفل پڑھ کر ایک انگور کی بیل کے سایہ میں نہایت حزن و ملال اور دردمندی کے ساتھ جناب باری میں یہ دعا کی۔

آنحضرتؐ کی دعا

اے اللہ! میں اپنی کمزوری - بے سر و سامانی - لوگوں کی توہین و تذلیل کی تجھ سے ہی فریاد کرتا ہوں تو ارحم الراحمین ہے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اے کمزور اور ضعیف ہستیوں کے کارساز و مددگار!
تو ہی تو میرا رب ہے، تو مجھ کو کس کے سپرد کرتا ہے اور کس کے حوالے فرماتا ہے۔ کیا - ایسے بیگانے ترش رو کے سپرد کرتا ہے۔ جو مجھ سے تند گفتگو ہو، یا اس دشمن کے حوالے کرتا ہے جو میرے کام پر قابو رکھتا ہے - اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو پھر مجھے کچھ بھی خوف نہیں ان لم یکن بک علی غضب فلا ابالی۔

دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست

تیری عافیت میرے لئے زیادہ وسیع ہے میں تیری ہی ذات مقدس اور تیرے ہی اس نور کی پناہ چاہتا ہوں جس سے تاریکیاں روشن، اور دین و دنیا یعنی آخرت کے تمام کام درست ہوتے ہیں۔ میں تیرے ہی غضب و غصہ اور تیری ہی خفگی و ناراضمندی سے جو مجھ پر وارد ہو پناہ مانگتا ہوں۔

اے اللہ! عتاب و غصہ تجھ ہی سزاوار اور تیرے ہی شایان شان ہے (جس پر تو عتاب و غصہ فرمائے اس کا کون حامی و مددگار - اور پھر اس کا ٹھکانا کہاں -) جب تک کہ تو خوشنود رضامند نہ ہو۔ اور دفضل نفرمائے تو بغیر تیری مدد کے بدی سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی۔ قوت و توفیق - ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

ابن ہشام صفحہ ۲۲۹)

یہ دعا سیرۃ الحبیب حصہ اول کے صفحہ ۵۰ میں مع اعراب لکھی ہوئی ہے - اور یہ منجملہ ان ادعیہ کے ہے جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم مصائب و شدائد - عجز و حزن کے وقت خود پڑھا کرتے اور امت کو بھی اس کے پڑھنے کی تعلیم و تلقین فرمائی ہے۔ بارگاہ مجیب الدعوات میں مقبول و مقرون باجابت ہے۔

دعوۃ الرسول

لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا قد یعلم اللہ الذین یتسللون منکم لواذا فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم (النور ۹ پ ۱۸)	لوگو! رسول کی دعوۃ اور اس کے بلانے کو ایسا معمولی بلانا نہ سمجھو جیسا کہ تم میں ایک دوسرا یعنی ایک دوسرے کو بلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو چپکے سے آڑ میں ہو کر کھسک جاتے ہیں پس جو لوگ اس حکم کی مخالفت کرتے ہیں انکو اس سے

ڈرنا چاہیے کہ کہیں انپر مصیبت در آجائے اور پھر دردناک عذاب

نہ نازل ہو۔

حضرات! یہ آیت نہایت واضح طور سے اس امر کو ثابت کر رہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کو حضور کی شان میں یہ تک تو گوارا نہیں کہ توہین آمیز یا سخت و کرخت آواز کے ساتھ چیختے چلاتے ہوئے حضور کا نام نامی پکارا جائے یا کسی امر میں رسول کی مخالفت کی جائے۔ تو یہ کب برداشت ہو سکتا تھا۔ کہ اس کا پیارا رسول تبلیغ و رسالت کے فرائض کو انجام دیتے ہوئے اس بیدردی و سفاکی سے ستایا جائے۔ کہیں اس کو ٹھیرنے کیلئے جگہ نہ ملے بری طرح ذلیل و رسوا کیا جائے۔ اور پھر محزون و مغموم ہو کر وہ چپ چاپ بیٹھ رہے۔

چنانچہ دعا کے بعد مراقبے سے آپ نے سر مبارک اٹھایا ہی تھا کہ آپ دیکھتے ہیں کہ فرق مبارک پر ابر رحمت کا ایک ٹکڑا سایہ کئے ہوئے ہے۔ اور پھر اس کے ساتھ ہی حضرت جبریل امین تشریف فرما ہو کر حضور سے یوں مخاطب ہوئے۔

یا محمد ان اللہ قد سمع قول قومک وما ردوا علیک (مشکوۃ شریف)	اے محمد اللہ تعالیٰ نے تمہاری قوم کا کلام و جواب سن لیا

اور ان ظالموں کی تنبیہ و سرکوبی کے لئے ملک الجبال پہاڑوں کے فرشتوں کو آپ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ آپ جو خدمت چاہیں لے سکتے ہیں - اور جو حکم دیں - یہ اس کی تعمیل کریں گے۔

پھر ملک الجبال نے آکر خود حضور کو سلام کیا۔ اور عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بدکلامی سن کر مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ کہ ان ظالموں کو رسول کی ایذا دہی پر پوری پوری سزا دی جائے۔ اگر جناب ارشاد فرمائیں۔ تو میں ان دو پہاڑوں اخشبین (جن کے درمیان مکہ آباد ہے -) ان پر اٹھا کر دے ماروں کہ سب کے سب ان کے نیچے دب کر مر جائیں وقد بعثنی ربک الیک لتامرنی بامرک ان شئت ان اطبق علیہم الاخشبین۔

قارئین کرام! حضور کی رحمت و شفقت اور امت کے ساتھ محبت و الفت ملاحظہ ہو - حضرت جبریل علیہ السلام اور ملک الجبال کی یہ تقریر سن کر آپ فرماتے ہیں۔

بھائی! میں تو یہ نہیں چاہتا کیونکہ مجھے خدا کی ذات سے امید واثق ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ ان کی نسلوں میں ایسے لوگ پیدا کریگا جو ایک خدا کی عبادت کرنیوالے اور اس پر ایمان لانیوالے ہونگے فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بل ارجوان یخرج اللہ من اصلابہم من یعبد اللہ وحدہ لا یشرک بہ شیئا (مشکوۃ شریف صفحہ ۵۲۳)

قارئین کرام! ایسے مصائب شدائد اور مخالفین و معاندین کی ایذا دہی کے موقع میں بعض جلیل القدر پیغمبروں کی بھی دعائیں ملاحظہ فرمایئے۔

(باقی)

۱

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے - ٹی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب ممدوح کی تصویر سے مزین ہے۔

المشتہر
حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

چار نکاح کیجیے

المشتہر حکیم مولوی نیظر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

فارسی زبان کا کرشمہ
مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم

(حافظ) اشتیاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

مسلمان بھائیوں کی خوشی اور اسراف کیلئے
قرآن مجید کی رعایت آخر شوال تک کر دی ہے
شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خوشنما شدہ جبری

قرآن مجید معرا مجلد

منیجر شہرت ایجنسی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

ناظم صاحب نمبر ک ایجنسی کوٹھی حمید منزل بھوپال

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱۳ دربھنگہ (بہار)

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو
مژدہ

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نادر موقعہ

(نوٹ) ڈاک خرچ سے سالم رقم معہ محصول فرمائش کے ہمراہ آنی چاہیئے۔
حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی رتو چھہ ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

آئیے دیکھیے لیجیے
برتن

اے - ایم داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵/۷ ڈیکنگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر - شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بھیباری ضلع بھاگلپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ رشوال المکرم ۱۳۴۰ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۹)

پابندی اور آزادی

اس مطلب کی مزید وضاحت کے لئے وہم صاغرون کا منافہ کیا گیا ہے۔ جیسا کہ علامہ ابن قیم نے تصریح کی ہے (الصغار هو التزامهم بجريان احكام الله تعالی علیهم واعطاء الجزية هو الصغار) اس آیت میں صغار سے مراد ان کا قانون الٰہی کے احکام کی تنفیذ پر راضی ہونا، آئین عدل کی پابندی کرنا اور اس اطاعت وانقیاد کی علامت کے طور پر جزیہ ادا کرتے رہنا ہے خود قرآن مجید میں مختلف مواقع پر جنگ کے مقصد اور اس کے مفید نتیجہ کو جس طرح بیان کیا گیا ہے اس سے صاغرون کا مطلب صاف طور پر یہی معلوم ہوتا ہے کہ کافروں کا اپنے قوانین باطلہ کی تنفیذ سے فتنہ وفساد برپا نہ کر سکنا۔ اور ان کا بدکاری و شرارت سے عاجز ہو جانا۔ اور قانون الٰہی کے عادلانہ احکام کا پابند رہنا ہی ان کا صغار ہے۔ قاتلوهم حتى لا تكون فتنة میں قتال کا مقصد یہ بتلایا ہے کہ فتنہ باقی نہ رہے حتى تضع الحرب اوزارها میں اسی مقصد کو اس طرح بیان کیا ہے کہ دنیا سے جنگ وفساد کا نام ونشان مٹ جائے جعل کلمة الذين كفروا السفلى وكلمة الله هي العليا میں اسی جنگ کے نتیجہ کو یوں بیان کیا جاتا ہے کہ کافروں کا بول نیچا ہوا۔ اور اللہ کا کلمہ سربلند ہو گیا۔ پس درحقیقت فتنہ کا باقی نہ رہنا۔ فساد کا مٹ جانا۔ ہوائے نفس کے پیچھے قتل وغارت اور جنگ وپیکار کا بند ہو جانا۔ کفر کی شیطانی قوت کا اس حد تک ٹوٹ جانا کہ وہ دنیا کے امن وسکون کو برباد نہ کر سکے اور دنیا کی اخلاقی وروحانی اور مادی ترقی میں رکاوٹیں نہ ڈال سکے۔ نیز کافروں کے خود ساختہ قوانین کا منسوخ ہو جانا اور ان کی جگہ اللہ کے اس قانون عدل کا بول بالا ہونا جو تمام نوع انسانی …

اشاعت اسلام اور تلوار

مسلمانان اندور کی مصیبت

نکات ولطائف

حوادث واحکام

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ ر شوال المکرم ۱۳۴۴ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۹)

پابندی اور آزادی

اس مطلب کی مزید وضاحت کے لیے وھم صاغرون کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جیساکہ علامہ ابن قیم نے تصریح کی ہے (الصغار ھو التزامھم جریان احکام اللہ تعالیٰ علیھم واعطاء الجزیۃ ھو الصغار) اس آیت میں صغار سے مراد ان کا قانون الٰہی کے احکام کی تنفیذ پر راضی ہونا، آئین عدل کی پابندی کرنا اور اس اطاعت و انقیاد کی علامت کے طور پر جزیہ ادا کرتے رہنا ہے۔ خود قرآن مجید میں مختلف مواقع پر جنگ کے مقصد اور اس کے مفید نتیجہ کو جس طرح بیان کیا گیا ہے اس سے صاغرون کا ...

وتجارت، اپنے علوم و آداب، اپنے تہذیب و تمدن، غرض اپنی اجتماعی و انفرادی زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کرے۔ اور انسانیت کے بلند سے بلند مدارج تک پہنچنے کے لیے جن جن وسائل کی ضرورت ہو انہیں آزادی کے ساتھ استعمال کرے۔ اس بارے میں اسلام کا قانون اہل ذمہ کو جو وسیع آزادی عطا کرتا ہے وہ دنیا کے قوانین میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ اور قدرتی طور پر اس کا جواب ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ اسلام کے اور ان دنیاوی قوانین کے نقطہ نظر میں ایک بنیادی فرق ہے۔ یہ قوانین جہانگیریت کے اصول پر قائم ہیں۔ ان کے مطابق محکوم قوم حاکم جماعت کی ملکیت ہوتی ہے اور حاکم کے لیے محکوم کے وسائل حیات ایک جائداد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جسے اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنا اور محکوم کو اس کے فوائد سے محروم رکھنا اس کا قدرتی حق ہوتا ہے۔ اس لیے ان قوانین کی تنفیذ خواہ کتنی ہی فیاضی و فراخدلی کے ساتھ ہو، لیکن حاکم جماعت کا مفاد محکوم جماعت کے حقیقی مفاد سے کبھی متحد نہیں ہو سکتا۔ اور لازمی طور پر کمزور کا مفاد طاقتور کے مفاد پر قربان کر دیا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے اسلامی قانون کی بنیاد خدمت نوع انسانی کے اعلیٰ اور شریف مقصد پر رکھی گئی ہے۔ اس میں حاکم و محکوم کا تعلق صحیح معنوں میں خادم و مخدوم کا سا تعلق ہوتا ہے۔ حاکم کا مفاد اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ محکوم کے اصلی و حقیقی مفاد کی ترقی کے لیے کوشش کرے۔ اور اس کو حکومت کا اختیار دئے جانے کی غرض و غایت ہی یہ ہوتی ہے ...

من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا (۵:۵)	جو کوئی کسی جان کو قتل کرے بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو۔ یا زمین میں فساد برپا کیا ہو۔ تو گویا اس نے تمام انسانوں کا خون کر دیا۔

اس سے معلوم ہوا کہ انسان کو صرف دو صورتوں میں قتل کیا جا سکتا ہے۔ ایک یہ کہ اس نے کسی دوسرے انسان کو ناحق قتل کیا ہو۔ اور دوسرے یہ کہ اس نے زمین میں فساد پھیلایا ہو۔ ان دو صورتوں کے علاوہ کسی تیسری صورت میں اسے قتل کرنا صرف ناجائز ہی نہیں۔ بلکہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ رب العالمین اسے تمام دنیا کے قتل کرنے کے برابر سمجھتا ہے۔

سورۂ توبہ میں جنگ و قتال کی آخری حد ادائے جزیہ کو قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

حتی یعطوا الجزیۃ عن ید وھم صاغرون۔ (۲۹)	ان سے لڑو یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور اطاعت قبول کریں۔

اس سے معلوم ہوا کہ جب کفار جزیہ ادا کر کے احکام اسلامی کے اجرا پر رضامند ہو جائیں تو ان سے جنگ نہیں کی جا سکتی۔ اور اجازت قتال کی حد ختم ہو جاتی ہے۔

سورۂ شوریٰ میں ایک جامع اصول بیان فرمایا ہے۔ جو ایسے لوگوں کے خلاف جنگ و قتال کی کوئی گنجائش ہی باقی نہیں چھوڑتا جو بندگان خدا پر ظلم نہیں کرتے۔ اور زمین میں ناحق سرکشی نہیں کرتے ...

اشاعت اسلام اور تلوار

[illegible]

مسلمانان اندور کی مصیبت

اشاعت گزشتہ میں ہم اپنے نامہ نگار خصوصی کے تحریر کردہ حالات شائع کر چکے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست اندور کے ہندو حکام اپنے انگریز "نالینٹوں" کی نگرانی میں مسلمانوں کے ساتھ کس قسم کا طرز عمل اختیار کر رہے ہیں۔ ہمارے نامہ نگار نے نہایت مستند اطلاعات کی بنا پر ہمیں لکھا ہے کہ مسلمان ملزموں کو جیل میں سخت تکلیفیں دے دیکر جھوٹے بیانات حاصل کئے جا رہے ہیں جن سے بیگناہ مسلمانوں پر مقدمے بنانے کے لیے مواد فراہم کیا جاتا ہے۔ مسلمان اس قدر بے بس کر دئے گئے ہیں کہ وہ کسی طریقہ سے ان مظالم کو دفع نہیں کر سکتے۔ ان کے لیے اپنی حفاظت کا صرف ایک یہ ذریعہ باقی رہ گیا تھا کہ عدالت میں اپنی بیگناہی کو ثابت کر کے کم از کم آئندہ کی مصیبتوں سے بچ جائیں۔ لیکن حکومت نے ڈاکٹر کچلو کو ریاست سے خارج کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ان کو اس ذریعہ سے بھی انصاف حاصل کرنے کا موقع نہ دیگی۔ مقدمات کی تحقیقات کے لیے جو عدالت خصوصی قائم کی گئی ہے وہ ایک مسلمان اور دو ہندو دں سے مرکب ہے۔ ریاست کے ہوم منسٹر نے اعلان کیا ہے کہ اس کی کثرت رائے جو فیصلہ کرے گی وہ آخری فیصلہ ہوگا۔ اور اس کا کوئی اپیل نہ ہو سکیگا۔ یہ ضابطہ تحقیقات مسلمانوں کے لیے انصاف کا دروازہ اور بھی زیادہ بند کر دیتا ہے۔ کیونکہ اس طریقہ سے ملزمین اپیل کے حق سے محروم کر دئے گئے ہیں اور ان کی قسمت کو ایک ایسی عدالت کے رحم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس میں ہندو اکثریت کی رائے غالب ہے۔ اس پر مزید قانون شکنی یہ ہے کہ ریاست اندور کے قانون شہادت ...

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

بنی اسرائیل کے ایک صالح شخص نے دوسرے ایک مسلمان سے زمین خریدی۔ جب مشتری نے زمین کو بونے کی غرض سے اس میں ہل چلانا شروع کیا۔ تو اتفاق سے زمین میں دفینہ نکل آیا۔ مشتری نے بائع کو جا کر مطلع کیا کہ میں نے صرف زمین خریدی تھی یہ خزانہ تمہارا ہے اسکو چلکر سنبھال لو۔ بائع نے کہا یہ خزانہ تمہارا ہے میں زمین کو فروخت کر چکا مجھے اس کے خزانہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ان دونوں نیک آدمیوں کا قصہ قاضی کے سامنے پیش کیا گیا۔ قاضی نے دیکھا کہ ان میں سے کوئی بھی روپیہ لینے کے لیے تیار نہیں ہے تو اس نے دریافت کیا کہ تم دونوں کے اولاد ہے؟ معلوم ہوا کہ ایک شخص کے ہاں لڑکا اور دوسرے کے ہاں لڑکی موجود ہے۔ قاضی نے اس لڑکے اور لڑکی کا نکاح آپس میں کر دیا۔ اور اس خزانہ کا تمام روپیہ ان دونوں کی ملک میں دیدیا۔

پشاور کے چند نوجوان لڑکے عرصہ سے بیمار تھے۔ ان کو کسی نے بتایا کہ تم ہردوار چلے جاؤ۔ وہاں فقیر بہت آتے ہیں ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

ایک قصبہ ضلع لدھیانہ میں ہے اس جگہ سے خط آیا ہے کہ اس جگہ کوئی عالم ایسا نہیں جو فتوے دے سکے۔ لہٰذا دہلی سے دریافت کر کے بحوالہ قرآن شریف و حدیث شریف کے روانہ فرما دیں۔ جمعہ کی نماز کے واسطے اختلاف ہے۔ کوئی کہتا ہے جمعہ کی نماز کے بعد احتیاط الظہر پڑھنی چاہیے۔ کوئی کہتا ہے نہیں پڑھنی چاہیے۔ اور کوئی جمعہ کے دو فرض کے بعد چار سنتیں پڑھنے کو کہتا ہے اور کوئی دو سنتیں پڑھنے کو کہتا ہے۔ کوئی بھی ایک بات کے اوپر نہیں اسواسطے اس مسئلہ کو آپ حل کر کے بحوالہ قرآن حدیث کے اور علماؤں کے دستخط کرا کر روانہ کریں۔

الجواب

اس قصبہ میں جمعہ پہلے سے ہوتا چلا آتا ہے تو پڑھتے رہیے۔ اور احتیاط الظہر پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ جمعہ کے بعد چار سنتیں ایک سلام سے۔ پھر دو سنتیں کل چھ سنتیں پڑھنی چاہئیں۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین ...

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

عالم اسلامی

افغانستان کا دور جدید
لاسلکی اور بجلی کے انتظامات

نئی دہلی ۔ قونصل جنرل سید قاسم خان کل کابل سے واپس آئے ہیں۔ انھوں نے ان ترقیات کا بیان کیا۔ جو ماہ دسمبر سے اسوقت تک کابل میں ہوئی ہیں۔ کابل سے ۳۵ میل از جبل سراج پر ایک بڑا برقی خزانہ تعمیر کیا گیا ہے جس سے سڑکوں اور گلیوں کو روشن کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔ لاسلکی انتظام کے فراہمی کی ضرورت بہت محسوس کی جارہی ہے اور دارالسلطنت کے قریب ایک عظیم الشان بے تار کا اسٹیشن تعمیر کرنے کی اسکیم زیر تجویز ہے۔ جس سے کابل اور متمدن دنیا کے مرکزوں میں ایک نیا اور قریب تر واسطہ قائم ہوجائیگا۔

سید قاسم خاں کا بیان ہے کہ اعلیٰحضرت افغانستان اندرون افغانی ترکستان کی طرف گئے ہوئے ہیں۔ جہاں وہ کاشتکاری کے جدید طریقے رائج کرنے والے ہیں۔ ملک کے دوسرے حصوں میں بھی اعلیٰحضرت کے دورے کی وجہ سے زراعت میں بیش بہا ترقیاں ہوئی ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ ان کی ذاتی توجہ اور نگرانی سے زراعت کو اور بھی ترقی ہوگی شمالی افغانستان میں معاشرت اسی پر منحصر ہے۔

عالم غیر

چین میں جنگ عظیم کی تیاریاں
گولہ باری شروع ہوگئی

لندن ۱۶ اپریل ۔ شنگھائی کی خبر ۱۳ اپریل کے پیام میں جس عام ہڑتال کی اطلاع دی گئی تھی وہ اب کم ہوتی جارہی ہے ۳۵ ہزار مزدوروں نے کام شروع کردیا ہے زیریں وادی یانگسی کی جنگی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ نانکنگ اور ہینکاؤ یانگ کے مابین دونوں فریق اپنی اپنی طرف دریا کے کنارے خندقیں کھود رہے ہیں۔ تھوڑی بہت گولیاں تمام دن طرفین کی جانب سے چلتی رہیں۔ گر طرفین نے غیر ملکی جہازوں پر جو گذر رہے تھے خوب گولے برسائے جس کا جواب برطانوی اور امریکی جہازات نے دیا۔

کینٹن کا لاسلکی پیام مظہر ہے کہ شہر کینٹن میں بہت کچھ لڑائی ہوئی۔ اور ہندوستانیوں کے زیر ہے۔ جبکہ مسلح مزدوروں کے پہروں اور اشتراکیوں کو حکومت کینٹن کے محکمے گھیرا جارہا تھا سرخ فوج کے سپاہی آملے۔ ... جو افسر ہڑتال کی ہدایات دیا کرتے تھے وہ حملہ کے دوران میں گرفتار کرلئے گئے جس جیل کے ذریعہ سے شامین کا جزیرہ علحدہ ہے اس کی حفاظت ایک بڑی فوج کررہی تھی تاکہ وہاں تک یہ بھی اور جھگڑا نہ پھیل جائے۔

چینیوں کی طرف سے الٹی میٹم کا جواب

ہانکاؤ ۱۵ اپریل ۔ چینی وزیر خارجہ نے مظالم و فسادات ہنکنگ کے متعلق جو نوٹ حال میں حکومت اتحادیہ کو ارسال کئے گئے تھے۔ ان کا جواب مسٹر چن نے دے دیا ہے۔

جواب میں مسٹر چن نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ حوادث نانکنگ کی تفتیش کے لئے ایک بین الاقوامی کمیشن مقرر کیا جائے لیکن برطانوی و امریکی نوٹوں کے جواب میں کہا ہے کہ ان دونوں قوموں کے جنگی جہازوں نے غیر قلعہ بند نانکنگ پر گولہ باری کی۔ باقی تمام مضمون جوابوں کا یکساں ہے۔

برطانیہ و فرانس کو جو جواب مسٹر چن نے دیا ہے اس میں ...

خبر قلعہ بند مقام شانگھن کی گولہ باری اور جولائی ۱۹۲۵ء میں لوگوں کو گولیوں سے اڑا دیئے کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ جب تک غیر مساوی معاہدات کا وجود رہیگا نانکنگ جیسے حوادث چین میں ضرور ہوتے رہیں گے۔ لہذا بہتر ہے کہ معاہدات کی ترمیم کے لیے ایک کمیشن مقرر کردیا جائے۔ مسٹر چن نے اپنے جوابوں میں حوادث نانکنگ کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔

حوادث نانکنگ کے بارہ میں جو جواب امریکہ کو دیا گیا ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ حکومت احرار ان نقصانات کا معاوضہ دینے کو آمادہ ہے جو نانکنگ میں امریکن تعلقات کو ہوئے۔ اور جن امریکن آدمیوں کو ذاتی ضرر پہنچا ان کا بھی تاوان دینے کو راضی ہے۔ دیگر نقصانات کا بھی معاوضہ دیا جائیگا۔ بشرطیکہ یہ ثابت ہو جائے کہ وہ نقصان انگریزی اور امریکن گولہ باری سے نہیں ہوا۔ یا شمالی سپاہیوں اور فتنہ انگیزوں نے نہیں کیا۔

جواب میں سپاہ احرار کی زیادتیوں سے قطعی انکار کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ اس بارہ میں حالات اصلی معلوم کرنے کے لیے سرکاری طور پر سخت تحقیقات ہورہی ہے۔ اور لوگوں کو اسوقت تک سزا نہیں دیجائے گی۔ جب تک سرکاری یا بین الاقوامی تحقیقات کا نتیجہ ظاہر نہ ہوجائے۔ یہ کمیشن قلعہ بند نانکنگ پر گولہ باری کے اسباب کی بھی تحقیقات کریگی سپاہ احرار کے افسران کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ غیر ملکیوں کے جان و مال کی حفاظت کریں لیکن جواب میں زور دیا گیا ہے کہ اول تو تمام جھگڑوں کی جڑ کاٹ دیجائے یعنی غیر مساوی معاہدات کو دور کیا جائے جن کی وجہ سے جھگڑا پھیل رہا ہے ورنہ اسوقت تک کسی شخص کی بھی موثر طور پر حفاظت نہیں ہوسکتی۔ یہی غیر مساوی معاہدات ہیں جو حکومت چین کی ذلت کرتے ہیں۔ چین وہ ملک ہے جو کبھی عظمت و جلال رکھتا تھا اور جو اب بھی اپنی قوت و طاقت کو بخوبی محسوس کرتا ہے۔ انگریزی نوٹ کے جواب میں وان ہین اور کیانگ کی گولہ باریوں کی بھی شکایت کی گئی ہے۔

مسولینی کے قتل کی سازش
ایک ملزم کا اقرار

روما ۱۵ اپریل ۔ گذشتہ سال ۴ نومبر کو ایک شخص جنرل زانبونی یہیں اسوقت گرفتار کیا گیا تھا جب قصبہ چیک میں یہاں مسولینی آنے والے تھے۔ ان کو قتل کرنے کے لئے تمام انتظامات کر چکا تھا۔ اب اس جنرل نے صاف طور پر اقرار جرم کرلیا ہے اس شخص پر معہ جنرل کونی کا پیلو اور چند دیگر اشخاص کے حکومت کے خلاف سازش کرنے اور مسولینی کے قتل کا ارادہ کرنے کا مقدمہ چل رہا ہے۔

ملزم نے اقرار کیا کہ اگر اس روز پولیس نے اسے گرفتار نہ کرلیا ہوتا تو وہ ضرور مسولینی کو قتل کر ڈالتا۔ ارادہ یہ تھا کہ ادھر تو مسولینی کو قتل کیا جائے اور ادھر ۱۲۰ آدمی قصبہ کے باہر فسیشلی جماعت پر ٹوٹ پڑیں۔ لیکن چونکہ آدمیوں کو جمع کرنے کا انتظام نہیں ہوسکا تھا اس لئے اس نے اپنا کام تنہا کرنا چاہا تھا فسیشلی جماعت کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے لئے ۲ ہزار لیرہ ملا تھا جو ایک شخص مسمی سینی کی بیوی نے دیا تھا۔

ھندوستان

ریاست اندور میں ھندو راج کا بدترین نمونہ
ایک مسجد کو مندر بنا دیا گیا
قصبہ کھرگون کے مسلمانوں پر دل ہلا دینے والے مظالم

میں عرصہ ایک ماہ ہوا ... ایک بیمار کے ملاقات کی غرض سے یہاں مقیم ہوں ... یہاں کے حالات جناب کی مزید معلومات کیغرض سے ارسال ہیں۔

یہ قصبہ کھرگون کے نام سے موسوم ہے۔ اسوقت اگرچہ یہ بستی گمنام ہے لیکن شاہی زمانہ کی پرانی بستی ہے۔ یہاں پر شاہی زمانہ کا قلعہ بھی ہے اور مساجد کثرت سے۔ اور یہ کل یادگاریں حضرت شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ کی ہیں۔ موجودہ زمانہ میں یہی قصبہ بہاریاست اندور کا ضلع مانا جاتا ہے۔ جناب صوبہ بلونت سنگھ صاحب بھی عرصہ دراز تک بعہدہ صوبہ جات یہاں رہ چکے ہیں اور یہیں سے آپ کا اندور تبادلہ ہوا ہے۔ آپ کی تنگ نظری و تعصب ہی کے باعث یہاں کے مسلمانوں پر جو مظالم ہورہے ہیں۔ ان کی نظیر مشکل سے کسی دوسری ہندو ریاست میں ملیگی۔ یہی نہیں کہ صرف مظالم کرنے پر اکتفا کیا بلکہ اس سے زیادہ جو مذہبی توہین کی گئی وہ ایک نہایت عبرتناک خون کے آنسو رلانیوالا سانحہ ہے۔ اگر وہ مظالم آپ کے زمانہ موجودگی ہی تک منحصر ہوتے تو آپ کے تشریف لیجانے کے بعد یقیناً ان کا خاتمہ ہوجانا چاہیئے تھا۔ مگر چونکہ یہ مظالم ایک باقاعدہ نظام کے ماتحت ہوتے ہیں جس کے متعلق واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس سازش میں اندور اور کھرگون کے تمام اعلیٰ حکام کے دماغ کام کررہے ہیں۔ مساجد میں معہ جوتوں کے گھسنا۔ اور اندر گھس کر باجا بجانا۔ قلعہ کے نیچے والی مسجد کے ممبر کو شہید کرکے صاف کردینا اور جا بجا سیندور لگاکر مسجد کو مندر کی شبیہ بناکر حکام کی جانب سے مسلمانوں کو داد ... مخالفت ہوجانا۔ دیگر اشتعال انگیز تقریروں کا حکام کے روبرو ہونا۔ مثلاً یہ کہ ایک دن تھا کہ مسلمان مندروں کو توڑ کر مسجدیں بنواتے تھے لیکن آج وہ دن ہے کہ ہم مسجدیں توڑ کر مندر بنوائیں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔

لیکن تعجب تو یہ ہے کہ ان تمام واقعات مذکورہ بالا کے وقت ایک ادنیٰ کانسٹیبل سے لیکر کھرگون کے تمام اعلیٰ حکام معہ صوبہ بلونت سنگھ سب موجود تھے۔ اور یہ کل کام صوبہ صاحب کی زیر سرکردگی انجام دئے جارہے تھے۔ اور چونکہ یہ کام آپ کی بنائی ہوئی سیوا سمتی کے ذریعہ ہوا جس کی آپ سرپرستی فرمارہے تھے اس لیے۔ صوبہ صاحب موصوف بھی اسوقت سیوا سمتی کی مخصوص وردی میں نظر آرہے تھے۔ علاوہ ازیں معزز مسلمانوں کو گرفتار کرکے ان کو ذلیل و خوار کرنا۔ کل مسلمانان قصبہ کو تمام دن قلعہ کے اندر بغیر آب و دانہ جمعہ کے روز بلا وجہ زیر حراست رکھنا یہ تو ایک معمولی باتیں ہیں۔ اسوقت بھی اگرچہ صوبہ صاحب یہاں موجود نہیں۔ مگر جیسا کہ میں عرض کرچکا ہوں کہ تمام کام ایک نظام کے ماتحت چل رہا ہے تو صوبہ صاحب کی موجودگی و عدم موجودگی برابر ہے۔ اور ان کو ڈر ہی کس کا ہے۔ حکومت ان کی ریاست ان کی۔ حاکم یہ خود مسلمانوں کا بجز خدا کے کون پرسان ہے۔

ہندوؤں کا درحقیقت مطلب ہے کہ یہاں کے مسلمان کسی طرح مجبور ہوکر شرک و کفر کی غلاظت میں پھنس جائیں۔ اس لیے میری جانب سے و نیز کل دیگر مسلم انجمنوں و اراکین کونسل وغیرہ سے گذارش ہے کہ جب یہ حالت ہے تو یہاں کے مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے۔ ایک طرف تو ناقابل برداشت مظالم۔ دوسری طرف تبدیل مذہب کے لئے جبر۔ اگر کوئی مسلمان قتل ہو جاتا ہے۔ اگر قاتل ہندو ہے تو قابل مواخذہ نہیں۔ اور اگر کوئی ہندو بھی کسی ہندو کو قتل کردے تو تب بھی تمام مسلمانان کھرگون پر آفت نازل ہوتی ہے۔ اور ان کو طرح طرح کی تکالیف و بکراقبال جرم کرایا جاتا ہے۔ سنا گیا ہے کہ سب انسپکٹر کھرگون کا دماغ بھی عرش معلیٰ پر چڑھا ہوا ہے۔ چنانچہ دو چار مسلمانوں کو بازار میں محض سلام نہ کرنے کے جرم میں بینتوں کی سزا دی۔ یہاں کے خدا معلوم کے روزانہ شب کو بارہ بارہ ایک ایک بجے تک ... ہوتے رہتے ہیں۔ بہر حال بہت سے واقعات تحریر سے متعلق ... بخوف طوالت نظر انداز کئے گئے۔ آخر میں صرف اس قدر اور گذارش ہے کہ اگر کچھ عرصہ تک یہاں کے مسلمانوں کی جانب سے بے اتفاقی برتی گئی تو اسکا نتیجہ مسلمانان ہندوستان کے لیے نہایت ہی خطرناک ثابت ہوگا۔ فقط

(نامہ نگار)

پنڈت ستیہ دیو جی کا پورا خاندان مسلمان ہو گیا
جوش اسلامی کا روح پرور منظر

۱۵ اپریل کی شام کو ممتاز دارالبقائی میں پنڈت ستیہ دیو جی

مشہور آریہ سماجی فاضل اپدیشک کے معہ عیال و اطفال دین فطرت میں داخل ہونے کی رسم ایک بہت بڑے اسلامی مجمع کے روبرو ادا کی گئی جس کی تعداد کا تخمینہ ۶ - ۷ ہزار تک کیا جاتا ہے۔ ہندو بھائیوں کی بھی ایک معقول تعداد موجود تھی۔

جناب پنڈت ستیہ دیو معہ اپنی اہلیہ اور بچوں کے رات نو بجے کے قریب پنڈال میں داخل ہوئے تو حاضرین نے اللہ اکبر کے پرجوش نعروں سے ان کا خیر مقدم کیا اور مقام صدارت کے قریب پہنچے پر پھولوں کا ہار ان کے گلے میں ڈالا گیا۔

پنڈت جی کی بصیرت افروز تقریر

پنڈت ستیہ دیو جی نے پہلے چند آیات قرآنی کی تلاوت کی بعد حمد الٰہی۔ نعت حضرت رسالت پناہی و منقبت آل امجاد و اصحاب کرام میں چند الفاظ کہکر جلسہ سے اپنا تعارف کرایا۔ اور اپنی کفر کی زندگی میں جو تالیف و تصنیف کا کام کیا تھا اس کا ذکر کیا۔

اس کے بعد آپ نے ظاہر کیا کہ اسلام دین فطرت ہے اور ایک شخص علوم و فنون سے جس قدر واقف ہوتا جائیگا اسی قدر وہ اسلام کے حقائق و محاسن کو ذہن نشین کرتا جائیگا۔ آپ نے فرمایا کہ دنیاوی تعلیم کی عام اشاعت سے مسلمانوں کو مطمئن و خوش ہونا چاہیئے۔ کیونکہ لوگ جتنے زیادہ تعلیم یافتہ ہوتے جائیں گے اتنے ہی وہ اسلام کے قریب تر ہوتے جائیں گے۔

آپ نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ انہیں اپنا ایک مطمع نظر قرار دینا چاہیئے۔ پھر سب مشکلات حل ہوجائیں گی۔ آپ نے حضرت رسول اکرم اور آپ کے صحابہ عظام و ائمہ کرام کی مثالوں سے ان کی استواری ایمان و مذہبی ایثار کو دکھایا۔ اور اسلام کا مستقبل بہت شاندار بتایا کیونکہ دنیا کو مستقل امن و امان جب ہی مل سکتا ہے کہ اسلام کے فطری قوانین پر عام طور سے عملدرآمد کیا جائے۔

اس کے بعد حضرت مولانا شاہ وارث حسن صاحب نے فرمایا کہ ہمارے ہاں نہ پانی سے بپتسمہ دیا جاتا ہے نہ کچھ کھلایا پلایا جاتا ہے۔ یہاں تو

بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔

صرف لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ زبان سے کہنے اور دل سے اعتقاد رکھنے سے ہر شخص مسلمان سمجھا جاتا ہے۔ پنڈت ستیہ دیو جی نے کلمہ طیبہ اور آمنت باللہ پڑھا۔ اور ان کے دونوں چھوٹے بچوں نے بھی کلمہ ادا کیا۔

پنڈت ستیہ دیو جی کی اہلیہ بھی جو ان کے ساتھ آکر ایک گوشہ میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ مولانا صاحب کے ہاتھ پر مسلمان ہوئیں اور پنڈت جی اور ان کے بیوی بچوں کے سابق نام بدل کر حسب ذیل رکھے گئے۔

سابق نام	موجودہ اسلامی نام
ستیہ دیو	ناصر الدین
سکھ دیوی	حشمت بیگم
دشٹ دیو	نور عالم
دھیر سینا	تاج الدین
سیر دیو	نعیم الدین

اندور سے ڈاکٹر کچلو کے اخراج پر مسلمانان کانپور کا احتجاج

قاری عبدالرحیم صاحب ... کانپور سے ۱۹ اپریل کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ

۱۵ اپریل سنہ ۲۷ء کو جامع مسجد کانپور میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا۔ مولانا آزاد علی صاحب نے کرسی صدارت کو زینت بخشی۔ نماز کے بعد مولانا نے دینیات پر نہایت ... تقریر فرمائی ...

حضور نظام کے لیے ... اور حسب ذیل قرار داد متفقہ طور سے منظور کی گئیں۔

یہ جلسہ مسلمانان کانپور ڈاکٹر کچلو کے اخراج اندور پر اپنی احتجاجی آواز بلند کرتا ہے اور موصوف پر بندش اٹھا لینے کی درخواست کرتا ہے۔

یہ جلسہ حکومت ہند کی حکومت نظام میں مداخلت کو مسلمانان ہند کے جذبات کی صریحی توہین خیال کرتا ہے۔ اور حکومت سے مستدعی ہے کہ وہ اپنی دست اندازی ختم کرے۔

ہندو مہاسبھا کا اجلاس
شردہانند کی تحریک کی حمایت

[illegible]

آتش فساد مشتعل رکھنے کی تدابیر

[illegible] ... نے اس فہرست میں یوم شردہانند کا اضافہ کرنے کی تجویز کی جو بالاتفاق منظور ہوئی۔ بابا گورودت سنگھ نے کہا کہ جاتی کی ترقی کے لئے ایسے تیوہار بہت مفید ثابت ہوں گے۔

مسلمانان اندور پر حکومت کے مظالم
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی روانگی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۱۷ اپریل کی شب کو ایکسپرس سے اندور روانہ ہوگئے ہیں تاکہ وہاں مقدمات فسادات کے سلسلہ میں جو کارروائیاں کی جارہی ہیں ان کو ملاحظہ فرمائیں۔

قومی کاموں کیلئے ہندوؤں کی فیاضی
ہندی کی ترقی کے لئے مسٹر برلا کا عطیہ

مسٹر گھنشام داس برلا نے ہندی زبان میں درسی کتب کی تیاری کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ چندے کا وعدہ کیا ہے۔ یونیورسٹی کونسل نے مسٹر موصوف کی خواہش کو عمل جامہ پہنانے کی غرض سے ہندی اشاعتی بورڈ کا تقرر کیا ہے۔ بورڈ صرف انگریزی ہندی میں ترجمہ نہ کرے گا بلکہ یونیورسٹی امتحانات کے لئے خود کتاب تصنیف کرے گا۔

مالوی جی اور چرخہ!

فری پریس اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ پنڈت مدن موہن مالوی نے چرخہ کاتنا شروع کردیا اور اس کا انتظام ہورہا ہے کہ سفر میں ان کے ساتھ چرخہ اور تکلا رہا کرے۔

کانپور میں ایک ارتھی کیساتھ باجا
۹ مسلمانوں پر مداخلت بے جا کا مقدمہ

کانپور ۱۴ اپریل ارتھی کے جلوس کا مقدمہ جس میں پولیس نے ۹ مسلمانوں کو بدیں جرم ماخوذ کیا تھا کہ بھگوان دین حلوائی کی مردہ نعش کیساتھ باجے وغیرہ بجتے ہوئے جارہے تھے انہوں نے مداخلت کی تھی آج پنڈت بشمبر دیال مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں اس مقدمہ کی سماعت ہوئی اور مقدمہ ملتوی ہوگیا۔ دو مزید مسلمانوں کو پولیس نے گرفتار کرکے مذکورہ بالا ملزمین میں شامل کرلیا ہے۔

کلکتہ کے ہندو ابھی شرارت سے باز نہیں آئے
مسجدوں کے سامنے باجا بجایا گیا

کلکتہ ۱۵ اپریل۔ آج صبح آریہ سماج کا سالانہ جلوس شمالی کلکتہ میں امن و امان سے گذر گیا۔ لوگوں کو یاد ہوگا کہ گذشتہ سال اسی جلوس کی بدولت کلکتہ میں فسادات ہوئے تھے۔ مگر کمشنر پولیس سر چارلس ٹیگارٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے کہ اس سال کوئی ناخوشگوار حادثہ نہ ہوا۔ سر چارلس نے پولیس کے عظیم الشان انتظامات کئے تھے۔ اور جلوس کے راستہ پر خوب پہرہ چوکی تھی۔ اور خاص خاص شاہراہوں پر اور بالخصوص پیچھے کی گلیوں میں پولیس متعین کردی گئی تھی کہ مشتبہ لوگوں پر نگاہ رکھے۔ چار مسلح موٹریں بھی منگائی گئی تھیں۔ اور وہ آہستہ آہستہ سڑکوں پر چل رہی تھیں۔ صبح کو آٹھ بجے کے قریب جلوس روانہ ہوا تھا۔ اور سر چارلس ٹیگارٹ برابر جلوس کے ساتھ رہے۔ ان دو مسجدوں کے سامنے باجا بجایا گیا۔ جہاں سال گذشتہ میں جھگڑا ہوا تھا۔ ساڑھے نو بجے جلوس سماج کے مندر میں واپس آگیا۔ ہر قسم کی گاڑیاں اور ٹریم ایک گھنٹہ تک رکی رہی۔

لاہور میں مہاراجہ نصراللہ خاں کا شاندار خیر مقدم

لاہور کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ مہاراجہ نصراللہ خاں صاحب کا لاہور ریلوے اسٹیشن پر نہایت شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ جو لوگ اسٹیشن پر موجود تھے ان کی تعداد تقریباً پچاس ہزار بتائی جاتی ہے۔ جلوس کی تنظیم اور ترتیب خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

دارالحکومت

ریلوے اسٹیشن پر ڈولیاں
ابھی تک پابندیاں جاری ہیں

دہلی ۱۲ اپریل۔ کچھ دن سے دہلی ریلوے اسٹیشن پر ڈولیوں اور سائیکل کے لیجانے کی ممانعت ہوگئی تھی۔ لیکن اب میونسپل کمیٹی کی کوشش سے اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ نے اس حکم میں ترمیم کردی ہے۔ اور مخصوص صورتوں میں ڈولیاں وغیرہ لیجانے کی اجازت دیجائے گی۔

تیج نے ایک ہندو کو مسلمان بنا دیا

دہلی ۱۹ اپریل۔ دہلی کے مقامی اخبار تیج نے بلیماران میں ایک کوکین فروش کی گرفتاری کی خبر شائع کی ہے جس میں ملزم کا نام لکھنے کے بجائے صرف "ایک مسلمان" لکھا گیا ہے۔ چونکہ ایک صاحب اس گرفتاری کے وقت خود موجود تھے اس لئے انہوں نے دفتر الجمعیۃ کو اطلاع دی ہے کہ یہ انتساب عرف اس حسن ظن پر موقوف ہے کہ ہر مجرم مسلمان ہوتا ہے ورنہ حقیقتاً وہ ایک ہندو ہے جسے بلیماران میں کوکین کی دو پڑیوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔

نواح دہلی میں ایک قبرستان پر جاٹوں کا قبضہ
پولیس اور حکام بالا کی غفلت

بنا تاریخ ۷ اپریل ۲۷ء کو ایک استغاثہ مرزا حسین بیگ عرف ننھے شاہ نے دفعہ ۲۹۷ تعزیرات ہند کی رو سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کے ہاں دائر کیا ہے۔ یہ استغاثہ پہلے بھی مرزا یوسف بیگ وکیل کی معرفت بعدالت مسٹر لوئیس صاحب دائر ہوا تھا۔ اور اس میں بتاریخ ۹ مئی ... مابین مرزا حسین بیگ اور ملزمان کوڑیا صاحب سنگھ وغیرہم باہمی راضی نامہ ہوگیا تھا۔ اور مستغیث مرزا حسین بیگ نے دعویٰ داخل دفتر کرا دیا تھا۔ بنا مخاصمت یہ تھی کہ یہ سب ملزمان موضع ... واقعہ دہلی کے رہنے والے ہیں۔ ...

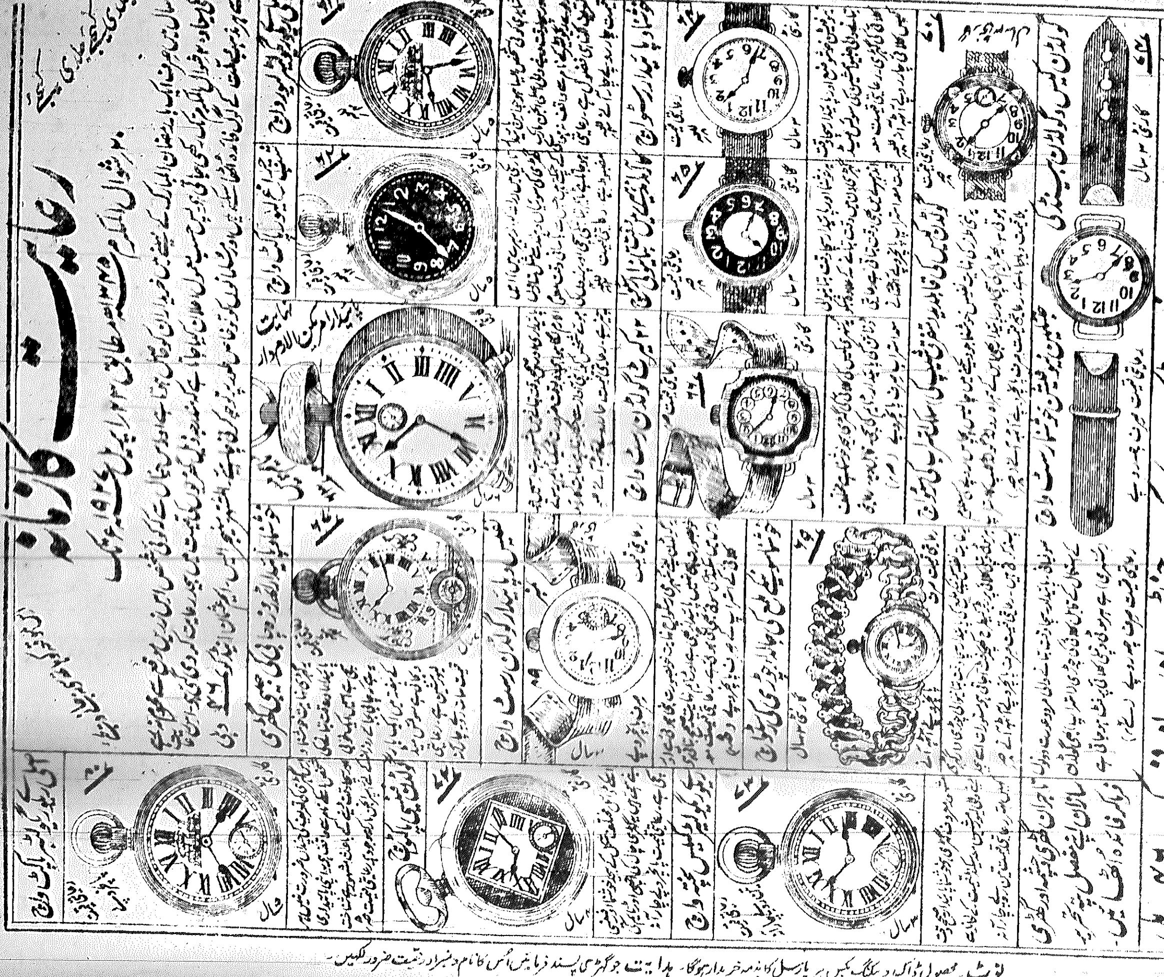

لوٹ۔ محصول ڈاک، و پیکنگ بکس، پارسل کا بذمہ خریدار ہوگا۔ ہدایت جو گھڑی پسند فرمائیں اُس کا نام و نمبر اور قیمت ضرور لکھیں۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	لعے	للعہ
ششماہی	عہ	عہ
فی پرچہ	۱ر	۵ر

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دارالسلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے۔ یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو برتن، زیور، لباس، خانہ، خضاب، دوائیں، کتابیں وغیرہ وغیرہ۔ اسکے لئے پورے اطمینان کیساتھ

اے سے جے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھیے

حب تندرستی

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدے کی درستی ہی پر صحت کا دار و مدار ہے۔ دائمی قبض سو ہضمی ترش ڈکاریں تبخیر معدہ درد قولنج وغیرہ دائمی امراض معدہ کے لیے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک بار استعمال کر کے دیکھیے۔ قیمت ۲۵ گولی عہ

ملنے کا پتہ: دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

نادر موقعہ

اگر آپکو نہایت اعلیٰ خوشبودار عطر لگانے کا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ و مقبول مانا گیا ہے ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول ... دوم ... سوم ...

نیز روح گلاب ادویات و شربتوں میں ملانے کے لئے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۵ تولہ ... تاجروں و دکانداروں کو خاص رعایت

نمونہ مفت

(نوٹ) ممالک غیر سے سالم رقم مع محصول فرمائش کے ہمراہ آنی چاہیے۔

حکیم قاضی خاں منیجر فیض عام پنجابی رنگ توجہ
ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

ضرورت معلمہ

مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کیلئے صحیح عمدہ با قاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے، جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں وہ بھی اطلاع دیں تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر مجرب ہے ... جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی ... روغن پھوڑے پر لگانے کیلئے ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام بھیجا
ڈاکخانہ بھیٹیا ہی ضلع بھاگلپور

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

«نامہ نگار خصوصی»

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم

اگر آپ تصوف کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت، توحید و رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے شناس ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیے ...

(حافظ اشتیاق احمد ... ضلع مظفر نگر)

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے نابود

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ ...

ہندوستان کے کثیر الاشاعت اخبار الجمعیۃ کا "خلیل نمبر"

مشتہرین کو چاہیے

اس نمبر کے لئے اپنی جگہ فوراً مخصوص کرالیں۔

نرخنامہ حسب ذیل ہوگا۔

ایک صفحہ	نصف صفحہ	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
للعہ	للعہ	عہ	عہ	عہ

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ "بازار بلیماران دہلی" سے کیجائے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

نمبر ۲۷	دہلی یوم سہ شنبہ ۲۳ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۶ اپریل ۱۹۲۷ء	جلد ۵

دعوت اسلام

(۴)

(از جناب مولانا محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا

جب حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کی نافرمانی اور ان کا عصیان حد سے بڑھ گیا اور یہ لوگ دین حق کو چھوڑ کر ود۔ نسر۔ سواع۔ یعوق۔ یغوث۔ باطل معبودوں کی پوجا اور اصنام پرستی میں منہمک رہ کر لوگوں کو راہ راست اور الٰہی مذہب و ملت سے گمراہ ہی کرتے رہے۔ اور آپ کی علانیہ ظاہر و پوشیدہ تبلیغ و ہدایت وعظ و نصیحت کا ان پر کچھ اثر نہ ہوا۔ اور کسی طرح بھی انہوں نے آپ کا کہا نہ مانا تو حضرت نوح علیہ السلام نے تنگ آکر ان پر ذرور الفاظ میں دعا فرمائی۔

قال نوح رب لا تذر علی الارض من الکٰفرین دیارا ۔ انک ان تذرھم یضلوا عبادک ولا یلدوا الا فاجرا کفارا ۔ (نوح ع ۱ پ ۲۹)	نوح نے کہا اے میرے پروردگار روئے زمین پر کسی کافر باشندہ کو نہ چھوڑ۔ اگر تو ان کو زمین پر رہنے دیگا۔ تو یہ تیرے بندوں کو دین حق سے گمراہ ہی کریں گے اور انکی اولاد بھی کافر و فاجر پیدا ہوگی۔

مگر اس کے ساتھ ہی عام مومنین کے لئے اور اپنے حق میں حضرت نوح کی یہ دعا تھی۔

رب اغفرلی ولوالدی ولمن دخل بیتی مومنا وللمومنین والمومنٰت ولا تزد الظٰلمین الا تبارا (نوح ع ۱ پ ۲۹)	اے اللہ مجھے اور میرے ماں باپ اور ان جملہ مسلمان مرد اور جملہ مسلمان عورتوں کو الغرض جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر داخل ہوئے ہیں ان سب کو تو بخشدے۔ اور ظالموں کو تو ہلاک ہی کردے۔

حضرت لوط علیہ السلام کی دعا و التجا

اسی طرح حضرت لوط علیہ السلام کو جب ان کی قوم نے خوب ستایا ایذا دہی میں منہمک رہ کر ان کی تبلیغ و ہدایت کے موافق عمل پیرا نہ ہوے۔ اور ان کے اس فرمان

انی لکم رسول امین ۔ فاتقوا اللہ واطیعون (الشعراء ع ۹ پ ۱۹)	میں تمہارا امانت دار رسول ہوں تم اللہ سے ڈرو۔ اور میرا کہا مانو۔

[illegible]

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے۔ ہمارا اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی خرافات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ بس فتنہ ارتداد سے بچنے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور جمعیۃ علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کردیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحہ منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ مولوی دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دوا ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے ... لہٰذا اگر عمدہ کفایت ادویات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خرید یں۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد عورت بچے بوڑھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

ہمدمی جمال صابن (رجسٹرڈ)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نور تن دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

خود ترجمہ کرو

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

ضبط نہ ہوئی تو زائد ہوگی ورنہ شکایت معاف

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

سول ایجنٹ محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

برتن

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس دینا کے خضاب کو جواب آتا ہے ۔ چاندتارا کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے

رخصت اے عہد پیری کرلی تجھے بجا ۔ شہر دے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شیخ مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ دوکان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۲۰)

لا اکراہ فی الدین

حدود جنگ کی یہ تعیین بجائے خود فیصلہ کن ہے لیکن کتاب الٰہی کا کمال وضاحت یہ ہے کہ اس نے صرف دلالۃً ہی اس مسئلہ میں ہماری ہدایت کرنے پر قناعت نہیں کی بلکہ صراحۃً بھی ہم کو بتا دیا کہ اسلام کی تبلیغ میں جبر و اکراہ کو کوئی دخل نہیں ہے چنانچہ سورۂ بقر میں صاف فرمایا ہے کہ:-

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ لا انفصام لہا واللہ سمیع علیم (۲: ۲۵۶)	دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے سیدھی راہ غلط راستہ سے ممتاز کر کے دکھائی جا چکی ہے پس اب جو کوئی معبودان باطل کو چھوڑ کر اللہ پر ایمان لے آتا ہے۔ تو وہ ایک ایسے مضبوط رشتہ سے تعلق جوڑتا ہے جو ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے

اس حکم کے الفاظ بالکل صاف ہیں لیکن یہ جس موقع پر اترا ہے اسے پیش نظر رکھنے کے بعد اس کا مدعا اور بھی زیادہ صاف ہو جاتا ہے۔ اہل یثرب کا قاعدہ تھا کہ جب ان میں سے کسی عورت کے بچے زندہ نہ رہتے تو وہ منت مانتی کہ اگر میرا کوئی بچہ زندہ رہیگا تو میں اسکو یہودی بناؤں گی۔ مدینہ میں اس طریقہ سے انصار کے بہت سے بچے یہودی بنا دئے گئے تھے۔ جب ۴ھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر کو ان کی حرکات کی وجہ سے جلا وطن کیا تو ان میں انصار کے وہ بچے بھی شامل تھے جو یہودی مذہب کے پیرو تھے۔ انصار نے کہا کہ ہم اپنے بچوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ ہم نے ان کو اس وقت یہودی بنایا تھا۔ جب ہم ان کے دین کو اپنے دین سے بہتر سمجھتے تھے۔ مگر اب جبکہ اسلام کا آفتاب طلوع ہو چکا ہے اور تمام ادیان سے افضل دین ہمارے پاس ہے تو ہم اپنے بچوں کو یہودی نہ رہنے دیں گے۔ اور انہیں اسلام پر مجبور کریں گے۔ اس پر یہ حکم نازل ہوا کہ لا اکراہ فی الدین انہیں جبراً مسلمان نہ کرو۔ کیونکہ دین میں اکراہ نہیں ہے۔ اس واقعہ کو الفاظ و مضمون کے جزوی اختلاف کے ساتھ ابو داؤد اور نسائی نے اور ابن ابی حاتم۔ اور ابن حبان نے نقل کیا ہے۔ اور مجاہد، سعید بن جبیر، شعبی۔ اور حسن بصری نے بالاتفاق کہا ہے کہ اس آیت کی شان نزول یہی ہے۔ ابن جریر نے بھی اپنی تفسیر میں اسے بیان کیا ہے۔

محمد ابن اسحاق نے حضرت ابن عباس کے حوالہ سے ایک دوسری روایت بیان کی ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ انصار میں سے ایک شخص کے دو بیٹے نصرانی تھے۔ اس نے رسول اکرم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے بیٹے نصرانیت کو چھوڑنے پر راضی نہیں ہوتے۔ کیا میں انہیں مجبور کر سکتا ہوں؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ لا اکراہ فی الدین یہ واقعہ اگرچہ پہلے واقعہ سے مختلف ہے لیکن مدعا دونوں کا ایک ہی ہے۔ اور جیسا کہ علامہ ابن کثیر نے اپنی مشہور و مستند تفسیر میں لکھا ہے۔ اس شان نزول کی روشنی میں۔ اسلام کی تعلیم صاف یہ معلوم ہوتی ہے کہ:-

لا تکرھوا احداً علی الدخول فی دین الاسلام فانہ بین	کسی شخص کو دین اسلام میں داخل ہونے پر مجبور نہ کرو کیونکہ وہ

ڈاکٹر مونجے کا خطبۂ صدارت

آجکل کے سنگھٹنی ہندو لیڈروں کی تقریروں پر اظہار رائے کرنا ایک نہایت تکلیف دہ کام ہے۔ کوئی شخص خواہ وہ کتنے ہی معتدل اور معقول خیالات رکھتا ہو، ان لوگوں کی تقریریں پڑھ کر اپنے آپ کو نفرت وغضب کے جذبات سے محفوظ نہیں رکھ سکتا، اور قدرتی طور پر اس کے خیالات میں ایک ارتجاعی لہر پیدا ہونے لگتی ہے۔ ہندو مہاسبھا کے اجلاس میں ڈاکٹر مونجے کا خطبۂ صدارت خصوصیت کے ساتھ اس صفت کا حامل ہے۔ اس کے زہریلے اور گمراہ کن ہونے کا اندازہ صرف اسی ایک واقعہ سے ہو سکتا ہے کہ لالہ لاجپت رائے جیسے انتہا پسند سنگھٹنی نیتا نے بھی اسے کم از کم پبلک میں پیش کرنے کے قابل نہیں سمجھا،

نکات و لطائف

(از نکات و لطائف کے قلم سے)

مالوی جی کے متعلق ایک اور خبر مشہور ہو رہی ہے کہ آپ وہ آئندہ سے چرخہ کاتنا شروع کریں گے۔ اور اس کتائی کا اتنا التزام فرمائیں گے کہ سفر میں بھی جناب کے ساتھ چرخہ اور تکلہ لازمی طور پر رہے گا۔ بظاہر تو یہ بہت اچھی بات ہے چرخہ آج کل قومی شعار ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مالوی جی متحدہ قومیت کی طرف مائل ہوئے ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں، کہ:-

(۱) جائداد غیر منقولہ کو مالک سے بعوض کسی رقم کے مرتہن اس خواہش اور نیت سے رہن لیکر رہن نامہ تحریر کرے کہ مرہونہ کے منافع اور پیداوار سے فائدہ اٹھائے اور اس کی بیع منظور ہوں۔

مظالم اندور کے خلاف ہندوستان کی عام آواز

ریاست اندور میں زار روس کی حکومت

دنیا کو اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے کہ اندور میں ہندو مسلم فسادات کے بعد سے علاوہ ان پابندیوں کے جو مذہبی فرائض کی ادائیگی پر عائد کی گئی تھیں ریاست کے سینکڑوں معزز مسلمان باشندوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور انہیں جیلوں میں ڈال کر ان کے ساتھ نہایت برا سلوک کیا جا رہا ہے۔ یہی نہیں بلکہ گذشتہ ڈیڑھ مہینہ کے عرصہ میں جبکہ یہ لوگ ایک خود ساختہ عدالت کے سامنے اپنے مقدمہ کی پیشی کا انتظار کر رہے ہیں ان پر روزانہ تشدد کے وہ تمام طریقے استعمال کئے جاتے ہیں جو پولیس عام طور پر اقبال جرم کرانے کے لئے کیا کرتی ہے۔ ان بے گناہ اور معزز مسلمانان اندور کی گرفتاریوں سے قبل ان کے گھروں پر ریاست کی پولیس نے دھاوا کیا اور ان کے گھر والوں کو ان تمام پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا جو اس قسم کے مواقع پر پیش آتی ہیں حتیٰ کہ بعض صورتوں میں تو ضمانت لینے سے بھی انکار کر دیا گیا۔ ایک طرف تو مظلوم مسلمانوں پر یہ شدائد روا رکھے جا رہے تھے اور دوسری طرف ریاست کے مسلمان عہدہ داروں کی اکثریت ملازمت سے برطرف کی جا رہی تھی ان کے گھروں پر پولیس کے حملے ہو رہے تھے اور خود ان کے ساتھ حکومت اندور نہایت برا برتاؤ کر رہی تھی۔ اس طرح ان مسلمانوں کے پسماندگان کے واسطے جنہیں جیلوں میں ڈال دیا گیا تھا ایک ناقابل برداشت اور انتہائی دردناک صورت حال پیدا ہو گئی اور جن واقعات کا اب انکشاف ہوا ہے ان سے [illegible]

ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں جن سے ہم قوم کی اس ذلیل توہین پر کما حقہ اظہار ملامت کر سکیں۔ یہ تمام طریقے زار روس کی حکومت کے تشدد، ظلم اور جبر کی یاد کو تازہ کرنے والے ہیں مگر تماشہ یہ ہے کہ اس پر بھی ہمارے دوست باواز بلند اس کا اعلان کر رہے ہیں کہ ہندوستان جمہوریت کی طرف قدم بڑھا رہا ہے!

ان حالات کے اندر مسلمان لیڈروں کا فرض نہایت صاف اور ظاہر ہے اور ہمیں امید ہے کہ وہ اس کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں گے۔ مسلم رہنماؤں کے ساتھ ساتھ مسلمان وکلاء کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ فوراً اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی امداد کے لئے بڑی سے بڑی تعداد میں اندور پہنچ جائیں۔ «المسلم»

بہ گولیاں چلائے جانے کے وقت سے جو واقعات رونما ہو رہے ہیں اور وہاں کے ہندو عمال جس غیر آئینی جابرانہ طریقہ سے سنگھٹنی جذبات کے ماتحت ریاست اندور کی مسلم رعایا کی مذہبی و سیاسی آزادی کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں اُن پر ہم بار بار ہمدم میں اظہار احتجاج کر چکے ہیں۔ تازہ افسوسناک واقعہ یہ ہے کہ ڈاکٹر کچلو مشہور محب وطن نے اندور کے ہندو مسلمانوں میں قدیم روایات اتحاد کو بحال کرنے اور جن سینکڑوں مسلمانوں کو ریاست کے حکام نے اندھا دھند گرفتار کر لیا ہے ان کی طرف سے قانونی پیروی کر کے انصاف کو مدد پہنچانے کی کوشش کی لیکن اندور کے سنگھٹنی حکام نے ڈاکٹر کچلو کو ایک "زبردست ایجیٹیٹر" قرار دے کر اندور کے ریاستی حدود سے نکل جانے کا حکم صادر کر دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی انگریزی علاقہ متصل اندور میں بھی ان کو قیام کی اجازت نہیں دی گئی۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ اندور میں سابق مہاراجہ کے عہد تک مسلمان ریاست کے بڑے بڑے عہدوں پر ممتاز تھے اور مسلم رعایا کے مذہبی جذبات و حسیات کا پورا احترام کیا جاتا تھا لیکن اب سنگھٹن کی تحریک کی بدولت نہ صرف پرانے مسلمان تنخواہ داران ریاست اپنے عہدوں سے برطرف کر دئیے گئے بلکہ وہاں کی مسلم رعایا کو اپنی جان اور عزت کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ مقدمات کی سماعت کے لئے جو خاص عدالت قائم کی گئی ہے اس کی دفعات پنجاب کے زمانہ "مارشل لا" کی عدالتوں کے بھولے ہوئے سبق کو تازہ کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر کچلو جیسے امن پسند و تارک موالات کو زبردست ایجیٹیٹر اور فسادی قرار دینا انتہا درجہ کی شوخ چشمانہ و جابرانہ کارروائی ہے اور سب سے زیادہ حیرت ہمیں انڈین پولٹیکل ڈپارٹمنٹ کے طرز عمل پر ہے جس نے حکام اندور کی ان مسلم آزاری کے طریقوں میں نہ صرف ہمت افزائی کی ہے بلکہ ان کو عملی مدد پہنچا رہی ہے۔ اندور میں مسلمانوں کی مذہبی آزادی پر حملہ کیا گیا ہے اس کی اگر مدافعت نہ ہوئی تو ساری ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کا قیام دشوار ہو جائیگا اور انہیں وسط ہند و راجپوتانہ کے مختلف مقامات میں لاکھوں روپے کی جائیدادوں اور دیہی کاروبار سے خدا نخواستہ ہاتھ دھونے پڑینگے۔ (ہمدم)

ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کیلئے خطرہ

آج کل بعض ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کے خلاف خفیہ نہیں بلکہ علانیہ۔ رات کی تاریکی میں نہیں بلکہ روز روشن میں جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ اس درجہ افسوسناک ہے کہ ہر مسلمان کو اس قسم کے واقعات کا سدباب کرنے کے لئے فوراً متوجہ ہونا چاہئے۔ ریاست بھرتپور میں جو کچھ ہوا وہ ناظرین اخبار سے پوشیدہ نہیں۔ ریاست کشمیر کو آبادی کے لحاظ سے اسلامی ریاست کہنا مبالغہ آمیز نہ ہوگا۔ مگر وہاں بھی مسلمان کاشتکاروں اور کاریگروں کی گاڑھی کمائی کا روپیہ جس طرح مسلمانوں کے خلاف صرف کیا جا رہا ہے وہ بھی اب صیغہ راز میں نہیں اس وقت اندور میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ اس خطرات کی پہلی کڑی ہے جو مسلمانوں کو ہندو ریاستوں میں آئندہ پیش آنیوالے ہیں اگر مسلمان وقت پر بیدار ہو کر اپنی حفاظت کے لئے مستعد نہ ہوئے مسلمانوں میں اسلامی اخوت کا پورا جذبہ پیدا نہ ہوا تو پھر انتہائی مشکلات کا سامنا ہوگا۔

ناظرین کرام واقف ہیں کہ اندور میں مسلمانوں کو مشتعل کرنے کے لیے ہندوؤں نے کیا کیا تا ابیر کیں۔ اب جب فساد ہو گیا اور فساد کی تمام ترذمہ داری ہندوؤں پر ہے تو مسلمانوں کو ایک طرف ہندو اخبارات بدنام کر رہے ہیں تو دوسری جانب خود حکام ریاست مسلمانوں کو گرفتار کر کے جیل خانوں میں بھر رہے ہیں۔ اب تک ۵۰ مسلمان گرفتار کئے جا چکے ہیں جن کے عزیز و اقارب گرفتار ہو چکے ہیں ان کو صفائی پیش کرنے کا بھی موقعہ نہیں دیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر سیف الدین کچلو صاحب جنکو حکومت ہند نے بیرسٹری کرنے کی اجازت عطا کی ہے۔

جب وہ مظلومین کی قانونی امداد کے لیے اندور تشریف لے گئے تو جھوٹے الزامات لگا کر ان کو حکم دیدیا گیا کہ حدود ریاست سے فوراً نکل جائیں۔

ڈاکٹر کچلو صاحب پر حکومت اندور کی جانب سے سب سے بڑا الزام یہ ہے کہ وہ سزا یافتہ ہیں اس لیے ان کو مظلوم مسلمانوں کی امداد کرنے کی اجازت نہ دینا چاہیئے۔ اگر اس دلیل کو صحیح مان لیا جائے تو کیا حکام اندور لالہ لاجپت رائے مہاتما گاندھی اور دیگر ہندو رہنماؤں کے ساتھ جو سزا یافتہ ہیں اسی قسم کا برتاؤ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہمارے خیال میں وہ ہرگز ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ صرف کلمہ گو مسلمان ہیں جن پر ہر قسم کا ظلم و ستم روا رکھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر کچلو کے اخراج کے متعلق یہ ہر شخص کو ماننا پڑیگا کہ اس کی تہہ میں وہی تعصب کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔ حکومت ہند کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کی حفاظت کی جانب توجہ کرے۔ اور حکام اندور کو جنمیں سنگھٹن پرستی کی روح حلول کر گئی ہے مسلمانوں کے ساتھ انصاف کرنے پر مجبور کرے۔ (صدائے مسلم)

ہندو اخبارات کا طوفان بے تمیزی

ڈاکٹر کچلو پیروی مقدمات کے لیے اندور تشریف لے گئے تھے وہاں جا کر انھوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں مفاہمت کی انتہائی کوشش فرمائی لیکن جب اس میں ناکامی ہوئی تو پھر ڈاکٹر صاحب نے مظلومین کی اعانت کے لیے ایک کمیٹی بنانے کی طرف توجہ دلائی۔ اور اس کام کو شروع کرنے سے پیشتر ارباب بست و کشاد ریاست کو اطلاع دیدی کہ ایک انسپکٹر یا سب انسپکٹر ان کے ساتھ متعین کر دیا جائے۔ تاکہ ان کے کسی فعل کے متعلق کسی شخص کو غلط فہمی پھیلانے کا موقع نہ ملے۔ ڈاکٹر صاحب نے حالات و واقعات کی تحقیق شروع کی۔ اور اپنی حق پرستی اور انصاف پسندی سے یہ حالت پیدا کر دی کہ عام مسلمانوں کے علاوہ معزز ہندوؤں نے بھی صحیح صحیح واقعات ڈاکٹر صاحب کے روبرو پیش کرنے شروع کئے۔ ارباب بست و کشاد اندور نے اس طرح اپنے اعمال کا پردہ فاش ہوتے دیکھا تو رات کے وقت ڈاکٹر صاحب کے اخراج کا حکم جاری کر دیا۔ ڈاکٹر کچلو ایسے مشہور اتحاد دوست اور حق پرست رہنما کا اخراج اور مذکورہ بالا حالات میں اخراج ارباب بست و کشاد اندور کی شدید بے انصافی کا مظہر تھا ہر انصاف پسند شخص کو توقع تھی کہ ہندو جرائد بھی اس کے خلاف آواز بلند کریں گے لیکن افسوس کہ ہندوؤں کے نزدیک دنیا کے عام اصول اخلاق بھی ختم ہو چکے ہیں۔ اب حالت یہ ہے کہ جو فعل کسی ہندو کی طرف سے سرزد ہوتا ہے۔ انصاف ہے۔ خواہ اندوے اصول اس کی حیثیت کچھ ہو۔ اور جو فعل کسی مسلمان کی طرف سے سرزد ہوتا ہے بے انصافی ہے۔ خواہ حقیقتاً کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔ یہی حالت ڈاکٹر کچلو کے اخراج کی ہے۔ ہندوؤں کے نزدیک یہ اخراج بجا اور جائز ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ حکم اخراج صادر کرنے والی ریاست ہندو ہے اور ڈاکٹر کچلو مسلمان ہیں چنانچہ ہمارے ایک مقامی ہندو معاصر نے حکم اخراج کی تائید شروع کر دی ہے۔ اور ڈاکٹر کچلو نے حالات اندور کے متعلق دہلی اور لاہور میں جو تقریریں فرمائیں ان پر معاصر مذکور چراغ پا ہو رہا ہے۔

متذکرہ صدر ہندو معاصر نے حکم اخراج کی تائید میں جو دلیل پیش کی ہے۔ ذرا اسے بھی ملاحظہ کر لیجئے۔ ارشاد ہوتا ہے:

جب گلبرگہ میں مسلمانوں نے ہندوؤں پر صدہا
مظالم برپا کئے تھے تو ڈاکٹر کچلو صاحب کی رگ
حمیت کیوں نہ پھڑکی تھی؟

گویا چونکہ ڈاکٹر کچلو گلبرگہ کے فساد کے بعد گلبرگہ تشریف نہیں لے گئے تھے اس لیے اب اندور سے ڈاکٹر کچلو صاحب کے اخراج

(باقی صفحہ ۸ پر ملاحظہ ہو)

اندور میں "مارشل لا"

وسط ہند کی مشہور و معروف ریاست اندور میں مسلمان مزدوروں

وزیر اعظم ریاست اندور سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ملاقات

۱۹ اپریل۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے آج مسٹر باپنا وزیر اعظم اندور سے ملاقات کی۔ ملاقات کا سلسلہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مولانا نے اپنی ابتدائی تقریر میں مسٹر باپنا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امر کو ظاہر کیا کہ میں ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کا حامی رہا ہوں مجھے کبھی فرقہ وارانہ معاملات سے دلچسپی نہیں ہوئی۔ ریاست اندور ہندوستان کی اُن ریاستوں میں سے ہے جس کو مسلمانوں نے ہمیشہ اطمینان کی نظر سے دیکھا ہے۔ اس ریاست کے فرمانروا ہمیشہ مسلمانوں سے خوش رہے ہیں۔ اور مسلمانوں نے بھی اُن کے ساتھ وفاداری کی ہے۔ بعض مواقع پر مسلمانوں نے راج پر سے اپنی جان قربان کر دی ہے لیکن آج جبکہ ریاست کا اصلی وارث جلاوطنی کی مصیبت میں مبتلا ہے، تو اس کی مسلمان رعایا پر ظلم توڑے جا رہے ہیں اور ریاست کی قدیمی روایات کو خاک میں ملایا جا رہا ہے۔

دو سو سے زیادہ مسلمانوں کو جیل میں ٹھونس دیا گیا ہے اور اُن کو سخت سے سخت تکالیف پہنچائی جا رہی ہیں ان دو سو آدمیوں کے تقریباً ایک ہزار متعلقین بھی مبتلائے مصائب و آلام ہیں۔

پولیس نے جس قسم کا تشدد ان مسلمانوں پر کیا ہے اس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ کسی کو مرغہ بنایا گیا۔ کسی کو کرسی بنایا۔ ایک یک چشم کو اتنا مارا گیا کہ اس کی دوسری آنکھ بھی پھوٹ گئی۔ ایک ملزم کا ہاتھ اور ایک کی ٹانگ توڑ دی گئی۔ اس کے علاوہ جو شرمناک سزائیں دی گئیں اُن کو سن کر ایک ظالم کے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

تلاشی کے سلسلہ میں جس سخت گیری کا برتاؤ کیا گیا ہے وہ بھی کچھ کم قابل افسوس نہیں ہے۔ پردہ نشین مستورات کو بدون اطلاع دئے گھر میں گھس جانا۔ مٹی کے برتن توڑ دینا۔ غلہ کو خراب کر دینا۔ عورتوں کی تلاشی لینا۔ سلام نہ کرنے پر لوگوں کو تھپڑ مارنا۔ راستہ چلنوں کو پکڑ کر تلاشی لے لینا۔ بڈھے اور اندھوں کی لکڑیاں چھین لینا۔ غرض وہ کونسا ظلم ہے کہ جو یہاں کی پولیس نے مہاراجہ کی مسلمان اور وفادار رعایا پر نہیں کیا۔

میں اندور میں ریاست کی مخالفت یا عمال حکومت کے خلاف ایجیٹیشن کی غرض سے نہیں آیا ہوں میں چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کو صبر و تحمل کی تلقین کروں۔ آپ کی اجازت سے جیل میں جا کر مسلمانوں سے ملاقات کروں اور ان کو خدا اور رسول کے وہ احکام بتلاؤں جو ان کے لیے ایسے وقت میں ضروری ہیں۔ بلکہ آپ کو بھی اپنے ہمراہ لیکر چلوں۔ تاکہ آپ بھی مظلوم قیدیوں کو اطمینان دلا سکیں میری خواہش ہے کہ آئندہ کے لیے آپ کی اعانت سے ایک مصالحتی بورڈ قائم کر دوں۔

میری سب سے بڑی آرزو یہ ہے کہ ریاست کی قدیمی روایات کو محفوظ رکھا جائے۔ اگر ایک فریق کو بے جا دبایا گیا تو ہندو مسلم کشیدگی کا بیج بویا گیا تو ریاست تباہ ہو جائے گی۔ اور آئندہ فرقہ وارانہ کشیدگی آزادی کے لیے بھی سخت خطرناک ہوگی۔ برٹش پالیسی کا صحیح جواب صرف ایک ہی ہے کہ ریاست کو ہر طریقہ کی بدنامی سے بچایا جائے۔ میں مسلمانوں کے لیے چندہ بھی جمع کروں گا تاکہ وہ بہتر وکلا کی خدمات حاصل کر سکیں۔ اور اس روپیہ سے بیگناہ گرفتار شدگان کے پسماندگان کی خدمت بھی کیجا سکے۔ اس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ڈاکٹر کچلو کے ساتھ جو کچھ کیا گیا وہ نہایت افسوسناک ہے اگر آئندہ اس پالیسی کو نہیں بدلا گیا تو اس کا صاف مطلب یہ ہوگا کہ آپ مسلمانوں کو بیرونی امداد سے بالکل محروم رکھنا چاہتے ہیں۔ میں نے اپنی حیثیت بالکل صاف کر دی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے متعلق کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں گے۔ اگر میرا مصالحانہ رویہ بھی ناپسند ہو تو ڈاکٹر کچلو کی طرح نہیں بلکہ شریفانہ طریقہ پر مجھ سے کہدیا جائے میں واپس دہلی چلا جاؤں گا۔

مولانا نے مطالبات کے سلسلہ میں فرمایا کہ بلونت سنگھ کے ساتھ نہایت شریفانہ سلوک کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ اس نے مسلمانوں پر گولیاں چلائیں۔ کئی بے گناہ اس کی گولی سے مارے گئے رات ہی کو ایک شخص سید علی نامی نے بیان کیا کہ اس کا ایک جوان لڑکا جو کسی کام کے لیے بائیسکل پر جا رہا تھا۔ شہید کر دیا گیا۔ اور چند دن کے بعد مصیبت زدہ سید علی کو ایک معمولی سی بات پر نوکری سے بھی علیحدہ کر دیا گیا لیکن آج اسی بلونت سنگھ کو قلعہ میں رکھا گیا ہے۔ اس کے ساتھ تمام مراعات جاری ہیں لیکن مسلمان طوق اور بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ سرکاری وکیل ایک ایسے متعصب شخص کو مقرر کیا گیا ہے جو نہ صرف آریوں کے جلسوں میں صدر منتخب ہوتا رہا ہے۔ بلکہ ان جلسوں میں خود اشتعال انگیز تقریریں بھی کر چکا ہے۔ ایسے متعصب سے کیا توقع ہو سکتی ہے کہ وہ بلونت سنگھ اور مسلمانوں کے معاملہ میں ... خدمات انجام دیگا۔ اس لیے ایسے متعصب کو فوراً ہی ہٹا دینا چاہیئے مسلمانوں کی خواہش ہے کہ پولیس کے مظالم کی آزاد کمیشن کے ذریعہ تحقیق کرائی جائے۔

مسلمان قانون شہادت کی ترمیم کو بھی منسوخ کرانا چاہتے ہیں مسلمان اسپیشل عدالت کے وسیع اختیارات پر بھی احتجاج کرتے ہیں۔ وہ اس بات پر مطمئن ہو سکتے ہیں کہ دو مسلمان اور دو ہندو کر دئے جائیں ایک ہندو کو رائے کے متعلق صدر کے اختیارات دیدئے جائیں۔ تاکہ کم از کم ان وسیع اختیارات کو پانچ آدمی استعمال کر سکیں۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو عدالت کو ہائیکورٹ کے اختیارات نہ دئے جائیں۔ اس عدالت کے بعد اپیل کا حق دیا جائے آئندہ کسی قانونی مشیر کے بلانے میں رکاوٹیں نہ پیدا کیجائیں۔

مولانا نے آخر میں پھر مسٹر باپنا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسلمانوں کے مطالبات قبول کرنے پر زور دیا۔ اور امید ظاہر کی کہ آپ مسلمانوں کو ہر طرح مطمئن کرنے کی کوشش کریں گے۔

وزیر اعظم مسٹر باپنا کا جواب

مسٹر باپنا نے سب سے پہلے بعض مسلم اخبارات کی شکایت کی جنہوں نے نہ صرف غلط واقعات اور جھوٹی افواہیں شائع کیں بلکہ خود مسٹر باپنا کے متعلق بھی سخت غلط بیانی سے کام لیا۔

مولانا کو خطاب کرتے ہوئے مسٹر باپنا نے فرمایا کہ آپ سے پہلے آنیوالوں نے میرے سامنے کوئی اچھی مثال پیش نہیں کی اس لیے میں آپ کے متعلق کوئی رائے نہیں قائم کر سکتا۔ آپ مساجد میں وعظ کہہ سکتے ہیں۔ لیکن بازار میں کوئی بدون اجازت کے نہیں کیجا سکتی آپ کے طرز عمل سے آئندہ خود ثابت ہو جائیگا کہ آپ نے جو کچھ فرمایا کہاں تک صحیح ہے۔

اندور کی قدیمی روایات کا اعتراف کرتے ہوئے مسٹر باپنا نے فرمایا کہ ہماری پالیسی میں کوئی فرق نہیں آیا سب سے زیادہ ملٹری کے محکمہ پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ لیکن مہاراج کے زمانہ میں چوتھائی حصہ مسلمانوں کا ملٹری میں تھا وہ بحالہ باقی ہے۔ مہاراج کے جانے کے بعد ایک ہزار آدمی ملٹری سے تخفیف کئے گئے۔ لیکن اس نسبت کا تخفیف میں بھی خیال رکھا گیا۔ کیا مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ صرف ہندوؤں کو خارج کر دیا جاتا۔

مسٹر باپنا نے ہندو مسلم تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے اس امر پر افسوس کیا کہ یہ جھگڑے باہر سے آنے والوں نے شروع کئے ہیں۔ ورنہ ریاست کے ہندو مسلمانوں میں کبھی اس قسم کے ناگوار واقعات ظاہر نہیں ہوئے۔ ابتدا میں بعض شریر لوگوں کو اسی بنا پر خارج بھی کیا گیا لیکن اب ان سب کو خارج کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا گیا۔ یہ تمام باتیں بیرونی حضرات کی ہیں۔ جنہوں نے یہاں آکر ہماری ریاست کی فضا کو مکدر کر دیا ہے۔

مسٹر باپنا نے پولیس کے تشدد کی تردید کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ باتیں سرتاپا غلط ہیں اگر اس قسم کا ظلم کسی پر کیا گیا ہے تو مجھکو درخواست دیجائے میں وعدہ کرتا ہوں کہ پوری تحقیق کی جائے گی۔ میں پراپک کمیشن مقرر کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں لیکن اس قسم کے مظالم کی تحقیق کے لیے مسلمان افسر کے تقرر کا وعدہ کرتا ہوں بشرطیکہ اس قسم کی کوئی درخواست میرے سامنے پیش کی جائے۔

قیدیوں کے متعلقین کی بابت جواب دیتے ہوئے مسٹر باپنا نے کہا کہ ہم نے جو روپیہ ان لوگوں کو تقسیم کرنے کی غرض سے بھیجا تھا اس کے لینے سے انکار کر دیا گیا۔ بلکہ آپ کے ایجی ٹیٹر صاحبان نے یہ مشہور کیا کہ اب ریاست مرعوب ہو گئی ہے اور عنقریب خوشامد کرنیوالی ہے۔

بلونت سنگھ کے سلسلہ میں بیان کیا کہ ابتدا میں ان کو بھی بیڑیاں ڈالی گئیں لیکن چونکہ وہ ریاست کا ملازم ہے اسلئے اسکے ساتھ بہتر سلوک کیا گیا ہے۔ ہم نے اسکے ساتھ ہی مولوی عبدالحئی جو ایک معزز مسلمان ہیں ان کو بھی مراعات سے مستفید کیا ہے۔

سرکاری وکیل کے متعلق فرمایا کہ محض ایک شخص کے کسی ہندو جلسہ میں صدارتی تقریر کر دینے سے اس کو متعصب سمجھ لینا کہاں تک قرین قیاس ہے۔ بہرحال یہ آدمی کورٹ میں موجود ہے اگر وکیل سرکار سے متعصبانہ طریقہ کا اظہار ہوا تو میں اسے علیحدہ کرنے پر غور کروں گا۔

قانون شہادت کی ترمیم کے متعلق مسٹر باپنا دیر تک توجیہات و تاویلات بیان کرتے رہے لیکن آخر میں انہوں نے بھی غور کرنے کا وعدہ فرما لیا۔ مسٹر باپنا نے اس امر کی بہت زور کے ساتھ تردید کی کہ اسپیشل عدالت کا اپیل نہ ہو سکیگا۔ بلکہ فرمایا کہ لوگ سخت غلط فہمی پھیلا رہے ہیں۔ اس عدالت کا اپیل ہائی کورٹ میں نہ ہو سکیگا کیونکہ اسکو ہائیکورٹ کے اختیارات دے گئے ہیں۔ البتہ اس عدالت کا اپیل کیبنٹ میں ہو سکیگا مسٹر باپنا نے یہ بھی وعدہ کیا کہ میں عنقریب اپنے ایک اعلان میں اسکو صاف کر دوں گا کہ اس عدالت کے فیصلہ کا آخری اپیل کیبنٹ میں ہوگا جہاں آٹھ جج ملکر فیصلہ کرینگے۔ مسٹر باپنا نے موجودہ عدالت کے اختیارات اور موجودہ ججوں کے تغیر و تبدل کے متعلق صاف طور پر انکار کر دیا۔

آئندہ وکلا کی آمد کے متعلق مسٹر باپنا نے نہایت صفائی کے ساتھ فرمایا کہ ہم ڈاکٹر کچلو کے تلخ تجربہ سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ جب تک مفصل تحقیق چال چلن کے متعلق نہ کر لی جائے گی۔ کسی شخص کو آئندہ اجازت نہ دیجائے گی۔ محمد اسحاق صاحب بیرسٹر ایٹ لا کے متعلق جب ہم کو اطمینان ہو گیا تو ہم نے ان کو اجازت دیدی۔

مولانا نے چال چلن کی تشریح کرانی چاہی لیکن مسٹر باپنا ہر دفعہ یہی کہتے رہے کہ ہم اس کی پچھلی زندگی کے متعلق اپنا اطمینان کر کے اجازت دیں گے ہم اسکو پسند نہیں کرتے کہ آج ایک شخص کو اجازت دیدیں اور پھر دس یوم کے بعد اسے منسوخ کریں۔ لوگ یہاں مقدمات کی پیروی کے نام سے آئیں اور یہاں پہنچکر ایجی ٹیشن شروع کر دیں۔ جیل میں جا کر قیدیوں سے ملاقات کے متعلق بھی مسٹر باپنا نے مولانا سے صاف وعدہ نہیں کیا بلکہ فرمایا کہ میں اس پر غور کروں گا۔ دیگر کچھ نہیں کہہ سکتا۔

مصالحتی بورڈ پر مسٹر باپنا نے اطمینان کا اظہار کیا۔ اور فرمایا کہ اگر آپ کی یہ رائے ہے کہ میں ہندو مسلمان معززین کو جمع کروں اور دونوں کا ایک مشترکہ بورڈ بنا دوں تو میں ایسا ہی کروں گا۔ ابتک تو میرا یہ خیال تھا کہ میں اس سے علیحدہ رہوں اور سرکاری طور پر لوگوں کو طلب نہ کروں۔ مولانا نے فرمایا کہ اب یہی آپ غیر سرکاری طور پر معززین کو بطور مشورہ طلب کریں۔ اور دونوں جماعتوں کو موقع دیں کہ وہ ایک جگہ جمع ہو کر اپنے مستقبل پر غور کریں۔

آخر میں مسٹر باپنا نے مسلمانوں کے ساتھ عدل و انصاف کا تذکرہ کرتے ہوئے بار بار اطمینان دلانے کی کوشش کی کہ ہرگز مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

مسٹر باپنا کا رویہ آخر تک شریفانہ اور مصالحانہ تھا مسٹر باپنا کی تقریر کے بعد مولانا نے دس منٹ تک ایک اور مختصر مگر جامع تقریر کی جس کا مسٹر باپنا پر خاص اثر ہوا۔

آخر میں مولانا نے مسٹر باپنا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اجازت طلب کی۔ مسٹر باپنا نے دوبارہ ملاقات کا وعدہ کرتے ہوئے مولانا کو رخصت کیا۔ (نامہ نگار خصوصی)

دو مشہور بیرسٹر دلی اپنی خدمات پیش کی ہیں

سید غلام بھیک نیرنگ، شیخ محمد عبدالجلیل ... جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر نے ۲۱ اپریل کو تار دیتے ہیں کہ نواب اسمعیل خان بیرسٹر ایٹ لا میرٹھ اور ممبر مجلس وضع قوانین اور قاضی مسعود حسن بیرسٹر ایٹ لاء نے حال کے فسادات سے پیدا شدہ مقدمات میں

عالم اسلامی

جہاد مراکش کا دور جدید

جارحانہ اقدام شروع ہوگیا

میڈرڈ ۱۹ اپریل - جب سے طارفیہ کے علاقہ میں اسپین کا علم کو پسپا ہونا پڑا ہے یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ ملک میں جہاد آزادی کی تحریک اتنی معمولی نہیں جتنی کہ خیال کی جاتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ ۱۲ اپریل سے محاذ جنگ کی طرف کمکی افواج بھیجی جا رہی ہیں اب ایک عام جارحانہ اقدام شروع کر دیا گیا ہے تعزیری مہم کی سپاہ دریا کے درہ کو عبور کر چکی ہے۔ اس نے تمام اہم عسکری مقامات پر قبضہ جما لیا ہے جہاں سے سامان رسد لے جانے والے قافلہ عسکری کے زیر دست جنگ کی لیکن نتیجے دو آدمی کھو کر پسپا ہوگئے۔

یاد رہے کہ ماہ رواں کے آغاز میں طارفیہ کے علاقہ میں کپتان ... کو پسپا ہونا پڑا تھا۔ طارفیہ ایسا علاقہ ہے جہاں کے باشندوں سے ابھی تک اسلحہ نہیں چھینے گئے۔ فرانسیسی مراکش میں بنی زنل کے علاقہ میں فرانس کو بھی ایسی ہی مشکلات در پیش ہیں۔

کیا جزیرۃ العرب میں جنگ ہوگی؟

سلطان نجد و امام یمن کی تیاریاں

اگر چہ امام یحییٰ والئے یمن اور ابن سعود ملک الحجاز کی فوجوں میں بعض مقامات پر جھڑپ ہو جانے کی اطلاعات کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ مگر یہ سوال کیا جاتا ہے کہ کیا امام یحییٰ فرمانروائے یمن ابن سعود نجدی سے صلح رکھیں گے؟ یا ابن سعود کا کوئی علاقہ ہتھیا کر اپنی حکومت کی توسیع کی آرزو اور ولولہ کو پورا کرینگے۔ اسوقت ابن سعود نجد کا دورہ کر رہا ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا منشا یہ ہے کہ مسئلہ خلافت سے متعلق اپنے منصوبوں کو پورا کرے۔ دوسروں کا خیال ہے کہ چونکہ امام یمن سے آجکل بگڑی ہوئی ہے، اس وجہ سے دورہ کی سوجھی ہے۔

ابن سعود کا وسیع ریگستانی عربستانی علاقہ رقبہ میں انگلستان سے دگنا ہے جس میں وہابیوں کی بچاس بستیاں ہیں۔ یہ وہابی نجدی عربی ہیں، گھوڑوں کی سواری خوب جانتے ہیں۔ اور ریگستانی زندگی میں خوب تیر ہوئے ہیں۔ ان پچاس نو آبادیوں میں ایک ایک مسجد بنی ہوئی ہے۔ ابن سعود نے ہر مسجد میں کافی گولہ بارود اور اسلحہ مہیا کر دئے ہیں جو اس کی حفاظت کے واسطے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ابن سعود نے ان نو آبادیوں کے سرداران قبائل سے کہا ہے کہ وہ امام یمن کے مقابلہ میں اس کا ساتھ دیں۔ یہ اور بھی زیادہ اغلب ہے کہ ابن سعود نے یہ معلوم کرنے کی غرض سے دورہ کیا ہو کہ ان علاقوں کے آدمیوں میں کس درجہ فوجی قابلیت ہے۔ کسی شخص کے خیال میں یہ بات نہیں آسکتی کہ یک جنگ ابن سعود کا فر کی ایک آنکھ یمن اور خلافت دونوں پر کس طرح پڑ سکتی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ امام یمن نے اٹالیہ سے اسلحہ اور گولہ بارود خریدا ہے۔ امام یحییٰ فخریہ کہتے ہیں کہ میں کسی دولت فرنگ سے اس وقت تک معاہدہ نہ کروں گا جب تک وہ مدافعت کے لئے خاص تعداد میں اسلحہ دینے کی ذمہ داری نہ لیلے۔ یہ معلوم نہیں ہوا کہ حال میں اٹالیہ سے جو امام یمن کا معاہدہ ہوا تھا۔ اس میں اٹالیہ نے فراہمی اسلحہ کی ذمہ داری لی تھی یا نہیں۔ عرب میں اٹالیہ کی حکمت عملی یہ ہے کہ وہاں کی ریاستوں کے ساتھ صلح رکھی جائے۔ اب چونکہ حجاز اور یمن دونوں سے اس کے تجارتی تعلقات ہیں۔ اس لئے وہ مشکل ہی سے اپنی جانبداری کو توڑ سکتی ہے۔

مصری وزارت مستعفی ہوگئی

قاہرہ ۱۰ اپریل - ایوان پارلیمنٹ میں حکومت کو شکست کا سامنا ہوا۔ صدقی پاشا نے اعلان کیا ہے کہ وہ مستعفی ہونیکا ارادہ کرتے ہیں تاکہ آج مصر کی ... کی بنا پر حکومت کے شکریہ کی تحریک پیش ہوئی تھی جو مسترد کر دی گئی۔ جنگ آف مصر آج سے چار سال پہلے مصر کی قومی تجارت کو تقویت پہنچانے کی نیت سے جاری کی گئی تھی۔

بعد کی خبر منظر ہے کہ وزارت مستعفی ہوگئی۔

مصر میں غیر ملکی کمپنیوں پر پابندیاں

قاہرہ ۱۹ اپریل - وزارت مالیات نے ایک نیا قانون تیار کیا ہے جس کی رو سے ہر ایک غیر ملکی کمپنی کے کم از کم دو ڈائرکٹر مصری ہونگے اور سرمایہ کا چوتھا حصہ مصر سے فراہم کیا جائے گا اور کمپنی کی رپورٹ بھی لازماً مصر میں شایع کی جائیگی۔ مزید براں ملازموں کی چوتھائی تعداد بھی مصری ہوگی۔

کابل کی فوجی قوت میں اضافہ

کابل کا اخبار "امان افغان" رقمطراز ہے کہ افغانستان سے ۱۳۰ طلبا ماسکو بھیجے گئے ہیں جہاں وہ پرواز کی تربیت حاصل کرینگے جب یہ طلبا تربیت پاکر واپس آئیں گے تو اور طلبا اسی غرض سے بھیجے جائیں گے۔

۸۰ طلبا کی ایک اور پارٹی ٹرکی بھیجی جائیگی جہاں وہ اسلحہ جات آتشیں کے استعمال کی مہارت حاصل کریں گے۔ کچھ طلبا جرمن ماہرین کی زیر تربیت رہیں گے۔

ممالک غیر

مہذب دنیا کی تہذیب کا شرمناک مظاہرہ

زندہ انسانوں پر تیل چھڑک کر آگ لگا دی گئی

پادریوں کی وحشت و بربریت

میکسیکو ۲۰ اپریل - میکسیکو کی تمام طوفان خیز تاریخ میں ڈاکہ زنی کا بد ترین واقعہ (کولیما جلیکو) میں ہوا ہے، جس میں یقین کیا جاتا ہے کہ ۱۷۰ مسافر اور ۳۰ سپاہی یا تو قتل کر دئے گئے یا زندہ جلا دئے گئے۔ رہزنوں نے انجن کو پٹری سے اتار کر اور ہمراہی سپاہیوں کو ذبح کر کے مسافروں کی گاڑیوں میں قفل لگا دئے اور پھر ان پر مٹی کا تیل اور پٹرول ڈالکر آگ لگا دی۔ اس آگ میں سے اگر کوئی نکلکر بھاگتا تھا تو اسے وہ گولیوں کا نشانہ بنا دیتے تھے۔ اطلاع ملی ہے کہ پوری گاڑی کو تباہ کر دیا گیا۔ اور اگر کوئی مسافر بچ گیا ہے تو اسکا ابھی پتہ نہیں ہے۔

میکسیکو ۲۱ اپریل - ریل پر ڈاکہ ڈالنے والوں کی خونخوارانہ بیدردی کے باوجود تقریباً آدھے مسافر لیمون میں جلتی ہوئی ریل گاڑی سے نکل بھاگے لیکن یقین کیا جاتا ہے کہ نسو آدمی ضائع ہو گئے ہیں۔ ابھی وقت تک پچاس نعشیں مل چکی ہیں۔ پریزیڈنٹ کالس کے دفتر سے جو بیان شایع ہوا ہے اس میں رومن کیتھولک باغیوں پر الزام جرم لگایا گیا ہے۔ اور ان پادریوں کا سرگرمی سے تعاقب کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے، جنہیں شہر میکسیکو کے پادری خانہ سے ہدایات ملی تھیں۔ آٹھ سرکاری ہوائی جہاز ڈاکوؤں کی تلاش میں مدد دینے کے لئے موقعہ واردات پر بھیجے گئے ہیں۔

ہندوستان

مسلمانان بنگال سے برطانوی کمیٹی کی ہمدردی

حادثہ بارسیال جلیانوالہ باغ سے بھی بڑھا ہوا ہے

کلکتہ ۱۰ اپریل - ۲۰ مارچ کو پولیس کے فیر کرنے سے کلکتی ضلع بارسیال میں مسلمانوں کا جو ہولناک قتل عام ہوا ہے اس کے سلسلہ میں پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر ڈی گراہم پول کی طرف سے سر عبد الرحیم کو خط لکھا ہے جس میں معاملات مندرجہ بالا حادثہ کے ذمہ دار اصحاب پر برطانوی کمیٹی کی طرف سے مسلمانان بنگال سے انتہائی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ خط میں لکھا ہے کہ کمیٹی مذکور کے اختیار میں جو کچھ بھی ہے وہ اس کو کام میں لا کر اس حادثہ عظیمہ کی کمل تحقیقات کرنے کی ضرورت پر زور دیگی۔ سر عبد الرحیم نے وزیر اعظم انگلستان مسٹر میکڈانلڈ کو تار کیبنور دی اور وزیر صاحب کو ایک تار بھیجا تھا کہ چونکہ حکومت بنگال کھلی تحقیقات کرنا نہیں چاہتی اس لئے اس معاملہ میں برطانوی قوم اور پارلیمنٹ کو جلد کارروائی کرنی چاہیئے۔ سر چارلس بارنس کا یہ خط بھی سر عبد الرحیم کے مذکورہ بالا تار کے جواب میں بھیجا گیا ہے۔ چارلس بارنس نے اپنے خط کے ساتھ لیبر کے ہفتہ وار اخبار "دی خبر العمال" کا آرگن کی ایک کاپی بھی بھیجی ہے جس میں کلکتی کے حادثہ عظیم پر مسٹر گریم پول کا ایک مضمون شایع ہوا ہے جس میں راقم مضمون نے اس حادثہ کے متعلق کھلی تحقیقات کی ضرورت جتائی ہے اس مضمون کا "ملت شدہ اور زخمی ہوئی بیس جانیں" عنوان ہے۔ پھر ممدوح نے اپنا مضمون ان الفاظ سے شروع کیا ہے ایک حادثہ ہوا ہے جو امرت سر کے واقعہ باغ سے بھی بڑھ چڑھ کر ہے۔

فسادات اندور کے مقدمات

۱۸ اپریل کی کارروائی

اندور ۱۸ اپریل - آج صوبہ بلونت سنگھ کا مقدمہ عدالت مخصوص کے روبرو جیل میں شروع ہوا۔ مقدمہ کی پیشی کیلئے ایک خاص خیمہ نصب کر دیا گیا ہے۔ وزیٹروں کو داخلہ کیلئے پاس دئے جاتے ہیں۔ ملزم کو ایک کرسی پر بیٹھنے کی اجازت دی گئی تھی۔

مسٹر پہنو دید یا مدعی عمومی نے اپنی ابتدائی تقریر میں افسوسناک فسادات کا مختصر خاکہ کھینچا۔ انکی تقریر کے بعد ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی شہادت ہوئی۔ اور عدالت کے برخاست ہونے تک انکا بیان ہوتا رہا انہوں نے صرف اسقدر بیان کیا کہ انہیں کس طرح اطلاع ملی اور وہ کس طرح موقعہ واردات پر پہنچے۔

ملزم کی طرف سے مسٹر جوجیہ اور شاہ صاحب پیروی کر رہے ہیں۔ مسلمان ملزمین کی جانب سے محمد اسحاق صاحب بیرسٹر نے مقدمہ کی کارروائی کو دیکھا۔ کل مقدمہ کی پیشی مہر ہوگی جب کہ جج صاحبان متعلقہ مواقع واردات کا معائنہ کرینگے۔

۱۹ اپریل کی کارروائی

اندور ۱۹ اپریل - آج مواقع واردات کا معائنہ کرنے کے بعد مسٹر کیشو پرشاد پر جرح شروع ہوئی۔ گواہ نے بیان کیا کہ مسلمانوں سے ٹھاکر بلونت سنگھ کے تعلقات اس وقت سے خراب تھے جب سے کہ وہ کھرگون کے صوبہ رہ چکے تھے۔ ملزم نے یہ شکایت کی تھی، انہیں مسلمانوں سے خطرہ ہے کیونکہ وہ انہیں آریہ خیال کرتے ہیں اور اس شکایت پر تحقیقات بھی کی گئی تھی۔

وکیل صفائی کے جواب میں گواہ نے بیان کیا کہ انہیں کھرگون کی رپورٹ کے متعلق کوئی علم نہیں ہے۔ ملزم ایک سناتنی ہے اور جلوس بھی سناتن دھرم کا تھا۔ گواہ نے ملزم کی بندوق پر قبضہ کیا تھا۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ سے ٹھاکر بلونت سنگھ کے تعلقات اچھے نہ تھے جلوس کے راستہ پر تین یا چار مساجد واقع ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ نے ان سے کہا تھا کہ ان کا ارادہ راستہ تبدیل کر دینے کا ہے۔ بعد میں گواہ نے یہ بھی کہا کہ جلوس والے مساجد کے قریب ضرورت سے زیادہ شور مچا رہے تھے۔

۲۰ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۰ اپریل - آریوں کے مقدمہ فساد اندور میں مسٹر چترویدی خفیہ پولیس کے سپرنٹنڈنٹ نے بیان کیا کہ میں نے ایک شخص مسمی رحیم بخش کو یہ کہتے سنا تھا کہ میں بلونت سنگھ کی تعریف کر سکتا ہوں۔ جو میرے مذہب کا دشمن ہے اگر بحث میں میں ہار جاؤں تو میں آریہ ہو جاؤں گا اور اگر وہ ہار جائے تو اسے مسلمان ہو جانا چاہیئے۔ گواہ نے کہا کہ میں ہجوم کے ساتھ علی علی کے نعرے لگا رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ لاٹھیاں لاؤ۔ آریہ جیارہا ہے اس کو مارو۔ ہجوم ملزم کے گھر کے گرد جمع ہوگیا۔ اندر پتھر پھینکنے لگا۔ اس کی گھاس جلادی گئی۔ ایک گولی سے عبد الرحمن مر گیا دوسری گولی کریم کے لگی۔ بلونت سنگھ ڈیڑھ بجے تک فائر کرتا رہا۔ وزیر اعظم کے آنے پر فساد رک گیا۔ میں نے بلونت سنگھ کو بلایا جو اندر تھا۔ ... باہر نکلا دیوان نے اسے ہتھیار رکھ دینے کو کہا اس نے جواب دیا کہ میں قتل کر دیا جاؤں گا۔ دیوان کے یقین دلانے پر اس نے ہتھیار رکھے۔ بلونت سنگھ کے تعلقات مسلمانوں کے ساتھ پہلے ہی اچھے نہ تھے۔

جرح کرنے پر گواہ نے کہا کہ میں نے لاٹھیاں اور چاقو ضبط کیے پہلی اور دوسری گولی دو یا تین منٹ کے وقفہ پر چلائی گئی۔

۲۱ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۱ اپریل - اندور کے مقدمہ فساد میں مسٹر جہنڈ عظمت نے بیان کیا کہ بلونت سنگھ کے مکان پر حملہ کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ نہ ٹھاکر صاحب کا نام بھی سننے میں آیا تھا۔ میں نے اس مقام کے قریب جہاں مویشی باندھے جاتے ہیں کوئی جانور نہیں دیکھا۔ ملزم کے جسم کا کوئی حصہ کھڑکی کے باہر نہیں تھا۔ پہلی کھڑکی کے پیچھے جلانے کی لکڑیوں کا ایک انبار لگا ہوا تھا۔ میں نے ملزم کو اپنی بندوق بھرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ ہندوؤں، آریوں یا خود بلونت سنگھ کے خلاف کسی قسم کی مسلم سازش میرے علم میں نہیں آئی۔ ممکن ہے کہ گرفتار شدگان میں انجمن اعانۃ الاسلام کے ارکان بھی ہوں، بلونت سنگھ غلام محمد صاحب اور عبد الغنی صاحب کی سرگرمیوں کے خلاف شکایت کی تھی۔

مسٹر دیاس کا جواب دیتے ہوئے گواہ نے بیان کیا کہ پہلی گولی مشرق سے آئی تھی۔ مجھے معلوم نہیں کہ دوسری اور تیسری گولی چلنے کے درمیان مجمع نے دوبارہ حملہ کیا یا نہیں۔

مسٹر معظم علی کا جواب دیتے ہوئے گواہ نے کہا کہ مجمع نے دوسری اور تیسری گولی چلنے کے درمیان پتھر پھینکے تھے۔ میں نے اس جگہ کسی کو نہیں دیکھا۔ سب انسپکٹر ستیہ نرائن نے کہا کہ انہوں نے کریم کا بیان لیا تھا۔

۲۲ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۲ اپریل - اندور کے مقدمہ فساد کے سلسلہ میں آج عدالت خاص نے استغاثہ کے تین گواہوں کے بیانات قلمبند کئے۔

سب انسپکٹر ست نرائن نے ایک شخص مسمی کریم اللہ کا بیان جو اس نے مرنے سے قبل دیا تھا پیش کیا۔ اس میں اس شخص نے بتایا تھا کہ وہ ۱۴ فروری کو نیا پورہ جہاں اس کے گولی لگی پہنچ گیا تھا۔ اس کے بعد گواہ نے سٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے براہ امداد طلب کئے جانے کا حوالہ دیا تھا جبکہ فساد واقع ہونے کی فوراً ہی بعد ڈپٹی انسپکٹر جنرل نے طلب کیا تھا۔ گواہ کو اس وقت معلوم ہوا تھا کہ فسادیوں نے ٹھاکر بلونت سنگھ کے مکان پر فیر کیا ہے۔

سردار محمد خاں صاحب سٹی سپرنٹنڈنٹ نے اقبال کیا کہ ۱۴ فروری کو صوبہ صاحب نے ملہار گنج کے تھانہ سے ان کو طلب کیا تھا اور اطلاع دی تھی کہ ان کی پولیس پر حملہ ہوا ہے، اور ملازموں کے سر پھوڑ دئے گئے ہیں۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل نے بھی فوری امداد طلب کی تھی۔ جب ایک بجکر پینتالیس منٹ کے قریب ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور پولیس کا ایک مضبوط دستہ موقعہ پر پہنچا تو فساد کا زور کم ہو چکا تھا۔ تین مسلمان اور دو ہندو مارے گئے تھے اور بہت سے لوگ بری طرح زخمی ہوئے تھے۔

سب انسپکٹر دانتری نے کہا کہ ۱۴ فروری کو جب وہ سٹی سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے ہمراہ موقعہ واردات پر پہنچا تو اس نے بلوائیوں کو سخت جوش کی حالت میں دیکھا۔ بلوائیوں کی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی۔ بلوے سے تقریباً دو ماہ پیشتر صوبہ صاحب کی ایک شکایت کی وجہ سے اسکو خفیہ تحقیقات کرنے کا حکم ملا تھا جس کے دوران میں اس کو علم ہو گیا تھا کہ مسلمانوں کے جذبات ان کے خلاف بڑھے ہیں اور وہ اس پر حملہ کرنے کی فکر میں تھے۔

مظلومین فسادات اندور کی حمیت ملی

حکومت کی امداد لینے سے انکار کر دیا

انڈین ڈیلی ہیرلڈ رقمطراز ہے کہ دربار اندور نے دو ہزار روپے کی رقم مظلومین فسادات اندور کی اعانت کے لئے منظور کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ عزیز الرحمٰن خاں بیرسٹر صدر بلدیہ اندور اور منشی سردار محمد خاں سٹی سپرنٹنڈنٹ ۱۶ اپریل کو محلہ نیا پورہ اور رانی پورہ گئے تاکہ امدادی رقوم تقسیم کر دیں۔ لیکن اسیروں کے اہل خاندان نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ محلہ نیا پورہ میں تین مزید گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

دار الحکومت

پہاڑ گنج میں ایک بھٹی پر لٹکی ہوئی لاش

دہلی ۲۱ اپریل - ایک لڑکے کی موت پر اسرار طریقہ پر ہوئی ہے اسکی لاش پہاڑ گنج میں بھٹی کے اندر لٹکی ہوئی ملی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ متوفی ایک ہندو حجام ہے۔ تا حال پولیس کو قاتلوں کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

اپنے ہر ایک کو ضرورت ہے

امرت دھارا

خط و تار کا پتہ: امرت دھارا ۶۹ لاہور - المشتہر میجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بلڈنگس، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ - لاہور

ضرورت معلمہ

مدرسہ نسواں عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں، وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:-

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسواں عارفیہ راندیر ضلع سورت

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴/) علم الصرف حصہ اول و دوم پانچ آنہ (۵/) علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶/) لغات القرآن بارہ آنہ (۱۲/) علم النحو چھ آنہ (۶/) عوامل النحو پانچ آنہ (۵/) عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنہ (۶/) روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب آٹھ آنہ (۸/) اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اب تک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی، پنجاب، کلکتہ، بمبئی، گجرات وغیرہ کیلئے ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۷/ درمیانہ ۸/ کلاں ۱/ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں جو مسلسل دلچسپ اور مدلل مضمون شایع ہو رہا تھا، اب مزید اضافہ کے ساتھ $\frac{22\times18}{8}$ کے سائز پر ۴۸ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی ملتانی فاضل) کے نام سے چھپکر تیار ہے۔ قیمت ۱۲ /

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲ - ۶ - ۱۰ - ۱۴ - ۱۸ - ۲۲ - ۲۶ - ۲۹ - ۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے شایع ہوتا ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	...	...
ششماہی	...	...
فی پرچہ	...	...

سکھ جلوس کے مقدمہ کا فیصلہ

سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا

دہلی ۲۰ اپریل سکھوں کے خلاف گورپرب پر بلا لائسنس جلوس نکالنے کا جو مقدمہ چل رہا تھا اس میں عدالت نے جملہ سکھ ملزموں کو مجرم قرار دے کر سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے۔ لالہ شنکر لال سکرٹری کانگریس کمیٹی دہلی بری کر دیے گئے۔

قاضی عبدالرشید کی رہائی کیلئے اپیل

پھر وہی سازش کا الزام

دہلی ۲۲ اپریل سوامی شردھانند متوفی کے بیٹے پروفیسر اندر نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے بیان کیا ہے کہ عبدالرشید کیلئے رحم کی اپیل کے متعلق میں نے مسٹر سکلتوالا کے تار کا جو جواب دیا تھا اسکے بارہ میں پبلک کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ پروفیسر موصوف نے کہا ہے کہ لوگ میری اس کارروائی پر معترض ہیں۔ میں اپنے نکتہ چینوں کی اس رائے سے متفق ہوں کہ سوامی شردھانند ... کوئی خاص حق نہیں ہے لیکن ایک ہندو کی حیثیت سے ... وائسرائے سے اپیل کرنے کا حق حاصل ہے ... عبدالرشید کی رہائی کیلئے نہیں ہوگی ...

سزائے موت قید میں منتقل کر دی جائے تاکہ اسے جیل میں اپنی اصلاح کرنے کا موقعہ ملے۔

پروفیسر اندر نے اپیل کی سب سے بڑی وجہ یہ قرار دی ہے کہ عبدالرشید اس خونی کھیل میں محض دوسروں کا آلہ کار ہے ورنہ اصل سازش کے مرتکب اشخاص ابھی تک آزاد پھر رہے ہیں۔ ... حقیقت سے سب آگاہ ہیں کہ مشہور شخصوں نے گذشتہ چار سال سے فرقہ وارانہ جنگ چھیڑ رکھی ہے جس نے آخر آریہ سماج کے خلاف ایک مسلسل دہشت انگیز پروپیگنڈا کی صورت اختیار کر لی۔ ... سوامی کے خلاف ... ۲۳ دسمبر کو قتل ... فعل کی شکل میں ظہور پذیر ہوئے۔ اس امر کا سب کو علم ہے کہ بعض اشخاص کو خصوصیت کے ساتھ سوامی سے نفرت تھی اور انہوں نے یہ منصوبہ سوچ رکھا تھا کہ انہیں اس میدان سے ہٹا دیا جائے۔ سوامی کو علانیہ دھمکی دی گئی اور گمنام چٹھیوں میں صاف لکھا گیا کہ اگر انہوں نے شدھی اور سنگھٹن کی تحریک کو جاری رکھا تو ان کی جان کی خیر نہیں۔ جب تک حکام اصلی مجرموں کو سزا نہ دینگے ہندوستان میں پبلک زندگی پامن نہیں رہ سکے گی ... درخواست کروں گا کہ اصلی مجرموں کو ... کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

مظالم اندور کے خلاف ہندوستان کی عام آواز

(بقیہ مضمون صفحہ ۳)

کو حکم صادر ہوا وہ جائز ہی نہیں بلکہ ... اس غریب اخبار کو اتنا علم نہیں کہ ... ڈاکٹر صاحب ... (ایڈیٹر) ... وکیل کی حیثیت سے ... تشریف لے گئے تھے ... فرمائی ... اگر کوئی شخص ایک موقع پر کوئی اچھی خدمت انجام دیتا ہے ... وکیل کی بنا پر ... کوئی ... ڈاکٹر ... ہمارے اخبار نویس ... حق و باطل میں تمیز کی اہمیت ... ایک طوفان ... کے نام ...

ہندوستان کے علماء کا اخبار

نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار الجمعیۃ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ... طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام ... سالانہ کی بجائے ... روپیہ سالانہ میں اخبار جاری کر دیا جائے۔ درخواست دینے والے اصحاب حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر الجمعیۃ کے نام کیا جائے ... مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا ...

۴۔ کسی درخواست پر ... جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے بلکہ ... لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ... پرانے مرض کو ... نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جسم پر یان ... شربت اکسیر کا کام کرتا ہے ... بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے ... دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ۔

تازہ شہادت: جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور ... دو شیشی شربت اکسیر ... بذریعہ وی پی بھیجدیجئے۔

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر
کوٹھی نمبر ۵ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں، صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ ... آپ کی سب فرمائشیں ... آپ کے مکان پر پہنچا دیں گے۔

کتابیں	دوائیں	کپڑا (نمونہ کے مطابق)	ٹوپیاں
اسٹیشنری	گھڑیاں	جوتے	بساط خانہ
چھپائی کا کام			زیورات و ظروف

اے سے جے کمپنی بلیماران دہلی

نادر موقعہ

اگر آپکو نہایت اعلیٰ خوشبودار عطریات کا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ و مقبول مانا گیا ہے ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ ... نیز روح گلاب ادویات و شربتوں میں ملانے کے لئے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ... درجن ... تاجروں و دوکانداروں کو خاص رعایت۔

نمونہ مفت

(نوٹ) مالک غیر سے سالم رقم معہ محصول فرمائش کے ہمراہ آنی چاہیے۔

حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی، توچھ ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

نمک سلیمانی یا اکسیر معدہ

... اگر آپ پیٹ کی تمام بیماریوں ... ایک بوتل نمک سلیمانی ... تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے ... قیمت فی بوتل ... علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سندیا فیم دہلی۔ راندیر ضلع سورت

برتن

... المونیم کے برتن ... چینی کے برتن ... گلاس وغیرہ ... فہرست طلب فرمائیے۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۷ کیننگ اسٹریٹ (تھانہ بالا ٹنگ) کلکتہ

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں۔ قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (۲/۸) (۲۱ اپریل سنہ ۲۷ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (۲/۸) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (۳/۸) علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہم رنگ مثنوی مولانا روم

اگر آپ تصوف کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت۔ توحید و رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ منظوم تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے روشناس ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہم رنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیں۔ ... اسمائے حسنیٰ یعنی حق تعالیٰ شانہ کے ۹۹ نام کی دلآویز و دلکش اور پر درد تشریح کی گئی ہے اور ہر نام کا تعویذ مع خواص و فوائد درج کیا گیا ہے۔ اس مثنوی کا ایک ایک شعر راز و نیاز کا مخزن بیہا اور فصاحت و بلاغت کا نمونہ ہے۔ پوری حالت مثنوی کے دیکھنے سے معلوم ہو گی۔ صوری و معنوی حسن مختصر سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ ضخامت ۲۰۰ صفحہ قیمت صرف دو روپیہ (۲) محصولڈاک بذمہ خریدار

(حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور رہتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ پس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کر دیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحے مذہبی کے لطیف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام بتاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے۔ عمہ سالانہ بھیجکر اسکو اپنے نام جاری کرا لیجئے اور ایک کے بعد حساب کر لیجئے کہ آپ نے صرف عمہ خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمالی

ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ مولوی دہلی

ضبط ہونیکی افواہیں

کوک شاستر

... اردو ہندی ... بیماریوں کا علاج ... قیمت ... روپیہ ...

کھانیوالا خضاب ...

ملنے کا پتہ کارخانہ اکسیرات کتب خانہ نعمانی تجارتی بازار ...

حب مشتہی

... معدہ کی خرابی ... قیمت ...

ملنے کا پتہ حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... ضلع مظفر نگر

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

... قیمت ... محصول ...

دفتر علاج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

...

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

... غرباء کو بشرط تصدیق علیحدہ دو عزیز حضرات بالکل مفت

پتہ:- ناظم صاحب قمر کی ایجنسی کوٹھی حمید منزل بھوپال

اکسیر جذام

...

المشتہر حافظ اقبال حسین علاج جذام دوا ساز مقام تھہبھا ڈاکخانہ پٹیہاہی ضلع بھاگلپور

لٹری ریشمی کپڑے

...

میاں جان سخاوت علی تاجران ... کارخانہ ... ناتھ نگر بھاگلپور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	تمرد اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر:- شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی" — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

ابوالاعلیٰ مودودی — مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ ؍ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۲۹ ؍ اپریل ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۸

دعوت اسلام

(۵)

(ازجناب حافظ مولوی عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

گر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی ذات سے یہی امید لگی ہوئی ہے کہ اگر یہ لوگ مسلمان نہیں ہوتے تو ان لوگوں کی آئندہ آنیوالی نسلیں ضرور مشرف باسلام ہو کر ایک خدائے واحد کی پرستش پر وجا کریں گی۔ پس رحمت و شفقت کے تقاضے نیز اس امید سے آپ اپنی قوم اور اپنی امت کے لیے بد دعا نہیں فرماتے۔ بلکہ ان مبارک کلمات میں دعا ہی کرتے ہیں اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون۔ اے اللہ! میری قوم کو راہ راست کی ہدایت فرما کیونکہ یہ رشد و ہدایت سے ناواقف و بے بہرہ ہیں۔ بیچارے ہیں۔

بریں نازم کہ ہستم امت تو
گرچہ ہم دلیکن خوش نعیم

عداس نصرانی

...مصائب سفر اور ایذا دہی پر تقیف سے تنگ آکر آپ پناہ گزیں ہوئے تھے اس میں عتبہ اور شیبہ کا ایک باغ تھا...

حضور وہ میرے بھائی تھے۔ کیونکہ میں پیغمبر ہوں وہ بھی پیغمبر تھے۔ ذاک اخی کان نبیا وانا نبی

عداس۔ اسم گرامی؟

حضور۔ محمد ابن عبداللہ۔

...

سوغ رساں جنات کی ایک جماعت اپنے فرائض کی تفتیش میں ادھر آنکلی۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ قرآن شریف کی تلاوت فرمانے کو سن کر بے حد متاثر ہوئی۔ ...

...دعوت اسلام دی۔ فرمائے۔ چنانچہ یہ سب کے سب نو جن مسلمان ہوگئے جن کے نام یہ ہیں شنشی۔ ناشی۔ شاصر۔ ماضر۔ حقب۔ زوبعہ۔ عمرو۔ اور انکے دو سردار۔ غرض ان ۹ جنوں کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان ہونے کے بعد تبلیغ اور دعوت اسلام کی غرض سے اپنا نائب بنا کر انہیں ان کی ہی قوم میں واپس بھیجدیا۔

باقی۔

جنات مسلمان ہوگئے

...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷ روپے	۱۰ روپے
ششماہی	۴ روپے	۶ روپے
فی پرچہ	۱؍	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صرف ایک کارڈ

لکھنے سے فہرست کتب خانہ مفت آپکو ملجائیگی - پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے

یہی اعتراض ہے کہ ان کے تعلیمیافتہ باوجود آٹھ سات سال عربی پڑھنے کے نہ ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں اس نقص نے عام مسلمانوں کو مدارس عربیہ کی طرف سے بدظن کر رکھا ہے خصوصاً نئی روشنی والے تو اسکو بہت بڑا تعلیمی عیب شمار کرتے ہیں کہ آدمی جس زبان میں برسوں علم حاصل کرے اسکو نہ بول سکے نہ لکھ سکے علماء کی طرف سے اس اعتراض کے جوابات تو بہت دیے جاتے ہیں مگر طلبہ میں ادبی ذوق پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے ... جدید نصاب کی کتابیں یہ ہیں عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵؍ علم الصرف حصہ سوم ۶؍ لغات القرآن ۱۲؍ علم النحو ۶؍ عوامل النحو ۵؍ ...

نفحۃ

خلاصہ سائنس و اسلام

اسلامی احکام کی عقلی حکمتیں

قیمت حصہ اول ۹؍ حصہ دوم ۱۲؍ حصہ سوم ۱۲؍

کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم

قیمت حصہ اول دفتر اول (دو روپیہ)

الفاروق

قیمت (ایک روپیہ آٹھ آنہ)

الہارون — المامون

قرآن مجید مصری جلی قلم بارہ بھری

صرف ایک روپیہ میں

اس قرآن مجید میں وقفے اُن مقامات متبرکہ کے علیحدہ علیحدہ دیے گئے ہیں، جن کا کلام پاک میں ذکر ہے۔ ... ہدیہ مجلد ... (۱؍)

جدید تعلیم یافتوں کے شبہات اور اُنکے مدلل جوابات

اس زمانہ میں جدید تعلیم کے اثر سے بہت سے مسلمان مذہب سے بیگانہ ہو رہے ہیں اور انکو اسلام کے ہر عقیدہ میں شبہات پیدا ہونے لگے ہیں خدا کی خدائی نبی کی نبوت جنت۔ دوزخ۔ صراط۔ میزان۔ جن۔ ملائک۔ شیطان۔ مسئلہ تقدیر غرضکہ اسلام کی ہر بات کیلئے عقلی دلیل طلب کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے عقائد کی کمزوری دور کرنے کے لیے حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف الانتباہات میں تمام شبہات کا جواب فلسفہ سائنس اور منطق کی رو سے نہایت مدلل تحریر فرمایا ہے جو نہایت مفید اور اطمینان بخش ہے۔ قیمت صرف (نو آنہ) ۹؍

تفسیر موضح القرآن اردو

عقائد الاسلام

تحفۃ الہند

رد آریہ کی مشین گن

تعویذات و عملیات کا نایاب ذخیرہ

سیرت خاتم الانبیاء

ختم النبوۃ فی القرآن

عورتوں کی چہل حدیث

مخزن المفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ

دیدار باریتعالیٰ کب ہوگا

سفرنامہ ابن بطوطہ

جمال القرآن

وعظ الکمال فی الدین للرجال

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۲۱)

دعوت و تبلیغ کا بنیادی اصول

حقیقت یہ ہے کہ آیت قتال یا آیت جزیہ کا مضمون لا اکراہ فی الدین کی مذہبی آزادی سے معارض نہیں ہے۔ جیسا کہ بعض لوگوں نے غلطی سے سمجھ لیا ہے۔ بلکہ وہ صرف اس آزادی کو جو ابتداءً بلا شرط عطا کی گئی تھی۔ ایک ضابطہ اور ایک اصول کے ماتحت لے آتا ہے۔ اول اول جبکہ مسلمان ضعیف تھے اور ان میں وہ خدمت انجام دینے کی قوت پیدا نہیں ہوئی تھی جو امۃ وسطا اور خیر امۃ ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ ان سے لینا چاہتا تھا تو مسلمان صرف لکم دینکم ولی دین ہی نہیں کہتے تھے۔ بلکہ لنا اعمالنا ولکم اعمالکم بھی کہتے تھے۔ ان میں اتنی قوت نہ تھی کہ دنیا کو مفاسد اخلاقی سے بجبر پاک کر دیں اور فتنہ و فساد کا نام و نشان مٹا دیں۔ اس لیے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دونوں ایک ہی طریقہ پر ہوتے ہے۔ یعنی جس طرح رسول کریم اور آپ کے پیرو لوگوں کو توحید کے اقرار، رسالت کے اقرار، یوم آخر کے اعتقاد، اور نماز کی اقامت کی دعوت دیتے تھے۔ اسی طرح زنا، چوری، قتل اولاد، قول زور، قطع طریق اور صد عن سبیل اللہ وغیرہ سے بھی صرف نفرت دلانے اور زبان سے روکنے ہی پر اکتفا کرتے تھے۔ [illegible]

کی معمولی تحریکیں ہیں جنکا منشا محض دنیوی مقاصد کا حصول ہوتا ہے اپنی کامیابی کے لیے ایسے پیرووں پر کبھی بھروسہ نہیں کر سکتیں جو صرف زبان سے ان کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوں مگر دل سے ان کے موافق نہ ہوں۔ بیدل، غیر مخلص اور جھوٹے پیرووں کو لیکر آج تک کسی تحریک نے کامیابی کا منہ نہیں دیکھا ہے۔ اور یقیناً ایسے گوشت پوست کے لوتھڑوں کو لیکر جو صداقت کی روح سے بالکل خالی ہوں کوئی شخص دنیا کے میدان مسابقت میں قدم رکھنے کی جرأت اور اس پر فوز و فلاح تک پہنچنے کی امید نہیں کر سکتا۔ پھر بھلا غور کرو کہ جس دین کے پیش نظر دنیا کی کامیابی نہیں بلکہ آخرت کی فوز و فلاح ہو۔ جو دین نیت اور اعتقاد کو عمل کی بنیاد قرار دیتا ہو۔ جو دین خلوص و صداقت کی روح کے بغیر عمل کی کوئی قیمت نہ سمجھتا ہو۔ جو دین تمام عالم بشری کی اصلاح کی عظیم الشان تحریک لے کر اٹھا ہو۔ اور جس کی تحریک سے دنیا میں وہ کامیابی حاصل کی ہو جو آج تک کسی تحریک کو حاصل نہیں ہوئی۔ کیا ممکن تھا کہ وہ اپنی دعوت کا کام تلوار کی گونگی زبان کے سپرد کرتا؟ کیا یہ ہو سکتا تھا کہ وہ خلوص و صداقت کو چھوڑ کر مجبورانہ اطاعت اور بیگار کی کے انفرادی قناعت کرتا؟ کیا وہ ایسے پیرو حاصل کرکے مطمئن ہو سکتا تھا جن کے دل خدا کے خوف سے خالی مگر تلوار کی ہیبت سے معمور ہوں؟ کیا ایسے بیدل اور بودے آدمیوں کو وہ کوئی وزن دے سکتا تھا جو محض جان بچانے کے لیے کسی عقیدے کو جس کی صداقت کے وہ قائل نہ ہوں قبول کر لیں؟ اور اگر وہ ایسا ہوتا تو کیا اسے وہ کامیابی حاصل ہو سکتی تھی۔ جو اس نے فی الحقیقت حاصل کی؟

انسان کی فطرت کو خود اس کے خاطرے بہتر کون سمجھ سکتا ہے۔ اس نے اپنے حکیمانہ کلام میں جگہ جگہ اس مضمون کو نہایت بلیغ انداز سے سمجھانے کی کوشش کی ہے اور اپنے رسول کو طریقہ طریقہ سے بتلایا ہے کہ اقلیم دل کو فتح کرنے کا صحیح اور موثر طریقہ کونسا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ:-

ولا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینک و بینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم (۴۱: ۵)	اے پیغمبر نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں تو بدی کو اس طریقے سے دور کر جو بہت اچھا ہے پھر دیکھ کہ جس کے ساتھ تیری دشمنی ہے وہ نہایت گرمجوش دوست بن جائیگا۔

دوسری جگہ فرمایا:-

فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ولو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا من حولک (۳: ۱۷)	یہ اللہ کی رحمت ہی ہے کہ تو انکے لیے نرم دل بنایا گیا ہے ورنہ اگر تو درشت کلام اور سنگدل ہوتا تو وہ تجھے چھوڑ کر الگ ہو جاتے۔

ایک اور جگہ دعوت اسلام کا یہ طریقہ بتلایا کہ:-

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن (۱۶: ۱۶)	انہیں اپنے رب کے راستہ کیطرف حکمت اور عمدہ وعظ و پند کے ساتھ بلا۔ اور اگر جدال و مناظرہ کی ضرورت ہو تو حسن کلام کے ساتھ مجادلہ کر۔

اس نرمی و رفق اور حسن کلام کی یہاں تک تاکید کی کہ کفار کے معبودوں اور پیشواؤں کو برا کہنے سے بھی روک دیا۔

ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدوا بغیر علم (۶: ۱۳)	تم ان کے معبودان باطل کو جنہیں یہ خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہیں گالیاں نہ دو ورنہ وہ جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دیں گے۔

ہدایت و ضلالت کا راز

پھر مختلف مواقع پر یہ باریک نکتہ سمجھایا ہے کہ اگر خدا چاہے تو وہ اپنے بندوں کو ایمان لانے پر مجبور کر سکتا ہے لیکن اسے ایسا مجبورانہ ایمان درکار نہیں ہے جو طبعی خواہشات و جذبات کی طرح انسان کی جبلت میں داخل ہو۔ ایسی ایمان لانے والی اور اطاعت و عبادت کرنیوالی مخلوق تو اس کے پاس پہلے سے موجود تھی جس کی فطرت ہی یہ ہے کہ یفعلون ما یؤمرون۔ مگر وہ معبودیت کا اصلی لطف اٹھانے کے لیے ایسی مخلوق چاہتا تھا جسے کوئی قوت اللہ کی معرفت اس کی اطاعت و بندگی اور اس پر ایمان لانے پر مجبور کرنے والی نہ ہو اور پھر وہ خود اپنی عقل سے خدا کو پہچانے خود اپنی جستجو سے اسکو پالے، خود اپنی آزاد خواہش سے اس کی بندگی و عبادت کرے، اور اسکے احکام کی (نہ کہ مشیت کی) خلاف ورزی کرنے پر قدرت رکھنے کے باوجود اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرے اسی لطف کے لیے اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔ ایک اجل مسمیٰ ایک مدت مقررہ تک اسے عقل کی روشنی دیکر آزاد چھوڑ دیا، اس کو اختیار دیا کہ فمن شاء فلیکفر ومن شاء فلیومن۔ جو چاہے ایمان لائے۔ اور جو چاہے کفر کرے۔ اس کی طرف پے در پے ہادی و رہنما بھیجے تاکہ خود اس کے ہم جنس اسے حق کا راستہ گمراہی کے راستے سے ممتاز کرکے دکھا دیں اور اس کے واسطے اس عذر کی گنجائش باقی نہ رہے کہ ہم بالکل تاریکی میں تھے اور پھر اس کے واسطے ایک یوم حساب مقرر کیا تاکہ اس دن ان لوگوں پر بے اندازہ الطاف و عنایات کی بارش کرے جنہوں نے اپنی عقل سے اس کو پہچانا۔ اور اپنی مرضی سے اس کی بتلائی ہوئی سیدھی راہ کو اختیار کیا۔ اور کسی مجبوری سے نہیں بلکہ اپنا فرض سمجھکر اپنی بندگی کا مقتضا سمجھکر اس کی اطاعت و فرمانبرداری کی۔ اور اسی طرح ان لوگوں کو دردناک عذاب دے جنہوں نے کھلی ہوئی نشانیوں کے باوجود اسے نہ پہچانا۔ گمراہی و ہدایت کے ممتاز ہو جانے کے باوجود گمراہی کو اختیار کیا۔ اس کے بھیجے ہوئے پیغام کو قبول کرنے سے انکار کیا اور اپنے فریضہ عبودیت سے منہ موڑ کر اس کے احکام کی نافرمانی کی۔

دیکھو اس راز حقیقت کو کیسے بلیغ انداز سے کھولا ہے۔

ولو شاء ربک لجعل الناس امۃ واحدۃ ولا یزالون مختلفین الا من رحم ربک ولذلک خلقھم وتمت کلمۃ ربک لاملئن جھنم من الجنۃ والناس اجمعین (۱۱: ۱۰)	اگر تیرا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ اختلاف کرتے ہی رہیں گے سوائے ان لوگوں کے جن پر اللہ نے رحم کیا ہے اور اسی کے لیے اس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اس طرح رب کی وہ بات پوری ہوگی جو اس نے کہی تھی کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دونگا۔

دوسرے مقامات پر بھی اس راز کی پردہ دری مختلف طریقوں سے کی ہے۔ چنانچہ کہیں فرمایا کہ ولو شاء ربک لامن من فی الارض کلھم جمیعا (۱۰: ۱۰) اگر خدا چاہتا تو زمین کے تمام رہنے والے سب کے سب ایمان لے آتے کہیں فرمایا کہ ولو شاء اللہ ما اشرکوا (۶: ۱۳) اگر خدا چاہتا تو وہ ہرگز شرک نہ کرتے۔ کہیں فرمایا کہ۔ ان نشاء ننزل علیھم من السماء ایۃ فظلت اعناقھم لھا خاضعین (۲۶: ۱) اگر ہم چاہتے تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی اتارتے جسے دیکھکر ان کی گردنیں مجبوراً جھک جاتیں۔ کہیں فرمایا وما کان لنفس ان تومن الا باذن اللہ ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون (۱۰: ۱۰) کوئی شخص اللہ کے اذن کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا۔ اور اللہ عدم اذن کی ناپاکی انہی لوگوں پر ڈالتا ہے جو اپنی عقل سے کام نہیں لیتے۔ کہیں فرمایا کہ انک لا تھدی من احببت ولکن اللہ یھدی من یشاء وھو اعلم بالمھتدین (۲۸: ۶) تو جسے چاہے ہدایت نہیں کر سکتا بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور وہی جانتا ہے کہ کس میں ہدایت قبول کرنے کی صلاحیت ہے۔

پس جبکہ مالک ارض و سما، و خالق کائنات خود ہی نہیں چاہتا کہ اپنے پیدا کیے ہوئے غلاموں کو اپنی طاعت و فرمانبرداری پر مجبور کرے۔ بلکہ وہ ان کی آزادانہ بندگی و غلامی کو زیادہ حقیقی و محبوب سمجھتا ہے تو پھر کسی بندے کو یہ کب سزاوار ہے کہ بندوں پر بندگی اور اطاعت کے لیے جبر کرے۔ اور مجبورانہ ایمان کا بے مزہ و بے قیمت تحفہ اس کی جناب میں پیش کرائے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار یہ سمجھایا ہے کہ دین میں جبر و اکراہ کا کام نہیں ہے۔ بلکہ صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا کافی ہے۔

وما انت علیھم بجبار فذکر بالقرآن من یخاف وعید (۵۰: ۳)	تم ان کو ہدایت قبول کرنے پر مجبور کرنے والے نہیں ہو جو کوئی اللہ کی وعید سے ڈرنے والا ہو اس کو قرآن سے نصیحت کیے جاؤ۔
فذکر انما انت مذکر لست علیھم بمصیطر (۸۸: ۱)	تم نصیحت کیے جاؤ کہ تم صرف یاد دلانے والے ہو انپر داروغہ نہیں ہو۔
افانت تکرہ الناس حتی یکونوا مومنین؟	کیا تم لوگوں کو مجبور کروگے کہ وہ مسلمان ہوں دیکھو تمہارا کام مجبور کرنا نہیں ہے۔ (۱۰: ۱۰)

اور پھر جب سرکار رسالتمآب اپنی قوم کی روگردانیوں سے شکستہ خاطر ہو جاتے تو بارگاہ الوہیت سے انکو یوں تسکین دیجاتی کہ

لیس علیک ھداھم ولکن اللہ یھدی من یشاء (۲: ۳۷)	اے محمد ان کی ہدایت تمہارے ذمہ نہیں ہے۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔
فلا تذھب نفسک علیھم حسرات (۳۵: ۳۰)	پس تمہاری جان ان گمراہیوں کا افسوس کرتے ہوئے نہ کھوئی جائے
انما علیک البلاغ وعلینا الحساب (۱۳: ۶)	تم پر صرف پیغام پہنچانے کی ذمہ داری ہے۔ حساب کرنیوالے تو ہم خود ہیں۔

(باقی)

جریدۃ الشوریٰ کی غلط بیانی

ہمارے مصری معاصر الشوریٰ نے بمبئی کے جریدہ صوت الحق کے حوالے سے لکھا ہے کہ جناب مولانا کفایت اللہ صاحب نے مشہور ہندو لیڈر شردھانند کے قاتل کے متعلق یہ فتویٰ دیا ہے کہ اس نے چونکہ ایک معاہد کو قتل کیا اس لیے وہ جنت کی بو بھی نہ پا سکیگا۔ اس پر نکتہ چینی کرتے ہوئے ہم عصر مذکور لکھتا ہے کہ اگر یہ فتویٰ واقعی صادر کیا گیا ہے تو یہ ایک عجیب و غریب فتویٰ ہے۔ کیونکہ نہ شردھانند معاہد تھا اور نہ اس کا قاتل اس حدیث کا مصداق ہو سکتا تھا جس میں معاہد کے قتل کرنے والے کو یہ وعید سنائی گئی ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس قسم کا فتویٰ کوئی عالم بغیر کسی ذاتی غرض کے نہیں دے سکتا۔ پھر کیا کسی ذاتی غرض کے لیے حرمت دینی کی توہین گوارا کی جا سکتی ہے؟

معلوم ہوتا ہے کہ صدر جمعیۃ علماء ہند کے اس مضمون کی تحریف کی گئی ہے جو سوامی شردھانند کے واقعہ قتل کے بعد حضرت موصوف نے شائع کی تھی۔ اس مضمون میں اس بات کا تو سرے سے کوئی ذکر ہی نہیں تھا کہ سوامی شردھانند جی ذمی یا معاہد تھے یا نہیں اور نہ اس میں عبدالرشید کے متعلق کسی قسم کا فتویٰ دیا گیا تھا۔ اسکا مدعا تو صرف ان معترضین کو جواب دینا تھا جنہوں نے واقعہ قتل کے بعد اسلام کو یہ کہکر بدنام کرنا شروع کیا تھا کہ وہ ہر کافر کے قتل کو جائز رکھتا ہے اور اسکے پیرو ہر کافر کو قتل کرکے جنت میں جانے کے امیدوار رہتے ہیں۔ اس غلط بیانی کی تردید کرتے ہوئے مولانا نے بتایا تھا کہ اسلامی عقیدہ میں ہر کافر کا قاتل جنتی نہیں ہے بلکہ بعض کافر یعنی معاہد کافر ایسے بھی ہیں جن کو قتل کرنے والا حدیث شریف کے مطابق جنت کی بو بھی نہیں پا سکتا۔ اگر یہ مضمون الشوریٰ کی پیش نظر ہوتا تو یقیناً وہ اس رائے کا اظہار نہ کرتا جو تحریف شدہ مضمون کو دیکھ کر اس نے بیجا طور پر ظاہر کی ہے۔ ہم اپنے ہم عصر کو یقین دلاتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کی صدارت کسی ایسے شخص کے سپرد نہیں کی گئی ہے جو ذاتی اغراض کا بندہ اور حرمت دینی کی توہین کرنیوالا ہو۔ بلکہ اس منصب جلیل پر ایک ایسی ہستی فائز ہے جس کے نزدیک دین کی حرمت ہر عزیز سے عزیز چیز پر مقدم ہے البتہ لوگ خود اپنی اغراض کے لیے اسکی طرف غلط باتیں منسوب کر دیں تو انکا علاج کسی کے بس کا کام نہیں ہے۔

فساد کی تخم ریزی

ہندو مہاسبھا نے اپنے پٹنہ کے اجلاس میں جتنے ریزولیوشن پاس کیے ہیں انمیں سب سے زیادہ مفسدانہ ریزولیوشن وہ ہے جو ہندو جاتی کے "مہاویروں" کی برسی منانے کے متعلق ہے۔ بابو گوردت سنگھ کی تحریک پر سبھا نے طے کیا ہے کہ آیندہ سے ہر سال مہارانا پرتاپ، گرو گوبند سنگھ اور شواجی جیسے "مہاویروں" کے جنم دن منائے جایا کریں۔ اس تجویز کا فائدہ محرک صاحب نے یہ بتایا ہے کہ اس سے ہندو جاتی کے اودھار میں مدد ملیگی۔ لیکن درحقیقت اس کا فائدہ بجز اس کے کچھ نہیں ہے کہ تاریخ کے تلخ واقعات ہندوؤں کی موجودہ اور آیندہ نسلوں کے ذہن میں تازہ کرکے انہیں مسلمانوں سے اسقدر متنفر کر دیا جائے کہ وہ کبھی ان سے ملکر ہندوستان کی فلاح و بہبود کیلیے کام نہ کر سکیں۔ ممکن ہے کہ اس طریقہ سے ہندوؤں کے جذبات کو ابھار کر قومی تعمیر میں مدد لیجا سکتی ہو۔ مگر اس سے ہرگز انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہندوؤں کی ایسی قومی تعمیر ہندوستان کی متحدہ قومی تعمیر کے بالکل منافی ہے۔ مسلمانوں اور ہندوؤں کی لڑائیوں کے واقعات سنا سنا کر ہندوؤں کے جذبات کو ابھارنے سے ان خرابیوں کا علاج تو کبھی نہیں ہوگا جو ہندو سوسائٹی کے غلط اور ناکارہ نظام کے باعث اس قوم میں پیدا ہو گئی ہیں البتہ اس سے جنگجوئی اور فساد پسندی کی اسپرٹ ضرور پیدا ہو جائیگی جس سے جاتی کے شیر کوٹھوں سے اینٹیں پھینکنے اور خون کی ہولی کھیلنے میں زیادہ دلیر ہو جائینگے، اور ہندوستان کی ترقی کیلیے جسپر ظاہر ہے کہ ہندو قوم کی بھی حقیقی ترقی منحصر ہے، ایک زبردست روک بنجائینگے۔ تاریخ میں مختلف قوموں کی لڑائیوں اور تنازع للبقا کے واقعات کوئی انوکھی چیز نہیں ہیں مسلمانوں نے تو صرف ہندوستان کے ملوک طوائف کو دبا کر ایک متحدہ ہندوستانی حکومت ہی قائم کی تھی، لیکن ہندوؤں کی تاریخ دیکھیے جس میں آرین قوم نے پوری کی پوری ہندوستانی قوم کو فنا کر دیا تھا۔ راکشسوں کے متعلق ویدوں کے منتر اور شودروں کے متعلق دھرم شاستر کے احکام ان ہولناک طریقوں کی شہادت دے رہے ہیں جو ہندو قوم نے ہندوستان میں اپنی برتری قائم کرنے کیلیے اختیار کیے تھے۔ پھر کیا کوئی محب وطن اس طریقہ کو پسند کریگا کہ ہندو اپنے شواجی اور پرتاپ جیسے "مہاویروں" کو یاد کرکے مسلمانوں پر دانت تیز کریں، آدی ہندو اپنے ان "مہاویروں" کو یاد کرکے ہندوؤں پر لٹھ تانیں جنہیں ویدوں میں راکشس اور دسیو کہا گیا ہے، مسلمان اپنے محمود اور شہاب الدین کو یاد کرکے ہندوؤں پر غضب آلود نگاہیں ڈالیں، اور اس کثرت تعبیر سے ہندوستان غریب کا خواب ہمیشہ کے لیے پریشان ہو جائے۔

دارالعلوم دیوبند کی حالت

دارالعلوم دیوبند کے افسوسناک قضیے کے متعلق ہمارے پاس مولوی سید محمود علی صاحب سہارنپوری کا ایک طویل مراسلہ آیا ہے۔ اس سے پہلے ہمارے پاس طلبہ دارالعلوم کے بھی طویل مراسلات آچکے ہیں جنہیں ہم نے اسلیے شائع کرنا مناسب نہیں سمجھا تھا کہ جامعہ ازہر کے بعد عالم اسلامی کی اس سب سے بڑی دینی درسگاہ کو اسطرح رسوائے عام ہوتے دیکھنا ہمیں ناگوار تھا اور ہم چاہتے تھے کہ کسیطرح حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب اپنے مشہور تدبر سے کام لیکر اس قضیہ کو اندر ہی اندر طے فرما دیں۔ لیکن اب یہ مراسلہ آنے اور بعض دوسرے اخبارات میں بھی اہتمام کی جانب سے مراسلہ شائع ہو جانے سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں جانب نزاع کو بصلاحیت طے کرنیکا میلان مفقود ہے اور ہمارے لیے اسکے سوا کوئی چارہ باقی نہیں ہے کہ واقعات کو صحیح روشنی میں اسلامی پبلک کے سامنے پیش کر دیں۔ ہم سے خواہش کریں کہ وہ اپنی اس مایہ ناز متاع قومی کو برباد ہونے سے بچائے۔ ہمارے پاس دونوں جانب کی تحریریں محفوظ ہیں اور ہم عنقریب انکے ایک ضروری حصہ کو شائع کرکے اسپر تبصرہ کریں گے۔

...چکے ہیں کہ یہ چیز مسلمانوں کے مطلب کی نہیں ہے۔ پھر یہ بھی غلط ہے کہ اس گاؤں میں صرف مسلمان ہی مسلمان ہیں۔ بلکہ ہمیں معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ اس گاؤں میں دس گھر ہندو چماروں کے ہیں۔ دو گھر ہندو بھنگیوں کے اور تین گھر ہندو ڈھیمروں کے۔ اور ایک گھر ہندو بنئے کا موجود ہے اگر لکشمی کو تلاش کرنا ہے تو بنئے کے بیٹوں ہیں۔ چماروں کے اپلوں میں یا بھنگیوں کے چھپروں میں ڈھونڈئے۔ اگر تلاش بسیار کے باوجود لکشمی جی نہ ملیں تو پھر آگرہ سے ایک لکشمی منگاکر وہاں رکھدی جائے۔ اور اس قصہ کو وہیں ختم کر دیا جائے۔

خدا ہمارے ہندو بھائیوں کو سمجھ دے۔ اگر یہ خدا کی پرستش کے لیے تیار نہیں ہیں تو کم از کم خدا کی مخلوق کو تو پوجنا چھوڑ دیں۔ نہ معلوم کس قسم کی دماغیت و دیعت کی گئی ہے کہ دنیا بھر کی چیزوں کا پوجن کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن اگر منع ہے تو صرف وحدہ لاشریک کی پرستش سے۔ خدا کی تو خدا ہی جانے۔ لیکن جب تک ہندو تہذیب اس بدنصیب ملک میں موجود ہے ہمیں تو سوراج ملتا نظر نہیں آتا۔ بھلا جو قوم ملکہ وکٹوریہ کے مجسمہ کو پوج رہی ہو۔ وہ وکٹوریہ کی حکومت کے خلاف کیا ایجی ٹیشن کر سکتی ہے۔ ہماری رائے میں تو آریوں سے سمجھوتہ کرکے سب سے پہلے عناصر پرستی کو اس ملک سے مٹایا جائے۔ اس کے بعد سوراج کی کوشش کیجائے۔

نکات و لطائف

(از مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو ابو ایوب انصاری کے مکان میں حضور نے قیام فرمایا۔ لوگوں کی کثرت کے باعث ابو ایوب نے نیچے کا درجہ حضور کے لیے خالی کر دیا اور خود اوپر کے مکان میں چلے گئے لیکن رات کو حضرت ایوب کو خیال ہوا کہ حضور نیچے ہیں اور میں اوپر کے مکان میں ہوں۔ مبادا ہماری وجہ سے نیچے کے درجہ میں مٹی اور خاک وغیرہ گرے جس سے حضور کو تکلیف ہو نیز یہ کہ نیچے وحی نازل ہوتی ہو اور ہم لوگ اوپر سوتے ہوں اس خیال کا اسقدر غلبہ ہوا کہ ابو ایوب اور انکی بیوی تمام رات جاگتے رہے اور ایک لحظہ کیلیے بھی نہیں سوئے صبح تمام واقعہ دربار رسالت میں عرض کیا تو حضور نے ابو ایوب کی تسلی فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا میں تمکو ایسا وظیفہ بتاتا ہوں کہ اگر تم دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام پڑھ لیا کرو تو دس نیکیاں لکھی جائیں دس گناہ معاف ہو جائیں دس درجے تمہارا مرتبہ بلند کر دیا جائے اور قیامت میں دس غلام آزاد کرنیکے برابر ثواب ملے وہ وظیفہ یہ ہے۔ لا الٰہ الا اللہ الملک لہ الحمد لا شریک لہ۔

پٹواکھالی کو تقریباً تمام مسلمان جانتے ہوں گے اس علاقہ میں تقریباً ۹ ماہ سے ہندو ستیاگرہ کر رہے ہیں۔ بات صرف اتنی ہے کہ ممنوعہ رقبہ میں باجا بجاتے ہوئے بتوں کا جلوس نکالنا چاہتے ہیں۔ جب یہ ممنوعہ علاقہ میں باجہ بجاتے ہوئے داخل ہوتے ہیں تو پولیس ان کو گرفتار کر لیتی ہے۔ یہ سلسلہ برابر جاری ہے نہ تو بت پرست باز آتے ہیں نہ حکومت پرست قائل ہوتے ہیں۔ جو قوم وطن کی آزادی کیلیے ستیاگرہ کو حماقت بتاتی ہو۔ اور باوجود مسلسل کوشش کے سول نافرمانی کے لیے تیار نہ ہوتی ہو وہ محض باجہ کے لیے جیل میں جانے کو تیار ہے اس ذہنیت کے باوجود بھی ہندو وطن پرست ہیں اور مسلمان انگریز پرست صرف یہی نہیں کہ پٹواکھالی کے چند شوریدہ سروں کی یہ حماقت ہے۔ بلکہ تقریباً تمام ہندو قوم کی ذہنیت ہی آج کل ایسی ہو رہی ہے۔ چنانچہ بہار کی ہندو کانفرنس میں ان بیوقوفوں کے لیے چندہ کی اپیل کی گئی جس میں اس احمقانہ اور فرقہ وارانہ جنگ کے لیے چھ ہزار روپے ہندو قوم نے جمع کر دئے۔ اب کوئی ان بدنصیبوں سے پوچھے کہ یہ مذہبی جنون نہیں ہے مسلمانوں کو تو مذہبی دیوانگی کا طعنہ دیا جاتا ہے۔ یہی تو وہ داستہ کا سوال ہے جس پر بارہا مسلمانوں کو ضدی اور تنگ خیالی کا لقب مل چکا ہے۔ گانے کے مقابلہ میں جو جذبات ہیں وہ تو شاید نیچے کے ہیں لیکن بت پرستی کے مقابل جذبات پتھر کے تسلیم کر لیے گئے ہیں۔

اب نئے غریب بت پرست تو بتوں کی حمایت میں ستیہ گرہ کر رہے ہیں لیکن اسی علاقہ کی ایک خبر سننے میں آئی ہے کہ بیوپل نامی زمیندار کے مکان سے کالی کی مورتی غائب ہو گئی ہے کہا چور یا بت برابر نہیں کہا جا سکتا کہ کون لے گیا۔ ظاہر ہے کہ کسی مسلمان کے مطلب کی تو یہ چیز ہے نہیں۔ پھر کوئی چرا کر ایسی بیکار شے کام ہی کیا لے۔ سل بٹنے کا کام بھی نہیں نکل سکتا۔ زیادہ سے زیادہ میر فرش کی خدمت لیجا سکتی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اطلاع دیدی گئی ہے لیکن وہ بیچارہ بھی کیا کرے گا۔ ممکن ہے کوئی غریب ہندو پوجنے کے لیے چرا لیگیا ہو۔ یا کالی مائی نے اپنے پرستاروں کی امداد و حمایت میں خود ہی کوئی سفر متھرا یا ہردوار کا کیا ہو۔ تاکہ مہادیو جی کو ستیہ گرہ کی پوری رپورٹ سنا کر دوسرے دیوتاؤں کو انگریزوں کے خلاف ابھارا جائے۔ بہر حال ہمیں بیوپل صاحب سے پوری ہمدردی ہے۔ خدا کرے ان کی کالی مل جائے۔ آخر میں ہم مشورہ دیتے ہیں کہ اگر پولیس تفتیش میں ناکام رہے تو پھر کوئی چکنا سا پتھر لیکر اس پر تارکول ملکر رکھ لیں تارکول سے کبھی بھی نہیں آتے۔ پوجا بھی آنند کے ساتھ ہوگی۔

اسی قسم کی ایک خبر ڈیرہ دون کے علاقہ سے بھی آئی ہے وہاں لکشمی کی مورتی غائب ہے۔ خدا خیر کرے ہمارے بتوں پر کیوں عذاب نازل ہو رہا ہے۔ تیج کے ایڈیٹر نے اس خبر میں یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ تمام گاؤں مسلمانوں کا ہے۔ حالانکہ ہم ابھی کہہ

منظالم اندور کی دردناک داستان

مسٹر باپنا وزیر اعظم سے دو دو باتیں

مسٹر باپنا نے جس خندہ پیشانی اور مصالحانہ طریقہ سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے ملاقات کی ہے وہ یقیناً قابل تحسین اور ایک والئی ریاست کے شان شایان ہے۔ اسی اخلاق کا یہ نتیجہ ہے کہ مولانا موصوف نے نہایت آزادی اور صفائی کے ساتھ مسلمانان اندور کی ترجمانی آپ کے سامنے کی۔ مسلمانان اندور جس طرح حضرت مولانا کے شکرگزار ہیں کہ وہ باوجود علالت طبع کے دہلی سے سفر کر کے اندور تشریف لائے اور ہم غریبوں کے لئے اتنی تکلیف برداشت کی اسی طرح ہم وزیر اعظم صاحب کے بھی مرہون منت ہیں جنہوں نے نہایت مروت اور انسانی شرافت کے ساتھ مولانا کو باریابی کا موقع دیا اور پورے ڈیڑھ گھنٹہ تک مولانا سے ملاقات جاری رکھی۔ بڑی ناسپاسی ہوگی اگر وزیر اعظم صاحب کے اس احسان اور بندہ پروری کا شکریہ نہ ادا کیا جائے۔

مولانا کی تقریر کے بعد مسٹر باپنا نے جو جواب مرحمت فرمایا ہے مجھے افسوس ہے کہ وہ مظلوم مسلمانان اندور کی تشفی کے لئے کافی نہیں ہے۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ مسٹر باپنا نے اپنے جواب میں ...

واقعی آپ کے نزدیک یہ ترمیم خلاف انصاف ہے اور محض بے گناہوں کو مبتلائے عذاب کرنے کی غرض سے یہ لغو ترمیم کی گئی ہے تو فوراً اسکی منسوخی کا اعلان ہو جانا چاہئے۔

پولیس کے مظالم کا اگر واقعی انصاف کرنا ہے اور آپ وزیر اعظم ہو کر اتنی ہمت رکھتے ہیں کہ مسٹر ٹیلر جس کی رنگت گوری ہے اُس کے خلاف آپ انصاف کر سکیں تو درخواست کا انتظار کر کے معاملہ کو کھٹائی میں نہ ڈالئے بلکہ جیسے مولانا نے آپ سے کہا تھا آپ اسی وقت اُن کے ہمراہ جیل تشریف لیجاتے اور بے گناہ قیدیوں سے مولانا کے سامنے دریافت کر لیتے تو آپ کو معلوم ہو جاتا کہ مسٹر ٹیلر کے حسن انتظامات نے اندور میں کس قسم کی تخم پاشی کی ہے۔ مسٹر باپنا میں نہایت افسوس کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ تمام کھیل مسلمانوں کے لئے نہیں کھیلا جا رہا ہے۔ بلکہ ریاست کے پرنس کے لئے کانٹے بوئے جا رہے ہیں۔ آپ ایک تجربہ کار ہندوستانی ہو کر اتنی موٹی بات بھی نہیں سمجھتے یا جان بوجھکر بھولے بنتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ مسٹر ٹیلر کے خلاف (جس کی خداداد قابلیت نے لوگوں کے دل و دماغ پر قبضہ کر لیا ہے) درخواست حاصل کر لینا کوئی آسان کام ہے پھر ...

سے بھیجا۔ لیکن حضور والا آپنے اس پر بھی غور کیا کہ تقریباً سو آدمیوں کے کم از کم ایک ہزار متعلقین ہونگے۔ جناب کا یہ عطیہ اونٹ کی ڈاڑھ میں زیرہ کی مصداق ہے۔ پھر اگر عورتوں اور بچوں نے اسے قبول نہ کیا تو کونسا گناہ کیا۔ پھر آپ ہی فرمائیے جن کے خاوند اور باپ بے گناہ جیل میں ڈالدئے گئے ہوں اور اُن کی ضمانت سے بھی انکار کر دیا گیا ہو۔ پولیس نے عورتوں کو گالیاں دی ہوں، بچوں کے سامنے اُن کے باپوں کے کان پکڑوا کر کمر پر پتھر رکھے ہوں۔ خانہ نشین عورتوں کو بے پردہ کر کے تلاشی لی ہو اور اُن کے مظلوم خاوندوں کو اُن کے سامنے زمین پر ڈالکر ٹھوکریں ماری ہوں۔ اور مارتے وقت یہ الفاظ بھی کہے ہوں کہ تمہارا مذہب تو تو یہ کہتا ہے کہ کافر کو مارو اور جنت میں چلے جاؤ۔ تلاشی کے ساتھ ساتھ غلہ کو خراب کرنا برتنوں کو توڑنا۔ مین کے صندوقوں اور چمڑے کے بکسوں کو کاٹ کر پھینک دینا۔ ان تمام باتوں کے باوجود دو دو روپلیاں اگر غمزدوں کے زخموں پر نمک پاشی نہیں تو کیا ہے اس میں ایجی ٹیٹروں کا کیا قصور ہے۔ آخر غیرت اور حمیت کا تقاضا کیا ہے۔

اگر مسٹر باپنا خدانخواستہ آپ اس جگہ ہوتے تو کیا کرتے۔ کیا اس ذلیل بخشش کو قبول کر لیتے؟ مسٹر باپنا میں نہایت ادب کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ رعایا پروری آسان کام نہیں ہے رعایا پروری تو فرانس میں بیٹھا ہوا آپ کی انتظامی قابلیت کی داد دے رہا ہے اگر رعایا نوازی کرنی ہے اور معزول راجہ کی امانت میں خیانت کے پاپ سے بچنا ہے تو مسٹر ٹیلر اور اسے۔ جی۔ جی کی خوشنودی کا خیال چھوڑ دیجئے۔ دو کام ایک ساتھ نہیں ہو سکتے۔ اگر رئیس کا حق ادا کرنا ہے ...

(نامہ نگار)

اندور کے مسلمانوں پر خوف و ہراس طاری ہے

مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب گرامی

مولانا احمد سعید صاحب نے اندور سے مولانا محمد علی صاحب کو جو خط لکھا ہے اس کے دوران میں تحریر فرماتے ہیں: ...

(باقی صفحہ ۸ کالم ایک کے نیچے)

شاہی کمیشن کا تقرر جلد ہونیوالا ہے

غالباً ایک رکن ہندوستانی بھی ہوگا

لندن سے "فارورڈ" کے نام ایک مخصوص بحری تار موصول ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر لمحہ اسکا امکان موجود ہے کہ شاہی کمیشن کے ارکان نامزد کر دئے جائیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ کمیشن کی صدارت پر ایک قانون داں فائز ہو یعنی لارڈ چیف جسٹس (لارڈ ہیورٹ) سارے ارکان انگریز ہونگے مگر یہ بھی ممکن ہے کہ غالباً ایک رکن ہندوستانی وکیل ہو جو آجکل انگلستان میں ہے۔

شیخ محمد امین بیرسٹر کا مقدمہ

عدالت کی کارروائی اور شیخ صاحب کا بیان

لاہور ۲۳ اپریل۔ کل ۱۱ بجے آنریبل مسٹر جسٹس براڈوے اور آنریبل مسٹر جسٹس ہیریس کے روبرو شیخ محمد امین صاحب نو مسلم (سابق لالہ ساگر چند) بیرسٹر کا مقدمہ پیش ہوا۔ کمرہ عدالت میں کسی کو تل دھرنے کی گنجائش نہ تھی۔ پہلے شیخ صاحب کو الزام پڑھکر سنایا گیا جس میں مذکور تھا کہ شیخ صاحب مسٹر آغا حیدر جج سے ملے اور ان سے کہا کہ کل میری بعض درخواستیں آپ کے روبرو پیش ہوں گی۔ اگر آپ انکو منظور کر لیں تو ان سے میری شہرت کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ دوسرے دن جب مقدمہ پیش ہوا تو آغا صاحب نے ان کی سماعت سے انکار کر دیا۔ اور یہ معاملہ چیف جج کے سپرد کر دیا۔ چنانچہ شیخ صاحب سے جواب طلب تھا کہ ان سے وکالت کی سند کیوں نہ ضبط کر لی جائے؟

مسٹر فورڈ وکیل سرکار تھے اور شیخ صاحب کے وکیل مسٹر اورپلورن تھے شیخ صاحب نے ایک تحریری بیان داخل کیا۔ وکیل سرکار نے شیخ صاحب کے بیان کو یاد رکھے جانے کے قابل نہیں بتایا۔

مسٹر اورپلورن نے کہا کہ جسٹس آغا حیدر کو تقریر کے الفاظ یاد نہیں ہیں اور بغیر الفاظ یاد ہونے کسی تقریر سے کچھ معنی نکالنے درست نہیں ہیں شیخ صاحب کی وکالت آٹھ سال سے جاری ہے اس عرصہ میں آپکا ریکارڈ بالکل صاف رہا ہے اس قدر خفیف بات پر وہ اپنی زندگی تباہ نہیں کر سکتے تھے۔ عدالت نے دریافت کیا کہ آغا صاحب کے دماغ پر جو اسکا اثر پڑا اسکا کیا جواب ہے۔ وکیل صفائی نے کہا کہ ہم اسکے شاہد پیش کرنے کو تیار ہیں کہ مسٹر محمد امین نے فوراً احتجاج کیا تھا کہ آغا صاحب نے الفاظ کے معنی غلط سمجھے۔ اس پر مسٹر رستم جی پیش ہوئے جنہوں نے کہا کہ شیخ صاحب نے میرے سامنے احتجاج کیا تھا۔ وکیل صفائی نے پھر کہا کہ جب آغا صاحب کو الفاظ یاد نہیں ہیں تو یہ نتیجہ نکالنا درست نہیں ہے کہ جو آغا صاحب کے دل پر اثر ہوا وہی ملزم کا بھی مدعا تھا سرکاری وکیل نے جوابی تقریر میں کہا کہ احتجاج کا معاملہ کچھ اہم نہیں ہے جبکہ ملزم اقرار کرتا ہے اور گفتگو ہی ہوئی لہذا الفاظ ...

بنیے، ناظم اور گورو گھنٹال کو نوٹس

...

شیخ محمد امین صاحب بیرسٹر کا تبلیغی دورہ

سارے ہندوستان کا سفر کریں گے

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ معتمد عمومی جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ سے ۲۵ اپریل کو تار دیتے ہیں کہ شیخ محمد امین صاحب بیرسٹر ایٹ لا سابق لالہ ساگر چند نے اپنے محض خلوص دینی اور جذبہ اسلامی سے ارادہ کیا ہے کہ تبلیغ کے لئے ایک بار سارے ہندوستان کا دورہ فرمائیں حالانکہ اسوقت جو موانعات آپ کی راہ میں حائل ہیں ان سے کوئی شخص ناواقف نہیں۔ لیکن آپ کا سچا جذبہ اسلام سنگ راہ کی پرواہ نہیں کرتا۔

آپ صوبجات متحدہ سے اپنا دورہ شروع کرینگے۔ جو لوگ اپنے شہر میں موصوف کو مدعو کرنا چاہتے ہوں وہ براہ مہربانی مولوی عبدالحی صاحب سکرٹری جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبجات متحدہ سے چھیپی ٹولہ آگرہ کے پتہ سے خط و کتابت کریں۔

شیخ ناصر الدین صاحب سابق پنڈت ستیہ دیو کی تبلیغی سرگرمیاں

پنڈت ستیہ دیو جی نے اسلامی برادری میں داخل ہونے کی خبر سے تمام حصص ملک کے مسلمانوں کو جو مسرت ہوئی ہے اُس کا ایک اثر یہ ہے کہ مختلف مقامات کے لوگ اُن کی ملاقات کی تمنا ظاہر کر رہے ہیں اور اُن کو تبلیغی جلسوں کی شرکت کے لئے بلا رہے ہیں حالانکہ خود اودھ کے مختلف اضلاع میں فتنۂ ارتداد کی ریشہ دوانیوں کے باعث بہت سا کام اس قسم کا موجود ہے جس میں صیغہ تبلیغ و حفاظت اسلام انجمن اصلاح المسلمین کے ارکان اُن کی گرانقدر خدمات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اور اُن کی مفید تالیفات کی بھی اشاعت کرنی چاہتے ہیں۔ مگر باہر کے بھائیوں کے پیہم تقاضوں سے مجبور ہو کر شیخ ناصر الدین صاحب فی الحال بارہ بنکی و مراد آباد جا رہے ہیں اور وہاں سے علیگڈھ و بدایون پہنچنے کی بھی کوشش کریں گے۔

دھرمپال کا قبول اسلام

مسلمانان شملہ میں جوش مسرت

پرتاب مورخہ ۱۵ اپریل میں ایک مسلمان کی شدھی کا واقعہ درج ہو چکا ہے کہ غلام محمد موٹر سروس کمپنی کے مالک کو آریہ سماج کا لکا کے مندر میں شدھ کر کے دھرمپال نام رکھا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

دھرمپال اس واقعہ کے بعد ہردوار کے میلہ میں بھی گئے اور ہر کی پیری وغیرہ کے ناگفتنی واقعات بھی دیکھ آئے ...

فسادات پٹنہ کا ٹیکس صرف مسلمانوں پر

ہندو مستثنیٰ کر دیے گئے

...

خورجہ اسٹیشن کے قریب ڈاکہ

ڈاکو گرفتار کر لئے گئے

علیگڈھ ۲۳ اپریل۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل صبح دہلی اور ٹونڈلہ کے درمیان کلکتہ اکسپریس میں چار بجے چار سکھوں نے دلیری کے ساتھ ڈاکہ مارا۔

دہلی کے ایک حکیم محمود علی خاں باہر بھی مسافروں میں شامل تھے پہلے انہوں نے ڈاکوؤں کے سرغنہ کو دیکھا اور اسے پہچان لیا۔ لیکن وہ بغیر کوئی ضرر پہنچائے اسٹیشن غازی آباد پر غائب ہو گیا۔ لیکن جب ٹرین خورجہ اسٹیشن سے روانہ ہوئی تو ڈاکوؤں نے دن دہاڑے تیسرے درجہ کے ایک ڈبہ میں ایک ہندو بیوپاری پر حملہ کر دیا۔ ایک ڈاکو جواہرات کا ڈبہ لیکر کھڑکی میں سے کودنا چاہتا تھا اتنے میں کسی نے اس کے سر پر ایک ضرب لگائی اور وہ بیہوش ہو گیا۔ لڑائی شروع ہوگئی۔ اور اسی اثنا میں کسی شخص نے زنجیر کھینچکر ٹرین کو رکوا دیا۔ پولیس موقع پر پہنچی اور ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا۔

حجاج کی روانگی

بمبئی ۲۵ اپریل۔ آج ایس۔ ایس ضیائی جہاز کے ذریعہ سے تقریباً ایک ہزار حاجی روانہ ہو گئے۔ اور ایک ہزار چار سو کے قریب کل روانہ ہوں گے۔ اس کے بعد بھی دس ہزار حاجی باقی ہیں جو سفر کے لئے بالکل تیار ہیں۔

دار الحکومت

نواح دہلی میں خونریز فساد

سنگھٹنی دیوتاؤں کی امن پسندیاں!

پانچ بیگناہ مسلمانوں پر ہندوؤں کا حملہ

ایک پرستار توحید جام شہادت نوش کر چکا ہے

دہلی ۲۵ اپریل۔ دہلی سے دس میل کے فاصلہ پر موضع الھیلہ ضلع نانگلوئی میں ۲۳ اپریل کو سخت فساد ہو گیا۔ کچھ عرصہ سے ہندو مسلمانوں کے تعلقات موضع مذکور میں بہت کشیدہ ہو رہے تھے۔ ہفتہ کی صبح کو اس کشیدگی نے انتہائی مدارج طے کر لئے اور اس طرح ...

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو

مژدہ

...

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

عالم اسلامی

جہاد رلیف کا دورِ جدید
ایک مشہور مجاہد کی شہادت

الزہرا کو حسب ذیل تار برقی موصول ہوا ہے۔

فاس میں شہر بین کتانہ کی طرف سے جو ہسپانوی علاقہ میں واقع ہے یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ مجاہدین کی ٹولیاں دارفیٹ کی طرف بڑھ رہی ہیں اور اکثر بستیوں کے باشندے فرار ہوکر فرانسیسی منطقہ میں پناہ گزیں ہو گئے ہیں۔

علاقہ انز میں ہسپانوی سپاہ کی مجاہدین کے ساتھ آٹھ روز کامل معرکہ آرائی ہوئی۔ بالآخر ہسپانوی تنگ آکر قلعہ باب القاب کی طرف پسپا ہونے پر مجبور ہوئے۔ مجاہدین کی طرف سے اس معرکہ میں محمد القاسمی سپہ سالار نے جام شہادت نوش فرمایا۔ ہسپانوی کرنیل کیا بانے اس مقام پر قبضہ کرنے کے لئے کوشش کی ہے جسے مجاہدین نے بیجہ ذلیل کیا اور وہ اپنے صدر مقام کی طرف پسپا ہونے پر مجبور ہوئی۔

فرانسیسی ہوائی جہاز گرفتار کر لیا گیا

المقطم راوی ہے کہ مارننگ پوسٹ کے نامہ نگار مقیم پیرس نے تحریر کیا ہے کہ مجاہدین ریف نے ایک فرانسیسی ہوائی جہاز کو جوان کے علاقہ میں پرواز کر رہا تھا گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے۔ انہوں نے ہوائی جہاز کو نیچے اترنے پر مجبور کر دیا۔ اور اس کے تمام ہوابازوں کو گرفتار کرکے قید خانہ میں ڈال دیا۔

ثروت پاشا مصر کی وزارت مرتب کرینگے

قاہرہ ۳ ۲ر اپریل۔ ثروت پاشا جو عدلی پاشا کی کابینہ میں وزیر خارجہ تھے وزارت مرتب کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔

حالاتِ غیر

چین میں جنگ
برطانوی اور امریکن جہازوں پر گولہ باری

لندن ۵ر اپریل۔ گزشتہ ہفتہ کی شب میں اور جمعہ کے دن جب برطانوی تباہکن جہاز [illegible]

[illegible]

(بقیہ صفحہ ۳ کالم ۳)

عبدالقادر بیگ صاحب تشریف لا رہے ہیں [illegible]

[illegible]

مہذب دنیا کا تہذیب سوز حادثہ
ایکسٹیس انسانوں کی موت کا ہیبتناک منظر

میکسیکو ۲۲ر اپریل [illegible]

[illegible]

جلنے کی بو سے مسموم ہو رہی تھی۔

میکسیکو کا لاٹ پادری بھی اس خونریزی کا ذمہ دار ہے
ملزمین کی گرفتاری

میکسیکو شہر ۲۳ر اپریل میکسیکو کے کیتھولک حلقہ کے چند ممتاز ترین ممبروں کو ملک چھوڑ دینے کا حکم دیدیا گیا ہے اور وہ لاریڈو کو روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کو جمعرات کی شب میں۔ ابھی ابھی خیال ہوتا ہے کہ امریکن سرحد پر روانہ کرنے کے لئے گاڑیوں میں سوار کر دیا گیا تھا۔ ان میں میکسیکو کا لاٹ پادری اور میچو آنک کا لاٹ پادری بھی شامل ہے حکومت نے اس سخت عمل کے بعد ہی الزام بھی ظاہر کر دیا ہے کہ پادریوں کا حلقہ بالعموم اس مذہبی لڑائی کا ذمہ دار ہے۔ جو قوم میں نفاق پیدا کر رہی ہے۔ یہی تحریک انقلاب کو چلا رہی ہے۔ اور مظالم نیموں کے ہیبتناک سلسلہ کاریوں کی ترغیب دیتا ہے۔ حکومت کی مجلس مقننہ کے ممبر کا بیان ہے کہ فیڈرل فوج نے ریاست کو ڈینا جو میں باغیوں کی جماعت کے تین ممبروں کو گرفتار کر لیا ہے اور تیرہ کو مار ڈالا ہے جنکا سردار ایک جرمن تھا جس کا کورٹ مارشل ہوا اور پھانسی دیدی گئی۔

ہندوستان

مظالم اندور پر احتجاج
انجمن اتحاد و ترقی اسلام لادھو کا اجلاس

مورخہ ۲۳ر اپریل ۱۹۲۷ء کو انجمن اتحاد و ترقی اسلام لادھو کا اجلاس زیر صدارت جناب شیخ حسن علی صاحب منعقد ہوا جس میں ماسٹر علی محمد صاحب نے ریاست اندور کے تمام مظالم جو مسلمانوں پر ہوئے ہیں اور ہونے کا اندیشہ ہے بیان فرمائے سب حاضرین جلسہ نے حکومت اندور کے اس سفاکانہ رویہ پر اظہار نفرت کیا۔ اور دعا کی کہ خداوند کریم مظلومین کو استقلال عطا فرمائے اور ظالم افسران سے نجات دے۔

(نامہ نگار)

فسادات اندور کے مقدمات

۲۴ر اپریل کی کارروائی

اندور ۲۳ر اپریل۔ آج فسادات اندور کے سلسلہ میں مقدمات کی سماعت کے لئے عدالت خاص کا اجلاس ہوا۔ سب انسپکٹر ہر پرشاد گواہ استغاثہ نے بیان کیا کہ وہ ۱۴ر فروری کو ۲ بجے دوپہر کے قریب موقعہ پر گیا اور چارج سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی کو نیا پورہ میں ایک مسلم ہوٹل کے سامنے پایا۔ مسلمانوں کے مجمع نے ان کی شکایت کی کہ باجے کے سامنے باجا بجایا گیا ہے ان سے پوری تحقیق اور انصاف کا وعدہ کیا گیا لیکن مجمع نے ایک سنی اور علی علی کے نعرے لگاتا ہوا صوبہ صاحب کے مکان کی طرف دوڑا۔ اس ہجوم نے ایک لڑکے کو پاس سے گذرتا ہوا دیکھکر شور مچایا کہ یہ آریہ جا رہا ہے اور اس کو مارنا شروع کر دیا۔ لڑکے کو بدقت چھڑا دیا گیا۔ کسی نے گھاس کے اس ڈھیر میں جو صوبہ صاحب کے مکان کے پاس تھا آگ لگا دی بلوائیوں نے دو اور لڑکوں پر حملہ کیا۔ یہ تینوں لڑکے ہندو تھے جس شخص نے گھاس کے ڈھیر میں آگ لگائی تھی وہ اس کے پاس مردہ پڑا تھا۔ اس سے تقریبا پچاس قدم آگے ایک اور شخص زخمی پڑا تھا۔ اور ایک لڑکا کسی کلہ گولی سے مرا پڑا تھا مشتعل مجمع کے جوش کو ٹھنڈا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی لیکن بے سود ثابت ہوئی۔ گواہ نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ مجمع صوبہ صاحب کے مکان پر برابر اینٹ پتھر پھینکتا رہا۔ وزیر اعظم کے موقعہ پر پہنچنے کے بعد امن قائم ہو گیا۔ اور ان کے حکم سے ڈپٹی انسپکٹر جنرل مسٹر کیشو پرشاد نے صوبہ صاحب، ان کے اہل و عیال اور ان مہمان عورتوں کو جو تعداد میں تیرہ تھیں ایک لاری کے ذریعہ سے صدر کوتوالی میں منتقل کر دیا۔

استغاثہ کے دوسرے گواہ کلیان پرشاد کانسٹبل نے جو کہ شہر کی سی آئی ڈی کا ممبر ہے اور جس کا بیان ہے کہ وہ فساد کے ہنگامے میں موجود تھا زیادہ تر پہلے گواہ کے بیان کی تصدیق کی۔

کلیان پرشاد نے کہا کہ اس کو صدر کوتوالی جاکر امداد کیلئے ٹیلیفون کرنا پڑا۔ اس کے بعد ہی وہ پھر ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور دوسرے پولیس افسران کے ہمراہ نیا پورہ آیا۔ مجمع نے فائر بریگیڈ کو صوبہ صاحب کے مکان سے آگے بڑھنے سے روکا۔ اور بخشی سنگھ ہیڈ کانسٹبل کو مار ڈالا جس کی لاش فائر انجن کے سامنے پڑی تھی۔ مسٹر عبدالوحید وکیل صفائی کی جرح کے جواب میں کلیان پرشاد نے کہا کہ نیا پورہ میں ہوٹل کے پاس مسلمانوں کا مجمع بہت ہی مشتعل اور غضبناک حالت میں تھا۔ وہ کہتے تھے کہ چونکہ ہماری مسجد کے سامنے باجہ بجایا گیا ہے اس لئے اس مسئلہ کو طے کرنے کے لئے یا تو ہم کو مارنا چاہیے یا مر جانا چاہیے۔ گواہ نے کہا کہ چونکہ اسکو ہندو ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کے ہاتھ سے مارے جانے کا خطرہ تھا اور ہر طرف اینٹ پتھر اور گولیوں کی لگاتار بارش ہو رہی تھی اس لئے اس نے صوبہ صاحب کے مکان کے دروازہ کے نزدیک پناہ لی۔ اس کو چونکہ ہر لمحہ یہ خیال تھا کہ کہیں اس کا حشر بھی عبدالرحمن جیسا ہی نہ ہو اسلئے وہ نہایت بدحواس اور دہشت زدہ تھا۔ گواہ نے کہا کہ بلوائی سب مسلمان تھے اور اس نے اپنے مقام سے کسی مسلمان کو صوبہ صاحب کے احاطہ میں داخل ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

۲۵ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۵ر اپریل۔ آج عدالت خاص کا اجلاس ہوا۔ ڈاکٹر ایس۔ ایس ویاس نے ماد ہو پرشاد اور صاحب و بن گواہان استغاثہ کے اظہار لئے۔ انہوں نے بلوائیوں کے مجمع کی جو صوبہ صاحب کے مکان کے گرد جمع ہو گیا تھا۔ اور گھاس کے ڈھیر میں آگ لگانے اور گولی چلانے کی ایک عام تفصیل بیان کی مادھو پرشاد نے یہ بھی بیان کیا۔ کہ ان سب صوبہ صاحب کے مکان کے صحن میں بندھے ہوئے مویشیوں کو اس خیال سے کہ انہیں آگ سے نقصان نہ پہنچے کس طرح کھول دیا۔ اور سب انسپکٹر بنی حسین اور دیگر نے اپنے تفتیش نامے کو ثابت کیا جو انہوں نے عبدالرحمن، کلو، اور کریم اللہ مقتولین بلوہ کی نعشوں کے متعلق مرتب کیا تھا۔

اسکے بعد بلوہ کے دوسرے مقدمہ میں ایک فریق کا بیان لیا گیا جس کا مقدمہ زیر سماعت ہے۔ اور پھر ان سب پر جرح کے بعد عدالت برخاست ہو گئی۔

مُسلمانانِ چین

(از مولانا فضل اللہ خان صاحب شاہجہان پوری۔ مدیر روزنامہ رسالت بمبئی)

چین کے موجودہ دور کشمکش سے نہ صرف ہندوستان کو دلچسپی ہے بلکہ ساری دنیا اضطراب و شوق کے ساتھ واقعات کی رفتار کو دیکھ رہی ہے اور ہر قوم اپنے قومی مفاد کے حسن کی نسبت خیالی پلاؤ پکا رہی ہے ایسی حالت میں ہندوستان کے مسلمانوں کو قدرتی طور پر چین کے مسلمانوں کے حالات معلوم کرنے کا شوق ہوگا۔ اور امید ہے کہ وہاں کے مسلمانوں کی تعداد اور ان کا طرز معیشت وغیرہ معلوم ہونیکے بعد ہندوستانی مسلمانوں کی دلچسپی واقعات چین سے اور گہری ہو جائے اس لئے "مسلمانانِ چین" کے عنوان سے ایک سلسلہ مضامین شروع کیا جاتا ہے جس کا اختتام انشاء اللہ چند قسطوں میں ہوگا۔ یہ مفید معلومات جو اس مضمون میں پیش کی جا رہی ہے۔ امیر شکیب ارسلان کے ان بیش بہا حواشی سے اخذ کی گئی ہے جو انہوں نے مشہور امریکن مصنف اسٹوڈرڈ کی کتاب (حاضر العالم الاسلامی) پر تحریر کئے ہیں۔

مسلمانانِ چین کی تعداد مسلمانان چین کی صحیح مردم شماری کے متعلق کوئی ناطق فیصلہ نہیں صادر کیا جا سکتا۔ ماہرین مردم شماری کے اقوال اس بارہ میں مختلف ہیں۔ بعض لوگ مسلمانوں کی تعداد چین میں دو کروڑ بتاتے ہیں بعض ڈھائی کروڑ کہتے ہیں بعض تین سے چار کروڑ تک بیان کرتے ہیں لیکن اکثر ماہرین فن کا خیال ہے کہ چین میں مسلمانوں کی تعداد چھ کروڑ سے زائد ہے۔ چین کے بعض اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلمان معزز قسطنطنیہ میں سیاحت کی غرض سے آئے تھے جنہوں نے مقامی اخبارات میں مسلمانوں کی تعداد چھ کروڑ سے زائد بیان کی۔ سوئزرلینڈ کے دارالسلطنت برن میں چینی سفیر نے خود امیر شکیب ارسلان سے بیان کیا کہ چین میں مسلمانوں کی تعداد چھ کروڑ سے کم نہیں ہے۔ لیکن یوروپین مورخین اپنی فطری عداوت کی بنا پر جس طرح دیگر ممالک میں مسلمانوں کی مردم شماری کو گھٹا کر کے دکھاتے ہیں۔ اسی طرح چین کے مسلمانوں کی تعداد کو بھی کم بتاتے ہیں ڈی لوگن کمیشن جسکو فرانسیسی محکمہ تعلیمات کی طرف سے چین بھیجا گیا تھا۔ اسکا بیان ہے کہ چین میں مسلمانوں کی آبادی پچاس لاکھ ہے۔ مگر خود کمیشن کی رپورٹ میں اس امر کا اظہار کیا گیا ہے کہ یہ اعداد و شمار قطعی نہیں بلکہ محض تخمینہ کے طور پر بیان کئے گئے ہیں اس قول کی تردید فرانسیسی اسلامی انسائیکلوپیڈیا (دائرۃ المعارف) کے بیان کردہ اعداد و شمار سے ہوتی ہے۔ میسیو بروحال نے چین کی مشہور تعلیمی سوسائٹیوں اور انجمنوں کو جن کی تعداد آٹھ سو ہے خطوط روانہ کئے۔ اور ان سے مسلمانان چین کی صحیح تعداد معلوم کرنے کی خواہش ظاہر کی ان خطوط پر تقریبا دو سو انجمنوں کے ذمہ داراکین کی طرف سے جوابات موصول ہوئے جس کا خلاصہ موسیو موصوف نے فرانسیسی اسلامی انسائیکلو پیڈیا میں درج کیا ہے اس کا مفصل صوبہ وار مسلم مردم شماری کی وضاحت کے لئے حسب ذیل ہے۔

صوبہ کانسو صوبہ کانسو جو مغربی شمال میں واقع ہے اسمیں مسلمانوں کی کم از کم تعداد بیس لاکھ ہے۔ اور زیادہ از زیادہ ۳۰ لاکھ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس صوبہ کے مغربی حصہ میں مسلمانوں کی آبادی نہ دیکھا بڑھتی گئی ہے۔ بلکہ ماہرین کا قول ہے کہ غیر مسلم اقوام میں افزائش نسل اس تیزی سے نہیں ہے جس تیزی سے مسلم قوم میں ہے۔ قدیم ایام میں مسلمانوں اور بودھ مذہب والے لوگوں میں سخت جنگیں ہوئیں۔ جس کا اثر مسلمانوں کی مردم شماری پر بہت برا پڑا۔ "لیانگ تشو فو" شہر کی مسلم آبادی کھنکر صرف ستر ہزار کے قریب رہ گئی۔ لیکن اس صوبہ کے بعض دیگر شہروں میں اسوقت بھی مسلمان بہت کافی تعداد میں موجود ہیں "شہر سی نینگ فو" میں مسلمانوں کی آبادی ڈہائی لاکھ کے قریب ہے۔ اس صوبہ کا دارالسلطنت "لان تشو فو" ہے جس میں پچیس ہزار مسلمان آباد ہیں اس شہر میں مسلمانوں کی بڑی بڑی مسجدیں ہیں۔ شہر نینگ ہیا اور چنگ لیانگ میں بھی مسلمان موجود ہیں اور وہ اپنی مسجدوں میں آزادی کے ساتھ خدائے واحد کی عبادت کرتے ہیں۔

صوبہ شانسی اس صوبہ میں بھی مسلمانوں اور بودھ مذہب والوں میں سخت جنگیں ہوئیں جس کا اثر مسلمانوں کی مردم شماری پر پڑا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس قدیم جنگ سے قبل مسلمانوں کی تعداد صوبہ شانسی میں دس لاکھ تھی لیکن اسوقت پانچ لاکھ سے زائد مسلمان اس صوبہ میں نہیں پائے جاتے۔ اس صوبہ کے مشہور شہر "سنگان فو" میں مسلمانوں کی سات مسجدیں ہیں اور شہر "تسونگ فو" میں تین مسجدیں ہیں۔

صوبہ چہلی اس صوبہ کی مسلم آبادی کے بارہ میں مختلف اقوال ہیں۔ ڈہائی لاکھ سے دس لاکھ آبادی کا تخمینہ کیا جاتا ہے۔ خاص دارالسلطنت پیکن میں مسلمانوں کی ۳۰ سے ۴۰ تک مسجدیں بیان کی جاتی ہیں۔ ان مسجدوں میں سب سے مشہور مسجد "نیین شیئہ" کے نام سے معنون ہے مسجد کے متعلق ایک مدرسہ بھی ہے جس میں کچھ عرصہ ہوا کہ علی رضا ترکی تعلیم دیا کرتے تھے۔ خاص شہر پیکن میں مسلمانوں کی آبادی ۱۲ ہزار بتائی جاتی ہے پیکن کے اطراف و جوانب کے دیہات میں مسلمان بہت کثرت سے آباد ہیں۔ دیوار چین کے شمالی جانب بھی مسلمان بہت کافی تعداد میں موجود ہیں۔

صوبہ شانتنگ اس صوبہ میں مسلمانوں کی تعداد ایک لاکھ سے دو لاکھ تک بیان کی جاتی ہے۔

صوبہ ہونان اس صوبہ میں دو لاکھ مسلمان آباد ہیں۔ خاص شہر ہوئی شینگ چو میں چالیس ہزار مسلمان موجود ہیں۔ اس شہر کے تمام دیہات میں سوائے مسلم آبادی کے دوسرے مذاہب کے لوگ بالکل نہیں ہیں۔ شہر خنفنگ شو میں ۱۰ ہزار مسلمان ہیں۔ اور شہر "ہوئی نین فو" کی کل آبادی مسلم ہے جہاں سیکڑوں مسجدیں آباد ہیں۔

صوبہ کیانگ سو اس صوبہ میں ڈہائی لاکھ مسلمان آبادی کا تخمینہ کیا گیا ہے۔ شہر نانکنگ میں ۱۰ ہزار مسلمان اور ۲۵ مسجدیں ہیں۔

صوبہ سٹشوان اس صوبہ کے متعلق کوئی قطعی بات نہیں کہی جا سکتی۔ اس صوبہ کے شمالی مغربی حصہ میں مسلمانوں کی تعداد زائد بتائی جاتی ہے لیکن تخمینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں ڈہائی لاکھ مسلمان آباد ہیں اس صوبہ کا اسلامی مرکز شہر "سونگ پان ٹینگ" ہے۔ شہر کھوسیلو کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہاں بارہ امام اور ایک سو عالم ہیں۔ اسلام روز بروز ترقی کی جانب ترقی کرتا جا رہا ہے۔

صوبہ کوئی تشو اس صوبہ میں دس ہزار مسلمان آباد ہیں اور چار مسجدیں مشہور ہیں۔

صوبہ نینان اس صوبہ کی مردم شماری میں سخت اختلاف ہے اور وہاں ڈیڑھ لاکھ سے دس لاکھ تک مسلمان بتائے جاتے ہیں۔ اس صوبہ کا گورنر خاص طور پر مسلمانوں کا دشمن ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہاں کے مسلمان اپنی صحیح تعداد نہیں بتاتے۔ یہاں کے مسلمان لباس طرز معاشرت اور دیگر امور زندگی میں بالکل چینیوں کی طرح ہیں۔ میسو گروس کا بیان ہے کہ مسلمانوں کی تعداد اس صوبہ میں پہاڑی علاقہ میں بہت کم ہے۔ میسو موصوف کا قول ہے کہ یہاں کم از کم تین لاکھ مسلمان آباد ہیں۔ مورخ سولی کا قول ہے کہ اس صوبہ میں مسلمان دس لاکھ ہیں۔ ایک مسیحی مبلغ مسٹر روڈ نے لکھا ہے کہ یہاں پر مسلمان دس لاکھ ہیں لیکن مسٹر تھرسان اپنی فرانسیسی کتاب "مسلمان چین" میں لکھتے ہیں کہ صوبہ نینان میں مسلمانوں کی آبادی چالیس لاکھ ہے۔

صوبہ ہوفہ اس صوبہ میں مسلمانوں کی آبادی دس ہزار سے زائد نہیں۔ شہر فو شانگ میں تین مسجدیں اور ہانکو میں دو مسجدیں ہیں۔

صوبہ کیانگ سی اس صوبہ میں ڈھائی لاکھ مسلمان آباد ہیں۔

صوبہ آن ہوی اس میں چالیس ہزار مسلمان ہیں اور شمالی حصہ میں مسلمانوں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔ خاص دارالسلطنت میں اسوقت ۲ ہزار مسلمان اور دو مسجدیں ہیں۔

صوبہ تشکیانگ اس صوبہ میں سات ہزار پانچسو مسلمان ہیں شہر ہانگ تشو فو جسکے متعلق ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ وہاں مسلمانوں کی بہت بڑی آبادی میں نے دیکھی اب اس مقام پر مسلمان بہت کم تعداد میں موجود ہیں اور صرف چار مسجدیں باقی ہیں۔

صوبہ کوانگ ٹوانگ صوبہ کوانگ ٹوانگ میں پچیس ہزار مسلمان ہیں۔ شہر خانسو میں جس کو ابن بطوطہ نے "صینی کالان" کے نام سے تعبیر کیا ہے صرف چار مسجدیں اور دو سو مسلمان ہیں۔

صوبہ کوانگ سی پندرہ سے بیس ہزار تک مسلمان بتائے جاتے ہیں۔ شہر "کوئی لین" میں جو اس صوبہ کا دارالسلطنت ہے آٹھ ہزار مسلمان بتائے جاتے ہیں۔ شہر "نوشو" میں چھ مسجدیں ہیں۔

صوبہ فوکین صوبہ فوکین میں ایک ہزار مسلمان آباد ہیں۔ اس صوبہ کے شہر "اموائے فو چو شو" اور "تشانگ تشو فو" میں مسلمانوں کی مسجدیں موجود ہیں۔ شہر "اموائے" میں صرف پچاس مسلمان ہوں گے۔ اور یہ لوگ گورنمنٹ کے عہدہ دار ہیں۔

صوبہ منچوریا صوبہ منچوریا میں دو لاکھ مسلمان آباد ہیں۔ اس صوبہ کے شہر "مکڈن" میں سترہ ہزار مسلمان ہیں۔

صوبہ منگولیا صوبہ منگولیا میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ تر جنوبی حصہ میں ہے اور ان کی تعداد بہت کافی ہے یہاں کی مسلم مردم شماری کے متعلق محققین کا قول ہے کہ انکا شمار کرنا ایک دشوار امر ہے۔

چینی ترکستان ان صوبوں کے علاوہ چینی ترکستان میں مسلمان بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں اور ان کی تعداد دس لاکھ سے چالیس لاکھ تک بتائی جاتی ہے۔

سات کروڑ مسلمان چین مسلم آبادی کی اس صوبہ وار توضیح سے اندازہ ہوتا ہے کہ چین میں مسلمانوں کی تعداد تین کروڑ سات لاکھ سے متجاوز ہے لیکن بعض دیگر مورخین کے اقوال پر نظر ڈالی جائے تو اس تعداد پر مزید اضافہ ہوتا ہے اعداد شمار سات کروڑ تک پہنچتے ہیں۔ محققین یورپ کے متناقض اقوال عقل کو ایک قطعی فیصلہ کرنے میں مانع آتے ہیں یہ تمام اعداد و شمار جن کو پیش کیا گیا ہے مسیحی مبلغوں کے بیان کئے ہوئے ہیں۔ ان کو جو اسلام سے "ہمدردی" ہے وہ ظاہر ہے۔ پھر بھلا ان سے یہ توقع رکھنا کہ وہ اسلامی آبادی کو گھٹا کر نہ دکھائیں گے ایک خام خیالی نہیں تو اور کیا ہے۔

مسلمانوں کا معاشرتی پہلو فرانس کے مشہور جغرافیہ داں "میسو الیرو رکلوس" نے اپنی کتاب "جغرافیائے عالم" میں مسلمانان چین کا تذکرہ کرتے ہوئے جن الفاظ کو حوالہ قلم کیا ہے ان کا پیش کرنا اس موضوع پر ایک گونہ روشنی ڈالنے کے لئے کافی ہوگا میسو الیرو موصوف لکھتے ہیں۔

ملک چین میں مسلمانوں کو غیر معمولی فوقیت حاصل ہے ان کی تعداد کافی ہے۔ "دا اسکاتشوف" نے ان کی تعداد دو کروڑ بتائی ہے لیکن یہ صحیح نہیں معلوم ہوتا کہ صوبہ کانسو میں مسلم مردم شماری دیگر مذاہب کے مقابلہ میں زائد ہے چین کے شمالی حصوں میں بھی ایک ثلث آبادی مسلمان ہی ہے۔ چینی مسلم مردم شماری کے وقت ہمیں ڈونگریا کوچھ اور مشرقی ترکستان چین کے مسلمانوں کو الگ نہ کرنا چاہیے یہ لوگ اپنے برادران وطن سے اپنی عالی خصوصیات کی بنیاد پر ممتاز درجہ رکھتے ہیں ان کی غیرت و حمیت صاف گوئی اور بلند نظری ان کو اپنے ملکی بھائیوں پر فوقیت دیتی ہے۔ چین کے مغربی حصوں میں بھی مسلمانوں کی حالت قابل ستائش ہے۔ یہ لوگ جب اپنے جلوس میں ہتھیار آراستہ کرکے نکلتے ہیں تو ان کی ایک خاص شان ہوتی ہے تمباکو۔ افیون۔ شراب اور دیگر مسکرات سے ان کو سخت دشمنی ہے اسی لئے ان کی صحت دیگر چینیوں کے مقابلے میں بہت بہتر ہے، ان کا باہمی اتحاد ان کے لئے مالی حیثیت سے بہت مفید ہے اور یہی وجہ ہے کہ دیگر چینیوں کے مقابلے میں زائد مالدار ہیں، قومی بہبودی اور جماعتی مصالح کو انجام دینے کے لئے انہوں نے اپنے اوپر ایک ٹیکس لگا رکھا ہے جو آڑے وقت میں ان لوگوں کے کام آتا ہے۔ اس ٹیکس کی مقدار آمدنی کا دسواں حصہ ہے۔ صوبہ نینان میں ان کے مدارس مذہبی بہت اچھی حالت میں ہیں جہاں زبان عربی کی تعلیم اور قرآن کے مطالب سکھلائے جاتے ہیں یہ لوگ اپنی نمازیں مسلمانان عالم کی طرح عربی ہی میں پڑھتے ہیں۔ کانسو میں مسلمانوں کی سیکڑوں مسجدیں آباد ہیں۔ تجارتی حالت میں بھی انکو بہت بڑا تفوق حاصل ہے۔ شمالی حصہ چین میں ساری تجارت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے خاصکر مویشی کی تجارت کے تو یہ تنہا مالک ہیں یہی وجہ ہے کہ پیکن اور دیگر شمالی ساحلوں پر جتنی رسد رسانی کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب مسلمانان چین ہی کے ذریعہ سے پوری کیجاتی ہے۔

(فاعتبروا یا اولی الابصار)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین۔
ایک شخص ایسا ہے کہ وہ پنج وقتی نماز کا پابند اور صوم و صلوٰۃ کے احکام سے واقفیت بھی رکھتا ہے اور صدق دل سے دین اسلام کی محبت رکھتا ہے اور دوسرا شخص وہ ہے کہ نہ تو پنج وقتی نماز کا پابند ہے۔ صرف عیدالفطر اور عیدالضحیٰ کے روز مسجد میں داخل ہو کر نماز و خطبہ پڑھ دیا کرتا ہے۔ اور اس نے امامت کو وراثت مقرر کر رکھا ہے اور یہ امر مسلم ہے کہ اس کے چچا وغیرہ پہلے نماز عیدالفطر و عیدالضحیٰ کی پڑھاتے تھے۔ اور دین اسلام کی مطلق محبت نہیں رکھتا ہے۔ بلکہ عیدالفطر و عیدالضحیٰ کے روز جو کچھ پیسہ ملتا ہے محض اسی طمع اور حرص سے امامت کے واسطے اپنی میراث مقرر کیا ہے۔ لہٰذا ان دونوں میں کون قابل امامت کے ہے۔

الجواب

جو شخص نماز روزے کا پابند اور نماز روزے کے احکام سے واقف ہے وہ امامت کا مستحق ہے امامت کے لئے ذاتی صلاحیت و لیاقت چاہیے۔ باپ دادا سے امامت چلی آنے سے لازمی استحقاق حاصل نہیں ہوتا۔ ہاں اگر خود بھی صلاحیت و اہلیت رکھتا ہو تو خاندانی امامت وجہ ترجیح ہو سکتی ہے۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

زید و بکر دو سنی مسلمان ہیں۔ بکر زید کا سالہ ہوتا ہے زید کے لڑکے نے بکر کی عورت کا دودھ پیا ہے ایسی حالت میں زید کے لڑکے کا عقد بکر کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں۔ لڑکی اور لڑکا ایک ہی زمانہ میں (ایک ساتھ ہی) دودھ پیتے تھے۔ بلکہ لڑکے نے کچھ عرصہ پہلے اس عورت کا دودھ پیا۔ اسکے دو برس بعد لڑکی پیدا ہوئی اب یہ دونوں کی شادی کرنی ہے ایسی حالت میں نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب

لڑکے نے جس عورت کا دودھ پیا ہے اس عورت کی تمام لڑکیاں خواہ دودھ پینے سے پہلے زمانہ کی ہوں یا بعد کی۔ اس لڑکے کیلئے حرام ہو گئیں۔ کیونکہ اس عورت کی تمام اولاد کے ساتھ اس لڑکے کی رضاعی اخوت قائم ہو گئی۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفر لہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

الہلال

مئی کے پہلے ہفتہ سے شایع ہو جائیگا

(۱) الہلال کی اشاعت کا تیسرا دور انشاء اللہ العزیز مئی سے شروع ہو گا ... [illegible]

(۲) ... [illegible]

(۳) ... [illegible]

(۴) ... [illegible]

(۵) ... [illegible]

ابوالکلام
نمبر ۱۰ بالیگنج سرکلر روڈ کلکتہ

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا جمعیۃ القریش کا پہلا سالانہ جلسہ

بصدارت عالیجناب صاحبزادہ حاجی شیخ بھیا رشیدالدین احمد صاحب آنریری مجسٹریٹ درئیس اعظم میرٹھ

مجوزہ عاملہ کمیٹی

یہ جمعیۃ اس قوم کی نمائندگی کریگی جو اپنے تئیں عربی النسل کہتی ہے۔ اور بنی قصی سے نسبت دیتی ہے۔

یہ کانفرنس تاریخ ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ مئی ۱۹۲۷ء مطابق ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ یوم یکشنبہ دوشنبہ سہ شنبہ کو بمقام مراد آباد (یو۔پی) میں منعقد کی جائے گی۔ قومی مصائب اور قومی ترقی کی راہ میں جو مشکلات پیش آ رہی ہیں ان کو دیکھتے ہوئے ہمارا فرض ہے کہ جمعیۃ کے اس جلسہ کو کامیاب بنائیں۔ قوم کے اس نازک ترین وقت میں ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں وہ ایسی نہیں ہیں کہ ہم ... [illegible]

اطلاعات

[illegible]

المشتہرین: مولانا عبدالکریم، صدر استقبالیہ کمیٹی مراد آباد۔ ظفر احمد سابق میونسپل کمشنر، سکرٹری جمعیۃ المرکزیہ دہلی۔ شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری استقبالیہ کمیٹی مراد آباد۔

تشریف آوری سے جلسہ کو رونق دینا چاہیں گے تو کمیٹی استقبالیہ اسکو اپنی عزت افزائی کا باعث سمجھیگی لیکن کسی سیاسی تقریر کی اجازت نہ دی جائیگی۔

مسئلہ طلاق پر ایک نظر

"الجمعیۃ" کی تازہ اشاعت ۱۸ اپریل مراسلات میں بعنوان "مسئلہ طلاق" جناب وصفی فاروقی صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا تھا جو حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے اس جواب پر (تاوقتیکہ یہ طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا) اعتراض کیا ہے۔ بلکہ اگر میری سمجھ غلطی نہیں کرتی تو کہہ سکتا ہوں کہ مولانا کفایت اللہ صاحب کو بیوقوفت اور سائر علماء کو ملزم اور فرائض و واجب سے کوتاہی کرنیوالے اور فقہائے کرام کے مستخرجہ مسائل کو ناقص ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں محترم مضمون نگار جناب وصفی فاروقی صاحب سے یہ امر دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ صورت مسئولہ میں مذکورہ جواب مفتی صاحب قبلہ یا دیگر حضرات علماء کا خود ساختہ ہے یا حضرات ائمہ عظام و فقہائے کرام کا۔

اگر جناب کے زعم میں جواب شق اول ہے تو فقہائے کرام کے مسائل مستخرجہ کی طرف سے رجوع کیجیے۔

اور اگر جواب شق ثانی میں ہے تو علماء زمانہ پر کیوں خفا ہیں۔ اور اگر جناب کا یہ مطلب ہے کہ مسائل مستخرجہ ناقص اور ناکافی ہیں تو علاوہ چھوٹا منہ بڑی بات ہونے کے دلیل قوی اور برہان محکم کی ضرورت ہے۔ جو خیالات الجمعیۃ میں ظاہر فرمائے ہیں وہ ناکافی ہیں دلیل کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ کیونکہ فی زمانہ اگر تسلیم کر لیا جائے کہ ایسے صدہا واقعات پیش آتے ہیں تو بصورت دیگر یعنی جبکہ بلا اجازت و اختیار شوہر عورت مطلقہ اور آزاد ہو جایا کرے تو ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں واقعات ایسے پیش آئیں گے جن میں عورتیں آزادی اور طلاق کا مطالبہ کیا کریں گی کیونکہ ان میں بہ نسبت مردوں کے عقل کم اور فتنہ و فساد زیادہ ہے کما لا یخفی۔ (اذا ابتلیت ببلیتین فاختر اہونہما) جس بات میں چند شقیں ہوں۔ اور ہر اک شق میں فساد کا منطقہ ہو تو وہ صورت اختیار کرنی چاہیے جس میں فساد کم ہو۔ چونکہ نظر شارع علیہ السلام زیادہ وسیع ہے لہٰذا وہ صورت اختیار کی گئی جس میں فساد کا خطرہ بہت کم تھا۔ کیا آپ نے کبھی اس پر بھی احتجاج کیا ہے کہ صرف دو گواہوں کی گواہی سے کیوں حکم اور فیصلہ دیدیا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس سے حقوق تلف ہوتے ہیں۔ کما لا یخفی۔

اس وقت میں اسی پر بس کرتا ہوں۔ آئندہ اگر ضرورت ہوئی تو تفصیلاً اپنے خیالات کا اظہار کروں گا۔ امید ہے کہ جناب وصفی فاروقی صاحب بامعان نظر اس میں غور فرمائیں گے۔

فقط والسلام

سید سرور حسین معلم دینیات۔ اسلامیہ سکول۔ شملہ

مدرسہ قاسم العلوم لاہور کا سالانہ اجلاس

مکرمی و محترمی جناب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! گذارش یہ ہے کہ عرصہ پانچ سال کا گذرا ہے کہ مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت نے خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو بنام انجمن خدام الدین منظم کیا۔ چنانچہ بامداد الٰہی اس نے ایک مدرسہ قاسم العلوم بھی جاری کیا ہوا ہے۔ اس کا سالانہ جلسہ ۲۹۔ ۳۰ اپریل و یکم مئی ۱۹۲۷ء کو ہونا قرار پایا ہے۔ اس جلسہ کی غرض اصلی صرف یہی ہے کہ مسلمانوں کو احکام الٰہی کی تبلیغ کی جائے۔ تاکہ وہ دنیا میں اگر محض خواہشات نفسانی کے پورا کرنے ہی میں بے بہا متاع زندگی ضائع نہ کریں۔ بلکہ اپنی ...

۴۵

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری خیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیو۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے ۳)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در بھنگہ (بہار)

ہندوستان کے کثیر الاشاعت اخبار
الجمعیۃ کا تعلیم نمبر

آئندہ عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر الجمعیۃ کا "تعلیم نمبر" ایک ضخیم کتاب کی شکل میں ۲۰×۲۶ سائز پر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائیگا جس میں ہندوستان کے تمام مشہور اور مقبول اہل صحیفہ نگاروں کے مضامین کے علاوہ مشاہیر شعراء کا بہترین کلام بھی درج ہوگا۔ اپنی علمی و ادبی گوناگوں دلچسپیوں کے باعث یہ نمبر اردو کی تاریخ صحافت میں اپنی آپ مثال ہوگا۔ ہندوستان اور ہندوستان کے علاوہ حجاز، عراق، فلسطین، شام، مصر، ٹرکی، ایران، افغانستان، افریقہ، آسٹریلیا اور دوسرے تمام بیرونی ممالک میں کثرت سے شائع کیا جائیگا۔ الجمعیۃ کے مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت دیا جائیگا اور جو حضرات علیحدہ طلب فرمائینگے ان کے نام آٹھ آنے کے ٹکٹ موصول ہونے پر روانہ کیا جائیگا۔

مشتہرین کو چاہیئے

اس نمبر کے لئے اپنی جگہ فوراً مخصوص کرالیں
نرخنامہ حسب ذیل ہوگا:

ایک صفحہ	نصف صفحہ	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
۳۵ روپیہ	۱۸ روپیہ	۱۲ روپیہ	۷ روپیہ	۴ روپیہ

مشتہر صاحبان کو جگہ کا اندازہ لگا کر صرف اشتہار کا مضمون معہ اجرت پیشگی روانہ کر دینا چاہیے۔ باقی اشتہارات کو مناسب ترتیب دیکر انہیں مضامین کے نیچے شائع کرانا اور اشتہارات کے کالموں کو خوشنما پھول بوٹوں سے مزین کرنا ہمارے صیغہ اشتہارات کا کام ہے۔
اخبارات کے ایجنٹ صاحبان کو بھی اس نمبر کے متعلق ابھی سے خط و کتابت کرنا چاہیے اور اپنی تعداد سے ہمیں مطلع کر دینا چاہیے تاکہ اگر ضرورت ہو تو اضافہ کر دیا جائے۔

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

۹۱۳

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت مصنفہ حجۃ الاسلام محی الملۃ والدین امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا سلیس اردو با محاورہ ترجمہ جسکی نیا میں اسلامی روایات اسلامی ادب اخلاق اور اسلامی لٹریچر قائم ہے۔ امام غزالیؒ کا نام صفحہ عالم پر یادگار رہیگا آپکے قلم نے جو زبردست خدمات انجام دی ہیں وہ ابدالآباد تک مسلمانوں کے دلوں سے کبھی محو نہ ہونگی وہ آپ ہی کی ذات ہے جس نے پہلے اسلامی تصوف کی بنیاد ڈالی کیمیائے سعادت آپکی ان بینظیر تصانیف میں سے ہے جسنے آپکو شہرت کے آسمان پر شہاب ثاقب کی طرح چمکایا علمائے امت کی رائے ہے کہ دین و دنیا کی فلاح کیلئے اس سے بہترین کتاب میسر نہیں ہے کیمیائے سعادت کیا ہے اسلامی ... کے انبار میں ادب و اخلاق کے دریا ہیں تصوف و روحانیت کی بارش ہے جس کا ایک ایک قطرہ ... کھیتی کو سرسبز و شاداب کرتا ہے اور مسلمانوں کے مرجھائے ہوئے دلوں پر ابر نوبہار کا کام دیتا ہے اس جلیل القدر کتاب کا ... ترجمہ ... شروع میں امام صاحب کی سوانح عمری مؤلفہ شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی بھی دیدیا ہے اور بعد ازاں تمام ضروری مسائل دین و آداب اخلاق تصوف وغیرہ درج ہیں اور تقریباً ۸۸۰ صفحات پر کتاب ختم ہوئی ہے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ نفیس قیمت صرف ... مجلد ...

مراۃ العارفین فی ملتمس زین العابدین معہ ترجمہ اردو و متن ... مصنفہ سید الشہداء امام حسین رضی اللہ عنہ جیسا کہ اسکے نام سے ظاہر ہے حضرت نے اسکو اپنے جگر گوشہ نور العین حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی درخواست پر لکھا ... اور یہ کتاب منازل سلوک میں نہایت اعلیٰ پایہ رکھتی ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ...

تحفۃ السالکین ترجمہ اردو ارشاد الطالبین مصنفہ حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب نقشبندی پانی پتی ... عقائد ... نہایت مفید کتاب ہے ... قیمت ۸ ... رعایتی ...

قرآن شریف معہ ترجمہ اردو و متن ... شان نزول وغیرہ از مولانا حاجی عاشق الٰہی صاحب فاضل میرٹھی ... حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن ... کاغذ سفید مجلد ... رعایتی ...

محاسن المحسنین اردو ترجمہ روضۃ الریاحین فی حکایات الصالحین مصنفہ امام شافعیؒ ... نیک ... دلی ... کتاب ہے ... تقطیع کلاں لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم قریباً نو سو صفحات قیمت ... رعایتی ...

رباعیات ابوسعید ابوالخیر ... معہ حالات و ترجمہ و شرح اردو ...
رباعیات اکبر یعنی مجموعہ رباعیات لسان العصر خان بہادر مولانا اکبر حسین اکبر الہ آبادی مرحوم قیمت ۱۲
اردو خلاصہ شرح جغتہ الفکر مولانا حاجی فضل کریم صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل قیمت ۶

نوٹ: کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی وغیرہ کیلئے فہرست کتب مفت طلب کرو۔ محصولڈاک بذمہ خریدار

المشتہر: شیخ جان محمد الٰہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

۱۷

ضرورت معلمہ

مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

برص یعنی جسم کے سفید داغ
(اور)
جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایک دن یا ایک ہفتہ میں جڑ سے ... والی ... نہیں ہے بلکہ کامل ایکماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف و ضرر کے سفید داغ ... رہتے ہیں ... اقرار نامہ لکھا لیں ... اکسیر جذام ... قیمت صرف ...

طبی میڈیکل ورکس ۲۲ در بھنگہ
(صوبہ بہار)

۱۵

ضبط نہ ہوئی تو دانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخرالزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام — جسمیں ہماری صاف پیشینگوئی ہے کہ ۱۳۱۳ ابدال شام ... امام مہدی صاحب کس دن و تاریخ ظہور اجلال فرمائینگے اور ایک خاص پیشینگوئی کہ سورج ہوگا یا نہ ہوگا اگر ہوگا تو کسطرح اور کب۔ آئندہ کون کون بادشاہ جنگ کیلئے تیار ہیں اور کس پر چڑھائی ہوگی مقابلہ بمقابلہ بالشویک امام مہدی تمام سلطنتوں کا کیا انجام ہوگا تو کتاب المجدد پیشینگوئی پیر دہقانی اردو ہندی، انگریزی ہر زبان میں طلب فرمائیے قیمت رعایتی ۸

گنجینہ عملیات ... حاضرات موکلات ... عملیات جلالی و جمالی علوی و سفلی و نقش ... ساعات سعد و نحس تاریخ ... ایام ... اپنے مطلوب کو اسکے ... دشمن سے اپنا مطلب پورا کرنا ... قیمت ...

حکیم ڈاکٹر باجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈالکر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیجکر جو چاہئے منگا لیجئے آپ کی حسب منشاء چیز ڈاکیہ آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں	دوائیں	ٹوپیاں
	کپڑا (نمونہ کے مطابق)	
اسٹیشنری	گھڑیاں / جوتے	بساط خانہ
چھپائی کا کام		زیورات و ظروف

اے۔ جے کمپنی۔ بلیماران۔ دہلی

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں جو مسلسل و موثر اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۱۸×۲۲ کے سائز پر ۸۴ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب ... (مولوی فاضل))
کے نام سے چھپ کر تیار ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲) +

ملنے کا پتہ:
منیجر "الجمعیۃ" بک ایجنسی بلیماران دہلی

۸

حب تندرستی ۱ ؁

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدہ کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے۔ دائمی قبض سوء ہضمی قے اختلاج بخار ہر قسم پیچش سدہ دی درد قولنج درد شکم نفخ شکم، درد گردہ قبض دائمی وغیرہ و امراض معدہ کے لئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک بار استعمال کر کے دیکھیے۔ قیمت ۲۵ گولی ۱ ؁

ملنے کا پتہ: دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

۱۲

آئیے دیکھئے لیجیے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، پیالی، رکابی، پیالے، چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، ہانڈی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی قلعی کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم، ۵۵/ کیننگ اسٹریٹ
(مہتا بلڈنگ) کلکتہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللّٰہِ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵	دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ ؍ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۲ ؍ مئی ۱۹۲۷ عیسوی	نمبر ۲۹

دعوت اسلام

(۶)

(از جناب مولوی حافظ عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

جنات کا وعظ اور ان کی دعوت اسلام

چنانچہ ان تائب نومسلم جنات نے اپنی قوم کے سامنے سب سے پہلا مدلل اور موثر پرزور الفاظ میں کلام الٰہی اور رسول عربی کی صداقت و حقانیت میں جو وعظ فرمایا تھا وہ یہ ہے۔

(۱) یقومنا انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسیٰ مصدقا لما بین یدیہ یھدی الی الحق والی طریق مستقیم ۔ (احقاف ع ۴ پ ۲۶)	اے ہماری قوم کے جنات بھائیو! ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی اور دین حق دکھاتی اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

پس

(۲) یقومنا اجیبوا داعی اللہ وآمنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم ویجرکم من عذاب الیم ۔ (احقاف ع ۴ پ ۲۶)	اے قوم کے جنات بھائیو! اللہ کی طرف بلانے والے رسول (حضرت محمد) کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے خدائے واحد پر ایمان لے آؤ۔ تاکہ تمہارے گناہ معاف کرے۔ اور دردناک عذاب سے بھی تمہیں نجات دے۔

اگر تم اس وعظ کو سن کر رسول خدا کی دعوت اسلام کو قبول نہیں کرتے تو تم جانو۔ بخدا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا اس میں ذرہ برابر بھی کچھ حرج اور نقصان نہیں۔

(۳) ومن لا یجب داعی اللہ فلیس بمعجز فی الارض ولیس لہ من دونہ اولیاء اولئک فی ضلل مبین ۔ (احقاف ع ۴ پ ۲۶)	اور اے قوم جنات تم میں سے جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے رسول حضرت محمد کی دعوت اسلام پر لبیک نہیں کہیگا اور ان کی بات نہیں مانیگا تو وہ عذاب سے بچ کر روئے زمین

میں خدا کو عاجز نہیں کر سکتا (کہ خدائے تعالیٰ اس پر عذاب نہ کر سکے) اور اس نافرمان کا سوا خدا کے اور کوئی حامی و مددگار بھی نہ ہوگا۔ ایسے لوگ صریح گمراہی میں مبتلا ہیں۔

دعوت القرآن

جنات بھائیو! ہم تو کتاب اللہ قرآن شریف سن کر اس پر ایمان لے آئے

ہماری توبہ! ہم تو اب کفر و شرک میں مبتلا رہ کر ایمان و اسلام اور دعوت اسلام کے خلاف کچھ کرنے کے نہیں۔ ہم تو صادق الیقین راسخ الاعتقاد پکے مسلمان ہو چکے۔

(۴) انا سمعنا قرآنا عجبا ٭ یھدی الی الرشد فآمنا بہ ولن نشرک بربنا احدا ٭ (الجن ع ۱ پ ۲۹)	ہم نے عجیب طرح کا کلام الٰہی قرآن شریف سنا جو نیک راہ دکھاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور اب ہم تو کسی کو اپنے پروردگار کا شریک نہیں بنائیں گے۔

پس بربنائے انا سمعنا الھدیٰ آمنا بہ۔ اب ہم کلام الٰہی اور اس کے رسول کی ہدایت پر چلتے ہوئے کسی غیر واقعی امر کو ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ ظلم و ستم اور نا اتفاقی کو چھوڑتے ہوئے کسی کو ستائیں گے نہیں۔ اور صلاح اور راستبازی کو اپنا شعار بناتے ہوئے خدائے واحد کی شان میں جہالت و لاعلمی کے باعث باطل توہمات سے توبہ و بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان بہت اعلیٰ و ارفع ہے

(۵) وانہ تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا (جن)	اور ہمارے پروردگار کی شان بہت اونچی ہے۔ اس نے نہ تو کسی کو اپنی بیوی بنایا اور نہ بیٹا بیٹی

شیاطین - جنات - نجومیوں اور کاہنوں کی تمام باتیں جھوٹی ہیں۔ کیونکہ وہی ذات لایزال عالم الغیب ہے۔

(۶) عالم الغیب فلا یظھر علیٰ غیبہ احدا

آسمان کے اطراف و اکناف میں ہم نے گشت لگا کر دیکھ لیا ہے کہ وہ محافظ اور نگہبان فرشتوں سے ہر طرح محفوظ ہے۔ جنات کا غیب کی خبریں بتلانا۔ اور اب اس غرض سے آسمان تک پہنچنا ہمارے لیے سخت دشوار ہو گیا ہے۔

(۷) وانا لمسنا السماء فوجدنٰھا ملئت حرسا شدیدا و شھبا وانا کنا نقعد منھا مقاعد للسمع فمن یستمع الآن یجد لہ شھابا رصدا ٭

یعنی ہم نے آسمان کو ٹٹول لیا ہے وہ سخت نگہبان اور محافظ فرشتوں اور ستاروں سے بھرا پڑا ہے اس سے پہلے ہم بعض جگہ آسمانی خبروں کے سننے کے لیے چھپ کر بیٹھ جایا کرتے تھے۔ لیکن اب ہم میں سے جو شخص آسمانی خبروں کو سننا چاہتا ہے۔ اس پر ستاروں کی سنگباری کی جاتی ہے۔

لہذا ہمارے لیے اس کے سوا چارہ نہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اسلام پر عمل پیرا ہوتے ہوئے خدائے واحد پر ایمان لائیں۔ تاکہ دین و دنیا کی فلاح و بہبود اور ہر طرح اطمینان و سکون کی زندگی حاصل ہو۔

اور ہم میں سے جو شخص رشد و ہدایت کے آنے کے بعد بھی خدائے واحد کے احکامات سے لاپرواہی۔ اور اس کے ذکر سے اعراض کریگا۔ وہ سخت عذاب میں مبتلا ہوگا۔

(۸) ومن یعرض عن ذکر ربہ یسلکہ عذابا صعدا ٭

پس اے قوم جنات!

اس دعوت اسلام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عین مرضی اور آپ کی ہدایت و تبلیغ کے منشا کے موافق ہے دل و جان سے قبول کرو۔ اور آج سے کفر و شرک فسق و فجور۔ قتل و غارتگری۔ ظلم و ستم۔ سب و شتم ایذا دہی۔ ڈرانے دھمکانے باطل توہمات اور اصنام پرستی سے باز آ کر راہ حق کی اتباع و پیروی کرو۔ تاکہ آخرت کے آنے والے دردناک عذاب سے تمہیں نجات حاصل ہو ورنہ خدا اور رسول خدا کی نافرمانی ہمیشہ کے لیے عذاب جہنم کا باعث ہوگی۔

(۹) ومن یعص اللہ ورسولہ فان لہ نار جھنم خلدین فیھا ابدا ٭ (جن ع ۲ پ ۲۹)	اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریگا اس کے لیے سزا دوزخ کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیگا۔

(باقی)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵ روپے	۶ روپے
ششماہی	۳ روپے	۳/۸
فی پرچہ	۱؍	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی ترغیبات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ اس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کر دیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۸۰ صفحے مناوی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ اتنا ہی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے۔ ۱۲؍ سالانہ بھیجکر اسکو اپنے نام جاری کرا لیجئے۔ اور ایک سال کے بعد حساب کر لیجئے کہ آپ نے صرف ۱۲؍ خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمائی

ملنے کا پتہ - منیجر رسالہ مولوی دہلی

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم

اگر آپ تصوف کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت۔ توحید و رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ منظوم تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے روشناس ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیں جس میں اسمائے حسنیٰ یعنی حق تعالیٰ شانہ کے ۹۹ نام کی دلآویز و دلکش اور پُر درد شرح کی گئی ہے اور ہر نام کا تعویذ مع خواص و فوائد کے درج کیا گیا ہے۔ اس مثنوی کا ایک ایک شعر راز و نیاز کا خزینہ اور فصاحت و بلاغت کا نمونہ ہے۔ پوری حالت مثنوی کے دیکھنے سے معلوم ہوگی۔ صوری و معنوی حسن تحریر سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ ضخامت ۲۰۴ صفحہ قیمت صرف دو روپیہ (عہ) محصولڈاک بذمہ خریدار

(حافظ) اشفاق احمد جھنجھانہ ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

نادر موقعہ

اگر آپ کو نہایت اعلیٰ خوشبودار عطر لگانے کا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ و مقبول مانا گیا ہے ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول ۲ روپے دوم ۱ روپیہ سوم ۱۴؍ نیز روح گلاب ادویات و شربتوں میں ملانے کے لئے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے تیار کیا جاتا ہے قیمت فی شیشی ۵ تولہ ۳ روپے فی درجن ۲۰ روپے۔ کھلانی سیر ۳ روپے۔ تاجروں دوکانداروں کو خاص رعایت - نمونہ مفت

(نوٹ) ممالک غیر سے سالم رقم مع محصول فرمائش کے ہمراہ آنی چاہئے

حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی ر توجہ ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھ کر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھ کر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بیخبر رہنا بڑی بدنصیبی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴؍) علم الصرف حصہ اول و دوم پانچ آنہ (۵؍) علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶؍) لغات القرآن بارہ آنہ (۱۲؍) علم النحو چھ آنہ (۶؍) عوامل النحو پانچ آنہ (۵؍) عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنہ (۶؍) روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب آٹھ آنہ (۸؍) اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

حب مشتہی

ہیضہ، درد شکم، قے، متلی، درد قولنج، پرانے دست، بادی بواسیر، پرانا بخار، کمی بھوک خون کی خرابی اور پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنیکی اکسیری گولیاں ہیں ۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ محصول ۸؍

جناب قاضی بدر الحسن صاحب جلالی بی۔ اے ایڈیٹر "مدینہ" بجنور

جناب مرزا دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر "ریاست" دہلی

جناب زبدۃ الحکماء حکیم محمد امین صاحب قریشی پرنسپل طبیہ کالج سنٹرل پنجاب یونیورسٹی و ایڈیٹر "مشیر الاطبا" لاہور

جناب مولانا طاہر صاحب مالک رسالہ القاسم مدرسۃ العلوم دیوبند

جناب حکیم محمد شعیب صاحب ایل۔ پی۔ ایل۔ ایم ایڈیٹر الحکیم امرتسر

جناب مولوی نور الدین صاحب ایڈیٹر "المعارف" امرتسر

جناب مولانا قریشی صاحب ایڈیٹر اخبار "تنظیم" امرتسر

بالاتفاق حب مشتہی کو نہایت مفید اور اکسیر خیال کرتے ہیں۔ ہر کوئی مرد و عورت ہر بیماری کا مجرب نسخہ۔ تعویذ وظیفہ عمل حاصل کریں۔ حب مشتہی کے پارسل کے ساتھ مفت منگا لیجئے۔ ملنے کا پتہ:

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

(رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ بیٹے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کلکتہ بمبئی گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری داڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۱۲؍ درمیانہ ۸؍ کلاں ۱ روپیہ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔ سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

کیا آپ اپنے مقاصد و حصول مراد میں ابتک کامیاب رہے ہیں اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپکی ہر مراد بر آئے۔ اور آپ ان تمام مصیبتوں سے سبکدوش ہو جائیں جو آپ پر ابتک آئی ہیں تو "انوار تقدیر" جس میں بڑی سے بڑی قوتیں پوشیدہ ہیں جس سے ہر کیمصیبت راحت سے تبدیل ہو جائیگی۔ یہ آپکے مقصود کو نمایاں طریقے سے کامیاب بنائیگی اگر آپ اپنے اعتقاد پر ثابت قدم رہیں اور کسی قسم کا مبالغہ نہ ہو تو اس عجیب الاثر و تیر بہدف حل المشکلات کو منگا کر آزمائش کریں۔ ضروری مصارف کیلئے ۸؍ ارسال فرمائیے۔ غربا کو بشرط تصدیق مطلوبہ و معزز حضرات بالکل مفت

پتہ: ناظم صاحب قمر بک ایجنسی کوٹھی حمید منزل بھوپال

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال افادہ عام مشتہر کی جاتی ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو عین اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں اور جسکے بال بکے اور گل کر گر گئے ہوں اور انگلیاں دو چار بہہ گئیں ہوں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوتل ایک پونڈ روغن جو پر لگانے کیلئے قیمت ۵ روپے، دو ماہ کی قیمت ۱۰ روپے

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و لواسیر مقام ناتھنگر ڈاکخانہ بہیپاری ضلع بھاگلپور

پٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آ گیا — جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آ گیا

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات — مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

لسٹری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھنگر بھاگلپور — دوکان: سندر پاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۹ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۲۲)

اشاعت اسلام میں تلوار کا حصہ

اس بحث سے یہ حقیقت تو اچھی طرح واضح ہو گئی کہ اسلام اپنی حقانیت پر ایمان لانے کے لیے کسی کو مجبور نہیں کرتا۔ بلکہ دلائل و براہین کی روشنی میں ہدایت کی راہ کو ضلالت کی راہ سے ممتاز کر کے دکھا دینے کے بعد ہر شخص کو اختیار دیتا ہے کہ چاہے غلط راستہ پر چلکر دائمی نامرادی کے گڑھے میں جا گرے اور چاہے سیدھے راستہ پر لگ کر حقیقی اور ہمیشگی کی فلاح و کامرانی سے بہرہ اندوز ہو۔ لیکن اس سلسلہ کلام کو ختم کرنے سے پہلے ہم یہ بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ اسلام کی اشاعت سے تلوار کا کیا تعلق ہے؟ اسلام کی دعوت اور اس کی تبلیغ تو یقیناً تلوار کی کاٹ سے بے نیاز ہے اور ہونی چاہیے۔ مگر اسلام کی اشاعت سے تلوار کا ایک گونہ تعلق ضرور ہے اور اس کو ظاہر کر دینا ان بہت سی غلط فہمیوں کے ازالہ کے لیے مفید ہے جو تاریخ کے غلط اور کوتہ نظرانہ مطالعہ سے عام لوگوں میں پھیلا ہو گئی ہیں۔

عموماً ہم دیکھتے ہیں کہ جب انسان بے قیدی کی زندگی بسر کرنے لگتا ہے اور اپنی خواہشات کی کھیل میں کسی اخلاقی قانون کا پابند نہیں ہوتا۔ تو اسے اپنی اس بے لگام گر بظاہر پر لطف زندگی میں ایک مزا آنے لگتا ہے۔ اور وعظ و تلقین۔ دلیل و برہان پند و نصیحت کی قوت سے اسکو اخلاقی حدود کا پابند بنانے۔ حلال و حرام کی تمیز سکھانے اور نیکی و بدی کا فرق دکھانے کی خواہ کتنی ہی کوشش کی جائے۔ لیکن اول تو اس کی عقل پر مسلسل بدکاریاں کرتے رہنے کے بعد ایسا پردہ پڑ جاتا ہے کہ اس میں ایسی اخلاقی تعلیم کو سمجھنے کی صلاحیت ہی باقی نہیں رہتی۔ اور اگر اس کے ضمیر میں کچھ زندگی باقی بھی ہوتی ہے تو اس کا اتنا اثر نہیں ہوتا کہ وہ حق کو محض حق ہونے کی وجہ سے قبول کر کے ان لذتوں سے دست بردار ہو جائے جو اسے بے قیدی کی زندگی سے حاصل ہوتی ہیں۔ برخلاف اس کے اگر کسی اخلاقی تعلیم کے ساتھ صرف وعظ و تذکیر ہی نہ ہو بلکہ قوت تنفیذیہ بھی اسے حاصل ہو جس سے وہ بدکاریوں کا استیصال کر کے لوگوں کو اخلاقی حدود کا پابند بنائے۔ اور صرف بدی کا استیصال ہی نہ کرے۔ بلکہ اس کے وسائل ارتکاب کو بھی معدوم کر دے۔ تو رفتہ رفتہ طبیعتوں کی اصلاح خود بخود ہو جاتی ہے۔ اور وہی نیکی کی تعلیم دلوں میں اترنے لگتی ہے جو پہلے بے قیدی کی زندگی میں کان کے پردوں سے ٹکرا کر واپس ہو جاتی تھی۔

مثال کے طور پر ایک ایسے ملک کا تصور کیجئے۔ جہاں کوئی اخلاقی قانون نافذ العمل نہیں ہے۔ کوئی قوت انسان کو اخلاقی حدود کی پابندی پر مجبور کرنے والی نہیں ہے جس کا جس پر بس چلتا ہے اسے لوٹ لیتا ہے جس سے عداوت ہوتی ہے اسے مار ڈالتا ہے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے اسے چرا کر یا چھین کر حاصل کر لیتا ہے جو خواہش پیدا ہوتی ہے اسے آزادی کے ساتھ پورا کر لیتا ہے۔ حلت و حرمت کی کوئی تمیز نہیں ہوتی۔ جائز و ناجائز کو کوئی نہیں جانتا حقوق اور فرائض کے تخیل سے اس کا دماغ خالی ہوتا ہے اس کے سامنے بس اپنی خواہشات ہوتی ہیں۔ اور ہر طریقے سے وہ انہیں پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر کوئی اخلاقی مصلح کھڑا ہو اور لوگوں کو حلال و حرام کی تمیز بتائے جائز و ناجائز کا فرق بتائے۔ چوری سے حرام خوری سے۔ خون ناحق سے۔ رہزنی اور ڈاکہ زنی سے۔ زنا اور لواطت سے روکے عورت و مرد کے تعلقات پر پابندیاں مقرر کرے ہر شخص کے حقوق و فرائض متعین کرے اور یہ سب کچھ صرف وعظ و پند۔ دلیل و حجت اور تحریر و تقریر کے بل پر کرتا ہے۔ تو کیا تم امید کرتے ہو کہ وہ لوگ اپنی آزادی پر اس کی قیود کو خوشی کے ساتھ منظور کر لیں گے؟ اسکی دلیلوں سے قائل ہو کر بغیر کسی مجبور کن طاقت کے اپنی بے قیدی کی لذتوں سے دست بردار ہو جائیں گے؟ اس کی نصیحتوں سے متاثر ہو کر خود بخود حق کے آگے سر جھکا دیں گے؟ ہر شخص جو انسانی فطرت کا رازدان ہے اس سوال کا جواب صرف نفی میں دیگا۔ کیونکہ دنیا میں ایسے پاک نفسوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے جو نیکی کو محض نیکی سمجھ کر اختیار کرتے ہیں اور بدی کو صرف اس لیے چھوڑ دیتے ہیں کہ اس کا بد ہونا انہیں معلوم ہو چکا ہے۔

لیکن اگر یہی سوال اس صورت میں کیا جائے کہ وہ اخلاقی مصلح صرف واعظ اور معلم ہی نہیں بلکہ حاکم اور صاحب امر بھی ہو اور ملک میں ایک باضابطہ حکومت قائم کرے جس کی قوت سے وہ تمام برائیاں یکلخت دور ہو جائیں۔ جو حیوانی آزادی سے پیدا ہوتی ہیں تو یقیناً اس کا جواب اثبات سے بدل جائے گی۔ اور ہر شخص اس اصلاحی تعلیم کی کامیابی کا فتویٰ لگا دیگا۔

اسلام کی اشاعت کا مسئلہ بھی ایک حیثیت سے یہی نوعیت رکھتا ہے اگر اسلام صرف چند عقائد کا مجموعہ ہوتا۔ اور اللہ کو ایک کہنے رسالت کو برحق ماننے۔ یوم آخر اور ملائکہ پر ایمان لانے کے سوا انسان سے اس کا اور کوئی مطالبہ نہ ہوتا تو شاید شیطانی طاقتوں سے اس کو کچھ زیادہ جھگڑنے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ لیکن وہ صرف ایک عقیدہ ہی نہیں بلکہ ایک مکمل قانون اور ایک مکمل نظام حیات بھی ہے جس میں اوامر بھی ہیں اور نواہی بھی اور یہی وہ چیز ہے جو نفس پرست لوگوں کو عموماً اسلام سے دور رکھتی ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان شراب پئے۔ مگر اسلام کہتا ہے کہ شراب حرام ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان رشوت کھائے۔ مگر اسلام رشوت خواری کو رد کرتا ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان سود کھائے۔ مگر اسلام سود خواروں کو فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ کا چیلنج دیتا ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان زنا کرے۔ مگر اسلام زنا کو حرام بتلاتا ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان چرا کر اور لوٹ کر لوگوں کا مال کھائے۔ مگر اسلام اس فعل سے سختی کے ساتھ منع کرتا ہے غرض یہ کہ نفس پرستی انسان کو ہر اس طریقہ سے اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی ترغیب دیتی ہے جس پر وہ قدرت رکھتا ہو۔ لیکن اسلام طریقوں میں اچھے اور برے کا امتیاز قائم کرتا۔ اور خواہشات کی بندگی سے روک کر ضبط نفس کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لیے نفس پرست انسان کی طبیعت اسلام کو قبول کرنے سے ابا کرتی ہے اور بے قیدی و بدکاری کا زنگ اس کے آئینہ قلب کو اتنا بیکار کر دیتا ہے کہ نور اسلام کا عکس قبول کرنے کے قابل ہی نہیں رہتا۔

یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳ برس تک عرب کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔ وعظ و تلقین کا جو مؤثر سے مؤثر انداز ہو سکتا تھا اسے اختیار کیا۔ مضبوط دلائل دئے واضح حجتیں پیش کیں۔ فصاحت و بلاغت اور زور خطابت سے دلوں کو گرمایا۔ اللہ کی طرف سے محیر العقول معجزے دکھائے۔ اپنے اخلاق اور اپنی پاک زندگی سے نیکی کا بہترین سبق دیا۔ اور کوئی ذریعہ ایسا نہیں چھوڑا جو حق کے اظہار و اثبات کے لیے مفید ہو سکتا تھا لیکن آپ کی قوم نے آفتاب کی روشنی کی طرح آپ کی صداقت کے ظاہر ہو جانے کے باوجود صرف اس لیے آپ کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ ان لذتوں کو چھوڑنا انہیں ناگوار تھا جو کفر اور جاہلیت کی زندگی میں انہیں حاصل تھیں۔ ان اخلاقی قیود کی پابندی ان پر شاق گذرتی تھی جو اسلام ان پر عائد کرتا تھا ان فوائد و منافع کو وہ خوشی سے ترک کرنے کے لیے تیار نہیں تھے جو ناجائز طریقوں سے انہیں حاصل ہوتے تھے۔ ان کے دولت والوں کو اپنی حرام کی کمائیوں سے دست بردار ہونا برا معلوم ہوتا تھا۔ ان کے قوت والوں کو اپنے ظلم و جور اپنے قہر و استبداد اور خلق خدا پر اپنے مطلق العنان اقتدار سے باز آنا گراں گذرتا تھا۔ اور ان کے نفس پرستوں کو اپنی خواہشات پر حدود و قیود عائد کیے جانے سے تکلیف ہوتی تھی۔ مگر جب وعظ و تلقین کی ناکامی کے بعد اللہ کے نبی نے تلوار ہاتھ میں لی اور الاکل ماثرۃ او دم او مال ہی فہو تحت قدمی ھاتین کا اعلان کر کے تمام مفاخر کا خاتمہ کر دیا۔ عزت و اقتدار کے تمام بتوں کو توڑ دیا۔ تمام عرب میں ایک منظم اور منضبط حکومت قائم کر دی۔ اسلام کے قوانین کو نافذ کر کے سوسائٹی کا نظام درست کر دیا۔ اور فتنہ و فساد کا نام و نشان مٹا کر وہ پرامن فضا پیدا کر دی جو اخلاقی فضائل اور انسانی محاسن کے نشو و نما کے لیے ہمیشہ ضروری ہوا کرتی ہے تو دلوں سے بدی و شرارت کا زنگ چھوٹنے لگا۔ طبیعتوں سے فاسد مادے خود بخود خارج ہو گئے۔ روحوں کی کثافتیں دور ہو گئیں۔ اور صرف یہی نہیں کہ آنکھوں سے پردہ ہٹ کر حق کا نور صاف عیاں ہو گیا۔ بلکہ گردنوں میں وہ سختی اور سروں میں وہ نخوت بھی باقی نہیں رہی۔ جو ظہور حق کے بعد انسان کو اس کے آگے جھکنے سے باز رکھتی ہے۔

عرب کی طرح دوسرے ممالک نے بھی جو اسلام کو اس سرعت کے ساتھ قبول کیا کہ ایک صدی کے اندر آدھی دنیا مسلمان ہو گئی تو اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ اسلام کی تلوار نے ان پردوں کو چاک کر دیا جو دلوں پر پڑے ہوئے تھے، اس فضا کو صاف کر دیا جس کے اندر کوئی اخلاقی تعلیم نہیں پنپ سکتی، ان حکومتوں کے تختے الٹ دئے جو حق کی دشمن اور باطل کی پشت پناہ تھیں، ان بدکاریوں کا استیصال کر دیا جو دلوں کو نیکی و تقویٰ سے دور رکھتی ہیں، ان عادلانہ اخلاقی قوانین کو نافذ کیا جو آدمی کو حیوانیت کے درجے سے نکالکر انسان بنا دیتے ہیں، اور پھر اسلام کو عملی ہیکل میں پیش کر کے دنیا پر ثابت کر دیا کہ انسان کی اخلاقی و مادی اور روحانی ترقی کیلئے اس سے بہتر کوئی نظام حیات نہیں ہو سکتا۔ پس جس طرح یہ کہنا غلطی ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے لوگوں کو مسلمان بناتا ہے، اسی طرح یہ کہنا بھی غلطی ہے کہ اسلام کی اشاعت میں تلوار کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ حقیقت ان دونوں کے درمیان ہے اور وہ یہ ہے کہ اسلام کی اشاعت میں تبلیغ اور تلوار دونوں کا حصہ ہے جس طرح ہر تہذیب کے قیام میں ہوا کرتا ہے۔ تبلیغ کا کام تخم ریزی ہے اور تلوار کا کام قلبہ رانی۔ تبلیغ کا بیج ڈالنے سے پہلے تلوار زمین کو نرم کرتی اور بیج کو پرورش کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ دنیا کی تاریخ میں کسی ایسی تہذیب کا نشان نہیں ملتا جس کے قیام میں ان دونوں عناصر کا حصہ نہ ہو اور انسانی فطرت کا کوئی رمز شناس اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ بگڑی ہوئی جماعتوں کی ذہنی و روحانی اصلاح کے سلسلہ میں ایک وقت ایسا ضرور آتا ہے جب قلب و روح کو خطاب کرنے سے پہلے جسم و جان کو خطاب کرنا پڑتا ہے۔

خاتمۂ سخن

"اسلام کا قانون جنگ" اس اشاعت میں ختم ہوتا ہے۔ اگرچہ ابھی اس بحث کے بہت سے عنوانات باقی ہیں جن پر گفتگو کی ضرورت ہے۔ لیکن اس قدر طویل سلسلہ مضمون سے ناظرین کی دلچسپی باقی نہیں رہ سکتی۔ اسلئے ہم اخبار میں صرف اتنے ہی حصہ کی اشاعت پر اکتفا کرتے ہیں۔ بقیہ مباحث انشاء اللہ اسوقت اضافہ کر دئے جائینگے جب اس مضمون کو ایک مستقل رسالہ کی صورت میں شائع کیا جائیگا۔

احمقانہ قوم پرستی

مدراس میں شواجی کے تیسرے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر جو جلسہ منعقد ہوا تھا اس میں بدقسمتی سے ایک "قوم پرست" مسلمان بزرگ بھی تشریف لے گئے اور انہوں نے اپنی قوم پرستی کے ثبوت میں ایک تقریر کی جس کا خلاصہ انڈین نیشنل ہیرلڈ نے اس طرح شائع کیا ہے۔

"مسٹر سید بشیر احمد ممبر لیجسلیٹو کونسل نے اپنی تقریر میں اس بات پر افسوس کیا کہ مسلمان اس محفل کے مقصد کو صحیح روشنی میں نہیں دیکھتے۔ انہوں نے کہا کہ شواجی اس اسپرٹ کا مجسمہ تھا جو اپنے وقت کے استبداد کا مقابلہ کر رہی تھی۔ وہ سارے ہندوستان کا ہیرو تھا اس لیے ہندو مسلمان عیسائی سب کو اس کے یوم پیدائش کی خوشی میں شریک ہونا چاہیے۔"

اس تقریر سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں ایسے سطحی النظر اور ضعیف العقل قوم پرستوں کی بھی کمی نہیں ہے جو آنکھیں بند کر کے ہندوؤں کی تقلید کرنے ہی کو عین حب وطن سمجھتے ہیں اور یہ دوسری انتہا پسندی ہے جو سرکار پرستانہ انتہا پسندی سے کسی طرح کم خطرناک نہیں ہے۔ مسٹر بشیر احمد کو اگر اللہ عقل دیتا اور اس کے ساتھ ہی وہ کچھ پڑھ لکھ کر تاریخ کا مطالعہ بھی کرتے تو انہیں یہ غلط فہمی نہ ہوتی۔ کہ شواجی کوئی نیشنل ہیرو تھا اور وہ استبداد سے ہندوستان کو نجات دلانے کی کوشش کر رہا تھا جس شخص کی تمام زندگی ہندوستان سے اسلامی حکومت کو مٹانے میں بسر ہوئی ہو اور جس کا منشائے حیات یہ رہا ہو کہ ہندوستان میں خالص ہندو راج قائم کرے۔ وہ اگر نیشنل ہیرو ہو سکتا ہے تو آخر محمود غزنوی۔ محمد بن قاسم۔ شہاب الدین غوری۔ اور عالمگیرؒ نے کیا قصور کیا ہے کہ انہیں ہندوستان کا قومی ہیرو نہ سمجھا جائے۔ کیونکہ انہوں نے بھی بالکل اسی طرح اسلامی حکومتیں قائم کرنے اور قائم رکھنے کی کوششیں کی تھیں مگر مسٹر بشیر احمد کو یقین رکھنا چاہیے کہ ہندو اتنے بیوقوف نہیں ہیں۔ وہ محمود و عالمگیر تو درکنار، ٹیپو سلطان تک کو قومی ہیرو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ حالانکہ ٹیپو نے کبھی ہندو حکومت کے خلاف نہیں بلکہ ایک بیرونی خطرے کے مقابلہ میں سرفروشانہ جنگ کی تھی۔ اور حقیقت میں وہ پہلا ہندوستانی مجاہد تھا جس نے ہندوستان کو انگریزی سلطنت کی غلامی سے بچانے کے لیے آخر وقت تک جد و جہد کی۔ پھر جبکہ ہندو ایک ایسے بڑے محب وطن کو بھی قومی ہیرو نہیں مانتے تو ایک مسلمان کے لیے اس سے بڑی حماقت کیا ہو سکتی ہے کہ وہ محض ہندوؤں کو خوش کرنے کے لیے ہندوستان کی بہترین اسلامی حکومت کو "استبداد" سے تعبیر کرے اور اسے مٹانے والے کو قومی ہیرو مان لے۔

کیا ہی بہتر ہو کہ اللہ ان نا سمجھ "قوم پرست" اور متعصب ملت پرست دونوں کو نیک ہدایت دے۔ اور یہ دونوں اپنی قومی روایتوں کا احترام کرتے ہوئے۔ قومی اتحاد کو صحیح بنیادوں پر تعمیر کرنا سیکھیں۔ قومی اتحاد نہ اس طرح قائم ہو سکتا ہے کہ ایک قوم دوسری قوم کے خلاف تاریخی رنجشیں نکالکر ان کی یادگاریں منائے۔ اور نہ اس طرح ممکن ہے کہ ایک قوم اتحاد کی خاطر اپنی قومی روایات کو چھوڑ کر دوسری قوم کی روایات اختیار کر لے۔ اور اس طرح دوسری قوم میں ضم ہو جائے۔ ان دونوں کے درمیان ایک راستہ رواداری اور مساویانہ اتحاد عمل اور متحدہ وطنیت کے احساس کا بھی ہے جس میں ہندو و مسلمان دونوں قوموں کی فلاح مضمر ہے۔

ایک افسوسناک فروگذاشت

الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۲۶ اپریل میں ایک نہایت افسوسناک غلطی ہو گئی ہے جس پر ہمیں قارئین کرام سے بیحد ندامت ہے۔ جدید سیاست میں ہماری نظر سے ایک خبر گذری جس میں اس نے سلطان نجد و امام یمن کی بڑھتی ہوئی رقابت اور ایک دوسرے کے خلاف جنگی تیاریوں کا ذکر کیا تھا اور اس سلسلہ میں یہ الفاظ بھی لکھے تھے کہ:

"کسی شخص کے خیال میں یہ بات نہیں آ سکتی کہ یک چشم ابن سعود کافر کی ایک آنکھ یمن اور خلافت دونوں پر کس طرح پڑ سکتی ہے"

ہم نے کاتب صاحب کو ہدایت کی کہ اس خبر کو "سیاست" کے حوالہ سے اخبار میں نقل کر دیں۔ اور ان سطروں پر سرخ نشان لگا کر تاکید کر دی کہ انہیں حذف کر دیا جائے۔ لیکن انہوں نے سہواً ان سطروں کو بھی نقل کر دیا اور تصحیح کے وقت مدیر معاون نے یہ سمجھکر کہ خود ایڈیٹر نے کسی مصلحت سے اس خبر کو نقل کیا ہوگا، انہیں باقی رہنے دیا۔ اس طرح محض غفلت سے یہ گندی اور افسوسناک عبارت الجمعیۃ کے کالموں میں شائع ہو گئی ہے۔ ہم قارئین کرام کو یقین دلاتے ہیں کہ الجمعیۃ کے مسلک میں کوئی تغیر نہیں ہوا ہے اور وہ اس غلط عقیدہ سے کوسوں دور ہے کہ ابن سعود یا اس کی قوم کافر ہے۔

دار العلوم دیوبند

اشاعت گذشتہ میں ہم نے ارادہ ظاہر کیا تھا کہ اہتمام دار العلوم دیوبند کے مخالف و موافق جو مراسلات ہمارے پاس آئے ہیں انہیں شائع کر کے ہندوستان کی اس سب سے بڑی دینی درسگاہ کے اضطراب انگیز حالات پر اظہار رائے کریں گے لیکن اس کے بعد ہی حضرت صدر و ناظم جمعیت نے ہمیں اطلاع دی کہ جو طلبہ دار العلوم سے خارج کئے گئے تھے انہیں داخلہ کی اجازت دیدی گئی ہے اور حالات روباصلاح ہیں۔ چونکہ طلبہ کے اخراج کا مسئلہ بھی اس قضیہ میں اہمیت رکھتا تھا۔ اس لیے اس کا حل ہو جانا اس معاملہ میں میلان طبع کا پتہ دیتا ہے جو ہر نزاع و اختلاف کے حل کے لیے ضروری ہے۔ ہم نے اسی غرض سے اس معاملہ پر قلم اٹھانے کا ارادہ کیا تھا۔ مگر اب ہم مجلس شوریٰ کے فیصلہ تک کوئی ایسی تحریر شائع کرنا غیر ضروری سمجھتے ہیں جو معاملہ میں تکدر پیدا کرنے والی ہو ہمیں امید ہے کہ مجلس شوریٰ کے محترم ارکان جنہیں قوم کی ایسی بڑی امانت سپرد کی گئی ہے اپنی ذمہ داری کو محسوس فرمائیں گے۔ اور تمام شخصی اعتبارات سے بے پروا ہو کر ایسا فیصلہ فرمائیں گے جس میں دار العلوم کی بہتری مضمر ہو۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

فرقہ وارانہ کشیدگی نے جب سے جنم لیا ہے دنیا سے اطمینان ہی اٹھ گیا۔ ایک انسان بازار میں چلتا پھرتا ہے۔ لیکن اسے ہر وقت کھٹکا لگا رہتا ہے کہ دیکھئے کب بازار بند ہو جائے اور ہندو مسلمانوں میں لڑائی شروع ہو جائے میں زندہ گھر تک نہ پہنچ سکوں۔ دکاندار دکان پر بیٹھا ہے مگر سہما ہوا ہے۔ نہ معلوم کس وقت ہڑتال ہو اور مجھے دکان بند کرنی پڑے۔ ذرا سا غل شور ہوا اور بیچارے دکانداروں نے دکانیں بند کرنی شروع کر دیں۔

ابھی گذشتہ رمضان کا ذکر ہے۔ دہلی کے ایک حافظ صاحب غازی آباد میں ایک لڑکے کا قرآن سننے جایا کرتے تھے اور رات ہی کو کسی گاڑی سے واپس آ جایا کرتے تھے یہ حافظ صاحب پان بہت کھاتے ہیں۔ اور پان بھی پنجابیوں کی طرح نہیں کہ جلدی جلدی چبایا کچھ نگلے کچھ تھوک دیا۔ بلکہ پان سلیقہ کے ساتھ کھاتے ہیں۔ ان کے پان میں کتھ چونہ برابر کا ہوتا ہے کم از کم ایک گھنٹہ تک پان منہ میں رہتا ہے۔ آہستہ آہستہ لعاب چوستے رہتے ہیں۔ جب لعاب ختم ہو جاتا ہے تو پھوک تھوک دیتے ہیں۔ چونکہ پان میں زردہ بھی ہوتا ہے اسلیے پہلی دو پیکیں تھوک دیتے ہیں اور باقی گھلا گھلا کر پیتے رہتے ہیں۔ تھوکنے میں کبھی کبھی بے احتیاطی کے باعث ڈاڑھی بھی رنگین ہو جاتی ہے کتھ چونہ کی مساوات سے پیک میں سرخی بہت ہوتی ہے جس کے باعث دیکھنے والے کو کبھی خون اور کبھی مہندی کے خضاب کا شبہ ہوتا ہے بعض دفعہ کوئی اجنبی خون سمجھ کر دریافت بھی کر بیٹھتا ہے کہ حافظ صاحب خیر سلا کیا معاملہ ہے تو یہ ڈاڑھی پر ہاتھ پھیر کر کہدیتے ہیں الحمد للہ خیریت ہے یہ پان کا اثر ہے۔ اس بد احتیاطی کے باعث ڈاڑھی تو اکثر سرخ رہتی ہے لیکن دانت شریف کے بچ نہ رہتے ہیں سال بھر میں صرف عید بکر عید ہی کو دانت مانجتے ہیں۔

ایکدن خدا کا کرنا کیا ہوا یہ حافظ صاحب غازی آباد سے قرآن سنکر آ رہے تھے پل کے پاس جب گاڑی ٹھیری تو انہوں نے اپنی مراد آبادی ڈبیہ میں سے پان کی گلوری نکالکر منہ میں رکھ لی گاڑی جب تک دلی کے اسٹیشن پر آئے منہ پیک سے بھر گیا۔ حافظ صاحب منہ اونچا کر کے قلی کو پکار رہے تھے۔ منہ پیک سے بھرا ہوا تھا چند چھینٹیں اڑ کر منہ پر بھی گریں اور آنکھوں پر بھی گر گئیں پان میں زردہ بھی تھا اس لیے آنکھوں میں مرچیں لگنے لگیں۔ آنکھیں ملنے لگے جو سر جھکایا تو منہ بند کرنا یاد نہ رہا گاڑھا گاڑھا لعاب کرتے پر گر گیا تن زیب کا کرتہ زیب تن تھا سارا کرتا لال لال ہو گیا۔ حافظ صاحب آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ جب تکلیف زیادہ محسوس ہوئی تو کرتہ منہ پر لیکر منہ کی بھاپ سے آنکھیں سینکنے لگے۔ غرض پانچ منٹ میں حافظ صاحب کچھ سے کچھ ہو گئے۔ خدا خدا کر کے باہر آئے۔ وہ گڑ کی بھیلیاں ساتھ تھیں تانگے میں بیٹھکر چلے تو فوارے کے پاس ایک بدمعاش ہندو نے گلال کی پچکاری چھوڑ دی۔ تانگہ والا بھی مسلمان تھا جھگڑا ہوتے ہوتے رہ گیا۔ بدمعاش ہندو نے کہا۔ میاں جی میں نے تو ہندو سمجھکر ایسا کیا تھا آپ کے کپڑے سرخ دیکھکر میں سمجھا کہ آپ ہولی کھیل کر آ رہے ہیں۔

غرض حافظ جی برا بھلا کہتے ہوئے آگے بڑھے۔ سرخی کی جو کسر رہ گئی تھی وہ اس بدمعاش ہندو نے پوری کر دی۔ تانگہ جب

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ

(۱) ایک مسجد میں امام مقرر ہے۔ پنجوقتہ جماعت ہوتی ہے اس میں جماعت ثانیہ کے واسطے کیا حکم ہے۔

(۲) مغرب کا وقت قریب ہے۔ آفتاب غروب ہونے کی زردی پھیلی ہوئی ہے۔ جنازہ تیار ہے۔ پہلے مغرب کی نماز پڑھے یا جنازہ

(۳) ایک بیوہ عمر پچاس سال حج کے واسطے تیار ہے کوئی ہمراہ نہیں ہے۔ بغیر محرم کے حج ہو سکتا ہے یا نہیں

(۴) ایک بیوہ کو ایک جماعت نکاح کیواسطے زور دے اور بیوہ انکار کرے اس کے انکار پر جماعت یا پنچایت نے یہ کہا کہ اگر تو اسوقت نکاح نہیں کرتی تو اپنے نکاح کا ایک آدمی کو وکیل بنائے پنچایت کے روبرو اور آدمی وہ ہو اسکو پنچایت مقرر کرے۔ عورت نے جواب دیا کہ اگر میں وکیل بنا دوں گی تو میرا نکاح ہی ہو جاویگا۔ باوجود اس بات کے کہنے کے بھی بیوہ نے اپنا وکیل یہ لفظ صرف ایک ہی دفعہ کہا ہے نکاح ہوا یا نہیں۔

(۵) کسی شادی کی تقریب یا مکان کی تعمیر یا کسی کا قرضہ ہو اس سے بغیر کسی ظاہرہ سامان ہونے کے صرف خدا کے بھروسہ پر انشاء اللہ کے ساتھ وعدہ کرے کہ فلاں مہینے یا فلاں تاریخ کو یہ کام کر دونگا اور اللہ تعالے کے دربار سے کافی امید ہو اور وہ کام مقررہ وقت پر نہ ہو تو جھوٹ ہوا یا نہیں۔

الجواب

(۱) ایسی مسجد میں جماعت ثانیہ مکروہ ہے۔

(۲) غروب آفتاب کے بعد پہلے مغرب کی نماز پڑھنی چاہیے۔ پھر جنازہ کی

(۳) بغیر محرم کے عورت کو حج کے لیے جانا نہیں چاہیے اگرچہ بوڑھی عورت ہو۔

(۴) جب اس نے نکاح کے لیے وکیل بنا دیا تو اسکا نکاح اگر وکیل پڑھا دیگا تو نکاح صحیح ہو جائیگا۔

(۵) اس صورت میں جھوٹ کا گناہ نہ ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کی گھر والی کانپور میں اپنی ماں کے ہاں مقیم تھی۔ اس نے ایک خط تحریر کر کے اس کے نام روانہ کیا کہ تم اس خط کے دیکھتے ہی فوراً اٹھا وہ چلی آؤ۔ اگرچہ کسی طرح سے نہ آ سکو تو جو زیور تمہارے پاس ہمارا ہے وہ بذریعہ پارسل میرے پاس روانہ کرو اور فوراً اس خط کے دیکھتے ہی اگر تم نے ان دونوں باتوں میں سے ایک بات بھی قبول نہ کی تو تم کو ہماری طرف سے ایک طلاق ہے۔ یہ مضمون بطور ڈراوے کے لکھا تھا۔ کہ ہنوز وہ خط راستے میں ہے ایک شخص نے لے لیا۔ اور اس کو اس خط کی بھی خبر نہ کی۔ جب اس شخص کو یہ معلوم ہو گیا کہ وہ خط میری گھر والی کو نہیں پہنچا تو اس نے کہا کہ میں اس طلاق سے باز آیا میں اپنی گھر والی کو اپنے پاس رکھونگا اور کئی بار اسکو بلا کی موجودگی خود بخود رجوع کر لیا۔ اور کئی بار رجعت بھی کی مگر اس کے نہ ہونے سے وہ اس سے دل سکا۔ کیا اب عرصہ قریباً چار ماہ کا ہو گیا تو اس کے اصل نکاح میں خلل آیا۔

الجواب

جب تک وہ خط زوجہ کو نہ پہنچے اور وہ اسے نہ دیکھے بے اثر ہے یعنی اس خط میں لکھی ہوئی طلاق کا کوئی اثر نہیں نہ طلاق پڑ سکتی ہے اور اگر وہ خط زوجہ کے پاس پہنچنے اور اسکے دیکھنے سے پہلے ضائع کر دیا جائے تو تعلیق باطل ہو جائیگی۔ اگر وہ خط زوجہ کو پہنچ جاتا اور وہ دیکھ لیتی اور وہ دونوں باتوں میں سے کوئی بات نہ کرتی۔ جب بھی ایک طلاق اسپر پڑتی اور عدت کے اندر رجعت کر لینے سے رجعت صحیح ہو جاتی۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

حمالک غیر

چین میں جنگ

احرار چین کو بالشویکوں کی امداد

پیکنگ ۲۶ر اپریل۔ ایک روسی بنک کی کتابوں سے جو گذشتہ بہار کے دوران میں حاصل کی گئی تھیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ روس نے سال گذشتہ کنیٹن کے فوجی نظام اور غیر ملکیوں کے خلاف تحریک کو تقویت دینے کے لئے ایک کروڑ ڈالر صرف کئے روپیہ پیکنگ کے سفارتخانہ روس کے فوجی اٹاچی کی معرفت ادا ہوتا رہا۔ سامان حرب اور گولہ بارود بھی دیا گیا۔ اس کی مکمل فہرست بھی دستیاب ہو چکی ہے۔

امریکہ اور جاپان جنگ نہیں چاہتے

کیا برطانیہ تنہا چین سے لڑیگی؟

۲۷ر اپریل پیکنگ مسٹر چن وزیر خارجہ احرار چین کے جواب کو ...

... طالیہ میں کسی متفقہ کارروائی کرنے کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اگر اطالیہ اور فرانس نے ساتھ نہ بھی دیا تو برطانیہ تنہا چینیوں کے ساتھ کارروائی کرنے پر مجبور ہو گی۔

چین کو برطانیہ کا الٹی میٹم

پیکنگ، ۲۷ر اپریل۔ ابھی تک قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکا کہ دول مسٹر چن کے جواب پر کیا رویہ اختیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ کہا تو یہ جاتا ہے کہ امریکہ کا سفیر بھی دوسرے سفیروں کا ہم خیال ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ واشنگٹن کے حکام چین کو الٹی میٹم بھیجنے میں شامل ہیں۔ جاپان کا رویہ بھی مشکوک ہے۔ چونکہ پیکنگ کے سفرا متفق الرائے ہیں۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ دول کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ برطانیہ تنہا کوئی کارروائی کرے گا۔ یا فرانس اور اٹلی کے ساتھ ملکر قدم اٹھائے گا۔

ہندوستان

مقدمہ کاکوری کے قیدی

۱۲ روز سے فاقہ کشی کر رہے ہیں

معصر انڈین ڈیلی ٹیلیگراف رقمطراز ہے کہ مقدمہ کاکوری کے تین ملزموں نے جو سنٹرل جیل میں ہیں ناروا سلوک کے خلاف احتجاج کے طور پر ڈھائی ہفتے سے کھانا ترک کر دیا ہے ان کی حالت سخت نازک ہو چکی ہے مسٹر جوگیش چندر جی کو بخار ہو جاتا ہے اور خون بھی جاری ہے۔ رام دلارے اور گوبند چرن بھی بیمار ہیں۔ خوراک نہ کھانے کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب حکومت کو یقین آ جائیگا کہ اب ان کی حالت نازک ہو گئی ہے۔ تو مصنوعی طریقہ سے خوراک جسم میں پہنچانے کی کوشش کی جائیگی۔

مسلمانان اندور موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہیں

وزیر اعظم کی دوسری ملاقات مایوس کن ثابت ہوئی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

میں نے اندور پہنچکر ۱۹ر اپریل کو مسٹر باپنا سے ملاقات کی دوران ملاقات میں۔ مسٹر باپنا نے مجھ سے چند مطالبات پر غور کرنے کا وعدہ کیا تھا جس کی مفصل کیفیت اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ لیکن جب میں نے ۲۵ر اپریل کو دوسری ملاقات کے دوران میں زیر غور امور کا مطالبہ کیا تو انہوں نے تمام باتوں سے انکار کر دیا۔ مسٹر باپنا اسکے لئے بالکل تیار نہیں ہیں کہ وہ پولیس کی تشدد آمیز اور خوفناک کارروائیوں کو کسی آزاد کمیشن کے ذریعہ تحقیق کرائیں۔ بلکہ وہ خود جیل میں جاکر قیدیوں کی اندوہناک حالت کا معائنہ کرنے کے لئے بھی تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے مجھکو بھی اس امر کی اجازت دینے سے انکار کر دیا کہ میں آزادی کے ساتھ ہر قیدی سے ملاقات کر سکوں۔ مسٹر باپنا ...

کے ساتھ غور کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حکومت اندور پر پولیس کا کامل قبضہ ہے۔ اس کے لئے انسپکٹر جنرل پولیس کا یورپین ہونا۔ اور ریاست کا لے۔ جی۔ جی کی زیر نگرانی ہونا کافی ہے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر باپنا باوجود وزیر اعظم ہونے کے کوئی کام انسپکٹر جنرل پولیس کے مشورے بغیر نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ مقدمات قانونی کو بھی پیروی کی اجازت دینا نہ دینے کا مسئلہ بھی انہی صاحب کی رائے سے طے ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس وکیل کو زیادہ شوق اور اعتماد کے ساتھ لڑنے کے لئے طلب کرتے ہیں انہی کو اجازت نہیں دیجاتی۔ حالانکہ انصاف اور قانون کا تقاضا ہے کہ ملزم کو اپنی بریت کے معاملہ میں پوری آزادی دیجائے۔ اور ملزم کو اس ...

... مبتلا ہیں۔ معاملات اس قدر اہم اور خطرناک ہیں کہ اگر فوری توجہ کے ساتھ صحیح تدارک نہ کیا گیا تو مسلمان ہمیشہ کے لئے پامال کر دئے جائیں گے۔

بعض ملزمین کے ورثا کی زبانی معلوم ہوا کہ پولیس ملزمان کو علاوہ دیگر مصائب کے یہ دھمکی بھی دے رہی ہے کہ کسی وکیل یا بیرسٹر کو ان کی پیروی نہیں کرنے دیجائے گی۔ واقعات پر نہایت احتیاط ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مولانا اندور سے دہلی واپس تشریف لا رہے تھے بیانہ اسٹیشن پر دفعتہً خون کا دورہ شروع ہو گیا۔ دہلی تک برابر منہ سے خون آتا رہا جس کے باعث مولانا سخت مضمحل ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر محمد عمر صاحب کا علاج شروع کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ہر قسم کی نقل و حرکت اور لوگوں سے زیادہ بات چیت کو مضر قرار دیا ہے۔

محمد عرفان ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند

صوبہ متوسط میں قانون اسلحہ کی خلاف ورزی

دو عورتیں ننگی تلواریں لے کر جلوس کے ساتھ نکلیں

ناگپور ۲۶ر اپریل۔ دو عورتوں کا جلوس نکالا گیا۔ جنہوں نے ننگی تلواریں کھینچ رکھی تھیں۔ اس جلوس کے ہمراہ تماشائیوں کا بہت بڑا ہجوم تھا۔ جلوس قانون اسلحہ جات کی خلاف ورزی کرنے کے سلسلہ میں نکالا گیا اور شہر اور سول اسٹیشن کے تمام بڑے بڑے بازاروں میں سے گذرا پولیس نے مداخلت نہیں کی۔

مولانا محمد اسحٰق مانسہروی سے مزید ضمانتیں

راولپنڈی، ۲۷ر اپریل۔ مولانا محمد اسحٰق مانسہروی صدر مجلس خلافت راولپنڈی کو لالہ شیر بہادر سنگھ سٹی مجسٹریٹ راولپنڈی نے نوٹس دیا ہے کہ وہ ۲۵ر اپریل کو انکی عدالت میں حاضر ہو کر دو مزید ضمانتیں پیش کریں ...

فسادات اندور کے مقدمات

۲۶ر اپریل کی کارروائی

اندور ۲۶ر اپریل۔ عدالت خاص نے بلوہ کے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ محمد خاں گواہ استغاثہ کی گواہی ختم ہو گئی۔ گواہ نے کہا کہ اسے بلوہ کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا اور وہ جیل کی حوالات میں رہا تھا۔ اس نے بیان کیا کہ پولیس نے بلوہ کے چند روز بعد اس مکان سے دو نالی بندوق پکڑی تھی۔

آج دو اور گواہان استغاثہ پر جرح کی گئی یہ دونوں صوبہ صاحب کے مکان سے آنے والی گولیوں سے زخمی ہوئے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ ہم نے یہ نہیں دیکھا کہ گولی کون چلا رہا ہے۔ صوبہ صاحب کے مکان کے ارد گرد ہجوم تھا۔ لیکن ہجوم نہ حملہ کر رہا تھا نہ کوئی شخص پتھر پھینک رہا تھا۔ نہ گولی چلنے سے پہلے کسی نے کہیں آگ لگائی تھی۔ گواہوں نے یہ بات تسلیم کی کہ انہیں ۱۴ر فروری کے بلوہ کے سلسلے گرفتار کیا گیا تھا اور وہ حوالات میں رہ چکے ہیں۔

۲۷ر اپریل کی کارروائی

اندور ۲۷ر اپریل۔ عدالت خاص نے جس میں راؤ بہادر دوالی دی ھنڈار کر اول یوپی جج ہائیکورٹ مسٹر مظفر علی بار ایٹ لا اور مسٹر جمہو کر ڈسٹرکٹ جج شامل ہیں ٹھاکر بلونت سنگھ کے خلاف اس مقدمہ کی سماعت شروع کی جو ۱۴ر فروری کے فسادات اندور سے متعلق ہے۔ مسٹر پینیٹ دیبیا خاص وکیل سرکار جن کی امداد ڈاکٹر داس، لالہ کرشن لال بیرسٹر ... انسپکٹر جنرل کر رہے تھے تاج کی طرف ...

فروری کو دوپہر کے وقت صوبہ صاحب کے مکان کے پاس سے گذر رہا تھے نواب پر فیر کیا گیا اور وہ زخمی ہو گئے۔ ان کے شدید زخم لگے جن کے باعث وہ تین ہفتے سے ڈیڑھ ماہ کی مختلف میعاد تک زیر علاج رہے۔ ان میں سے بعض نے اس سے انکار کیا کہ گولی چلنے سے پیشتر گھاس کے ڈھیر میں آگ لگی یا ڈیرہ جلا یا صوبہ صاحب کے مکان کے آس پاس ایک بڑا مجمع تھا۔ بہر کیف مسٹر بھروچہ کی جرح پر بعض نے بلوہ کے دن اپنی حرکات و سکنات کے متعلق کئی متضاد باتیں بیان کیں سب نے اس کا اقرار کیا کہ پولیس نے ان کو بلوہ کے سلسلہ میں گرفتار کیا ہے اور اب وہ جیل کی حوالات میں ہیں۔

۲۸ر اپریل کی کارروائی

اندور ۲۸ر اپریل۔ خاص عدالت نے آج پھر ٹھاکر بلونت سنگھ کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ ڈاکٹر رانا ڈے نے بیان کیا میں نے ۱۵ر فروری کو عبد الرحمٰن کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا تھا جیسا کہ میں پوسٹ مارٹم کی رپورٹ میں رائے ظاہر کر چکا ہوں متوفی کی ہلاکت کسی سخت اور گہرے ہتھیار سے کھوپڑی پر ضرب لگنے کے دھکے سے ہوئی ہے۔

ڈاکٹر رشی نے اپنی شہادت میں کہا کہ ۱۴ر فروری کو کلو کی لاش کا میں نے پوسٹ مارٹم کیا تھا۔ گردے کے پھٹنے کی وجہ سے وہ مرا تھا۔ گردن اور پیٹر و کے راستہ سے گولیاں داخل اور خارج ہوئی تھیں جن سے چار زخم آئے تھے۔ پانچواں زخم بائیں بازو پر تھا۔ یہ سب رائفل کی گولیوں کے زخم آئے تھے۔

اسمٰعیل خاں۔ رمضان خاں اور شبراتی نے جو کارخانہ کے مزدور تھے اپنی شہادتوں میں کہا کہ ۱۴ر فروری کو ایک بجے کے بعد جبکہ کارخانوں کے مزدوروں نے کام چھوڑ دیا تھا اور چلے گئے تھے ہم گھر آ رہے تھے تو ہم پر گولیاں چلیں اور ہمارے جسم کے مختلف حصوں میں زخم آئے گولیاں صوبہ صاحب کے مکان سے آ رہی تھیں انہوں نے کہا ہمارے زخمی ہونے سے پیشتر صوبہ صاحب کے مکان کے صحن میں ایستادہ خیمہ یا گھاس کا ذخیرہ نہیں جلایا گیا تھا۔ اور جہاں ہم زخمی ہو کر گرے تھے وہاں ہم نے عوام کا ہجوم نہیں دیکھا تھا۔ تینوں گواہوں نے تسلیم کیا کہ ہم گرفتار ہیں۔ اور بلوہ کے شریک ہونیکے الزام میں جیل میں ہیں۔

ضلع شاہ پور کی ڈکیتی کے مقدمہ کا فیصلہ

دو پٹھانوں کو سزائے موت کا حکم

لاہور ۲۵ر اپریل۔ ضلع شاہ پور میں ایک ہندو کے گھر میں کچھ عرصہ ہوا ڈاکہ ڈالا گیا تھا، جسکے سلسلہ میں ایک شخص گوپال سنگھ کی جان ضائع ہوئی۔ ڈاکوؤں کیساتھ کئی عورتیں بھی گرفتار کی گئی تھیں اور ان پر بھی سرگودہا کی عدالت سشن میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ سشن جج نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا اور دو پٹھانوں کو سزائے موت اور چار کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا کا حکم سنایا۔ دو عورتوں سماۃ جمی اور سماۃ نجلی کو چار سال قید سخت اور ایک عورت نور بی بی کو ۲ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

علی گڑھ کے ہندو مسلمانوں کی مساعی اتحاد

لائل لائبریری میں اکابر کا اجتماع

علی گڑھ، ۲۸ر اپریل۔ لائل لائبریری میں ہندو اور مسلمان اکابر شہر کا اجلاس منعقد ہوا جلسہ کا مقصد دونوں قوموں میں خیر سگالی اور محبت و مودت کے جذبات پیدا کرنے کا تھا۔ بہت سے اور لوگ بھی جلسہ کی کارروائی دیکھنے آ گئے تھے۔ ڈاکٹر چندر موہن نے موزوں الفاظ میں تحریک صدارت پیش کی اور نواب بہادر عبد الصمد خاں صاحب کا اسم گرامی پیش کیا۔ نواب بہادر نے کرسی صدارت کو زینت بخشی اور ...

فرمائی اور حاضرین سے استدعا کی کہ غلط فہمیوں کو بالائے طاق رکھیں۔ اختلافات مٹا دیں اور ملک کی سیاسی اور معاشرتی حالت کی اصلاح کے لئے دوش بدوش کام کریں۔

حافظ محمد یونس نے تجارت پیشہ طبقہ کی نمائندگی کی اور فرمایا کہ باہمی اختلافات کا تجارت اور اقتصادیات پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔

نواب بہادر عبد الصمد خاں نے ہندوؤں اور مسلمانوں سے استدعا کی کہ وہ ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں اور تمام معاشرتی اور سیاسی معاملات میں ایک دوسرے سے تعاون کریں ہندوؤں کی اقتصادی حالت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ہندوؤں سے استدعا کی کہ وہ اپنے مسلمان بھائیوں پر اعتماد کیا کریں۔

بابو وردر پرکاش نے نواب صاحب بہادر کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ ختم ہو گیا۔ آئندہ ہفتہ پھر جلسہ منعقد ہو گا۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس جلسہ کے بعد تمام مقدمات واپس لے لئے جائیں گے۔

آصف پور کے اسٹیشن پر ایک پنڈت کا قتل

چھ قصابیوں کی گرفتاری

مراد آباد ۲۷ر اپریل۔ ہندوستان ٹائمس کے نامہ نگار نے مراد آباد سے اطلاع دی ہے کہ چندوسی کا ایک برہمن پنڈت بنواری لال ۲۶ر اپریل کو شام کی گاڑی میں بریلی سے چندوسی جا رہا تھا آصف پور کے اسٹیشن پر وہ پانی پینے کے لئے اترا اس گاڑی میں قصابیوں کی ایک جماعت بھی سفر کر رہی تھی۔ چونکہ پنڈت نے گذشتہ سال کے ہندو مسلم فسادات میں خاص حصہ لیا تھا۔ اس لئے مسلمان اس سے قطرۃً متنفر تھے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ جماعت اسے دیکھ کر اسکے پیچھے دوڑی۔ اور پلیٹ فارم پر گرا کر اس کے پیٹ میں چھری داخل کر دی جس سے وہ فوراً مر گیا بعض گرفتاریاں موقع پر کی گئیں۔ اور جب گاڑی چندوسی پر پہنچی تو ۶ گرفتاریاں وہاں ہوئیں۔

فسادات پٹنہ کا مقدمہ

سشن جج کا فیصلہ

پٹنہ ۲۸ر اپریل۔ آج سشن جج لکھی پور نے فرقہ وارانہ فساد اور لوٹ مار کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ عدالت ماتحت نے نو مسلمانوں کو دو دو سال قید سخت کی سزا کا حکم سنایا تھا کیونکہ ان پر یہ الزام تھا کہ دو ہزار مسلمانوں کے ایک ہجوم نے لکھی پور کے ہندوؤں کے گھر لوٹ لیا۔ سشن جج نے ۷ ملزموں کو تو رہا کر دیا۔ باقی ماندہ کے متعلق یہ فیصلہ کیا کہ یہ سزا جرم کے مقابلہ میں زیادہ نہیں ہے۔

شوباری میں جو فرقہ وار فساد ہوا ہے اس میں عدالت ماتحت نے ۱۵ مسلمانوں کو دو دو سال کی سزا دی تھی سشن جج نے حکم دیا ہے کہ یہ مقدمہ از سر نو شروع کیا جائے کیونکہ اس میں بہت سے قانونی سقم رہ گئے ہیں اور استغاثہ کے گواہوں کی مزید شہادتیں ہونی چاہئیں

دار الحکومت

نئی دہلی میں دلیرانہ ڈاکہ

دہلی ۲۶ر اپریل۔ آج بجز دم تقریباً ایک درجن مسلح ڈاکوؤں نے نئی دہلی میں مسٹر جی کاولہ اکاؤنٹنٹ جنرل کے مکان پر ڈاکہ ڈالا۔ ڈاکو برچھیوں لاٹھیوں اور برقی شمعوں سے مسلح تھے۔ ڈاکو دروازوں کو توڑ کر مکان کے اندر داخل ہوئے۔ اور آٹھ صندوقوں کو توڑ کر ان سے قیمتی اشیاء نکال کر گٹھڑ باندھ لیں ...

ہے۔ پولیس نے صبح تفتیش شروع کی چنانچہ قریب وجوار سے ۷ خالی ٹرنک بکھرے ہوئے پائے گئے۔ تحقیق اور تفتیش زوروں پر جاری ہے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل کے مکان کے قریب ایک ویران جگہ ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت ڈاکہ کی واردات ہوئی ہے اس وقت اس نواح کے گرد و پیش میں پولیس موجود نہ تھی۔ اس واردات نے رائے سینا کے رہنے والوں میں ایک خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔

ملزموں کا ہنوز پتہ نہیں چلا

دہلی ۲۸ر اپریل۔ ہنوز اس ڈکیتی کے سلسلہ میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ جو اکاؤنٹنٹ جنرل مالیات مرکزیہ کی سرکاری قیامگاہ میں واقع ہوئی تھی۔ پولیس مجرموں کا سراغ لگانے کے لئے انتہائی کوشش کر رہی ہے۔ نقصان کا اندازہ ۴ ہزار روپیہ کیا جاتا ہے۔ مسٹر کاؤل کا نوجوان بھتیجا ڈکیتی کے دوران میں زخمی ہو گیا تھا۔ اور رائے سینا ہسپتال میں زیر علاج تھا۔ اب اس کی حالت بہتر ہے۔ لیکن ہنوز تردد سے خالی نہیں۔

راٹھیلہ کا فساد

پچیس ۲۵ اشخاص کا چالان

دہلی ۲۸ر اپریل۔ پولیس نے راٹھیلہ کے فساد کے سلسلہ میں پچیس اشخاص کا چالان کر دیا ہے۔ ان اشخاص کا مقدمہ ڈپٹی کمشنر دہلی کی عدالت میں پیش ہونے والا ہے۔

سول ہسپتال میں راٹھیلہ کے فساد کے زخم خوردہ اشخاص جن میں چار ہندو اور تین مسلمان شامل ہیں۔ لائے گئے تھے دو ہندو اور ایک مسلمان خارج کر دیا گیا۔

راٹھیلہ کے ہندو ڈپٹی کمشنر اور کمشنر سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اور مقامی اخبارات نے حسب معمول پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔

فساد کی ابتدا کس طرح ہوئی

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

دہلی ۲۶ر اپریل۔ ۲۳ر اپریل کو راٹھیلہ کا فساد ہندو مسلمانوں کے دبے ہوئے جذبات نفرت کے یکایک مشتعل ہو جانے کا نتیجہ تھا۔ مزید تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ ایک سال سے دونوں اقوام کے تعلقات میں کشیدگی کی انتہا ہو گئی تھی۔ اسکا اثر گذشتہ فروری کو ظاہر ہوا۔ جب فساد ہو گیا۔ ... اس سلسلہ میں دونوں اقوام کے ۲۵ افراد پر زیر دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند مقدمہ چل رہا ہے۔ موجودہ فساد کا یہ سبب بتایا جاتا ہے کہ ۲۳ر کی صبح کو ایک شخص مسمی اللہ دیا ایک مسلمان درزی عمر کی دوکان پر گیا اور اپنے لئے ٹوپی سلوانی شروع کی جب درزی نے ٹوپی سینی شروع کی تو اللہ دیا نے چار اور مسلمانوں کے ساتھ دوکان کے قریب بیٹھ کر حقہ پینا شروع کیا کہا جاتا ہے کہ انہوں نے یکایک ہندوؤں کی ایک جماعت کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس جماعت کی سرکردگی ایک شخص مسمی ہر پھول بنیہ اور بھیرتا کیا کر رہے تھے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں چیخ رہے تھے کہ ان مسلمانوں کو مار ڈالو ...

مقدمات فسادات

ہندو ملزموں کی سزاؤں میں تخفیف

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن نور الاسلام اور اسکے مخالفین

بعد سلام سنت خیر الانام گذارش ہے کہ ایک سال دو ماہ سے بمقام موضع بنیہا ٹولہ جان خاں ڈاک خانہ کسریا ضلع چمپارن جمیع خورد و کلاں کے مشورہ سے ایک انجمن مسمی نور الاسلام جاری ہے جس میں اسلامی تبلیغ بخوبی ہو رہی ہے۔ ساکنان موضع مذکورہ کے چندہ ہی سے کل کام انجمن کے چل رہے ہیں۔ لیکن انقلاب زمانہ کے باعث بعض مخالفین انجمن توڑنے ماہ سے توڑنے کی فکر میں تھے لیکن بفضلہ تعالےٰ آج بتاریخ ۲۲ اپریل ۲۶ء یوم جمعہ کو جامع مسجد میں دوبارہ انجمن کا جلسہ ہوا مخالفین نے اپنی منافقانہ روش پیش کی لیکن جمیع مسلمانوں نے ان کے نام انجمن کی ممبری سے قلم زد کر کے جدا کر دیا اور کوشش بلیغ کے ساتھ چندہ بھی انجمن کے لئے جمع کیا۔ اور قدیمی اصول کو بھی بحال رکھا اسکا شکریہ تہ دل سے کل مسلمانان بجالائے۔

اسمائے گرامی صدر، و نائب صدر
جناب مولوی افضل احمد خان صاحب
جناب مولوی عبد اللہ خاں صاحب
اسمائے گرامی ممبران۔
جناب عبد الرحمان خاں صاحب۔ جناب شیخ بابو جان صاحب
جناب لیاقت خاں صاحب۔ جناب صداقت خاں صاحب۔
جناب عبد الغنی خاں صاحب۔ جناب نبی اللہ خاں صاحب
جناب محمد وکیل خاں صاحب۔ جناب رزول خاں صاحب
جناب نور محمد خاں صاحب۔ جناب محمد یوسف صاحب
جناب منشی محمد عظیم شاہ صاحب۔
اسم گرامی سکرٹری و نائب سکرٹری
جناب حافظ محمد قریشی صاحب جناب سید مولوی واعظ الحق صاحب
اسمائے گرامی مخالفین
جناب فتح خاں صاحب۔ جناب کتاب خاں صاحب
جناب سلامت خاں صاحب۔ جناب سلیمان خاں صاحب
جناب ولی داد خاں صاحب۔
المرسل افضل احمد خاں۔ و محمد واعظ الحق

مولانا سید محمد عبد الحیی صاحب بلیاوی
کا
انتقال پُر ملال

آہ۔ آج نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مولانا مولوی حکیم سید محمد عبد الحیی صاحب سخاوتی فضیحی بلیاوی رحمۃ اللہ علیہ جو ایک زمانہ طویل تک جامع مسجد گورکھپور کی پیش امام کی خدمت انجام دیتے رہے تھے ۲۱ اپریل ۲۶ء کو بروز پنجشنبہ بوقت اذان صبح اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی طرف چل بسے اور اپنے ورثا میں سے عزیز بھانجے مولوی سید ابراہیم صاحب جگر بلیاوی کو جانشین بنا گئے اور صاحبزادہ پندرہ سالہ سید اسلام الحیی سلمہ و نیز دو لڑکے کمسن و لڑکی و اہلیہ کو خدا پر چھوڑ گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

سچ تو یہ ہے کہ مولانا مرحوم کی مبارک ذات اسلاف کا نمونہ تھی آپ کی خوبیوں سے گورکھپور۔ بلیا اور نیز دیگر مقامات کا کون فرد ہے جو واقف نہیں، مداح نہیں۔ ذکاوت ذہانت علم حلم اور نیکی میں بلیا کے ضلع و نیز آس پاس کے ضلعوں میں فرد تھے آپ کی ذات ضلع بلیا کے لئے باعث فخر تھی۔ آہ آج اہل بلیا کے سر سے ایک مقتدر امام اور سرتاج کا سایہ اُٹھ گیا۔ ہم صدق دل سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور صاحبزادگان سلمہ کو علم کے اعلیٰ زینہ پر پہونچا کر نیابت کی توفیق دے۔ آمین

منجانب جملہ مسلمانان بلیا

رنگون کے یتیم خانہ کے متعلق اعلان

مسجد مدرسہ یتیم خانہ رونق اسلام و بورڈنگ ہاؤس ۳۵ ایون سن اسٹریٹ کانگڑ گلی رنگون میں رہائش و خورد و پوشش کا باقاعدہ انتظام ہے۔ پختہ سوئج پائپ کے ساتھ پاخانہ و استنجا خانہ و غسل خانہ کافی تیار ہو گیا ہے یتیم بچوں کے لیے لوہے کا پلنگ و گدہ و چادر و تکیہ سونے کے لیے خاص طور پر بنا یا گیا ہے۔ مدرسہ ورنا کیولر مڈل تک رجسٹرڈ ہے غیر لازمی طور پر انگریزی کی کافی تعلیم دی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں کپڑا بننا اور سانتا سکھایا جاتا ہے۔ دیگر فنون بڑہی کا کام سکھانے کے لیے بندوبست کیا گیا ہے ایک خاص مولوی و ایک حافظ محض واقفظ عربی صرف و نحو و ترجمہ و دینیات کی درس دہی کے لیے مقرر ہیں دیگر بیات مدرس سند یافتہ ماتحت ایک نوجوان پُر جوش سید یوسف علی ہیڈ کے کام کر رہے ہیں۔ لہذا جمیع رؤساء و پنچان امام (ملک ہندوستان) صاحبان سے گزارش ہے کہ یتیمے اور جسقدر فری یتیمی و غربا طلبا داخل کرنا چاہیں یا کوئی صاحب ماہوار خوراک دیکر پیڈ بورڈ رکھنا چاہیں۔ ماہ مئی ۲۶ء کے اندر فوراً بھیجیں۔ قطع نظر بورڈ آف ٹرسٹیز کے جناب چیرمین و سکرٹری صاحبان رنگون ایجوکیشن بورڈ جناب انسپکٹر آف اسکولز اور جناب ڈپٹی انسپکٹر محمدن اسکولز کی خاص نگرانی و توجہ ہمارے شریک حال ہے۔

کمترین سید یوسف علی نظامی۔ ہیڈ

الہلال

مئی کے پہلے ہفتہ سے شائع ہو جائیگا

(۱) یہ الہلال کی اشاعت کا تیسرا دور ہے جو انشاء اللہ العزیز مئی سے شروع ہوگا، اور امید ہے کہ پچھلے دو دوروں سے بھی زیادہ اپنی ظاہری و معنوی خصوصیات کے لحاظ سے مفید ثابت ہو۔

(۲) اس مرتبہ ارادہ کیا گیا ہے کہ الہلال کی ضخامت پچھلے دو دوروں کی ضخامت سے دوگنی کر دی جائے اور مطالب و مضامین کے ابواب بھی بڑھا دئے جائیں۔ نیز کاغذ کی عمدگی اور طباعت کے محاسن میں بھی مزید اہتمام کیا جائے۔ بایں ہمہ قیمت مثل سابق بارہ روپیہ سالانہ مع محصول ہوگی جو اس درجہ کے رسائل کی کم سے کم قیمت ہو سکتی ہے۔

(۳) میں ان بیشمار احباب و مخلصین سے جو الہلال کی اشاعت کے خواستگار تھے کسی طرح کی اعانت نہیں چاہتا۔ صرف دو باتیں چاہتا ہوں، ایک یہ کہ اس اعلان کے دیکھتے ہی خود بھی خریداری کیلئے آمادہ ہو جاویں اور حتی الوسع اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی خریداری کیلئے آمادہ کریں۔ دوسرے یہ کہ حتی الامکان ایک سال سے کم کیلئے خریدار نہ ہوں، اور وی پی کی درخواست بھیجنے کی جگہ بارہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں، اگر انہوں نے اتنا کیا تو یہ دفتر کیلئے انکی طرف سے بہت بڑی مدد ہوگی۔ اگر ہر شخص جو خریداری کیلئے آمادہ ہو، کوشش کر کے دو تین دوستوں سے بھی قیمت بھجوا دے تو الہلال کے گرانقدر ابتدائی مصارف کے انتظام میں دفتر کو بہت سہولت ہو۔

(۴) الہلال کی طباعت کے مصارف اسقدر گراں ہیں کہ ضرورت سے زیادہ پرچوں کا چھاپنا پریس کے لئے ممکن نہیں۔ جس قدر درخواستیں آ چکی ہیں اور اب آئیں گی ان سے تھوڑے ہی زیادہ چھپ سکیں گے، پس جو حضرات چاہتے ہیں اول نمبر سے مکمل فائل رکھیں انہیں روپیہ بھیجنے میں تاخیر نہ کرنی چاہئے۔

(۵) تمام خط و کتابت اور ارسال زر منیجر الہلال کے نام سے ہو۔

ابو الکلام
نمبر ۱۱۔ بالیگنج۔ سرکلر روڈ۔ کلکتہ

کوی نود وید بھوشن پنڈت ٹھاکردت شرما وید موجد امرت دھارا کی مفید و دلچسپ تصنیف

کام و رتی شاستر حصہ اول

کل ۲۴۲ رنگین تصاویر اور پچاس فوٹو بلاک کی تصاویر

چوتھی بار چھپکر تقریباً نصف بک چکی ہے جلدی منگوالیں ورنہ پانچویں ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت اردو ۵ ہندی ۵

طالب علم درخواست نہ کریں!

کام و کوک شاستروں کے نام پر لوٹ مچ رہی ہے اس مضمون کو غلط پیش کیا جاتا ہے۔ پنڈت صاحب نے سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے بعد صحیح طور پر اس علم سے پبلک کو واقف کرنے کے واسطے قلم اٹھائی ہے حصہ اول نکلکر ۴ بار چھپ چکا ہے حصہ دوم لکھا جا رہا ہے حصہ اول میں مرد و عورت کی جوانی اور طب یونانی کا مکمل بیان ہے اس کی اقسام پر مکمل بحث ہے اور انسانی جسم کے ہر عضو پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ زیادہ تعریف یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ جبکہ

ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے!

یعنی کتاب پہنچنے پر اگر ناپسند ہو تو دو دن کے اندر رجسٹری کر کے واپس کر دیں۔ تصاویر وغیرہ دیکھ کر ہم اسکی قیمت آپ کو منی آرڈر کر دینگے۔ اور کیا چاہئے؟

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا ۱۱۵ لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

نادر موقعہ

تحفہ بیسویں صدی۔ بحوالہ اخبار زمیندار

اگر آپکو نہایت اعلیٰ خوشبودار عطر لگانیکا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ و مقبول مانا گیا ہے ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول ۸ دوم ۶ سوم ۴۔ نیز روح گلاب ادویات و شربتوں میں ملانے کے لئے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۵ تولہ ۳ روپے فی درجن ۲ روپیہ کھلائی سیر ۱۰ روپیہ تاجروں و دوکانداروں کو خاص رعایت

نمونہ مفت

(نوٹ) ممالک غیر سے سالم رقم مع محصول فرمائش کیساتھ آنی چاہئے۔

حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی رنو چوہا ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

برتن

آئیے دیکھئے لیجیے

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ، بادی رکابی، پیالی چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ ٹفن کیس بالی چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمن کی نکل کی تھالیاں پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵، کیننگ اسٹریٹ (نیتا ہلڈنگ) کلکتہ

برص یعنی جسم کے سفید داغ (داور) جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایکدن یا ایک ہفتہ میں چھوڑا دینے والی چھومنتر نہیں ہے ایک کامل ایکماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف و ضرر کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بسوء عدم صحت کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھا لیں کھانیکی دوا معجون برص اور لگانیکی روغن برص ہے قیمت ہر دو ادویہ ستارہ روپیہ (عہ) اکسیر جذام کوڑھ یا ہو یا پرانا چالیس روز کھانے سے ساری شکایت دور ہو کر بدن پاک صاف ہو جاتا ہے۔ قیمت دس روپیہ (عہ)

طبی میڈیکل ورکس ۲۲ در بھنگہ (صوبہ بہار)

دین فطرت کی کشش
ہندوؤں کا قبول اسلام

بھیت بھائی حافظ صدر الدین صاحب متعلم مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور رمضان شریف کی تعطیلات پر گھر تشریف لائے تو چک ۲۴۳ گرب ڈاکخانہ خاص تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور قبل از نماز عید آپ کے ہاتھ پر حسب ذیل اشخاص مشرف باسلام ہوئے وھو ہذا

نمبر شمار	سابق نام	اسلامی نام
(۱)	بھگت	علی محمد
(۲)	سادھو ولد بھگت	غلام رسول
(۳)	کیسر ولد سادھو	محمد شفیع
(۴)	مسماۃ اتو زوجہ بھگت	مریم
(۵)	کیسری زوجہ سادھو	سکینہ

خداوند تعالےٰ ان تمام کو اسلام پر استقامت بخشے آمین ثم آمین۔

احقر عبد الغنی طالب العلم جماعت ششم از اسلامیہ ہائی اسکول چک ۲۴۳ گرب ڈاکخانہ خاص تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ضلع لائل پور

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں مسلسل و موثر و مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۱۸×۲۲ کے سائز پر ۴۸ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی مولوی فاضل) کے نام سے چھپکر تیار ہے قیمت ۱۲ ۔ ملنے کا پتا:۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے، کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے عرصہ سے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے تیل یا بعد سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کیلئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی بربادیوں سے جو سستی پیدا ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے، ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ محصول علاوہ

تازہ شہادت:۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجدیجئے۔

ملنے کا پتہ۔ ایس اے بی بخش اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

ہندوستان کے علماء کا اخبار
نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار الجمعیۃ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وسط ذیقعدہ تک طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام چھ روپیہ (لعہ) سالانہ کی بجائے چار روپیہ (للعہ) سالانہ پر اخبار جاری کر دیا جائے۔ درخواست دینے والے اصحاب حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔
۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جس کی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔
۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔
۴۔ کسی درخواست پر جو وسط ذیقعدہ کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں۔ صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیج کر جو چاہیے منگائیے آپ کی حسب منشاء چیز ڈاکیہ آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں — دوائیں — کپڑا (نمونہ کے مطابق) — ٹوپیاں
اسٹیشنری — گھڑیاں — جوتے — بساط خانہ
چھپائی کا کام — زیورات و ظروف

اے۔ جے۔ کمپنی۔ بلیماران۔ دہلی

چرخ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ یہ خضاب اس خضاب کی ایجنسی دہلی۔ پنجاب۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعوی ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۱۲ بڑا ۱ درمیانہ ۸ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

ضرورت معلمہ

مدرسۂ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے۔ جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں، وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:۔

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسۂ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ ☆ ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)
ابوالاعلیٰ مودودی
مدیر مسئول و محرر خصوصی
جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۳ ذیقعدہ ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۶ مئی ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۳۰

دعوت اسلام

(۷)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

تبلیغ اسلام

یاایھا الرسول بلغ	اے رسول! جو احکام تمہارے
ما انزل الیک من	اللہ کی طرف سے نازل ہوئے
ربک وان لم تفعل	ہیں انہیں لوگوں تک پہنچا دو
فما بلغت رسلتہ	اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے خدا
واللہ یعصمک من الناس	کا پیغام پہنچایا ہی نہیں۔ اور اللہ
(مائدہ ع ۱۰ پ ۶)	تم کو لوگوں کی شرارت سے خود بچائیگا

ہدایات کی تبلیغ اور دعوت اسلام کے لیے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ شریف کو آرہے تھے کہ آپ کی مراجعت کی خبر سنکے کے مسلمانوں کی ایک جماعت پیش قدمی اور استقبال کی غرض سے اثناء راہ میں خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مکہ میں اس وقت آپ کے برخلاف بہت سازشیں ہو رہی ہیں۔ کفار طرح طرح کی غلط افواہیں اڑا رہے ہیں اور بنو ثقیف اور سفہاء طائف کی شرارت و سفاہت کا حال سنکر یہ لوگ بہت دلیر اور پہلے سے زیادہ گستاخ ہوگئے ہیں۔ برسر پیکار ہیں۔ اور شرارت و فساد کرنے پر آمادہ ہیں۔ مبادا جور و ستم کریں۔ اور حضور کی شان میں بے ادبی سے پیش آئیں۔ لہذا اس وقت مکہ میں تشریف لانا قرین مصلحت نہیں معلوم ہوتا۔ یہ مشورہ سنکر آپ غار حرا میں جاکر پناہ گزین ہوئے۔ اور مکہ کے قبیلہ بنی خزاعہ میں مطعم بن عدی کے پاس پیغام بھیجا کہ میں مکہ میں آنا چاہتا ہوں کیا تم مجھے جوار و پناہ دے سکتے ہو؟

مطعم نے اس کے جواب میں کہلا بھیجا آپ بے خوف ہوکر مکہ میں تشریف لے آئیں۔ میں آپ کی حمایت و حفاظت کروں گا۔ ادہر لاکر پکارا۔ اپنی قوم۔ عزیز و اقربا اور خاص اپنے بیٹوں کو بھی مطعم نے مسلح ہونے کا حکم دیکر یہ کہا کہ تم شہر میں گشت لگاتے اعلان کرتے ارکان بیت اللہ کے پاس جاکر کھڑے ہو جاؤ۔ اور تمہارے پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں۔ دوسری طرف خود تیار ہو ہتھیار لگا۔ تیز رفتار سانڈنی پر سوار ہوکر بیت الحرام کے پاس جا پہنچے۔ اور با آواز بلند للکار کر کہا

اہل قریش! مکہ کے سردارو! میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی حمایت و حفاظت۔ جوار و ہمسائگی میں لیلیا ہے خبردار! تم میں سے کسی شریر و مفسد کو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شان میں گستاخی۔ توہین و تذلیل کرنے کی جرأت نہ ہونی چاہیئے۔ زینہار! آپ کو کسی قسم کی ایذا اور تکلیف نہ پہنچے یہ اعلان سنکر ابوجہل نے کہا مطعم! جس کو تم نے امان دیا اسکو ہماری طرف سے بھی پناہ و امان ہے۔

آنحضرت کا مکہ میں واپس تشریف لانا

پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں تشریف لائے حجر اسود کو بوسہ دیا۔ طواف کیا۔ اور دو رکعت نماز پڑھی اور اپنے گھر کو خوش خوش تشریف لے گئے۔ مطعم آپ کی حمایت و حفاظت کرتے رہے حتی کہ ایک دن برملا

واللہ یعصمک	اور اللہ تعالیٰ تمکو لوگوں کی
من الناس (مائدہ)	شرارت سے خود بچائیگا۔

پڑھکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطعم سے فرمایا: مطعم (خدا بھلا کرے) تمہاری عنایت و حمایت اتنی ہی بہت ہے۔ اب میری حفاظت و امانت کے لیے میرا کارساز و مددگار حقیقی ہی کافی ہے ہو نعم المولی ونعم النصیر۔

من حمایت زکس نہ خواہم ہم
حافظ و ناصرم خدائے منست

پس ہے خالصاً لوجہ اللہ خدمت تبلیغ کے لیے کام کرنے والوں کی اسی طرح ہمیشہ نصرت و اعانت۔ حمایت و حفاظت غیب سے ہوتی رہتی ہے

یاایھا الذین امنوا	مسلمانو! اگر تم اللہ کے دین اسلام
ان تنصروا اللہ ینصرکم	کی مدد کروگے تو وہ تمہاری
ویثبت اقدامکم	مدد کریگا اور دشمنوں کے مقابلہ
(محمد ع ۱ پ ۲۶)	میں تمہیں ثابت قدم رکھیگا۔

اب آپ کے مکہ کرمہ میں واپس تشریف لانے کے بعد ایک طرف تو آپ کا تبلیغ اور دعوت اسلام میں انہماک اور دوسری طرف کفار قریش کی شرارت و ایذا دہی روز بروز بڑھتی گئی۔ جیساکہ مذکور ہوگا۔ انشاء اللہ۔

ایام موسم حج میں آپ لوگوں کے سامنے اور مختلف قبائل میں جاکر ایمان و اسلام اور خداپرستی کا وعظ فرماتے کہ لوگو! میں اللہ کا رسول ہوں۔ دعوت تبلیغ اور اشاعت اسلام کی غرض سے تمہارے پاس آیا ہوں۔ خدائے لایزال کا فرمان ہے کہ تم اسی ذات واحد کی عبادت و پرستش کرو اور کسی کو اس کا شریک اور ساجھی نہ ٹھہراؤ۔

انی رسول اللہ الیکم	میں اللہ کا رسول ہوں۔ اللہ
یامرکم ان تعبدوا	تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اللہ ہی
اللہ ولا تشرکوا بہ	کی عبادت اور اس کے ساتھ
شیئاً (سیرۃ ابن ہشام)	کسی کو شریک نہ کرو اور بت پرستی
	سے باز آؤ۔

(باقی)

لااحب الآفلین

جستجوئے حقیقت

موذن صبحدم جب سونے والوں کو جگاتا ہے	سکوت شب اذاں کی نوبتوں سے ٹوٹ جاتا ہے
جہاں سے ظلمت شب یک بیک کافور ہوتی ہے	طلوع صبح سے ساری فضا مسحور ہوتی ہے
سحر کا آخری تارا فلک پر تھرتھراتا ہے	عروس شب کا گوہر لعل زریں ڈوب جاتا ہے

یہ منظر دیکھ کر شوق نظارہ دل میں پاتا ہوں
میں اکثر جاکے جمنا کے کنارے بیٹھ جاتا ہوں

زمین دشت پر سبزہ پڑا بیہوش سوتا ہے	پیا مشرق میں ایک طوفان آتش خیز ہوتا ہے
افق کے سارے ذرے خود بخود رنگت بدلتے ہیں	زمیں سے آسماں تک خون کے چشمے ابلتے ہیں
لباس سرخ پہنے ایک پری آتی ہے دریا میں	قدم رکھتے ہی جیسے آگ لگ جاتی ہے پانی میں
ذرا سی دیر میں شفاف پانی لال ہوتا ہے	بظاہر سارا دریا آتش سیال ہوتا ہے

نظر سے موجہ رنگین حدیث کیف کہتی ہے
بجائے آب دریا میں شراب سرخ بہتی ہے

شعاع اولین پردہ شفق کا چاک کرتی ہے	نہاکر پاک پانی میں بدن کو پاک کرتی ہے
شفق کا چاک ہونا وصل کا پیغام ہوتا ہے	نظر کے سامنے اک شاہد گلفام ہوتا ہے
سمجھے ساری دنیا روشنی کا دیوتا جس کو	کہیں سب اک نگار آتشیں رخ سر کھلا جس کو
نظر آتا ہے اس کا عکس لرزاں سطح دریا پر	گماں ہوتا ہے گلزار جناں کا مجھ کو دریا پر

تموج ہلکا ہلکا اضطراب انگیز ہوتا ہے
سکون ساحل دریا بھی وحشت خیز ہوتا ہے

نہیں ہوتا جب اطمینان میرے قلب مضطر کو	نگاہیں ڈھونڈتی ہیں پھر کسی پوشیدہ منظر کو
میرے جذبات میں گھنٹوں ہیجان رہتا ہے	سراپا دہر سے مایوس ہوکر دل یہ کہتا ہے
نگہ کے سامنے روئے حقیقت بے حجاب آئے	نکل کر جو نہ پھر ڈوبے نظر وہ آفتاب آئے
صدا آتی ہے کانوں میں کہ اے ظاہر کے دیوانے	فریب ہستی دور و زماں کے رازوں سے بیگانے

بصر در دیدہ باطن بنور عشق پیدا کن
تجلی ہائے عالم را بچشم دل تماشا کن

ہلال۔ مدیر معاون "الجمعیۃ"

الجمعیۃ میں اشتہار دینا
کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

مولوی

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم چھٹ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے ہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کرنے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴؍) علم الصرف حصہ اول و دوم پانچ آنہ (۵؍) علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶؍) لغات القرآن پارہ آٹھ آنہ (۱۲؍) علم النحو چھ آنہ (۶؍) عوامل النحو پانچ آنہ (۵؍) عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنہ (۶؍) روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب آٹھ آنہ (۸؍) اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں محصولڈاک بذمہ خریدار

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات و بیہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کسقدر انحصار اور بیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے دیگر مفردات و عطریات مشک عنبر زعفران وغیرہ اور پنساری کا سامان بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط وکتابت کا پتہ:۔

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

کیا آپ اپنے مقاصد اور حصول مراد میں ابتک ناکامیاب رہے ہیں اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپکی ہر مراد بر آئے۔ اور آپ اُن تمام مصیبتوں سے سبکدوش ہوجائیں جو آپ پر ابتک ہی ہیں تو دو پارہ انوار تقدیر جس میں بڑی سے بڑی قوتیں پوشیدہ ہیں جس سے آپکی مصیبت راحت سے تبدیل ہوجائیگی جو آپکے ہر مقصد کو نمایاں طریقہ سے کامیاب بنائیگی اگر آپ اپنے اعتقاد پر ثابت قدم رہیں اور کسی قسم کا مبالغہ نہ فرمائیں تو اس عجیب الاثر اور بیش بہا حل المشکلات کو منگا کر آزمائش کر لیجئے۔ ضروری مصارف کیلئے ۶ کا ارسال فرمائیے۔ غربا کو بشرط تصدیق حلفیہ دو معزز حضرات بالکل مفت

پتہ:۔ ناظم صاحب قمر بک ایجنسی کوٹھی حمید منزل بھوپال

حب مشتہی

ہیضہ، درد شکم، قے، متلی، درد قولنج، پرانے دست، بادی بواسیر، پرانا بخار، کم بھوک، خون کی خرابی اور پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنیکی اکسیری گولیاں ۳۲ گولی کی شیشی عہ محصول ۶؍

جناب قاضی بدرالحسن صاحب جلالی بی۔ اے لاء ایڈیٹر مدینہ بجنور
جناب سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر "ریاست" دہلی
جناب زبدۃ الحکماء حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج پنجاب یونیورسٹی و ایڈیٹر بشیر الاطباء لاہور۔
جناب مولانا طاہر صاحب مالک رسالہ القاسم مدرسۃ العلوم دیوبند
جناب حکیم محمد شریف صاحب ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل ایڈیٹر "الحکیم" امرتسر
جناب حکیم حلیم الدین صاحب ایڈیٹر "المعالج" امرتسر
جناب مولانا قرشی صاحب ایڈیٹر اخبار تنظیم امرتسر
بالاتفاق حب مشتہی کو نہایت مفید اور اکسیر خیال کرتے ہیں۔
ہر کام ہر خواہش ہر بیماری کا مجرب نسخہ تعویذ وظیفہ عمل مفصل حالات لکھکر حب مشتہی کے پارسل کے ساتھ مفت منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال فائدہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو شخص اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہم سے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں انشاءاللہ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی ہ وزن ایک پونڈ روغن چھوٹ پر لگانے کیلئے قیمت ۸ دو ماہ کی قیمت ہ

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھٹیا ضلع بھاگلپور

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور } دوکان سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

نکات و لطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے ۔)

پٹنہ میں ہندو مہا سبھا کا جلسہ جس شان کے ساتھ ہوا وہ ہندو سنگھٹن کی تاریخ میں ایک خاص حیثیت رکھتا ہے۔ اگرچہ آندھی کے طوفان نے وقت کے وقت دہوکہ دیا لیکن مہابیر دل کے پٹھوں نے آندھی کا خوب مقابلہ کیا۔ پہلے دن تو آندھی نے ان کو شکست دیدی لیکن دوسرے روز پنڈال کو پھر درست کر لیا گیا۔ جلسہ ہوگیا۔ شاندار ہوگیا لیکن ڈاکٹر مونجے کے خطبہ صدارت نے متحدہ قومیت کے پنڈال کو ایسا اُڑایا کہ اس کے درست ہونے کی کوئی امید باقی نہ رہی مالوی جی کی طرح ڈاکٹر صاحب کی پالیسی منافقانہ نہیں ہے۔ جو کچھ ... [illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) زید ایک مسجد میں امام مقرر ہے وہ خطبہ جمعہ اس طرح پڑھتا ہے کہ دوران خطبہ اولیٰ میں چند جگہ عربی عبارت کا ترجمہ اردو زبان میں مشرح و مفصل بطور وعظ کر دیتا ہے آیا زید کا عمل مذکور اکابرین و ائمہ مجتہدین و علما متقدمین و سلف صالحین کے خلاف معمول ہے یا نہیں۔ نیز عمل مذکور مستحسن ہے یا غیر مستحسن اور اولیٰ ہے یا خلاف اولیٰ اور بوجہ مخالفت سنت مکروہ ہے یا نہیں؟

(۲) ایک مسجد کے تحت و متعلق دو دکان اور ایک مکان اور ایک کوٹھا ہے جن کی مجموعی آمدنی تخمیناً سولہ روپیہ ماہوار ... [illegible]

انتقادات

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کے ایک رسالہ کا حامل المتین ترجمہ ہے۔ شاہ صاحب علم و طریقت کا برزخ تھے۔ اور حقائق شریعت کی طرح سلوک و طریقت میں بھی بہت گہری اور وسیع نظر رکھتے تھے۔ اس رسالہ میں انہوں نے ان سلاسل طریقت کا ذکر کیا ہے جن میں انہیں بیعت وارشاد کی اجازت تھی۔ اور بہت سے نکات و اسرار اور معمولات سلاسل بھی لکھے ہیں۔ شاہ صاحب کو چونکہ سلسلۂ نقشبندیہ سے زیادہ شغف تھا اس لئے اس کے ... [illegible]

فیصلۃ الوحدۃ الوجود والشہود

[illegible]

سیرۃ غوث الاعظم

[illegible]

مشکوٰۃ الانوار

[illegible]

معارف القرآن

[illegible]

اسوۂ النبی

[illegible]

تشریح الکافر

[illegible]

انا البشر

[illegible]

اقتباسات

ایران اور حج

معلوم ہوا ہے کہ اس سال بھی حکومت ایران نے اپنی رعایا کو حج سے روک دیا ہے۔ اس کے وجوہ مختلف لوگوں نے مختلف طریقوں سے بتائے ہیں لیکن جریدہ "سیاست" (مصر) کے نامہ نگار نے خود سفیر ایران متعین مصر سے ملکر اس کی تحقیق کی۔ اور انہوں نے نامہ نگار مذکور کو حسب ذیل بیان دیا۔

سلطان ابن سعود نے حجاز میں داخل ہونے کے بعد میرے آقا شاہ رضا خاں کو جو اس وقت وزیر اعظم تھے ایک ... [illegible]

شاہ حجاز کا جدید لقب

[illegible]

مجاہدین ریف کی شاندار کامیابی

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

دولت آصفیہ کی مشکلات

موجودہ دور نکبت میں ہندوستان کے مسلمانوں کی قومی عزت کی سب سے بڑی محافظ اگر کوئی قوت ہے تو وہ دولت آصفیہ ہے۔ یوں تو ہر قوم، ہر شخص بلکہ کائنات کے ہر ذرہ کا سہارا صرف خدا کی ذات ہے لیکن عالم اسباب میں حقیقی سہارے کے ساتھ کچھ مجازی اور ظاہری سہارے ... [illegible]

پورے سکریٹریٹ اور انتظامی کونسل پر تسلط جما کر اعلیٰحضرت کو محض ایک شاہ شطرنج بنا دے۔ بظاہر یہ کوئی بڑی اہم بات نہیں معلوم ہوتی کہ حکومت کے چند اعلیٰ عہدوں پر ایک مخصوص جماعت کے آدمی مامور کر دئے جائیں۔ اس میں شک نہیں کہ ایک وطنی حکومت کے اعلیٰ مناصب سے فرزندان وطن کا محروم کیا جانا، اور سات سمندر پار سے آئے ہوئے غیر ملکیوں کی پرورش اور انتظامی تربیت پر کئی لاکھ روپے سالانہ کی رقم خرچ ہوتا ہی ایک بڑی بے انصافی ہے جو کچھ کم قابل اعتراض نہیں ہے، مگر اس معاملہ کی اصلی نزاکت کا اندازہ صرف اس ایک ظاہری پہلو سے نہیں لگایا جا سکتا، بلکہ اسکا اندرونی پہلو اس سے بدرجہا زیادہ تاریک اور بدرجہا زیادہ نزاکتوں کا حامل ہے۔ یہ سوال چند عہدوں کے انتظام اور چند آدمیوں کے تقرر کا نہیں بلکہ اصول کا ہے۔ تھوڑی دیر کیلئے تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ اختیارات کی باگیں انگریز افسر ... [illegible]

ہیں اور رئیس کی حیثیت محض ایک کٹھ پتلی کی سی رہجاتی ہے۔ ان کے مقابلہ میں ہندوستانی افسر پوری تابعداری سے کام لیتے ہیں، وطنیت کا جذبہ ان میں سچی خدمتگاری کا جوہر پیدا کر دیتا ہے، اور واقعات شاہد ہیں کہ قابلیت حسن انتظام اور اصلاحات کے اجراء میں ہندوستانی افسر (سوائے رنگ کی سپیدی کے) کسی طرح انگریز افسروں سے کم نہیں ہیں۔ پھر آخر وہ کونسا فائدہ ہے جو اعلیٰحضرت میر عثمان علی خاں کو اپنی ریاست کی باگیں انگریز افسروں کے ہاتھ میں دیدینے سے حاصل ہو سکتا ہے؟ اس مطالبہ سے انگریزی حکومت کا منشا سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت کسی گوشۂ خلوت میں جا بیٹھیں اور ان کے نام سے انگریز دکن پر حکومت کریں۔

یہ ہیں وہ مشکلات جن میں آج کل مسلمانان ہند کی سرتاج دولت آصفیہ گھری ہوئی ہے۔ مسلمان یقیناً اتنی ... [illegible]

دیہات میں سنگھٹن کی آگ

[illegible]

کانگریس کی رہا سہائی

[illegible]

... غارت کر دیگی۔ اور اسوقت ان دشمنان وطن کو معلوم ہو گا کہ انہوں نے اپنے وطن اور خود اپنی ذات کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے +

قرآن مجید کا اصلی احترام

ایک صاحب نے ہمارے پاس الجمعیۃ کا ایک پرچہ بھیجا ہے جس میں کسی دوکاندار نے انہیں کوڑے پیٹ کر دئے تھے۔ اس پرچہ میں آیات قرآنی لکھی دیکھکر ایک سچے مسلمان کی طرح انہیں رنج پہنچا اور اس سے متاثر ہوکر انہوں نے ہمیں لکھا ہے کہ

"آیات قرآنی کو وسیع پیمانہ پر درج کرنا مدیران اخبار نے نصب العین سمجھ لیا ہے لیکن افسوس صد افسوس کہ انہیں یہ خیال نہ گذرا کہ ہمارے اخباروں کے ان پرچوں میں جس میں ہم کلام پاک درج کرتے ہیں کیا توقیر ہوگی۔ اگرچہ ... [illegible]

عالم اسلامی

جہاد ریف کا دور جدید

ہسپانیوں کی وحشیانہ لوٹ مار

میڈرڈ۔ ۲۹ر اپریل۔ اب ہسپانوی فوجیں مراکشی باغیوں کے ملک میں آگ کے شعلہ اور شمشیر لیکر گھس گئی ہیں باغیوں کیخلاف جن تادیبی کارروائیوں کی چند ماہ سے تیاریاں وسیع پیمانہ پر کیجا رہی تھیں اب وہ شروع ہوگئی ہیں مشرقی علاقہ میں ایک ہسپانوی فوجی دستہ نے تمام وادی تارتبت پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور جہاں کہیں بھی دشمن کا پڑاؤ یا کیمپ ملا۔ فوراً لوٹ کر آگ لگادی۔ ۹ باغی ہلاک ہوئے اور اٹھارہ اسیر کر لیے گئے۔

دوسرے فوجی دستے وادی بنی نامن کے علاقہ میں تمام گاؤں لوٹ لیے۔ اور پھونک دئے۔ علاوہ ازیں ہسپانوی فوجوں نے تیسار اور بنی رسدیل کی بلندیوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ یہ مقامات مغربی محاذ کے ایک گوشہ میں ہیں۔ دشمن نے بہت خفیف مزاحمت کی۔

فرانسیسی ہوائی جہازوں کی گرفتاری

ممصر المعظم رقمطراز ہے کہ ولایتی اخبار مارننگ پوسٹ کے نامہ نگار نے پیرس سے اطلاع دی ہے کہ مجاہدین ریف نے ایک فرانسیسی طیارہ کو اترنے پر مجبور کیا۔ اور ہوابازوں کو گرفتار کر کے قید خانہ میں ڈالدیا۔

ہندوستان

زنگیلا رسول کے گستاخ ناشر کا مقدمہ

وکیل ملزم کی نرالی منطق

[illegible]

بنگال نیشنل بنک بند ہوگیا

[illegible]

حکومت بمبئی اور سیوا جی کی یادگار

[illegible]

توہین قرآن شریف کا مقدمہ

آسام کا ایک جانکاہ واقعہ

سب جج سلہٹ کی منصفانہ تجویز

اس مقدمہ کے واقعات یہ ہیں کہ سنہ ۱۹۲۲ء میں تحریک خلافت کو دبانے کے لیے عبدالحمید اکنڈ اسپا انسپکٹر تھانہ گوپال گنج نے پولیس اور گورکھا سپاہیوں کو لیکر بیج باغ میں مغفور رہیان کے مکان کی تلاشی لی اور تلاشی کے سلسلہ میں اثاث البیت کو خراب خستہ کیا اور قرآن شریف اور دلائل الخیرات کو پھاڑ کر ان کی توہین کی۔ قرآن شریف کے چاک شدہ اوراق کا نقشہ اخبار خلافت میں دیا جاچکا ہے اور مرکزی خلافت کمیٹی نے بھی مولوی سمیع احمد خاں صاحب (ناگپور) کے ذریعہ سے بیج باغ کے حادثات کے متعلق پوری تحقیقات ... [illegible]

اگرچہ قرآن شریف کی بے حرمتی سے انکار کیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ وہ گورکھا آسام رائفل کے سپاہیوں کے فعل کا ذمہ دار نہیں۔ مگر سب جج نے تجویز کیا ہے کہ اسکی ساری ذمہ داری سب انسپکٹر گوپال گنج پر تھی کیونکہ وہ گورکھوں کو بلا ضرورت لے گیا اور انہیں دیوار اور سامان توڑنے سے نہیں روکا۔

پولیس اور گورکھا کے مظالم کی داستان

سب جج نے اپنی تجویز میں یہ بھی لکھا ہے کہ:۔ یہ ناممکن ہے کہ گورکھا محض محاصرہ کئے ہوئے ہوں ... [illegible]

پنجاب مسلم لیگ کا اجلاس

ہندوؤں کی ذہنیت بدلنی چاہیے

[illegible]

امریکہ میں طغیانی

دولاکھ آدمی بے خانماں ہیں

[illegible]

سکندرآباد کے علاقہ میں زبردست ہنگامہ

برہمنوں نے مسجد میں گھسکر منبر توڑا قرآن کریم کو پھاڑ ڈالا

"تا منزآت انڈیا" کے نام پیغام آیا ہے جس کا مفہوم حسب ذیل ہے۔

سکندرآباد میں خبر آئی ہے کہ ہیپ پیکر میں ہندو مسلمانوں کے درمیان ہنگامہ ہوگیا۔ اسوقت جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ چند برہمن ایک مسجد میں گھس ہوگئے۔ اور منبر کو نقصان پہنچایا۔ قرآن کریم کو پھاڑ دیا۔ دری کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

اس کے بعد ایک اور پیغام ملا ہے کہ تقریباً ساٹھ مسلح مسلمانوں نے رکھو تند راؤ پٹواری اور اس کے بیٹے پر حملہ کیا اور انہیں سخت زخم پہنچائے۔ "عصر جدید"

صوبہ سندھ کے ہندوؤں کی کانفرنس

لالہ لاجپت رائے کی اشتعال انگیز تقریر

ہندوؤں کو جنگجو بننے کی تعلیم

سکھر یکم مئی۔ لالہ لاجپت رائے صدر ہندو سبھا کانفرنس آج صبح یہاں پہونچے میونسپل بورڈ نے ایک ایڈریس پیش کیا جس میں لالہ جی کی ملکی خدمات اور قربانیوں کو سراہا گیا تھا۔ ایڈریس کے جواب میں لالہ جی نے میونسپل بورڈ کو سڑکوں اور حفظان صحت کی ترقی اور غریب لوگوں کی مالی بہبودی کی طرف توجہ کرنے کی نصیحت کی۔ اس کے بعد لالہ جی اور دوسرے ... [illegible]

آل انڈیا ہندو شدھی سبھا کے پوسٹر کی ضبطی

[illegible]

کوائف اندور

مسٹر پاپنا کی ٹیلر نوازی

مسلمانوں کو کورا جواب

میں نے اپنے سابقہ مضمون میں عرض کیا تھا کہ جن باتوں پر مسٹر پاپنا نے غور کرنے کا وعدہ کیا تھا وہ باتیں ہی ایسی ہیں جن پر غور کرنا ہمارے وزیراعظم کے لیے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ یا تو یہ وعدہ مسٹر ٹیلر کی ملاقات سے پہلے کر لیا تھا اور یا حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو محض ٹالنے کی غرض سے یہ وعدہ کیا گیا تھا چنانچہ آخری ملاقات میں مسٹر پاپنا نے ایک ایک کر کے تمام باتوں سے انکار کر دیا۔ جناب کا انکار جو مجھے پہلے ہی سے معلوم تھا عجیب مضحکہ خیز پہلو سے ظاہر ہوا۔ مثلاً ہر وعدہ کو یاد کر کے جناب کا یہ فرمانا کہ میں کچھ زیادہ مناسب نہیں سمجھتا۔ اب جانے بھی دیجیے۔ مقدمات پیش ہونے والے ہیں۔ اسوقت کوئی جدید کارروائی مناسب نہیں معلوم ہوتی۔ یہ مولانا کے ساتھ مذاق تھا۔ یا اسے مظلوموں کے ساتھ انصاف و رواداری سے تعبیر کیا جائے۔ قیدیوں کے لئے ایک کمیشن مقرر کرنا یا آپ کا خود جیل میں جاکر قیدیوں کی حالت زار کو ملاحظہ کرنا یا مولانا کو اجازت دینا یہ کونسی نامناسب بات تھی۔ جس سے جناب نے پہلوتہی کی۔ بجائے اس کے کہ آپ نامناسب کہکر بات کو ٹالتے بہتر ہوتا کہ آپ جرأت و ہمت کے ساتھ صاف طور پر کہدیتے کہ انسپکٹر جنرل پولیس انگریز ہے۔ اور اسکاٹ ڈپٹی آرہے ہے۔ پھر یہ انگریز اپنے تمام مظالم پر ... [illegible]

۳۰ر اپریل کی کارروائی

[illegible]

۲ر مئی کی کارروائی

[illegible]

فسادات اندور کا مقدمہ

۲۹ر اپریل کی کارروائی

[illegible]

مولوی عبدالغنی اور ستر دیگر مسلمانوں کا مقدمہ

[illegible]

... سے منع کیا۔ چھوٹو نے مسجد کے سامنے کئی مسلمانوں کو جمع کر لیا اور جلوس پر حملہ کرنے کے منتظر رہے۔ جب جلوس مونڈن کی رسم ختم ہونے کے بعد واپس جارہا تھا تو مسلمانوں نے صوبہ کے نوکر کالکا پرشاد کو بے رحمی سے مارا اور اسے سخت زخمی کیا۔ مسلمان سوار جو جلوس کے ساتھ تھا بچوں عورتوں اور کالکا پرشاد کو بچانے سے قاصر رہا۔

ڈاکٹر دیاس نے بیان کیا کہ اس ریاست میں کوئی ایسا قانون یا قاعدہ نہیں ہے کہ اشخاص یا مجمعوں کو مساجد یا کسی اور مقام کے سامنے جو ریاست کی شاہراہوں پر واقع ہیں باجہ بجانے سے منع کیا جائے۔

مقدمہ کاکوری کے ایک گواہ صفائی کی گرفتاری

ایک ریوالور برآمد ہوا

لاہور سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے ریلوے اسٹیشن پر ایک ہندو نوجوان بنام موہن لال کو ایسی حالت میں گرفتار کیا گیا ہے کہ بقول پولیس ایک ریوالور اور کئی دیگر قابل اعتراض اشیاء اس کے پاس موجود تھیں۔ یہ موہن لال مقدمہ سازش ڈکیتی ریلوے کاکوری میں ایک ملزم کی طرف سے صفائی کی شہادت میں پیش ہوا تھا۔ اور کہا جاتا ہے کہ خفیہ پولیس اسی وقت سے اس کی نقل و حرکت کو تاڑ رہی تھی۔ اس کے لاہور پہنچنے پر پولیس برابر اس کی نگرانی کرتی رہی۔ اور جب وہ وہاں سے روانہ ہونے لگا تو ریلوے ٹرین میں اس کی تلاشی لی گئی۔ اور پولیس کا بیان ہے کہ مذکورہ بالا اشیاء اس کے قبضہ سے برآمد ہوئیں۔ لہذا ٹرین سے اتار کر اسکو تھانہ میں لیجایا گیا۔ ایک بنگالی لڑکے کو بھی موہن لال کے ساتھ کسی الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ جو بھنو نامعلوم ہے۔

دارالحکومت

فسادات ریٹھالہ کے بعد

ہندو سپاہی معطل کر دئے گئے

معلوم ہوا ہے کہ ریٹھالہ میں نیکی رام اور بشمبر دیال دو ہندو کانسٹیبلوں کو بھی معطل کر دیا گیا ہے۔

ناگلوئی کو سردار جیت سنگھ کا تبادلہ

دہلی ۵ر مئی۔ ناگلوئی کے تھانیدار سردار ... [illegible]

دہلی اسٹیشن پر لاش

[illegible]

ٹریم کا ایک جانکاہ حادثہ

ایک لڑکی کٹ کر مرگئی

[illegible]

کمپنی باغ میں آگ لگ گئی

[illegible]

قرول باغ میں آتشزدگی

[illegible]

علاقہ فرزند میں جمعیۃ علماء ہند کی مساعی

ایک عرصہ سے جمعیۃ علماء کی جانب سے اس امر کی کوشش جاری تھی کہ علاقہ فرزند میں چھوٹی چھوٹی سب کمیٹیاں بنادی جائیں۔ جو پنچایت کے طریقہ سے آپس میں تبادلہ خیالات کر سکیں۔ اور آریوں کے حملہ کی حالت میں فوراً ایک دوسرے کو اطلاع دے سکیں۔ اور اس طرح ایک دوسرے کو کفر و ارتداد سے بچاتے رہیں۔ عرصہ تک اس کوشش میں کامیابی نہیں ہوئی۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ مولوی فیروزالدین کی مسلسل سعی سے ۱۵ر اپریل کو پرسارہ میں نومسلموں کا ایک کافی اجتماع ہوا۔ قرب و جوار کے مواضعات سے لوگ اچھی تعداد میں جمع ہوئے۔ ۶ بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی بیٹری دیر تک بحث و مباحثہ کا سلسلہ جاری رہا لیکن آخر اس امر پر تمام لوگ متفق ہوگئے کہ ہر موضع میں ایک سرپنچ اور چار ممبر اس کے ماتحت مقرر کئے جائیں اس کے علاوہ حسب ذیل تجاویز بھی بالاتفاق منظور ہوئیں

۱۔ جسوقت کسی موضع میں کوئی آریہ اپدیشک پہنچے اس موضع کے ممبر فوراً اپنے سرپنچ کو اطلاع دیں۔ اور وہ سرپنچ دیگر مواضعات کے ممبروں اور سرپنچوں کو اطلاع کرے۔ اور سب ملکر اسکے انسداد کی کوشش کریں۔ لیکن یہ تمام کارروائی قانونی حدود کی پابندی کرتے ہوئے ہونی چاہیے۔

۲۔ جب کسی موضع میں شدھی کا احتمال ہو تو سب ملکر اس خاندان کو سمجھائیں۔ اور ہر طریقہ سے انکو مالی مشکلات سے نجات دلاتے ہوئے مرتد ہونے سے بچائیں۔

۳۔ اگر کوئی اپدیشک اسلام پر اعتراض کرتا ہو اور مقابلہ کے لیے مسلمانوں کو بلاتا ہو تو فوراً جمعیۃ علماء ہند سے تاریا خط کے ذریعہ طلب کیا جائے۔

... [illegible]

موضع سوجان

[illegible]

موضع کھیری

[illegible]

موضع برسارہ

[illegible]

موضع کوکا

[illegible]

موضع البیور

[illegible]

موضع سوجیہ

[illegible]

موضع ننگلہ کلو

[illegible]

دارالسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

عثمانیہ یونیورسٹی کا دار الترجمہ

(ایک حیدرآبادی واقف حال کے قلم سے)

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ۔

آج کل دار الترجمہ کی اصلاح اور نظامت کا جو مسئلہ اخبارات میں چھڑا ہوا ہے اس کے متعلق آپ کا ایڈیٹوریل مضمون دیکھکر مجھے معلوم ہوا کہ آپ بھی اس معاملہ سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اس اہم علمی ادارہ کی کامیابی کے اسی طرح متمنی ہیں جس طرح خود ہماری دولت ابد قرار کے علم دوست حضرات ہیں۔ ملک کے علمی مفاد کی خاطر جس صفائی اور ...

... بلند ہونے کی فکر میں ہے۔ اور نظامت پر اس شخص کو فائز کرنا چاہتی ہے جو اس دفتری دیوان خانہ کا مالک ہے۔

یہ بات قابل غور ہے کہ ایک طرف تو جامعہ عثمانیہ میں بی۔اے۔ اور ایم۔اے۔ اور دیگر اعلیٰ اسناد کی ڈگریاں دیجاتی ہیں اور کوشش کی جاتی ہے کہ لوگ ان کو وقیع اور اہم سمجھیں۔ مگر دوسری طرف سرکاری حیثیت سے ان اسناد کو یک سخت نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ اسوقت جو نظامت دار الترجمہ کا مسئلہ درپیش ہے اس میں منجملہ اور غلطیوں کے ایک یہ غلطی بھی کی جا رہی ہے کہ جس بلند پایہ علمی محکمہ کی نظامت کے لئے سید ہاشمی صاحب ایک انڈر گریجویٹ کو منتخب کیا جا رہا ہے۔ اس میں چار ایم۔اے۔ اور پانچ بی۔اے۔ شامل ہیں۔ اس انتخاب نے کتنے ہی اہم اصولوں کو پامال کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سینیر ہونے کی وجہ سے انتخاب کیا گیا ہے۔ اس عجیب دلیل کے بھی کئی جواب ہوسکتے ہیں۔

(۱) اول یہ کہ سیلری کمیشن نے تعلیمی تصفیہ کردیا ہے کہ مدت ملازمت کے لحاظ سے سینیارٹی کوئی چیز نہیں ہے بلکہ افادی قابلیت اور انتظامی کارگذاری کے لحاظ سے ...

[illegible]

فتویٰ

[illegible]

موضع اوچینی کے جاٹوں کی چیرہ دستیاں

بی بی نور کے مزار کا مقدمہ

مسلمانوں سے امداد کی اپیل

[illegible]

فہرست چندہ جو آج تک وصول ہوا

خواجہ حسن نظامی صاحب

منشی ثناء الدین صاحب کلاں مسجد

حبیب الدین صاحب پہاڑ گنج

جج صاحب حوض قاضی

محمد ابراہیم صاحب

حاجی بخش الہی صاحب سگرٹ والے معرفت حکیم سراج الدین صاحب

صوفی محبوب الہی صاحب محلہ چوڑی والان

۱۳ رمضان المبارک جامع مسجد میں ملا

حافظ محمد اشفاق صاحب اللہ والے سوداگر صدر بازار

نور احمد صاحب سوداگر صدر بازار نے محمد تقی صاحب وکیل کو دیا مقدمہ کے لئے

چندہ عیدگاہ میں شیخ اللہ دیا وغیرہ قصائی کرایا

چندہ ۲۷ رمضان جامع مسجد میں ہوا۔ حکیم سراج الدین و صوفی محمد یوسف صاحب کے سامنے صندوق کھولا گیا

فضل الٰہی داد اید ست رشید جعفر گلاس صدر بازار

[illegible]

ہندستان کا دوسرا دار الحدیث

مدرسہ امدادیہ دربھنگہ میں!

[illegible]

اجلاس اوّل فرنٹیر تنولی ایسوسی ایشن

منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۲۶ء بمقام ایبٹ آباد

صوبہ سرحد میں بالعموم اور ضلع ہزارہ میں بالخصوص قبیلہ تنولی بلحاظ تعداد و صحت جسمانی۔ و خصائل سرشتی ایک ممتاز قوم ہے۔ لیکن تعلیمی و اقتصادی حیثیت میں بمقابلہ ہمسایہ اقوام گری ہوئی ہے ... [illegible]

(۳) ایسوسی ایشن مذکور کے لئے تا انتخاب ثانی بالاتفاق آراء (الف) میرزماں خان صاحب پنشنر تحصیلدار ساکن چمبڈ تحصیل ایبٹ آباد صدر۔ (ب) نصر اللہ خان صاحب پنشنر سب انسپکٹر پولیس ساکن سوسل گلی تحصیل مانسہرہ نائب صدر (ج) جمعدار آزاد خان صاحب۔ امیدوار نائب تحصیلدار نیجر کورٹ آف وارڈس گیدڑپور تحصیل مانسہرہ سکرٹری قرار پائے۔

(۴) اغراض و مقاصد = اس ایسوسی ایشن کو پولیٹکل امورات سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ گورنمنٹ کی وفادار رہتے ہوئے قوم تنولی کی اقتصادی و تعلیمی حالت کو بہتر بنانے کے لئے قومی تنظیم قایم کرنا اس کا مقصد وحید ہوگا۔

(۵) آئندہ اجلاس ماہ جون آئندہ میں کیا جاوے۔

اور غیر حاضر اصحاب کو مدعو کیا جاوے تاریخ کا تعین سکرٹری صاحب منظوری صاحب صدر کرکے باضابطہ اطلاع دیں گے کا انتظام کرینگے۔

(۶) صدر مقام کا تعین و دیگر امورات آئندہ اجلاس میں فیصل ہونگے۔

(۷) روئیداد کارروائی جلسہ کی اطلاع سکرٹری صاحب بمعہ نقول ریزولیشن بخدمت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہزارہ اور دو تین اخبارات میں بغرض اشاعت بھجوادیں۔

جلسہ بعد دعائے خیر بوقت دو بجے برخاست ہوا۔

خادم قوم۔ جمعدار آزاد خان امیدوار نائب تحصیلدار نیجر کورٹ آف وارڈس گیدڑپور تحصیل مانسہرہ۔ سکرٹری "فرنٹیر تنولی ایسوسی ایشن"

... جناب مولوی غیاث الدین صاحب رئیس گوا گاؤں نے ایک معتدبہ رقم دینے کا وعدہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اجر عظیم اور دوسرے مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے۔

احقر عبد الوہاب غفرلہ (المہتمم)۔ خادم محمد عبد العزیز عفی عنہ نائب مہتمم مدرسہ امدادیہ دربھنگہ

الہلال

مئی کے پہلے ہفتہ سے شایع ہوجائیگا

(۱) نیا الہلال کی اشاعت کا تیسرا دور ہے جو انشاء اللہ العزیز مئی سے شروع ہوگا۔ اور امید ہے کہ پچھلے دوروں سے بھی زیادہ اپنی ظاہری و معنوی خصوصیات کے لحاظ سے مفید ثابت ہو۔

(۲) اس مرتبہ ارادہ کیا گیا ہے کہ الہلال کی ضخامت پچھلے دو دوروں کی ضخامت سے دوگنی کر دی جائے اور مطالب و مضامین کے ابواب بھی بڑھا دیئے جائیں۔ نیز کاغذ کی عمدگی اور طباعت کے محاسن میں بھی مزید اہتمام کیا جائے۔ باایں ہمہ قیمت مثل سابق بارہ روپیہ سالانہ مع محصول ہوگی جو اس قسم کے رسائل کی کم سے کم قیمت ہو سکتی ہے۔

[illegible]

ابو الکلام

نمبر ۱۱۔ بالیگنج۔ سرکلر روڈ۔ کلکتہ

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں جو مسلسل و موثر اور مدلل مضمون شایع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۱۸×۲۲ کے سائز پر ۴۴ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب ...) کے نام سے چھپکر تیار ہے۔ قیمت ۲/ ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (۳ ...)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

حب تندرستی

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے ... [illegible] ... حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک بار استعمال کرکے دیکھیے۔

قیمت ۲۵ گولی ...

ملنے کا پتہ دوا خانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کرکے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں۔ صرف ایک پوسٹ کارڈ ... [illegible]

کتابیں — کپڑا (نمونہ کے مطابق) — دوائیں — ٹوپیاں — اسٹیشنری — گھڑیاں — جوتے — بساط خانہ — چھپائی کا کام — زیورات و ظروف

اے۔ جے کمپنی بلیماران دہلی

الجمعیۃ کی اشاعت میں ترقی

جدید نرخنامہ اشتہارات

چونکہ گزشتہ ڈھائی سال میں الجمعیۃ کی اشاعت میں بہت زیادہ اضافہ ہوچکا ہے اس لئے نرخنامہ اشتہارات میں اہم تبدیلی کی ایک عرصہ سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ چنانچہ مندرجہ ذیل اعلان کیا جاتا ہے۔ اس اعلان سے قبل کے تمام نرخنامہ مسترد سمجھے جائیں اور کسی قسم کی رعایت کے لئے خط و کتابت نہ کی جائے۔

الجمعیۃ

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت یعنی جمعیۃ علماء ہند کا آرگن ہونیکے باعث مسلمانان ہند میں خصوصاً اور تمام اردو پڑھنے والوں میں عموماً سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے اس میں اشتہار دینا گویا ہزاروں انسانوں تک اپنا تجارتی پیغام پہنچانا ہے۔

(۱) خلاف تہذیب اشتہارات ہرگز شائع نہ کئے جائینگے (۲) لیڈنگ میٹر میں طباعت کا ۵۰ فیصدی زائد لیا جائیگا۔ (۳) جانداروں کی تصاویر شائع نہ کی جائیں گی۔

(۴) اجرت بہرحال پیشگی وصول کی جائے گی۔ (۵) سال بھر کا معاہدہ کرنے والوں کیساتھ مخصوص رعایت کیجائیگی۔ (۶) ترسیل زر صرف بذریعہ منی آرڈر، چک یا نقد ہونا چاہیے۔

نرخنامہ اشتہارات

جگہ / تعداد	ایکبار	۲ بار	۳ بار	۴ بار	۵ بار	۶ بار	۷ بار	۸ بار
ایک صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
½ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
¼ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
⅛ کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک صفحہ = $18\frac{1}{2}" \times 10\frac{3}{4}"$ ایک کالم = $18\frac{1}{2}" \times 2\frac{1}{2}"$

اس نرخنامہ سے قبل کے تمام نرخنامے مسترد سمجھے جائیں

الجمعیۃ کا سائز 22×26 ۔ اشاعت ہفتہ میں دو بار

اشتہار دینے والے فوراً معاملہ کرلیں

۱۵۰۰۰ چھپنے والا نمبر

الجمعیۃ کے خلیل نمبر کے متعلق یہ امر صاف کیا جا چکا ہے کہ ان مشتہرین کو بھی جن کے اشتہار شائع ہو رہے ہیں علیحدہ معاملہ کرنے کی ضرورت ہے اس لئے جن مشتہرین نے ابھی تک اپنی جگہ مخصوص نہیں کرائی ہے فوراً اجرت اور اشتہار بھجدیں۔

آپ اس موقع سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کرسکتے ہیں لیکن ممکن ہے کہ پھر کبھی یہ موقع حاصل نہ ہوسکے۔

آپ نے دوسرے اخبارات میں بھی الجمعیۃ کے خلیل نمبر کا اشتہار دیکھا ہوگا جس سے آپکو مندرجہ ذیل خصوصیات معلوم ہوگئی ہونگی:-

(۱) ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائے گا (۲) 20×30 سائز پر ضخیم کتابی شکل ہوگی (۳) ہندوستان کے علاوہ ممالک غیر میں بکثرت بھیجا جائیگا (۴) اشتہارات کے ڈیزائن اور ترتیب الجمعیۃ کا صیغہ اشتہارات خود کریگا

نرخنامہ

ایک صفحہ	نصف صفحہ	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

چونکہ یہ نمبر بقرعید کے موقع پر شایع کیا جائے گا اس لئے زمانہ اب بالکل قلیل رہ گیا ہے۔ فوراً توجہ کیجیے۔

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی سے کی جائے

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷، ذیقعدہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۰ مئی ۱۹۲۶ عیسوی | نمبر ۳۱

دعوت اسلام

(۸)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

قبیلہ بنی کندہ میں تشریف لے گئے۔ ان کے سرداروں پر بھی دعوت اسلام پیش کی۔ مگران لوگوں نے دعوت اسلام کو قبول نہ کیا۔ قبیلہ بنی کلب میں جاکر بھی وعظ فرمایا۔ اور ان لوگوں نے بھی اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر اس قبیلے کے ایک بطن (شاخ) بنو عبداللہ میں تشریف لے گئے اسلام پیش کیا اور یہ بھی فرمایا

یا بنی عبداللہ ان اللہ — اے بنی عبداللہ! اللہ تعالیٰ
قد احسن اسم ابیکم — نے تمہارے باپ کا نام (عبداللہ) بہت اچھا رکھا ہے۔
(ابن ہشام)

باوجود اس تالیف اور دلجوئی کے بھی یہ ایمان و اسلام نہ لائے۔ پھر منازل بنی حنیفہ میں تشریف فرما ہوئے۔ یہ لوگ ایمان و اسلام سے انکار کرتے ہوئے بہت سختی سے اور سختی سے پیش آئے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ اور آپ کی دعوت اسلام کا بری طرح انکار کیا۔ اسی طرح آپ نے قبیلہ بنو عامر بن صعصعہ میں ورود فرمایا اور ان پر بھی اسلام پیش کیا۔ اس قبیلہ کے سردار نے دعوت اسلام کو سن کر کہا کہ تم وعدہ کرتے ہو کہ تمہارے بعد خلافت ہمارے متعلق ہوگی آپ نے فرمایا

الامر الی اللہ یضعہ — یہ خدا کے اختیار میں ہے۔
حیث یشاء — جہاں اور جسے چاہے دے۔
(ابن ہشام صفحہ ۲۳۲)

یہ سن کر سردار قبیلہ نے کہا۔ اہل عرب کے مقابلہ میں تیروں کا نشانہ تو ہمارا سینہ ہے اور جب فتح و کامیابی حاصل ہو تو سلطنت غیروں کے ہاتھ میں چلی جائے۔ جاؤ ہمیں تمہاری باتوں سے کچھ سروکار نہیں۔ فلا حاجۃ لنا بامرک (ابن ہشام صفحہ ۲۳۲)

الغرض جو قومیں موسم حج میں مکہ معظمہ میں آتی تھیں۔ آپ ان کے پاس تبلیغ کی غرض سے تشریف لے جاتے کسی ذی شرف بڑے آدمی کی سنتے کہ مکہ میں آیا ہے تو اس کے پاس جاتے اسلام کی دعوت دیتے۔ عرب کے بڑے بڑے بازاروں عکاظ، ذوالمجاز، مجنہ، حباشہ میں تبلیغ اسلام کے لیے تشریف لیجاتے۔ دعوت اسلام فرماتے۔ مگر کوئی قبیلہ متوجہ نہ ہوتا۔ (سیرۃ الحبیب)

خیال رہے بازار ذوالمجاز کا واقعہ ہے کہ طارق ابن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں ایک دن ذوالمجاز میں کسی کام سے چلا جا رہا تھا میں نے ایک خوش رو جوان کو دیکھا کہ وہ ...

تذکیر

(باقی)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے؎	لعہ
ششماہی	سے؎	۵
فی پرچہ	۱؍	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا

ہر مسجد میں

طلائی نسخہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ الگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے اور آخر میں مصلی کے لیے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھ کر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کریجیے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے اگر ۳ ماہ تک بھی ایک قرآن شریف پڑھا گیا تو ۴۰۰ ۵ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھ کر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھ کر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

حب مشتہی

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت

ملنے کا پتہ حکیم سید عزیز الدین نصرتی

ضرورت معلمہ

مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لیے جائیں۔

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا حکمی علاج

طبی میڈیکل ورکس ... دربھنگہ (صوبہ بہار)

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نو بہار عزیز ہم رنگ مثنوی مولانا روم

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

اکسیر جذام

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، بائی، رکابی، بالٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن کیس، بائی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (تھابلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

یہاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجیے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ... پوری داڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

پانی پت کا مسئلہ قربانی

[illegible]

ہو گئی ہے اور اس نے ایک پچاس برس پرانا قانون نکالکر، جس کا پتہ غالباً اس کے ہندو شہریوں ہی نے اسے بتایا تھا، قربانی گاؤ کے لئے لائسنس کی شرط لگادی ہے۔ پچھلی بقر عید پر تو مسلمانوں نے اس ناروا پابندی کے خلاف محض احتجاج ہی کرنے پر اکتفا کیا اور جب حکومت نے ان کے احتجاجات کی کوئی پرواہ نہ کی تو مجبوراً شہر سے باہر جاکر مختلف مقامات پر قربانی کرآئے۔ مگر اس سال تمام پانی پت کے مسلمانوں نے عزم کر لیا ہے کہ وہ حکومت کے اس ناروا حکم کی خلاف ورزی کرینگے، خواہ اس کی پاداش میں انہیں کتنی ہی سخت سزائیں بھگتنی پڑیں۔ اگر یہ کوئی سیاسی سوال ہوتا تو کسی نہ کسی طرح مسلمانوں کا جوش ٹھنڈا کیا جاسکتا تھا۔ لیکن سوء اتفاق سے گورنمنٹ نے ایک خالص مذہبی معاملہ میں دست اندازی کی ہے جسے مسلمان اس گئی گذری حالت میں بھی برداشت کرنے کے عادی نہیں ہیں اور پھر وہ دست اندازی بھی اس قسم کی ہے کہ اس سے نہ صرف فریضۂ قربانی کے ادا کرنے میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں، بلکہ رفتہ رفتہ اس پر مزید پابندیاں عائد ہونے کا بھی دروازہ کھلتا ہے، اسلئے مسلمانان پانی پت کے جذبات میں انتہائی ہیجان پیدا ہوگیا ہے اور سخت اندیشہ ہے کہ اگر حکومت نے موقع شناسی سے کام نہ لیا اور قانون شکنی تک نوبت پہنچ گئی تو کہیں کوئی ناگوار حادثہ نہ پیش آجائے۔ اسلئے ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ ہم ایک مہینہ پہلے ہی سے حکومت اور ذمہدار پبلک رہنماؤں کے سامنے پانی پت کے مسئلہ کو پیش کر رہے ہیں تاکہ وہ عین وقت پر کسی غلط فہمی میں نہ رہیں اور پہلے سے اس پر غور کرکے بقر عید تک اسے منصفانہ طریقہ سے حل کر دیں۔

اس قضیہ کی ابتدا ایک مقدمہ سے ہوتی ہے جو پانی پت کے بعض چالاک ہندو بنیوں اور وکیلوں نے قربانی بند کرانے کے لئے ستمبر ۲۳ء میں دائر کرایا تھا۔ ۲۱ جولائی کو بقر عید کے پانچویں دن، جب ہندو مسلمانوں کے درمیان جھگڑا ہوا تو فساد کے اصلی بانیوں نے ایسی تدبیریں تلاش کرنی شروع کیں جن سے انہیں اپنے مقصد کے لئے حکومت کی تائید حاصل ہو سکے۔ چنانچہ انہوں نے بقر عید کے تقریباً ڈیڑھ مہینہ بعد ایک ہندو سے مسٹر کانراڈ یسیل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کرنال کی عدالت میں یہ درخواست دلوادی کہ چھ سات مسلمانوں نے ایک مکان میں جو ہندوؤں کے مکانات سے ملحق تھا، علانیہ گائے کو ذبح کیا جس سے ہندوؤں کی سخت دل آزاری ہوئی، اور اس کے ساتھ ہی قانون کی خلاف ورزی بھی ہوئی کیونکہ پنجاب لاز ایکٹ کی دفعہ ۴۴ کے ماتحت جو قواعد ۱۸۹۱ء میں مقرر کئے گئے تھے ان کی روسے گائے کی قربانی کے لئے لائسنس لینا ضروری تھا۔ اس درخواست کی تائید میں بہت سے ہندو پیش ہوئے جن میں چند میونسپل کمشنر بھی تھے۔ انہوں نے جاکر ایک لمبی چوڑی داستان درد بیان کی کہ ذبح گائے کے ڈکرانے اور قصائی کا چھرا چلنے کی آوازیں ہم نے سنیں، نالیوں میں خون بہتے ہوئے ہم نے دیکھا اور ہماری عورتوں نے خون کے لتھڑے ہوئے بورے اور گوشت کے بوٹے انگنائی میں لٹکتے ہوئے دیکھے جس سے مارے رنج کے انہوں نے دن بھر کھانا نہیں کھایا۔ مگر صفائی میں جو شہادتیں پیش کی گئیں ان سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہوگئی کہ مسلمانوں نے ہندوؤں کے جذبات کی پوری رعایت ملحوظ رکھی تھی۔ ذبح کرنے کی جگہ پر ایک لحاف تان دیا تھا تاکہ اوپر سے کوئی دیکھ نہ سکے، نالی کو بند کر دیا تھا کہ خون بہکر نہ جائے، گوشت کی تقسیم ایک

[illegible]

نہیں دی جاسکتی۔

اس طرح اس قضیہ کا پہلا باب جنوری ۲۴ء میں ختم ہوگیا۔ اس کے بعد ۲۵ء کی بقر عید سے دوسرا باب شروع ہوا۔ ایک ہندو مہاجن نے دو مسلمان معماروں کے خلاف دوبارہ یہ درخواست دی کہ انہوں نے اپنے گھر میں بغیر لائسنس کے گائے کی قربانی کرکے پنجاب لاز ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس مرتبہ ہندوؤں کو موافق حالات میسر آگئے۔ باوجودیکہ خود مستغیث نے تسلیم کیا کہ پانی پت میں کبھی قربانی کے لئے لائسنس نہیں لیا گیا ہے، اور خود عدالت نے بھی تسلیم کیا کہ "مدتوں سے جو رواج چلا آتا ہو وہ اگر اصطلاحاً خلاف قانون بھی ہو تب بھی استقلالی حکومت کو اس میں بلاوجہ مداخلت نہیں کرنی چاہئے" نیز صفائی نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ قربانی کی جگہ کو بقر عید سے پہلے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے جائز کرلیا تھا۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود مسٹر واہ مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کرنال نے مسلمانوں کو دفعہ ۴۴ پنجاب لاز ایکٹ کی خلاف ورزی کا مجرم قرار دیا اور ان پر ۵۱ روپے جرمانہ کر دیا۔

۲ جنوری ۲۶ء کو اس فیصلہ کا اپیل مسٹر نولیس ایڈیشنل سشن جج کرنال کی عدالت میں کیا گیا۔ فاضل جج نے مضبوط دلائل کے ساتھ فیصلہ کیا کہ پنجاب لاز ایکٹ کی دفعہ ۴۴ میں گائے کے ذبح کرنے اور گوشت بیچنے پر جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں، ان کا اطلاق مذہبی قربانی پر نہیں ہوتا بلکہ تجارتی اغراض کے لئے جو گائیں ذبح کی جاتی ہیں ان پر ہوتا ہے۔ مسٹر نولیس نے یہ قاعدہ کلیہ بیان کیا کہ "جب تک کسی قانون کے الفاظ بالکل صاف نہوں، تاج کی رعایا پر نہ کوئی جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے اور نہ اس کی آزادی کو کسی طرح سلب کیا جاسکتا ہے" نیز انہوں نے قانون سازی کا یہ اصول بھی بیان کیا کہ "جب کبھی قانون میں کوئی وسیع المعنی لفظ استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ کوئی ایسا لفظ نہیں ہوتا جو کسی خاص معنی کی طرف اشارہ کرتا ہو، تو اس کے مفہوم میں زیادہ بلند مرتبہ امور داخل نہیں ہوتے" ان مسلمہ اصولوں کے مطابق فاضل جج نے قرار دیا کہ قانون مذکور کی دفعہ ۴۴ میں جو "ذبح گاؤ" کا لفظ ہے اس کا اطلاق مذہبی قربانی پر نہیں ہوتا۔ اسی بنا پر انہوں نے ۱۲ اپریل ۲۶ء کو ملزموں کی بریت کا حکم صادر کر دیا۔

مئی ۲۶ء میں لوکل گورنمنٹ نے ہائیکورٹ میں اس فیصلہ کے خلاف اپیل کیا۔ مسٹر جسٹس فورڈ اور مسٹر جسٹس کیمبل نے دونوں مقدموں کی الگ الگ سماعت کی اور دونوں نے بالاتفاق مسٹر نولیس کے فیصلہ کو مسترد کر دیا۔ عدالت عالیہ کے ان دونوں فاضل ججوں نے خالص قانونی حیثیت سے اس مسئلہ پر بحث کی ہے کہ آیا پنجاب لاز ایکٹ کی دفعہ ۴۴ نافذ العمل ہے یا نہیں۔ سر محمد شفیع نے نہایت پرزور دلائل سے ان کے سامنے ثابت کر دیا تھا کہ اس دفعہ کے ماتحت جو قواعد مرتب کئے گئے تھے وہ قانونی حیثیت سے باطل ہوچکے ہیں۔ مگر یہ دلائل عدالت کو مطمئن نہ کر سکے اور اس نے فیصلہ کر دیا کہ قواعد قانوناً نافذ العمل ہیں اگرچہ ان کی خلاف ورزی کو ایک معمولی اصطلاحی جرم قرار دیا۔

یہ فیصلے گذشتہ سال بقر عید سے کوئی دو مہینہ پہلے صادر ہوئے تھے۔ ہندوؤں نے انہیں اپنے مطالبہ کی بنیاد قرار دیکر گورنمنٹ پر دباؤ ڈالا کہ وہ پچاس سال کے بعد آج ان احکام کو نافذ کرے جو کبھی نفاذ پذیر نہ ہوئے تھے چنانچہ گورنمنٹ نے اپنی کمزوری سے یہ مطالبہ قبول کر لیا اور قربانی گاؤ کے لئے لائسنس کی شرط عائد کردی گئی۔

یہ پنجاب لاز ایکٹ جس پر یہ تمام جھگڑا اٹھ کھڑا کیا گیا ہے ۱۸۷۲ء میں مرتب کیا گیا تھا۔ اس کی دفعہ ۴۴ کے الفاظ یہ ہیں:-

"کوئی گائے ذبح نہ کیجا سکیگی اور نہ اس کا گوشت فروخت کیا جا سکیگا الا ان قواعد کے مطابق جو

[illegible]

لائسنس حاصل کر لیا گیا ہو۔ اس لائسنس میں جو قیود مقرر کی جائیں ان کی پابندی کرانی ضروری ہوگی"۔

لیکن ۱۸۹۱ء سے ۱۹۲۶ء یعنی کامل ۳۶ برس تک یہ قاعدہ بھی گورنمنٹ ہاؤس کی الماریوں میں پڑا گرد کھاتا رہا اور کبھی شرمندۂ تنفیذ نہ ہوا۔ علاوہ ازیں خود گورنمنٹ نے بھی اپنی طویل غفلت سے اس کی تنسیخ پر مہر تصدیق ثبت کردی۔ اسی پنجاب لاز ایکٹ کی دفعہ ۵۰ الف کے الفاظ یہ ہیں کہ:

"اس قانون کے ماتحت لوکل گورنمنٹ کی جانب سے جو قواعد مقرر کئے جائیں اور چیف کورٹ کی جانب سے جو گشتیاں جاری ہوں انہیں گورنر جنرل کی سابقہ منظوری کے ساتھ ہر سال کم از کم ایک مرتبہ شایع ہونا چاہئے، اور ہر ضلع گزٹ کے موقع پر اس میں وہ ترمیمات بھی شامل ہونی چاہئیں جو سال بھر کے اندر ان قواعد یا گشتیوں میں کی گئی ہوں"۔

۱۸۹۵ء میں اس دفعہ میں یہ ترمیم کردی گئی کہ ہر سال شائع کرنے کے بجائے کبھی کبھی شائع کرنا ضروری قرار دیا گیا۔ لیکن ۱۸۹۱ء سے آج تک کبھی اس دفعہ کے مطابق ان قواعد کو سرکاری جریدہ میں شایع نہیں کیا گیا۔ اور صرف عوام ہی نہیں بلکہ خود وہ سرکاری افسر بھی جن پر ان کی تنفیذ کا فرض عائد ہوتا تھا، اس وقت تک ان سے بے خبر رہے جب تک ان کے ہندو استادوں نے اس ۳۶ سال پرانے سبق کو یاد نہ دلایا۔

پانی پت کے قضیۂ قربانی کی یہ مختصر تاریخ ہے جس کے مطالعہ سے معلوم ہوسکتا ہے کہ کس طرح ہندوؤں نے محض مسلمانوں کے مذہبی فرائض میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے لئے یہ جھگڑا کھڑا کیا اور کس طرح گورنمنٹ نے ان کے دباؤ میں آکر ایک پچاس برس پرانے قانون کو نافذ کرنے کا فیصلہ کر دیا۔ اب صورت یہ ہے کہ اگر مسلمان حکومت کی اس پابندی کو منظور کرکے ایک یا چند مقررہ جگہوں کے لئے قربانی کا لائسنس حاصل کرلیں، تو پھر ہندوؤں کا دوسرا قدم یہ ہوگا کہ دہلی کی پہاڑی دھیرج کی طرح راستہ کا سوال پیدا کر دینگے۔ پانی پت میں ہندو مسلمانوں کی آبادی مخلوط ہے۔ کوئی سڑک ایسی نہیں ہے جس پر مسلمانوں کے ساتھ ہندوؤں کے مکان بھی نہ ہوں۔ ایسی حالت میں جب ذبح کرنے کے لئے گائے کو لیجایا جائیگا تو یقینی بات ہے کہ اسے دیکھکر ان لوگوں کا دل ضرور بھر آئیگا جو محض ذبح کے تصور ہی سے کانپ اٹھتے ہیں۔ پھر یا تو ان کا مطالبہ یہ ہوگا کہ گائے کو مذبح تک لیجانے کے لئے کوئی ہوائی یا زیر زمین دوز راستہ استعمال کیا جائے، یا اسے صندوق میں رکھکر لیجایا جائے تاکہ اس کے مقتل تک جانے کا دردناک منظر کوئی نہ دیکھ سکے۔ اور اگر اسے بھی مان لیا گیا اور کوئی قانون اس کے متعلق بھی وضع کر دیا گیا تو پھر بقر عید کے دن یہ تصور انہیں ستانے لگیگا کہ "آج گائے کاٹی جارہی ہوگی" اور وہ آخری مطالبہ یہ کریں گے کہ گائے کی قربانی قطعاً بند کردی جائے۔ ہندوؤں کی ذہنیت تو یہ ہے کہ وہ خود تو اپنی شادیوں کے باجے تک بجانے کے لئے سڑکوں کے آزادانہ استعمال کا مطالبہ کرتے ہیں اور اس آزادی پر کسی اخلاقی پابندی کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں، حالانکہ اس طرح باجہ بجانا ان کا کوئی مذہبی فریضہ نہیں ہے۔ لیکن مسلمانوں کو سڑک تو کیا خود ان کے اپنے گھر میں بھی یہ آزادی دینا انہیں ناگوار ہوتا ہے کہ وہ اپنے ایک مذہبی فرض کو خاموشی کے ساتھ ادا کرلیں۔ ایسی حالت میں ان سے کچھ بعید نہیں ہے کہ وہ اسی ترتیب کے ساتھ آنکھ، ناک اور کان کے ذریعہ اپنے جذبات کی حفاظت کرالینے کے بعد تصور کے ذریعہ سے بھی ان کی حفاظت کا مطالبہ کریں۔ پھر آخر گورنمنٹ کب تک ان کی رعایت سے مسلمانوں کے مذہبی فرائض پر پابندیاں عائد کرتی رہیگی؟ گورنمنٹ کا مقصد صرف یہ ہونا چاہئے کہ

[illegible]

مسلمانان پانی پت سے ایک مہینہ کی مدت کافی ہے۔ اس میں وہ حکومت کے ایوانوں تک اپنی آواز کو آسانی سے پہنچا سکتے ہیں۔ انہیں معقول دلائل و شواہد سے حکومت کو اچھی طرح بتا دینا چاہئے کہ لائسنس کی قید کسقدر ناروا ہے اور اس سے کس قسم کے مفاسد پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ پھر اگر بقر عید سے پہلے پنجاب لاز ایکٹ کے ماتحت قواعد میں ترمیم کردی جائے تو بہتر ورنہ پھر استقلال کے ساتھ ان احکام کی خلاف ورزی کرنی چاہئے، اور خلاف ورزی میں اس امر کو پوری طرح ملحوظ رکھنا چاہئے کہ جوش میں آکر کسی ہندو کی قصداً دل آزاری نہ کیجائے، نہ ہندوؤں کے سامنے کوئی گائے ذبح کی جائے، نہ علانیہ گوشت باہر نکالا جائے، نہ بازار کی نالیوں میں خون بہنے دیا جائے اور نہ کوئی اور اس قسم کی حرکت کیجائے جس سے ہندوؤں کو یہ ثابت کرنے کا موقع مل سکتا ہو کہ مسلمان فی الحقیقت ان کے جذبات کو صدمہ پہنچانے کے لئے قربانی کرتے ہیں اور اس لئے ان پر پابندیاں عائد کرنے کی واقعی ضرورت ہے۔ پانی پت کے مسلم رہنماؤں کو ہم یہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ خلاف ورزی قانون کے لئے وہاں کی پبلک میں نظم و انضباط پیدا کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ بدنظمی کے ساتھ کوئی مفید سے مفید تحریک بھی حصول مدعا میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔

قربانی کی بندش

دہلی کے ایک تار میں بیان کیا گیا ہے کہ یہاں کوئی "بین الادیان" کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس میں مسلمانوں کے سوا تمام حاضرین نے طے کیا کہ ہر امکانی ذریعہ سے "قربانی" کو بند کرنے کی کوشش کی جائے کیونکہ یہ تمام مذہبی قوانین کے خلاف ہے۔ یہ تار پڑھکر ہمیں شبہ ہونے لگا کہ یا تو ہم دہلی میں نہیں رہتے، یا یہ دہلی کوئی اور شہر ہے جہاں یہ "بین الادیان" کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ تمام مذاہب کی کانفرنس کا کسی جگہ منعقد ہونا اور کانوں کان اس کی خبر کسی کو، حتیٰ کہ کسی مقامی اخبار نویس کو بھی نہ ہونا یقیناً ایک حیرت انگیز بات تھی۔ لیکن جب ہم نے اسکے مضمون پر غور کیا تو معلوم ہوگیا کہ یہ "بین الادیان کانفرنس" کا ڈھکوسلہ بھی شدھی سنگھٹن بے حیائی کا ایک کرشمہ ہے۔ بقر عید پر مسلمانوں کا فریضۂ قربانی ادا کرنا، ان لوگوں کو اسقدر ناگوار ہے کہ وہ اب قربانی گاؤ ہی کے نہیں بلکہ نفس قربانی کے خلاف بھی کوشش کر رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے انہیں جھوٹا پروپیگنڈا کرنے اور نہایت بے شرمانہ ڈھکوسلے اختیار کرنے میں بھی تامل نہیں ہے۔ اس سے زیادہ ذلیل حرکت کیا ہوسکتی ہے کہ ایک گوشہ میں بیٹھکر چار آدمی جمع ہوتے ہیں، ایک غیر مذہب کے احکام میں اپنے عقیدہ کے مطابق ترمیم کرتے ہیں اور پھر ساری دنیا میں ایک "بین الادیان" کانفرنس کے مرعوب کن اور ظاہر فریب نام سے اس کو شہرت دیتے ہیں تاکہ سننے والوں کو معلوم ہو کہ مسلمانوں کے سوا تمام ہندوستان کے پیروان مذاہب مسلمانوں کی قربانی سے بیزار ہیں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ان چھچھوری اور شرمناک حرکتوں سے یہ لوگ کیا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ سوائے اسکے کہ معقولیت پسند لوگ ان کی ان حرکات کو دیکھکر ان سے متنفر ہوں اور اس مذہب کے متعلق بری رائے قائم کریں جسکی نمائیندگی ان جیسے جھوٹے، مکار اور بے ضمیر لوگ کرتے ہیں اور کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوسکتا۔ ورنہ ظاہر ہے کہ ایسی کانفرنسیں منعقد کرنے اور تجویزیں پاس کرنے سے کسی مذہب کے احکام کو بدلنا ناممکن ہے۔ اگر اس قسم کی کوئی بین الادیان کانفرنس فی الحقیقت منعقد ہوتی تب بھی انکو یہ حق نہیں پہنچتا تھا کہ وہ کسی مذہب کے احکام میں سے کسی حکم کو بدل دے۔ کیونکہ اس امر کا فیصلہ کرنا کہ کونسا فعل مذہباً جائز ہے اور کونسا نہیں، ہر مذہب کا خود اپنا کام ہے دوسرے مذاہب کے پیرو خواہ کتنے ہی اتفاق رائے سے کوئی فیصلہ کرلیں وہ اس مذہب کے لئے قابل قبول نہیں

ہوسکتا۔ تاہم اگر ہمارے ہندو، عیسائی دوسرے مذاہب کے اس حق کو تسلیم کرتے ہیں تو یہ بہت آسان ہے کہ یہودی، عیسائی اور مسلمان ملکر ہندو مذہب کی ویدوں اور دھرم شاستروں میں ترمیم کردیں اور ان بہت سے احکام کو بدل دیں جن کی تعمیل ہندو ضروری سمجھتے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند کے متعلق ہم نے اپنی ۲۹ مارچ کی اشاعت میں جو کچھ لکھا تھا اس سے ہمارے بعض محترم بزرگوں کو کچھ غلط فہمی ہوگئی ہے۔ دیوبند کے ایک خط سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے معنی غلطی سے یہ سمجھ لئے گئے ہیں کہ ہم بھی ان غضبناک وطعن آمیز تحریرات میں کسی تحریر کا اضافہ کرنا چاہتے تھے جو اہتمام دارالعلوم کے خلاف بعض ملکی جرائد میں شائع ہوئی ہیں۔ حالانکہ ہمارے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہ تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اخبارات میں خلاف و موافق تحریرات دیکھکر جن میں سے بعض حد اعتدال سے بہت متجاوز تھیں، ہمیں اندیشہ ہوا کہ اس طریقہ سے دارالعلوم دیوبند کے متعلق لوگوں میں بدگمانیاں پیدا نہ ہوجائیں اور اس اعتماد میں فرق نہ آجائے جو اب تک اس مایۂ ناز دینی درسگاہ کو حاصل رہا ہے اسلئے ہم نے ارادہ کیا تھا کہ حالات موجودہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ہم منتظمین کو جو دراصل قوم کے امین ہیں، اور طلبا کو جو درحقیقت قوم کی امانت ہیں مفاہمت اور حسن تعامل کی جانب رغبت دلائیں اور دونوں جماعتوں کو ایک دوسرے کے حقوق اور فرائض کے سمجھنے میں مدد دیں۔ مگر جب معلوم ہوا کہ اہتمام نے اسی تدبیر کو کام میں لاکر جس کی حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب سے ہمیں امید تھی، اس قضیۂ نامرضیہ کے حل کی ایک معقول صورت پیدا کردی ہے، تو ہم نے مناسب سمجھا کہ اپنے تبصرہ کو ملتوی کر دیں تاکہ مجلس شوریٰ ایک پرسکون فضا میں اپنے فرض کو انجام دے سکے۔ پہلے جس چیز نے ہمیں اظہار رائے پر مجبور کیا تھا وہ محض دارالعلوم کی فلاح خواہی کا جذبہ تھا اور اب جس چیز نے اسے ملتوی کرنے پر آمادہ کیا ہے وہ بھی یہی جذبہ ہے۔ ورنہ ہم خوب جانتے ہیں کہ غیر جانبدارانہ اظہار رائے میں انسان کو اکثر شخصی اعتبارات سے قطع نظر کرنا پڑتا ہے۔

قصاب کانفرنس

۱۵-۱۶-۱۷ مئی کو مرادآباد میں ایک بڑے پیمانہ پر قصاب کانفرنس کا انعقاد ہو رہا ہے جس کا اشتہار جمعیۃ تبلیغ کے نام سے گذشتہ اشاعت میں شائع ہوچکا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہندوستان کی مختلف برادریوں میں اپنی تنظیم اور اندرونی اصلاح کی ضرورت اور اپنی جماعتی خودداری کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔ قصاب صاحبان کی تعداد اس ملک میں لاکھوں تک پہنچی ہوئی ہے۔ اگر یہ پوری برادری اپنی تنظیم کرلے تو سمجھنا چاہئے کہ مسلمانوں کے ایک بہت بڑے حصہ کی تنظیم ہوگئی۔ ایک عرصے سے ہندوستان کے مسلمان بھی حسب ونسب کے قضیے میں مبتلا ہیں۔ ہندوستان میں چونکہ پہلے سے اس قسم کی تقسیم موجود تھی اسلئے اس ملک کے نومسلم آج تک اسی سابقہ عقیدہ کی کمزوری میں مبتلا ہیں اگرچہ باہر سے آنے والے مسلمان ان توہمات سے بالکل پاک تھے لیکن ہندوستان کے مشرکین کی رسم و رواج اور خیالات و توہمات سے وہ بھی متاثر ہوگئے۔ ذات یا نسب کا تعلق جو ایک آبائی چیز ہے صنعت اور پیشہ کے ساتھ مقید کردیا گیا۔ حالانکہ یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ پیشہ یا دستکاری انسان کا اپنا ذاتی فعل ہے اس کا اثر اس کے صلبی تعلق میں کیا موثر ہوسکتا ہے جبکہ نسل کا تعلق اس کی ذات سے نہیں بلکہ اس کے والدین سے ہے۔ فرض کرو آج ایک سید لوہار یا بڑھئی کا پیشہ اختیار کرے تو اس پیشہ کا اثر اسکے سید ہونے پر کیا ہوسکتا ہے اتنی صاف اور روشن چیز کے باوجود یہی مسلمان ان غلط توہمات میں مبتلا ہوگئے ہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہ تھا۔ اسلام سے پیشتر مشرکین عرب بھی اس قسم کے تفاخر و تفاضل میں مبتلا تھے۔ لیکن ہندوستان کے مشرکین کی طرح ان میں پیشوں اور دستکاریوں کو کبھی ذلیل نہیں سمجھا گیا۔ اہل عرب کا فخر عام طور سے بہادری اور شجاعت پر ہوتا تھا۔ یا غلاموں کے مقابلہ میں آزاد قوم اپنے آپ کو عزت دار اور ذی نسب شمار کرتی تھی لیکن کسی پیشہ کے باعث ایک دوسرے کو ذلیل نہیں سمجھتا تھا۔ اہل تجارت اہل زراعت کو اپنے سے کم درجہ سمجھتے تھے لیکن مذہباً جیسا کہ یہاں کے کفار برہمن اور شودر

کے درمیان فرق سمجھتے ہیں۔ لیکن اسلام کے آتے ہی ان تمام توہمات کا بالکلیہ استیصال ہوگیا۔ بلال اور ابوبکر ایک ہی صف میں کھڑے ہونے لگے۔ عرب ان پاکیزہ خیالات کو لیکر دنیا میں پھیل گئے اور انما المومنون اخوۃ کا اعلان کر دیا گیا۔ جب تک مسلمانوں میں صحیح تعلیم باقی رہی اس قسم کے سوالات پیدا نہیں ہوئے۔ لیکن کچھ عرصہ سے ہندوستان کے مسلمانوں میں یہ بلا نفوذ کر گئی ہے۔ سب سے زیادہ افسوس کے قابل یہ امر ہے کہ جو رسم و رواج یا غلط خیالات ہندو قوم سے ہماری قوم میں آگئے ہیں وہ ایسے مضبوط اور مستقل ہوکر آئے ہیں کہ باوجود ہندو قوم کی ان رسوم سے بیزاری کے ہم ابھی تک مبتلا ہیں۔ ہندوؤں نے بیوہ کا نکاح شروع کر دیا لیکن مسلمان اب تک اس رسم کی پابندی کررہے ہیں۔ ہندوؤں نے چماروں اور بھنگیوں کے ساتھ کھانا پان شروع کر دیا لیکن ہم اب تک بھی جلاہوں اور رنگریزوں کو حقہ دیتے ہوئے گھبراتے ہیں۔ اس تنگ خیالی کے باعث اچھوت اقوام میں اسلام کی اشاعت جسقدر مشکل ہو رہی ہے وہ تو ظاہر ہی ہے۔ خود مسلمانوں کی وہ قومیں جنکو مسلمانوں نے ذلیل کر رکھا ہے اپنی زندگی سے تنگ ہو رہی ہیں۔ مسلمان طرفا کے اس رویے نے تمام مسلم قوم کو سخت نقصان پہنچایا ہے اب جبکہ ان قوموں میں خود ترقی اور خودداری کا احساس پیدا ہو رہا ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر امکانی سعی سے انکی پوری امداد کریں۔

قصابوں کی برادری اگر منظم ہوگئی تو اس کا فائدہ تمام مسلم قوم کو پہنچیگا۔ اسلئے ہمارا مذہبی فرض ہے کہ ہم مرادآباد کی کانفرنس کو پوری طرح کامیاب بنانے میں قصاب بھائیوں کی اعانت کریں اس قوم میں تعلیم بہت کم ہے اسلئے رہنمائی کی سخت ضرورت ہے۔ اگرچہ دہلی کی مجلس شوریٰ نے غیر برادری کا داخلہ نہایت سختی کے ساتھ ممنوع قرار دیدیا تھا۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ مرادآباد کی کانفرنس میں اس تنگ خیالی کا ثبوت نہ دیا جائیگا۔ بلکہ دیگر رہنمایان قوم کو بھی دعوت دیجائے گی۔ تاکہ ان بزرگوں کے مفید مشوروں سے بھی استفادہ کیا جاسکے۔ جہانتک ہمیں معلوم ہوا ہے اس قوم کا کوئی آرگن نہیں ہے۔ صرف ایک ماہوار رسالہ جوالاپور سے نکلتا ہے۔ اس رسالہ کو روزانہ یا کم از کم ہفتہ وار اخبار کی صورت میں تبدیل کر دیا جائے۔ اور کسی روشن خیال ایڈیٹر کی زیر نگرانی اس کے اجرا کا انتظام کیا جائے جو خون کی حرمت اور جرمانہ کی کراہت جیسی لغو بحثوں میں قوم کا وقت ضائع نہ کرے۔ سب سے زیادہ اہم ضرورت اسوقت تعلیم اور ہندوانی رسوم کے انسداد کی ہے۔ ہمارے قصاب بھائی اگر کوشش کریں تو ایک مستقل کالج قائم کرسکتے ہیں۔ اسوقت قریشی غیر قریشی کی بحث ہی بیکار ہے۔ کیا یہ عزت کچھ کم ہے کہ قصاب مسلمان ہیں نفس اسلام ہی کیا کچھ کم دیتا ہے۔ جو نسب کی بحث چھیڑی جاتی ہے۔ سب سے پہلے قوم کو منظم کیا جائے تعلیم کا احساس پیدا کیا جائے۔ اور بری رسوم کو یکلخت بند کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہمیں کانفرنس کے منتخب صدر کی روشن خیالی اور ملت نوازی سے توقع ہے کہ ان کی صدارت میں کانفرنس پوری کامیاب ہوگی۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ قصاب کانفرنس کو ہر اعتبار سے کامیاب بنائے۔ اور یہ قوم اسلام کے لئے بہت زیادہ مفید ثابت ہو۔ امید کی جاتی ہے کہ حضرت ناظم جمعیۃ بھی بشرط صحت اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ ہم آخر میں اتنا اور عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ کسی حلال جانور کو شرعی طریقہ سے ذبح کرنا تمام مسلم قوم کا معمول بہا ہے۔ خود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال جانوروں کا ذبح کرنا ثابت ہے۔ پھر فقط گوشت یا کھال کی تجارت کرنے سے قصابیوں کو ذلیل سمجھنا نہ صرف تجارت کی توہین کرنا ہے بلکہ خود اسلام کی توہین کے مرادف ہے۔ جو اس قسم کی تجارت کو جائز کہتا ہے۔

"اپنی اپنی قوموں کو انگریزوں کی خدمت میں لیکر پہنچتے ہیں انگریز مسکرا مسکرا کر ایڈریس کا جواب دیتے ہیں اور میزان عدل کا وعدہ کرتے ہوئے ان خوبیوں کو رخصت کردیتے ہیں۔ رخصت ہوتے وقت انگریزوں کی محبت بھری نگاہیں ان ظالموں کی دور تک مشایعت کرتی رہتی ہیں کیونکہ یہ لوگ اپنی قوم کے خون سے اور اپنی عزت وآبرو کو خاک میں ملاکے انگریزی حکومت کو مضبوط کرتے ہیں اب میزان عدل کا قصہ سنئے۔ اس ترازو کی ڈنڈی میں ایسی کمان ہے کہ کبھی یہ پلڑا اونچا اور کبھی وہ پلڑا۔ انگریز ہمیشہ برابر تولنا چاہتے ہیں لیکن ڈنڈی کی اینٹھن اور ان خوش لیڈروں کی خواہش انہیں پورا تولنے سے مجبور کردیتی ہے"۔

نکات و لطائف

(ویر نکات و لطائف کے قلم سے)

قیامت کے روز سات قسم کے لوگوں کو خدا تعالیٰ دھوپ کی گرمی سے بچاکر سایہ میں محفوظ کریگا۔ یہ لوگ میدان محشر کی گرمی اور دھوپ سے بالکل مامون رہیں گے (۱) عادل بادشاہ (۲) جوانی کی حالت میں عبادت کا حق ادا کرنیوالا (۳) وہ مسلمان جس کا قلب مسجد سے وابستہ رہتا ہو (۴) وہ دو شخص جو اللہ کے لئے آپس میں دوستی رکھتے ہوں اور اللہ ہی کے لئے اس دوستی کو منقطع کرتے ہوں (۵) وہ شخص جسے کسی خوبصورت عورت نے تخلیہ میں زنا کی دعوت دی لیکن اس نے صاف کہدیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں (۶) خفیہ خیرات کرنے والا یہاں تک کہ بائیں ہاتھ کو خیرات کا علم نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا دیا (۷) تخلیہ میں خدا کو یاد کرکے رونے والا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تین شخصوں کی دعا رد نہیں کی جاتی (۱) عادل بادشاہ (۲) روزہ دار جب تک کہ روزہ افطار نہ کرے۔ (۳) جس پر ظلم کیا گیا ہو۔

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) زکوٰۃ کے روپیہ سے کپڑا، کتاب یا اخبار یا غلہ وغیرہ خرید کر کسی مستحق زکوٰۃ کو دینا جائز ہے یا نہیں۔

(۲) زید نے جان بوجھ کر کافر کا حقہ اپنا ہاتھ لگا کر پی لیا تو یہ فعل زید کا کیسا ہے؟ اور وہ مجرم ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو کس قسم کا۔

(۳) کافر و مشرک کا جوٹھا کھانا پینا مسلم کے لئے کیسا ہے؟

(۴) صحن مسجد زیر تعمیر میں جس کی صفائی وغیرہ ابھی نہیں ہوئی ہے نمازیوں کا جوتا پہن کر جانا کیسا ہے؟

(۵) ہندہ نے ہندہ کے ساتھ نکاح کیا بعد نکاح سات چھ ماہ کی لڑکی پیدا ہوئی۔ تو اب زید کو تجدید نکاح کی ضرورت ہے یا نہیں یا صرف سابق نکاح کافی ہے۔

الجواب

(۱) جائز ہے۔ فقراء کی حاجت اور ان کی فائدہ رسانی کا خیال رکھنا لازم ہے۔

(۲) جبکہ ناپاک ہونے کا ظن غالب نہ ہو تو اس صورت میں کوئی مواخذہ نہیں۔

(۳) فی حد ذاتہ جائز ہے جبکہ کسی نجاست کا ظن غالب نہ ہو۔

(۴) بہتر یہی ہے کہ جوتہ اتار کر جائیں تاہم اگر جوتہ یقینی ناپاک نہ ہو تو مباح ہے۔

(۵) نکاح سابق کافی ہے۔ تجدید نکاح کی ضرورت

[illegible]

شیواجی کی سالگرہ پر سورت میں ہندو مسلم فساد

تین مسلمان اور ایک ہندو جان سے مارے گئے

ہندو سورما نہتے مسلمانوں کو مار پیٹ کر کے گھروں میں گھس گئے

پولیس کی گولیوں کا نشانہ صرف مسلمان بنے

الجمعیۃ کے نامہ نگار کے چشم دید حالات

تمام صوبہ گجرات میں سورت شہر ہندو مسلم تعلقات اور باہمی اتحاد کی وجہ سے قابل رشک تھا لیکن شدھی اور سنگٹھن کی کرشمہ سازیوں سے یہاں کے ہندوؤں کو بھی اس فرقہ وارانہ کشیدگی کا شیدا بنا دیا جو آج ہندوستان میں بلائے عام کی طرح پھیل رہی ہے۔ آخر ۲ مئی کو سورت میں سخت جنگ ہوئی جس کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ ہندوؤں نے شیواجی کی یوم پیدائش کی یادگار منانے کے لئے آج صبح ایک عظیم الشان جلوس نکالا جس میں ہر قسم کے باجہ کے ساتھ ... اور ... کی منڈلیاں بھی شامل تھیں۔ ...

فسادات اندور کے مقدمات

۴ مئی کی کارروائی

آج عدالت خاص نے بلوہ کے مقدمات کی سماعت شروع کی۔ مسٹر ... پرائیویٹ سکریٹری کے بیانات لئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ۴ فروری کو ... کے قریب وزیر اعظم جنرل ... اور مسٹر ... امور خانہ داری کے ہمراہ موقعہ واردات پر پہنچے۔ وہاں صوبہ صاحب کو ہاتھ میں بندوق لئے صحن میں کھڑے ہوئے دیکھا۔ ان کے پیچھے جو دو آدمی کھڑے تھے ان میں سے بھی ایک کے پاس بندوق تھی۔ گواہ نے عدالت میں ... بندوق کی شناخت کی کہ یہی ہتھیار ہیں جن کو گواہ نے پہلے دیکھا تھا۔ ...

۵ مئی کی کارروائی

ڈھاکہ میں سیواجی کی یادگار

ہندوؤں نے خلاف اجازت باجہ بجایا

ڈھاکہ ۵ مئی۔ ہندوؤں کے ایک جلوس پر جو سیواجی کی سہ صد سالہ یادگار کے سلسلہ میں نکالا گیا تھا مسلمانوں نے لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ہندوؤں نے اجازت نامہ کی شرائط کے خلاف ایک مسجد کے سامنے باجہ بجایا تھا۔ تمام شہر میں پولیس کا پہرہ قائم کر دیا گیا ہے۔

مرکزی خلافت کمیٹی کا آئندہ اجلاس

جلسہ کی اہمیت اور اسکے مقاصد

جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب صدر مرکزی خلافت کمیٹی کراچی کا ایک تار مورخہ ۶ مئی مظہر ہے کہ "مرکزی خلافت کمیٹی کے لئے ۱۴ اور ۱۵ مئی مقرر ہوئی ہے۔ اجلاس بمبئی میں ہوگا لیکن صوبہ پنجاب کے ارکان نے میرے پاس ایک تار بھیجا ہے جس میں جلسہ کو بمبئی کی بجائے لاہور میں منعقد کرنے کی درخواست کی ہے کیونکہ لاہور میں ایک عرصہ سے مرکزی خلافت کمیٹی کا کوئی اجلاس نہیں ہوا مگر مجھے افسوس ہے کہ میں پنجاب کے ارکان کے خیال سے اتفاق نہیں کر سکتا"۔ ...

شیخ محمد امین بیرسٹر کے مقدمہ کا فیصلہ

تین ماہ تک وکالت کرنے کی ممانعت

رنگیلا رسول کا مقدمہ

راجپال بری کر دیا گیا

جامع مسجد دہلی میں جلسہ

مسلمانان اندور کی بیکسی

وکلاء کو ملزمین کی پیروی کی اجازت نہیں دی گئی

خانقاہ فریدی دربھنگہ میں عرس

لاہور میں ہنگامۂ محشر

مسلمانوں پر ہندوؤں اور سکھوں کا مشترکہ حملہ

تین دن سے مسلسل قتل و غارت کا بازار گرم ہے

اکیس مقتول اور ۱۷۰ مجروح ہو چکے ہیں

دفعہ ۱۴۴ اور مارشل لا کے احکام

مسلم رہنماؤں کی مساعی امن

فساد کی ابتدا

۳ مئی کو رات کے وقت جو فساد ہوا اس کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ کوچہ درزیاں حویلی کابلی مل (ڈبی بازار) ...

ہندوؤں اور سکھوں کا مشترکہ دیوان

وقت مقررہ پر سکھ اور ان سے زیادہ کثیر ہندو بابو صاحب ڈبی بازار میں جمع ہوگئے اور کہا جاتا ہے کہ بے انتہا اشتعال انگیز تقریریں ...

پولیس کی آمد

مسلمانوں کی آمد

سکھوں کی خانہ تلاشیاں

شہر پر گورہ فوج کا قبضہ

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ایک کھاکالی کی اشتعال انگیزی

ملیں شاہراہوں پر پانچ آدمیوں سے زائد کے مجمع کو ناجائز قرار دیدیا ہے۔ نیز لاٹھی لیکر چلنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔ یہ احکامات آج سے ایک ماہ تک نافذ رہیں گے۔

گولی چلانیکا حکم دینے کے اختیارات

تمام آنریری اور تنخواہ دار مجسٹریٹوں کو شہر کے مختلف مقامات میں کافی فوج کے ساتھ یہ ہدایت کر کے متعین کر دیا گیا ہے کہ اگر فساد ہو انسان کی جان خطرے میں آجائے اور خون خرابے کا اندیشہ ہو تو فساد کرنے والوں کو کافی طور پر متنبہ کرنے کے بعد بلا تامل گولی چلانے کا حکم دے سکتے ہیں۔

۴ مئی کے واقعات

مسلمان شہداء کے جنازے

لاہور ۴ مئی۔ شام کو شہر میں ہڑتال تھی۔ دلی دروازہ چوک وزیر خان۔ ڈبی بازار۔ کسیرو بازار۔ بزاز ہٹہ۔ لوہاری منڈی چوک جھنڈا میں دوکانیں بند تھیں۔ آج ایک بجے میو ہسپتال سے مسلمان شہیدوں کی لاشیں ان کے ورثا کے سپرد کی گئی تھیں۔ مسلمان جلوس کی شکل میں بھاٹی دروازہ میں داخل ہو کر ہیرا منڈی۔ ڈاٹر درکس۔ بزاز ہٹہ سے ہوتے ہوئے حویلی کابلی مل میں پہنچے جہاں مسلمان شہداء کے مکان ہیں۔ میتوں کو غسل دینے کے بعد ان کے جنازے ڈبی بازار۔ کشمیری بازار ...

جنازوں پر پتھر پھینکے گئے!

ایک خوانچہ فروش پر بزدلانہ حملہ

لاہور ۴ مئی۔ گھوڑ گدوسازوں کی گلی سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ چند شخصوں نے ایک مسلمان خوانچہ فروش پر حملہ کیا اسے بری طرح زدوکوب کیا اور اس کا مال و اسباب لوٹ لیا۔

ایک مسلمان تانگے والا شہید کر دیا گیا

لاہور ۴ مئی۔ ایک مسلمان تانگے والے کی نعش نہایت ہی کس مپرسی کی حالت میں اس کے تانگے پر پائی گئی۔ پولیس کے دو کانسٹیبل جن میں سے ایک کا نام مقصود علی ہے اسے تانگے پر ڈال کر کوتوالی میں لے آئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ تانگے والا دو ہندو خاتونوں کو لیکر پھی ہٹہ پہنچا۔ اور جب وہ عورتیں تانگے سے اتر گئیں تو کسی ہندو نے چھرا چھاتی کے پاس اس کے دل میں گھونپ دیا۔ اس کی نعش بالکل برہنہ تھی قمیص کا زیریں حصہ بالکل پھٹا ہوا تھا قمیص خون میں لتھڑی ہوئی تھی۔ سٹیبل تمام اس کی جیب کی تلاشی کی گئی تو اس سے دو کاغذات برآمد ہوئے۔ ایک تو انارکلی لانڈری ورکس کی دھلائی پارچات کی پرچی تھی اور دوسری میو ہسپتال کی دوائی کی پرچی تھی۔ اس پر اس کا نام تحریر تھا۔ شہید کا نام پیراں دتہ تھا اور بیچارہ بہت ہی نحیف الجثہ تھا۔

۵ مئی کے حالات

پھر بھی ہلکی سی خشت باری

مولانا ظفر علی خاں کے نام ایڈیشنل مجسٹریٹ کا حکم

دفتر زمیندار کی تلاشی

ایک سکھ کی کرپان چھینی گئی

مسلمانوں پر خشت باری

پولیس نے کوئی امداد نہیں دی

۵۰۰۰ چھپنے والا نمبر

الجمعیۃ کے عید نمبر کے متعلق یہ امر صاف کیا جا چکا ہے کہ ان مشتہرین کو بھی جگہ اشتہار شائع ہو چکے ہیں علیحدہ معاملہ کرنے کی ضرورت ہے اس لئے جن مشتہرین نے ابھی تک اپنی جگہ مخصوص نہیں کرائی ہے فوراً ہمیں اطلاع دیں

آپ اس موقع سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں ممکن ہے کہ پھر کبھی یہ موقع حاصل نہ ہو سکے

۱	۲	۳	۴
۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائے گا	۲۰×۳۰ سائز پر ضخیم کتاب کی شکل ہوگی	ہندوستان کے علاوہ ممالک غیر میں بکثرت بھیجا جائیگا	اشتہارات کے مضامین اور ترتیب الجمعیۃ کا عملہ اشتہار خود کریگا

نرخنامہ

ایک صفحہ	نصف صفحہ	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
۹۰	۵۰	۲۰	۱۲	۸

چونکہ یہ نمبر بقر عید کے موقع پر شائع کیا جائے گا اس لئے زمانہ اب بالکل قلیل رہ گیا ہے۔ فوراً توجہ کیجئے۔

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی سے کی جائے

ضرورت معلمہ

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا مکمل علاج

ممتاز کیپ پاؤڈر لال کنواں دہلی

قرآن مجید

ہندوستان کے علماء کا اخبار

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جامع مسجد میں ایک میم پر حملہ کرنیوالا پٹھان
مسٹر بھنوٹ کی عدالت میں ضمانت کی کارروائی
کابل کے پٹھانوں کی پریشانی

جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ۔

تھوڑا عرصہ ہوا کہ ایک پٹھان نے ایک میم صاحبہ کی جامع مسجد میں توہین کی تھی وہ پٹھان آگرہ بھیجا گیا تھا۔ جب اس کے لواحقین کو کابل میں خبر اس بات کی ملی تو وہ کابل سے آگرہ گئے۔ آگرہ میں جا کر ان کو معلوم ہوا کہ پاگل کی حالت اب اچھی ہے اور وہ اب پاگل خانہ سے الگ کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے وارث اس بات کی ضمانت دہلی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کے ہاں داخل کر دیں کہ کابل جانے تک پاگل کسی کو ایذا نہ دیگا نہ نقض امن کریگا۔ چنانچہ آگرہ سے ایک نئی روبکار لیکر یہ پٹھان دہلی آئے۔ ایک عرضی نویس سے درخواست ضمانت لکھوا کر بعدالت جناب بھنوٹ صاحب داخل کی خدا جانے اس درخواست کا کیا حشر ہوا۔ جہاں تک ہم کو معلوم ہوا ہے ایک اور درخواست معرفت سید رضا مرزا صاحب گزرانی گئی تھی جس کا بھی چنداں کوئی اچھا اثر نہیں پڑا۔ آخر کار ایک درخواست معرفت مرزا یوسف بیگ صاحب دلوائی گئی۔ پہلے دن جس وقت درخواست پیش کی گئی تو نہایت دقت کے بعد حکم ہوا کہ ضمانت ...

فرمایا کہ ہم انتظام کرتے ہیں۔ میاں امیر الدین صاحب سید افضل علی شاہ صاحب چوہدری شہاب الدین صاحب ارکان بلدیہ اور مولانا اختر علی خاں صاحب کے حضور عرض کیا گیا کہ یا خود محلہ والوں کی کوئی امداد نہ کی گئی۔

ایک پولیس والے پر حملہ

افواہ ہے کہ بعض سکھوں نے ایک پٹھان پولیس والے پر جبکہ وہ ڈیوٹی پر تھا حملہ کیا اور سخت زخمی کر دیا۔ اس کی مدد کو کچھ اور پولیس والے آگئے اور کئی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

مندر کو آگ لگانیوالا برہمن تھا

لاہور ۵ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بھاٹی دروازہ کے باہر ایک مندر کو وہیں کے برہمن نے خود آگ لگا دی۔ آگ لگانے سے پیشتر ضروری سامان باہر نکال لیا گیا تھا۔ سنا جاتا ہے کہ پولیس نے اس برہمن کو گرفتار کر لیا ہے۔

(انقلاب)

مسلمان اکابر شہر کی مساعی امن

مسلمان اکابر شہر دن بھر شہر میں گشت لگاتے رہے۔ ڈاکٹر سر اقبال اور میاں عبد العزیز اور چوہدری دین محمد نے شہر کے بڑے بڑے بازاروں اور کوچوں میں گشت لگایا اور بعض ایسے مسلمان خاندانوں کو جو ہندو محلوں میں آباد تھے نکال کر اسلامی محلوں میں پہنچایا۔ ڈاکٹر اقبال دن کے اکثر حصہ میں رنگ محل میں مقیم رہے اور اس علاقہ کے مسلمانوں کی شکایات سنتے رہے۔ آپ نے قیام امن کے لئے بہت کوشش کی۔

(انقلاب)

مقتولین و مجروحین کی تعداد

چوتھے مسلمان شہید کا جنازہ

۱۱ سکھوں کی گرفتاری

لاہور ۵ مئی ۹½ بجے۔ بیرون بھاٹی دروازہ متصل اسلامیہ ہائی اسکول ۱۱ سکھ کرپانیں نکالے ہوئے راہگیر مسلمانوں پر حملہ کر رہے تھے۔ جن میں بعض سرکاری ملازم بھی تھے۔ ان میں سے ۱۱ کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ چھ بھاگ گئے۔

۸ ہندوؤں کی گرفتاری

رنگ محل میں پولیس نے ۹ بجے کے قریب ۸ ہندوؤں کو گرفتار کیا۔ سب کے پاس کلہاڑیاں تھیں۔ مسٹر نیلبوس اس جگہ متعین ہیں۔

سرکاری بیان

لاہور ۵ مئی۔ فسادات کے متعلق حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع کر دیا ہے:

چونکہ لاہور کے فساد کے متعلق مبالغہ آمیز اور گمراہ کن خبریں شائع کی گئی ہیں۔ اس لئے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اصل حالات جہاں تک کہ حکومت کی تحقیقات سے معلوم ہوتے ہیں ظاہر کر دیئے جائیں۔ سب سے پہلا جھگڑا ۳ مئی کی رات کو نو بجے کے قریب ہوا جبکہ کہا جاتا ہے کہ بعض سکھوں نے حویلی کابلی مل کے قریب مسلمانوں پر حملہ کیا پولیس کافی تعداد میں فوراً موقع پر پہنچ گئی اور امن قائم کر دیا پولیس نے دیکھا کہ آٹھ آدمی زخمی ہوئے ہیں جن میں سے سب کے سب سوائے ایک ہندو لڑکے کے مسلمان تھے۔ ان میں سے تین مر چکے تھے اور باقی پانچ جن میں سے بعد میں ایک اور مر گیا زخمی تھے۔ پولیس نے چار سکھوں کو ...

نوجوں کو شہر میں تقسیم کرنے کا کام خود اپنی نگرانی میں کرایا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے ماتحت مسلمانوں کا ایک جلسہ ہونے سے روک دیا جس کے متعلق اعلان کیا گیا تھا کہ قبرستان سے واپسی پر کیا جائیگا۔ کوئی جلسہ نہ کیا گیا۔ اس کے بعد یہ احکام جاری ہوئے کہ کوئی شخص لاٹھی لیکر نہ نکلیگا، اور چار سے زیادہ اشخاص ایک جگہ جمع نہ ہونگے۔ چونکہ یہ خبر مشہور تھی کہ بہت بڑے پیمانہ پر رات میں آتش زنی کی تجاویز ہو رہی ہیں اسلئے چونگی اور ریلوے کے آگ بجھانے والے بریگیڈ تیار کر دیئے گئے تھے اور مجسٹریٹوں کو اور فوج اور پولیس کو خصوصی احکام دیدیئے گئے تھے کہ ہر شخص پر جو آگ لگانے کی یا فساد کرنے کی کوشش کرے فیر کر دیں۔ البتہ یہ ضرور تھا کہ فیر صرف اسی حد تک کئے جائیں کہ جہاں تک فوری صورت حال کو قابو میں لانے کے لئے ضروری ہوں۔ سات جگہ رات میں حقیقتاً آگ لگائی گئی لیکن سوائے بھاٹی دروازہ کے باہر ہندوؤں کے ایک مندر کے جو آگ بجھانے والوں کی سخت کوششوں کے باوجود جل گیا، اور سب مقامات کی آگ چند منٹوں میں بجھائی گئی۔ ۴ مئی کو جن فوجوں کو سخت تکلیف اٹھانی پڑی تھی ان کے لئے ۵ مئی کی صبح کو تازہ کمک آگئی، اور اب شہر میں سواروں پیدل سپاہیوں، اور مسلح موٹروں کی ایک معقول جمعیت ہے جو ہر قسم کی اتفاقی ضرورت کے وقت کام دے سکتی ہے۔ معمولی مجسٹریٹوں کے علاوہ چار مخصوص یوروپین مجسٹریٹ متعین کر دیئے ہیں۔ ۵ مئی کی صبح کو دوسرے مرکزی مقامات سے محفوظ پولیس بلا لی گئی ہے۔ ٹکسالی دروازہ کے قریب سے ایک انفرادی حملہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس وقت یعنی ۵ مئی کی دوپہر تک اس جھگڑے کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ کسی جگہ بھی ...

طرفین کے بدمعاشوں نے عورتوں کی توہین کی ہے اور انہیں ضربات پہونچائی ہیں۔ یہ بھی بالکل بے بنیاد ہے۔ جو لوگ مارے گئے ہیں یا زخمی ہوئے ہیں، ان میں ایک بھی عورت نہیں ہے۔ آس پاس کے اضلاع سے کسی قسم کی بدامنی کی اطلاعات نہیں ملی ہیں۔

۶ مئی کے حالات

ہندو مسلمانوں اور سکھوں کا جلسہ

لاہور ۶ مئی۔ آج صبح سر میاں محمد شفیع کے مکان پر ہندو مسلمانوں اور سکھوں کا ایک جلسہ ہوا، جس میں تینوں قوموں کے تمام سربرآوردہ حضرات شریک تھے، ان میں ڈاکٹر اقبال شیخ عبد القادر، ملک فیروز خاں نون، راجہ نریندر ناتھ، ڈاکٹر گوکل چند نارنگ، رائے گوپال داس، سردار جوگندر سنگھ اور سردار ہربان سنگھ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں جلسہ میں طے پایا کہ یہ لوگ شہر میں جائیں اور دوکانداروں سے درخواست کریں کہ وہ اپنی دوکانیں کھولیں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی وجہ سے اس کام میں دشواری محسوس ہوئی کیونکہ چار آدمی سے زیادہ ایک ساتھ کام نہیں کر سکتے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں سر محمد شفیع اور ڈاکٹر گوکل چند نارنگ مجسٹریٹ ضلع کے پاس کوتوالی گئے، لیکن چونکہ وہ کوتوالی میں نہ تھے اس لئے وہ واپس آگئے۔

سرکاری احکامات کا اثر

لاہور ۶ مئی۔ سرکاری احکامات کا خاطر خواہ اثر ہوا ہے گزشتہ شب میں بالکل سکون رہا اور ۸ بجے کے بعد ایک متنفس بھی سوائے سرکاری حکام کے اور ان لوگوں کے جنہیں ...

جمعہ کی نماز خیریت سے ہوگئی

۶ مئی کے روزنامہ انقلاب کی ضبطی

۷ مئی کے حالات

مقتولین و مجروحین کی تفصیلی تعداد

۹ بجے شب کے بعد گھروں سے نکلنے کی سزا

تارکا پتہ "الجمعیۃ دھلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دھلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ || دھلی یوم شنبہ ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۴ مئی ۱۹۲۷ عیسوی || نمبر ۳۲

دعوت اسلام

(۹)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب مولوی فاضل، مدرسہ امینیہ دہلی)

آپ کی تبلیغ اور دعوت اسلام یہ ہے کہ ہر حال میں دین اسلام پر چلتا ہوا صداقت و راستبازی کے ساتھ بیوی کے حقوق کی پاسبانی بچوں کی نگہداشت و پرورش کرتے ہوئے دنیوی عاقبت کے لیے اہل و عیال کو ایمان و اسلام کے مسائل و عقائد اور دنیا میں خوشحال زندگی بسر کرنے کے لیے کفایت شعاری جزرسی تعلیم صنعت و حرفت تجارت کے اصول سکھائے۔ خود محنت و مشقت کرے اور صحیفہ اوقات کا ہر وقت پابند اور عادی ہے۔ فضول مراسم و قبائح کو ترک کرکے منہیات شرعیہ سے اجتناب کرے مرد و بیوی فرائض کی انجام دہی کے بعد قرآن شریف کی تلاوت اور اسلامی عقائد و مسائل کی کتابوں کا مطالعہ کرتا رہے [illegible]

اور نیک صلاح دینے والی بیوی مانند پیرو وزیر اور اچھا مشیر ہے جو ہر طرح قابل احترام ہے۔

زن خوب فرمانبر پارسا
کند مرد درویش را بادشا

بہن بھائی۔ چھوٹی اور بڑی آپا جان کی تبلیغ اور دعوت اسلام چھوٹی بہنوں اور ننھے بھائیوں کے حق میں یہی ہو سکتی ہے کہ نماز و فرائض ضروریہ کی انجام دہی کے بعد امور خانگی۔ گھر کے کاموں میں اپنی اماں جان کا ہاتھ بٹائے نیز والدین کی اطاعت و فرمانبرداری بجالاتے ہوئے ان کی عزت و آبرو اور مذہب و ملت کا ہر طرح پاس و ادب ملحوظ رکھیں۔ اور خلاف شرع امور۔ زمانہ حال کے ولولہ انگیز تقوی شکن فیشن۔ بدعات رسمیات اور آئے دن کی جدت طرازیاں جن کی مذہب اسلام میں کوئی اصل نہیں۔

[illegible]

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کرنے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:—

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴/) علم الصرف حصہ اول و دوم پانچ آنہ (۵/) علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶/) لغات القرآن بارہ آنہ (۱۲/) علم النحو چھ آنہ (۶/) عوامل النحو پانچ آنہ (۵/) عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنہ (۶/) روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب آٹھ آنہ (۸/)

اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم

اگر آپ تصوف کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت۔ توحید رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ منظوم تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے روشناس ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیں جس میں اسمائے حسنی یعنی حق تعالے شانہ کے ۹۹ نام کی دلآویز و دلکش اور پر درد شرح کیگئی ہے اور ہر نام کا تعویذ مع خواص و فوائد کے درج کیا گیا ہے اس مثنوی کا ایک ایک شعر راز و نیاز کا خزینہ اور فصاحت و بلاغت کا نمونہ ہے۔ پوری حالت مثنوی کے دیکھنے سے معلوم ہوگی۔ صوری و معنوی حسن تحریر سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ ضخامت ۲۰۰ صفحہ۔ قیمت صرف دو روپیہ (عـہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار

(حافظ) اشتیاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

[illegible]

ملنے کا پتہ:— ایس۔ ایل۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر ۵ گولو ٹولا اسٹریٹ پوسٹ بکس ۲۴ کلکتہ

اکلاس دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

[illegible] کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور [illegible] نخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی سنویات کی طرف متوجہ نہیں ہوسکتے۔ بس فتنۂ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کردیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحے منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے۔ عہ سالانہ بھیجکر اسکو اپنے نام جاری کرا لیجئے۔ اور ایک سال کے بعد حساب کر لیجئے کہ آپ نے صرف عہ خرچ کرکے کسقدر دینی دولت کما لی

ملنے کا پتہ

مینیجر رسالہ مولوی دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا اعلیحضرت ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام [illegible]

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں جو مسلسل و موثر اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۲۲×۱۸/۸ کے سائز پر ۴۸ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب چشتی (مولوی فاضل)

کے نام سے چھپکر تیار ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲/) +

ملنے کا پتہ:—

مینیجر "الجمعیۃ" بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی نخجسی نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

[illegible]

محمد عبدالجلیل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی — اکسیر معدہ

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

حب مشتی

[illegible]

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

[illegible]

برنر

[illegible]

ٹسری ریشمی کپڑے

[illegible]

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا یقینی علاج

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

مقدمہ رنگیلا رسول کا فیصلہ

"رنگیلا رسول" کے مقدمہ میں مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے جو فیصلہ صادر کیا ہے اس سے ہر اس شخص کو مایوسی ہوگی جو انگریزی عدالتوں سے انصاف کی امید رکھتا ہے۔ اول اول جب یہ کتاب شائع ہوئی تھی تو مسلمانوں میں بے انتہا جوش پیدا ہو گیا تھا اور یہاں تک اندیشہ تھا کہ کہیں کوئی مسلمان قانون کو ہاتھ میں لیکر اس بدزبان مصنف کو خود کوئی سزا نہ دے بیٹھے۔

تمام "اخلاقی معلمین" کے مقاصد قابل عزت ہیں؟ اور کیا وہ ان مقاصد کی "تبلیغ" کے لئے انہیں ہندوؤں کی دل آزاری کرنے کی اجازت دیدیگا؟ اگر ایسا نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو کیا یہ دیکھنا عدالت کا کام نہیں تھا کہ "رنگیلا رسول" کا مصنف اپنے بیان کردہ مقصد کو پورا کرنے کے لئے کیسی نفرت انگیز زبان استعمال کرتا ہے کیسا دل آزار لہجہ اختیار کرتا ہے؟ اور ایک مذہب کے پیشوا پر جس کے پیرو کروڑوں کی تعداد میں اس حکومت کے ماتحت رہتے ہیں کس قسم کے ناپاک حملے کرتا ہے؟

ہمیں مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کی اس رائے پر حیرت ہے کہ اس تصنیف سے دو فرقوں کے درمیان منافرت کے جذبات پیدا کرنے کی نیت لازمی طور پر ظاہر نہیں ہوتی۔ نیت کے "لازمی طور پر" ظاہر ہونے کی اگر کوئی نئی تدبیر ایجاد ہوئی ہے جس سے اس کی تصویر اتر آتی ہو، تب تو اس رائے میں مجال کلام نہیں ہے۔ ورنہ ہمیں بتایا جائے کہ آخر ظاہری قرائن کے سوا ایک مجرم کی نیت "لازمی طور پر" معلوم کرنے کا ...

اسلامی قومیت کا تجزیہ

مولانا محمد داؤد غزنوی جیسے روشن خیال بزرگ کی ادارت میں امرتسر سے جو جدید ہفتہ وار جریدہ "توحید" جاری ہوا ہے اس کے ایک تازہ نمبر میں تحفۃ النجدیہ کے عنوان سے حسب ذیل نوٹ نکلا ہے:-

"مولوی صاحب (یعنی مولانا ثناء اللہ صاحب) اپنا وقت محنت اور دولت نجدیوں کے خلاف صرف کرکے سمجھتے ہوں گے کہ انہوں نے وقت کی سب سے بڑی ضرورت پوری کردی اور ایک جہاد عظیم کرکے قوم کو معراج کمال پر پہنچا دیا ہے۔ اور تشنہ لب جماعت اہل حدیث کی سیرابی کا خاطر خواہ انتظام کردیا ہے اور ۲۰ صفحہ کا رسالہ مفت شائع کرکے انفاق فی سبیل اللہ اور تجارت اہل حدیث کے لئے صدقہ جاریہ کی ایک عظیم الشان مثال قائم کردی ہے۔ کاش مولوی صاحب ...

ایک ایسی چیز ہے جس پر قوموں کے ذہنی ارتقا کا دار و مدار ہے مگر اس حریت فکر و استقلال رائے کے یہ معنی ہرگز نہیں ہیں کہ تعصب، ہٹ دھرمی، تنگ نظری بھی اس میں شامل ہو، ہر شخص اپنی ایک رائے رکھنے کے ساتھ اس پر سختی کے ساتھ اصرار بھی کرے، اختلاف رائے رکھنے والوں کی خفیہ و علانیہ مخالفت پر بھی اتر آئے، اور چھوٹے چھوٹے مسئلوں کو بنیادی مسائل کا درجہ دیکر ان پر ایک جداگانہ قومیت کی بنیاد بھی رکھدے۔ آپ کا ضمیر اگر نجدیوں کی حمایت کا فتویٰ دیتا ہے تو آپ ان کی حمایت کیجئے مگر خدارا اتنے تو نہ بڑھ جائیے کہ جو اپنے ضمیر کے فتوے کے مطابق ان سے اختلاف رکھتے ہیں انہیں آپ "جنود ابلیس" قرار دیں، اور ان سے لڑنے میں اپنی "پوری طاقت" صرف کردینے کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت" کہیں۔ یہ ذہنیت تو مسلمانوں کو "پوری طاقت" کے ساتھ تباہی کے گڑھے میں لیجائے گی اور جب اس گڑھے میں مسلمانوں کو دھکیلا جائے گا تو سارے ہی مسلمان گریں گے۔ یہ نہیں دیکھا ...

دغیرہ ہندو اخبارات نہایت آزادی کے ساتھ جھوٹی خبریں شایع کر رہے ہیں اور ان میں ایسی ایسی اشتعال انگیز سرخیاں دیکھی جاتی ہیں جو ابھی تک کسی اسلامی اخبار میں نظر نہیں آئیں۔ لیکن جہاں تک ہمیں معلوم ہے لاہور کے کسی ہندو اخبار کو اس سلسلہ میں تنبیہ نہیں کی گئی۔ کیا اس کا مطلب یہ سمجھا جائے کہ جو چیز مسلمان اخباروں کے لئے حرام مطلق ہے وہی ہندو اخباروں کے لئے مباح ہے؟ یا اس کے معنی یہ ہیں کہ حکومت کے ذمہ دار افسر صرف اسلامی اخبارات ہی کو شرف ملاحظہ بخشتے ہیں اور ہندو اخبارات ان کی نظر ہی سے نہیں گذرتے؟ اگر ان دونوں میں کوئی بات اس غیر مساویانہ طرز عمل کی اصلی علت نہیں ہے تو ہمیں بتایا جائے کہ جو چھری "زمیندار" اور "انقلاب" پر استعمال کی گئی اس سے "بندے ماترم" "ملاپ" اور "پرتاپ" کیوں محفوظ ہے۔

اندور میں بیرونی وکلاء کی ممانعت

اشاعت گذشتہ میں یہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ حکومت اندور نے مسٹر عبدالقادر بیگ اور مسٹر عبدالرشید کو مسلمان ملزمین کی پیروی کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اور مسٹر آصف علی ...

اقتباسات

طنجہ و تطاون کے درمیان زبردست لڑائی

طنجہ سے ایک تار کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ تطاون (جس کو عام طور پر لوگ طیطوان کہتے ہیں) سے طنجہ کو جو سڑک آتی ہے۔ اس پر ہسپانوی فوجوں اور ریفی قبائل کے درمیان زبردست معرکہ ہوا۔ اور کئی گھنٹہ تک توپوں کی آوازیں شہر طنجہ میں سنائی دیتی رہیں۔ تطاون سے جو لوگ آئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ قبیلہ جبالہ کے مجاہدین نے اس معرکہ میں ہسپانوی فوجوں سے بہت کچھ مال غنیمت حاصل کیا۔ اور ان کا ارادہ اب دوسرے ہسپانوی مراکز پر بھی چھاپے مارنے کا ہے۔

میڈرڈ میں حکومت ہسپانیہ کی جانب سے جو نیم سرکاری اعلان طابع ہوا ہے اس میں اتنی بات تسلیم کیا گیا ہے کہ نامہ ...

امیر عبدالکریم سے ایک نامہ نگار کی ملاقات

پٹنہ کے ہندو ملزموں کی رہائی

"زمیندار" و "انقلاب" کی ضبطی

کرپان

جامع مسجد دہلی میں حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

فسادات لاہور پر ایک سبق آموز تبصرہ

ذیل کی تقریر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے جمعہ گذشتہ کو جامع مسجد دہلی میں فرمائی تھی۔ ہمارا ارادہ تھا کہ فسادات لاہور پر الجمعیۃ میں ایک مفصل تبصرہ کریں گے۔ مگر حضرت موصوف نے کسی تبصرہ کی ضرورت باقی نہیں چھوڑی۔ اس لئے ہم اسکو یہاں درج کرتے ہیں:-

نحمد اللہ العلی العظیم و نصلی علی رسولہ الکریم

برادران اسلام! ابھی چند روز ہوئے کہ آپ کے سامنے کلکتہ کے مسلمانوں کی ہولناک مصیبت کا تذکرہ کیا گیا تھا جہاں مسلمانوں کے ایک غیر مسلم ناواقف عوام کے انبوہ نے بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی حملہ یا کسی کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ ...

نے ایک ایسی قوم کو جو کہ زیادہ عیار، چالباز اور فریبی ہے مسلمانوں کی بداعمالی کی پاداش میں اپنا مسلط کردیا ہے اور وہی پرانے شاگرد آج مسلمانوں کے استاد گرے رحم اللہ بے فیض استاد بن بیٹھے ہیں۔ اور مسلمانوں کو اپنا شاگرد اور نالائق شاگرد دیکھتے اور سمجھتے ہیں۔ وتلک الایام نداولہا بین الناس ...

لاہور میں فسادات کی قیامت گذر چکی

شہر میں امن وامان قائم ہوگیا

مقدمات کی کارروائی اور سزائیں

مسلمانوں پر خشت باری

لاہور ۸ مئی - دفتر روزنامہ انقلاب کے سامنے دودھ والے کی ایک دکان ہے جس کی پشت پر پریم گلی تک خالی زمین کے ٹکڑے پڑے ہیں - جہاں چند مکانات کی تعمیر جاری ہے - بارہ بجے کے قریب اس دکان کا ایک ملازم لڑکا جس کی عمر بمشکل دس سال کی ہوگی دکان کے ایک پہلو پر بیٹھا کڑاہی صاف کر رہا تھا - کہ اس کے سر پر اینٹ پڑی اور وہ ضرب کے مارے بیہوش ہو کر گر پڑا - سکھ نوجوان جو اس حرکت کا مرتکب ہوا تھا - بھاگ کر پریم گلی کے ایک مکان میں گھس گیا - پولیس کے ایک سپاہی نے تعاقب کر کے اسے پکڑ لیا - پریم گلی کے بعض سکھوں اور ہندوؤں نے اسے چھڑانے کی کوشش کی لیکن سپاہی اس سکھ نوجوان کو کوتوالی طرف لے گیا - کل شام طبیہ کالج کے چند مسلمان طلبا پریم گلی سے گذر رہے تھے انہیں بھی روڑوں کا نشانہ بنایا گیا تھا -

اسی صبح کا ایک حادثہ قلعہ گوجر سنگھ میں ایک اور مسلمان لڑکے کو پیش آیا جس کی عمر بارہ سال کے قریب ہوگی - اس کے سر پر بڑی بھاری اینٹ پڑی جس کی ضرب کے مارے وہ بیہوش ہوگیا - اور سر کی ہڈی ٹوٹ گئی - اس حادثہ کی اطلاع پولیس میں کر دی گئی - لیکن حملہ آور کا سراغ نہ مل سکا -

لاہور ۹ مئی (سوا آٹھ بجے صبح) ابھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک مسلمان بائیسکل پر ریلوے روڈ سے گذر رہا تھا - جب وہ امرت دھارا کے قریب ہندوؤں کے مکانات کے قریب پہنچا تو اوپر سے اس پر اینٹ پھینکی گئی - مسلمان وہیں ڈھیر گیا - اس وقت پولیس کے سپاہی موقع واردات پر جمع ہو رہے ہیں -

۹ مئی کا سیاست ضبط

روزنامہ سیاست میں موتی رو ڈ منتصل مزار داتا گنج بخش پر ایک واقعہ ہونے کی خبر شائع کی گئی تھی جس میں یہ بھی لکھا تھا کہ اس واردات کے متعلق تعلیم الاسلام سکول کے طلبا پر شک کیا جاتا ہے - ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سید عنایت شاہ کو طلب کر کے کہا کہ یہ شک والا معاملہ بالکل غلط ہے اور اسی بنا پر ۹ مئی کا سیاست ضبط قرار دیا جاتا ہے -

مسلمانوں کی گرفتاری

اگرچہ شہر میں بالکل امن ہے تاہم پولیس اور فوج کل شام چند مسلمانوں کو ان کی پگڑیوں سے باندھے ہوئے گرفتار کر کے کوتوالی میں لائی -

سب انسپکٹر پنجاب سنگھ اور لابھ سنگھ کی گرفتاری

معلوم ہوا ہے کہ پولیس کے سب انسپکٹر پنجاب سنگھ اور لابھ سنگھ کو جو ۳ مئی کی شام کو بادلی صاحب کے دیوان کے سلسلہ میں کار خاص بھیجے گئے تھے - اور جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ حویلی کابلی مل میں سکھوں کو حملہ کرنے اور مسلمانوں کو قتل کرنے پر اکساتے ہوئے دیکھے گئے تھے گرفتار کر لیا گیا ہے - اور عنقریب ان پر مقدمہ چلایا جائیگا - ابھی تک یہ خبر تصدیق طلب ہے لیکن اس سے مسلمانوں میں قدرے اطمینان کا احساس پیدا ہو رہا ہے - (انقلاب)

خواجہ غلام محمد معتمد خلافت کمیٹی کی گرفتاری

اور

ضمانت پر رہائی

لاہور ۸ مئی روز نامہ زمیندار کا بیان ہے کہ خواجہ غلام محمد صاحب معتمد خلافت کمیٹی کو جو اپنے خلوص سے مقامی تعلقات میں امن و امان قائم کرنے کے لئے نہایت درجہ کوشاں تھے کل شام کے ۶ بجے ایک شخص بھی جگوان داس کو زدوکوب کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا - اسی طرح شیخ لعل دین صاحب پر بھی یہ الزام لگایا گیا کہ انہوں نے بھگوان داس کو چاقو سے [illegible]

زخمی کیا - تین اور مسلمان بھی جن کے نام مستری محمد دین - میاں نور الدین اور میاں لعل دین ہیں اسی الزام میں گرفتار ہوئے ان سب کو رات کے گیارہ بجے تین تین سو روپیہ کی شخصی ضمانتیں لے کر رہا کیا گیا -

دکانیں کھل گئیں ہر طرف امن و سکون ہے

لاہور ۸ مئی - شہر کی حالت سرعت کے ساتھ معمول کے مطابق ہوتی جا رہی ہے - آج صبح تمام کاروبار حسب معمول ہو رہا تھا - شہر اور انارکلی میں تمام دکانیں کھل گئیں - کل سے کسی حملہ یا خنجر بھونکنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے - شہر میں سوائے دو چار گلیوں میں اینٹیں پھینکنے کے واقعات کے گذشتہ شب ہر طرف امن و سکون رہا - پولیس اور فوج کی تمام احتیاطی تدابیر پر ابھی تک عملدرآمد ہو رہا ہے - محافظتی دستے دن اور رات برابر گشت کر رہے ہیں - کرفیو آرڈر یعنی تعزیری حکم ابھی تک نافذ پذیر ہے -

مقدمات کی سماعت

لاہور ۸ مئی قتل وغیرہ کے اہم مقدمات کے متعلق آج یہ فیصلہ کیا گیا کہ وہ عام عدالتوں میں کئے جائیں اور دوسرے معمولی مقدمات کی سماعت کوتوالی میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لالہ نند لال مہتہ - ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مرزا مہدی حسن مجسٹریٹ درجہ اول اور لالہ رام لال پرسنل اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر کریں گے -

۸ مئی - آج صبح ۹ بجے ہی سے کوتوالی شہر کے اندرونی باغ میں فسادات کے متعلق مقدمات کی سماعت شروع ہوگئی - ایک خیمہ میں میاں مہدی حسین صاحب مجسٹریٹ اجلاس کر رہے ہیں اور دوسرے میں مسٹر رام لال صاحب مجسٹریٹ مقدمات کی سماعت کرتے ہیں -

سزاؤں کی تفصیل

نام	الزام	سزا
(۱) مبارک علی، کریم اللہ	زیر دفعہ ۱۸۸	۱۵ روپیہ جرمانہ
(۲) نور دین	زیر دفعہ ۱۸۸	۱۰ روپیہ جرمانہ
(۳) پشاوری لال بارہ سالہ	دفعہ ۹۹ م	انتباہ
(۴) سرکار بنام دین محمد	دفعہ ۱۴۷/۲	۲ سال قید با مشقت / ایک سال قید
(۵) سرکار بنام پرمانند رام جی داس، جگن ناتھ، سوہن لال، موہن سنگھ، ہرکشن، شوجی، نخر چند اور روشن لال		ملتوی
(۶) سرکار بنام عطا سنگھ، ابراہیم و رحمت اللہ	دفعہ ۱۴۴	۳۰ روپیہ جرمانہ فی کس
(۷) سرکار بنام کریم بخش	دفعات ۴۴/۵۷/۵۱	ڈیڑھ ماہ قید با مشقت
(۸) سرکار بنام شاہ محمد بشیر احمد، شفیع احمد، حکم سنگھ، رتی داس، بخشی ساگر رام، حاجی نظام دین، محمد شفیع، حنیف احمد، ظہور احمد، قلندر اور موہن داس	دفعات ۲۲۵ و ۵۱۱	مقدمہ واپس لے لیا گیا
(۹) سرکار بنام اللہ دتا، محمد یسین، جلال الدین، نور افضل محمد	دفعات ۱۴۸/۳۰۷	ملتوی

عدالت مرزا مہدی حسین

(۸ مئی) ایشر داس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور ۸ مئی

(انقلاب)

لاہور ۱۰ مئی پہلی مجسٹریٹ کے ۹ ہندوؤں کے خلاف ایک مسلمان پر حملہ کرنے کے الزام میں جس مقدمہ کی آج سماعت ہونی تھی وہ ملتوی کر دیا گیا -

لاہور ۱۰ مئی کل شام لالہ رام لال مجسٹریٹ درجہ اول نے سوتر منڈی کے ۷ ہندوؤں اور ایک مسلمان کے خلاف زیر دفعہ ۱۴۷ - اینٹیں پھینکنے اور بلوہ کرنے کے الزام میں مقدمہ کا فیصلہ سنایا -

عدالت نے حکم سنائے ہوئے سات ہندو ملزموں کو بری کر دیا - اور دو ہندو اور ایک مسلم ملزمان [illegible]

[illegible]

بندے ماترم کی ضبطی

[illegible]

حالت اب درست ہے

گورنر پنجاب کا شہر میں دورہ

[illegible]

اسلامیہ کالج کے طلباء کی رہائی

[illegible]

مقتولین کی کل تعداد

[illegible] فوت ہوگئے جن میں ایک سکھ اور ایک ہندو تھا - اس طرح مقتولین کی کل تعداد ۲۴ تک پہنچ گئی جن میں سات مسلمان بارہ ہندو - اور پانچ سکھ ہیں

کرپان کو دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند میں شامل کیا جائے

مسلم لیگ کا ریزولیوشن

لاہور - ۸ مئی - پنجاب مسلم لیگ کی کونسل نے اپنے اجلاس میں ۳ مئی کی رات کو بیگناہ مسلمانوں پر سکھوں کے ناگہانی حملہ پر دلی رنج اور مقتولین اور مجروحین کے ورثاء سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے تمام جماعتوں کے لیڈروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان فسادات کا آئندہ کے لئے سد باب کریں - اور حکام سے درخواست کی ہے کہ وہ کرپانوں کو تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۴۴ میں شامل کریں - کیونکہ کرپانوں کو مستثنیٰ قرار دینے سے خود قانون کا مقصد فوت ہوجاتا ہے اور ۲ بادی کے غیر سکھ افراد اپنے بچاؤ کے قانونی حق سے محروم ہوجاتے ہیں - ریزولیوشن بالاتفاق پاس کر دیا گیا

فسادات کا اثر تجارت پر

جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کا تار وائسرائے کے نام

قاضی عبدالرحمٰن صاحب اڈیٹر مسلم ایڈووکیٹ اکراچی نے بذریعہ تار ہمیں اطلاع دیتے ہیں کہ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب رکن مجلس وضع قوانین اور صدر مجلس خلافت نے بھی مندرجہ ذیل تار ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے پاس بھیجا ہے -

سارے ہندوستان میں بالخصوص لاہور سے فرقہ وارانہ فسادات نے جو نازک صورت پیدا کر دی ہے اس سے تجارتی مراکز اور دیگر ملکوں کی تجارت کو بھی سخت نقصان پہنچا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان گذشتہ چار سال سے رفتہ رفتہ اس سرعت سے اس عہد کی طرف پیچھے جا رہا ہے جبکہ اس ملک میں اصول اور قانون دانی کی کوئی وقعت نہیں کی جاتی تھی - اور [illegible]

[illegible]

مسلمانان پشاور کا جلسہ روک دیا گیا

مسلمانوں کے قتل اور کرپان کے خلاف احتجاج

قاضی محمد اسلم کو ڈپٹی کمشنر پشاور کا جواب

[illegible]

قاضی محمد اسلم کا مکتوب

[illegible]

(۳) لاہور کے بے گناہ مسلمان مقتولین کی روح کے لئے دعا اور فاتحہ خوانی کرنا -

ہماری خواہش ہے کہ حکومت ہند اور مقامی حکومت سے درخواست کی جائے کہ جہاں تک کرپان کا تعلق ہے اسے قانون اسلحہ سے مستثنیٰ قرار دینے کی اجازت کو منسوخ کر دینا ہی قرین مصلحت ہے -

یہ امر قابل غور ہے کہ سکھوں کو کرپان پہننے کی اجازت دیکر حکومت خود اپنے لئے ایک مشکل صورت حالات پیدا کر رہی ہے - اگر سکھوں کو مذہبی بنا پر یہ اجازت دی جاتی ہے تو قرآن کریم میں بھی مسلمانوں کے لئے صریح حکم موجود ہے کہ ایسے حالات کے اندر جو آج کل ہندوستان میں پائے جاتے ہیں وہ اپنے اسلحہ استعمال کیا کریں اور ان کی حفاظت رکھیں -

مجھ سے کہا گیا ہے کہ میں آپ سے ان خیالات کو مقامی حکومت تک پہنچا دینے کی درخواست کروں -

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جلسہ منعقد نہ کیا جائیگا اس لئے آپ چنداں تشویش نہ کریں -

ڈپٹی کمشنر کا جواب

ڈپٹی کمشنر نے قاضی محمد اسلم کو حسب ذیل جواب دیا: -

میں آپ کا خط ملنے کا شکریہ کے ساتھ اعتراف کرتا ہوں از راہ کرم متعلقہ اشخاص کو میری طرف سے کہہ دیں کہ میں نے ان کے اس جذبہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے جس کے ساتھ انہوں نے میری خواہش کو ملحوظ خاطر رکھا - اور موجودہ نازک وقت میں جلسہ کرنے سے احتراز کیا - ان سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ میں مقامی حکومت کے سامنے ان کی گزارشات پیش کر دوں گا -

اگر وہ اس موضوع پر کسی رسمی ملاقات کے خواہشمند ہوں تو میں انکی تمام معروضات کو مقامی حکام تک پہنچانے کے لئے تیار ہوں تاہم میں انہیں مشورہ دوں گا کہ فی الحال اس جلسہ کے متعلق کسی قسم کی تحریک نہ کی جائے - [illegible] صورت یہ ہے کہ جب دوسرے شہروں میں جوش مدھم پڑ جائے تو اس مسئلہ پر غور کیا جا سکتا ہے -

---

مسلمانان پانی پت کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند، مجلس خلافت، مسلم لیگ صوبہ پنجاب سے استدعا

پانی پت ۴ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ ۲ مئی ۱۹۲۷ء بوقت شب بعد نماز عشاء مسجد جامع پانی پت میں مسلمانان پانی پت کا ایک جلسہ عام زیر صدارت خواجہ ابو عامر صوفی اقبال احمد انصاری منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی -

تجویز نمبر ۱ - مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام بڑے رنج و ملال کے ساتھ اس کا اظہار کرتا ہے کہ عید الضحیٰ میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا ہے - عید الضحیٰ ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۹۲۵ء سے متواتر آج تک حکومت برطانیہ اور عمال حکومت کو آئینی جد و جہد سے مسئلہ قربانی کی آزادی کیلئے توجہ دلائی گئی ہنوز ہمارا حق واپس نہیں دیا گیا مسلمانان پانی پت جمعیۃ علمائے ہند - مجلس خلافت صوبہ پنجاب - مسلم لیگ صوبہ پنجاب سے درخواست کرتے ہیں کہ اس بقر عید سے قبل قبل ایسی راہ عمل تجویز فرما دیں کہ جس پر اس سال گامزن ہو کر ہم منزل مقصود تک پہونچ جائیں دیز یہ جلسہ نہایت ادب سے مجالس مذکورہ سے درخواست کرتا ہے کہ حکومت پنجاب کو ایسی اصولی غلطی سے متنبہ کرے کہ وہ اپنی اس مذہبی مداخلت کی حکمت عملی سے احتراز کرے اور بقر عید سے قبل حکومت پنجاب فریضہ قربانی کو حسب رواج قدیم آزاد کر دے "

محرک - خواجہ مولوی محمد ایوب صاحب انصاری

تائید - محمد عبدالحلیم انصاری - مزید - مولوی عبدالرحیم صاحب اور پیرزادہ عبدالرشید صاحب قبلہ سجادہ درگاہ حضرت قلندر صاحب رحمۃ اللہ علیہ -

محرک و مؤیدین کی تقاریر کے بعد جو نہایت پرمغز اور حکومت کی اس ہٹ دھرمی و ناانصافی کو اظہر نشرح کرنے والی تھیں کہ دفعہ ۴۳ پنجاب لاز ایکٹ کو خواہ مخواہ فریضہ قربانی پر حاوی ... کر رہی ہے صاحب صدر نے ایک دل ہلا دینے اور مسلمانان پانی پت میں جوش عمل پیدا کرنے والی تقریر کی آپ نے فرمایا کہ مسلمانو جب تک خدا کی راہ میں اپنی جان اپنا مال قربان نہ کرو گے مسئلہ قربانی میں کامیابی کیا معنی ہندوستان میں رہتے ہوئے اپنا کوئی حق خواہ وہ مذہبی ہو یا ملکی باقی نہ رکھ سکو گے اول تو انشاء اللہ اسی سال تمہارا شہر فریضہ قربانی کی ادائیگی میں آزاد ہو جائے گا اور اگر خدا نخواستہ ایسا نہ ہوا تو تمہیں اسوقت تک چین نہ لینا چاہیے جس وقت تک پانی پت کی سرزمین کا ایک ایک انچہ نہ آزاد کرا لو - بلکہ تم اسوقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے جب تک دفعہ ۴۳ کی لعنت سے پنجاب کو آزاد نہ کرا لیں - حیف ہے اس قوم کی زندگی پر جو دوسروں کی دست نگر اور غلام ہو - اے غیور مسلمانو کبھی تم نے اس پر بھی غور کیا کہ آئندہ ہندوستان میں ہمیں آزاد رہنا ہے یا غلام اگر آزاد رہنا ہے تو کس طرح اور اگر غلامی کرنی ہے تو کس قوم کی غلامی کرنے کے آثار نظر آ رہے ہیں اب بھی وقت ہے اٹھو اور خدا کی راہ میں اسلام کی حفاظت کے لئے مسلمانوں کی عزت پر جب تم سے طلب کیا جائے مال و جان نثار کر دو - اور خدا کے بتائے ہوئے ان چار اصولوں پر پختگی سے عمل کر کے فلاح کو پہونچو -

یا ایہا الذین آمنوا اصبروا و صابروا و رابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون (اے ایمان والو خود استقلال سے کام لو اور دوسروں کو استقلال کی تعلیم دو - اور مقابلے میں مستعد رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو - یقیناً کامیابی کو پہونچو گے) اگر ان اصولوں کو مضبوط پکڑ لو گے تو یہ مقابلہ کیسا ہی سخت ہو کامیابی تمہارے پاؤں چومے گی ورنہ دنیا و دین کی خرابی تمہارے اور صرف تمہارے لئے ہے - تجویز بلا اختلاف منظور کی گئی اور جلسہ بخیر و خوبی اللہ اکبر کے پرجوش نعروں پر بارہ بجے شب کے برخاست ہوا -

ہندوؤں اور آریوں کے جلسوں پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کوٹ ودھا ۹ مئی - سب ڈویژنل افسر ... نے قصبہ ٹوڈا کے ... ہندو ... اور سناتن دھرمی ہندوؤں کے جلسوں جلوسوں اور مظاہرات وغیرہ کے انعقاد کی زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری ۳۰ اپریل سے دو ماہ کیلئے ممانعت کر دی ہے - ٹوڈا ... گندم کی ایک چھوٹی سی منڈی ہے جس میں بمشکل ڈیڑھ ہزار افراد کی آبادی ہے - چنانچہ ہندو سبھا اس حکم کی وجہ سے اپنا چوتھا سالانہ اجلاس منعقد نہیں کر سکے گی -

---

فسادات اندور کے مقدمات

۷ مئی کی کارروائی

اندور ۷ مئی - آج عدالت خاص کے روبرو خان بہادر احمد بخش اسسٹنٹ ریزیڈنسی سرجن بطور گواہ استغاثہ پیش ہوئے - انہوں نے بیان کیا ۱۵ و ۱۷ فروری کو انہوں نے دو زخمی آدمیوں میمان شوکت علی و شبراتی کا کنگ ایڈورڈ ہسپتال میں معائنہ کیا - اس کے بعد دونوں کو یکے بعد دیگرے ۱۷ اور ۱۸ فروری کو سنٹرل انڈین ایجنسی جیل میں منتقل کر دیا گیا - گواہ نے زخموں کی کیفیت کی تشریح کی جن کے مندمل ہونے میں ۲ ہفتے سے ۳ ہفتے تک لگے - گواہ نے وہ گولیاں پیش کیں جو انہوں نے ان زخمیوں کے جسم سے ، مارچ کو نکالی تھیں - حسین خاں استغاثہ کے ایک دوسرے گواہ نے جو ڈولی میں لایا گیا تھا ، بیان کیا کہ ۱۴ فروری کو ایک بجے دوپہر کے وقت جب وہ حکم چندل سے مکان کو واپس آ رہا تھا تو اس پر فائر کیا گیا جس سے اس کی داہنی ران میں زخم آیا اس وقت وہ صوبہ صاحب کے مکان سے ۲۵ قدم کے فاصلہ پر تھا - اسی وقت سے اس کا علاج ہو رہا ہے اور ابھی تک وہ صاحب فراش ہے -

نیا پورا مسجد کے مقدمہ فساد میں مولوی عبدالغنی اور ۱۷ دیگر اشخاص کے وکیل نے جو زیر دفعات ۱۴۷ ، ۲۲۴ ، ۱۴۹ ، اور ۱۰۹ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں - پہلے روز وہ فہرست طلب کی تھی جس میں ان تاریخوں کا اندراج ہے جن پر اس مقدمہ کے ملزمین کے بیانات یا اقبال جرم قلمبند کئے گئے تھے - مسٹر کیشو پرشاد ڈپٹی انسپکٹر جنرل افسر تفتیش گواہوں کے کٹہرے میں داخل ہوئے اور ملزمین کے نام اور وہ تاریخیں پڑھ کر سنائیں جن پر ان کے بیانات یا اقبال جرم قلمبند کئے گئے تھے -

اس ایک مزید جرح گرفتاری کی تاریخوں اور بیانات قلمبند کرنے کی تاریخوں وغیرہ کے متعلق کی گئی - جرح ابھی تک ختم نہ ہوئی تھی کہ عدالت برخاست ہوگئی -

۹ مئی کی کارروائی

اندور ۹ مئی - آج عدالت خاص نے جو فسادات اندور کے مقدمات کی سماعت کر رہی ہے - سنٹرل جیل کے بجائے کنگ ایڈورڈ ٹاؤن ہال میں اپنا اجلاس کیا - ڈپٹی انسپکٹر جنرل پر آج جرح ختم ہوگئی -

نیا پورا مسجد کے مقدمہ میں اہر پرشاد سب انسپکٹر انچارج حلقہ نیا پورا کے بیانات لئے گئے - اسکے بعد عدالت تھوڑے وقفہ کے لئے برخاست ہوگئی -

جب عدالت کا دوبارہ اجلاس شروع ہوا تو ایک تیسرے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی جو زیر دفعہ ۳۹۲ تعزیرات ہند فسادات سے متعلق ہے اس مقدمہ میں پانچ مسلمان ماخوذ ہیں جن پر یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے ایک ہندو سے جبراً اس کی بندوق وصول کی جس کو وہ بے خبری کی حالت میں شہر کے ایک دوسرے حلقہ موسوم بہ کڑن گھاٹ میں دو بجے دوپہر کو لیجا رہا تھا مستغیث نے بیان کیا کہ ۱۴ فروری کو پانچ مسلمانوں نے اس پر صرف اس وجہ سے حملہ کیا کہ وہ ہندو ہے انہوں نے اس کو بیدردی سے پیٹا اور بیہوش چھوڑ کر چلے گئے ایک پرانی ٹوپی دار بندوق جس کو وہ تبادلہ کی غرض سے لا رہا تھا ملزمین نے اس سے چھین لی اور اس کی نال اور دیگر پرزوں کو دریا کے پاس لے گئے جہاں سے وہ ایک ملزم کے بتانے پر مل گئے -

گھاسی رام پولیس افسر جس نے مقدمہ کا چالان کیا گواہ استغاثہ کا بیان لیا گیا ، کچھ جرح ہوئی اور عدالت برخاست ہوگئی -

۱۰ مئی کی کارروائی

اندور ۱۰ مئی آج عدالت خاص میں اس مقدمہ کی جس میں مولانا عبدالغنی صاحب اور سترہ دیگر مسلمان زیر دفعات ۱۴۷ ، ۳۰۴ ، ۱۴۹ اور ۱۰۹ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں - مزید سماعت ہوئی - رتنا جمعدار ہیر پرشاد انچارج رانی پورہ پولیس سرکل نے جس نے سب سے پہلے اس مقدمہ میں رپورٹ کی تھی مزید جرح پر کہا مجھے یہ معلوم ہوا تھا کہ مولوی عبدالغنی صاحب نے اس فساد کے لئے ترغیب دی تھی -

ایک اور گواہ استغاثہ کالکا پرشاد تھا جس نے بیان کیا کہ میں قریباً تیس سال سے ٹھاکر بلونت سنگھ کے ہاں ملازم ہوں - میں ان تین موٹروں کے جلوس کے ساتھ تھا جس میں قریباً ۱۰ دو پیاس اور چھ بچے تھے - ٹھاکر بلونت سنگھ صاحب کی سات ماہ کی لڑکی کے مونڈن کرانے کے لئے گیا تھا - جب جلوس واپس آ رہا تھا تو قریباً پچاس مسلمانوں نے [illegible]

ہم پر حملہ کیا - یہ حملہ نیا پورہ مسجد کے بالمقابل ہوا تھا - بلوائیوں نے موٹر کا ہڈوں پر پتھر پھینکے - انہوں نے مجھے اسقدر لاٹھیاں ماریں کہ میں وہاں گر گیا - اور دو بجے دوپہر تک بے ہوش پڑا رہا - یہ ۱۴ فروری کا واقعہ ہے - میں ریاست کے ہسپتال میں ۱۲ روز تک زیر علاج رہا -

لنچ کے بعد عدالت نے اندور کے فساد کے تیسرے مقدمہ کی جس میں پانچ مسلمانوں کا ۱۴ فروری کو ایک ہندو کی جبراً بندوق چھین لینے اور اسے پیٹنے کے الزام میں زیر دفعہ ۳۹۷ تعزیرات ہند چالان کیا گیا ہے مزید سماعت کی - اس مقدمہ میں گھاسی رام ہیڈ کانسٹیبل پر وکیل ملزمان منیر احمد نے مزید جرح کی - اس کے بعد ڈاکٹر تانبے کی شہادت ہوئی - گواہ نے تسلیم کیا کہ میں نے مستغیث دیورام کو سارٹیفکٹ دیا تھا کہ اس کے زخم مندمل ہونے میں ۱۵ یا ۲۰ دن لگیں گے - تین اور گواہان استغاثہ حبیب خاں - محمد جان اور محمد کی شہادتیں ہوئیں - انہوں نے مستغیث دیورام پر حملہ کی تفصیل بیان کی - اور مستغیث کی بندوق چھیننے کی کہانی کی تائید کی - انہوں نے یہ بھی بتلایا کہ ایک ملزم کی نشاندہی پر یہ بندوق دریا کے قریب ملی تھی - مسٹر محمد حسین سٹی مجسٹریٹ نے تسلیم کیا کہ انہوں نے ایک ملزم کا اقبال جرم قلمبند کیا تھا -

قاضی عبدالرشید کا مقدمہ

لاہور ۹ مئی - قارئین یاد ہوگا کہ سوامی شردھانند کے قتل کے مقدمہ میں عبدالرشید نے سشن جج کے فیصلہ کے خلاف ہائیکورٹ میں اپیل دائر کر رکھی ہے جس کی پیشی آج تھی - مگر فہرست پر بہت سے مقدمات پہلے ہونے کی وجہ سے آج اس کی سماعت نہیں ہوسکی امید کی جاتی ہے کہ اس کی سماعت کل شروع ہو جائے گی - اپیل مسٹر جسٹس براڈوے اور جسٹس اسکیمپ کے روبرو پیش ہوگی -

پہاڑ گنج میں ہندوؤں کی سینہ زوری

اتوار کی صبح کو ۸ بجے ایک مسلمان تانگہ والے سے ہندوؤں کا کرایہ کی کمی بیشی پر جھگڑا ہوگیا - تانگہ والے نے نہایت نرمی کے ساتھ جواب دیا لیکن ہندو صاحبان نے یہ کہہ کر پہاڑ گنج میں ہندوؤں کو کمزور سمجھ لیا گیا ہے تانگہ والے کو تانگہ سے گھسیٹ کر مارنا شروع کر دیا - ہندو مسلمان جمع ہوگئے - بمشکل تمام ان دو ہونٹ سنگھتی سورماؤں سے تانگہ والے کی جان بچائی گئی - مار پیٹ کر یہ بہادر خود ہی تھانہ میں رپورٹ کرانے چلے گئے - تانگہ والے پر مار پیٹ کا الزام لگاتے ہوئے یہ بھی کہا کہ تانگہ والے نے سونے کے بٹن چھین لئے ہیں چونکہ تانگہ والا بھی پہونچ چکا تھا - لالہ صاحب کی اس دیانتداری کو مسکراہٹ سے رد کیا - تھانہ دار صاحب کو اس نے اس امر کے باور کرانے کی کوشش کی کہ یہ تمام معاملہ بالکل جھوٹ ہے - سنا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں مدعی اور مدعا علیہ کی تلاشی بھی لی گئی تو لالہ صاحب کے بٹن خود لالہ صاحب کی دھوتی سے برآمد ہوگئے -

دہلی کے ہندو مسلمان کوتوالی میں

دہلی ۱۱ مئی کل صبح کوتوالی میں دہلی کے بعض ہندو مسلمانوں کا ایک جلسہ آئندہ بقر عید کے موقعہ پر امن و امان قائم رکھنے کے متعلق غور و خوض کرنے کے لئے ملک عبدالحی دیوان بہادر سپرنٹنڈنٹ پولیس کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں لوگوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا - اور سب نے امن و امان قائم رکھنے کے لئے ہر طرح کی کوشش کرنے کا وعدہ کیا - مسلمانوں نے کہا کہ اس موقعہ پر ہڑتال نہ ہونی چاہیئے - کیونکہ ہڑتال ہونے سے ہی جھگڑا فساد ہوا کرتا ہے - مسٹر ایس - ایم عبداللہ نے کہا کہ مفسد لوگوں کی ضمانتیں اور مچلکے لینے چاہئیں لالہ شمبھو دیال وکیل نے کہا کہ اخبارات کو تنبیہ کی جائے کہ وہ کوئی اشتعال انگیز مضمون نہ شائع کریں - اور اس قسم کی کتابوں کے فروخت کرنے والوں کی بندش کی جائے -

---

جمعیۃ علماء کے مدارس پر آریوں کی یورش

راجہ اوا گڈھ کی شدھی نوازی

ناجائز لالچ اور بے جا دباؤ کا مظاہرہ

علاقہ ارتداد کے ایک مدرس کا خط ناظم جمعیۃ کے نام

السلام علیکم گذارش خدمت ہے کہ ریاست اوا گڈھ میں بتاریخ ۲۸ اپریل [illegible] شہباز پور سے [illegible] مرف نواب خاں اور ولایت علی یہ دونوں صاحب شریک جلسہ ہوئے - اور راجہ صاحب مذکور نے باقی اشخاص کے شریک جلسہ نہ ہونے پر نواب خاں وغیرہ سے دریافت کیا کہ اور لوگ کیوں نہیں آئے [illegible]

[illegible]

راجہ صاحب نے اپنے بھوپ پور [illegible] شہباز پور کو بھیجے [illegible] عزیزوں میں سے تھے دو لوگ آئے اور ولایت علی کے مکان پر قیام کیا - [illegible]

[illegible]

لیکن خدا کے فضل و کرم سے [illegible] کے تمام مسلم راجپوت صاحبان نے صاف طور پر انکار کیا - [illegible]

نواب خاں سے کہا گیا کہ تم لوگ اپنے بچے یہیں دو یا تمہارے یہاں ہم اس طرح سے [illegible] جمعیۃ علماء کے مدرس کو ہٹا دو [illegible]

[illegible]

یہ خط سخت تکلیف کی حالت میں لکھ رہا ہوں - [illegible]

[illegible]

تو قومی اندیشہ ہے کہ اس موضع میں جو چار سال کی محنت اور تعلیمی فروغ [illegible] ہو جائیگا - [illegible]

۵ ہو جائے گا دعا فرمایئے گا کہ اللہ تعالیٰ ان بیچارے غریب اور ناسمجھ مسلمانوں پر اپنا رحم فرمائے - یارب آمین

نیز کمترین کو اس کا جواب ضرور مرحمت فرمایا جائے کہ آیا ایسی حالت میں کیا کرنا چاہئے اور یہ ارتداد کی آگ اسی موضع میں نہیں بلکہ اس موضع کے اطراف میں دس پندرہ کوس تک بلکہ راجہ صاحب کی تمام ریاست میں شدھی کا پھیر کیا جا رہا ہے - اور غریب مسلمانوں کو لالچ دکھا کر گمراہ کرنے کی فکر ہو رہی ہے - اور لالچ ہی کی بدولت ایک شخص موضع بھوپت پور کا شدھ بھی ہوگیا ہے جو کہ ایک عرصہ سے آوارہ رہتا تھا - فقط

مرسلہ - محمد صدیق مدرس شہباز پور ضلع اٹیہ

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی پیغام

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کے متعلق رہنمایانِ ملت کے خیالات

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار، پر از معلومات، مفید، دلچسپ، مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کرکے ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں پہنچا دیا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبدالعلیم صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا عبدالشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ مولانا عبدالمجید صاحب سالک اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا ابوالمعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند و سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب۔ مولانا ابوالخیر صاحب مودودی رکن دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ۔ مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی حیدرآباد دکن۔ مولانا عبدالحئی صاحب پروفیسر جامعہ ملیہ اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کی جارہی ہے اور امید کامل ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت کے اعتبار سے بے مثل ہوگا۔

وہ عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کی گئی ہے حسب ذیل ہیں:۔

حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبہ اطاعت وانقیاد اوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی

قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر

جمعیۃ علماء کی ضرورت۔ اس کے مقاصد۔ اس کی خدمات

مسلمانوں میں نظم کی۔ اخوت اسلامیہ کا اقتضا۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اس کا علاج

باوجود کافی ضخامت عمدہ کاغذ اور بہترین کتابت و طباعت کے اس نمبر کی قیمت تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴؍) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد ۴؍ (ساڑھے چار آنے) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرما کر اپنے نام درج رجسٹر کرالیں ورنہ بعد میں فرمائشوں کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔

خریداران الجمعیۃ کا فرض

چونکہ مستقل خریداران الجمعیۃ کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اس لئے الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے اعزا و احباب سے بہت بڑی تعداد میں الجمعیۃ کے خلیل نمبر کی درخواستیں روانہ کرائیں۔

اس نمبر کے لئے مختلف شہروں میں مخصوص ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ۔ دہلی سے خط و کتابت کرنی چاہیے۔

عید کا بہترین تحفہ

قارئین کرام میں سے وہ حضرات جو الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں انہیں چاہیے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور تحفہ کے الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں جس سے ان کی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کس قدر انحصار ہے اور بیمار و تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کس قدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ کیفیات اور دیات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساری ہٹہ تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بہت مناسب لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین احمد حسین کیسرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ہر مسجد میں

طلائی مقدہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ تیار شدہ کر کے مجلد بحفاظت کہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف کی تلاوت کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کے لئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف دیکھ کر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے اگر ہر ماہ تک بھی ایک قرآن شریف پڑھا گیا تو ۵۴۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف مجلد میں ۸ محصول ڈاک میں خرچ ہوتے ہیں۔ صاحب مقدرت اور رفقائے ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں انشاءاللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ حمیدیہ پریس دہلی

حب تندرستی عہ

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدہ کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے دائمی قبض سوء ہضمی ترش ڈکاریں ہر قسم کا نفخ شکم درد سر تبخیر معدہ وغیرہ امراض معدہ کے لئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک بار استعمال کرکے دیکھئے

قیمت ۲۵ گولی عہ۔ ملنے کا پتہ:۔

دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان۔ دہلی

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کرکے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں، صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیج کر جو چاہیے منگالیجئے۔ آپ کی حسب منشا ہر چیز اے کمپنی آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں	دوائیں	کپڑا (نمونہ کے مطابق)	ٹوپیاں
اسٹیشنری	گھڑیاں	جوتے	بساط خانہ
چھپائی کا کام			زیورات و ظروف

اے۔ جے کمپنی۔ بلیماران۔ دہلی

ضرورت معلمہ

مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں۔ وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:۔

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

برص یعنی جسم کے سفید داغ

(اور)

جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایک دن یا ایک ہفتہ میں چھوڑ دینے والی چھو منتر نہیں ہے بلکہ کامل ایک ماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بصورت عدم صحت کل قیمت واپس اقرار نامہ لکھا لیجئے۔ دوا معجون برص اور لگانے کا روغن برص کی قیمت عہ دو روپیہ آٹھ آنے (محصول) اکسیر جذام کوڑھ نیا ہو یا پرانا چالیس روز کھانے سے ساری شکایت دور ہو کر بدن پاک صاف ہو جاتا ہے قیمت صرف عہ

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۲۲ دربھنگہ (صوبہ بہار)

برص یعنی بدن کے سفید داغ اکسیر ہیں گٹے سرام

اگر ہماری فیتری طری بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو ملغہ بیان قیمت پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپے (معہ محصول)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

(بقیہ صفحہ ۳)

لیکن آج ہر کسی طرح یہ رائے نہیں دے سکتا۔ کیونکہ جانتا ہوں کہ جب قدرت قاہرہ نے ایک ایسی قوم کو ہمارے اوپر مسلط کر دیا ہے جو ہمیں آپس میں لڑا کر فیصلہ نہیں کرنے دیتی تو قدرت ہی کو یہ منظور نہیں ہے کہ ہم رہیں۔ اور مسلمانوں کی مکھی قوت کو عدالتی اور قانونی کشاکش کے ذریعہ سے تباہ اور برباد کریں۔ کون نہیں جانتا کہ فساد کی عمر تو زیادہ سے زیادہ دس پندرہ منٹ اور حد سے حد گھنٹہ دو گھنٹہ ہوتی ہے لیکن اس کے بعد اس کے مقدمات کی کشمکش اور مال اور وقت کی بربادی مہینوں اور برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔ موقعہ فساد پر لڑنے والے بسا اوقات ادھر ادھر ہو جاتے ہیں۔ مگر اس کے عواقب میں ایسے لوگ گرفتار کر لئے جاتے ہیں جو فساد کے وقت اپنے مکان میں بستر علالت پر پڑے ہوئے تھے۔ یا عین لڑائی کے وقت گھر میں پڑے بے خبر سو رہے تھے۔ بسا اوقات ایسے ناکردہ گناہ گرفتار ہو جاتے ہیں جو آٹھ دس معصوم بچوں اور عورتوں کے گھر میں اکیلے کمانے والے ہوتے ہیں اور روزانہ دس بارہ آنے یا روپیہ سوا روپیہ کی مزدوری کرکے لاتا اور شام کو کھا لیتا ان کا روزانہ ونیز ہے ان کی گرفتاری سے تمام گھر اور خاندان تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ ان تمام تباہیوں اور بربادیوں کے علاوہ پھر مقدمات کے سلسلے میں قانونی داؤ پیچ اور گورنمنٹ کے محکموں میں رشوت کی گرم بازاری مسلمانوں کا افلاس اور ان میں تنظیم کا فقدان کریلا اور نیم چڑھا کا مصداق ہو کر ان کے لئے مزید تباہی پیدا کر دیتا ہے۔ جس کی مثالیں متعدد مرتبہ ہماری نظروں کے سامنے آچکی ہیں۔

اب تمہیں سوچو اور بتاؤ کہ ان حالات کی موجودگی میں یہ فسادات کس قدر مہلک اور تباہ کن ہیں اور ان سے جو نقصانات پہنچتے ہیں ان میں سے زیادہ حصہ تمہارا ہے میں تمہیں فسادات سے محترز رہنے کا مشورہ اس لئے نہیں دیتا کہ تم نامرد اور بزدل بن جاؤ کیونکہ جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں کہ توحید اور شجاعت لازم و ملزوم ہیں اگر کوئی شخص مسلمان کو شجاعت سے روکنا چاہتا ہے تو وہ اس کو توحید سے باز رکھنا چاہتا ہے اور یہ بات کسی مسلمان سے نہیں ہو سکتی میں یہ بھی نہیں کہتا کہ تم مخالفین کی کثرت تعداد سے ڈرو۔ کیونکہ اگر میں ایسا کہوں تو گویا فرمان خداوندی وَلَم يَخْشَ اِلَّا اللّٰہ کے خلاف تم کو تعلیم دونگا۔ معاذ اللہ من ذٰلک بلکہ میں تو یہاں تک کہہ چکا ہوں کہ اگر مخالفین مسلمانوں کو لڑنے پر ہی مجبور کر دیتے اور دونوں قوموں کو لڑ کر فیصلہ کرنے کا موقعہ بہم پہنچ سکتا تو میں اپنی ذاتی رائے سے ان کو مشورہ بھی دیتا کہ وہ پورے استقلال اور پوری ہمت اور پوری جرات کے ساتھ لڑ کر فیصلہ کرلیں۔ اور دشمن کی کثرت تعداد سے ہرگز نہ ڈریں یقیناً خدا تمہاری مدد کریگا اور تم میدان جنگ سے مظفر و منصور لوٹو گے۔

مگر میں تم کو لڑنے سے باز رہنے کا مشورہ اس لئے دیتا ہوں کہ ماحول کو دیکھتے ہوئے اور اپنی شامت اعمال اور اس کے نتائج پر نظر کرتے ہوئے آج کل لڑنا تمہارے لئے تمہاری قومی عزت کے لئے تمہارے بھائیوں کے لئے مضرت رساں ہے۔ تم کو اپنے افعال سے کوئی ایسا کام نہ کرنا چاہیے جو تمہاری اسلامی عزت کے منافی ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان کے لئے یہ لائق نہیں کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے یعنی کوئی ذلت آمیز کام اختیار کرے یاد رکھو کہ خدائے تعالیٰ کے فرمان کے بموجب وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ حقیقی عزت خدا تعالیٰ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے لئے ہی ہے۔ تم حقیقی عزت کے وارث اور اس کے امین ہو اس کی حفاظت ہی تمہارے فرائض میں داخل ہے پس تمہیں ہرگز کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جو اسلام اور مسلمانوں کی عزت پر حرف لاتا ہو۔ لاہور کا واقعہ تمہارے سامنے ہے۔ ابھی تک اخبارات سے جس قدر معلوم ہو سکا ہے وہ یہ ہے کہ سکھوں کے ایک مجمع نے جو کرپانوں سے مسلح تھا ایسے مسلمانوں پر جو مسجد سے نماز پڑھ کر نکل رہے تھے حملہ کر دیا اور تین چار مسلمانوں کو شہید اور کئی کو زخمی کر دیا۔

کہا جاتا ہے کہ اس واقعہ کا مبنیٰ یہ ہوا تھا کہ کسی نوجوان مسلمان نے ایک سکھ عورت کو چھیڑا تھا۔ عورت کے وارثوں نے اس مسلمان کے خلاف استغاثہ بھی دائر کر دیا تھا اور مجسٹریٹ کے سامنے پیشی بھی ہو چکی تھی اور سنا جاتا ہے کہ فرد قرار داد جرم مجسٹریٹ نے لگا دی تھی اور ملزم سے صفائی طلب کی گئی تھی ۔۔ مئی کی شام کو ایک سکھ نے جس کا نام جیون سنگھ تھا بازاروں میں منادی کی کہ ہندوؤں اور سکھ بھائیوں کو معلوم ہو کہ ایک مسلمان نے سکھ عورت پر ناجائز حملہ کیا ہے اور اب ہندو اور سکھ عورتوں کی عزت بھی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ آج شام کو گوردوارہ باؤلی میں ایک بڑا دیوان ہوگا جس ...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت شیخ عبدالعلی صاحب رجسٹرار بہادر خفیفہ دہلی

نالش خفیفہ نمبر ۹۵ بابت ۱۹۲۶ء

شیخ محمد اسلام آڑھتیہ بان بازار مسجد فتحپوری دہلی

مدعی

بنام مورلی لال پیشہ بقال سکنہ صدر بازار بالمقابل کچی گنج دہلی۔ و گوردھن داس رائے سینہ دہلی مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ گوردھن داس مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ۱۷ مئی ۱۹۲۶ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۷ ماہ مئی ۱۹۲۶ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط رجسٹرار بہادر خفیفہ انگریزی)

(مہر عدالت)

انصاری کیپ ہاؤس (رجسٹرڈ) لال کنواں دہلی

ہم نے اپنی گذشتہ اشاعت میں انصاری کیپ ہاؤس کا ایک اشتہار شائع کیا تھا مگر پریس کے کسی سنگساز صاحب نے انصاری کا لفظ صاف نہ آنے پر ممتاز کی اصلاح دیدی اور وہ ممتاز کیپ ہاؤس ہو گیا۔ جہاں یہ حرکت عجیب و غریب ہے وہاں اس خیال سے افسوسناک بھی ہے کہ لال کنواں دہلی میں **کوئی ممتاز کیپ ہاؤس موجود نہیں ہے اور** جو خریدار اس درخواست پر فرمائش روانہ کرینگے ان کا نقصان ہوگا۔ **انصاری کیپ ہاؤس دہلی کی ایک نہایت مشہور قدیم اور قابل اعتماد فرم ہے۔** جس پر ہر قسم کی ٹوپیاں مقامی طور پر فروخت ہوتی ہیں اور بکثرت باہر جاتی ہیں۔ ہم اس غلطی کے لئے مالک انصاری کیپ ہاؤس سے معافی چاہتے ہیں اور اپنے خریداروں کو اطلاع دیتے ہیں کہ انہیں جو کچھ منگانا ہو انصاری کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی سے منگائیں۔ "منیجر الجمعیۃ دہلی"

مذکورہ بالا اشتہار حسب ذیل تھا:۔

انصاری کیپ ہاؤس (رجسٹرڈ) لال کنواں دہلی

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بعض اسباب کی بنا پر ہم نے اپنی شاخ علی گڈھ کو اٹھا لیا ہے۔ اس لئے تمام خط و کتابت ہماری دہلی کی دوکان سے ہونا چاہیے جو ہر قسم کی عمدہ عمدہ ٹوپیوں کیلئے بہترین دوکان ہے۔ اس کے علاوہ مشتاق علی صاحب ولد ممتاز علی صاحب کا اس فرم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور ان کو علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ "انصاری کیپ ہاؤس"

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہار شنبہ ۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۲۲

دعوت اسلام

(۱۰)

پس اس رشتہ و مصاہرت اور باہمی تعلقات ...

ایک دن کا ذکر ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف لے گئے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو وہاں نہ پایا تو پوچھا

اے میری بیٹی! تمہارے چچا کا بیٹا کہاں ہے؟

علماء و صوفیاء کیلئے نایاب تحفہ

یعنی

بستان العارفین

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

تعلیم الاسلام

خود ترجمہ کرو

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

اکسیر معدہ

حب مشتہی

اکسیر جذام

برہمن

پُر خمیدہ بارکہ کا حمیدیہ خضاب

کُرسی کی پیٹی گوند

چیف پنسل

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۳

دعوت اسلام

(۱۰)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب مولوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)

پس اس رشتہ و مصاہرت، از دیاد محبت، تعلقات قریبہ کے باعث داماد کی بے رخی اور ذرا سی بے اعتنائی بھی ان کے مخزون و مغموم زخم خوردہ دل پر نمک پاشی کا کام دیتی ہے جس کی برداشت ان کی طاقت اور امکان سے باہر ہے۔ چونکہ یہ ہر وقت داماد کے ساتھ احسان و سلوک سے پیش آتے ہیں اور اس کی ہر طرح دل دہی و دل جوئی کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح اپنے لیے بھی مراعات حسن سلوک اور سچے دل کے خواہاں ہیں۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف لائے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو وہاں نہ پایا تو پوچھا

این ابن عمک؟ بیٹی! تمہارے چچا کا بیٹا کہاں ہے؟

بی بی فاطمہ۔ ابا جان! مجھ میں ان میں کچھ ہوئی ...

[illegible]

علماء و صوفیاء کیلئے نایاب تحفہ

یعنی

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی ...)

یہ کتاب طبقہ علماء اور حضرات صوفیہ کیلئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کے لیے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۰۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ۔ حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اس کتاب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جس علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طریقہ سے قابل شکر و امتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفہ الحاد یونان کی سرزمین عقل انداز سے جسم بے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راسخین اس کے مقابلہ کے لیے بالکل تیار و آمادہ تھے۔ ... واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔" احمد سعید واعظ

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

عرصہ ہوا کہ ایک مترجم اور محشی دلائل الخیرات شریف شائع کی گئی تھی اور اس کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کو پیش نظر رکھکر یہ کوشش کی گئی کہ دلائل الخیرات کی اس اشاعت میں امتیازات اس قسم کے ہوں جو پڑھنے والوں کے لیے زیادہ سہولت اور دلچسپی اور مزید خیر و برکت کا ذریعہ ہو جائیں۔ الحمد للہ کہ اس کوشش میں کامیابی ہوئی ... اب وہی نسخہ اسی اہتمام اور انہیں امتیازات کے ساتھ بلکہ اس سے بھی بہتر دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

۱۔ قلم نہایت موزوں، سواد خط بہت پاکیزہ، چھاپہ صاف اور روشن اور کاغذ سفید اور عمدہ ہر سن و سال کے لوگ اس کی تلاوت بآسانی کر سکتے ہیں۔

۲۔ بین السطور اردو ترجمہ ہے تاکہ پڑھنے والے الفاظ اور معانی دونوں کا ذوق اور دونوں کی لذت حاصل کر سکیں۔

۳۔ حواشی بڑی بڑی معتبر کتب احادیث و تفاسیر، فقہ، تصوف و سیر کے ہیں۔ مثلاً احیاء العلوم و شفا قاضی عیاض وغیرہ وغیرہ

۴۔ عشاق کی تسکین اور راحت کے لئے شروع میں ایک ایک نقشہ بیت اللہ اور بیت رسول اللہ ﷺ مسجد ...

تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجیے ... خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی برانڈیر ضلع سورت

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے پورا فائدہ نہیں ہوتا ... عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴؍)، علم الصرف حصہ اول و دوم ... لغات القرآن ... علم النحو ... عوامل النحو ... اخبار ...

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

حب مشتہی

اکسیر جذام

برتن

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

لٹھری ریشمی کپڑے

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزدہ پیری کہ نئی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲۔ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

موتمر اسلامی

موتمر اسلامی کے آئندہ اجلاس کے متعلق صدر موتمر نے مولانا سید سلیمان ندوی کو جو غیر معقول برقی پیغام بھیجا تھا اس کا ذکر انہی کالموں میں اس سے پہلے آچکا ہے۔ اب "ام القری" کے ایک تازہ پرچہ میں اس تار کے مضمون کی پوری تشریح بھی ہمیں مل گئی ہے اور اس سے ان افسوسناک ریشہ دوانیوں کا حال معلوم ہوتا ہے جو امرتسر سے لیکر مکہ مکرمہ تک موتمر اسلامی کو ناکام کرنے یا موتمر سے ان لوگوں کو نکلوانے کے لئے کی گئی ہیں جو حجاز میں نجدی حکومت کے اعمال سے اصولی اختلاف رکھتے ہیں۔

ام القری کے اس مضمون کا عنوان "یریدون ان یطفئوا نور اللہ بافواھھم" ہے۔ گویا حکومت نجد کے مخالفین کافر و مشرک ہیں اور اسلام کے "نور" کو (جو غالباً حکومت نجد ہے) بجھا دینا چاہتے ہیں۔ اس عنوان کے اتحت جریدہ مذکورہ ان "حمقی" و "مغرورین" کا ذکر کرتے ہوئے جو موتمر اسلامی میں ہندوستان کی طرف سے شریک ہوئے تھے لکھتا ہے کہ "ان شرکاء موتمر میں سے بعض لوگ بہت ناخوش ہو کر ہندوستان واپس گئے کیونکہ انہیں لوگوں کو اپنے انوکھے خیالات منوانے میں ناکامی ہوئی پس انہوں نے علانیہ ترک فریضہ حج کی دعوت دینی شروع کی اور اسی پر اکتفا نہ کی بلکہ یہ بھی دعوی کیا کہ انہوں نے ہندوستان میں موتمر اسلامی کی ایک شاخ قائم کی ہے ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ جب یہ لوگ حج ہی کا ارادہ نہیں رکھتے تو انہیں حجاز سے کیا واسطہ اور یہ موتمر کی شاخ کھولنے سے کیا فائدہ؟"

آگے چلکر یہ جریدہ مسٹر شعیب قریشی کے اس تار کا ذکر کرتا ہے جس میں انہوں نے شاخ موتمر کے افتتاح کی اطلاع دی تھی اور اس کے متعلق لکھتا ہے کہ "یہ تار شعیب قریشی کے پاس سے آیا ہے جو محمد علی اور شوکت علی کے شریک کار ہیں۔ رئیس موتمر کو یہ دیکھکر بڑا ہی تعجب ہوا کہ یہ تار ایک ایسے شخص کی طرف سے ہے جو لوگوں کو ترک فریضہ حج کی دعوت دیتا ہے۔ پھر وہ کیونکر اس مسئلہ میں گفت و شنید کی جرأت کر رہا ہے جس کا خاص تعلق حج اور حجاز کی مصلحت سے ہے۔ اسلئے حضرت صدر نے شعیب کو جواب دینا مناسب سمجھا اور ان لوگوں میں سے ایک شخص کو مخاطب کرنا پسند کیا جن سے بھلائی کی امید ہے، یعنی شیخ سلیمان الندوی"

ام القری کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ نجدی حضرات خود اپنی پوزیشن کے متعلق کسقدر دھوکہ میں ہیں، اور ان کو بعض دوسرے ارباب غرض نے ہندوستان کے قومی کارکنوں کے متعلق کسقدر دھوکہ دیا ہے۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ کچھ "حمقی" و "مغرورین" نے اپنے انوکھے خیالات کو منوانے میں ناکام ہونے کے بعد "ترک فریضہ حج" کا فیصلہ کر لیا تھا اور موتمر اسلامی کی شاخ انہی "حمقی" و "مغرورین" سے مرکب تھی، اور ان کا یہ رویہ نہایت غیر معقول تھا کہ "ترک فریضہ حج" کا عزم کرنے کے باوجود انہوں نے حجاز سے تعلق رکھنے اور موتمر اسلامی سے مخابرت کرنے کی کوشش کی تب بھی یہ بات کسی معقول آدمی کی سمجھ میں نہیں آسکتی کہ رئیس موتمر، یا حجازی و نجدی ارکان موتمر کو ہندوستان کی شاخ موتمر کے تسلیم نہ کرنے کا حق کس اصول اور کس قاعدے سے حاصل ہو گیا؟ اگر انہیں ان لوگوں کے طرز عمل پر کوئی اعتراض تھا، اگر یہ لوگ ہدم ارکان اسلام کے جرم کا ارتکاب کر رہے تھے، اگر ان کا رویہ حد درجہ نامعقول معلوم ہوتا تھا تو اس پر ان سے موتمر میں مباحثہ کیا جا سکتا تھا، ان سے جواب طلب کیا جا سکتا تھا اور موتمر سے درخواست کی جا سکتی تھی کہ ان کے خلاف کوئی کارروائی کرے لیکن "ملک عامۃ حجاز" (جو ابھی رئیس موتمر ہونے میں شاید "عالم اسلامی" سے بڑھی ہوئی ہے) کو یا مکتوب نجدیہ کے ارباب لیست و کشاد کو یہ حق کسی طرح نہیں پہنچتا تھا کہ وہ سرے سے آزاد موتمر کے ایک رکن ہی کو حق رکنیت سے محروم کر دیں۔

اس پر مزید یہ کہ جن معلومات کی بنا پر "رئیس موتمر" اور ان کے ہم خیال حضرات نے یہ غیر معقول رویہ اختیار کیا ہے وہ بھی بالکل غلط اور از سرتا پا کذب و افترا ہیں۔ مولانا محمد علی مولانا شوکت اور مسٹر شعیب قریشی نے (جنکو آج "حمقی" و "مغرورین" کا خطاب دیا گیا ہے) کبھی کسی مسلمان کو "ترک" فریضہ حج کی دعوت نہیں دی اور کوئی مسلمان دعوے ایمان رکھنے کے باوجود کسی اسلامی فریضہ کو "ترک" کرنے کی دعوت نہیں دے سکتا۔ رہا التوائے فریضہ حج جو ترک فریضہ حج سے بالکل ایک مختلف چیز ہے، سو اسکے متعلق بھی ہر شخص جانتا ہے کہ مولانا محمد علی اور ان کے رفقا نے بحیثیت ایک سیاسی تدبیر کے اس وقت اس کو اختیار کرنے کی موافقت نہیں کی، اور نہ تو حجاز کانفرنس کے اندر اس تجویز کو پاس کرنے میں کوئی حصہ لیا، اور نہ اس کے باہر اس کا پروپیگنڈا کیا۔ بر خلاف اسکے خود مولانا نے آئندہ موسم حج میں حجاز تشریف لیجانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا جو عملاً بھی تحریک التوائے حج کی مخالفت کا ہم معنی تھا۔

اسی طرح شاخ موتمر کے متعلق بھی نجدیوں کو سخت دھوکا دیا گیا ہے۔ انہیں بتایا گیا ہے کہ یہ شاخ انہی "حمقی" و "معذورین" سے مرکب ہے جو فریضہ حج کے "ترک" کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ اور اسلئے ان بیچاروں کی سمجھ میں نہیں آتا کہ جب یہ حج ہی چھوڑ رہے ہیں تو انکا حجاز سے کیا واسطہ؟ اور مصلحت حجاز کی تحریک یعنی موتمر سے کیا تعلق؟ لیکن حقیقت حال یہ ہے کہ اس شاخ میں

فساد لاہور میں سکھوں کی ذمہ داری

جستجوئے حقیقت کی تصحیح

نکات و لطائف

انتقادات

اقتباسات

جاوا کا جہاد حریت

شام میں جنگ آزادی کی تجدید

حوادث و احکام

استفتاء

انبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر کامیابی حاصل کیجئے

عالم اسلامی

محمل کے متعلق حکومت مصر کا فیصلہ

قاہرہ ۱۳ مئی۔ حکومت مصریہ نے طے کیا ہے کہ امسال محمل مکہ معظمہ نہ بھیجا جائے کیونکہ سلطان ابن سعود اس بات پر مصر ہیں کہ محمل کے ساتھ جو مصری سپاہی ہوں وہ غیر مسلح ہوں۔ اسی اعلان میں یہ بھی لکھا ہے کہ مصر سے جو لوگ حج کو جائیں گے وہ اپنی ذمہ داری پر جائیں گے۔

ایران میں غیر ملکیوں کو مراعات

تمام حقوق کالعدم قرار دیدئے گئے

طہران ۱۳ مئی۔ جن دول کو سرزمین ایران میں خاص عدالتی وقانونی حقوق حاصل تھے اُن کو حکومت ایران نے اطلاع دیدی ہے کہ ۱۰ مئی ۱۹۲۸ء سے یہ تمام حقوق کالعدم سمجھے جائیں گے گویا اس طرح ان حقوق کے متعلق تمام معاہدے نیز وہ معاہدے جو ہمیشہ کے لئے مستقل تھے سال بھر کا نوٹس دیکر منسوخ کردئے گئے۔

ہندوستان

بمبئی میں رہنمایان قوم کا اجتماع

مختلف جماعتوں کے اتحاد کی سعی

بمبئی ۱۲ مئی۔ مہاراشٹر کے دورے سے واپس آکر مسٹر سری نواس آئینگر صدر کانگریس نے کانگریس کی مختلف جماعتوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی کوشش شروع کردی اور اس غرض کے لئے گفتگو ہو رہی ہے۔ مسٹر آئینگر کی تجویز کے مطابق آج شام کو مختلف پارٹیوں کے چالیس نمائندگان کی کانفرنس بند کمرے میں ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس جلسہ میں ہر شخص نے نہایت آزادی کے ساتھ بیان کیا کہ کن حالات میں اتحاد ہو سکتا ہے تقریباً ۳ گھنٹہ کے مباحثہ کے بعد کانفرنس کل کے لئے ملتوی ہوگئی۔

بمبئی ۱۳ مئی۔ آج شام کو رہنمایان ملک کا دوسرا جلسہ بھی مسٹر آئینگر کی صدارت میں ہوا جس میں کانگریس میں اتحاد واتفاق پیدا کرنے کے علاوہ دیگر اہم مسائل پر بھی گفتگو ہوئی۔ آج کے جلسہ میں مولانا محمد علی اور ڈاکٹر انصاری بھی جو آج ہی صبح کو یہاں پہنچے ہیں شریک ہوئے کانگریس کے پروگرام میں مزدوروں کے مسئلہ کو شامل کرنے کے متعلق اور دہلی میں مسلمانوں کی طرف سے مخلوط انتخاب کے متعلق جو شرائط پیش کی گئی تھیں۔ ان پر غیر حامیان جوابی تعاون سے مصالحت کرنے کے مسئلہ پر گفتگو رہی۔ انہیں تین امور پر زیادہ بحث ہوئی لیکن کچھ تو پنڈت موتی لال اور مسٹر کیلکر کی غیر حاضری کی وجہ سے اور کچھ آپس میں اختلافات کی وجہ سے کوئی بات طے نہیں ہوئی۔ آج کے جلسہ میں حامیان جوابی تعاون کل سے زیادہ شریک تھے۔ مسٹر سری نواس آئینگر مشروط طریقہ پر حامیان جوابی تعاون کے ساتھ اتفاق کرنا چاہتے ہیں مولانا محمد علی نے اس بنا پر اسکی مخالفت کی کہ بہت زیادہ سر جھکانے سے رفتہ رفتہ کانگریس کا خاتمہ ہی ہوجائیگا۔ آخر میں یہ معاملہ کل کے لیے اٹھا رکھا گیا۔

مسلمانوں کی پیش کردہ شرائط پر بحث وتحقیق

دہلی میں مسلمان رہنماں کی طرف سے مخلوط انتخاب کے لیے جو شرائط پیش کی گئی تھی جب اس پر بحث ہوئی تو دونوں طرف سے بڑی سرگرمی کا اظہار کیا گیا بعض لوگ تو مسٹر جناح کی کانفرنس کی تجاویز کی تائید میں تھے لیکن بعض نے صوبہ سندھ کی علیحدگی کے متعلق کسی کارروائی کے اختیار کرنے سے انکار کیا چونکہ دیر زیادہ ہوگئی تھی اس لیے مزید مباحثہ کل شام پر اٹھا رکھا گیا توقع ہے کہ کل کوئی قابل عمل صورت نکل آئے گی۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا جلسہ

اسی اثناء میں کل سہ پہر میں ۳ بجے مغل ہوٹل میں مسٹر نیڈو کے کمرہ پر کانگریس کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی جلسہ طلب کیا گیا تاکہ وہ اس مسئلہ پر غور کرے۔

حامیان جوابی تعاون بھی اپنی جماعت میں اور ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ سے جس کا جلسہ کل سہ پہر میں طلب کیا گیا ہے مشورہ کررہے ہیں۔

گاندھی جی کو مطلق العنان بنانے کی تجویز

مدراس ۱۰ مئی۔ مسٹر ام کے اجاریہ کی رائے ہے کہ اس وقت ملک میں کسی دوسرے پروگرام کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ تبدیلی خیالات کی ضرورت ہے اسلئے ان کی یہ تجویز ہے کہ جملہ کانگریسی ممبران کونسل روزانہ آدھ گھنٹہ مراقبہ کرکے اپنے خیالات کی تبدیلی کی دعا کریں۔ علاوہ ازیں ان کی یہ رائے ہے کہ مہاتما گاندھی کو کانگریس کا ڈکٹیٹر بنادو اور انہیں اس کا اختیار دیدو کہ وہ صدر کے فیصلوں کو بھی مسترد کرسکیں تاکہ تحریک سوراج کی رہنمائی ہوسکے۔

مہاراشٹر کی قومی تحریک پر صدر نیشنل کے خیالات

بمبئی ۱۳ مئی۔ مسٹر سری نواس آئینگر صدر انڈین نیشنل کانگریس نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمایندہ سے گفتگو کے دوران میں کہا کہ

میرا مہاراشٹر کا دورہ میرے لیے نہایت جوش انگیز اور امید افزا ثابت ہوا۔ ایک چیز جس کا مجھ پر ہر جگہ اثر ہوا یہ تھی کہ مہاراشٹر کے عوام کو مقامی تکالیف کا اچھی طرح احساس ہے۔ اور اس کے متعلق وہ سرگرمی سے گفتگو کرتے ہیں۔ مجھے مہاراشٹر والوں پر ہر طرح اعتماد ہے اور وہ سوراج حاصل کرنے کے لیے اسی طرح ترقی یافتہ اور مستعد ہیں جس طرح کوئی دوسرا اور صوبہ ان سوالات سے جو مختلف غیر رسمی مشوروں کے موقعوں پر مجھ سے کئے گئے ہیں۔ میں یہ اندازہ لگا سکا کہ مہاراشٹر کتنا مستعد۔ قابل۔ اور عملی بننے کی کوشش کررہا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہاں ہر گڑھ ہی ہر قلعہ اور ہر گاؤں میں ایک تاریخ ہے جو ان کو وطن پروری میں مدد دیتی ہے۔ میرے خیال میں مہاراشٹرا والوں میں وضع وقطع کے اعتبار سے اس سے کہیں زیادہ اتحاد و یگانگت ہے جتنا کہ میں سمجھتا تھا۔ قریب قریب ہر قصبہ اور ہر بڑے گاؤں میں اپنا اپنا لیڈر موجود ہے اور میرا جو ایک انتہائی تصور سلسلہ بہ سلسلہ لیڈر شپ کا ہے۔ اس کی تکمیل کی کسی حد تک مہاراشٹر میں کوشش کی گئی ہے۔ میں مہاراشٹر صوبہ کانگریس کمیٹی کا نہایت ممنون ہوں کہ اس نے میرے لیے ایسے ہی برازِ معلومات اور مفید دورے کا انتظام کیا اور اس گفتگو کے متعلق جو مختلف خیالات رکھنے والے احباب سے مختلف مقامات پر ہوئی شکریہ کا اظہار کرتا ہوں۔

لیڈروں کی بے ضابطہ کانفرنس کے شرکاء

۱۴ مئی۔ آج بے ضابطہ کانفرنس میں کل سے بھی زیادہ لوگ شریک ہوئے۔ جن میں قابل ذکر ہستیاں مسٹر سری نواس آئینگر، پنڈت موتی لال نہرو، مسز نیڈو، بابو راجندر پرشاد، مسٹر گنگادھر راؤ دیشپانڈے، مسٹر ایم سی چھاگلا سید عبداللہ بریلوی، پروفیسر جی اسٹ جی کے تریمان، مسٹر شعیب قریشی، مسٹر محمد یکر، مسٹر ٹیمانوی، مسٹر بی ایف بھروچہ، مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی، مسٹر نور احمد سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب اور مسٹر بی ڈی دیلوی کی تھیں۔

کانفرنس کی کارروائی کا آغاز مسٹر سری نواس آئینگر نے مسٹر جناح والی کانفرنس کی شرائط کو پڑھ کر کیا۔ مسٹر نریمان نے اس دوران میں مباحثہ کی ابتدا کی اور ان تجاویز کا خیر مقدم کیا۔ آپ نے سندھ کو صوبہ بمبئی سے علیحدہ کرنے کی تجویز کی بھی تائید کی خواہ اس کی وجہ سے کچھ قربانی ہی کیوں نہ کرنی پڑے۔ آپ کے بعد بلوبھائی ڈیسائی نے تقریر کی اور پھر سیٹھ عبداللہ ہارون صاحب نے اتحاد واتفاق کے لئے درخواست کی۔ مسٹر چھاگلا نے مسلمانوں کی شرائط کو بہت امید افزا قرار دیا۔ آپ نے کہا کہ اس وقت جبکہ ہمارے سامنے قومی ضرورت آن پڑی ہے۔ ہمیں فرقہ وارانہ اکثریت واقلیت کا خیال نہ کرنا چاہیئے۔

مسٹر محمد علی جناح کا تار

بمبئی ۱۴ مئی۔ مسٹر محمد علی جناح نے جو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جلسوں میں شرکت نہیں کررہے ہیں مندرجہ ذیل تار مسٹر سری نواس آئینگر کے نام ارسال کیا ہے:۔

"نہایت سرگرمی سے کانگریس پر زور دیتا ہوں کہ

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی تجویز

کانگریس کا طویل ایجنڈا

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے مسلمانوں کا فیصلہ تسلیم کرلیا

کانگریس کی مجلس عاملہ کی رپورٹ

فسادات کے بعد لاہور کی حالت

سرکاری بیان

چار لاوارث لاشیں

اب بالکل امن وامان ہے

میونسپل کمیٹی کا غیر معمولی جلسہ

نہیں آیا۔ صرف موچی دروازہ کے پاس ایک دھوبی کے مکان میں اتفاقی آگ لگ گئی جس کو جلد فرو کردیا گیا

کل لاہور میونسپل کمیٹی کا ایک غیر معمولی جلسہ ہوگا اس میں چیرمین ایک تجویز پیش کریں گے۔ جس میں لاہور کے اندر فرقہ وارانہ فسادات اور بیگناہوں کی جانوں کے نقصان پر اظہار افسوس۔ اور ہز ایکسلنسی گورنر، کمشنر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور۔ اور دوسرے سول اور فوجی افسروں کا جنہوں نے ایسی نازک حالت پر قابو حاصل کرکے اس تاریخی شہر کو بدنظمی اور خونریزی سے بچا لیا۔ شکریہ ادا کیا جائے گا۔

ہندو مسلم اور سکھ لیڈروں کا اعلان

لاہور ۱۲ مئی۔ آج شام شہر کے ستر مشہور ہندو مسلم اور سکھ لیڈروں کے دستخطوں سے جن میں سر محمد شفیع سر محمد اقبال، رائے بہادر رام سرن داس، راجہ نریندر ناتھ۔ لالہ ہنسراج اور بھائی گوردت سنگھ شامل ہیں مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا ہے۔

دستخط کنندگان کی رائے میں اخبارات کا ایک طبقہ خصوصاً دیسی اخبارات کچھ عرصہ سے اس ناخوشگوار فرقہ وارانہ کشیدگی کا باعث ہوتے رہے ہیں جو ملک میں نمایاں ہے اس لیے ہماری رائے میں حکومت کو قانونی کارروائی کرنی چاہیئے۔ تاکہ ایسے اخبار نویسوں کو ذمہ داری کا احساس کرایا جائے۔ جو اپنے فرائض کی انجام دہی میں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتے ہماری رائے میں یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ جو لوگ اسٹیج پر تقریریں کرتے ہیں۔ ان میں ایک خاص اعتدال پیدا کیا جائے۔ کیونکہ ایسے اعتدال کا فقدان بھی ہمارے خیال میں بڑی حد تک اس افسوسناک حالت کا ذمہ دار ہے۔

مقدمات کی سماعت

لاہور ۱۳ مئی۔ فسادات لاہور کے سلسلہ میں آج چار مقدمات کی سماعت ہوئی۔ دو ملتوی ہوگئے۔ ایک مقدمہ میں تین ہندوؤں کو سزائے جرمانہ دیگئی اور ایک بری کیا گیا۔ دوسرے میں پانچ مسلمانوں کو تنبیہ کرکے رہا کردیا گیا۔

مقدمات کی تفصیل

۱۱ مئی

نام	الزام	فیصلہ
(۱) سرکار بنام بیرا (مسلمان)	دفعات $\frac{۱۵۳}{۱۴۸}$	زیر دفعہ ۱۵۳ مچلکہ لیا گیا
(۲) سرکار بنام اندر سنگھ وغیرہ	دفعہ ۳۲۴	بری
(۳) سرکار بنام نانک سنگھ	خشت باری کا شبہ	بری
(۴) سرکار بنام سردارا	دفعات $\frac{۳۵۲}{۱۴۸}$	مقدمہ واپس

اور پانچ مقدمات کی سماعت بھی ہوئی لیکن ان کی تاریخیں ملتوی کردی گئیں۔

کورٹ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس

۱۲ مئی

نام	الزام	فیصلہ
(۱) سرکار بنام جلال دین وغیرہ	دفعات $\frac{۴۴۷}{۱۴۸}$	سماعت ملتوی
(۲) سرکار بنام سراج دین وغیرہ ۵ مسلمان ملزم	دفعات $\frac{۳۲۴}{۱۴۸}$ ۳۰۷	
(۳) سرکار بنام ...	دفعہ ۱۴۸	سماعت ملتوی
(۴) سرکار بنام خدا بخش وغیرہ ۴ مسلمان ملزم	دفعات $\frac{۳۲۴}{۱۴۸}$	سماعت ملتوی
(۵) سرکار بنام بہاری لال وغیرہ ۴ ہندو ملزم (بہاری لال سرکاری سوہن لال ملک راج)	دفعہ ۱۸۸	ایک بری دو کو دس دس روپیہ جرمانہ ایک کو پانچ روپیہ جرمانہ
(۶) سرکار بنام فیروز دین اسلام دین فیروز دین۔ غلام قادر۔ محمد دین	دفعہ ۱۴۸	تنبیہ عدالت

مرزا مہدی حسین
الیشر داس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس

ایک مشترکہ کمیٹی کا قیام

لاہور ۱۳ مئی۔ آج ۴ بجے عصر کے وقت لاہور کے ہندو مسلم اور سکھ لیڈروں کی ایک اور کانفرنس رائے بہادر لالہ موتی ساگر کی کوٹھی واقع فیروز پور روڈ میں منعقد ہوئی۔ سر محمد شفیع صدر تھے۔ دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ رائے بہادر لالہ رام سرن داس۔ سردار بہادر مہتاب سنگھ۔ مسٹر گنپت رائے بیرسٹر مسٹر حبیب اللہ۔ دیوان بہادر چونی داس بیرسٹر سردار امر سنگھ بیرسٹر یوسف علی۔ سر محمد اقبال۔ ڈاکٹر ستنلال دیوان بہادر لالہ بدری داس۔ خان بہادر ملک محمد حسین صدر بلدیہ لاہور۔ رائے بہادر کنج بہاری تھاپر۔ شیخ امیر علی۔ رائے بہادر ٹیکن داس۔ رائے بہادر لالہ ستدر داس

مسٹر رام جوایا۔ ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین۔ مسٹر انعام علی۔ باوا سروپ سنگھ۔ سر میاں محمد شفیع۔ میاں عبد العزیز بیرسٹر ایٹ لا۔ مسٹر راجہ رام۔ مرزا یعقوب بیگ۔ رائے بہادر لالہ موتی ساگر۔ شیخ عظیم اللہ۔ مسٹر چراغ دین۔ رائے گوپال داس۔ لالہ فقیر چند وکیل۔ سید افضل علی۔ لالہ کنہیا لال پوری۔ سید مراتب علی۔ مسٹر محسن شاہ کانفرنس میں شامل تھے۔ رائے بہادر گوپال داس کو کانفرنس کا سکرٹری مقرر کیا گیا۔ کانفرنس کے اغراض ومقاصد حسب ذیل ہیں:۔

(۱) تمام جماعتوں میں بین الملی اتحاد اور میل ملاپ کی روح پیدا کی جائے۔

(۲) تمام شہر میں اتحادی کمیٹیاں مقرر کی جائیں جن کی شاخیں بھی ہوں گی۔

(۳) اصلی مجرموں کو سزائیں دلائی جائیں۔ اور بے گناہوں کی حفاظت ہو اس کے بعد ایک کمیٹی قائم کی گئی جس میں حسب ذیل پندرہ ارکان شامل ہیں اور جسے اضافہ کے اختیارات حاصل رہیں گے۔

رائے بہادر لالہ رام سرن داس بحیثیت داعی، دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ، رائے بہادر لالہ موتی ساگر، ڈاکٹر گوکل چند نارنگ، لالہ درگا داس، سردار بہادر مہتاب سنگھ، سردار ہربنس سنگھ جاولہ، سردار امر سنگھ، سر محمد اقبال، میاں عبد العزیز، ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین، ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ، خان بہادر شیخ عبد القادر، خان بہادر ملک محمد حسین اور سر محمد شفیع، پہلے کمیٹی میں صرف چودہ ممبر رکھے گئے تھے مگر سردار مہتاب سنگھ کی تجویز اور خان بہادر ملک محمد حسین کی تائید پر سردار امر سنگھ کا نام بھی کمیٹی میں داخل کیا گیا۔

مسلمان مظلومین کو وکلا کی امداد

ہماری اطلاعات کے مطابق جو وکلا مظلوم مسلمین لاہور کے مقدمات میں قانونی امداد دے رہے ہیں ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

(۱) سر شفیع۔ (۲) علامہ اقبال (۳) خان بہادر شیخ عبد القادر (۴) ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین (۵) سید محسن شاہ (۶) ملک محمد امین (۷) ملک محمد حسین صدر بلدیہ (۸) مولوی غلام محی الدین قصوری (۹) خواجہ فیروز الدین احمد (۱۰) ڈاکٹر سیف الدین کچلو (۱۱) خان محمد اکبر خاں (۱۲) چودھری عبد الغنی (۱۳) شیخ عظیم اللہ صاحب (۱۴) ملک برکت علی صاحب (۱۵) شیخ حسن دین صاحب (۱۶) شیخ گلاب دین (۱۷) میاں محمد شریف (۱۸) چودھری ظفر اللہ خان (۱۹) سید محمد امین اندرابی (۲۰) شیخ نیاز محمد (۲۱) ڈاکٹر شیخ محمد عالم (۲۲) مسٹر سلیم (۲۳) میاں محمد نذیر (۲۴) شیخ افتخار علی (۲۵) مسٹر فرخ حسین خاں (۲۶) مسٹر جان (۲۷) شیخ محبوب الٰہی (۲۸) مسٹر ظہور الدین (۲۹) مرزا اصغر بیگ (۳۰) شیخ احسان علی (۳۱) شیخ عبد العزیز (۳۲) ملک عبد العزیز (۳۳) میاں محمد نذیر (۳۵) مسٹر ایم۔ اے غنی۔

دو ہندو فوت ہوگئے

مقتولین کی تعداد ۲۷ تک پہنچ گئی

لاہور ۱۴ مئی۔ لاہور میں اب بالکل امن وامان ہے پولیس اور فوج کی تمام احتیاطی تدابیر پر عملدرآمد ہو رہا ہے کرفیو آرڈر (تعزیری حکم) ابھی تک نافذ ہے۔ ایک کمیونک میں جو آج شام شائع ہوا ہے۔ کمشنر کہتے ہیں کہ آج دوپہر تک کسی قسم کا کوئی حادثہ درج نہیں کیا گیا۔ میو ہسپتال میں دو ہندو اور فوت ہوگئے۔ اب مقتولین وفوت شدگان کی تعداد ۲۷ ہوگئی ہے۔ بہت سی انجمنوں نے ریلیف اور ڈیفنس ایسوسی ایشن قائم کی ہیں۔ اخبارات کا لہجہ نمایاں طور پر معتدل ہوگیا ہے اگرچہ بعض حلقوں میں ابھی تک غلط افواہوں اور جھوٹی خبروں کی کمی نہیں مگر شہر کی عام زندگی حسب معمول ہوگئی ہے۔

سردار مان سنگھ اڈیٹر عزت کا مقدمہ

لاہور ۱۴ مئی۔ سردار مان سنگھ اڈیٹر "عزت" کو جنہیں زیر دفعہ ۲۴۸ تعزیرات ہند گرفتار کیا گیا تھا ہتھکڑی لگا کر عدالت میں پیش کیا گیا۔ لیکن مقدمہ کی سماعت نہ ہو سکی ملزم نے مرزا مہدی حسن صاحب کی عدالت سے مقدمہ منتقل کرانے کی درخواست دی لیکن ہنوز کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

ایک اور ہندو زخمی مر گیا

لاہور ۱۴ مئی۔ ایک ہندو سنت رام نامی جو ہنگامہ لاہور میں زخمی ہوا تھا گذشتہ شب میو ہسپتال میں مر گیا۔

فسادات اندور کے مقدمات

گواہان استغاثہ کے بیانات

۱۱ مئی کی کارروائی

اندور ۱۱ مئی۔ ٹھاکر بلونت سنگھ کا مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند ۱۴ جولائی کے لئے ملتوی کردیا گیا ہے۔ دوسرے نو مقدموں کی سماعت جو فسادات اندور کے متعلق ہیں علی الترتیب ہوگی۔

آج عدالت خاص نے بیاپورہ مسجد کے مقدمہ فساد کی سماعت شروع کی۔ ڈاکٹر دیاس نے گواہ استغاثہ کے اظہار لیے۔ اس نے کہا کہ وہ ۱۴ فروری کو موقعہ واردات کے پاس موجود تھا۔ اس نے جلوس اور کالکا پرشاد پر حملہ ہوتے ہوئے خود دیکھا تھا۔ خان صاحب منیر احمد بیرسٹر وکیل صفائی نے اس پر پوری جرح کی۔ رام بخش جمعدار کچہری صوبہ صاحب نے جو جلوس میں اس وقت شامل ہوا تھا جبکہ وہ موزن کی رسم ادا کرنے کے بعد جونا توپخانہ مندر سے واپس ہو رہا تھا۔ بیاپورہ مسجد کے سامنے جلوس پر حملہ ہونے اور کالکا پرشاد کے پیٹے جانے کا جس کے سر پر زخم آیا تھا اور اس سے خون بہہ رہا تھا حال بیان کیا۔ اس نے اس کو مکان تک پہنچایا۔ اس کے پیچھے ایک غضبناک مجمع یا علی، یا علی، مارو، مارو کہتا ہوا آرہا تھا اس گواہ نے کٹہرے میں صرف دو ملزموں کو شناخت کرنے کے لئے کہا گیا۔

وقفہ کے بعد ایک تیسرے مقدمہ فساد کھدکھاٹ کی سماعت شروع ہوئی جس میں پانچ مسلمان زیر دفعہ ۲۹۷ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں اور دیورام مستغیث ہے۔ اس مقدمہ میں چھ گواہان استغاثہ کے بیانات لیے گئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ اس کو دیورام پر حملہ کے متعلق کچھ علم نہیں۔ دیورام مستغیث ایک بوڑھا آدمی ہے۔ اس نے کبھی تو بعض سوالات کو غلط سمجھ کر اور بعض اوقات بالکل ہی غیر متعلق جوابات دیکر عدالت میں ایک دلچسپی پیدا کردی لیکن بہرحال اس نے تسلیم کیا کہ ۱۴ فروری کو اس پر اس بیدردی سے حملہ کیا گیا کہ وہ کئی گھنٹے تک بیہوش رہا۔ اس نے جو ملزمین کی شناخت کی وہ بھی مبہم تھی۔ اس نے ٹوپی دار بندوق کی نال اور نئی ٹوپی دار بندوق کے پرزوں کی جو اس سے زبردستی چھین لئے گئے تھے شناخت کی کہ یہ اسی کی ہیں۔

کل ایک عام تعطیل ہونے کی وجہ سے عدالت خاص مقدمات کی سماعت نہیں کریگی۔

مسٹر میلڈ انسپکٹر جنرل پولیس ان مقدمات کو دیکھنے کے لئے برابر روزانہ آتے ہیں۔ انہوں نے آج کی کارروائی کا بھی کافی حصہ دیکھا۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا

اطلاع شعبہ صوبہ بہار کے توسط سے مندرجہ ذیل اشخاص نے اسلام قبول کیا

سابق نام	عمر	سکونت	اسلامی نام
مسماۃ سورجیا	"	"	حمیدن
مسماۃ جھونی	"	"	کریمن
مسماۃ بھوکھیریا	"	"	رحیمن
دوکھی کونری	"	"	محمد اسحاق
مسماۃ جلیسری	"	"	مریم
مسماۃ گھنیاں	"	"	زینب
مسماۃ پرکھنی	"	"	کلثوم
مہادیو پرشاد	۲۵	الہ آباد	محمد صالح
ایم مرتیم		"	مسماۃ حمیدن (زوجہ محمد صالح)
بچی	۴	"	مسماۃ شکورن (بنت محمد صالح)

ایک ہندو داروغہ پولیس کا قبول اسلام

مولوی محمد حبیب الرحمن صاحب ادو وچیر مرزاپور راج نگر اطلاع دیتے ہیں کہ بابو شیام لال کائستھ عمر تقریباً ۴۰ سال جو ضلع دربھنگہ کے اکثر تھانوں میں جمعدار و داروغہ پولیس کے عہدہ پر کام کرتے رہے برضا ورغبت مولانا محمد عارف صاحب کے ہاتھ پر دربھنگہ میں مشرف باسلام ہوئے اسلامی نام شمس الہدیٰ رکھا گیا۔ خدا استقامت بخشے۔

سوباش چندر بوس کی رہائی

کلکتہ ۱۶ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ سری جت سوباش چندر بوس رہا کردئے گئے۔

حاجیوں کے جہاز "جہانگیر" کی روانگی

بمبئی گذشتہ دوشنبہ کی شام کو جہانگیر نامی حاجیوں کا جہاز پرنسس ڈاک بمبئی سے ۱۱۵۹ حاجیوں کو لیکر جدہ کے لیے روانہ ہوگیا جس میں ۱۰۱۳ مرد ۱۲۹ عورتیں ۸ لڑکے ۴ لڑکیاں اور ۳ شیر خوار تھے۔

بنگالیوں کی تعداد سب سے زیادہ تھی رحیم اسعد عبد القادر کو چیچک کے مرض کے باعث آرتھر روڈ ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

ریاست حیدر آباد میں "گروگھنٹال" کا داخلہ بند

حیدر آباد ۱۲ مئی ہز ایگزالٹڈ ہائینس نظام حیدر آباد نے اپنے ممالک محروسہ میں لاہور کے اخبار گروگھنٹال کا داخلہ بند کروادیا ہے کیونکہ وہ ریاست حیدر آباد اور نظام کے خلاف نکتہ چینی کرتا رہا ہے۔

دار الحکومت

ایک میم صاحبہ نے سپاہی کے تھپڑ رسید کیا

آج بتاریخ ۱۰ مئی ۱۹۲۸ء بعدالت لالہ روپ نرائن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول اپنی نوعیت کا ایک نیا مقدمہ زیر دفعہ ۳۵۳ تعزیرات ہند پیش ہوا۔ ملزمہ ایک نوجوان یورپین لیڈی ہیں۔ واقعات مقدمہ یہ ہیں کہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۶ء بوقت $\frac{۳}{۴}$ ۷ بجے میم صاحبہ مع ایک اور میم صاحبہ کے کشمیری دروازہ کے باہر تانگہ میں جارہی تھیں۔ سپاہی ۱۲۸۷ نے تانگہ والے کو روکا اور کہا کہ بتی جلاؤ۔ سپاہی بیان کرتا ہے کہ میم صاحبہ نے میرے تھپڑ مارا۔ اس مقدمہ میں ملزمہ کی طرف سے مرزا یوسف بیگ وکیل پیش ہوئے۔ اور سرکار کی طرف سے سب کورٹ انسپکٹر صاحب موجود تھے۔ خبر نہیں میم صاحبہ نے سپاہی کے تھپڑ کیوں مارا۔ اس مقدمہ میں گواہ نہال سنگھ سپاہی۔ ضیاء الحسن فوٹوگرافر۔ ایوب احمد سید علی ۹۶۵ اور ڈاکٹر بی۔ ڈی مین رہتک والے ہیں۔ آج صرف ڈاکٹر صاحب کی شہادت قلمبند ہوئی تھی میم صاحبہ کا چالان سول لائن پولیس نے کیا ہے میم صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ سپاہی کو انہوں نے نہیں مارا۔ سپاہی نے جب زیادہ بری طرح تانگے والے کو ڈانٹا تو میم صاحبہ نے اس کا نمبر نوٹ کرلیا۔ اور اسکی شکایت بھی ٹریفک انسپکٹر صاحب سے کردی آئندہ پیشی ۱۲ مئی ہے۔

گذشتہ عید کے فسادات کا مقدمہ

۱۲ ہندوؤں کو سزا

دہلی ۱۴ مئی۔ مسٹر ای۔ ایس ہوٹس اسپیشل مجسٹریٹ نے آج گذشتہ فساد بقرعید کے مقدمہ کا فیصلہ سنادیا جس میں دس کو بری اور ۱۲ ملزموں کو ایک ایک سال قید اور پچاس پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ سزا یافتگان کے نام حسب ذیل ہیں:۔

بندا بن دینا ناتھ، مرلی نمبر ۱ و ۲ چرنجی نمبر ۱ و ۲۔ کلوا چے نرائن، بینی دھر، گوبندا، رسال سنگھ ایک کا نام معلوم نہیں۔

ایک تعلیم یافتہ ہندو خاتون کا قبول اسلام

دہلی ۱۳ مئی۔ آج ۱۰ بجے دن کو مسماۃ چندرا بائی بنت بابو رام قوم راجپوت لیڈی ڈاکٹر جامع مسجد میں امام صاحب کے ہاتھ پر برضا ورغبت مشرف باسلام ہوئیں۔ آپ کا اسلامی نام طاہرہ خاتون رکھا گیا۔ آپ یہاں پریکٹس کریں گی عنقریب کسی عمدہ موقعہ پر آپ کا مطب جاری ہوگا۔ خاتون ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اعلیٰ خاندان کی فرد ہیں خداوند تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی پیغام

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کے متعلق رہنمایان ملت کے خیالات

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اسکا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار پر از معلومات مفید و دلچسپ مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر پندرہ ہزار کی تعداد میں شائع کرکے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچایا جائے چونکہ اس تاریخی نمبر کیلئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا ابوالکلام صاحب آزاد۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ۔ مولانا انور شاہ صاحب صدر مدرس دارالعلوم دیوبند۔ مولانا عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ ملک عبدالقیوم صاحب بیرسٹرایٹ لاء۔ مولانا عبدالشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا ابوالمعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب۔ مولانا ابوالخیر صاحب مودودی رکن دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ۔ مولانا ظاہر احسن صاحب۔ اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعراء کے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کی جا رہی ہے اور امید ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت کے اعتبار سے بے مثل ہوگا۔

عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کیگئی ہے حسب ذیل ہیں:۔

حضرت ابراہیم خلیل الرحمن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبہ اطاعت و انقیاد امر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی۔ قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر۔ جمعیۃ علماء کی ضرورت اسکے مقاصد۔ اسکی خدمات۔ مسلمانوں میں تنظیم ملی۔ اخوت اسلامیہ کا اقتضا۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اسکا علاج۔

عید کا بہترین تحفہ

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے دور

اگر ہماری تجویز کردہ بوٹی ایک دن کے تین بار لگاتے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو مطلع بیان آ کر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (عہ)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

طب جسمانی کے چار خاص تحفے

مالک صحت منزل بسی سرہند شریف (ریاست پٹیالہ پنجاب)

ممتاز کیپ ہاؤس موجود ہے

میں نے ایک غلطی کی تصحیح کرتے ہوئے یہ جو لکھا تھا کہ لال کنوئیں میں کوئی ممتاز کیپ ہاؤس موجود نہیں ہے اس کے متعلق مجھے اطلاع دی گئی ہے کہ اگرچہ لال کنوئیں پر کوئی دوکان اس نام کی نہیں ہے مگر کٹرہ بڑیاں میں ایک نئی دوکان اس نام سے تھوڑا عرصہ ہوا کھولی گئی ہے جو باہر بھی فرائشیں بھیجتی ہے۔ اس کا اشتہار خلیل نمبر کے لئے ہمیں موصول ہوا ہے۔

"منیجر الجمعیۃ۔ دہلی"

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ شیروانی اچکن کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید یئے نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور } دوکان: سندر پاڑہ ۵۲ کلکتہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا

شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

کتابیں | دوائیں | کپڑا (نمونہ کے مطابق) | ٹوپیاں
اسٹیشنری | گھڑیاں | جوتے | بساط خانہ
چھپائی کا کام | | | زیورات و ظروف

اے۔ جے کمپنی بلیماران دہلی

جب آپ کو ٹوپیوں کی ضرورت ہو

اچھا مال اور مناسب دام

ٹوپیاں بھیج کر دھلوا لیجئے

"انصاری کیپ ہاؤس دہلی کی ایک نہایت مشہور قدیم اور قابل اعتماد فرم ہے جس پر ہر قسم کی ٹوپیاں مقامی طور پر فروخت ہوتی ہیں اور کثرت سے باہر جاتی ہیں۔

مالک فرم خواجہ غلام محی الدین انصاری۔ انصاری کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی

اب تو تشنوں کو ترک کر دو

امرت دھارا اوشدھالیہ۔ لاہور

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

شفیق احمد ناظم اشاعۃ الادب بلیماران۔ دہلی

حجاز مقدس کے متعلق افغانستان کے احساسات

حجاز کے حالات اور موتمر کی کارروائی پر وفد افغانی کے ایک ممتاز رکن کا تبصرہ

موتمر اسلامی کے اجلاس گذشتہ میں دولت علیہ افغانستان کی جانب سے جو وفد حجاز گیا تھا، اس کی واپسی پر مسجد بزرگ پلخشتی میں ملت افغانیہ کے باثر لوگوں کا ایک وفد ملا۔ میر عطا محمد خان صاحب قاضی سابقہ ہرات سے ملے جو وفد مذکور کے نائب صدر تھے اور ان سے بعض سوالات دریافت کئے۔ ہم یہاں ان سوالات اور قاضی صاحب موصوف کے جوابات کا ترجمہ درج کرتے ہیں:۔

نمائندگان ملت کی جانب سے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور انہوں نے اسطرح تقریر کی:

حضرت حق جل شانہ نے اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے جو بہترین نعمت ہم کو عطا فرمائی ہے وہ اسلام کا شرف ہے۔ ہم بارگاہ احدیت میں حمد و ثنا کا عاجزانہ تحفہ اور دربار فتوح حضرت خواجۂ کائنات کو درود و سلام کا ہدیہ بھیجتے ہیں کہ آپ نے ہم کو اسلام کی شرافت سے ...

اختیار کرلی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑے سے مقابلہ کے بعد حکومت شریف کے پاؤں اکھڑ گئے۔ اور اقتدار کی باگیں نجدیوں کے ہاتھ میں آگئیں۔

چونکہ اس حکومت کی بعض کارروائیاں مذہبی مسائل کی حیثیت سے محل تنقید تھیں اور مسلمانوں نے اپنے اعتراضات کئے۔ اس لئے اس نے ایک محفل منعقد کرنے کا ارادہ کیا تاکہ اس میں تمام اہل اسلام کے نمائندے اہم امور پر مباحثہ کریں۔ ہمارے اعلیٰ حضرت شریعت پرور جو ہمیشہ ترقی و اعلائے عالم اسلامی کے دل و جان سے آرزو مند رہتے ہیں اور ترویج شرع مطہر میں اپنی ہمت ...

خریداران الجمعیۃ اور خلیل نمبر

الجمعیۃ کے خریدار ایک عرصہ سے خلیل نمبر کا اشتہار ملاحظہ فرما رہے ہیں مگر غالباً انہیں گذشتہ اشاعت کے قبل اس امر کا اندازہ نہ ہوا ہوگا کہ "خلیل نمبر" جو الجمعیۃ کا سب سے پہلا مخصوص نمبر ہے کس شان کا ہوگا۔ اس نمبر کی کتابت و طباعت کا جو انتظام کیا گیا ہے اور جس قسم کا بہترین کاغذ لگایا جائیگا اس سے اس مجموعہ کی ظاہری شکل نہایت اعلیٰ ہو جائے گی۔ ٹائٹل کا نقشہ علیحدہ چکنے کاغذ پر مخصوص ڈزائن کے ساتھ تیار کرایا گیا ہے جس پر بیت اللہ کا خوشنما فوٹو ہے۔ یہ ٹائٹل رنگین چھاپا گیا ہے جس میں باوجود انتہائی سادگی کے حد درجہ جاذبیت موجود ہے۔ مضامین نثر و نظم کے بلند پایہ ہونے کی ضمانت صرف یہی کافی ہے کہ جن حضرات علماء کرام و رہنمایان ملت کے نام موجودہ اشتہار میں شائع ہوئے ہیں ان میں سے اکثر کے مضامین شائع ہونگے۔ اس نمبر کی ضخامت کم سے کم ۸۰ صفحات ہوگی اور بہت ممکن ہے کہ مضامین کی کثرت کے باعث اسے بڑھا دینا پڑے۔ ان تمام خصوصیات کو دیکھتے ہوئے اس کی قیمت چار آنے (۴ر) کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر مسلمانان ہند میں مذہبی احساس پیدا کرنا اور اسلام کی صحیح تعلیم کو عام طور پر پیش کرنا مقصود نہ ہوتا تو اس نمبر کی قیمت ایک روپیہ (عہ) رکھی جاسکتی تھی۔

لیکن ہمارا یہ تبلیغی و مذہبی مقصد اس وقت تک پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ ہمارے خریدار صاحبان متوجہ نہ ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ خلیل نمبر کی اشاعت ان کا ایک نہایت اہم فرض ہے جسے وہ نہایت آسانی کے ساتھ پورا کر سکتے ہیں۔ صرف اپنے دوستوں اور عزیزوں کو اس شاندار نمبر کا اشتہار دکھا کر ترغیب دلانے اور چار پانچ حضرات کو آمادہ کرکے ان سے صرف چار چار آنے کے ٹکٹ دفتر کو روانہ کرا دینے سے یہ فرض ادا ہو جاتا ہے۔ اور مقررہ پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) کی تعداد بھی پوری ہو جاتی ہے۔ مزید آسانی کے لئے یہ کرنا چاہئے کہ ہر خریدار اپنے پانچ دوستوں یا اپنے زیر اثر دیگر حضرات سے چار چار آنے لے کر ان کے مفصل پتے اور نام دفتر کو روانہ کر دے اور ایک روپیہ چار آنے (صہ) کا منی آرڈر بھیجدے۔ اس صورت میں صرف فیس منی آرڈر دو آنے ہی صرف ہونگے۔ پیام آپ

جلد سے جلد بھیج دیجئے

تاکہ صحیح اندازہ لگایا جا سکے۔ اگر آپ نے جلد توجہ نہ کی تو پھر شکایت نہ ہونی چاہئے۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

اعلیحضرت پادشاہ افغانستان کا نامۂ گرامی

سلطان ابن سعود کے نام

قاضی صاحب کا جواب

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵	دہلی یوم یکشنبہ ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ ہجری ۔ مطابق ۲۲ مئی ۱۹۲۷ء عیسوی	نمبر ۳۴

نلی الذین کفروا فلما جاءھم ما عرفوا کفروا بہ فلعنۃ اللہ علی الکافرین (بقرہ ع ۱۱ پ ۱)
یہودی بیان کیا کرتے تھے مگر جب وہ چیز جس کو یہ خوب جانتے پہچانتے تھے آموجود ہوئی تو اس کا صاف انکار کر دیا ۔ ایسے منکروں پر بس خدا کی مار ۔

یہ سوچکر ان میں چھ آدمی اسی وقت مشرف باسلام ہو گئے اور آئندہ سال اپنی قوم کے اور لوگوں کے ساتھ آنے کے لیے اقرار کیا ۔ وہ چھ بزرگ یہ تھے ۔

حضرت اسعد بن زرارہ ۔ عوف بن الحرث ۔ رافع بن مالک ۔ قطبہ بن مالک ۔ عقبہ بن عامر ۔ جابر بن عبداللہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو نہایت ملاطفت اور نرمی سے اسلام سکھایا ۔ حضور کی خدمت سے رخصت ہو کر انہوں نے مدینہ کی راہ لی ۔ مدینہ منورہ میں پہنچکر ان لوگوں نے جس طرح بھی ممکن ہوا آپ کا خوب ذکر کیا جس مجلس اور جس مقام میں یہ لوگ بیٹھتے تھے اسلام اور تعلیم اسلام ہی کا تذکرہ کرتے تھے رفتہ رفتہ یہاں تک نوبت پہنچی کہ انصار کا کوئی جلسہ اور کوئی مکان آپ کے ذکر مبارک سے خالی نہ رہا حتی لم یبق دار من دور الانصار الا وفیھا ذکر من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ابن ہشام صفحہ ۲۳۵)

نبوت کے بارہویں سال انصار کے بارہ بزرگ مکہ تشریف لائے ۔ پانچ آدمی تو انہیں میں سے تھے جو گزشتہ سال یہاں آئے تھے اور سات آدمی یہ تھے ۔

معاذ بن الحرث ۔ عوف بن الحرث کے بھائی جو گزشتہ سال مسلمان ہوئے تھے ۔ ذکوان بن عبد قیس ۔ خالد بن مخلد ۔ عبادہ بن صامت ۔ عباس بن عبادہ ۔ ابو الہیثم (مالک بن التیہان) عویم بن ساعدہ رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین ۔

عقبہ اولیٰ

ان تمام بزرگوں نے عقبہ اولی (منیٰ کی گھاٹی) کے قریب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر اس امر کی بیعت کی ۔

علی ان لا نشرک باللہ شیئا ولا نسرق ولا نزنی ولا نقتل اولادنا ولا ناتی ببھتان نفتریہ بین ایدینا وارجلنا ولا نعصیہ فی معروف	کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں کریں گے ۔ اور نہ چوری کریں گے اور نہ زنا و بدکاری کریں گی اور نہ وضع حمل کرتے ہوئے اپنے بچوں کو قتل کریں گے ۔ اور نہ خود ساختہ کوئی بہتان پیدا کریں گے اور نہ شرعی امور میں تمہاری حکم عدولی کریں گے ۔

فیہم من وا ستعفر لھن [illegible]

خریداران الجمعیۃ اور خلیل نمبر

الجمعیۃ کے خریدار ایک عرصہ سے خلیل نمبر کا اشتہار ملاحظہ فرما رہے ہیں مگر غالباً انہیں گذشتہ اشاعت سے قبل اس امر کا اندازہ نہ ہوا ہوگا کہ "خلیل نمبر" جو الجمعیۃ کا سب سے پہلا مخصوص نمبر ہے کس شان کا ہوگا ۔ اس نمبر کی کتابت و طباعت کا جو انتظام کیا گیا ہے ، وہ بہترین قسم کا بہترین کاغذ لگایا جائیگا ، اس سے اس مجموعہ کی ظاہری شکل نہایت اعلی ہو جائے گی ۔ ٹائٹل کا صفحہ علیحدہ چھپنے کا فخر ہے مخصوص ڈزائن کے ساتھ تیار کرایا گیا ہے جس پر بیت اللہ کا خوشنما فوٹو ہے ۔ یہ ٹائٹل رنگین چھاپا گیا ہے جس میں باوجود انتہائی سادگی کے حد درجہ جاذبیت موجود ہے ۔ مضامین نثر و نظم کے بلند پایہ ہونے کی ضمانت صرف یہی کافی ہے کہ جن حضرات علمائے کرام و رہنمایان ملت کے نام موجودہ اشتہار میں شائع ہو رہے ہیں ان میں سے اکثر کے مضامین شائع ہونگے ۔ اس نمبر کی ضخامت کم سے کم ۴۰ صفحات ہوگی اور بہت ممکن ہے کہ مضامین کی کثرت کے باعث اسے بڑھا دینا پڑے ۔ ان تمام خصوصیات کو دیکھتے ہوئے اس کی قیمت چار آنے (۴/) کچھ بھی نہیں ہے ۔ اگر مسلمانان ہند میں مذہبی احساس پیدا کرنا اور اسلام کی صحیح تعلیم کو عام طور پر پیش کرنا مقصود نہ ہوتا تو اس نمبر کی قیمت عہ رکھی جا سکتی تھی ۔

لیکن ہمارا یہ تبلیغی و مذہبی مقصد اس وقت تک پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ ہمارے خریدار صاحبان متوجہ نہ ہوں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ خلیل نمبر کی اشاعت ان کا ایک نہایت اہم فرض ہے جسے وہ نہایت آسانی کے ساتھ پورا کر سکتے ہیں ۔ صرف اپنے دوستوں اور عزیزوں کو اس شاندار نمبر کا اشتہار دکھا کر ترغیب دلانے اور پانچ پانچ حضرات کو آمادہ کر کے ان سے صرف چار چار آنے کے ٹکٹ دفتر کو روانہ کرا دینے سے یہ فرض ادا ہو جاتا ہے اور مقررہ پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) کی تعداد بھی پوری ہو جاتی ہے ۔ مزید آسانی کے لیے یہ کرنا چاہیے کہ ہر خریدار اپنے پانچ دوستوں یا اپنے زیر اثر دیگر حضرات سے چار چار آنے لیکر ان کے مفصل پتے اور نام دفتر کو روانہ کر دے اور ایک روپیہ چار آنے (عہ) کا منی آرڈر بھیجدے ، اس صورت میں صرف فیس منی آرڈر دو آنے ہی صرف ہونگے ۔

جلد سے جلد بھیجئے

تاکہ صحیح اندازہ لگایا جا سکے ۔ اگر آپ نے جلد توجہ نہ کی تو پھر شکایت نہ ہونی چاہیے ۔

منیجر الجمعیۃ ۔ دہلی

(خلیل نمبر کا اشتہار صفحہ ۸ پر ملاحظہ ہو)

دعوت اسلام

(۱۱)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب دہلوی فاضل ، مدرسہ امینیہ دہلی)

الا کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ

(ہر شخص تم میں سے محافظ و نگہبان ہے اور ہر شخص سے رعیت کی خبر گیری کی بابت قیامت کے دن سوال کیا جائے گا)

کی بنا پر حاکم اپنے عدل و انصاف سے ۔ محکوم و ملازم آقا کی خدمت گزاری ، نمک حلالی ۔ اطاعت و فرمانبرداری سے استاد شفقت اور تعلیمی جد و جہد سے ۔ عالم تعلیم و تدریس اور افہام و تفہیم مسائل سے ۔ طالب علم دینی محنت سعادت سے مرید ، پیر ، اور خیالی صداقت و راستبازی سے ۔ منیجر و منیب امانت و دیانتداری سے اور ایک صوفی منش بزرگ اپنے فیوض باطنیہ سے اور واعظ اپنی صداقت آمیز دل سوز پند و نصائح سے دعوت اسلام اور تبلیغی فرائض کو انجام دے سکتے ہیں ۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ تبلیغ اور دعوت اسلام ہی کے لیے وقف تھی ۔ خود بھی رات دن اسی کام میں مصروف رہتے اور جو لوگ مسلمان ہو جاتے انہیں اپنا نائب اور نقیب بنا کر دور دراز میں بھیج دیتے ۔

مدینہ میں دعوت اسلام

چنانچہ سلسلہ نبوت کا واقعہ ہے کہ آپ حسب معمول موسم حج میں دعوت اسلام فرما رہے تھے تو قبیلہ بنو خزرج کے کچھ آدمیوں سے آپ کی ملاقات ہوئی ۔ آپ نے ان سے پوچھا بھائی تم کون ہو ۔ من انتم ؟ انہوں نے کہا ہم بنو خزرج میں سے ہیں ۔ قالوا نفر من الخزرج آپ نے فرمایا کیا تم یہود کے حلیف ہو ۔ انہوں نے کہا ہاں ! یہ سنکر حضور نے فرمایا بھائی کیا تم میرے پاس بیٹھ نہیں سکتے میں تم سے کچھ باتیں کروں گا ۔ افلا تجلسون اکلمکم ۔ انہوں نے کہا بسر و چشم حاضر ہیں ۔ فجلسوا ۔

آپ نے ان پر دعوت اسلام پیش فرمائی ۔ اور کہا تمہیں میری مدد کرنی چاہیئے تاکہ میں خدا کا پیغام لوگوں تک پہنچا سکوں ۔ ان لوگوں نے عرض کیا کہ گزشتہ سال ابھی عداوت کے باعث آپس میں مقابلہ و مقاتلہ ہو گیا ہے انشاء اللہ سال آئندہ اسی موسم میں ہم پھر آ جائیں گے چونکہ اللہ تعالی نے حضور کے طفیل سے ان پر یہ احسان کیا کہ اسلام سے پہلے یہ لوگ تو بت پرست مشرک تھے ہی اور یہود کی [illegible]

کہا جاتا ہے یہ تو وہی نبی آخر الزمان معلوم ہوتے ہیں جن سے یہود تمہیں ڈرایا کرتے تھے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہود ہم سے پہلے ان سے آملیں ۔ یا قوم ! تعلموا واللہ انہ للنبی الذی [illegible]

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے بس فتنۂ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

منیجر رسالہ مولوی دہلی

عربی خوان طلبا کیلئے ایک تازہ بشارت

بغیر مدد استاد کے عربی ترجمہ سکھانیوالی بینظیر کتاب

الہدایات المرضیہ الی الترجمۃ العربیہ

(مصنفہ حضرت مولانا انجب علی صاحب مدرس اول مدرسہ جامع العلوم)

پتہ ۔ کتبخانہ مدرسہ جامع العلوم

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو ! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے ۔ بلکہ تیس برس کے عرصہ کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں ۔

ملنے کا پتہ

حب مشتہی

ہیضہ ، درد شکم ، قے ، متلی ، درد قولنج ، پرانے دست ، بادی بواسیر ، پرانا بخار ، کمی بھوک ، معدہ کی خرابی اور پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنیکی اکسیری گولیاں ۳۲ گولی کی شیشی ۸ محصول ۸

بہترین تحفہ آئینہ گلابی لیچیاں

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

اکسیر جذام

برتن

رد آریہ کی مشین گن

تحفۃ الہند

آواگون کی حقیقت

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب ۔ بلیماران ۔ دہلی

چہرہ صاف رکھنے کا حمیدیہ خضاب

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارا کا پیٹنٹ خضاب آ گیا ہے

جس سے دنیا کے خضابوں کو جواب آ گیا ہے

رخصت اے شمع پیری کہ لی تجھ سے نجات

شوق سے جوانی کا شباب آ گیا ہے

برص لیکنیم کے سفید داغ اور جذام کا کلی علاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ

کانگریس کا فیصلہ

ملک کی خوش قسمتی ہے کہ ارتجاعی میلانات کے عام غلبہ کے باوجود آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں ترقی خواہ لیڈروں کو کامیابی ہوئی اور ان تجاویز مفاہمت کو تمام ہندو مسلم لیڈروں نے تسلیم کر لیا جو مسئلہ انتخاب کے متعلق مسلمان رہنماؤں نے دہلی میں پیش کی تھیں۔ بعض مسلم طبقوں اور مجلسوں کی بے مہری اور ہندو مہاسبھا، ہندو پریس اور ہندو لیڈروں کے ایک اثر طبقہ کی کوتاہ نظری سے دہلی کی تجاویز کے ساتھ جو سلوک کیا تھا اس سے اندیشہ پیدا ہو گیا تھا کہ مسلمانوں کے مخلص اور بیدار مغز مدبروں کی دماغی کاوش کا یہ بہترین نتیجہ ضائع ہو جائے گا اور ملک اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکیگا۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اس قدر ناقدری کے زمانہ میں بھی خلوص کی متاع کو قدر حاصل ہوئی اور دہلی کی اصلاحی تجاویز کو ایسی ترمیم کے ساتھ ہماری وطنی پارلیمنٹ نے تمام ہندو مسلمان، حتیٰ کہ ہندو مہاسبھائی لیڈروں کے بھی اتفاق رائے سے منظور کر لیا، جو اس کی اصل خوبی میں کوئی نمایاں کمی نہیں کرتی۔ گزشتہ تین چار سال کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ کسی بڑے اہم اختلافی مسئلہ میں ہندو مسلمان رہنما ایک نقطہ پر متفق ہو گئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر حقیقۃً ہمارے ملک کے ارباب حل وعقد وطن کی مسلسل بربادی، ذلت اور رسوائی سے اکتا جائیں اور موجودہ سیاسی و نیم سیاسی اختلافات کو مٹا دینا چاہیں تو کوئی مسئلہ ایسا نہیں ہے جس میں ایمانداری کے ساتھ بحث ومباحثہ کر کے اتفاق کی راہ نہ نکالی جا سکتی ہو۔ یہی انتخاب کا مسئلہ بظاہر ناقابل حل معلوم ہوتا تھا۔ مگر جب ایک مرتبہ ہندو مسلمان رہنما یہ فیصلہ کر کے بیٹھ گئے کہ ہمیں اپنے اختلاف کو دور کرنا ہے، تو توفیق الٰہی شامل حال ہوئی اور آخر اتفاق کی ایک صورت نکل آئی۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر اسی اسپرٹ کے ساتھ مسجد و باجہ، سوسائٹی کی کونسلوں میں مختلف قوموں کے حق نیابت، ملازمتوں میں مختلف قوموں کے تناسب اور دیگر مسائل کو بھی حل کرنے کی کوشش کی گئی اور طے شدہ امور پر دیانتداری کے ساتھ عمل بھی کیا گیا تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ اس میں کامیابی نہ ہو اور ہمارا ملک اسی طرح اپنی قبر آپ کھودتا رہے جس طرح وہ آج کل کھود رہا ہے۔

ممکن ہے کہ مفاہمت کی یہ صورت ہمارے ان نادان بھائیوں کے لئے بھی باعث رنج ہوئی ہو جو وطن کے نقصان میں اپنا فائدہ تلاش کرتے ہیں اور ہندو مسلمانوں کو ایک دوسرے سے لڑا کر کچھ اثر، کچھ دولت اور اپنی قوم میں کچھ ناموری حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مفاہمت اور ایسی تمام مفاہمتیں اگر کسی کے لئے باعث رنج ہیں تو وہ اس تیسری طاقت کے لئے ہیں جو ہندو مسلمان دونوں کو لڑا کر فائدہ اٹھاتی ہے۔ ہندو اور مسلمان آپس میں لڑ کر، بیسیوں جانوں کو ہلاک کر کے، لاکھوں کروڑوں روپے کا نقصان اٹھا کر زیادہ سے زیادہ جو فائدہ حاصل کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ کسی کی گائے راستہ سے نہ نکل سکے، اور کسی کا باجہ مسجد کے سامنے بند نہ ہو۔ لیکن اس کے مقابلہ میں انگریزی حکومت جو فائدہ اٹھاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کو بے کھٹکے ہندوستان پر حکومت کرنے کا موقع ملتا ہے، اور اس وسیع براعظم کے بے پایاں قدرتی وسائل کو استعمال کر کے وہ دنیا بھر کو غلام بنانے کی قوت بہم پہنچاتی ہے۔ اگر ہندو اور مسلمان آپس میں متحد رہیں اور عزم کر لیں کہ وہ اپنے اس مشترکہ وطن کو کسی غیر ہندی طاقت کا غلام نہ رہنے دیں گے تو دنیا کی کوئی قوت ایسی نہیں ہے جو ۳۲ کروڑ کی اس عظیم الشان آبادی کو غلام بننے پر مجبور کر سکے۔ ہندوستانی اس حقیقت سے خواہ کتنی ہی چشم پوشی کریں، مگر انگریز اس کو خوب سمجھتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ فرقہ وارانہ لڑائیوں کو بند کرنے کی پوری قوت رکھنے کے باوجود صرف یہی نہیں کہ انہیں بند نہیں کرتے، بلکہ اپنی سیاسی چالوں سے ان کو جاری رکھنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

غلامانہ ذہنیت

ہندو لیڈروں کو قتل کی دھمکیاں

نکات ولطائف

نواب حیدر نواز جنگ کی توسیع

حوادث واحکام

استفتاء

اقتباسات

طرابلس میں سنوسی مجاہدین کے اقدامات

ایران میں حج کی ممانعت

عراق میں حج کی ممانعت نہیں ہے

روس و برطانیہ کے تجارتی تعلقات کا انقطاع

ماسکو ۱۵ مئی۔ تجارت و حرفت کی کونسل کے غیر معمولی اجلاس نے ایک تجویز منظور کی ہے جس میں ارکس ہاؤس کی تلاشی کے خلاف پر زور احتجاج کیا ہے اور یہ اعلان کیا ہے کہ اس کی وجہ سے روس اور برطانیہ میں جو تجارتی تعلقات اور ہر چند سالوں کے عرصہ میں قائم ہوئے تھے اندیشہ ہے کہ وہ منقطع ہو جائیں گے۔

کونسل نے یہ بھی طے کیا کہ غیر ملکی تجارت کے محکمہ کو اس امر کی اجازت دیدینی چاہیے کہ کئی کروڑ پونڈ کی جو فرمائش برطانیہ کو دی گئی ہے وہ دوسرے ممالک کو منتقل کر دی جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لیے دوسرے ممالک سے ضروری گفتگو فوراً شروع کی جائے۔

انقطاع کے نتائج ایک روسی اخبار کی نظر میں

ماسکو ۱۴ مئی۔ اخبار اسوستیہ رقمطراز ہے کہ ارکس ہاؤس کی جو تلاشی لی گئی ہے وہ پیکن کی تقلید میں ہوئی ہے۔ (مسٹر آسٹن) چیمبرلین نے گزشتہ مراسلہ میں جن دھمکیوں کو ظاہر کیا تھا یہ ان کی عملی ظہور کی پہلی مثال ہے حکومت برطانیہ بھی سوویٹ روس کے ... لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول کرا رہی ہے تاکہ ٹریڈ یونین بل کی منظوری میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ اس تلاشی کا اثر جنیوا کی بین الاقوامی اقتصادی کانفرنس پر بہت برا پڑیگا۔ اور جب تک روس اس کانفرنس میں شریک نہ ہو یورپ کی اقتصادی حالت کا درست کرنا ممکن نہیں حکومت برطانیہ نے روس سے انقطاع تعلقات کی جو پالیسی اختیار کی ہے اس سے شدید ...

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی مزید کارروائی

سوراج کے دستور اساسی کی ترتیب

سوراج کا دستور اساسی

مسٹر ممباجوراتی نے بھی ایک ترمیم پیش کی تھی جسے جناب صدر نے خلاف قاعدہ قرار دیکر مسترد کر دیا۔

مسٹر کوشل جی نے ایک ترمیم پیش کی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ دستور اساسی میں حقوق کا تعین کر دیا جائے جسے پنڈت جی نے قبول کر لیا۔

مسٹر جارج جوزف نے اپنے بھائی پوتھن جوزف کی ترمیم کی مخالفت کی۔ اور اصل تجویز کی تائید کی۔

مسٹر نیکار۔ مسٹر جبا۔ مسٹر مرفدار اور مسٹر گپتا نے تجویز کی مخالفت کی۔

مسٹر او جے چیتی نے بڑے زور کے ساتھ تجویز کی تائید کی اور کہا کہ کل جو تجویز منظور کی گئی ہے اس کی بنا پر آج کی یہ تجویز نہایت ضروری ہے۔

پنڈت موتی لال نہرو نے اپنی جوابی تقریر میں سب کے اعتراضات کا جواب دیا۔ اور بالآخر تمام ترمیمیں سوائے ... کی ترمیم کے مسترد ہو گئیں۔ پنڈت جی کی تجویز اکثریت کی تائید سے منظور ہو گئی۔

چین کو طبی امداد بھیجی جائے

ڈاکٹر انصاری نے یہ تجویز پیش کی:۔

آل انڈیا کانگرس کمیٹی ہندوستانی سیوا دل کی اس تجویز کو پسند کرتی ہے کہ چین کو ایک امدادی طبی جماعت بھیجی جائے۔ اور ملک سے درخواست کرتی ہے کہ مریضوں اور زخمیوں کے علاج معالجہ جیسے ہمدردی بنی نوع انسانی کے کام میں وہ ہر طرح اخلاقی اور مالی امداد کرے آل انڈیا کانگرس کمیٹی ہندوستانی سیوا دل کے آل انڈیا بورڈ کو حکم دیتی ہے کہ وہ مجوزہ امدادی طبی جماعت کے متعلق عملی کام شروع کر دے۔

مجلس عاملہ کا اجلاس

داخلہ کونسل پر مباحثہ

مجلس عاملہ کا اجلاس جو تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹے کے بحث و مباحثہ کے بعد ڈیڑھ بجے دوپہر کو ختم ہوا ان مسائل کے متعلق کسی فیصلہ پر نہیں پہنچا۔

آج رات کو آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے جلسہ کے بعد مجلس عاملہ پھر ... پر بحث کرے گی اب تک کے بحث و مباحثہ سے معلوم ہوتا ہے کہ داخلہ کونسل اور کانگرس کے دو بازوؤں یعنی حامی عدم تعاون اور حامی جوابی تعاون کے درمیان اتحاد کے متعلق اہل مہاراشٹر کی پیش کردہ تجاویز پر کوئی اتفاق نہیں ہوا ہے۔ حامیان جوابی تعاون کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ان تجاویز کی شرائط پر قائم رہیں جو مہاراشٹر صوبہ کانگرس کمیٹی نے پیش کی ہیں۔

ہندو مسلم مفاہمت پر بمبئی کے اخبارات کا اظہار خیال

بمبئی ۱۸ مئی۔ ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی قرارداد پر بمبئی کے اخبارات نے اظہار مسرت کیا ہے۔ چنانچہ نیشنل ہیرالڈ نے مفاہمت کو ایک قابل یادگار عقلمندی سے تعبیر کیا ہے۔ اور صدر کانگرس کو اس پر مبارکباد دی ہے۔

دیسی جرائد نے کانگرس کے فیصلے کو لارڈ برکن ہیڈ کے چیلنج کا مردانہ اور معقول جواب قرار دیا ہے۔

مسلم رہنماؤں کے نام ڈاکٹر انصاری کا پیغام

بمبئی ۱۸ مئی۔ ڈاکٹر انصاری نے مسٹر جناح۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ سر عبدالرحیم۔ شیخ عبدالقادر۔ ڈاکٹر محمود۔ مولانا مظہر الحق۔ سید شاہ زبیر۔ سر علی امام مسٹر حسن امام۔ سید مرتضی۔ سر ذوالفقار علی خاں۔ راجہ غضنفر علی خاں۔ صاحبزادہ سر عبدالقیوم۔ اور دیگر مسلمان رہنماؤں کے نام ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے جس میں آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی طرف سے دہلی کی اسلامی تجاویز کے تمام وکمال قبول کیے جانے پر مذکورہ صد حضرات کو مبارکباد دی۔ اور ان پر زور دیا کہ ان تجاویز کی تمام مجالس مرکزیہ اسلامیہ سے تصدیق کرائیں۔

آج کے اجلاس میں مسائل کونسل کے متعلق ہوا اپنی تعاونیوں اور سوراجیوں کے مابین گفت و شنید ناکام ہی ...

بنگال میں مسجد و باجہ کا مسئلہ

مسلمان رہنماؤں کی معقول تجاویز

باریسال ۱۸ مئی۔ کل منتخب شدہ ہندو مسلم نمایندوں نے سر عبدالرحیم کے ساتھ مسجد و باجہ پر تبادلۂ خیالات کیا۔ مسلمان رہنماؤں نے یہ شرط پیش کی کہ جلوس نو اشتعال آمیز طریقے سے نہ نکالے جائیں۔ مساجد کے سامنے باجہ بج سکتا ہے۔ البتہ نماز با جماعت ہو رہی ہو تو اجتناب لازم ہے لیکن جن مقامات میں باجہ بجانا ...

حالات اندور

مسٹر آصف علی کو اجازت مل گئی

اندور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست کی جانب سے مسٹر آصف علی صاحب کو پیروی کی اجازت دیدی گئی ہے۔ مسٹر باپنا کو آخر اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اور انہوں نے بدقت تمام مسٹر آصف علی صاحب کی درخواست کو منظور فرمالیا۔ اب ملزموں کی طرف سے ریاست کے مشہور بیرسٹر منیر الدین احمد صاحب اور مسٹر آصف علی صاحب پیروی کریں گے۔ نواب اسمٰعیل خاں صاحب کی تشریف آوری کے متعلق کوئی خبر نہیں ہے۔ مرزا عبدالقادر بیگ صاحب اور مولوی عبدالرشید صاحب کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔ اس استرداد کی وجہ اس وقت تک نامعلوم ہیں۔ تمام مسلمانوں کی خواہش ہے کہ مرزا صاحب کو اندور میں رہنے دیا جائے۔ تاکہ وہ پرائیویٹ طریقہ سے مقدمات کی ترتیب دینے میں وکلا کی امداد کریں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں پر زور درخواست کی گئی ہے کہ وہ اندور جلد از جلد تشریف لاکر روپیہ کی فراہمی کا بندوبست کریں۔ اکثر ملزمین کے اہل و عیال فاقوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں اس لیے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔

(نامہ نگار)

مسٹر سبھاش چندر بوس کا تحریری بیان

کلکتہ ۱۸ مئی۔ مسٹر سبھاش چندر بوس نے اپنی رہائی کے بعد حسب ذیل تحریری بیان ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کے حوالہ کیا۔

میرا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ اپنی صحت کی بحالی کے لیے کوشش کروں۔ تاکہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے اپنا کام کرنے کے قابل ہو سکوں میں عرصہ دراز تک جیل میں رہا ہوں اور اس لیے اپنے رفیق قیدیوں کا خیال مجھے رات دن پریشان کرتا ہے گا مجھے امید ہے کہ میرے ہم وطن میرے جلد صحت یاب ہونے کے لیے دعا کریں گے۔ تاکہ ہم بہت جلد اس مقصد کی تکمیل کر سکیں جو ہم سب کے نزدیک اہم ہے۔

ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بمبئی ۱۸ مئی۔ ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ نے جس کا جلسہ رات کے بارہ بجے تک ہوتا رہا متعدد قراردادیں منظور کیں۔ ایک قرارداد میں فسادات لاہور کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا۔ ہنگامہ کے بے گناہ (ہندو و مسلم) مقتولین و مجروحین سے اظہار ہمدردی کیا گیا۔ اور حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ پولیس کے ماتحت عملہ کے طرز عمل کے متعلق تحقیقات کرے۔ نیز اس امر کے متعلق تحقیقات کرے کہ آیا پولیس کی یہ کارروائی غلطی پر مبنی ...

سورت کی حالت درست ہوگئی

ایک مسلم نوجوان کی جبر گرفتاری

ہندو سنگھٹنیوں کے ترور

ایک مسلمان پولیس کانسٹبل پر حملہ

مولانا محمد یسین صاحب کی روانگی

ضروری اطلاع

کوائف حیدر آباد

باب حکومت کی جدید ترتیب

باب حکومت کی جدید ترتیب کے متعلق پیشی سرکار سے حسب ذیل فرمان شرف صدور لایا ہے:۔

میں نے باب حکومت (اکزیکیٹو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و صدر المہام (ارکان یا ممبر) حسب ذیل تقرر کیے ہیں۔ میرا فرمان مصدرہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اس کے تحت کے مطابق ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھ دیے ہیں جن میں ان کو وہ سب اقتدارات حاصل رہیں گے جن کی صراحت فرمان مذکور کے ضمیمہ جات میں ہے:۔

(۱) مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت جی۔ سی۔ آئی۔ ای صدر اعظم (پریسیڈنٹ)

(۲) سر امین جنگ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ ایس۔ آئی صدر المہام (ممبر)

صیغہ قانونی:۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی

صیغہ عدالت:۔ مع امور مذہبی۔ توشک خانہ عامرہ

(۳) حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام (ممبر)

صیغہ فینانس:۔ محاسبات۔ خزائن۔ دار الضرب۔ اسٹامپ سازی۔ اسٹیشنری

صیغہ ریلوے و معاون:۔ مع کارہائے برقی بلدہ و مضافات بلدہ انجمن ہائے اتحادی

(۴) لفٹننٹ کرنل نشوکس ٹرنچ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای صدر المہام (ممبر)

صیغہ مال:۔ مالگزاری۔ عطیات۔ وارڈز۔ بندوبست۔ زراعت ...

ولیعہد حیدرآباد انگلستان بھیجے جارہے ہیں

حیدرآباد میں صنعتی تعلیم کی ترقی

اطلاع

قاضی عبدالرشید کا اپیل مسترد کر دیا گیا

سزائے موت کا حکم بحال

ایسوسی ایٹڈ پریس کی تازہ اطلاع بذریعہ ٹیلیفون مظہر ہے کہ عبدالرشید کے اپیل کو جسے سوامی شردھانند کے قتل کے الزام میں عدالت سشن دہلی سے سزائے موت دی گئی تھی، عدالت ہائیکورٹ نے خارج کر کے سزائے موت کو بحال رکھا۔ (ہمدرد)

ہائیکورٹ میں قاضی عبدالرشید کا مقدمہ

وکیل ملزم کی تقریر

لاہور ۱۸ مئی۔ آج عدالت عالیہ میں مسٹر جسٹس براڈوے اور مسٹر جسٹس سکیمپ کے روبرو سوامی شردھانند کے مزعومہ قاتل قاضی عبدالرشید کا اپیل پیش کیا گیا۔ ملزم کے لیے سشن جج دہلی نے پھانسی کی سزا تجویز کی تھی۔ پولیس کے انتظامات مکمل تھے۔ عدالت عالیہ کے مختلف مقامات پر پولیس کے سپاہی متعین تھے۔ مسٹر آسبرن اور چودھری ظفر اللہ خاں عبدالرشید کی نمایندگی کر رہے تھے۔

مسٹر آسبرن نے ایک مدلل بحث کے دوران میں فرمایا کہ متوفی آریہ سماج کے مشہور و معروف رہنما تھے۔ اور بیرون ... اوقات میں ... استغاثہ کا بیان ہے کہ وہ ... کمرہ کے تمام دروازوں میں سے صرف ایک دروازہ کھلا تھا۔ دھرم سنگھ کہتا ہے کہ اس نے ایک مسلمان کو دیکھا لیکن اسے معلوم ہوا کہ سوامی شردھانند نے اسے ملاقات کی اجازت دیدی ...

صفائی کے بیانات پڑھتے ہوئے مسٹر آسبرن نے اس بات پر زور دیا کہ عبدالرشید صحیح الدماغ نہیں تھا۔

مسٹر آسبرن نے اس بات پر زور دیا کہ بیانات پر تنقیدی نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں گواہوں نے اصلی ملزم کو نہیں پکڑا بلکہ کسی ایسے آدمی کو پکڑ لیا ہے جس کے متعلق انہیں کوئی یقین نہیں تھا۔ ایک گواہ صفائی بیان کرتا ہے کہ میں ملزم کو تین چار سال سے جانتا ہوں میں نے یہ معلوم کیا ہے کہ ملزم کا دماغ صحیح نہیں ہے۔ جب اسے کوئی کاپی لکھنے کے لیے دی جاتی تھی تو وہ کچھ سطور تحریر کرنے کے بعد چھوڑ دیتا تھا۔ ملزم نماز باقاعدہ پڑھتا ہے۔ گواہ خورشید علی نے بیان کیا تھا کہ ملزم ایک خاموش آدمی ہے گواہ صفائی محمد احمد نے بیان کیا تھا کہ ملزم پھولوں کے گملے اور دیگر اشیا کو توڑ پھوڑ دیتا تھا۔ سید محمد گواہ کا بیان ظاہر کرتا ہے کہ بعض اوقات تو ملزم خوشی سے کام دے دیتا تھا لیکن بعض دفعہ جھگڑا کرتا تھا۔ ڈاکٹر امیر حسین نے کہا کہ ملزم میرے پاس تشخیص وغیرہ کے لیے آیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ مجھے ایک خواب آیا ہے۔ میرے دریافت کرنے پر اس نے بتایا کہ میں نے رات دیکھا ہے کہ میں ہاتھی پر سوار ہوں اور تمام لوگ مجھے سلام کر رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ ملزم کو مالیخولیا کا عارضہ ہے میں نے جوائنہ وغیرہ نسخہ کے طور پر لکھ دیے۔ نظام الدین گواہ نے بیان کیا تھا کہ ایک دفعہ کاپی لکھتے وقت اس نے اپنی طرف سے اس میں الفاظ کا اضافہ کر دیا۔ اور ملزم بعض اوقات بہت اونچی آواز میں تلاوت کرتا تھا۔ گواہ بیان کرتا ہے کہ میں نے ملزم کے جنون کا کسی سے ذکر نہیں کیا۔ کیونکہ کسی نے مجھ سے نہ پوچھا۔ اور ملزم بعض اوقات بغیر وضو کے نماز ادا کیا کرتا ...

ہنگامہ لاہور کے مقدمات کی تفتیش

عملہ تفتیش میں مسلمانوں کی کمی

لاہور میں کرفیو آرڈر کا خاتمہ

لاہور ۱۷ مئی۔ کل شام کے وقت حکومت کی طرف سے منادی کی گئی کہ ہنگامہ لاہور کے دوران میں امن قائم رکھنے کے لیے کرفیو آرڈر کا نفاذ عمل میں لایا گیا تھا۔ وہ اٹھا دیا گیا ہے کیونکہ شہر میں اب ہر طرح امن و سکون ہے۔ اور اس حکم کے نافذ رکھنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی۔ اب لوگ بلا روک ٹوک راتوں کو اپنے گھروں سے نکل سکتے ہیں۔ اس وقت شہر میں صرف معمولی سی فوج اور سواروں کا ایک دستہ متعین ہے۔

ایک سکھ ڈاکٹر کی سفاکی

ایک مجروح مسلمان کے زہر کی پٹی لگا دی

لاہور ۱۸ مئی۔ حویلی کابلی میں چراغ دین نام ایک مسلمان سکھوں کے ہاتھوں زخمی ہوا تھا۔ چنانچہ مجروح کے ورثا اسے ڈاکٹر سنت سنگھ کے دواخانہ واقع متصل حویلی کابلی مل میں لے گئے۔ بیان کیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے مجروح کے زخم پر عمداً زہر آلود پٹی باندھ دی جس کی وجہ سے مجروح انتقال کر گیا۔ پولیس کو جب اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو اس نے سنت سنگھ کو دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کر لیا۔ مقدمہ عنقریب عدالت میں پیش ہوگا۔

ان ڈاکٹر صاحب کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ حویلی کابلی مل میں جو چار مسلمان شہید ہوئے ان میں علاوہ ملزموں کے یہ بزرگ بھی حصہ لینے والے تھے۔

اقبال اور سرن کو لاہور کے مقدمہ کا فیصلہ

محمد اقبال کو ۹ ماہ قید بامشقت کی سزا

توہین مساجد کا جنون

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کرکے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں صرف ایک کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیج کر جو چاہیئے منگا لیجئے۔ آپ کی حسب منشاء چیز ڈاکیہ آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں — دوائیں — کپڑا (نمونہ کے مطابق) — ٹوپیاں
اسٹیشنری — گھڑیاں — جوتے — بساط خانہ
چھپائی کا کام — اے۔ جے کمپنی۔ بلیماران دہلی — زیورات وظروف

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

کیا آپ کلمہ طیبہ و کلمہ شہادت کی صحیح تفسیر سے واقف ہیں؟ کیا آپ کو کسی آیت قرآنی کا یا قاعدہ ترجمہ معلوم ہے؟ کیا آپ خطبہ جمعہ و عید کے مضامین سے لطف حاصل کرتے ہیں؟ کیا آپ نمازمیں جو کچھ پڑھتے ہیں اس کا مطلب سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں سمجھتے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں کیوں نہیں پڑھتے جو نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں لکھی گئی ہیں اور جن کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے بہت تھوڑی مدت میں عربی کی اچھی لیاقت ہوجاتی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵؍ — علم الصرف حصہ سوم ۶؍ — لغات القرآن ۱۲؍ — علم النحو ۱۰؍ — عوامل النحو ۵؍ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی پیغام

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کے متعلق رہنمایان ملت کے خیالات

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقر عید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار پُر از معلومات، مفید، دلچسپ، مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کرکے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا ابو الکلام آزاد، مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب، مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی، مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ، مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد، مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار، مولانا عبد الشکور صاحب اڈیٹر النجم، مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ، مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار، مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب، مولانا عبد المجید صاحب سالک اڈیٹر انقلاب، حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند، مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی، مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند و سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی، سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام، ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب، مولانا ابو الخیر صاحب مودودی رکن دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ، مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی حیدرآباد دکن، مولانا عبد الحئی صاحب پروفیسر جامعہ ملیہ اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کیجارہی ہے اور امید کامل ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت کے اعتبار سے بے مثل ہوگا۔

وہ عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کیگئی ہے حسب ذیل ہیں:۔

حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبۂ اطاعت و انقیاد اوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی۔ قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر۔

جمعیۃ علماء کی ضرورت۔ اس کے مقاصد۔ اس کی خدمات۔

مسلمانوں میں نظم کی اخوت اسلامیہ کا اقتضاء مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اس کا علاج۔

باوجود کافی صفحات عمدہ کاغذ اور بہترین کتابت و طباعت کے اس تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴؍) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد ساڑھے چار آنے (۴؍۲) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرما کر اپنے پتے درج رجسٹر کرالیں ورنہ بعد میں فرمائشوں کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جاسکتا۔ چونکہ مستقل خریداران الجمعیۃ کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اس لئے الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے اعزا و احباب سے بہت بڑی تعداد میں الجمعیۃ کے خلیل نمبر کی درخواستیں روانہ کرائیں۔

عید کا بہترین تحفہ

قارئین کرام میں سے وہ حضرات جو الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں انہیں چاہیئے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور تحفہ الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں جس سے ان کی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔

اس نمبر کے لئے مختلف شہروں میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ (دہلی) سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

ہر مسجد میں

حب مشتی

طب جسمانی کے چار خاص تحفے

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

شہر رمضان

برکات رمضان

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

برص یعنی جسم کے سفید داغ اور جذام کا مکمل علاج

بہترین عطر آئینہ گلابی لیچا

صوفی – پانی پت

اعلان

ہر خاص و عام اہل قصبہ پانی پت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع کرنال اپنی چٹھی نمبری ۱۲( ) مورخہ ۱۴ بنام صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی پانی پت کی رو سے زیر قاعدہ نمبر ا ضمن (۱) قواعد ذبیحہ گاؤ تحت دفعہ ۴۲ ایکٹ قوانین پنجاب۔ اہل پانی پت کے لئے بموقعہ عید الضحیٰ بتاریخ ۱۰ لغایتہ ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ محلہ ہائے ذیل کے واسطے ذبیحہ گاؤ کے لئے لائسنس حسب شرائط ذیل عطا فرمائے ہیں:۔

۱۔ گائے صرف اُن مکانات میں ذبح کیجائے گی جہاں کہ عام گذرگاہوں سے گذرنے والے کی نظر قطعی نہ پڑ سکے۔

۲۔ جہاں گائے ذبح کی جائے گی اُس کا قابض مکان ذمہ دار ہوگا کہ خون یا دیگر مادہ کسی عام بدرو یا گلی کے کسی دیگر حصہ میں نہ بہنے پاوے نہ نمودار ہونے پاوے۔

نمبر شمار	نام محلہ
(۱)	محلہ باغیچہ طرف انصار
(۲)	محلہ عیدی شہیدی ماسوائے مکانات دو دری والان
(۳)	گڑھی راعیان
(۴)	گھیر رائیان
(۵)	گلی راجان
(۶)	محلہ سیدانیان
(۷)	گلی عباسیان
(۸)	چھتہ مولوی سلامت اللہ
(۹)	محلہ انصار
(۱۰)	محلہ چونڈ ماسوائے مکانات نانوں مل
(۱۱)	کوٹھہ گھوسیان ماسوائے چکلہ طوطا شاہ
(۱۲)	امیر خضری
(۱۳)	رانی محل طرف مخدوم زادگان
(۱۴)	محلہ گھوسیان ماسوائے مکانات لالہ بھوپچند
(۱۵)	گلی تاراچند ماسوائے آبادی اہل ہنود
(۱۶)	محلہ اونچی گلی
(۱۷)	محلہ راجپوتان۔ سکلیاران ماسوائے گلی بنارسیان
(۱۸)	چھتہ ساہو
(۱۹)	گلی بہروپیان
(۲۰)	محلہ خیل
(۲۱)	گلی کشمیریان
(۲۲)	محلہ مانمو زیر قلعہ
(۲۳)	گلی سنہگیاں کا شمالی حصہ
(۲۴)	محلہ کمیلان
(۲۵)	محلہ افغانان
(۲۶)	محلہ سرک لال دروازہ ماسوائے گھاٹی کہاران
(۲۷)	مانک چونک
(۲۸)	محلہ زرگران
(۲۹)	گلی طوائفان
(۳۰)	مسجد پتھر والی
(۳۱)	محلہ شاہی ماسوائے چھتہ کہاران
(۳۲)	گھاٹی صابون گران
(۳۳)	محلہ کھٹیکیان
(۳۴)	محلہ منہیاران متصل محلہ مخدوم زادگان
(۳۵)	گلی قاضیان
(۳۶)	محلہ پیرزادگان
(۳۷)	محلہ مخدوم زادگان
(۳۸)	گھاٹی میر گل
(۳۹)	محلہ لاڈلہ کنواں
(۴۰)	گڑھی باگڑیان
(۴۱)	محلہ رائیاں سرنائی
(۴۲)	محلہ چاہ چوڑا

فضل الٰہی تحصیلدار و پریزیڈنٹ
میونسپل کمیٹی پانی پت
۱۶ مئی ۱۹۲۶ء

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہی ہفتہ میں آرام

اگر ہماری لیقوری جڑی بوٹی ایک دفعہ کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان ...

مسٹر لطیفی کے الطاف کی پہلی قسط

مسلمانان پانی پت کی مذہبی آزادی سے محرومی

سکھوں کو مولانا محمد علی کی نصیحت

مولانا محمد علی اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ کے سلسلہ میں لکھتے ہیں۔

اکالی جھوٹ لکھتا ہے کہ ہم دو مذاہب کے پیروؤں میں ایک مشترکہ نسل کا ذریعہ مذہب والوں کے خیالات انہیں اکساتا ہوں۔ ... آریہ سماج سے بھی کی تھی جو سکھ موحدین اور شنکر پیروؤں سے کی تھی۔ مگر مجھے اندیشہ ہے کہ اگر سردار منگل سنگھ جیسے لیڈر سکھوں کے رہنما رہے اور اکالی جیسا اخبار ان کی ذہنیت کی اصلاح کرتا رہا اور ۳۰ مئی کی رات کی واردات کے انداز سے سکھ سور ما آریہ سماج اور ہندو سبھا والوں کے ابھارے ان چھترپتی شیواجی مہاراج کی سہ صد سالہ جینتی مناتے رہے جنہوں نے اپنی تلوار سے ہندو دیویوں کی عصمت برقرار رکھی تھی تو مجھے خوف ہے کہ پھر کہیں خالصہ جی بھی ہندو جاتی کی اسی طرح ایک شاخ ہو کر نہ رہ جائیں جس طرح اکثر جین بھائی ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور وہ گورو نانک جی جنہوں نے ہندو جاتی کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا تھا اسی طرح ہندو جاتی کے ایک دیوتا نہ بن جائیں جس طرح وہ گوتم بدھ بنا دیا گیا جس کے مذہب کو اسی جاتی نے وہیں نکالا دیا تھا ...

(نور محمد خان مدرس مدرسہ راجپورہ ریاست پٹیالہ)
(ماخوذ از اہلحدیث)

ارشادات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مرزا غلام احمد صاحب کی خوش کلامی

مرزا صاحب (بقول خود) نہ صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات کے مظہر و بروز تھے۔ بلکہ تفصیلی طور پر تمام انبیاء علیہم السلام کے کمالات کو اس طور سے جذب کئے ہوئے تھے کہ بعض اولو العزم انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر حضور علیہ السلام کے برابر اور پہلو بہ پہلو کھڑے تھے اور امت مرزائیہ کے نزدیک تو کوئی دین و دنیا کی ایسی صفت باقی نہیں رہی تھی جو مرزا صاحب کی خادمہ نہ ہو۔ گویا مرزا صاحب

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

کے پورے پورے مصداق تھے۔ خیر یہ تو اپنا اپنا حسن ظن ہے کہ کوئی اپنے پیر بزرگ کو امام۔ نبی۔ رسول۔ کہے یا اللہ کے درجہ کو پہنچا دیوے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ حقیقت میں بھی وہ ان اوصاف سے موصوف تھے یا یاروں کا محض حسن ظن ہی حسن ظن ہے۔ مرزا صاحب بقول خود چاہے کوئی ہوں لیکن اخلاقی حالت آپ کی ایسی ردی و گری ہوئی تھی کہ آپ کو ایک مہذب ...

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵	دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۲۶ مئی ۱۹۲۷ء	نمبر ۳۵

اقتباسات

جزائر شرق الہند کے سیاسی و اقتصادی حالات

ایک ڈچ سیاح کا بیان

مسٹر آئی بے گلڈن جو جزائر شرق الہند میں حکومت ہالینڈ کی طرف سے محکمہ اعداد کے افسر ہیں۔ آج کل بمبئی آئے ہوئے ہیں۔ ان کا مقصد ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں اقتصادی، زراعتی اور حیاتی اعداد و شمار معلوم کرنے کے عمل و سائل کا مطالعہ کرنا ہے اور اسی ضمن میں وہ اس ملک کے عام سیاسی، اقتصادی اور عمرانی اعداد ... ایک نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے جزائر شرق الہند کے متعلق نہایت دلچسپ امور پر روشنی ڈالی۔

انہوں نے کہا کہ یہ عجیب ہے کہ ہندوستان میں یورپین باشندوں کی تعداد اتنی ہی ہے جتنی جزائر شرق الہند میں ہے۔ حالانکہ ہندوستان کی آبادی ہمارے جزائر سے کہیں زیادہ ہے۔ برطانیہ کے تمام شرقی مستعمرات کی مجموعی آبادی پانچ کروڑ ہے اور اس میں ...... یورپین ہیں۔ مگر ہندوستان کی آبادی ۳۰ کروڑ سے بھی زیادہ ہونے کے ...

تعلیم

۱۹۲۵ء میں ۴ کروڑ روپیہ تعلیم پر خرچ کیا گیا جن میں سے ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ ادنیٰ درجہ کے دیہاتی مدارس کے لئے مخصوص تھا۔ خاص فنون کی تعلیم کیلئے شعبہ جات قانون صنائع اور طب کی مجالس مقرر ہیں قانون اور صنائع کی درسگاہ میں طلبہ کی مجموعی تعداد ۱۶۰ ہے جن میں سے جزائر کے اصلی باشندے صرف ۴۰ ہیں۔ ۸۸ یورپین ہیں اور ۲۶ چینی ہیں۔ ان ۱۶۰ طلبہ میں ۹ لڑکیاں بھی ہیں۔

طب کی درسگاہ صرف ادنیٰ خدمات کے لئے تیار کرتی ہے۔ اعلیٰ طبی تعلیم کا انتظام نہیں ہے۔ اس کے ۶۰۰ طلبہ میں سے ۵۵۴ شرق الہندی، ... چینی اور ... یورپین ہیں اس تعداد میں ... لڑکیاں بھی ہیں جن میں سے ... شرق الہندی ہیں۔

فوجی مصارف

آگے چلکر مسٹر گلڈن نے کہا کہ فوج پر ہمارے مصارف اگرچہ بہت زیادہ ہیں مگر اتنے مسرفانہ نہیں ہیں جتنے ہندوستان کی حکومت کے ہیں۔ ۱۹۲۵ء میں مملکت ہالینڈ کی مجموعی آمدنی ۹ کروڑ ۳۰ لاکھ تھا۔ جو تعلیمی مصارف کا تقریباً دوگنا ہے۔ حالانکہ ہندوستان کی حکومت ۱۳۳۳۰۰۰۰۰ آمدنی میں سے ۵۹ کروڑ روپیہ دفاع پر خرچ کرتی ہے۔

تجارت

...

نظام حکومت

...

چوہ آدمیوں کی ایک کونسل کے مشورہ سے ملک کا انتظام کرتا ہے۔ حکومت کو ۹ محکموں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ اور تمام محکموں کی ایک مجموعی مجلس ہے جس کو مجلس منتظمین یا مجلس نظما کہا جاتا ہے۔ ایک قانون ساز مجلس بھی ہے جس کے ۴۹ ممبروں میں سے ۲۷ ڈچ، ۲۰ شرق الہندی اور ۲ چینی ہیں۔ ۲۷ ڈچ ممبروں میں ۱۲ انتخاب کردہ ہیں اور ۱۵ نامزد کردہ۔ ۲۰ شرق الہندی ممبروں میں سے ۱۲ منتخب ہیں اور ۸ نامزد کردہ۔ انتخاب رائے شماری کے طریق پر نہیں ہوتا۔ بلکہ مقامی مجالس بلدیہ ارکان کو منتخب کرتی ہیں۔ یہ کونسل بالکل بے اختیار ہے۔ وزراء کو ویٹو کا حق حاصل ہے۔ اہل ملک ایک عرصہ سے کونسل کے اختیارات بڑھانے اور اصلاحات نافذ کرنے کے لئے جد و جہد کر رہے ہیں۔

وطنی تحریکات

اسوقت جزائر شرق الہند میں چار تحریکیں جاری ہیں سب سے پہلی تحریک ... (یعنی تزکیہ نفس) کے نام سے موسوم ہے۔ اس کا مقصد ... جد و جہد کرنا ... تہذیب کو یورپین اثرات سے بچانا اور قدیم روایات کو برقرار رکھنا ہے۔ اس تحریک کے حامی اگرچہ مسلمان ہیں۔ مگر ہندو اور بودھ تہذیب سے بہت متاثر ہیں۔ اور جن کی تنظیم کرتے ہیں۔ اور تاریخی ...

دوسری تحریک جو نہایت مقبول ہے طریقت اسلام کہلاتی ہے۔ یہ خالص اتحاد اسلامی کی داعی ہے ...

... کی تنظیم کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اور دوسرا قانون سیاسی لٹریچر کی اشاعت پر پابندیاں عائد کرتا ہے قوم پرور ان قوانین کے مخالف ہیں۔

ہندوستان کی حالت کے متعلق ...

مسلمانوں کے باہمی اختلاف سے اعیاکی ...

...

علماء و صوفیا کیلئے نایاب تحفہ

یعنی

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی ... نقشبندی مجددی)

یہ کتاب طبقہ علماء اور حضرات صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۸۵ اصباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ ... صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ... علاوہ محصولڈاک

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اس کتاب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں

صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جو علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طرح سے قابل شکر و امتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفۂ الحاد یونان کی سرزمین عقل افزا سے جنم لے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راشدین اس کے مقابلے کے لئے بالکل تیار و آمادہ تھے۔ پھر علماء کی امداد و اعانت کے لئے اسلامی حکومتیں موجود تھیں۔ اسباب دفاع کافی تھے۔ علماء نے نہ صرف دفاع کا ہی کام کیا بلکہ جارحانہ حملہ کر کے اس فلسفۂ الحاد کا ... قلع قمع کر دیا تھا۔ لیکن ایک یہ دور ہے جس میں سے ہم بدنصیب گذر رہے ہیں۔ نہ تو آج کوئی اپنی آزاد حکومت ہے اور نہ وہ سامان مہیا ہیں۔ ...

... موصوف کی مساعی جمیلہ کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو بھی عمل خالص کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں یہ عرض کر دونگا کہ صوفی صاحب نے اس ادنیٰ مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائے گا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔ احمد سعید اعظم

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

عرصہ ہوا کہ ایک مترجم اور محشی دلائل الخیرات شریف شائع کی گئی تھی۔ اور اس کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کو پیش نظر رکھکر یہ کوشش کی گئی کہ دلائل الخیرات کی اس اشاعت میں امتیازات اس قسم کے ہوں جو پڑھنے والوں کے لئے زیادہ سہولت اور دلچسپی اور مزید خیر و برکت کا ذریعہ ہو جائیں۔ الحمد للہ کہ اس کوشش میں کامیابی ہوئی اور مزید اہتمام اور سعی بلیغ سے جو دلائل الخیرات شائع کی گئی وہ بفضلہ اسقدر مقبول ہوئی کہ اب ایک عرصہ سے اس کا کوئی نسخہ کسی قیمت پر بھی میسر نہیں آتا۔ اسلئے اب وہی نسخہ اسی اہتمام اور انہیں امتیازات کے ساتھ بلکہ اس سے بھی کچھ بہتر دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

۱۔ قلم نہایت موزوں، سواد خط بہت پاکیزہ، چھاپہ صاف اور روشن اور کاغذ سفید اور عمدہ ہر سن و سال کے لوگ اس کی تلاوت بہ آسانی کر سکتے ہیں۔

۲۔ بین السطور اردو ترجمہ ہے، تاکہ پڑھنے والے الفاظ اور معانی دونوں کا ذوق اور دونوں کی خیر و برکت حاصل کر سکیں۔

۳۔ حواشی بڑی بڑی معتبر کتب احادیث و تفاسیر و فقہ، تصوف و سیر کے ہیں۔ مثلاً احیاء العلوم و شفا قاضی عیاض وغیرہ وغیرہ

۴۔ عشاق کی تسکین اور راحت کے لئے شروع میں ایک نقشہ بیت اللہ اور بیت رسول اللہ (مسجد نبوی) صلعم کا دیا گیا ہے۔

۵۔ شروع میں دلائل الخیرات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

۶۔ یہ دلائل الخیرات بروایت شیخ علی جریری مدنی رحمہ اللہ ہے جو ممالک اسلامیہ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں پڑھی جاتی ہے علاوہ ازیں اعتصام حزب البحر بھی اس کے ساتھ شامل ہے۔ قیمت حنائی کاغذ ۳۱۲ صفحات عہ سفید کاغذ ۳۱۲ صفحات عہ علاوہ محصولڈاک

تعلیم الاسلام

شریعت اسلام کا یہ مسئلہ ہے کہ دنیا میں تمام بچے اور بچے مسلمان پیدا ہوتے ہیں۔ اس مسئلہ کے مطابق مسلمان بچوں کی آئندہ گمراہی میں والدین کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے اسلئے آپ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مصنفہ سلسلہ تعلیم الاسلام کا بواپسی ڈاک طلب فرمائیے جس کی ترتیب میں بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقا کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔

قاعدہ تعلیم الاسلام، تعلیم الاسلام نمبر ۱، تعلیم الاسلام نمبر ۲، تعلیم الاسلام نمبر ۳، تعلیم الاسلام نمبر ۴، قیمت مکمل سٹ ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

مژدہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دیسی ملنے کی ہمیشہ سے ایک گونہ شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کسقدر انحصار ہے اور بیمار تیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجرب خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں، علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بہ بازار لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بشہادت تمام ہندوستان اور برہما کے استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے، ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار ادنس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سندیلہ ہنسوٹ تہ ہلی براندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

۱۵

یہ دوا ... نقیہ ... برسوں کے تجربہ کے بعد ...

... اشتہار حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بھیابہاری ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

۱۸

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے برتن ... پلیٹ پیالی ... جرمنی نقل کی ...

اے ایم اوداوالہ اینڈ برادرس ... ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

... عمدہ ... کارخانہ سے ... منگا لیجئے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور

دوکان: سندر پاٹی ... کلکتہ

حب تندرستی

معدہ کے لئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے ایک بار استعمال کر کے دیکھئے قیمت ۲۵ گولی ... علاوہ محصول ...

دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

ردّ آریہ کی مشین گن

سلطان المناظرین سابق دھرم دیو جی آریہ کے بیس لیکچروں کا مجموعہ ہے ہر ایک لیکچر مثل ایک آتشی گولہ کے ہے جس سے سماجی تعلیم پاش پاش ہو جاتی ہے اس فتنہ و فساد کے زمانہ میں ہر مسلمان کو یہ بیس گولوں کی مشین گن اپنے پاس رکھنی چاہئے قیمت عہ

تحفۃ الہند: پنڈت اننت رام نے جب اسلام قبول کیا تھا اس وقت گھر کے بھیدی کی حیثیت سے مذہب ہنود کا کچا چٹھا لکھکر شائع کیا تھا۔ اس کو پڑھنے سے ویدک دھرم کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ اس میں تناسخ کی بھی شامل ہے قیمت ...

آواگون کی حقیقت: روح و مادہ کی بحث، توحید، رسالت، معجزات، جہاد، گوشت خوری وغیرہ جن مسائل پر رات دن بحث مباحثہ اور جھگڑا رہتی ہے ان کو نہایت تحقیق سے زبردست دلائل سے ...

رسالہ ردّ کفر میں بیان کیا گیا ہے جو تبلیغ و اشاعت و انسداد ارتداد کیلئے عمدہ چیز ہے۔ قیمت صرف آٹھ آنہ (۸/)

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران ۔ دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آ تا ہی	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آ تا ہی
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آ تا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولو ٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۳ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

آئندہ نظام حکومت میں مسلمانوں کی حیثیت

اشاعت گذشتہ میں ہم کانگریس کے فیصلہ پر مختصراً اپنے خیالات ظاہر کر چکے ہیں۔ اس سے پہلے ہی جب ۲۰ مارچ کو دہلی میں یہ تجویز مسلمان رہنماؤں کی طرف سے پیش کی گئی تھی تو ہم نے اپنے خیالات کا اظہار کر دیا تھا۔ لیکن مسلمانوں میں ایک بڑی جماعت ایسی ہے جو اس فیصلہ کو اپنے مفاد کے لئے نقصان دہ سمجھتی ہے۔ اور اسکی

...

دیسی رئیسوں کے لئے کافی سبق پوشیدہ ہے۔ انہیں خوب سمجھ لینا چاہئے کہ اگر نظام اپنے تخت پر محفوظ نہیں ہیں تو کوئی رئیس بھی محفوظ نہیں ہے ؎

برلن کی مسجد خطرہ میں

"برلن کی میونسپل گورنمنٹ نے وہاں کے مسلمانوں کو نوٹس دیا ہے کہ اگر انہوں نے اس کی غیر مکمل عمارت کو جلدی مکمل نہ کر دیا تو وہ اسے توڑ دینے پر مجبور ہوگی"

یہ ایک اطلاع ہے جو برلن کے اسلامی جریدۃ الاصلاح میں شائع ہوئی ہے اور اسکے ساتھ مسلمانوں سے فریاد کی گئی ہے کہ وہ ہیئت شعائر اسلامیہ کو تعمیر مسجد کی تکمیل کے لئے مالی مدد دیں۔ اس مسجد کو ۱۹۲۳ء میں ایک ہندوستانی مسلمان نے بنوانا شروع کیا تھا۔ مگر سرمایہ کی قلت کے باعث وہ اس دینی خدمت کو پورا نہ کر سکا۔ اس کے بعد ہیئت شعائر اسلامیہ نے بادشاہ ایران، بادشاہ افغانستان ...

...

کی حالانکہ وہ اپنی جیب خاص سے اس کو پورا کر سکتے تھے۔ اب میونسپل حکومت کے نوٹس کی میعاد ختم کے قریب آگئی ہے اسلئے شدت اضطراب میں ہیئت شعائر اسلامیہ نے مسلمانان عالم سے درخواست کی ہے کہ وہ کفرستان میں خدا کے اس خانۂ خدا کو بے حرمتی سے بچائیں۔ ہم اس درد کو ہندوستان کے مسلمانوں تک پہنچا دیتے ہیں۔ شاید کہ ان میں کوئی خدا کا بندہ اٹھے اور خالصتہً للہ اس خدمت دینی کو انجام دے ...

...

کر سکتی ہو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ قومی کارکنوں سے احتساب نہ کیا جائے۔ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ مسلمان کسی شخص کو پوری چھان بین کے بغیر اعتماد کی مسند پر نہ بٹھائیں۔ اور جب کسی کو اس مسند پر بٹھا دیں تو پھر اس کی عزت کی حفاظت کریں۔ اگر وہ ایسا نہ کرینگے تو کوئی شریف آدمی تو ان کی خدمت کر نہ سکیگا۔ صرف ایسے لوگ قومی امانت کے امین بن جائیں گے جو خودداری، شرافت اور عزت نفس کے احساسات سے خالی ہیں، جن کی کوئی پالیسی نہیں ہے اور جو ہر وقت والے کو خوش کرنے کے لئے ہر وقت قومی مفاد کو قربان کر سکتے ہیں ؎

حضور نظام پر حکومت کا ناجائز دباؤ

اشاعت سابق میں حیدرآباد کی نہایت تشویش انگیز ...

...

(باقی)

خادمان ملت پر جھوٹے الزامات

...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

قادیانی نبی کے دوسرے خلیفہ اگرچہ ایک نوجوان آدمی ہیں۔ مگر خوش قسمتی سے مستجاب الدعوات واقع ہوئے ہیں۔ تمام مریدوں میں یہ بات مشہور ہے کہ دعا کے حق میں صاحبزادے صاحب الولد سر لابیہ کے پورے مصداق ہیں۔ مرزا صاحب آنجہانی بھی دعا کے حق میں بڑے ...

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ:

۱۔ زید نے ایک عورت سے نکاح کر لیا۔ اسی دوران میں بکر کا اس عورت سے ناجائز تعلق ہو گیا۔ عورت کو ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ بعد ازاں اس عورت کو زید نے طلاق دیدی ...

...

انجمن جمعیۃ القریش ہند کا پہلا سالانہ جلسہ
قصاب برادری کی تنظیم

۱۵ ر ۱۶ ر ۱۷ مئی ۱۹۲۷ء کو جمعیۃ القریش ہند کا پہلا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جو پانچ اجلاس پر منقسم تھا پہلے دو اجلاس زیر صدارت عالیجناب صاحبزادہ بھیا رشید الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم میرٹھ ہوئے تیسرا اجلاس خان بہادر ابو بدر الدین صاحب رئیس اعظم آگرہ کی زیر صدارت ہوا ...

...

کے ساتھ ختم ہوا۔

پاس شدہ تجاویز

(۱) حافظ امام الدین صاحب اکبرآبادی نے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں۔

(الف) ہندوستان کے ہر صوبہ میں ایک سال کے اندر کمیٹیاں قائم کرنا ضروری ہے۔

(ب) ہر صوبہ میں ابتدائی تعلیم کے واسطے ایک سال کے اندر مکاتب قائم کرنا لازمی ہے۔

(ج) وفد کے ذریعہ ہر صوبہ میں ایک سال کے اندر اتفاق و اتحاد پیدا کرانا۔

(د) صوبہ وار مقررہ ذیل چندہ وفد کے ذریعہ ایک سال کے اندر وصول کرنا۔

(۱) صوبہ بمبئی سے بیس ہزار روپے (۲) صوبہ پنجاب سے پندرہ ہزار روپے (۳) صوبہ یوپی سے پندرہ ہزار روپے (۴) بنگال و آسام و برہما سے پندرہ ہزار روپے (۵) صوبہ دہلی سے تین ہزار روپے (۶) صوبہ راجپوتانہ سے پانچ ہزار روپے (۷) صوبہ سی پی سے پانچ ہزار روپے (۸) صوبہ مدراس سے آٹھ ہزار روپے (۹) صوبہ دکن حیدرآباد سے چھ ہزار روپے (۱۰) صوبہ سرحد سے پانچ ہزار روپے (۱۱) صوبہ بہار اڑیسہ سے تین ہزار روپے

میزان کل :- ایک لاکھ روپیہ

...

(ر) مندرجہ صدر رقم دو شعبوں پر خرچ کیجائیگی شعبۂ تعلیم پر پچاس ہزار روپیہ۔ شعبۂ جائداد پر پچاس ہزار روپیہ۔

(ف) وفد کے اخراجات کے لئے چندہ کرنا دو ہزار روپے مصارف صدر دفتر جمعیت کیلئے، ایک ہزار روپیہ

(ش) اسمائے گرامی اراکین وفد:-

...

عالم اسلامی

مصر میں برطانیہ کی حیثیت قانون کے خلاف ہے

مجلس مصر میں مباحثہ

قاہرہ ۲۰ مئی۔ کل شام کو نحاس پاشا نے ایوان کی صدارت کی اور ان کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا اس جلسہ میں قوم پرستوں نے سوال کیا کہ لارڈ لائیڈ نے کاغذات اعتماد (اسناد سفارت) کیوں پیش نہیں کئے۔ خاص قوم پرور مقرروں میں سے ایک نے آزادی کا مسئلہ چھیڑا۔ اور کہا کہ حکومت کو لازم ہے کہ وہ یہ فرض ادا کرے۔ یا یہ بات تسلیم کرے کہ آزادی محض ڈھکوسلا ہے۔

جماعت وفد کے نائب رہنما نے کہا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ قوم پرست اس مسئلہ پر کیوں شورش برپا کر رہے ہیں۔ کیونکہ مصر میں برطانیہ کی عام حیثیت ہی سراسر خلاف قانون ہے۔ ایک اعتدال پسند رکن نے یہ رائے ظاہر کی کہ لارڈ لائیڈ کے کاغذات اعتماد (اسناد سفارت) پیش نہ کرنے سے اس امر کے متعلق شک پیدا ہوتا ہے کہ برطانیہ نے مصر کے متعلق جو طرز عمل اختیار کیا ہے وہ مخلصانہ ہے۔

وزیر اعظم ثروت پاشا نے اس الزام کی تردید کی کہ مصر کی آزادی میں کسی قسم کا کوئی فرق واقع ہو گیا ہے اگر مصر آزاد نہ ہوتا۔ تو آج ارکان اس قدر آزادی کے ساتھ تقریریں نہ کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کمشنر کا عہدہ نیا ہے۔ اور اب تک بین الاقوامی قوانین میں اس کا ذکر نہیں۔ اس عہدے کے فرائض ہنوز تعین اور تشریح و توضیح کے محتاج ہیں۔ آج کل حکومت برطانیہ کے ساتھ گفت و شنید جاری ہے تاکہ یہ امور طے کئے جا سکیں۔

آخر میں ایوان میں نے وزیر اعظم کے اعلان کے پیش نظر ایک قرارداد منظور کی۔ اور یہ خواہش ظاہر کی کہ مسئلہ کا ایسا حل سوچا جائے جو مصر کی عزت و حریت کے ساتھ مطابقت رکھتا ہو۔

افغانی و جرمن تجارتی معاہدہ

اینگلو انڈین ہمصرا سٹیٹسمین کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ افغانستان اور جرمنی کے درمیان بہت جلد ایک تجارتی معاہدہ ہونے والا ہے۔ جس کی رو سے جرمن تجار کے حقوق کا تعین عمل میں آئے گا۔

شاہ افغانستان کا دورہ ترکستان

[illegible]

ممالک غیر

اقتصادیات کی بین الاقوامی کانفرنس

[illegible]

سوویٹ اصولوں کی سفارش نہ کی کہ غیر ملکی تجارت اسی اصول پر قائم کی جائے۔

ماتحت کمپنیوں کی تجارت۔ صنعت حرفت۔ اور زراعت کے متعلق تمام تجاویز کو کانفرنس نے متفقہ طور پر مان لیا۔ صرف روسی تمام تجاویز کی مخالفت کرتے تھے جس پر لوگ قہقہہ لگاتے تھے۔

ہندوستان

مسلمانان لودھیانہ کا جلسہ

حوادث لاہور پر اسلامی احساسات

لودھیانہ ۱۳ مئی۔ آج شاہی مسجد واقع کمیٹی باغ میں مجلس کا عام اجلاس زیر صدارت مولانا حبیب الرحمن صاحب منعقد ہوا۔ باوجود شدید گرمی کے مسلمان بکثرت جمع تھے۔ صدر جلسہ نے ایک موثر اور دل ہلا دینے والی تقریر کی جس میں مسلمانوں کو تجارت کی طرف توجہ دلائی اور یہ بھی بتلایا کہ آریہ سماجیوں کے سرکردہ لیڈر عام ہندوؤں کے خلاف مشتعل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور لودھیانہ کی حکومت ان تمام حالات سے باخبر ہے۔ مگر مجھ سے خود شہر کے ایک ذمہ دار افسر نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ لودھیانہ کے آریہ سماجی شرارت کر رہے ہیں۔ مگر پھر بھی اس مفسد گروہ کے لیڈروں کو تنبیہ نہیں کی گئی۔ کیا حکومت کا قانون فساد کا منتظر رہتا ہے۔ مسلمانوں کو باخبر رہنے اور اپنی حفاظت کرنے کی طرف خاص طور سے توجہ دلائی گئی۔

جلسہ میں حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان لودھیانہ کا یہ جلسہ عام ان بے گناہ اور بے قصور مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے جنہیں لاہور میں بلا وجہ شہید کر دیا گیا۔ اور ان کے ورثا سے ہمدردی کرتا ہے۔ جو اس ہنگامہ میں زخمی ہوئے نیز یہ اجلاس ان غیر مسلم مقتولوں سے بھی جن کا تعلق نہ فسادات سے نہ فساد انگیزی سے تھا۔ ان کے قتل پر بھی اظہار افسوس کرتا ہے۔ [illegible]

[illegible]

کرتا ہے کہ مسٹر اوگلوی ڈپٹی کمشنر لاہور کو فوراً تبدیل کر دیا جاوے۔

(۶) یہ جلسہ مولانا ظفر علی خاں صاحب۔ اور علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے ہنگامہ لاہور میں مسلمانوں کے ساتھ عملی ہمدردی کا اظہار کیا۔ (نامہ نگار)

فسادات لاہور کے مقدمات

حویلی کابلی مل کے مسلمانوں کے قتل کا مقدمہ

لاہور ۱۹ مئی۔ آج بورسٹل جیل کے احاطہ میں ایک علیحدہ عمارت کے اندر حویلی کابلی مل کے آٹھ سکھ ملزموں کا مقدمہ پیش ہوا۔ مسٹر کیو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ٹھیک ساڑھے دس بجے عدالت میں پہنچے۔ تمام ملزم ہتھکڑیاں اور بیڑیاں پہنے ہوئے تھے۔ حاضر عدالت کئے گئے۔ ملزموں کی طرف سے لالہ بھیمی نرائن وکیل سردار مہتاب سنگھ اور سردار بہنال سنگھ مقدمہ کی پیروی کر رہے تھے۔ سرکار کی طرف سے مسٹر نیومین۔ قاضی اکرام الحق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ سید احمد شاہ اور رائے صاحب پنڈت ... لال پرشاد حاضر عدالت تھے مستغیث کی طرف سے مولوی غلام محی الدین قصوری بھی تشریف لائے۔ ملزموں کے نام جیون سنگھ ٹلی والا۔ (جو مرن سنگھ کے نام سے مشہور ہو چکا ہے) لابھ سنگھ۔ ڈاکٹر سنت سنگھ۔ بچا سنگھ۔ رام سنگھ۔ چندا سنگھ وغیرہ ہیں جونہی مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی تو قاضی اکرام الحق اور مسٹر نیومین عدالت سے چلے گئے۔ سب سے پہلا گواہ آصف علی طلب کیا گیا۔ آصف علی پر جرح کے بعد شیخ عبدالرشید منیجر بمبئی بوٹ ہاؤس پیش ہوئے۔ اور پھر عطا محمد اندر سنگھ گواہان پیش کئے گئے۔ جن پر جرحیں ہوئیں۔ اور پھر مقدمہ دوسرے دن کے لئے ملتوی ہو گیا۔

لاہور ۲۰ مئی۔ حویلی کابلی مل کے واقعات کے مقدمہ کی دوسری پیشی آج پھر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں شروع ہوئی۔ ملزمین پر دفعہ ۳۰۲ و ۱۴۹ تعزیرات ہند لگائی گئی ہے جو قتل کے متعلق ہے۔

آج استغاثہ کی طرف سے سید نور حسین شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادت ہوئی۔ تقریباً سارا دن انہیں کے بیان اور ان پر جرح میں صرف ہو گیا۔ [illegible]

خواجہ غلام محمد صاحب کا مقدمہ

[illegible]

مچھی ہٹہ کا مقدمہ

[illegible]

مسلمانوں کی عام گرفتاریاں

[illegible]

تفتیش کے لئے پولیس نے گرفتاریاں شروع کر دی ہیں چنانچہ کل موچی دروازہ سے کئی ایک مسلمان جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ ان کا اس ہنگامہ سے کوئی تعلق نہ تھا گرفتار کر لئے گئے یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ ان عام گرفتاریوں کی وجہ سے موچی دروازہ کے مسلمانوں میں دہشت اور ہراس کی لہر دوڑ گئی ہے اور انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اگر ناکردہ گناہ مسلمانوں کا اندھا دھند گرفتار کرنا ہی مقصود ہے تو ہم اپنی دوکانوں کو بند کر کے موچی دروازہ کے باغ میں آ بیٹھتے ہیں اس کے بعد پولیس ہمیں گرفتار کر لے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کل رات کو مسٹر اوگلوی ہز ایکسیلنسی گورنر اور حکومت کے دوسرے جلیل القدر عہدہ داروں کو تار بھی بھیجے گئے ہیں یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ آج مسلمانوں کا ایک وفد جو سر محمد شفیع سر محمد اقبال اور شیخ محمد عبدالقادر وغیرہم پر مشتمل ہوگا کمشنر لاہور سے ملاقات کرنے کے لئے جانے والا ہے۔ تاکہ یہ تمام معاملات ان کے گوش گزار ہو سکیں۔ (زمیندار)

ضلع مظفرپور میں پتھروں کی بارش

۱۲ مئی کو ۵ بجے شیو ہر علاقہ سب ڈویژن سیتا مڑھی ضلع مظفرپور میں سخت سنگ باری ہوئی جس سے فصلیں جل گئیں اندازہ کیا گیا تو پختہ دو ڈھائی سیر کا ایک ایک پتھر تھا یہاں بیساکھی میلہ تھا خیریت ہوئی کہ میلہ اکھڑ چکا تھا۔

ہندو مہاسبھا نے ہندوؤں کو لڑنے کی تعلیم دی ہے

صدر مہاسبھا کا اعتراف

احمد آباد ۱۲ مئی۔ گجرات کے دورے کے سلسلہ میں ڈاکٹر مونجے کل یہاں پہنچے اور آپ نے پریم بھائی ہال میں ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ ہندو مہاسبھا کی تحریک قومیت کے کسی طرح منافی نہیں ہے۔ سبھا نے ہندوؤں کو مسلمانوں سے اور دوسری قوموں سے لڑنے کے لئے صرف سوراج کی خاطر تیار کیا ہے۔ وہ لوگ جو اقلیتوں کے مقابلہ میں اپنی جان و مال کی حفاظت نہیں کر سکتے وہ ان لوگوں سے کیونکر سوراج لے سکتے ہیں۔ جو نہایت خطرناک ... [illegible]

چینیوں کے لیے کانگریس کی امداد

مسٹر شعیب قریشی کی نگرانی میں طبی وفد

[illegible]

صدر کانگریس کے نام مولانا ابوالکلام آزاد کا پیغام

[illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۱۸ مئی کی کارروائی

[illegible]

زیادہ نہیں لگی تھی۔ ڈاکٹر ویاس کی دوبارہ جرح پر گواہ نے بتلایا کہ چوٹ زیادہ نہ لگنے سے یہ مطلب ہے کہ زخم اکیس دن میں اچھا ہو جائیگا۔

اس موقعہ پر مسٹر آصف علی نے عدالت سے شکایت کی کہ باوجود متعدد درخواستوں کے بیانات کی نقول ملزمین کو نہیں ملتیں۔ اس پر صدر عدالت نے جواب دیا کہ ان کے رفقاء نے اس کے متعلق احکامات صادر کر دیئے ہیں۔ اس کے بعد پھر مسٹر آصف علی نے یہ کہا کہ اگر عدالت بیانات کو انگریزی میں قلمبند کیا کرے تو کام میں بہت آسانی ہو جائے گی۔ کیونکہ بہت ممکن ہے کہ آگے چلکر ان بیانات کو برطانیہ کی اعلیٰ عدالتوں میں پیش کرنا پڑے۔ مولوی عبدالغنی چونکہ برطانوی رعایا ہیں اس لئے ممکن ہے کہ برطانوی عدالت ان کاغذات کو دیکھے۔

صدر عدالت نے اس کا جواب دیا کہ وہ لوگ ریاست کے اس قدیم رواج کے مطابق کام کر رہے ہیں جو عدالتوں میں اب تک رائج رہا ہے۔ اس لئے وکیل موصوف کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ عدالت کو کوئی ہدایت کریں۔

سرکاری گواہ خاں بہادر بکرے نے کہا کہ جس دن لڑکوں پر فساد کرنے والوں نے حملہ کیا اسی دن انہیں اسکول کے احاطہ میں نصابیوں کی ایک چھری ملی تھی۔ گواہ نے چھری کی شناخت کی۔

بابو لال اور پٹیل نے اس کی تصدیق کی کہ انہوں نے سرخ پگڑی کے ٹکڑوں پر دستخط کئے تھے۔ جو اسکول کے احاطوں میں پائے گئے تھے۔

بھورے گواہ نے بیان کیا کہ اس نے باقر (ملزم) کو پچاس یا ساٹھ فسادیوں کے ساتھ فساد کے دن اسکول کے احاطہ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

بابو سنگھ نے اس کا اقرار کیا کہ اس نے ایک ایسے پنچنامہ پر دستخط کئے تھے جو ایک کوشت کے متعلق تھا۔ اور جس پر خون کے شبہے تھے۔ اور جو اسمٰعیل (ملزم) کے پاس سے برآمد ہوا تھا۔

گواہ مذکور پر جرح کے دوران میں مسٹر آصف علی نے عدالت سے اس بنا پر کہ وہ تحقیقات میں شامل تھے یہ درخواست کی کہ مسٹر ٹیلر انسپکٹر جنرل پولیس کمرہ عدالت میں موجود ہیں۔ عدالت نے انہیں مطلع کیا کہ یہ بالکل غلط ہے۔

جس وقت عدالت دوسرے دن کے لئے ملتوی ہونے لگی تو مسٹر آصف علی نے اس پر سخت اعتراض کیا کہ عدالت برابر ملتوی ہو جایا کرتی ہے۔ جو ان کے موکلین کے لئے نہایت مضر ہے۔ عدالت نے "برابر" کے لفظ پر اعتراض کیا۔ جسے مسٹر آصف علی نے فوراً واپس لے لیا۔

۱۶ مئی کی کارروائی

اندور ۱۷ مئی۔ خاص عدالت میں آج فسادات اندور کے چوتھے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ جو چمن باغ ہائی اسکول کے متعلق ہے۔ اس میں مولوی عبدالغنی صاحب اور ۱۳ مسلمان جو زیادہ تر کارخانہ کے مزدور ہیں زیر دفعہ ۱۴۹ اور ۳۰۷ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں۔

مسٹر ہرکشن لال بیرسٹر مدعی عمومی نے مقدمہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ نیاپارہ کے فساد کی اطلاع شہر کے مختلف محلوں میں پہونچائی گئی۔ مولوی عبدالغنی صاحب سے مشورہ طلب کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے یہ کہا بزدلو! مجھ سے کیوں پوچھتے ہو۔ جاؤ اور اسلام کی راہ میں مارو اور مر جاؤ۔ اسی روز سہ پہر کو ۔ مسلمانوں کے ہجوم نے چمن باغ ہائی اسکول میں ہندو طالب علموں پر حملہ کیا۔ لیکن خوش قسمتی سے مسٹر کیشو پرشاد ڈپٹی انسپکٹر جنرل و مسٹر وانتر سب انسپکٹر اور کچھ کانسٹیبل موقعہ پر پہونچ گئے۔ اور لڑکوں کو مرنے سے بچا لیا۔ مسٹر کیشو پرشاد نے اپنی شہادت میں بتلایا کہ مسلمانوں نے ہندوؤں پر حملہ کرنے کی کس طرح سازش کی۔ اور مولوی عبدالغنی نے ایک مسلمان مسمی ابراہیم کو فساد میں شامل ہونے کی کس طرح ترغیب دی۔

دوسرے گواہ سب انسپکٹر وانتر نے مذکورہ بالا شہادت کی تائید کی۔ اور گرفتار شدگان کی شناخت کی۔ اس کے بعد اجلاس عدالت ختم ہوا۔

کوائف حیدرآباد

پائے حکومت کی تنظیم جدید پائیگاہوں کا انتظام

آخر وہ انتظامات ہو گئے جن کی افواہیں تھیں۔ اس کے ساتھ میں اعلیٰ حضرت کے فرمان کی نقل بھیج رہا ہوں۔ جو یہاں کے اخبارات میں شائع ہو چکا ہے (اشاعت گذشتہ میں فرمان کی نقل دی جا چکی ہے۔ الجمعیۃ)۔ اس میں شک نہیں ہے کہ رزیڈنسی ان دونوں بہت سرگرم تھی۔ اور شاید یہ اسی کی سرگرمی کا نتیجہ ہو کہ کرنل ٹرینچ کے ماتحت بہت سے محکمے دے دیئے گئے ہیں۔ لیکن یہ واقعہ ہے کہ حکومت ہند کی دراندازیوں کے باوجود اعلیٰ حضرت نے تقریباً وہی کیا جو وہ چاہتے تھے۔ کرنل ٹرینچ کو کچھ اور شعبے دیئے۔ اور نئے انگریزوں کو نہیں بلایا۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ تینوں انگریز۔ انگریز صدر المہام کے ماتحت رکھے گئے ہیں اور یہ انتظام اعلیٰ حضرت کی کمال فراست پر دال ہے۔ ورنہ انتظامی جھگڑے دن رات پیش آتے۔

پائیگاہوں کے واگذاشت کا فرمان تو ابھی نہیں ہوا ہے لیکن پائیگاہ کے صدر المہام نواب عقیل جنگ بہادر یہاں آ گئے ہیں۔ اور صاحبان پائیگاہ نواب معین الدولہ۔ اور نواب لطف الدولہ اگزیکیٹو کونسل کی ممبری سے سبکدوش کر دئے گئے ہیں۔ اس لئے گمان غالب ہے کہ امروز فردا میں پائیگاہوں کی واگذاشت کا فرمان بھی ہو جائیگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات قابل غور ہے کہ پائیگاہ کمیشن کے پریزیڈنٹ مسٹر جسٹس ریلے نے جو رپورٹ کی ہے وہ بڑی حد تک اعلیٰ حضرت کی منشا کے مطابق ہے۔ لیکن چونکہ رزیڈنسی پائیگاہوں کو اپنا زیر منت بنانے کے لئے یہ چاہتی ہے کہ پائیگاہیں واگذاشت کر دی جائیں اس لئے مسٹر جسٹس ریلے نے یہ سفارش کی ہے کہ پائیگاہیں فی الحال واگذاشت کر دی جائیں۔ مگر حکومت کی نگرانی ہے مسٹر جسٹس ریلے نے اس امر کا اعتراف کیا ہے۔ کہ پائیگاہوں کا حکومت کی نگرانی میں آنا ان کی بقاء و بہبود کے لئے بہت مفید اور ضروری تھا۔ اس لئے انہوں نے واگذاشت ہونے کے بعد حکومت کی نگرانی کو ضروری قرار دیا ہے اور ان کے اختیارات کی تحدید کر دی ہے۔ نیز یہ کہ اعلیٰ حضرت ورثاء پائیگاہ میں سے جسے چاہیں جانشین بنائیں۔

سننے میں آیا ہے کہ کرنل ٹرینچ چھ مہینے کی چھٹی پر ولایت جانے والے ہیں۔ (نامہ نگار خصوصی)

سرکار آصفیہ سے حکومت ہند کے ناواجب مطالبات

ریاست کے اندرونی معاملات میں جارحانہ مداخلت

سکندرآباد دکن ۱۲ مئی۔ آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد ۱۳ مئی کو پرائیویٹ طور پر نگری سے بحیثیت فرسٹ سکرٹری اور کپٹن پنچ پرسنل اسسٹنٹ کی معیت میں اعلیٰ حضرت حضور سے ملاقات کی۔ یہی [illegible] میں کوئی سوا گھنٹہ تک ملاقات کی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ رزیڈنٹ نے ہز اکسلنسی وائسرائے کی طرف سے ایک چٹھی اعلیٰحضرت حضور نظام کے حوالہ کی جو ان کے (اعلیٰ حضرت کے) آخری مکتوب کا جواب ہے۔ بمضمون حسب ذیل ہے۔

(۱) آئندہ (حضور) نظام کو اگزیکیٹو کونسل کے فیصلوں کے متعلق ویٹو (مسترد) کرنیکا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

(۲) آئندہ نظام کو ریاست کے تمام اہم معاملات میں رزیڈنٹ سے مشورہ کرنا چاہیئے اور پہلے برطانوی نمائندہ کے مشورہ کے بغیر اگزیکیٹو کونسل کی مجلس وزراء میں کبھی کوئی تبدیلی عمل میں نہیں لانی چاہیئے۔

(۳) نظام کے ولیعہد اور اس کے چھوٹے بھائی کو تعلیم کے لئے یورپ بھیجنا چاہیئے۔

(۴) نظام کے دونوں چھوٹے بھائیوں کے علاوہ سابق نظام میر محبوب علی خاں کی وصیت کے مطابق پانچ پانچ لاکھ روپیہ سالانہ کے علاوہ ۱۳ لاکھ کی جاگیر ملنی چاہیئے۔ اور چونکہ سابق نظام کے انتقال کے وقت کے وقت سے مذکورہ بالا رقم پورے طور پر ادا نہیں کی گئی ہے اس لئے بقایا رقم فوراً ادا کر دی جانی چاہیئے۔ جو ایک کروڑ ساٹھ لاکھ کے قریب ہے اور وہ بھی تعلیم حاصل کرنے کے لئے یورپ بھیجے جائیں۔

(۵) دو ہفتوں کے اندر پائیگاہ کی تینوں جائدادیں اور نقد بیاہ، و جاگیریں جو اس وقت کورٹ آف وارڈز کی نگرانی میں ہیں ان کے مالکوں کو منتقل کی جائیں جو پہلے ہی سے سن بلوغ کو پہونچ چکے ہیں۔

(۶) نظام کو اپنا وقت اپنے پرسنل اسٹاف کی صحبت میں نہیں گزارنا چاہیئے۔ بلکہ وہ ریاست کے کسی عہدیدار یا سرکاری حکام اور دیگر اشخاص سے ہفتہ میں ایک مقررہ وقت کے لئے ہفتہ میں صرف ایک دفعہ مل سکتے ہیں۔

(۷) کسی سرکاری نوکر کی اپنی پوری میعاد ملازمت کے خاتمہ پر توسیع منظور نہیں ہونی چاہیئے۔ اور اگر یہ توسیع پبلک سروس کی غرض کے لئے ہے تو پھر کسی صورت میں ایک یا حد دو سال سے زیادہ نہ ہو۔

(۸) جو یقینیہ یورپین افسر اگزیکیٹو کونسل کے وائس پریزیڈنٹ اور مختلف محکموں کے اعلیٰ افسروں کی حیثیت سے آئے والے ہیں انہیں جون ۱۹۲۷ء کے خاتمہ تک قطعی طور پر طلب کر لینا چاہیئے۔

(۹) چونکہ سٹی پولیس ڈسٹرکٹ پولیس کے ساتھ ملا دی گئی ہے جس کے انچارج کرنل ٹرینچ ریونیو منسٹر ہیں اس لئے نظام کو آئندہ سٹی پولیس کمشنر سے کوئی سروکار نہ رکھنا چاہیئے۔

(۱۰) نظام کو اگست کے پہلے ہفتہ میں جبکہ ہز اکسلنسی وائسرائے اوٹاکمنڈ میں قیام کریں ہز اکسلنسی سے ملاقات کرنی چاہیئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ باوجود کیہ گرمی سخت پڑ رہی ہے لیکن رزیڈنٹ شاید گورنمنٹ آف انڈیا کے احکام کی تعمیل کرنے کے لئے اپنی کوٹھی واقع بولارم میں ٹھیرے ہوئے ہیں۔ ان کی رخصت غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی ہو گئی ہے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ دو ماہ کے عرصہ میں اعلیٰ حضرت حضور نظام نے کئی مرتبہ ان مطالبات کو مسترد کر دیا۔ اور ہر مرتبہ یہ دلائل پیش کئے لیکن اب تبادلہ خیالات کے طویل سلسلہ کے بعد یہ قرار دیا گیا ہے کہ اگر اعلیٰحضرت نے ان شرائط کو منظور نہ کیا تو اس کے نتائج ان کے حق میں اچھے نہ ہوں گے۔

ولی عہد حیدرآباد انگلستان نہیں جائیں گے

ٹائمز کے سکندرآبادی نامہ نگار نے ۱۸ مئی کو اپنے اخبار کے نام حسب ذیل تردید ارسال کی ہے۔

مجھے موثق طور پر معلوم ہوا ہے کہ صاحبزادگان نظام کو انگلستان بھیجے کی افواہ بے بنیاد ہے۔ اور اس وقت ایسی کوئی بات زیر غور نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ کسی آئندہ زمانہ میں اس مسئلہ پر غور ہو جبکہ شہزادگان کی تعلیم کو سفر و سیاحت کے ذریعہ ایک آخری رنگ آمیزی کی ضرورت محسوس کی جائے۔

قاضی عبدالرشید سے ایک مسلمان کی ملاقات

دہلی ۲۴ مئی۔ کل سہ پہر کو میں دہلی ڈسٹرکٹ جیل پر قاضی عبدالرشید صاحب سے ملاقات کرنے کے لئے گیا تھا۔ بہت عرصہ تک احاطہ جیل میں انتظار کرنے کے بعد دارو غہ صاحب کی معیت میں جیل خانہ کے اندر داخل ہوا۔ اور قاضی صاحب سے ملاقات کی۔ قاضی صاحب ایک کوٹھری میں جس میں لوہے کی سلاخیں لگی ہوئی تھیں بند تھے۔ ان کے چہرے سے نہایت مسرت اور شادمانی کے آثار نمایاں تھے۔ وہ بہت ہشاش اور بشاش تھے۔ میں نے ان کو اپنی زندگی میں کبھی اس قدر خوش اور خرم نہیں دیکھا تھا۔ وہ جتنی دیر تک ملاقات ہوتی رہی ہنس ہنس کے باتیں کرتے رہے۔ انہوں نے کسی قسم کی تکلیف کی شکایت نہیں کی۔ ان سے پریشانی اور ہراس کوسوں دور ہے۔ ان کا چہرہ اس قدر نورانی ہے کہ آج تلک ریا کار صوفیوں کو اس کے لئے بہت سے ڈھونگ پھیلانے پر بھی میسر نہیں ہوتا۔

دارو غہ جیل کا رویہ دوران ملاقات میں نہایت شریفانہ تھا۔ (نامہ نگار خصوصی)

الجمعیۃ کی قیمت میں رعایت ختم ہو گئی

۱۵ اپریل تک الجمعیۃ کی سالانہ قیمت میں نادار علماء و طلباء کے لئے دو روپیہ کی جو رعایت کی گئی تھی اس کی میعاد ختم ہو چکی ہے سو اب کوئی صاحب رعایت کی درخواست روانہ نہ فرمائیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب

(مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی)

آئینۂ کلام عرب روضۃ الادب
گر چاہتا ہے سیکھنا پیغمبری زباں
مثل اس کے کوئی دیکھی سنی تھی نہ آج تک
آسان ترجمہ ہو کتاب عزیز کا
پیش آئے گر تجھے کوئی مشکل زباں میں
کنجی ہے یہ معانی قرآن پاک کی
گلہائے علم و فن کا ہے یہ خوشنما چمن
دل میں سرور آنکھوں میں آتا ہے اس سے نور
حیلے بہانے چھوڑ تو سستی کو دور کر

گنجینۂ رموز ادب روضۃ الادب
کر ذوق و شوق سے طلب روضۃ الادب
الحق ہے یہ کتاب عجب روضۃ الادب
پڑھنے لگے تو شوق سے جب روضۃ الادب
حل کر دے ایک آن میں سب روضۃ الادب
اور ہے رضائے حق کا سبب روضۃ الادب
گویا ہے گلستان عرب روضۃ الادب
ہے باعث حصول طرب روضۃ الادب
پڑھ دل لگا کے شوق سے اب روضۃ الادب

روضۃ الادب کے متعلق علمائے کرام کی تصدیقات

جناب مولانا اعزاز علی صاحب مدرس دار العلوم دیوبند ...

جناب مولانا حافظ ابو سعید عبد المجید صاحب شاہجہانپوری مہتمم رنگون ...

جناب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی دیوبندی ...

جناب مولانا ابو بکر صاحب فاروقی ناظم دینیات علیگڈھ کالج ...

جناب مولانا حافظ غلام نبی صاحب ...

جناب مولانا محمد حسین صاحب ...

جناب مولانا عبد الخالق صاحب ناظم دینیات ہائی اسکول رنگون ...

روضۃ الادب کی قیمت آٹھ آنہ (۸)

ملنے کا پتہ
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ منگا کر جو چاہئے منگایئے آپ کی حسب منشا چیز ڈاکیہ آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں	دوائیں	کپڑا (نمونہ کے مطابق) ٹوپیاں
اسٹیشنری	گھڑیاں	جوتے بساط خانہ
چھپائی کا کام		زیورات و ظروف

اے۔ جے کمپنی بازار چتلی قبر دہلی

چرخ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

اکل حلال ہر مسلمان کا فرض ہے

مولوی

منیجر رسالہ مولوی دہلی

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

جمعیۃ علماء ہند کی تبلیغی مساعی

مدرسہ کے مدرس نے ایک عیسائی کو شکست دی

علاقہ ارتداد کی تازہ اطلاع

اس ہفتہ میں عیسائی مناد موضع ترہیرو میں منادی کرنے کے لئے آیا۔ چونکہ یہاں سے ۳ میل کے فاصلہ پر موضع پیکوارہ ہے۔ جہاں کہ عیسائیوں نے مدت سے اپنا مرکز قائم کر رکھا ہے۔ اور ایک مدرسہ بھی کھولا ہے۔ جس میں کہ نیچ اقوام کے لڑکے (یعنی بھنگیوں اور چماروں کے) تعلیم پاتے ہیں۔ ...

دار العلوم دیوبند کا سالانہ اجلاس

گائے کے گوشت کی تجارت اور ہندوؤں کا حصہ

ضروری اطلاع

اعلان منجانب حضرت مولانا ...

بقیہ صفحہ اول

ہیضہ کیلئے امرت دھارا سے بڑھکر دوا نہیں

آجکل ہمیشہ اس کو پاس رکھو!

ہزاروں راؤں میں سے دو رایوں کا خلاصہ

امرت دھارا ...

جناب بدر جلالی صاحب بی۔ اے

ایڈیٹر "مدینہ" ... کے گرامی نامہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ

"حب مشتی"

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

مجیب ... تھانہ بھون ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۹ مئی ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۶

اقتباسات

عراق کی اقتصادی و تمدنی حالت

عربی مجد و شرف کے مدفن کی موجودہ پستی

(ذیل کا مضمون ایک عربی محب وطن کے طویل مضمون کا ملخص ترجمہ ہے۔ اس سے نہ صرف عراق کے متعلق مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں، بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستانی کے پیچھے پیچھے ہیں انگریزی اغراض کی خدمت کیلئے پھرنے۔)

اب ہندوستانی کسقدر ذلیل نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں اور دینی ہمسایہ اور ہم چشم قوموں میں ان کی وقعت کسقدر گر گئی ہے جنوبی افریقہ اور کینیا وغیرہ مستعمرات میں ان کا جو کچھ حشر ہوا ہے اس کا رونا تو رویا ہی جا رہا ہے۔ مگر اب وہ دن دور نہیں ہے جبکہ خود مشرقی ممالک میں بھی ان کو ویسی ہی ذلتوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اور انہیں نکالنے کیلئے قوانین نافذ کئے جائیں گے ...

[illegible]

کسرہ کی جگہ زیر پیش نہیں آتا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اجانب کے غلبہ سے عراق کی عربیت کسقدر خراب ہو گئی ہے۔

دنیا میں یہودیوں کی آبادی

۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم سے پہلے براعظم یورپ کے مختلف ممالک میں یہودیوں کی آبادی حسب ذیل تھی۔

روس	۶۰۶۳۱۵	اٹلی	۳۳۰۰۰
آسٹریا	۹۳۲۲۱۶	سوئٹزرلینڈ	۱۲۲۶۴
جرمنی	۶۱۵۰۲۹	سربیا	۵۰۲۹
رومانیا	۲۳۹۹۶۶	یونان	۸۳۵۰
ترکی	۱۰۶۹۷۷	ڈنمارک	۳۴۷۶
ہالینڈ	۱۰۶۴۰۹	سویڈن، ناروے	۲۵۵۴
فرانس	۱۰۰۰۰۰		
برطانیہ عظمی	۲۰۵۰۰۰	پرتگال، اسپین	۹۲۱۳
آئرلینڈ			
بلجیم	۱۵۰۰۰	بلغاریا	۳۷۶۵۳

کل ممالک یورپ ۹۹۸۶۴۳۶

اور دوسرے براعظموں میں یہودیوں کی آبادی حسب تفصیل ذیل ہے۔

ایشیا	۳۹۹۶۶۹
افریقہ	۳۸۰۰۷۵
شمالی و جنوبی امریکہ	۲۵۴۵۵۵۹
ولایت متحدہ امریکہ	۲۳۴۹۷۵۴
آسٹریلیا	۱۹۴۱۵

اس طرح ساری دنیا میں اس وقت یہودیوں کی مجموعی تعداد ۱۵۴۸۱۴۱۹ ہے۔ گر غضب الٰہی نے جو دولت و سلطنت کا حکمران پر لگا رہا تھا۔ اس کی بدولت آج ڈیڑھ کروڑ سے متجاوز ہونے کے باوجود دنیا میں ان کی کوئی قوی طاقت نہیں ہے۔

تاریخہائے اشاعت

ہر انگریزی مہینہ کی ۲۔۶۔۱۰۔۱۳۔۱۸۔۲۲۔۲۶ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ منیجر الجمعیۃ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا کیسا علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار آنہ صرف علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سندھی مالک سندھ دہلی راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے مفت سے ہر دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر جناب اقبال حسین چارج جذام ڈیوائیسر مقام بنہیا ڈاکخانہ بہپیاری ضلع بھاگلپور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک اتفاقی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دعا پرکسقدر انحصار ہے اور بیمار تیمارداروں کو عمدہ دواؤں کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ کیفیات ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساریٹہ کا تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایکبار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری بھلائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ، پیالی، رکابی، بادی، مگے، ڈونگے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی ڈیگچی پلیٹ ٹفن جگ بس بائی پیچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور ساڑھیاں اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

اسلام سے محبت رکھنے والوں کیلئے

عید کا بہترین تحفہ

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقر عید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار، پر از معلومات، مفید، دلچسپ، مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا عبدالشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ مولانا عبدالمجید صاحب سالک اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا ابوالمعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند و سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب۔ مولانا ابوالخیر صاحب مودودی رکن دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ۔ مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی حیدرآباد دکن۔ مولانا عبدالحئی صاحب پروفیسر جامعہ ملیہ اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کی جا رہی ہے اور امید کامل ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت سے بے مثل ہوگا۔

وہ عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کی گئی ہے حسب ذیل ہیں:-

حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبہ اطاعت و انقیاد اوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی

قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر

جمعیۃ علماء کی ضرورت۔ اس کے مقاصد۔ اس کی خدمات

مسلمانوں میں نظم کی۔ اخوت اسلامیہ کا اقتضاء۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اس کا علاج

باوجود کافی ضخامت عمدہ کاغذ اور بہترین کتابت و طباعت کے اس نمبر کی قیمت تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴/) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد ۴/ (ساڑھے چار آنے) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرما کر اپنے نام درج رجسٹر کرا لیں ورنہ بعد میں فرمائشوں کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔

چونکہ مستقل خریداران الجمعیۃ کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اس لئے الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ان کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعزہ و احباب سے بہت بڑی تعداد میں الجمعیۃ کے

"خلیل نمبر"

کی درخواستیں روانہ کرائیں۔

قارئین کرام میں سے وہ حضرات جو الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں انہیں چاہئے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور تحفہ کے الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں جس سے ان کی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔

اس نمبر کے لئے مختلف شہروں میں مخصوص ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن و دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ (دہلی) سے خط و کتابت کرنی چاہئے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایک دن یا ایک ہفتہ میں چہرا دینے والی چھومنتر نہیں ہے بلکہ کامل ایکماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں۔ بلحاظ عدم صحت کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھا لیں۔ کھانیکی دوا معجون برص اور لگانے کی روغن برص ہے۔ قیمت ہر دو دوا ... اکسیر جذام کوڑھ نیا ہو یا پرانا چالیس روز کھانیسے ساری شکایت دور ہو کر بدن پاک اور صاف ہو جاتا ہے قیمت دس روپیہ ...

ملنے کا پتہ: مینیجر ... ورکس ۲۲ دربھنگہ (صوبہ بہار)

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان میں الجمعیۃ میں جو مسلسل و موثر اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۲۲×۱۸ کے سائز پر ۸۴ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب چشتی دیوبندی فاضل) کے نام سے چھپکر تیار ہے قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | شوق اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ

آئندہ نظام حکومت میں مسلمانوں کی حیثیت

(۲)

اس میں شک نہیں کہ جداگانہ انتخاب مسلمانوں کیلئے مفید ہے۔ مگر اتنا مفید نہیں ہے کہ ہندو اکثریت کی دستبرد سے اسلامی مفاد کی پوری پوری حفاظت کر سکے۔ اسوقت مرکزی مجلس سے لیکر صوبجات کی قانونی کونسلوں تک تمام مجالس میں مسلمانوں کی اقلیت ہے۔ باوجودیکہ ملک کے پانچ صوبوں میں مسلمانوں کی ...

ڈاکٹر مونجے کا بیان

ڈاکٹر مونجے نے ہندو مہاسبھا کے صدر کی حیثیت سے پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے تازہ فیصلہ کو ہندو مہاسبھا کی اغراض کے مطابق ڈھالنے کی عجیب وغریب کوشش کی گئی ہے وہ فرماتے ہیں کہ:۔

"ہندو مہاسبھا اور کانگریس دونوں اس بات میں متفق ہیں کہ حلقہائے انتخاب مخلوط ہوں خواہ نشستیں متعین ہوں یا نہ ہوں اگرچہ نشستوں کی تعیین سے دونوں خلاصی حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ کیونکہ اس کے ...

رائے سے آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اتفاق کیا ہے۔ دونوں جماعتیں اس سوال کو ایک ہی نقطہ نظر سے دیکھتی ہیں یعنی یہ کہ اگر سندھ بمبئی سے علیحدہ کیا جائے تو لسانی بنیاد پر صوبوں کی تنظیم جدید کی عمومی اسکیم کے ماتحت کیا جائے جب کبھی انتظامی آسانی کے لیے اس کی ضرورت ہو۔ سرحد و بلوچستان میں اصلاحات کا اجرا۔ سو اگرچہ اس کے متعلق ہندو مہاسبھا نے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا ہے۔ مگر ذاتی طور پر میری رائے یہ ہے کہ اس سوال کو مخلوط انتخاب کی اسکیم کے ساتھ مربوط کیا جائے بلکہ اس کے اپنے حسن و قبح کی بنا پر مستقل بحث و نظر کے لیے چھوڑ دیا جائے۔ اسلیئے گو میں نے عمومیت کے ساتھ کانگریس کے ریزولیوشن کی تائید کی تھی۔ لیکن اگر اس ریزولیوشن کو دفعہ دفعہ کر کے رائے شماری کے لیے پیش کیا جاتا تو میں اس شق کے خلاف ...

کی جائے۔ اس پر مزید یہ کہ ڈاکٹر مونجے سرحد و بلوچستان کے سوال کو ابھی بحث و نظر ہی کے لیے چھوڑ دینا چاہتے ہیں۔ اور مسٹر جیکر جیسے متعصب ہندو مہاسبھائی لیڈر کی ترمیم کے باوجود ان صوبوں میں اصلاحات کے اجرا کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

ظاہر ہے کہ مسلم نقطہ نظر کے ساتھ اس سے زیادہ مغائرت نہیں برتی جا سکتی۔ ایک مسئلہ پر دو جماعتوں کی مفاہمت ہونے کے معنی یہ ہیں کہ دونوں ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو ملحوظ رکھیں اور اپنے انتہائی نقطوں سے ہٹ کر ایک درمیانی نقطہ پر متفق ہو جائیں۔ لیکن ہندو مہاسبھا کے صدر ...

اور دوسرے حصوں کو جزئیات قرار دیکر کھٹائی میں ڈالنا چاہتے ہیں اس سے ان کی غیر مصالحانہ ذہنیت صاف عیاں ہوتی ہے اور اس ذہنیت کے ساتھ دونوں کی مفاہمت کا امکان نہیں ہو سکتی۔

ہندو عورتوں کا اغوا

آگے چلکر ڈاکٹر صاحب نے بتایا ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کے راستہ میں صرف ایک چیز حائل ہے اور وہ یہ ہے کہ مسلمان ہندو عورتوں کو جبراً بھگا لیجانے اور ان کے مندروں کو توڑ پھوڑنے کے عادی ہیں۔ یہ الزام ہندو اخبارات میں تو کثرت کے ساتھ شائع ہوتے رہتے ہیں اور اس وجہ سے کہ ان کا مقصد جان بوجھکر مسلمانوں کو بدنام کرنا ہے۔ ان کی طرف کوئی اعتنا نہیں کیا جاتا لیکن آج ہندو مہا ...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ایک صاحب کے والد کا انتقال ہو گیا تو ان کے بعض دوست تعزیت کی غرض سے مکان پر تشریف لائے۔ تعزیت کنندگان میں ایک دوست ان کے ظریف الطبع بھی تھے۔ حالانکہ یہ موقع ظرافت کا نہ تھا۔ مگر ظرافت عادۃ کا لپکا تو جانے۔ ایسے لوگ موقع محل کہاں دیکھتے ہیں۔ جھٹ بولے مولوی صاحب! باپ سب ہی کے مرتے آئے ہیں خدا بخشے میاں کی مغفرت کرے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بصحت عقل و تندرستی بدن تقریباً تین چار برس اپنی منکوحہ کے ساتھ بسر کرتا رہا۔ چنانچہ اس کا ایک لڑکا جسے بمدت سال لڑکا بھی ہے۔ بعد تین چار برس کے وہ شخص مجنون ہو گیا جس کو تقریباً پانچ چھ سال کا عرصہ گذر رہا ہوگا۔ لیکن اس کے ورثا نے اسکا کما حقہ علاج وغیرہ نہیں کیا ...

مقدمہ رنگیلا رسول کا فیصلہ

فحش نویسوں کو پنجاب ہائیکورٹ کا اذن عام

مذہب کی توہین کرنا قانوناً جرم نہیں ہے

اس مقدمہ میں مرافعہ گذار کو زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند ۔ ۲ ماہ قید با مشقت اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا ۶ ماہ قید مزید کی سزا ملی تھی۔

جسٹس دلیپ سنگھ نے فیصلہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے لکھا ...

ممالک غیر

برطانیہ سے بالشویکوں کے تعلقات منقطع ہوگئے

لندن ۲۴ مئی - آج دارالعوام کے اجلاس میں مسٹر بالڈون وزیراعظم نے اعلان کیا کہ روسی برطانوی تعلقات منقطع ہوگئے -

روسی محکمہ تجارت کا حکم

ماسکو ۲۳ مئی - موکوجیان نے جو شعبہ تجارت کے وزیر ہیں اپنے تجارتی نمایندگان مقیم لندن کو ہدایت کردی ہے کہ وہ لندن کے کارخانوں کو اب کوئی فرمائش نہ دیں -

پارلیمنٹ میں روسی برطانی تعلقات کے انقطاع کا اعلان

لندن ۲۴ مئی - دارالعوام کے اجلاس میں جس وقت روسی تعلقات کے متعلق وزیراعظم نے اپنا بیان دیا ہے تو ایوان کی گیلری لوگوں سے کھچاکھچ بھری ہوئی تھی جرمنی اور جاپانی سفرا بھی موجود تھے -

مسٹر بالڈون مسٹر کلینس کے سوال کا جواب دینے کے لیے اٹھے ہیں تو ان کی جماعت نے ان کا استقبال کیا اس کے بعد وزیراعظم نے اپنا طویل بیان سنایا جس میں تمام واقعات جو اس انقطاع تعلقات کا باعث ہوئے ہیں بالتفصیل بیان کئے گئے -

روس اور فرانس کے تعلقات بحال رہیں گے

پیرس ۲۵ مئی - آج صبح کے مقامی اخبارات برطانیہ اور روس کے انقطاع تعلقات پر متضاد خیالات کا اظہار کر رہے ہیں - اخبار ایکودہ پیری - فرانسیسی رویہ کے متعلق رقمطراز ہے کہ جس طرح فرانس نے ترکی اور چین کے بارے میں غیر جانبداری کا رویہ اختیار کیا تھا - اسی طرح اب بھی وہ اپنی اسی پالیسی پر رہیگا -

فرانسیسی اور روسی قرضہ کی ادائی کے متعلق قابل قبول شرائط کے پیش ہونے کی امید کی جارہی ہے -

پارلیمنٹ میں ہندوستان کا ذکر

نظربندان بنگال اور مدراس میں گولی چلنے کا واقعہ

لندن ۲۳ مئی - دارالعوام میں ارل ونٹرٹن نے ایک استفسار کے جواب میں کہا کہ مسٹر سوباس چندر بوس کو محض صحت کی بنا پر رہا کیا گیا ہے - مجھے طبی رپورٹ کی کوئی اطلاع نہیں ملی - اور اگر ملی ہے - تو وہ خفیہ ہے جسے میں ظاہر نہ کرونگا -

ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ مجھے اس بات کا علم نہیں کہ ہندوستان میں دہشت پھیلانے والوں کی سرگرمیاں کم ہوگئی ہیں - یہ معاملہ تفصیل کا محتاج ہے - ایجاز سے کار برداری نہیں ہوسکتی -

مسٹر جیمز ہڈسن نے سوال کیا کہ مدراس میں گولی چلنے کا حادثہ کیا تھا؟ جواب میں بلوہ کی تفصیلات بیان کی گئیں - اور کہا گیا کہ آتشیں اسلحہ کے استعمال کی خاص اجازت نہیں دی گئی تھی - اور جب تک تفتیش مکمل نہیں ہوجاتی - اس مسئلہ کے متعلق کچھ اور نہیں کہا جاسکتا - تاہم میرے خیال میں عملہ کے پاس شکاری بندوقیں تھیں - جن کا لائسنس لیا گیا تھا - بتایا گیا کہ حکومت ہند سے روداد تحقیقات کی نقل کا مطالبہ کیا گیا ہے - مسٹر بیتھک لارنس نے ڈاکخانہ کے ملازمین کے متعلق تین سوال کئے - جن کے جواب میں ارل ونٹرٹن نے کہا کہ ان معاملات کو حکومت ہند ہی طے کرتی ہے اور عنقریب اسمبلی میں اس کے متعلق سوال پیش ہونے والا ہے -

سر فریڈرک ہال نے بمبئی کے ایک برہمن مسٹر نتھالال جگ جیون پانڈیا کی سرگرمیوں کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ وہ ملاحوں اور قلیوں کے درمیان بغاوت کے جراثیم پھیلا رہا ہے اس کا انگلستان میں رہنا کسی حد تک درست ہے - جواب ملا کہ حکومت اس امر سے باخبر ہے

لیکن فی الحال یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس معاملہ میں کیا تدابیر اختیار کی جائیں گی -

بادشاہ سے مسٹر پٹیل کی ملاقات

لندن ۲۵ - ملک معظم نے مسٹر پٹیل کو آج شرف باریابی بخشا -

اتحاد کے لئے مسز بسینٹ کی اپیل

بمبئی ۲۵ مئی - مسز بسینٹ نے اخبار نیو انڈیا کو بذریعہ بحری تار ایک اپیل بھیجی ہے جس کی سرخی ہے "مادر وطن کی خاطر متحد ہوجاؤ" - اس کے آخر میں وہ لکھتی ہیں - اے بھائیو! تمہارا ماضی تم کو اپنی تمام شان و شوکت یاد دلا کر خوش کرتا ہے اور تمہارا حال دینی غربت افلاس جہالت اور مختصر زندگیوں کے باعث تم کو رلاتا ہے - اگر تم اپنی غلامی کا خیال نہیں کرتے تو اپنے بچوں کی خاطر آپس میں اتحاد و اتفاق کرلو -

برطانیہ نے تم کو آزادی دینے کا اقرار کیا ہے - اور اگر تم متحد ہوکر ایک آواز سے مطالبہ کروگے تو وہ انکار نہیں کریگا - آؤ ایک مرتبہ پھر کانگریس کو قوی بنائیں - اور قریبی ماضی کو بھول کر قریبی مستقبل کے لیے متحد ہو جائیں - اگر موجودہ بل جو دارالعوام میں پیش ہے تم کو پسند نہ ہو تو ایک دوسرا بل بنالو اور اگر یہ دوسرا بل تم کو ۱۹۲۵ء کے بل کے برابر آزادی دیتا ہو تو میں سب سے پہلے پرانے بل کو چاک کرکے اور نئے بل کا خیر مقدم کرنے کے لیے تیار ہوں - لیکن یاد رہے - کوئی بل (مسودہ قانون) اسوقت تک قانون نہیں بن سکتا جب تک کہ متحدہ ہندوستان اس کا مطالبہ نہ کرے - ہر وہ شخص جس کے دل میں ہندوستان کی محبت ہے چاہے وہ کسی قوم سے تعلق رکھتا ہو ہر ایسے مسودہ قانون کو قبول کرلیگا - جو ہندوستانیوں کو ہندوستان میں آزاد اور خود مختار بنادے -

ہندوستان

حجاز اور ابن سعود

مؤتمر اسلامی کے آئندہ اجلاس کا مسئلہ

مولانا شوکت علی صاحب دفتر خلافت کمیٹی کھاری بمبئی سے ۲۴ تاریخ کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مؤتمر اسلامیہ کی شاخ ہندوستان کے زیر اہتمام چھوٹے قبرستان میں ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں تقریباً ایک ہزار آدمی شریک تھے جلسہ کی صدارت ڈاکٹر انصاری صاحب نے فرمائی - مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی، مولانا شفیع داؤدی و دیگر حضرات نے تقریریں کیں حسب ذیل تجاویز باتفاق منظور ہوئیں -

۱ - مسلمانان بمبئی کا یہ جلسہ ان سازشوں کی سخت تشویش دیکھتا ہے جو برطانیہ کی طرف سے ارض حجاز میں کی جارہی ہیں جن کی وجہ سے دنیائے اسلام میں بے چینی اور بددلی کی ایک لہر دوڑ جائے گی - جلسہ ہذا سلطان ابن سعود کی طمع ملوکیت کو بھی افسوس کی نگاہ سے دیکھتا ہے جس کی وجہ سے دول مغرب کو ارض حجاز میں اپنی رقابتوں اور سازشوں کا خوب موقع مل جائیگا -

۲ - مسلمانان بمبئی کا یہ جلسہ اس امر کا خواہاں ہے کہ وہ سلطان ابن سعود کو پھر یاد دلادے کہ ارض حجاز مسلمانان عالم کا مشترکہ مرکز دینی ہے اور کسی کے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ وہ وہاں اپنے معتقدات مذہبی دوسروں سے جبراً منوائے لہٰذا یہ مرکز مشترکہ دینی ہر قسم کی غیر رواداری اور تعصبات سے پاک و آزاد رہنا چاہیے - چنانچہ تازہ خبروں سے جو حالات مذہبی تعصبات کے معلوم ہوئے ہیں ان کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مسلمانوں کا یہ جلسہ صاف طور پر اعلان کرتا ہے کہ تمام فرقے مسلمانوں کے ارض مقدس حجاز میں مذہبی مراسم ادا کرنے کے مساوی حقوق رکھتے ہیں اور مسلمانوں کے اس حق کو ہمیشہ قائم رہنا اور اس کا احترام ہونا چاہیے -

۳ - مسلمانان بمبئی کا یہ جلسہ احتجاج کرتا ہے کہ سلطان ابن سعود کی طمع ملوکیت اور ان کے اس ساز باز سے کہ ارض حجاز کو ایک ہی حکومت میں رکھا جائے ،

[illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۲۳ مئی کی کارروائی

[illegible]

کانگریس کی تجویز پر سر علی امام کے خیالات

[illegible]

۲۵ مئی کی کارروائی

[illegible]

مصیبت زدگان کی امداد کے لئے

کمشنر کی عدالت میں جلسہ

[illegible]

اس فساد میں زخمی ہوکر بیکار ہوگئے ہیں - چندہ جمع کیا جائے تمام فرقوں کے رہنماؤں میں سے سو اشخاص کی ایک مجلس اس غرض سے بنائی گئی - کہ وہ اس امر کی تحقیقات کرے کہ کس خاندان کی کیا حالت ہے - اور کہاں کہاں مالی امداد کی ضرورت ہے - اور آپس میں کافی غور کے بعد یہ طے کرے کہ کس صورت میں کتنی رقم کافی ہوگی - اس میں یہ بھی طے پایا کہ مجلس عاملہ اس تحقیقات کے نتیجہ سے ایک عام مجلس کو ۱۲ جون تک مطلع کرے - بشرطیکہ اس روز عید نہ ہو - ورنہ ۱۰ جون تک راجہ نریندر ناتھ مجلس عاملہ کے صدر مقرر کئے گئے - چندہ کی فہرست جلسہ میں کھولدی گئی - جہاں چار ہزار پانسو روپے ذاتی رقم کے وعدے ہوئے - راجہ نریندر ناتھ - رائے بہادر رام سرن داس اور دیوان کرشنا کشور تینوں نے پانسو روپیہ چندہ دیا - نواب سر ذوالفقار علی خان - اور ملک محمد حسین چیرمین لاہور میونسپلٹی نے دو دو سو روپے د

مسلمانوں پر جعلی مقدمے بنانے کی کوشش

ایک بے قصور مسلمان پر قتل کا الزام

لاہور ۲۵ مئی - والد محمد رمضان نے دفتر خلافت ریلیف کمیٹی میں آکر بیان دیا ہے کہ ایک شخص غلام محمد عرصہ دو سال سے بسلسلہ ملازمت کلکتہ میں مقیم ہے ایک ہندو مسمی کاکا برت والے نے اس کا نام بھی ایک قتل کے مقدمہ میں لے دیا - جب پولیس نے واقعہ کے متعلق تحقیق و تفتیش شروع کی تو افسر تفتیش کنندہ کو غلام محمد کے وہ خطوط دکھلائے گئے جو دوران ہنگامہ لاہور میں اس نے کلکتہ سے روانہ کئے تھے - پولیس ان خطوط کو ساتھ لے گئی ہے جو ابھی تک واپس نہیں دیے -

اس واقعہ سے خوب واضح ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف آج کل بعض ایسے مقدمات چلائے جاتے ہیں جن کی بنیاد محض دروغ اور افترا ہے -

(سکریٹری خلافت ریلیف کمیٹی لاہور)

لاہور میں چند ہندوؤں کی گرفتاری

لاہور ۲۴ مئی آج شام کو وچھو والی بازار کے تیس یا چالیس ہندوؤں کو کچہری کا دو میں شناخت کے لئے لایا گیا پریڈ کرائی گئی اور شناخت کنندہ مسلمانوں نے چند یا پانچ ہندوؤں کو شناخت کرتے ہوئے بیان کیا کہ ان پر وچھو والی سے گزرتے ہوئے حملے کئے گئے تھے - تمام ہندوؤں کو واپس جانے کی اجازت مل گئی - البتہ شناخت شدہ ہندوؤں کو حوالات میں رکھا گیا -

ریاست کے پرنٹر و پبلشر کا جرم

فحش اشتہارات کا مقدمہ

لاہور ۲۸ مئی - مقدمہ فحش وبلیپ سنگھ نے اخبار ریاست کے پرنٹر و پبلشر غلام محمد کو فحش اشتہارات کے مقدمہ میں چار الزامات کی بنا پر دس دس روپیہ جرمانہ اور پانچویں الزام کی بنا پر ۲۵ روپیہ جرمانہ کیا - نیز مسٹر فیلیوس جی مجسٹریٹ لاہور نے ملزم کو ہر الزام کی پاداش میں تین سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی تھی -

راولپنڈی میں ایک ہندو لڑکے کے باعث فساد

راولپنڈی ۲۳ مئی - گزشتہ شب پولیس کی بروقت مداخلت نے ایک فرقہ وارانہ چپقلش کا خاتمہ کردیا یہ لڑائی نال ورن والا بازار میں ہندو اور مسلمانوں کے درمیان ہوئی آج کی شب چونکہ تازہ فسادات کا احتمال تھا اس لیے مقامی پولیس نے آج شام کو زیر دفعہ ۱۵۱ قانون ضابطہ فوجداری کو گرفتاریاں کیں - ان میں ہری رام کوہلی پہلوان بھی شامل ہے اس لڑائی کی وجہ ایک کمسن ہندو لڑکا ہے جس کی نسبت یہ کہا جاتا ہے کہ اسے چند مسلمان کہیں لیجانا چاہتے تھے - گذشتہ رات پولیس کے پہرہ دار تمام شہر میں گشت کرتے رہے - اور پولیس سب انسپکٹر نے موضع دانتہ کے چار مسلمانوں کو گرفتار کیا -

سکھوں کے آئندہ جلوس کے موقع پر جبکہ وہ گورو ارجن دیو کی شہادت کا دن مناتے ہیں خیال ہے کہ فضا مکدر رہے گی - حکام فسادات کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں اور اس امر کی کوشش ہورہی ہے کہ مختلف فرقوں میں سے چند سربرآوردہ اشخاص کا ایک مستقل بورڈ بنایا جائے - جو تمام ایسے معاملات کا فیصلہ کرے جن سے فرقہ وارانہ فسادات کے پیدا ہونے کا احتمال ہو

مسلمانان پانی پت سخت خطرہ میں

حکومت کا اس موقع پر تماشا کیا ہے

بقر عید سر پر آگئی ہے قربانی پر حکومت نے قبضہ کرلیا ہے - عنقریب جگن ناتھ کے رتھ کا جلوس نکلنے والا ہے ہندوؤں نے اینٹ - پتھر - لکڑی - سونٹے - تیل تیزاب سے مسلمانوں کی تواضع کرنے کی تیاری کرلی ہے جتنا مائی کا وہ نہان جو بلوہ محرم کی شکل میں نمودار ہوکر مسٹر لطیفی کے لئے باعث پریشانی ہوگیا تھا اور جو تاریخ میں باقی بہت سا جاٹ کیس کے نام سے موسوم ہوگا جس نے بقر عید کے دن پھر مقرر کیا گیا ہے - کیا جاٹوں کی فوج کو پھر غارت گری کے لئے مدعو کیا گیا ہے - کیا جواب ہے سلطنتی سوماون کے پاس اس کا - اور مسٹر لطیفی قربانی بند کرنے کے بعد دوگانہ عید کے بند کرنے میں کیا کیا تدابیر اختیار فرمائیں گے تاکہ وہ بدنصیب مسلمانوں کی اپنے نقطہ نظر سے جان و مال کی حفاظت کرسکیں - اور ہندو مظلوموں کی حمایت کی جاسکے - (نامہ نگار خصوصی)

ابو عامر صوفی محمد اقبال صاحب کے گرفتار ہونے کی افواہ

پانی پت یوں تو ہفتہ عشرہ سے یہ افواہ گرم ہے کہ صوفی اقبال صاحب کی مع چند دیگر اصحاب کے بقر عید سے قبل قبل گرفتاریاں عمل میں آئیں گی مگر کل سے یہ خبر معتبر اور ذمہ دار ہستی کے معرفت شہر میں پھیلی ہے کہ مندرجہ ذیل اصحاب کی گرفتاریاں عمل میں آنے والی ہیں بعض موقعہ و محل کی ضرورت ہے حضرت سید ناعرب صاحب قبلہ - قاضی محمد ثناء اللہ صاحب رئیس پانی پت - صوفی اقبال احمد صاحب خواجہ محمد ایوب صاحب انصاری - مولوی قاری عبدالحلیم صاحب مولوی قاری عبدالرحیم صاحب پیرزادہ عبدالوہاب صاحب عثمانی یہ سب حضرات مسئلہ قربانی پانی پت کے ہیرو ہیں اور ان ہی کی وجہ سے مسلمانان پانی پت صحیح راستے پر چل رہے ہیں - اگر حقیقت میں ان کو گرفتار کرلیا گیا تو مسٹر لطیفی اور ان کے مشیران باتدبیر سخت مشکلات میں پھنس جائیں گے اور پانی پت میں وہ طوفان برپا ہوگا کہ رہے نام سائیں کا - دراصل رہے جو لوگ اپنے کو ذمہ دار بتاتے ہوئے یہ ظاہر کررہے ہیں کہ ہم شہر پر ان حضرات کے چلے جانے کے بعد آپ کی پالیسی کا اجرا کرادینگے - وہ اپنے کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں اور آپ کو بھی - وہ ایک انسان کو بھی اپنے اثر اور قابو میں نہیں رکھ سکتے چہ جائیکہ سارے شہر کو + (نامہ نگار خصوصی)

مسلمانوں کو ہندوؤں کی دہمکی

ایک ہندو کے بدلے میں دس مسلمانوں کے سر کاٹے جائینگے

ناگپور - ۲۵ مئی - کل مسٹر سمیع احمد خان کو ایک خط موصول ہوا ہے جس پر بجائے نام کے ایک ہندو لکھا ہے - اس خط میں یہ دھمکی دی گئی ہے کہ ہر ایک ہندو کے بدلے میں دس مسلمانوں کے سر کاٹ کر چھاؤنی علاقہ پر لٹکائے جائیں گے -

ہمارے خطوط کے جواب میں ہے جو ڈاکٹر مونجے اور ڈاکٹر ہیڈگیوار مقامی ہندو مہا سبھائیوں کو موصول ہوئے تھے -

اوگی ضلع ہزارہ میں ڈاکہ

ہزارہ - ۲۳ مئی - قلعہ اوگی علاقہ میں غیرے رات کے وقت چند مسلح ڈاکوؤں نے ڈاکہ ڈالا - دونوں طرف سے گولی چلی - چند سپاہی زخمی ہوئے - اور دو ڈاکو مارے گئے جن کی نعشوں کو ایبٹ آباد پہنچایا گیا -

ایک مسلمان پر ہندو لڑکی کے اغوا کا الزام

ملزم بری کردیا گیا

کلکتہ ۲۳ مئی - ہائیکورٹ میں آج جسٹس سی سی گھوش اور جسٹس کیو بیار کی عدالت میں آج وہ مقدمہ پیش ہوا جس میں اسٹنٹ جج دیناج پور نے چودھری سے اختلاف کیا تھا - جنہوں نے رحیم الدین کو ایک لڑکی کے اغوا کے الزام سے بری قرار دیا تھا -

واقعات اس طرح بیان کئے گئے کہ تبلہ نام ایک ہندو لڑکی جس کی عمر چودہ سال کے قریب ہے اپنے سوتیلے باپ کے ہاں سے ایک رات کو غائب ہوگئی - ملزم پر شبہ کیا گیا - اس نے کہا کہ میں لڑکی واپس دونگا لیکن اپنا وعدہ پورا نہیں کیا - تھانہ میں اطلاع دیگئی اور دو مہینے کے بعد پولیس نے ایک مکان سے لڑکی کو حاصل کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا - لڑکی نے بیان کیا کہ ملزم اور ایک اور شخص اسے جبراً لے گئے تھے - ملزم کی جانب سے یہ جواب دیا گیا تھا کہ لڑکی کا چال چلن خراب ہے اور وہ اپنی مرضی سے بھاگ گئی تھی

فاضل ججوں نے ملزم کو بری کردیا -

ڈاکٹر مونجے کی سرگرمیاں

شدھی اور سنگٹھن کا پرچار

بڑودہ - ۲۵ مئی - ڈاکٹر مونجے صدر ہندو مہاسبھا نے اپنا گجرات کا تبلیغی دورہ ۲۱ مئی سے شروع کردیا ہے ان کے ساتھ بابو جگت نرائن سیلال - ایم - اے - ایم - ایل - سی - سابق سکرٹری ہندو مہاسبھا - اور شیو داس مہر بمبئی کارپوریشن ہیں - اسوقت تک ان لوگوں نے احمد آباد - ورس نگر - مدیا اور آنند میں جلسے کئے ہیں ڈاکٹر مونجے اپنی تقریروں میں صرف شدھی و سنگٹھن اور چھوت چھات دور کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں اور اسی کی تبلیغ کرتے ہیں -

کوائف حیدرآباد

ریزیڈنسی میں ہندوؤں کے اثرات

حیدرآباد ۱۷ مئی - آنریبل کرنل سر بارٹن یہیں آئے ہوئے ہیں اور سنا ہے کہ بہت مصروف ہیں - موسم گرما بسر کرنے کے لئے اوٹی کمنڈ چلے گئے تھے - داخلہ غیر سرکاری تھا -

لیکن اسی کے ساتھ یہ بھی سنا جاتا ہے کہ وہ کوئی نیا خریطہ کرآئے ہیں جو جدید انتظامات سے متعلق ہے ، اور جس میں چند عہدے اور انگریزوں کو دلوانے کی سفارش کی گئی ہے - ریزیڈنسی چاہتی ہے کہ عدالت العالیہ کی میر مجلسی بھی کسی انگریز کو دلوائے - طبابت فوج ، ڈاک ، آبکاری وغیرہ محکموں کی عنان ادارت بھی انگریزوں ہی کے تفویض کئے جانے کی کوششیں ہورہی ہیں - اور چونکہ ان معاملات میں ہندو عنصر ریزیڈنسی کا دست و بازو بنا ہوا ہے ، اس لئے ہندوؤں کا خاطرخواہ فائدہ ہورہا ہے -

صدر المہامی فینانس

ریزیڈنسی اور حکومت ہند کا سب سے زیادہ فینانس کی صدر المہامی پر دانت ہے ، اس کے لئے صاحب ریزیڈنٹ بہادر اعلیحضرت سے کئی دفعہ صاف طور پر کہہ چکے ہیں کہ ہم اس جگہ پر انگریز کو چاہتے ہیں لیکن اعلیحضرت اب تک اس خواہش کو منظور فرمانے سے کلیتہً انکار فرما رہے ہیں - ابھی چند روز ہوئے کہ آنریبل مسٹر بارٹن نے اعلیحضرت سے غیر سرکاری طور پر ملاقات کی تھی اور آدھ گھنٹے تک صرف اسی مسئلہ پر گفتگو کی ، کیونکہ صدر المہام فینانس کی مدت ملازمت ختم ہوچکی تھی ، لیکن اعلیحضرت نے انہیں ایک سال کی مزید توسیع دیدی - لیکن کہا جاتا ہے کہ ریزیڈنسی انہیں اس جگہ پر رہنے نہیں دے گی ، اور اعلیحضرت کو مجبور کرے گی کہ وہ اس جگہ پر کسی انگریز کو منظور کریں -

نواب حیدر نواز جنگ صدر المہام فینانس میں لاکھ کمزوریاں سہی ، لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اعلیحضرت نے جس خدمت پر انہیں مامور کیا ہے اس خدمت کے لئے وہ بہترین آدمی ہیں - اور ان سے زیادہ موزوں کوئی انگریز بھی نہیں ہوسکتا - دولت آصفیہ کی مالی حالت اتنی اچھی کبھی نہیں ہوئی تھی جتنی اچھی نواب حیدر نواز جنگ کے زمانے میں رہی ہے - نواب صاحب نے باوجود گوناگوں ، ملحات و مصارف کے فینانشل پوزیشن کو جتنا محفوظ و مضبوط رکھا ان کی قابلیت پر دال ہے - اور یہ امر مسلم ہے کہ ریزیڈنسی انہیں اس جگہ سے ہٹانے پر زور دے رہی ہے -

معتمدی امور عامہ

افواہ ہے کہ نواب ذوالقدر جنگ بہادر ہوم سکرٹری صدر المہام پیشی کے عہدہ جلیلہ پر فائز ہونے والے ہیں کیونکہ نواب سراج یار جنگ بہادر صدر المہام پیشی کو ایگزیکٹو کونسل کی ممبری عطا کی جائے گی ، اور اگر ایسا ہوا تو بہت اچھا

تھا کیونکہ نواب ذوالقدر جنگ بہادر میں حکومت کا دماغ بہت زیادہ ہے جو انصاف اور قانون کے لئے مفید نہیں ہے - لیکن اب وہ ہزار تنخواہ پر اسی جگہ پر مستقل ہوگئے ہیں عام خیال ہے کہ اگر اس جگہ پر نواب اکبر یار جنگ بہادر آجائیں تو بہت اچھا ہے - وہ اس جگہ کے سنبھالنے کی موزوں ہیں جتنے نواب حیدر نواز جنگ فینانس کی صدر المہامی کے لئے لوگ کہتے ہیں حکومت کی کرسی پر بیٹھکر انصاف اور قانون کا دماغ رکھنے والا اہم نعرف نواب اکبر یار جنگ ہی کو دیکھا ہے -

نواب تلاوت جنگ پر ریزیڈنسی کا عتاب

ریزیڈنسی کا سب سے زیادہ عتاب نواب تلاوت جنگ بہادر پر ہے - سب سے پہلے انہیں مال کی صدر المہامی سے ہٹایا گیا ، پھر دوسرے متعلقہ صیغے جو مال کے ساتھ ضم کردئے گئے تھے ان سے لے لئے گئے اور اب ریزیڈنسی مصر ہے کہ انہیں لوکل فنڈ اور رجسٹریشن کی صدر المہامی سے بھی سبکدوش کردیا جائے - حالانکہ نواب صاحب ممدوح بہت لائق و فرزانہ رکن سلطنت ہیں اور خاندان شاہی کے متعلقین میں یہ شرف انہی کو حاصل ہے کہ انہوں نے بی - اے تک تعلیم پائی ہے - خیال کیا جاتا ہے کہ ریزیڈنسی کے اس عتاب میں ان لوگوں کا ہاتھ ہے جنہیں نواب صاحب موصوف سے کد ہے -

نظامت دارالترجمہ

نظامت دارالترجمہ کا قضیہ ابھی تک ختم نہیں ہوا ہے اراکین دارالترجمہ کسی حال میں بھی مولوی ہاشمی صاحب کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں - مگر مولوی عبدالحق صاحب کی حمایت سے نواب مسعود جنگ اور نواب حیدر نواز جنگ اسپر تلے ہوئے ہیں اور ان لوگوں نے اپنے ساتھ نواب ذوالقدر جنگ کو بھی ملالیا ہے - اس انتظام کے مخالفوں کو دھمکیاں دی جارہی ہیں کہ تمہارے سر کچل دئے جائینگے لیکن اراکین دارالترجمہ اپنی رائے پر قائم ہیں ، اور ارباب جامعہ سے اپنے استدلال کا معقول جواب چاہتے ہیں ، جو ان کے پاس نہیں ہے - تعجب ہے کہ ارباب جامعہ عثمانیہ کے فرمان کے ٹھکرانے پر اتنے دلیر کیوں ہوگئے ہیں -

عثمانیہ کالج موسم گرما کی تعطیلات کی وجہ سے بند ہے صدر کلیہ (پرنسپال کالج) مولوی عبدالرحمن خان صاحب اور نواب محمد حسین صاحب جعفری ایم - اے آکسن اور سید علی اکبر صاحب بی - اے کنٹب ، یونیورسٹیز کونسل میں شرکت کے لئے لندن جانے والے ہیں -

(نامہ نگار خصوصی)

ڈاکٹر ٹیگور جاوا جارہے ہیں

کلکتہ ۲۴ مئی - اطلاع ملی ہے کہ ڈاکٹر سر رابندرناتھ ٹیگور کو ڈچ حکومت نے جاوا تشریف لانے کی دعوت دی ہے - تاکہ آپ وہاں تشریف لاکر قدیم ہندوستانی تہذیب کے آثار کا مطالعہ فرمائیں - خیال کیا جاتا ہے کہ آپ نے اس دعوت کو منظور فرمالیا ہے اور ستمبر میں بعض ہندوستانی آرٹسٹ اور مورخین کے ساتھ جاوا تشریف لے جائیں -

دارالحکومت

حکیم سراج الدین صاحب کا عطیہ

حکیم سراج الدین صاحب نے مبلغ پچاس روپے جو انکو ایک مریض کا ٹھیاواڑ سے بطور نذرانہ لے تھے مرزا حسین بیگ صاحب کو مزار بی بی کے مقدمہ کے لیے عطا فرمائے ہیں ۔

دہلی میں مندر رکھشا کمیٹی کا قیام

دہلی ۲۳ مئی - دہلی کے مندروں کے انتظام کی نگرانی کے لیے حال ہی میں مندر رکھشا کمیٹی کے نام سے ایک سبھا قائم کی گئی ہے - سبھا نے اعلان کیا ہے کہ ۲۰ مئی کو ہندوؤں کا ایک جلسہ منعقد ہوگا جس میں آئندہ لائحہ عمل پر غور و خوض کیا جائیگا -

خبرِ اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

موضع رامپور ضلع علیگڈھ میں شدھی کی حقیقت

ایک عرصہ سے موضع رامپور کے متعلق غلط خبروں کا طوفان بندھا ہوا ہے۔ چنانچہ دہلی سے ایک صاحب نے حال ہی میں اطلاع دی تھی کہ پانچ سو نو مسلم رامپور میں شدھ ہونے والے ہیں اس اطلاع کے موصول ہوتے ہی جمعیۃ علماء کی جانب سے موضع مذکور میں مبلغ روانہ کئے گئے۔ مبلغین کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ افواہ بے بنیاد ہے اس موضع کے کاشتکاروں کا عرصہ سے موضع کے زمیندار سے جھگڑا ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں بعض لوگوں نے شدھ ہونے کی دھمکی دی تھی لیکن جمعیۃ کے مبلغ نے زمیندار اور کاشتکاروں کا معاملہ طے کرا دیا اور لوگوں سے اسلام پر قائم رہنے کے متعلق مضبوط عہد و پیمان لیا اس موضع میں کسی قسم کا خطرہ باقی نہیں ہے۔ البتہ جو دو شخص پہلے مرتد ہو چکے تھے وہ ابھی واپس نہیں ہوئے لیکن انہوں نے وعدہ کر لیا ہے کہ جس وقت آریوں کی رقم ادا کر دی جائے گی اور شدھی کے وقت جو تین سو روپیہ حاصل کئے تھے اس کو واپس کر دیا جائے گا تو فوراً یہ دونوں بھی اسلام میں واپس آ جائیں گے۔ یہ دونوں شخص روپیہ کا انتظام کر رہے ہیں تاکہ شدھی کے دیوتاؤں کا ناجائز قرض ادا کر دیں۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

موضع تحفہ پور ضلع میرٹھ میں چماروں کی کانفرنس

چماروں کی طرف سے مسلمانوں اور آریوں کو دعوت — مذہب حق کی تلاش

۵۔ قادیانی بھی فروکش رہیں۔

امر اول۔ چماروں نے عیسائیوں کو اپنے ہاں تقریر کرنے کی اجازت بالکل نہیں دی۔ یہ بیچارے ٹھنڈے سانس بھر رہے تھے۔

امر دوئم۔ آریوں اور سناتن دھرمیوں اور مسلمانوں کو تقریریں کرنے اور تبادلہ خیالات کرنے کی چمار کانفرنس کی طرف سے اجازت تھی۔

امر سوئم۔ قادیانیوں کو آخیر وقت تک مثل عیسائیوں کے وقت نہیں دیا گیا آخر یہ لوگ جمعہ کے دن مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۲۷ء کو تحفہ پور سے واپس چلے گئے۔

۱۸ مئی کے دن بوقت صبح آریوں سے چماروں کا مناظرہ ہوتا رہا اور چماروں کی طرف سے دندان شکن جواب ملتے رہے کہ تم لوگوں نے ہمیں ذلیل کر دیا ہمیں تمہارا اعتبار نہیں۔

۱۸ مئی کو بعد دوپہر یعنی بعد از نماز ظہر خاکسار کی تقریر اسلامی شامیانے کے نیچے مساوات اسلامی پر ہوئی۔ اس تقریر میں آریہ۔ سناتن دھرم۔ چمار اور عیسائی علاوہ مسلمانوں کی دو ہزار جماعت کے کثرت سے موجود تھے تقریر نہایت دلچسپی سے سنی گئی۔ میرے بعد مولوی مصباح الاسلام صاحب میرٹھی کی تقریر آدھ گھنٹے تک ہوئی تقریر بھی موقع کی تھی۔ بعد نصف گھنٹے کے نماز عصر کے لئے اجتماع منتشر ہو گیا۔ بعد از نماز عصر چمار کانفرنس میں مولانا مبارک حسین صاحب ناظم شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام میرٹھ کا وعظ مساوات پر ہوا۔ مولانا نے بڑے جوش کے ساتھ تقریر فرمائی۔ اس کے بعد اسلامی شامیانے میں مولوی سراج الدین صاحب نے نظم اوم کا جھنڈا اور بدو کا ڈنڈا پڑھ کر سامعین کو خوش کیا۔ بعد نظم مولوی نذیر احمد صاحب اڈیٹر غالب بمبئی کی تقریر ہوئی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اشاعت اسلام پر زور دیا۔ نماز مغرب کے لئے اجلاس ختم ہوا۔ نماز مغرب کے بعد پھر جلسہ شروع ہوا۔ پہلے خاکسار کی تقریر کا عنوان وید بھگوان اور اس کے کارنامے مقرر کیا گیا۔ لوگوں نے اس تقریر کو نہایت توجہ سے سنا۔ میرے بعد مولوی بشیر احمد صاحب دیوبندی کی تقریر ہوئی جس میں شداد کی جنت اور اس کی موت کا قصہ سنایا گیا۔ ۱۲ بجے شب کے جلسہ برخاست ہوا۔ ۱۹ مئی کو علی الصبح پھر جلسہ شروع ہوا۔ مولانا مبارک حسین صاحب ناظم شعبہ تبلیغ اور مولوی مصباح الاسلام کے وعظ ہوئے۔

زمانہ حال کا بیت المال

(از قلم سید فضل احمد)

ہر مسجد میں

طلائی نسخہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ تیار رنگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف تلاوت کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائپ کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کے لئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھ کر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے اگر ۲ ماہ تک بھی ایک قرآن شریف پڑھا گیا تو ۵۰۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

حمید یہ بک ڈپو دہلی

کملی ریلوے ریگولیٹر واچ

بصارت

اگرچہ بے شمار اشتہاری ادویات کی لفاظانہ تحریروں سے بدظن تو ضرور ہو گئے ہونگے لیکن پھر بھی ضرور سنا ہوگا کہ خدا بخش کس کو عنایت کرتا ہے۔

جناب بدر جلالی صاحب بی۔ اے

"حب ہشتی"

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی ستھرا تحصیل ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

برص یعنی پھلبہری کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جانے رہیں نو مطبوعہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو گورنمنٹ ٹکٹ لگا کر اقرار لکھا لیں۔ قیمت فی شیشی ۔

دفتر معالج برص نمبر ۱۸ دربھنگہ (بہار)

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

جامعہ ملیہ کے ماتحت دہلی میں ابتدائی تعلیم کا انتظام

(از جناب حافظ فیاض احمد صاحب پانی پتی نگران مدارس ابتدائیہ)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا نصاب تعلیم مسلمانان ہند میں نہایت مقبولیت کی نظر سے دیکھا جانے لگا ہے۔ قرول باغ میں جہاں اسکے صدر دفاتر کالج۔ عالیشان کتب خانہ۔ شعبہ ہائے صنعت و حرفت اور دار الاقامہ ہیں۔ ہندوستان کے مختلف مقامات سے ڈیڑھ سو کے قریب طلبا آ کر تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اس تعداد میں ماشاء اللہ روز بروز اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

انجمن اصلاح المسلمین دسوہہ ضلع ہوشیارپور کی مسلمانان ہند سے گذارش

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں۔

ٹوپیاں	دوائیں	کتابیں	
بساط خانہ	گھڑیاں	اسٹیشنری	
زیورات و ظروف	جوتے	چھپائی کا کام	

اے۔ جے کمپنی۔ بازار چتلی قبر دہلی

پڑھو تکبیر! اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

عید الضحیٰ کیلئے خاص رعایت

(خرچہ پارسل معاف)

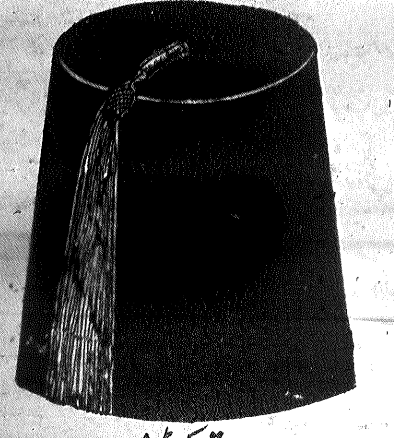

ترکی ٹوپی

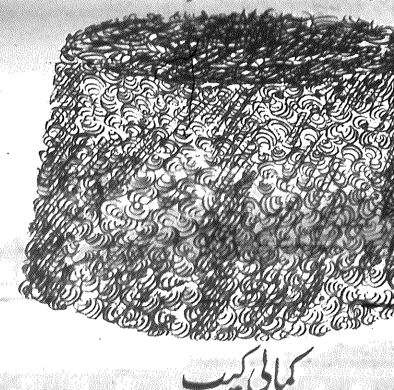

کمالی کیپ

اگر ناپسند ہو یا چھوٹا بڑا سائز ہو تو تبدیل کرا سکتے ہیں

ترکی ٹوپیاں نرم :۔ قسم اول ۔ قسم دوم ۔ قسم سوم ۔ قسم چہارم

ترکی کرسٹی چھڑہ استر :۔ قسم اول ۔ قسم دوم ۔ پھندنہ :۔ قسم اول ۔ قسم دوم ۱۲ ۔ ۸ ۔ قسم سوم ۶ ۔ ۴

کمالی کیپ :۔ قسم اول بالدار ریشمین ۔ قسم دوم ۔ قسم سوم

کھال کی کمالی کیپ قراقری سیاہ :۔ قسم اول ۔ قسم دوم ۔ قسم سوم

ہر قسم کی ٹوپی کا ہر رنگ ہر سائز موجود ہے۔ علاوہ اس کے ہر قسم کے حیدرآبادی اور پدری ملتانی ٹین بہترین ڈزائن کے ملتے ہیں اور ہر قسم کا سوتی و ریشمین موزہ بنیان۔ رومال۔ مفلر کالر بو۔ ٹائی وغیرہ وغیرہ ملتی ہیں۔

(نوٹ) آرڈر کے وقت اس کا ضرور لحاظ رکھیں کہ ٹوپی کی بانات موٹی ہو یا پتلی۔ پتہ صاف اور صحیح سر کا سائز

میسرز انصاری برادرس جنرل مرچنٹس۔ چاندنی چوک دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ یکم ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲ر جون ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۷

اقتباسات

جاوا کی تحریک آزادی

(لسان الشعب)

شواجی کی تاریخی حیثیت

تقریب کی تاریخ بھی عام تعطیلوں میں شمار ہوا اس سے سیواجی کی سہ صد سالہ برسی کا دن کبھی عام تعطیل کا دن نہیں قرار دیا جا سکتا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات پہلے ہی کشیدہ ہیں۔ اور یہ کشیدگی اس قسم کی تعطیلوں اور جشنوں سے کبھی دور نہ ہوگی۔ (زمیندار)

میری تلوار مسلمانوں کے خون کی پیاسی ہے۔ افسوس صد ہزار افسوس کہ یہ تلوار بے ایک اور ہی مہم کے لئے میان سے نکالنی پڑی۔ اسے مسلمانوں کے سر پر بجلی بنکر گرنا چاہیے تھا جن کا نہ کوئی مذہب ہے اور نہ جنہیں انصاف کرنا آتا ہے۔ ...... میری باولیوں کی طرح گرجنے والی فوجیں مسلمانوں پر تلواروں کا وہ خونیں مینہ برسائیں گی کہ دکن کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک سارے مسلمان اس سیلاب خون میں بہ جائیں گے اور ایک مسلمان کا نشان بھی باقی نہ رہے گا۔"

سیواجی کے یہ الفاظ اپنے اصلی رنگ میں ظاہر کرتے ہیں۔ وہ اسلام کو مٹا کر اس ملک کا عام مذہب ہندو دھرم کو بنانا چاہتا تھا۔ اس کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد یہی تھا کہ مسلمانوں کو حالہ شمشیر و آتش کر کے ہندوستان سے ان کا نام و نشان مٹا دے۔ ...

ریف میں ہسپانیہ اور اسلام کا انتقام

ریف میں جنگ کا خاتمہ اب تک ہسپانیہ کیلئے ... ایک سالم قلعہ پر جب ریفیوں نے حملہ کیا تو ہسپانوی فوجیں ان ایئروں اور کشتیوں کی طرح بھاگیں جو سمندر میں کھڑی ہوئی تھیں۔ اور اس کشمکش میں سینکڑوں آدمی اور بہت سا سامان غرق ہوا۔ ... دوسرے مقامات پر بھی ہسپانوی فوجوں کو اسی قسم کی ہزیمتیں نصیب ہوئی ہیں جن سے تمام ہسپانیہ میں شدید اضطراب پیدا ہوگیا ہے۔ ...

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

قیمت اخبار الجمعیۃ

اسلام سے محبت رکھنے والوں کیلئے

بقرعید کا بہترین تحفہ

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار پر از معلومات مفید، دلچسپ، مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر پندرہ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبدالعلیم صاحب صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڑھ۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا عبدالشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ مولانا عبدالمجید صاحب سالک اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا ابوالمعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند ... ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب ... مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی ... کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے ... مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت کے ...

ابراہیم و اسماعیل ... بیٹے کی قربانی ... اسلام کی تبلیغ ... تبلیغی مصائب پر صبر ...

خلیل نمبر

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

اب کوئی مسلمان جاہل نہ رہیگا

عربی کی آسان کتابوں نے جہالت کا خاتمہ کردیا — اب بھی کوئی علم سے محروم رہے تو اسکی قسمت

عربی زبان و ترجمہ قرآن سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں لکھی گئی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھکر عربی کی اچھی لیاقت پیدا کرسکتا ہے گویا یوں سمجھئے کہ

ان کتابوں نے مسلمانوں پر قرآنی علوم کا دروازہ کھولدیا ہے۔
ان کتابوں نے انگریزی خوانوں کی وحشت کو دور کردیا ہے۔
ان کتابوں نے بچوں سے لیکر بوڑھوں تک کو اپنا شیدا بنالیا ہے۔
ان کتابوں نے حج کیلئے ضروری زبان سکھانے کا ذمہ لیا ہے۔
ان کتابوں نے عربی کو مشکل بتانے والوں پر حجت پوری کردی ہے
ان کتابوں نے شاندار اسلامی زبان کا شوق دونا پیدا کردیا ہے
ان کتابوں نے خطبہ جمعہ و عید کا سمجھنا آسان کردیا ہے
ان کتابوں نے عربی سے اردو۔ اردو سے عربی ترجمہ کرنا سکھا دیا ہے

پس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے شروع ہی سے عربی پڑھیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھائیے۔
اگر آپ کی آرزو ہے کہ معمولی محنت سے ترجمہ قرآن کی قوت پیدا ہو جائے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں منگائیے۔
اگر آپ کی تمنا ہے کہ خطبہ جمعہ و عید کے مضامین سے لطف حاصل کریں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں خریدیے۔
اگر آپ کی خواہش ہے کہ عربی صرف و نحو جلد سمجھ میں آجائے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں یاد کیجئے۔
اگر آپ کا خیال ہے کہ سفر حج میں عربوں سے بات چیت کرسکیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں طلب کیجئے۔
اگر آپ عربی سے اردو، اردو سے عربی ترجمہ کی مشق بڑھانا چاہتے ہیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھیئے۔

آسان کتابیں یہ ہیں

عربی زبان کا قاعدہ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۔ علم الصرف حصہ سوم ۔ لغات القرآن ۔ علم النحو

عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران ۔ دہلی

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

... محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں ...

سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام پوسٹ بمقام جمنجھا ڈاکخانہ بھیاری ضلع بھاگلپور

آپ دیکھیے برتن لیجئے

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن ... مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔
اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاندتارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھسے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

حب تندرستی

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدے کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے ... ایک بار استعمال کرکے دیکھیے۔
دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

سستی ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔
بہاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کہ اس کی یہ کارروائی مسلمانان ہند میں جذبہ کا اشتعال پیدا کرنے والی ہے۔ اس لئے نظام گیلاف اس کارروائی سے محترز رہنا چاہیئے۔

خواجہ عبدالرحمن صاحب غازی نے دولت آصفیہ کے قیام، گورنمنٹ آف انڈیا سے دوستی کے تعلقات اور حضور نظام کی علم دوستی وغیرہ پر مکمل روشنی ڈالتے ہوئے۔ متذکرہ صدر تجویز پیش کی جس کی تائید شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے نے کی۔

(۲) یہ جلسہ مجاہد حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب مانہروی سے ان مصائب میں اظہار ہمدردی کرتا ہے جن کے شکار وہ آج کل مسلمانان راولپنڈی کی ایک جماعت اشرار کے ہاتھوں ہو رہے ہیں اور مولانا کو یقین دلاتا ہے کہ تمام مسلمانوں کی دلی دعائیں ان کے ساتھ ہیں اور راولپنڈی کے مسلمانوں کی غیرت سے اپیل کرتا ہے کہ وہ مولانا کے مخالف شریر اشخاص کی بد باطنی کا قرار واقعی انسداد کریں اور حضرت مولانا کے کام کو جن کے دم سے راولپنڈی میں آزادی اور حفاظت حقوق [illegible]

حضور نظام پر ناروا بہتانوں کی سرکاری تردید

[illegible]

اقبال اور سرن کور کا مقدمہ

[illegible]

سر شادی لال انگلستان جارہے ہیں

[illegible]

ناگپور میں خلاف ورزی قانون اسلحہ
تین کارکنوں کو سخت سزائیں

[illegible]

سیاسی اور اقتصادی معاملات میں بہت کچھ گڑبڑی پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

لنڈن میں مسٹر پٹیل کی تقریر
ہندوستانی جذبات کا اظہار

لنڈن ۵ ر مئی۔ اس جلسہ کی صدارت لارڈ ریڈنگ نے فرمائی۔ جو آج منجانب برٹش انڈین یونین۔ مسٹر پٹیل اور سر مہری دہیلر کے اعزاز میں دیا گیا تھا۔ مہمانوں کا جام صحت تجویز فرماتے ہوئے لارڈ ریڈنگ نے مسٹر پٹیل کی تعریف دربارہ صدارت جمعیۃ مقننہ فرمائی۔ اور کہا کہ آپ اپنے فرائض میں سر فریڈرک وہائٹ کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ جمعیت کی عظمت و شان اور اس کی پارلیمنٹری روایات کو آپ نے پوری طرح قائم رکھا۔ جس قدر کہ سیاسی اصلاحات میں ہوئی ہے اتنا کسی کو خیال بھی نہ تھا۔ مسٹر پٹیل اس بات کا [illegible] کہ ہندوستان خود کو پارلیمنٹری مقابلہ [illegible]

ہندوستان

شاہی تعلیمی کانفرنس میں [illegible] نمائندے

[illegible]

مسلمانان امرتسر کا ایک عظیم الشان جلسہ

[illegible]

حکومت نے یہ [illegible] سوویٹ حکومت [illegible] سے باز آجا [illegible] کہ سوویٹ حکومت [illegible] در کرنے کی کوشش [illegible]

جرمنی سے روسی سفارت کی نگرانی کی درخواست

[illegible]

پارلیمنٹ میں روس سے تعلقات منقطع کرنے کی تجویز

[illegible]

بالشویکوں کا الزامات سے انکار

[illegible]

روس اور برطانیہ میں جنگ کا خطرہ

[illegible]

روسی سفیر کو دس دن کے اندر انگلستان سے نکل جانیکا حکم
انگریزی سفیر بھی ماسکو سے واپس آجائیگا

[illegible]

ممالک غیر

برطانیہ اور روس
موسیو چیچرین کا ورود پیرس
فرانس سے تعلقات درست رکھنے کی کوشش

پیرس ۲۲ مئی۔ موسیو چیچرین نے موسیو پوئنکارے اور موسیو بریاں سے ملاقات کی۔ موخرالذکر ملاقات ایک گھنٹہ تک رہی۔ موسیو چیچرین کے ساتھ موسیو راکووسکی بھی تھے جو پیرس میں روسی سفیر ہیں۔ عام طور پر یہ خیال کیا [illegible]

روس کی جانب سے برطانوی الزامات کا جواب
سفیر روس کا بیان

[illegible]

پانی پت میں فساد کی تیاری

ہندو اخبار میں پانی پت کے چند ہندو وکلا کی ایک عرضداشت شائع ہوئی ہے جو انہوں نے گورنر پنجاب کو بھیجی ہے۔ اس عرضداشت میں بیان کیا گیا ہے کہ پانی پت میں مسلمانوں کے رہنما نہایت اشتعال انگیز تقریریں کر کے اپنی قوم کو قانون کے خلاف گائیں ذبح کرنے پر آمادہ کر رہے ہیں، اور اس سال بقرعید ہی کی تاریخوں میں جیٹھا شنان کا تیوہار منانے والے یاتری بھی پانی پت سے گذریں گے، اسلئے پانی پت کے ہندو سخت خوفزدہ ہیں اور حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان کی جان و مال کے تحفظ کا انتظام کرے۔

یہ بیان پتہ دیتا ہے کہ اس سال سنگھٹنی مفسدوں نے [illegible] کے محرم کی طرح پھر فساد کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ ان لوگوں کا قاعدہ ہے کہ جب کبھی یہ کہیں فساد کرنا چاہتے ہیں تو پہلے قانونی پیش بندیاں کر لیتے ہیں اور کسی نہ کسی صورت سے حکومت کے دربار میں فریادی کی حیثیت سے پہنچ جاتے [illegible]

ناکافی تردید

[illegible]

الجمعیت کا خلیل نمبر

اسلام میں جتنی مذہبی تقریبات ہیں سب کی سب اس مفہوم سے خالی ہیں جو عام طور پر دوسری قوموں کے تہواروں میں مضمر ہوا کرتا ہے۔ تہوار کا منشا اس سے زیادہ کچھ نہیں ہوتا کہ ساری قوم اجتماعی حیثیت سے کسی واقعہ کی یادگار میں جشن مسرت منائے۔ میلہ لگائے۔ عورت مرد سب جمع ہوں۔ کھیلیں۔ کودیں اور کچھ مخصوص مراسم ادا کر کے رخصت ہو جائیں۔ اس میں جہاں تھوڑے سے عمرانی فوائد ہوتے ہیں وہاں بہت سے اخلاقی مفاسد معاشرتی نقصانات اور اقتصادی خسارے بھی ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے اسلام میں جشن۔ میلے۔ تہوار کچھ نہیں ہیں اسلئے سوشل رسوم سے وہ بالکل خالی ہے جو اسراف۔ ضیاع وقت، اوہام پرستی عیش پسندی۔ نفس پروری۔ اور دوسری اخلاقی و تمدنی معصیتوں کے ساتھ اجتماعی زندگی کو ترقی دینا چاہتے ہیں اسلام میں گنی کی چند تقریبات ہیں اور وہ ایسی ہیں کہ جمع و اجتماع کے فوائد [illegible]

خدا کی قسم دیکر کہتا ہوں کہ [illegible] گرتا پڑتا آیا اور اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ فعل میں نے کیا ہے۔ وہ میری لونڈی تھی۔ مجھ پر مہربان تھی۔ مگر آپ کی شان میں بہت بدگوئی کرتی تھی۔ میں اسے منع کرتا تو نہیں مانتی۔ میں ڈانٹتا تو اس پر کچھ اثر نہ ہوتا کل رات پھر اس نے آپ کو برا کہا۔ اس پر میں اٹھا اور تکلا چبھو کر اس کا پیٹ پھاڑ دیا۔ یہ سنکر حضور نے فرمایا الا اشہدوا ان دمہا ھدر۔ سب لوگ گواہ رہو کہ اس کے خون کی کوئی قیمت نہیں ہے اسیطرح بخاری شریف کتاب المغازی میں کعب ابن اشرف کے قتل کا واقعہ موجود ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کر کے اور قریش کو آپ کے خلاف بھڑکا کر آپ کو ایذا دیتا تھا اسلئے آپنے محمد ابن مسلمہ کے ہاتھوں اسے قتل کرا دیا۔ سنن ابی داؤد میں کعب ابن اشرف کے قتل کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ وکان کعب بن الاشرف یہجو النبی صلی اللہ علیہ وسلم و یحرض علیہ کفار قریش۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کرتا تھا اور کفار قریش کو آپ کے [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یکم ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

رنگیلا رسول کا فیصلہ اور اسکے نتائج

پنجاب ہائی کورٹ نے "رنگیلا رسول" کے مقدمہ میں راجپال کو اس بنا پر چھوڑ دیا کہ اس نے ایسی دل آزار اور نفرت انگیز کتاب شائع کر کے دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت کوئی جرم نہیں کیا ہے۔ مگر الہ آباد ہائی کورٹ نے دھرم چرن کے مقدمہ میں کالیچرن کو اس لئے سزا دی ہے کہ اس نے یہ دل آزار اور نفرت انگیز کتاب شائع کر کے دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ ایک ہی دفعہ کی یہ دو [illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۲۶ مئی کی کارروائی

اندور ۲۶ مئی - عدالت خاص نے گنگا رام آریہ سماجی کے خلاف اس الزام میں کہ اس نے ایک فساد کے دوران میں سب انسپکٹر بنی حسین پر قاتلانہ حملہ کا ارادہ کیا تھا مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ مسٹر پی۔ ڈبلو گوپال پنتامن کرمیلکر سب اسسٹنٹ سرجن نے مسٹر پنیٹ وو با پبلک پروزیکیوٹر کے جواب میں کہا کہ بنی حسین کے دو زخم تھے جو کسی تیز دھار دار آلہ سے لگائے گئے ان میں سے ایک دائیں شانے کے نیچے اور دوسرا کمر کے اوپر تھا۔ یہ زخم پون انچ لمبے اور پاؤ انچ گہرے تھے۔

مسٹر پی ڈبلو رام شنکر ڈرل سارجنٹ ملٹری پولیس نے بیان کیا کہ انہوں نے ۱۵ فروری کو ۸ بجے صبح مہاراجہ ملکوجی راؤ ہسپتال کے سامنے گیا سو آدمیوں کا ایک مجمع دیکھا جن میں سے بعض نے بیلوامتی کے چھ رضاکاروں پر حملہ کیا، وہ ان کو چھڑانے کے لئے بڑھے گئے اس کے تقریباً ۲ منٹ بعد جب وہ ہسپتال کے دروازہ پر واپس آئے تو گنگا رام ملزم کو زمین پر زخمی پڑا ہوا دیکھا۔ اس کے جسم سے خون بہہ رہا تھا۔ عدالت کے فرد جرم پڑھکر سنانے کے بعد گنگا رام ملزم نے کہا کہ وہ مجرم نہیں ہے۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر وکیل صفائی نے عدالت سے پرزور درخواست کی کہ ان کے موکلوں سے ہتکڑی بیڑی جدا کر دی جائے یہ یہ لوگ فسادات چمن باغ کے سلسلہ میں ماخوذ ہیں مسٹر ہرکشن لال بیرسٹر نے کہا کہ عدالت کو اس معاملہ میں کوئی ...

۲۷ مئی کی کارروائی

...

حکومت سے ستیاگرہی رضاکاروں کی درخواست رحم

ناگپور ۲۷ مئی۔ مسٹر ہری لال۔ مسٹر نظام الدین۔ اور مسٹر سرجو پرشاد جن کو ۱۹ ماہ حال کو اس جرم میں ۱۸ ماہ قید بامشقت کی سزا ملی تھی کہ انہوں نے پولیس کو ہتھیار چھیننے سے باز رکھا تھا۔ لوکل گورنمنٹ سے رحم کی درخواست کی ہے اور تحریک ستیہ گرہ میں جو قانون اسلحہ کے خلاف ناگپور میں جاری ہے حصہ لینے کی بنا پر بلا کسی شرط کے معافی مانگی ہے۔

مندرجہ بالا ملزمین ماہ حال کی ۲۵ تاریخ کو سزایاب ہوئے تھے۔ اور آج صرف تیسرا ہی دن تھا۔

مسٹر اپواری کا مقاطعہ جوعی

ناگپور ۲۷ مئی۔ مسٹر مانچر شا اواری ڈاکٹر جمہور مین کے لیڈر جو بغاوت کے الزام میں گرفتار ہوئے تھے مقاطعہ جوعی کر رہے تھے جس روز سے وہ گرفتار ہوئے ہیں انہوں نے غذا استعمال نہیں کی۔ صرف پانی پر گذر کر رہے ہیں۔ اگر وہ اسی پر عامل رہے تو شاید اس قابل نہ رہیں گے کہ انہیں مقدمہ کے لئے جیل سے منتقل کیا جا سکے اخبارات میں جو یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ مسٹر آواری کو چھند واڑہ جیل میں منتقل کر دیا گیا ہے بالکل غلط ہے۔

صدر ہندو مہاسبھا پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

قانون شکنی کے ارادے

...

ڈاکٹر مونجے نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کردی

...

بنگال میں بموں اور ہتھیاروں کی گرفتاری

...

ایک اشتعال انگیز ہندی اشتہار کی ضبطی

دہلی ۲۶ مئی۔ چیف کمشنر دہلی نے ہندی کے اشتہار جو ... کے عنوان سے شائع ہوا تھا بحق ملک معظم ضبط کر لیا ہے یہ اشتہار ... سماچار ... کی طرف سے شائع ہوا تھا۔ اور ... پریس میں شائع ہوا تھا۔ اس میں بعض ایسے الفاظ تھے جو ملک معظم کی رعایا کے دو طبقوں کے درمیان منافرت و عداوت کے جذبات برانگیختہ کرتے تھے۔ اور جن کی اشاعت زیر دفعہ ۱۵۳۔ الف تعزیرات ہند قابل تعزیر ہے۔

دار الحکومت

قاضی عبد الرشید کا مقدمہ

پریوی کونسل میں اپیل کیا جائیگا

دہلی ۳۰ مئی۔ دہلی مسلم ڈیفنس کمیٹی نے کل رات کو اپنے ایک جلسہ میں طے کیا ہے کہ سوامی شردھانند کے مرحوم ...

خلیل نمبر کا انتظار

...

تعزیہ داری پر امن قائم کرنے کی کوشش

سینکڑوں ہندو اور مسلمانوں کے مچلکے اور ضمانتیں

...

دار السلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

نظامت دار الترجمہ

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ تسلیم!

نظامت دار الترجمہ کے لئے تقرر جدید کی تجویز نے دار الترجمہ میں جو اضطراب پیدا کر دیا ہے اور جس طرح اس تجویز کو کامیاب بنانے کے لئے بعض ارباب اقتدار کی طرف سے ہر ایک ممکن کوشش عمل میں آ رہی ہے اس کا حال اخبارات میں پوری طرح زیر بحث آ چکا ہے اور آپ کے اخبار میں بھی اس پر نہایت معقول و مدلل مضامین نکل چکے ہیں اب اس مبحث نے ایک نئی صورت اختیار کی ہے، جس نے دار الترجمہ میں ایک اور ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ میں اس کی مختصر کیفیت ارسال کرتا ہوں اور امید ہے کہ آئندہ اس پر مفصل بحث بھی کر سکوں گا۔

...

اگر صحت میں فرق ہی تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے بلکہ تیس برس کے عرصہ سے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ...

...

ایس۔ اے بی بخش اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۵ کولوٹولا اسٹریٹ۔ پوسٹ بکس ۱۱۴۔ کلکتہ

خضر مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

...

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

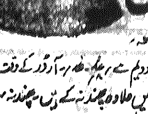

بہترین اسلامی ٹوپیاں

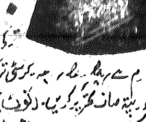

الصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

جناب بدر جلالی صاحب بی اے

ایڈیٹر "مدینہ" ۱۴ فروری ۱۹۲۶ء کے گرامی نامہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ

"حب مشتہی"

...

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

امرت دھارا

سوالات

جواب

...

MISSING

9 JUNE TO 18 JUNE

جلد ۵ نمبر ۳۸

غیر موجود

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی پیغام

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کے متعلق رہنمایان ملت کے خیالات

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اسکا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار پراز معلومات مفید، دلچسپ، مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر تیرہ ہزار کی تعداد میں شایع کرکے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچایا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کیلئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا ابو الکلام صاحب آزاد۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ۔ مولانا [illegible] صاحب صدر مدرس دارالعلوم دیو بند۔ مولانا عبد الرزاق صاحب ملیح آبادی۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ ملک عبد القیوم صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ مولانا عبد الشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی۔ مولانا ظفر علی خانصاحب اڈیٹر زمیندار۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب۔ مولانا ابو الخیر صاحب [illegible] رکن دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ۔ مولانا مناظر احسن صاحب وغیرہ کا برملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کی جارہی ہے اور امید ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت کے اعتبار سے بے مثل ہو گا۔

موضوعات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کیگئی ہے حسب ذیل ہیں:-

حضرت ابراہیم خلیل الرحمن علیہ الصلوۃ والسلام کی توحید۔ جذبہ اطاعت وانقیاد لاوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی۔ قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر۔ جمعیۃ علماء کی ضرورت اسکے مقاصد اسکی خدمات۔ مسلمانوں میں تنظیم ملی۔ اخوت اسلامیہ کا اقتضا۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اسکا علاج۔

باوجود کافی ضخامت عمدہ کاغذ اور بہترین کتابت وطباعت کے اس نمبر کی قیمت تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴ر) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد چار آنے (۴ر) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرما کر اپنے نام درج رجسٹر کرائیں ورنہ بعد میں فرمائش کی تعمیل سے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جاسکتا۔

عید کا بہترین تحفہ

مسلمانوں کو چاہیے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور عید کے تحفہ کے الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں جس سے انکی علم دوستی کا اظہار ہو گا۔ اس مقصد کیلئے جو حضرات زائد پرچے منگائیں وہ بھی چار آنہ (۴ر) فی پرچہ کے حساب سے پیشگی آرڈر کردیں۔

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

اس نمبر کے لیے مختلف شہروں میں مخصوص ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ دہلی سے خط وکتابت کرنا چاہیے۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

اب کوئی مسلمان جاہل نہ رہیگا

عربی کی آسان کتابوں نے جہالت کا خاتمہ کردیا — اب بھی کوئی علم سے محروم رہے تو اسکی قسمت

عربی زبان وترجمہ قرآن سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں لکھی گئی ہیں جن کو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھکر عربی کی اچھی لیاقت پیدا کرسکتا ہے گویا یوں سمجھئے کہ

- اِن کتابوں نے مسلمانوں پر قرآنی علوم کا دروازہ کھولدیا ہے۔
- اِن کتابوں نے انگریزی خوانوں کی وحشت کو دور کردیا ہے۔
- اِن کتابوں نے بچوں سے لیکر بوڑھوں تک کو اپنا شیدا بنالیا ہے۔
- اِن کتابوں نے رجع کیلئے ضروری زبان سکھانے کا ذمہ لیا ہے۔
- اِن کتابوں نے عربی کو مشکل بتلانے والوں پر حجت پوری کردی ہے
- اِن کتابوں نے شاندار اسلامی زبان کا شوق نو پیدا کردیا ہے
- اِن کتابوں نے خطبہ جمعہ وعید کا سمجھنا آسان کردیا ہے
- اِن کتابوں نے عربی سے اُردو۔ اُردو سے عربی ترجمہ کا طریقہ بتادیا ہے

پس

- اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے شروع ہی سے عربی پڑھیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھائیے
- اگر آپ کی آرزو ہے کہ معمولی محنت سے ترجمہ قرآن کی قوت پیدا ہو جائے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں منگائیے
- اگر آپ کی تمنا ہے کہ خطبہ جمعہ وعید کے مضامین سے لطف حاصل کریں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں خریدیئے
- اگر آپ کی خواہش ہے کہ عربی صرف ونحو جلد سمجھ میں آجائے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں یاد کیجئے
- اگر آپ کا خیال ہے کہ سفر حج میں عربوں سے بات چیت کرسکیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں طلب کیجئے
- اگر آپ عربی سے اُردو۔ اُردو سے عربی ترجمہ کی مشق بڑھانا چاہتے ہیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھیئے

آسان کتابیں یہ ہیں

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر۔ علم الصرف حصہ اول ودوم ۵ر۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ر۔ لغات القرآن ۱۲ر۔

علم النحو ۶ر۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب۔ بلیماران۔ دہلی

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور نیکی کے راستے سے آدمیوں کو کوسوں دور رکھتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی تعویات کی طرف متوجہ نہیں ہوسکتے۔ پس فتنۂ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کردیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحے منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے سالانہ ۱ رسالانہ بھیجکر اسکو اپنے نام جاری کرائیے اور ایک سال کے بعد حساب کیجئے کہ آپ نے صرف [illegible] خرچ کرکے کسقدر دینی دولت کمائی

ملنے کا پتہ

منیجر رسالہ مولوی۔ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ۱۰ر دو ماہ کی قیمت [illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ودوا ایکیم ڈاکخانہ بہیاہی ضلع بھاگلپور

آیئے دیکھیے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ۔ بانی۔ رکابی۔ بالٹی۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی۔ پلیٹ۔ ٹفن بکس۔ بانی چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تمامیاں پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں فہرست طلب فرمایئے سال بھیجا پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (تہنا بلڈنگ) کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت وزندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار وتیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خریدنا ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی ونقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسارہٹہ کا تھوک خورد مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے خط وکتابت کا پتہ

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باولی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک تولہ نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف عہ علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
غمزۂ پیری کہ ملی تجھے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

۵۵ سری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ خواہ تھان اور عمامے اور چادر ورومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے نمونہ مفت منگایئے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان [illegible] کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کی تحقیق سے آرام

اگر ہماری فقیری بوٹی ایک دن کے [illegible] لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جائیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار [illegible] ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں قیمت فی بکس تین روپے (للعہ)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

قیمت فی پرچہ
ایک آنہ
۱ر

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ ہجری مطابق ۱۸ جون ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۹

مناظرِ خلّت

(از جناب مولانا عتیق احمد صاحب صدیقی دیوبندی معین ادارت القاسم)

عشق و محبت کی داستانیں آپ نے سنی ہونگی۔ لیلیٰ مجنوں کی کہانیاں دیکھی ہونگی۔ شیریں و فرہاد کی سرگذشتیں نظروں سے گذری ہونگی۔ فراق و وصال کے مناظر محبت و مودت کے مظاہر آپکی آنکھوں نے دیکھے ہونگے۔ اور کیا عجب ہے اگر آپکے مضغۂ قلب نے کسی مادی الفت ہی کی خلش پائی ہو تو اسکی لذت سے بھی شناسا ہو محبت و فنائیت کے مناظر آنکھوں نے دیکھے ہوں۔ اطاعت و انقیاد کی مجسم تصویر خود ہی بن چکے ہوں تو کیا کبھی خیال دوڑایا اور دل میں وہم آیا کہ اس عبدیت و فنائیت کی کبریائی کشش کسطرح انسان ہی کو نہیں بلکہ حیوانات کیلئے اندھیرے ہے جسطرح ایک مجنوں صفت انسان اپنے محبوب کے عشق میں سرشار اور مطلوب کی طلب میں آوارہ بے خبر نظر آتا ہے۔ اسیطرح شگفتہ پھولوں کی دلربائی پر بلبل گلستاں فریفتہ ...

سکے تو اسے دل کی آنکھوں کے اندھیرے اور عشق باقی کی لذت سے نا آشنا تو متعجب اور انگشت بدندان کیوں ہے۔

تو خود حجاب آدمی از عشق بیخبری
کسی کی طرف تو شیراز شیخ رہبری کرہا ہے
عجب داری از سالکان طریق
کہ باشند در بحر معنی غریق

تو اے محبت و مودت کی داستانوں کو تعجب کی نظر سے دیکھنے والی آنکھوں۔ اور اے عشق حقیقی کی لذتوں سے بیخبر قلب ...

[illegible]

دشوار گذار گھاٹیوں کو طے کرتا ہوا اعلیٰ موصلگی کے ساتھ فاتح حق و صداقت ہوا۔

آؤ اور قرآنی تعلیم کے ذریعہ اسکی حقیقت کو پاؤ اور اسکی تہ سے ہمکنار ہو۔ ایک طرف آبائی اندھی تقلید کے قعر ضلالت سے چھلانگ ماری۔ دوسری طرف وحدت الٰہی اور کلمۂ توحید کی وہ بلند و مستحکم ...

[illegible]

ہر چہ جز معشوق باشد جملہ سوخت

قلبی کلفتوں کا مظاہرہ دیکھا۔ جذبات عشق الٰہی کے مناظر دیکھ اور آخر دیکھنے والوں نے وہ بھی دیکھا اور سننے والوں نے سنا کہ یہی جذبہ عشق الٰہی اور تعصب و حسد قوم در بغض و عناد ملک نے ابراہیم کو آتش کدہ نمرود کی سربفلک لپٹوں میں ڈالدیا۔ ...

[illegible]

MISSING
9 JUNE To 18 Ju[illegible]

جلد ۵ نمبر ۳۸
غیر موجود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

مسئلہ قربانی گاؤ
ایک قطعی فیصلہ کی ضرورت

دہلی میں تین سال سے برابر گائے کے راستہ میں جھگڑا ہو رہا ہے۔ بلکہ اگر غور سے دیکھا جائے تو ہر سال ایک نئے جھگڑے کا اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ۲۴ء میں پہاڑی دھیرج کے راستہ پر جھگڑا ہوا۔ ۲۵ء میں وہ ایک مستقل قومی سوال بن گیا گویا کہ اس راستہ کے پار کرنے پر ہندو و جاتی کی زندگی و موت کا انحصار ہے۔ ۲۶ء میں ایک نیا جھگڑا گلی تبا شاں اور بازار مسجد تیور خاں کا پیدا ہوا اور اب ۲۷ء میں ان دونوں پچھلے جھگڑوں کے ساتھ ایک تیسرا جھگڑا حوض قاضی کا بھی شامل ہو گیا۔ اس مرتبہ بقر عید سے پہلے امن پسند جماعتوں کی کوشش سے ایسی فضا پیدا ہو گئی تھی جس سے امید تھی کہ تمام متنازعہ فیہ امور طے ہو جائیں گے یا کم از کم ہوں گے۔

اس کشیدگی اور جنگ و جدل کی تجدید نہ ہو گی جس کا ظہور ۲۴ء سے برابر ہوتا چلا آ رہا ہے، لیکن افسوس ہے کہ عین وقت پر یہ خوشگوار فضا مقدر ناگوار ہو گئی کہ اگر گورنمنٹ کی مشین گنیں اور سنگینیں ہر وقت سینوں کو چھیدنے اور سروں کو توڑنے کے لئے مستعد نہ رہتیں تو ایسا فساد ہوتا کہ شاید پچھلے فسادوں کو لوگ بھول جاتے گورنمنٹ محض اپنی فطری بے حیائی سے قیام امن کا سہرا اپنے سر باندھ رہی ہے اور اس کے ہندو خوشامدی جنہوں اس نے ہڈی کا ٹکڑا پھینک دیا ہے اسکے "توفیر فراق" عدل کی تعریفیں کر رہے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ اس امن کی کوئی قیمت نہیں جسے باقی رکھنے کے لئے جگہ جگہ پولیس کے پہروں اور قدم قدم پر فوجی سنگینوں اور ہلاکت بار بندوقوں کی ضرورت ہو۔ جبکہ بدامنی کے اسباب بدستور موجود ہیں، طبیعتوں میں وہ کشیدگی اور ناراضی بدستور باقی ہے جو بدامنی کی موجب ہوتی ہے اور دلوں میں عناد کی آگ بدستور مشتعل ہے تو ایسی صورت میں محض ایسے فساد کا برپا نہ ہونا کہ حکومت کی قوت ہر وقت سر توڑنے کے لئے موجود تھی، ہرگز کسی مسرت و اطمینان کا موجب نہیں ہو سکتا۔ اور وہ حکومت بھی کسی مبارکباد کی مستحق نہیں ہو سکتی جو شہری آبادیوں کو میدان جنگ کا نمونہ بنائے بغیر امن قائم نہیں رکھ سکتی۔ دوران بقر عید میں اگر کوئی اجنبی شخص برٹش انڈین امپائر کے دار السلطنت کو دیکھتا تو اسے شبہ ہوتا کہ شاید اسی ہفتہ یہ شہر فتح کیا گیا ہے۔ اور اسی لئے فاتح گورنمنٹ اپنے مفتوحوں کو مرعوب کرنے کے لئے طاقت کا مظاہرہ کر رہی ہے، گورنمنٹ اس کو اپنی کامیابی سمجھتی ہے۔ اسکا خیال ہے کہ اس طرح وہ دنیا پر اور خود ہندوستانیوں پر یہ ثابت کر رہی ہے کہ اس کی قوت کے بغیر اس ملک میں امن قائم نہیں رہ سکتا۔ اور شاید اسی فائدہ کے لئے وہ فساد کے اسباب کو باقی رکھنے بلکہ ترقی دینے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ لیکن یہ اس گورنمنٹ کی نالائقی اور ناکامی کی کھلی دلیل ہے اور عقل و خرد رکھنے والی دنیا پر ثابت ہو رہا ہے کہ جو گورنمنٹ ایک شہر پر ۷۰ سال تک حکومت کرنے کے باوجود اپنی رعایا کو حقیقی امن و اطمینان بہم نہ پہنچا سکی وہ ایک لمحہ کے لئے بھی زندہ رہنے کے قابل نہیں ہے۔

ہم نے بارہا حکومت کی اس عیارانہ حکمت عملی سے اپنے اہل وطن کو آگاہ کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی تنازعات کو ختم نہیں کرنا چاہتی۔ بلکہ اس طرح انہیں جاری رکھنا چاہتی ہے کہ ہمیشہ اس کے مداخلت کرنے اور اپنی مشین گنوں اور سنگینوں سے امن قائم کرنے کی ضرورت باقی رہے۔

اہل نظر کے سامنے اس پالیسی کی حقیقت ابتدا سے آئینہ کی طرح روشن ہے۔ مگر اب تو سوائے ان لوگوں کے جنہیں اغراض کی بندگی نے اندھا کر دیا ہے ہر شخص اسے صاف طور پر دیکھ سکتا ہے۔ اگر ذرا گہری نظر سے دہلی کے موجودہ جھگڑے کے حقیقی اسباب کا تجسس کیا جائے تو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ ایک چھوٹے سے قضیہ کا اتنی بڑی نزاع بن جانا گورنمنٹ اور صرف گورنمنٹ کی عیاری کا نتیجہ ہے ۲۴ء میں اول اول جب ہندوؤں نے پہاڑی دھیرج کے راستہ کا سوال اٹھایا تو گورنمنٹ نہایت اسانی کے ساتھ یہ قطعی جواب دیکر اس کا خاتمہ کر سکتی تھی کہ جو راستہ ابتدا سے ممنوع نہیں ہے وہ اب صرف اس لئے ممنوع نہیں قرار دیا جا سکتا کہ تمہارے قول کے مطابق مسلمانوں نے کبھی استعمال نہیں کیا۔ ہندوؤں کے اعتراض کی یہ بنیاد کہ مسلمانوں نے اس راستہ کو پہلے کبھی استعمال نہیں اس لئے اب انہیں اس کے استعمال کا حق نہیں ہے بالکل ایک لغو بنیاد تھی۔ ایک فعل غیر ممنوع کو اگر کسی شخص نے ہزار برس بھی نہ کیا ہو تب بھی وہ اس کے لئے ممنوع نہیں ہو سکتا۔ ایک شخص اگر ریل نکلنے کی ابتدا سے اس میں نہ بیٹھا ہو تو آج اسکو کوئی قانون ریل کی سواری سے اس بنا پر نہیں روک سکتا کہ اس نے ۷۰ برس سے کبھی اس کا استعمال نہیں کیا ہے۔ اسی طرح اگر شہر کی کسی جماعت نے کسی راستہ کو آج تک استعمال نہیں کیا ہے تو یہ اس امر کی کوئی معقول دلیل نہیں ہے کہ وہ آج اس کے استعمال سے محروم کر دیجائے۔ پس گورنمنٹ ابتدا ہی میں اس جھگڑے کا آخری فیصلہ کر سکتی تھی اور ایسا فیصلہ کرنے میں حق اور انصاف اس کے ساتھ ہوتا۔ مگر اس نے ایسا نہیں کیا اور عین وقت پر خود اپنے سابقہ اعلانات کے خلاف پہاڑی دھیرج کے راستہ کو ممنوع قرار دیکر ایک ہولناک فساد برپا کرا دیا۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوؤں کو نہ صرف پہاڑی دھیرج کے معاملہ میں ایک نظیر ہاتھ آ گئی بلکہ آئندہ کے لئے دوسرے راستوں کے متعلق بھی عرض معروض کرنے کا راستہ کھل گیا اس میں گورنمنٹ کی جو کچھ چال تھی وہ صاف ظاہر ہے۔ قاعدہ ہے کہ متنازع فیہ امور کا فیصلہ اگر کسی قطعی قانون پر مبنی ہو اور سختی کے ساتھ اس پر عملدرآمد کیا جائے تو حق بجانب فریق کو اپنے حق کے تحفظ کا اطمینان ہو جاتا ہے اور غیر حق بجانب فریق اپنے غلط مطالبہ کے حصول کی طرف سے مایوس ہو جاتا ہے۔ اسلئے فریقین میں سے کسی کو بھی فیصلہ کرنے والی قوت کی خوشامد اور رضاجوئی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر فیصلہ کا انحصار کسی قطعی اصول پر نہ ہو بلکہ محض حاکم کی مرضی اور اختیار تمیزی پر ہو تو حق بجانب فریق کو اپنی حق تلفی کا اندیشہ رہتا ہے اور غیر حق بجانب فریق کو اپنی ناجائز خواہش کے حصول کی امید رہتی ہے اسلئے دونوں حاکم کی آستانہ بوسی اور دست بستہ خدمتگاری پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ پس اگر حکومت پہاڑی دھیرج کے معاملہ کا معقولیت کے ساتھ دو ٹوک فیصلہ کر دیتی تو نہ مسلمانوں کو حق تلفی کے اندیشہ سے ڈپٹی کمشنر اور چیف کمشنر کی کوٹھیوں پر سلامی دینے کی ضرورت تھی اور نہ ہندوؤں کو مہاشوں اور دیویوں کے وفود لیجانے گورنمنٹ کے ساتھ تعاون کے لئے "دل بھر آنے"، اور ڈپٹی کمشنر کے "نوشیروانی عدل" کی تعریفیں کرنے کسی ناجائز امید کے بر آنے کی توقع ہو سکتی تھی۔ ایک ایماندار گورنمنٹ یقیناً اس ظاہری نقصان کے مقابلہ میں اس حقیقی فائدہ کو ترجیح دیتی جو ہر حالت میں حق اور انصاف پر قائم رہنے سے حاصل ہوتا ہے۔ لیکن ہماری موجودہ گورنمنٹ کو حق اور انصاف سے کوئی واسطہ نہیں ہے اسلئے اس نے سیدھا راستہ اختیار کرنے کے بجائے وہی ٹیڑھا راستہ اختیار کیا جس سے وہ ہندو اور مسلمان دونوں قوموں کو اپنی غلامانہ خوشامد اور نیازمندانہ رضاجوئی پر مجبور کر سکتی تھی۔

(باقی)

اعتذار

یہ پرچہ میرے بیمار ہو جانے کی وجہ سے کچھ بے ترتیبی کے ساتھ مکمل رہا ہے بہت سے ضروری مسائل ایسے تھے جن پر اس مرتبہ روشنی ڈالنے کی ضرورت تھی۔ مگر افسوس ہے کہ دماغ زیادہ محنت کا متحمل نہیں ہے۔ اس لئے مجبوراً آج اس غیر مکمل مقالہ افتتاحیہ ہی پر اکتفا کرتا ہوں۔

ایڈیٹر

نکات و لطائف

(از مولانا احمد سعید صاحب)

امسال عید اضحیٰ کے موقع پر دہلی کے ہندوؤں نے کمال ہی کیا۔ یوں تو یہ لوگ کئی سال سے کوشش کر رہے ہیں کہ دھیرج کی پہاڑی کا انتقام وصول کیا جائے۔ اگر پہاڑی کے متعلق حکام نہیں سنتے تو کوئی اور ایسا حکم دیا جائے کہ مسلمان یاد ہی کریں، چنانچہ اس دفعہ جب یہ تمام کوششیں ناکام ہو چکے تو ایک وفد دیو اور دیویوں کا مشترک لیکر پہنچے۔ خیر مردوں کا تو کچھ مضائقہ نہیں حکام سے ملتے جلتے رہتے ہی ہیں لیکن لالہ لوگوں نے یہ نئی ترکیب گانٹھی کہ اب کے عورتوں کو لیکر گئے۔ اگرچہ اس میں شک نہیں کہ حاکم وقت اور رعایا کا تعلق باپ بیٹوں کا سا ہوتا ہے اور بالخصوص مسٹر جانسٹن جیسا شریف اگریز جو واقعی نہایت حلیم الطبع اور خلیق حاکم ہے اس کے پاس عورتوں کے جانے میں بھی کوئی اندیشہ نہیں لیکن ہمیں تو صرف اس پر تعجب ہے کہ ہندوؤں کی غیرت نے اسے کیونکر برداشت کیا کہ وہ اپنی عورتیں ایک انگریز حاکم کے پاس بھیجیں۔ اگرچہ یہ مسلم ہے کہ گائے ہندوؤں کو بہت پیاری ہے لیکن آخر وہ جانور ہے جس نے پہلی جون میں برہمن کو قتل کیا تھا اور اب وہ اس پاپ کو بھوگ رہی ہے یہ ہندوؤں کا نیم ہے کہ وہ ایک پاپی جانور سے محبت کرتے ہیں لیکن ایک جانور کے لئے زندہ اور شریف خواتین کی عزت قربان کر دینا کہاں کا دھرم ہے۔ پشو کتنا ہی عزیز کیوں نہ ہو لیکن منش کے برابر تو کسی طرح بھی نہیں ہو سکتا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ غیرت اور حمیت کی یہ پہلی مثال ہے جو دہلی کے ہندوؤں نے قائم کی ہے اس قسم کی شریفانہ حرکت سے گائے تو کیا بچتی لیکن ہاں یہ ضرور ہوا کہ مسٹر جانسٹن کی مہربانی سے مسلمانوں پر فتح حاصل ہو گئی۔ بھلا کوئی ان عقلمندوں سے پوچھے کہ کیا یہ کامیابی ہے۔ ایک راستہ سے نہ سہی دوسرے راستہ سے سہی دس تاریخ کو نہ سہی نو کی شام کو سہی بہرحال گائے تو گئی اور خدا کے نام پر جس کو قربان ہونا تھا وہ قربان بھی ہو گئی پھر اس بلخاند شور و غل کا نتیجہ اور ڈپٹی کمشنر صاحب کو کہانیاں پیش کرنے کا فائدہ ہم نہیں سمجھتے کہ یہ کس قسم کی محبت ہے۔ سادھو تو گائے جیسے پاپی جانور کی خدا سے زیادہ عزت کرتے ہیں اور دوسری طرف خود ہی کھیلنے کا راستہ بتاتے ہیں۔ اسی سادگی پر قربان ہو جائیے جب یہ کہتے ہیں بھائی ادھر سے نہیں اُدھر سے لیجاؤ تو کیا یہ لیجانے اور خود راستہ بتانے کی صورت نہیں ہے۔ پھر اور لطف دیکھئے لیجانے پر تو یہ ماتم ہوتا ہے لیکن ذبح ہو کر گوشت اُسی محلہ میں آتا ہے۔ ٹھیلہ دیکھتے ہیں گوشت ٹھیلہ سے اُتر کر گھر میں جاتا ہوا دیکھتے ہیں پکنے کی خوشبو سونگھتے ہیں۔ پڑوس کی کونسی بات چھپی رہتی ہے غرض یہ سب کچھ ہوتا ہے روزمرہ ہوتا ہے لیکن دسویں ذی الحجہ کی صبح کو نہ جانے ان لوگوں پر کیا خدا کا قہر نازل ہوتا ہے کہ اس سرے سے اس سرے تک تین دن قیامت برپا کر دیتے ہیں۔ حکام کو الگ پریشان کرتے ہیں مسلمانوں کو الگ تنگ کرتے ہیں۔ ہمیں افسوس ہے ہم تو اب تک اس کھیل کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ شاید کوئی ہندو بھائی اس نوعیت کا کچھ فلسفہ بیان کریں تو کریں ہم تو اپنے ایمان سے کہتے ہیں کہ ہم اب تک نہیں سمجھے کہ واقعی ہندوؤں کو گائے سے محبت ہے یا اس ایجیٹیشن سے کوئی سیاسی فائدہ مقصود ہے، اگر بھیا کرپا کر کے ہندو قوم اپنی صحیح پالیسی بتا دے تو پھر ہم بھی آئندہ گفتگو میں اُسی چیز کا خیال رکھیں۔

اب ذرا ڈپٹی کمشنر صاحب کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو۔ ۸ جون تک تو جناب یہی فرماتے رہے کہ یہ راستہ غیر ممنوع ہے دیویوں کے وفد کو بھی کورا جواب دیدیا گیا۔ لیکن آٹھ اور نو کی درمیانی شب میں خدا جانے ان کو کیا سمجھایا گیا اور کس نے سمجھایا صبح کو اُٹھے تو تیور بدلے ہوئے تھے چالیس سال کے .... بعد اس حکم کی توضیح اور تشریح کرنے بیٹھے۔ یہ تشریح بھی روح القدس کی تائید اور ہندو دیویوں کی خوش قسمتی سے ایسی کی جو چالیس سال سے اب تک کسی کو نہ سوجھی تھی۔ اول تو وہ تشریح ہی کچھ ایسی عجیب و غریب تھی جس نے لارڈ میکالے کی روح کو شرمندہ کر دیا، سپر ترجمہ کرنے والوں نے اُسے اور بھی اُبھار دیا

۹ جون کی شام کو چھپا چھپایا یہ نوٹیفکیشن نامہ نوٹس ابھی اچھی طرح بانٹا بھی نہ جانے پایا تھا ابھی پورے شہر میں یہ چیتیاں شائع بھی نہ ہوئی تھی کہ پولیس نے گائیں مانگنی شروع کر دیں۔ یہ صیغہ تیز اور صاعقہ انگیز شام صبح قیامت تھی۔ اس تشریح نئے حکم نے سوائے چند محلوں اور گلیوں کے سارے شہر ہی کو ممنوع کر دیا۔ مسٹر جانسٹن نے اس حکم میں یہ کمال کیا کہ نہ صرف گذرگاہوں اور سڑکوں کو تین دن کے لئے ممنوع کر دیا بلکہ گلی تبا شان کے ہر گھر میں قربانی کی گائے رکھنی ممنوع ہو گئی۔ ہندوؤں کا مطالبہ صرف یہ تھا کہ اس سڑک سے گائے مذبح کو نہ جائے۔ مسٹر جانسٹن نے پورے کے پورے محلہ کے ہر گھر کو ممنوع قرار دیدیا۔ اگر ملک دیوی دیال اور لالہ کیدار ناتھ یا ڈاکٹر بنجے اور پنڈت مالویہ بھی لکھتے تو اتنا ہی سخت لکھتے۔ بھلا غضب خدا کا یہ حکم ہے یا رولٹ ایکٹ کی کوئی دفعہ ہے۔ جس کی وجہ سے قاضی حوض کی مسجد میں بھی قربانی کی گائے کا رکھنا ممنوع ہو گیا۔ مسٹر جانسٹن نے چالیس سالہ حکم کی توضیح نہیں کی بلکہ سچ پوچھو تو سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہی پر چھری پھیر دی۔ ہمیں تعجب ہے کہ اس حکم کے باوجود مسٹر جانسٹن یہ کیونکر کہتے ہیں کہ ہم نے مسلمانوں کی حق تلفی نہیں کی۔ کیا حق تلفی کے سر پر سینگ ہوتے۔ مسلمانوں کے چالیس سالہ حق کو غصب کر لینے کے بعد بھی اُنہیں اپنی حق تلفی کا احساس نہیں ہوا۔ شاید صاحب بہادر خوش ہوں گے کہ انہوں نے امسال دہلی کو فساد سے بچا لیا لیکن ہم کہنا چاہتے ہیں کہ بیشک جناب نے لوگوں کے قلوب کو زخمی کیا ہے۔ اگرچہ اُن کے اجسام سلامت ہیں آپ سے تو مسٹر لنکن ہی زیادہ ہوشیار ثابت ہوئے کہ وہ کم از کم معاملہ پر غور تو کرتے تھے آپ کا تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی ہندو سے یہ حکم لکھوا کر اپنے دستخط کر دئے ہیں۔ رحمہ اللہ النباش الاول۔

آج کل اختلاف کی ہوا کچھ ایسی چلی ہے کہ جس نے بڑے بڑے سمجھدار لوگوں کے دماغ بھی ماؤف کر دئے ہیں نہ معلوم گاندھی جی کے جیل جاتے وقت کونسی منحوس ساعت تھی کہ اس کا اثر کسی طرح کم ہونے ہی میں نہیں آتا رشتہ اتحاد ایک سلاوے کا تار ہو گیا ہے۔ جتنی گرہیں لگتی ہیں، اتنا ہی سرک جاتا ہے۔ لیڈروں میں اختلاف، مولویوں میں اختلاف، ہندو مسلمانوں میں اختلاف، کانگریس میں اختلاف خلافت کمیٹی میں اختلاف۔ غرض ہر طبقہ میں آج کل اختلاف رونما ہے۔ آہستہ آہستہ اس زہریلی گیس نے گورنمنٹ کی عدالتوں کو بھی مسموم کر دیا ہے۔ چنانچہ صوبہ متحدہ اور صوبہ پنجاب کے ہائیکورٹوں میں اختلاف شروع ہو گیا ہے، یہ اختلاف دفعہ ۱۵۳ کے استعمال میں ظاہر ہوا ہے۔ ایک ہی دفعہ کے ماتحت رنگیلا رسول اور ورتمان کے مصنف گرفتار ہوئے ہیں۔ اول الذکر کتاب کا مصنف پنجاب ہائیکورٹ سے رہا ہو جاتا ہے۔ لیکن لالہ کالیچرن اسی دفعہ کے ماتحت سزایاب ہوتا ہے۔ اب سنا گیا ہے گورنر پنجاب نے مسلمانوں کے ایک وفد کو جو ایک شاتم رسول کی دادرسی کو حاضر ہوا تھا یہ جواب مرحمت فرمایا ہے کہ ورتمان کا نتیجہ دیکھ لو اس کے بعد اگر وہ تمہارے حسب دلخواہ نہ ہوا تو ہم تمہارے پیغمبر کی امداد کے متعلق آئندہ سوالات کریں گے۔ سچ ہے جب کسی آدمی کا ہاتھ کٹ جاتا ہے تب ہی وہ دوسرے آدمی کا سہارا تلاش کرتا ہے۔ اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم

ہمارے ہندو بھائیوں کی سیاسی معاملات میں ذہنیت ایسی تبدیل ہوئی ہے کہ نہ معلوم یہ قوم کہاں جا رہی ہے۔ کچھ دن پہلے جو لوگ گاندھی پرستی کے متوالے تھے وہ آج کل ایسے انگریز پرست ہوئے ہیں گویا انگریز ہی انکے دیوتا ہیں حال میں دہلی کے چند معزز ہندوؤں کی جانب سے ایک اشتہار شائع ہوا ہے۔ جس کی سرخی ہے "غلط فہمی رفع ہو گئی" اس اشتہار میں بظاہر تو ہندوؤں کو ہڑتال سے روکنے کا مشورہ دیا گیا ہے لیکن حکومت کی غلامانہ تعریف کرتے ہوئے۔ لکھا ہے کہ اس حکومت سے تعاون کے لئے دل بھر آتا ہے۔ پورے اشتہار میں نہ صرف حکومت کو سراہا گیا ہے بلکہ تعاون اور حکومت سے موالات کی پوری ترغیب دی گئی ہے۔ موجودہ ڈپٹی کمشنر کو نوشیروان وقت ہی ظاہر کیا گیا ہے۔ اکل تک جبکہ پہاڑی کے معاملہ میں تو ہندوؤں کے لئے حکومت کا خزانہ انصاف سے خالی تھا لیکن آج جبکہ مسلم حقوق پر ایک ڈپٹی کمشنر نے چھاپہ مارا تو یہ اپنے وقت کا نوشیروان

حوادث و احکام

مسلمان کی شان

بقیہ صفحہ اول

ہندوستان

دیناپور میں فساد

ہندوؤں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا

ایک مسلم خاتون شہید ہوگئیں

پٹنہ ۱۱ر جون، دیناپور میں قربانی کا وپر فساد ہوگیا ہندوؤں کے ایک مجمع نے مسلمانوں پر حملہ کیا جس سے ایک مسلم خاتون شہید ہوگئیں اور تین مسلمان سخت زخمی ہوئے جبوقت ہندوؤں نے ایک مسلمان کے مکان پر حملہ کیا تو اس نے اپنی حفاظت کی غرض سے گولی چلائی جس سے ایک ہندو مرگیا۔ پولیس نے مجبور ہوکر مجمع پر فیر کیا جس سے دو ہندو زخمی ہوئے۔

مفصل حالات

پھلواری شریف ۱۴ر جون۔ آخر پٹنہ میں ہندو مہا سبھا کا گذشتہ اجلاس اپنا اثر دکھائے بغیر نہ رہا اور اس سال کی بقر عید خیریت سے نہ گذر سکی ۔۔۔ صوبہ میں آریہ سماجیوں کا مرکز ہے سخت فساد ہوا دو مسلمان شہید ہوگئے ان میں سے ایک بوڑھی عورت تھیں جنہیں بے رحم اور خون کے پیاسے ظالموں نے قتل کر دیا۔

مسلمانوں کے گھروں پر حملہ

فیروں کا حکم

دفتر امارت شرعیہ

کو جب شام کے وقت اس حادثہ کی خبر ملی تو اس نے مولوی عبد الہادی اور مولوی محمد حسن ۔۔۔ کو حکم دیا کہ وہ اسی وقت داناپور روانہ ہو جائیں لیکن چونکہ انہیں کوئی سواری نہ مل سکی وہ صبح کے وقت داناپور پہنچے اور تمام دن واقعات کی تحقیقات میں صرف کیا اور مظلوم مسلمانوں سے ہمدردی ظاہر کی بعض مسلمان اس غارتگرانہ حملہ سے مفلس و قلاش ہوگئے ہیں۔ اور وہ فاقہ کشی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کو مالی مدد دیجائیگی۔ پولیس افسر تحقیقات میں مصروف ہیں پرسوں شام تک

چھ ہندو گرفتار کر لئے گئے

موضع منیر شریف میں بلوہ کا اندیشہ تھا، تقریباً چھ سو ہندو جمع ہوگئے تھے لیکن مسلمانوں کی احتیاطی تدابیر اور استقلال کی وجہ سے وہ بھاگ جانے پر مجبور ہوئے۔ کوئی خونریزی نہ ہوئی۔ ۱۱ر جون کو یہ اطلاع ملی کہ ہندوؤں نے موضع بانس بگیہ کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ تاکہ قربانی کی گائے کو چھڑا لے جائیں۔ امارت نے اس واقعہ کی تحقیقات کے لئے اپنے کارندوں کو بھیجا۔ ابھی تک کسی حادثہ کی خبر موصول نہیں ہوئی۔ حکومت نے ۔۔۔ کے مظلوم مسلمانوں سے روپیہ وصول کرکے ہندوؤں کے حوالہ کیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مظلوم مسلمانوں کو ان کے نقصان کا معاوضہ دلانے کے لئے ہندوؤں سے کسقدر روپیہ وصول کیا جاتا ہے۔ اور آیا پولیس کے قانون پر عمل کیا جاتا ہے؟ ہم مسلمان بیرسٹروں بالخصوص مسٹر محمد یونس، مسٹر عبد العزیز اور مسٹر اطہر حسین سے توقع کرتے ہیں کہ وہ اس ضرورت کے موقعہ پر داناپور کے غریب مسلمانوں کی طرف دست اعانت بڑھائیں گے۔ (محمد عیسیٰ)

حیدرآباد میں ہندو مسلم فساد

ہندوؤں نے مسجد میں گھس کر پانچ مسلمانوں کو زخمی کیا

۹ ہندوؤں کی گرفتاری

مدراس ۱۴ر جون۔ اخبار مدراس میل کا نامہ نگار ۔۔۔ اطلاع دیتا ہے کہ ہفتہ کے روز ۔۔۔ میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فساد ہوگیا اور پانچ مسلمان جبکہ وہ نماز پڑھ رہے تھے کم و بیش زخمی ہوئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوؤں کی شادی کا ایک جلوس مسجد کے پاس سے گذر رہا تھا۔ جس میں پانچ مسلمان نماز پڑھ رہے تھے۔ تقریباً ایک سو ہندو مسجد میں گھس گئے اور مسلمان لڑائی میں زخمی ہوئے۔

فسادات کے نتائج کا بار

لاہور میں تعزیری پولیس کیلئے ۔۔۔ روپیہ کی منظوری

بھاٹی دروازے کا مقدمہ

اور سکھ بیس نے کہی۔ جب شناخت کرائی گئی تو صرف دو آدمی شناخت ہوئے۔ باقی ضمانت پر رہا کر دئے گئے۔ اسکے بعد ہندوؤں نے محلے کے مسلمانوں کیخلاف دفعہ ۱۰۷ کے استغاثہ دائر کر دئے مسلمانوں نے بھی جواب میں ہندو معززین پر استغاثہ دائر کر دئے۔ اس کے بعد ایک ہندو نے پنکھا پھینک کر رپورٹ کر دی۔ خود اینٹیں پھینکیں اور خود ہی مسلمانوں کا نام لے دیا۔

آٹھ مسلمانوں کی گرفتاری اور ہڑتال

ایک شخص مسمی گوکل چند ۴ر مئی کو زخمی ہوا۔ ۱۰ر مئی کو ہسپتال بھیجا گیا۔ ۱۰ر جون کو یعنی پورے ایک مہینہ بعد پولیس نے آکر اس کا بیان لیا۔ آٹھ مسلمانوں کے نام بتائے وہ فوراً گرفتار کر لئے گئے۔ اس پر بھاٹی دروازہ کے مسلمانوں میں سخت ہیجان و اضطراب پیدا ہوا۔ اور انہوں نے پولیس کی ان اندھا دھند کارروائیوں کیخلاف احتجاج کرنے کے لئے ہڑتال کر دی۔

عین اسی ان آٹھ مسلمانوں کی شناخت کرائی گئی لیکن شناخت نہ ہو سکی۔ لہذا چار ضمانت پر رہا کر دئے گئے اور چار حوالات میں ہیں۔

پانچ ہندوؤں کی سزائیں تخفیف

نیک چلنی کی ضمانتیں اور مچلکے

لاہور ۱۳ر جون۔ فسادات کے دنوں میں بھی ہٹ کے نو ہندو ایک مسلمان پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کئے گئے تھے مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں مقدمہ کی سماعت ہوئی تھی جنہوں نے پانچ ملزموں کو چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا کا حکم دیا تھا

پٹھانوں کی گرفتاری

ایک سکھ کے قتل کا مقدمہ

فسادات اندور کا مقدمہ

۹ر جون کی کارروائی

ریاست نالاگڈھ میں قربانی کی ممانعت

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ کا احتجاج

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ریاست نالاگڈھ میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف کارروائیوں کا آغاز ہوگیا اس ریاست کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ بقر عید روک دی گئی یہاں کے بکروں کی قربانی بھی ایسے عذرات کے ساتھ جس سے کسی کو سوائے اس کے کہ جو واقعت ہوں غلط فہمی نہیں ہو سکتی بند کر دی گئی۔ میں نے حکومت ہند اور حکومت پنجاب اور سپرنٹنڈنٹ ریاست ہائے کوہستان کے پاس مندرجہ ذیل تار بھیجا ہے۔

نالاگڈھ ریاست میں یہ نہایت ظلم کیا گیا ہے کہ بقر عید روک دی گئی۔ بکروں کی قربانی کی بھی نہایت فریبانہ عذرات کے ساتھ ممانعت کر دی گئی ہے سب اعلیٰ حکومت کی مداخلت کی ضرورت ہے۔

مولوی شریف احمد صاحب امرو سابق ایڈیٹر انجم کی رہائی

شیخ محمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مولوی شریف احمد صاحب امروہوی ایڈیٹر انجم لوہیانہ کو دفعہ ۱۵۳ الف کے تحت میں تین ماہ قید اور ۔۔۔ روپیہ جرمانہ ہوا تھا۔ زر جرمانہ ادا کر دیا گیا ہے۔ مولوی صاحب مدد ۱۳ر جون کی شام کو ڈسٹرکٹ جیل لودہیانہ سے رہا ہوں گے۔

آگرہ کے شیعوں کا فیصلہ

تبرابازی نہ کرنا چاہیے

نگپور سنتیاگرہ

طلبا کو سبب بنانے کی تلقین

مقدمہ رنگیلا رسول کا فیصلہ

گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانان لاہور کا وفد

موجودہ قانون میں کسی ترمیم کی سفارش کرے وہ رسالہ ورتمان کے مقدمہ کی کارروائی جو امرتسر میں دائر کیا گیا ہے بطور پیش نظر رکھنا چاہئے

ناگپور میں دو مسلمان لڑکوں کو زدوکوب کیا گیا

ڈاکٹر مونجے کے محلہ اور مکان پر پولیس کا پہرہ

ناگپور ۱۵ر جون۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ ۱۱ر جون کو دو مسلمان لڑکوں کو زدوکوب کیا گیا ہے۔ کل چھ مسلمان لاٹھیوں سے مسلح ہوکر اور ہمراہ پھرتے ہوئے دیکھے گئے اس محلہ کی جس میں یہ حادثہ ہوا تھا۔ اور جس میں ڈاکٹر مونجے کا مکان واقع ہے بطور حفظ ماتقدم پولیس حفاظت کر رہی ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ ظہور پذیر نہ ہو۔

دیوبند میں سنگھٹن کا زور

دار العلوم کے طلبا کو پیٹا گیا

دیوبند ۱۳ر جون۔ دیوبند کے ہندوؤں کو سنگھٹنی جذبہ مدتوں سے وہاں دوستی اور تعاون پر ابھار رہا اور مسلمانوں پر علی العموم اور طلبائے دار العلوم پر علی الخصوص ظلم و ستم کیلئے تڑپتے ہوئے تھے۔ آخر یہ جذبات رنگ لائے۔ اور انہوں نے کھلم کھلا مار پیٹ شروع کر دی بازاروں گلیوں اور باغوں میں مسلمانوں کو بے عزت کرنا شروع کیا تاکہ مسلمان مشتعل ہو جائیں اور ہندو ان عدالتوں سے جن میں ہندو بھرے ہوئے ہیں فائدہ اٹھاکر مسلمانوں کو قید کرا دیں۔

آج صبح دار العلوم کے طلبا کو مارا پیٹا گیا۔ مسلمانوں کے خلاف غلط شکایات و اطلاعات گھڑی گئی ہیں

(اخوان الاسلام)

مسلمانان دیوبند کا اجتماع عظیم

فیصلہ رنگیلا رسول کیخلاف پرزور احتجاج

دیوبند ۱۳ر جون۔ مقامی عید گاہ میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اجلاس زیر صدارت مولانا عزیز الرحمٰن مفتی دار العلوم دیوبند انعقاد پذیر ہوا جس میں حسب ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔

"رنگیلا رسول" کے مقدمہ کا جو فیصلہ عدالت العالیہ پنجاب نے صادر کیا ہے اس سے مسلمانوں کے قلوب پارہ پارہ ہوگئے ہیں۔ اور وہ ان کے مذہبی جذبات و حیات کو بری طرح مجروح کرنے کا باعث ہوا ہے ۔۔۔ آریوں کو اپنے غرور سر دار آنقال میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی جرأت ہوگی۔ اگر تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ الف کی تشریح و توضیح وہی کیجائے جو کنور دلیپ سنگھ جسٹس عدالت عالیہ پنجاب نے کی ہے ۔۔۔

دار الحکومت

کٹرہ نیل کی مسجد کو جلانیکی ناپاک کوشش

مولانا محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا محمد علی صاحب کا بیان

۱۴ر جون کی صبح کو دفعتہ شہر میں یہ خبر گشت لگانے لگی کہ نیل کے کٹرے کی مسجد کو ہندوؤں نے جلا دیا ہے۔ عام طور پر فساد کا اندیشہ محسوس کیا جاتا تھا۔ لالہ شنکر لال صاحب نے مولانا محمد علی صاحب سے ٹیلیفون پر کہا کہ اگر کوئی اعلان مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے لئے نکال دیا جائے تو فساد کا اندیشہ دور ہو سکتا ہے۔ چنانچہ مولانا محمد علی صاحب اور مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند موقعہ پر تشریف لے گئے۔ اور تحقیقات کے بعد مندرجہ ذیل اعلان شائع کر دیا۔

لالہ شنکر لال صاحب کے پاس سے مذکورہ بالا پیغام موصول ہونے کے بعد ۔۔۔ اسٹور سے ساتھ لیکر کٹرہ نیل گئے کٹرہ کے دروازہ میں سٹی پولیس مجسٹریٹ اور کچھ پولیس کے افسر اور سپاہی اور چند ہندو حضرات ۔۔۔

مسلمانان دہلی کی مذہبی آزادی پر کاری ضرب

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

یہ اعلان بذریعہ پریس ٹیلیگرام اخبارات کو روانہ کیا گیا تھا لیکن حکومت نے اسے روک دیا۔ اب اس کی نقول اخبارات کو بھیجی گئی ہیں۔

دہلی میں عید اضحیٰ کی تقریب اور قربانی کے تینوں دن امن و امان کے ساتھ گذر گئے۔ خدا کا شکر ہے کہ کوئی جھگڑا فساد نہیں ہوا۔ پہاڑی دھیرج اور شہر کے ہندوؤں نے تین دن ہڑتال جاری رکھی۔

مسلمانوں کی چار پانچ گائیں قربان نہ ہو سکیں۔ یہ سب گائیں ایسے علاقوں میں تھیں جن کے ممنوع ہونے کا پہلے کبھی اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ اسی بنا پر وہاں کے بعض مسلمانوں نے قربانی کے لئے گائیں اپنے مکانوں میں رکھ چھوڑی تھیں، ۸ر جون تک ان لوگوں کے لئے وہاں سے گائے لیجانے میں کوئی قانونی مزاحمت حائل نہیں تھی۔ بلکہ گلی تاشہ کے متعلق مسٹر لنکن سابق ڈپٹی کمشنر بھی نوٹ کر گئے تھے کہ یہ علاقہ ممنوعہ نہیں ہے۔ اور موضع قاضی والے مسلمانوں کے لئے ان کا چالیس سالہ تعامل ان کے حق کا کفیل تھا اور خود ڈپٹی کمشنر حال ہی ۸ر جون تک یہی سمجھتے رہے کہ رقبہ جات زیر بحث ممنوع نہیں ہیں۔ مگر ۹ر جون کو دفعتہ انہوں نے ایک اعلان نکالا جس کی رو سے یہ علاقے ممنوعہ رقبہ قرار دیدئے گئے۔ اس فوری اور غیر متوقع اعلان اور حکم کی وجہ سے مسلمانوں میں بے حد غم و غصہ اور اضطراب پیدا ہوگیا۔ انہوں نے انتہائی کوشش کی کہ یہ ناجائز حکم واپس لے لیا جائے۔ اور مسلمانوں کے حق قدیم کو پامال نہ کیا جائے۔ ایک وفد ڈپٹی کمشنر کے پاس گیا۔ اور تمام حالات بیان کرکے حکم کی واپسی کے لئے توجہ دلائی ۔۔۔

پہلا تار

دوسرا تار

حرم اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حرمت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا مسئلہ

اور

ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کے ایمان کی آزمائش

پنجاب ہائی کورٹ کے جج ۔ مسٹر دلیپ سنگھ نے مصنف (رنگیلا رسول) کو بری کر دیا جس سے ہر بے ایمان دشمن اسلام کو اس بات کی جرأت ہو گئی کہ وہ ہر گشت تحریر و تقریر کے ذریعہ سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرے ۔ کیونکہ اس فیصلے کے مطابق انگریزی قانون اس قسم کے کسی بد معاش اور شیطان کو کوئی سزا نہیں دے سکتا ۔ جہاں اس فیصلے سے انگریزی قانون کے نابکار ہونے کا اعلان کیا گیا ہے اسی کے ساتھ ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کے ایمان کی آزمائش بھی کی گئی ہے ۔

راجپال نے کتاب لکھ کر حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کی توہین کی ۔ حکومت کے فریب کار قانون نے اس پر مقدمہ چلایا ۔ مختلف عدالتوں نے اس کو سزا دے کر مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی ناکام کوشش کی ۔ مگر آخر میں حکومت کی سب سے بڑی عدالت نے اس کو اس وقت بری کر دیا جبکہ اس نے سمجھ لیا کہ ہندوستان کے سات کروڑ مسلمان اپنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت بھی ہمارے قانون کے ذریعہ سے رکھ سکتے ہیں یا رکھنے کے طالب ہیں ۔ جو کچھ اس عدالت نے فیصلہ کیا وہ ہمارے لیے ایک آخری تازیانہ عبرت ہے

ہم ہیں کہ آرام و آسائش کی نہیں بلکہ بے غیرتی اور بے حسی کی نیند سو رہے ہیں ۔ قریباً ایک ماہ ہوا کہ یہ فیصلہ چھپ چکا ہے ۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے فرقے ہیں ۔ انجمنیں ہیں جمعیتیں ہیں ۔ اسلامی اور دنیاوی تعلیم کے کالج موجود ہیں ۔ مگر سب کے سب اس فیصلے کے ہونے کے بعد بھی اس طرح سو رہے ہیں ۔ جیسے کہ ان کے نزدیک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا مسئلہ اسلام سے کوئی تعلق ہی نہیں رکھتا یہ تمام مختلف نام کی فرقہ آرائیاں اپنے آپ کو سب سے زیادہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور تعلق رکھنے کے مدعی ہیں لیکن امتحان اور آزمائش کے وقت علیگڈھ ۔ اور اسلامیہ کالج اور مسلم لیگ کی خاموشی تو اس قدر تعجب خیز نہ تھی مگر دیوبند اور خلافت اور بالخصوص جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے اس فیصلے کے خلاف ایک سرفروشانہ ایجی ٹیشن کا اعلان نہ ہونا ہندوستان میں مذہب اسلام کی موت کا مترادف ہے ۔ سعودی خدام الحرمین دونوں کے دونوں محبت رسول کے مدعی ہیں ۔ مگر اسوقت ان دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنی محبت کا ثبوت نہ دیا

ہاں چیز سمجھتے تھے پہنچانے میں
نکلا اک جام کی قیمت بھی نہ ایمان اپنا

جماعتوں اور انجمنوں کا تو رونا کیا رووں جبکہ مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ اور اسلام کا غازی خواجہ عبدالرحمن پنجاب میں ۔ اور دہلی میں واعظین کے رئیس مولانا احمد سعید اور دہلی میں خدام کعبہ کے سب سے بڑے رکن مولانا شوکت علی بھی اس فیصلے کے بعد اسی طرح خاموش ہیں ۔ جس طرح ۔ سر شفیع ، جناح ، اور علی امام

میں نے اپنے ناقص خیالات کو گذشتہ جمعہ ۔ اور عید الضحیٰ کے دن لودیانہ کے مسلمانوں کے سامنے بیان کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی کہ (رنگیلے رسول) کے فیصلے کے بعد اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس منتظمہ کو بہت جلد پنجاب میں دعوت دیجائے اگر آپ لوگ اس کے اخراجات کے متحمل ہو سکیں تو لودیانہ میں اس علماء کی جماعت کو دعوت دیکر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے اور اسکو جائز رکھنے والے کے متعلق شریعت اسلام کا فیصلہ طلب کیا جاوے ۔ خدا کا شکر ہے کہ لودیانہ کے غریب مسلمانوں نے میری

اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً تین سو روپیہ سے زائد کی رقم جمع ۔ ایکہزار سے زائد کے اخراجات کا اندازہ کیا گیا ہے ۔ انشاء اللہ العزیز یہ سب کا سب روپیہ لودیانہ کے غریب مسلمان جمع کرنے کے لیے تیار ہیں ۔ مولانا احمد سعید صاحب کو تین عریضے یکے بعد دیگرے لکھے گئے ہیں ۔ کہ لودیانہ تشریف لا کر جمعیۃ کے بلانے کے متعلق ضروری انتظامات کا مشورہ دیں ۔ دیکھیے کیا جواب آتا ہے ۔ میں یہ بھی بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ یہاں کے رئیس مسلمانوں نے ابھی تک اس کام میں کوئی حصہ نہیں لیا ۔ خدا انکو بھی اسلام کے ساتھ محبت کرنے کی توفیق دے ۔ لودیانہ سے باہر ضلع لودیانہ کے جس قدر میرے دوست ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ اس معاملہ میں جتنی مالی امداد کر سکیں کریں ۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اسوقت ہندوستان میں اسلام کی اگر کوئی خدمت ہے تو صرف یہی ہے کہ مسلمان متفق ہو کر اپنی پوری قوت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت برقرار رکھنے کے لیے صرف کر دیں ۔ اگر ہماری غفلت ۔ یہی حالت رہی تو ہم جو کچھ کر رہے ہیں سب عبث و بیکار ہے ۔

فقیر حبیب الرحمن از لودیانہ

پانی پت میں ماتمی عید

پانی پت ۔ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ آج عید ماتمی منائی گئی ۔ صوفی صاحب اور ان کے چند مخلص احباب سرتاپا سیاہ پوش تھے ۔ عیدگاہ میں حسرت و یاس برس رہی تھی ۔ ہر مسلمان رنجیدہ تھا ۔ تار ذیل مندرجہ ذیل تاریں کر سنایا گیا جس کے حرف حرف سے ۔ تمام حاضرین نے اتفاق کیا ۔

بحضور ملک معظم ، وزیر اعظم ۔ وزیر ہند ، سفیر ترکی سفیر کابل ۔ سفیر ایران ۔ سفیر فرانس ، سفیر امریکہ ۔ سفیر اٹلی ، سفیر چین ۔ سفیر جاپان ۔ سفیر جرمنی ۔ لندن ۔

حکومت پنجاب قربانی جیسے مذہبی شعار میں دخل سے مداخلت کر رہی ہے ۔ مسلمانان پانی پت نو سو سال سے اس مسئلہ میں آزاد تھے ۔ عید جیسا مقدس تہوار اس سال بھی ماتمی طریقے سے منایا گیا ۔ اور فریضہ قربانی کو مسلمانوں نے دیگر شہروں میں جا کر ادا کیا ۔ اس لیے کہ حکومت نے مذہبی آزادی کے اس عہد نامہ کو توڑ دیا ہے جو ہمارے اور تاج برطانیہ کے مابین ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کے اعلان سے قائم تھا ۔

گرمیاں آگئیں

ان دنوں میں ہیضہ اور دستوں کی شکایات بہت ہو جاتی ہیں پیاس بہت لگتی ہے پانی بہت پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے ...

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا ... المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ ۔ ڈاکخانہ امرت دھارا لاہور

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لیے ۔ آپ کے بچے کے لیے ۔ بیوی کے لیے

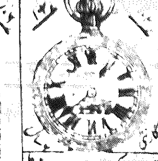

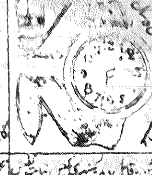

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

ملنے کا پتہ ۔ امریکن واچ ہوس ۔ اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۴۶ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

... (۱) اسبیل الرشاد ... (۲) الجمال والکمال ... (۳) رحمۃ للعالمین ...

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

سول ایجنٹ محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

حیرت میں ڈالدیا ہے

دارالمطالعہ گاسباڑی

ڈاکخانہ گاسباڑی ضلع سلہٹ

مسٹر لطیفی کے انعامات پانی پت پر

پانی پت ۔ ۹ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ آج دو بجے شب کے شہر میں اشتہارات چسپاں کئے گئے ہیں جس میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ دو ماہ کے لیے حدود پانی پت میں کیا گیا ۔ اس سے مسٹر لطیفی کی تو عالی دماغی کا ثبوت ملتا ہے مگر قاضی فضل الٰہی کی لیاقت بھی روشن ہوتی ہے ۔ جبکہ مسلمانوں نے قربانی ہی بند کر دی اور قصہ کو وہیں ختم کر دیا ۔ تو مجھ سے داد لیا کرتے کے لیے یوں اشتہار بازی کرا کون خوبصورتی ہے ۔ اسی پر بس نہیں کی گئی ۔ بلکہ مجھ سے دفعہ ۱۰۸ کے تحت میں ۵۰۰ کا مچلکہ اور ۵۰۰۰ کی ضمانت طلب کی گئی ہے چنانچہ میں بذریعہ سمن بکڑ بلایا گیا اور خاں صاحب چودھری میراں بخش کی عدالت میں پیش ہو کر متذکرہ بالا طوق گلے میں ڈالکر چلا آیا ۔ ابھی حاضری عدالت کی ضمانت دی گئی ہے بعد سماعت مقدمہ ایک سال کی ضمانت دینی پڑے گی ۔ پہلی پیشی ۲۰ جون کو مقرر ہوئی ہے ۔ خدا مسٹر لطیفی اور ان کے رفیق کار تحصیلدار پانی پت کی ہوشمندی ملاحظہ ہو کہ جب شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا تو پھر مجھ سے ضمانت طلب کرنا چہ معنی بات یہ ہے کہ جرمانے کے دو نوٹوں پر اگر توجہ مبذول نہ کی جاتی تو مسٹر لطیفی اور قاضی فضل الٰہی صاحب ظالم کہلاتے اور ان کی مکاری اور چالبازی تو مشہور ہیں کہ یہ اندازہ تھا ہمارا حج سینے ہوسے میں خوش کیسے ہوتی ۔ یہ مسٹر لطیفی کا مجھ پر دوسرا وار ہے ۔ اور خدا ان کو آئندہ بھی توفیق دے کہ میرے سینے پر تیر چلایا کریں اور ساتھ قاضی فضل الٰہی صاحب کو بھی ۔ فقط

صوفی ۔ پانی پت

حضور نظام کیلئے مرادآباد میں عظیم الشان جلسہ

۱۰ جون کو جامع مسجد مرادآباد میں حضور نظام کے لیے زیر صدارت جناب قاضی عبدالغفار صاحب چیرمین میونسپل بورڈ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا سب سے پہلے جناب صدر نے حضور نظام کی آزادی سلب کرنے کی تفصیل میں ایک پر مغز تقریر فرمائی بعدہ مولانا حکیم قاسم علی صاحب نائب امام شہر ۔ مولانا حاجی عمر دراز بیگ صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ۔ مسٹر بدر الحسن صاحب جلالی ایڈیٹر مدینہ نے پرجوش تقریریں فرمائیں جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے ۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا ۔

مسلمانان مرادآباد کا یہ جلسہ حضور نظام کے متعلق حکومت ہند کے طرز عمل کو نہایت بے چینی اضطراب اور افسوس کے ساتھ دیکھتے ہوئے حضور نظام کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور صداقت و حق کا نام لیکر حکومت ہند کی اس پالیسی کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے ۔ نیز یہ جلسہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے سے عرض کرتا ہے کہ ہز ایکسیلنسی کے دور حکومت کا آغاز اس سخت گیری اور حق تلفی کے ساتھ نہ ہونا چاہیے ۔ یہ جلسہ امید کرتا ہے کہ حکومت ہند اپنی غلطی کو محسوس کرے گی ۔ اور آئندہ کے لیے حضور نظام کے تمام جائز حقوق محفوظ رکھے جائیں گے ۔

سب سے آخر میں مولانا حاجی عمر دراز بیگ صاحب نے حضور نظام کی آزادی اور سلب شدہ حقوق کی بحالی کے لیے خدائے رب العزت کی درگاہ میں باآواز بلند دعا کی ۔ مرادآباد کے ہزارہا مسلمان نہایت آہ و زاری کے ساتھ مولانا کے دعائیہ الفاظ پر آمین کی صدائیں بلند اور حکومت ہند کے طرز عمل پر نفرت و حقارت کا اظہار کر رہے تھے ۔ جلسہ نہایت جوش و خروش کے ساتھ ختم ہوا ۔

اصلی ریلوے ریگولیٹر واچ

... حافظ محمد ... ڈاکخانہ ... دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

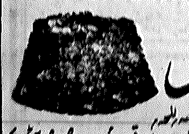

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک ۔ دہلی

پانچ ترجموں والے قرآن شریف

کی

سترہ خصوصیات

...

قیمت نصف کردی گئی

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک کمپنی بازار چتلی قبر دہلی

۱۵

ہر مسجد میں

... حمیدیہ پریس دہلی

فسانۂ آزاد کا محرم نمبر

... منیجر ...

۵۹

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

اکسیر مفرح

مقوی اعظم

سرمہ بقائی

پتہ ۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۲۲ جون ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۴۰

جزیرۃ العرب میں اشاعت مسیحیت کے منصوبے

زمانۂ حج میں تبلیغ مسیحیت کیلئے ایک مسیحی مشنری جماعت کی تیاریاں

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

جمعیت العالیۃ الصلیبیہ نے جس کا صدر دفتر ۱۹ ہیلینڈ روڈ لندن پر واقع ہے۔ جزیرۃ العرب میں عیسائی مذہب کی تبلیغ کے لیے ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جسے ہم یہاں اپنے ذریعہ درج کرتے ہیں کہ مسلمان ...

یسوع کے حکم کی تعمیل پر ہماری قدرت ... یسوع نے پاس آکر ان سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ (متی ۲۸ - ۱۸)

قبائل میں جائیں۔ جن تک اسلام کی دعوت نہیں پہونچی۔ وہاں تقریباً ... قبائل ایسے ہیں جن میں دعوت و تبلیغ کا کام کیا جاسکتا ہے۔ وہ غیر مخیل علاقہ میں ہیں جن کا رقبہ ہندوستان کو ایک تہائی ہے۔ وہ خیموں میں زندگی بسر کرتے ہیں جس طرح پہلے ابراہیم بسر کرتا تھا۔ ان میں سے ایک قبیلہ صلیبی ہے اہل صلیب کی طرف مائل ہے اور اس قبیلہ کے لوگ قدیم اہل صلیب کی نسل سے ہیں جنہیں عربوں نے غلام بنا لیا تھا۔ وہ اب تک بعض انگریزی الفاظ استعمال کرتے ہیں مثلاً ...

دیسی رہا ہے ... مثلاً جو بادیو جزیرہ میں مذہب اسلام کی زیادہ پابندی ہے۔ اگر کوئی شخص رمضان شریف میں سگریٹ پیتا ہوا یا کوئی اور چیز کھاتا ہوا پایا جائے تو سختی سے سزا دی جاتی ہے۔ بعض اوقات اس کی گردن میں رسہ ڈالکر حیوانات کی طرح باندھ دیتے ہیں اور گھاس اور چارہ ڈال دیتے ہیں اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ روزہ خوار آدمی انسان نہیں حیوان ہے۔ رمضان میں مسلمان گھروں کو آگ جلانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

جاوا

مکتوب جاوا

نہایت سبق آموز اور عجیب و غریب حالات

شرطیہ علاج شرطیہ علاج شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو دام واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم با مسمّٰی ہے اسکی تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور ویدوں کو دعوے کیساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت تین روپیہ

پتھر بھی گل جائیگا

جس کو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑبڑ رکر پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا سے اسکا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہوجاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا کون بات ہے دام صرف تین روپیہ

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھتا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے، چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف چار روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہوجاتا ہے۔ قیمت چار روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

سپنے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی دوا

سفید داغ کی جنگی دوا

جذام یعنی کوڑھ کی دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ در بھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی

پتہ:۔ سید یونس نرائے برما جنرل مرچنٹ کنسی سمری۔ در بھنگہ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ شربت اکسیر

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی ۵ کولوٹولہ اسٹریٹ ۔ پوسٹ بکس کلکتہ

بستان العارفین

اکسیر سفید داغ کا شہرہ اور مجرب علاج

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

اکسیر جذام

برص

مژدہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاندتارے کا و پیٹنٹ خضاب آگیا ہے جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت ہے ضعف پیری کی آتی ہے تجھ کو شرم ائے شوخ جوانی کہ شباب آگیا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۴ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

برص یعنی جسم کے سفید داغ ایک دن میں مٹا کر جسم سیاہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

مسئلہ قربانی گاؤ

ایک قطعی فیصلہ کی ضرورت

(۳)

۱۹۲۵ء کی کارروائی سے گورنمنٹ کا یہ مقصد حاصل ہو گیا۔ ایک طرف ہندوؤں نے اپنے راے بہادروں اور … خوشامدیوں کے اردگرد پھرنا شروع کیا تاکہ وہ چیف کمشنر … سے گئو نکالنے کے راستے بند کرا کے ہندو دیانی کی شکست … اور دوسری طرف مسلمانوں نے اپنے ٹوڈی مسلمانوں … اپنے ناخداؤں اور خان بہادروں کی پیروی شروع کی … تاکہ وہ سرکار دولت مدار کو مسلمانوں کی وفاداری و نیازمندی کا یقین دلا کر مزید حق تلفی سے باز رکھیں۔ دونوں قوموں … سرکاری افسروں کے بنگلوں کی خاک چھانتے رہے … آخر ۱۹۲۵ء میں یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ جس پہاڑی دھیرج … کو ہندوؤں کے زور سے پچھلے سال بند کیا گیا تھا اسی کو اس سال انہی مسلمانوں کے زور سے کھول دیا گیا۔ ایک طرف مسلمان خوش ہو گئے کہ خان بہادروں کی قیادت اور گورنمنٹ کی خوشامد سے عظیم الشان "فتح" حاصل ہو گئی … طرف ہندوؤں کو احساس ہوا کہ سرکاری رضاجوئی میں … کسر رہ گئی اسلئے آئندہ سال زیادہ تندہی کے ساتھ … کرنی چاہئے۔ چنانچہ ۱۹۲۶ء کی بقرعید ختم ہوتے ہی ایک … جد و جہد کا آغاز ہو گیا۔ اور ۱۹۲۶ء میں جس سڑک … [illegible]

رنگیلا رسول کا معاملہ

[illegible]

عرب میں تبلیغ مسیحیت

[illegible]

حوادث و احکام

جوابات	سوالات	شکل و مرتبہ	
[illegible]	[illegible]		۱
[illegible]	[illegible]	توبہ	۲
[illegible]	[illegible]		۳
[illegible]	[illegible]	طلاق	۴
[illegible]	[illegible]	رجعت	۵
[illegible]	[illegible]		۶
[illegible]	[illegible]	خلع	۷

بقیہ صفحہ اول

[illegible]

عجائبات تمدن

[illegible]

بانڈوگ

[illegible]

عالم اسلامی

برطانیہ اور ابن سعود کا معاہدہ

سر گلبرٹ کلیٹن کی کامیابی

جریدہ ام القریٰ - اپنی ۲۵ ذی قعدہ کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ:-

اس سے پہلے ہم اطلاع دے چکے ہیں کہ سر گلبرٹ فالکنگھم کلیٹن ایک سیاسی وفد کے صدر کی حیثیت سے جدہ پہنچے ہیں۔ یہ وفد ان کے علاوہ مسٹر جارڈن سابق نائب قنصل برطانیہ در جدہ اور مسٹر جارج انطونیوس وکیل ادارہ معارف فلسطین سے مرکب ہے۔ یہ وفد اس غرض سے یہاں آیا تھا کہ حکومت حجاز و نجد کے ساتھ ایک ایسے معاہدہ کے لیے گفت و شنید کرے جو احترام سیادت قومیہ اور کامل استقلال قومی کے اصول پر صداقت و حسن تفاہم کو متضمن ہو۔ دس دن تک اس گفت و شنید کا سلسلہ جاری رہا۔ اور آخر کار مذکورہ بالا اصول اساسی پر ایک معاہدہ طے ہو گیا۔ ہز ہائی نس امیر فیصل نائب جلالۃ الملک نے مملکت حجاز و نجد کی جانب سے اور سر گلبرٹ کلیٹن نے حکومت برطانیہ کی جانب سے اس پر دستخط کرتے ہیں۔ یہ معاہدہ اس وقت مصدقہ سمجھا جائیگا جب شاہ برطانیہ اور شاہ حجاز و نجد کے دستخط اس پر ثبت ہو جائیں گے اور مصدقہ نقول کے تبادلہ کے بعد اسے ہم شائع کر دیں گے۔

صدر مؤتمر اسلامی کا بیان عام

التوائے مؤتمر کی وکیلانہ توجیہ

ہم اپنے تمام مسلمان بھائیوں کو مطلع کرتے ہیں کہ مؤتمر اسلامی کے اجلاس اول کے ختم ہونے تک حکومات مستقلہ اسلامیہ کے نمائندوں نے مؤتمر کے نظام اساسی کی تصدیق نہیں کی تھی اور اسکو ایک عارضی لائحہ قرار دیتے ہوئے، اس کی تصدیق کو اپنی مرکزی حکومتوں کے غور و نظر پر موقوف رکھا تھا۔ اب تک ہمارے پاس کوئی بیان یا کوئی ایسی اطلاع نہیں آئی ہے جس سے ان دول مستقلہ کی رائے اور ان کی پوزیشن اور اس معاملہ میں ان کے خیالات کا کچھ علم حاصل ہو سکتا ہو۔ نیز جن اسلامی اقوام نے اس نظام اساسی کی تصدیق کر دی تھی اور اسکے مطابق عمل کرنے اور اسکی دفعات کی پابندی کرنے کا فیصلہ کیا تھا، انہوں نے اپنی جانب سے ان ۱۰ ارکان کو منتخب کر کے نہیں بھیجا جن سے لجنۂ تنفیذیہ مرکب ہوتی تھی۔ مؤتمر کے دوسرے اجلاس کی تاریخ مقرر کرنے کا تعلق اسی لجنۂ تنفیذیہ سے تھا، جیسا کہ نظام مؤتمر میں بتصریح مذکور ہے، صدر کے اختیار میں یہ بات نہیں ہے کہ وہ لجنۂ تنفیذیہ کے فیصلے کے بغیر مؤتمر کی دعوت دے۔ یہی عارضی لجنۂ تنفیذیہ سوڈان مہینہ کی مقررہ مدت کے بعد خود بخود برخاست ہو چکی ہے۔

میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ کارکنوں کو اسلام اور مسلمانوں کو بھلائی کیلئے عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

محمد شریف عدنان

رئیس مؤتمر اسلامی اول

۲۴ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ

ممالک غیر

برطانوی دار العوام میں چین کے متعلق سوالات

انگریز باشندوں کی واپسی

لندن ۱۸ جون۔ جنوبی چین کی صورت حال میں جو تغیر واقع ہوا ہے اسکی کیفیت دار العوام میں جواب سوالات مسٹر لوکیمپسن نے اس طرح بتائی کہ برطانوی وزیر مختار متعینہ چین ...

صدود میں رہتی ہیں۔

یہ لوگ وہ ہوا در کیکیا تک میں ہی جا سکتے ہیں جہاں انہیں دریا کے قریب یا کنارے رہنا ہوگا۔

علاوہ ازیں مسٹر لارڈ کپیسن نے یہ بھی فرمایا کہ ۱۹۰۶ء کو جو معاہدہ برطانیہ عظمیٰ و دیگر دول اور حکومت چین کے درمیان ہوا تھا اس کے مطابق انگریزی فوجیں مقامات متعین اور پیکن کو بھیجی گئی ہیں۔

سوال کیا گیا کہ جن دول کے مفاد مشرق بعید سے وابستہ ہیں کیا ان کی پالیسی یہ ہے کہ کسی ایسے مسئلہ میں دخل نہ دیا جائے جو چین کے داخلی معاملات سے تعلق رکھتا ہو؟ اس کا یہ جواب دیا گیا کہ اس زمانہ میں کوئی اظہار خیال نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ پالیسی گورنمنٹ برطانیہ کی ضرور ہے اور امید کرتی ہے کہ دیگر دول بھی حتی الامکان ویسی ہی پالیسی پر عمل کریں گے۔

جاوا میں فساد

دو اشتراکیوں کی موت

بٹاویا ۱۸ جون۔ مکاسر کے قریب کے ایک گاؤں میں پولیس اور اشتراکیین کے درمیان جو جنگ ہوئی اس میں دو اشتراکیین جان سے مارے گئے اور دو پولیس کے آدمی زخمی ہوئے۔

بارہ مفسدین کو گرفتار کیا گیا ہے جن میں ان کا لیڈر بھی شامل ہے جو سخت مجروح ہو چکا ہے۔ اشتراکی لٹریچر پر قبضہ کر لیا گیا ہے اب امن و امان ہے۔

ہندوستان

رنگیلا رسول کے فیصلہ پر مسلم آؤٹ لک کی تنقید

مقدمہ چلانے کے لیے لاہور ہائیکورٹ کا حکم

لاہور ۲۱ جون۔ آج ۲ بجے دوپہر مدیر، طابع و ناشر روزنامہ اخبار مسلم آؤٹ لک کے نام عدالت عالیہ لاہور کا ایک حکم موصول ہوا جس میں اخبار مذکور کی اشاعت مورخہ ۱۴ جون ۱۹۲۷ء کے ایک مضمون بعنوان "مستعفی ہو جاؤ" کے خلاف مقدمہ چلانے کی اطلاع دی گئی تھی اور ۲۱ جون کو ۱۰ بجے صبح عدالت میں طلب کیا گیا تھا۔ مدعی عمومی نے مقدمہ چلانے کے لیے جو درخواست دی ہے اس کی نقل حسب ذیل ہے۔

درخواست منجانب گورنمنٹ ایڈوکیٹ لاہور

بعدالت عالیہ لاہور۔

(۱) ۴ مئی کو آنریبل جسٹس دلیپ سنگھ نے مقدمہ رنگیلا رسول کا فیصلہ صادر کیا۔

(۲) مسلم آؤٹ لک کی اشاعت مورخہ ۱۴ جون ۱۹۲۷ء میں تیسرے صفحہ پر ایک مضمون بعنوان "مستعفی ہو جاؤ" شائع ہوا ...

فساد حیدر آباد کی مزید تحقیقات

حیدر آباد ۱۶ جون۔ موضع کالی گوٹھ میں بقر عید کے دن ہندو مسلم فساد کے متعلق مزید تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد کا مادہ ایک عرصہ سے موجود تھا مسلمانوں نے ہندوؤں کی منشا کے خلاف یونس کی ایک مسجد تیار کرلی تھی۔ بقر عید کے دن بعض ہندو جن کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ شراب میں بدمست تھے مسجد کے پاس سے گذر رہے تھے مسلمانوں نے ان کو باجہ بجانے سے روکا۔ اس پر دونوں میں جھگڑا پیدا ہو گیا۔ ہندوؤں نے چار مسلمانوں پر حملہ کیا۔ ایک مسلمان کی دو پسلیاں ٹوٹ گئیں اور اسے شفا خانہ پہنچایا گیا۔ ایک نے نو آدمیوں کو جو شراب کے بنانے اور بیچنے والے ہیں گرفتار کیا جو باجہ کے جلوس میں شریک تھے، اس وقت امن بتایا جاتا ہے۔

فسادات لاہور کا مقدمہ

ملزمین سیشن سپرد ہو گئے

لاہور ۱۷ جون۔ حولی کابلی مل کے بیان کردہ قتل کے مقدمہ میں جو مسٹر کیومٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش تھا کل دس ملزمین گذشتہ ۳ مئی کی شب کو بلوہ کرنے اور تین مسلمانوں کو کرپانوں سے قتل کرنے کی بنا پر سیشن سپرد کر دیئے گئے ہیں۔

ناگپور ستیہ گرہ

۳۵ ستیہ گرہیوں کو سزا

ناگپور ۱۷ جون۔ تین ستیہ گرہی مسمیان ہنومان ڈیوڈ تیج رام گپتی اور جینیا گونڈ بغیر لائیسنس کے تلوار لیکر چلنے کی وجہ سے گرفتار کئے گئے اور سٹی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کئے گئے۔ مجسٹریٹ نے ان کو دس روپیہ جرمانہ فی کس اور بصورت عدم ادائیگی جرمانہ پندرہ روز قید بامشقت کی سزا دی۔

تمام ملزمین نے جرمانہ ادا کرنے سے انکار کر دیا اور خوشی سے جیل میں چلے گئے۔

تحریک ستیہ گرہ کے شروع سے اس تاریخ تک دو ماہ کے عرصہ میں ۳۵ ستیہ گرہی جیل میں جا چکے ہیں۔

سورت کا ہندو مسلم فساد

گرفتاریاں

سورت ۱۸ جون۔ سیداجی کی سہ صد سالہ یادگار کے دن حال ہی میں ہندو مسلمانوں میں جو فساد ہوا تھا اس کے سلسلہ میں جو تحقیقات کیگئی اس میں چالیس اشخاص کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ اس میں ایک شخص کے علاوہ باقی تمام مسلمان ہیں۔ ان کو ضمانت پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

مسلمانان اندور کی داستان مصیبت

پولیس اور حکومت کا غیر منصفانہ رویہ

نامہ نگار الجمعیۃ کے چشم دید بیانات

...

فسادات اندور کے مقدمات

(۷) آج کل مقدمہ ایک عیسائی کا چل رہا ہے جس میں پولیس کے ایک مسلمان گواہ نے جو پردیسی پورہ میں رہتا ہے بیان دیا کہ وہ اس واقعہ سے بالکل بے خبر ہے پولیس کے تشدد اور مار پیٹ سے جو جو پولیس نے لکھوایا رات کو آٹھ بجے مجسٹریٹ کے مکان پر ویسا بیان لکھا دیا۔ اور نہ وہ ان ملزمین میں سے کسی کو پہچان سکا۔ اس قسم کا گواہ ایک اور بھی گذرا ہے جس سے پولیس ان لوگوں کی مزید گرفتاری کسی جرم میں کرکر پریشان کرنا چاہتی ہے۔

۱۷ جون کی کارروائی

اندور ۱۷ جون۔ آج عدالت خاص نے مولوی عبد الغنی اور ۲۶ دیگر مسلمان ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۰۹ اور ۳۰۲ تعزیرات ہند مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ الزام یہ ہے کہ ملزمین نے بلوہ کیا اور ۱۴ فروری کو فائر بریگیڈ کے ہیڈ کانسٹیبل مسمی بخشی سنگھ توم سکھ کو قتل کیا۔ گواہان بابو لال اور بہندلک نے اس بیان نامہ کی تصدیق کی جو تلوار، سپر اور لاٹھیوں کی تفتیش پر مرتب کیا گیا تھا جن کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اس جرم میں استعمال کی گئی تھیں۔ استغاثہ کے گواہ گیا لال نے بیان کیا کہ اس نے فقیرا ملزم کو تلوار ...

تو فائر بریگیڈ کو آگے جانے دیتے ہیں اور نہ پیچھے ہٹنے دیتے ہیں۔ گواہ ہاتھ میں بھری ہوئی رائفل پکڑا انجن پر چڑھ گیا اور بلوائیوں سے کہا کہ اگر وہ راستہ سے نہ ہٹینگے تو ان پر گولی چلا دی جائے گی۔ جس وقت انجن روانہ ہوا تو بلوائیوں نے راستہ چھوڑ دیا اور فائر بریگیڈ ٹھاکر بلونت سنگھ کے مکان کی طرف آگ بجھانے کے لئے بڑھا۔

استغاثہ کے گواہ منی رام نے بیان کیا کہ جس وقت اسکو فساد کی اطلاع ملی تو وہ بیاپورا گیا اور ملزموں کو بخشی سنگھ پر حملہ کرتے ہوئے دیکھا۔ جس وقت وہ ملزمین کی شناخت کر رہا تھا تو ایک ملزم مسمی رزاق نے اس سے کہا کہ "ہوشیار ہو جاؤ تم بھی قتل کئے جاؤ گے"۔ گواہ نے جواب دیا کہ "اگر تم چاہو تو مجھے بھی مار ڈالو"۔

استغاثہ کے گواہ کنہیا لال نے بیان کیا کہ اس نے بخشی سنگھ پر حملہ ہوتے اور اس کو مرتے ہوئے دیکھا تھا۔ گواہ نے کٹہرے میں ملزمین کی شناخت کی۔

اس مقدمہ کی مزید سماعت ۵ اگست تک کے لئے ملتوی ہو گئی۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا

انتالیس ہندوؤں کا قبول اسلام

جناب مولانا اولانا مولوی محمد صادق صاحب ادام اللہ برکاتہ خزانچی نو مسلمان سندھ کراچی کھڈہ کی تلقین و تبلیغ کی برکت سے ۹ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ سے لیکر ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ تک ۳۹ آدمی مشرف باسلام ہو کر کلمہ پاک پڑھ چکے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ان میں سے بعض اشخاص ایسے ہیں جو مثلاً پہلے حلال خور تھے اور اپنا نام اسلامی رکھا کرتے تھے اس لیے ان کے سابق نام برقرار رکھے گئے۔

نمبر شمار	اصلی نام	عمر	ذات	اسلامی نام
۱	رانجھو ولد ریڈیو	۲۵ سال	مارواڑی	فضل کریم
۲	الھورایہ ولد حاجی	۱۶	بالیشاہی	الھورایہ
۳	منھول ولد ڈھو	۱۸	راجپوت	نور محمد
۴	بیگی بنت محبت مل	۲۲	بیراٹی ہند	سکینہ
۵	ٹھاکر پنڈت ولد مانند	۲۷	برہمن	شہاب الدین
۶	بیرکی کشور ولد جوالا	۴۰	کھتری	احمد حسن
۷	قولو ولد منشو	۲۱	بنیا	عبد اللہ
۸	...	۳۰	سکھ	...
...	...	...	...	...
۳۷	مریم بنت جمن	۱۸	کرشان	مریم
۳۸	والبائی	۲۰	میگوار	
۳۹	وسرت بنت کلانچی	۲۲	برہمن	جلمان بائی

خاطو از کراچی کھڈہ شیخ شفیع الدین مبلغ انجمن نو مسلمانان سندھ

چاوڑی بازار میں آتشزدگی

ایک کاغذی کی دکان بالکل تباہ ہو گئی

دہلی ۱۸ جون۔ گزشتہ رات چاوڑی بازار کے اندر ایک دکان میں آگ لگی لیکن جلد ہی بجھا دی گئی اور کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔ اس کے بعد ایک دوسری دکان میں آگ لگی یہ دکان ایک شخص کاغذی تاجر کی ہے دکان کا سب مال جلکر خاکستر ہو گیا آگ لگنے کی صحیح وجہ اور نقصان کا ٹھیک اندازہ ابھی تک معلوم نہیں ہوا۔

دار الحکومت

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

امسال گورنمنٹ دہلی کی ناعاقبت اندیشی سے جو ناقابل تلافی نقصان مسلمانوں کو پہنچا ہے اس کی تفصیل اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ میں نے ۱۰ جون کو پانی پت سے واپس آکر اس نوٹس کو پڑھا جو ۹ جون کی شام کو دہلی کے ڈپٹی کمشنر کی جانب سے شائع ہوا تھا۔ یہ نوٹس بظاہر اسی اعلان کی تشریح کے نام سے شائع کیا گیا تھا جو اس سے کچھ دن پہلے سالہائے سابق کی طرح ہو چکا تھا دہلی میں تقریباً ۱۹۲۷ء سے ہر سال عید اضحیٰ کے موقع پر گورنمنٹ کیجانب سے ایک اعلان شائع ہوا کرتا ہے جس میں ممنوعہ اور مفتوحہ راستوں کی تفصیل ہوتی ہے۔ اسی اشتہار کے موافق ہمیشہ مسلمان ...

کے کٹرے کو داور شامل کر لیا گیا۔ مسٹر فکس کے نوٹ کی غیر معقولیت پر بحث و مباحثہ ہوتا رہا۔ ہندوؤں کی جانب سے بڑا عذر یہ کیا گیا کہ ادھر سے کبھی گائے نہیں گئی۔ گویا بتاشوں کی گلی ابتدائے آفرینش سے ممنوع ہے۔ کوچہ نواب مرزا کے رہنے والے مسلمانوں نے محمد بن قاسم کے زمانہ سے آج تک کبھی گائے ذبح ہی نہیں کی۔ مسٹر جانسن ان تمام کوششوں کا تسلی بخش طریقہ سے مقابلہ کرتے رہے۔ اگرچہ مسٹر جانسن کا رویہ آخر تک تسلی بخش رہا۔ لیکن اس بحث میں ایک مایوسی کی خفیف سی لہر ضرور تھی جسے ان لوگوں نے تاڑ لیا جو ۲۴ گھنٹے اس درگاہ کی مجاوری کے شرف کا داغ اپنی پیشانیوں پر رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہدیا کہ اس دفعہ بچھن اچھے نہیں معلوم ہوتے ہم آخر وقت تک مسٹر جانسن کو سمجھانے کی کوشش کریں گے۔ لیکن کوشش تو چاروں کھونٹ سے ہونی چاہیئے۔ چنانچہ گورکھشا کے یہ فرضی مدعی مختلف محاذات میں تقسیم ہوئے۔ یکایک سیاسی کڑھی میں ابال آیا اور کانگریس کی جانب سے ہندو مسلمانوں کو دعوت دی گئی شریف منزل میں اجتماع ہوا۔ گرما گرم بحثیں ہوئیں۔ دل کے بخارات نکلے ایک مشترکہ بورڈ منتخب ہوا لیکن ایک جماعت جس نے شریف منزل کو بھی اپنی عیاری کا محاذ بنا لیا تھا اپنا کام کرتی رہی۔ اس کا کام صرف ایک ہی تھا کہ ہر پارلیمنٹ کے بعد اس کا ایک ایک مہرہ کہدیتا تھا کہ بس جی حکیم اور ڈاکٹر صاحب کے سپرد ...

دولت آصفیہ اور مسئلہ حجاز کے متعلق مسلمانان اجمیر کے جذبات

بتاریخ ۲۹ مئی ۲۶ء جامع الفتش میں زیر صدارت جناب مولانا معین الدین صاحب اجمیری مسلمانان اجمیر کا ایک جلسہ ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱ مسلمانان اجمیر کا یہ جلسہ ان خبروں پر اپنی انتہائی تشویش و اضطراب کا اظہار کرتا ہے جو حیدر آباد دکن کے متعلق مختلف اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں اور جس سے صاف طور پر ظاہر ہو رہا ہے کہ حکومت ہند فرمانروے دکن کو طرح طرح کے دباؤ ڈالکر بے دست و پا کرنا چاہتی ہے اور ان کے اختیارات فرمانروائی سلب کرنے کی فکر میں ہے۔ یہ جلسہ حکومت ہند کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ ہندوستان کی سب سے بڑی اسلامی ریاست کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرکے عالم اسلام اور بالخصوص مسلمانان ہند کے جذبات کو مزید صدمہ پہنچانے سے احتراز کرے۔ نیز یہ جلسہ حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کو اس امر کا اطمینان دلاتا ہے کہ مسلمانان ہند اور عالم اسلام کے ہمدردانہ جذبات ان کے ساتھ ہیں۔

نیز یہ جلسہ اس تردید کو بنظر استحسان دیکھتا ہے جو ان معاملات کے متعلق رہی حال میں حکومت کی جانب سے کی گئی ہے۔ اور قرار دیتا ہے کہ حکومت ہند کے لیے بہترین طرز عمل یہی ہے کہ وہ کسی دیسی ریاست بالخصوص حیدر آباد کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے ہمیشہ ہمیشہ باز رہے۔

محرک۔ محی الدین اجمیری عفا اللہ عنہ

موئدین۔ مولانا محمد یونس صاحب، ڈاکٹر عبد العزیز صاحب، سید عبد القدوس صاحب ایم اے ملیگ۔

تجویز نمبر ۲ مسلمانان اجمیر کا یہ جلسہ ان خبروں پر انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے جو ارض حجاز سے پے در پے مذہبی نا رواداری جبر و اکراہ اور نجدیہ وہابی عقائد کی ترویج کے متعلق آرہی ہیں۔ یہ جلسہ سلطان ابن سعود کو پوری طرح آگاہ کر دینا چاہتا ہے کہ جزیرۃ العرب اور حجاز کی مقدس زمین مسلمانان عالم کا مشترکہ مذہبی مرکز ہے وہاں کسی مذہب کے عقائد کی ترویج بالخصوص جبریہ ترویج اور جبر و اکراہ قطعاً نامناسب اور روایات اسلامی کے سراسر خلاف ہے۔ اس جلسہ کی رائے میں ارض حجاز مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لیے مشترکہ مقام ہے۔ یہاں اسلام کے ہر فرقہ کو اپنے عقائد و اعمال میں کلی آزادی ہونا چاہیے۔

محرک محی الدین اجمیری عفا اللہ عنہ۔

موید۔ منشی محمد یوسف خان۔

تجویز نمبر ۳ مسلمانان اجمیر کا یہ جلسہ ارض مقدس حجاز میں حکومت برطانیہ کی ریشہ دوانیوں کو گہری تشویش اور انتہائی بے چینی کے ساتھ مطالعہ کرتے ہوئے حکومت برطانیہ سے برزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ براہ راست یا کسی ذریعہ سے ارض حجاز میں مداخلت سے باز رہے ورنہ اسکو ان خطرناک نتائج سے دوچار ہونا پڑیگا جو مسلمانان عالم کے غم و غصہ سے لازمی طور پر پیدا ہو جاتے والے ہیں،

نیز یہ جلسہ سلطان ابن سعود کی اس ہوس ملک گیری کے خلاف سخت احتجاج اور اظہار نفرت کرتا ہے جس کے باعث دول یورپ کو جزیرۃ العرب میں ریشہ دوانیوں کے مواقع مل رہے ہیں۔

محرک۔ محی الدین اجمیری عفا اللہ عنہ

موید۔ سید عباس علی۔

تجویز نمبر ۴ مسلمانان اجمیر کا یہ جلسہ سلطان ابن سعود کے اس ناجائز خلاف آئین مجالس و خلاف روایات اسلام طرز عمل پر انتہائی غم و غصہ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے جو انہوں نے مقاصد ملکیت کو پورا کرنے اور ہوس ملک گیری کے ماتحت حجاز و نجد کو ایک سلطنت بنانے کے خیال سے اس سال مؤتمر عالم اسلام کو مکہ معظمہ میں منعقد ہونے دیا۔ یہ جلسہ سلطان ابن سعود کو بتلا دینا چاہتا ہے کہ مسلمانان ہند کی بہت بڑی اکثریت ان کے اس قسم کے افعال و اعمال سے سخت بیزار اور مؤتمر کی شاخ ہند کی پرزور حامی ہے۔ اور بجز چند وہابی خیال افراد کے اس کا کوئی بھی مخالف نہیں ہے۔ نیز یہ کہ ہندوستان کے تمام اہل سنت والجماعت نمایندگان مؤتمر شاخ ہند پر کامل اعتماد رکھتے ہیں اور یہ ظاہر کر دینا چاہتے ہیں کہ سلطان مؤتمر کی شاخ ہند اور اسکے قابل اعتماد نمایندگان کے متعلق چند وہابیوں کے جھوٹے تاروں۔ اور ان کی بھیجی ہوئی جھوٹی خبروں پر اعتماد کرکے کوئی غلط رائے قائم نکریں ورنہ اس کے نتائج کی ذمہ داری خود سلطان پر ہوگی۔ نیز یہ جلسہ اراکین مؤتمر اسلام شاخ ہند اور اس کے لائق سکرٹری مسٹر شعیب قریشی سے مطالبہ کرتا ہے کہ اگر مکہ معظمہ میں مؤتمر کا انعقاد ناممکن ہو تو کسی دوسرے مقام پر اس کے اجلاس کے لیے ممالک اسلامیہ سے خط و کتابت کریں۔

محرک۔ محی الدین اجمیری عفا اللہ عنہ

موید۔ منشی محمد یوسف خان۔

مرسلہ۔ محی الدین اجمیری عفا اللہ عنہ

مجلس خلافت امرتسر کا عظیم الشان جلسہ

۲۰ جون کو مسلمانان امرت سر کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی کی مسجد شیخ خیر الدین مرحوم میں منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید کے بعد خواجہ عبد الرحیم صاحب عاجز نے نظم پڑھی۔ بعد خواجہ عبد الرحمن صاحب غازی نے ایک نہایت دلپذیر تقریر کے ساتھ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔ مسلمانان امرت سر کا یہ جلسہ عام پائنیر کے اعلان متعلقہ حکومت نظام کو بالکل ناکافی خیال کرتا ہے۔ اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ واضح الفاظ میں اس امر کو صاف کرے کہ بالواسطہ یا بلا واسطہ ان چودہ شرائط کے متعلق جو اخبارات میں آچکی ہیں کوئی کارروائی اس کے ذہن میں نہیں ہے۔ اور نہ ہی وہ نظام کو تنگ کرنے کا کوئی خیال رکھتی ہے ورنہ حیدر آباد سے آئی ہوئی اضطراب انگیز خبروں کے ہوتے ہوئے۔ اور کسی واضح تردید کی عدم موجودگی میں مسلمانوں میں انتہائی اضطراب لازمی ہے۔ اور گورنمنٹ نے اس معاملہ میں اگر اپنے فرض کو نہ پہچانا تو گورنمنٹ کو عام ہندوستان کے ایک زبردست ایجیٹیشن کے مقابلہ کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ دوسرا ریزولیوشن صاحب صدر کی طرف سے پیش ہوکر متفقہ طور سے پاس ہوا۔ جس کے الفاظ یہ تھے

مسلمانان امرت سر کا یہ جلسہ جسٹس کنور دلیپ سنگھ کے اس فیصلہ کو جو انہوں نے "رنگیلا رسول" کے متعلق کیا ہے بے اطمینانی کی نظر سے دیکھتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ اس کارروائی کا نتیجہ ہندوستان کی پرامن فضا کو خراب کرنے اور ہندو مسلم تعلقات کو پہلے سے بدتر بنانے اور دریدہ دہن اخبار نویسوں کو ملزمانہ آزادی کا کام کریگا۔ یہ جلسہ ہندوستان کی تمام جماعتوں اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ایسی

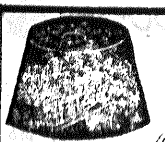

بہترین اسلامی ٹوپیاں

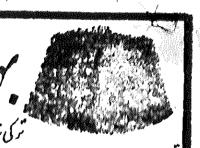

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور عبارات

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

خلیفہ شیخ الہدایت

حیرت میں ڈال دیا ہے

مبلغ کی ضرورت

عبد اللطیف قریشی۔ ناظم انجمن اہل سنت والجماعت

پانچ ترجموں والے قرآن شریف کی سترہ خصوصیات

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملتہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں بھی نہایت مستند تسلیم کیے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

ان کے علاوہ دیگر خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغرا جداگانہ شان سے لکھی ہے جس سے کمال کتابت ظاہر ہے۔ (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے تاکہ ورق گردانی میں وقت ضائع نہ ہو۔ (۳) تفسیر قرآن کی فہرست مضامین بھی درج ہے تاکہ آپ کو مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے۔ (۴) اعمال اور اوراد وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذات القرآن درج ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک بھی شامل ہے۔ (۱۳) شروع میں مقدمہ احسن التفاسیر بھی شامل ہے۔ (۱۴) کاغذ مصری ہے جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں اور جو صرف کلام مجید ہی کے لیے مخصوص ہے (۱۵) لکھائی متن کی کتابت ایسے کاتب سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ اسی طرح ترجمہ اور تفسیر کی کتابت میں بھی اچھے کاتب کا انتخاب کیا گیا ہے (۱۶) چھپائی بھی دلنواز ہے یہاں تک کہ اگر کوئی فرما خراب ہوگیا ہے تو اسے دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔ (۱۷) صحت کے معاملہ میں اتنی ہی کوشش سے کام لیا گیا ہے جتنی کہ ایک انسان سے ممکن ہے۔ ہزار ہا روپیہ صرف کرکے چودہ عالموں اور حافظوں سے صحت کرائی گئی ہے جن کی مہریں برائے تصدیق موجود ہیں۔

قیمت نصف کر دیگئی

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا، مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپے بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے صرف کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی صرف پندرہ روپیہ بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد منگائیے، پتہ صاف تحریر کیجیے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور اعتماد کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

مسلمانوں کا ایمان خطرہ میں

اس خطرہ کی اصلی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان کی تعلیم مفقود ہوگئی، علوم دین کی باقاعدہ تحصیل نہیں کیجاتی لوگوں میں نہ اتنی قابلیت ہے کہ بڑی بڑی ضخیم مذہبی کتابوں کا مطالعہ کریں اور نہ اتنی فرصت ہے کہ علما کی جلسوں میں شریک ہوکر مذہبی معلومات بڑھائیں اسکا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ کسی زمانہ میں جن باتوں سے مسلمانوں کا بچہ بچہ واقف تھا آج ان سے وہ لوگ بھی آگاہ نہیں جو اپنے آپکو تعلیم یافتہ اور لکھا پڑھا سمجھتے ہیں ان کو یہ تک معلوم نہیں کہ ایک مسلمان کی زندگی کیسی ہونی چاہیے۔ ہم نے اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک بڑی ضخیم کتاب

فلاح دین و دنیا

کے نام سے شائع کی ہے۔ یہ کتاب تمام دینی مسائل پر حاوی ہے۔ مذہب کی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ یہ آپکو وہ تمام مذہبی باتیں بتائیگی جنکی زندگی میں ضرورت ہو سکتی ہے۔ یہ کتاب نہایت مستند عربی فارسی کتب کا عطر ہے۔ اور ایک زبردست عالم کی تصنیف ہے جس میں تمام مسائل نہایت تصدیق و تحقیق کے بعد درج کئے گئے ہیں معمولی سے معمولی قابلیت کا شخص بھی اس سے پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ کتاب آپ کے پاس ہوگی تو آپ کو ایسا معلوم ہوگا کہ ایک متبحر عالم آپکے گھر میں موجود ہے۔ آپکو اسلام کا سچا راستہ بھی دکھائیگی۔ اور دنیا کے معاملات میں آپ کی رہبری کریگی۔ بہت مختصر فہرست مضامین یہ ہے:۔ باب اول عقائد اہل سنت والجماعت۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم۔ آسمان۔ زمین۔ فرشتے حضرت جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل۔ احکام قرآن۔ قبر۔ منکر نکیر۔ ...

ملنے کا پتہ: منیجر خواجہ بکڈپو نمبر ۱۹ چاندنی بلڈنگ دہلی

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت۔ جسم نبی فاطمہ پر تیروں کی بوچھار۔ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ۔ آسمان سوز خون کے فوارے میں سجادہ بر و شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن المناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے گذری ہوگی۔ جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق مدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں سے

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

قرآن مجید مترجم

از شیخ المحدثین امام المفسرین حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

اکسیر مفرح

مقوی اعظم

سرمہ مبارک

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

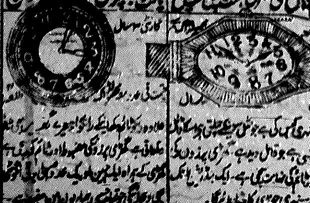

مدینہ

المشتہر محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یو۔ پی)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی - یوم یکشنبہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۲۶ جون ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۸۱

دُنیائے جدید کا انقلابِ احوال

طاقتوروں اور کمزوروں کی کشمکش

(از مولوی برکت اللہ صاحب مقیم ٹرنیڈاڈ)

۳۵ سال قبل ہم لندن میں گئے۔ اور ۱۸۹۲ء میں پارلیمنٹ (مجلس ملی) برطانیہ کے اعضا کا انتخاب ہوا تھا۔ اس انقلاب میں دو انوکھے شخص چنے گئے تھے۔ ایک دادا بھائی نوروزجی جو ہندوستان کی سپاہی پیرمغاں تھے۔ اور دوسرے مسٹر کیر ہارڈی جو انگلستان کے مزدوروں کے نمائندے تھے۔ سب کو معلوم ہے کہ نوروزجی انڈین نیشنل کانگریس کے بانیوں میں سے تھے اور کیر ہارڈی نے پارلیمنٹ برطانیہ میں ایک مستقل فرقہ مزدوروں کا پیدا کیا تھا۔ ایک عرصے کے بعد بھی آج اس شخص کی صورت ہماری آنکھوں میں پھرتی ہے۔ وہ ایک چھوٹا سا مزدوروں کا جیکٹ کوٹ پہنے اور مزدوروں کی آنکھوں پر اُبھری ہوئی ٹوپی لگائے ہوئے ایوان دارالعوام کے صحن میں ٹہلتا ہوا نظر آتا تھا۔ اور حضرت کے سے قوی ہیکل پولیسمین اسکو نہایت ادب و وقار کے ساتھ عسکری سلام کرتے تھے۔

اگر دادا بھائی نوروزجی کا ممبر آف پارلیمنٹ ہو جانا لوگوں کو انوکھا نظر آیا تو کوئی عجب کی بات نہ تھی۔ مگر کیر ہارڈی کے ممبر آف پارلیمنٹ ہو جانے نے کیوں اچنبھا ہوا؟ یہاں ایک تاریخی راز مضمر ہے۔ جب بادشاہ ولیم فاتح نے ۱۰۶۶ء میں انگلستان کو فتح کیا تو انگلستان کی تمام زمین کو اپنے لشکر کے سرداروں میں تقسیم کر دیا۔ اور جو لوگ اس زمین پر بستے تھے ان کو بھی گائے۔ بیل، بکری، اونٹ کی طرح نئے آقاؤں کا غلام اور باندی بنا دیا۔ قریب آٹھ سو سال تک انگلستان کے غلاموں اور لونڈیوں کی حالت اور بہائم کی حالت یکساں تھی۔ فقط انیسویں صدی میں انگلستان کے مزدوروں کو حق انتخاب ممبر آف پارلیمنٹ ملا۔ اور ۱۸۹۲ء میں مسٹر کیر ہارڈی جو انگلستان کے موروثی غلاموں کے طبقے سے تھا پہلی بار مزدوروں کی انتخاب سے پارلیمنٹ کا ممبر ہو گیا۔ قدیم زمانے سے صرف آقاؤں اور سرمایہ داروں کے طبقے کے لوگ پارلیمنٹ کے اعضا ہوتے تھے اور اپنے خاطر خواہ قانون بنا کر سلطنت کرتے تھے۔ کیر ہارڈی کے انتخاب سے آقا و غلام دونوں پارلیمنٹ میں بحیثیت مساوات فراہم ہو گئے۔ یہ تھی اچنبھے کی بات!

اسی طرح جب انگریزوں نے راجاؤں اور نوابوں کی مدد سے دو سو سال پہلے ہندوستان کو فتح کیا تو اکثر ہندوستان کی زمین کو حکومت برطانیہ کی ملک بنا دیا۔ اور باقماندہ زمین کو راجاؤں اور نوابوں میں تقسیم کر دیا۔ بنابریں ہندوستان کے باشندوں کی بھی وہی گت بنی جو انگلستان کے سکسون باشندوں کی ہوئی تھی۔ یعنی یا تو وہ حکومت برطانیہ کی غلام و لونڈی بن گئے، یا ان والیان ریاست کے۔ جنہوں نے حب ریاست اور خود غرضی سے وطن مقدس کو پردیسیوں کو دے دیا تھا۔ درم ناخریدہ

بند سے ہو گئے۔ دادا بھائی نوروزجی بھی ہندوستانی غلاموں میں سے ایک تھے۔ اسلئے اُن کے ممبر آف پارلیمنٹ برطانیہ ہو جانے سے دنیا کو اچنبھا ہوا۔

تیس سال پہلے محکوم قوموں کی تعداد (۲۵۰۰۰۰۰۰۰) تھی۔ علمی ترقیات اور فنی اختراعات (دستیابیات نقلیات کی وجہ سے محکوم قوموں کی تعداد ۱۹۱۴ء میں جنگ عمومی کے شروع ہونے سے قبل (۹۰۰۰۰۰۰۰۰) ہو گئی تھی۔ مگر جنگ عالم کے نتائج کی بنا پر محکوم اور نصف محکوم قوموں کی تعداد (۱۰۵۰۰۰۰۰۰۰) ہو گئی۔ اور سلطنت وال اور سرمایہ دار قوموں کی تعداد دنیا میں فقط (۲۵۰۰۰۰۰۰۰) ہے۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ جیسے ولیم فاتح نے انگلستان کی ثروت کو اپنے چند سرداروں میں تقسیم کر کے انگلستان کے عام باشندوں کو لونڈی غلام بنا دیا تھا اسی طرح یورپ و امریکہ کی سلطنت وال و سرمایہ دار فرقوں نے تمام کرۃ الارض کی ثروت پر سیاسی و اقتصادی تسلط حاصل کر کے اکثریت نوع بشر کو اسباب معاش و آسائش سے محروم کر دیا ہے۔ بنابریں ساری دنیا میں بیچینی اور زحمت عام ہو گئی ہے۔ اور تمام قومیں نا مطمئن و پریشان ہیں۔

(باقی آئندہ)

گشتہ چو روضات جناں ... اسرار فطرت شد علن

از امر کاتا ہند ... باسن و جمال شد جہاں ہمن

انجار را از ہر کجا ... از نارِ وی از کیپ من

در زیر فرمان بشر ... شد برق و دخان ...

ہم قوتِ خدمت کناں ... در کار صنع و کار فن

ہم آسمان و ہم زمیں ... ہم چوں ترا زوی وزن

با سرعت برق جہاں ... معدوم شد طول زمن

آواز را بخشد سپہر ... بد نیمۂ چنگ نیم تن

از سلک مرد کار را ... ...

این عظمت انساں نگر ... حیراں شدای جان من

(اقتباس از سورۃ الزلزال)

حکومت پنجاب کے وزیر تعلیم کے کارنامے

محکمہ تعلیم میں ہندؤں کا اجارہ

حکومت پنجاب کے آنریبل وزیر تعلیم پنجاب بہت کچھ منتخب ہوئے تھے۔ انتخاب کے تاثند ملتے تو توقع تھی کہ مخلوط انتخاب کی خوبیوں کی عملی وضاحت اور یونیورسٹی کے گریجوایٹوں کی لاج رکھنے کے لیے آنریبل وزیر تعلیم غیر جانبداری اور انصاف سے کام لیں گے۔ لیکن آپ نے اپنے دورِ وزارت کے ابتدائی حصہ میں انصاف و غیر جانبداری کا حسب ذیل مظاہرہ فرمایا ہے۔

پنجاب ایجوکیشنل سروس

(تنخواہ ۲۵۰-۲۵-۵۰۰ روپے)

۱۔ لالہ گلشن رائے چوپڑہ ... تین سو پچاس ماہوار ... گورنمنٹ کالج ...
۲۔ لالہ دیا سار ... "
۳۔ لالہ گومتی پرشاد ... رہتک
۴۔ لالہ بھگوانداس بہل ... ہوشیارپور
۵۔ سردار شوچرن سنگھ ... لدھیانہ
۶۔ میاں غیاث الدین

درجہ دوئم (تنخواہ ۲۰۰-۱۰-۲۵۰ روپے)

۱۔ بابو ابلونت سنگھ ... رہتک
۲۔ الغرڈ ۔ ایں ۔ ووڈ ... ہوشیارپور
۳۔ لالہ بھگوانداس
۴۔ لالہ شولت رائے

۵۔ لالہ ہری رام ملہترا

درجہ سوئم (تنخواہ ۱۴۵-۱۰-۱۹۰)

۱۔ جاہر سنگھ ... رہتک
۲۔ رام کشن ... ہوشیارپور
۳۔ گیان چند ... "
۴۔ بال کرشن ... "
۵۔ تہال سنگھ ... لدھیانہ
۶۔ ہرونت سنگھ ... "

درجہ چہارم (تنخواہ ۱۱۰-۵-۱۳۵ روپے)

۱۔ رکن الدین ... لائل پور
۲۔ امداد ... کیمبل پور
۳۔ کرم بخش ... رہتک
۴۔ عبد العزیز ... "
۵۔ گوبند سنگھ ... دھرم سالہ

ان پانچوں رسالیوں کا نقشہ درجہ وار حسب ذیل ہے:-

پنجاب جاول یکوکیشنل سروس	ہندو	مسلمان	سکھ	عیسائی
درجہ دوئم	۳	۱	۱	۱
درجہ سوئم	۳	۱	۳	۱
درجہ چہارم	۳	۳	۱	۱
میزان	ہندو ۱۱	مسلمان ۴	سکھ ۶	عیسائی

تنخواہ کے حساب سے

کل تین ہزار دو سو روپے صرف ہوا کریں گے

جن میں سے

ہندوؤں کو ... دو ہزار دو سو تیس روپے
مسلمانوں کو ... صرف پانسو اسی روپے
سکھوں کو ... ... روپے نصیب ہونگے

درجہ چہارم میں تین خوش قسمت مسلمان ہیں جو عربی اور فارسی کے پروفیسر ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ان تینوں کی تنخواہ پروفیسر گلشن رائے کی تنخواہ سے کم ہے۔ اب ذرا نئے کالجوں کے اساتذہ کے علاوہ مختلف مذاہب کے پروفیسروں کی تعداد ملاحظہ فرمائیے:-

کالج کا نام	ہندو	مسلمان	سکھ	عیسائی
رہتک	۳	۳	۳	۲
لدھیانہ	۱	۹	۳	۲
ہوشیارپور	۱۳	۲	۱	۱

ان اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت پنجاب نے رہتک اور ہوشیارپور میں دو ہندو کالج کھولے ہیں اور لدھیانہ میں خالصہ کالج کا افتتاح فرمایا ہے۔ آخر مسلمان کب تک خاموش رہ سکتے ہیں۔

(انقلاب)

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ اُنہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ بس فتنۂ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کر دیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحے مناوی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے۔ سالانہ ۱؎ بھیجکر اس کو اپنے نام جاری کرا لیجئے۔ اور ایک سال کے بعد حساب کر لیجئے کہ آپ نے صرف ۱؎ خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمالی

ملنے کا پتہ

منیجر رسالہ مولوی دہلی

شرطیہ علاج ... شرطیہ علاج ... شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا ... فائدہ نہو تو دام واپس ... فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکے تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر نوجوانوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ (سے ۳)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کیساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ اُن کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت تین روپیہ (سے ۳)

پتھر بھی گل جائیگا

جس کو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹی ڈکار آتی ہے پیٹ گڑبڑ کر پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے۔ اس دوا سے اُن کا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دوا اسکی کون بات ہے۔ دام صرف تین روپیہ (سے ۳)

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف چار روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے۔ قیمت چار روپیہ (للعہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کا تھوڑی عمر میں گنے بال پکے ہیں تو یہ سرم تیل منگائیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے ۳) اگر آپ کا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگوا کر استعمال کریں اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عہ)

سینے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی دوا

سفید داغ کی جنگی دوا

جذام یعنی کوڑھ کی دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری - دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی

پتہ: سپرنٹنڈنٹ ... کنسی سمری - دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بستان العارفین

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ دوا

مجرب علاج

کارخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

اکسیر جذام

ڈاکخانہ بٹھیا ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سیدانا بمبئی ہلاڑ ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

۵/۵ کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ... بھاگلپور

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیے

محمد صالح عبد الباقی ... دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارہ کا پیٹنٹ خضاب آتا ہی جس سے بڑھا پے کی نشانی کو آپ چھپائیں

رخصت کرے جو پیری کو ملی جس کی حیات ... شوق جوانی کر شباب آگیا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

نمک بر جراحت

عدالت عالیہ لاہور کی بھری مجلس نے "مسلم آؤٹ لک" کے ایڈیٹر اور طابع و ناشر کو اس جرم کی پاداش میں سزا دیدی کہ انہوں نے ایک مفسد شاتم رسول کو بری کرنے والے جج سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا تھا۔ کسقدر حیرت اور افسوس کا مقام ہے کہ جس ایوان عدالت میں سے کل نبی عربی علیہ الصلوٰۃ والسلام ...

خبث باطن

سنگھٹی ذہنیت کی بدترین تصویر اگر دیکھنی ہو تو وہ ہندو اخبارات کے ان مضامین میں نظر آتی ہے جو انہوں نے "رنگیلا رسول" اور پھر "مسلم آؤٹ لک" کے مقدمات کے فیصلوں پر لکھے ہیں۔ "رنگیلا رسول" کے فیصلہ میں جسٹس دلیپ سنگھ نے قانون کی جو تعبیر کی ہے، اس سے صرف مسلمانوں ہی کے بزرگوں کی توہین جائز نہیں ہو جاتی بلکہ تمام قوموں کے اوتاروں پیشواؤں اور مذہبی و قومی بزرگوں کی توہین بھی قانون کی گرفت سے آزاد ہو جاتی ہے اور جس طرح آج اس سے مسلمانوں ...

... حق کی پامالی پر حکومت اور اس کی قوتوں سے برسر مقابلہ ہوں اور ایسے وقت ہندوؤں پر فرض ہو جاتا ہے کہ سرکار کی خیرخواہی، صلاح کاری، تائید و حمایت اور ضرورت ہو تو عملی اعانت کر کے اپنی وفاداری کا ثبوت دیں۔ یہ بدترین ذہنیت ہندوستان میں انگریزی استبداد کے دائمی وجود کی ضامن ہے۔ کیونکہ جب کسی ملک کی دونوں قومیں ایک دوسرے کے مقابلہ میں حکومت کی مدد کرنے کیلئے تیار رہیں اور آپس کی دشمنی کے باعث ہر موقع پر حکمران طاقت کی دوست بن جایا کریں، تو ایسے ملک کا بیرونی استبداد سے آزاد ہونا قطعاً ناممکن ہے +

عصر جدید مرحوم

ہمیں سخت افسوس ہے کہ کلکتہ کا مشہور اسلامی روزنامہ ...

... کی جائے ایک پرانے اور تجربہ کار اخبار کا محض قوم کی بے التفاتی کے باعث بند ہو جانا بے انتہا افسوسناک حادثہ ہے۔ ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو اتنی عقل عطا فرمائے کہ وہ اپنے نفع اور نقصان میں امتیاز کر سکیں +

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

پیغمبر اسلام کے چالیس کروڑ جان نثاروں میں سے ایک فرد بھی ایسا نہیں ہے جو اپنے آقا و مولیٰ کی ادنیٰ توہین بھی گوارا کر سکے۔ کتاب "رنگیلا رسول" نے پیغمبر اسلام کی ذات اقدس پر سخت ناپاک اور شرمناک حملے کر کے ہندوستانی مسلمانوں میں عداوت و منافرت کی آگ بھڑکائی۔ مسلمان قانونی تدارک کے خیال سے خاموشی کے ساتھ صبر کرتے رہے۔ جسٹس کنور دلیپ سنگھ کے فیصلے نے مسلمانوں کو دادرسی سے مایوس کر دیا۔ آنریبل جج نے دفعہ ۱۵۳ الف کی ایسی تشریح ...

انتقادات

اظہار حق

اجمیر شریف سے یہ رسالہ ہمارے پاس بغرض ریویو آیا ہے۔ یہ رسالہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی سجادہ نشینی اور اس کے متعلقہ مسائل پر حاوی ہے اس میں سجادہ نشین حال جناب دیوان سید آل رسول علی خانصاحب کے اعلیٰ حسب و نسب اور ان کی شاندار پوزیشن کو دکھلاتے ہوئے دوسرے ناکام مدعیان سجادگی کے مقابلہ میں انکو عدالتی ریکارڈ اور ہندوستان کے بڑے بڑے علماء مشائخ حکام و روساء کی شہادتوں سے حضرت خواجہ بزرگ کی صحیح و مستند اولاد ...

... کا مطالعہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔ رسالہ کے مرتبین میں اجمیر کے معزز روساء عہدہ داران سرکاری و قومی مجالس کے ذمہ دار حضرات شامل ہیں۔

رسالہ ۱ر کا ٹکٹ بھیجنے پر مولانا تاج الدین صاحب اجمیری سے۔ اجمیر کے پتہ پر ملسکتا ہے۔

سوانح حضرت ابوذر غفاری

صحابہ کی جلیل القدر جماعت میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی شخصیت سب سے نرالی تھی سرکار رسالتمآب سے آپ کی والہانہ محبت و شیفتگی زہد و اتقا، اور وارفتگی میں آپ کی مجذوبانہ کیفیت امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں آپ کی بیباکانہ جرات، اور اتباع سنت میں آپ کا زبردست ...

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسائل ذیل میں کہ ایک آدمی جو آنکھوں سے اندھا ہو، کان سے بہرہ ہو اور زبان سے گونگا اور کانوں سے بہرہ ہو یعنی وہ بہرہ جس سے بالکل نادار و بیچارہ ہو قدرت نے عطا ہی نہ کی ہوں تو کیا وہ گنہگار ہو سکتا ہے۔ تو کس طرح تحت قرآن کریم فیصلہ تحریر فرماویں۔

... مدرسہ امینیہ۔ دہلی

ایک عجیب انکشاف

کیا ملک دیوی دیال صاحب ہندو سبھا کے ماتحت ہیں؟

مولانا محمد علی صاحب۔ ۱۹ جون کے ہمدرد میں اپنے مقالہ افتتاحیہ کے دوران میں لکھتے ہیں کہ:۔

عید الضحیٰ کی صبح کو حسب معمول میں نے ٹیکسی کمپنی کو ٹیلیفون دیا تاکہ عیدگاہ جانے کیلئے ساڑھے سات بجے ایک اچھی ٹیکسی بھیجدے ...

... مگر اب سنئے، ہندو سبھا کا صدر ہندو قوال کو حکم دیتا ہے کہ "پھر بھی بتاشوں کی گلی میں ذرا بڑی سی "فورس" رکھنا!" اور ان کا مطیع اور تابعدار فرمانبردار عرض کرتا ہے کہ "بہت اچھا" اور اگر ٹیلیفون کے ساتھ "ٹیلی ویژن" بھی ہوتا، اور کوتوال صاحب کی شکل بھی نظر آتی تو ان کے لہجے سے تو یہی معلوم ہوتا تھا کہ وہ "بہت اچھا" کہتے وقت اپنے وردی کے بوٹ کی ایڑیاں کھٹ کھٹ سے ملا رہے ہیں ...

مسلم آؤٹ لک کا مقدمہ توہین

عدالت میں سید دلاور شاہ کا دلیرانہ بیان

قل ان کان آباؤکم و ابناؤکم و اخوانکم و ازواجکم و عشیرتکم و اموال اقترفتموھا و تجارۃ تخشون کسادھا و مساکن ترضونھا احب الیکم من اللہ و رسولہ و جہاد فی سبیلہ فتربصوا حتی یاتی اللہ بامرہ واللہ لا یہدی القوم الفاسقین (قرآن حکیم پ ۱۰)

(ترجمہ) (اے رسول) کہدے کہ اگر تمہیں اپنے باپ بیٹے بھائی بیبیاں برادری اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس کی سرد بازاری سے تم ڈرتے ہو ...

[illegible]

اس جذبہ کی بنا پر وہ اس احساس کی گہرائیوں کا اندازہ نہیں لگا سکتا۔ جو ہر مسلمان کے دل پر حاوی اور اس کے قلب میں جاری و ساری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رنگیلا رسول کی اشاعت سے ہر ایک قلب مسلم پر یاس و ہیجان مستولی ہو گیا۔ ہر مسلمان مضطرب نظر آنے لگا لیکن اس اشتعال انگیز کتاب کی اشاعت سے مشتعل شدہ جذبات کو ملت اسلامیہ کے ہر فرد نے دبائے رکھا۔ اور اس امید سے دلکو تسلی دے لی کہ اسکی اشاعت کے ذمہ دار کو قانون کے ماتحت واجب اور منصفانہ سزا دیجائے گی۔ اور کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا آنریبل مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ نے امیدوں کے قصر کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔ اس وسیع ملک کے طول و عرض میں لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کو نہایت سخت صدمہ پہنچایا جمہور کو تو یہ نظر آتا ہے کہ یہ فیصلہ اس دلیل پر مبنی ہے کہ اس ملک میں کسی مذہب کے بانی کے خلاف نہایت غیر مہذب اور سخت سے سخت توہین آمیز کلمات شائع کئے جاسکتے ہیں اور ملک کے قوانین میں ایک بھی ایسا لفظ اور کوئی بھی ایسا فقرہ موجود نہیں ہے جس کے ماتحت اس جرم کے مرتکب کو قانون کے شکنجہ میں کسا جاسکے۔

ایک عامی کے لئے یہ بالکل ناقابل تصور ہے کہ بیسویں صدی میں ایک ایسے ملک میں ایسا ہو جس کی حکومت اپنے فائز المرام حکم میں تمام مذاہب کی پوری پوری حفاظت کے انتظام کی دعویدار ہے۔

میں قانون داں نہیں ہوں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند کے الفاظ کو صاف صاف سمجھنے کے لئے کسی گہرے قانونی مطالعہ کی ضرورت نہیں مجھ پر یہ واضح ہے کہ رنگیلا رسول کے مصنف کا منشا پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ناواجب و ناپاک توہین کے سوا اور کچھ نہ تھا اور اس کی غرض یہ تھی کہ مسلمانوں کے مقدس جذبات کو مجروح کرے اور اس طرح ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات میں عداوت و منافرت کے جذبے بھڑکائے۔ اس لحاظ سے کتاب رنگیلا رسول صاف صاف مذکورہ بالا دفعہ کے حیطہ گرفت میں آتی ہے الہ آباد کی عدالت عالیہ کے جج آنریبل مسٹر جسٹس دلال نے ایسی ہی ایک کتاب یعنی وچتر جیون کے مقدمہ میں فیصلہ سناتے ہوئے جو تصریحات کیں ان سے میری رائے کو اور تقویت پہنچی۔ یہ تصریحات درج ذیل ہیں۔

فاضل وکیل جو نظر ثانی کے لئے پیش ہے اس نے مجھے لاہور کی عدالت عالیہ کے ایک آنریبل جج کے فیصلہ کی نقل دکھائی۔ جو اسی نوع کی ایک کتاب رنگیلا رسول کے متعلق کیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ شاید اس لئے میرے سامنے پیش کیا گیا کہ دونوں کتابیں بظاہر ایک ہی نوع کے ہندو پروپیگنڈے کے ماتحت شائع ہوئیں میں فاضل جج جسٹس کنور دلیپ سنگھ کا پورا پورا احترام ملحوظ رکھتا ہوا کہتا ہوں کہ انہوں نے ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات میں منافرت و عداوت پیدا کرنے والی کتاب اور مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے والی کتاب میں جو ایک امتیاز پیدا کیا ہے میں اس کے ساتھ اتفاق کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ ذاتی طور پر میں کہتا ہوں کہ میں اس کتاب پر عدالت عالیہ کے ایک فاضل جج کی حیثیت سے نہیں۔ بلکہ ہندوستان کے ایک قصبہ کے عام شہری کی حیثیت سے نظر ڈالتا ہوں۔ میں اپنے آپ کو ایک مسلمان کی جگہ پر رکھوں گا۔ جو اپنے پیغمبر کا احترام کرتا ہے اور پھر غور کروں گا۔ کہ اس ہندو کے متعلق میرے جذبات کیا ہوں گے۔ جو میرے پیغمبر کی ہنسی اڑاتا ہے اس طرح میں ایک معمولی آدمی کی حیثیت میں مصنف کی نفرت سے اس جماعت کی نفرت کا اندازہ کروں گا جسکے ساتھ مصنف کا تعلق ہے۔ اور جو مصنف سے ایسی کتاب لکھانے کی محرک ہوئی مجھے خفیف سا بھی شبہ نہیں ایسی کتاب کا لکھنا جیسی کہ اسوقت میرے زیر غور ہے۔ اور جس کے مضامین کی میں اس لئے تشریح نہیں کرتا۔ کہ ان کی مزید اشاعت نہ ہو۔ یقیناً ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین منافرت و عداوت کے جذبات پیدا کرے گا۔

ان حالات و واقعات کے ماتحت میری بیرائے ہی اور اب بھی یہی رائے ہے اور محکم رائے ہے کہ رنگیلا رسول کے مقدمہ میں آنریبل مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے جو فیصلہ سنایا ہے وہ سراسر غلطی پر مبنی ہے اور دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند کے خلاف ہے

(باقی آئندہ)

ممالک غیر

روس میں انگلستان کیخلاف نفرت

برلن ۱۰ جون۔ ووچینٹے زیٹنگ کا بیان ہے کہ ایک روس میں پھر برطانیہ سے نفرت کا ایک اور گیت گایا جانے لگا اس کے بعض اشعار کا ترجمہ یہ ہے۔

اے بے دماغ بادشاہوں کی زمین انگلستان۔ اے لوہے کی قرمزی خود میں پہننے والے انگلستان اے بنک کی بڑی بڑی پیٹیوں کے لوہے سے بنے ہوئے پیٹ رکھنے والے انگلستان۔ اے بدمعاشوں اور قاتلوں کے جلاد مادر انگلستان۔ تو ہمارا جانی دشمن ہے۔ چیمبرلین کی بائیں پر گھونسے تان رہے ہیں۔ دیکھو دیکھو انگلستان خوفناک آواز میں فائر کرنے کا حکم دے رہا ہے۔

قوائے بحری میں تخفیف کا مسئلہ

لندن ۱۸ جون۔ جنیوا میں بحری دول کی جو کانفرنس بحری قوت کی تخفیف کے متعلق ہونیوالی ہے۔ اخبار آبزرور کے بحری نامہ نگار نے ۱۹۲۲ء کی واشنگٹن کانفرنس کے بعد سے اسوقت تک جو کچھ ہوا ہے سب پر تبصرہ کیا ہے اور لکھتا ہے کہ حکومت برطانیہ جاپان اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ تخفیف کے متعلق ضرور کوئی نہ کوئی بات طے کرکے اٹھینگی لیکن اخبار مذکور کی رائے ہے جب فرانس اور اٹلی اس قسم کے سمجھوتہ میں شریک نہ ہوں گے ان پر عمل درآمد ناممکن ہے جنیوا کے تاروں سے پتہ چلتا ہے کہ برطانیہ کی اس تجویز سے کروزروں کی جسامت محدود کر دیجائے امریکہ کی طرف سے تائید نہ کی جائے گی۔

لندن میں زرعی کمیشن کا اجلاس

کاشتکاروں پر مزید ٹیکس عائد کرنیکی تجویز

لندن ۱۰ جون۔ صدر کمیشن لنلتھگو نے آج شہادت لینے کے دوران میں مسٹر لنڈسے سے پوچھا کہ حکومت ہند اور دیگر تحقیقاتی افسران اس امر سے واقف ہیں یا نہیں کہ انگلستان میں ایک مارکٹنگ بورڈ قائم ہے اور تحقیقات کے لئے سرمایہ کا انتظار کیا جارہا ہے۔ مسٹر لنڈسے نے اس کا جواب اثبات میں دیا۔ آپ نے کہا کہ کاشتکار جب آئے زیادہ خوشی دیکھتا ہے اور اس آمدنی سے حکومت ہند تفتیش و تحقیق کا کام بخوبی انجام دیسکتی ہے سر گلبرٹ واکر نے محکمہ ابپاشی اور حوادث سماوی کے معلوم کرنے کے محکمہ میں تعلق ہونے پر زور دیا اور کہا کہ حکومت ہند اس قسم کی سہ سالہ کانفرنس منعقد کیا کرے۔ آپ نے بتایا کہ اسوقت بھی یہ ممکن ہے کہ سیلاب وغیرہ کے متعلق دس دن قبل پیش بینی کی جاسکتی ہے۔

ہندوستان

کوائف حیدرآباد

نواب صدر یار جنگ کی جگہ مسٹر کالنس

حیدرآباد دکن ۱۶ جون۔ مسٹر بی اے کالنس نواب صدر یار جنگ کی جگہ جنہیں اعلیٰ حضرت حضور نظام نے ملٹری سکرٹری مقرر فرمایا ہے محکمہ صنعت و حرفت و تجارت کے سکرٹری مقرر کئے گئے ہیں۔

توندیار پیٹ میں گولی چلنے کا حادثہ

مدراس ۱۸ جون۔ توندیار پیٹ میں گولی چلنے کے حادثہ کے متعلق جو پولیس نے کارروائی شروع کی ہے۔ اس کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ ۲۴ اشخاص کے خلاف وارنٹ جاری ہوگئے ہیں۔ اور مسٹر اسکاٹ و مسٹر خادم ملازمین برما آئل کمپنی کے نام سمن جاری ہوگئے ہیں۔ ان دو آدمیوں پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک خطرناک ہتھیار سے ضرب پہنچانے کے جرم کا

حولی کابلی مل کا مقدمہ قتل

سکھ ملزم سشن سپرد کردیے گئے

[illegible]

لاہور میں ہزارہا مسلمانوں کا اجتماع عظیم

رنگیلا رسول اور مسلم آؤٹ لک کے فیصلوں پر غیظ و غضب کا اظہار

[illegible]

سازش! سازش!!

شردھانند کے قتل کی تحقیقات کا مطالبہ

[illegible]

ہندو پولیس کی ہندو ذہنی کا علاج

[illegible]

کانپور میں جعلی سکہ سازوں کی گرفتاری

[illegible]

لاہور کا جلسہ روک دیا گیا

منتظمین جلسہ کی گرفتاری

[illegible]

کارکنان مسلم آؤٹ لک سے اظہار ہمدردی

[illegible]

دو مجبور مسلمان اخبار نویسوں کو بے الفور قانونی شکنجہ میں جکڑ دیا جاتا ہے جن کی خطا اس سے زیادہ نہیں کہ انہوں نے اپنے مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو برقرار رکھنے کی کوشش کی۔

جسٹس دلیپ سنگھ سے استعفے کا مطالبہ

ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جو ہائیکورٹ کے فیصلہ مقدمہ رنگیلا رسول نے مسلمانان ہند کے قلوب کو مجروح کرنے سے پیدا کر دیے ہیں۔ اور نیز ان نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے جن کا ان حالات سے ہندوستان بلکہ تمام اسلامی دنیا میں پیدا ہونا بہت ممکن ہے مسلمانان لاہور کا یہ اجتماع عظیم صاحب وزیر ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی انصاف کے وقار کو اس ملک میں قائم رکھنے کی خاطر کم از کم یہ کریں کہ مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کو مستعفی ہونے پر مجبور کریں۔

فسادات اندور کے مقدمات

۲۰ جون کی کارروائی

اندور ۲۰ جون۔ آج جسوقت عدالت خاص کا اجلاس شروع ہوا تو مسٹر ہرکشن لال بیرسٹر اسپیشل پبلک پروزیکیوٹر نے بیان کیا کہ بخشی سنگھ کے مرتے ہی اس جگہ سے صرف چالیس قدم کے فاصلہ پر بلوائیوں نے ایک شخص مسمی بابو پاترے مرہٹہ کو لاٹھیوں سے زدوکوب کیا اور اسی جگہ مار ڈالا انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس روز ملزم مٹھے بدکی چوکی سے مولوی عبدالغنی کے ہمراہ تین آدمیوں کو بلوائیوں کی امداد کے لئے نیا پورہ بھیجا تھا۔ اس مقدمہ میں ۱۷ ملزمین ہیں جن کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور ان میں سے ایک ملزم مفرور ہے باقی ۱۶ ملزمین وہ ہیں جنہوں نے ذی الواقع براہ راست اس قتل میں حصہ لیا۔ اس تعداد میں وہ بہت سے بلوائی شامل نہیں ہیں جو موقعہ واردات کے قریب تھے۔ اسپیشل پروزیکیوٹر نے عدالت سے درخواست کی کہ ان کو اس کی اجازت دیجائے کہ موجودہ ملزمین کے خلاف فرد جرم میں دفعات ۳۰۲ و ۱۴۹۔ اور ۱۰۹ کے ساتھ دفعہ ۱۴۸ کا بھی اضافہ کر دیا جائے۔

مسٹر کیشو پرشاد ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے بیانات لئے گئے اور اس مقدمہ کی تفتیش کے متعلق ان پر جرح ہوئی وقفہ کے بعد عدالت خاص نے ٹھاکر بلونت سنگھ صوبہ اندور کے خلاف مقدمہ میں احکامات صادر کئے۔ اور ہدایت کی کہ اس پر دفعات ۳۰۲ اور ۳۰۴ تعزیرات ہند کے ماتحت ۱۴ فروری ۱۹۲۷ء کو تین آدمیوں کے قتل کرنے اور دو آدمیوں کو زخمی کرنے کی وجہ سے فرد جرم لگا دی جائے۔

۲۲ جون کی کارروائی

اندور ۲۲ جون۔ آج عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۱۲ دیگر مسلمان ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۱۰۹ ۱۴۸، ۱۴۹ اور ۳۰۲ تعزیرات ہند مقدمہ کی سماعت شروع کی الزام یہ ہے کہ ۱۴ فروری گزشتہ کو ملزمین نے نیا پورا میں فساد کیا۔ اور ایک مرہٹہ مسمی بابو تو کو قتل کیا۔

ہرکشن لال بیرسٹر اسپیشل پبلک پروزیکیوٹر کے جواب میں استغاثہ کے گواہ بھولال نے بیان کیا کہ ۱۴ فروری کو ۱۱ بجے کے قریب اس نے تقریباً ۳۵ مسلمانوں کو جن میں سے بعض کے پاس تلوار اور لاٹھیاں بھی تھیں نیا پورا کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ یا علی یا علی کے نعرے لگا رہے تھے جسوقت وہ نیا پورا گیا تو اس نے تقریباً ۶۰ بلوائیوں کا مجمع دیکھا۔ جو بخشی سنگھ پر حملہ کرنے کے بعد اس طرف چلا گیا جہاں بابو پر حملہ ہوا۔ اور وہ مار ڈالا گیا۔ اس نے کٹہرے میں دو ملزمین کی شناخت کی۔

استغاثہ کے گواہ سب انسپکٹر دانترے نے ان تین بچ ناموں کی تصدیق کی جو بلوے اور قتل میں استعمال شدہ لاٹھیوں پر مرتب کئے گئے تھے۔

استغاثہ کے گواہ ابراہیم خاں نے بیان کیا کہ وہ اسوقت موجود تھا جبکہ مولوی عبدالغنی نے ۱۴ فروری کو بدہ کی چوکی پر ۱۵ مسلمانوں کے ایک مجمع کے سامنے تقریر کی اور ان کو مشورہ دیا کہ وہ جائیں اور آدمیوں کے خلاف لڑائی میں اپنے بھائیوں کے ساتھ شرکت کریں اس پر گواہ اور دیگر دو آدمی نیا پورا کو چلدیے گواہ نے کٹہرے میں تین ملزمین کی شناخت کی۔ اس نے کہا کہ انہوں نے جوتن اور بخشی سنگھ پر حملہ کرنے میں حصہ لیا تھا۔

اس گواہ پر خان بہادر منیر الدین احمد خان بیرسٹر اور مسٹر آصف علی بیرسٹر وکلاء صفائی نے تقریباً تین گھنٹہ تک جرح کی۔

[illegible]

فسادات پٹنہ کا آخری فیصلہ

مسلمان ملزمین کے اپیل مسترد کردیے گئے

کلکتہ ۲۰ جون۔ آج عدالت عالیہ میں جسٹس سی سی گھوش اور کمباڈ کے روبرو ان پانسو میں سے ایک سو زائد مسلمانوں کی طرف سے پانچ اپیلیں پیش کی گئیں جن کو مسٹر پی اے ہولو اسپیشل مجسٹریٹ پٹنہ نے فرقہ وارانہ فسادات کے مقدمات میں سزا دی تھی۔ ان سزاؤں کو مسٹر ایس این گوہا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و سشن جج نے بھی برقرار رکھا تھا یہ تمام واقعات جن میں سوجا گریہٹ اور شیب پورہٹ کی لوٹ مار۔ ہندو مندروں کی بے حرمتی۔ ہندوؤں کو جبراً مسلمان بنانا۔ اور گرفتار شدہ آدمیوں کو چھڑانا شامل ہیں گزشتہ جولائی رونما ہوئے تھے۔ جبکہ پٹنہ میں سرسوتی جلوس کے بعد فرقہ وارانہ کشیدگی انتہا سے زیادہ بڑھ گئی تھی بعض مقدمات میں مولانا زاہد علی صاحب اور ان کے چھ شاگرد ماخوذ تھے جن کو جرم قرار دیکر میعاد سزا دی گئی تھی۔ ایک دوسرے مقدمہ میں زاہد علی اور دیگر دس آدمیوں کو ہندو مندروں کی بے حرمتی کرنے کی وجہ سے سزا ہوئی تھی۔ ایک مقدمہ میں ۱۰ مسلمان اس الزام میں ماخوذ تھے کہ انہوں نے ایک قیدی کو بچانے کی کوشش کی۔ اور پولیس سب انسپکٹر پر حملہ کیا اور مجمع نے دوسرے پولیس افسروں پر حملہ کیا اور قیدی کو چھڑا لیا جس کی بنا پر پولیس افسر نے ذاتی مدافعت کے طور پر مسلح آدمیوں کو حکم دیا کہ گولی چلائیں۔ چنانچہ حکم کی تعمیل ہوئی۔ اور ۹ مسلمانوں کے گولی کے زخم آئے جسٹس صاحبان نے اسوقت تک درخواست کو منظور کرنے سے انکار کر دیا جب تک کہ ان میں سے ایک خاص فقرہ جس میں ہندو جج کے خلاف یہ بے بنیاد الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ مسجد کے سامنے باجہ بجانے کے مسئلہ میں فرقہ وارانہ تعصب سے بری نہیں، خارج نہ کر دیا جائے۔ انہوں نے یہ خیال بھی ظاہر کیا ہے کہ عدالت عالیہ کو فرقہ وارانہ معاملات سے بالا ہونا چاہیئے۔ ان پانچ درخواستوں کے رد ہو جانے کے بعد دوسری پانچ درخواستوں کے پیش کرنے کا نوٹس دیا گیا۔

دار الحکومت

ہندو مسلم کشیدگی کا علاج

۱۵۵ ارکان کا مشترکہ مصالحتی بورڈ

گزشتہ عید اضحیٰ کے موقعہ پر شہر کو فسادات سے محفوظ رکھنے کے لئے ہندو مسلمانوں کا جو ایک مشترکہ بورڈ منتخب ہوا تھا۔ اس نے ۱۹ جون کی شام کو ایک عام جلسہ اس غرض سے طلب کیا کہ ایک مستقل ہندو مسلم بورڈ بنایا جائے۔ جو آئندہ اس قسم کے ناگوار مواقع کا سد باب کرے۔ بہں کامیاب ہو سکے۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ لالہ دیش بندھو گپتا اور رائے صاحب کیدارناتھ جو بورڈ کے ممبر بھی تھے موجود نہیں تھے۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا۔

سب سے پہلے ڈاکٹر انصاری صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ اگر ہندو مسلمانوں کے دل صاف نہ ہوں گے تو حکومت کی قوت کا مظاہرہ انہیں فساد سے روک سکتا ہے اور نہ تلقین امن۔ آپس میں سمجھوتے اور فیصلے کی سخت ضرورت ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے بعد مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ حالات اس حد تک پہنچ چکے ہیں کہ ہندو مسلمانوں دونوں کو ان موجودہ کشیدگی دور کرنے کی پوری فکر کرنی چاہیئے۔

لالہ شنکر لال صاحب نے ایک مشترکہ بورڈ بنانے کی قرارداد پیش کی جس میں ۹۳ ہندو ۶۳ مسلمان ۲۰ کانگریس کمیٹی کی جانب سے ۵ سوشل سروس لیگ کی جانب سے

۲ سکھوں کی جانب سے ۲ پارسیوں اور عیسائیوں کیجانب سے کل ۱۵۵ ارکان منتخب کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ اور نہایت مختصر طور پر انتخاب کے متعلق بعض معمولی ہدایات ہیں۔ انتخابات کے لئے آخری تاریخ یکم جولائی مقرر کی گئی ہے۔

قرارداد بالاتفاق منظور ہوئی اور حاضرین نے پوری کارروائی میں دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا۔

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۲)

مسلمانوں کا طرز عمل

ہندو برابر اپنے چاروں مورچوں پر کام کر رہے تھے لیکن مسلمان نہ صرف غافل تھے بلکہ مطمئن تھے۔ یہ مسٹر لنکن کے نوٹ کو وحی الٰہی سمجھ رہے تھے جس کا نسخ ناممکن تھا۔ ان کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہندو ان کے خلاف کیا کارروائی کر رہے ہیں۔ یہ سمجھے تھے کہ انگریز ایک دوسرے کی بڑی ترجیح کرتے ہیں اسلئے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ مسٹر جانسن اپنے پیش رو کے نوٹ کو مسترد کر دیں۔ انہیں یہ خبر نہ تھی کہ مسٹر جانسن نہ صرف لنکن کے نوٹ کو ٹھکرا سکتے ہیں بلکہ وہ چالیس سالہ حقوق کو غصب کرنے کی بھی طاقت رکھتے ہیں۔ انہیں حق غصب ہی حاصل نہیں ہے بلکہ وہ رات کے بارہ بجے قربانی کی گائیں بھی مسلمانوں سے چھین کر اپنے قبضہ میں کر سکتے ہیں وہ یہی نہیں کر سکتے بلکہ وہ خدا کے حق پر ڈاکہ ڈال سکتے ہیں وہ ایک گائے پرست کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خدا پرستوں کو روحانی اور مذہبی تکلیف بھی پہنچا سکتے ہیں کیونکہ گائے پرستوں کے پاس دولت ہے۔ علم ہے۔ تہذیب ہے۔ اتفاق ہے۔ . . . . . اخبارات ہیں۔ ہمت اور جرأت ہے۔ وہ ترکی۔ افغانستان۔ بلکہ چین اور جاپان کے مقابلہ کے وقت بھی انگریزوں کے کام آسکتے ہیں لیکن خدا پرست مفلس ہیں جاہل ہیں۔ ان میں نہ اتفاق ہے نہ ان میں ہمت و جرأت ہے۔ نہ ان کے پاس اخبارات ہیں۔ نہ ڈیپوٹیشن کے لئے عرائض ہیں، پھر ترکی اور افغانستان کی جنگ کے وقت دغا کی امید بھی بہت کم ہے۔ نہ چندہ کی توقع ہے اور نہ زنگروٹوں کی امیداں کے پاس لے دے کر صرف ایک خدا ہے جس سے مسٹر جانسن پہلے ہی بے نیاز ہیں۔ پھر کیوں نہ ان کے حقوق چھین کر گائے پرستوں پر قربان کر دیے جائیں۔ تباشوں کی گلی والے مسلمانوں کو اس کا وہم وگمان بھی نہ ہوتا تھا کہ کوچہ نواب مرزا کے صدقے میں تمام دہلی ہی کو ممنوع قرار دیا جائے گا۔ وہ بالکل خاموش تھے۔ البتہ وہ اس خاموشی اور اطمینان کے باوجود ہندوؤں سے اس سمجھوتے پر تیار تھے کہ اگر ان کو بڑیوں کے کٹڑہ کا ایک گوشہ گائے لیجانے کو مل جائے تو وہ ہرگز اس میں گزنے کے نکڑے پر اصرار نہ کرینگے جس پر ہندوؤں کو اعتراض ہے۔ ان کا مقصد صرف مسلخ کو گائے لیجانا تھا کوئی ہٹ یا خواہ مخواہ کی ضد نہ تھی۔ ہندو بھی اس پر آمادہ تھے کہ اگر مسلمان اس میں گزنے کے ٹکڑے پر اصرار نہ کریں تو بڑیوں کے کٹڑے کا وہ حصہ جو کوچہ نواب مرزا کے مقابل ہے مسلمانوں کو دلوا دیا جائے۔ اس سمجھوتہ سے تمام قضیہ بآسانی طے ہو سکتا تھا اگرچہ ہندو صاحبان کے دو بڑے وہ جون کی شام کو نہ رہے جو ۹ جون سے پہلے تھے لیکن مسلمان آخر وقت تک بھی باوجود مسٹر لنکن کے نوٹ کے سمجھوتے کے لئے تیار رہے۔ یہی وجہ تھی کہ کوچہ نواب مرزا کے مسلمان آخر وقت تک صابر و شاکر رہے۔

حوض قاضی کی گائے

۹ جون سے پہلے دہلی میں کوچہ نواب مرزا کا کوئی خاص ذکر نہ تھا البتہ مولوی عبدالغفار صاحب خلف حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب مرحوم مغفور کی گائے کا ضرور تذکرہ ہو رہا تھا۔ مولوی محمد یعقوب صاحب کا خاندان تقریباً ۸۰ سال سے دہلی میں رہتا ہے ۱۹۲۵ء میں مولوی یعقوب صاحب کی گائے پر قصہ ہوا یہاں تک کہ فساد کی نوبت بھی آئی اور عرصہ تک مقدمہ ہوتا رہا آخر مولوی صاحب کامیاب ہوئے اور وہ گائے جس کا نام شاید انہوں نے جالور رکھا تھا۔ مسلخ میں لیجا کر ذبح کیگئی اور اس کے گوشت کی بریانی تمام دہلی میں تقسیم کی گئی اسوقت سے ان کی مسجد میں ہر سال گائے

پیدا و رائش کہانی تھی اور ذبح ہوتی تھی خواہ وہ مسجد کے دروازہ سے نکالی جاتی ہو یا مکان کے ایک دروازے سے نکالکر کٹڑہ راجھا سے گذاری جاتی ہو لیکن اجمیر دروازے کا بازار ہر صورت میں استعمال ہوتا تھا جس کا اس بازار کو اس سلسلہ میں یہاں تک شرف حاصل تھا کہ خلافت کے زمانہ میں بھی بندوق والی گلی سے چار گائیں اسی بازار سے گذری تھیں غرض اس بازار اجمیر دروازہ سے (جس کے دونوں طرف مسلمان محلے آباد ہیں مثلاً کوچہ فتح النساء بیگم حویلی رحیمہ بیگم۔ گلی شاہ تارا کٹڑہ راجھا گلی بندوق والی کوچہ مصطفےٰ بیگ وغیرہ اور اس سڑک پر چار مسجدیں بھی ہیں) آج تک کبھی گائے کو ممنوع قرار نہیں دی گئی۔ اس سال چونکہ مولانا مرحوم کے مکان کا دروازہ جس سے گائے کا گذرنا بتایا جاتا ہے بند کر دیا گیا اور یہ نتیجہ بھی ہائیکورٹ کے فیصلہ سے لگایا گیا۔ اسلئے مولوی عبدالغفار صاحب نے ایک عرضداشت ڈپٹی کمشنر کو دی اور اس درخواست کے سلسلہ میں افسران پولیس نے جو سلوک مولانا کے ساتھ کیا وہ یقیناً قابل افسوس ہے۔ نہ صرف قاضی حوض کے تھانہ میں ان سے بدسلوکی اور بے عزتی کا برتاؤ کیا گیا بلکہ ملک دیوی دیال صاحب کے ہیڈ کوارٹر میں بھی ایک مسلمان مولوی کے ساتھ غیر شریفانہ سلوک جائز رکھا گیا۔ چالیس سال کا ڈاکہ یا چوری کرنے کا احسان اگر کسی پولیس افسر کو جتاتا ہے تو وہ مسٹر جانسن کو جتانا چاہئے مولوی صاحب کو صرف اتنا جانتے ہیں کہ چالیس سال سے آج تک گائے گذارنے میں حکام کی طرف سے مزاحمت نہیں کی گئی۔ باقی قورمہ کھلانے کا مولوی صاحب کو طعنہ دینا سو اسکا جواب یہی ہے کہ اگر پولیس افسروں کا ایمان اتنا سستا ہو گیا ہے کہ قورمہ کھا کر ڈاکوؤں کا ساتھ دیسکتے ہیں تو قورمہ اب بھی کھلایا جاسکتا ہے جب گائے موجود ہے تو قورمہ میں کیا دیر لگتی ہے لیکن چالیس سال تک پولیس قورمہ کھا کر بے ایمانی کرتی رہی تو کیا آج لڈوؤں اور کچوریوں کو دیکھکر پولیس افسر ایماندار بن گئے۔ جس حکومت کی پولیس قورمہ اور کچوریوں کے لالچ میں ڈاکے ڈلوا سکتی ہے تو اس حکومت سے سوراج حاصل کر لینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔

مجھے سخت حیرت ہے کہ آخر وہ کونسا حق تھا جس کی بنا پر کسی ہندو پولیس افسر نے مولوی عبدالغفار صاحب سے اس قسم کی شرمناک گفتگو کی جبکہ وہ قانون کا احترام کرنے کو تیار تھے ساندار گفتگو سے معلوم ہوتا ہے کہ ان بیچاروں کی درخواست کے ساتھ خدا جانے کیا سلوک ہوا ہو گا ہو درخواست پیش کرنے والوں نے یہ جدت کی کہ درخواست میں نہ تو مولوی صاحب کا نام لکھا اور نہ تاریخ لکھی۔ شاید جلدی میں یہ کوتاہی واقع ہوئی ہو گی۔

بندوق والی گلی

یہ گلی بھی اسی اجمیر دروازے کی سڑک پر واقع ہے اس میں پوری آبادی وفادار مسلمانوں کی ہے جنہوں نے تحریک خلافت کے زمانے میں بھی گورنمنٹ کو خوش رکھا اور چار گائیں اسی گلی اور اسی بازار سے لیجا کر ذبح میں پچھاڑ دیں۔ لیکن مسٹر جانسن نے اپنے توضیح نامہ میں ان وفاداروں کو بھی فراموش کر دیا سچ ہے انگریز مطلب کے یار ہوتے ہیں جس قوم کے چوہدری کی بزرگی دے کے رکھا تھا اس سال اس کی بھی دہ گوندی گئی ہو گی۔ اسی گلی کے بالکل مقابل گلی شاہ تارا ہے جو اب بھی غیر ممنوع ہے۔ اگر بندوق والی گلی کے مسلمانوں کو اتنی اجازت دیدیجاتی کہ وہ اس چالیس سالہ راستے کو صرف عرضاً عبور کر لیتے تو وہ نہایت آسانی کے ساتھ گلی شاہ تارا میں پناہ لیسکتے تھے۔ اور وہاں سے فصیل والی سڑک پر جاسکتے تھے جو اس تشریح نامہ کے بعد بھی غیر ممنوع تھی۔ اور وہ سڑک وہی ہے جو انگریزی قانون کو مضحکہ خیز بناتی ہے۔ کیونکہ اس سے بالکل ملا ہوا برن بیسٹن روڈ ہے جو آج بھی ممنوع ہے۔ یہ دو نو سڑکیں شاہ بھوے کے مزار سے شروع ہو کر اجمیر دروازے تک جاتی ہیں تھوڑی دور تک ان دونوں کے درمیان بعض عمارتیں حائل ہیں لیکن کھاری باؤلی سے لیکر اجمیر دروازے تک تو یہ دو سڑکیں بالکل ملی ہوئی ہیں بیچ میں صرف سنگلی زمین کے ٹکڑے ہیں جن پر ابھی تک کوئی عمارت نہیں ہے لیکن لطف یہ ہے کہ گورنمنٹ کا یہ مضحکہ خیز اعلان جو ہندو جذبات کے ماتحت کیا جاتا ہے ایک سڑک کو جائز اور دوسری کو ناجائز کہتا ہے۔ اب ان عقل کے دشمنوں سے کوئی پوچھے کہ ایسی حالت میں جبکہ دونو سڑکیں ساتھ ساتھ جا رہی ہیں بیچ میں کوئی عمارت بھی نہیں ہے کوئی ایک پر سے گائے کا گذرنا اور دوسری پر سے نہ گذرنا ایک احمقانہ فعل نہیں تو اسے کیا کہئے۔ اس سے بڑھکر لطف یہ بات ہے کہ فصیل کی سڑک سے گذرنے والے جب تک برن بیسٹن روڈ کو عرضاً عبور نہ کریں مذبح نہیں پہنچ سکتے۔ جو گائے فصیل شہر سے گذرے گی اسے

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پنجاب کے ذمہ دار رہنما جواب دیں

آج کے اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ ۱۹ جون کو جو لاہور میں رنگیلا رسول کے فیصلے کے خلاف ارکین خلافت پنجاب کی طرف سے ایک جلسہ منعقد ہونیوالا تھا۔ حکومت کے کسی دباؤ کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے اگر یہ خبر صحیح ہے تو میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ ارکین خلافت پنجاب نے شرمناک بزدلی کا ثبوت دیا ہے۔ موپلے اور مالوی تو علی الاعلان دفعہ ۱۴۴ کو پیروں تلے روند رہے ہیں۔ گر مجاہدوں کی جماعت کے ارکین نے حکومت کے سامنے سر جھکا کر مسلمانان ہند کی عزت کو خاک میں ملا دیا۔ خواجہ عبدالرحمن صاحب غازی اس جلسے کے التوا کی وجوہ پر مفصل بیان شائع کریں۔

یہ ہیں حکومت پرستوں سے ملنے کے نتائج۔

حبیب الرحمن

صدر مجلس خلافت لدھیانہ

رنگیلا رسول کے متعلق مسلمانان راولپنڈی کے جذبات

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۲۷ء قبل از نماز جمعہ مسلمانان راولپنڈی کا ایک عظیم الشان پبلک جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مولانا محمد نعیم صاحب خطیب جامع نے مسلمانان عالم کی ان مذہبی ذمہ داریوں کو بیان فرمایا۔ جو پیغمبر اسلام علیہ السلام کا حلقہ بگوش ہونے کی صورت میں ان پر عائد ہوتی ہیں۔ جن کی حفاظت و صیانت میں عزیز ترین چیز کو قربان کر دینا ہر مسلمان کا اولین فرض قرار دیا گیا ہے۔ بنا بریں کوئی مسلمان پیغمبر اسلام علیہ السلام کی شان میں امکانی اہانت بھی کیوں نہ ہو برداشت کرنے کے لیے ہرگز تیار نہ ہوگا۔ خواہ اس کے بدلے اسے دنیا میں کسی انتہائی مصیبت ہی میں گرفتار ہونا پڑے۔

فیصلہ رنگیلا رسول پر اظہار خیالات کرتے ہوئے خطیب صاحب نے فرمایا کہ گورنمنٹ کو یہ امر بھی مسلمانوں پر واضح کر دینا چاہیئے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی احساسات کی حفاظت و صیانت میں اپنی طاقت استعمال کرنے کے لیے تیار ہے یا

اپنے اس فریضہ کی ادائیگی سے ہی عاجز آ چکی ہے تاکہ مسلمان خود اپنے لیے کوئی شرعی راہ عمل اختیار کریں۔ آخر میں مولانا موصوف نے مندرجہ ذیل تجویز پیش فرمائی جو اسی اکبر کے فلک شگاف نعروں کے ساتھ بالاتفاق پاس ہوئی۔

تجویز نمبر ۱ مسلمانان راولپنڈی کا یہ عظیم الشان جلسہ "رنگیلا رسول" کے اس فیصلہ کو جو عدالت عالیہ پنجاب سے جسٹس دلیپ سنگھ کی غلط رائے یا عدم انطباق قانون کی بنا پر صادر ہوا۔ اور جو دنیائے اسلام کے مذہبی جذبات اور احساسات کو پامال کرتے ہوئے ملک معظم کی رعایا میں باہمی کشیدگی کے اضافہ کا باعث ہوا ہے پیغمبر اسلام کی انتہائی توہین یقین کرتے ہوئے ناقابل برداشت خیال کرتا ہے۔ اور گورنر پنجاب کے انتہائی تدبر اور تجربہ کاری کو مدنظر رکھتے ہوئے درخواست کرتا ہے کہ فیصلہ الہ آباد کی موجودگی اور مسلمانان عالم کی بےچینی کو ملحوظ رکھتے ہوئے فیصلہ مذکورہ پر نظر ثانی کرنے کے لیے یا دیگر فیصلہ بالترمیم دفعہ ۱۵۳ کی کسی قانونی پابندی کا استعارہ نہ کیا جائے۔ کیونکہ پیغمبر اسلام کی انتہائی توہین اور آریہ سماج کی حسب گندی جو رنگیلا رسول ... سے جس کا لازمی نتیجہ مضمون جہنم کی سیر شائع کردہ "ورتمان" امرتسر سے مسلمانوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے۔

اس کے بعد قطب الدین صاحب وکیل نے ایک مختصر سی تقریر میں مسلم آؤٹ لک کی اس تجویز کی تائید فرمائی

جس میں جسٹس دلیپ سنگھ سے عدالت عالیہ پنجاب کی کرسی خالی کر دینے کی درخواست کی گئی تھی اور آخر میں یہ فرمایا کہ مالک مسلم آؤٹ لک کو اپنی اس رائے پر مضبوطی سے قائم رہنا چاہیئے مسلمانان راولپنڈی کی دلی ہمدردی اس معاملہ میں ان کے ساتھ ہے۔

آخر میں مندرجہ ذیل تجویز پیش ہو کر بالاتفاق پاس ہوئی۔

تجویز نمبر ۲۔ مسلمانان راولپنڈی کا یہ پبلک جلسہ مسلم آؤٹ لک کی اس تجویز سے جو جسٹس دلیپ سنگھ کے عدالت عالیہ سے مستعفی ہو جانے کے متعلق شائع کی ہے اتفاق ظاہر کرتا ہے۔ اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ اس کی تکمیل میں اسے جو مشکلات پیش آئیں انہیں برداشت کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

مسلمانان راولپنڈی کی دلی ہمدردی اس معاملہ میں ان کے ساتھ ہے۔ (نامہ نگار)

رسالہ بہارستان کا التوا

جناب والا ہدیہ تسلیم۔ جیسا کہ جناب کو اور جناب کے موقر صحیفہ کے ناظرین کو معلوم ہوگا۔ رسالہ "بہارستان" لاہور اس خاکسار کی ادارت میں شائع ہوتا تھا۔ اب بعض ناقابل ذکر وجوہ سے جن میں مالک و منتظم "بہارستان" کی بے پروائیوں کو بہت کچھ دخل ہے میں اس سے قطع تعلق کرنے پر مجبور ہوں۔ اس لیے اطلاعاً گذارش ہے کہ ۵ جون ۱۹۲۷ء کے بعد سے میرا "بہارستان" اور ادارہ "بہارستان" سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

چونکہ میں اپنے ان بہت سے احباب کو نیز ان اہل ذوق کو جو تھوڑی حد تک محض میری ہمدردی کی خاطر بہارستان کا مطالعہ فرماتے تھے فرداً فرداً اطلاع دینے کی فرصت نہیں رکھتا۔ اس لیے جناب کے معزز اخبار کے ذریعہ مطلع کرنے کی اجازت چاہتا ہوں

اعجاز القرآن
مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند اس کتاب میں عقلی نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے جسکو دیکھ کر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ۵
ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

امرت دہارا ختم تو نہیں برات کیسے چلا آیا
برات میں دوسرے سامان کیسا امرت دہارا کو باندھنا بھولو
... امرت دہارا ... لاہور

سچے جواہرات کے ہار
دو روپے میں دس ہزار کا مال
... فرانس یورپ اور بیرس ...
دو روپے تولہ سونا
جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد
... دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف
ستر خصوصیات
قیمت نصف کر دیگئی
ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

میں خود اپنا ذاتی رسالہ نکالنے کے متعلق بھی غور کر رہا ہوں اور اگر حالات نے اجازت دی تو عنقریب نئے رسالہ کے اجرا کا اعلان کر دیا جائیگا۔ احباب و مخلصین اور نئے رسالہ کے بارے میں دلچسپی لینے والے حضرات کو ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

اختر شیرانی

محمد ابراہیم فیروز الدین بلڈنگ فلیمنگ روڈ۔ لاہور

ابتدائی اسلامی مکاتب و مدارس کیواسطے استادوں کی ضرورت

ابتدائی اسلامی مکاتب و مدارس کے واسطے جو دیہات میں قائم کیے جاتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً مسلمان استادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ورنیکلر مڈل تک تعلیم یافتہ ہوں اور ناظرہ قرآن شریف پڑھا سکتے ہوں۔ ایسے استادوں کے واسطے عموماً کھانے کا بندوبست اہل دیہہ کر دیتے ہیں۔ اور ابتدائی تنخواہ حسب لیاقت دس روپے سے پندرہ روپے ماہوار تک ہوتی ہے جو صاحب کہ ان ابتدائی مکاتب و مدارس میں ملازمت کے خواہشمند ہوں وہ سپرنٹنڈنٹ دفتر مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علیگڑھ سے درخواست کریں۔ اور درخواست میں اپنی تعلیم اور عمر سے مطلع کریں۔

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ
اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم نبی فاطمہ پر تھپڑوں۔ بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی پارہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ بر شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زہرہ گداز ... اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھ کر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو داستان غم کی تجدید شہدائے ... کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمایئے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف
سعادت الکونین فی فضائل الحسنین
میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں کتاب اردو میں ہے اور نہایت سلیس سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے انتخاب کرکے لکھی گئی ہیں۔
ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے
خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں ...
جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر
محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

ہر قسم کی کتابیں
آپکو جس کتاب کی ضرورت ہے اسکا نام اور اپنا پتہ ایک کارڈ پر صاف لکھکر بھیجدیجئے۔ ہمارے کتبخانہ سے تمام کتابیں بکفایت روانہ کیجاتی ہیں اور خوش معاملگی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔
رد کفر
اس کتاب کی کافی جلدیں ہمارے اسٹاک میں موجود ہیں۔ آریہ مذہب کے خلاف معلومات حاصل کرنے اور آریوں کو جوابات دینے کے لیے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے۔ قیمت ۸ر تاجروں کو خط و کتابت کرنی چاہیئے۔
ملنے کا پتہ
انصاری بکڈپو لال کنواں دہلی

حیرت میں ڈالدیا ہے
... سپرنٹنڈنٹ کارخانہ ... دہلی

تعلیم الاسلام
حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مصنفہ سلسلہ تعلیم الاسلام ... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں
انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب
... سول ایجنٹ ... چاندنی چوک دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری
... رحمۃ للعالمین ...

ہر مسجد میں
... حمیدیہ پریس دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ...
دفتر ضلع برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

اکسیر مفرح
ضعف مردانہ کا حکمی اور اکسیر علاج مقوی اعظم
سرمہ بقائی
پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵	دہلی یوم چہار شنبہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۹۲۷ء	نمبر ۴۲

دُنیائے جدید کا انقلاب احوال

طاقتوروں اور کمزوروں کی کشمکش

(از مولوی برکت اللہ صاحب مقیم برلن)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اُن ملکوں میں جہاں فاتح اور سرمایہ دار قومیں بستی ہیں وہاں بھی مزدوروں اور جفاکشوں کی حالت تسکین بخش نہیں۔ گو سرمایہ داروں کی ثروت بدرجہا بڑھ گئی ہے۔ مگر دوران ثروت کے دوائر محدود ہیں۔ اور عوام الناس تنگیِ معیشت سے نالاں ہیں۔ خوراک پوشاک و کرایہ مکان کی قیمت گراں ہو جانے سے مزدوروں کے گذر مشکل ہو گئی ہے۔ ... کے لئے زمین کی گہرائی بہائی اور چوڑائی میں میلوں کی مسافت طے کر کے روزانہ کام کرتے ہیں۔ اور ہر طرح کے خطروں میں ...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا جلسہ

بعض نہایت اہم تجاویز پر غور کیا جائیگا

شرطیہ علاج!

فقیری آزمودہ دوا

شرطیہ علاج!!

فائدہ نہ ہو تو دام واپس

شرطیہ علاج!!!

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم باسمی ہے۔ اسکی تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کیساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت تین روپیہ

پتھر بھی گل جائیگا

جس کو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑبڑ کرکے پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا سے اسکا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا۔ دانہ کون بات ہے۔ دام صرف تین روپیہ

گٹھیابات کی حکمی دواء

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ تو صرف چار روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے قیمت صرف چار روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑے عمر میں گنے بال پکنے ہیں تو سرمہ تیل منگالیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ قیمت صرف تین روپیہ۔ اگر آپکا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے۔ اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگوا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر نکلا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ جو ساری عمر کالا رہے گا۔ دام بارہ روپیہ

سپنے کی چوری

اگر آپکو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نہ کریں جلد منگوائیں اس سے دہاتہ کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائے گا۔ قیمت تین روپیہ

دمہ اور کھانسی کی دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے۔ تو ہمارا کہنا ایک بار میری فقیری دوا آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ قیمت پانچ روپیہ

سفید داغ کی جنگلی دواء

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ مثل اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ دام تین روپیہ

جذام یعنی کوڑھ کی دواء

میری فقیری دوا ایسی زود اثر اور مجرب ہے۔ کہ پرانے سے پرانا اور خراب سے خراب کوڑھ اور بگڑا ہوا بدن چنگا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:- منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی۔ اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں۔ تو مجھ سے دریافت کریں۔ میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ:- سیٹھ بونائے برما جنرل مرچنٹ کنسی سمری۔ دربھنگہ

اگر صحت میں فرق ہو تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

بستان العارفین

مجرب علاج

اکسیر معدہ

اکسیر جذام

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

مژدہ

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

ٹسری ریشمی کپڑے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

مسئلہ قربانی گاؤ

ایک قطعی فیصلہ کی ضرورت

(۳)

گذشتہ صحبت میں غیر معمولی واقعات پیش آجانے کی وجہ سے ہمیں دہلی کے قضیہ پر اپنے معروضات کو ملتوی کرنا پڑا تھا اب اسی سلسلہ بیان کو شروع کرتے ہوئے ہم برادران ملت کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہماری رائے میں اس روز روز کے ...

الہلال کا خیر مقدم

الناظر کے اعتراضات

جسٹس دلیپ سنگھ سے استعفیٰ کا مطالبہ

مسلم آؤٹ لک کا وہ مضمون جسے توہین عدالت قرار دیا گیا

ذیل میں ہم مسلم آؤٹ لک کے اس مضمون کا پورا ترجمہ درج کرتے ہیں جس پر سید دلاور شاہ بخاری اور مولوی نور الحق صاحب کو پنجاب ہائی کورٹ نے سزا دی ہے۔ اسے نقل کرنے کے ساتھ ہی ہم اس کے لفظ لفظ سے اپنی تائید کا اظہار کرتے ہیں (ایڈیٹر)

ہم یہ تجویز پیش کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ مسٹر جسٹس کنور دلیپ سنگھ کو رنگیلا رسول کے مقدمہ میں اپنے فیصلہ کے نتیجے کے طور پر عدالت عالیہ کی جج کی نشست سے مستعفی ہو جانا چاہیے۔ اور اس امر کی تحقیقات کی جائے کہ انہوں نے کن حالات کے ماتحت یہ غیر معمولی فیصلہ کیا تھا ...

مسلم آؤٹ لک کا مقدمہ توہین عدالت میں سید دلاور شاہ کا دلیرانہ بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

تاجر یہ کاری

استعفے کا مشورہ

مسلمانوں کا انتخاب

تحقیق حالات کی تجویز

اخبارات اور عدالتیں

دیانت دارانہ نکتہ چینی

اجتماع ضدین

ممالک غیر

روس و برطانیہ

جاپان کے خلاف تحریک مقاطعہ

شنگھائی ۲۳ جون ۔ جاپان کے خلاف تحریک مقاطعہ روز بروز زور پکڑتی جاتی ہے ۔ مقامی بزازہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ماہ جون کے اواخر سے سوت کی تجارت کا خاتمہ ہو جائیگا ۔ مجلس جاپان مقاطعہ نے مختلف مقامات کے نخاس اور صرافہ کو اطلاع دیدی ہے کہ جون اور نومبر کے درمیان کوئی جاپانی مال نہ خرید ا جائے ۔ ملوں میں جو حالت ہے اس کی نسبت ابھی یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا ۔

ہندوستان

صوفی اقبال احمد انصاری کا مقدمہ

پیروی مقدمہ سے انکار

کرنال ۲۰ جون ۔ آج خان صاحب چودھری میراں بخش کی عدالت میں صوفی صاحب کا مقدمہ پیش ہوا ۔ آپ نے اصول عدم تعاون کی بنا پر مقدمہ کی پیروی سے قطعاً انکار کر دیا ۔ البتہ آپ استغاثہ کی شہادت ختم ہونے پر عدالت میں ایک تحریری بیان پیش کریں گے ۔ چودھری اللہ بخش سب انسپکٹر پولیس نے آٹھ رپورٹیں ایسی پیش کیں جو ان کی خود یا خفیہ پولیس کے نوٹوں سے مرتب کی گئی تھیں ۔ جن کو حکومت کے خلاف ...

فسادات لاہور کے مقدمات

شرم سنگھ کے قتل کا مقدمہ

جیون سنگھ کے قتل کا مقدمہ

... میں احمی ۔ امیرا ۔ اور اشدہ پہلوان کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند پیش ہوا ۔ استغاثہ کی طرف سے مسٹر سدا جگر شن سرکاری وکیل اور مسٹر بشیشر ناتھ سیٹھی اور ملزموں کی طرف سے شیخ افتخار علی ۔ شیخ ظہور دین اور میاں محمد احسان اللہ پیروکار تھے ۔ بھورا رام ۔ ڈاکٹر متھورا اور بہاری لال کی شہادت ہوئی ۔

ناک کاٹنے کا مقدمہ

لاہور ۲۳ جون ۔ لالہ کنول نین مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں مصری شاہ محلہ کے بدری ناتھ جس کے خلاف اپنی بیوی دھن دئی کی ناک کاٹنے کے جرم میں مقدمہ پیش ہوا ۔ ڈاکٹر متھورا نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ میں نے دھندئی کی ناک کا معائنہ کیا تھا ۔ ناک پر ایک زخم لگا ہوا تھا ۔ گواہ نے اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ضرب اپنے ہاتھ سے نہیں لگائی جا سکتی ۔ مقدمہ کی سماعت جاری ہے ۔

شیرانوالہ دروازہ کے مسلمانوں کا مقدمہ

لاہور ۲۳ جون ۔ آج میاں عبدالرحیم مجسٹریٹ درجہ اول لاہور کی عدالت میں بھگت رام پانڈی کے قتل کے سلسلہ میں شیرانوالہ دروازہ کے چند مسلمانوں کے خلاف مقدمہ پیش ہوا ۔ استغاثہ کا بیان ہے کہ ملزموں نے بھگت رام کو شیرانوالہ دروازہ کے اندر قتل کیا تھا ۔ استغاثہ کی طرف سے گواہ سلطانی کے علاوہ متعدد شہادتیں پیش ہوئیں ۔ آج عدالت میں ڈاکٹر سنت سنگھ کی شہادت ہوئی ۔ اس نے بیان کیا کہ مقتول ۲۴ سے ۲۴ مئی تک میو ہسپتال میں میرے زیر علاج رہا ۔ گواہ نے مقتول کے زخموں کا ذکر کیا ۔ گواہ کے بیانات کے بعد خواجہ فیروز الدین وکیل صفائی نے ملزموں کی ضمانت کی درخواست ...

پیر اند تا شہید کا مقدمہ

علیگڑھ مسلم یونیورسٹی اور انٹرمیڈیٹ بورڈ کے نتائج

فسادات اندور کے مقدمات

۲۴ جون کی کارروائی

ڈاکٹر مونجے کی اشتعال آمیز تقریر کے خلاف ...

... انکی شناخت کی تو انہوں نے اس سے کہا تھا کہ ذرا ہوشیار رہنا ورنہ تم بھی مار ڈالے جاؤ گے ۔

گواہ استغاثہ بدانسگہ نے ۱۴ فروری کو بلوے پر حملہ ہونے کے متعلق منی رام کے بیان کی تصدیق کی اور کٹہرے میں سات ملزمین کی شناخت کی ۔

گواہ استغاثہ ہرنرائن نے بیان کیا کہ اس نے مولوی عبدالغنی کو بگی چوکی پر بعض مسلمانوں کو یہ نصیحت کرتے سنا تھا کہ انکو باہر جا کر کافروں کو مارنا چاہئے ۔ اس گواہ پر جرح کل ہوگی ۔

حجاج کی واپسی

حاجی عبدالغنی صاحب چیرمین حج کمیٹی کراچی اطلاع دیتے ہیں کہ :۔

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حسب ذیل جہازات حجاج کو لیکر جدہ سے روانہ ہو گئے ہیں ۔

"شجاع" ۱۰ جون کو روانہ ہوا ، اور غالباً ۲۶ جون کو کراچی میں لنگر انداز ہوگا ۔

"علوی" ۱۸ جون کو روانہ ہوا ، اور غالباً ۰۰ جون کو کراچی میں لنگر انداز ہوگا ۔

"خسرو" ۱۹ جون کو روانہ ہوا ، اور غالباً ۲۸ جون کو کراچی میں لنگر انداز ہوگا ۔

ہر سہ جہازات میں کراچی اترنے والے حجاج تقریباً چار ہزار ہیں ۔

حضور نظام کا فرمان

مدراس ۲۳ جون ۔ مدراس میل کا نامہ نگار مقیم سکندرآباد رقمطراز ہے کہ حضور نظام نے ایک فرمان جاری کیا ہے جس کی ...

کارکنان مسلم آؤٹ لک کی سزا کے خلاف مسلم ہائی اسکول کا احتجاج

لدھیانہ میں مکمل ہڑتال

مدیر "مبلغ" کو تین ماہ قید کی سزا

مسلم آؤٹ لک کی امداد

دار الحکومت

ایک مسلمان لڑکی کا اغوا

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۲)

قیامت خیز شام

کربلا کے ریتیلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ و آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ شکر کی ادائیگی اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھ کر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید ، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں ۔ کتاب اردو میں ہے ، اور نہایت سلیس ، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے ۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں ۔ لیکن ایسی مستند ، صحیح ، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں ۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا بک ہاؤس ملتان شہر

ہر قسم کی کتابیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

اکسیر مفرح

مقوی اعظم

سرمہ بقائی

پتہ :۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھادل ضلع مظفر نگر

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک ۔ دہلی

سچے جواہرات کے ہار

دو روپے تولہ سونا

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد

بی کے برادرس اینڈ کو ۔ دہلی

حیرت میں ڈالدیا ہے

مژدہ

اعجاز القرآن

شرطیہ علاج!   شرطیہ علاج!!   شرطیہ علاج!!!

فقیری آزمودہ دوا

فائدہ نہو تو دام واپس

بجلی کی گولی
یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے۔ اسکے تلاش میں بڑے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسی نسخہ یا جوانی کا لطف نہ اٹھایا پیر شوقینوں کے لئے بڑی کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ (سے)

خونی و بادی بواسیر
میں ڈاکٹر حکیم بید دن کو دعوے کیساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت تین روپیہ (سے)

پتھر بھی گل جائے گا
جس کو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے بکھٹا کرتا ہے پیٹ گڑبڑ کرتا پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا سے ان کا قوت ہاضمہ ایسا قوی ہوجاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا ... بات ہے۔ دام صرف تین روپیہ (سے)

گٹھیا بات کی حکمی دوا
اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے کوچ گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ تو صرف چار روپیہ خرچ کریں میری دوا سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے۔ قیمت چار روپیہ (للعہ)

سفید بال جڑ سے کالا
اگر آپ کا تھوڑی عمر میں گنے بال پکے ہیں۔ تو سیم تیل منگالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپ کا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگوا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا ایک ایک پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہے گا۔ دام بارہ روپیہ (عہ)

سپنے کی چوری
اگر آپ کو خواب انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے۔ تو دیر نہ کریں۔ جلد دوا منگوالیں اس سے دہات کا گر نارک کر دین ہنا کتا اور تندرست ہو جائیگا قیمت تین روپیہ (سے)

دمہ اور کھانسی کی دوا
اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کم نہوا تو ایکبار میری فقیری دوا آزمائش کریں ... سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا شک نکریں۔ آزمودہ ہے قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی جنگلی دوا
میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ بالکل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ دام تین روپیہ (سے)

جذام یعنی کوڑھ کی دوا
میری فقیری دوا ایسی زود اثر مجرب ہے۔ کہ پرانے سے پرانا اور خراب سے خراب کوڑھ سے گلا ہوا بدن چنگا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی:- اگر آپ عمدہ وسستا تمباکو لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں۔ تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔
پتہ:- سید بو تراب بہار جنرل مرچنٹ کنسی سمری۔ دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری
اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی براہین جست۔ روایات صحیح بحوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز
حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق ہے احکام الٰہی و فرمان رسول پاک سے ہے توراۃ و زبور و انجیل میں انکی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول ۱۲/

(۲) الجمال والکمال
تفسیر سورہ یوسف کی بیمثال تفسیر نعت اور تفسیر واحادیث کا اطراف واقعات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ۱۲/

(۳) رحمۃ للعالمین
سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت کا اعلان ... مورخین کا اتفاق ہے اس کتاب کو علم سیرت کی بہترین کتاب بتلایا ہے ... جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ ... جلد دوم ... علاوہ محصول ... جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ
خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر رحمۃ للعالمین ... دروازہ ریاست پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں آرام
اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے
شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے دور رہتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے ... انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغویات کی طرف توجہ نہیں ہو سکتے ... تاکہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے ... دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی
کو مطالعہ فرمائیے ... مذہبی معلومات کا ذخیرہ ہے اور ... صفحے ماہوار کے ... دینی اور دنیاوی ہر قسم کے متعلق احکام پہنچاتا ہے ... نہایت آسان ... سالانہ ... ہر مسلمان بہت آسانی ... کر سکتا ہے ...

ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ مولوی دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ اور مجرب علاج
یہ اکسیر ایک کامل درویش کا عطیہ ہے صرف تین روز لگانے سے بغیر کسی تکلیف و ضرر کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بصورت عدم صحت کل قیمت واپس اعتبار نہو تو پہلے اقرار نامہ لکھالیں قیمت فی بکس ... اکسیر ... اور ... کے لئے پندرہ روز لگانے سے چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔ داغ چھیپ ... قیمت فی ڈبہ تین روپیہ (سے)

کارخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

اکسیر جذام
یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام ... مشتہر ہے۔ جذام جیسے کوڑھ ... صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے ... فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی ... لگانے کے لئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج
معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ... نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے ... اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے ... نہایت شوق سے کھاتے ہیں ... قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی ... ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے
برتن
... کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ پیالی ... اور المونیم کے برتن ... وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا پیکنگ عمدہ

اے ایم داد بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ مہتاب بلڈنگ کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹
چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی خضب نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے
کوٹ سوٹ شیروانی۔ اچکن کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانے یا دوکان سے خریدئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان ... کلکتہ

چہرخ عمارکہ کا حمیدیہ خضاب
آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اب آپ واقف ہیں ... نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ... کی ایجنسی دہلی پنجاب۔ کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے ... صاحب بھوپالی موجد خضاب ... بہتر خضاب نہیں ہے ... قیمت ... خاص رعایت ہوگی ...

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی   **جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان**   رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

يد الله على الجماعة   سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۲ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲ جولائی ۱۹۲۷ء | نمبر ۱

زوالِ جہانبانی
(از حضرت جوش ملیح آبادی)

مبارک ہیں ہمارے دشمنوں کے جورِ پنہانی | کہ مشکل منزلیں طے کرکے بن جاتی ہیں آسانی
تجھے معلوم ہے تاریکیاں بڑھتی ہیں جب حد سے | اُبلنے لگتی ہے ذراتِ عالم سے درخشانی
دیارِ مصر میں برسوں مسلسل قحط پڑتے ہیں | کہیں ہوتی ہے جب شاداب کشتِ پیرِ کنعانی
منقش ہو نہ جب تک دیدۂ خوں بار سے چہرہ | نہیں کھلتی عروسِ مدعا کی چینِ پیشانی
سمجھتا بھی ہے کیوں غنچوں کے سینے چاک ہوتے ہیں؟ | شگوفوں کو ہے اس پردے میں درسِ عطر افشانی
مشیت تیر چلواتی ہے پیہم دستِ آقا سے | مشقت سے بدلنے کو غلاموں کی تن آسانی
ہزاروں آسماں جب سر پہ ظالم توڑ چکتا ہے | اٹھاتا ہے کہیں قدموں سے جب مظلوم پیشانی
مسلسل ذلتیں احساس کو بیدار کرتی ہیں | نہاں ان ٹھوکروں کی گرد میں ہے گوہر افشانی
نہاتی ہیں لہو میں جب بہاریں حبِ قومی کی | تو ہوتا ہے شگفتہ لالہ زارِ جبرِ انسانی
مہ و مہر اپنے اپنے کام سے ہوتے ہیں جب غافل | ستاروں سے فلک لیتا ہے کارِ شعلہ سامانی
نہوں مغرور اس درجہ شعاعیں شاہِ خاور کی | کہ ذروں میں بھی ہو دوڑی ہوئی روحِ درخشانی
تڑپ جاتی ہے رحمت، غیرتِ حق کانپ اٹھتی ہے | کسی عاجز کی جب مغرور جھکواتا ہے پیشانی
تڑپ کر رات کو مظلوم جب فریاد کرتے ہیں | سحر ہوتے پلٹ جاتی ہے تقدیرِ ستم رانی
تڑپتا ہے گدا کے دل میں جب احساس کا شعلہ | لرز اٹھتا ہے پامالی کے ڈر سے تاجِ سلطانی
اسیروں کی تڑپ بجلی گرا دیتی ہے زنداں پر | قفس کے حق میں اک شعلہ ہے طائر کی پر افشانی

کلیدِ فتح سے ملتی ہے سرحد قفلِ زنداں کی
لبِ تقدیر پر ہے پھر حکایت ماہِ کنعاں کی

تبسم کی ہوائیں چل رہی ہیں صحنِ عالم میں | بکھرنے پر ہے شیرازہ کتابِ اشکباری کا
چمن میں گونجتے ہیں پھر ترانے عندلیبوں کے | کلی کو چھو رہا ہے پھر نفس بادِ بہاری کا
شعاعِ حسنِ لیلیٰ موج زن ہے چشمِ مجنوں میں | ہوائے نجد نے الٹا ہے پردا پھر عماری کا
فضا میں پھر چمکتی ہیں شعاعیں سخت کوشی کی | دلوں میں پھر بھڑک اٹھا ہے شعلہ بیقراری کا
برستی ہیں فلک سے ہمتیں پھر سرفروشی کی | اُبلتا ہے زمیں سے ولولہ پھر جاں سپاری کا
دھمک پیدا ہے پھر چھوٹی ہوئی نبضوں میں مشرق کی | تپاں ہے دل طبیبِ مغربی کی پختہ کاری کا
جھپکنے پر ہے آنکھ اب اجنبی دورِ حکومت کی | فسانہ ختم ہے اب غیر کی خدمت گزاری کا
رکابیں تھام کر چلنے لگے تھے جو حریفوں کی | سبق کرنے لگے ہیں یاد پھر وہ شہسواری کا
نظر ہے کلبۂ مزدور پر معمارِ فطرت کی | تلاطم میں ہے قعرِ ضو فشاں سرمایہ داری کا

شہانِ کج کلہ پر تنگ ہے عالم کی پہنائی
درِ دہقاں پہ دستک دے رہی ہے شانِ دارائی

جہاں بانی، دہکتی آگ ہے، گرتی ہوئی بجلی | ہمیشہ اس سے دنیا میں ہوئے رنج و محن پیدا
ہزاروں تجربوں کے بعد اب دنیا سمجھی ہے | کہ شاہی سے نہیں ہوتا شرافت کا چلن پیدا
نہو چینِ ستم جب تک جبینِ شہریاری پر | نہیں ہوتا کلاہِ خسروی میں بانکپن پیدا
چٹانیں سرد ہیں گی، سنگ ریزے خوں روئیں گے | مگر ہوگا نہ خسرو میں گدازِ کوہکن پیدا
امید اس سے نہ رکھ نادان مرغانِ خوش الحاں کی | ہمیشہ جس بیاباں سے ہوئے زاغ و زغن پیدا
اسے بوئے گل و پیراہنِ یوسف سے کیا نسبت | ہوا کرتا ہے جس صنعت سے کافور و کفن پیدا
ترے حامی تاج و نگیں! کیا یہ عقیدہ ہے | کہ ہو سکتا ہے نافِ گرگ سے مشکِ ختن پیدا؟
مروت آئے گی اس وقت چشمِ شہریاری میں | جبش کی خاک سے جو وقت ہوں گے سیم تن پیدا
ڈریں گے کبر سے اس وقت یہ فرعون کے وارث | سرِ نیزوں میں ہوگا جب دماغِ اہرمن پیدا
سمجھتا ہے کہ وہ حق بات کی تلخی کو سہہ لیگا | خوشامد سے بھی جس ماتھے پہ ہو اکثر شکن پیدا؟
جہاں اُگتے ہوں نیزے اس زمینِ ظلم پرور سے | سمجھتا ہے کہ ہوں گے سرو و شمشاد و چمن پیدا؟
بہا ہے خون کی چھینٹوں سے دریائے جیحوں کا | ہوا ہے جوہرِ شمشیر سے دورِ عدن پیدا!
رگِ آہن سے ٹپکی ہیں شرابِ ناب کی بوندیں؟ | خمِ زنجیر سے ہوتی ہے زلفِ پرشکن پیدا؟
تجھے بیگانۂ رسمِ جہاں! کیا یہ توقع ہے؟ | کہ ہوں گے مکتبِ شمشیر سے شیریں سخن پیدا!
نظر ڈالی نہیں تو نے کبھی آئینِ فطرت پر | کیا ہے آج تک شعلے نے برگِ یاسمن پیدا!
پرخچے دیکھتے ہی دیکھتے قلعوں کے اڑ جائیں | اگر ہو جائے دل میں ہمتِ لشکر شکن پیدا!

جو زندہ ہیں وہ آزادی کے اک لمحہ پہ مرتے ہیں
غلامی کی حیاتِ جاوداں قربان کرتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

مسئلہ قربانی گاؤ

ایک قطعی فیصلہ کی ضرورت

(۴)

ہم نے ان تمام مشکلات اور خرابیوں کو مختصراً بیان کیا ہے جو حکومت کی چالیس سال کی غلط پالیسی سے پیدا ہوئی ہیں اب سوال یہ ہے کہ ان خرابیوں کا علاج کیا ہے؟ امور مذکورہ بالا کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکا ایک اور صرف ایک ہی جواب ہو سکتا ہے کہ خرابی کے سبب کو دور کر دو ...

گورنر پنجاب کا ہندو مہاسبھا کا عتاب

مظالم اندور کے متعلق تیج کی تردید

ہندوستان

برہمنی لڑکیوں کا اغواء

حیدرآباد کے برہمنوں کی گرفتاری

مدراس ۵ ؍جون ۔ ترادندرم سے مدراس کے ایک روزانہ اخبار کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے برہمن یہاں پہنچکر دلالوں کے ذریعہ سے برہمن لڑکیوں کو اپنی شادی کے لئے لیجاتے ہیں چند برہمنوں پر مقدمات دائر کئے گئے ۔ اور بعض مقامی مردوں اور عورتوں کو لڑکیوں کو بیچ کر لیجانے کے جرم میں قید کی سزا دی گئی ۔ تازہ ترین واقعہ یہ ہے کہ دو کنواری برہمن لڑکیاں اپنے گھروں سے غائب ہو گئیں ۔ اور جب پولیس کو اطلاع دی گئی تو تحقیقات کے بعد حیدرآباد کے بعض برہمن گرفتار کئے گئے ۔ گم شدہ لڑکیاں حیدرآباد میں بتائی جاتی ہیں ۔

فسادات لاہور کے مقدمات

پانچ مسلمانوں کی رہائی

لاہور ۲۸ ؍جون ۔ مرزا مہدی حسین مجسٹریٹ نے اس مقدمہ کا فیصلہ کر دیا ہے جس میں پانچ مسلمان زیر ...

زائرین بیت اللہ کی واپسی

اخبار آریہ کی ضبطی

مجلس خلافت پنجاب کا اجلاس

نہایت اہم امور پر غور

سرحد پر فساد

چینی کوٹھی وفد

گورنمنٹ سے ڈاکٹر انصاری کی اپیل

مولوی عبدالغنی صاحب اور دیگر مسلمانوں کا مقدمہ

کتاب رنگیلا رسول کے خلاف صدائے احتجاج

اجلاس جمعیۃ علماء کی مجلس استقبالیہ کا احتجاج

کلکتہ میں ایک پنڈت تنبیہ کا وفد

اسلام کی فضیلت پر تقریر

انجمن اسلامیہ امرتسر کا احتجاج

فسادات اندور کے مقدمات

۲۷ ؍جون کی کارروائی

مسلمانان راولپنڈی کا احتجاج

مسلمانان منصوری کا احتجاج

پشاور کا احتجاج

کلکتہ کا احتجاج

دار الحکومت

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۴)

روشنان بامڑی کی غلط بیانی

محلہ چوڑی والاں میں مسلمانوں کا جلسہ

(باقی)

پچھتر ہزار مسلمانان دہلی کا بے نظیر تاریخی اجتماع

عاشقان رسول کے عشق و محبت کا زبردست مظاہرہ

حکومت سے آرڈیننس نافذ کرنے کا پرزور مطالبہ

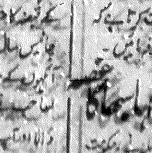

بہترین اسلامی ٹوپیاں

گورنر پنجاب کے خلاف زبردست احتجاجی جلسہ

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول و آل رسول کی محبت ہے

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

ان فاضل اجل کی تصنیفات کا مطالعہ آج کل کا فرض ہے

(۱) تصحیل الرشاد المعنی بہ سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہر قسم کی کتابیں

سچے جواہرات کے ہار

دو روپے تولہ سونا

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد

جمیل بک ایجنسی دہلی

دار الحکومت

پشاور کا احتجاج

سید محمد قاسم صاحب پشاور سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔

۲۶ جون ۱۹۲۷ء کو اسلامیہ کلب میں خان صاحب غلام حیدر خاں صاحب کے زیر صدارت مسلمانان پشاور کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ باوجود بڑا ہال بھر جانے کے بھی سیکڑوں آدمیوں کو جگہ نہیں مل سکی۔ ہر خیال اور ہر طبقہ کے مسلمان موجود تھے۔ شیعہ، سنی، اہلحدیث، تارکین موالات و حامیان موالات، تجار، رئیس اور خطاب یافتگان وغیرہ وغیرہ سب جلسہ میں شریک ہوئے تھے۔ سامعین پر ایک خاص کیفیت طاری تھی۔ نہایت مفصل اور زور دار تقریریں کی گئیں جس سے بہت اچھا اثر ہوا۔

کرتا ہے جو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف اختیار کیا ہے اور جس کے ماتحت وہ اپنے توہین آمیز مضامین سے مسلمانوں کے قلوب زخمی کر رہے ہیں۔ مسلمان حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان معاندانہ حملوں کے خلاف مسلمانوں کے تحفظ کے واسطے فوری کارروائی کرے۔

(۵) ان تجاویز کی نقول ہز اکسلنسی وائسرائے، گورنر پنجاب، گورنر صوبہ متحدہ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بھیجی جائیں۔

کلکتہ کا احتجاج

جلسہ کر کے رنگیلا رسول کے مفسد مصنف کے خلاف اظہار ملامت اور جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ کی منسوخی کا مطالبہ کیا اور مسلم آؤٹ لک اور ایڈیٹر پبلشر کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کی۔

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۴)

ایسے مخلوط شہر کو کسی خاص جذبہ کی رعایت رکھ کر تقسیم کرنا ... [illegible]

گورنر پنجاب کے خلاف ہندو مہاسبھا کا غصہ

[illegible]

روستان ٹائمز کی غلط بیانی

[illegible]

محلہ چوڑی والاں میں مسلمانوں کا جلسہ

[illegible]

اپنے معزز اخبار میں درج فرما کر ممنون کریں گے۔
حکیم نذیر محمد خاں — محلہ چوڑیگران — دہلی

کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اس جلسہ میں مسلمانوں سے درخواست کی گئی کہ ۳۰ جون کے عظیم الشان جلسہ میں جو حکیم کے سامنے والے میدان میں منعقد ہوگا شرکت کریں۔

پچھتر ہزار مسلمانان دہلی کا بے نظیر تاریخی اجتماع

عاشقان رسول کے عشق و محبت کا زبردست مظاہرہ

حکومت سے آرڈیننس نافذ کرنے کا پرزور مطالبہ

دہلی یکم جولائی۔ کل بعد مغرب مسلمانان دہلی کا جو عظیم الشان اجتماع ایڈورڈ پارک کے مقابل پریڈ کے میدان میں ہوا اپنی نوعیت کے اعتبار سے تاریخ میں عدیم النظیر ہے۔ ایک ... پمفلٹ کی اشاعت پر ۷۵ ہزار مسلمانوں کا جو رنگیلا رسول کے ملعون مصنف پر اظہار نفرت اور حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے جمع ہو گیا ... چونکہ ایک ... فارم سے تمام سامعین تک مقررین کی آواز کا پہنچنا غیر ممکن تھا اس لئے پہلے ہی سے کل پانچ پلیٹ فارم بنائے گئے تھے چار پلیٹ فارم چاروں گوشوں پر اور ایک پلیٹ فارم درمیان میں۔ میرا اندازہ ہے کہ ہر پلیٹ فارم کے درمیان تقریباً سو گز کا فاصلہ تھا۔ اور جب مجمع اپنی پوری تعداد پر پہنچا ہے تو چاروں پلیٹ فارموں کے درمیان ... [illegible]

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون بار سرگذشت جسم نبی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ، تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز، خون کے فواروں میں عہدہ برداری کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھ کر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی بادثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

[illegible]

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

[illegible]

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

سچے جواہرات کے ہار

[illegible]

دو روپے تولہ سونا

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد

بی کے برادرس اینڈ کو نمبر ۲ — دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ

زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین چست۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول ۱۲؎

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر۔ سنت اور تفسیر و احادیث کے اسرار۔ واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب۔ قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ۶؎

(۳) رحمۃ للعالمین

[illegible]

حمیدیہ پریس۔ دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصولی کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو حل کرنے کے لئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے ... [illegible]

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

ہر قسم کی کتابیں

[illegible]

دوا خانہ ... ملتان

مقوی اعظم

[illegible]

حکیم ... [illegible]

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم چہارشنبہ ۶ محرم الحرام ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ جولائی ۱۹۲۷ء | نمبر ۲

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان مظاہرہ

جامع مسجد کے سامنے ہزارہا جان نثاروں کا اجتماع

"رنگیلا رسول" کے فیصلہ پر غیظ و غضب کا اظہار

۳۰ جولائی کے جلسہ کی مختصر روداد گذشتہ اشاعت میں شائع کی جا چکی ہے۔ مگر وہ قلت وقت اور عدم گنجائش کے باعث اس قدر مختصر تھی کہ اس سے مسلمانان دہلی کے اس جوش و خروش کا جو انہوں نے اس موقعہ پر ظاہر ...

... عورتوں کے لیے علیحدہ بنائی گئی تھی۔ جلسہ کے چاروں طرف تھوڑی تھوڑی دور پر پانی کی سبیلیں جن میں برف کی سلیں پڑی ہوئی تھیں لگائی گئی تھیں۔ یہ ایک مخلص مسلمان کی فیاضی کا پتہ دے رہی تھیں ...

اس کے مسلمانوں کا یہ سیلاب عظیم کیوں امڈا چلا آرہا ہے۔ میرے خیال میں اس کی ایک ہی وجہ ہے اور وہ یہ کہ اس جلسہ کے پوسٹر میں یہ الفاظ لکھے ہوئے تھے کہ "ناموس رسول پر حملہ" صرف یہی ایک لفظ مسلمانوں کو بے چین کر دینے کے لیے کافی تھا۔ کیونکہ یہ امر واقعہ ہے کہ دنیا کے چالیس کروڑ مسلمانوں میں سے خواہ عرب کے رہنے والے ہوں یا روم و شام کے۔ افریقہ کے ہوں یا یورپ و امریکہ کے غرض دنیا کے کسی گوشہ کے بسنے والے ہوں ایک مسلمان بھی ایسا نہ ہوگا۔ کہ وہ یہ سنکر کہ اس کے پاک اور مقدس محترم رسول کی عزت پر کوئی حملہ کیا گیا ہے۔ اور مسلمان اس حملہ کی مدافعت کے لیے بے چین ہو کہ ہیں بے چین نہ ہو جائے۔ اور تمام کا ... ان کی تمام دینی و دنیوی آرزوؤں اور تمناؤں کا مرکز ان کے مقدس رسول اور محترم ہادی کی ذات پاک ہے۔ ان کی تمام نجات و سعادت اور روحانی ...

غرض کے لحاظ سے اس کا ادب و احترام ہی ضروری ہے آپ نے اپنا اسلامی فرض ادا کر دیا کہ یہ سنکر کہ ناموس رسول کی حفاظت کا اجتماع ہے آپ کاروبار بند کر کے حاضر ہو گئے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس جلسہ پر خدا کے فرشتے اپنے پروں سے سایہ کئے ہوئے ہیں۔ اور تمام حاضرین کا نام عاشقان رسول کے دفتر میں لکھا جائیگا۔ آپ خواہ مقرر کا ایک لفظ بھی نہ سن سکیں مگر اس مظاہرے میں شریک ہو جانا اور ادب و احترام اور متانت و سکون سے رہنا ہی آپ کے اجر و ثواب کے لیے کافی ہے آپ تو آقائے نامدار کی عزت کی حفاظت کے لیے آئے اور ہم نے انتہائی کوشش کی کہ آپ تک آواز پہنچ جائے۔ لیکن اگر اس انسانوں کے غیر متناہی سیلاب تک آواز پہنچانے سے ہم عاجز ہیں تو خدا نے ذوالجلال آپ کو اجر و ثواب دینے سے عاجز نہیں ہے ...

[illegible]

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جلسہ کی افتتاحی تقریر

[illegible]

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے مرض کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان۔ اغلام ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کے واسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید مادہ کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لیے بند ہو جاتا ہے ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ عہ محصول علاوہ

تازہ شہادت بجناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیج دیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔

ایس۔ اے۔ بی بخشی۔ اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر

کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۶ کلکتہ

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو دام واپس

بجلی کی گولی

بیسود اسم بامسمیٰ ہے۔ اسکی تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا امیر شوقینوں کے لئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ (سے)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کیساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوائے سیری فقیری دوا نو قیمت رکھتی ہے بیں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت تین روپیہ (سے)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو دام ہضم نہیں ہوتا ہے۔ کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑبڑ کر کے پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے۔ اس دوا سے ان کا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دام ... کون بات ہے۔ دام صرف تین روپیہ (سے)

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ تو صرف چار روپیہ کر دیں۔ میری دوا سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے قیمت چار روپیہ (للعہ)

سفید — بال — جڑ سے — کالا

اگر آپ کا تھوڑی عمر میں گنجے بال پکے ہیں تو سرمہ تیل منگالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپ کا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے۔ اور عمر بچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ جو ساری عمر کالا ہی رہے گا۔ دام بارہ روپیہ (للعہ)

سپنے کی چوری

اگر آپ کو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے۔ تو دیر نہ کریں جلد دوا منگالیں اس سے دہات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائیگا قیمت تین روپیہ (سے)

دمہ اور کھانسی کی دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کم نہ ہوا۔ تو ایکبار میری فقیری دوا آزمائش کریں اس سے پرانا سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا شک کریں آزمودہ ہے قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی جنگی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں۔ کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ دام تین روپیہ (سے)

جذام یعنی کوڑھ کی دوا

میری فقیری دوا ایسی زود اثر اور مجرب ہے کہ پرانے سے پرانا اور خراب سے خراب کوڑھ اور بگڑا ہوا بدن چنگا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ

[illegible]

ہر خصہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

مجرب علاج

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ

[illegible]

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غم پیری کہ ملی تجھ سے نجات ثمرۂ شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو

مژدہ

[illegible]

ریشمی کپڑے

[illegible]

برتن

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

کنور دلیپ سنگھ کے مشہور فیصلہ پر اخبارات میں اور عام جلسوں میں نہایت کثرت کے ساتھ نکتہ چینی کی گئی ہے، اور مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور طابع و ناشر کی توہین عدالت کے جرم میں سزا پانے کے بعد سے تو اس تنقید نے زیادہ آزادی اور سختی کا پہلو اختیار کر لیا ہے۔ مگر اس فیصلہ سے جو غم و غصہ اور ہیجان و اضطراب قدرتی طور پر ہر مسلمان کے دل میں پیدا ہو گیا ہے، اس کی بنا پر ابھی تک سنجیدگی کے ساتھ ان وجوہ کو بیان نہیں کیا جا سکا جن کے باعث کنور صاحب کے خلاف مسلمانوں میں ناراضی پیدا ہو گئی ہے۔ اس اضطراری کوتاہی سے بعض طبقوں میں یہ خیال پیدا ہو چلا ہے کہ مسلمانوں کی یہ ناراضی کسی معقول وجہ پر مبنی نہیں ہے بلکہ محض جوش کی بنا پر ہے۔ اور مسلمان صرف اسلئے ان سے ناراض ہیں کہ انہوں نے رنگیلا رسول کا فیصلہ ان کی مرضی کے خلاف کیا ہے۔ اگر فی الحقیقت صورت واقعہ یہی ہوتی کہ کنور دلیپ سنگھ کا فیصلہ صحیح اور حق بجانب ہوتا اور مسلمان ان سے صرف اس بنا پر ناراض ہوئے ہوتے کہ انہوں نے ان کی مرضی کے خلاف فیصلہ کیوں کیا؟ تو ہم قوم کی عام رائے سے اختلاف کرنے میں ہرگز پس و پیش نہ کرتے اور یقیناً اس اسپرٹ کی مذمت کرتے جس کا منشا حق و انصاف کے خلاف ہے۔ کیونکہ یہ پالیسی ایک لمحہ کیلئے بھی کسی معقول آدمی کی تائید و حمایت کی مستحق نہیں ہے کہ ہم اپنی مرضی کو انصاف کے مقتضی پر مقدم رکھیں اور جب کبھی کوئی محکمہ انصاف ہمارے خلاف فیصلہ کرے تو اسکے خلاف اسطرح شور مچانے لگیں کہ آئندہ کسی جج کو صحیح اور بے لاگ فیصلہ دینے کی ہمت نہ پڑے۔ لیکن افسوس ہے کہ یہاں صورت واقعہ اس سے بالکل مختلف ہے۔ کنور دلیپ سنگھ کا فیصلہ نہ صرف انصاف کے خلاف ہے بلکہ منطق اور صحت استدلال سے عاری ہے، قانون کی تعبیر و تشریح کے اعتبار سے غلط ہے، اور ان کی ایسی ناقابلیت پر دلالت کرتا ہے جس کے اسطرح ظاہر ہو جانے کے بعد وہ عدالت عالیہ کی جگہ کے اہل ہرگز نہیں معلوم ہوتے۔ ان کے فیصلہ کو پڑھنے اور بار بار پڑھنے کے بعد ہم اپنے علم و بصیرت کے مطابق یہی کہہ سکتے ہیں کہ ان کے خلاف مسلمانوں کی ناراضی اور بے اعتمادی بالکل حق بجانب ہے۔ ہمارے پاس اس رائے کے لئے معقول وجوہ موجود ہیں اور انہیں ہم اختصار کے ساتھ آج کے مقالہ میں ظاہر کریں گے۔

دفعہ ۱۵۳ الف کی تشریح

اس سے پہلے کہ ہم کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ کے نقائص پر روشنی ڈالیں، یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دفعہ ۱۵۳ الف کے مضمون اور اس کے مقصود و مدعا کی کسی حد تک تشریح کریں تاکہ آئندہ مباحث کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ اس دفعہ کے الفاظ یہ ہیں:—

”جو شخص الفاظ سے خواہ وہ بولے گئے ہوں یا لکھے گئے ہوں، یا علامات سے، یا نظر آنے والی نمائشوں سے یا کسی اور طریقہ سے ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقوں کے درمیان نفرت یا عداوت کے جذبات کو ترقی دے یا دینے کی کوشش کرے، اس کو بصورت قید جو دو سال تک وسیع ہو سکتی ہے، یا بصورت جرمانہ یا دونوں صورتوں سے سزا دی جائے گی۔“

ڈاکٹر گوڑ جو ہندوستان میں فوجداری قانون کے مشہور ماہر ہیں، اس دفعہ کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:—

یہ دفعہ قانون بغاوت کی کمی کو پورا کرنے کیلئے وضع کی گئی تھی، جو عام اسلوب سے فرقوں کے باہمی نزاع کو روکنے کیلئے ناکافی پایا گیا تھا۔ بہرحال یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ دفعہ ایک فرقہ کے ازالہ حیثیت سے بحث کرتی ہے جس طرح دفعہ ۵۰۰ ایک شخص کے ازالہ حیثیت کو مستوجب سزا قرار دیتی ہے۔ اس کے وضع کرنے کا مقصد آپس کی تہمت تراشی اور دشنام دہی سے مختلف فرقوں کے لڑائی جھگڑوں کو روکنا ہے۔“ (جلد اول صفحہ ۸۹، پیراگراف ۱۳۵۷)

دوسری جگہ ڈاکٹر گوڑ نے لکھا ہے کہ:—

”یہ دفعہ، دفعہ ۱۲۴ الف سے قریبی مماثلت رکھتی ہے اور اس کے اور دفعہ ۵۰۰ کے درمیان متوسط درجہ رکھتی ہے۔ دفعہ ۱۲۴ الف کا تعلق اس جرم سے ہے جس کو ہم سلطنت کے ازالہ حیثیت سے تعبیر کر سکتے ہیں، دفعہ ۱۵۳ الف ایک فرقہ کے ازالہ حیثیت سے تعلق رکھتی ہے، اور دفعہ ۵۰۰ ایک شخص واحد کے ازالہ حیثیت سے متعلق ہے۔“ (جلد اول صفحہ ۹۰، پیراگراف ۱۳۶۰)

اس تشریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک قوم یا ایک فرقہ کی عزت پر حملہ کرنا صحیح طور پر دفعہ ۱۵۳ الف کے ماتحت آتا ہے، اور قانون اس اصول کو تسلیم کرتا ہے کہ جب کبھی ہتک عزت (defamation) ہوگی تو نفرت (hatred) اور عداوت (enmity) اس سے لازمی طور پر پیدا ہوگی۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک شخص ایک قوم کی قوم کے خلاف مقاطعہ کی تحریک کرے یا ایک قوم کو دوسری قوم سے نفرت کرنے کی کھلی کھلی تعلیم دے …

کنور دلیپ سنگھ کے تین اصول

عیسائی تبلیغ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تماشہ!

بسلسلہ صفحہ اول

کی ایذا رسانی سے روکتی ہے۔ اس بنا پر مسلمانوں نے اپنے سینوں پر صبر کے پتھروں کی سلیں رکھ لیں اور اس انتظار میں رہے کہ موجودہ حکومت اس دلآزاری کا کیا تدارک کرتی ہے اور ایسے گندہ ذہن مصنف کو جس نے رسول اسلام کی عزت پر ایسے ناپاک حملے کئے ہیں کیسی عبرتناک سزا دیتی ہے کہ آئندہ اس قسم کی دلآزاری اور فساد انگیزی کا سد باب ہو جائے۔

بارے حکومت نے نوٹس لیا۔ اور مصنف پر مقدمہ قائم ہوا۔ جہاں تک مجھے اسوقت خیال ہے دو ڈھائی سال تک مقدمہ چلتا رہا۔ عدالت ابتدائی نے مصنف کو دفعہ ۱۵۳ الف کے ماتحت مجرم قرار دیکر سزا دیدی۔ سشن میں اپیل دائر ہوا اور سشن جج نے اگرچہ سزا میں تخفیف کر دی۔ مگر اس قسم کی تصنیف کو جرم اور مصنف کو مجرم قرار دیا۔ مصنف نے عدالت عالیہ لاہور میں اپیل دائر کی اور وہ اپیل جسٹس کنور دلیپ سنگھ کے حوالہ کی گئی۔ کنور دلیپ سنگھ نے اپنے فیصلہ میں کتاب کے متعلق تو یہ رائے ظاہر کی کہ اس میں پیغمبر اسلام کی ذات کے متعلق ایسے معاندانہ انداز سے بحث کی گئی ہے [illegible] …

مولانا محمد علی صاحب کی تقریر

ریزولیوشن

انتقادات

بی بی فاطمہ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب نے اس ہفتہ ایک اخبار کے اجراء کا خیال ظاہر کیا تھا ...

عالم اسلامی

امسال کا حج

حکومت حجاز کا حسن انتظام

سات ہزار جانوں کا اتلاف

نقل ہے کہ پہلا جہاز حجاج ... جون بروز اتوار بوقت ۱۰ بجے صبح تیرہ سو حجاج کے ساتھ کراچی پہنچا ...

امسال کا حج نہایت شاندار تھا ...

ممالک غیر

چین کے حالات بدستور ہیں

ہانگ کانگ ۲۹ جون - دارالعوام میں بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے ... نے کہا کہ گذشتہ دو ہفتہ کے اندر چین کی جنگی حالت میں کوئی تغیر و تبدل رونما نہیں ہوا ...

... لیڈر ہو چکا ہے اس لیے ہم گورنمنٹ سے استدعا کرتے ہیں کہ ایسی ناپاک کوششوں کے خلاف جلد از جلد فوری اور موثر تدابیر اختیار کریں تاکہ پبلک کا امن و امان خطرہ سے محفوظ رہے۔

(۲) یہ جلسہ مسلم آؤٹ لک کی اس تنقید اور تجویز کو مسلمانان ہندوستان کے جذبات کی صحیح ترجمانی سمجھتا اور اتفاق ظاہر کرتا ہے اور اس کے خیال میں ان کی سزا بھی ہے مسلمان قوم کے خطرات کو ایسی قوت ... حاصل ہو گئی ہے جو کہ نہایت ہی مہلک اور تباہ کن ہے۔

نوشہرہ کا احتجاج

جلسہ عام مسلمانان نوشہرہ منعقدہ ۲۴ جون ۱۹۲۶ء نے حسب ذیل قرار دادیں منظور کیں۔

(۱) یہ جلسہ ... ظاہر کر دینا چاہتا ہے کہ حال میں جو فیصلہ ... مسلم آؤٹ لک لاہور ... مقدمہ رنگیلا رسول کے ضمن میں عدالت عالیہ پنجاب نے صادر کیا ہے اس میں جملہ مسلم آبادی کے مذہبی احساسات کو نہایت صدمہ پہنچا ہے ...

(۲) یہ کہ ... گورنر پنجاب پرائیویٹ سکرٹری ہز ایکسلنسی وائسرائے ...

ہندوستان

ایک مسیحی مشن کی تبلیغ

ایک عورت معہ بچوں کے غائب کر دی

ناموس رسول کے تحفظ کیلئے مسلمان اٹھ کھڑے ہوں

ہزار ہا رضا کاروں کی بھرتی

کالکا کا احتجاج

پنجاب کونسل کے لیے ڈاکٹر محمد عالم کی تجاویز

مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر و پبلشر کی رہائی کا مطالبہ

فسادات اندور کے مقدمات

۳۰ جون کی کارروائی

اندور ۳۰ جون - آج جو وقت عدالت خاص نے مولوی عبد الغنی اور ۱۵ مسلمانوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کی تو معلوم ہوا کہ ایک ملزم بیمار ہو گیا ہے ... دفعہ ۲۰۵ ضابطہ فوجداری کی رو سے ...

یکم جولائی کی کارروائی

اندور یکم جولائی - کل چونکہ ... مقدمہ ملتوی ہو گیا تھا اس لیے آج عدالت خاص نے ... مقدمہ کی سماعت شروع کی جس کا چالان ۳۰ ... کو ہوا تھا اور جس میں مولوی عبد الغنی اور ۳۳ مسلمان زیر دفعات ۳۰۶، ۱۴۸، ۱۴۹ اور ۱۰۹ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں۔

۲ جولائی کی کارروائی

ریاست اندور کا نیا قانون

کوئی مذہبی عمارت بغیر منظوری کے تعمیر نہ کی جائے

رسالہ ورتمان کا مقدمہ ہائیکورٹ میں پیش ہو

انتقال مقدمہ کی درخواست

ملزم کے نام عدالت کا نوٹس

ڈاکٹر ٹیگور کی یونیورسٹی کو حضور نظام کا عطیہ

اخبار پرتاپ کا سٹہ بہ الاٹمنٹ ضبط کر لیا گیا

کوائف حیدر آباد

اعلیٰ حضرت کا دورہ

ولیعہد بہادر کا سفر انگلستان

ہندوؤں کی سرگرمیاں

بعض بے قاعدگیاں

نظام کالج

دار الترجمہ

دار الترجمہ کے انتظام کا ... ایک الگ ... ہو گئی ہے ...

دار الحکومت

دہلی میں ہندو مہا سبھا کا اجلاس

کنور دلیپ سنگھ کو مبارکباد

مصالحتی بورڈ کی مخالفت

انتقادات

بنی فاطمہ

عرصہ ہوا کہ خواجہ حسن نظامی صاحب نے اس نام سے ایک اخبار کے اجراء کا خیال ظاہر کیا تھا۔ چنانچہ اب انکی نگرانی اور چودھری امرو ہوی صاحب کی ادارت میں وہ جاری ہو گیا ہے نمونہ کا پرچہ ہمارے زیر تبصرہ ہے۔ اس کے پہلے صفحہ پر "دستور عمل" کے عنوان سے فارسی کی ایک نظم شائع ہوئی ہے جس کے ۲۶ شعروں میں سے ایک شعر بھی ہماری سمجھ میں نہیں آیا ممکن ہے کہ اس کی وجہ ہماری کم علمی و بے بضاعتی ہو۔ اس لئے ہم اس کے دو تین اشعار یہاں درج کرتے ہیں شاید کہ قارئین کرام میں سے کوئی صاحب انہیں سمجھ سکیں۔

کلام انبیاء را فہم صعب افتاد و سست صعب
کہ یا نند رمز ہا مضمر دران الفاظ ایمانی

کہ الہام لا ہوتی کجا ادراک ناسوتی
زمعنی گم ۔۔۔ از خود گوہر بحث ہیولانی

ملی ان کو خدا نفس نبی خواند شہ نفظ است اینجا
وہ نجرے زمعنی گرمنم نفظی تو معنائی

اسی صفحہ پر ایک اور نظم "صوفیائے بدل" کے نام سے شائع ہوئی ہے اس میں سے نمونے کا شعر کس قدر معنی خیز ہے

ہماری ذات مسجود ملائک تھی زمانہ میں
مگر اب دیکھئے تو خود ہی ہر دم عبادت ہیں

عالم اسلامی

امسال کا حج

حکومت حجاز کا حسن انتظام

سات ہزار جانوں کا اتلاف

مغل لائن کا پہلا جہاز "شجاع" مورخہ ۲۶ جون بروز اتوار بوقت ۱۰ بجے صبح تیرہ سو حجاج کے ساتھ کراچی پہنچا۔ اور گیارہ بجے کے قریب حجاج ساحل پر اترنے شروع ہوگئے۔ حجاج کے نزول کے وقت محافظ حجاج۔ حجاج کمیٹی کے اراکین۔ خلافت کمیٹی کے رکن۔ عمائد شہر موجود تھے۔ جہاز کے قریب ہی ایک اسپیشل ٹرین جس میں پنجاب۔ سندھ۔ بلوچستان اور صوبہ سرحدی کے حجاج کے پہنچانے کا انتظام معقول تھا تیار کھڑی تھی۔ مختلف صوبہ جات کے حجاج کی زبانی امسال کے حج کی کیفیت جو معلوم ہوئی ہدیہ ناظرین ہے۔

امسال کا حج نہایت شاندار تھا۔ تاریخ حج میں مدت کے بعد ایسا موقع ہوا ہے جس میں تقریباً تین لاکھ نفوس کا اجتماع ہوا ہوا تنے بڑے اجتماع کی سابق میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ گذشتہ سال حکومت نجد کے انتظام میں چند خامیاں تھیں وہ امسال سلطان عبدالعزیز جیسے مدبر ...

حالات غیر

چین کے حالات بدستور ہیں

توشہرہ کا احتجاج

ہندوستان

ایک مسیحی مشن کی تبلیغ

ایک عورت معہ بچوں کے غائب کر دی

ناموس رسول کے تحفظ کیلئے مسلمانان امرتسر کا جوش

ہزار ہا رضاکاروں کی بھرتی

کلکتہ کا احتجاج

پنجاب کونسل کے لئے ڈاکٹر محمد عالم کی تجاویز

مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر و پبلشر کی رہائی کا سوال

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا بہترین اور واحد ذریعہ ہے

... کے درمیان چلتی ہیں۔

(۱) رائے زادہ بلسر رنجا۔ سردار حبیب اللہ خان چودھری رام سنگھ۔ ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ۔ ہوم ممبر حکومت پنجاب۔

فسادات اندور کے مقدمات

۳۰ جون کی کارروائی

اندور ۳۰ جون۔ آج جو نہی عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۲۱۵ مسلمانوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کی تو معلوم ہوا کہ ایک ملزم اچانک بیمار ہو گیا ہے۔ چونکہ یہ وارنٹ کا مقدمہ ہے اور ملزم کو دفعہ ۲۰۵ ضابطہ فوجداری کی رو سے مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے اس وجہ سے مقدمہ کی سماعت جاری نہیں رہ سکتی لہذا عدالت کا اجلاس ملتوی ہو گیا۔ کل سے دوسرے مقدمات کی سماعت شروع ہوگی اور ان میں سب سے پہلے بلوہ ہسپتال کے مقدمہ کی سماعت ہوگی۔

یکم جولائی کی کارروائی

اندور یکم جولائی۔ کل چونکہ دسواں مقدمہ ملتوی ہو گیا تھا اس لئے آج عدالت خاص نے بلوہ ہسپتال کے مقدمہ کی سماعت شروع کی جس کا چالان ۳۰ مئی کو ہوا تھا اور جس میں مولوی عبدالغنی اور ۴۳ دیگر مسلمان زیر دفعات ۳۰۷، ۱۴۸، ۱۴۹ اور ۱۰۹ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں۔

سب انسپکٹر ہی حسین نے کہا کہ ۱۵ فروری گذشتہ کی صبح کو عدالت عالیہ کے نزدیک چند مسلمانوں کو گنگارام ...

۲ جولائی کی کارروائی

ریاست اندور کا نیا قانون

کوئی مذہبی عمارت بغیر منظوری کے تعمیر نہ کیجائے

رسالہ ورتمان کا مقدمہ ایگزیکٹو کمیشن پیش ہو

انتقال مقدمہ کی درخواست

ملزم کے نام عدالت کا نوٹس

ڈاکٹر ٹیگور کی یونیورسٹی کو حضور نظام کا فیاضانہ عطیہ

اخبار پرتاپ کا سنٹرل ایڈیشن ضبط کر لیا گیا

کوائف حیدرآباد

اعلیٰ حضرت کا دورہ

ولیعہد بہادر کا سفر انگلستان

ہندوؤں کی سرگرمیاں

بعض بے قاعدگیاں

نظام کالج

دارالترجمہ

دارالحکومت

دہلی میں ہندو مہاسبھا کا اجلاس

کنور دلیپ سنگھ کو مبارکباد

مصالحتی بورڈ کی مخالفت

بقیہ صفحہ ۳

اگر دفعہ ۱۵۳ (الف) کا استعمال کیا جائے ... (باقی آیندہ)

مرار سلام

(ڈیڈیکاٹ نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"رنگیلا رسول" کا مقدمہ

مجلس منتظمہ انجمن خدام الدین کا احتجاج

... جمع ہوئی۔ اس کے پاس شدہ رزیدیوشنوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) یہ اجتماع حکومت برطانیہ کو اس عہد کی یاد تازہ ...

سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین کی عزت پر قربان ہونے والے ان بھائیوں کے مصائب میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیں۔ تاکہ ان دونوں صاحبوں کی خبر حاضری میں۔

حضور نظام کی تمثیل فیاضی

تخت نشینی سے اب تک ۵۰ ہزار وظائف جاری ہو چکے ہیں

جدہ سے مکہ اور مدینہ تک ریل جاری کرنیکا مبارک ارادہ

... کے زمانے میں ہوتی ہیں لیکن یہاں بہت کچھ بغیر آگے ہیں۔ تر سکتا کہ تخت نشینی سے اس وقت تک اعلیٰ حضرت کے پیش گاہ میں ۵۰ ہزار معروضے اہل حاجت کے پیش ہوئے جن میں سے اعلیحضرت نے ۵۰ ہزار کے وظیفے جاری فرمائے۔ علمی اور تعلیمی وظیفے جو حضور نے جاری فرمائے وہ اس سے الگ ہیں۔ کے مسیحے اور بغداد شریعت وغیرہ جو وظیفے جاتے ہیں ان کی تعداد پانچ ہزار سے زیادہ ہے۔

اس سے بھی زیادہ یہ بات ہے کہ اعلیٰ حضرت اپنے صرف خاص مبارک سے جدہ سے مکہ اور مکہ سے مدینہ تک ایک ریلوے لائن جاری کرنیکا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ مشکلات پیش نہ آئیں تو اس کے انتظامات اب تک کبھی ...

... کم نہیں سمجھیں گے۔ اور خود کھلنے کے علاوہ اسلامی پریس کو بھی اس طرف توجہ دلائیں گے۔

خاکسار محمد شاہد علی

از حیدرآباد

حیرت میں ڈالدیا ہے

دنیا میں ہزاروں لاکھوں ایسی چیزیں موجود ہیں جن کا علم حاصل کر لینے کے بعد ایسے حیرت انگیز کاموں پر قادر ہو سکتے ہیں کہ جنکا عقل انہیں قبول بھی نہیں کرتی۔ آپ اپنے تمام مقاصد کا میابی حاصل کرنا اور نامعلوم باتوں کو معلوم کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک کارڈ لکھکر عجیب غریب کتاب "دولت کی پڑی" بصیغہ بیرنگ یا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب کریں۔ اس کتاب نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے کتاب کے پڑھ لینے کے بعد انسان کی تمام خواہشات پوری ہو جاتی ہیں۔ پتہ:

سپرنٹنڈنٹ کارخانہ دولت کی پڑی شجاع آباد ملتان

ضعف مردانہ کا حکمی اور واحد علاج

مقوی اعظم

قیمتی، نایاب اور معتبر اجزاء کا مرکب

یہ دوا اعصاب، دل، دماغ، جگر، مثانہ، گردے، بدن کی ہر قسم کی کمزوری اور خلاف فطرت افعال کے نقائص دور کر کے طبیعت میں امنگ ... اور بدن میں قابل رشک قوت پیدا کرتی ہے۔ احتلام، جریان، رقت، کمی باہ، سرعت انزال، پیشاب کی جلن، تیزی، مثانہ کی گرمی، دائمی قبض، انتڑیوں کی خشکی رفع کر کے کھوئی ہوئی جوانی اور کھوئی ہوئی تندرستی واپس لاتی ہے۔ خوش ذائقہ نفیس، اور ہر موسم و مزاج میں مفید ہے۔ صبح کے وقت بطور ناشتہ ایک خوراک استعمال کریں۔ طبیعت تمام دن قوی مسرور اور دلیر رہیگی۔ ۲۰ خوراک کا ڈبہ عہ، محصول ۹

حکیم نصرتی چرتھاول مظفر نگر

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول عہ قسم دوم ہے قسم سوم ہے رعہ بر للعہ

قسم چہارم ہے ... ترکی جرمنی استر ... کپ۔ قسم اول ... قسم دوم ... ٹوپی کا سائز آرڈر کے وقت رنگ سائز اور پتہ صاف تحریر کریں۔ (نوٹ) اگر مال ناپسند یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہ قیمتیں علاوہ محصول ہیں ... سے لیکر تک۔

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

نصف قیمت میں

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے، اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں، تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا، مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی بیس روپیہ بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مدی کا عندو الے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی پندرہ روپیہ بغیر جلد کر دیا گیا ہے جلد نکالیے۔ پتہ صاف تحریر کیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھکر اور اعتماد کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے - آپ کے کمرہ کے لئے - بیوی کے لئے

فیشن ایبل پائیدار خوشنما ٹیبل ٹائم پیس	ریلوے ریگولیٹر پاکٹ واچ	گولڈن کیس خوشنما کلائی کی گھڑی
مختلف وضع کے خوبصورت مضبوط سجا ٹائم بتانے والے کمرہ مکان ٹیبل وغیرہ کی زیب و زینت۔ قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک، پیکنگ، منی آرڈر فیس گیارہ آنے۔	کل سلور کیس خوبصورت مضبوط ٹائم نہایت صحیح بتانے والی قیمت معمولی پانچ روپے آٹھ آنے محصول ڈاک پیکنگ منی آرڈر فیس ۹	نیو فیشن، قابل دید سنہری کیس، نہایت پائیدار، وقت بتانے کی سچی، قیمت معہ اسٹراپ صرف چھ روپے ... محصول ڈاک، پیکنگ، منی آرڈر فیس ۸

یہ تینوں گھڑیاں اگر آپ یکمشت طلب فرمائیں تو صرف دس روپے میں بھیجی جائیں گی یہ رعایت محض مال کی نکاسی اور فرم کی شہرت کی وجہ سے ہے اور یہ رعایت اسی وقت تک رہیگی جب تک یہ گھڑیاں اسٹاک میں رہینگی، اس کے بعد ہم تعمیل کے ذمہ دار نہ ہوں گے آپ فوراً ہی آرڈر بھیجدیں ایسا نہ ہو کہ اسٹاک ختم ہو جائے اور آپ کی فرمائش کی تعمیل نہ ہو سکے۔

نوٹ ایک یا دو گھڑیوں کے خریدار کے لئے کوئی رعایت نہیں ہے۔ ان سے پوری قیمت مندرجہ چارج کی جاوے گی اور محصول ڈاک، پیکنگ وغیرہ بھی ان کو ادا کرنا ہوگا۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی	ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی	ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی
ہیملٹن رسٹ واچ سات یاقوت جلدار ...	کوئن ایجی رسٹ واچ سات یاقوت ...	دوست پاکٹ واچ چار یاقوت جول والی ... وقت بتانے کی سچی، گارنٹی ۵ سال ...

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی سلنڈر رسٹ واچ ...

ملنے کا پتہ۔ امریکن واچ ہوس۔ اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۲۶ دہلی

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ، تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ بندگی کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار، اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پر ہر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، یوں تو سلیکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی لطافت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا مجمل شرح سے آخر تک سب کچھ نظر آجائیگا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحہ سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپ نے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

سچے جواہرات کے ہار

دو روپے میں دس ہزار کا مال کتنا خوبصورت ہار ہے، عجب پیاری پیاری صورت والی مستورات اسکو گلے میں پہنیں گی تو سب اختیار کہہ اٹھیں گی واہ واہ انگل پڑیگی۔ یہ موتیوں کے ہار ہمارے خاص آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئے ہیں اسمیں متواتر موتیوں کی کئی لڑیاں ہیں جو گلے سے سینہ تک لٹکتی ہیں ان کے موتی اتنے چمکدار اور خوبصورت ہیں کہ دس ہزار کا ہار اسکے مقابلے میں ہیچ ہے۔ موتیوں کے مختلف رنگ ہیں مثلاً گلابی، کاسنی، زرد، سرخ، سبز، بادامی اور ایک ہار میں پانچ رنگ بھی ہیں۔ ان موتیوں میں کاریگر نے گولڈن زنجیر اتنی خوبصورت ڈالی ہے کہ بالکل اصلی سونے کی معلوم ہوتی ہے۔ ایک بار نوضرور منگا کر اس خوبصورتی کو ملاحظہ فرمائیں۔ فرانس، یورپ، اور پیرس کی لیڈیاں ان کو بہت پسند کرتی ہیں قیمت فی ہار دو روپے۔ فی درجن عہ ۲۲ روپے علاوہ محصول

دو روپے تولہ سونا کیمیکل گولڈ کا نہایت خوبصورت گلوبند ہے مستورات اسکو پہنکر بہت خوش ہوتی ہیں، خوبی یہ ہے کہ رنگ دیکھ کر کس کر آزمالو اصلی سونے کا کس دیگا۔ اور چار روپے میں دو سو روپے کا کام دیگا۔ مدتوں خراب نہ ہوگا۔ اسکے نگ لگی ہوئی ہے جسوقت مستورات انکو گلے میں پہنیں گی تو معلوم ہوگا کہ خوبصورتی کی ملکہ آپ ہی کے گھر میں ہے وزن تقریباً دو تولہ قیمت فی عدد چار روپے (للعہ)

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد اس سونے کی نہایت خوبصورت منقش چوڑیاں جرمنی سے بنکر آئی ہیں انہیں ایک خول کی صورت میں بنایا گیا ہے انکے اندر رنگین ریشمی چوڑیاں آجاتی ہیں اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین زبرجد اور یاقوت کے نگینے جڑ دیئے گئے ہیں۔ برسوں استعمال کیجئے رنگ رونق میں فرق نہیں آتا ڈھائی روپے میں پانچو روپے کا کام نکالا جا سکتا ہے وزن تقریباً ڈیڑھ تولہ قیمت صرف فی سٹ ۴ چوڑی عہ - بی کے برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

"احسن الوظائف"

سید محمد احسن اختر صاحب نقشبندی مجددی دہلوی نے ایک کتاب "احسن الوظائف" جو اوراد و وظائف سے بھرپور ہے۔ بغرض افادہ اہل اسلام لکھی ہے۔ یہ وہ اوراد ہیں جن کے لئے طالبان حقیقت جستجو کرتے کرتے اور رسمی پیروں کی خدمت کرتے کرتے بغیر مراد حاصل ہوئے رخصت ہوگئے۔ یہ بیش بہا دولت ہر مسلمان کے گھروں میں ہونی چاہیے تاکہ خود مع متعلقین فائدہ حاصل کرے مصنف کی جانفشانی اور عرق ریزی کے بدلے دعا خیر سے یاد فرمائیں۔ اس کا کاغذ ولایتی سفید چھپائی لکھائی عمدہ صفحہ ۱۰۳ سائز ۱۸×۲۲ ہے۔ باوجود اتنی خوبیوں کے ہدیہ بھی بہت ہی کم ہے یعنی صرف ۱۰ / جلد منگائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن تک انتظار کرنا پڑے گا۔

مختصر فہرست

(۱) بیان لطائف ستہ (۲) بیان حقیقت طور لطائف ستہ (۳) بیان چہار سیر سالک (۴) تبیین مراقبات و دائرات نقشبندیہ (۵) فضائل بسم اللہ شریف (۶) اسماء الحسنیٰ و اسماء النبی (۷) فضائل کلمہ شریف (۸) طریقہ ذکر کلمہ شریف (۹) توجہات سبعہ اسمار (۱۰) فضائل درود شریف (۱۱) درود کبریت احمر شریف (۱۲) درود مستغاث شریف (۱۳) درود تاج (۱۴) درود لکھی (۱۵) درود اسبوع شریف (۱۶) دعائے حزب البحر (۱۷) دعائے حزب البحر کے اشارات (۱۸) بیان فقرات حزب البحر (۱۹) طریق پڑھنے دعاء حزب البحر (۲۰) مسبعات عشر (۲۱) عبادت دوامی (۲۲) وصایا برائے مریداں (۲۳) وصایا برائے پیراں (۲۴) طریقہ بیعت (۲۵) ختم شریف (۲۶) شجرہ شریف (۲۷) متفرق تعویذات۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

غربا کو اور طلبا کو خبر کردو

کہ چند ہمدردان قوم کی مسلسل کوشش سے فیض عام دواخانہ قائم ہوگیا ہے چونکہ یہ دواخانہ توخذ من اغنیائہم و ترد علی فقرائہم (یعنی قوم کے اغنیا سے جو کچھ لیا جائیگا وہ انکے غربا کو واپس کر دیا جائیگا) کے اصول پر قائم ہوا ہے اسلئے دواخانہ کو اطراف ہند سے اطبائے گرامی کی جانب سے مجرب نادر اور عجیب غریب نسخے بطور امداد حاصل ہوئے ہیں۔ اس دواخانہ کی دوائیں امراء کو بھی قدر کی قیمت کے ساتھ اور غربا کو اور طلبا کو نام کی قیمت سے اور بعض اوقات بالکل مفت دی جائیں گی۔ دواخانہ کا تمام کاروبار ایک باقاعدہ نظام کے ماتحت رکھا گیا ہے۔ سردست اس اشتہار میں صرف دو دوائیں پیش کیجاتی ہیں تاکہ ان عزار خوار دوا فروشوں کی موقوف ہو جائے جو قوم کی مجبور ہستیوں کو بے دردی کے ساتھ کھسوٹ رہے ہیں۔

حیات افزا

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا احتلام خواہ کتنی ہی زیادتی کے ساتھ ہو اس دوا سے جاتا رہتا ہے۔ رقت و سرعت دور ہو جاتی ہے۔ حیات افزا مادۂ تولید کی اصلاح کرتی ہے۔ اعصاب اور مردی کو قوت پہنچاتی ہے دل و دماغ جگر اور معدہ کا ضعف دور کرتی ہے جسم انسانی کا روز بروز گھٹنا اور ضعف ہونا موقوف ہو کر قوت اور تازگی آجاتی۔ اگر آپ چاہیں کہ شباب کی رعنائیاں آپ پر نثار ہوں جوانی کی قوتیں آپکے قدم چومیں تو یہ دوا حاضر ہے طلب اسکو استعمال کر کے سال بھر کی خوراک تین ماہ میں پوری کر لیتے ہیں ناقابل امتحان میں کامیاب ہو جاتے ہیں کیونکہ حیات افزا سے دماغی حالت درست ہو جاتی ہے اور طبیعت ہر دم تازہ اور خوش رہتی ہے۔ حیات افزا کی قیمت بہت کم رکھا گیا ہے ... عام طبقہ اور طلبا سے صرف عہ

روغن اکسیر

قوم کی نوخیز نسلوں میں جوانی دیوانی کی غلط کاریوں کی بدولت جو خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں انکے ازالہ کیلئے یہ ایک بے مثل طلاء ہے قوت مردی کا خزانہ ہے۔ سراسر مفید اور بے ضرر ہے بھی دیتا ہے اس قابل ہے کہ ہر شخص جو ضعف باہ کا ذرا بھی شاکی ہو اسکو استعمال کرے۔ آپ جانتے ہونگے کہ معمولی طلاء کی قیمت بھی چار پانچ روپیہ تولہ سے کم نہیں ہوتی مگر یہ بیش بہا طلاء کم استطاعت اصحاب کو ایک تولہ صرف عہ میں دیدیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر فیض عام دواخانہ سنبھل (یوپی)

ہر مسجد میں

طلائی تحفۃ القرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف ختم کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کے لئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف منگا کر مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے۔ اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ... مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ہدیہ ... ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے ہے۔ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہیے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک اتفاقی شکایت رہی ہے۔ اور جوں نہیں جاتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کس قدر انحصار عمدہ اور بیمار تیار اردو نوں کو عمدہ دواء کی کس قدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ کیفیات ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے روغنیات، مربہ جات، ورق طلائی و نقرئی، عنبر، مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ کی کل اشیاء تھوک اور خوردہ مال بھی ہماری دوکان پر روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ ... ہمارا پتہ

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ہر قسم کی کتابیں

آپکو جس کتاب کی ضرورت ہو اس کا نام اور اپنا پتہ ایک کارڈ پر صاف لکھکر بھیجدیجئے ہمارے کتب خانے سے تمام کتابیں کفایت سے روانہ کی جاتی ہیں اور خوش معاملگی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس کتاب کی کافی جلدیں ہمارے اسٹاک میں

رد کفر موجود ہیں۔ آریہ مذہب کے خلاف معلومات حاصل کرنے اور آریوں کو جوابات دینے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے۔ قیمت ۸ / ہر تاجروں کو خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

جیبی گھونسہ

غنڈوں سے جان مال اور عصمت کی حفاظت

ہم سے ایک گھونسہ منگا کر اپنی جیب میں رکھیئے اور بے خطر ہو جائیے سخت ضرورت پر ایک سیکنڈ میں استعمال کر سکتے ہیں۔ فرمائش کنندہ اپنے ہاتھ کا خاکہ اور حلفیہ اقرار بھیجے کہ وہ اس گھونسہ کو اپنی جان کے برابر عزیز رکھیگا اور سوائے اپنی جان بچانے کے موقعہ کے کبھی استعمال نہ کریگا۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ قیمت صرف دو روپے (عہ)

علمی خزانہ ڈھائی مہینے میں انگریزی سکھانے والی کتاب قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

شاہد معنی باسط بسوانی کا بینظیر کلام مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) بغیر مجلد ایک روپیہ (عہ)

عبد القدیر برادران جامع مسجد دہلی

شباب

مفت مفت

منیجر شباب منزل مظفر پور (بہار)

کے پتہ سے آج ہی ایک کارڈ بھیجکر شباب بالکل مفت طلب فرما دیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

صرف چھ آنہ میں گھڑی

آپ کو ایک ۲۲ کیرٹ گولڈن نہایت نفیس اور صحیح وقت بتانیوالی دست واچ یا ایک پائیدار اصلی ریلوے ریگولیٹر کیور لیس پاکٹ واچ یا ایک مشہور عالم امریکن الارم ٹائم پیس مل سکتا ہے آج ہی مندرجہ پتہ سے مفصل حالات طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیے۔

ایجنٹوں کی ہر شہر و قصبہ میں ضرورت ہے

پتہ: امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دھلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دھلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۶ || دھلی یوم یکشنبہ ۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء || نمبر ۳

موتمر اسلامی کے عدم انعقاد کی ذمہ داری کس پر ہے؟

صدر موتمر کی توجیہات پر جرح و قدح

شاہ ہند کے معتمد مسٹر شعیب قریشی کا تبصرہ

پچھلے ہفتہ کی ڈاک سے میرے نام ایک نسخہ ام القریٰ کا آیا تھا جس کو کھولا تو اس میں سے ایک لفافہ برآمد ہوا۔ لفافہ میں ایک خط تھا جس پر دستخط کی جگہ ... محمد شرف عدنان رئیس موتمر العالم الاسلامی الاول لکھا ہوا تھا۔

عرب میں عام قاعدہ ہے کہ دستخط کے ساتھ خط پر مہر ضرور ہوتی ہے لیکن اس خط پر مہر نہیں ہے مزید براں موتمر کے سرکاری ...

...

ہر طرح حمایت اور مدد کریں گے۔ ہم کو سلطان ابن سعود کے عقائد مذہبی سے کوئی تعرض نہیں۔ ان کو اور ان کے ہم عقیدہ اشخاص کو اپنے عقیدہ کی پابندی اور اس پر عمل کرنے کی پوری آزادی حاصل ہے لیکن اسی طرح ہم دوسرے مذاہب اسلامی کو بھی عقائد اور اعمال کے معاملہ میں آزاد دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور نہیں چاہتے کہ ان معاملات میں کسی مذہب کے پیرو دوسرے مذاہب کے پیروؤں پر جبر و تشدد استعمال کریں اور خاص کر حجاز مقدس میں جو مسلمانوں کا مشترکہ مذہبی مرکز ہے ...

...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

یہ دوا مسمیٰ بااسم ہے اس کے کھانے سے بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں۔ جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی حکمی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند شرطیہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

پانچ روپیہ (صہ) میں کئی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا حیض کی بیماری خراب ہے میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑی عمر میں گئے بال پک گئے ہیں تو سیرم تیل منگالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ ... اگر آپکا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر چالیس سے کم ہے تو سفوف اسود منگا کر استعمال کریں اس سے بالوں کا پنسارک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا ساری عمر کالا ہی رہیگا دام بارہ روپیہ (عہ)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑ گڑ کرتا پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا سے انکا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دانہ کی کون بات ہے۔ دام (صہ)

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے سوئی کے مانند چبھ رہا ہے گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے قیمت (صہ)

سپنے کی چوری

اگر آپکو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نہ کریں جلد ہم سے دوا منگالیں اور سب دھات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائیگا قیمت پانچ روپیہ (صہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا شک نہ کریں مجرب ہے۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو اور لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ: سید لونرائے برما جنرل مرچنٹ کنی سمری دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

... (اسلامی کتب کی فہرست)

رسول پاک ...

رحمۃ للعالمین ...

خلیفہ ... منیجر رحمۃ للعالمین ...

برص یعنی سفید داغ ... آرام

...

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بستان العارفین

یہ کتاب طلبہ علما اور صوفیہ کے لئے ایک الماس بہا چیز ہے بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں انکے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۵۷ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب ... کی تصانیف سے ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ اور مجرب علاج

یہ اکسیر ایک کامل درویش کا عطیہ ہے ...

دواخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

اکسیر جذام

...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جہنجھا ڈاکخانہ ہیپیاہی ضلع بھاگلپور

آیئے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، ساسر، کاپی، ... اور ایلومینیم کے برتن ... ہمارے یہاں ملتے ہیں فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا

اے ایم داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

...

حکیم محمد ابراہیم سنیاسی ... ضلع سورت

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاندتارے کا دو پیٹنٹ خضاب آگیا، جس خضاب کو نیا کے خضاب نو کو حجاب آتا ہے

رخصت ہمیشہ پیری کی ہو گئی، مٹ گئے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: ... کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

...

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

(۲)

کیا رسول اکرم کی توہین تمام مسلمانوں کی توہین نہیں ہے؟

اشاعت گذشتہ میں ہم بتا چکے ہیں کہ کنور دلیپ سنگھ نے جن بنیادی اصولوں پر پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین کو دفعہ ۱۵۳ الف کے حدود سے خارج قرار دیا ہے، ان میں سے ایک اصول یہ ہے کہ ایک شخص کی توہین سے ساری قوم کی توہین لازم نہیں آتی۔ خود ان کے الفاظ یہ ہیں کہ:-

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان مظاہرہ

جامع مسجد کے سامنے ہزارہا جاں نثاروں کا اجتماع

رنگیلا رسول کے فیصلہ پر غیظ و غضب کا اظہار

(گذشتہ سے پیوستہ)

امام صاحب کی تقریر

مولانا محمد علی صاحب کے بعد شمس العلماء مولانا مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد نے تجویز کی تائید میں ایک تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ کو مسلمانوں کے قلوب کے لئے باعث صدمہ قرار دیا۔ آپ کی رائے میں "رنگیلا رسول" جیسی کتاب کے مصنف کو بری کر دینے ...

میں آ جاتی ہے اور ایک نئی قومیت کی بنیاد ڈالکر اسلامی قومیت کے خون سے اپنے منافع و مصالح کے پودے کو سینچنے لگتی ہے ایسکا نتیجہ یہ ہے کہ اس قوم کی تمام قوتیں منتشر ہیں، اسکی کوئی قومی طاقت نہیں ہے، اسکی آواز میں کوئی زور نہیں ہے، اسکے مطالبہ میں کوئی مجبور کن قوت نہیں ہے مظاہر میں معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک قوم ہے، مگر حقیقت میں اسکے دل پھٹے ہوئے ہیں اور انکی قومیت کے بند میں اتنے رخنے پڑے ہوئے ہیں کہ وہ کسی چھوٹے سے چھوٹے سیلاب کو روکنے کی بھی قوت نہیں رکھتا تحسبہم جمیعًا وقلوبہم شتّٰی۔

مسلمانوں کی یہ زندگی ہرگز اسلامی زندگی نہیں ہے اس طرز حیات کو ہم جاہلیت کا طرز حیات کہہ سکتے ہیں مگر اس قوت اور حکمت والے نظام حیات سے ہرگز تعبیر نہیں کر سکتے جس کی بدولت کروڑ نہیں، لاکھ نہیں بلکہ صرف چند ہزار مسلمانوں نے دنیا کو مسخر کیا اور خود اس ہندوستان کے عظیم الشان برِاعظم کو اپنی اطاعت اور فرمانبرداری پر صدیوں مجبور کئے رکھا۔ اگر مسلمانوں میں وہی نظم وہی انضباط، وہی اعتصام بحبل اللہ، اور وہی اجتماع و ...

مولوی مظہر الدین صاحب کی تقریر

خواجہ حسن نظامی صاحب کی تائید

اجتماع اور نصب امارت

مولانا محمد عرفان صاحب کی تقریر

[illegible]

قسطنطنیہ میں مصطفےٰ کمال پاشا کا ورود

قسطنطنیہ ۲ جولائی۔ انگورہ سے غازی مصطفےٰ کمال پاشا کی یہاں تشریف آوری کے موقعہ پر عام طور پر اظہار مسرت کیا گیا۔ بیانامہ کے جواب میں آپ نے وہ زمانہ یاد دلایا جبکہ آٹھ برس پہلے وہ اس شہر سے جانے لگے تھے تو ایک فرد بھی نہ تھا جو انہیں الوداع کہنے کے لیے آگے بڑھتا۔ لیکن آج جب وہ اس شہر میں واپس آئے ہیں تو ہر شخص شاداں و فرحاں ہے اور جوش کے ساتھ ان کا خیر مقدم کر رہا ہے۔ قسطنطنیہ ہمیشہ ہمیشہ ہر ترک کو عزیز رہیگا۔ حکومت تہذیب اور سائنس کی روشنی میں قسطنطنیہ کی سیاسی اور معاشرتی ترقی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے گی۔ غازی موصوف نے یہ اعلان اس قصر شاہی سے کیا جو کبھی ظل اللہ کا مسکن تھا لیکن آج وہ ترکی قوم کا ملک ہے جو کوئی خیالی چیز نہیں بلکہ ایک مستقل حیثیت رکھتی ہے۔

حاجیوں کے پانچ جہاز بمبئی پہنچ چکے

دوران سفر میں ۵۳ حجاج کا انتقال ہوا

... صبح کو بمبئی پہنچا۔ اس جہاز پر چیچک بلیریا۔ اور دیگر امراض کی کثرت ہے۔ دوران سفر میں ۲۷ حجاج نے انتقال کیا بندرگاہ میں تمام مسافروں کو قرنطینہ میں لے لیا گیا

(میونسپل کمشنر) حاجی عبدالرزاق صاحب (میونسپل کمشنر) مولانا عبداللہ (آسٹے والے) نواب فیض احمد خان صاحب نواب ابوالحسن خاں صاحب (ڈپٹی سب جج) حکیم محمد اسحاق صاحب (ایڈیٹر مبلغ) حاجی اخلاق احمد صاحب (مالک کیپٹل بوٹ ہاؤس) اور شیخ محمد اشفاق صاحب سوداگر گھڑی وغیرہ نے شہر کے ہر طبقہ اور ہر خیال کے مسلمانوں کی طرف سے تائید کی۔

آخر میں جناب صدر نے حاضرین سے پوچھا تو سب نے باواز بلند اپنی منظوری کا اظہار کیا۔

سب سے آخر میں جناب صدر نے ایک دل ہلا دینے والی دعا کی اور مسلمانوں کو نصیحتیں کیں کہ وہ مسرفانہ اعمال اور مشرکانہ رسموں کا استعمال کریں جن کی وجہ سے وہ مبتلا مصائب ہیں۔ اس چیز کا وہ عہد کرکے اٹھیں کہ وہ کسی قسم کی بھی رسم کو باقی نہ رکھیں گے، اپنی تجارت کو بڑھا کر اپنی طاقت کو پیدا کیجیے۔

صدر ڈائس کے علاوہ دوسرے ڈائس پر مولانا احمد سعید صاحب اور پیرزادہ محمد حسین صاحب سی آئی ای تھے۔ مولانا احمد سعید صاحب ہی اس وقت تقریر کر رہے تھے جس وقت صدر ڈائس پر امام صاحب ...

جلسہ گیارہ بجے کے قریب اسپیکر پر جوش نعروں کے بعد ختم ہوگیا۔ اور لوگ خاموشی کے ساتھ اپنے اپنے گھروں کو منتشر ہوگئے۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کی تجاویز

اسلامی شریعت میں توہین رسول کی سزا قتل ہے

جسٹس کنور دلیپ سنگھ کا فیصلہ منشائے قانون کے خلاف ہے

لاہور ۴ جولائی۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس کل میاں عبدالعزیز صاحب بیرسٹر کی کوٹھی میں منعقد ہوا۔ جناب مولانا حسین احمد صاحب مدنی۔ مولانا مرتضیٰ حسن صاحب دیوبندی۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب مولانا محمد عرفان صاحب۔ مولانا عبدالحکیم صاحب صدیقی۔ مولانا نثار احمد صاحب، مولانا داؤد غزنوی صاحب ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو، مولانا حبیب الرحمن صاحب اور مولانا ظفر علی خاں صاحب ارکان کے علاوہ خواجہ عبدالرحمن صاحب غازی۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب۔ مولانا عبدالعزیز صاحب گوجرانوالہ، مولانا احمد علی صاحب، حسام الدین ...

تجویز نمبر ۱

...

تجویز نمبر ۲

...

وضع قانون کی غرض کے موافق۔ اور جسٹس کنور دلیپ سنگھ کی بیان کردہ تشریح غرض قانون کے موافق نہیں ہے۔ کارکنان مسلم آؤٹ لک نے ناموس رسول کی حفاظت میں جو کچھ لکھا تھا اس میں وہ حق بجانب تھے جلسہ کی رائے میں گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور ناشر و طابع کو فوراً آزاد کرے۔

تجویز نمبر ۳

جسٹس دلال کے فیصلہ نے ظاہر کر دیا ہے کہ انبیاء و پیشوایان مذہب کی توہین یقیناً ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات میں نفرت و عداوت پھیلانے کے مرادف ہے اور دفعہ ۱۵۳۔ الف کے ماتحت داخل ہو کر سزا کے قابل ہے۔ جیسا کہ اب تک رائے عامہ اور خود گورنمنٹ یہی سمجھتی رہی ہے۔ جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ نے اس حقیقت کے خلاف ہونے کی بنا پر اور نیز اس وجہ سے کہ اس نے ایسی کارروائیوں کا دروازہ کھول دیا ہے جس سے رعایا کے مختلف طبقات میں سخت نفرت و عداوت پھیل جائے۔ اور ملک کا امن تباہ ہو جائے۔ جسٹس کنور دلیپ سنگھ پر سے عام اعتماد کو اٹھا دیا ہے۔ جمعیۃ کا یہ اجلاس وزیر ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ جسٹس کنور دلیپ سنگھ کو ہائی کورٹ کی ججی سے علیحدہ کر دیا جائے۔

تجویز نمبر ۴

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ مسلمانوں کے تمام افراد اور جماعتوں سے توقع رکھتا ہے کہ وہ ناموس رسول کی حفاظت اور اس جیسے عام مفاد اسلامی کے معاملے میں متحد و یکدل ہو کر سعی کریں۔ اور آپس کے اندرونی اختلافات کو ایسے مواقع پر ...

لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ اور اس کی خلاف ورزی

پولیس کا وحشیانہ تشدد

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

...

ناموس رسول پر فدا ہونے والوں کی فہرست

...

مجلس خلافت صوبہ پنجاب کی قرار دادیں

...

خواجہ عبدالرحمن غازی اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری

تیس تیس ہزار کے مچلکے اور تیس تیس ہزار کی ضمانتوں کا مطالبہ

ضمانتیں اور مچلکے دینے سے انکار

لاہور ۸ جولائی۔ آج ۴ بجے دن کو مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور غازی عبدالرحمن صاحب معتمد مجلس خلافت پنجاب گرفتار کر لیے گئے ۲ بجے کے قریب زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں چالان کیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ ان کے خلاف ...

...

لاہور میں مسلمانوں کا جلسہ پولیس نے منتشر کر دیا

مولوی ظفر علی خاں اور سپرنٹنڈنٹ پولیس میں تلخ گفتگو

...

رسالہ ورتمان کا مقدمہ

لاہور ہائیکورٹ میں منتقل ہو گیا

...

اسمبلی کے لیے راجہ غضنفر علی صاحب کی قرار داد

...

فسادات اندور کے مقدمات

۱۰ جولائی کی کارروائی

...

اخبار نائک کا مقدمہ

مجسٹریٹ کا فیصلہ

...

مسٹر اسکمپ سماعت کریں گے

...

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب کا پیغام

...

ایڈیٹر پرتاپ کی گرفتاری

پچاس ہزار کا مچلکہ اور پچاس ہزار کی ضمانت

...

صدر انجمن احمدیہ کا تار لارڈ ہیڈلے کے نام

...

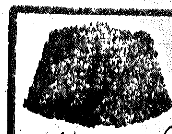

بہترین اسلامی ٹوپیاں

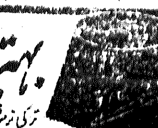

ترکی ٹوپی قسم اول عہ قسم دویم سے قسم سوم سے فی درجن
قسم چہارم سے ... کرسٹی ترکی ... اسٹرخان سے ... کیپ قسم اول ... قسم دویم ... آرڈر کے وقت رنگ سائز اور پتہ صاف تحریر کریں۔ (نوٹ) اگر مال ناپسند یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کر سکتے ہیں ... علاوہ پھندنہ کے ہیں۔ پھندنہ ... سے لیکر ... تک

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک دہلی

حیرت میں ڈالدیا ہے

دنیا میں ہزاروں لاکھوں ایسی چیزیں موجود ہیں جن کا علم حاصل کرلینے کے بعد ایسے حیرت انگیز کاموں پر قادر ہوسکتے ہیں کہ بظاہر عقل انہیں قبول بھی نہیں کرتی۔ آپ اپنے تمام مقاصد میں کامیابی حاصل کرنا اور نامعلوم باتوں کو معلوم کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک کارڈ لکھکر عجیب و غریب کتاب "دولت کی کنجی" بصیغہ بیرنگ پاکٹ بھیجکر مفت طلب کریں، اس کتاب نے دنیا کو حیرت میں ڈالدیا ہے، کتاب کے پڑھ لینے کے بعد انسان کی تمام خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ کارخانہ دولت کی دیوی شجاع آباد ۵ ملتان

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بہ اجلاس شیخ عبدالمجید صاحب سب جج بہادر درجہ اول صوبہ دہلی

بمقدمہ دیوانی ——— بابتہ ۱۹ سلئہ

رحیم بخش مستری ولد علی بخش قوم میواتی سکنہ باغ قرول دہلی ڈگریدار

بنام سماۃ اصغری بیگم بنت حافظ فضل الرحمن زوجہ مرزا یعقوب بیگ سکنہ لال دروازہ دہلی حال کٹرہ بڑیان دہلی ...

بمقدمہ اجراء ڈگری جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں نوٹس بنام مدیونہ مندرجہ عنوان جاری کیا گیا تھا بالا تعمیل نوٹس نہیں ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدیونہ مذکور تعمیل نوٹس سے گریز کرتی ہے یا کہ معمولی طریق سے اس کی تعمیل نہیں ہوسکتی۔

لہٰذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت ...

(دستخط سب جج بہادر مع مہر عدالت)

مہر عدالت

... ملعون ... ڈیپ سنگھ کے اس فیصلہ کو جو کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ میں انہوں نے کیا ہے ... اور خطرہ کی نظر سے دیکھتا ہے۔ کیونکہ اس فیصلے نے شریر اور گندہ دہنوں کے لئے مذہبی پیشواؤں کی عزت پر ناپاک حملے کرنے کا راستہ کھول دیا ہے۔ مسلمان اپنے پیغمبر اور تمام پیغمبروں کی عزت کو اپنی جان و مال اور اولاد سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں۔ اور کبھی ایسے ناپاک حملوں کو برداشت نہیں کرسکتے اور اگر موجودہ قانون بھی ایسے حملوں کو روکنے اور ایسے دریدہ دہنوں کو ایسی گندگی سے باز رکھنے سے قاصر ہے تو ہندوستان کے امن کی طرف سے ایک منٹ کیلئے بھی اطمینان نہیں ہوسکتا"

اسکو مضمون جلسہ نے باتفاق رائے منظور کیا۔ اور سب نے اسکی تائید کی۔ اسکے بعد مولوی محمد احسن صاحب فاضل دیوبند سکرٹری انجمن اصلاح الکلام نے التخلص انہاس واللہ احق ان تخشاہ پر ایک پرجوش اور مفصل تقریر فرماتے ہوئے حاضرین کو مذہبی حمیت اور سرفروشانہ اعانت اسلام کی طرف متوجہ فرمایا۔ وما علینا الا البلاغ

مرسلہ سکرٹری انجمن اصلاح الکلام مدرسہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ راندیر ضلع سورت

... نہایت معاندانہ ... کے مرد عشرت پسند ... پر کوئی حملہ نہیں ... انگلستان میں تو مسٹر ... زیادہ سخت ... اس ملک میں ضرور ناقابل اعتراض ہیں اور مجسٹریٹ کی رائے میں ان کا انسداد اخبارات پر نگرانی قائم کرنے سے کرنا چاہئے نہ بغاوت کے جرم میں انکو ماخوذ کرنے کی کوشش کے ذریعہ۔ مجسٹریٹ کی رائے میں مضمون جانو ... چینی کی مدد سے تجاوز نہیں کرتا۔

اعلان تعطیل

۱۰ جولائی کو یوم عاشورا ہے۔ اس تاریخ کو دفتر الجمعیۃ اور پریس بند رہیگا۔ اسلئے ۱۲ جولائی کا پرچہ شائع نہ ہوسکیگا۔ منیجر

ہم اسلام

(اڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

راندیر ضلع سورت کے دارالعلوم مدرسہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ میں علماء و طلباء کا زبردست مظاہرہ

کتاب رنگیلا رسول کے ... کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ پر اظہار غیظ و غضب ...

... اسلام کی مدافعت کی طرف متوجہ فرمایا۔ اس کے بعد مولانا مولوی محمد مدنی صاحب نے کنور دلیپ سنگھ کے دل آزار فیصلہ پر اظہار غم و غصہ فرماتے ہوئے حسب ذیل ریزولیشن پیش کیا۔

جیبی گھونسہ

غنڈوں سے جان مال اور عصمت کی حفاظت

... شاہد معنی ... باسط بسوانی ... کلام مجلد ... غیر مجلد ایک روپیہ (عہ)

عبدالقدیر برادر الاخوان جامع مسجد دہلی

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

طالب فرمائیں ... سپرنٹنڈنٹ راجہ نرسری ... درجھنگہ ...

(برانچ آفس جنگ پور ضلع مظفرپور)

کے مخصوص نمبر ... فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند ... کا مشہور و معروف و مقبول عام مضمون

اشاعت اسلام

المعروف بہ

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپکر تیار ہوگیا ہے، جلد فرمایش کیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا، صفحات ۵۳۲ سائز ۲۰×۳۰ کاغذ اعلیٰ درجہ ۲۵ پونڈ ولایتی کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ، قیمت ہے، علاوہ محصولڈاک۔

الغفاری رضہ

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از رشحات قلم رئیس التحریر مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن صفحات ۱۲۰ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ ٹائیٹل دیدہ زیب قیمت عہ علاوہ محصولڈاک۔

کائنات روحانی

جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کو اسیطرح پورا کرتا ہے کہ جسطرح زمین اسکی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت ...

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

موجد امرت دھارا کی ایک اور مفید ایجاد

پائیوریا یا پیپ دندان جیسی لاعلاج مرض کا علاج نکل آیا

رجسٹرڈ — روغن مسیحا — ٹریڈ مارک

روغن مسیحا میں بہت سے فوائد ہیں:—

(۱) زخموں کے واسطے اکسیر دوائی ہے۔ خاصکر پھوڑے ناسور پھگندر وغیرہ کے واسطے اندر سے زخم کو صاف کرکے بھر لاتی ہے۔

(۲) آتشک کے زخم کو نافع ہے۔ آتشک کی وجہ سے دوسرے حصہ جسم یا ناک وغیرہ میں جو زخم ہوں ان کو بھی مفید ہے۔

(۳) داد چنبل وغیرہ جلدی امراض کے واسطے مفید ہے۔

(۴) گلے میں خراش ہو گلے پڑے ہوں۔ اس خراش کے باعث کھانسی وغیرہ کی تکلیف ہو ... دو بوند ڈال کر غرارے کرنے سے آرام ہوتا ہے۔

(۵) ترحکی ہیپ بند نہ ہوتی ہو تو ایک بوند روزانہ بتاشہ میں ڈال کر کھلانے سے دور ہوتا ہے۔

پائیوریا یا پیپ دندان کو بھی روغن مسیحا دور کرتا ہے

تہذیب کے بہت سے امراض ہم کو دی ہیں ان میں سے پائیوریا بھی ایک ہے مشکل یہ ہے کہ اس کا کوئی علاج بھی نہیں ہے ... مگر اس کا علاج کسی کے پاس نہیں ...

... خط و کتابت کیلئے پتہ:— امرت دھارا ۱۶۹ لاہور

المشتہر مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ... امرت دھارا روڈ ... امرت دھارا پوسٹ آفس ... لاہور

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

نصف قیمت میں

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا۔ مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپے (ﷲ) بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف صرف پندرہ روپیہ (ﷲ) بغیر جلد کردیا گیا ہے۔ جلد منگا لیجے، پتہ صاف تحریر کیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھکر اور اعتماد کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ:— منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر۔ دہلی

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت۔ جسم بنی فاطمہ پر پتھروں کی بوچھاڑ، تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز۔ خون کے فواروں میں سجدۂ شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمایئے، جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں، کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہوچکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کرکے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا مکمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائیگا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کا خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپ نے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

محمد شفیع سید سیف الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

"احسن الوظائف"

سید محمد احسن اختر صاحب نقشبندی مجددی دہلوی نے ایک کتاب "احسن الوظائف" جو اوراد وظائف سے پر ہے بغرض افادہ اہل اسلام لکھی ہے۔ یہ وہ اوراد ہیں جن کے لئے طالبان حقیقت جستجو کرتے کرتے اور پیروں کی خدمت کرتے کرتے بغیر مراد حاصل ہوئے رخصت ہوگئے، یہ بیش بہا دولت ہر مسلمان کے گھر میں ہونی چاہئے تاکہ خود مع متعلقین فائدہ حاصل کرکے مصنف کی جانفشانی اور عرق ریزی کے بدلے دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ اس کا کاغذ ولایتی سفید چھپائی لکھائی عمدہ صفحہ ۱۴۳ سائز ۱۸×۲۲ ہے۔ باوجود اتنی خوبیوں کے ہدیہ بھی بہت ہی کم ہے۔ یعنی صرف دس آنے (۱۰/) جلد منگایئے ورنہ دوسرے ایڈیشن تک انتظار کرنا پڑے گا۔

مختصر فہرست

(۱) بیان لطائف ستہ (۲) بیان حقیقت طور لطائف ستہ (۳) بیان چار سیر سالک (۴) تفصیل مراقبات و دائرات نقشبندیہ (۵) فضائل بسم اللہ شریف (۶) اسماء الحسنیٰ و اسماء النبی (۷) فضائل کلمہ شریف (۸) طریقہ ذکر کلمہ شریف ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

ہر مسجد میں

طلائی تمغہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھدیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کرسکیں، ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف دیکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے، اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۵۴۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف ... میں ۸ محصول ڈاک میں خرچ ہوتے ہیں صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ:— حمیدیہ پریس دہلی

مقوی اعظم

ضعف مردانہ کا حکمی اور واحد علاج

حکیم نصرتی ... مظفرنگر

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو مژدہ

صرف چھ آنہ میں گھڑی

ہر قسم کی کتابیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

برص یعنی پھلبہری سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

دفتر معالج برص نمبر ۲ ... دہلی

شباب

منیجر شباب منزل مظفرپور (بہار)

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول محرر خصوصی ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۷ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۴

موتمر اسلامی کے عدم انعقاد کی ذمہ داری کس پر ہے

صدر موتمر کی توجیہات پر جرح وقدح

شاخ ہند کے معتمد مسٹر شعیب قریشی کا تبصرہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

صاحب صدر موتمر کا بیان نامہ

صاحب صدر موتمر اس سال موتمر کی (مع توقت) نہ ہونے کی چار وجوہ بیان کرتے ہیں:-

مستقل اسلامی حکومتوں کے نمایندوں نے موتمر کے موقع پر یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ موتمر کا قانون اساسی ایک فنی مسئلہ ہے جس پر ان کی حکومتیں بعد کو غور کریں گی اور اسوقت ایک مقررہ نظام عمل قرار پائیگا لیکن اب تک ہمارے پاس کہیں سے کوئی رائے نہیں آئی جس سے معلوم ہو کہ ان مستقل اسلامی حکومتوں کا اس کے متعلق کیا خیال ہے۔

یہ واقعہ ہے کہ مستقل اسلامی حکومتوں کے نمایندوں نے موتمر کے قانون اساسی پر دستخط کرنے کو اپنی اپنی حکومتوں کی رائے اور ہدایات آنے تک ملتوی کر دیا تھا لیکن جس جماعت کے سامنے حکومتہائے مستقلہ کی رائے متعلق قانون اساسی پیش کی جا سکتی تھی وہ موتمر ہی تھی نہ کہ رئیس موتمر یا لجنۂ تنفیذیہ یہ اگر دلیل ہو سکتی ہے تو موتمر کے بلانے کی نہ کہ اس کو نہ بلانے کی۔ اور بفرض محال اگر یہ مان لیا جائے کہ حکومتہائے مستقلہ کی رائے کے بغیر موتمر کا قانون اساسی قانون ہی نہیں تو نتیجتاً سہولت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں جس طرح پہلی موتمر بلائی گئی تھی اسی طرح اس مرتبہ بھی بلائی جاتی۔ صرف فرق اتنا ہوتا کہ پہلے سلطان ابن سعود کی طرف سے دعوت تھی اس مرتبہ منتخب شدہ رئیس کی طرف سے ہوتی۔ اور اگر صاحب صدر موتمر اپنے ارادہ اور فیصلہ میں خود مختار ہوتے تو غالباً ایسا ہی ہوتا۔ قطع نظر اس کے اگر صاحب صدر کی رائے میں اس معاملہ کی اس قدر اہمیت تھی تو کیا انہوں نے اس کے متعلق کسی حکومت کو ایک بھی یاد دہانی بھیجی اور کسی ممبر موتمر کو ایک خط بھی بھیجا؟ اسی سلسلہ میں دوسرا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ موتمر کے کس قاعدہ یا کس ریزولیوشن میں درج ہے کہ اگر حکومتہائے مستقلہ قانون اساسی کے متعلق اپنی اپنی رائیں ایک مدت معینہ کے اندر نہ بھیجیں تو موتمر نہ بلائی جائے۔ یا قانون اساسی کی کسی دفعہ میں یہ درج ہے کہ اگر حکومتہائے مستقلہ شرکت سے انکار کریں تو موتمر نہ ہو۔ پچھلے سال ترکی۔ افغانستان یمن۔ مصر اور عجم کے نمایندوں میں سے کوئی بھی موتمر کے پہلے جلسہ میں موجود نہ تھا۔ سب بعد حج شریک موتمر ہوئے۔ اور ایران نے تو خود تک شرکت نہ کی لیکن ان کی عدم موجودگی کے باوجود نہ موتمر کو بند کیا گیا اور نہ ملتوی کیا گیا۔

۲- بیان نامہ میں تو نہیں لیکن اس خط میں جو صاحب صدر نے میرے نام بھیجا ہے۔ صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ موتمر نے جنرل سکرٹری کے انتخاب کا حق ان پانچ شرکاء موتمر کو دیا تھا (ان پانچ شرکاء سے شاید صاحب موصوف کا مطلب ان ممالک سے ہے جنکو لجنۂ تنفیذیہ میں نیابت کا حق ملا تھا) مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ بیان صحیح نہیں ہے کہ موتمر نے جنرل سکرٹری کے انتخاب کا حق ان پانچ شرکاء موتمر کو دیا تھا۔ جو حضرات موتمر میں شریک تھے وہ بتلا سکتے ہیں۔ اور اگر موتمر کے دفاتر محفوظ ہیں تو ان سے شہادت مل سکتی ہے کہ موتمر نے جنرل سکرٹری کے عہدے کیلئے دو نام تجویز کئے تھے ایک امیر شکیب ارسلان کا اور دوسرا شیخ عبدالعزیز ثعالبی کا۔ اور یہ طے کر دیا تھا کہ ان دونوں حضرات میں سے جو صاحب اس عہدے کو قبول کریں وہ سکرٹری ہوں گے۔ ہمکو رئیس وفد فلسطین کے ذریعہ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ امیر شکیب ارسلان نے عہدۂ سکرٹری کو قبول کر لیا تھا۔ اس کے بعد امیر موصوف کے اپنے عہدہ کے فرائض کی انجام دہی میں جو دشواریاں پیدا کی گئیں اس کی تمامتر ذمہ داری یا صاحب صدر موتمر پر ہے یا سلطان ابن سعود پر۔

۳- موتمر کی دعوت کو نہ دینے کی تیسری وجہ صاحب صدر یہ بتلاتے ہیں کہ دستخط کرنے والے ممالک یعنی عمل بنانے اور دفعات قائم کرنے والے ممبروں نے جو مختلف اسلامی اقوام کے نمایندے تھے اپنی طرف سے ان چھ ممبروں کو نہیں بھیجا جن سے ایک با اختیار اور لائق کار لجنۂ تنفیذیہ کی تکمیل ہو سکے۔ اور جن سے اجتماع کا وقت مقرر کیا جا سکے۔ اور لجنۂ تنفیذیہ کی تجویز کے بغیر صدر مجلس کے اختیارات سے باہر ہے کہ وہ اجتماع کی دعوت دے۔

اس میں بھی غیر صحیح بیانات سے کام لیا گیا ہے یہ درست نہیں ہے کہ لجنۂ تنفیذیہ کے چھ ممبر صرف وہ ممالک یا شعوب اسلامی منتخب کرنے والے تھے جنہوں نے قانون اساسی پر دستخط کئے تھے۔ جو ممالک ممبر بھیجنے والے تھے ان کی فہرست حسب ذیل ہے۔

نجد ۱- حجاز ۱- ترکی ۱- مصر ۱- شام و فلسطین ۱- اور ہندوستان ۱

کل ۶-

اس میں سے مصر اور ترکی نے دستخط نہیں کئے تھے۔ باقی دستخط کرنے والوں میں سے ہیں لیکن اگر ان ممالک نے اپنے نمایندوں کے بھیجنے میں تساہل کیا تو کیا جناب صاحب صدر یا ان کی موقتہ لجنۂ تنفیذیہ کے ممبروں نے ان کو کوئی یاد دہانی بھیجکر معاملہ کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ اور ممبر بھیجنے کا مطالبہ کیا لیکن جب منتخب شدہ جنرل سکرٹری کے آنے میں دشواریاں پیدا کی گئیں تو اس یاد دہانی کی زحمت کیوں گوارا کی جاتی تاہم یہ معلوم کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ صاحب صدر نے حکومتہائے مصر و حجاز کو اپنے دو نمایندے بھیجنے کی یاد دہانی کی یا نہیں۔ اور اگر کی تو اس کا کیا جواب ملا۔ یہ بھی صحیح نہیں کہ موتمر کے وقت کے تعین کے لئے ممبران لجنۂ تنفیذیہ کے مشورہ کی ضرورت ہے۔ قانون اساسی میں صاف تحریر ہے کہ موتمر حج کے موقع پر ہوا کرے گی۔ یہی نہیں۔ بلکہ قانون اساسی میں یہ بھی صاف درج ہے کہ موتمر ہر سال ہوا کرے گی۔ اور مکہ معظمہ میں ہوا کرے گی۔ لہذا لجنۂ تنفیذیہ کی طرف سے دعوت محض ایک ضابطہ کی بات ہے۔ لجنۂ تنفیذیہ کے اختیار سے یہ باہر ہے کہ اگر وہ نہ چاہے تو موتمر کو نہ بلائے پس اگر مستقل ممبران لجنۂ تنفیذیہ کے انتخاب میں تعویق کی وجہ سے ایک غیر معمولی صورت پیدا ہو گئی تھی تو اگر جناب صاحب صدر اتنی ضابطہ کی خانہ پری اپنے نام سے کر دیتے تو وہ قانون کی خلاف ورزی نہ ہوتی۔ بلکہ تمام شرکاء موتمر ان کے ممنون احسان ہوتے۔

۴- موتمر کے عدم انعقاد کی چوتھی وجہ صاحب صدر کی رائے میں یہ ہے کہ موقتہ لجنۂ تنفیذیہ صرف تین ماہ کے لئے منتخب ہوئی تھی۔ اور مقررہ مدت گذر جانے کے بعد خود بخود ٹوٹ گئی۔

یہ تو اوپر بھی ظاہر کیا جا چکا ہے کہ لجنۂ تنفیذیہ کی طرف سے دعوت محض ایک ضابطہ کی بات ہے۔ نہ لجنۂ تنفیذیہ کو موتمر کے نہ بلانے کا اختیار ہے نہ تبدیل وقت کا۔ لیکن موقتہ لجنۂ تنفیذیہ کی مدت زندگی ختم ہونے کے سلسلہ میں ایک سوال کیا جا سکتا ہے کہ جب لجنۂ تنفیذیہ کی مدت حیات ختم ہو رہی تھی تو صاحب صدر نے اس حادثہ کی قریب کی اطلاع کسی ممبر موتمر کو دی۔ الخ کو کیا بھیجا۔

نمایندگان شریک موتمر کے نام موجود تھے۔ ان جماعتوں اور حکومتوں کے نام موجود تھے جنہوں نے نمایندے بھیجے ان کے پتے موجود تھے۔ اگر اطلاع دینا چاہتے تو کوئی دشواری نہ ہوتی۔ اگر ایسا ہی نہ کیا گیا تو جب صاحب موصوف کی خدمت میں موتمر اسلام شاخ ہند کی طرف سے جولائی تار موتمر کے انعقاد کے متعلق حج سے تقریباً تین مہینے قبل بھیجا گیا تھا۔ تو اس کے جواب میں ان دشواریوں اور موانعات کی طرف کچھ اشارہ فرما دیتے تو ان کے دور کرنے کا کافی وقت موجود تھا لیکن انہوں نے تار کا جواب دینے کی بھی زحمت گوارا نہ فرمائی۔

اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کے مکتوب سے تو صاحب صدر کو بھی معلوم ہو گیا ہوگا کہ تنہا ہندوستان نہیں۔ بلکہ افغانستان بھی اس امر کا خواہشمند ہے کہ حجاز میں مذہبی آزادی اور آثار اور مقابر کے مسئلے تمام اقوام اسلامی کے علماء کی رائے اور مشورہ سے طے ہوں اور موتمر سے بہتر اس کام کے لئے کون جماعت ہو سکتی تھی۔

واقعہ یہ ہے کہ موتمر کے عدم انعقاد کی وجوہ وہ نہیں ہیں جو صاحب صدر نے بیان فرمائی ہیں۔ اور یہ وجوہ سوائے چند خوش عقیدہ نفوس کے اور کسی کو مطمئن نہیں کرتیں۔ عدم انعقاد موتمر کی حقیقی وجوہ دریافت کرنی ہوں تو اس تار کو دیکھئے جو صاحب صدر موتمر نے مولانا سید سلیمان ندوی صاحب کے نام بھیجا تھا جس میں یہ صاف ظاہر کر دیا گیا ہے کہ چونکہ صاحب صدر اور سلطان ابن سعود کو مسلمانان ہند کی رائے سے جس کو انہوں نے لجنۂ تنفیذیہ کے ذریعہ عظمۃ السلطان کے گوش گذار کر دیا تھا اختلاف ہے لہذا مسلمانان ہند کو کوئی حق نہیں کہ وہ اپنے آپ کو دنیائے اسلام میں شمار کریں یا موتمر العالم اسلامی میں شرکت کی خواہش کریں۔ الا اس قلیل التعداد جماعت مسلمان ہند کے جو سلطان ابن سعود کے ہم عقیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے ہر قول و فعل کی تائید بھی کرتی ہے۔ عدم انعقاد موتمر کی اصلی وجہ دریافت کرنی ہو تو اس مکتوب کو پڑھنا چاہیئے جو اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں نے مذہبی رواداری آثار و مقابر کے متعلق سلطان ابن سعود کو بھیجا ہے۔ اگر موتمر ہوتی تو یہ مسائل بھی لازمی طور سے زیر بحث آتے لیکن یہ صاحب سلطان ابن سعود اور صاحب صدر دونوں کی خدمت میں عرض کرونگا کہ یہ رویہ نہ ان کے لئے مفید ہے نہ عام مصالح اسلامی کے لئے۔ اور صاحب صدر کے الفاظ ہی دہراؤنگا کہ خدا مسلمانوں کو بھلائی کی توفیق دے۔"

(شعیب قریشی)

اخبار ہذا میں اشتہار دینا کلید شہرت اور کلید کامیابی ہے

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے کوئی معمولی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے معرکہ میں مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ پیدا ہوا ہو یا نا سمجھی رقت احتلام ہو سب شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب سے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے بچپن کی بے عنوانی یا جوانی کی بے اعتدالی سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے۔ اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے سستی کاہلی چہرے پہ رونق دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے دل و دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول

تازہ شہادت:- جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں۔ جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجئے۔

ملنے کا پتہ

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۴۶ کلکتہ

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمّیٰ ہے۔ اسکے تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جنہوں نے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر و شوقینوں کے لئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵؍)

سفید داغ کی جنگی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵؍)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور ویدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت پانچ روپیہ (۵؍)

پانچ روپیہ (۵؍) میں کئی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے یا تو آپ نامرد ہیں۔ یا آپ کی اہلیہ کا مہینہ کی بیماری خراب ہے۔ میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (۵؍)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کا تھوڑی عمر میں گئے بال ... میں تو یہ تیل منگالیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ ... اگر آپ کا زیادہ بال بالکل پک گیا ہے۔ اور عمر پچاس سے کم ہے تو ... منگا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا خضاب کرانا ... بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ جو سار عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (۱۲؍)

پتھر بھی گل جائیگا

جسکو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھانا دکار آتا ہے بہت گرنز ... ہاضمہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا سے اسکی طاقت باضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے اگر وہ پتھر بھی کھا جاوے تو گل جائیگا۔ دو نوں بات ... دام پانچ روپیہ (۵؍)

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا، سوئی کی مانند چبھتا ہے۔ گانٹھ گانٹھ درد سے گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے۔ دام (۵؍)

پسینے کی چوری

اگر آپ کو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے۔ تو دیر نہ کریں۔ جلد ہم سے دوا منگالیں۔ اس سے دواہی ... بدن بھٹا کٹا اور تندرست ہو جائیگا۔ قیمت پانچ روپیہ (۵؍)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دوا کرتے ہار گئے کچھ نفع نہ ہوا۔ تو ایکبار میری فقیری دعا منگا کر آزمائش کریں۔ اس سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا۔ شک نہ کریں۔ مجرب ہے۔ قیمت پانچ روپیہ (۵؍)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:- منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری - دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی:- اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں۔ تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ:- سید بوترائے برما - جنرل مرچنٹ کمپنی سمری - دربھنگہ

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء اور صوفیہ کے لئے ایک بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ و تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں۔ ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی ڈابھیلی کی تصانیف سے ہے۔ صوفی صاحب کے صوفیانہ رنگ سے جو حضرات واقف ہیں۔ وہ یقیناً اس کتاب کی خریداری میں بہت کوشش کریں گے۔ ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ اس کتاب کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تحریر فرماتے ہیں کہ میں اسقدر عرض کروں گا کہ صوفی صاحب نے اس اونچے مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے۔ وہ یقیناً آئندہ نسلوں پر صوفی صاحب کی ... سے تعبیر کیا جائیگا۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین حضرات ... سعادتی قیمت ۲ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ اور مجرب علاج

یہ اکسیر ایک کامل درویش کا عطیہ ہے صرف تین روز لگانے سے بغیر کسی تکلیف و تکلف کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بصورت عدم صحت کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو ہم اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ اکسیر چھیپ داغ چھیپ اور مہاسہ سیاہ داغ وغیرہ کے لئے چند روز لگانے سے چہرہ صاف اور چمکدار ہو جاتا ہے۔ داغ چھیپ مندمل ہو جاتے ہیں قیمت فی ڈبیہ تین روپیہ (۳؍)

دواخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ جسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں ہر ... گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ۱ علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سید یا فتہ دہلی بلاند یر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بلا کیا تا دیا گیا دفع اشتہار ہے۔ جذام لعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں بجائے یہاں سے دوا ... کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ... ایک ... پھوڑے پر لگانے کیلئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام ... ڈاکخانہ بھیکھنپاہی ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

اسٹریلیا اور جاپان سے آئے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کٹلی پلیٹ پیالی رکابی بادیہ پنچے وغیرہ وغیرہ المونیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ ... پنچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی کلک کی تھالیاں ملیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا

اے۔ ایم۔ دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۸۸/۸ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | اٹھ ذرا اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر ہیرا لال کا شی ناتھ احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

چہ خرمہارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہم سے دہلی پنجاب۔ کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کے لئے حاجی ڈاکٹر سید عبدالحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کریں ... ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے ... خضاب ایک تولہ پانی میں ... پایا جاتا ہے جس سے پوری داڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں قیمت ... کلاں ... دوکان ... خاص رعایت ہوگی۔ جو خط و کتابت ... ہوسکتی ہے

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

کشمیری ریشمی کپڑے

لوئی سوٹ شیروانی اچکن کرتہ وغیرہ کے ... اور صافے اور رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانے یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ کارخانہ ... دوکان ... کلکتہ

انتقادات

استبداد

یہ شیخ عبدالرحمن کوابکی کی کتاب طبائع الاستبداد و مصارع الاستعباد کا آزادانہ ترجمہ ہے جو در اصل ایک اٹالین مصنف کی کتاب سے ماخوذ ہے۔ مصنف نے اس میں نہایت پرجوش استدلال کے ساتھ ہر قسم کے استبداد خصوصاً سیاسی استبداد کے خلاف نفرت دلائی ہے اور لوگوں میں جمہوریت کی روح پھونکنے کی کوشش کی ہے۔ اگرچہ بعض مقامات پر مصنف حد اعتدال سے بڑھ گیا ہے۔ لیکن علی العموم اسکا استدلال موثر ہے اور اس مقصد کو جس کی وہ تبلیغ کرنا چاہتا ہے ذہن نشین کرنے کے لیے مفید ہے۔ مولوی عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی اس کے مترجم ہیں اور اس قسم کے لٹریچر کی اشاعت کرکے وہ زبان و ادب کی ایک مفید خدمت انجام دے رہے ہیں۔

قیمت ۱۲ آنے ملنے کا پتہ۔ ہند بک ایجنسی پوسٹ بکس نمبر ۲ - ۱۰۲ بالی گنج کلکتہ۔

نکات ولطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

انسانی قانون کتنا ہی کامل اور مکمل کیوں نہ ہو لیکن پھر بھی ناقص ہے۔ تعزیرات ہند کے متعلق مشہور ہے کہ یہ بہترین انسانوں کے دماغ کا نتیجہ ہے اور اتنی بڑی سلطنت کا قانون ہے جو آج اپنی برائی میں ضرب المثل ہے اور دنیا کے کروڑوں مختلف العقائد لوگوں پر راج کر رہی ہے۔ لیکن یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ اتنی بڑی سلطنت کے قانون میں معمولی معمولی باتیں تو جرم قرار دیگئی ہیں لیکن اتنی لمبی چوڑی کتاب میں مذہبی پیشواؤں کی توہین کو کہیں بھی جرم قرار نہیں دیا گیا یہ اس قانون کا کتنا بڑا نقص ہے کہ اتنے بڑے اہم مسئلہ کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

حکومت پرست طبقہ کنور دلیپ سنگھ اور مولانا محمد علی کو کتنا ہی برا بھلا کہے لیکن بات دونوں معاملہ کی کہتے ہیں۔ کنور صاحب کو لاکھ بدنیت کہو۔ لیکن اگر قانون میں چور دروازہ ہوتا تو کنور صاحب کو اس تاویل کا جس سے انہوں نے راجپال کو فائدہ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۷ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

(۳)

کیا راجپال نے ہندو مسلم منافرت کو ترقی نہیں دی؟

جسٹس دلیپ سنگھ کا دوسرا اصول جس پر ان کے فیصلہ کی بنیاد قائم ہے یہ ہے کہ ایک شخص کا فعل اس کی ساری قوم کے خلاف نفرت پیدا کرنے کا صحیح طور پر موجب نہیں ہو سکتا۔ وہ لکھتے ہیں کہ:۔

"جس جلسہ نے اس پمفلٹ کے خلاف اظہار ناراضی کیا خلاصہ کی شہادت ظاہر کرتی ہے کہ مسلمانوں کا غصہ اس پمفلٹ کے مصنف کے خلاف بھڑکا تھا۔ اور ظاہر ہے کہ یہی ایسی کتاب کی اشاعت کا معقول نتیجہ ہو سکتا تھا"

کنور صاحب کا یہ خیال اصولاً صحیح ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر ایک شخص مسلمانوں کے آقا و مولا کو یا خود مسلمانوں کی قوم کو گالیاں دے تو وہ ان کے دل میں صرف اپنی ذات ہی کے خلاف عداوت و نفرت پیدا کر سکتا ہے تنہا اسکے فعل سے اسکی ساری قوم کے خلاف نفرت پیدا ہونے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے لیکن موجودہ حالات میں جبکہ مسلمانوں کے دلوں میں آریہ جماعت کے خلاف اسکی اور اسکے بانی کی معاندانہ کوششوں کی بدولت تقریباً پچاس برس سے نفرت پیدا ہو چکی ہے اور روز بروز ...

عالم اسلامی

بیت المقدس میں زلزلہ

دو ہندوستانی خواتین کی وفات

رائٹر کے ذریعہ سے ہمیں ابھی اس حادثہ جانکاہ کی اطلاع ملی ہے کہ بیت المقدس میں زلزلہ کی وجہ سے جس کو ناؤس (بیت اشراق) کے منہدم ہوجانے سے دو معزز ہندوستانی خواتین مولوی سید محمد شفیع صاحب کی اہلیہ اور سر سید عبدالرؤف صاحب سابق جج لاہور ہائیکورٹ کی اہلیہ کا دفعۃً انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حج سے فراغت حاصل کرنے کے بعد یہ لوگ ممالک اسلامیہ کی سیاحت کی غرض سے فلسطین تشریف لے گئے تھے۔ وہاں سے انگورہ، قسطنطنیہ اور پھر مصر وغیرہ کا قصد تھا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم خواتین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

زلزلہ کی وجہ سے جان و مال کا نقصان

القدس۔ زلزلہ کی وجہ سے جو اتلاف جان فلسطین وغیرہ میں ہوا ہے اس کی فہرست بڑھتی جاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ مقام لُد میں ۱۵ آدمی ہلاک ہوئے۔ سرکاری اطلاعوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شرق اردن میں ۹ آدمی ہلاک ہوئے اور ۳۵ کو ضرر شدید پہنچا۔ عمان میں ۳۵ آدمی ہلاک ہوئے اور ۳۲ کو ضرر پہنچا۔ نقصان کا اندازہ ۲ ۱/۲ لاکھ پونڈ کیا جاتا ہے۔

ہندوستان

فیصلہ رنگیلا رسول کے خلاف ملک میں ہیجان

مسلمانان ڈیرہ اسمعیل خان کا احتجاج

[illegible]

دار العلوم دیوبند کے طلبہ کا احتجاج

دیوبند ۱۳ جولائی۔ دار العلوم دیوبند کے طلبہ مولانا مرتضیٰ حسین صاحب کی صدارت میں جمع ہوئے اور انہوں نے حسب ذیل تجاویز پاس کیں۔ [illegible]

سجادہ نشین جلال پور کا احتجاج

[illegible]

مسلمانان چندوسی کا عظیم الشان اجتماع

[illegible]

منعقد ہوا جس میں ذیل کے ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

(۱) مسلمانان چندوسی کا یہ جلسہ ہائیکورٹ لاہور کی اس کارروائی کو جس میں راجپال کو بری کیا گیا ہے حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اس فیصلہ کے متعلق کوئی بہتر کارروائی عمل میں لائے۔

(۲) مسلمانان چندوسی جملہ مسلمانان ہند سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اس نازک زمانہ میں اتحاد سے کام لیں اور آپس کے عناد کو بالکل دور کرکے متحد ہوکر ناموس رسول کی حفاظت کریں۔

مقبول شاہ وارثی مبلغ اعزازی جمعیۃ علماء ہند (از چندوسی)

مقدمہ رسالہ "ورتمان"

دو جج سماعت کرینگے

لاہور ۱۲ جولائی۔ اب یہ قطعی طور سے طے ہوگیا ہے کہ مقدمہ رسالہ "ورتمان" کی سماعت باجلاس واحد نہیں ہوگی جیسا کہ پہلے انتظام کیا گیا تھا۔ بلکہ ڈویژن بنچ (کئی ججوں کے اجلاس) میں ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ جسٹس براڈوے اور جسٹس اسکیمپ پر یہ ڈویژن بنچ مشتمل ہوگا۔ جسٹس براڈوے جو انگلستان جانے کے لئے بمبئی پہنچ چکے تھے لاہور واپس آگئے ہیں۔

مسلمانوں کے مشترکہ وفد کو گورنر پنجاب کا جواب

ملاقات نہیں ہوسکتی

شملہ ۸ جولائی۔ مسٹر کریک چیف سکرٹری حکومت پنجاب نے جماعت احمدیہ قادیان کی اس درخواست کے جواب میں کہ جناب گورنر مسلمانوں کی تمام جماعتوں کے مشترکہ وفد سے ملاقات کریں۔ انکار کردیا ہے۔ یہ وفد مسلم آؤٹ لک کے مدیر و طابع و ناشر کو رہا کرنے کی استدعا کرنے کے لئے جارہا تھا۔

پنجاب میں التواء رسول نافرمانی

[illegible]

التواء رسول نافرمانی کے بعد لاہور کی حالت

[illegible]

ایڈیٹر پرتاپ کی ضمانت پر رہائی

[illegible]

اخبار بندے ماترم کی ضبطی

ہائیکورٹ میں حکم ضبطی کے خلاف درخواست

[illegible]

۵ دفعہ ۱۵۳ الف کے ماتحت قابل سزا ہے۔ دفعہ ۱۲۴ (الف) کے سائل کا بیان ہے کہ یہ احکام ناجائز اور نامناسب ہیں اس لئے ان کو منسوخ کیا جائے۔

ملتان میں فساد

مقتولین و مجروحین میں مسلمانوں کی کثرت

ملتان شہر ۱۱ جولائی۔ ۶ بجے شام۔ ایک بجے دوپہر کے وقت محرم کا ماتمی جلوس شہر کے بازاروں سے بخیریت گذر گیا۔ انتظامات کافی تھے لیکن جب مسلمان شہر سے باہر نکل گئے تو ہندوؤں کو جنازہ واقعت پر دبیسی راہ گذر مسلمانوں پر وار کرنے کا موقع ملگیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ۲ بجے ہندوؤں اور بھیل ساون کیپور میں ان نہتے مسلمانوں پر بندوقوں کے فائر کئے اور دھار دار آلات سے وحشیانہ طور پر حملہ کیا ۲ مسلمان جان بحق اور ۸ مجروح ہوئے۔

اس سنسنی خیز حادثہ سے مسلمانوں میں ہیجان عظیم پیدا ہوگیا ہے۔ مگر انہوں نے دامن صبر کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا ہے۔ اور خون کے آنسو روتے ہوئے کوتوالی میں جمع ہیں کل غالباً شہدا کے جنازے نکالے جائیں گے۔

مجروحین اور مقتولین سول ہسپتال میں لائے گئے ہیں مجروحین میں دو کی حالت نہایت نازک ہے۔ شہر میں پولیس اور فوج گشت لگا رہی ہے۔ مزید تفصیل کا انتظار کیجئے۔

ملتان ۱۲ جولائی۔ شہر میں مکمل ہڑتال ہے۔ مختلف محلوں سے اکیلے دوکیلے آدمیوں پر حملوں کی اطلاعات موصول ہورہی ہیں۔ رلیے زادہ بہتر تھرام ایڈوکیٹ عدالت کو جاتے ہوئے راستہ میں زخمی کئے گئے۔ اور ہسپتال پہنچائے گئے۔ آج شام کو ان تین مسلمان شہیدوں کے جنازے اٹھائے جائیں گے جو کل شہید ہوئے تھا ہسپتال میں جو دس زخمی پڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے چار ہندو اور چھ مسلمان ہیں۔ فوج اور پولیس تمام شہر کا گشت لگا رہی ہے۔ مسٹر تھامسن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صورت حالات پر قابو حاصل کرنے کے لئے انتہائی کوشش کررہے ہیں اور کسل صبح فساد کے بعد سے امن قائم رکھنے میں کامیاب ہوگئے [illegible]

سرکاری بیان

[illegible]

گرد و نواح میں اس کے دس کے حملے ہوتے رہے۔ مگر اس دن ان حملوں کی زد زیادہ تر ہندوؤں پر تھی۔ کچہری روڈ کے قریب ایک پلیڈر اور اس کے دو ساتھیوں پر حملہ ہوا۔ ان میں سے ایک کے زخم مہلک ثابت ہوئے ولی محمد کی نہر پر دو ہندوؤں کی لاشیں پائی گئیں اور ایک ہندو قریب المرگ تھا۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ ان تینوں کو ان لوگوں نے قتل کیا جو ان مقتولین کے جنازہ سے واپس آرہے تھے جو ۱۱ جولائی کی رات کو ہلاک ہوئے۔

مگر لاہور سے رسالہ اور مسلح گاڑیوں کے پہنچ جانے کے باوجود شہر میں لڑائی کی مبالغہ آمیز خبروں کی وجہ سے بہت پریشانی تھی ۱۳ کی صبح کو ہندوؤں کی دو لاشیں جو غالباً ایک دن پہلے قتل کئے گئے تھے ریلوے لائن کے قریب پائی گئیں ان میں سے ایک کنوئیں میں پھینک دی گئی۔ ۱۳ جولائی کا دن خیریت سے گزر گیا۔ گو بہت سی دوکانیں ابھی تک بند ہیں۔ لیکن صورت حالات اب پہلے کی بہ نسبت زیادہ امید افزا نظر آتی ہے۔ کرفیو آرڈر ابھی تک جاری ہے۔ ماتمی جلوس کی خاص نگرانی کیجاتی ہے۔ اس وقت تک ہندوؤں اور مسلمانوں کے مجروحین اور مقتولین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

مسلمان	۵	ہلاک	اور	۷	زخمی	ہوئے
ہندو	۶	ہلاک	اور	۱۱	زخمی	ہوئے
سکھ	۱	ہلاک				

شولاپور میں فساد

۴ مسلمان اور ۹ ہندو زخمی

بمبئی ۱۷ جولائی۔ ۱۱ جولائی کو شولاپور میں فساد ہوا تھا اب اس کی تفصیلات موصول ہوگئی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ جب رتھ جلوس مالک چوک کے قریب مرشس مندر کے پاس سے گذر گیا تو مسلمانوں کا ایک جلوس جو "تین شیروں" اور تعزیہ پر ۳ بھر اہیوں پر مشتمل تھا۔ ایک گلی میں سے نکل آیا۔ دو کنسٹیبلوں نے جو اس گلی کے نکڑ پر راستہ کو رتھ جلوس کے لئے صاف رکھنے کے لئے متعین کئے گئے تھے مسلمانوں کو ٹھہر جانے کے لئے [illegible]

بریلی میں فساد

۲۳ ہندو اور ۳ مسلمان مجروح

[illegible]

کلکتہ میں محرم کے جلوس پر سنگباری

چھ ہندوؤں کی گرفتاری

کلکتہ۔ جب محرم کا جلوس کارنوالس اسٹریٹ میں سے گزر رہا تھا اور کالی کے مندر کے قریب پہنچا تو ایک گلی میں سے شمالی ہند کے کئی ہندو نکل آئے۔ جنہوں نے جلوس والوں پر پتھر پھینکے مسلمانوں نے پتھر کا جواب پتھر سے دیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں سخت فساد ہوجائے گا۔ لیکن پولیس کی بروقت آمد سے فساد رک گیا۔ چھ ہندو گرفتار کئے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک ہندو کو خود پولیس کمشنر سرچارلس ٹیگرٹ نے پکڑا تھا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ہندو ہساد ھورام تالی کو جو کارنوالس اسٹریٹ کے واقعہ کے بعد میڈیکل کالج ہاسپٹل میں داخل کیا گیا ہے چھری کے زخم لگے ہیں۔

نظربندان بنگال کی رہائی کا مطالبہ

بلدیہ کلکتہ کی قرارداد

کلکتہ ۱۳ جولائی۔ آج بلدیہ کلکتہ کے اجلاس میں حکومت بنگال کے اس رویہ کی مذمت کی قرارداد منظور کی گئی جو اس نے بعض اہالیان کلکتہ کو بنگال آرڈیننس کے قانون نمبر ۳ کے ماتحت بغیر کسی قسم کا مقدمہ چلانے کے نظربند کر رکھنے کے متعلق اختیار کر رکھا ہے۔ اس قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ یا تو انہیں رہا کردیا جائے یا ان پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔ اس قرارداد کی مخالفت صرف دو ارکان مسٹر کیمبل تھامسن اور جناب طامسن کی جنہوں نے اپنا اعتراض قلمبند کرانے کے لئے ہاتھ اٹھایا۔

کاکوری کا مقدمہ سازش

اشفاق اللہ شاہجہانپوری کو سزائے موت

لکھنؤ ۱۴ جولائی۔ آج سپیشل سشن جج مسٹر ہیملٹن آئی [illegible]

فسادات اندور کا مقدمہ

۱۳ جولائی کی کارروائی

[illegible]

دار الحکومت

پہاڑی املی کے مندر کا جھگڑا

ہندوؤں اور سکھوں کا سمجھوتہ

[illegible]

خواتین دہلی کا جلسہ

[illegible]

جو عبدالغفار پرگھاس کے ڈھیر میں آگ لگنے سے زندہ دب رہا تھا۔ گواہ نے ۳ ملزمین کی شناخت کی۔ جو ان بلوائیوں میں شامل تھے جنہوں نے سوبھے کے مکان کو گھیر رکھا تھا۔ اس گواہ پر عدالت کے برخاست ہونے تک جرح جاری رہی۔

گیارہ سو مرتدین کی توبہ

موضع پرسارہ ضلع علیگڑھ سے مردان خان صاحب نمبردار اطلاع دیتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کے مبلغین کی مسلسل سعی سے ضلع آگرہ و متھرا میں اس وقت تک گیارہ سو مرتد شدہ ملکانے تائب ہوکر دوبارہ داخل اسلام ہوچکے ہیں۔

مسلمان ملکانوں نے اپنے ان فریب خوردہ بھائیوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ان کے ساتھ شادی بیاہ کے سلسلہ کو جاری کردیا ہے۔ اور ابھی کثیر تعداد مرتدین کی واپسی کی توقع ہے جمعیۃ علماء ہند کے مبلغین اور مناظرین سرگرم عمل ہیں۔ اگر مسلمانان ہند ان تمام غفلتوں کی تلافی کرنا چاہتے ہیں جن کے باعث ارتداد کا فتنہ رونما ہوا تو ان کا اولین فرض ہے کہ وہ شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علماء ہند کی مالی امداد کریں جس کی مخلصانہ مساعی سے نہ صرف صدہا بندگان خدا اس وقت تک حلقہ بگوش اسلام ہوچکے ہیں۔ بلکہ علاقہ ارتداد کے مرتدین کی واپسی میں بھی نمایاں کامیابی ہوئی ہے اور جس نے نومسلموں کے مواضعات میں مدارس قائم کرکے شدھی کا دروازہ بند کردیا ہے۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

مسلمانان کلکتہ کی تبلیغی امداد

میں نے رمضان اسلام سے اپیل کی تھی کہ وہ چرم قربانی کی قیمت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام کو بھیجیں جو حوادث زمانہ اور ملک کی فضا کی بدتری کے باوجود آج بھی تبلیغ و تعلیم اسلام کے کاموں میں حسب استطاعت پیش پیش ہے۔ میں ان حضرات کا شکرگزار ہوں جنہوں نے میری درخواست پر توجہ [illegible]

قبول اسلام

[illegible]

ایک مقرر وہ شدہ مقتولوں کی جس میں ملکہ سے یہ درخواست کی گئی کہ کتاب "رنگیلا رسول" کو ضبط کرے اور اس کے مصنف طابع اور ناشر کو سزا دے۔ خواتین نے مسلمان رہنماؤں سے سفارش کی کہ وہ اس وقت تک ایک ماتمی نشان کا پہننا درج کریں جب تک یہ قضیہ طے نہیں ہوجاتا۔ اور مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کا فیصلہ منسوخ نہیں ہوتا مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر طابع اور ناشر سے اظہار ہمدردی بھی کیا گیا۔

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۵)

شکست خوردہ مسلمانوں کا وفد مسٹر جانسن کے بعد متعین

جب ہند دیویاں اپنے مقصد میں کامیاب ہوچکیں اور ملک دیوی دیال صاحب چالیس سال کا ڈاکہ گرفتار کرچکے تو مسلمانوں کی آنکھیں کھلیں۔ انہوں نے با وجود قلت وقت کے جوں توں کرکے ایک وفد تیار کیا یہ وفد بعد از وقت صاحب بہادر کے بنگلہ پر حاضر ہوا مگر ان پرانے وفاداروں سے بہت دیر تک تبادلہ خیالات کرتے رہے لیکن ان بیچاروں کے پاس دیویوں کی طرح نہ تو نذر رتی اثرات تھے۔ نہ یہ ہندوؤں کی طرح دولت مند تھے اور بڑی بات تو یہ ہے کہ صاحب بہادر کو ممبران وفد یا ان کی مفلس اور خدا پرست قوم سے آئندہ کے لئے کچھ زیادہ توقعات بھی نہ تھیں صاحب جانتے تھے کہ اگر کل ترکی سے جنگ ہوئی۔ یا گجرات انگریزوں نے براہ راست قبضہ کرنے کا اقدام کیا تو یہ لوگ طوطے کی طرح آنکھیں پھیرلیں گے۔ ایسی حالت میں اس ڈیپوٹیشن کو کیا کامیابی ہوسکتی تھی۔ چنانچہ جس طرح یہ وفد حاضر ہوا [illegible]

قربانی کی گایوں پر ڈاکہ

[illegible]

سنا صاحب نے یہ گائے ہمکو دیدی اور کہا جسوقت ضرورت ہو گی پولیس سے حاصل کرلوں گا۔ اس کے بعد امام الدین صاحب نے بندوق والی گلی پر چھاپہ مارنے کی کوشش کی لیکن اس معاملہ میں قانونی گنجائش نہ ہونے کے باعث کامیابی نہ ہوئی۔ اگرچہ یہ گائے پولیس نہیں لے گئی لیکن چھری دیکھنی اسکو بھی نصیب نہ ہوئی۔ یہ گائے طوفو ممنوعہ رقبہ میں نہ تھی لیکن قربان گاہ تک جانے کیلئے کوئی راستہ مفتوحہ نہ تھا اس لئے اپنی جگہ ہی کھڑے کھڑے مسٹر جانسن کے انصاف پر آنسو بہاتی رہی۔ غرض اس جابرانہ اور معاندانہ طریقے سے مسٹر جانسن کی محرومیت کی لاج رکھی گئی۔

صوبہ بہار میں آریوں کی جدید یورش

فتنۂ ارتداد کا اندیشہ اور مسلمانوں کا فرض

(از مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ)

مسلمانان بہار اس حقیقت سے واقف ہیں کہ امارت شرعیہ اپنے حدود میں حتی الامکان اپنے فرائض کے ادا کرنے میں مشغول ہے اور اس کے فرائض میں منجملہ دیگر فرائض کے ایک اہم فریضہ یہ ہے کہ ارتداد کے دروازوں کو بند کر دیا جائے۔ اور کمزور عقیدہ کے مسلمانوں کو راسخ العقیدہ بنایا جائے کہ وہ لوگ آگ میں جل جانا قبول کریں لیکن کافر ہونا منظور نہ کریں۔ جیساکہ حلاوت ایمان کا مقتضی ہے چنانچہ ابتدائے قیام امارت سے اس معاملہ پر بہت زیادہ قوت صرف کیگئی، روپے بھی اس قسم کے مخدوش حلقوں میں زائد صرف ہوئے۔ اور الحمد للہ امارت کی مساعی اس باب میں بھی کامیاب رہیں، جیساکہ واقف کار اصحاب اس سے بخوبی واقف ہیں یہی وجہ ہے کہ ضلع چمپارن کے اکیس ہزار گدیوں کو مرتد بنانے میں آریہ سماج آج تک ناکامیاب رہے۔ اور الحمد للہ ایک شخص بھی مرتد نہیں ہوا۔ ضلع سارن کے تقریبًا چھ سات ہزار نگر بجانوں میں صرف چند گھر مرتد ہوسکے جن میں سے بعض لوگ واپس ہوگئے ہیں۔ ضلع ہزاری باغ کے ایک حلقہ میں ایک جاہل قوم کے چھ سو افراد قریب الارتداد ہوگئے تھے سو اب اسلام پر مستقیم ہوگئے ہیں لیکن گذشتہ ماہ سے ہندو سبھا اور آریہ سماج نے نہایت زور کے ساتھ اپنا کام شروع کر دیا ہے، صرف ایک بتیا سب ڈویژن میں ان کے دس بارہ اپدیشک مستقلًا کام کر رہے ہیں۔ اور مقامی وکلا و دیگر تعلیم یافتہ ہندو زمیندار پورے طور پر انکی ہمت افزائی کر رہے ہیں۔ دیہاتوں کی گشت میں بھی اکثر وہ ساتھ رہتے ہیں۔ اسی طرح مجھکو اپنے خاص ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ اضلاع چھوٹا ناگپور میں ایک ہزار اپدیشک روانہ کئے گئے ہیں۔ یہاں کے مسلمانان زیادہ تر جاہل ہیں۔

ان جدید واقعات و حالات نے مجھے سخت متردد کر دیا ہے اگرچہ میں اپنے کاموں سے غافل نہیں ہوں تاہم میں اپنا فرض محسوس کرتا ہوں کہ تمام مسلمانان بہار کو مطلع کردوں کہ وہ اپنے فرائض کو محسوس کریں کیونکہ صرف میرا وجود اور میری سعی کیا کام دے سکتی ہے۔ اگر تمام قوم کی معاونت و مشارکت نہو پس آج عوام مسلمانوں کے علاوہ ہمارے زمیندار اور تعلیم یافتہ اصحاب کو ہوشیار و بیدار ہو جانا چاہئے جو آج تک ان معاملات میں بہت کم حصہ لیتے رہے ہیں اور ان کو اپنے مقامی حلقوں میں ان فتنوں کے روکنے کی پوری سعی کرنی چاہئے۔ بالخصوص ہمارے نقبار پلاموں ہزاری باغ۔ رانچی۔ مان بھوم۔ سنگھ بھوم کو اس وقت بہت زیادہ مستعدی سے کام کرنیکی ضرورت ہے۔

جس طرح نقبار ڈویژن بتیا نہایت مستعدی سے کام کر رہے ہیں میں الحمد للہ سماجیوں و ہندوؤں کے اس جدید ساز و سامان کے ساتھ حملہ کرنے سے پریشان نہیں ہوا ہوں لیکن جو کچھ مجھکو دقت محسوس ہو رہی ہے وہ صرف سرمایہ کی کمی ہے مبلغین اور نقبار کے گشت کرنے، دیہاتوں میں قومی پنچایتیں کرانے اور جا بجا جدید مکاتب جاری کرنے کیلئے فوری سرمایہ کی سخت ضرورت ہے اسلئے میں اس وقت تمام مسلمانان بہار سے صرف دو امور کی درخواست کرتا ہوں۔

اول یہ کہ جو صاحب اپنے خرچ سے بغرض سعادت دیہاتی حلقوں میں دورہ کرنے کے لئے آمادہ ہوں وہ فورًا اپنا نام و پتہ لکھکر ہمارے دفتر میں بھیجیں تاکہ انکو حلقہ بتا دیا جائے۔ اور یہ بھی لکھیں کہ اس طرح کم از کم کتنے ماہ کام کرسکیں گے۔

دوم یہ کہ جس مسلمان سے بھی ممکن ہو فوری طور پر بقدر استطاعت اور وسعت شعبہ حفاظت کی مد میں بنام ناظم بیت المال پھلواری شریف روپیہ روانہ کریں اور ہرگز ہرگز اس معاملہ میں توقف نکریں۔ یہ تو سب کو معلوم ہے کہ اس شعبہ کا جمع خرچ علیحدہ رہتا ہے اور برابر شائع بھی ہوتا رہتا ہے۔ آج تک اس مد کے لئے مسلمانان بہار نے بہت کم روپیہ بھیجے ہیں +

[illegible]

صرف چھ آنہ میں گھڑی

آپ کو ایک ۲۲ کیرٹ گولڈن نہایت نفیس اور سچا وقت بتانے والی رسٹ واچ یا ایک پائیدار اصلی ریلوے ریگولیٹر کیو رکٹ واچ یا ایک مشہور عالم امریکن الارم واچ نام میں مل سکتا ہے آج ہی مندرجہ پتہ سے مفصل حالات طلب فرما کر ملاحظہ فرمادیں + ایجنٹوں کی ہر شہر و قصبہ میں ضرورت ہے

پتہ: امریکن واچ ہوس ۴۶ ـ دہلی

ہر قسم کی کتابیں

آپکو جس کتاب کی ضرورت ہو اس کا نام اور اپنا پتہ ایک کارڈ پر صاف لکھکر بھیجدیجئے۔ ہمارے کتب خانے سے تمام کتابیں بکفایت روانہ کی جاتی ہیں اور خوش معاملگی کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

ردکفر اس کتاب کی کافی جلدیں ہمارے اسٹاک میں موجود ہیں۔ آریہ مذہب کے خلاف معلومات حاصل کرنے اور آریوں کو جوابات دینے کیلئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے قیمت ۸ر تاجروں کو خط و کتابت کرنی چاہئے +

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

۳۴ ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عمومًا حکماء اور عطاران کو خصوصًا عمدہ اور تازہ مفردات و یہ شئی ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے۔ اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ کفایت ادویات و مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے روغنیات، مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ ترخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے، خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ضعف مردانہ کا حکمی اور واحد علاج ۴/۴

مقوی اعظم

قیمتی، نایاب اور معتبر اجزا کا مرکب

یہ دوا اعصاب، دل و دماغ جگر مثانہ، کمر، گردے، بدن کی ہر قسم کی کمزوری اور خلاف فطرت افعال کے نقائص دور کرکے طبیعت میں اُمنگ دل و دماغ میں حوصلہ و طاقت جگر میں نئی روح اور عمدہ خون اور بدن میں قابل رشک قوت پیدا کرتی ہے۔ احتلام، رقت منی، سرعت انزال، پیشاب کی جلن و تیزی، مثانہ کی گرمی دائمی قبض آنتوں کی خشکی رفع کرکے گئی ہوئی جوانی اور کھوئی ہوئی تندرستی واپس لاتی ہے۔ خوش ذائقہ نفیس، اور ہر موسم و مزاج میں مفید ہے۔ صبح کے وقت بطور ناشتہ ایک خوراک استعمال کیجئے طبیعت تمام دن قوی مسرور اور دلیر رہیگی۔ ۲۰ خوراک کا ڈبہ ۱۲ر محصول ۹ر +

حکیم نصرتی چرتھاول مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے + (منیجر)

جیبی گھونسہ

غنڈوں سے جان مال اور عصمت کی حفاظت

بے ایک گھونسہ منگا کر اپنی جیب میں رکھئے اور بے خطر ہو جائیے سخت ضرورت پر ایک سیکنڈ میں استعمال کرسکتے ہیں۔ فرمائش کنندہ اپنے ہاتھ کا ناپ اور حلفیہ اقرار بھیجئے کہ وہ اس گھونسہ کو اپنی جان کے بجاؤ کیلئے عزیز رکھیگا اور سوائے اپنی جان بچانے کے موقع کے کبھی استعمال نہ کریگا۔ ورنہ تعمیل نہو گی۔ قیمت صرف ۱۰ر

غیبی خزانہ ڈھائی مہینے میں انگریزی سکھانے والی کتاب۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

شاہد معنی اسطالسوائی کا بینظیر کلام مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) غیر مجلد ایک روپیہ (عہ) +

عبد القدیر برادر الاخوان جامع مسجد دہلی

ہفتہ وار اخبار

طاقت دہلی

جو

مفتی شوکت علی فہمی کی ایڈیٹری میں عنقریب شائع ہونیوالا ہے

طاقت مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت حکومت اور ہمسایہ قوموں سے کریگا۔
طاقت مسلمانوں کی جائز حمایت میں نہایت دلولہ انگیز مضامین شائع کریگا۔
طاقت دنیائے صحافت میں حق و صداقت کی ایک مثال قائم کرکے دکھا دیگا۔
طاقت ملک کے تمام اہم معاملات پر نہایت آزادی کے ساتھ تبصرہ کرے گا۔
طاقت ملک کے مزدور پیشہ جماعت کو سرمایہ داروں کے ظالمانہ پنجہ سے بچائیگا۔
طاقت غریبوں کا سچا مددگار اور غمگسار بنکر زیادہ غریبوں کی حمایت کریگا۔
طاقت اخباری معاملات کیساتھ ہر ہفتہ بہترین البیلے انداز کے ادبی مضامین شائع کریگا۔
طاقت مردہ رگوں میں جوش پیدا کرنے والے تاریخی مضامین شائع کریگا۔
طاقت اعلیٰ درجہ کے اخلاقی اور اصلاحی مضامین سے آراستہ ہوگا۔
طاقت ہر ہفتہ نہایت دلچسپ کہانیاں اور افسانے بھی شائع کریگا۔
طاقت افسردہ دلوں کیلئے ظریف مضامین اور لطائف بھی پیش کریگا۔
طاقت نہایت شوخ رنگ میں ملک کے دلچسپ واقعات پر بھی تبصرہ کریگا۔
طاقت ہر ہفتہ تمام خبروں کا خلاصہ پیش کرکے ناظرین کو روزانہ پرچوں سے بے نیاز کردیگا

یہ بیس صفحات کا اپنے رنگ کا پہلا اخبار ہوگا جو دلچسپ ہوگا۔ مفید ہوگا شوخ مضامین سے آراستہ ہوگا جس کا کاغذ نہایت اعلیٰ دبیز اور چکنا ہوگا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور نظر فریب ہوگی۔

اپنے شہر کے اخبارات کے ایجنٹ سے کہدیجئے

کہ وہ اس پرچہ کو جب شہر میں آئے آپ کو ضرور دکھادے یا ایک کارڈ لکھکر دفتر سے نمونہ مفت منگا لیجئے۔

اخبارات کے ایجنٹ پچیس سے زیادہ پرچہ منگائیں پچیس سے زیادہ پرچے کسی ایک شخص کو نہیں بھیجے جائینگے بلا ہدایت خط و کتابت سے طے کریں۔ سالانہ چندہ ۵ر ششماہی چندہ ۳ر سہ ماہی چندہ ۲ر +

منیجر اخبار طاقت۔ خواجہ بکڈپو۔ جامع مسجد دہلی

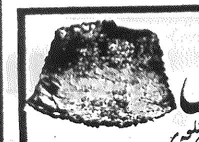
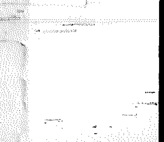

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول ۵ر قسم دوم ۴ر قسم سوم ۳ر قسم چہارم ۲ر عام ۱ر۔ کرکٹی ترکی چھتہ استر ۱ر کمالی کیپ قسم اول ۱ر قسم دوم ۱ر عام ۱ر آرڈر کے وقت رنگ سائز اور پتہ صاف تحریر کریں۔ (نوٹ) اگر مال ناپسند یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کرسکتے ہیں۔ یہ قیمتیں علاوہ پھندنہ کے ہیں پھندنہ ۲ر سے لیکر ۴ر تک۔

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک دہلی

دو روپے تولہ سونے کی چوڑیاں

نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ پرکھ لو۔ پرکھا لو۔ رنگ دیکھ لو۔

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال میں ہمارے آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقینًا ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اس کے اندر رنگین۔ روغنی چوڑیاں چھپائی ہیں اور ان کو خول کی صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اصلی ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دئے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کی گوری گوری کلائیوں پر عجیب بہار دکھاتی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنائیے۔ ہر سائز کی موجود ہیں قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن تقریبًا ۲ تولہ

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲۔ دہلی

چند کتب میں خاص رعایت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں۔ پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرمائیں:۔

انساب النبی اس کتاب میں حضرت آدم سے لیکر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان تک کے حالات درج ہیں۔ اور ایک بڑا شجرہ بھی موجود ہے۔ نہایت جامع کتاب ہے۔ اسکے پڑھنے سے تمام نبیوں کے حالات پورے پورے معلوم ہو جاتے ہیں جسکو نہایت تلاش اور جانکاہی سے سید حافظ اکبر علی آزاد چشتی قادری نے جمع کئے ہیں اور بڑی پوری تواریخ سب کی نمبروار دی ہے صفحہ ۲۶۴ میں قیمت ۳ر رعایتی عہ

افادات الفہام مصنفہ مولانا حافظ حاجی محمد انوار اللہ صاحب حیدر آبادی۔ اس کتاب میں مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب ازالۃ الاوہام کا جواب دیا ہے اور اسکے ضمن میں کئی ضروری مسائل کی تحقیقات و بہت سے تاریخی حالات درج کئے ہیں جن سے علم کی توسیع ہوتی ہے صفحہ ۶۶۲ قیمت ہر دو حصہ للعہ رعایتی ۱ر

اربعین حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی الوری۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے چالیس حدیث ایسی دی ہیں جو کہ نہایت ضروری ہیں اور ہر مسلمان کو اسکا عمل کرنا ضروری ہے۔ مستند حدیثیں ہیں قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

اخلاق سلطانی اس کتاب میں علم الاخلاق کے مبادیات کو نہایت سہل طرز بیان اور عام الفاظ میں قوم کی تعلیم یافتہ لڑکیوں کیلئے لکھے گئے ہیں قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

انتخاب زوج یہ کتاب لڑکیوں کے واسطے۔ ایف بیگم صاحبہ نے نہایت مفید لکھی ہے۔ قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

ایک شاعر کا انجام یہ دلسوز کتاب مولانا نیاز فتح پوری کی تصنیف ہے قیمت ۱۲ر رعایتی ۶ر

ایڈیٹر کا حشر مصنفہ مولانا ظفر علی خاں صاحب ایڈیٹر اخبار زمیندار قیمت ۱ر

آیات اللہ الکاملہ مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی مرحوم و مغفور یہ مشہور لاجواب کتاب ہے۔ اردو ترجمہ **کتاب حجۃ اللہ البالغہ** صفحہ ۴۴۲ قیمت پانچ روپے (صہ) رعایتی چار روپے (للعہ)

احسن المواعظہ، افضل المواعظہ، اکرم المواعظہ یہ تینوں کتابیں مصنفہ مولوی مفتی محمد ابراہیم صاحب دہلوی کی ہیں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں مشہور کتابیں ہیں۔ قیمت ہر سہ حصہ للعہ رعایتی ۳ر

انوار سہیلی اردو اس کتاب میں نصیحت کے ایسے مضمون اور حکایتیں اور حکمت کی وہ وہ باتیں بھری ہوئی ہیں کہ جن سے انسان کی عقل بہت تیز اور صاف روشنی پاتی ہے۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ۸ر

افضل الفوائد فارسی ملفوظات حضرت سلطان نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی قدس سرہ قیمت عہ رعایتی عہ

اعمال قرآنی ہر سہ حصہ قیمت ۵ر رعایتی ۳ر
ارکان حج فارسی حج کے متعلق لکھا ہے قیمت ۳ر رعایتی ۲ر
ارکان دین قیمت ۲ر رعایتی ۱ر۔ **اعلاء الحق** قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

مولانا شبلی نعمانی کی مشہور تصانیف

الفاروق کامل قیمت دو روپیہ (للعہ) رعایتی عہ
موٹے کاغذ کی جو کہ مولانا شبلی کے وقت کی طبع شدہ ہے۔ قیمت ۳ر رعایتی للعہ
المامون ہر دو حصہ قیمت عہ رعایتی ۱۲ر
الغزالی مجلد قیمت عہ رعایتی عہ
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا +

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

(پتہ صاف لکھیں) (اردو زبان میں) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

آداب القرآن ۱ر — تجوید القرآن ۱ر — جمال القرآن ۲ر — رموز القرآن ۱ر — قاری بنانیوالی کتاب ۱/۲ — مجموعہ زینۃ القاری ۳ر — مفتاح القرآن ۱ر — تفسیر سورہ فاتحہ ۴ر — تفسیر سورہ الم نشرح ۸ر — اغلاط العوام۔ جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہو گئے — ایمان کا بیان ۱ر — تعلیم الاسلام بطور سوال و جواب چار حصے ۱۲ر — تحفۃ الزوجین ۴ر — زیور زیب النساء ۶ر — تنبیہ النساء ۱ر — تعلیم النساء ۱ر — زینۃ النساء ۳ر — الحلال والحرام ۲ر — آداب معاشرت ۲ر — خاتمہ بالخیر ۱ر — تجہیز و تکفین ۲ر

حیرت الفقہ ۲ر — حقوق الاسلام ۱ر — تقلید و اجتہاد ۵ر — بارہ مہینے کے احکام ۴ر — خلاصۃ النکاح ۳ر — جزاء الاعمال ۲ر — خلاصۃ المسائل ۶ر — خلاصۃ الفقہ ۲ر — صفائی معاملات ۲ر — حرام عورتیں ۲ر — رسالہ عقیقہ ۱ر — حق السماع ۲ر — مسئلہ سود دار الحرب اور ہندی مسلمان ۵ر — شرع محمدی ۴ر — شریعت کا لٹھ و کوڑا ۱ر — ہزار مسئلہ ۳ر — اخبار الزلزلہ ۱ر — اخبار نبی ۱ر — نیت نامہ ۱ر — آثار محشر ۳ر — پردہ کا رسالہ ۲ر — رسالہ مانع الزنا ۱ر — عقد انامل ۱ر — النکاح والطلاق ۴ر

اعمال قرآنی کامل ۵ر — اوراد رحمانی ۳ر — کلید مراد ۹ر — خدا سے انعام دلانے والی کتاب ۴ر — مناجات مقبول ۱ر — تعبیر نامہ خواب ۲ر — پیارا آسان وعظ ۸ر — وعظ بے نظیر ۱۲ر — مواعظ اشرفیہ ۱ر — وعظ الکمال فی الدین ۱ر — دیدار باری تعالیٰ ۴ر — گلزار حدیث ۱ر — تحفۃ العاشقین ۲ر — گلزار سنت ۱ر — مثنوی بو علی شاہ قلندر مترجم ۲ر — عورتوں کی چہل حدیث ۴ر — تحفۃ الصوفیہ ۳ر — نیک بیبیاں ۵ر — حیات خضر علیہ السلام ۴ر — تاریخ مکہ معظمہ ۴ر — سوانح مولانا روم ۴ر — مقبول نبی کے مقبول حالات ۱۲ر

والا نامہ رسول مقبول ۲ر — کمل کفر توڑ ۸ر — تحفۃ الہند ۱۰ر — ہدایۃ الشیعہ ۵ر — حقیقت الشیعہ ۴ر — ختم النبوت فی القرآن ۱۲ر — دین مرزا کفر خالص ۱۰ر — تحقیق قتل مرتد ۵ر — عقائد قادیانی منظوم ۱ر — سرسید کا اسلام ۸ر — عربی زبان کا قاعدہ ۴ر — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر — حصہ سوم ۶ر — لغات القرآن ۱۲ر — علم النحو ۶ر — عوامل النحو ۵ر — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر — اردو سے فارسی و عربی لغت ۱۲ر

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ **شربت اکسیر**

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے مجرب مرکب سے ہزاروں لوگ اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپن کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتی سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرکے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے سستی کاہلی ہٹا کر چہرے پر رونق لاکر جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کرسکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) محصول علاوہ

تازہ شہادت:۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں۔ جو واقعی جیسا اشتہار پایا لہذا مہربانی فرماکر دو شیشی شربت اکسیر اور روانہ کیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی ۱۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس کلکتہ

خطیب العصر سحبان الہند خطاب سلطان العلوم شہر بازکن

کے مخصوص نمبر

فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مدیر رسالہ القاسم ناظم دار العلوم دیوبند

کا مشہور و معروف و مقبول انام مضمون

اشاعت اسلام

المعروف بہ

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپکر تیار ہوگیا ہے جلد فرمائش کیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا صفحات ۵۲۶ سائز ۲۰×۲۶ کاغذ اعلیٰ درجہ ۵ پونڈ ولایتی کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ۔ قیمت ۳ر علاوہ محصولڈاک

الغفاری رضی اللہ عنہ

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از رشحات قلم رئیس التحریر مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن صفحات ۱۸۰ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ ٹائیٹل دیدہ زیب قیمت عہ علاوہ محصولڈاک

کائنات روحانی

جسمیں ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کا سبیطر ہے اور جسطرح زمین اسکی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت پر زور تقریر۔ ذائیل دیدہ رسالہ ہے۔ از قلم مولانا سید مناظر احسن گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ٹائیٹل دیدہ زیب رنگین

ان کتابوں کے ملنے اور ہر قسم کی علمی ضروریات کے پورا کرنیکا پتہ

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

۲۲

ہر مسجد میں

طلائی تختہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھدیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں الگ قرآن شریف سے تلاوت کرسکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کے ساتھ کتابی صورت ہے۔ بن تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر سب مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے۔ ہر قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ بھی ایک قرآن پڑا رہا تو ۵۰۰۰ مسلمانوں کی دعائیں لے لیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔ ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف ہدیہ ۱۰ر محصول ڈاک میں خرچ ہوتے ہیں صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فورًا مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا +

ملنے کا پتہ:۔ حمیدیہ پریس دہلی

۵

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آجتک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لاطائل عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کار آمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعے سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی کامیاب ہم زبان ہوکر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی قیمت صرف دو روپے۔ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے +

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

قلم بمبئی اقسام سفید انگلیا کشن بھوگ زعفرانی فجری وغیرہ قلم لاکچی لیچیاں (دیسی تخم) مظفر پوری وغیرہ ہندی سبز بیج بیج قیمت فی درجن قسم اعلیٰ (عہ) دو سالہ (عہ) ایک سالہ (عہ) مکمل فہرست کارخانہ کا ایک ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیں۔ پتہ: منیجر نرسری راجہ سنگھ صوبہ بہار

(بہ براہ راست مظفر پور ضلع مظفر پور)

حیرت میں ڈالدیا ہے

دنیا میں ہزاروں لاکھوں ایسی چیزیں موجود ہیں جن کا علم حاصل کرلینے کے بعد ایسے حیرت انگیز کاموں پر قادر ہو سکتے ہیں کہ بظاہر عقل میں نہیں قبول بھی نہیں کرتی۔ آپ اپنے تمام مقاصد میں کامیابی حاصل کرنا اور نامعلوم باتوں کو معلوم کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک کارڈ لکھکر عجیب و غریب کتاب دولت کی کنجی بصیغہ ویلیو پیبل ایجنٹ مفت طلب کریں۔ اس کتاب کے پڑھنے سے حیرت میں ڈالدیا ہے کتاب کے پڑھنے کے بعد انسان کی تمام خواہشات پوری ہو جاتی ہیں +

پتہ: منیجر دولت کارخانہ دولت کی تجارت آباد ملتان

مفت شباب مفت

منیجر شباب منزل مظفر پور (بہار)

کے پتہ سے آج ہی ایک کارڈ لکھکر شباب بالکل مفت طلب فرمائیے۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں +

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۲۱ محرم الحرام ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ جولائی ۱۹۲۷ء | نمبر ۵

نصب ولایہ

اور

قیام امارت

(۱)

لا یصلح الناس فوضیٰ لا سراۃ لھم
ولا سراۃ اذا جھالھم سادوا

بغیر سرداروں کے منتشر اور پراگندہ لوگ صلاح و فلاح کو ہرگز نہیں پا سکتے اور جب قوم کی سیادت جاہلوں کے ہاتھ میں ہو تو گویا ان کے لیے کوئی سردار نہیں ہے۔

مذکور الصدر کلام ایام جاہلیہ کا ایک شعر ہے۔ جس کو ہمارے فقہائے کرام رحمہم اللہ اکثر اپنی کتابوں میں نقل کرتے ہیں کبھی نظم ملت اور مرکزیت مسلمین کی بحث میں جیسا کہ کتاب الاحکام السلطانیہ کی ابتدائی بحث میں اسی شعر کو جگہ دی گئی ہے اور کبھی توضیح و تفسیر کا مفہوم بیان کرنے کی بحث میں جیسا کہ صاحب مبسوط نے کیا ہے۔ اس لیے آج ہم بھی ان اکابر کرام کی اتباع میں نصب ولایہ اور قیام امارت کی ابتدا اسی شعر سے کرتے ہیں۔ اس سے صرف یہ مقصود ہے کہ قوموں کا منتشر اور پراگندہ رہنا ایک ایسا قبیح فعل ہے جو ابتدائے اسلام اور ظہور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی نہایت معیوب سمجھا جاتا تھا اور غیر مسلم بھی اس حقیقت سے واقف تھے کہ بغیر سیادت کوئی قوم صلاح و فلاح نہیں پا سکتی۔

لیکن اسلام نے مسلمانوں کی صلاح و فلاح کے لیے جو نظم مقرر کیا ہے اس نظم سے غیر مسلم یقیناً آشنا نہ تھے۔ اور اس نظم کی حقیقت سے قطعاً ناواقف۔

جاہلیت کے زمانہ میں تو وہ صرف قبائلی سیادت کے قائل تھے۔ ہر قبیلہ کا جدا جدا سردار ہوتا جس سے قبائلی تفرقہ برپا رہتا۔ ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ سے برسر پیکار ہوتا۔ (۳) لیکن اسلام نے سیادت کی بنیاد قبائلی تفریق پر نہیں رکھی۔ بلکہ اس نے یہ دعوت دی کہ جو لوگ مسلمان ہوں ان سب کو ایک شخص واحد کی سیادت و قیادت میں آنا چاہیے۔ اگرچہ ان کے قبائل مختلف ہوں اور ان کے لیے خاص اصول و ضوابط شریعت اسلامیہ نے بنائے۔ اور اس نظم ملت کے مدارج مقرر کیے۔ کہ اگر تمام دنیا کے مسلمانوں کے لیے ایک مرکز ہو ایک شخص واحد سردار ہو تو اسکو خلیفہ اعظم اور امام اعظم اور اس منصب کے قائم کرنے کو نصب خلافت و امارت کہتے ہیں۔ اور اگر کسی حصہ و رقبہ کے لیے یہ نظم ہو تو اس رقبہ کے سردار کو والی اور امیر اور اس منصب کے قیام کو نصب ولایہ و امارت کہتے ہیں۔ اور جن بلاد و ممالک کے مسلمانوں نے امیر اور والی منتخب کیا ہو وہ تمام مسلمان جماعت المسلمین کہے جاتے ہیں۔ اس لیے بغیر امیر و امام کے شرعاً جماعۃ المسلمین کا وجود حقیقی نہیں ہوتا۔

الغرض پراگندگی و انتشار اور قبائلی تفریق کو شریعت اسلامیہ نے کسی طرح پسند نہیں کیا۔ اور اس پراگندگی و انتشار کا نام شریعت اسلامیہ کی اصطلاح میں جاہلیت ہے۔ اگرچہ ان کی قبائلی تنظیم ہو۔ قبیلہ قبیلہ کا سردار ہو لیکن اگر تمام قبائل اہل اسلام ایک شخص واحد کی سیادت میں نہیں ہیں تو اس حالت کا نام جاہلیت ہے۔

اور مسلمانوں کا بغیر امام یا امیر زندگی بسر کرنا اس معنی کے اعتبار سے جاہلیت کی زندگی ہے اور اسی حال پر مرنا جاہلیت کی موت۔

اور ان تمام احادیث میں جو التزام جماعت و امیر کے باب میں وارد ہیں جن میں بغیر امام کی موت کو موت جاہلیۃ اور خروج عن الجماعت کو خروج عن الاسلام کہا گیا ہے وہ اسی معنی کے اعتبار سے ہے کہ مسلمانوں کو ہمیشہ امام اور امیر کے ماتحت رہنا چاہیے۔

اس باب میں احادیث بکثرت وارد ہیں اور مختلف عنوان و تعبیر کے ساتھ وہ مروی ہیں اس مقام پر صرف چند حدیثیں ہم نقل کرتے ہیں تاکہ نظم ملت اور قیام جماعت کی حقیقت واضح ہو جائے۔ نصب ولایۃ و امارت کے لیے یہ احادیث بمنزلہ نصوص ہیں۔

اور ان احادیث میں جس شئے کو موت جاہلیہ سے تعبیر کیا گیا ہے اس کو محدثین اور علمائے اعلام کے تصریحات سے بیان کرتے ہیں تاکہ واضح ہو جائے کہ امارت اور ولایت قائم نہ کرنا اس کے نہ کرنا عند الشارع مبغوض ہے یا نہیں۔

(۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات ولیس لہ امام مات میتۃ جاھلیۃ (رواہ احمد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بغیر امام کے مرا تو اس کی موت جاہلیۃ کی جیسی موت ہوئی۔

(۲) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات ولیس فی عنقہ بیعۃ مات میتۃ جاھلیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرا اور اس کی گردن میں کسی امام کی اطاعت کی بیعت نہیں ہے تو اس کی موت جاہلیہ کی جیسی موت ہے۔

(۳) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات ولیس علیہ امام جماعۃ فانہ میتۃ جاھلیۃ (رواہ الحاکم وقال علی شرطہما) جو شخص مرا اور اس کے اوپر امام جماعت المسلمین نہیں ہے تو بے شک اس کی موت جاہلیت کی جیسی موت ہے۔

(۴) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خالف جماعۃ المسلمین شبرا فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مسلمانوں کی جماعت (یعنی جماعۃ المسلمین یا امیر) کی مخالفت کی پس بے شک اس نے اسلام کی ڈوری اپنی گردن سے نکال دی یعنی اسلام کے ایک اصول کو اس نے ترک کر کے سخت گناہ کا ارتکاب کیا۔

(۵) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خرج من الجماعۃ قید شبر فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ حتی یراجعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جماعت مسلمین سے ایک بالشت بھی نکل گیا پس بے شک اس نے اسلام کی ڈوری اپنی گردن سے نکال دی یہاں تک کہ رجوع کرے یعنی اس جماعت میں داخل ہو جو امام یا امیر کے ماتحت ہے۔

ان تمام احادیث میں التزام جماعت و امیر کا حکم ہے۔ اس سے خروج کو شدید معصیت قرار دیا گیا ہے اور بغیر امام کے موت کو موت جاہلیت فرمایا گیا ہے جیسا کہ محدثین اور علمائے اعلام ان احادیث کی توضیح و تشریح میں فرماتے ہیں وقولہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق الجماعۃ مات میتۃ جاھلیۃ ھی بکسر المیم ای علی صفۃ موتھم من حیث ھم فوضیٰ لا امام لھم (نووی شرح مسلم جلد ۲ صفحہ ۱۲۷) جس کا خلاصہ یہ ہے کہ امام نووی شارح مسلم شریف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جماعت کو چھوڑ دینے والے کے بارے میں یہ حکم دیا ہے کہ اس کی موت جاہلیہ کی جیسی ہوگی۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح زمانہ جاہلیت میں وہ لوگ منتشر پراگندہ بغیر امام کے رہتے تھے۔ اور اسی پراگندگی پر موت ہوتی تھی۔ پس اسی صفت انتشار پر موت ہوگی۔ ان مسلمانوں کی جو جماعت سے الگ ہوئے ہیں۔ یعنی معصیت (انتشار) کے ساتھ موت ہوگی۔

اور حافظ ابن حجر شارح صحیح بخاری شریف فرماتے ہیں قال الطبری والصواب ان المراد من الخبر لزوم الجماعۃ الذین فی طاعۃ من اجتمعوا علیٰ تامیرہ فمن نکث بیعتہ خرج عن الجماعۃ (فتح الباری جلد ۱۳ صفحہ ۳۱)

یعنی طبری نے کہا کہ حق بات یہ ہے کہ حدیث شریف میں جو لزوم جماعت کا حکم ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس جماعت میں لزوماً شامل رہنا چاہیے جو اپنے امیر کی اطاعت کرتی ہے جس کو اس جماعت نے باجماع امیر بنایا ہے۔ پس جس شخص نے اس امیر کی بیعت کو توڑا اور اس کی اطاعت سے باہر ہوا۔ تو وہ جماعت مسلمین سے خارج ہوگیا۔

پھر علامہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ میتۃ جاہلیہ کی تعریف یہ فرماتے ہیں۔ والمراد بالمیتۃ الجاھلیۃ (وھی بکسر المیم) حالۃ الموت کموت اھل الجاھلیۃ علیٰ ضلال ولیس لہ امام مطاع لانھم کانوا لا یعرفون ذلک ولیس المراد انہ یموت کافرا بل یموت عاصیا۔ (فتح الباری جلد ۱۳ صفحہ ۵) یعنی میتۃ جاہلیہ سے مراد موت کی ایک حالت ہے جس طرح کہ اہل جاہلیت کی موت ضلالت پر ہوتی تھی۔ اس حال میں کہ ان کے لیے کوئی ایسا امام نہیں ہوتا تھا جس کی اطاعت کی جاتی ہو اس لیے کہ وہ لوگ امامت اور امارت سے واقف ہی نہ تھے۔ اور یہ مراد نہیں ہے کہ کافر ہو کر مرا۔ بلکہ مقصد یہ ہے کہ گنہگار مرا۔

علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ نے روافض کے رد میں اور اہل سنت والجماعت کے مسلک کی حمایت میں ایک نہایت لاجواب کتاب لکھی ہے۔ جس کا نام منہاج السنۃ ہے اس میں لزوم جماعت و امیر کے متعلق چند احادیث نقل کرنے کے بعد وہ فرماتے ہیں۔ قلت الخروج عن الطاعۃ ومفارقۃ الجماعۃ وجعل ذلک میتۃ جاھلیۃ لان اھل الجاھلیۃ لم یکن لھم راس یجمعھم والنبی صلی اللہ علیہ وسلم دائما یامر باقامۃ راس حتیٰ امر بذلک فی السفر اذا کانوا ثلثۃ فامر بالامارۃ فی اقل عدد واقصر اجتماع (منہاج السنۃ جلد اول صفحہ ۱۲۵) یعنی پس مذمت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر کی نافرمانی کرنے اور جماعت مسلمین سے علیحدگی اختیار کرنے کی۔ اور اسی عدم اطاعت امیر اور مفارقت جماعت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میتۃ جاہلیہ قرار دیا۔ کیونکہ اہل جاہلیت کے لیے تمام قبائل کا کوئی سردار نہیں ہوتا تھا جس کے ساتھ سب لوگ وابستہ رہتے۔ بخلاف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ ہمیشہ اقامت راس و امیر کا حکم فرماتے تھے۔ حتیٰ کہ جب سفر میں تین شخص بھی ہوتے۔ جب بھی آپ امیر بنانے کا حکم صادر فرماتے۔ پس امارت قائم کرنے کے لیے آپ کا حکم تھوڑی تعداد و مختصر اجتماع کے لیے بھی ہے (تو پھر اجتماع کثیر کے لیے تو یہ حکم بدرجہ اتم واکمل ہوگا۔

(باقی)

جریدۂ الجمعیۃ

بہترین اشتہار — شہرت کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ دلائل قوی، براہین جیت، روایات صحیح، حوالجات درست، مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال — تفسیر سورہ یوسف

(۳) رحمۃ للعالمین — سیرت حضور سید المرسلین

ملنے کا پتہ: خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین

شرطیہ علاج!!! — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی — قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی حکمی دوا — قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی و بادی بواسیر — قیمت پانچ روپیہ (صہ)

پانچ روپیہ میں گئی لعل — قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

پتھر بھی گل جائے گا

گٹھیابات کی حکمی دوا

سپنے کی چوری — قیمت پانچ روپیہ (صہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا — قیمت پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری، دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دوں گا۔

پتہ: سید ابو نراے برادر جنرل مرچنٹ کنسی سمری، دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام — قیمت فی بکس تین روپے (سےعہ) — دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بستان العارفین — ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ اور مجرب علاج — دواخانہ فخری اکسیر برص، دربھنگہ

اکسیر جذام — المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام (ابواسیر) مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھیاہی ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ — پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج — حکیم محمد ابراہیم سید پاشا ضلع سورت

آئیے دیکھیے بھیجیے — برتن — کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا پیٹنٹ خضاب آ گیا — جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آ گیا

نعمت انگریزی کی طلب — مشتری شوق جوانی کہ شباب آ گیا

المشتہر ... احمد ... اسٹریٹ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب — آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیج کر مفت منگائیں

ٹسری ریشمی کپڑے — میاں جان شجاعت علی تاجران بارچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

(۴)

قارئین کرام نے ان تینوں اصول موضوعہ کی حقیقت کو دیکھ لیا جن پر کنور دلیپ سنگھ نے اپنے فیصلہ کی بنیاد رکھی ہے۔ ہم نے بدلائل ثابت کر دیا ہے کہ یہ تینوں بے بنیاد ہیں۔ اور ان پر جو عمارت کھڑی کی گئی ہے اس میں کوئی …

[illegible]

نوعیت جرم پر حالات کا اثر

[illegible]

افراد کے فعل کا انتساب جماعت کی طرف

[illegible]

سنجیدہ تنقید اور شریرانہ ہجو

[illegible]

استعفیٰ کا مطالبہ

[illegible]

پانچ ترجموں والا قرآن المجید

[illegible]

حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا مکتوب

مولانا محمد علی صاحب کے نام

اشاعت حاضرہ میں حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا وہ اعلان درج کیا گیا ہے جو موصوف نے تمام مسلمانان ہند کے نام شائع فرمایا ہے۔ اس اعلان پر مولانا محمد علی صاحب نے ۲۰ جولائی کے ہمدرد میں ایک نوٹ تحریر فرمایا ہے جس سے …

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

لاہور کے ایک موقر روزنامہ نے اپنے کسی نمبر میں یورپ کی بعض عورتوں کے عجیب عجیب حالات شائع کئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک عورت زیادہ سے زیادہ ۵۲ بچے جن سکتی ہے۔ ممکن ہے اگر اس قسم کی صحیح …

[illegible]

اعجاز القرآن

[illegible]

انتقادات

شہاب

راولپنڈی سے یہ دوسرا موقر اسلامی ہفتہ وار حال میں جاری ہوا ہے اس سے پہلے صوبہ سرحد کی ترجمانی اور سیاسی رہنمائی کے لیے سرحد ترجمان سرحد تھا۔ اب اس میں شہاب کا بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ …

[illegible]

تسہیل الادب یا عربی کا معلم

[illegible]

جیبی گھونسہ

[illegible]

غیبی خزانہ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا تجارت کی کامیابی کا ذریعہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

(۴)

قارئین کرام نے ان تینوں اصول موضوعہ کی حقیقت کو دیکھ لیا جن پر کنور دلیپ سنگھ نے اپنے فیصلہ کی بنیاد رکھی ہے۔ ہم نے بدلائل ثابت کر دیا ہے کہ یہ تینوں بے بنیاد ہیں۔ اور ان پر جو عمارت کھڑی کی گئی ہے اس میں کوئی استقامت نہیں ہے۔ لیکن صرف انہی غلطیوں سے کنور صاحب کے فیصلہ کی کمزوری کا صحیح اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ تھوڑے صبر سے کام لیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ عدالت عالیہ کے ان فاضل جج صاحب نے جن کے قلم کی ایک جنبش صوبہ پنجاب کے باشندوں کی عزت اور حقوق کا آخری اور بے اپیل فیصلہ کر سکتی ہے، جتنے قانونی نکات اور منطقی دلائل بیان فرمائے ہیں وہ سب کے سب بلا استثنا غلط ہیں۔ اور ان کی غلطی اس قدر بین ہے کہ ان کو سمجھنے کے لئے کسی بڑے غور و خوض اور قانونی علم کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

ہم مثال کے طور پر صرف تین موٹی موٹی غلطیوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

نوعیت جرم پر حالات کا اثر

سرکاری وکیل نے اپنی بحث میں ایک دلیل یہ پیش کی تھی کہ موجودہ ہندو مسلم منافشات کو دیکھتے ہوئے۔ اور اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ مسلمان مذہبی مسائل میں دوسری اقوام سے بہت زیادہ جوشیلے واقع ہوئے ہیں۔ مذہب اسلام کے بانی کی ہجو بہ نسبت کسی دوسرے بانی مذہب کی ہجو کے زیادہ موجب ازدیاد نفرت و عداوت ہو سکتی ہے۔ اس دلیل کو رد کرتے ہوئے فاضل جج صاحب لکھتے ہیں کہ:-

> میں یہ دلیل ماننے سے قاصر ہوں کہ کسی جماعت کی جہالت یا مذہبی جنون پر کسی فعل کی نوعیت متعین کی جانی چاہیے۔ یہ چیز خاص صورتوں میں جرم کی شناعت میں اضافہ کر سکتی ہے۔ مگر یہ اصول قرار نہیں دیا جا سکتا کہ ایک ہی قسم کے الفاظ ایک مذہب کے بانی کے متعلق استعمال کئے جائیں تو دفعہ ۱۵۳-الف کے ماتحت نہیں آئیں گے۔ اور ایک دوسرے بانی مذہب کے متعلق استعمال کئے جائیں تو اس کی حدود میں آجائیں گے۔ محض اس امر معلوم کی بنا پر کہ ایک جماعت دوسری جماعت کی بہ نسبت زیادہ سختی کے ساتھ ان الفاظ پر اظہار ناراضی کرے گی فعل کی نوعیت کہ آیا وہ جرم ہے یا نہیں۔ اس رد عمل کی بنا پر متعین نہیں کی جا سکتی جو کسی خاص جماعت میں رونما ہو۔

فاضل جج کے اس استدلال سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے دفعہ ۱۵۳-الف کو سرے سے سمجھا ہی نہیں ہے۔ انہیں یہ معلوم نہیں کہ اس دفعہ کی رو سے توہین آمیز الفاظ کا استعمال اور کسی بانی مذہب کی ہجو نویسی فی نفسہ جرم نہیں ہے بلکہ اس حیثیت سے جرم ہے کہ اس سے مختلف الخیال جماعتوں کے درمیان نفرت و عداوت پیدا ہوتی ہے۔ پس جرم کی تعیین درحقیقت ان الفاظ کی بنا پر نہیں کی جا سکتی جو استعمال کئے گئے ہیں، بلکہ ان جذبات انتقام کی بنا پر کی جانی چاہیے جو ایک جماعت اپنے مذہب کے بانی کے متعلق رکھتی ہے۔ اگر کوئی جماعت اپنے پیشوا سے اتنی محبت نہیں رکھتی کہ اس کی توہین کو اپنی قومی توہین سمجھے، اور اگر اس کے دل میں اس پیشوا کی توہین سے نفرت و عداوت کے جذبات بھڑک اٹھنے کا اندیشہ نہ ہو تو اس کے متعلق خواہ کتنے ہی سخت سے سخت الفاظ استعمال کئے جائیں۔ وہ یقیناً دفعہ ۱۵۳-الف کے ماتحت نہیں آئیں گے۔ اس قانون میں مذہبی پیشواؤں کے خلاف بد زبانی و دریدہ دہنی اور فحش کلامی فی نفسہ جرم نہیں ہے بلکہ اس کا رد عمل اسے جرم بناتا ہے۔ اگر رد عمل ہو تو وہ جرم ہے۔ اور نہ ہو تو جرم نہیں ہے۔ اس کی مثال بالکل ایسی ہی ہے جیسے دیا سلائی جلانا فی نفسہ جرم نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص پتھر پر یا لوہے پر دیا سلائیوں کے بکس کے بکس بھی جلا دے تو قانون اس سے کچھ تعرض نہ کریگا لیکن اگر کپڑے کے گودام میں، یا پٹرول کے ذخیرہ میں یا آتش پذیر مادوں کے مخزن میں کوئی شخص اسی فعل کا ارتکاب کرے تو اسے آتش زنی یا اقدام آتش زنی کے جرم میں فوراً گرفتار کر لیا جائیگا۔

افراد کے فعل کا انتساب جماعت کی طرف

سرکاری وکیل نے ایک اور دلیل یہ پیش کی تھی کہ اگر ایک مذہب کے بانی کی ہجو کسی دوسرے مذہب کا آدمی لکھے اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ یہ ہجو نویسی اس لئے کر رہا ہے کہ اس کا تعلق ایک دوسرے مذہب سے ہے۔ تو یہ فعل دفعہ ۱۵۳-الف کے ماتحت آتا ہے۔ جسٹس دلیپ سنگھ اس دلیل کو رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:-

> میں سمجھتا ہوں کہ کوئی شخص خود اپنے مذہبی پیشوا کی ہجو نہیں لکھیگا۔ اب لامحالہ یہ نتیجہ نکلا کہ اگر کسی مذہبی پیشوا کی ہجو لکھی جائے اور یہ تحقیق کرنا مشکل ہو کہ مصنف کس جماعت سے تعلق رکھتا ہے تو ان کے پیرووں کے جذبات ان تمام جماعتوں کے خلاف بھڑک اٹھینگے۔ جو اس مذہب کے پیرو نہیں ہیں۔

یہ ایسا طفلانہ اعتراض ہے کہ ایک عدالت عالیہ کے فاضل جج سے بمشکل اس کی توقع کی جا سکتی ہے۔ کوئی جماعت اس قدر بیوقوف نہیں ہے کہ مصنف کی مذہبیت معلوم نہ ہونے کی وجہ سے اس کے فعل کی بنا پر ساری دنیا کے خلاف مشتعل ہو جائے۔ مذہبیت معلوم نہ ہوتا تو درکنار، اگر وہ معلوم بھی ہو جائے تب بھی ہر حال میں یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک شخص کے فعل سے اس کی ساری قوم کے خلاف نفرت پیدا ہو۔ افراد کے افعال تو جماعت کی طرف صرف اسی صورت میں منسوب ہوا کرتے ہیں جب اس جماعت میں بکثرت ان افعال کا ارتکاب کرنے والے پیدا ہوں۔ اور بحیثیت مجموعی ان سے برات یا بے تعلقی کا کوئی اظہار نہ کرے۔ اگر کوئی جماعت اس قسم کے بد زبان آدمیوں کی ہمت افزائی کرنے کے بجائے۔ ان کے فعل سے اپنی بیزاری کا اظہار کرے تو یقیناً ان کی بد زبانی سے صرف ان کی ذات ہی کے خلاف نفرت پیدا ہوگی۔ اس جماعت کے خلاف کوئی برا جذبہ پیدا نہ ہوگا۔

سنجیدہ تنقید اور شریرانہ ہجو

آگے چلکر ایک دوسرے موقع پر جج صاحب لکھتے ہیں کہ:-

> اگر دفعہ ۱۵۳-الف کے اطلاق یا عدم اطلاق کا معیار صرف اس امر کو قرار دیا جائے کہ مسلمان پیغمبر صاحب پر حملے کئے جانے کو ناپسند کرتے ہیں تو ایک تاریخی کتاب بھی جس میں ایک سنجیدہ مورخ کی جانب سے پیغمبر کی زندگی پر تنقید کیا گیا ہو اور ان کی سیرت پر اظہار رائے کیا گیا ہو دفعہ ۱۵۳ کے حدود میں آجائے گی۔

اس فقرہ کو پڑھکر ہمیں مجبوراً یہ کہنا پڑتا ہے کہ یا تو کنور صاحب نے رنگیلا رسول کو اٹھا کر نہیں پڑھا، یا کوئی سنجیدہ تاریخی کتاب ہی آج تک ان کی نظر سے نہیں گذری۔ رنگیلا رسول جیسی بیہودہ اور گندی کتاب کے معاملہ میں سنجیدہ تاریخی تنقید کا کیا ذکر؟ کسی سنجیدہ تنقید میں ہجویہ نظمیں ہوتی ہیں؟ پھبتیاں اور گالیاں ہوتی ہیں؟ ناٹک بنا کر اہانت آمیز مناظر پیش کئے جاتے ہیں؟ واقعات کو مسخ کر کے اور جھوٹے قصے گھڑ کر ان پر بد زبانی کے ساتھ حاشیہ آرائیاں کی جاتی ہیں؟ یہ تو پھبتیاں نہ بیہودگیاں تو صرف انہی کتابوں میں ہوتی ہیں جن کے لکھنے کا مقصد دوسرے مذہب کے پیرووں کو چڑانا اور ان کی دل آزاری کرنا، اور ان کے خلاف اپنے دل کے بغض و کینہ کا بخار نکالنا ہو۔ ہم اس ناپاک کتاب کے اقتباسات سے اپنے قلم کو آلودہ کرنا نہیں چاہتے۔ اس سے پہلے جو چند عبارتیں نقل کی جا چکی ہیں۔ انہیں دیکھ کر ہر صاحب عقل و ہوش آدمی فیصلہ کر سکتا ہے کہ اس قسم کے ... ... کبھی سنجیدہ تاریخی تنقید کا دھوکہ ہو سکتا ہے؟

مسلمان ہرگز اسقدر تنگ نظر نہیں ہیں کہ اپنے پیغمبر کی شخصیت اور سیرت پر کسی سنجیدہ تنقید کو گوارا نہ کر سکیں۔ جو لوگ آنحضرت کی رسالت پر ایمان نہیں رکھتے انہیں پورا حق ہے کہ آپ کی زندگی کے ایک ایک شعبہ پر اور جزئی سے جزئی واقعات پر تحقیق و تجسس کی نگاہ ڈالیں اور جو ممکن اعتراضات ہوں، جو شبہات پیدا ہو سکیں، جن باتوں کو وہ اپنی نظر میں عیب سمجھیں ان سب کو پیش کریں۔ مسلمان اسے ہرگز برا نہ مانیںگے بلکہ ان کے جواب دیکر معترضین کو مطمئن کرنے کی کوشش کرینگے۔ لیکن جہاں تحقیق مقصود ہی نہ ہو محض دشمنی کی بھڑاس نکالنا اور گالیاں دیکر مسلمانوں کے دل کو دکھ پہنچانا مقصود ہو تو اس کے خلاف مسلمانوں کو شکایت پیدا ہونا بالکل بجا ہے اور اس جائز شکایت کو قانون کی نگاہ میں وزن حاصل ہونا چاہیے۔ ان دونوں چیزوں کو ایک سمجھنا اور اس سے ایک نتیجہ نکالنا کم نظری کی دلیل ہے۔ کنور صاحب کی یہ صریح زیادتی ہے کہ وہ پہلے تو یہ بے بنیاد مقدمہ قائم کرتے ہیں کہ مسلمان اپنے پیغمبر کی سیرت پر ہر قسم کی تنقید کے مخالف ہیں، اور پھر اس پر یہ فیصلہ صادر کر دیتے ہیں کہ اس مخالفت اور ناراضی کو دفعہ ۱۵۳-الف کے اطلاق و عدم اطلاق کا معیار نہیں بنایا جا سکتا۔

استعفیٰ کا مطالبہ

قارئین کرام آنریبل جسٹس کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ کی غلطیاں دیکھ چکے۔ اب ہم اختصار کے ساتھ اس استعفیٰ کے مطالبہ پر بھی اظہار خیال کرنا چاہتے ہیں جسے اول اول مسلم آؤٹ لک نے پیش کیا اور بعد میں اکثر اسلامی مجالس اور اخبارات نے اس کی تائید کی۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ اگر اس بارے میں ابتدا میں سکوت اختیار کیا جاتا تو بہتر تھا کم از کم ایسے وقت میں جبکہ اصل سوال حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی حرمت کے تحفظ کا تھا، اس کو پیش کرنا اور مسلمانوں کی توجہ کو ایک دوسری طرف پھیر دینا عقلاً صحیح نہ تھا۔ اسی لئے جب ہم نے اسلامی اخبارات میں غالباً سب سے پہلے رنگیلا رسول کے فیصلہ پر اظہار ناراضی کیا اور اس سے پیدا ہونے والی خرابیوں پر گورنمنٹ کو متنبہ کیا تو کنور دلیپ سنگھ کی ججی کے سوال پر قطعاً کوئی توجہ نہ کی اور نہ ۱۴ جون کے بعد اس سے کوئی بحث کی۔ مگر اب جبکہ اسے پیش کیا جا چکا ہے اور دو عاشقان رسول اس پر سزا بھی پا چکے ہیں، اور بہت سی اسلامی جماعتیں اس کی تائید کر چکی ہیں، ہم اپنی اس رائے کا صفائی کے ساتھ اظہار کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمیں ان بزرگوں کی رائے سے قطعاً اتفاق نہیں ہے جو اس مطالبہ کو بالکل لغو اور غیر معقول قرار دیتے ہیں۔ اگر یہ مطالبہ کنور صاحب کو بد دیانتی کا الزام دینے پر مبنی ہوتا تو یقیناً ہم بھی اسے لغو قرار دیتے کیونکہ ایسے الزام کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ لیکن ہمارے علم و یقین میں اس مطالبہ کی اصلی وجہ یہ ہے کہ پبلک کے ایک بڑے حصہ کو کنور صاحب پر اعتماد نہیں رہا ہے، اور یہ وجہ یقیناً معقول ہے۔ جس شخص نے ایسے اہم معاملہ میں اسقدر بے احتیاطی کے ساتھ فیصلہ کیا ہو، اور معمولی سمجھ کی باتوں میں اتنی ٹھوکریں کھائی ہوں، اس کے ہاتھ میں اطمینان کے ساتھ اپنی قسمت کی باگیں دینا لوگوں کے لئے بہت مشکل ہے۔ عدالت عالیہ کے جج کی ذمہ داری معمولی نہیں ہے۔ اگر کوئی منصف یا مجسٹریٹ ہو، یا سسشن جج ہو تب بھی یہ امید کی جا سکتی ہے کہ اس کی غلطیوں کو بالاتر عدالت درست کر دیگی لیکن عدالت عالیہ کے جج کا فیصلہ تو اس ملک میں آخری فیصلہ ہے، اس کے حکم کا اکثر حالات میں اپیل ہی نہیں ہوتا، اور اگر بعض حالات میں ہوتا بھی ہے تو اس کے لئے ۶ ہزار میل دور جا کر پریوی کونسل کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑتا ہے۔ ایسی اہم ذمہ داری کے منصب پر ایک ایسے شخص کا متمکن ہونا جو قانون کو سمجھنے اور اس کو حالات پر منطبق کرنے میں فاش غلطیاں کرتا ہو، اور جس میں ذہنی قابلیت کا اسقدر فقدان ہو کہ ایک ہی تحریر میں متضاد خیالات کا اظہار کرے، کسی طرح لوگوں کے لئے موجب اطمینان نہیں ہو سکتا۔

اس میں شک نہیں کہ محض غلط فیصلہ کرنے پر کسی جج سے استعفیٰ کا مطالبہ کرنا صحیح نہیں ہے، لیکن یہ اصول معمولی اجتہادی غلطیوں پر راست آتا ہے۔ جلی اور روشن خطاؤں پر اسکو منطبق کرنا درست نہیں ہے۔ امراض کی تشخیص اور دواؤں کی تجویز میں کونسا طبیب ہے جو غلطی نہ کرتا ہو۔ بڑے سے بڑا طبیب حاذق بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس سے بھول چوک نہیں ہوتی۔ لیکن جو طبیب ہیضہ میں بخار کی دوا تجویز کرے، اور سرسام کو اختلاج قلب کا نتیجہ قرار دے، اس کو سول سرجن بنا کر ہزاروں مریضوں کی جانیں سپرد کر دینا عقل سے ...

پنجاب ہائی کورٹ نے اس مطالبہ پر مسلم آؤٹ لک کے مدیر اور طابع و ناشر کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اسکو کسی طرح معقول اور منصفانہ سلوک نہیں کہا جا سکتا اور اسکے بعد تو اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم پبلک ملازمین پر اخبارات کے حق تنقید کو محفوظ رکھنے کے لئے اس مطالبہ کی سختی کے ساتھ تائید کریں۔ کسی سرکاری ملازم سے خواہ وہ وائسرائے ہی کیوں نہ ہو، استعفیٰ کا مطالبہ کرنا، یا اس کے رویہ کے متعلق تحقیقات کی ضرورت ظاہر کرنا، غیر معقول ہو سکتا ہے، مگر جرم نہیں ہو سکتا اور یہ عدالت انصاف کا ہرگز منصب نہیں ہے کہ اس پر کسی اخبار نویس کو سزا دے۔ اس معاملہ میں ایک جج کی حیثیت دوسرے سرکاری ملازموں سے کسی طرح مختلف نہیں ہے، اور ان پر ہر وہ نکتہ چینی کی جا سکتی ہے جو دوسرے سرکاری ملازموں پر کرنا جائز ہے۔ آرنلڈ بنام تاج کے مقدمہ میں پریوی کونسل نے صاف تصریح کی ہے کہ:-

> "ایک جج کو کوئی ایسا امتیازی حق یا تحفظ حاصل نہیں ہے جو اسکے پبلک اعمال کو آزادانہ اور مخالفانہ اظہار رائے سے مستثنیٰ قرار دیتا ہو۔ وہ کسی ایسی نکتہ چینی سے ماورا نہیں ہے جس کا اپنے اعمال اور اقوال کے لحاظ سے وہ مستحق ہو۔ اگر اس قسم کی رائے زنی کے حدود سے عدالتی محاکم خارج قرار دے جائیں تو آزادی میں سخت ہرج واقع ہو جائے۔ کسی مجسٹریٹ یا جج نے اپنے فیصلہ میں جو رائے یا خیال ظاہر کیا ہو وہ سخت اور بے تکلفانہ تبصرہ کے لئے کھلا ہوا ہے اور ایک اخبار کا ایڈیٹر اس پر آزادی کے ساتھ نکتہ چینی اور رائے زنی کر سکتا ہے"

(۴۳، انڈین کیسز صفحہ ۲۶۲ کالم اول)

اسی طرح ولیم ٹیلر کے مقدمہ میں سر لارنس پی کاک، چیف جسٹس کلکتہ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ:-

> "میں پبلک کا ایک ملازم ہوں، اور اس کی رائے کی عزت کرتا ہوں۔ اگر وہ یقین رکھتی ہے کہ میں نے ان اختیارات کو جو میرے سپرد کئے گئے ہیں خود سری، مطلق العنانی یا جابرانہ طریقہ کے ساتھ استعمال کیا ہے، یا اگر وہ یقین رکھتی ہے کہ میں نے انہیں غیر آئینی طریقہ سے استعمال کیا ہے تو اسے اپنی یہ رائے اس طرح ظاہر کر دینی چاہیے کہ کسی غلط فہمی کی گنجائش نہ ہو، میں ان کے فیصلہ کے آگے سر جھکانے کے لئے تیار ہوں۔ مگر میں بعض چند اخبارات کے اظہارات کو پبلک کے عمومی اظہار کا ہم معنی نہیں سمجھ سکتا۔ اگر بد قسمتی سے میں کبھی بجا طور پر یا اسکے برعکس، پبلک کے اعتماد کو کھو بیٹھوں تو میں ان اختیارات سے دست بردار ہونے کے لئے تیار ہو جاؤنگا۔ جنہیں اس اعتماد کے بغیر میں مفاد عام کے مطابق زیادہ عرصہ تک استعمال نہیں کر سکتا" (۴۴، انڈین کیسز صفحہ ۹۵۸-۹۵۹)

تاہم جو لوگ استعفیٰ کے مطالبہ کو صحیح نہیں سمجھتے اور کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ کو درست سمجھتے ہیں انہیں اپنی رائے کے اظہار کا ویسا ہی حق ہونا چاہیے جیسا ہمیں اپنی رائے کے اظہار کا حق حاصل ہے۔ بے لاگ اور آزادانہ اظہار رائے پر طعن و تشنیع کرنا اور محض اختلاف کی بنا پر اسے ناجائز وجوہ پر مبنی قرار دینا سخت نادانی اور ہٹ دھرمی ہے۔ خصوصیت کے ساتھ اس سلسلہ میں مولانا محمد علی صاحب پر جو حملے کئے گئے ہیں انہیں ہم سخت ناپسند کرتے ہیں۔ یہ تو مولانا کی صداقت پسندی اور راستبازانہ جرأت ہے کہ وہ جس چیز کو اپنے علم و بصیرت کے مطابق درست سمجھتے تھے اس کا انہوں نے بے تکلف اظہار کر دیا اور عام رائے سے اختلاف کرنے میں ذرہ برابر تامل نہیں کیا۔ یہ صفت ملامت کی مستحق نہیں بلکہ قدر و عزت کی مستحق ہے، اور ایک قوم کی رہنمائی کے لئے ایسی ہی مضبوط سیرت کا آدمی موزوں ہو سکتا ہے۔

اس بحث میں ہم نے اپنا وقت صرف اسلئے صرف کیا ہے کہ کنور دلیپ سنگھ کے خلاف مسلمانوں کی ناراضی کے اصلی وجوہ روشنی میں آجائیں۔ اب انشاء اللہ آئندہ صحبت میں ہم بتائیں گے کہ دفعہ ۱۵۳-الف کا اصلی نقص کیا ہے اور قانون تعزیرات ہند میں کس لئے ترمیم کی ضرورت ہے۔

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں۔ جو حضرات کو نصف قیمت کی رعایت سے فائدہ اٹھانا ہو جلد فرمائش بھیجیں۔ قیمت بجائے ۔۔۔ کے صرف ۔۔۔ مقرر کر دی گئی ہے۔ ملنے کا پتہ ...

حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا مکتوب
مولانا محمد علی صاحب کے نام

اشاعت حاضرہ میں حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا وہ اعلان درج کیا گیا ہے جو موصوف نے تمام مسلمانان ہند کے نام شائع فرمایا ہے۔ اس اعلان پر مولانا محمد علی صاحب نے ۲۰ جولائی کے ہمدرد میں ایک نوٹ تحریر فرمایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا کے پاس اعلان کی جو نقل پہنچی اس میں کتابت کی غلطی ہوگئی تھی اور اسی سے مولانا کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ صدر جمعیت علمائے ہند کی رائے میں جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ کی تنسیخ کے بعد قانون میں اضافہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے جناب صدر نے مولانا کو حسب ذیل مکتوب بھیجا ہے:-

...

ایسے ناپاک مضامین لکھنے والے اور تمام ان لوگوں کی طرف سے جو اس کی پشت پر ہوں اور اس کے فعل کی حمایت کریں اور احتجاج کرنے والے مسلمانوں کو شوریدہ سر جاہل اور پاگل بتائیں ایسی سخت نفرت پیدا ہونی لازمی ہے کہ کوئی نفرت اسکے برابر نہیں ہو سکتی۔ ...

دستخط
محمد کفایت اللہ

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت و ترسیل زر کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

لاہور کے ایک موقر روزنامہ نے اپنے ... پنجاب کی بعض عورتوں کے عجیب و غریب حالات شائع کئے ہیں ...

...

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے ... قیمت ۸ آنہ ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

انتقادات

شہاب

راولپنڈی سے ... جاری ہوا ہے ...

...

تسہیل الادب یا عربی کا معلم

...

جیبی گھونسہ

...

علمی خزانہ

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ... ایک لڑکی کی شادی ہوئی تھی ...

...

الجواب

...

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

...

الجواب

...

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار ہذا میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

پلاسی پاڑا میں سنگھٹنوں کی ہنگامہ آرائی

مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا دردناک نظارہ

۶۲ مکان ۲۸۸ جھونپڑے اور ایک مسجد جلا کر خاک سیاہ کر دی گئی

پلاسی پاڑا میں درحقیقت تین دیہات شامل ہیں روما نگر، رام نگر، اور پلاسی پاڑا۔ روما نگر تو بالکل جنوب مشرق کی جانب واقع ہے اور پلاسی پاڑا شمال مغربی کونہ میں رام نگر وسط میں۔

پلاسی پاڑا کے قریب چند میل کے فاصلہ پر موضع پلسار ہے جہاں دو حریف زمینداروں میں کچھ عرصہ سے تنازعہ جاری ہے۔ یہ تنازعہ بالکل ذاتی تھا۔ لیکن ایک زمیندار نے پچھلے سال قربانی کے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہا۔ اس نے مقامی ہندوؤں کو برانگیختہ کیا۔

فساد کے اسباب

اس گاؤں میں آگ سلگ رہی تھی کہ چاند گڑھ میں تازہ ناگوار واقعات پیش آنے لگے۔ ایک زمیندار جس کی زمینداری اس گاؤں میں تھی۔ اور جو بلینا میں اپنے مصارف کے لئے روپے سے تنگ تھا اپنے کاشتکاروں سے روپیہ لینے کے لئے چلا گیا۔ اور انہیں ڈرایا دھمکایا اسی سلسلے میں زمیندار کے آدمیوں نے یا شوبنی کی سرکردگی میں قصاب کے جھونپڑے کو بالکل تباہ و برباد کر ڈالا۔ بہرحال مسلمانوں نے اپنے حقوق پر حملہ سمجھا اور گذشتہ ۱۸ اپریل کو احتجاج کے لئے مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ سب ڈویژنل افسر نے اس بنا پر کہ مسلمان زیادہ تعداد میں گائے کی قربانی کا انتظام ایک عام جلسہ میں کر رہے تھے زیر دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند ایک حکم جاری کر دیا جس کی رو سے مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ وہ گائے کی قربانی کسی کھلی یا عام جگہ میں اس وقت تک نہ کریں جب تک کہ پہلے پردہ کرنیکا انتظام نہ کر لیا جائے۔ اور پولیس سے اس کی اجازت نہ لی جائے۔ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ سے مسلمانوں کے جذبات برانگیختہ ہو گئے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر خان بہادر ایم عزیز الحق بی۔ ایل۔ ایم۔ ایل۔ سی کو خبر دی۔ چنانچہ انہوں نے جائے وقوع پر پہنچ کر کسی ہنگامہ و فساد کے بغیر حالات کو درست کیا۔ اور ایک جلسہ ہوا جس میں جات ہزار سے زیادہ آدمی شامل تھے۔

قریب عدالت میں درخواست پیش کر دی۔ انہوں نے تفصیل کے طور پر اپنے خطرات کا بیان کیا جاتا ہے کہ یہ درخواست انسپکٹر پولیس کے پاس بھیجی گئی لیکن پولیس نہیں بھیجی گئی، کیونکہ انسپکٹر پولیس اس دن بہرپور میں موجود نہیں تھا۔

سب ڈویژنل افسر نے دوسرے دن خود جانے کا وعدہ کیا۔ سنیچر کی سہ پہر کو ایک شخص امین الدین خان ساکن روما نگر ایک موٹر سائیکل پر ایک چھوٹے لڑکے کے ساتھ بیٹھا بیلو را جا رہا تھا، دو آدمیوں میں سے ایک نے فوراً کہا "ایک تو یہ ہے" اس پر وہ لوگ اس پر آ پڑے اور اسکے تمام جسم کو زخمیوں سے فگار کر دیا۔ سائیکل چھین لی گئی، اور جس قدر نقدی تھی وہ کلہ آوروں نے قبضہ میں کر لی۔

فساد کے حالات

اتوار کی صبح کو روما نگر کے باشندوں کے چند رشتہ دار روما نگر میں مرشد آباد کی سرحد کے علاقہ سے آئے اور جب انہوں نے سنا کہ تمام روما نگر کے مسلمانوں کی جانیں خطرہ میں ہیں، اور ان میں سے ایک پر حملہ کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کی آمد کے متعلق چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ بہرحال ان کے آنے کی کوئی وجہ کیوں نہ ہو مسلمان پلاسی پاڑا بالکل نہیں گئے۔ صبح کو ہندو رام نگر میں روما نگر کی حد کے قریب لاٹھیاں اور دوسرے آلات لیکر جمع ہو گئے۔ ان کے پاس بندوقیں بھی تھیں، انہوں نے روما نگر کے مسلمانوں کو ڈرانا شروع کیا، اور پتھر پھینکنے لگے۔ تین غیر مسلح کنسٹیبلوں نے جنہیں تھانہ کی جانب سے گاؤں میں بھیجا گیا تھا، ان لوگوں سے منتشر ہو جانے کے لئے کہا لیکن اسکا کوئی اثر نہ ہوا پولیس والے خود بھاگنے لگے۔ ایک تھانہ میں چلدیا، اور دوسرا پلاسی ریلوے اسٹیشن پر۔ اس عرصہ میں تین مسلمان جو پہلے دن شہر پر درخواست دینے گئے تھے، واپس آ گئے اور خبر پھیل گئی کہ سب ڈویژنل افسر پولیس کے ساتھ آ رہا ہے، اس خبر کو سنکر جانبین کے لوگ منتشر ہو گئے، ہندو پلاسی پاڑا اور قریب دیوار کے مقامات میں چلے گئے اور مسلمان بواریس جو پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے، یہ بیان کیا گیا ہے کہ کوئی لڑائی نہیں ہوئی، اور لڑائی ہوئی بھی تو ...

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۲۲ جولائی کو تمام ہندوستان میں عام مظاہرے کئے جائیں

نماز جمعہ کے بعد مساجد میں توہین رسول کی آزادی پر اظہار نفرت کیا جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین سے ہر مسلمان کو دلی رنج و صدمہ ہونا لازمی ہے۔ جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کے نتائج نہایت خطرناک اور امن سوز ہوں گے۔ کیونکہ اس فیصلے نے مذہبی پیشواؤں اور پیغمبروں کی توہین کا دروازہ کھول دیا ہے اور بد باطن دریدہ دہنوں کے حوصلے بڑھا دئے ہیں رسول پاک کی توہین کے خلاف تمام مسلمانان ہندوستان کی جانب سے اظہار نفرت و رنج کا کامل مظاہرہ ہونا ضروری ہے۔ پنجاب خلافت کمیٹی نے ۲۲ جولائی کو تمام پنجاب میں مسلمانوں کے لئے ایک عام مظاہرہ کا اعلان کیا ہے۔ میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس معاملے میں پوری یکجہتی کا ثبوت دینے کے لئے ہر شہر و قصبہ کی اُن مساجد میں جن میں جمعہ کی نماز ہوتی ہے ۲۲ جولائی کو نماز جمعہ کے بعد یہ تجویز پاس کریں اور وائسرائے اور گورنر پنجاب کو بذریعہ تار یا خط کے روانہ کریں۔

"ہم تمام مسلمانان شہر ...... رسول پاک کی عزت کو اپنی جان مال ماں باپ اولاد سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے نے توہین انبیا کا دروازہ کھول دیا ہے جس کے نتائج نہایت خطرناک اور امن سوز ہوں گے۔ اس دروازہ کو فوراً آرڈیننس نافذ کر کے بند کیا جائے، اور جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کو منسوخ کرانے اور پیغمبروں کی توہین کو مستقل جرم قرار دینے کے لئے جداگانہ قانون بنانے کی ضروری تدابیر اختیار کیجائیں۔ اور "مسلم آؤٹ لک" کے ایڈیٹر و طابع و ناشر کو نیز رضا کاران لاہور و سید عطاء اللہ شاہ صاحب و خواجہ عبدالرحمٰن غازی کو فوراً رہا کر دیا جائے"۔

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ
صدر جمعیۃ علماء ہند

مسلمانان لکھنؤ کا عظیم الشان اجتماع

رسول اللہ کی توہین کے خلاف پر زور مظاہرہ

مسلمانوں کے دلوں میں ان لوگوں کے خلاف جذبات نفرت کو ابھارے جو اس توہین کے مرتکب ہوتے یا ان کو ابھارتے اور ان کی تائید کرتے ہیں۔

...

فسادات اندور کے مقدمات

۱۶ جولائی کی کارروائی

اندور ۱۶ جولائی۔ آج عدالت خاص نے بلوہ کے دوسرے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ ڈاکٹر ویاس پبلک پراسیکیوٹر نے کانسٹبل سی۔ آئی۔ ڈی کا اظہار لیا جس نے بیان کیا کہ وہ ۱۴ فروری کو مسٹر چیرجی اور دیگر سی۔ آئی۔ ڈی افسر کے ہمراہ نیاپورہ ہوٹل کے سامنے موجود تھا۔ اس نے اس رنج کے واقعات کے متعلق سابق گواہ کی تصدیق کی۔

اس کے بعد مسٹر ہرکشن لال نے نذیر مثل ملزم اقراری کا اظہار لیا۔ گواہ نے بلوہ میں عملی حصہ لیا تھا اور اس کی شہادت انہیں واقعات پر مبنی تھی جو دوسرے گواہوں نے بیان کئے تھے اس نے کٹہرے میں ۴۳ ملزمین کی شناخت کی بلوائیوں نے جو ہندوؤں کے چند لڑکوں پر حملہ کیا تھا انمیں سے ایک جیلر کا بیٹا تھا جسکو وہ مکان پر لے گیا۔ جب وہ جیلخانہ سے واپس ہوا تو اس نے ملزم دہاب دار وغہ، سراجو اور ستار کو نیاپورا کے پیچھے ڈبل بیرل بندوق لئے ہوئے دیکھا جس سے وہ صوبہ کے مکان پر نشانہ لگا رہے تھے لیکن اس نے انکو فائر کرتے نہیں سنا کیونکہ وہ ان کو چھوڑ کر ایک بڑے مجمع میں جا ملا تھا۔ گواہ نے کٹہرے میں ۲۳ ملزمین کی شناخت کی۔ مسٹر ہرکشن لال نے گواہ سے وہ تمام اسباب معلوم کئے جو بلوہ کا باعث ہوئے تھے۔ مثلاً جامع مسجد کا پہلا جلسہ جس میں رضا کاروں کے نام درج کئے گئے، چندہ جمع ہوا تاکہ ہندوؤں کا مقابلہ کیا جائے۔ اور وہ خفیہ جلسے جنمیں کا آخری جلسہ فسادات سے دس بارہ روز پیشتر ملزم محمد اسحاق کے مکان پر منعقد ہوا تھا۔ گواہ کا اظہار ختم ہونے پر عدالت برخاست ہو گئی۔ دوشنبہ کے روز مسٹر آصف علی بیرسٹر اس گواہ پر جرح کریں گے۔

فرخ آباد میں فساد

الہ آباد ۱۶ جولائی۔ اخبار لیڈر میں فرخ آباد کے فسادات کی تفصیل شائع ہوئی ہے جو وہاں محرم کے موقعہ پر ۱۱ جولائی ...

فساد کے بعد بریلی کی حالت

سندیلہ میں فساد

"پنجابی ڈنڈے" کا مدیر قانونی شکنجے میں

ملتان کے حالات

ابھی تک دوکانیں بند ہیں

ایک مسلمان مفقود الخبر ہے

بہن کا کوئی پتہ نہیں چلا اور آج تک وہ مفقود الخبر ہے۔

مسلمانوں کے مکانات پر خشت باری

سہ شنبہ کی شب کو بمقام محلہ قاضی والا و سدا بازار والا واقعہ اندرون دہلی دروازہ کے مسلمانوں نے جنہوں نے ان محلوں میں مندروں اور ہندوؤں کے اموال و نفوس کی حفاظت کی) کے مکانات پر ہندوؤں نے اینٹیں پھینکیں۔ صبح کو تفتیش پر معلوم ہوا کہ فریقین کی جانب سے خشت باری ہوئی۔ مگر ابتدا ہندوؤں کی طرف سے ہوئی۔ جس پر ۳ ہندوؤں اور ۳ مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

چہار شنبہ کی شب کو بمقام محلہ حمام واقعہ لوہاری گیٹ نور محمد نانبائی کے مکان پر قریب کے ہندوؤں نے خشت باری کی صبح کو تھانہ میں رپورٹ کی گئی تحقیقات پر ۱۵ ہندوؤں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ جن کے مکانات کی چھتوں پر اینٹوں کے ڈھیر لگے ہوئے پائے گئے۔ (انقلاب)

کیا حکومت آرڈیننس جاری کر رہی ہے

شملہ سے ایک اطلاع

شملہ ۱۶ جولائی۔ ہمعصر "مسلم آؤٹ لک" کو شملہ سے ٹیلیفون کے ذریعہ حسب ذیل خبر موصول ہوئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہت جلد ایک آرڈیننس (ہنگامی قانون) اس غرض سے جاری کر رہی ہے کہ کسی مذہب یا بانیان مذاہب کی توہین اور حملوں کو جرم قرار دیا جائے۔

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے معاہدہ کی تکمیل

لندن ۱۳ جولائی۔ دارالعوام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے سر آسٹن چیمبرلین نے فرمایا کہ ابن سعود کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل ہو چکی ہے جس کو تصدیق ہونے کے بعد شائع کیا جائے گا۔

عدالت عالیہ لاہور میں "ورتمان" کا مقدمہ

دفعہ ۱۵۳ الف کا امتحان

استغاثہ کی شہادتیں اور وکلاء کی بحث

۱۵ جولائی کی کارروائی

لاہور ۱۵ جولائی۔ آج عدالت عالیہ لاہور کے اجلاس ڈویژن بنچ کے سامنے جو جسٹس براڈوے اور جسٹس اسکمپ پر مشتمل تھا اس مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ ...

بیان کہ میں نے اس مضمون کا انگریزی میں ترجمہ کیا تھا۔ جو اس رسالہ میں شائع ہوا تھا۔ اسکے بعد وکیل سرکار نے گواہ سے ان مختلف الفاظ کے معنی دریافت کئے جو مضمون میں جا بجا آئے ہیں۔ گواہ نے بیان کیا کہ سنسکرت میں لفظ "محمد" کے معنی "دانشمند" کے ہیں اور اس سے مراد حضرت ...

گواہوں کے بیانات

ضمانت کے متعلق وکلاء کی بحث

ضمانت نامنظور کر دی گئی

...

پلاسی پاڑا میں سنگھٹنوں کی ہنگامہ آرائی

مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا دردناک نظارہ

۶۲ مکان ۲۸۸ جھونپڑے اور ایک مسجد جلا کر خاک سیاہ کردی گئی

پلاسی پاڑا میں درحقیقت تین دیہات شامل ہیں روار نگر، رام نگر، اور پلاسی پاڑا۔ رو دانگر تو بالکل جنوب مشرق کی جانب واقع ہے اور پلاسی پاڑا شمال مغربی کونہ میں رام نگر وسط میں ہے۔

پلاسی پاڑا کے قریب چند میل کے فاصلہ پر موضع پلسار ہے جہاں دو حریف زمینداروں میں کچھ عرصہ سے تنازعہ جاری ہے۔ یہ تنازعہ بالکل ذاتی تھا۔ لیکن ایک زمیندار نے پچھلے سال قربانی کے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہا۔ اس نے مقامی ہندوؤں کو برانگیختہ کیا۔

فساد کے اسباب

اس گاؤں میں آگ سلگ رہی تھی کہ چاند گڑھ میں تازہ ناگوار واقعات پیش آنے لگے۔ ایک زمیندار جس کی زمینداری اس گاؤں میں تھی۔ اور جو بلند ا میں اپنے مصارف کے لئے روپے سے تنگ تھا اپنے کاشتکاروں ...

قریب عدالت میں درخواست پیش کردی، انہوں نے تفصیل کے طور پر اپنے خطرات کا بیان کیا جاتا ہے کہ یہ درخواست انسپکٹر پولیس کے پاس بھیجدی گئی لیکن پولیس نہیں بھیجی گئی کیونکہ انسپکٹر پولیس اس دن ہیڈ کوارٹر میں موجود نہیں تھا۔

سب ڈویژنل افسر نے دوسرے دن خود جانے کا وعدہ کیا۔ سنیچر کی سہ پہر کو ایک شخص امین الدین خان ساکن رودانگر ایک موٹر سائیکل پر ایک چھوٹے لڑکے کے ساتھ بیٹھا بیلو راجار ہا تھا۔ دو آدمیوں میں سے ایک نے فوراً کہا ایک تو یہ ہے "امیر"۔ وہ لوگ اس پر ٹوٹ پڑے اور اسکے تمام جسم کو زخمیوں سے فگار کر دیا۔ سائیکل چھین لی گئی، اور جسقدر نقدی تھی وہ کلہ آوروں نے قبضہ میں کر لی۔

فساد کے حالات

اتوار کی صبح کو رودانگر کے باشندوں کے چند رشتہ دار رودانگر میں مرشد آباد کی سرحد کے علاقہ سے آئے اور جب انہوں نے سنا کہ تمام رودانگر کے مسلمانوں کی جانیں خطرہ میں ہیں، اور ان میں سے ایک پر حملہ کیا گیا ہے، ان لوگوں کی آمد کے متعلق چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ بہر حال ان کے آنے کی کوئی وجہ کیوں نہ ہو مسلمان پلاسی پاڑا بالکل نہیں گئے۔ صبح کو ہندو رام نگر میں رودانگر کی حد کے قریب لاٹھیاں اور دوسرے آلات لیکر جمع ہو گئے، ان کے پاس بندوقیں بھی تھیں، انہوں نے رودانگر کے مسلمانوں کو ڈرانا شروع کیا، اور پتھر پھینکنے لگے۔ تین غیر مسلح کنسٹیبلوں نے جنہیں تھانہ کی جانب سے گاؤں میں بھیجا گیا تھا، ان لوگوں سے منتشر ہو جانے کے لئے کہا لیکن اسکا کوئی اثر نہ ہوا۔ پولیس والے خود بھاگنے لگے۔

ایک تھانہ میں چلدیا، اور دوسرا پلاسی ریلوے اسٹیشن پر ...

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۲۲ جولائی کو تمام ہندوستان میں عام مظاہرے کئے جائیں

نماز جمعہ کے بعد مساجد میں توہین رسول کی آزادی پر اظہار نفرت کیا جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین سے ہر مسلمان کو دلی رنج وصدمہ ہونا لازمی ہے۔ جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کے نتائج نہایت خطرناک اور امن سوز ہوں گے۔ کیونکہ اس فیصلے نے مذہبی پیشواؤں اور پیغمبروں کی توہین کا دروازہ کھول دیا ہے اور بد باطن دریدہ دہنوں کے حوصلے بڑھا دئے ہیں رسول پاک کی توہین کے خلاف تمام مسلمانان ہندوستان کی جانب سے اظہار نفرت و رنج کا کامل مظاہرہ ہونا ضروری ہے۔ پنجاب خلافت کمیٹی نے ۲۲ جولائی کو تمام پنجاب میں مسلمانوں کے لئے ایک عام مظاہرہ کا اعلان کیا ہے۔ میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس معاملے میں پوری یکجہتی کا ثبوت دینے کے لئے ہر شہر و قصبہ کی ان مساجد میں جن میں جمعہ کی نماز ہوتی ہے ۲۲ جولائی کو نماز جمعہ کے بعد یہ تجویز پاس کریں اور وائسرائے اور گورنر پنجاب کو بذریعہ تار یا خط کے روانہ کریں۔

"ہم تمام مسلمانان شہر ...... رسول پاک کی عزت کو اپنی جان مال ماں باپ اولاد سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں۔ جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے نے توہین انبیا کا دروازہ کھول دیا ہے جس کے نتائج نہایت خطرناک اور امن سوز ہوں گے۔ اس دروازہ کو فوراً آرڈیننس نافذ کر کے بند کیا جائے، اور جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کو منسوخ کرانے اور پیغمبروں کی توہین کو مستقل جرم قرار دینے کے لئے جداگانہ قانون بنانے کی ضروری تدابیر اختیار کیجائیں۔ اور "مسلم آؤٹ لک" کے ایڈیٹر و طابع و ناشر کو نیز رضا کاران لاہور و سید عطاء اللہ شاہ صاحب و خواجہ عبدالرحمن غازی کو فوراً رہا کردیا جائے"

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علماء ہند

مسلمانان لکھنؤ کا عظیم الشان اجتماع

رسول اللہ کی توہین کے خلاف زبردست مظاہرہ

۱۵ جولائی کو مسلمانان لکھنؤ کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت مولانا محمد علی صاحب رفاہ عام ہال میں منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔

مسلمانان لکھنؤ کا یہ اجتماع جسمیں تمام فرقوں اور طبقوں کے مسلمان شریک ہیں کتاب "رنگیلا رسول" اور رسالہ "ورتمان" کی ناٹک "سیر دوزخ" اور "پرتاپ"، اور ایسی ہی بعض دوسرے ہندو اخبارات کی گندہ دہنی اور گستاخیوں کے خلاف جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ارواحنا فداہ) کی شان میں کی گئی ہیں اپنے سخت غم و غصہ اور اضطراب کا اظہار کرتا ہے۔ ہر مسلمان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جان و مال اور ماں باپ اور اولاد سے بلکہ تمام نوع انسانی سے بدرجہا زیادہ ...

مسلمانوں کے دلوں میں لوگوں کے خلاف جذبات نفرت کیوں بھارے جو اس توہین کے مرتکب ہوتے یا ان کو اسپر ابھارتے اور ان کی تائید کرتے ہیں۔

جو فیصلہ "رنگیلا رسول" کے مقدمہ میں جسٹس دلیپ سنگھ نے صادر کیا ہے اس نے تمام مسلمانوں کو بےچین کر دیا ہے اسلئے کہ مقدس پیغمبروں اور بزرگان دین کی توہین کا دروازہ کھل گیا ہے چنانچہ متعدد دشمنان مذہب اسلام و ملت مسلمانان نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔

اس اجتماع کی رائے ہے کہ اگر حکومت کو اس کا یقین ہے کہ دلیپ سنگھ نے قانون کو ناقص اور بے بس بتانے میں غلطی کی ہے تو پریوی کونسل میں اپیل کیا جائے اور اس فیصلہ کو رد کرا کے ملزم کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے لیکن اس کے بعد بھی اس جلسہ کی رائے میں اس کی بھی اشد ضرورت ہے کہ قانون کی اصلاح کی جائے اور جرائم متعلق مذہب میں ان بزرگان دین کی توہین کو ایک مستقل جرم قرار دیا جائے جن کو کوئی جماعت مقدس و محترم مانتی ہے اور اس طریقہ سے اس جماعت کی دل آزاری کرنے والے کو مستوجب سزا ٹھہرایا جائے۔ اور جب ...

فسادات اندور کے مقدمات

۱۶ جولائی کی کارروائی

اندور ۱۶ جولائی۔ آج عدالت خاص نے بلوہ کے دوسرے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ ڈاکٹر ویاس پبلک پراسیکیوٹر نے گنپت رائے کانسٹبل سی۔ آئی۔ ڈی کا اظہار لیا جس نے بیان کیا کہ وہ ۱۴ فروری کو مسٹر چٹرجی اور دیگر سی۔ آئی۔ ڈی افسروں کے ہمراہ نیا پورہ ہوٹل کے سامنے موجود تھا۔ اس نے اس رات کے واقعات کے متعلق سابق گواہ کی تصدیق کی۔

اس کے بعد مسٹر ہرکشن لال نے نذیر حاجی ملزم اقراری کا اظہار لیا۔ گواہ نے بلوہ میں عملی حصہ لیا تھا اور اس کی شہادت انہی واقعات پر مبنی تھی جو دوسرے گواہوں نے بیان کئے تھے اس نے کٹہرے میں ۴۳ ملزمین کی شناخت کی بلوائیوں نے جو ہندوؤں کے چند لڑکوں پر حملہ کیا تھا انمیں سے ایک جیلر کا بیٹا تھا جسکو وہ مکان پر لے گیا جب وہ جیلخانہ سے واپس ہوا تو اس نے ملزم دیا۔ ... بیان کیا ...

سلمانوں کے مکانات پر خشت باری

سہ شنبہ کی شب کو بمقام محلہ قاضی والا و سندا یا لولا واقعہ اندرون دہلی دروازہ کے مسلمانوں (جنہوں نے ان محلوں میں مندروں اور ہندوؤں کے اموال و نفوس کی حفاظت کی) کے مکانات پر ہندوؤں نے اینٹیں پھینکیں۔ صبح کو تفتیش پر معلوم ہوا کہ فریقین کی جانب سے خشت باری ہوئی۔ مگر ابتدا ہندوؤں کی طرف سے ہوئی۔ جس پر ۳ ہندوؤں اور ۴ مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

چہار شنبہ کی شب کو بمقام محلہ حمام واقعہ لوہاری گیٹ نور محمد طباخ کے مکان پر قریب کے ہندوؤں نے خشت باری کی۔ صبح کو تھانہ میں رپورٹ کی گئی تحقیقات پر ۱۵ ہندوؤں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ جن کے مکانات کی چھتوں پر اینٹوں کے ڈھیر لگے ہوئے پائے گئے۔ (انقلاب)

کیا حکومت آرڈیننس جاری کررہی ہے

شملہ سے ایک اطلاع

شملہ ۱۶ جولائی۔ ہمعصر "مسلم آؤٹ لک"، کو شملہ سے ٹیلیفون کے ذریعہ حسب ذیل خبر موصول ہوئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہت جلد ایک آرڈیننس (ہنگامی قانون) اس غرض سے جاری کر رہی ہے کہ کسی مذہب یا بانیان مذاہب کی توہین اور حملوں کو جرم قرار دیا جائے۔

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے معاہدہ کی تکمیل

لندن ۱۳ جولائی۔ دارالعوام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے سر آسٹن چیمبرلین نے فرمایا کہ ابن سعود کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل ہو چکی ہے جس کو تصدیق ہونے کے بعد شائع کیا جائے گا۔

عدالت عالیہ لاہور میں "ورتمان" کا مقدمہ

دفعہ ۱۵۳ الف کا امتحان

استغاثہ کی شہادتیں اور وکلاء کی بحث

۱۵ جولائی کی کارروائی

گواہوں کے بیانات

فرخ آباد میں فساد

فساد کے بعد بریلی کی حالت

سندیلہ میں فساد

"پنجابی ٹوڈے" کا مدیر قانونی شکنجہ میں

ملتان کے حالات

ابھی تک دوکانیں بند ہیں

ایک مسلم خاتون مفقود الخبر ہے

ضمانت کے متعلق وکلاء کی بحث

ضمانت نامنظور کردی گئی

پشت پر ہیں۔ سخت غصہ کے جذبات پیدا ہوئے۔ گواہ کے خیال میں اس مضمون سے تمام دنیا کے مسلمانوں کے دلوں میں غم و غصہ کے خیالات پیدا کئے ہیں۔ عدالت کے سوال کرنے پر گواہ نے بیان کیا کہ میں نے ورتمان کی ایک ہی جلد دیکھی تھی۔ جو مجھے کسی دوسرے شخص نے دی تھی میں نے صرف سیر دوزخ کا مضمون پڑھا تھا۔ میں ڈپٹی کمشنر کے پاس مسلم وفد لے جانے کا خیال کر رہا تھا کہ اس رسالہ کا ایڈیٹر گرفتار کر لیا گیا۔

... شاہ محمد ایک دوسرے کاتب کو گواہ کے طور پر پیش کیا گیا۔ اس نے کہا کہ ملزم نے مجھسے کاپی لکھنے کو کہا۔ مگر میں نے بغیر اس کا مطلب سمجھے ہوئے اس کی کاپی لکھدی۔ اس کو میں نے تا تک سمجھا تھا۔ ...

چند کتب میں خاص رعایت

البیان ... اسباب و انسداد ... امراض وبائی ... العائلہ ... تحفۃ الہند ... آواگون کی حقیقت ... اسرار الاطباء ... الدر المکنون ... انوار العیون ... انوار اشرفی ... العرب ... آداب سالک ...

اُم القریٰ — اس میں مورخانہ محققانہ اور عالمانہ طریق پر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ام ساہیہ کا مسکن اولی ارض مقدس حجاز ہے اور مکہ معظمہ ام القریٰ ہے قیمت ۸ رعایتی ۴

احسن القریٰ — مصنفہ مولانا مولوی محمد حسن صاحب اس کتاب میں جمعہ کے بارے میں پوری پوری بحث کی گئی ہے۔ صفحہ ۲۳۰ قیمت عہ رعایتی ۱۲

اتمام حجت — مصنفہ مولوی نذیر احمد صاحب ۔ اسمیں ایک ایک بات نصیحت خیز و عبرت انگیز ہے قیمت ۴ رعایتی ۲

آنسوؤں کی ندیں — مصنفہ خواجہ حسن نظامی دہلوی غدر کے حالات درج ہیں قیمت عہ رعایتی ۱۲

ازالہ غشی — مصنفہ مولانا مولوی محمد حسین صاحب متخلص بہ فقیر یہ رسالہ رشوت کے بارے میں بینظیر ہے سچی سچی حکایتیں اس میں درج ہیں ۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

آسمان نجوم — یہ مشہور کتاب نجوم اور نقش کے متعلق بے نظیر ہے صفحہ ۲۳۰ قیمت ۸ رعایتی بارہ آنے (۱۲)

اعجاز مخفی — یہ کتاب نیشنوں اور شعراء کے لئے بے حد مفید ہے۔ صفحہ ۳۰ قیمت عہ رعایتی ۱۲

آئینہ سوز ک معہ تبرا بادمن سوک ۔ قیمت ۸ رعایتی ۱۲

الواح اجواہر افلاطون ۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

المسیح الدجال ۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

استقلال خلافت — اس کتاب میں خلافت پر بحث کی گئی ہے ۔ قیمت ۴ رعایتی ۲

الذکر الحکیم عرف کانا دجال ۔ قیمت ۵ رعایتی ۳

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا ۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

...

ردِ آریہ کی مشین گن

...

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب ۔ بلیماران ۔ دہلی

ہر مسجد میں

طلائی تمغہ دار قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے ایک قرآن شریف رکھ کر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کر لیجئے۔ اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۲۰۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔ ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف ۸ صہ ۸ محصول ڈاک میں خرچ ہوتے ہیں صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیج دیں انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا ۔

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

سلطان العلوم شہریار دکن کے مخصوص نمبر

فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مدیر رسالہ القاسم ناظم دار العلوم دیوبند کا مشہور و معروف و مقبول عام مضمون

اشاعت اسلام

المعروف بہ

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپ کر تیار ہو گیا ہے جلد طلب کیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ صفحات ۵۲۶ سائز ۲۰×۲۶ کاغذ اعلیٰ درجہ ۲۵ پونڈ ولایتی۔ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ۔ قیمت ۳ علاوہ محصول ڈاک

الغفاری

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم از شحات قلم رنگین تحریر مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن صفحات ۱۲۸ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ ٹائیٹل دیدہ زیب قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک

کائنات روحانی

جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کو اسی طرح پورا کرتا ہے جس طرح زمین اس کی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت پر زور اور بے مقابل رسالہ ہے۔ از قلم مولانا سید مناظر احسن گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ٹائیٹل دیدہ زیب رنگین قیمت ۵

ان کتب کے ملنے اور ہر قسم کی علمی ضروریات کے پورا کرنیکا پتہ

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار بہت کچھ دوا پر ہے۔ اور ہمارا اور دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے روغنیات، مربہ جات ورق طلائی ونقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ متفرق وخورد مال بھی ہماری دکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ فہرست مفت ارسال کی جاتی ہے۔ خط وکتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیمرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ پُر زور تاثیری اور سہل الحصول کے آجتک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں الٹی سیدھی اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی چلہ یا پرہیز کی ضرورت نہیں ... قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے ۔ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے ۔

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۵۲ ملتان شہر

جیبی گھونسہ

غنڈوں سے جان مال اور عصمت کی حفاظت

یہ ایک گھونسہ منگا کر اپنی جیب میں رکھئے اور بوقت ضرورت ایک سیکنڈ میں استعمال کر سکتے ہیں۔ فرمائش کنندہ اپنے ہاتھ کا خاکہ اور حلفیہ اقرار بھیجے کہ وہ اس گھونسہ کو اپنی جان کے برابر عزیز رکھیگا اور سوائے اپنی جان بچانے کے موقعہ کے کبھی استعمال نہ کریگا۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی قیمت صرف للعہ

غیبی خزانہ ۔ ڈھائی ہفتے میں انگریزی سکھانے والی کتاب۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

شاہد معنی ۔ بسلسلہ سودائی کا بینظیر کلام مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) غیر مجلد ایک روپیہ (عہ)

عبد القدیر برادر الاخوان جامع مسجد دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارا، بدہضمی، بھوک، دست، متلی، قے، خرابی خون، سنگرہنی، دائمی قبض، بادی، بواسیر، پیچش، ملیریا، تلی اور معدہ کا ورم رفع کرنے کیلئے

"حب ہاضمی"

بالکل بھروسہ کی اور کامیاب دوا ہے

جسکی دیسیوں، ڈاکٹروں، حکیموں، عطاروں، اخبارات کے ایڈیٹروں ملک کے نامور لوگوں اور ہزارہا مریضوں نے تصدیق کر کے سرٹیفکیٹ عطا کئے ہیں ۳۲ گولی کی شیشی (عہ) محصول ۸ ایک درجن شیشی ... ایجنٹ ... مولوی محمد اسحاق ... شہر جہلم (پنجاب)

خط وکتابت کا پتہ:

حکیم نصرتی چرتھاول مظفرنگر

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

قلم آم ہر اقسام سبزہ بمبئی بنارسی کیسری وغیرہ ... قلم لیچی ... فہرست کارخانہ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیں ۔ سپرنٹنڈنٹ راجہ نرسری مظفرپور

(برانچ آفس جنکسپار ضلع مظفرپور)

ہر قسم کی کتابیں

آپکو جس کتاب کی ضرورت ہو اس کا نام اور اپنا پتہ ایک کارڈ پر صاف لکھکر بھیج دیجئے۔ ہمارے کتب خانے سے تمام کتابیں کفایت سے روانہ کی جاتی ہیں اور خوش معاملگی کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

ردِ کفر ۔ اس کتاب کی کافی جلدیں ہمارے اسٹاک میں موجود ہیں۔ آریہ مذہب کے خلاف معلومات حاصل کرنے اور آریوں کو جوابات دینے کیلئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے۔ قیمت ۱۰ تاجروں کو خط وکتابت کرنی چاہئے ۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

صرف چھ آنہ میں گھڑی

آپ کو ایک ۲۲ کیرٹ گولڈن نہایت نفیس اور سچا وقت بتانے والی رسٹ واچ یا ایک پائیدار اصلی ریلوے ریگولیٹر کیولیس پاکٹ واچ ۵ یا ایک مشہور عالم امریکن الارم دار ٹائم پیس مل سکتا ہے۔ آج ہی مندرجہ ذیل پتہ سے مفصل حالات طلب کر کے ملاحظہ فرما دیں ۔

ایجنٹوں کی ہر شہر و قصبہ میں ضرورت ہے

پتہ: امریکن واچ ہاؤس ۴۶ دہلی

۱۶ جولائی کی کارروائی

فرد قرارداد جرم کے متعلق وکلاء کی بحث

...

کے بھرشتہ واقع ہوئے ہیں۔ ذہنی سے مراد حضرت زینب ہے جو رسول اللہ کی دوسری بیوی تھیں۔ اس مضمون کا ترجمہ کرنے سے بہت پہلے قصہ معراج یعنی حضرت محمد کے آسمان پر جانے کے قصہ سے واقف ہوں۔ سر محمد شفیع کے سوال جرح کے جواب میں گواہ نے بیان کیا۔ آشا کے معنی سنسکرت میں شوہر کے نہیں ہیں۔ "تمہارا شوہر ملاپ کرانے والا ہے" کے الفاظ سے میرے دل میں اس کا متعلق شبہ باقی نہ رہا کہ یہاں حضرت محمد پیغمبر اور (حضرت) عائشہ سے مراد ہے۔ "آشا" کو جو جواب مضمون میں دیا گیا ہے اس سے صریحاً مراد پیغمبر خدا کی بی بی سے ہے۔ گواہ کی رائے ہے اگر لفظ ذہنی سے مراد گنگا ماتا ہوتی اور اس کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا تو تمام مضمون بے معنی و مہمل ہو جاتا۔ گنگا کا کوئی خصم محمد نامی نہیں تھا۔ بحیثیت ایک ہندو کے میں کہہ سکتا ہوں کہ دوزخ کا ایک سیاح "وہاں" امید اور "گنگا" نامی اشخاص سے ملاقات کا تخیل بھی ذہن میں نہیں لا سکتا۔

عدالت کا اس دن کا اجلاس ختم ہوا اور گواہان استغاثہ پر جرح مکمل ہوگی۔

... ان لوگوں کے پاس بغرض کتابت لیکر گیا۔ جسٹس اسکمپ کے اس سوال پر کہ جب تم اردو جانتے ہو اور یہی جانتے ہو کہ ورتمان اردو میں شائع ہوتا ہے تو تم نے ہندی میں مضمون کیوں لکھا۔ ملزم نے بیان کیا کہ گیان چند نے جو اس رسالہ کا ایڈیٹر ہے مجھے ہندی میں لکھنے کو کہا تھا کیونکہ ورتمان آریہ سماج کا پرچہ ہے اور آریہ سماج ہندی کی ترقی چاہتی ہے۔ اس لئے میں نے یہ مضمون ہندی میں لکھا تھا۔ مزید سوال پر کہ اس مضمون کے لکھنے سے اس کا مقصد کیا تھا۔ ملزم نے بیان کیا کہ گروہ مردگروں کی پرستش روکنے کیلئے مضمون لکھا تھا اور اس طریقہ رواج کی برائی ظاہر کرنا چاہتا تھا۔

ملزم کا بیان ختم ہونے پر عدالت کا اجلاس لنچ کے لئے ملتوی ہوا۔

لنچ کے بعد کی کارروائی

بعد لنچ عدالت عالیہ کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ اور جج صاحبان جسٹس براڈوے و اسکمپ نے ہر دو ملزمین گیان چند مدیرو طابع و ناشر رسالہ ورتمان اور دیبی چرن ...

... پیدا کی جائے۔ وکیل سرکار نے کہا کہ دفعہ ۱۵۳ (الف) کی جو تعبیر وکیل سرکار نے کی ہے وہ صحیح نہیں ہے اور انہوں نے جسٹس دلال کے اس فیصلہ کا حوالہ دیا جو "چتر جیون" کے مقدمہ میں عدالت عالیہ الہ آباد میں صادر کیا گیا تھا۔ جس میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ بانی مذہب کی ذات کی توہین کا جرم دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت آتا ہے۔ اور اس لئے گیان چند ملزم پر فرد قرارداد جرم عائد کرنے کے لئے ثبوت کافی ہے۔ جج صاحبان نے فرد قرارداد جرم عائد کرنے کے لئے اپنے حکم کو ۱۸ جولائی تک ملتوی کیا۔

عدالت نے اس کے بعد دیبی چرن شرما مصنف مضمون "سیر دوزخ" کے مقدمہ کی سماعت کی اور مزید شہادت استغاثہ قلمبند کی گئی۔

ملزمین پر فرد قرارداد جرم لگا دی گئی

سر محمد شفیع حکومت کیجانب سے پیروی کر رہے ہیں

۱۸ جولائی کی کارروائی

لاہور ۱۸ جولائی۔ عدالت عالیہ لاہور کی ڈویژنل بنچ کا اجلاس آج پھر شروع ہوا۔ سر محمد شفیع جنکو حکومت پنجاب نے خاص طور پر مقدمہ کی پیروی بجانب سرکار کرنے کے لئے مقرر کیا ہے اور جو کل ہی مسوری سے یہاں پہنچے ہیں، استغاثہ کی طرف سے عدالت میں موجود تھے۔ انہوں نے "سیر دوزخ" مضمون کے مصنف دیبی چرن ...

... مقدمہ میں قلمبند کئے۔ اور وکیل سرکار نے استغاثہ کی طرف سے شہادت کی کارروائی ختم کی۔ عدالت نے ملزم کا بیان لیا۔ اور اس کے بعد وکیل صفائی سے دریافت کیا کہ وہ بتائیں ملزم پر کیوں نہ جرم عائد کیا جائے۔ جبکہ خود اس نے اس کا اقبال کیا ہے کہ وہ اس کا برائے نام ایڈیٹر ہے۔ اور ورتمان کا طابع و ناشر ہے جس میں "سیر دوزخ" کا مضمون شائع ہوا ہے۔ اگرچہ اس کا بیان ہے کہ اس نے مضمون خود نہیں پڑھا تھا اور وہ اس کی غیر حاضری میں شائع ہوا تھا۔ وکیل صفائی نے اپنے دلائل میں یہ عرض کیا کہ جہاں تک مضمون کے اندراجات کا تعلق ہے محض اس کی اشاعت دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت کوئی جرم نہیں ہے۔ استغاثہ سے یہ ثابت نہیں کیا کہ ملزم نے مضمون پڑھا تھا۔ یا وہ اس کی اشاعت کے وقت موجود تھا۔ حتیٰ کہ مضمون کے کاتب نے جو خود مسلمان ہے مضمون میں کوئی بات قابل اعتراض نہیں پائی۔ اور نہ اس مطبع نے جہاں یہ رسالہ طبع ہوا ہے۔ حالانکہ وہ مطبع بھی بالکل اسلامی مطبع ہے۔ کسی نے اس کی طباعت پر اعتراض نہیں کیا۔ وکیل صفائی نے عرض کیا کہ قطع نظر اس کے مضمون مذکورہ استغاثہ کی جانب سے یہ ثابت نہیں کیا گیا ہے کہ آیا ملزم کے دل میں اس کا کوئی خیال یا ارادہ تھا کہ مضمون مذکورہ میں رعایائے ملک معظم کے کسی طبقہ کے خلاف نفرت کی کوئی بات ہے۔ مضمون سے امرتسر کے بعض مسلمانوں کو غصہ پیدا ہوا ہو لیکن اس سے ہندو اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ اور جماعت کی حیثیت سے نفرت پیدا نہیں ہوتی۔ مضمون خواہ کیسا ہی فحش کیوں نہ ہو لیکن اس ...

طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت

طاقت

یہ طاقت بغیر جام انوری کے حاصل ہونا ناممکن ہے

کیوں بھٹکتے پھرتے ہو

مانا کہ اگر منحوس مرض نے عیش و راحت کی گھڑیاں تم پر حرام کر رکھی ہیں۔ مردانہ امراض۔ سلسل بول یا بواسیر نے گھن کی طرح تمہارے قوائے جسمانی کو بودہ اور بے کار کر دیا ہے۔ یا درد کمر ضعف دماغ ضعف نظر۔ بدہضمی اور دائمی قبض نے تمہاری زندگی موت سے بدتر کر رکھی ہے۔ سالہا سال سے تمہیں شکایت ہے۔ علاج میں بھی تم نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اور ہنوز روز اول کی طرح جام صحت کی تلاش ہی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یونہی بھٹکتے پھرتے ہو۔ ہمارے میڈیکل ہال کی مجرب دوا جام انوری کیوں نہیں استعمال کرتے۔ جو ان امراض کا واحد علاج ہے۔ اسے ہزاروں مریضوں نے استعمال کیا۔ اپنے یقینی اور فوری اثر کے لحاظ سے یہ ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوئی ہے پس آج ہی پوسٹ کارڈ لکھکر بذریعہ وی پی ہمارے مشہور و معروف دواخانہ سے طلب کرو۔ پہلی شیشی ہی سے تکلیف میں زمین و آسمان کا فرق نظر آئے گا۔ قیمت بھی استفادۂ عام کے لئے بالکل برائے نام یعنی فی شیشی تین روپیہ آٹھ آنہ (للعہ) مقرر کر دی گئی ہے۔

زندگی کا راز

یہی محبت و زندگی کا راز حبوب انوری کے استعمال سے آپ پر خود بخود روشن ہو جائے گا۔ آپ بھی اس راز سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے جلد فرمائش بھیجیں کیونکہ اس کا اشتہار ایک دفعہ اور صرف ایک دفعہ چھپیگا ... قیمت بطور آزمائش صرف ... روپیہ (...)

(نوٹ) اس کے علاوہ سرمہ کوہ نور ۔ کان بہنے کی خاص دوا ۔ نسوار برائے نزلہ زکام ۔ روغن مسیحا و دیگر مجربات انور فارمیسی کے لئے ... فہرست انور فارمیسی طلب کیجئے ۔

خاندانی حکیم ڈاکٹر ایم فضل حسین ۔ ایم پی ۔ ایل ۔ ایم ۔ ڈی ۔ ایچ

فریشن اینڈ سرجن انور فارمیسی صدر بازار راولپنڈی

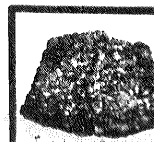

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول عہ ۵ قسم دوم ... قسم سوم ... رنگ سابزہ ... (نوٹ) ارسال ناپسند یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کر سکتے ہیں ۔ یہ قیمتیں علاوہ محصول ڈاک کے ہیں ۔

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک دہلی

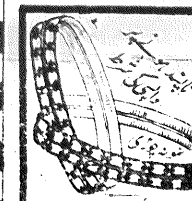

۳ روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں ۔ نئی ایجاد ۔ نیا نمونہ ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال میں ہمارے آرڈر سے جرمنی سے ... کارخانہ کے واسطے ایجنٹ ہیں یہ سونے کی چوڑیاں جو نہایت خوبصورت اور نازک ہیں ... کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے پر تیار ہوں ... چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اس کے اندر ریشمی نگینے جڑے ہوئے ہیں ... قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے ...

بی ۔ کے برادرس اینڈ کو ... دہلی

دلائل الخیرات مترجم اردو معہ محشی

...

شباب

مقویات ... شباب ...

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

نمبر ۶	دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء		جلد ۶

مغرب اقصیٰ و اندلس پر ایک نظر اعتبار!

ایک مصری سیاح کے تاثرات

الجزائر

۹۰ سال سے الجزائر پر فرانس کا قبضہ ہے فرانسیسیوں کی جیتی چالاکی، ذہانت و ذوق مشہور ہے۔ الجزائر اس کی بہترین نمائش گاہ ہے۔ ۔۔۔ پاشا خدیو مصر کے لئے دعا کی تھی کہ افریقہ کا یہ خطہ یورپ بن جائے۔ خدا نے الجزائر میں ان کی دعا قبول کر لی! محال ہے کہ کوئی سیاح اسے نیم متمدن افریقہ سمجھے۔ اب یہ یورپ کا ایک ٹکڑا اور بہترین ٹکڑا ہے، فرانس کا ٹکڑا ہے بلکہ فرانس کا سب سے بہتر ٹکڑا۔ پیرس ہے!

الجزائر پیرس بن گیا ہے یعنی الجزائر کی سرزمین لیکن ۔۔۔

میں ان کی تعداد اور بھی کم ہے۔ یا ئے تخت میں ایک مختصر تعلق ہے بہی کم ہوں گے!

اگر تاریخ کا افسانہ صحیح ہے اور قومیں اسی طرح فنا ہوتی ہیں جس طرح افراد اور حیوانات و نباتات۔ تو تاریخ کو اپنے دامن میں ایک نئے افسانہ زوال کے لیے گنجائش نکال لینی چاہیئے۔ عنقریب ایک بڑی قوم صفحۂ روزگار سے حرف غلط کی طرح مٹ جانیوالی ہے۔ یہ قوم الجزائر کی سرزمین پر پڑی سسک رہی ہے زیادہ سے زیادہ سو برس اسے دم توڑنے میں اور لگیں گے۔ کون کہتا ہے جہل و غفلت کے ہاتھ پاؤں نہیں جسے دیکھنا ہو الجزائر میں آئے۔ یہاں جہل کے ہاتھ ایک قوم کا گلا گھونٹ ۔۔۔

اندلس

مراکش

مراکشیوں اور جزائریوں میں فرق

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

سفید داغ کی حکمی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں گم گئی لعل

سفید بال جڑ سے کالا

پتھر بھی گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سینے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:- منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال اسٹور نمبر ۵۴ کنسی سمری در بھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی:- ۔۔۔

پتہ:- سید ہو نرائے برما جنرل مرچنٹ کنسی سمری - در بھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

(۱) سبیل الرشاد ۔۔۔ (۲) ۔۔۔ (۳) رحمۃ للعالمین

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا یقینی علاج

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در بھنگہ (بہار)

بستان العارفین

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا حکمی علاج

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۲۲ در بھنگہ (صوبہ بہار)

اکسیر جذام

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سید یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

آیئے دیکھیے لیجیے برتن

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا پیٹنٹ خضاب آتا ہی | جس سے دنیا کے خضاب کو حجاب آتا ہی

رخصت ہے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

ٹسری ریشمی کپڑے

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

سول ایجنٹ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ جولائی ۱۹۲۷ء | نمبر ۶

مغرب اقصیٰ اور اندلس پر ایک نظر اعتبار!

ایک مصری سیاح کے تاثرات

الجزائر

۹۰ سال سے الجزائر فرانس کا قبضہ ہے فرنیسیوں کی [illegible]

[illegible]

مراکش

[illegible]

اور سفید کی نظر آتی ہے۔ ہر مراکشی اپنی ڈاڑھی اور سوضع قطع میں ایک پیر و مرشد اور ثقہ عالم معلوم ہوتا ہے سکون و سکوت آہستگی سنجیدگی۔ ہر حال میں محفوظ رہنگی ہاتھ ہلائیں گے تو رک رک کر۔ سر ہلائیں گے تو سوچ سوچ کر۔ بولیں گے تو ٹھہر ٹھہر کر چلیں گے تو متانت و تمکنت سے دامن کو سنبھالتے ہوئے۔ میرے خیال میں یہ لباس عیش پسند بادشاہوں کا تھا لیکن پوری قوم عیش پسند ہو گئی۔ اور سب نے بادشاہوں کا لباس پہن لیا ممکن ہے کہ آج کے مراکشی نے اسپین فتح کیا ہو۔ اور آدھا فرانس تہ و بالا کر ڈالا ہو۔ نازک جوتیاں پہننے والا پہاڑوں پر کیسے دوڑ سکتا ہے اور بھاری بھاری عمامے انسان کو کب چست و چالاک بنے رہنے دے سکتے ہیں لیکن یہی وہ مراکشی تھے۔ اسوقت مراکش جوان تھا اب بوڑھا ہو گیا ہے۔

مراکشیوں اور جزائریوں میں فرق

اہل مراکش چہروں پر جو وہ چمک دکھائی دی جو اہل جزائر کے چہروں پر موجود نہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ محض ظاہری فرق ہے یا حقیقی؟ مراکشی ڈاڑھیوں کی پرورش کرتے ہیں خدا نے ان کے بالوں میں برکت دے۔ برخلاف ان کے جزائری کلوں کی صفائی اور مونچھیں بڑھاتے ہیں۔ غصہ میں طول و عرض میں پھیلائے۔ مراکشی کے ہی غیظ و غضب کا اظہار کرے۔ گر بعض دیکھنے سے اس کا دل خالی ہے وہ اصلی نیک اور پاک دل ہوتا ہے۔

مراکشی کی ساکن نظریں اسکے باطنی سکون کی خبر دیتی ہیں لیکن اس سکون کے ساتھ غفلت بھی نمایاں دکھائی دیتی ہے اور بسا اوقات حماقت تک پہنچ جاتی ہے لیکن ان میں یہ غفلت اور حماقت کہاں سے آئی؟ حالانکہ وہ شراب اور ہر قسم کے نشوں سے قطعی طور پر دور ہیں اگر واقعی ان میں غفلت و حماقت موجود ہے تو یہ اس عیش و راحت کا نتیجہ ہو گی جس میں وہ صدیوں سے مبتلا ہیں۔

[illegible]

اختیار کر لے۔

اہل مراکش کی عربیت میرے لئے بہت مشکل تھی۔ برخلاف اس کے الجزائر کی زبان مصر و شام کی عربی سے زیادہ قریب ہے۔ البتہ الجزائر کی زبان میں یہ خرابی بہت نمایاں ہو گئی ہے کہ انہوں نے بکثرت فرانسیسی لفظ داخل کر لئے ہیں فصیح عربی وہاں تقریباً مفقود ہوتی جاتی ہے۔

اندلس

اندلس (اسپین) اسلام و عرب کی آٹھ صدیوں کا ادبی بہت مفصل ہے۔ اگر مختصر کیا جائے تو اس کا خلاصہ نہیں جا سکتا۔ اسپین کے چپے چپے میں عبرتیں ہیں۔ ان زمانے کی یادگاریں ہیں اس سے پہلے کی، اور اس کے بعد کی یادگاریں ہیں۔ لیکن تمدن قدیم کے سراغرساں عربی یادگاروں ہی کی قدر کرتے ہیں، اور انہی کے مشاہدے کے لئے تمام دنیا سے شد رحال کر کے آتے ہیں۔

اندلس میں ابتک بہ کثرت عربی آثار باقی ہیں اگرچہ متعصب اور جاہل اسپینیوں نے ان کے مٹانے میں کوئی کوشش اٹھا نہیں رکھی انہوں نے عرب اور عربوں کو اندھے دینی جوش کے ساتھ برباد کیا۔ عربوں کا سمندر تک پیچھا کیا، اور اب خود عربی ممالک میں ان کا [illegible]

[illegible]

اسپینیوں نے عربی یادگاریں مٹانے کی پوری کوشش کی گر چند یادگاریں اتنی سخت جان تھیں کہ ابتک موجود ہیں پتھر اور چونے کی یادگاروں کے علاوہ بہت سی معنوی یادگاریں بھی ایسی قائم ہیں کہ انہیں کوئی انسانی قوت ہٹا نہیں سکتی۔ اسپینی زبان بے شمار عربی الفاظ سے لبریز ہے۔ ان الفاظ کا نکال دینا ناممکن ہے۔ ان کے نکال دینے کے بعد اسپینی زبان ہی نہیں رہے گی پھر اسپین میں کتنے بے شمار چہرے ہیں جو پکار پکار کر اعلان کر رہے ہیں کہ ہم عربی ہیں۔ پیشانی کی ساخت ناک کی قطع، بالوں کی سیاہی، نیلی اور تیکھی چشم۔ سب عربی ہیں۔ کتنی آنکھیں ہیں جو عربی سیاح کی آنکھوں سے لپک کر معانقہ کرتی۔ اور زبان حال سے پکارتی

[illegible]

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ ہو)

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ ہو)

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکے تلاش میں بڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی حکمی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ ازکمال جڑ سے کے مانند ختم ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ) اخبار کے اڈیٹروں کو مفت

پانچ روپیہ میں گنج لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا اہلیہ کی بیماری خراب ہے۔ میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑی عمر میں گنے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہو گا قیمت صرف تین روپیہ (صہ) اگر آپکا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہو گا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عہ)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو دوا ہضم نہیں ہوتا ہے کھانا کا آتا ہے پیٹ گڑ بڑ رکھ کر پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے بس وہ آکا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دانہ کی کون بات ہے دام سے

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے سوئی کے مانند چبھتا ہے گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے قیمت صہ

سپنے کی چوری

اگر آپکو خواب میں ازال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو جاتا ہے تو دیر نہ کیجئے جلد ہم سے دوا منگالیں اسکے کھانے کر کے بدن چست اور تندرست ہو جاتا ہے قیمت پانچ روپیہ (صہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے تنگ آ گئے ہوں تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا۔ شک نہ کریں مجرب ہے قیمت پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال اسٹور ۵۲ گنتی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا +

پتہ: سید ولو نرائے برما جنرل مرچنٹ گنتی سمری۔ دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلیمان منصورپوری

اُن فاضل اجل کی تصنیفات اپنا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت زبان پاکیزہ دلائل قوی، براہین متین، روایات صحیح، حوالجات درست ہیں ان کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں ہونا اور ہر ایک مسلم کے دل میں جو ان ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا بیان اور ان کا تعلق اسلام اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور انجیل میں انکی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت ۔ علاوہ محصول عہ

(۲) الجمال و الکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے نظیر تفسیر لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار و اقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب۔ تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل۔ قیمت علاوہ محصول عہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی تقبولیت خدا داد ہے محدثین مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن، انجمن حمایت اسلام لاہور۔ نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ۸ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں +

ملنے کا پتہ

نیلیغمہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر فروش لاہ دروازہ پٹیالہ ریاست

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپے (سے ر) +

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء اور صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ بالخصوص ان مبلغین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے، یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی دہلوی کی تصانیف سے ہے، صوفی صاحب کے صوفیانہ رنگ سے جو حضرات واقف ہیں وہ یقیناً اس کتاب کی خریداری میں بہت کوشش کرینگے۔ ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ اس کتاب کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تحریر فرماتے ہیں کہ میں اسقدر عرض کرونگا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں مرتب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائیگا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ہے علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

برص یعنی جسم کے سفید داغ

(الف)

جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایکدن یا ایک ہفتہ میں چھڑا دینے والی جھوٹی منتر نہیں ہے بلکہ کامل ایکماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف کے برص کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بشرطیکہ عدم صحت کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھالیں کھانے کی دوا معجون برص اور لگانے کے لئے روغن برص قیمت ہر دو دوا سات روپیہ (لعہ)

اکسیر جذام کوڑھ نیا ہو یا پرانا چالیس روز کھانے سے ساری شکایت دور ہو کر بدن پاک اور صاف ہو جاتا ہے قیمت دس روپیہ (عللہ)

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۲۲ دربھنگہ (صوبہ بہار)

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے۔ جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت سے دوا کی قیمت سے +

المشتہر جناب اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھٹیاری ضلع بھاگلپور

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اگر آپ پیٹ کی تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام [illegible]

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ پیالی رکابی۔ بالٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ۔ ٹفن بکس۔ بالٹی چمچے وغیرہ اور جرمنی کی بنی ہوئی تھالیاں پلیٹیں گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا +

اے۔ ایم داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (فہما بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آ گیا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آ گیا ہے

رخصت اے غمزدہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آ گیا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولا اسٹریٹ۔ کلکتہ

تسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کرتہ وغیرہ کے عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید کیجئے۔ نمونہ مفت طلب منگائیے +

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان سندیاپٹی ۵۱ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

حمیدیہ خضاب سے اب تک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی۔ پنجاب۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کے لئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لئے۔ ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ [illegible] خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ [illegible] سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں قیمت [illegible] خریداروں اور دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہو گی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ھ

قانون تعزیرات ہند کا اصلی نقص

پیشوایان دین کی عزتوں کے تحفظ کی ضرورت

گزشتہ تین چار اشاعتوں میں ہم نے کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ پر جو کچھ تنقید کی ہے اس سے صرف یہ ثابت کرنا مقصود تھا کہ دفعہ ۱۵۳ - الف کو انہوں نے جس حد تک ناقص قرار دینے کی کوشش کی ہے وہ اتنی ناقص نہیں ہے۔ اس سے یہ مقصود ہرگز نہ تھا کہ ہمارے نزدیک یہ دفعہ بالکل کافی ہے اور اس کی موجودگی میں قانون ان تمام ناپاک اور گندے حملوں سے ایک قوم کے مذہبی جذبات کی پوری طرح حفاظت کر سکتا ہے ...

کے اغوا کے جرم میں ... کے اخلاق کا نمونہ ہے ... پر خار کھائے بیٹھی ہے۔

تیسری صورت یہ ہے کہ ایک شخص جو کسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو ... اس کے دل میں نفرت ... ایک شخص مسلمانوں کے تو ... مذہب پر چوٹیں کرے ... توہین کرے جن کی توہین ... ہو۔ مگر اس کے لئے ... ہے اس کی پوری جماعت ... پراگندہ ہونے کی معقول ...

اس تشریح سے ... توہین فی نفسہ جرم نہیں ... میں ضمنی حیثیت سے ...

[illegible]

ملت کی بدنظمی

مسلمانوں نے راجپال کی مفسدانہ کتاب «رنگیلا رسول» ...

[illegible]

لیکن اس موقع پر جہاں مسلمانوں کے دینی و ملی احساس کا اظہار ہوا وہاں ان کی قومی زندگی کا ایک نہایت کمزور پہلو بھی روشنی میں آگیا۔ اس میں شک نہیں کہ اس وقت تمام طبقوں اور فرقوں کے مسلمان اپنے آقا و مولا کی حرمت کے تحفظ کے لئے جمع ہوگئے۔ اور انہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد عمل کرنے کی بھی کوشش کی۔ مگر جس قدر جد و جہد کی گئی۔ سب نہایت بدنظمی اور بے ترتیبی کے ساتھ کی گئی۔ لاکھوں مسلمانوں نے اس تحریک میں حصہ لیا۔ مگر ان کا کوئی سردار، کوئی رہنما، اور کوئی مشیر نہ تھا جس کے کہنے پر وہ عمل کرتے۔ عوام خود ہی رہبر تھے اور خود ہی رہبر۔ خود ہی انہوں نے اپنے لئے راستہ تجویز کیا اور خود ہی اس پر چل پڑے۔ نہ انہوں نے اپنے لئے کسی رہنمائی کی ضرورت محسوس کی ... رہنمائی کی قابلیت رکھنے والوں ...

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

جب سے ہندو مسلمانوں کے جھگڑے شروع ہوئے ہیں دونوں قوموں کے بڑے چھوٹوں کی عجیب ذہنیت ہوگئی ہے۔ شردھانند کے قتل پر تقریباً تمام مسلمانوں کی جانب سے قاتل کے فعل پر اظہار افسوس کیا گیا۔ تھوڑے دن کے بعد راجپال کا واقعہ پیش ہوا۔ اور اس کی مخش کتاب نے مسلمانوں کو سخت تکلیف پہنچائی۔ اب بعض سمجھدار مسلمانوں کی طرف سے اس کا مطالبہ ہو رہا ہے کہ ہندو کیوں خاموش ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ہندو ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین متین اس مسئلہ میں کہ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے بہشتی زیور کے حصہ چہارم کے صفحہ ۵ پر مسئلہ ہے کہ رات کو اپنی بی بی کے جگانے کے لئے اٹھا مگر غلطی سے لڑکی پر ہاتھ پڑ گیا یا ساس پر ہاتھ پڑ گیا اور بی بی سمجھ کر جوانی کی خواہش کے ساتھ اس کو ہاتھ لگایا تو اب وہ مرد اپنی بی بی پر ہمیشہ کے لئے حرام ہوگیا۔ اب کوئی صورت جائز ہونے کی نہیں ہے اور لازم ہے کہ یہ مرد اب اس عورت کو طلاق دیدے۔

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

فسادات اندور کے مقدمات

۱۸ جولائی کی کارروائی

اندور ۱۸ جولائی۔ آج صبح جھوٹی عدالت خاص نے اپنا اجلاس شروع کیا تو مسٹر آصف علی بیرسٹر نے مجرم افراد کی مسمی نذیر پر جرح شروع کی۔ جس نے بیان کیا کہ میں نے فسادات میں جو کچھ حصہ لیا ہے اس کے متعلق پولیس اور مجسٹریٹ کے سامنے صاف صاف بیان کر دیا ہے چونکہ وہ بیاپورہ میں رہتا ہے اس لئے ان ۱۶ ملزمین میں سے جن کو اس نے شناخت کیا ہے اکثر کو اچھی طرح جانتا ہے اور باقی سے صرف صورت آشنا ہے ...

[illegible]

۱۹ جولائی کی کارروائی

[illegible]

۲۰ جولائی کی کارروائی

[illegible]

عدالت عالیہ لاہور میں ورتمان کا مقدمہ

۱۹ جولائی کی کارروائی

گواہان استغاثہ پر جرح

لاہور۔ ۱۹ جولائی۔ آج عدالت عالیہ کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ تو مسٹر بھگت رام بڑی بیرسٹر نے مقدمہ رسالہ ورتمان کے گواہان استغاثہ پر جرح جاری رکھی اور...

آغاز ہوا ور تھا لیکہ سنگھٹن حال کی ایک تحریک ہے۔ میرے خیال میں شدھی ہندو مذہب کے خلاف ہے۔ بنارس میں ہندو مہا سبھا کے ایک جلسہ میں سناتن دھرمی ہندو شدھی کی تحریک کو ناپسند کر چکے ہیں۔ گواہ نے کہا کہ ورتمان کی لوح پر جو کچھ لکھا رہتا ہے اس کے علاوہ آخری طور پر مجھے کچھ نہیں معلوم وہ در پردہ طور پر شدھی کا ہی حامی ہے یا نہیں میں نہیں جانتا کہ آریہ سماج...

...میرے پاس نہیں آتے۔ مجھے نہیں معلوم کہ زمیندار نے اس مقدمہ پر جبکہ وہ ابھی زیر سماعت ہے نکتہ چینی کی ہے یہ حقیقت ہے کہ مسلمان بھی رسالوں کی اشاعت اور تمام جلسوں کے ذریعے ہندو اور مسلمانوں میں کشیدہ تعلقات کے خلاف پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ مجھے تحریک شدھی اور سنگھٹن میں جو باتیں قابل اعتراض معلوم ہوتی ہیں وہ تحریک تنظیم اور تبلیغ میں نہیں ملتیں مجھے ذاتی طور پر کچھ نہیں معلوم کہ شدھی اور سنگھٹن کا کام کس طرح ہوتا ہے۔ گو تحریک تنظیم اسوقت سے موجود ہے۔ جبکہ اس موجودہ تحریک تنظیم کا کہیں پتہ بھی نہ تھا۔ میں نے مضمون بعنوان بیسویں صدی کا مہارشی پڑھا ہے لیکن یہ یاد نہیں کہ یہ رنگیلا رسول کی اشاعت سے پہلے شائع ہوا تھا یا بعد میں تاہم میں کہہ سکتا ہوں کہ "ورتمان" والے مضمون سے پہلے ضرور شائع ہوا تھا۔

اسکے بعد عدالت کی کارروائی ملتوی ہوگئی

۲۰ جولائی کی کارروائی

مزید گواہان استغاثہ پر جرح

...کو جو ورتمان کے مضمون کے چھاپنے میں استعمال کئے گئے تھے پولیس لے گیا تھا۔ پریس کے منیجر اسوقت موجود نہ تھے۔ جب گیان چند یہ مضمون چھپوانے کیلئے لایا تھا۔

ان کے بعد دوسرے گواہ محمد عبد اللہ منہاس۔ مہتمم آفتاب پریس۔ امرت سر نے سوالات جرح کے جواب میں کہا کہ جس اخبار کو میں بحیثیت طابع و ناشر کے شائع کرتا ہوں اسکو خود پڑھ لیتا ہوں۔ لیکن اور دوسروں کو نہیں پڑھا کرتا۔ جب ماہ مئی کا ورتمان میرے مطبع میں چھپا تھا۔ میں موجود نہ تھا۔ میں نے ۲۲ روز کے بعد اس رسالہ کو پڑھا تھا میرے ملازمین مطبع میں سے دو تین دن تک کسی نے کوئی شکایت نہیں کی۔ اس مضمون کا علم مجھے اس وقت ہوا جبکہ احمدیوں کا پوسٹر شائع ہوا۔

مولانا ثناء اللہ صاحب امرت سری نے جرح میں بتایا کہ انہوں نے رسالہ ورتمان میں مضمون کو بڑے غور سے پڑھا ہے۔ اس میں رسول اللہ کی زندگی کے متعلق وہ واقعات بیان کئے گئے ہیں جو سب کے سب نہایت اہم تاریخی واقعات ہیں۔ اس مضمون سے مسلمانوں کو یہ تکلیف ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ رسول اللہ کو دوزخ میں دکھلایا گیا (نعوذ باللہ من ذالک) جہاں آپ کی...

...عبدالرزاق نے اسکو فساد ہو جانے کی اطلاع دی تو وہ راجپال ملزم سے نپٹ پورا گیا۔ باقی حالات کے متعلق اسنے سابق گواہوں کے بیانات کی تصدیق کی۔ اس گواہ پر ۲۰۱ ملزمین کی طرف سے مسٹر آصف علی بیرسٹر نے جرح کی باقی دو ملزمین کی طرف سے مسٹر سانگھی کل جرح کرینگے۔

۲۱ جولائی کی کارروائی

اندر ۲۱ جولائی۔ عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۲۳ مسلمان ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۱۴۸، ۱۴۷، ۱۰۹ ... ۳۰۶ اور ۳۰۴ تعزیرات ہند بلوہ کے دوسرے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔

...کارروائی ۔ گواہ پر جرح جاری تھی کہ عدالت برخاست ہوگئی۔

ایڈیٹر پرتاپ کا مقدمہ

لاہور ۲۱ جولائی۔ آج ساڑھے ۴ بجے مسٹر ... ایل فیلبوس کی عدالت میں مہاشہ کرشن ایڈیٹر پرتاپ کا مقدمہ پیش ہوا۔

پریس برانچ کے مترجم مسٹر ... اسسٹنٹ پولیس پریس برانچ سول سکریٹریٹ لاہور کی شہادت ہوئی۔ بحیثیت ایک مترجم کے گواہ نے بیان کیا کہ مضمون کے پہلے حصہ کی زبان میں الفاظ طنزاً استعمال کئے گئے ہیں اور دل آزار ہیں۔ مقدمہ کل پر ملتوی ہوا۔

فسادات لاہور کے مقدمات

دو مسلمانوں کو دو دو سال قید بامشقت کی سزا

لاہور ۲۰ جولائی مسٹر فیلبوس سٹی مجسٹریٹ نے آج خدا بخش اور معراج دین دو مسلمانوں کو زیر دفعات ۱۴۸...

...کے گواہ عبدالرحمن محمد اور اسمٰعیل بری کئے گئے۔

شاہ رومانیہ کی وفات

بخارسٹ ۲۰ جولائی۔ ... شاہ رومانیہ ... نے وفات پائی۔ ... شہزادہ ... ولیعہد ... ہے۔ ... جس وقت ... اعلان کیا ... بڑی خوشی سے استقبال کیا۔

۲۱ جولائی کی کارروائی

گواہان استغاثہ پر مسٹر محمد شفیع کی جرح

...کی گئی ہے اسے میں نے دیکھا ہے۔ اور غالباً معمولی طریق کار کے لحاظ سے اس معاملہ کو حکومت کے نوٹس میں میرے دفتر کی طرف سے لایا گیا ہوگا۔

لاہور ۲۱ جولائی آج عدالت عالیہ میں مقدمہ ورتمان مسٹر جسٹس براڈوے اور مسٹر جسٹس سکیمپ کے روبرو پھر پیش ہوا۔ مثل سابق کمرہ عدالت کے اندر اور باہر کثیر التعداد مسلمان موجود تھے۔

گواہ نے کہا کہ ... تاریخ کو آنریری ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس آرٹیکل کی رپورٹ میرے پاس کی ...

۲۲ جولائی کی کارروائی

۲۷ جولائی تک مقدمہ کا التواء

لاہور ۲۲ جولائی۔ آج مقدمہ رسالہ ورتمان کے گواہان استغاثہ پر جرح کی کارروائی ختم ہو جانے کی وجہ سے جسٹس براڈوے و جسٹس اسکیمپ نے اجلاس کو ۲۷ جولائی تک ملتوی کر دیا۔ اس روز شہادت صفائی قلمبند کی جائے گی۔ ۲۳ گواہان صفائی گیان چند مدیر طابع و ناشر رسالہ ورتمان کے مقدمہ میں۔ اور گیارہ گواہان صفائی دیوی شرن مصنف مضمون سیر دوزخ کے مقدمہ میں پیش ہوں گے۔

اخبار زمیندار پر مقدمہ چلانے کی درخواست

لاہور ۲۰ جولائی۔ آج عدالت عالیہ لاہور میں مقدمہ رسالہ ورتمان کے گواہان استغاثہ پر کارروائی جرح کے بعد مسٹر بھگت رام بیری وکیل صفائی نے عدالت کی توجہ اخبار زمیندار مورخہ ۱۴ جولائی کی اس تنقید پر منعطف کرائی جو مقدمہ رسالہ ورتمان پر کی گئی ہے۔ وکیل صفائی نے عرض کیا کہ یہ مقدمہ ہنوز زیر سماعت ہے۔ اور یہ...

...نے بیان کیا کہ میں نے مضمون زیر بحث جون کے پہلے ہفتہ میں پڑھا لیکن اس سے پہلے مئی کے اواخر میں اسکا شہر میں عام چرچا تھا۔ ان دونوں بہت سے اشخاص میرے پاس آئے انہوں نے میری توجہ مضمون زیر بحث کی طرف مبذول کرائی۔ میں نے اس کی اطلاع ڈپٹی کمشنر کو دی تھی۔ میں رسالہ اپنے ہمراہ نہیں لے گیا۔ میں نے شاہ یان کا اشتہار جون کے پہلے ہفتہ میں پڑھا مجھے ذاتی علم نہیں ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ رسالہ ورتمان آریہ سماج کا آرگن ہے اور انہی کی تحریک سے شائع ہوا مجھے صرف یہ معلوم ہے کہ دیوی چرن شرما مضمون کا مصنف ہے۔

وکیل صفائی کی جرح کے جواب میں حبیب اللہ نے کہا کہ جب گیان چند اور دیوی چرن "مضمون کا مسودہ" میرے مکان پر لیکر آئے تو میں مضمون لیکر نیچے اتر آیا۔ کیونکہ مکان زنانہ ہے نیچے بہت سے آدمی دکانوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

وکیل صفائی کی جرح کے جواب میں شاہ محمد نے بیان کیا کہ میں نے رسالہ ورتمان کا مضمون سیر دوزخ نقل کیا میں نے اس مضمون کے متعلق کسی سے ذکر نہیں کیا۔ عدالت کے سوال پر گواہ نے کہا کہ مجھے مضمون زیر بحث کی نوعیت کا اسوقت علم ہوا۔ جب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مجھے بلایا۔

حکیم محمد یعقوب صاحب ہاشمی نے بیان کیا کہ سیر دوزخ وغیرہ جون ... کو پڑھا تھا ... دیوی چرن شرما نے لکھا ہے کسی آریہ سماجی نے اس کی تردید نہیں ...

گیارہ سو مرتدین کی واپسی

پولیس کے بعض ہندو افسروں کی ناجائز حرکات

گذشتہ اشاعت میں مرتدین کی واپسی کا حال شائع ہو چکا ہے۔ اس ہفتہ میں مزید تفصیلی حالات دفتر کو موصول ہوئے ہیں۔ ان مرتدین کی واپسی نے پورے حلقہ میں ہل چل کر دی ہے۔ آریوں کی طرف سے تائبین پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ ...

...رہتا ہے جو ابھی تک شدھ نہیں ہوئے۔ ... تائب ہو رہے ہیں۔ ایسا ہی اُن کے برخلاف بھی بدمعاشی میں نام لکھا جاتا ہے طرح طرح سے جھوٹے مقدمات بنا بنا کر عدالتوں میں گھسیٹا جاتا ہے۔ .... صاحب سب انسپکٹر .... اور ...

...حشر ہوگا۔ اگر گورنمنٹ کو فوری توجہ دلا کر ان افسروں کی فوری تبدیلیاں وہاں سے کرا دی جائیں تو سیکڑوں کیا ہزاروں مرتد تائب ہو کر داخل اسلام ہو جائیں ... مذکور ہیں اگرچہ لوگ تیار ہیں کہ تائب ہو جائیں لیکن ... کارندے صاحب اور پولیس کی وجہ سے ڈر گئے۔ اور یہ کہا کہ ان کو یہاں سے تبدیل کرا دیا جائے تو ہم اور ہمارے دیگر مواضعات کے مرتد ایک دم تائب ہو کر داخل اسلام ہو جائیں گے۔ کیونکہ پھر ہمیں کوئی ڈر نہ رہیگا۔ اس لئے ضرورت ہے کہ گورنمنٹ کو فوری توجہ دلائی جائے اور ایک قابل وکیل کو بھی تیار رکھا جائے۔ تاکہ تاریخ پیران کی امداد کی جا سکے۔

...کے نام مولانا محمد عرفان کی واپسی تک کے لئے شائع کرنے سے روک لئے گئے ہیں۔ اگر ان متعصب اور فرقہ وارانہ افسران نے اپنا رویہ تبدیل نہ کیا تو ہم ان کے نام شائع کرنے پر مجبور ہوں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کا خط علاقہ ارتداد سے

مخدوم و محترم حضرت ناظم صاحب مدظلہم العالی

السلام علیکم

فدویانہ گزارش ہے کہ تنخواہیں مورخہ ۱۶ جولائی ۲۷ء بروز سنیچر پہنچ گئیں تھیں اور ہم ۱۷ جولائی ۲۷ء بروز اتوار ...

...کارروائی کرنا کیا حکم صادر فرمائے۔ جسٹس براڈوے نے فرمایا کہ خان صاحب عبدالعزیز سپرنٹنڈنٹ شعبہ اخبارات نے جیسا کہ عدالت ہذا کے سامنے اپنی شہادت میں بیان کیا ہے اس معاملہ کو شعبہ اخبارات کی طرف سے پہلے ہی حکومت کے نوٹس میں لایا گیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ سر محمد شفیع بھی اس پر توجہ کریں گے۔

کل وکیل صفائی دیوی شرن مصنف مضمون "سیر دوزخ" کے مقدمہ میں گواہان استغاثہ پر جرح کریں گے۔

توہین انبیاء کے خلاف مظاہرہ

مولانا محمد علی کی صدارت میں شاہی مسجد لاہور کا اجتماع عظیم

لاہور ۲۲ جولائی۔ آج شب کو بادشاہی مسجد میں مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ جس میں پندرہ ہزار سے زیادہ مسلمان شریک تھے مولانا محمد علی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ متعدد قرار دادیں منظور ہوئیں جن میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ مقدمہ رنگیلا رسول کا اپیل پریوی کونسل میں دائر کیا جائے۔ ایک نیا قانون اس غرض سے وضع کیا جائے کہ انبیاء و اولیاء کی توہین کو مذہب کے خلاف براہ راست جرم قرار دیا جا سکے۔ حکومت سے درخواست کی گئی تھی کہ مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور مالک۔ نیز مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری عبدالرحمن غازی کو رہا کر دیا جائے۔ ایک دوسری قرار داد میں حکومت...

ہے بتایا گیا تھا کہ صوبہ پنجاب کی تمام ملازمتوں میں ۵۵ فیصدی اور صوبہ سرحد میں ۹۰ فیصدی ملازمتیں مسلمانوں کو دیجائیں۔ نیز لاہور ہائیکورٹ میں ایک تیسرا مسلمان جج مقرر کیا جائے۔ ان کے علاوہ بعض دیگر قرار دادیں مسلمانوں کے فلاح و بہبود کی تدابیر کے متعلق منظور ہوئیں جلسہ کے آغاز میں مولانا محمد علی نے ایک نہایت جامع اور بسیط تقریر فرمائی۔

سیاست کے خلاف ایک اور مقدمہ

لاہور ۱۸ جولائی۔ جناب مہدی حسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول لاہور نے سید حبیب مالک "سیاست" اور سید عنایت شاہ "مدیر سیاست" کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ دائر کر دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ "سیاست" کی کسی گذشتہ اشاعت میں ہنگامہ لاہور کے مقدمات کے متعلق کوئی مضمون شائع ہوا تھا جس میں مجسٹریٹ صاحب کی حیثیت عرفی پر حملہ کیا گیا تھا۔ ہر دو ملزموں کو پانچ پانچ ہزار کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔

سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمٰن غازی کا مقدمہ

لاہور ۲۰ جولائی۔ آج سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمٰن غازی کو مسٹر اے۔ ایچ لنکس کی عدالت میں پیش کرنے کے لیے بورسٹل جیل سے سنٹرل جیل میں لایا گیا۔ ہتھکڑی کے ایک کڑے میں شاہ صاحب کا دایاں ہاتھ اور دوسرے کڑے میں غازی صاحب کا بایاں ہاتھ جکڑا ہوا تھا۔

کوئی ساڑھے دس بجے کے قریب مجسٹریٹ اور سرکاری وکیل تشریف لائے۔ مجسٹریٹ صاحب نے نمایندگان جرائد کو اپنے بائیں ہاتھ کے چبوترے پر کھڑے ہونے کی جگہ دی۔ تماشائی پیچھے ہٹا دئے گئے۔ سرکاری وکیل خان صاحب شیخ محمد نصیب کو کرسی مل گئی۔ غازی صاحب نے فرمایا ... مقدمہ کی پیروی نہ کریں گے ... عدالت ... بورسٹل ... صورت میں بھی تیار نہیں۔ ہر دو ہنستے ہنستے بشاش بشاش اور بالکل مطمئن تھے۔ ان کے چہروں پر حزن یا ملال کا نام تک بھی نہ تھا۔ اور وہ ہر ملنے والے سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملتے۔

چاندنی چوک کا تارگھر

دہلی۔ پوسٹ ماسٹر صاحب دہلی نے اطلاع دی ہے کہ چاندنی چوک دہلی کا تارگھر ۳۰ جولائی کی شب میں کشمیری دروازے کے قریب بڑے ڈاکخانہ کے متصل ایکسچینج بلڈنگ میں منتقل ہو جائیگا۔ اس وقت سے اس کا نام تارگھر دہلی ہوگا۔

بقیہ صفحہ اول

عبرت کے مقامات میں بھی کبھی کوئی ہنستا ہے؟ لیکن میں نے اپنے تئیں اندلس کی عبرت گاہوں میں حیرت سے دیکھا کہ مسکرا رہا ہوں! میں قصر الحمراء کے سامنے کھڑا مسکرا رہا تھا۔ کیونکہ مجھے وہ بادشاہ اور امراء سر نیچے کئے اور کمر جھکائے رینگتے نظر آتے تھے جنہوں نے آباؤ اجداد کی عظمت اپنی عیش پسندی کی نذر کر دی اور خود ذلیل و خوار ہو کر خس و خاشاک کی طرح بہ گئے! میں نے انہیں پکار کر کہا ... لیکن میرا یہ جذبہ زیادہ عرصہ تک نہ رہ سکا۔ فوراً دل نے آہ کی اور دل کی آہ نے آنکھوں میں پہنچ کر قطرات اشک کی صورت اختیار کر لی۔ قرآن حکیم کی یہ آیت کریمہ میری زبان پر تھی: کم ترکوا من جنات وعیون وزروع ومقام کریم ونعمۃ کانوا فیہا فاکہین کذلک واورثناہا قوما آخرین۔ فما بکت علیہم السماء والارض وما کانوا منظرین!

(علی عبدالرزاق)
(از الہلال)

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما۔ پائیدار۔ سچا وقت بتانے والی ...

امریکن واچ ہوس ۲۶ دہلی

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں۔ نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال میں ہمارے آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اس کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں اور الکوحول کی صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دئے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کیلئے تو عجیب چیز ثابت ہوئی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنا چاہیے۔ قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن ۱۲ چوڑی ۲ تولہ۔ پتہ

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں قیمت مجلد ۸ ہر دو ہزار مصنفین کی تصانیف تبلیغی مذہبی سیاسی اور درسی علی گڑھ کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے

پتہ:- انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی ... ہر قسم کی ترکی کرشی جرمن استر ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

ہفتہ وار اخبار
طاقت دہلی

جو مفتی شوکت علی فہمی کی ایڈیٹری میں عنقریب شایع ہونیوالا ہے

طاقت مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت حکومت اور ہمسایہ قوموں سے کریگا۔
طاقت مسلمانوں کی جائز حمایت میں نہایت ولولہ انگیز مضامین شایع کرے گا۔
طاقت دنیائے صحافت میں حق و صداقت کی ایک مثال قائم کر کے دکھا دیگا۔
طاقت ملک کے تمام اہم معاملات پر نہایت آزادی کے ساتھ تبصرہ کرے گا۔
طاقت ملک کے مزدور پیشہ جماعت کو سرمایہ داروں کے ظالمانہ پنجہ سے بچائیگا۔
طاقت غریبوں کی حمایت ... کریگا۔
طاقت اخبار کی صورت میں ایک رسالہ ہوگا جو ہر ہفتہ بہترین البیلے انداز کے ادبی مضامین شایع کریگا
طاقت ... تاریخی مضامین شایع کریگا
طاقت اعلی درجہ کے اخلاقی اور اصلاحی مضامین سے آراستہ ہوگا۔
طاقت ہر ہفتہ نہایت دلچسپ کہانیاں اور افسانے بھی شایع کریگا۔
طاقت افسردہ دلوں کیلئے ظریفانہ مضامین اور لطائف بھی پیش کرے گا۔
طاقت نہایت شوخ رنگ میں ملک کے دلچسپ واقعات پر بھی تبصرہ کریگا۔
طاقت ہر ہفتہ تمام خبروں کا خلاصہ پیش کرکے ناظرین کو روزانہ پرچوں سے بے نیاز کردیگا

یہ بیس صفحات کا اپنے ڈھنگ کا پہلا اخبار ہوگا جو دلچسپ ہوگا۔ شوخ مضامین سے آراستہ ہوگا جس کا کاغذ نہایت اعلیٰ دبیز اور چکنا ہوگا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور نظر فریب ہوگی۔

اپنے شہر کے اخبارات کے ایجنٹ سے کہدیجئے

کہ وہ اس پرچہ کو جب شہر میں آئے آپ کو ضرور دکھاوے۔ یا ایک کارڈ لکھکر دفتر سے نمونہ مفت منگا لیجئے۔

اخبارات کے ایجنٹ پچیس سے زیادہ پرچہ نہ منگائیں۔ پچیس سے زیادہ پرچے کسی ایک شخص کو نہیں بھیجے جائینگے۔ باقی معاملات خط و کتابت سے طے کریں۔ سالانہ چندہ ... ششماہی چندہ ... سہ ماہی چندہ ...

منیجر اخبار طاقت۔ خواجہ بکڈپو جامع مسجد دہلی

گرمیاں آگئیں

ان دنوں میں ہیضہ اور بدہضمی کی شکایات بہت ہو جاتی ہیں۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ پانی بہت پیا جاتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ دست۔ بدہضمی اور پیٹ کے جملہ امراض اس پیاری طاقت کا ستیاناس کر دیتے ہیں۔ جو کہ سردیوں میں حاصل کی ہوتی ہے اسلئے آجکل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیں گی کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔ بے وقت بے وقت کی تکلیف۔ گھبراہٹ اور فکر سے بچاتی ہے۔ جس گھر میں موجود ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے۔ چاہے کوئی بیماری ہو استعمال کرو۔ ضرور فایدہ ہوگا بہت عجیب چیز ہے۔ ہزاروں استعمال کرنے والوں کی رائے ہے کہ امرت دھارا ہر وقت ہر ایک کو ہمیشہ پاس رکھنی چاہیے۔ نہ جانے کس وقت ضرورت پڑ جاوے۔

حط و کتابت و تار کا پتہ:- امرت دھارا (۶۹) لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ... امرت دھارا روڈ ... لاہور

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا حکمی علاج

... طبی ہنڈیکل ورکس ۲۲ دربھنگہ (صوبہ بہار)

جیبی گھونسہ

غنڈوں سے جان مال اور عصمت کی حفاظت ...

غیبی خزانہ ... قیمت صرف ایک روپیہ

شاہد معنی ...

عبدالقدیر و الاخوان جامع مسجد دہلی

مفت شباب مفت

منیجر شباب منزل مظفرپور (بہار) کے پتہ سے آج ہی ایک کارڈ بھیجکر شباب بالکل مفت طلب فرمائیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں
محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے + آپ کے کمرہ کے لئے + بیوی کے لئے

... امریکن واچ ہوس ... دہلی

چند کتب میں خاص رعایت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرمائیں:

اوراد فتحیہ مترجم معہ دعائے رقاب مترجم وغیرہ۔ اس کتاب میں بہت کچھ دعائیں وظیفے ہیں قیمت ۸ رعایتی ۴

القول الصواب فی تحقیق مسئلۃ الحجاب۔ مسئلہ پردہ کے متعلق لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

اخبار نویسوں کے حالات باتصویر۔ قیمت آٹھ آنے (۸) رعایتی چھ آنے (۶)

الیمون مصنفہ مرزا عباس حسین صاحب ہوش لکھنوی۔ اس کتاب میں ایسے ممون جو ایک اونچے گھرانے کے خاندانی تھے ان کی سوانح عمری درج ہے۔ اور پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے صفحہ ۱۱۶ قیمت ۱۰ رعایتی ۸

ارشاد الطالبین فارسی مصنفہ حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی مجددی نقشبندی۔ یہ مشہور کتاب ہے۔ قیمت ۴ رعایتی تین آنے (۳)

اکسیر فی اثبات التقدیر اس کتاب میں تقدیر کے بارے میں بحث ہے۔ صفحہ ۱۵۶ قیمت ۱۲ رعایتی ۸

الکلام الفائق فی شرح میزان المنطق قیمت سات آنے (۷) رعایتی پانچ آنے (۵)

اوصاف چار یار قیمت ۱۰ رعایتی ۱
آئینہ عبرت۔ قیمت ۲ رعایتی ۱
انوار الاولیاء۔ صفحہ ۷۰ قیمت ۱۰ رعایتی ۶
اذکار و اشغال۔ قیمت ۳ رعایتی ۲
اظہار الحق۔ قیمت ۳ رعایتی دو آنے (۲)

القول المتین اردو۔ اس کتاب میں اذان کی ابتدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے موذنوں کا مفصل حال ہے۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

التفرقہ بین الاسلام مصنفہ امام ہمام ابی حامد محمد غزالی رضی اللہ عنہ صفحہ ۱۰ قیمت ۱۲ رعایتی ۸

ازالۃ الخفی فی علم المجتبیٰ اس کتاب میں حضور سرور کائنات کا علم غیب کا ثبوت ہے۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

احکام الاضحیہ والعیدین اس کتاب میں دونوں عیدوں کے احکام درج ہیں۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

اعجاز غوثیہ اس کتاب میں کرامات حضرت غوث اعظم صاحب کے درج ہیں۔ قیمت ۴ رعایتی تین آنے (۳)

الکتاب المجید فی وجوب التقلید مصنفہ مولانا محبوب احمد المعروف خیر شاہ صاحب حنفی نقشبندی مجددی اس کتاب میں مصنف کا دعویٰ ہے کہ قیامت تک جسقدر تقلید پر اعتراضات ہونگے انکے کلی طور پر اصولی قاعدہ سے جوابات دئے گئے ہیں۔ قیمت ۸ رعایتی چھ آنے (۶)

انتخاب الف لیلہ یہ کتاب فارسی زبان میں ہے اور خطاء سکا عربی میں ہے بہت سی حکایتیں ایسی جمع کی گئی ہیں جو کہ کار آمد ہیں۔ قیمت ۱۰ رعایتی بارہ آنے (۱۲)

الف بے بہار کریم۔ قیمت ۲ رعایتی ۱
اوراد فتحیہ معہ دعاء رقاب۔ قیمت ۲ رعایتی ۱
اصلاح ترجمہ دہلویہ۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

(پتہ صاف لکھیں) (اردو زبان میں) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

آداب القرآن	۱	حیرت الفقہ	۲	اعمال قرآنی کامل	۵	والا نامہ رسول مقبول	۲
تجوید القرآن	۱	حقوق الاسلام	۱	اوراد رحمانی	۲	کمل کفر توڑ	۸
جمال القرآن	۲	تقلید و اجتہاد	۵	کلید مراد	۹	تحفۃ الہند	۱۰
رموز القرآن	۱	بارہ مہینے کے احکام	۴	خدا سے انعام دلانے والی کتاب	۴	ہدایۃ الشیعہ	۵
قاری بنانے والی کتاب	۴	خلاصۃ النکاح	۳	مناجات مقبول	۱۰	حقیقت الشیعہ	۴
مجموعہ زینۃ القاری	۳	جزاء الاعمال	۲	تعبیر نامہ خواب	۲	ختم النبوت فی القرآن	۱۲
مفتاح القرآن	۱	خلاصۃ المسائل	۶	چار آسان وعظ	۸	دین مرزا کفر خالص	۱۰
تفسیر سورہ فاتحہ	۴	خلاصۃ الفقہ		وعظ بے نظیر	۱۲	تحقیق قتل مرتد	۵
تفسیر سورہ الم نشرح	۸	صفائی معاملات	۲	مواعظ اشرفیہ	۱	عقائد قادیانی منظوم	۱
اغلاط العوام۔ جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہوگئے ہیں اُن کا بیان	۱	حرام عورتیں	۲	وعظ الکمال فی الدین	۲	سرسید کا اسلام	۸
تعلیم الاسلام۔ سوال جواب چار حصے	۱۲	رسالہ عقیقہ	۱	دیدار بہار نہالے	۴	عربی زبان کا قاعدہ	۴
تحفۃ الزوجین	۴	حق السماع	۲	گلزار حدیث	۱	علم الصرف حصہ اول و دوئم	۵
زیور زیب النساء	۶	مسئلہ سود اور ہندی مسلمان	۵	تحفۃ العاشقین	۲	حصہ سوئم	۶
تنبیہ النساء	۱	شرع محمدی	۴	گلزار سنت	۱	لغات القرآن	۱۲
تعلیم النساء	۱	شریعت کا لٹھ و کوڑا	۱	مثنوی بوعلی شاہ قلندر مترجم	۲	علم النحو	۶
زینۃ النساء	۳	ہزار مسئلہ	۳	عورتوں کی چہل حدیث	۴	عوامل النحو	۵
الحلال والحرام	۲	اخبار الزلزلہ	۱	تحفۃ الصوفیہ	۳	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ	۶
آداب معاشرت	۲	اخبار یمنی	۱	نیک بیبیاں	۵	روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب	۸
خاتمہ بالخیر	۱	نیت نامہ	۱	حیات خضر علیہ السلام	۴	اردو سے فارسی	
تجہیز و تکفین	۲	آثار محشر	۳	تاریخ مکہ معظمہ	۴	عربی لغت	۱۲
		پردہ کا رسالہ	۲	سوانح مولانا روم	۴		
		رسالہ مانع الزنا	۱	مقبول نبی کے مقبول حالات	۱۲		
		عقد نامہ	۱				
		النکاح والطلاق	۴				

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

ہر مسجد میں

طلائی تمغہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر ہدیہ کیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کرسکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کر لیجئے۔ اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی ... یہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف صرف ... حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ... آج تک اس جیسی کتاب ہندوستان میں شایع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ... عملیات ... ایک ... قیمت صرف دو روپے۔ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک تحریر آنی چاہیے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارہ، بدہضمی، کمی بھوک، دست، متلی، خرابی خون، بنگا ہائی، دائمی قبض، بادی، بواسیر، ... کو رفع کرنے کیلئے

"حب مشتہی"
بالکل بھروسہ کی اور کامیاب دوا ہے

... ایجنٹ ... حکیم نصیر الدین چرتھاول مظفرنگر

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

... قلم لیچی ... مکمل فہرست کارخانہ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیں۔ ... دربھنگہ (صوبہ بہار)

اشاعت اسلام

کے خصوصی نمبر ... فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب ... دیوبند کا مشہور و معروف و مقبول عام مضمون

اشاعت اسلام
المعروف بہ
"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپکر تیار ہوگیا ہے ... صفحات ۵۳۰ سائز ۲۰×۲۶ کاغذ اعلیٰ درجہ ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک

الغفاری

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از ... مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن صفحات ۲۴۸ ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک

کائنات روحانی

جیسا ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کو اسی طرح پورا کرتا ہے جس طرح زمین اسکی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت پرمغز ... مولانا سید مناظر احسن گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ... قیمت ۵

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے عرصہ سے ... اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ... جریان ... کمزوری ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ ... محصول علاوہ

تازہ شہادت: جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور ... شربت اکسیر ... دیجئے۔

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ... کولوٹولہ اسٹریٹ۔ پوسٹ بکس ... کلکتہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

نمبر ۷	دہلی یوم جمعہ ۲۸ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری۔ مطابق ۲۹ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء	جلد ۶

تراجم و مقتبسات

جاوی حاجیوں کی گرفتاری کے متعلق حکومت حجاز کا بیان

حکومت حجاز کے ادارہ مطبوعات نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

حکومت کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ بعض جھوٹی خبریں اڑانے والوں نے مشہور کیا ہے کہ حکومت ہالینڈ کے قنصل نے اس سے بعض جاوی اشخاص کی حوالگی کا مطالبہ کیا تھا جنہیر بلاد جاوا میں ارتکاب جرائم کا الزام تھا۔ اور حکومت حجاز نے اس مطالبہ کو قبول کر کے ان جاویوں کو قنصل کے حوالہ کر دیا۔ حکومت اس بے بنیاد افواہ کی تردید کرتی ہے اور لوگوں کی واقفیت کے لئے اصل حقیقت کو ظاہر کئے دیتی ہے جو حسب ذیل ہے۔

بعض مخصوص مقامات سے متعدد اطلاعیں موصول ہوئیں کہ بعض جاوی رعایا کے بعض افراد خفیہ جلسے کرتے ہیں۔ حکومت نے ان کی نگرانی کی اور یہ بات پایہ تحقیق کو پہنچ گئی کہ وہ لوگ اپنے ایسے مقاصد کو پورا کرنا چاہتے ہیں جو اس ملک کی مصلحت اور اس کے قوانین سے مطابقت نہیں رکھتے۔ اس لئے حکومت نے انہیں گرفتار کر لیا۔ ان کے کاغذات کی تفتیش کی اور ان کے اندر ایسی چیزیں اسے دستیاب ہوئیں جن سے ان کی بدنیتی اور ملک کے مصالح کو ضرر پہنچانے کی خواہش کا پورا ثبوت ملتا ہے۔ یہ ملک خصوصیت کے ساتھ موسم حج میں مکمل امن و سکون کا محتاج ہے۔ لہذا حکومت نے ان جاویوں کو خارج البلاد کر دیا۔ اور انکی حکومت کے قنصل کو اس کی اطلاع دیدی اور اس کی حکومت کی طرف سے ایسی تدابیر کے اختیار کرنے کا مطالبہ کیا کہ آیندہ اس قسم کے غیر مرغوب لوگ حجاز نہ آنے پائیں۔ اس کے ساتھ ہی خود حکومت حجاز نے اپنی رعایا کے ان افراد کو بھی جو ان کے ساتھ شریک تھے گرفتار کر کے جیل بھیجدیا ہے تاکہ وہاں وہ اپنے کئے کی سزا پائیں۔ (ام القریٰ)

ایک افغانی قائد کے خیالات

اتحاد ملل شرق کی دعوت

قائد صالح محمد خاں جو ٹرکی میں افغانی سفارت کے ملٹری اٹیچی مقرر ہوئے ہیں۔ جب قسطنطنیہ پہنچے تو اخبارات کے نمائندے ان کے گرد جمع ہو گئے اور مختلف مسائل پر ان سے گفتگو کی۔ قائد موصوف نے دوران گفتگو میں فرمایا کہ:۔

افغان ۸ سال سے یعنی جب سے جنگ عظیم ختم ہوئی ہے ترقی کی راہ چل رہے ہیں۔ اور اپنے بادشاہ امان اللہ خاں سے دلی وابستگی رکھتے ہیں۔ ساری قوم کی رات دن یہی کوشش ہے کہ اپنے ملک کی سطح کو بلند کرے۔ اور اپنی خصوصیات کو باقی رکھتے ہوئے قوت و ترقی کے وسائل مہیا کرے۔

آگے چلکر انہوں نے کہا کہ فی الواقع جنگ عظیم کے بعد سے اقوام مشرق بیدار ہو رہی ہیں۔ اقوام عالم میں اپنے لئے ایک عزت کی جگہ حاصل کرنے کی کوشش میں منہمک ہیں۔ مشرقیوں کو فطرت نے جو ذکاوت عطا کی ہے اسکی بنا پر انہوں نے اس چھوٹی سی مدت میں بہت سا راستہ طے کر لیا ہے۔

پھر انہوں نے فرمایا کہ میری رائے میں مشرقی حکومتوں کے لئے ضروری ہے کہ جہاں تک امکان ہو سب سے قریبی تعلقات پیدا کریں۔ ان امور پر آپس میں مفاہمت کریں جو ان کے مشترکہ مصالح سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر وہ اس اتفاق و اتحاد کے سلسلہ کو قائم کریں اور باہمی روابط سے فائدہ اٹھانے کی اسی طرح کوشش کریں جس طرح یورپ کی حکومتیں کرتی ہیں۔ تو یہ ان کے لئے عین دانائی کی بات ہوگی۔ اور پھر وہ ایک سنگین چٹان کی طرح ہونگی جس کے اجزا باہم سختی کے ساتھ پیوست ہوتے ہیں۔ حکومت افغان اپنی ہم عصر مشرقی حکومتوں کے ساتھ وثیقہ اتحاد کرنے کے لئے مستعد ہے اور وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ وہ بہترین تعلقات رکھتی ہے جو ہمسایوں میں باہم ہونے چاہئیں۔ ایسے بغیر مشرقیوں کی ہستی قائم نہیں رہ سکتی اور وہ اس ہلاکت میں مبتلا ہونے سے نہیں بچ سکتے۔ جس کا انتظار کر رہی ہے۔ (لسان الشعب)

ٹرکی و یمن کے تعلقات

سید احمد یک اولکی جو کچھ عرصہ قبل حکومت یمن کیطرف سے انگورہ بھیجے گئے تھے صنعا واپس تشریف لیجانے کے لئے قسطنطنیہ پہنچے۔ حرکت الیزمیات الانا ضولیہ نے بیان کیا ہے کہ وہ اپنی زوجہ محترمہ کو لانے کے لئے یمن جا رہے ہیں۔ مگر یہیں معلوم ہوا ہے کہ ان کے ساتھ غازی مصطفیٰ کمال کا وہ خط بھی ہے جو انہوں نے جلالۃ الامام یحییٰ کے خط کے جواب میں بھیجا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ حکومت انگورہ اور امام یحییٰ کے درمیان معاہدہ کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔ (البلاغ)

پیرس سے شام و فلسطین تک ریل کا سلسلہ

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ مشرقی ریلوے کمپنی کے ساتھ معاہدات اتفاق تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔ اور اب عنقریب پیرس سے براہ راست شام، فلسطین اور مصر تک ریل گاڑیاں جایا کریں گی۔ اس لائن کے جاری ہونے کی تاریخ قریب آگئی ہے۔ اس لئے کمپنی بڑی سرگرمی کے ساتھ ترکی، مصری اور شامی حکومتوں سے اس قسم کی آسانیاں پیدا کرنے کیلئے گفت و شنید کر رہی ہے جو تاجروں اور مسافروں کو اس لائن پر سفر کرنے کی رغبت دلائیں۔ چنگی اور پاسپورٹ کے معاملات میں کمپنی ان حکومتوں کا اتفاق ہو گیا ہے۔ اب شرکت بیروسفر ترکیہ سے اس قسم کے معاہدہ کی گفتگو جاری ہے کہ وہ یورپ میں سرکوجی ریلوے اسٹیشن سے ایشیا میں حیدر پاشا اسٹیشن تک کمپنی کی گاڑیوں کو لیجانے کے لئے اپنے انجن مستعار دے۔ کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ اس لائن پر پہلا سفر ۱۲ مئی کو پیرس سے شروع ہوگا۔ ۱۹ کو مسافر دمشق پہنچیں گے۔ اور ۲۱ کی شام کو قاہرہ پہنچ جائیں گے۔ (البلاغ)

مجاہدین طرابلس کی روح حریت

طرابلس الغرب میں مدافع وطن عربی قبائل اور اٹلی کی فوج احتلال کے درمیان جو لڑائیاں اور جنگی کارروائیاں ہو رہی ہیں ان کی اطلاعات پیہم ہمارے پاس آتی رہتی ہیں۔ یہ خبریں اگرچہ مفصل نہیں ہوتیں اور اکثر اوقات قطعی قابل اعتماد ذرائع سے موصول نہیں ہوتیں۔ تاہم ان سے اس قدر علم ضرور حاصل ہوتا ہے کہ طرابلس میں جنگ بدستور جاری ہے اور مجاہدین عرب اپنے ارادہ پر پہاڑ کی طرح جمے ہوئے ہیں۔ کہ جب تک دم میں دم ہے اپنے وطن کی مدافعت کئے جائیں گے۔

جدید ترین اطلاع جو بذریعہ تار ہمیں ملی ہے یہ ہے کہ برقہ کی ایک فوج کرنل باسی کی قیادت میں قلعہ دیب کی طرف پسپا ہونے پر مجبور ہوگئی اور ۲۸ مارچ کو اس نے وادی رجیبہ میں عربوں سے سخت ہزیمت اٹھائی۔

یہ چھوٹی سی خبر اپنے اندر بہت سے معانی پوشیدہ رکھتی ہے۔ اس سے اس بے سر و سامان قوم کی روح وطنیت کا اندازہ ہو سکتا ہے جو بے یار و مددگار ہونے کے باوجود کہ اس کا مقابلہ یورپ کی ایک بڑی سلطنت سے ہے۔ برابر وطن کی ایک ایک انچ زمین کے لئے جنگ کر رہی ہے اور مسولینی جیسے تہرمان سیاست کی دھمکیوں سے ذرا مرعوب نہیں ہے

لاریب جنگ عظیم نے لوگوں کے لئے عبرت و موعظت کا بہت کچھ سامان پیدا کر دیا ہے۔ اب صاف عیاں ہو گیا ہے کہ ضعیف اگر اپنی حفاظت تلوار سے نہ کریگا تو اسے قوی کی حرص و طمع کا شکار ہونا پڑیگا۔ بس چھوٹی قومیں اب اپنے پاؤں سے غلامی کی بیڑیاں کاٹ رہی ہیں اور جدید ترین نے زمانوں سے ان کی نیند رخصت ہوتی جا رہی ہے۔ (لسان الشعب تونس)

ٹرکی میں ایک برطانی جاسوس

البلاغ بیروت کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے کہ:۔

جریدہ وقت نے ایک خبر شائع کی ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ حکومت نے ایک شخص کو جس کا نام ابن عمر ہے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ اور انگورہ کی فوجداری عدالت کے سامنے پیش کیا ہے۔ جہاں محکمہ استقلال کے قوانین کے مطابق اس پر مقدمہ چلایا جائیگا۔ جریدہ وقت کا بیان ہے کہ ملزم عربی ہے مگر میرا یہ خیال ہے کہ وہ در اصل ہندی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت برطانیہ نے اس شخص کو جاسوسی کے لئے بھیجا تھا۔ اس کی ایک دلیل وہ عجیب جو ماہ عالی کو شائع کی گئی ہے کہ وہ شورش پسند عرب عراق کی سرحد کو عبور کر کے ٹرکی کی طرف چلے گئے ہیں اور حکومت انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کر رہی ہے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ جاسوس انہی دو آدمیوں میں سے ایک ہے۔

قرآن مجید کا ایک قدیم ترکی ترجمہ

استانبول کے دار الآثار کو تونیہ میں قرآن مجید کا ایک قدیم نسخہ ملا ہے جو ۸۳۴ھ میں لکھا گیا تھا۔ اس نسخہ میں ایک طرف اصل عربی ہے اور دوسری طرف ترکی زبان میں لفظی ترجمہ ہے۔ زبان خالص ترکی ہے جو اس زمانہ میں مستعمل تھی ریاست امور دینیہ نے اس نسخہ کو انگورہ طلب کیا ہے تاکہ اس سے استفادہ کیا جائے۔ اور جدید ترکی میں علماء کی ایک بڑی مجلس جو ترجمہ تیار کر رہی ہے اس میں اس قدیم ترجمہ سے مدد لی جائے۔ (البلاغ)

ٹرکی و ایران کا تجارتی معاہدہ

ایران کے ترکی سفیر نے اپنی حکومت کو اطلاع دی ہے کہ اس کے اور حکومت ایران کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ کی جو گفت و شنید جاری تھی وہ اب پایہ تکمیل کو پہنچ گئی ہے۔ اور اب صرف اس پر دستخط کرنے کی کسر باقی ہے سفیر مذکور نے حکومت ترکیہ سے اسکی اجازت طلب کی ہے استانبول کے تجارتی حلقوں میں اس معاہدہ کو بہت اہمیت کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے اور امید کیجاتی ہے کہ یہ معاہدہ دونوں قوموں کے تجارتی تعلقات کو خوب ترقی دیگا۔ (البلاغ)

شرطیہ علاج!

شرطیہ علاج!!

شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکے کھانے سے بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں۔ جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا امیر و فقیر سب کے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی حکمی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اگر اصل چمڑے کے مانند شرطیہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ۔ اخبار کے ایڈیٹروں کو مفت

پانچ روپیہ میں گئی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا مہینہ کی بیماری خراب ہے۔ میری دوا نامردی و ناہمواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمایش کو۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑی عمر میں گنے بال پکے ہیں تو سیرم تیل لگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (عہ) اگر آپکا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عہ)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو ہاضمہ نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے۔ پیٹ گڑ بڑ کرتا پائخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا کے کھانے سے قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دانائی کی کون بات ہے۔ دام عہ

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے۔ چلنے پھرنے کی مجبوری ہے تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت درد کا فور ہو جاتا ہے قیمت صہ

سپنے کی چوری

اگر آپکو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نہ کریں جلد سے دوا منگائیں اسکے کھانے کا گر نار کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائے گا۔ قیمت صہ

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمایش کریں اس سے بڑا نے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا۔ شک نہ کریں مجرب ہے۔ قیمت صہ

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ کنسی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو جلد سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ:۔ سید یونس برما جنرل مرچنٹ کنسی سمری دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور عبارت شستہ زبان پاکیزہ دلائل قوی براہین ثبت۔ روایات صحیح حوالجات درست ہیں۔ ذیل کی کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں ہونا اور ہر ایک مسلم کے دل میں بسنا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز حرمین شریفین کے حالات کا بیان۔ حج کے متعلق احکام الٰہی اور فرامین رسول پاک سے ہے۔ تورات و زبور و انجیل میں انکی بابت جو پیشگوئیاں ہیں۔ تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت ... محصول علاوہ

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار و نکات تحقیقی۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا مقابلہ تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت ... محصول علاوہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت ... محققین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بنا دیا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور ... اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے ... محصول علاوہ۔ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم دفتر رحمۃ للعالمین عطرواڑہ دروازہ پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری بڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں۔ تو صفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سہ)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

طاقت۔ طاقت۔ طاقت۔ طاقت۔ طاقت۔ طاقت۔ طاقت۔ طاقت

طاقت

یہ طاقت بغیر جام انوری کے حاصل ہونا ناممکن ہے

کیوں بھٹکتے پھرتے ہو

مانا کہ اگر نحوس مرض نے عیش و راحت کی گھڑیاں تم پر حرام کر رکھی ہیں۔ مردانہ امراض سیلان بول یا لیکوریا نے گھن کی طرح تمہارے قوائے جسمانی کو اودہ اور بے کار کر دیا ہے۔ یادر کھو ضعف دماغ، ضعف نظر، بدہضمی اور دائمی قبض نے تمہاری زندگی موت سے بدتر کر رکھی ہے۔ سالہا سال سے تمہیں شکایت ہے علاج بھی تم نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اور ہنوز روز اول کی طرح جام صحت کی تلاش ہی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یونہی بھٹکتے پھرتے ہو۔ ہمارے میڈیکل ہال کی مجرب دوا جام انوری کیوں نہیں استعمال کرتے۔ جو ان امراض کا واحد علاج ہے۔ اسے ہزاروں مریضوں نے استعمال کیا۔ اپنے اتفاقی اور فوری اثر کے لحاظ سے ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ بس آج ہی پوسٹ کارڈ لکھکر بذریعہ وی پی ہمارے مشہور و معروف دواخانہ سے طلب کر دہ پہلی شیشی ہی سے تکلیف میں زمین و آسمان کا فرق نظر آنے لگیگا۔ قیمت بھی استفادۂ عام کے لئے بالکل برائے نام یعنی فی شیشی تین روپیہ آٹھ آنے (سہ۸) مقرر کر دی گئی ہے

زندگی کا راز

سچی محبت و زندگی کا راز حبوب انوری کے استعمال سے آپ پر خود بخود روشن ہو جائیگا۔ آپ بھی اس راز سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے جلد فرمائش بھیجیں کیونکہ اسکا اشتہار ایک دفعہ اور صرف ایک دفعہ چھپیگا۔ بینہ کئے کہ خبر نہیں ہوئی قیمت بطور آزمائش صرف پانچ روپیہ (صہ)

(نوٹ) اس کے علاوہ سرمہ کوہ نور کان بہنے کی خاص دوا۔ نسوار برائے نزلہ و زکام روغن مسیحا۔ دیگر مجربات انور فارمیسی کے لئے۔ کیٹلاگ جسکا تندرستی کا بھید ہے مفت انور فارمیسی سے طلب کیجئے

خاندانی حکیم و ڈاکٹر ایم فضل حسین۔ ایم پی۔ ایل۔ ایم۔ ڈی۔ ایچ

فزیشن اینڈ سرجن انور فارمیسی صدر بازار راولپنڈی

زندگی کا راز۔ زندگی کا راز۔ زندگی کا راز۔ زندگی کا راز

نمک سعیدی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک تولہ نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے۔ بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی تولہ ... علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سعید یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں بیکس کے خیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے لگانے کیلئے قیمت عہ دو ماہ کی قیمت عہ

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دیو ابیسر مقام امہیا ڈاکخانہ بیہپا ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، پیالی، رکابی، بادیے چمچے وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، بادیے چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں، پتیلیاں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا

لے ای محمد داد اجھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۶ کیننگ اسٹریٹ (تھابلڈنگ) کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، قمیص، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے ... تھان اور رومال ... ہمارے کارخانہ یا دکان سے خریدئے۔ نمونہ مفت منگوائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور۔ دوکان سندر پاٹی ...

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ عمدہ ادویہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے ... اور دیگر ادویات خریدنے ہوں تو ہماری دکان سے منگائیں ... ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے ...

محمد حسین اسمٰعیل حسین کریانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ہندوستان کے ساتھ کروڑ مسلمانوں کا متحدہ احتجاج

آقائے دو جہاں کی توہین کے خلاف ہیجان و اضطراب کا مظاہرہ

ہر شہر اور ہر قصبے میں مسلمانوں کے جلسے

ہندوستان کا کوئی گوشہ ایسا باقی نہیں رہا جہاں مسلمانوں کی معتدبہ آبادی ہو اور توہین رسول کے خلاف کسی نہ کسی قسم کا مظاہرہ نہ کیا گیا ہو۔ تقریباً دو ہفتوں سے تاروں اور مراسلوں کی اسقدر بھرمار ہے کہ اگر ہم صرف یہ تار اور مراسلے ہی شائع کر دیا کریں تو ایک اخبار کی تکمیل کے بعد کافی مواد بچ سکتا ہے اس لیے ظاہر ہے کہ ہم ان جلسوں کی کارروائیاں اور ان میں منظور شدہ تجاویز کے الفاظ کس طرح شائع کر سکتے ہیں۔ البتہ بعض مقامات کے جلسوں کی کارروائی کا کچھ مختصر خلاصہ آج کی اشاعت میں درج کیا جاتا ہے۔ — الجمعیۃ

لادھوکہ ضلع فیروزپور

جامع مسجد میں ۲۲ جولائی کو ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں چار قرار دادیں رنگیلا رسول کے فیصلہ کے خلاف منظور کی گئیں۔

نگھ کے فیصلہ کے خلاف احتجاج اور جدید قانون کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا۔ اور فدایان رسول کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔

گوجرانوالہ ۔ پنجاب

تقریباً چھ سات ہزار کے مجمع میں کنور دلیپ سنگھ کی برطرفی کا مطالبہ کیا گیا۔ جدید قانون کے نفاذ اور جب تک ...

موضع پنام ضلع ہوشیارپور

دہرہ دون

کولمبو (سیلون)

گہرہ ضلع مظفرنگر

چند مواضع کا مشترکہ جلسہ

منصوری

دسوہہ ضلع ہوشیارپور

چونڈہ ضلع سیالکوٹ

راندیر ضلع سورت

گیا (بہار)

بچھرایوں ضلع مرادآباد

ڈھاکہ

مولانا شوکت علی صاحب کا خط دیوان صاحب اندور کے نام

حال میں ڈونگرے (بمبئی) کی جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک جلسہ ہوا تھا۔ اس جلسہ کی کارروائی کو دیوان صاحب ریاست اندور کے پاس بھیجتے وقت۔ مولانا شوکت علی صاحب نے مندرجہ ذیل خط بھی بھیجا ہے۔

بخدمت جناب دیوان صاحب ریاست اندور

جناب والا۔

مجھے یہ فخر حاصل ہے کہ آپ کی خدمت میں ایک تجویز پیش کروں جو مسلمانان بمبئی نے ۱۲ جولائی ۱۹۲۷ء کو اپنے ایک عام جلسہ میں منظور کی ہے۔ جناب سے میری درخواست ہے کہ آپ اس تجویز پر غور فرمائیں۔ کیونکہ ریاست اندور میں اسوقت جو دقتیں پیدا ہوئی ہیں ان کے تصفیہ کی ایک مناسب صورت اس تجویز میں پیش کی گئی ہے۔ جلسے نے اپنا یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر ہز ہائینس مہاراجہ تکوجی راؤ ہولکر اسوقت تخت پر ہوتے یا ان کے صاحبزادے نیز اندور کے موجودہ والی ملک نہ ہوتے تو یہ خونخوار واقعات پیش ہی نہ آتے۔ اسی جلسہ میں یہ خیال بھی ظاہر کیا گیا کہ ...

فسادات اندور کے مقدمات

۲۲ جولائی کی کارروائی

جونہی عدالت خاص کا اجلاس شروع ہوا تو مسٹر سانگلی نے محمد مجرم انصاری پر جرح شروع کی اس نے بیان کیا کہ اسے یہ یاد نہیں کہ پولیس کو اپنا بیان دیتے ہوئے اس نے کبھی ملزم رحمت احمد کا نام لیا تھا کہ وہ بھی ۴ فروری کو نیاپورہ ہوٹل کے راستے بلوائیوں میں شامل تھا۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر نے کل کے گواہ استغاثہ بلونت سنگھ عرف بلوسنا پر آج پھر جرح شروع کی۔ گواہ نے بیان کیا کہ کلیان مل میں ایک دفعہ رحمان سے اس کی لڑائی ہوئی تھی۔ وہ ملزم ہوٹل میں بیٹھا ہوا چائے پی رہا تھا کہ رحمان نے اسکو چھوڑ دیا تھا۔ اسی پر لڑائی ہوئی تھی۔ گواہ نے اندور کے بہت سے کارخانوں میں کام کیا ہے۔ اس نے شناخت کی پیشیوں پر دو مرتبہ ملزمین کی شناخت کی لیکن اسکو یہ یاد نہیں کہ کتنے ملزمین کی پہلی پیشی میں اور کتنے ملزمین کی دوسری پیشی میں شناخت کی۔ فساد کے وقت ڈیڑھ گھنٹہ تک وہ موقعہ واردات پر موجود رہا تھا اس کے بعد گواہ سے کہا گیا کہ ۲۱۴ ملزمین جو کٹھرے میں موجود ہیں ان میں سے ان لوگوں کو ...

۲۳ جولائی کی کارروائی

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی کارروائی

استغاثہ کی شہادتیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

پنجاب کے مسلمان نمائندوں کا اعلان

پنجاب کونسل کے ۲۰ مسلمان ارکان نے ایک متفقہ اعلان شائع کیا ہے جس میں وہ مخلوط انتخاب کے متعلق دہلی کی اسلامی تجاویز اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ سے اختلاف ظاہر کرتے ہیں اور آل انڈیا مسلم لیگ کے اس ریزولیوشن کی پابندی پر زور دیتے ہیں جو اس نے ۱۹۲۴ء ۱۹۲۵ء اور ۱۹۲۶ء کے اجلاسوں میں پاس کیا ہے۔ ان کے اختلاف کی بنیاد یہ ہے کہ جب ہندوؤں میں نسلی تعصب بڑھتا جا رہا ہے، ہندو راج قائم کرنے کے منصوبے گانٹھے جا رہے ہیں، اور دونوں قوموں میں اقتصادی مخالفت بڑھ رہی ہے، تو جداگانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب کو موقوف کرنا کسی طرح بھی مصالح کے ...

ان کی ایک جماعت چند تجاویز پیش کرتی ہے، دوسری جماعت ان کی تردید کر دیتی ہے، تیسری جماعت ان میں ترمیم پیش کرتی ہے اور چوتھی جماعت تائید میں اعلان شائع کر دیتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہماری کسی تجویز یا کسی مطالبہ کو کوئی تجویز یا مطالبہ کا سا وزن حاصل نہیں ہے، اور ہم حکومت یا ہندوؤں سے یہ امید ہرگز نہیں کر سکتے کہ وہ اس پر سنجیدگی کے ساتھ غور کرینگے۔ ایسی قوم کے ساتھ کوئی حکومت یا ہمسر قوم کس طرح معاملہ کر سکتی ہے جس کی کوئی ایک زبان ہی نہو۔ آج ایک جماعت سے وہ معاہدہ کرتی ہے اور کل دس جماعتیں کھڑی ہو کر کہہ دیتی ہیں کہ ہم اس کی پابندی سے آزاد ہیں۔ آج ایک جماعت تمام مسلمانوں کی طرف سے ایک مطالبہ پیش کرتی ہے اور کل مسلمانوں ہی کی بہت سی جماعتیں اٹھکر اس کے برعکس ایک دوسرا مطالبہ پیش کر دیتی ہیں۔ اس طوائف الملوکی کی حالت میں حکومت یا ہندو آخر ہماری کس جماعت کو نمائندہ جماعت سمجھیں، اور کس مطالبہ کو قومی ...

آریہ سماج اور ملک کا امن

مجرمانہ جسارت

پر غور کرنے سے یہ صاف معلوم ہو سکتا ہے کہ آریہ سماج کے ... انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے طبقوں میں منافرت، ناروا داری، عدم تحمل، اور اشتعال پذیری پیدا کی ہے۔ جو فساد کی اصل جڑ ہے۔ اور اسکے ساتھ ہی اکثر مقامات پر انہی نے اشتعال پیدا کر کے لڑائیوں کی ابتدا بھی کی ہے۔ اسی سال حرم پر جتنے جھگڑے ہوئے ہیں ان کی کیفیت دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ اس جماعت کے مفسد لوگوں نے ان کی تحریک میں کسقدر حصہ لیا ہے۔ خصوصیت کیساتھ بریلی کا جھگڑا تو کلیتہً ان لوگوں کی جھگڑالو فطرت کا نتیجہ تھا۔ یہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ حکومت ان کو اتنی دور تک نہیں لیجانا چاہتی تھی، مگر جس حد تک جانے کی اس نے انہیں اجازت دی، وہ ایک ایسی خیر طلبی حد تھی جس پر ان کو اور ان کی بھڑکائی ہوئی آگ کو روکے رکھنا اسکے پاکی اور کرسی کا کام نہ تھا ...

سازش کا ثبوت!

رنگیلا رسول کی مزید اشاعت

کو اس پر اعتراض کرنے کا کیا حق ہے جس کی تاریخ ظلم و ستم اور سنگدلی سے بھری پڑی ہے اور جس نے خلافت کے چند دنوں میں لاکھوں کی زندگی تباہ کی ... ایک عورت نے ذلیل تہمت میں لائی گئی تھی ... کون ہے جو خود اس سزا کا مستحق نہیں ہے ... سنگسار کرے۔ بالکل اسی طرح ہم بھی کہتے ہیں کہ خلافت کمیٹی اگر گنہگار ہے تو بیشک اسکو سنگسار کرو۔ مگر پہلے یہ تو دیکھ لو کہ کہیں تم خود اس سے زیادہ سنگین جرائم کی پاداش میں سنگسار کئے جانے کے قابل تو نہیں ہو۔

سرجان نے مسلمانوں پر حکومت برطانیہ کے کچھ احسانات بھی گنوائے ہیں اور انہیں خاص طور پر معاہدہ لوزان کا ذکر کیا ہے مگر شاید انہیں یاد نہیں رہا کہ حکومت برطانیہ کا اصلی احسان تو یہ تھا کہ اس نے سمرنا اور تھریس پر یونانیوں کو مسلط کر دیا خاص مقامات خلافت میں اسلامی عزت و شرف کو پامال کیا اور پھر معاہدہ سیورے ...

تمام کا جہاد آزادی

سلطان پاشا اطرش کا عزم مکہ

القدس ۲۳ جولائی ۔ سلطان پاشا الاطرش ۔ جو دروزیوں کے قائد تھے، گذشتہ جنوری میں فرانس سے شکست کھانے کے بعد کہیں غائب ہوگئے تھے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ آپ مکہ معظمہ تشریف لے گئے ہیں تاکہ سلطان ابن سعود سے ملاقات کریں۔ سلطان نے دروزیوں کو پناہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

جنرل ڈائر کی وفات

لندن ۲۴ جولائی ۔ بریگیڈیر جنرل ڈائر مر گئے۔

جنرل ڈائر کی وفات کا سبب

جلیانوالہ باغ کے سانحہ کا اثر

بمبئی ۲۵ جولائی "ایوننگ نیوز آف انڈیا" کے نام خاص بحری پیغام مظہر ہے کہ اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" کے نمائندے نے جنرل ڈائر اور اس کے خاندان کے ایک قدیم دوست سے ملاقات کی تو انہوں نے تبلایا کہ ڈاکٹروں کو اس بات سے اتفاق ہے کہ جنرل ڈائر کی موت امرتسر کے سانحہ کا بالواسطہ نتیجہ تھی۔ وہ اس واقعہ سے بالکل شکستہ دل ہو گئے تھے۔ لیکن "وہ ہمیشہ یہی کہا کرتے تھے کہ اگر مجھے امرتسر کا واقعہ ہزار بار پیش آئے تو میں ہزار بار یہی حکم دونگا کہ گولی چلاؤ"۔

ناشر رنگیلا رسول سے پنڈت مالوی کا ساز باز

کیا رنگیلا رسول کی اشاعت میں پنڈت مالویہ کو دخل ہے؟

کلکتہ ۲۱ جولائی ۔ انگلشمین کو معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں موجودہ کشیدگی کو کم کرنے کے لئے پنڈت مدن موہن مالویہ نے پبلشر کتاب "رنگیلا رسول" سے کہا ہے کہ وہ اس کتاب کا کوئی ایڈیشن چھپ نہ نکالے۔ اس پر پبلشر نے پنڈت مالویہ کو یقین دلایا ہے کہ وہ اس کتاب کا اور ایڈیشن آئندہ نہیں نکالیگا۔

سید لال شاہ صاحب مدیر و ناشر و طابع "زمیندار" کی گرفتاری

لاہور ۲۵ جولائی ۔ آج ساڑھے سات بجے شام کے قریب سید لال شاہ صاحب کو ای دفعہ ۱۵۳ الف کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا جس کی بے چارگی کا اعلان رنجپال کے مقدمہ میں کنور دلیپ سنگھ عدالت عالیہ کی کرسی پر سے فرما چکے تھے۔

مسلمانان نظام آباد کی حضور نظام سے درخواست

رنگیلا رسول کے فیصلہ پر وائسرائے کو توجہ دلائی جائے

نظام آباد ۲۲ جولائی ۔ میر نظام الدین حسین وکیل نظام آباد تار کے ذریعہ مطلع کرتے ہیں کہ:-

مسلمانان نظام آباد کے جلسے میں جو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا تھا، ہز اگزالٹڈ ہائینس حضور نظام کی بارگاہ میں بذریعہ پیغام برقی یہ درخواست کی ہے کہ وہ ہز ایکسلنسی وائسرائے کی توجہ اس طرف منعطف کرائیں کہ رنگیلا رسول کے مقدمہ کے فیصلہ سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں ...

مسلمانان لاہور کا عظیم الشان جلسہ

مولانا محمد علی اور مولانا ظفر علی خان کا رفع اختلاف

لاہور ۲۴ جولائی ۔ گذشتہ شب کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مولانا ظفر علی خان صاحب نے فرمایا:-

"میرے آقا و مولا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نے کل میرے بچھڑے ہوئے بھائی محمد علی کو مجھ سے ملایا۔ میرے اور محمد علی کے درمیان چند امور میں اختلاف تھا۔ ہم نے ایک دوسرے پر نکتہ چینی کی مگر یہ اختلاف اسی قسم کا اختلاف تھا جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت قرار دیا ہے۔ اس رفع اختلاف نے ثابت کر دیا ہے کہ جس وقت اسلام کی عزت معرض خطر میں ہوگی اس وقت سرفروشی کے لئے محمد علی بھی آئے گا اور ظفر علی بھی سینہ سپر اس کے دوش بدوش میدان جہاد میں موجود ہوگا۔ ہم گلے مل گئے۔ محمد علی نے میرے ساتھ کھانا کھایا۔ اسے دل میں رنجش رکھنا کسی مسلمان کا کام نہیں ہے"۔

وفاداران بنگال کی خدمات کا صلہ

ڈھاکہ ۲۵ جولائی ۔ آج گورنر بنگال نے پندرہ اشخاص کو خطابات عطا کرنے کی غرض سے دربار منعقد کیا۔ تین آدمیوں کو رائے بہادر۔ ایک کو خان بہادر۔ پانچ کو خان صاحب اور چھ کو رائے صاحب کا خطاب ملا۔ ہز ایکسلنسی نے ایک مختصر سی تقریر میں خطاب یافتگان کو مبارکباد دی۔

ایڈیٹر اخبار "فارورڈ" جیل خانے میں

کلکتہ ۲۵ جولائی ۔ مسٹر ستیا رنجن بخشی ایڈیٹر فارورڈ ...

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کیلئے تحقیقاتی کمیشن

رنگیلا رسول کے دوبارہ شائع کئے جانے کی افواہ

جمعیۃ مفننہ میں میاں عبدالحی کا سوال

فسادات لاہور کے مقدمات

ضلع بلند شہر میں آریوں کی اشتعال انگیزیاں

مفسدین فساد کا بہانہ تلاش کر رہے ہیں

خورجہ ۱۸ جولائی ۔ ۱۵ جولائی کو نماز جمعہ کے بعد ٹھاکر دیا سنگھ چوہان سکنہ ضلع ایٹہ اور ٹھاکر رام کشن پھل سکنہ سیالکوٹ مولوی عبدالرحمن کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے۔ یہ دونوں نو مسلم جن کا اسلامی نام عبدالرشید و عبدالرحمن ہے بابو عبدالمجید صاحب کے ہاں سے کھانا کھا کر واپس آ رہے تھے کہ بندے والے چوک کے قریب پچاس آریہ سماجیوں نے جو لاٹھیوں سے مسلح تھے انہیں نرغے میں لے لیا۔ اس پر شہر میں جو پٹھانوں کی بستی ہے ... جوش پھیل گیا مگر الحمد للہ کہ ان غیور مسلمانوں نے کوئی ایسا مظاہرہ نہیں کیا جس سے امن عامہ میں نقص کا اندیشہ ہو اور معاملہ یونہی ٹل گیا۔

خورجہ کے متصل موضع بگرائی کے ایک سنگھٹنی جماعت نے چندہ کر کے ایک منہ زور خریدا اور اس کے جھٹکے کا گوشت تمام برادری میں تقسیم کرنا چاہا۔ چونکہ اس قسم کی حرکت مذبوحی اس علاقے میں پہلے کبھی نہ ہوئی تھی لہذا برادری کے سمجھدار افراد اور ٹھاکروں نے اس لایعنی ہدیہ کو قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

بلند شہر کے ضلع میں آریہ سماجی عنصر مسلمانوں کے جذبات کو برانگیختہ کرنے اور علاقہ کے خرمن امن میں چنگاری ڈالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔

آٹھ ہندوؤں کا قبول اسلام

نمبر شمار	نام ہندو	نام اسلامی
(۱)	بہت لال	دین محمد
(۲)	سماتا تولی	...
(۳)	انند لال	...
(۴)	انندی	ولی محمد
(۵)	سبھو	کریمن
(۶)	...	...
(۷)	سنت لال	عبداللہ

تعزیرات کے فسادات دہلی کے مقدمات

دہلی سے کراچی تک ٹیلیفون کا تجربہ

ضرورت ہے

بریلی کے متعلق اخبار تیج کا گمراہ کن پروپیگنڈا

معزز ہمعصر ہمدم کا نامہ نگار لکھتا ہے:-

ہم اب تک یہ سمجھتے تھے کہ دہلی کا اخبار "تیج" ایک ذمہ دار اور باتوقیر پرچہ ہے چونکہ وہ سوامی شردھانند آنجہانی کی یادگار ہے اسلئے یہ توقع بیجا نہ تھی کہ ہندوستان کے ۲۲ کروڑ ہندوؤں کے ایک پیشوا کا یادگاری پرچہ کم از کم ادارت کی اپنی ذمہ داریوں کو تو ملحوظ رکھیگا مگر افسوس کہ ۱۴ جولائی ۱۹۲۷ء کا پرچہ دیکھکر ہماری تمام امیدوں کا خون ہو گیا۔ اس پرچہ کے صفحہ ۲ پر نہایت جلی قلم سے حسب ذیل سرخیاں دی گئی ہیں:-

بریلی میں مسلم غنڈوں کا دور دورہ
اکے دکے ہندو راہگیروں پر حملے
دو سو سے زیادہ ہندو زخمی
آٹھ برقعہ پوش مسلم مسلمانوں کی گرفتاری
شہر میں خوف و ہراس کا عالم
کوتوال شہر کی کوتوالی سے علیحدگی اور "لائن حاضری"

ان عنوانات کے ماتحت لغو اور بے بنیاد از سرتا پا جھوٹی خبروں کا ایک طومار شائع کیا گیا ہے جن میں سے چند مختصر حسب ذیل ہیں:-

۱۔ محلہ کٹھولی میں ایک ہندو کو بری طرح زخمی کیا گیا۔ حالانکہ بریلی میں نہ کوئی محلہ کٹھولی ہے نہ وہاں کوئی تیلی تنبولی زخمی ہوا۔

۲۔ ماسٹر شیام بہاری زخموں کی وجہ سے ہلاک ہوگئے۔ حالانکہ ماسٹر موصوف زندہ سلامت موجود ہیں۔ ماسٹر موصوف کے کچھ خفیف چوٹیں لگنا بیان کیا جاتا ہے۔

...

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

رد آریہ کی مشین گن

تحفۃ الہند ... آواگون کی حقیقت ...

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

حیرت انگیز رعایت

پچیس روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں ۔ نئی ایجاد ۔ نیا نمونہ ۔ نیا فیشن

بی کے برادرس اینڈ کو دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک ۔ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

انصاری بک ڈپو دہلی

ہر مسجد میں

حمیدیہ پریس دہلی

خصوصی نمبر

اشاعت اسلام

المعروف بہ "دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

الغفاری

صرف چند گھنٹے میں گھڑی

جیبی گھونسہ

عبدالقدیر کارخانہ الاخوان جامع مسجد دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

حب مشتی

حکیم نصرتی پیر تہاول مظفر نگر

کائنات روحانی

ناظم کتب خانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

صوبہ بہار کی ... قلم اور پودے

شباب

منیجر شباب منزل مظفر پور (بہار)

شرطیہ علاج!
فقیری آزمودہ دوا

شرطیہ علاج!!
فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

شرطیہ علاج!!!
فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی
یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکی تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کے لئے بڑے کام کی چیز ہے قیمت صرف پانچ روپے (ـــہ)

سفید داغ کی چٹکی دوا
میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اگر اصل چمڑے کے مانند شرطیہ ہو جاتا ہے قیمت صرف پانچ روپے (ـــہ)

خونی بادی بواسیر
میں ڈاکٹر حکیم اور ویدوں کو دعوے کے ساتھ بازی لگا کر کہتا ہوں کہ ان کی سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (ـــہ) اخبار کے ایڈیٹروں کو مفت

پانچ روپیہ میں کئی لعل
اگر آپ کے اولاد نہیں ہے تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا حیض کی بیماری خراب ہے۔ میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتی ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (ـــہ)

سفید بال جڑ سے کالا
اگر آپ کا نصف یا کم عمر میں کے بال پک گئے ہیں تو میرا تیل منگالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ قیمت صرف تین روپیہ (ـــہ) اگر آپ کا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سلوت اسود منگا کر استعمال کریں اس سے بالوں کا پکنا رک کر بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (ـــہ)

پتھر بھی گل جائے گا
جسکو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑگڑ کرتا پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا سے اسکا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھائیں تو گل جائیگا کھانا کی کون بات ہے۔ دام (ـــہ)

گٹھیابات کی حکمی دوا
اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا ہے سوئی کی مانند چبھ رہا ہے گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں میری دوا سے تحت سے تحت درد کا فور ہو جاتا ہے قیمت (ـــہ)

سپنے کی چوری
اگر آپ کو خواب میں انزال ہوتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نہ کریں جلد ہم سے دوا منگالیں اس سے وہ بات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائیگا قیمت پانچ روپیہ (ـــہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا
اگر آپ دمہ کے تے کرتے ہار گئے ہیں تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں اس سے پرانا دمہ کھانسی کو آرام ہو جائیگا۔ شک نہ کریں مجرب ہے۔ قیمت پانچ روپیہ (ـــہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال اسٹور ۵۲ گنسی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی۔ اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دوں گا۔
پتہ: بشندیو نرائن برما جنرل مرچنٹ گنسی سمری، دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری
اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہی عبارت شستہ زبان پاکیزہ دلائل قوی براہین چست۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز
حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی و فرامین رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول ۱۲

(۲) الجمال والکمال
تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر سنت اور تفسیر و احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایکہزار متعلقات مسائل قیمت بلا محصول ۱۲

(۳) رحمۃ للعالمین
سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے محققین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت الاسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے جلد اول ۱۲ جلد دوم ۱۲ علاوہ محصول۔ جلد سوم تیار ہے۔ دو ہزار تیس جلدیں آ چکی ہیں۔

ملنے کا پتہ
خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین دروازہ دست پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام
دیگر بیماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپے (ـــہ)
دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

اکسیر جذام
یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں پہلے ہماں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ ہی میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ہے دو ماہ کی قیمت تین روپیہ
المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام جھنجھیا ڈاکخانہ بہیاہی ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج
معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک تولہ نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر ہے۔ ... بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے ... قیمت فی تولہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک
حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی برانڈیر ضلع سورت

آیئے دیکھئے لیجئے برتن
آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پیٹ پائی، رکابی، پیالی پیچھے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن کیس، پانی پیچھے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا
اے۔ کریم داد ابھائی سوداگران ظروف المونیم ۵/۷ کیننگ اسٹریٹ دہتلا بلڈنگ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطارات کو ہم کو
مژدہ
کہ جملہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردہ ادویہ ملنے کی ہمیشہ ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار بڑی حد تک عمدہ ادویہ پر ہے ... لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے روغنیات، مربہ جات، ورق طلائی، نقرہ، مشک، عنبر، مروارید وغیرہ ... بھی ہماری دکان سے ... ایک بار تجربہ کیجئے۔ ...
محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بلیماران کھاری باؤلی دہلی

کشمیری ریشمی کپڑے
کوٹ، بھوٹ، شیرانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادریں وغیرہ مال کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دکان سے خرید فرمایئے۔ نمونہ مفت منگایئے۔
میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: سندر پٹی ۵۴ کلکتہ

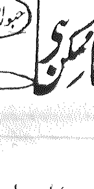

طاقت
یہ طاقت بغیر جام انوری کے حاصل ہونا ناممکن ہے
کیوں بھٹکتے پھرتے
مانا کہ کسی منحوس مرض نے عیش و راحت کی گھڑیاں تم پر حرام کر رکھی ہیں۔ مردانہ امراض، سلسل بول یا بواسیر نے دشمن کی طرح تمہارے قوائے جسمانی کو بودہ اور بیکار کر دیا ہے۔ یا درد کمر، ضعف دماغ، ضعف نظر، بدہضمی اور دائمی قبض نے تمہاری زندگی موت سے بدتر کر رکھی ہے۔ ... اور ہنوز زردوں کی طرح جام صحت کی تلاش بھی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یونہی بھٹکتے پھرتے ہو۔ ہمارے میڈیکل ہال کا مجرب دوا جام انوری کیوں نہیں استعمال کرتے جو ان امراض کا واحد علاج ہے۔ ہزارہا مریضوں نے استعمال کیا۔ اپنے یقینی اور فوری اثر کے لحاظ سے یہ ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ بس آج ہی پوسٹ کارڈ لکھ کر بذریعہ وی پی ہمارے مشہور و معروف دواخانہ سے طلب کرو۔ پہلی شیشی ہی سے تکلیف میں زمین و آسمان کا فرق نظر آئیگا۔ قیمت بھی استفادہ عام کے لئے بالکل برائے نام یعنی فی شیشی تین روپیہ آٹھ آنہ (ـــہ) مقرر کردی گئی ہے۔

زندگی کا راز
سچی محبت اور زندگی کا راز محبوب انوری کے استعمال سے آپ پر خود بخود روشن ہو جائے گا۔ آپ بھی اس راز سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے جلد فرمائش بھیجیں کیونکہ اس کا اشتہار ایک دفعہ اور صرف ایک دفعہ چھپیگا۔ یہ نہ کہئے کہ خبر نہیں ہوئی۔ قیمت بطور آزمائش صرف پانچ روپیہ (ـــہ)
(نوٹ) اس کے علاوہ یہ مہر کوہ نور، کان بہنے کی خاص دوا، نسوار برائے نزلہ و زکام، روغن مسیحا و دیگر مجربات انور فارمیسی کے لئے بہا حکمت ... فہرست انور فارمیسی طلب کیجئے۔

خاندانی حکیم و ڈاکٹر ایم فضل حسین۔ ایم پی۔ ایل۔ ایم۔ ڈی ایچ
فزیشن اینڈ سرجن انور فارمیسی صدر بازار راولپنڈی

الفاروق
یعنی نقشہ دنیائے اسلام خلیفہ دوم حضرت عمر کی مفصل مبسوط و مستند سوانح عمری جنگی، سیاسی، ملکی و انتظامی تدابیر و فتوحات کے دلچسپ حالات مسلمانوں کی عظمت و شوکت، دلیری و جانبازی شجاعت و شہامت، ایثار و اولوالعزمی، صداقت و مساوات باہمی کا روح پرور تذکرہ ... باوجود غیر اقوام سے بے نظیر سلوک کے شاندار مناظر۔ صاحب دولت و سلطنت مسلمانوں کے پاکیزہ اخلاق و عادات نیز سپاہیانہ اور سادہ زندگی کے واقعات۔ فتوحات اسلامیہ کا نہ رکنے والا سیلاب ہے۔ ہر مسلمان کو اس قابلقدر کتاب کے مطالعہ سے اپنے شاندار گذشتہ اور فراموش کردہ اسباق کو یاد کر کے پر شوکت و با عزت و عظمت زندگی بسر کرنے کا ولولہ پیدا ہوتا ہے۔ قیمت رعایتی عہ

آفتاب حقیقت
ایک عیار بزرگ کا کچا چٹھا
یہ ایک نہایت تشویش انگیز اور ہیجان خیز داستان ہے۔ تعجب، حیرت، سراسیمگی پیدا کرنے والا قصہ ہے۔ محراب و منبر پر جلوہ گر ہو کر مذہب کی تبلیغ کرنے والے مکاروں کا اندرونی کچا چٹھا ہے۔ جس میں ایک اسلامی والی ریاست کی عزت و اقتدار کو انتقام کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھایا گیا ہے اس فعل بد کا انکشاف کیسے ہوا۔ واقعات فسانے سے زیادہ دلربا ہوتے ہیں۔ ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنے والوں کے لئے عبرت کدہ ہے۔ جاسوسی کا حیرت انگیز کارنامہ ہے مسلمانوں کے لئے سبق آموز سادہ لوحوں کو عقل سکھاتی احمقوں کو راہ بتاتی ڈوبنے والوں کو کنارے لگاتی اور گھر بیٹھے دنیا کے چالاک انسانوں کی چالوں سے واقف بنا کر بغیر نقصان اٹھائے تجربہ کار بناتی ہے ۱۶۳ صفحات کی کتاب قیمت معہ محصول عہ

اورنگزیب ایک نظر یا مضامین عالمگیر
یہ اورنگزیب مع فہرست مضامین جو ہمارے سوائے دوسری جگہ کی مطبوعہ نہیں ہے اس کے مطالعہ سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ انگریزی کورس کی تاریخوں میں کس قسم کے زہریلے جراثیم بھرے ہوتے ہیں۔ ... مولفوں کی شرانگیز غلطیاں شرارتیں اور مذہبی تعصب کا بھانڈا پھوڑنے والی اور غازی عالمگیر ... کتاب میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ غازی موصوف شاہان ہند میں سب سے بہتر بادشاہ تھے کاغذ ولایتی کتابت و طباعت واضح قیمت ۸ر

مکمل تاریخ مذہب اسلام
المعروف
عجائب القصص اردو
جسمیں حضرت آدم سے لیکر بالترتیب رسول مقبول خاتم المرسلین تک جملہ انبیاء علیہم السلام کے حالات سند اور مشرح و مفصل بیان کئے گئے ہیں کہ دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی بلکہ جامع تاریخ ہے بہت نکات اور نوادر بھی جابجا لکھے گئے ہیں ... اسکے اصحاب کبار و ازواج مطہرات اور شہدائے کرام کا حال بھی درج ہے مختصر فہرست مضامین حسب ذیل ہے
پیدائش نور صلی اللہ علیہ وسلم۔ پیدائش زمین و آسمان۔ ذکر پیدائش ملائکہ۔ حضرت آدم علیہ السلام۔ احوال حضرت ادریس۔ ذکر ہاروت و ماروت۔ احوال حضرت نوح۔ ذکر حضرت صالح و ذوالقرنین۔ احوال حضرت ابراہیم معہ قصہ اسمٰعیل علیہ السلام۔ ذکر حضرت اسحٰق و یعقوب۔ احوال حضرت یوسف معہ تفسیر۔ ذکر حضرت ایوب۔ ذکر حضرت شعیب خطیب الانبیاء۔ ذکر حضرت موسیٰ۔ ذکر حضرت الیاس۔ ذکر حضرت داؤد۔ ذکر حضرت لقمان۔ ذکر حضرت یونس۔ ذکر حضرت مریم و عیسیٰ۔ تذکرہ اصحاب کہف۔ ذکر حضرت جرجیس۔ احوال حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم معہ خلفائے راشدین۔ ذکر شہادت حضرت امام حسین و حسن علیہم السلام معہ مفصل حالات۔ تذکرہ خلفائے بنی امیہ۔ ذکر اہلبیت باوجود کہ عجائب القصص کے کاغذ سفید چکنا ولایتی اعلیٰ قسم سائز کلاں ٹائٹل خوشنما رنگین لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ جو حرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے حجم صفحات ۳۲۴ قیمت اصلی عہ رعایتی عہ معہ محصولڈاک معہ فیس رجسٹری وغیرہ عہ

ہفت سورہ مترجم
اردو
یہ ترجمہ مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر حسینی جس میں علاوہ سات سورتوں کے حسب ذیل مضامین اور اضافے کئے گئے ہیں (۱) اسمائے الحسنیٰ معہ خواص و فوائد (۲) اسمائے گرامی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معہ خواص (۳) اسناد ہفت سورہ (الف) اسناد سورۂ یٰسین (ب) اسناد سورۂ فتح (د) اسناد سورۂ واقعہ (ہ) اسناد سورۂ ملک (و) اسناد سورۂ مزمل (ز) اسناد سورۂ النبا (۴) دعائے گنج العرش (۵) عہد نامہ (۶) دس قسم کی پر اثر دعائیں برفع حاجات و حل المشکلات۔ چھوٹی تقطیع قیمت ۸ر نمونہ خط حسب ذیل ہے۔

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ
جس دن کھڑا ہو روح اور فرشتے

شدھی توڑ
مسلمانوں کو آریوں کی باطل پرستی سے بچانے کے لئے یہ کتاب خضر رہبر ہے۔ آریہ دوستوں کے تمام رنگیلے مضمونوں کو حقانی لہروں اور فطری مذہب کی سچی روانی سے بہا دینے والی کتاب تمام ان مسائل پر جو آریوں کے نزدیک مسلمانوں کے خلاف بطور حربہ کے استعمال ہو سکتے ہیں ایسے مسکت علمی اور دندان شکن دلائل جواب جن کے آگے سر تسلیم خم کرنے کے سوائے کوئی چارہ کار نہیں ولایتی کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی قیمت عہ محصول ۴ر

ڈھوروں کی کانفرنس
ہندوستان کے جملہ مویشیوں کا اجتماع
اونٹ کی صدارت میں ہندوستان کے تمام ڈھوروں اور جانوروں کی روداد مع تقریریں اور مدلل دلائل کے بعد
گاؤکشی
کا فیصلہ ناطق دیدیا گیا ہے اور ہندو دوستوں کے پروپیگنڈے کا جواب معلومات کا خزانہ اور ظریفانہ انداز میں ایک اہم ملکی مسئلے کا حل یہ مصنفہ قاضی جلال الدین صاحب الف اے آرجی۔ ایس پروفیسر تاریخ و جغرافیہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔ قیمت ایک روپیہ عہ

خون ناحق
یا قتل باولہ با تصویر۔ حسن و عشق کی گرگری کا تہیج ممتاز اور باولہ کی زندگی کے پراسرار حالات مکمل حرامیوں کے دربار کے مدبر راز جن کے ڈاکوؤں کی کارگزاری حیدرآباد کی محفل اندر ... پھیلانے والے راز مقدمہ کے حالات ... دلبرداشتہ ... آٹھ تصویروں کے ساتھ ... چھپ کر تیار ہو گیا ہے قیمت صرف بارہ آنہ ۱۲ر

سوانح زیب النساء
شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کی عالی دماغ شہزادی زیب النساء کی قابل فخر و عزت زندگی کے حالات اور ان کی شاعری پر تبصرہ متوسط تقطیع عمدہ کاغذ ٹائٹل رنگین با تصویر ۶۸ صفحات قیمت ۶ر

ذکر الشہادتین
ذکر الشہادتین مشہور کتاب ہے اور کثرت سے مجالس میں پڑھی جاتی ہے بڑی تقطیع عمدہ سفید چکنا کاغذ صفحات ۱۲۸ قیمت ۶ر

ہدایت الاسلام
اس میں روزہ، نماز، غسل، وضو کے تمام ضروری مسائل درج ہیں ... ضروری سورتوں کا شان نزول اور دعائیں ... کتاب ...

سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی
مولفہ علامہ ابو الفضل محمد احسان اللہ عباسی
کتاب ہذا میں حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی کے حالات تاریخی مذہبی، صوفیانہ اور فلسفیانہ رنگ میں مطابق حال کموافق درج کئے گئے ہیں جسکا مطالعہ ہر تعلیم یافتہ مسلمان کیلئے نہایت ضروری ہے کتاب کے باب اول میں مجددیت کی تشریح، باب دوم میں قیومیت کی تفصیل۔ باب سوم شہر سرہند کی تاریخ باب چہارم آباؤ اجداد حضرت مجدد باب پنجم سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے مشائخ عظام، باب ششم حالات از ولادت تا قیومیت، باب ہفتم از قیومیت تا وفات، باب ہشتم عبادت و عادات باب نہم خلفائے حضرت مجدد الف ثانی۔ باب دہم معاصرین و تصانیف باب دوازدہم رسالہ مبدا و معاد کے مضامین کے اقتباسات۔ باب سیزدہم مکتوبات باب چہاردہم آپ کے مخالفین و معترضین۔ امام غزالی اور مجدد الف ثانی وغیرہ مضامین پر بڑی خوبی کے ساتھ لکھا گیا ہے کاغذ عمدہ ولایتی صفحات ۲۵۶ قیمت دو روپیہ عہ

حل المشکلات دارین
یہ کتاب تمام دینی و دنیاوی مشکلوں کو حل کرنیوالی کتاب ہے اسکے تین حصے کر دیئے گئے ہیں حصہ اول میں سال بھر کی تمام مہینوں اور تمام خاص خاص دنوں اور راتوں کے اعمال و فضائل درج ہیں دوسرے میں کچھ فقہ نماز و ان تمام مستحب و نفل نمازوں کے طریقے اور دعائیں درج ہیں حصہ سوم میں بڑی بڑی مشکلوں کے حل اور بڑی بڑی بیماریوں اور دشمنوں کے دفاع کیلئے دعائیں معہ قرآنی سورتوں کے مجرب اعمال درج ہیں۔ جلد منگائیے۔ صفحہ ۱۵۲ قیمت اصلی عہ رعایتی عہ

تفسیر سورہ یوسف
قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام کے قصہ کو بہترین قصہ کہا گیا ہے اگر آپ اس بہترین قصہ کو دیکھنا چاہتے ہیں تو تفسیر سورۂ یوسف کو پڑھئے جس میں قرآن مجید کی آیات کی تفسیر کے ساتھ دلچسپ و اثر انداز میں یوسف علیہ السلام کے پر لطف قصہ کو نہایت خوبی کے ساتھ لکھا گیا ہے یہ کتاب نہ صرف قرآن مجید کی سورۂ یوسف کی تفسیر ہے بلکہ یوسف علیہ السلام کی زندگی کے پورے حالات ہیں اور خصوصاً زلیخا کے عشق کے واقعہ کو اس میں نہایت لطف سے لکھا گیا ہے۔ قیمت ۱۲ر

کریم اللغات
اردو میں بچوں کیلئے لغت کی سیکڑوں کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن جو قبولیت عام کریم اللغات کو حاصل ہوئی ہے وہ کسی لغت کو حاصل نہیں ہوئی اور واقعہ یہ ہے کہ کریم اللغات میں خاص طور پر ان الفاظ کو جمع کیا گیا ہے جن سے ہر وقت کام پڑتا ہے اور جن سے واقف ہونا بچوں کے لئے ضروری ہے طلباء اور مدرسین دونوں کے لئے مجرب ہے۔ قیمت عہ

یہ بھی ملاحظہ فرمائیے
منتہ المساجد یعنی آداب مساجد قیمت ۴ر علاج الغربا کلاں علاج ... سچا قصہ ... قیمت ۴ر ... دکش کالی ... قابل دید عبرت خیز ناول قیمت عہ ... ڈاکو ... قیمت ۱۲ر ... اسلامی شان و شوکت ... دینی جوش کے بنظیر نمونے قیمت رعایتی ۱۲ر ... تحفہ حمد اور مناجات ... امیر المومنین ... سلطان عالمگیر کے حالات ... حضرت علی ... آفاقی کارنامہ قیمت ... خوبی ... مرأۃ العروس ... معلومات کا ذخیرہ ... دیوان غالب ... ولایتی کاغذ قیمت عہ

دارمی شریف کا اردو ترجمہ
احادیث رسول مقبول کا ایک مستند مجموعہ اور حدیث کی ایک قدیم کتاب کا اردو ترجمہ، جو لوگ عربی سے ناواقف ہیں اور آنحضور رسول کریم کے ارشادات کے اس مفید مجموعہ کا مطالعہ کریں جو ہدایت کا ذخیرہ ہے ... قیمت ...

تذکرۃ السلوک
صوفیوں کیلئے بہترین ذخیرہ تصوف
صاحب لوگ کے حالات صوفیائے کرام کی شریعت کی مخالفت کا اسرار انبیاء و اولیاء میں فرق۔ انسان کی پیدائش ... حضرت منصور کے حالات، روح کی غذا ... کے حالات کا ثبوت قرآن و حدیث سے ...

مناجات مقبول
رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ جس شخص کو دعا کی توفیق ہوئی اس کے لئے قبولیت دعا کے دروازے کھل گئے ... اس لئے ضرورت تھی کہ ایک ایسا مجموعہ دعاؤں کا مرتب کیا جائے جو احادیث سے ثابت ہوں اور ہر قسم کے حوائج پر حاوی ہو چنانچہ حضرت مولانا کی مناجات مقبول کو مرتب کیا جس میں اصل دعائیں معہ اردو ترجمہ کے سات روز کے پڑھنے کی لکھی گئی ہیں اور ان کا موثر و فصیح ترجمہ نظم میں بھی کیا گیا ہے تاکہ لوگ نظموں کو پڑھ کر خلوص سے دعا کر سکیں ... چھوٹی تقطیع عمدہ سفید چکنا کاغذ ٹائٹل اعلیٰ رنگین صفحات (   ) قیمت

خوان نعمت کلاں
مشہور کتاب ہے جس میں شاہی نوابی اور دیسی اور ولایتی کھانوں کے علاوہ انگریزی و فرنچ کھانے تیار کرنے کے سہل طریق درج کئے گئے ہیں اس کتاب میں سیکڑوں بلکہ ہزاروں کھانے کی ترکیبیں ہیں اور ایک چیز کے مختلف طریقے لکھے گئے ہیں جو لوگ اچھا کھانا کھانے کے شائق ہوں ان کے لئے ضروری کتاب ہے بڑی تقطیع متوسط سفید کاغذ رنگین ٹائٹل صفحات ۲۴۰ قیمت ...

محفل خواجہ
اس مقبول عام کتاب میں جناب سلطان العارفین حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اجمیر شریف کے علاوہ اجمیر شریف کے مقامات متبرکہ کا کھا ہوا فوٹو دکھایا گیا ہے ایک جلد منگا کر نقشہ روضہ منورہ، درگاہ میں جھالرا، تالاب، آنا ساگر، مسجد شاہجہانی، مجلس خانہ، بلند دروازہ، درگاہ شریف، جامع مسجد، ڈھائی دن کا جھونپڑا، نقشہ نقار خانہ حضور نظام وغیرہ مشہور مقامات کی گھر بیٹھے سیر کیجئے ... صفحات ۶۸ کاغذ معمولی۔ قیمت ۷ر

سوانح خواجہ معین الدین چشتی اجمیری
آپ کی کرامتیں خوارق عادات اور عظمت و بزرگی کا تذکرہ جو تمام عارف بالحقیقت نہیں ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے مولانا سیماب اکبرآبادی کے قلم سے لکھی ہوئی ... قیمت ... رعایتی ... ملفوظات ۱۰۳

ملنے کا پتہ: منیجر مسلم کتب خانہ بجنور۔ یوپی (روہیلکھنڈ)

(حاشیہ:) ... اخبار الجمعیۃ ... جو ... ۱۲ ... کتب ... دہلی ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۳ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ اگست ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۸

تراجم و مقتبسات

مسلمانوں کی تجویز مفاہمت پر ہندوؤں کا تنگ نظرانہ رویہ

ہندو لیڈروں کی مخالفت کا اصلی سبب

مسٹر بپن چندر پال کا منصفانہ اظہار رائے

اخبار لیڈر مورخہ ۱۵ جولائی میں مشہور بنگالی لیڈر کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ ناظرین کی دلچسپی کے لیے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

پچھلے موسم سرما میں دہلی میں مسلمانوں کی کانفرنس نے موجودہ فرقہ وارانہ انتخابات کی جگہ جو مشترکہ انتخابات کی تجویز منظور کی ہے اس سے بہت سے ہندو قوم پرست اصحاب کو گھبراہٹ سی ہو گئی ہے۔ مسلمانوں نے مشترکہ انتخاب کی تجویز ان شرائط پر منظور کی ہے کہ سندھ کو ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے۔ ممالک مغربی و شمالی میں اصلاحات کی توسیع کر دی جائے اور ایک خاص تعداد نشستوں کی مسلمانوں کے لیے معین کر دی جائے۔ ان شرائط سے بصورت پیدا کر دی کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ان تجاویز کی تائید کی ہے لیکن ہندو مہاسبھا اتنی جرات نہ کر سکی۔ اور تمام ملک کے ذمہ دار ہندو مدبر گھبرا اٹھے ہیں کہ مبادا انتخابات کی اصلاح سے خصوصاً ان صوبوں میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے ہندو مفاد کو نقصان پہنچے۔ اس اہم مسئلہ کے متعلق ہندوؤں کا یہ عام رویہ نہایت افسوسناک ہے۔

اس سے قومی احساسات کی بالکل پژمردگی اور قدیم جمہوریت کی اسپرٹ کا مفقود ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اول تو ہم یہی نہیں سمجھ سکتے کہ اس خاص ہندو مفاد اور اقتصادی زندگی سے کیا مطلب ہے۔ ہندو اپنے ہموطن بھائیوں سے آج تک اسی شر انگیز علیحدگی کے سوال پر لڑتے رہے ہیں اگر درحقیقت کسی ایسی چیز کا وجود ہے جس کو خصوصاً ہندو مفاد کے لقب سے پکارا جا سکتا ہے۔ اور وہ مسلم مفاد سے مطلق اختلاف رکھتی ہے تو ہم کو ان تمام امیدوں پر قیامت کے دن تک پانی پھیر دینا چاہیے جن پر ہندوستان کو ایک وطن بنا دینے کا انحصار ہے۔ ایسا ملک جو ہندو قوم پرست مسلمانوں سے معاشرتی اور سیاسی میدان میں علیحدگی کے خلاف ہے۔ اگر وہی لیڈران اس کے حامی بن جائیں تو صاف ظاہر ہے کہ کس طرح وہ اپنی

کمزوری کا مسلم قومیت کے سامنے خود انکشاف کیے ہیں۔ موجودہ منافرت پذیر شورش نے جو ہندو مسلم کے درمیان واقع ہو گئی ہے ہندو لیڈران سے آل اندیشی اور انجام بینی کی قوت کو سلب کر لیا ہے۔ اور وہ اس نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتے کہ مسلمان حامیان ملک ہندوستان کو ایک قوم بنا دینے کا کس حد تک ذمہ دار ہے۔

ہم نہیں سمجھ سکتے کہ ہمارے ملکی قومی سیاسیات میں ہندو اور مسلم مفاد کیا چیز ہیں۔ جب کوئی مسلمان لیڈر مسلم مفاد کا لفظ استعمال کرتا ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ مسلم مفاد سے اسکا یہ مطلب ہے کہ مسلم تعلیم یافتہ اور کم تعلیم یافتہ طبقہ مراتب اس صوبہ کے دفاتر میں جس کے وہ رہنے والے ہیں اپنی تعداد کی بہ نسبت جگہ پائیں اور مستفید ہوں۔ کیا ہندو لیڈران کا بھی ان الفاظ سے یہی مفہوم ہے۔ کیا ان کا دعویٰ بھی نہ صرف آبادی کے لحاظ پر بلکہ اعلیٰ تعلیم اور بہتر اقتصادی حالت پر مبنی ہے؟ گو یہ بات قابل یقین نہیں۔ حال ہی میں انڈین کلکتہ ایسوسی ایشن کی ایک سب کمیٹی نے جو تعلیم یافتہ اشخاص پر مشتمل تھی جیسے سر پی سی مترا، بابو رام نند چٹرجی، بابو جتیندرناتھ بسو، ایم ایل اے، ایک تجویز میں اس بحث پر اپنی رائے پیش کی ہے۔ اگرچہ یہ رائے ابھی تک کمیٹی کی طرف سے باضابطہ تسلیم نہیں کی گئی ہے تاہم اس سے بنگالی ہندو لیڈروں کے قومی خیالات کا کافی طور پر اندازہ ہو سکتا ہے۔ ان لوگوں پر مسلمانوں کے قوت پکڑ جانے کا جانکاہ خوف سوار ہو گیا کہ مبادا کہیں گورنمنٹ اور ملک مشترکہ انتخاب کی اسکیم منظور کر لیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی دہلی کے اس بحث پر دانشمندانہ فیصلے نے ان لیڈروں کو عجیب تشویش میں ڈال دیا اور انہوں نے نہایت گڑگڑا کر اپیل کیا کہ دہلی مسلم کانفرنس کے اس فیصلہ کا بنگالی ہندوؤں پر کیا اثر پڑیگا۔

ہم اپنے پنجابی اور سماجی برادران میں یہی بات پاتے ہیں۔ ہم نے سناتن دھرمی اور سماجیوں کی زبان پر بھی

یہی اپیل پایا۔ جو ہندوستان کے ایک قوم ہو جانے کو کبھی پسند نہ کریں گے۔ اگرچہ ہم بنگالی پولیٹیشن کی وجہ سے خواہ وہ ماڈریٹ ہوں یا ایکسٹریمسٹ اس کے لئے تیار ہیں۔ ممکن ہے کہ مسٹر سریندر ناتھ جیسی ہستی بھی مسلمانان کلکتہ میونسپل بل بنانے کے وقت اس طرف کھنچ جاتی گو صاحب موصوف اور انکے ساتھی کبھی قومی حقوق کے جھگڑوں میں نہ پڑے تھے۔

اگر مسٹر سریندر ناتھ کی انڈین ایسوسی ایشن کے لیڈران آج اس پر آمادہ ہیں تو اس سے یہ ثابت ہے کہ ان کے دل میں نیشنلزم اور جمہوریت کے خیالات کی بنیاد کس قدر کمزور تھی۔ سوراج کے دشمن بہت زور کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہندو لیڈران کا اس تحریک سے یہ مقصد ہے کہ وہ برٹش گورنمنٹ کے بجائے اپنی ہی جماعتوں میں سے ایک جماعت کو عنان حکومت سپرد کرنا چاہتے ہیں حقیقتاً اصلی مقصد جمہوریت حاصل کرنا نہیں ہے۔ بلکہ اس کے برعکس ہے۔ چنانچہ موجودہ جھگڑوں نے اس اعتراض کی صداقت کافی طور پر ظاہر کر دی ہے پہلے اسکو کوئی نہیں جانتا تھا کہ اگر ایک عام جمہوریت کے باطن کو دیکھا جائے تو ظاہر سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔

مشترکہ الیکشن کی مخالفت ہندو لیڈران صرف اس بنا پر کرتے ہیں کہ انہیں اندیشہ ہے کہ مبادا وہ اس قوت کو کھو بیٹھیں جو انہوں نے مقابلتاً بہتر اقتصادی اور علمی حالت کی وجہ سے تقریباً ہر صوبہ میں حاصل کر لی ہے۔

ہندوؤں نے انگریزی تعلیم کی طرف بمقابلہ مسلمانوں کے پہلے توجہ کی اور اقتصادی حالت میں بھی وہ مسلمانوں کی بہ نسبت زیادہ اچھے ہیں۔ جو نہ انہیں صرف اسی زمانہ میں حاصل ہے بلکہ مسلمانوں کی حکومت کے زمانہ میں بھی حاصل تھی۔ جہاں صوبہ بنگال میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ تر ایک بڑی جماعت کے تبدیل مذہب پر مبنی ہے۔ مگر جن جماعتوں نے اسلام قبول کیا یہ وہ جماعتیں ہیں جو زیادہ تر غربا اور افلاس کی ماری ہوئی تھیں۔ جس طرح ان جماعتوں نے مسلم تعداد کو بڑھا دیا۔ اس طرح یہ جماعتیں اقتصادی حالت کو نہ بڑھا اور نہ کچھ عملی ترقی کر سکیں۔ چنانچہ آج تک بھی ان کی یہی حالت ہے۔ اور جب ہندو لیڈران کی زبان پر خاص مفاد کا لفظ آتا ہے تو اس سے ان کی مراد اسی اقتصادی حالت سے ہوتی ہے جس کو وہ نئی جمہوریت میں بھی محفوظ رکھنا چاہتے ہیں مگر اس کے علاوہ کوئی اور خاص ہندو مفاد نہیں ہو سکتا لیکن اس زمانہ میں اس مہلک علیحدگی کے خیال کو دبا دینا چاہیے ہم سب کو ایک متحدہ بنکر رہنا ہے۔ لہذا خواہ ہندو صاحبان میں کوئی ہوں یا مسلمانوں میں سے ہر فرد کو ان تباہ کن فرقہ وارانہ خیالات کو دور کر دینا چاہیے۔ "انقلاب"

ترکی حکومت کی انصاف پسندی

حکومت ترکیہ اپنے قوانین کے اجرا میں سخت گیری اور بے لاگی...

...کا کام لیتی ہے اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہو سکتا ہے کہ حال میں پولیس کمشنری کو اطلاع ملی کہ رئیس شعبہ ثناء اللہ اور ان کے مددگار محب بیک اور احمد مرکز اور مفوض اول جن کا کام آداب عمومی کی نگرانی کے لیے ہر وقت مقصود رہتا ہے، راتوں کو کسی مقام پر جمع ہوتے ہیں۔ شرابیں پیتے ہیں اور عورتوں کے گانے سنتے ہیں۔ یہ اطلاع ملتے ہی ان کی گرفتاری کا حکم صادر ہو گیا۔ اور انہیں ہتھکڑیاں پہنا کر انکو جیل بھیج دیا گیا۔ محکمہ استقلال کے قوانین کے مطابق فوجداری عدالت میں ان پر مقدمہ چلایا جائیگا۔ (البلاغ)

ایران اور ترکی کے درمیان ریل کا اجراء

برلین کے جریدہ "برلینر تاگبلات" کو اپنے نامہ نگار لندن سے اطلاع ملی ہے کہ:

حکومت ترکیہ اور حکومت ایران کے مابین طرابزون سے طہران اور پھر افغانستان تک ایک ریلوے لائن جاری کرنے کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے ایران کی پارلیمنٹ اس تجویز کا خیر مقدم کر چکی ہے کہ بحر خزر سے خلیج فارس تک ریل کا ایک سلسلہ قائم کر دیا جائے۔ ان عظیم الشان اور عظیم الخطر تجاویز سے لندن میں ناراضی کا پیدا ہونا ایک قدرتی بات ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے ایران برطانی ہوائی جہازوں کو ایران پر سے گزرنے کی اجازت دینے سے انکار کر چکی ہے۔

سلطان پاشا الاطرش حجاز میں

مصری جریدہ "المقطم" رقمطراز ہے کہ سلطان پاشا الاطرش نے فرانسیسیوں کی اطاعت پذیری سے قطعی انکار کر دیا ہے۔ اب وہ سلطان ابن سعود کی دعوت پر ملک حجاز میں جا کر رہیں گے۔

مصر و برطانیہ کا مجوزہ معاہدہ

قاہرہ کا اخبار الاسلام راوی ہے کہ امید کی جاتی ہے کہ دول انگلستان و مصر میں بہت جلد ایک معاہدہ ہونیوالا ہے۔ اس معاہدہ کی تکمیل کے بعد انگریزی و برطانیہ کی گرفت ڈھیلی ہو جائے گی اور مصری سیاست پر جو قیود عائد کی گئی ہیں انہیں بھی کم کر دیا جائے گا۔

بغاوت کردستان کا خاتمہ

المقطم قاہرہ ناقل ہے کہ جو ترکی فوجیں کردستان کی بغاوت فرو کرنے میں مصروف تھیں انہوں نے قبیلہ علی خان اور انکے سردار خلیل سامی کو اطاعت کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ حکومت انگورہ ان ۴۰ ہزار مسلمانوں کی نجات کی کوشش کر رہی ہے جو ملک کردستان کے دور دراز دیہات میں آباد ہو گئے۔ (ہمدم)

فہرست مضامین کتاب مستطاب سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

مضمون	صفحہ
خطبہ اور تمہید کتاب از طرف مصنف علیہ الرحمۃ	۱
سبب تالیف اور ترتیب فصول و ابواب کی بسیط تفصیل	۲
اہلبیت کے معنے کی تحقیق میں ایک جدید اور مفید مقدمہ	۷
آنحضرت کی ذات تقدس آیات میں شہادت کے علاوہ مجموعہ صفات انبیاء سابقین ہونا	۸
شہادت جلی و خفی کی تحقیق میں عجیب و غریب بحث	۸
اہلبیت کی وجوب محبت پر نصوص و دلالت قرآنی کا تفصیلی ذکر	۹
آنحضرت کا چار قسم کے لوگوں کیواسطے شفاعت کا ضامن ہونا اگرچہ وہ تمام روئے زمین کے گناہ لیکر جائیں۔	۱۰
ان احادیث صحیحہ ثابتہ کا بیان جنمیں جناب امامین ہمامین کی فضیلت ثابت کی گئی ہے۔	۱۱
سادات کی توقیر و احترام نجات کا عمدہ ذریعہ ہے	۱۳
حضرات حسنین کو تمام صحابہ کبار اور اہلبیت اطہار پر فضیلت و بزرگی ثابت ہے اور اسباب میں محکم عقلی و نقلی دلیل	۱۶
جملہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مراتب فضیلت میں	۱۷
اہل سنن کا اعتقاد اور اس کی تفصیل	۱۸
حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرات حسنین کی بیحد دلجوئی اور از حد توقیر و تعظیم کیا کرتے تھے۔	″
حضرت علی کرم اللہ وجہہ خلفاء ثلاثہ کو اپنے سے بہتر و افضل سمجھتے تھے۔	۱۹
سبط اکبر یعنی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا احوال	″
امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت کا بیان	۲۰
حضرت فاطمہ زہرا کا حیض و نفاس سے پاک ہونا	″
امام حسن کی اسم مبارک کی تحقیق میں مفید بحث	۲۱
امام حسن کے عقیقہ اور ختنہ کے بیان میں	۲۲
امام حسن کے نسب اور لقب میں جدید تحقیق	
حضرت حسن سر سے ناف تک جناب رسول خدا کے ساتھ تمام مشابہت رکھتے تھے۔	″
حضرت حسن کا حلیہ	۲۳
ان صحیح حدیثوں کا بیان جو امام حسن کیساتھ مخصوص ہیں	″
جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حسن سے اسدرجہ محبت تھی کہ آپ کی خاطر کیواسطے سر سجدہ دراز کرتے تھے	۲۶
زید بن حارث کا پورا اور صحیح قصہ	۲۷
حضرت امام حسن کی ذکاوت و جودت ذہن اور حل مشکل کا طول طویل کیف	۲۸
ایک یہودی کے سوال میں امام حسن کا نہایت شائستہ اور دلچسپ جواب دینا	۲۹
امام حسن کی عبادت کا مختصر سا ذکر	″
امام حسن کے جود و سخا کا ذکر	۳۰
امام حسن کے خلق شریف اور عادت جمیل کا ذکر	۳۲
ایک شامی کی حکایت جو امام حسن اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے سخت عداوت رکھتا تھا اور صرف آپکے خلق کی وجہ سے بندہ بے زر ہو گیا تھا۔	۳۳
امام حسن کی کرامات کا صحیح بیان	۳۴
حضرت امام حسن کے کلمات قدسی سمات کا ذکر	۳۵
امام حسن کی بلاغت و فصاحت کا مجمل ذکر	۳۶
ان وصیتوں کا بیان جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے رحلت کے وقت امام حسن کو کی تھیں	۳۸
امام حسن کی تزویج کا بیان	۳۹
امام حسن کا خلافت اور اسکا دعویٰ ترک کرنا	″
امام حسن کا صرف مسلمانوں کی خونریزی محفوظ رکھنے کیلئے حضرت معاویہ سے صلح کر لینا۔	۴۳
امام حسن کا حضرت معاویہ کو صلح کا خط لکھنا	۴۵
حضرت امام حسن کا ایک مفید اور نصیحت آمیز خطبہ	۴۶
امام حسن کا احق بالخلافت ہونا	۴۷
حضرت امام حسن کی شہادت و غسل اور تکفین و تجہیز اور صلاۃ و تدفین کا ذکر	۴۹
حضرت امام حسن کی ان وصایا کا ذکر جو آپ نے رحلت کے وقت سبط ثانی حضرت امام حسین کو کی تھیں	۵۰
امام حسن کی معزز اولاد کا مختصر سا بیان	۵۴
امام حسن کے بڑے صاحبزادے زید کا مجمل سا ذکر	۵۵
امام حسن کے پوتے حسن بن زید کا بیان	″
امام حسن کے منجھلے صاحبزادے حسن بن حسن بن علی جنہیں حسن مثنیٰ بھی کہتے ہیں	۵۶
حسن مثنیٰ کے پانچوں صاحبزادوں کا بیان	″
امام حسن کے منجھلے صاحبزادے عمرو بن حسن بن علی کا احوال	۵۸
امام حسن کے بقیہ فرزندوں کا ذکر	″
امام حسن کے چھوٹے صاحبزادے طلحہ بن حسن بن علی کا ذکر	۵۸
سبط ثانی حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے بیان میں	۵۹
امام حسین کی ولادت اور تسمیہ اور عقیقہ وغیرہ کا بیان	″
امام حسین کے نسب اور کنیت و القاب کا ذکر	″
امام حسین کے فضائل و مناقب کا بیان	۶۰
امام حسین کی جود و سخا کا بیان	″
آپ کی عبادت و طاعت کا مختصر سا ذکر	۶۲
آپ کی ہمت کا بیان	″
امام حسین کے کلمات نصیحت آمیز کا بیان	۶۳
ان صحیح حدیثوں کا ذکر جو بالخصوص حضرت امام حسین کے باب میں آئی ہیں۔	″
شہید کے معنی کی تحقیق و تنقیح	۶۴
ان صحابیوں کا ذکر جنہیں ابو عبد اللہ امام حسین کے قتل کی خبر دی گئی ہے	۶۶
حضرت امام حسین کی شہادت ۶۰ ہجری میں حدیث نبوی سے ثابت ہے	۶۹
امام حسین کی شہادت کے علامات	۷۰
امام حسین کے قاتل کا نام و نشان حدیث نبوی میں آیا ہے	۷۱
یزید کی مذمت حدیث نبوی سے ثابت ہے۔	″
یزید عنید اور حضرت امام حسین کے درمیان باعث عناد کیا چیز تھی۔	۷۲
سبط اکبر یعنی امام حسن کے انتقال کے بعد معاویہ کا اپنے فرزند کیلئے اہل شام سے بیعت یزید لیکر اہالیان مدینہ کو اس پر آمادہ کرنا۔	۷۳
معاویہ کا حج کے موسم میں مکہ آنا اور عبد اللہ بن زبیر اور عبد الرحمن بن ابی بکر اور عبد اللہ بن عمر وغیرہ کو بیعت یزید کیواسطے جمع کرنا اور ان حضرات کا صاف انکار کرنا اور اسپر ایک مبسوط تقریر پیش کرنا۔	۷۴
معاویہ کا اپنے فرزند یزید کو حضرات عبد اللہ بن عمر اور عبد الرحمن بن ابی بکر اور عبد اللہ بن زبیر اور حسین بن علی کی بابت وصیت کرنا۔	۷۹
ان قوی اور مستحکم دلائل کا ذکر جو حضرت معاویہ کے سچے مومن ہونے اور آپکو برائی سے یاد کرنے پر دلالت کرتی ہیں	۸۰
قدوۃ العلماء حضرت شاہ عبد العزیز صاحب کی اس بابت ایک مفید اور مشرح تحقیق۔	۸۱
امام حسین کے پاس کوفے سے بہت قاصد اور خطوط آنیکا بیان	۸۴
امام حسین کا مکہ سے عراق کی طرف کوچ کرنا اور راہ میں حضرت مسلم بن عقیل کی خبر شہادت سننا	۸۵
یزید کا مشورہ سے مولائے پدر خود عبید اللہ بن زیاد کو حضرت مسلم کے قتل اور امام حسین کی گرفتاری کیواسطے کوفہ بھیجنا۔	۸۶
حضرت امام حسین کے مولا کا بصرہ میں مارا جانا۔	۸۷
ہانی بن عروہ کا شہید ہونا	۸۸
مسلم بن عقیل کی شہادت کا تفصیلی ذکر	۸۹
مسلم بن عقیل کے صاحبزادوں کی شہادت کا واقعہ	۹۱
حضرت امام حسین کا عراق کی جانب کوچ کرنا اور میدان کربلا میں نزول فرما کر انواع و اقسام کے مصائب برداشت کرنا۔	۹۳
امام حسین کی تاریخ روانگی	۹۶
راہ میں فرزدق شاعر کا امام حسین سے ملنا۔	۹۷
حر بن یزید الریاحی کا ایک ہزار سوار کیساتھ امام حسین کی ملاقات کرنا	۹۸
نزول کربلا کی تاریخ کا بیان	″
ابن زیاد کا یزید کی بیعت کیواسطے امام حسین کو خط لکھنا اور آپ کا اسے قبول نہ کرنا۔	۹۹
عمر بن سعد کے لشکر کی تعداد	۱۰۰
یزید ہمدانی کا عمر بن سعد کے پاس آکر سلام علیک نہ کرنا اور اس کی وجہ ایک طول طویل بحث سے ثابت کرنا۔	۱۰۱
امام حسین کا اپنے دشمنوں کو سمجھانا	″
امام حسین کا عمر بن سعد کو خط لکھنا کہ تین باتوں میں سے ایک کو اختیار کرے	۱۰۳
عمر بن سعد کے جواب سوال کا ذکر جو امام حسین سے ہوئے تھے۔	″
امام حسین کے امور کی بابت عمرو بن سعد کا ابن زیاد کو لکھنا اور اس موذی کا اس سے انکار کرنا۔	۱۰۴
عمرو بن سعد کا لڑائی میں کچھ توقف کرنا اور ابن زیاد کا شمر ذی الجوشن کو اسپر معین کرنا۔	″
عمرو بن سعد کا پانی کو بند کرنا اور اہلبیت اطہار کو ایک ایک قطرہ پانی سے ترسانا۔	۱۰۵
امام حسین کی شہادت کا مفصلاً ذکر۔	۱۰۷
حر بن یزید الریاحی کا امام حسین کے پاس آکر شہید ہو جانا۔	۱۰۸
امام حسین کا اپنے رفقا کو بلا کر اپنی رفاقت سے رخصت دینا مگر ان کا اپنی جانبازی کو قبول کرنا اور امام حسین سے علیحدگی اختیار نہ کرنا۔	۱۱۰
ایک شخص طرماح نامی کا امام حسین کے پاس آکر التجا کرنا کہ آپ یہاں سے اٹھیے اور میرے قبیلہ میں تشریف لے چلیے	۱۱۱
امام حسین کے رفقا کی شہادت کا تفصیلی بیان	۱۱۲
حضرت علی اکبر کا شہید ہونا۔	۱۱۳
حضرت مسلم کے صاحبزادے عبد اللہ کی شہادت کا بیان	۱۱۴
جعفر بن عقیل حضرت مسلم کے برادر کی شہادت	″
حضرت قاسم فرزند امام حسن کی شہادت کا ذکر	″
علی اصغر فرزند صغیر امام حسین کی شہادت	۱۱۵
حضرت امام حسین کا فوج اعداء سے تادیر جنگ کر کے جنت میں سدھارنے کا تذکرہ	۱۱۶
عمر بن سعد کا امام زین العابدین کو مارنے سے ممانعت کرنا	″
امام حسین کے قاتل میں مورخین کے مختلف اقوال	۱۱۷
شہداء دشت کربلا کے مبارک اسماء کا ذکر	″
اہلبیت اطہار کا قیدیوں کی طرح کوفہ روانہ ہونا	۱۱۹
اہلبیت اطہار کا کوفہ پہنچ کر ابن زیاد کے عام دربار میں بے پردہ جانا اور حضرت ام کلثوم کا ابن زیاد کا عجیب طرح کا خطاب کرنا	۱۲۰
امام حسین کا مبارک سر ابن زیاد کے آگے رکھا جانا	″
ابن زیاد ملعون کا حضرت زین العابدین کے قتل کا حکم دینا اور حضرت زینب کے ایک اثر انگیز فقرہ سے انکی جان کا بچا لینا	″
امام حسین رضی اللہ عنہ کا مبارک سر معہ خاندان اہلبیت کوفہ سے دمشق پہنچنا۔	۱۲۳
راہ میں ایک گرجا کے راہب کا کرامت دیکھکر مسلمان ہونا	۱۲۴
امام حسین کا مبارک سر یزید کے دربار میں پیش ہونا اور شمر ذی الجوشن کا یزید کے سامنے واقعہ حرب بیان کرنا	۱۲۵
یزید کا امام حسین کے سر کو دیکھکر اور انکی پریشان حالت کو دیکھکر رو دینا اور ابن زیاد بدنہاد کو سخت برا کہنا۔	″
یزید کا امام زین العابدین کی دلجوئی اور تسلی کر کے معہ ساز و سامان مدینہ روانہ کرنا۔	۱۲۶
حضرت امام حسین کے قتل پر یزید کی رضامندی اور ناراضمندی میں مورخین کے مختلف اقوال	″
امام حسین کے مبارک سر کے مدفون ہونے کی تحقیق	۱۲۹
ان واقعات اور حادثات کا ذکر جو حضرت امام حسین کی شہادت کے بعد واقع ہوئے۔	۱۳۰
امام حسین کے قتل پر آسمان کا خون رونا	۱۳۱
حضرت عیاش کا قصہ	۱۳۲
وحشی قاتل حمزہ کا قصہ	″
شریعت کے موافق مرثیہ خوانی	۱۳۳
امام حسین کی شہادت کے بعد جنوں کا نوحہ کرنا	۱۳۴
عبد اللہ بن جعفر اور انکے غلام ابو السلاسل کا تذکرہ	۱۳۵
جھوٹی اور بے اصل باتیں تک بندی کر کے بیان کرنی سخت ممنوع ہیں۔	″
ایام محرم میں رافضیوں کی بدعات اور مزخرفات سے پرہیز کرنا اہل سنت کیلئے ضروری بات ہے۔	۱۳۶
امام حسین کی شہادت کی تاریخ اور آپ کے سن شریف کی تعیین میں مختلف اور چند گانہ اقوال	۱۳۷
آپ کی بزرگ اور معزز اولاد کا بیان	۱۳۸
علی بن الحسین المعروف امام زین العابدین کے صحیح حالات	۱۴۰
حضرت امام زین العابدین کی تعداد اولاد میں اختلاف	″
حضرت زید شہید کی اولاد کا ذکر	۱۴۱
امام محمد باقر بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب کا ذکر	۱۴۲
امام محمد باقر کی تعداد اولاد میں اختلاف	۱۴۳
امام محمد باقر کے صاحبزادے کی اولاد کا ذکر	″
امام جعفر فرزند امام محمد باقر بن زین العابدین کا ذکر	″
امام جعفر کی اولاد کا ذکر	۱۴۳
امام جعفر کی تعداد اولاد میں اختلاف	۱۴۴
شیعہ اسمٰعیلیہ اسمٰعیل بن جعفر بن باقر کو امام مانتے ہیں	″
شیعہ افطحیہ عبد اللہ بن جعفر بن محمد باقر کو امام کہتے ہیں	″
امام موسیٰ کاظم کا تذکرہ	۱۴۴
امام موسیٰ کاظم کی اولاد کا بیان	۱۴۵
امام علی رضا بن موسیٰ کاظم کا بیان	۱۴۶
امام علی رضا کی والدہ کے نام میں اختلاف	″
امام علی رضا کے زہر سے وفات پانے اور اپنی موت سے مرنے میں مورخین کا سخت اختلاف	″
امام محمد تقی بن علی رضا بن موسیٰ کاظم کا تذکرہ	″
آپ کی والدہ ماجدہ کے نام میں اختلاف	۱۴۶
امام محمد تقی کا قاضی یحییٰ بن اکثم سے ایک عجیب و غریب مسئلہ پوچھنا اور اسکا لاجواب ہونا	۱۴۷
مامون رشید خلیفہ عباسی کا امام محمد تقی سے اپنی لڑکی ام الفضل سے بھری مجلس میں نکاح کر دینا۔	۱۴۸
امام محمد تقی کی اولاد کا ذکر	″
امام جعفر بن محمد تقی کا ذکر جنہیں شیعہ جعفر کذاب کہتے ہیں	۱۴۹
امام حسن عسکری کا ذکر	″
امام مہدی کا ذکر شیعوں کے اعتقاد کے موافق	۱۵۰
امام مہدی کا ذکر سنیوں کے اعتقاد کے موافق	۱۵۱
نام اور شخص مہدی میں شیعوں کا سخت اختلاف	″
شیعہ عباسی کے اعتقاد کا مفصل ذکر	۱۵۳
اہل سنت والجماعت کا مہدی کے باب میں اعتقاد	″
امام حسین کے قاتلوں کے احوال بد مآل کا ذکر	۱۵۴
حضرت فاطمہ زہرا کا میدان حشر میں اپنے بچوں کے انصاف کیواسطے عرش کا پایہ پکڑ کر داد رسی چاہنا۔	۱۵۵
امام حسین کے عام قاتلوں کا احوال حسرت مآل	″
یزید اور اسکے لشکر کے سرداروں کا ذکر	۱۵۸
اہل مدینہ کا یزید سے خلع بیعت کرنا اور یزید کا لشکر گراں سے قتال کیواسطے بھیجنا	۱۶۰
یزید کا ابتدا سے انتہا تک پورا قصہ	۱۶۱
لشکر یزید کی خرابی کا ذکر	۱۶۲
خانہ خدا سے لشکر یزید کا جنگ کرنا	۱۶۳
یزید بن معاویہ کا مرنا اور اسکے بیٹے معاویہ کا تخت سلطنت پر بیٹھکر حضرت علی کی خلافت کو حق اور معاویہ بن ابی سفیان کی نزاع کو ناحق ثابت کر کے یزید کو برا کہنا۔	۱۶۴
معاویہ بن یزید کے استاد کو صرف اس گمان پر کہ یہ تعلیم معاویہ کو اسنے دی ہے مروانیوں کا زندہ درگور کرنا	۱۶۵
عبد اللہ بن زبیر کا امیر المومنین کے لقب سے ملقب ہو کر جملہ اطراف حجاز اور عراق و شام اپنے قبضہ تصرف میں لانا	۱۶۶
عراق کے بڑے بڑے شرفا کا عبد اللہ بن زبیر کی بیعت پر مشورہ کرنا	۱۶۷
عبید اللہ بن زیاد کے مشورہ سے مروان کا تخت نشینی پر تیار ہو کر تمام لوگوں سے بیعت لینا اور ضحاک بن قیس کو جو عبد اللہ بن زبیر سے بیعت کر چکا تھا ایک لشکر عبید اللہ بن زیاد کی سرکردگی میں بھیجکر قتل کرنا اور اسی اثنا میں مروان کا مر جانا۔	″
کوفیوں کا سلیمان بن صرد کے ساتھ ہو کر امام حسین کے خون کی طلب میں خروج کرنا	۱۶۹
مختار بن عبیدہ کا مکہ سے بھاگ کر کوفہ آنا اور کوفیوں کو خروج پر آمادہ کر کے عراق کی جانب لے نکلنا۔	۱۷۰
مختار کا مفصل اور صحیح قصہ	۱۷۱
مختار کے خروج کا تفصیلی ذکر	۱۷۳
ابراہیم بن اشتر رئیس کوفہ اور مختار کا عبد اللہ بن زبیر کے عامل کو سخت جنگ و جدل کے بعد شکست دینا۔	۱۷۷
مختار کا یزید بن انس اسدی کو عبید اللہ بن زیاد سے لڑنے کیلئے بھیجنا اور بہت لڑائی کے بعد عبید اللہ بن زیاد کا شکست کھا کر بھاگنا	۱۷۸
مختار کا کوفہ پر عام تسلط اور تام غلبہ ہونا۔	″
ابراہیم بن اشتر کیساتھ لشکر یزید بن انس اسدی کی مدد کیلئے بھیجنا اور اسکے جانے کے بعد کوفیوں کا مختار پر خروج کر کے آمادہ پیکار ہونا اور ابراہیم کا واپس آکر کوفیوں کو تہ تیغ کر ڈالنا	۱۷۹
مختار کا ان لوگوں کو جو امام حسین کے قتل میں شریک تھے چن چن کر قتل کرنا	۱۸۰
ابراہیم بن اشتر کا عبید اللہ بن زیاد کے مقابلہ کیلئے جانا اور اسے شکست دیکر قتل کر ڈالنا اور اسکا سر کاٹ کر مختار کے پاس بھیج دینا	۱۸۲
عمرو بن سعد اور شمر وغیرہ کا مارا جانا	۱۸۳
یزید عقبہ کے مزار اور اکابر کا انواع عذاب کیساتھ مارا جانا	″
عبد اللہ بن زبیر کا اپنے بھائی مصعب بن زبیر کو کوفہ بھیجنا اور اس کا مختار کو قتل کر ڈالنا	۱۸۴
مصعب بن زبیر کا عراق میں جا کر عبد الملک بن مروان سے قتال کرنا اور خود شہید ہو جانا	۱۸۵
عبد الملک بن مروان کا حجاج بن یوسف کو مکہ کی طرف عبد اللہ بن زبیر کو شہید کرنے کے واسطے بھیجنا	″
حجاج بن یوسف کا ہزاروں صحابہ کو ناحق قتل کر ڈالنا	۱۸۶
عبد اللہ بن زبیر کا ابتداء سے انتہا تک ذکر	″
عبد اللہ بن زبیر کے فضائل و خصائل کا ذکر	۱۸۷
ان کی عبادت و زہادت کا مختصر سا بیان	″
مروان کا مفصل قصہ	″
خاتمہ کتاب یزید پر لعنت کرنے میں سلف و خلف کے مختلف اقوال ۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (علاوہ محصول)	۱۸۹

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری

ملکی اخبارات کی آزادی

آج کل ہمارے ملکی اخبارات نے جو شرمناک طرز عمل اختیار کر رکھا ہے، اس کا یہ نتیجہ ہے کہ اب پریس کی زبان بندی کا مسئلہ پھر زیر بحث آنے لگا ہے اور اس مرتبہ گورنمنٹ نہیں بلکہ وہ لوگ اس کی آزادی کو سلب کرا لینے کی خواہش کر رہے ہیں جو دوسرے حالات میں شاید ایک لمحہ کے لئے بھی اس کو گوارا نہ کرتے۔ پنجاب کونسل میں پچھلے دنوں فرقہ وارانہ کشیدگی کو دور کرنے کی تدابیر پر جو مباحثہ ہوا اس میں بہت سے ہندو اور مسلمان ممبروں نے بالاتفاق اس رائے کا اظہار کیا کہ بدزبان اور بیہودہ اخبارات کی زبان بندی کے لئے سخت قانونی کارروائی کی ضرورت ہے اور اسکے بغیر ملک سے کشیدگی کا دور ہونا محال ہے۔ بعض لوگوں نے تو یہاں تک کہا کہ اس معاملہ میں وہ گورنمنٹ کا ہر طرح ساتھ دینے کے لئے تیار ہیں۔ اور ان کی طرف سے ہر اس قانون کا خیر مقدم کیا جائیگا جو بیہودہ اخبارات کا سر کچلنے کے لئے ضروری ہو۔ اس موقع سے خود گورنمنٹ بھی فائدہ اٹھانے پر آمادہ ہے۔ چنانچہ حکومت پنجاب کے چیف سکرٹری مسٹر کریک نے میر مقبول محمود کی تحریک التوائے اجلاس پر تقریر کرتے ہوئے صاف الفاظ میں کہا ہے کہ:

”حکومت اس مجلس کے اظہار رائے کا بہت خوشی کے ساتھ خیر مقدم کریگی تاکہ اس قسم کی چیزوں کو دبانے کے لئے اخبارات کے ساتھ قانونی کارروائی کی جاسکے۔“

اس سے بڑھکر سر جان ڈی مانٹ مارنسی نے تو (جو ایک زمانہ میں حکومت ہند کے رازداں رہ چکے ہیں) یہاں تک کہدیا کہ تنہا پنجاب ہی کے لئے نہیں بلکہ تمام ہندوستان کے لئے ایک ایسا قانون وضع کرنے کی ضرورت ہے جو اخبارات کی شرارتوں کا انسداد کرنے کے لئے حکومت کے ہاتھ کو مضبوط کردے۔ تمام کارروائیاں، بتارہی ہیں کہ اب عنقریب پریس ایکٹ کے تن مردہ میں روح پھونکی جانے والی ہے اور اخبارات کی ناجائز آزادی کے ساتھ جائز آزادی سلب کرنے کے مزید اختیارات بھی حکومت کو حاصل ہونے والے ہیں۔ جن سے فائدہ اٹھانے میں وہ کبھی غفلت نہ کریگی اسلئے ضرورت ہے کہ ہم ملکی اخبارات کے مستقبل پر سنجیدگی کے ساتھ غور کریں اور ان نقائص کی اصلاح کی صحیح تدابیر دریافت کریں جو فی الواقع ہماری ملکی صحافت میں موجود ہیں۔

ملکی جرائد پر جو الزامات عائد کئے جاتے ہیں وہ ایک قلیل جماعت کو چھوڑ کر سواد اعظم کے حق میں بالکل صحیح اور حق بجانب ہیں، انہوں نے اپنے طریق عمل سے اپنے آپ کو ہر قسم کی ملامتوں کا مستحق بنالیا ہے، ان کی طرف سے کوئی صفائی پیش کرنے کے بجائے، ندامت اور شرمساری سے ہماری گردن جھک جاتی ہے اور ہم محسوس کرتے ہیں کہ جس ملک کی اخبار نویسی نے اپنے آپ کو زبان کی گندگی اخلاق کی دناءت اور نیت و ارادہ کی ناپاکی کا مجموعہ بنالیا ہے، اس کی صحافت پیشہ جماعت سے منسوب ہونا ایک شریف آدمی کے لئے سخت ذلت ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ملک کی موجودہ فضا کو تاریک اور تاریک تر بنانے میں اس قسم کے اخبارات نے سب سے زیادہ حصہ لیا ہے اور ان کی اصلاح کے بغیر یہاں کے لوگوں میں رواداری اور مصالحانہ سلوک کی روح پیدا ہونی مشکل ہے۔ لیکن اخبارات کو اسطرح ملامت کرتے وقت ذرا یہ بھی تو دیکھنا چاہئے کہ آخر ان میں یہ دناءت و تسفل پیدا ہونے کی وجہ کیا ہے؟ ملک کے عوام و خواص کا اس میں کسقدر حصہ ہے؟ اور خود اس گورنمنٹ نے جس کے ارکان آج ان کی تحدید میں اظہار نفرت کرنے میں سب سے زیادہ سرگرم ہیں، ان کو اس درجہ تک گرانے کی کسقدر کوشش کی ہے؟

دیسی اخبارات بالعموم ہمارے سنجیدہ اور تعلیم یافتہ طبقہ کی سرپرستی سے محروم ہوتے ہیں۔ تعلیم یافتہ اور دولتمند حضرات اردو اور دوسری ملکی زبانوں کے اخبارات کو پڑھنا اپنی ذلت

سرحد کے ہندو

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

توہین انبیاء کے سلسلہ میں جو حالت اس بدقسمت ملک میں پیدا ہوگئی ہے اس کے متعلق بعض قومی شرفاء کا یہ خیال تھا کہ ہندو یقیناً اس موقع پر مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کریں گے۔ اور ان جذبات کا احترام کرتے ہوئے جو مسلم قوم کو اپنے نبیوں اور مذہبی پیشواؤں کے ساتھ ہمیشہ سے ہیں اس موقع پر کم از کم خاموش رہیں گے لیکن کس قدر افسوس ہے کہ ہندوؤں نے اس نازک وقت میں بھی مسلمانوں کے ساتھ وہی معاندانہ سلوک کیا جو تقریباً پانچ سال سے بے دردی کی پوری قوم مسلمانوں کے ساتھ کر رہی ہے۔ انہوں نے صرف ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسائل ذیل میں کہ:

۱۔ اگر کوئی مسلمان شخص اپنے مکانات طوائفوں کو جن کا پیشہ زناکاری وغیرہ کا ہے۔ ان کو ہمیشہ کرایہ پر دے کر اپنے اہل و عیال کی پرورش کرتا ہے۔ تو کیا مالک مکان بھی کسی گناہ کا مرتکب ہو سکتا ہے یا نہیں۔

۲۔ زید کسی کمپنی میں پانچسو روپیہ نقد ضمانت کا جمع کرکے ملازمت کرتا ہے۔ اور وہ کمپنی زید کو ماہواری تنخواہ کے علاوہ پانچ روپیہ سیکڑہ سالانہ سود اس رقم پر ملازمت ترک کرنے پر ادا کرتی ہے تو کیا زید کو وہ رقم سود کی لینا جائز ...

عدالت عالیہ لاہور میں ورتمان کا مقدمہ

۲۷ جولائی کی کارروائی

لاہور ۲۷ جولائی۔ آج ورتمان کے مقدمہ میں ملزموں کی طرف سے صفائی کی شہادتیں پیش ہونی تھیں۔ چنانچہ ۲۳ جولائی کو ملزم گیان چند ایڈیٹر و طابع و ناشر ورتمان کے وکیل لالہ رام لال آنند اور ملزم دیوی شرن شرما مصنف مضمون کے وکیل لالہ فقیر چند نے صفائی کے گواہوں کی فہرستیں پیش کردی تھیں جن پر عدالت نے غور کرنے کے بعد اکثر گواہوں کو غیر ضروری قرار دیا تھا۔ عدالت عالیہ کی طرف سے گواہوں کے نام سمن جاری کئے گئے۔ آج دس بجے سے پہلے بعض گواہ عدالت میں ...

مسلمان عدالت کے کمرہ میں تشریف فرما تھے جن میں سر شیخ عبدالقادر، مولانا صدرالدین صاحب مسلم مشنری، ملک محمد امین، مرزا عبدالکریم منتظم لا کالج وغیرہم قابل ذکر ہیں۔ ٹھیک دس بجے مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے سر میاں محمد شفیع نے کھڑے ہوکر اپنی مدلل، فاضلانہ اور مبسوط تقریر شروع کی۔

سر محمد شفیع کی تقریر

سر شفیع نے ایک پر زور تقریر میں فرمایا کہ گیان چند رسالہ ورتمان کا طابع و ناشر اور ایڈیٹر اور دیوی شرن شرما ...

۲۸ جولائی کی کارروائی

فسادات اندور کے مقدمات

۲۵؍جولائی کی کارروائی

اندور ۲۵؍جولائی۔ آج عدالت خاص نے مولوی عبد الغنی اور ۱۲ دیگر ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۳۰۲، ۱۴۸، ۱۴۹ اور ۹۔ ا تعزیرات ہند بلوہ کے چوتھے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔

گواہ استغاثہ مسٹر ڈیو مدرس مہاراجہ شیوا جی راؤ ہائی سکول نے مسٹر کشن لال کو اظہار دیتے ہوئے بیان کیا کہ ۱۴ فروری کو اس نے چند کانسٹیلوں کو ایک بلوائی پکڑتے ہوئے دیکھا تھا دوسرے بلوائی کو اسکول کے لڑکوں نے پکڑ رکھا تھا اس نے اسکول کے دو لڑکوں کلکارنی اور تائیے پر بلوائیوں کو حملہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس نے ان لڑکوں کو اسکول میں لیجا کر ان کے زخموں کی مرہم پٹی کی اور پھر ان ہسپتال میں بھیجدیا۔

استغاثہ کے گواہ چنتامن کونڈ و پنت بھاٹک منتظم نے بیان کیا کہ جبوقت وہ بلونت سنگھ کے مکان کے پاس سے گذر رہا تھا۔ اس پر بلوائیوں نے حملہ کیا۔ اس نے کٹہرے میں دو ملزموں کی شناخت کی۔ [illegible]

۲۶؍جولائی کی کارروائی

[illegible]

کتاب رنگیلا رسول برطانوی پارلیمنٹ میں

قانون کی ترمیم کے متعلق لارڈ ونٹرٹن کا بیان

لنڈن ۲۷ جولائی۔ دارالعوام میں ایک سوال دربارہ اشاعت پمفلٹ خلاف بانی اسلام اٹھایا گیا جس کا جواب لارڈ ونٹرٹن نے یہ دیا کہ اس قسم کی کتابوں اور رسالوں کی مجرمانہ نوعیت کے متعلق مختلف خیالات رہے ہیں۔ اسلئے ایک مرتبہ پھر اس امر کی کوشش کی جارہی ہے کہ ہائیکورٹ متعلقہ کا ایک فیصلہ اس بارہ میں دوبارہ لیا جائے۔ اس کے بعد اگر ضرورت ہوئی تو ترمیم قانون کے مسئلہ پر غور کیا جائیگا۔

شاہی کمیشن کے ارکان کا تقرر

اسی ہفتہ میں اعلان ہونیوالا ہے

بمبئی ۲۷ جولائی۔ انڈین نیشنل ہیرالڈ کو ایک بکری تار موصول ہوا ہے جس میں [illegible]

کرنل ویجووڈ مسٹر ہیری شیلی اور مسٹر بن سپور۔

گورو گھنٹال کے ایڈیٹر صاحب کا فرار

لاہور ۲۸ جولائی۔ لالہ شام لال ایڈیٹر گورو گھنٹال کے خلاف زیر دفعہ ۱۵۳۔ الف تعزیرات ہند وارنٹ جاری ہوئے لیکن وہ ابھی تک نہیں ملے اب مسٹر فیلوس کی عدالت سے حکم صادر ہوا ہے کہ لالہ شام لال کے خلاف زیر دفعہ ۸۷ ضابطہ فوجداری کارروائی کی جائے۔ اور ان کے وارنٹ بلا ضمانت جاری کئے جائیں۔

سید لال شاہ مدیر زمیندار کا مقدمہ

لاہور ۲۹ جولائی۔ آج مسٹر فیلوس سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں سید لال شاہ مدیر زمیندار کا مقدمہ پیش ہوا۔ استغاثہ کی طرف سے خان صاحب شیخ محمد نصیب پیروکار تھے۔ مسٹر ٹامز سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس بطور گواہ پیش ہوئے۔ اور کہا کہ میں نے حکومت کے حکم کے مطابق یہ استغاثہ دائر کیا ہے۔ شکایت یہ ہے کہ اخبار زمیندار کی اشاعت مورخہ ۵ جون میں ایک نظم بعنوان "رنگیلا گورو" شائع ہوئی تھی اس نظم کا ترجمہ بھی استغاثہ کے ساتھ داخل کیا گیا ہے۔ مجھے اس کا کوئی علم نہیں ہے۔ یہ ترجمہ مجھے حکومت کی طرف سے موصول ہوا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہی مجھے مقدمہ چلانے کی منظوری بھی دی گئی تھی۔ کوئی جرح نہیں ہوئی۔ مقدمہ ۱۲ اگست پر ملتوی کیا گیا۔

ملتان کے ایک مسلمان مقتول کا مقدمہ

تیرہ میں سے سات ہندو ملزم بری کردیئے گئے

ملتان ۲۹ جولائی۔ عاشورہ کے دن کپ بازار میں ایک مسلمان کو قتل کرنے کے الزام میں کل تیرہ ہندو گرفتار ہوئے تھے۔ ان میں سے پانچ تو پہلے ہی رہا کردیئے گئے تھے۔ آج مسٹر ڈوڈ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے دینا اور لالہ کو رہا کردیا۔ اور باقی ۶ کو سیشن سپرد کردیا۔

امرتسر میں اتحاد کانفرنس کی تیاریاں

امرتسر ۲۹ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ موجودہ فرقہ وارانہ کشیدگی کے انسداد کے لئے امرتسر میں اتحاد کانفرنس کے انعقاد کی تجویزیں ہورہی ہیں۔

چند ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں کا ایک مشترکہ اجلاس سنٹرل سکھ لیگ کے دفتر میں منعقد ہوا۔ جس میں ڈاکٹر کچلو، سردار منگل سنگھ اور دیگر اشخاص موجود تھے۔ اجلاس میں اس امر پر بحث تمحیص ہوئی کہ ہندوستان کے طول و عرض کے رہنماؤں کو اجلاس میں شمولیت کی دعوت دیجائے۔ لیکن بعض نے اس کی مخالفت کی۔ اور کہا کہ پہلے پنجاب کے رہنماؤں کا اجلاس منعقد کیا جائے۔

دو اگست کو پنجاب کے رہنماؤں کا ایک جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس میں بین الجماعات اتحاد و اتفاق کی اسکیم مرتب کی جائے گی۔

لاہور کے رضاکاروں کی رہائی

لاہور ۳۰ جولائی۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ مجاہد رضاکاروں کا پہلا دستہ جو ۲ جولائی کو گرفتار اور قید کردیا گیا تھا۔ غالباً ۳ اگست کو رہا ہو کر حسب سابق خدمت اسلام و مسلمین میں مصروف ہو جائیگا۔

اس دستہ میں سے ماسٹر محمد شفیع کی مدت قید دو ماہ ہے۔ اس لیے وہ ۳ اگست کو رہا نہیں ہوں گے (انقلاب)

لنڈی کوتل میں سرحدی قبائل کا اجلاس

ہندوؤں کو نکل جانے کے لئے ایک ہفتہ کا نوٹس

۲۳ جولائی ۔۔۔ کو ساڑھے دس بجے دن کے قریب لوارگی لنڈی کوتل میں تمام قبائل کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہر قبائل کے افراد شامل تھے۔ ۔۔۔ [illegible]

۱۔ ہندوؤں سے سود لینا قطعاً حرام ہے جس کسی قسم کی شکایت پایہ ثبوت کو پہنچ جائے گی۔ اس پر ایک سو روپیہ جرمانہ ہوگا۔

۲۔ اگلے جمعہ تک ہندوؤں کو مہلت دیجاتی ہے کہ وہ نکل جانے کا بندوبست کرلیں۔

۳۔ جمعہ کے بعد کوئی پٹھان ان کی اس طرح محافظت نہیں کریگا جس طرح پہلے کرتا تھا۔ کیونکہ مسلمانوں کی اس خدمت عظیم کے صلے میں ہندوؤں نے جو "نظیر مہربانی" کی ہے جس کی مثال پچھلے سات سو برس میں کہیں نہیں ملتی

احمد آباد میں ہولناک طوفان

۱۸۵۵ مکانات کی ویرانی اور ۲ لاکھ کا نقصان

احمد آباد ۲۸ جولائی۔ گذشتہ چند روز سے طوفان باد و باران کے لگاتار سیلاب نے احمد آباد کو مصائب کا نشانہ بنا رکھا تھا۔ لیکن آج اس کی شدت میں کسی قدر کمی ہو اور کبھی کبھی بارش تھم بھی جاتی ہے۔ لیکن تند ہوا بدستور چل رہی ہے۔ جس سے ہر قسم کے ۱۸۵۵ مکانات گرگئے ہیں۔ اسوقت تک بارش کا اندازہ ۱۵ انچ ہے۔ بعض مقامات پر نالیاں اور تالاب بھی پانی کے سمندر میں ڈوب گئے ہیں۔ تمام کارخانے پانی میں تیر رہے ہیں۔ [illegible] نیشنل یونیورسٹی کی عظیم الشان عمارات جو شہر اور سیتا گرام آشرم کے وسط میں واقع ہیں چاروں طرف سے پانی کی بوچھاڑ میں اڑ کھڑا رہی ہیں۔ طلباء اور پروفیسر مکانات چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

۱۸۵۵ مکانات کے گرنے سے سات لاکھ سے زیادہ کے نقصان کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ جانوں کے تلف ہونے کی بھی خبر ہے۔

دریائے سابرمتی کی طغیانی ۱۸ فٹ تک پہنچ چکی ہے۔

اعلیحضرت حضور نظام کی سادگی و رعایا پروری

حیدرآباد ۲۵ جولائی۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام کا ملتوی شدہ دورہ ستمبر میں شروع ہوگا۔ آپ دو ہفتوں کے لئے مرہٹواری علاقہ میں تشریف لے جائیں گے اورنگ آباد میں اعلیٰ حضرت کے خیر مقدم کے لئے شاندار تیاریاں ہو رہی ہیں۔ مگر آپ سادہ زندگی کو ترجیح دیتے ہیں نمود و نمائش سے آپ کو نفرت ہے۔ آپ نے اپنی رعایا کو ان الفاظ میں ہدایت فرمائی ہے کہ انہیں شہر کو آراستہ کرنا یا محرابیں بنانا یا چراغاں کرنا نہیں چاہئے۔ بلکہ اگر وہ خوشی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو غریبوں کو کھانا کھلائیں۔ یادہ وفات کے ایام میں نہزاروں غرباء کو شاہی مطبخ سے بریانی کھلائی گئی اور مسجد میں پلاؤ کی دیگ تقسیم کی گئی۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ یادہ وفات کی تقریب پر کم سے کم چھ لاکھ نفوس کو کھانا کھلایا گیا ہے۔

انڈین نیشنل ہیرالڈ کے دفتر پر پولیس کا حملہ

ایک رسالہ کی ضبطی

بمبئی ۲۸ جولائی۔ آج سہ پہر کو پولیس نے انڈین نیشنل ہیرالڈ کے دفتر پر چھاپہ مارا اور دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند کے ماتحت جریدہ مذکور کا ۱۷ فروری کا پرچہ ضبط کرلیا جس میں یمن کے متعلق ایک مضمون درج ہوا تھا۔ وہ رسالہ بھی ضبط کرلیا گیا۔ جس میں ہیرالڈ کے جنوری اور فروری کے مضامین درج تھے۔ یہ رسالہ ایک اشتراکی نے شائع کیا ہے۔ مسٹر سکلتو الانے اس رسالہ کا دیباچہ لکھا ہے۔

مجلس عمال و مزارعین بمبئی کے دفتر میں بھی چھاپہ مارا گیا۔ جہاں سے ان کا اخبار کرتی شائع ہوتا ہے اور رسالہ ہندوستان و چین کے مزید نسخے اور اشتراکی مطبوعات ضبط کرلی گئیں۔ اسی وقت پولیس نے رسالہ کے ناشر ۔۔۔ کے مکان کی تلاشی لی۔ [illegible]

قبول اسلام

انبالہ ۔۔۔ جولائی۔ حافظ انعام اللہ صاحب مبارک پیکر ... فرماتے ہیں کہ ۲۹ جولائی کو ایک خاندان عیسوی مشرف با سلام ہوا۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے فہرست درج ذیل ہے۔

سابقہ نام	اسلامی نام
دینا	عبد الکریم
ٹوٹی	عبد الرحیم
شمبول	عبد العزیز
مریم	سکینہ خاتون
لڑکی	جمیلہ خاتون

ایک مرد کے پیٹ میں سے گائے نکلی

مانڈلے ۲۲ جولائی۔ برہما کے موضع کیوکو میں ایک شخص مدت مدید سے مرض قولنج میں مبتلا تھا اس نے تنگ آکر ایک ڈاکٹر سے عمل جراحی کرانے کا مشورہ کیا ڈاکٹر نے معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ اس کی پسلیوں کے درمیان گوشت کا لوتھڑا سا پیدا ہوگیا ہے۔ اور وہ لوتھڑا دہر ادہر حرکت کرتا ہے۔ ڈاکٹر نے نہایت غور سے معائنہ کرنے کے بعد عمل جراحی کیا۔ تو اسے بہت حیرت ہوئی کیونکہ اس مریض کے پیٹ میں ایک چھوٹی سی گائے نظر آئی جس کے سر تھا جسم پر کچھ بال بھی تھے۔ اس لوتھڑے کو ایک شیشے کی بوتل میں محفوظ کر لیا گیا ہے لوگ دور دور سے اسے دیکھنے آتے ہیں۔ جس شخص پر عمل جراحی کیا گیا ہے وہ زندہ ہے اور اس کا علاج ہو رہا ہے۔

ایڈیٹر "ریاست" پر پٹیالہ پولیس کا حملہ

گرفتاری اور رہائی

دہلی ۳۰ جون۔ گذشتہ شب ریاست پٹیالہ کی پولیس کی ایک زبردست جمعیت نے ریاست کے ایڈیٹر سردار دیوان سنگھ کو گرفتار کرلیا۔ اس گرفتاری کا سبب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ تقریباً چودہ سال ہوئے کہ منسار (ریاست پٹیالہ) کے ایک دوکاندار نے تین سو روپے کی رقم بطور امانت ملزم کے پاس رکھی تھی۔ اور چونکہ ملزم نے وہ امانت واپس نہیں کی اسلئے اس پر زیر دفعہ ۴۰۶ تعزیرات ہند مقدمہ چلایا گیا ہے۔

اس کے برعکس سردار دیوان سنگھ نے اپنے بیان میں یہ کہا ہے کہ یہ رقم میں نے بطور قرض لی تھی جو میں نے مع سود ادا کردی اور جس کی رسید میں نے خفیہ پولیس کے پاس رکھوادی تاکہ محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ ریاست پٹیالہ میرے خلاف رہی ہے کیونکہ میں نے اور ریاست نے بھی پٹیالہ کے خلاف مضامین لکھے اور اسی کے ساتھ نابھہ اور پٹیالہ کے جھگڑے میں نابھہ کی حمایت کی۔ ملزم کو آج صبح ضمانت پر رہا کیا گیا۔ ریاست کے دفتر کی تلاشی لی گئی ہے اور عنقریب مقدمہ کی باضابطہ کارروائی شروع ہو جائے گی۔

گمشدہ کی تلاش

میرا بھتیجا جس کی عمر تخمیناً گیارہ سال کی ہے۔ ایک آنکھ سے کانا ہے۔ رنگ گندمی عرصہ ایک ہفتہ سے غائب ہے جو صاحب اسکو پہنچا دیں گے اسکے آنے جانے اور لانے کا خرچ شکریہ کے ساتھ حاضر کیا جائیگا۔ اور جو اپنے پہاں رکھکر خبر دینگے انکے بہت ہی ممنون و مشکور ہونگے۔ لڑکے کا نام محمد قاسم ہے۔ اردو کسی قدر فارسی پڑھا ہوا ہے +

پتا: رحمان بخش منصل کوتوالی۔ خلاء الحبی دہلی

۲۹ جولائی کی کارروائی

سر محمد شفیع کی مزید بحث

لاہور ۲۹ جولائی۔ آج رسالہ ورتمان کا مقدمہ عدالت عالیہ میں ڈویژن بنچ کے روبرو ۱/۴ ۱۰ بجے پیش ہوا۔ ملزموں کی طرف سے مسٹر بی۔ آر۔ پوری۔ لالہ رام لعل آنند لالہ رتن لعل اور لالہ فقیر چند پیروکار تھے۔ سرکار کی طرف سے سر محمد شفیع دیوان رام لعل اور مسٹر عبد الرشید گورنمنٹ ایڈوکیٹ موجود تھے۔

سر محمد شفیع نے اپنی بحث جاری رکھتے ہوئے کہا کہ "چتر جیون" کے مقدمہ میں الہ آباد ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی پر معاندانہ حملہ ۱۵۳۔ الف کی زد میں آتا ہے۔ اس لئے رسالہ ورتمان میں شائع شدہ آرٹیکل "سیر دوزخ" جس میں ویسا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ اشتعال انگیز حملہ کیا گیا ہے وہ ۱۵۳۔ الف کی زد میں آنا چاہئے۔

بعدہ سر محمد شفیع نے مسٹر جسٹس دلال کے فیصلہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موصوف نے بھی ایسی ہی رائے قائم کی ہے اس فیصلہ کے لکھتے وقت جج نے اپنے آپ کو معمولی شہری کی پوزیشن میں رکھا ہے۔ مدراس ۸۰ انڈین کیسز میں بھی اسی اصول پر عمل کیا گیا ... [illegible]

وکیل صفائی کا جواب

[illegible]

(باقی آئندہ)

حرف راست

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

ریاست جیند میں مسلمانوں پر مظالم

ہندو وزیر اعظم کا جور و استبداد

جب سے ڈاکٹر ڈھنگرا ریاست جیند میں وزیر اعظم ہوئے ہیں۔ اسی روز سے مہاشہ گردی اور ہندو سنگٹھن کے دیوتاؤں کا راج ہو رہا ہے۔ ہر محکمہ میں جاتی کرپا جاری برہمن ہی برہمن نظر آتے ہیں۔ کسی محکمہ میں مسلمان ملازم کا جگہ پانا ایک جرم شدید ہو گیا ہے۔ ہر طرف ہندو راج ہے۔ اگر کسی محکمہ میں مسلمان ملازم کسی وجہ سے موجود ہی ہے تو اس کے خلاف ہر قسم کی غیر شریفانہ اور نہ تہذیب سے گری ہوئی حرکات کی جاتی ہیں۔ غلط اتہامات گھڑے جاتے ہیں، اور بے بنیاد سازشیں کی جاتی ہیں۔

ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب نہایت شریف اور غیر متعصب سکھ رئیس ہیں۔ مگر ریاست کے کسی کام سے انکو کوئی تعلق نہیں ہے۔ شکار، عیش و عشرت۔ ولایت۔ اور پہاڑوں کی سیر سیاحت ان کا مشغلہ ہے۔ سماعت میں فرق آگیا ہے۔ اس لئے کئی سال سے سرکلر جاری کر رکھا ہے کہ ریاست کا ہر کام وزیر اعظم صاحب کریں گے۔ پس وزیر صاحب جیسے کرسی وزارت پر رونق افروز ہوئے ہیں مسلمان رعایا کو آرام و اطمینان نصیب نہیں ہوا۔ اور ایسے وہ وہ مظالم توڑے گئے ہیں جنکو سنکر ہر منصف و حق گو انسان کا دل لرز جاتا ہے۔ مختصر طور پر اسی سال کے مظالم اور تشدد جو ہندو کار پردازوں کے اشارہ سے ہوئے ہیں مفصلہ ذیل ہیں

(۱) محض ایک پکر جھوٹا اور بے سرو پا الزام و بہتان مسلمانوں پر لگایا گیا کہ انہوں نے مورتی پھوڑی اور مندر میں آگ لگائی۔ ایک عرصہ تک ہر طرح تفتیش میں غریب مسلمانوں کو ذلیل و خوار کیا گیا۔ حوالات میں سینکڑوں مسلمان رکھے گئے۔ انکو ہر قسم سے ڈرایا۔ دھمکایا۔ دبایا گیا۔ تمام معزز و جاگیردار مسلمانوں کو نہایت تنگ کیا گیا گرمی کے موسم شدید میں تپتی ہوئی زمین پر لٹایا اور بٹھایا گیا۔ نماز جمعہ تک کی اجازت نہ دی۔ غرض ہر قسم سے تنگ کیا گیا۔ اور آج تک یہ جھوٹا مقدمہ جاری ہے اور اب تک چار مسلمان قید خانہ کی چار دیواری میں سڑ رہے ہیں۔ کوئی نہیں پوچھتا اور نہ کوئی فیصلہ ہوتا ہے اور نہ ہونے کی امید ہے۔

(۲) ۱۰ ذالحجہ عید الضحی ۱۱ جون ۱۹۳۷ء کے دن مسلمانوں کو حکم سنایا کہ آج ہندوؤں کا تہوار اکادشی ہے۔ اس لئے کوئی مسلمان قربانی کا جانور بھیڑ بکری تک ذبح نہ کرے۔ اگر کوئی قربانی کریگا تو قید اور جرمانہ کی سزا دیجائیگی۔ غریب مسلمانوں نے اس جابرانہ حکم کو سنا اور مانا اور کسی نے اس روز قربانی جیسے اہم مذہبی فریضہ کو ادا نہ کیا اور نہ کھانا کھایا تمام دن معصوم بچے اور عورتیں زار زار روتے رہے سکھوں کی کئی ریاستیں ہیں مگر جیسا نرالا اور ظالمانہ حکم ہندوؤں کو خوش کرنے کیلئے اس ریاست میں ہے اور کسی ریاست میں نہیں ہے اور پھر عجیب بات یہ ہے کہ اسی روز مسلمانوں کو اکادشی کا تہوار کہکر قربانی جیسے اہم فریضہ سے روک دیا جاتا ہے اور پابند کر دیا جاتا ہے۔ مگر کتوں چیتوں اور دوسرے سرکاری جانوروں کے لئے اسی دن بھیڑ بکری ذبح کرکے انکو گوشت دیا جاتا ہے۔ آہ مسلمان تو اپنے مذہبی فرض قربانی سے منع کئے جائیں۔ اور ریاست کے ذلیل جانور دن کتوں وغیرہ کے لئے وہی جانور بھیڑ بکری ذبح کرکے گوشت دیا جائے

(۳) ہیڈ منصوری مہاراجہ صاحب کے ایک حکم عرصہ ہوا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو دینی مسجد کی تعمیر ..... کی اجازت ہی نہیں مگر وزیر اعظم صاحب اور شہر اعلی حکم نامہ کو دبا لیتے ہیں۔ غریب مسلمان جب عرضداشت کے لئے جاتے ہیں تو انکو دھمکایا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ حکم مہاراجہ صاحب دے گئے اور وہ ہماری رائے کے خلاف ہوگا تو ضروری نہیں ہے کہ اسکی اجازت دیجائے۔ غریب مسلمان اپنا منہ لیکر واپس آگئے۔ اور آج تک ایک عرصہ ہو گیا یہ عظیم الشان مسجد شہر کے عین وسط میں ویران پڑی ہوئی ہے کتے گدھے اور دوسرے جانور اس میں نجاست کرتے ہیں اور اکثر ہندو دکاندار مسلمانوں کو چڑانے کے لئے جاکر مسجد کے صحن میں پیشاب کرتے ہیں۔ اور آہ کوئی نہیں جو اس ظالم وزیر کو بتلائے کہ اللہ کے مقدس گھر کی یہ توہین تجھ جیسے ظالم انسان کو جلد ہی نیست و نابود کر دے گی۔

(۴) زمیندار۔ انقلاب۔ الامان۔ غرض ہر مسلم اخبارات کے خریداروں کو مجبور کیا جا رہا ہے کہ ہرگز یہ اخبارات مت منگاؤ ورنہ سخت معاملہ ہوگا۔ کسی کو باہر خبر پہنچانیکی اجازت نہیں ہے میں بھی ریلوے اسٹیشن جیند کا رہنے والا ہوں ریاست کا باشندہ نہیں ہوں جو یہ مفصل حالات لکھ رہا ہوں ورنہ ریاست کے کسی مسلمان کو اتنی ہمت و جرات نہیں ہے کہ وہ اپنے درد انگیز حالات باہر تک پہنچا سکیں۔

راقم۔ انور علی ریلوے اسٹیشن جیند۔

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۱۹۳۷ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جا رہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو خوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے ہوئے زرچندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرنا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲ راگست ۱۹۳۷ء

۲۴۴۲، ۲۴۴۴، ۳۱۲۲، ۳۱۲۹، ۳۱۳۲، ۳۱۳۳، ۳۲۲۲، ۳۲۴۱، ۳۲۵۳، ۳۲۶۷

۶ راگست ۱۹۳۷ء

۲۴۵۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۵، ۲۴۵۶، ۳۱۵۳، ۳۱۵۹، ۳۱۶۰، ۳۱۶۱، ۳۱۶۲

۱۰ راگست ۱۹۳۷ء

۱۴۴۳، ۱۵۳۶، ۲۲۶۱، ۲۲۶۵، ۲۴۶۷، ۲۴۶۸، ۳۱۲۰، ۳۱۴۹، ۳۱۶۳، ۳۱۸۱، ۳۱۸۲، ۳۱۸۳، ۳۱۸۴، ۳۲۰۸، ۳۲۲۸

۱۴ راگست ۱۹۳۷ء

۱۴۶۴، ۲۴۴۹، ۲۴۶۱، ۲۴۶۲، ۳۱۹۵، ۳۱۹۸، ۳۲۰۱، ۳۲۱۱، ۳۲۱۳، ۳۲۱۴، ۳۲۵۹، ۳۲۹۱، ۳۲۹۴

۱۸ راگست ۱۹۳۷ء

۲۲۱۵، ۲۲۶۷، ۳۳۶۲

۲۲ راگست ۱۹۳۷ء

۱۵۰۰، ۲۴۶۸، ۲۴۶۹، ۳۱۲۷، ۳۱۹۱، ۳۲۲۹، ۳۲۳۰، ۳۲۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۸، ۳۲۲۹، ۳۲۵۱

۲۶ راگست ۱۹۳۷ء

۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۲۲۸۳، ۳۶۴۹

۲۹ راگست ۱۹۳۷ء

۱۵۲۷، ۱۶۸۲، ۲۲۸۷، ۳۲۸۹، ۳۳۶۸، ۲۲۱۸، ۳۳۱۴

مینیجر الجمعیۃ دہلی

مسائل السلوک معہ نافع الشکوک

(از حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہم)

یہ کتاب علم تصوف کے جواہرات کا بے بہا خزینہ اور دریائے معرفت میں شناوری کرنیکا عمدہ سفینہ ہے۔ متبع شریعت کے لئے نایاب تحفہ اور سالک طریقت کیلئے بیش قیمت رہنما ہے۔ ہمت افزائے اہل سلوک و دافع شبہات و شکوک ہے۔ اسرار و معارف کی کان ہے شریعت کی روح اور طریقت کی جان ہے۔ مخالفین کے لئے اتمام حجت ہے اور محبین کے لئے موجب ازدیاد محبت ہے۔ اس کی ہر سطر۔ اول آیت قرآنی اور ہر لفظ معہ ترکیب روحانی ہے۔ لیکن کہاں ہیں علم تصوف پر نکتہ چینی کرنے والے اور کہاں ہیں طریقت کو شریعت سے جدا ماننے والے وہ آئیں اور مسائل السلوک کا مطالعہ کرکے اپنی غلطی پر متنبہ ہوں انشاء اللہ تعالے ہر ایک مسئلہ پر آیت قرآنی سے استدلال دیکھکر انکو واضح ہو جائیگا کہ شریعت عین طریقت اور طریقت عین شریعت ہے ان دونوں میں تفریق کرنا اور ایک کو دوسرے کے غیر بتانا سراسر بے دینی و جہالت ہے۔ قیمت کتاب صرف تین روپے چار آنے (سے) محصولڈاک ۸

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

صوبہ بہار کے اعلی ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

قلم اپنے آموں ہر اقسام سیندوریا لنگڑا کیسی بمبئی کشن بھوگ جعفری نجری وغیرہ قلم گلابی لیچیاں دیسی تخم مظفرپوری و دیگر وسائل بنند مستند و اور جبا دار فہرست قیمت یکسالہ (۶) دو سالہ (۵) ایک سالہ (۸) مکمل فہرست کارخانہ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیں۔ سپرنٹنڈنٹ راجہ نرسری نمبر ۲ دربھنگہ (بہار)

(برانچ آفس جنک پور ضلع مظفر پور)

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آجتک شایع نہیں ہوئیں لیہا بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴ ؍ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ؍ علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ ؍) لغات القرآن ۱۲ ؍ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ؍ علم النحو ۶ ؍ جوامع النحو ۵ ؍ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ؍

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں ۔ نئی ایجاد ۔ نیا نمونہ ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی سال میں ہمارے آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقینا ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں ..... یہ چوڑیاں بالکل نئی۔ ..... ہیں اور ..... نگ جڑے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں ..... تو خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کیلئے تو عجیب چیز ثابت ہوتی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنا ہیئے۔ قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن ۸ چوڑی ۴ تولہ

بی۔ کے۔ برادرس اینڈ کو ۲۔ دہلی

[illegible]

ہزاروں کافر مسلمان ہو گئے

رد کفر کی تالیف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ ؍ اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی۔ مذہبی۔ سیاسی و درسی علمی کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ:۔ انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی کرسٹی چمڑہ استر (قیمت .....) سخت چمڑہ استر ..... مخملی کیپ بالدار (للعہ .....) اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

میری تحریر سے یہ ہر طرح صاف ظاہر ہو زمانہ کو

جہاں میں ہر طرح سے بول بالا ہو سچائی کا

ناظرین کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ آج کل جھوٹے اور فریبی مشتہرین نے جھوٹی چیز کو سچی ظاہر کرکے پبلک کو دھوکہ دینے اور لوٹنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ میں بھی ایک معمولی اشتہار باز ہوں بدیں وجہ میرا بھی ان کے ہی زمرے میں شامل ہو جانا غیر ضروری نہیں سمجھا جا سکتا لیکن سے

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد
خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد

چونکہ میں ایک چھوٹا سا آدمی ہوں اور بہ نسبت دیگر اشتہار بازوں کے زیادہ لمبی چوڑی لفاظی بھی نہیں کرتا جو بات ہے صاف صحیح کہہ دیتا ہوں۔ ہمارے کارخانہ میں ایک عرصہ سے چوڑیوں کا بیوپار ہوتا ہے جسکو اور دوسرے حاسد اشتہار بازوں نے جرمن وغیرہ کے نام سے اپنے نام سے شائع کرایا ہے یہ چوڑیاں جسقدر دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتی ہیں ایسی ہی عمدہ بھی ہیں کیونکہ کاریگر نے خوبصورتی کیساتھ بنایا ہے کہ دیکھنے والے کا دل بیچین ہو جاتا ہے۔ ..... تجربہ کار ساہوکار بھی ..... انکو پہنکر عورتیں اگر ..... نہ ہوں گی تو ان عورتوں کا دل انکو دیکھکر بیچین ہو جائیگا ..... ان اشیاء پنجاب اور بمبئی دکن وغیرہ کے لوگوں نے انکو بہت پسند کیا ہے زیادہ تعریف خلاف تہذیب ہے۔ قیمت ایک سٹ بارہ چوڑیوں کا معہ محصول ..... دو روپیہ (عه) تین سٹ کے خریدار کو ایک سٹ مفت۔ آرڈر کے ہمراہ ..... آنا ضروری ہے۔ فرمائش کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

ایس۔ اے۔ اصغر اینڈ کو مٹیا محل دہلی نمبر ۱۱۰

بک آن میریج اردو

یعنی

ہسٹری آف میریج

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدیدہ سے مزین ہے۔ یہ صرف اشتہاری دعوی نہیں بلکہ امر واقعی اور اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ کتاب دو حصوں اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میریج یعنی رسم کتخدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کرکے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقہ کتخدائی حضرت عیسی ..... سے ۵۰۰ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور بوجہ اصلیت زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج۔ مانوگیمی یعنی عقد واحد اور میملکس میریج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین ہیں۔ زمانہ قدیم ایرانی اور نئی دنیا کے ہر ملک اور ہر حصے کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آجتک کے ایسے پر لطف پیرایہ میں بیان کئے ہیں کہ ان سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کا پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے جنگلی فرقوں اور امریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز ان مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینہ کا دن اور تین مہینہ کی رات ہوتی ہے۔ اور برہما کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصہ دویم میں طریقہ ہائے کتخدائی کے تمام عیوب اور نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اور اصلاح بتایا ہے۔ تعلیم نسواں۔ اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو طبی نقطہ نگاہ سے مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ کی ۵۰۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ یہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ عہ۔ رعایتی عہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو۔

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد پروردگار	۱	احادیث نبوی	۱۸۹-۱۹۲
نعت احمدؐ / دیباچہ	۲-۵	باب سیزدہم (۱۳) عیوب کتخدائی مشترکہ	۱۹۲-۱۹۳
باب اول (۱) رسم کتخدائی کی تاریخ	۶-۳۲	باب چہاردہم (۱۴) مانوگیمی کے نقص و عیوب	۱۹۳-۲۱۲
باب دویم (۲) طریقہ تعدد ازدواج	۱۲-۳۲	حصہ دویم دیباچہ	۱-۴
باب سویم (۳) عیسائی فرقہ مارمن کے حالات اور ان کی پالی گیمی یعنے تعدد ازدواج	۳۲-۳۵	باب اول (۱) تعلیم نسواں	۵-۱۷
قوم مارمن کے اصول ایمان	۳۵-۴۹	باب دویم (۲) کم سنی میں شادی کرنے اور زیادہ عمر تک یا نوعمر بیواؤں کی شادی نہ کرنے کے نقصانات	۱۸-۳۱
باب چہارم (۴) ہسٹری آف مانوگیمی یعنے طریقہ عقد واحد کی تاریخ	۴۹-۵۵	باب سویم (۳) بغیر رضامندی طرفین اور ایجاب و قبول صحیح کے نکاح در اصل ناجائز ہے۔	۳۲-۳۸
باب پنجم (۵) تاریخ کتخدائی مختصرکہ	۵۵-۶۵	باب چہارم (۴) ہندوستانی اور اسلامی پردہ میں تفریق اور قبل نکاح زوج و زوجہ کو ایک دوسرے کے دیکھنے اور پسند کرنے کی شرعی اجازت	۳۹-۶۲
باب ششم (۶) تاریخ لطیفے	۶۵-۶۳	پردہ کا صحت پر اثر	۶۲-۶۳
باب ہفتم (۷) وحشی اور مہذب قوموں میں موجودہ رسوم کتخدائی	۶۳-۶۴	اختصار احکام شرعی متعلقہ پردہ	۶۳-۶۴
باب ہشتم (۸) پرانی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم یہاں کے قوانین طلاق کا لب لباب یہ ہے	۶۴-۱۰۶ / ۱۰۶-۱۲۰	عورتوں کے لئے مندرجہ ذیل احکامات ہیں۔	۶۴-۶۶
باب نہم (۹) نئی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم	۱۲۱-۱۴۳	باب پنجم (۵) قریب کے رشتہ داروں سے یا ہمیشہ ایک ہی خاندان میں شادی کرنے کے نقصانات	۶۸-۸۴
باب دہم (۱۰) ہندوستان میں کتخدائی کے رسوم ماضیہ و حال	۱۴۳-۱۶۸	باب ششم (۶) کثیر الزوجیت کی شرعی ضرورت اور فوائد	۸۴-۸۸
باب یازدہم (۱۱) مہذب اقوام میں کتخدائی کے موجودہ قوانین مذہبی اور رائج الوقت رسوم دنیاوی کے نقص و عیوب	۱۶۸-۱۸۶	تعدد ازدواج کی ضرورت کی مثالیں	۸۸-۹۱
باب دوازدہم (۱۲) عیوب کثیر الزوجیت	۱۸۶-۱۸۸	باب ہفتم (۷) نفاق زوجین کا علاج یعنے طلاق اور خلع کا بیان	۹۱-۱۲۰

بعد الموت

یعنی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے ہم مرکر کہاں جائیں گے اور ہمارا حشر کیا ہوگا۔ مصنفہ بک آن میریج قیمت دو آنے (۲)

ملنے کا پتہ:۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

اشاعت اسلام

مسلمانان ..... سلطان العلوم شہریار دکن خلد اللہ ملکہ کے مخصوص نمبر

فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مدیر رسالہ القاسم و ناظم دار العلوم دیوبند کا مشہور و معروف و مقبول عام مضمون

اشاعت اسلام

المعروف بہ

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپکر تیار ہو گیا ہے۔ جلد فرمائش کیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ صفحات ۵۳۶ سائز ۲۰×۲۶ کاغذ اعلی درجہ ۲۵ پونڈ ولایتی۔ کتابت و طباعت اعلی درجہ۔ قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک

الغفاری رض

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از رشحات قلم رئیس التحریر مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن صفحات ۲۸۰ کتابت و طباعت اعلی درجہ ٹائٹل دیدہ زیب قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک

کائنات روحانی

جسمیں ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کو اسی طرح پورا کرتا ہے کہ جس طرح زمین اسکی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت پر زور تقریر اور قابل دید رسالہ ہے از قلم مولانا سید مناظر احسن گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ٹائٹل دیدہ زیب رنگین قیمت ۵

ان کتب کے لئے اور ہر قسم کی علمی ضروریات کے پورا کرنیکا پتہ

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارا، بدہضمی، کمی بھوک، دست، متلی، قے، خرابی خون، سنگرہنی، دائمی قبض، بادی بواسیر، پیچش، ملیریا، تلی اور معدہ کا ورم رفع کرنے کے لئے

"حب مشتہی"

بالکل بھروسہ کی اور کامیاب دوا ہے

جسکی ویدوں، ڈاکٹروں، حکیموں، عطاروں، اخبارات کے ایڈیٹروں ملک کے نامور لوگوں اور ہزارہا مریضوں نے تصدیق کرکے سارٹیفکٹ عطا کئے ہیں ۱۳۰ گولی کی شیشی عہ محصول ۸ ؍ ایک درجن شیشی ..... محصول بذمہ خریدار۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ ایجنٹ:۔ مولوی محمد اسحاق رحیمی عزیزی متصل پرانا ہسپتال شہر جہلم (پنجاب)

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔

حکیم نصرتی چرتھاول مظفر نگر

ضرورت ہے

"مدرسہ سلطانیہ عربیہ لکمینہ ضلع مونگیر کیلئے ایک قابل تجربہ کار سند یافتہ مدرس عربی کی ضرورت ہے۔ جو درس نظامیہ (متوسط منتہی) کا بخوبی درس دے سکتا ہو۔ اور ساتھ ہی وقتا فوقتا وکیل مدرسہ کا بھی فرض اسے ادا کرنا ہوگا تنخواہ ماہانہ ۲۰ سے ۳۵ روپے تک"۔ درخواستیں ذیل کے پتہ سے آنی چاہئیں۔

احقر کلیم الرحمن سلطانی رحمانی (ایم۔ اے) نائب ناظم مدرسہ سلطانیہ ڈاکخانہ لکمینہ ضلع مونگیر

شباب

مفت مفت

منیجر شباب منزل مظفر پور (بہار)

کے پتہ سے آج ہی ایک کارڈ بھیجکر شباب بالکل مفت طلب فرماویں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۷ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ اگست ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۹

تراجم و مقتبسات

کیا نپولین مسلمان تھا؟

(از ڈاکٹر خالد شیلڈریک)

"لوگ کہتے ہیں کہ میں کیتھولک عیسائی ہوں حالانکہ میں نہیں ہوں، میں مصر میں مسلمان ہوا تھا"

مذکورۂ بالا الفاظ نپولین اعظم کے ہیں اور ان کی تکرار کئی موقعہ پر کی گئی تھی یہ ایک مشہور واقعہ ہے کہ گو اس نے کیتھولک گرجا کو فرانس میں دوبارہ قائم کیا۔ پھر بھی وہ مذہبی جلسوں میں کبھی شریک نہ ہوا۔ یہاں تک کہ جب ٹلیریز میں شاہی محل کے اندر یہ جلسہ ہوا تھا اور تمام شاہی خاندان اس میں شریک تھا تو نپولین سرکاری کاغذات کے مطالعہ میں مصروف تھا۔ یہ امر لائق غور ہے کہ جب نپولین مصر میں الازہر اور اس کے شیوخ کے انتظام میں مصروف تھا تو آخری فیصلہ اسلامی قانون اور مجلس علماء کی رائے کے مطابق ہی ہوتا تھا۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس عظیم الشان ...

تھی کہ فرانس کے مستقبل پر خلل انداز ہو یا زمانہ کی نشاۃ ثانیہ میں روک بنے۔ مالٹا میں نپولین نے تمام مسلمان قیدیوں کو جنہیں سینٹ جان نے قید کر رکھا تھا رہا کر کے ان کے گھروں میں پہنچا دیا ...

انگلستان اور روس کی تجارت

ایران میں ماہرین معدنیات کا ورود

ایران میں پٹرول کا ایک نیا چشمہ

دنیا کے عظیم ترین کتب خانے

اس وقت دنیا میں ...

روس اور مشرق ادنےٰ

افغانستان سے روز افزوں تعلقات

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخ ہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعائت

اس طبع قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعید / اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم ...

اکسیر جذام

آئیے دیکھئے برتن

مژدہ

ٹسری ریشمی کپڑے

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

بشرطیہ علاج!

فائدہ نہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

سفید داغ کی حکمی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں گئی لعل

سفید بال کالا

پتھری گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سپنے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ گنی سمری دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا یکدم آرام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ

انگریزی پریس میں مسلمانوں کی کمزوری

آج کل عام طور پر مسلمان محسوس کر رہے ہیں کہ انگریزی پریس میں ان کی آواز بہت کمزور ہے، ہندوؤں کے پاس ہر صوبہ میں متعدد کثیر الاشاعت انگریزی اخبار موجود ہیں بنگال میں "فارورڈ"، "بنگالی"، "پتریکا"، صوبہ متحدہ میں "لیڈر"، دہلی میں "ہندوستان ٹائمز"، پنجاب میں "ٹریبیون"، مدراس میں "ہندو" مہاراشٹر میں "مرہٹہ"۔ خالص ہندو روزنامے اور نہایت طاقتور اور با اثر ہیں۔ ان کے علاوہ ہفتہ وار، پانزدہ روزہ اور ماہانہ رسائل و جرائد کی ایک فوج کی فوج نکلتی ہے جو تمام ہندوستان اور بیرون ہندوستان میں پھیل جاتی ہے۔ پھر جو اخبار خالص ہندوؤں کی ملکیت نہیں ہیں ان میں بھی اکثر ایسے ہیں جو ہندو کارکنوں کے اثر سے فرقہ وارانہ مسائل میں ہندوؤں کے نقطۂ نظر کی زیادہ رعایت کرتے ہیں۔ مثلاً "سٹیٹسمین"، "انگلشمین"، "انڈین ڈیلی میل"، "سول اینڈ ملٹری گزٹ" وغیرہ۔ انگریزی پریس میں ہندوؤں کے اس اثر کا نتیجہ یہ ہے کہ ملک کے تعلیم یافتہ طبقہ میں ان کے خیالات کی زیادہ اشاعت ہوتی ہے۔ حکمران جماعت تک ان کے خیالات پہنچتے ہیں اور وہ کسی نہ کسی حد تک ان سے متاثر ہوتے ہیں۔ انگلستان کی رائے عامہ تک وہ اپنے مطالبات پہنچا سکتے ہیں اور اسے اپنے نقطۂ نظر کی تائید پر تیار کر سکتے ہیں۔ مسلمانوں کی تحریکات کے متعلق تعلیم یافتہ طبقہ اور حکمران جماعت میں ہر قسم کی غلط فہمیاں پیدا کر سکتے ہیں اور مسلمانوں کی قومی زندگی کو ہمیشہ غلط روشنی میں پیش کرتے رہتے ہیں۔ برخلاف اس کے اردو پریس میں تو خیر مگر انگریزی پریس میں مسلمانوں کی طاقت بہت ہی مختصر ہے۔ پنجاب میں صرف ایک ہفتہ وار پرچہ "مسلم آؤٹ لک" اور ایک ...

ان کی غلط بیانیوں کی تردید کرتے رہتے ہیں ...

مسلمانان اندور کی مصیبت

مذہبی پیشواؤں کا احترام

عبادت میں خلل ڈالنا جرم ہے

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

کچھ دنوں سے یہ خبر مشہور ہو رہی ہے کہ سرحدی علاقہ کے بعض مسلمانوں نے وہاں کے بنیوں بقالوں کو نوٹس دیدیا ہے کہ تم ایک خاص تاریخ تک اس علاقہ کو خالی کر دو۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان علاقوں کے مولویوں نے ایسا فتویٰ دیدیا ہے کہ ان ہندوؤں کا بائیکاٹ کر دیا جائے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ:

کھال قربانی اکثر مسجدوں میں آتی ہیں، کیا ان کی قیمت سے ماہوار تنخواہ امام صاحب و موذن صاحب اور مسجد کی روشنی اور دیگر ضروریات مسجد اور مسجد کی تعمیر اور ترمیم میں خرچ کرنا جائز ہے ...

عدالت عالیہ لاہور میں "ورتمان" کا مقدمہ

۲۹ جولائی کی بقیہ کارروائی

وکیل صفائی کا جواب

مولوی ثناء اللہ نے کہا ہے کہ اس کو سخت غصہ آیا اور اس کو رنج ہوا ...

اس میں جو ریزولیوشن پاس ہوا اس سے پتہ چل سکتا ہے کہ اس مضمون کی پشت پر آریہ سماج ہے یا ہندو سبھا نہیں ہے۔ کیونکہ ان میں سے کسی کی مذمت نہیں کی گئی۔ حکیم احمد حسن نے کہا کہ کوئی ریزولیوشن ان جماعتوں کے خلاف پاس نہیں کیا گیا ...

۳۰ جولائی کی کارروائی

وکیل صفائی کی مزید بحث

مظلومین اندور کے مقدمات

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اپیل

فراہمی سرمایہ کے لئے وفد کا دورہ

اندور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں مسلمانوں کی حالت سخت ناگفتہ بہ ہے۔ مقدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ گرفتار شدہ مسلمانوں کے پسماندگان کی حالت سخت نازک ہے۔ اسوقت تک ریلیف کمیٹی ہزاروں روپیہ خرچ کر چکی ہے۔ مظلومین کے بیوی بچوں پر تقریباً چھ سو روپیہ ماہوار خرچ کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح مقدمات کی پیروی پر بھی تقریباً بیس ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ ریلیف کمیٹی تین ہزار روپیہ کی مقروض ہو چکی ہے۔ روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ میں مسلمانوں سے پرزور استدعا کرتا ہوں کہ وہ مظلومین اندور کی پوری امداد کریں۔ تمام رقوم سکرٹری ریلیف کمیٹی اندور کے نام روانہ کریں۔ میں چندے کی فراہمی کے لئے ایک موثر وفد کے مرتب کرنے کی بھی فکر کر رہا ہوں تاکہ ہندوستان میں دورہ کر کے مظلومین اندور کیلئے روپیہ فراہم کیا جائے جو حضرات اس وفد کی اعانت و امداد کا ثواب حاصل کرنا چاہیں وہ بہت جلد دفتر جمعیۃ علماء میں اطلاع دیں تاکہ پروگرام میں ان کے شہر کا نام داخل کر لیا جائے۔

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

فسادات اندور کے مقدمات

۲۸ جولائی کی کارروائی

اندور ۲۸ جولائی۔ آج عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۲۰ دیگر مسلمان ملزمین کے خلاف بلوہ کرنے اور جون ڈیوڈ کو قتل کرنے کے الزام میں زیر دفعات ۱۰۹، ۱۴۹ اور ۳۰۲ تعزیرات ہند بلوہ کے ساتویں مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ استغاثہ کے گواہ شیو پرشاد نو بچانے ایک ڈاکٹر ... ڈیاس پبلک پراسیکیوٹر کو اظہار دیتے ہوئے سر جنٹ ستیا پرشاد کی شہادت کی، جو انہوں نے کل عدالت میں دی تھی، تصدیق کی، اور کٹہرے میں ۲۰ ملزمین میں سے ۱۰ کی شناخت کی۔

رام بھروسہ گواہ استغاثہ نے مسٹر ہر کشن لال کے جواب میں بیان کیا کہ اس نے ۱۴ فروری کو ۱۲ بجے دوپہر کے بعد ایک عیسائی کو بائیسکل پر نیا پورا کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تھا جس وقت وہ جا رہا تھا تو مجمع میں شور ہوا کہ وہ آریہ جا رہا ہے اس کو مارو۔ اسپر تقریباً ۲۰ مسلمانوں نے عیسائی پر لاٹھیوں سے حملہ کیا اور اسکو مار ڈالا۔ گواہ استغاثہ رام اوتار دیوی سنگھ ہندو تھی نے ڈاکٹر ڈیاس کو اظہار دیتے ہوئے شیو پرشاد ہندو تھی کے بیان کی تصدیق کی اور پانچ ملزمین کی شناخت کی۔ تینوں گواہوں پر ... جرح کی۔

۲۹ جولائی کی کارروائی

۳۰ جولائی کی کارروائی

گاندھی جی اور لارڈ ارون کی ملاقات

مدراس یکم اگست۔ "سودیش متین" کا نامہ نگار بنگلور اطلاع دیتا ہے کہ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے اپنے دورہ میسور کے زمانہ میں گاندھی جی کو دعوت مذاکرہ دی اور ریذیڈنسی بنگلور میں دو گھنٹے تک ان سے گفتگو کرتے رہے۔

وائسرائے کا ایک اہم اعلان

ریاست میسور کے خراج میں ساڑھے دس لاکھ روپیہ کی دائمی تخفیف

میسور ۲۹ جولائی۔ آج شب میں ریاست میسور کی طرف سے جو وائسرائے کی ضیافت ہوئی اس میں وائسرائے نے ایک اہم اعلان کیا۔ مہاراجہ میسور نے وائسرائے اور لیڈی ارون کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بھائی والیان ریاست عرصہ دراز سے اس کو محسوس کر رہے تھے کہ موجودہ حالت میں سب سے زیادہ اہم مسئلہ یہ ہے کہ ہندوستان کے آئندہ آئین حکومت میں ریاستہائے ہند کی کیا حیثیت ہوگی۔ ان کو اس وقت تک جبکہ لارڈ ارون ہندوستان میں تشریف نہ لائے تھے اس امر کا احساس تھا کہ اس مسئلہ کو چھیڑنے کے لئے جس سے بیشمار مشکلات کے پیدا ہونے کا احتمال ہے کوئی تیار نہیں لیکن وائسرائے نے اس مسئلہ کو مخصوص عزم و ارادہ کے ساتھ چھیڑ کر ان مشکلات میں سہولتیں پیدا کر دی ہیں جو پہلے ناقابل حل معلوم ہوتی تھیں۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ وائسرائے کے تدبر اور ان کی آغاز کردہ گفتگو ...

گردگھنٹال کے ایڈیٹر کی گرفتاری

ڈگامبر جینیوں کا عام جلسہ

ایڈیٹر ریاست کے متعلق وزیر صاحب پٹیالہ کا بیان

دارالحکومت

"جھنڈیوالان" میں ہندوؤں کا جلسہ

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ذمہ دار ہندوؤں کی ہرزہ سرائی

دہلی کی شورش پسند ہندو جماعتوں کا یہ قاعدہ ہے کہ جب کبھی وہ کسی تحریک کو اہمیت دینے کے لئے کوئی زبردست جلسہ منعقد کرنا چاہتے ہیں تو کسی بڑے "نہان" یا "مذہبی میلے" کا انتظار کرتے ہیں اور جب کبھی یہ موقع میسر آ جاتا ہے اس مجمع کو جو دوسری تفریحی اغراض کے لئے جمع ہوتا ہے اپنے پروپیگنڈا کے واسطے استعمال کر لیتے ہیں چنانچہ ۳۱ جولائی کی شام کو جھنڈیوالان میں ایک میلے کو جس میں ہندو کثرت شریک ہوتے ہیں اس غرض کے لئے استعمال کیا گیا یعنی ایک جلسہ کر کے ہندوستان کے تمام مسلمانوں پر عموماً اور سرحد کے مسلمانوں پر خصوصاً نہایت غیظ و غضب کا اظہار کیا گیا و تجاویز منظور کی گئیں جو حسب ذیل ہیں۔

پہلی تجویز

دہلی کے ہندوؤں کا یہ عام جلسہ ان ہندوؤں اور سکھوں سے اظہار ہمدردی کرتا ہے کہ جن کو سرحد کے علاقے خیبر، تیراہ، لنڈی کوتل اور شاہ گئی وغیرہ سے مسلمانوں نے زبردستی نکال دیا ...

دوسری تجویز

مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

صفائی اور بیان پیش کرنے سے انکار

لاہور یکم اگست۔ آج مسٹر لنکن ایڈیشنل مجسٹریٹ کی عدالت میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمن غازی کے مقدمہ کی سماعت پھر شروع ہوئی۔ پہلے مولانا سید عطاء اللہ کا مقدمہ شروع ہوا۔ ان کی طرف سے مسٹر محمد شریف ایڈووکیٹ پیروکار تھے۔ عدالت کے سوال کے جواب میں سید عطاء اللہ صاحب نے کہا کہ میں کوئی مزید بیان یا گواہ پیش کرنا نہیں چاہتا۔ عدالت نے دریافت کیا کہ کیا آپ یہ بات اچھی طرح سوچ سمجھ کر کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں۔ کیونکہ بیانات اور گواہوں سے کوئی فائدہ نہیں۔

عدالت نے پوچھا کہ کیا آپ کا یہ آخری جواب ہے۔

کہا، ہاں آخری جواب ہے۔ سرکاری وکیل کی تحریک اور عدالت کے استفسار پر سید عطاء اللہ صاحب نے کہا میں ان گواہوں پر بھی اب کوئی مزید جرح کرنا نہیں چاہتا جو اس سے قبل میرے خلاف شہادت دے چکے ہیں۔ اس کے بعد ۹ اگست کی تاریخ بحث کے لئے متعین کی گئی۔

خواجہ عبدالرحمن غازی کا مقدمہ

کورٹ انسپکٹر کا جابرانہ رویہ

لاہور یکم اگست۔ آج مسٹر لنکن کی عدالت میں خواجہ عبدالرحمن غازی کا مقدمہ پیش ہوا۔ آپ نے کہا میں گواہ پیش کرنا نہیں چاہتا۔ البتہ تحریری بیان پیش کروں گا مگر مجھے میری تقریروں کا ...

سر محمد شفیع کا جواب الجواب

نفرت وحقارت سے مختلف ہے لیکن دشمنی نفرت وحقارت کا بدیہی نتیجہ ہو سکتی ہے اور نفرت وحقارت میں سے ہر ایک دوسرے کا نتیجہ ہو سکتی ہیں۔ تعلقات کی کشیدگی کی تصدیق متعدد گواہوں نے کی ہے۔ وکیل صفائی نے کہا ہے کہ نفرت کا جذبہ ہر درجہ تک جانا چاہئے۔ لیکن اس نے اس امر کو ثابت کرنے کے لئے کوئی فیصلہ پیش نہیں کیا۔ وکیل صفائی نے کہا ہے کہ مضمون زیر بحث ایک شخص نے لکھا اس لئے کسی جماعت کے خلاف جذبۂ نفرت و حقارت پیدا نہیں ہو سکتا۔ کیا اس عالم فانی میں دلائل لاطائل ہیں۔ اگر دلائل و براہین سے کام لیا جائے تو ذاتی تنازعات کو فرقہ وارانہ فسادات کی صورت کیوں دی جائے۔ ...

جسٹس براڈوے۔ لیکن وہ دنیا دہلی سے شائع ہوتا ہے۔

مسٹر پوری۔ لیکن وہ پنجاب میں کثرت سے بکتا ہے۔ ... جسٹس براڈوے۔ سیاسی وجوہات سے تعلق نہیں۔

مسٹر پوری۔ لیکن اگر گورنمنٹ اپنے وکیل کے ذریعے عبرتناک سزاؤں کا مطالبہ کرے۔ تو اس بات کا مجاز ہوں کہ گورنمنٹ کی پوزیشن کو واضح طور پر بیان کروں۔ یہ مقدمہ آزمائشی مقدمہ ہے۔

جسٹس براڈوے۔ ہمیں سیاسیات سے تعلق نہیں۔

مسٹر پوری۔ لیکن میں تو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس آزمائشی مقدمہ میں یعنی جہاں قانون کی تاویل کا سوال ہو وہاں صرف معمولی سزا دینی چاہئے۔ مسٹر جسٹس دلال نے صرف دو مہینہ کی سزائے قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ وہ مقدمہ اس سے کہیں زیادہ سنگین تھا۔ اس مقدمہ میں کتاب کی عبارت گندی تھی۔

مقدمہ "ورتمان" کے فیصلہ کی تاریخ

درس اسلام

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مالابار کے مسلمان علم کے محتاج ہیں

غم دین خور کہ غم غم دین ست
غم دنیا مخور کہ بیہودہ است

اللہ ولی الذین آمنوا یخرجہم من الظلمات الی النور

ترجمہ:۔ اللہ مومنوں کا دوست اور مددگار ہے۔ اُن کو اندھیریوں (کفر اور جہالت) سے نور اسلام اور نور علم کی طرف نکالتا ہے۔

اے مسلمان بھائیو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے اُمتیو! اس آیۂ شریفہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ پاک جہالت کی اندھیریوں کی ذلت میں مسلمانوں کو رکھنا پسند نہیں فرماتا۔ بلکہ وہ نور علم کی نعمت سے مسلمانوں کو مالا مال کرنا چاہتا ہے۔ پیارے بھائیو! ہمارے بدن میں دو طاقتیں ہیں ایک موسوی دوسری فرعونی۔ موسوی تو علم توحید کی طرف بلاکر مسلم کو عزت دنیا و دین دلانا چاہتی ہے۔ اور فرعونی طاقت مسلم کو جہالت کی طرف بلاکر ذلت غلامی میں پھنسانا چاہتی ہے۔ جس طرح کھانے پینے سے جسم و جان کو قوت پہنچتی ہے اسی طرح روح کو علم کی غذا دیکر موسوی طاقت کو بڑھانا ہمارا فرض ہے۔ کل عالم کے مسلمانوں میں عموماً اور مالابار کے علاقہ کے مسلمانوں میں خصوصاً جہالت کی مصیبت از حد ہے۔ اس ذلت اور جہالت کی تاریکی دور کرنے اور خدا اور رسول کو راضی کرنے کے لئے خاکسار نے مدرسۃ المحمدیہ بمقام اپلی ٹراونکور علاقہ مالابار میں قائم کیا ہے۔ جس میں قرآن پاک، حدیث شریف، فقہ، اصول، صرف و نحو، فارسی، اردو، انگریزی اور مالاباری پڑھائی جاتی ہیں۔ اور اسی اشاعت علم اور اشاعت اسلام ہی کی غرض سے ایک پریس بھی مدرسہ میں قائم کیا ہے۔ اگرچہ اسوقت تک یہ خادم اپنی کل کمائی اس تعلیمی درسگاہ پر قربان کرچکا لیکن پیارے بھائیو! اللہ کے فضل اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے یہ کام جاری تو خاکسار نے کردیا ہے۔ لیکن ایسا کام صرف ایک شخص سے کمال کو پہونچنا از حد دشوار ہے۔ ایسا کام قوم کے نیکوکار دولتمند اور خدا اور رسول کے عاشقوں کی سخاوت کا محتاج ہے۔ مسلمانو! دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اگر آخرت کا سودا کرنا چاہتے ہو، اور جنت میں اپنا گھر بنانا مقصود ہو اور خدا اور رسول کو خوش کرنا چاہتے ہو، اور اپنی قوم کو جہالت کی اندھیری سے نور توحید کی طرف لانا چاہتے ہو۔ اور مسلمانوں کو نفس اور شیطان اور کفار سے آزاد کرانا چاہتے ہو تو مدرسۃ المحمدیہ کو ایک ایسا دارالعلوم بنادو کہ خطۂ مالابار قیامت تک نور اسلام سے منور ہو جائے۔ مدرسۃ المحمدیہ میں بورڈنگ ہوس کی سخت ضرورت ہے تاکہ مدرسہ کے تین سو پچاس طلبہ بورڈنگ میں رہکر آرام سے تعلیم حاصل کرسکیں۔ اس کار خیر اور دیگر ضروریات مدرسہ کے لئے آپ کی امداد کی سخت حاجت اور اشد ضرورت ہے۔ ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین۔ (اللہ نیکی کرنے والوں کے ثواب کو ضائع نہیں فرماتا) والسلام

(ڈاکٹر) محمد علی۔ مدرسۃ المحمدیہ۔ اپلی ٹراونکور

مدت خریداری ختم ہوتی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۱۹۳۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں۔ ہمیں قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرماکر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے فہرست کی تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر دی پی کا انتظار کئے ہوئے چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرلینا چاہیئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲ راگست ۱۹۳۶ء

۲۴۴۲ و ۲۴۴۴ و ۳۱۲۲ و ۳۱۲۶ و ۲۱۳۲ و ۳۱۳۳ و ۳۲۲۲ و ۳۲۲۱ و ۳۲۵۳ و ۳۲۲۶

۶ راگست ۱۹۳۶ء

۲۴۵۱ و ۲۴۵۲ و ۲۴۵۳ و ۲۴۵۴ و ۲۴۵۵ و ۲۴۵۶ و ۳۱۵۳ و ۳۱۵۹ و ۳۱۶۰ و ۳۱۶۱ و ۳۱۶۲

۱۰ راگست ۱۹۳۶ء

۱۴۶۳ و ۱۵۳۹ و ۲۴۶۱ و ۲۴۶۵ و ۲۴۶۶ و ۲۴۶۸ و ۳۱۲۸ و ۳۱۶۹ و ۳۱۶۳ و ۳۱۸۱ و ۳۱۸۲ و ۳۱۸۳ و ۳۱۸۴ و ۳۲۰۸ و ۳۲۲۸

۱۴ راگست ۱۹۳۶ء

۱۴۶۴ و ۲۴۶۹ و ۲۴۷۱ و ۲۴۷۲ و ۲۴۷۳ و ۳۱۹۵ و ۳۱۹۸ و ۳۲۰۱ و ۳۲۱۱ و ۳۲۱۳ و ۳۲۱۴ و ۳۵۹۳ و ۳۶۱۳ و ۳۶۱۴

۱۸ راگست ۱۹۳۶ء

۲۲۱۵ و ۲۴۴۷ و ۳۳۶۳

۲۲ راگست ۱۹۳۶ء

۱۵۰۰ و ۲۴۷۸ و ۲۴۷۹ و ۳۱۲۷ و ۳۱۹۳ و ۳۲۲۹ و ۳۲۳۰ و ۳۲۴۲ و ۳۲۴۳ و ۳۲۴۸ و ۳۲۲۴ و ۳۲۵۱

۲۶ راگست ۱۹۳۶ء

۱۵۱۴ و ۱۵۱۶ و ۲۴۸۴ و ۳۶۴۹

۲۹ راگست ۱۹۳۶ء

۱۵۳۷ و ۱۶۸۲ و ۲۴۸۷ و ۳۲۸۶ و ۳۳۶۸ و ۳۴۱۸ و ۳۴۴۴

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

صرف چھ آنے میں

نفیس ۲۲ کیرٹ گولڈن رسٹ واچ

نہایت خوشنما نئے ڈیزائن کی قیمتی مضبوط وقت بتانے کی صحیح قیمت معہ تسمہ چھ روپے اور بعض محصول ڈاک و پیکنگ بھی معاف۔ اگر آپ یہ رسٹ واچ صرف چھ آنے میں حاصل کرنا چاہیں تو آج ہی ایک کارڈ لکھ کر ہم سے مفصل حالات طلب کیجئے (اپنا پتہ پورا اور خوش خط لکھئے)

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہوس ۲۶ دہلی

مسائل السلوک معہ رافع الشکوک

(از حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہم)

یہ کتاب علم تصوف کے جواہرات کا بے بہا خزینہ اور دریائے معرفت میں شناوری کرنیکا عمدہ سفینہ ہے۔ متبع شریعت کے لئے نایاب تحفہ اور سالک طریقت کیلئے مکمل رہنما ہے۔ بحث المزائے اہل سلوک و دافع شبہات و شکوک ہے۔ اسرار و معارف کی کان ہے شریعت کی روح اور طریقت کی جان ہے۔ مؤلفین کے لئے اتمام حجت ہے اور محبین کے لئے موجب ازدیاد محبت۔ اس کی ہر سطر پر اول آیت قرآنی اور ہر لفظ مقصد درکیف روحانی ہے۔ بس کہاں ہیں علم تصوف پر نکتہ چینی کرنے والے اور کدھر ہیں طریقت کو شریعت سے جدا بتانے والے وہ آئیں اور مسائل السلوک کا مطالعہ کرکے اپنی غلطی پر متنبہ ہوں انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک مسئلہ پر آیت قرآنی سے استدلال دیکھکر انکو واضح ہوجائیگا کہ شریعت عین طریقت اور طریقت عین شریعت ہے ان دونوں میں تفریق کرنا اور ایک کو دوسرے کے غیر بتانا سراسر بے دینی و جہالت ہے۔ قیمت کتاب صرف تین روپے چار آنے (للعہ) محصول ڈاک ۷ر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارا، بدہضمی، بھوک وقت نہ لگنا، خرابی خون، ہیضہ، دائمی قبض، بادی بواسیر، پیچش، ملیریا، تلی اور معدہ کا ورم رفع کرنے کے لئے

"حب مشتہی"

بالکل بے ضرر سریع الاثر اور کامیاب دوا ہے

جسکی ویدوں، ڈاکٹروں، حکیموں، عطاروں، اخبارات کے ایڈیٹروں ملک کے نامور لوگوں اور ہزارہا مریضوں نے تصدیق کرکے سرٹیفکیٹ عطا کئے ہیں۔ ۳۲ گولی کی شیشی (۱۲) محصول ۵ر ایک درجن شیشی عہ محصول ڈاک و پیکنگ ذمہ خریدار۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ ایجنٹ: مولوی محمد صادق حکیم عزیز الدین متصل ہسپتال جہلم (پنجاب)

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔

حکیم نصرتی چرتھاول مظفرنگر

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

... جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دیئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ر اور مشہور مصنفین کی تصانیف علمی، مذہبی، سیاسی وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ:۔ انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی کرسٹی چمڑہ ... کشتی کیپ ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمایئے۔

حیرت انگیز رعایت

پچیس روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

محصول ڈاک و پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے + آپ کے کمرے کے لئے + بیوی کے لئے

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہوس اسٹاک ... کمپنی ۲۶ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما پائیدار اور سچا وقت بتانے والی

... اگر آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک روپیہ چودہ آنہ ... ہماری فرم کی شہرت ... جلد کیجئے ...

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہوس ۲۶۔ دہلی

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آجتک شایع نہیں ہوئیں۔ پس بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ر) لغات القرآن ۱۲ر سفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر علم النحو ۶ر عوامل النحو ۵ر روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

جیبی گھونسہ

غنڈوں سے ... اہل و عصمت کی حفاظت ...

نیبی خزانہ قیمت صرف ایک روپیہ ...

شاہد معنی ... ایک روپیہ ...

عبد القدوس الاخوان جامع مسجد۔ دہلی

ضرورت ہے

... ایک عالم ... مدرسہ ... تنخواہ ... درخواستیں ...

حضرت حکیم الرحمن سلطانی رحمانی ... ناظم مدرسہ ... کلکتہ۔ ضلع مونگیر

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں۔ نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال ہی ہمارے آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اس کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں اور آنکھوں کی صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑدئے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کیلئے تو عجیب چیز ثابت ہوئی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنائیے۔

قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن ۱۲ چوڑی ۲ تولہ۔ پتہ

بی۔ کے برادرس اینڈ کو نمبر ۲۔ دہلی

ہر مسجد میں

طلائی تحفہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھدیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف کے تلاوت کرسکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کے ساتھ کتابی صورت میں بنا رہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے ایک قرآن شریف رکھ کر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کریجئے۔ اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۴۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر پڑھنے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔ ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف عہ میں ۸ر محصول ڈاک میں خرچ ہوتے ہیں۔ صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ حمیدیہ پریس دہلی

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

قلم انبہ ہر قسم سفیدہ لنگڑا، بمبئی، کشن بھوگ، زعفرانی، بجری وغیرہ قلم گلابی لیچیاں دیسی تخم، مظفرپور وغیرہ نہایت مضبوط اور جاندار۔ قیمت ... ایک سالہ ... دو سالہ ... مکمل فہرست کیلئے ایک کارڈ لکھ کر طلب فرمائیے

سپرنٹنڈنٹ راجہ نرسری ... دربھنگہ (صوبہ بہار)

(برانچ آفس جنک پور ضلع مظفرپور)

شباب

مفت

مینیجر شباب منزل مظفرپور (بہار)

کے پتہ سے آج ہی ایک کارڈ بھیجکر شباب بالکل مفت طلب فرمادیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

سلسلہ اشاعت العلوم ... سلطان العلوم ...

کے مخصوص نمبر

فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مدیر رسالہ القاسم ناظم دارالعلوم دیوبند کا مشہور و معروف و مقبول انام مضمون

اشاعت اسلام

المعروف بہ

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپکر تیار ہوگیا ہے۔ جلد فرمائش کیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ صفحات ۵۳۶ سائز ۲۰×۲۶ کاغذ اعلیٰ درجہ ۵ پونڈ ولایتی۔ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ۔ قیمت ... علاوہ محصولڈاک

الغفاری رض

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از نتائج قلم رئیس التحریر مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ صفحات ۲۱۶ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ۔ ٹائیٹل دیدہ زیب۔ قیمت عہ علاوہ محصولڈاک

کائنات روحانی

جسمیں ثابت کیاگیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کو اسی طرح پورا کرتا ہے کہ جس طرح زمین اسکی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت پرزور تقریر اور قابل دید رسالہ ہے۔ اثر قلم مولانا سید مناظر احسن گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ ٹائیٹل دیدہ زیب رنگین۔ قیمت ۵ر

ان کتب کے علاوہ ہر قسم کی علمی ضروریات کے پورا کرنیکا پتہ:

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آجتک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر بیٹھ جانا نہیں پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہوجاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھرجائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہوکر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے۔ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہیئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

پتہ:۔ دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

برص یعنی جسم کے سفید داغ

(اور)

جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایکدن یا ایک ہفتہ میں چھڑا دینے والی چیز نہیں ہے بلکہ کامل ایکماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف ضرر کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں۔ بصورت عدم صحت قیمت واپس ... کھانے کی دوا ... جون برص اور ... کیلئے روغن برص ... قیمت ہر دو دوا سات روپیہ (عہ) اکسیر جذام خواہ نیا ہو یا پرانا چالیس روز کھانے سے ساری شکایت دور ہوکر بدن پاک و صاف ہوجاتا ہے۔ قیمت دس روپیہ (عنا)

بلی میڈیکل ورکس نمبر ۲۲ دربھنگہ

(صوبہ بہار)

بک آن میرج اردو

یعنی

ہسٹری آف میرج

(ضرور پڑھیئے)

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدیدہ سے مزین ہے۔ یہ صرف مشتہاری دعویٰ نہیں بلکہ امرواقعی اور اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجیکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ کتاب دو حصوں اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میرج یعنی رسم کتخدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کرکے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقہ کتخدائی حضرت عیسیٰ سے ۵۰۰ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور بواصلت زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج مانوگیمی یعنی عقد واحد اور کمپلکس میرج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین ہیں۔ زمانہ بعد پرانی اور نئی دنیا کے ہر ملک اور ہر حصے کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آجتک کے ایسے پر لطف پیرائے میں بیان کئے ہیں کہ اُن سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کا پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے وحشی فرقوں وامریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز ان مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینے کا دن اور تین مہینے کی رات ہوتی ہے۔ اور برہما کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصہ دوم میں طریقہ بالا کے تمام عیوب و نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اور علاج بتایا گیا ہے۔ تعلیم نسواں، اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو علمی نقطۂ نگاہ کے بے سود و مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ کی ۵۰۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ۔ غرضکہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ عہ۔ رعایتی قیمت ۸ر علاوہ محصولڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو:۔

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد پروردگار	۱	احادیث نبوی	۱۹۸-۱۹۲
نعت احمدؐ، دیباچہ	۳-۵	باب سیزدہم (۱۳) عیوب کتخدائی مشترکہ	۱۹۲-۱۹۳
باب اول (۱) رسم کتخدائی کی تاریخ	۶-۱۲	باب چہاردہم (۱۴) مانوگیمی کے نقص و عیوب	۱۹۳-۲۱۲
باب دوم (۲) طریقہ تعدد ازدواج	۱۲-۳۲	حصہ دوم	
باب سوم (۳) عیسائی فرقہ مارمن کے حالات اور ان کی پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج	۳۲-۳۵	دیباچہ	۱-۴
قوم مارمن کے اصول ایمان	۳۵-۳۹	باب اول (۱) تعلیم نسواں	۵-۱۷
باب چہارم (۴) ہسٹری آف مانوگیمی یعنی طریقہ عقد واحد کی تاریخ	۳۹-۵۵	باب دوم (۲) کم سنی میں شادی کرنے اور زیادہ عمر تک یا نوعمر بیواؤں کی شادی نہ کرنے کے نقصانات	۱۸-۳۱
باب پنجم (۵) تاریخ کتخدائی مختصر	۵۵-۶۵	باب سوم (۳) بغیر رضامندی طرفین اور ایجاب و قبول صحیح کے نکاح دراصل ناجائز ہے	۳۲-۳۸
باب ششم (۶) تاریخی لطیفے	۶۵-۶۳	باب چہارم (۴) ہندوستانی اور اسلامی پردہ میں تفریق اور قبل نکاح زوج و زوجہ کو ایک دوسرے کے دیکھنے اور پسند کرنے کی شرعی اجازت	۳۹-۶۸
باب ہفتم (۷) وحشی اور مہذب قوموں میں موجودہ رسوم کتخدائی	۶۳-۶۴	پردہ کا صحت پر اثر	۶۹-۷۲
باب ہشتم (۸) پرانی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم	۶۴-۱۰۷	انحصار احکام شرعی متعلقہ پردہ	۷۳-۷۴
یہاں کے قوانین طلاق کا لب لباب یہ ہے	۱۰۷-۱۲۰	عورتوں کے لئے مندرجہ ذیل احکامات ہیں	۷۴-۷۷
باب نہم (۹) نئی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم	۱۲۱-۱۴۳	باب پنجم (۵) قرب کے رشتہ داروں سے یا ہمیشہ ایک ہی خاندان میں شادی کرنے کے نقصانات	۷۸-۸۴
باب دہم (۱۰) ہندوستان میں کتخدائی کے رسوم ماضیہ و حال	۱۴۳-۱۶۸	باب ششم (۶) کثیر الزوجیت کی شرعی ضرورت اور فوائد	۸۴-۸۸
باب یازدہم (۱۱) مہذب اقوام میں کتخدائی کے موجودہ قوانین مذہبی اور رائج الوقت رسوم دنیاوی کے نقص و عیوب	۱۶۸-۱۸۶	تعدد ازدواج کی ضرورت کی مثالیں	۸۸-۹۱
باب دوازدہم (۱۲) عیوب کثیر الزوجیت	۱۸۶-۱۸۸	باب ہفتم (۷) نفاق زوجین کا علاج یعنی طلاق اور خلع کا بیان	۹۱-۱۲۰

بعد الموت

یعنی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ ہم مر کر کہاں جائیں گے اور ہمارا حشر کیا ہوگا۔ مصنفہ بک آن میرج قیمت دو آنے (۲ر)

ملنے کا پتہ:۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محرر خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد | دہلی یوم چہار شنبہ ۱۱ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ اگست سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۰

تراجم و مقتبسات

حکومت نجد کے خلاف خطرناک سازش

ایک منظم جماعت کے انقلابی منصوبے

اخبار "العراق" (بغداد) کا نامہ نگار نجد سے تحریر کرتا ہے کہ ایک معتبر شخص نے مجھ سے حسب ذیل تحریر بیان کی وہ کہتا ہے:۔ میں نے ایک خطرناک سازش کا پتہ چلایا ہے جو اگر کامیاب ہوگئی ہوتی تو ہمیں جزیرۃ العرب میں بڑے بڑے حوادث و انقلاب کا منہ دیکھنا پڑتا۔ اس سازش کا خلاصہ یہ ہے کہ امیر خالد بن امیر محمد سعود نے جو ابن سعود کے چھوٹے بھائی ہیں ایک خفیہ جماعت اپنے متعین اور غلاموں کی مرتب کی ہے۔ اس جماعت کی غرض و غایت نہایت خطرناک ہے اور وہ یہ ہے کہ امیر ریاض سعود عبد العزیز بن سعود کو (جو مملکت نجد کے شرعی ولی عہد ہیں) قتل کر دیا جائے اور ریاض میں سلطان ابن سعود کی حکومت سے بغاوت کا اعلان کر دیا جائے۔ اور چونکہ اس مقصد کی تکمیل امیر عبد اللہ جلوی کی موجودگی میں ممکن نہ تھی اس لئے امیر خالد نے ...

سازشی جماعت کے سردار امیر خالد ایک نوجوان شخص ہیں جن کی عمر ۲۴ سال کی ہے یہ امیر محمد عبد الرحمٰن کے صاحبزادے ہیں جو ابن سعود کے بھائی ہیں۔ اور ان کی بیوی ابن سعود کی صاحبزادی ہیں۔ اس واقعہ کے ظہور کے وقت امیر محمد گھر پر موجود نہ تھے بلکہ جنگل میں مصروف شکار تھے۔ گمان کیا جاتا ہے کہ اس سازش کے متعلق بانی ... ان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں آئی ہے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ امیر سعود اپنے والد کے احکام کے منتظر ہیں اور اپنے چچا کے متعلق اس وقت تک کچھ نہیں کرینگے جب تک والد کے پاس سے ہدایتیں موصول ہو جائیں امیر محمد تا ہنوز اس سازش سے اپنے کو بری اور بے تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس سازشی جماعت کے بہت سے لوگ مددگار ہیں لیکن وہ ریاض میں نہیں بلکہ بیرون ریاض رہتے ہیں اس سازش کی حمایت کرنے والوں میں ابن الحمید پیش پیش ہیں ممکن ہے کہ اس میں دولیش کا بھی ہاتھ ہو۔

پورا نجد اس واقعہ سے متاثر ہے اور مضطرب و بے چین ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ تحقیقات بہت جلد ملزموں کو گرفتار کرادیگی اور تمام وجوہات بغاوت صاف صاف نظر آ جائینگے۔ ...

(خلافت)

... بھی نہیں بچا۔ اس واقعہ نے تمام یمن میں ہیجان برپا کر دیا اور خود امام یحییٰ پر اس کا بہت برا اثر ہوا اور اسی واقعہ سے دونوں سلطنتوں کی موجودہ کشیدگی کی بنیاد پڑ گئی۔ پھر اسکے بعدی معاہدۂ مکرمہ کی ترتیب کا معاملہ پیش آیا جس میں عسیر کے علاقہ پر ابن سعود کی حمایت قائم ہوگئی، حالانکہ امام یحییٰ اس کو اپنا حق سمجھتے ہیں۔ اس پر مزید یہ کہ حکومت نجد کی طرف سے ابتک حکومت یمن کے پاس حاجیوں کے قتل کے متعلق کوئی معذرت بھی نہیں آئی ہے جس سے شکوک و شبہات اور بڑھ رہے ہیں۔

یہ واقعات ایسے ہیں جن کے باعث دونوں ہمسایہ سلطنتوں کے درمیان دوستانہ صفائی فی الحقیقت موجود نہیں ہے، اگرچہ مصلحت وقت کے لحاظ سے وہ ایک دوسرے کے متعلق دوستانہ خیالات کا اظہار کر رہی ہیں۔ (الفجار)

نجد اور یمن

چار ہزار یمنی حاجیوں کا قتل

چین کی آگ یورپ میں

کیا ٹرکی احرار کی حمایت کریگا

جمہوریہ ترکیہ کے صدر غازی مصطفیٰ کمال پاشا کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ غازی موصوف نے "لا جلنۃ الآسیا" (ایشیاٹک لیگ) کے بارہ میں مندرجۂ ذیل الفاظ بیان فرمائے ہیں:۔

"یہ فوج چین بھیجی جائے گی تاکہ جنرل چانگسولین سے جنگ کرے۔" غازی پاشا کا یہ بیان مزید سنسنی خیز ہے۔ ... اشتراکیہ روس کے آدمیوں نے ابتک ٹرکی کی شمال مشرقی ولایات میں ۳۰ ہزار آدمی بھرتی کئے ہیں۔ ... نے ان ایجنٹوں کو یہ اجازت دیدی ہے کہ وہ اپنا عمل اناطولیہ کی ولایت سریبن تک وسیع کر سکتے ہیں سب مجھے توقع ہے کہ اس ولایت میں روس والے ۵۰ ہزار مزید سپاہی بھرتی کر سکیں گے۔ لیکن یہ معلوم ہوا ہے کہ روسی ایجنٹ صرف انہیں مسلمانوں کو بھرتی کرنا چاہتے ہیں جو قفقاز اور روسیہ سے ہجرت کر کے ٹرکی میں آ بسے ہیں!"

"جنگ کے بعد جب جمہوریہ آرمینیا کے قیام کا اعلان ... ..."

... یہ سپاہ جنرل چانگسولین سے لڑیگی جو حکومت کانٹن کا جانی دشمن ہے"

ہم سے روسی گورنمنٹ نے یہ وعدہ کر لیا ہے کہ اگر ٹرکی پر کسی طاقت نے حملہ کیا تو وہ بھی ترکوں کو اتنی ہی روسی فوج سے مدد دیں گے جتنی وہ اس وقت روس کو بھرتی کرنے میں دیں گے"

(ہمدم)

ٹرکی و اطالیہ کے تعلقات

اناطولیہ میں اطالویوں کیلئے اقتصادی مراعات

مندرجہ ذیل پیغام رومۃ الکبریٰ سے موصول ہوا ہے:۔ یہاں کے سیاسی حلقوں میں دول اطالیہ و ترکیہ کے ترقی یافتہ تعلقات کی نسبت خوب چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں، اور بعض حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ خوشگوار تعلقات جدید ترکی اطالوی معاہدہ کا نتیجہ ہیں۔ حال میں اطالیہ کے بعض مدبرین جو انگورہ گئے تھے اُن سے امید کی جاتی ہے کہ دول ترکیہ و اطالیہ کے مابین ایک میثاق باہمی تکمیل پا جائے گا۔ جس کی رو سے حکومت اطالیہ ترکی حدود ... کی ذمہ دار ہوگی۔ اور اس کے بالعوض دولت ترکیہ اطالیہ ... اقتصادی ... عطا کریگی۔ (ہمدم)

چین کے متعلق برطانوی حکمت عملی کے نتائج

برطانوی تجارت کا نقصان

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے شعبہ تجارت نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سال رواں کے ابتدائی چار ماہ میں چین کی غیر ملکی تجارت میں برطانیہ کا نمبر اس دفعہ سب سے پیچھے رہا ہے۔ برخلاف اس کے امریکہ کی تجارت کو گزشتہ سال کے مقابلہ میں تین فیصدی ترقی ہوئی ہے۔ ...

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کیا تھا ناظرین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں۔ ... اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ... روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا، مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا ... ۔ بغیر جلد کا ... ۔ جلد ... ۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

نمک سلیمانی

اکسیر سعدہ

حکیم محمد ابراہیم ... سورت

اکسیر جذام

آیئے دیکھئے لیجئے برتن

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

تسری ریشمی کپڑے

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

شرطیہ علاج! — شرطیہ علاج!! — شرطیہ علاج!!!

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

سفید داغ کی جنگی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں کئی لعل

سفید بال جڑ سے کالا

پتھری گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سینے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... لہریا سرائے دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ اکسیر ...

بتیا ضلع چمپارن میں فساد

مسلح ہندوؤں کا ایک مسجد پر حملہ

مسلمانوں کے پچاس گھر جلادئے گئے ۱۳ مقتول اور ۸ زخمی ہوئے

پھلواری شریف ۴ اگست - محمد عبد السبحان صاحب دفتر امارت شرعیہ پھلواری شریف سے "الجمعیۃ" کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:-

ہندو مہاسبھا کے زیر انتظام ایک غیر معمولی عظیم الشان جلوس غیر متوقع طور سے بتیا ضلع چمپارن ۲ اگست کی شام کو نکالا گیا، جس کے ساتھ ہر قسم کے ہتھیار، لاٹھی، تلواریں اور گنڈاسے تھے...

پر بندوقیں بھی سرکیں گئے - بہت سے مسلمان مقتول اور زخمی ہوئے صحیح تعداد معلوم نہیں ہوئی - مولوی عبد الغفور امام مسجد کالی باغ بھی چھرے سے زخمی ہوئے ہیں -

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

شملہ ۵ اگست - سرکاری اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ضلع چمپارن میں بتیا کے مقام پر ۲ اگست کو ہندوؤں کے جلوس کا راستہ روکنے کی وجہ سے سخت فساد ہوگیا - ۲ تاریخ کے بعد سے کوئی اور فساد نہیں ہوا ہے - مسلح پولیس اور فوجی پولیس امداد کیلئے پہونچ گئی ہے...

ہوگیا: ایک بیان کے بموجب پچاس مقامات کو آگ لگادی گئی - دو دکانیں لوٹ لی گئیں اور کچھ لوگ مقتول و مجروح ہوئے مجروحین میں مسجد کالی باغ کے امام بھی شامل ہیں -

ہنگامہ بتیا کی دردناک تفصیلات

نامہ نگار "الجمعیۃ" کا بیان

تاریخ ۲ اگست - بروز سہ شنبہ کو بتیا میں ہندوؤں کی طرف سے مہابیری اکھاڑہ نکلا جس میں شہر اور متصل کے قریب قریب بیس پچیس ہزار آدمی لاٹھی - گنڈاسہ - تلوار - بھالا - برچھی وغیرہ لئے ہوئے - سیے شیو سیے شیو کا نعرہ بلند کرتے ہوئے رنگسکار ٹولی کے پاس پہنچے عصر کی نماز ہو رہی تھی - مسجد کے اندر کچھ...

پکڑ کر بہت بڑی بے رحمی کے ساتھ ہلاک کیا ہے - اور مکانوں میں گھسکر باہر نکال کر ہلاک کیا ہے اور لاش پھینک دی ہے - مقتولین مسلمان .... حسب ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام	عمر
۱	ستار شاہ	۴۰ سال
۲	گجی چور ہار	۳۵ "
۳	محمد حسین	۴۰ "
۴	گھیر میاں	۶۵ "
۵	امیر میاں	۶۰ "
۶	اکبر میاں	۳۰ "
۷	جمعہ میاں	۲۵ "
۸	کاری میاں	۶۰ " نابینا
۹	دین محمد	۲۵ "
۱۰	محمد علی میاں	۴۰ "

دو مسلمان جن کا نام معلوم نہیں ہے
ایک ہندو قوم تونیاں عمر ۳۵ سال مارا گیا ہے -

بتیا میونسپلٹی کی آبادی ۲۵ ہزار کی ہے جس میں مسلمان صرف سات ہزار ہیں - حکام میں کوئی مسلمان نہیں ہے ہندو پڑھے لکھے خصوصاً وکیل اور مختار ایسی سازش کررہے ہیں کہ حکام کی ہمدردی اپنے طرف مائل کریں اور ایک حد تک...

بریلی کی پولیس کے خلاف آریوں کی منظم جدوجہد

امرتسر میں جلسہ

ہندو مہاسبھا کی بہن

آل انڈیا آریہ کانفرنس کی تجویز

فسادات اندور کے مقدمات

یکم اگست کی کارروائی

اندور یکم اگست - ۱۰ مئی کو بلوہ کھاد و گھاٹ کے مقدمہ کی اطلاع دی گئی تھی جس میں دیورام مستغیث تھا اور پانچ مسلمانوں پر زیر دفعہ ۳۸۷ جرم عائد کیا گیا تھا - ۲۲ مئی کو عدالت خاص نے حکم سنایا تھا جس میں ایک ملزم کو بری کردیا گیا تھا اور چار ملزموں پر زیر دفعات ۳۲۳ اور ۱۰۹ تعزیرات ہند قائم کی گئی تھیں اس فیصلہ کے مطابق آج صبح ان چار ملزمین کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی - استغاثہ کے چار گواہوں پر صفائی کی طرف سے جرح کی گئی اور مسٹر ہرکشن لال نے استغاثہ کی طرف سے ان کے دوبارہ اظہار لئے - عدالت نے ملزمین کے اظہار لئے جن میں انہوں نے اپنی بریت ظاہر کی - مسٹر آصف علی نے دو ملزموں کو گواہ...

۲ اگست کی کارروائی

۳ اگست کی کارروائی

پشاور کے ہندوؤں اور سکھوں کی قابل تقلید مثال

راجپال سے بے تعلقی کا اعلان

لالہ روپ نرائن مجسٹریٹ کے خلاف ۶ لاکھ ۶ ہزار کی ڈگری

رسید جعلی ثابت ہوئی

لالہ روپ نرائن فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے خلاف لالہ شبال (انبالہ) کے چھ لاکھ پندرہ ہزار روپیہ کی جعلی رسید کے مقدمہ کا چودھری سیوا سنگھ سینیر سب جج نے فیصلہ سنادیا، اور رسید کو جعلی قرار دیا - اور ۶۰۵۵۹ روپیہ کی ڈگری دی - واقعات یہ ہیں کہ لالہ شبال سے لالہ روپ نرائن نے اپنی جائداد پر چار لاکھ روپیہ قرض لیا تھا - جب لالہ شبال نے اصل و سود کا مطالبہ کیا تو لالہ روپ نرائن نے کہا کہ میں روپیہ ادا کرچکا ہوں یعنی اپنے باغ واقع سبزی منڈی کا ایک حصہ چھ لاکھ پندرہ ہزار میں تمہارے ہاتھ بیع کرچکا ہوں - جس کی رجسٹری شدہ رسید میرے پاس ہے - لالہ شبال نے اس سے ناواقفیت ظاہر کی اور عدالت نے رسید جعلی قرار دی - دو سال سے یہ مقدمہ چل رہا تھا اب فیصلہ ہوا ہے -

مدت خریداری ختم ہوگئی

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۱۹۲۷ء میں ختم ہوجائیگی - دفتر سے ... کی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں - مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرماکر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں...

منیجر الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ

ہنگامہ ملتان کے متعلق وفد خلافت کی رپورٹ

گذشتہ محرم پر ملک میں جتنے فساد ہوئے ان میں بلا کی پاڑہ کے فساد کو چھوڑ کر ملتان کا فساد سب سے زیادہ ہولناک تھا - اس ہنگامہ میں علاوہ بہت سے زخمیوں کے ۱۲ جانیں ہلاک ہوئیں، اور خونخواری و درندگی کے اس جذبہ کا خوب مظاہرہ کیا گیا جو مفسدانہ تحریکات کی بدولت روز افزوں ترقی کررہا ہے - اب تک ہم نے اس ہنگامہ پر کسی قسم کا اظہار رائے نہیں کیا تھا...

مقدمہ ورتمان کا فیصلہ

رائل کمیشن

مسلمانان بہار کو مخلصانہ مشورہ

مقدمۂ ”ورتمان“ کا خاتمہ

عدالت عالیہ لاہور کی ڈویژن بنچ کا فیصلہ

دیوی شرن کا مقدمہ

مضمون کی اشاعت کی ذمہ داری

اصل مضمون

دفعہ ۱۵۳ (الف) تعزیرات ہند

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ایک انگریزی روزنامہ کا اجرا

مراسلات

محکمۂ ریلوے میں مسلمان امیدواروں کیلئے موقعہ

سیٹھ حاجی عبد اللہ ہارون کا اعلان

داعیان اسلام کو مژدہ

صرف چھ آنے میں گھڑی

مسائل السلوک من معارف الشاملہ

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

پتہ :- انصاری بک ڈپو - دہلی

انصاری کیپ آفس دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

محصولڈاک اور پیکنگ بھی معاف

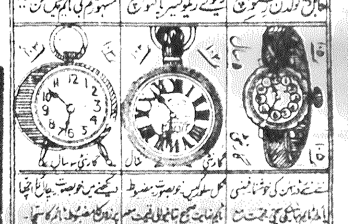

صرف چھ آنے میں

۲۲ کیرٹ گولڈن خوشنما رسٹ واچ

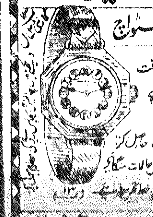

ملنے کا پتہ امریکن واچ ہوس نمبر ۲۶ دہلی

ضرورت ہے

مدرسہ سلطانیہ عربیہ لکھنیہ ضلع مونگیر کے لئے ایک قابل تجربہ کار سند یافتہ مدرس عربی کی ضرورت ہے

احقر کلیم الرحمن سلطانی رحمانی نائب ناظم

مدرسہ سلطانیہ ڈاکخانہ لکھنیہ ضلع مونگیر

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں - نئی ایجاد - نیا نمونہ - نیا فیشن

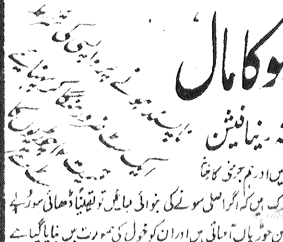

قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے

بی کے برادرس اینڈ کو - دہلی

معہ محصولڈاک صرف چار روپے چار آنے میں دو کار آمد گھڑیاں

ریلوے گارڈ واچ

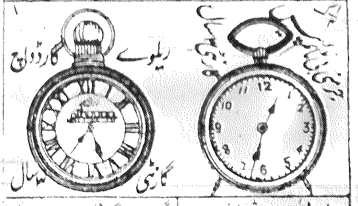

غیبی گھونسہ

شاہد معنی

عبد القدیر الاخوان جامع مسجد دہلی

سو بہاری ملی ترین آموں اور لیچیوں کا پتہ

قلم اور پودے

دفعہ ۱۵۳ (الف) جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کی جائیں یا لکھی جائیں یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نقوش مرئیہ کے ذریعہ سے یا اور طرح سے جناب ملکہ معظمہ کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات بڑھانے یا بڑھانے کا اقدام کرے تو اس کو ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی حد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استغاثہ کا دعویٰ یہ ہے کہ ہر دو ملزمین نے یہ مضمون یہ اس غرض سے لکھا اور شائع کیا ہے کہ بالعموم مسلمانوں اور آریہ سماج اور ہندو سبھا کے اراکین کے درمیان نفرت و عناد پیدا کیا جائے جنہوں نے اس مضمون کو پسند کیا ہے اور شدھی سنگھٹن کی تحریکوں کے ذمہ دار ہیں اور جن کی نسبت کہا گیا ہے کہ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ان دونوں ملزمین کے پشت پر ہیں۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگرچہ یہ تحریکیں بجائے خود مستحسن ہیں لیکن بعض اراکین نے جو ذرائع ان کی ترقی دینے کے اختیار کئے ہیں وہ قابل اعتراض ہیں۔ پہلے ہی سے دونوں اقوام یا جماعتوں میں تعلقات کشیدہ تھے اور اس مضمون سے امرتسر اور دوسرے مقامات پر بہت ہیجان پیدا ہو گیا اور ہندو مسلمانوں کے تعلقات میں اور بھی زیادہ کشیدگی ہو گئی تھی۔ یہ بھی بحث کی گئی ہے کہ ملزمین کے نیت و ارادہ کو حسب امور سے اخذ کیا جا سکتا ہے۔

(۱) مضمون کی نوعیت۔

...متفق ہوں جو جسٹس رنکن تے بی۔ کے حکیروتی بنام شہنشاہ معظم میں کی ہے (انڈین لا رپورٹ ۵۴ کلکتہ ص ۵۹۔۶۴)

یہ فیصل شدہ امر قانونی ہے کہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ (الف) کا یہ منشا نہیں ہے کہ کسی شخص کو جس نے ایسے الفاظ شائع کئے ہوں جو جماعتوں کے درمیان نفرت بڑھانے کا رجحان رکھتے ہوں اس دفعہ کے ماتحت سزا دی جا سکتی ہے ان الفاظ سے کہ دشمنی کے خیالات یا ان کا اقدام کرنا یہ مراد لینا چاہئے کہ جذبات دشمنی و نفرت کے پھیلانے کی کامیاب یا ناکام کوشش کی گئی۔ ملزم کا یہ مقصد یا اس مقصد کا ایک جزو ہونا چاہئے کہ وہ ایسے جذبات کو بڑھائے اور اگر اس کا یہ مقصد نہیں ہے تو محض یہ بات کہ یہ الفاظ ایسا رجحان رکھ سکتے ہیں کافی نہیں ہے۔ یہ بالکل صحیح ہے کہ یہ معلوم کرنا کہ آیا دشمنی کو بڑھانے کی نیت تھی یا نہیں اکثر حالات میں خود الفاظ کی اندرونی شہادت سے ہو سکتا ہے لیکن مجھے کسی ایسی سند کا علم نہیں ہے جس میں یہ کہا گیا ہو کہ دوسری شہادت پر نظر نہیں ڈالی جا سکتی اور مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس تشریح سے قطعی طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کسی معاملہ میں کسی دوسری شہادت سے بھی مدد لے تو لے لینا چاہئے۔ فاضل چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے خود اس کو ظاہر کیا ہے کہ اس مسئلہ میں بھی کہ جہاں آپس میں برے خیالات کے بڑھنے کے احتمال کا مسئلہ پیش ہو تو اس وقت کے واقعات اور حالات کو بھی ملحوظ رکھنا ہوگا اور ان اشخاص کی حالت کا بھی کچھ علم ہونا چاہئے جن کو مخاطب کر کے یہ الفاظ کہے گئے ہوں۔ اگرچہ دوسری شہادت کو خارج نہیں کیا گیا لیکن یہ صحیح ہے کہ مقدمہ کی نوعیت کے اعتبار سے جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں ان کی اندرونی شہادت اور الفاظ استعمال شدہ کے معنی و مطالب علی العموم اس سوال کے لئے فیصلہ کن ہوں گے کہ آیا عدالت کے سامنے جذبات دشمنی کو بڑھانے کی کامیاب کوشش تھی یا ناکام کوشش۔ ان تمام مقدمات میں جہاں نیت کا اظہار صاف طور سے ہو گیا ہو یہ الفاظ فیصلہ کن ہوں گے۔ نیز اگر وہ الفاظ جو استعمال کئے گئے ہیں طبعی طور سے...

...انڈین لا رپورٹ ۴۲ مدراس ۱۶۳۔۱۲۶ میں "نیت تعبیری" (فاعل کی وہ نیت جو بظاہر تو کسی فعل کے ارتکاب سے نہ ہو مگر وہ قانوناً اس کی نیت سمجھی جائے) کے کسی مسئلہ سے جیسا کہ مجسٹریٹ نے اس مقدمہ میں اختیار کیا ہے اتفاق رائے نہیں کر سکتا۔

(باقی آئندہ)

برطانیہ اور سلطان ابن سعود کا معاہدہ

عقبہ اور معان پر حکومت حجاز کا قبضہ

اس عہد نامہ کی رو سے جو حال ہی میں حکومت برطانیہ اور دولت حجاز کے درمیان ہوا ہے۔ سلطان ابن سعود کو تمام دول فرنگ کے دارالحکومتوں میں اپنے سیاسی نمائندے متعین کرنے کا حق حاصل ہو گیا ہے۔ حکومت برطانیہ عقبہ اور معان پر اپنی سیادت کے حقوق سے دستبردار ہو گئی ہے۔ بحیرہ ملکیوں کو ارض حجاز میں جو مراعات حاصل تھیں اس عہد نامے کی رو سے وہ تمام کی تمام منسوخ قرار دی گئی ہیں۔ حجاز ریلوے حکومت حجاز کی ملکیت تصور ہوگی۔ اس عہد نامے کی آخری تصدیق کے بعد سلطان ابن سعود اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ جمعیۃ الاقوام کے دائرہ رکنیت میں شامل ہو سکیں۔ (کوکب شرق)

سلطان ابن سعود کے خلاف سازش

سلطان کا بھائی اور بھتیجہ قید اور سرآدمیوں کو سزائے موت

بصرہ ۴ اگست۔ خبریں آئی ہیں جن کی تصدیق ان حجاج کے بیانات سے بھی ہوتی ہے جو ارض حجاز سے واپس آئے ہیں۔ خبر یہ ہے کہ ابن سعود اور ان کے صاحبزادہ امیر سعود کے خلاف لوگوں نے ایک ناکام سازش کی تھی بیان کیا جاتا ہے کہ سازش کی روح رواں سلطان کے بھائی امیر محمد اور ان کے بیٹے امیر خالد تھے۔ مؤخر الذکر کے شخص نے مخاصین کو ساتھ لیکر ریاض میں امیر سعود کے محل میں گھسنا چاہا لیکن وہ نظر پڑ گئے۔ محافظین قصر نے فیر کئے اور بعض آدمی زخمی ہوئے۔ حجاج کا بیان یہ ہے کہ امیر محمد اور امیر خالد دونوں کو ولیعہد نے گرفتار کر لیا ہے اور اب ابن سعود کے حکم کا انتظار ہے۔ کہتے ہیں کہ غالباً ان دونوں کو شہر طائف میں نظر بند رکھا جائے گا۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ سازش کنندوں نے والی الاحساء کو بھی قتل کرنا چاہا تھا اور یہ انہی کی دیکھ بھال اور نگرانی کا نتیجہ ہے کہ یہ سازش ناکام رہی۔ دس آدمی گرفتار کئے گئے تھے جنہوں نے بڑے بڑے سازش کنندوں کے نام بتانے سے انکار کر دیا لہٰذا ان سب کو قتل کر دیا گیا۔

"سیر دوزخ" کا انجام

مقدمہ "ورتمان" کا فیصلہ

مصنف کو ایک سال کی قید سخت اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ۔ پرنٹر پبلشر کو چھ ماہ کی قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ

ایک سال قید بامشقت اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ بصورت عدم ادائیگی جرمانہ چھ ماہ کی مزید قید اور دوسرے مجرم گیان چند ایڈیٹر، پرنٹر اور پبلشر رسالہ "ورتمان" کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا اور ۲۵۰ روپیہ جرمانہ۔ بصورت عدم ادائیگی جرمانہ تین ماہ مزید قید کی سزا دی ہے۔

اخبار "انقلاب" کا پرچہ ضبط کر لیا گیا

لاہور ۳ اگست۔ اخبار "انقلاب" مورخہ ۲ جولائی کو پنجاب گورنمنٹ نے ضبط کر لیا ہے۔ شب گذشتہ پولیس نے دفتر "انقلاب" کی تلاشی لی اور اس تاریخ کے پرچہ کی متعدد کاپیاں اپنے قبضہ میں لے لیں۔

توہین پیشوایان مذاہب کے متعلق جدید قانون

جمعیۃ مقننہ میں سر ذوالفقار علی خاں کی تجویز

لاہور ۲ اگست۔ جمعیۃ مقننہ کے آئندہ اجلاس میں نواب ذوالفقار علی خاں رکن جمعیۃ مقننہ حسب ذیل قرارداد پیش کریں گے:

یہ جمعیۃ گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ خواہ راجپال کے مقدمہ میں جسٹس دلیپ سنگھ کا فیصلہ عدالت عالیہ لاہور کے نئے فیصلہ کی رو سے مسترد کیوں نہ قرار دیا جائے پھر بھی ایسی تدابیر اختیار کی جائیں جن سے ایک واضح اور صاف قانون مرتب ہو جائے جو مختلف مذاہب کے بانیوں اور حضور ملک معظم کی ہندوستانی رعایا کی مختلف جماعتوں کے مقدس بزرگوں پر کردہ اور تحریر انگیز حملوں کا سدباب کر دے۔

پنجاب میں تلوار رکھنے کی اجازت

سرکاری اعلان

پنجاب گزٹ میں گزٹ آف انڈیا سے ایک اعلان نقل کیا گیا ہے جس میں گورنر جنرل باجلاس کونسل نے پنجاب کے بہ استثنائے اضلاع میانوالی، مظفر گڑھ، جھنگ، گوڑگاؤں، حصار، انبالہ اور کانگڑہ قواعد قانون اسلحہ میں ترمیم کی ہے اور مندرجہ ذیل مخصوص اشخاص کو تلوار کے لائسنس لینے سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

(۱) وہ جاگیردار جن کی جاگیروں کی سالانہ آمدنی پچاس روپے یا اس سے زیادہ ہو۔

(۲) وہ اشخاص جو پچاس روپے یا اس سے زیادہ مالیہ ادا کرتے ہوں۔

(۳) انکم ٹیکس دہندگان۔

(۴) خطاب یافتگان۔

(۵) ملازمت سے سبکدوش کئے ہوئے فوجی افسر جو جمعدار ہوں یا اعلیٰ عہدہ دار ہوں۔

بولشویکوں کے قلعہ پر حملہ

دارسا ۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ مخالفین بولشویک کے مشہور رہنما سیمن کلیم نے منک کے قریب قصبہ کو جید بیتو کے قلعہ کی بولشویکی فوج پر حملہ کر دیا۔ پیادہ فوج کی ایک بٹالین کے ہتھیار گولی بارود اور روپیہ چھین لیا اور دس افسروں کو ہلاک کر دیا۔ مقامی بولشویک افسر فرار ہو گئے۔ دور جنبش تعاقب میں بھیجی گئی ہیں۔

انگلستان کو ایک اسلامی وفد روانہ ہونے والا ہے

لاہور ۴ اگست۔ چودھری ظفر اللہ خان ممبر پنجاب کونسل اور ڈاکٹر شفاعت احمد خان ممبر یو۔پی۔ کونسل عنقریب انگلستان روانہ ہوں گے۔ جہاں وہ ان مسائل کے متعلق جو شاہی کمیشن کے سامنے پیش ہونے والے ہیں برٹش پبلک کو اسلامی نقطہ خیال سے آگاہ کریں گے۔ پنجاب کونسل کے مسلم ممبروں کی طرف سے جو اعلان حال ہی میں شائع ہوا تھا وہی اس وفد کے لئے مینڈیٹ (سند نمائندگی) ہوگا۔

نواح احمد آباد کی حالت

احمد آباد ۸ اگست۔ قریب کے مواضعات سے اطلاعیں موصول ہوئی ہیں کہ جائیداد کو سخت و شدید نقصان پہنچا ہے بعض گاؤں میں تو تمام مکانات منہدم ہو گئے اور بیس پچاس ہزار ایکڑ، فیصدی تک فصل بالکل تباہ و برباد ہو گئی اور گھاس بھی سڑ گئی ہے۔ کیرا ضلع میں نہایت سخت ہے جہاں متواتر پانی برسا ہے۔

مظلومین اندور کے مقدمات

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اپیل

فراہمی سرمایہ کیلئے وفد کا دورہ

اندور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں مسلمانوں کی حالت سخت ناگفتہ بہ ہے۔ مقدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ گرفتار شدہ مسلمانوں کے پسماندگان کی حالت سخت نازک ہے۔ اس وقت تک ریلیف کمیٹی ہزاروں روپیہ خرچ کر چکی ہے۔ مظلومین کے بیوی بچوں پر تقریباً چھ سو روپیہ ماہوار خرچ کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح مقدمات کی پیروی پر بھی تقریباً تین ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ ریلیف کمیٹی تین ہزار روپیہ کی مقروض ہو چکی ہے۔ روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ میں مسلمانوں سے پرزور استدعا کرتا ہوں کہ وہ مظلومین اندور کی پوری امداد کریں۔ تمام رقوم سکرٹری ریلیف کمیٹی اندور کے نام روانہ کریں۔ میں چندے کی فراہمی کے لئے ایک موقر وفد کے مرتب کرنے کی بھی فکر کر رہا ہوں تاکہ ہندوستان میں دورہ کر کے مظلومین اندور کیلئے روپیہ فراہم کیا جائے جو حضرات اس وفد کی اعانت و امداد کا شرف حاصل کرنا چاہیں وہ بہت جلد دفتر جمعیۃ علماء میں اطلاع دیں تاکہ پروگرام میں ان کے شہر کا نام داخل کر لیا جائے۔

(مولانا) احمد سعید

ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء، ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آج تک شائع نہیں ہوئیں۔ بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارا، بدہضمی، کمی بھوک، دست، متلی، قے، خرابی خون، سنگرہنی، دائمی قبض، بادی بواسیر، پیچش، بلیریا، تلی اور معدہ کا ورم رفع کرنے کے لئے

"حب بہشتی"

بالکل بھروسہ کی اور کامیاب دوا ہے

جس کی دیدوں ڈاکٹروں، حکیموں، عطاروں، اخبارات کے ایڈیٹروں ملک کے نامور لوگوں اور ہزاروں مریضوں نے تصدیق کر کے سارٹیفکیٹ عطا کئے ہیں۔ ۱۳۲ گولی کی شیشی (عہ) محصول ۸ ایک درجن شیشی عہ محصول و خرچہ پیکنگ ذمہ خریدار۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ایجنٹ: مولوی محمد اسحاق رحیمی عینیہ متصل پرانا ہسپتال شہر جالندھر

خط و کتابت و تار کا پتہ:

حکیم نصرتی چرتھاول مظفر نگر

ہر مسجد میں

طلائی تحفہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائپ کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۴۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں، ہر پارہ پڑھنے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

سلطان العلوم شہریار دکن خلد اللہ ملکہ کے مخصوص نمبر

فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مدیر رسالہ القاسم ناظم دارالعلوم دیوبند کا مشہور و معروف و مقبول انام مضمون

اشاعت اسلام

المعروف بہ

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپکر تیار ہو گیا ہے۔ جلد فرمائش بھیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا صفحات ۵۲۰ سائز ۲۶×۲۰ کاغذ اعلیٰ درجہ ۲۵ پونڈ ولایتی۔ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ قیمت ۳ علاوہ محصول ڈاک

الغفاری رضی اللہ عنہ

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از رشحات قلم رئیس التحریر مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن صفحات ۲۸۰ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ ٹائٹل دیدہ زیب قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک

کائنات روحانی

جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کو اسی طرح پورا کرتا ہے کہ جس طرح زمین اسکی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت پرزور تقریر اور قابل دید رسالہ ہے، اثر قلم مولانا سید مناظر احسن گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ٹائٹل دیدہ زیب رنگین قیمت ۵

ان کتب کے ملنے اور ہر قسم کی علمی ضروریات کے پورا کرنیکا پتہ:

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جنکو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہوکر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپیہ۔ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

برص یعنی جسم کے سفید داغ اور جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایکدن یا ایک ہفتہ میں چھڑا دینے والی چھو منتر نہیں ہے بلکہ کامل ایکماہ کھانے اور مالش کرنیسے بغیر کسی تکلیف و ضرر کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بصورت عدم صحت کل قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھا لیں۔ رکھانیکی دوا مع روغن برص اور لگانے کیلئے روغن برص قیمت ہر دو دوا ستار روپیہ (للعہ) اکسیر جذام کوڑھ نیا ہو یا پرانا چالیس روز کھانیسے ساری شکایت دور ہو کر بدن پاک اور صاف ہو جاتا ہے قیمت دس روپیہ (عنہ)

طبی میڈیکل ورکس ۲۲ در بھنگہ (صوبہ بہار)

بک آف میریج اردو

یعنی

ہسٹری آف میریج

اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو بھی نقطہ نگاہ سے معز صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ ۵۰۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ یہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ للعہ رعایتی للعہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو۔

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد پروردگار	۱	احادیث نبوی	۱۸۸۔۱۹۲
نعت احمدؐ، دیباچہ	۲۔۵	باب سیزدہم (۱۳) عیوب کثرالازدواجی مشترکہ	۱۹۲۔۱۹۳
باب اول (۱) رسم کثرالازدواجی کی تاریخ	۶۔۱۲	باب چہاردہم (۱۴) مانوگیمی کے نقص و عیوب	۱۹۳۔۲۱۲
باب دویم (۲) طریقہ تعدد ازدواج	۱۲۔۲۲	حصہ دویم	
باب سویم (۳) عیسائی فرقہ مارمن کے حالات اور ان کی پالی گیمی یعنے تعدد ازدواج	۲۲۔۳۵	دیباچہ	۱۔۴
قوم مارمن کے اصول ایمان	۳۵۔۳۹	باب اول (۱) تعلیم نسواں	۵۔۱۷
باب چہارم (۴) ہسٹری آف مانوگیمی یعنے طریقہ عقد واحد کی تاریخ	۳۹۔۵۵	باب دویم (۲) کم سنی میں شادی کرنے اور زیادہ عمر تک یا تو عمر بھر بیواؤں کی شادی نہ کرنے کے نقصانات	۱۸۔۳۱
باب پنجم (۵) تاریخ کثرالازدواجی مختصر	۵۵۔۶۵	باب سویم (۳) بغیر رضامندی طرفین اور ایجاب و قبول سمجھ کے نکاح دراصل ناجائز ہے	۳۲۔۳۸
باب ششم (۶) تاریخی لطیفے	۶۵۔۶۷	باب چہارم (۴) ہندوستانی اور اسلامی پردہ میں تفریق اور قبل نکاح زوج و زوجہ کو ایک دوسرے کو دیکھنے اور پسند کرنے کی شرعی اجازت	۳۹۔۶۸
باب ہفتم (۷) وحشی اور مہذب قوموں میں موجودہ رسوم کثرالازدواجی	۶۷۔۸۴	پردہ کا صحت پر اثر	۶۹۔۷۲
باب ہشتم (۸) پرانی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم	۸۴۔۱۰۷	اختصار احکام شرعی متعلقہ پردہ	۷۳۔۷۶
یہاں کے قوانین طلاق کا لب لباب یہ ہے	۱۰۷۔۱۲۰	عورتوں کے لئے مندرجہ ذیل احکامات ہیں	۷۶۔۷۷
باب نہم (۹) نئی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم	۱۲۱۔۱۴۳	باب پنجم (۵) قریب کے رشتہ داروں سے یا ہمیشہ ایک ہی خاندان میں شادی کرنے کے نقصانات	۷۸۔۸۴
باب دہم (۱۰) ہندوستان میں کثرالازدواجی کے رسوم ماضیہ و حال	۱۴۳۔۱۶۷	باب ششم (۶)	
باب یازدہم (۱۱) مہذب اقوام میں کثرالازدواجی کے موجودہ قوانین مذہبی اور رائج الوقت رسوم دنیاوی کے نقص و عیوب	۱۶۸۔۱۸۶	کثیرالزوجیت کی شرط، ضرورت اور فوائد	۸۴۔۸۸
باب دوازدہم (۱۲) عیوب کثیرالزوجیت	۱۸۶۔۱۸۸	تعدد ازدواج کی ضرورت کی مثالیں	۸۸۔۹۱
		باب ہفتم (۷) نفاق زوجین کا علاج یعنے طلاق اور خلع کا بیان	۹۱۔۱۲۰

بعد الموت

یعنی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ ہم مرکر کہاں جائیں گے اور ہمارا حشر کیا ہوگا۔ مصنفہ بک آف میریج قیمت دو آنے (۲) ہے

ملنے کا پتہ:

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مجلد قرآن مجید کے متن میں معنی فارسی اور عربی اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک [illegible] شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے [illegible] اردو کے [illegible] ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب [illegible] تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے [illegible]

اس قرآن شریف کا ہدیہ [illegible] روپے [illegible] قارئین "الجمعیۃ" کے لئے [illegible] مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف صرف پندرہ روپیہ [illegible] جلد [illegible] ایک قرآن شریف [illegible] روانہ کیا جاتا ہے

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے۔ جو کہ تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیری علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف [illegible] محصول ڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی پرانڈیر ضلع سورت

اکسیر جذام

[illegible] اکسیر جذام [illegible] جو صاحب اس نایاب مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں، ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ [illegible] ایک ماہ دوا [illegible] ماہ کی قیمت [illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام مروا بسرہ مقام [illegible] ڈاکخانہ [illegible] ضلع بھاگلپور

آیئے دیکھئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پیالی، رکابی، بالٹی، پنکھے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، ہاتھ پنکھے وغیرہ اور برنجی کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۲ کیننگ اسٹریٹ (مہتاب بلڈنگ) کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے موجود تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگایئے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

دوکان		کارخانہ
سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ	}	ناتھ نگر بھاگلپور

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کس قدر عمدہ دوا پر ہے۔ اور بیچارے طبیب [illegible] کس قدر مجبور ہوتے ہیں۔ لہٰذا اگر عمدہ و کفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیئے۔ علاوہ اس کے روغنیات، مربہ جات، ورق طلائی و نقرہ، مشک، عنبر، مروارید وغیرہ اور بیسار [illegible] ہماری دوکان سے مدار [illegible] ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بہ بازار [illegible] خط و کتابت کا پتہ:-

محمد حسین اکمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باولی دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

[illegible] کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور عبارت سلیس

زبان پاکیزہ دلائل قوی۔ براہین چست۔ حوالجات صحیح۔ حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا بیان جن کا تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و انجیل میں انکی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات۔ حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں ہیں۔ قیمت [illegible] محصول [illegible]

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف [illegible] اسلامی [illegible] روایات کا انتخاب [illegible] قیمت [illegible] محصول [illegible]

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت مقدسہ [illegible] اس کتاب کی [illegible] مورخین کے اتفاق سے [illegible] سیرت کی بہترین کتاب [illegible] ہندوستان [illegible] اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول [illegible] جلد دوم [illegible] محصول علاوہ۔ حصہ سوم تیار ہے [illegible]

ملنے کا پتہ:-

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین نمبر [illegible] اردو بازار [illegible]

برص یعنی بدن کے سپید داغ اور گلہری کی مجرب دوا

اگر ہماری [illegible] بوٹی [illegible] سے بدن کے سپید داغ [illegible] قیمت [illegible]

دفتر دواخانہ برص [illegible] بہار

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فقیری آزمودہ دوا۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

[illegible] قیمت صرف [illegible]

سفید داغ کی جنگلی دوا

[illegible] قیمت صرف پانچ روپیہ [illegible]

خونی و بادی بواسیر

[illegible] قیمت [illegible]

پانچ روپیہ میں کی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں [illegible] قیمت پانچ روپیہ [illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

پتھری گل جائے گا

[illegible]

گٹھیا بات کی جنگلی دوا

[illegible] قیمت [illegible]

پسینے کی چوری

[illegible]

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

[illegible] قیمت پانچ روپیہ [illegible]

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:- منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال نمبر ۵۲ لکنی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچ [illegible] پتہ:- منشی لوترائن [illegible] جنرل مرچنٹ [illegible] سمری دربھنگہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ... صفر المظفر ... ہجری مطابق ... اگست ... | نمبر

تراجم و مقتبسات

روس اور برطانیہ کے تعلقات کا انقطاع

جاپانی اخبارات کا اظہار خیال

جرمنی اخبارات کی رائے

روسی وزیر ... کی تہدید آمیز تقریر

روس کے خلاف انگلستان کی سازش

اس سال کا حج

خوش انتظامی اور بد انتظامی

جماعۃ ... کے تعلقات

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

پندرہ روپے کی رعایت

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سید ... بریلی ... ضلع ...

اکسیر جذام

مژدہ

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

دوکان

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۵ر صفر المظفر سنہ ۱۳۴۶ ہجری ـ مطابق ۱۴ر اگست سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۱

تراجم و مقتبسات

روس اور برطانیہ کے تعلقات کا انقطاع

جاپانی اخبارات کا اظہار خیال

جاپان کے جرائد بالاتفاق کہہ رہے ہیں کہ انگلستان نے روس سے قطع تعلق کا اعلان کرکے بین الاقوامی سیاست میں روس کے اثر کو کم کرنے کی جو کوشش کی ہے، اس میں وہ کامیاب نہیں ہو سکتا، کیونکہ پہلے جن قوموں نے روس کے خلاف انگریزی پالیسی کی حمایت کی تھی وہ آج اس کا ساتھ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

جاپان کے سرکاری حلقوں میں علانیہ کہا جا رہا ہے کہ روسی، برطانی تعلقات کی کشیدگی، روس اور جاپان کے دوستانہ تعلقات پر کوئی اثر نہیں ڈالیگی، بلکہ اس کے برعکس یہ جاپان کی تجارت کے لئے زیادہ مفید ثابت ہوگی۔

جرمنی اخبارات کی رائے

جرمنی کے اخبارات نے موسیو تشیاف کی یادداشت کی تعریف کی ہے اور انگریزی حکومت کا طرز عمل سخت مذموم قرار دیا ہے۔ جرمنی کا مشہور اخبار "برلنر کوریر" لکھتا ہے کہ انگریزی قوم روس سے تعلقات منقطع کرنے کو پسند نہیں کرتی، مگر کنسرویٹو پارٹی کی اکثریت نے، جو عنقریب اقلیت میں تبدیل ہونے والی ہے، خالص مستبدانہ خودسری کے ساتھ یہ اقدام کیا ہے۔ انگریزی ڈپلومیسی جس میں قوت اور زبردستی کو اول درجہ دیا گیا ہے، اب شکست کھاتی نظر آتی ہے اور روسی سیاست اس کو نیچا دکھا رہی ہے۔

روسی وزیر جنگ کی تہدید آمیز تقریر

ماسکو سے اطلاع آئی ہے کہ ارتمسک میں کئی ہزار کاریگروں کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور اس میں روس کی بحری و بری محکمہ کے کمیسر موسیو روشیلف نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ روس اور انگلستان کے درمیان قطع روابط کا اعلان، جنگ کا ہم معنی نہیں ہے لیکن جنگ کے احتمال کو بہت قریب تر کر دیتا ہے۔ دولت روس صلح و سالمت کو قائم رکھنے کی پوری کوشش کریگی لیکن اس کے ساتھ ہی وہ دشمنوں کے حملوں کا مقابلہ کرنے کیلئے ہر طرف تیار ہے اور اسکی مسلح فوجیں جنگی خدمت انجام دینے کیلئے پوری طرح مستعد ہیں۔

ماسکو میں ایک غضبناک جلسہ

ماسکو کی ایک دوسری اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک کے مختلف اطراف واکناف میں انگریز و روسی تعلقات کے انقطاع پر کثرت سے جلسے منعقد ہو رہے ہیں۔ یکیسری صحیحہ میں جو عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا تھا، اس میں ماسکو کے بیانات ختم ہونے کے بعد حاضرین نے بالاتفاق اس خیال کا اظہار کیا کہ: "ہم صلح کے طالب ہیں لیکن اگر انگلستان ہم پر حملہ کریگا تو سوویٹ روس اپنی پنجہ سے اس کا مقابلہ کریگا۔"

یاد رکھو یہ، لینن گراڈ، نیژنی، نوگوروڈ، بریانسک، اومسک، ولاڈی واسٹک اور دوسرے مقامات سے بھی اسی قسم کے جلسوں اور مظاہروں کی خبریں آرہی ہیں۔

روس کے خلاف انگلستان کی سازشیں

جنرل انگلف جو روس کے مشہور دشمن جنرل کولچاک کے اعوان میں سے تھا بیان کرتا ہے کہ میرے زمانۂ قیام چین میں انگریزی مشیر کئی مرتبہ مجھ سے ملے اور سوویٹ روس کے خلاف جنگی اتحاد کی ایک اسکیم میرے سامنے پیش کی۔

(وطن)

اس سال کا حج

خوش انتظامی اور بدانتظامی

اس سال کا حج درحقیقت نہایت عظیم الشان تھا۔ تقریباً ۲ لاکھ مسلمان تمام اطراف واکناف عالم سے جمع ہوئے تھے۔ حاجیوں نے ملک میں بڑا امن و امان دیکھا اور پہلے کے مقابلہ میں اس سال بہت زیادہ وسائل راحت موجود پائے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت حاجیوں کی آسائش کا خاص خیال رکھتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس سال امراض وبائیہ سے بھی حجاج محفوظ رہے اور فی ہزار ایک آدمی سے زیادہ اموات کی شرح نہ بڑھنے پائی۔

یہ سب سلطان عبدالعزیز ابن سعود کے حسن انتظام کا ثبوت ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بعض ایسی باتیں سننے میں آئی ہیں جن سے لوگوں کو رنج پہنچا ہے۔ مثلاً وہابی پولیس کا تشدد، حجاج کو مارنا پیٹنا، بغیر معقول وجوہ کے حاجیوں کو پریشان کرنا۔ حاجیوں نے ہم کو بہت سے واقعات سنائے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ نجدی پولیس کے سپاہی جن لوگوں کو وہابی مذہب کے خلاف شعائر پر عمل کرتے دیکھتے انہیں بے دھڑک مارتے تھے۔ ایسی باتوں سے لازمی طور پر حکومت حجاز کے خلاف لوگوں میں نفرت پھیلتی ہے۔ ایک دوسری شکایت یہ بیان کی گئی ہے کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان موٹر کی اجرتیں بہت بڑھا دی گئیں اور موٹر والے بری طرح لوگوں کو لوٹتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ مکہ سے مدینہ تک موٹر کا کرایہ ۰۰ پونڈ کر دیا گیا تھا اور پھر مزید لطف یہ تھا کہ موٹر میں آدمیوں کو گنجائش سے زیادہ ٹھونسا جاتا تھا یعنی اگر چار کی جگہ ہوتی تو چھ آدمی بٹھالئے جاتے اور چھ کی جگہ ہوتی تو نو۔ ان باتوں کا انسداد اگر حکومت چاہے تو آسانی سے کر سکتی ہے اور اس کا صرف ایک اشارہ کافی ہے۔

(الفیحاء)

حجاز و یمن کے تعلقات

سلطان ابن سعود کا بیان

اخبار "الف با" کا نامہ نگار مکہ معظمہ سے لکھتا ہے:۔

میں نے ابن سعود سے سوال کیا کہ حجاز و یمن کے تعلقات کے متعلق یورپ کے نامہ نگار جو خبریں اڑاتے ہیں ان سے عالم اسلامی کو بہت کچھ قلق ہے اسلئے کیا آپ اس پر کچھ روشنی ڈال سکتے ہیں تاکہ حقیقت حال سے اطلاع ہو۔

موصوف نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے اور امام یحییٰ کے درمیان کوئی اختلاف نہ تھا اور انشاء اللہ آئندہ بھی نہ ہوگا۔ خدا کے فضل سے ہمیں امید ہے کہ امام یحییٰ کا رویہ ہم سے بھی زیادہ دوستانہ ہوگا اور اب تک ہم نے موصوف کا ایسا ہی رویہ دیکھا ہے۔ لیکن ہم آپ کو اور تمام برادران اسلام کو مطلع کرتے ہیں کہ ہمیں کسی سے لڑنے کی ضرورت نہیں۔ نہ امام یحییٰ سے نہ کسی اور سے اور نہ ہم کسی کے معاملات میں دخیل ہونا پسند کرتے ہیں۔ بلکہ ہماری غرض یہ ہے کہ ہم امام یحییٰ سے دوستانہ تعلقات قائم رکھیں اور ہمیں امید ہے کہ باہمی صلح و محبت ہی ہمارے تمام کاموں کی رہنمائی کریگی۔ آخر تک ہمارا یہی خیال ہے ہاں مگر کسی ناگہانی واقعہ کے ظہور پذیر ہونے کی ذمہ داری ہم کسی طرح نہیں لے سکتے جس کی بنا پر ہم کو بمجبوری اپنے ملک کی مدافعت کے لئے تیار ہونا پڑے۔

اس کے بعد میں نے سوال کیا کہ حدود کے مسئلہ پر بھی کچھ یونہی سا اختلاف ہوگا۔ موصوف نے جواب دیا کہ خدا سے مجھے امید ہے کہ ہمارے مابین کوئی حقیقی اختلاف رونما نہیں رہیگا۔

حجاز ریلوے

میں نے سوال کیا کہ بعض اخبارات نے یہ خبر شائع کی ہے کہ آپ حجاز ریلوے کو اس کی پہلی حالت پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں کیا اس کے متعلق آپ کی گفتگو کامیاب رہی۔ آپ نے جواب دیا کہ بے شک ہم اس کوشش میں ہوں لیکن آپکو معلوم ہے کہ اس کے متعلق اختلافات رونما ہو چکے ہیں اور معاہدہ لوزان میں بھی اس کے متعلق بحث و مباحثے ہو چکے ہیں اسلئے ہمارے لئے یہ ممکن نہیں کہ سردست کوئی کارروائی کریں تاآنکہ کامل طور پر تحقیق نہ ہو لے۔ تا ہنوز بحث و مباحثہ جاری ہے انشاء اللہ عنقریب سب معاملات طے ہو جائینگے۔

ہماری خواہش ہے کہ آئندہ سال ہم اس لائن کو جاری کردیں لیکن اس کے لئے بہت سی ایسی چیزوں کی ضرورت ہے جو غیروں کے پاس ہیں اور بعض اغیار پر ہمارے حقوق بھی ہیں جن کی مدد سے انشاء اللہ اس خواہش کی تکمیل ہو سکیگی۔

عالم اسلامی سے تعلقات

میں نے سوال کیا کہ کیا آپ کا ارادہ ہے کہ ممالک اسلامی میں سفارتیں قائم کریں۔ اس پر موصوف نے جواب دیا کہ ہم ایسا ضرور چاہتے ہیں لیکن اسلامی حکومتوں کے خیالات سے باخبر نہیں ہیں۔

میں نے دریافت کیا کہ عام اسلامی اتحاد کے متعلق آپ کے خیالات کیا ہیں۔ موصوف نے جواب دیا کہ مسلمانوں کے ہاتھ میں قرآن مجید ہے جو ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا ہے جب تک وہ اس کی اتباع کرتے رہیں گے سب کچھ ممکن ہے اور عام اتحاد حاصل ہو جائیگا لیکن اس کی تعلیمات کو چھوڑ کر وہ کبھی باہم متحد نہیں ہو سکتے۔

(خلافت)

حجاز کی جدید مجلس شوریٰ میں حافظ وہبہ کی تقریر

"السیاسہ" کا خاص نامہ نگار مکہ مکرمہ سے ۱۴ر جولائی کو رقمطراز ہے کہ ابن سعود نے موتمر اسلامی کے مکان میں ایک جدید مجلس شوریٰ کا افتتاح کیا اور شیخ حافظ وہبہ نے ابن سعود کی نیابت کرتے ہوئے ایک تقریر کی جس میں مجلس شوریٰ کی اہمیت بتائی اور اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ حکومت تمدن اور ترقی کیلئے اصلاحات نافذ کرنے کی خواہشمند ہے۔ اور اس مقصد کیلئے لجنۃ التفتیش والاصلاح قائم کیگئی ہے جو عنقریب حکومت پر ایک دستورالعمل پیش کریگی جس میں اصلاحی کاموں کیلئے ایک میزانیہ بھی ہوگا۔ اصلاحی اعمال میں حسب ذیل کام داخل ہوں گے:۔

(۱) متعدد کنوؤں کا کھودنا تاکہ پانی کی کثرت ہو اور حاجیوں کو آسانی ہو۔

(۲) مکہ مکرمہ اور جدہ کے مابین راستہ کی درستی۔

(۳) مکہ مکرمہ کی سڑکوں میں وسعت اور فراخی۔

(۴) تار برقی اور ڈاک کا انتظام۔

(۵) ایک عام تعلیمی نصاب جو تمام دیہاتوں اور آبادیوں میں جاری کیا جا سکے۔

(۶) ان تمام باتوں کا انتظام جن سے حاجیوں کو راحت آرام پہنچے۔

افغانستان کے وزیر خارجہ کا انگورا میں ورود

محمود بیگ خاں وزیر امور خارجہ دولت افغانستان معہ سفیر افغان متعینہ دربار پیرس حال میں انگورا وارد ہوئے ہیں۔ ریلوے اسٹیشن پر آپ کا توفیق رشدی بے ترکی وزیر خارجہ نے بہ تپاک استقبال کیا۔ دوران قیام انگورہ میں وزیر خارجہ افغانستان دولت ترکیہ کے مہمان رہیں گے۔

(کوکب الشرق)

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر کلی احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا ترجمہ علامہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپیہ (۳۰) بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین "الجمعیۃ" کے لئے چند نسخے کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا یہ نصف صرف پندرہ روپیہ (۱۵) بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد پر اشرفی طلائی ... جلد منگائیے۔ یہ رعایت محدود ہے۔ ... ایک ایک قرآن شریف ... کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

اکسیر جذام

یہ وہ اعلیٰ نسخہ ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام مشتہر کیا ہے۔ جذام یعنی کوڑھ سے جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں وہ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن ... قیمت ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہٹیا ضلع بھاگلپور

نمک سعد یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت جلد ایک بوتل نمک سعد منگوا کر استعمال کیجئے۔ جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، ریاح کو خارج کرتا ہے، ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ۸ علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ پیالی، رکابی، بالٹی، ... وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ ٹفن باکس، ... وغیرہ اور ... گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ ضرورت طلب فرمائیے۔ مال اچھا، بھاؤ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۲ کیننگ اسٹریٹ (وہاب بلڈنگ) کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: سنڈیا پٹی نمبر ۵۶ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ جڑی بوٹی نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے زعفران، مربہ جات، ورق طلائی، نقرہ، مشک، عنبر، مروارید وغیرہ اور بنسار ہٹہ کا تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ نہایت ارزاں لگایا گیا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

ان فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ

زبان بامحاورہ، دلائل قوی، براہین جست، روایات صحیح، حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا بیان، متعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے، توراۃ و زبور و انجیل میں انکی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں، تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار، فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت ... محصول علاوہ۔

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر، لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب، تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل۔ قیمت ... محصول علاوہ۔

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین۔ اس کتاب کی مقبولیت خواص و عام ... مورخین کے اتفاق سے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن، انجمن حمایت اسلام لاہور، بیرونی ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ۲، جلد دوم للعہ محصول علاوہ۔ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں بلاتاخیر آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ:۔

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین ... پٹیالہ

برص یعنی سفید داغ کا اکسیر علاج ... آرام

اگر ہماری قیمتی جڑی بوٹی ... لگائی جائے ... سفید داغ ... قیمت واپس ... رسالہ ... مفت ...

دفتر معالج برص نمبرا درمنگہ (بہار)

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا — فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

... قیمت صرف پانچ روپیہ (۵)

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اکثر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵)

خونی و بادی بواسیر

... میری فقیری دوا ... صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑاتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (۵) ...

پانچ روپیہ میں کئی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں ... میری دوا ... قیمت پانچ روپیہ (۵)

سفید بال جڑ سے کالا

... قیمت صرف تین روپیہ ... بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (۱۲)

پتھر بھی گل جائے گا

... قیمت پانچ روپیہ ...

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپ کا بدن درد سے ... سوئی کے مانند چبھ رہا ہے ... صرف پانچ روپیہ خرچ کریں میری دوا سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے۔ قیمت (۵)

سینے کی چوری

... قیمت پانچ روپیہ (۵)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے ... میری فقیری دوا ... پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جاتا ہے ... قیمت پانچ روپیہ (۵)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال نمبر ۵۲ کٹنی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی:۔ اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ:۔ بشندیو نرائن برما جنرل مرچنٹ کٹنی سمری دربھنگہ

مقدمۂ ”ورتمان“ کا خاتمہ

عدالت عالیہ لاہور کی ڈویزن بنچ کا فیصلہ

(بسلسلۂ اشاعت گذشتہ)

کہ یہ پوسٹر امرتسر میں تقسیم کیا گیا ہو۔ مسلمان اس مضمون سے مطلع ہوگئے تھے اور اس پر ان میں جوش پیدا ہوگیا تھا اس لئے مجھے قرار دینا چاہئے کہ اس مضمون کی اشاعت نے کس حد تک جوش پیدا کیا۔ اس کے بعد مسٹر پوری نے بحث کی ہے کہ اگر جذبات مشتعل ہوگئے تھے تو یہ جذبات نفرت اور دشمنی نہ تھے اس

نیت کا سوال

میری رائے میں لائق وکیل سرکار کا یہ کہنا صحیح ہے کہ ”نیت“ کا استنباط ان الفاظ کی اندرونی شہادت سے کیا جا سکتا ہے جو مضمون نویس نے استعمال کئے تھے۔ میں یہ بھی خیال کرتا ہوں کہ

نکات و لطائف

الجمعیۃ

۱۳۴۶ صفر المظفر سنہ ہجری

ورتمان کا فیصلہ

ہندوؤں کی فسادانگیزی کا بڑھتا ہوا سیلاب

کانپور کے آریہ سماجیوں کا جلسہ

"ہندو بہت مظلوم قوم ہے"

کانپور ۸ اگست۔ گذشتہ شب کانپور کے آریہ سماجیوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔ یہ جلسہ مسلمانوں کے اس معاندانہ اور مخاصمانہ رویہ کو جس کا اظہار وہ آریہ سماج اور اس کے اراکین کے خلاف کرتے رہتے ہیں نہایت اہمیت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ آریہ سماج حکام کے اس طرز عمل سے بہت مضطرب ہے جو انہوں نے مختلف مقامات ...

عید اضحیٰ پر ذبیحہ گاؤ بند کرانے کی کوشش

تمام ملک میں سخت شورش برپا کرنے کا منصوبہ

چھندواڑہ ۸ اگست۔ مسٹر برجموہن لال ورما ناگہانی علالت کے باعث صوبہ ہند کانفرنس منعقدہ ناگپور میں شرکت نہیں کر سکے۔ انہوں نے صدر کانفرنس کو ایک تار بھیجا ہے جس میں اس امر پر سخت تاسف کا اظہار کیا ہے کہ سنگھٹن کی تحریک میں کوئی ایسی قوت نہیں ہے جس سے اس تحریک کو زور شور کے ساتھ چلایا جائے ...

... ہندوؤں کے اس جلسہ میں یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ عدالت عالیہ پنجاب نے رسالہ "ورتمان" کے مقدمہ میں غیر جانبدارانہ فیصلہ نہیں دیا ہے۔

... کیا ہے ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جائے اور حکومت ہند سے درخواست کی جائے کہ وہ فی الفور زائد افواج سرحد پر بھیجے تاکہ ہندوؤں کی حفاظت ہو سکے۔

مرادآباد میں بریلی ڈے

سرحد پر ہندوؤں کی حفاظت کے لئے مزید فوج کا مطالبہ

چین میں جنگ

شنگھائی ۹ اگست۔ اخبارات مظہر ہیں کہ شانتنگ میں لڑائی برابر ہو رہی ہے۔ جو اطلاعات چھپ رہی ہیں وہ متضاد ہیں۔ شانتنگ کی فوجیں اور چیانگ کیشک کی فوجیں دونوں اپنی اپنی فتوحات کا دعویٰ کرتی ہیں۔

معتبر ذرائع سے تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ پیکنگ کے اطراف میں چیانگ کیشک کو بری طرح روکا گیا ہے جس میں اس کی فوج کے سات ہزار سپاہی کام آئے ہیں۔

چین سے انگریزی افواج کی واپسی

کلکتہ ۹ اگست۔ کل سیکنڈ بٹالین ٹرہم لائٹ انفنٹری اور سیکنڈ بٹالین کولڈ سٹریم گارڈ رجمنٹ چین سے "کرولا" جہاز پر کلکتہ پہنچی ہے ...

شاہی کمیشن کے متعلق پیشنگوئی

"ٹائمس" کی رائے

... ایسی تدابیر پر غور کر کے ان کی سفارش کرے، جو ہندوستان کی حکومت کو فرقہ وارانہ مرض کے مہلک نتائج سے محفوظ رکھ سکے۔ اقلیتوں کی سیاسی نمائندگی ان میں سے ایک اہم تدبیر ہے۔

... اپنی موجودگی اور ان الفاظ کے کہنے سے انکار کیا جو ان سے منسوب کئے جاتے ہیں۔ بلوہ کرنے اور جون ڈیوڈ کو قتل کرنے کے الزامات کے متعلق تفصیلات پڑھ کر سنائی گئیں جس پر بیندرہ دیگر ملزمین نے اپنی بریت کا اظہار کیا۔ کل باقیماندہ پانچ ملزمین کے اظہارات لئے جائیں گے۔ اس کے بعد بخشی سنگھ کے قتل کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوگی۔

۱۰ اگست کی کارروائی

اندور ۱۰ اگست۔ آج عدالت خاص نے جون ڈیوڈ کے قتل اور بلوہ کے مقدمہ کی سماعت کی۔ عدالت نے باقیماندہ ملزمین کا اظہار لیا جب ان کو الزامات کی تفصیلات پڑھ کر سنائی گئیں تو انہوں نے اپنی بریت کا اظہار کیا۔ آئندہ سہ شنبہ ملزمین کی بحث کے لئے مقرر کیا گیا۔

اس کے بعد عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۲۶ دیگر ...

... کیا کہ اس نے ۱۴ فروری کو نیا پورا میں ایک دکان کے سامنے بخشی سنگھ پر حملہ ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس نے کٹہرے میں ۲۷ ملزمین میں سے ۶ کی شناخت کی۔

مقدمہ "وچتر جیون" کیلئے ہندو اخبارات کا پروپیگنڈا

"ہندو جنتا" سے کالیچرن کی اپیل

۱۲ اگست کے تیج میں افتتاحیہ کے بعد مندرجہ ذیل اعلان درج ہے:۔

"مقدمہ وچتر جیون" کا فیصلہ جو الہ آباد ہائی کورٹ سے بعدالت جسٹس دلال صادر ہوا ہے۔ اس میں پنڈت کالیچرن جی شرما (مؤلف وچتر جیون) کی دو ماہ کی سزائے قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ بحال رکھا گیا ہے اب پنڈت جی اس فیصلہ کے خلاف پریوی کونسل میں اپیل کرنا چاہتے ہیں۔ آٹھ دس ہزار کا خرچ ہے جس کی فراہمی کے لئے پنڈت جی نے آریہ جنتا سے اپیل کی ہے۔"

کیا اس قسم کے اعلانات کو نمایاں طور پر شائع کرنے کے بعد بھی ہندو اخبارات اس حقیقت پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں گے کہ وہ کھلم کھلا ان ملعون ہندوؤں کی حمایت کر رہے ہیں جنہوں نے اپنی دلآزار تحریروں سے ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کے قلوب پاش پاش کر دئے ہیں۔ (الجمعیۃ)

مولانا محمد علی کی مجوزہ دفعہ ۲۹۷ (الف) تعزیرات ہند

مولانا محمد علی صاحب نے اپنے اخبار ہمدرد میں دفعہ ۲۹۷ (الف) تعزیرات ہند کا مندرجہ ذیل مسودہ شائع کیا ہے جسے فوراً وضع کیا جانا چاہئے:۔

"جو کوئی شخص کسی شخص کا دل دکھانے، یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے، یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے ذریعہ سے کسی شخص کا دل دکھیگا، یا کسی شخص کے مذہب کی توہین ہوگی ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کی جائیں، یا لکھی جائیں، یا اشاروں کے ذریعہ سے، یا نقوش مرئیہ کے ذریعہ سے، یا اور طرح سے کسی نبی، یا ولی، یا اور شخص کی جسے لوگوں کا کوئی فرقہ اسی طرح مقدس سمجھتا ہو، توہین کرے، یا اس کی نسبت ایسا اتہام لگائے یا مشتہر کرے، جس سے اور لوگوں کی نظر میں اس کی ملکات کی خفت ہو، تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔"

تشریح۔ ایسے شخص کی سیرت اور ملکات کی سنجیدہ تنقید اور وہ نکتہ چینیاں جن سے اس کی آرا یا افعال کی ناپسندیدگی کا اظہار ہو۔ اگر وہ شخص جو ایسی تنقید یا نکتہ چینیاں کرے، یا انہیں مشتہر کرے ثابت کرے کہ اس نے یہ کام بغیر اس نیت یا علم کے کیا تھا جس کا بیان اس دفعہ میں کیا گیا ہے، بلکہ نیک نیتی سے کیا ہے، اور اس ایمانداری کی نظر سے کہ تاریخی یا مذہبی حقیقت متیقن ہو سکے حسب منشائے دفعہ ہذا جرم نہیں۔

ہنگامۂ بتیا کے متعلق حکومت کا بیان

کمشنر ترہٹ ڈویژن کے بیان اور صوبہ بہار واڑیسہ کی حکومت کے اعلان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بتیا ضلع چمپارن (بہار) میں جو المناک فساد ہندو مسلمانوں کے درمیان واقع ہوا۔ اس کا باعث یہ ہوا کہ ہندوؤں کے مہابیری جلوس نے اپنا سیدھا اور معمولی راستہ چھوڑ کر ایک گلی کا راستہ محض اس لئے اختیار کرنے پر اصرار کیا کہ ایک مسجد کے پاس سے گذرے۔ مسلمانوں نے اعتراض کیا اور فساد ہو پڑا ...

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری و خواجہ عبدالرحمن غازی کے مقدمہ کا فیصلہ

تین تین ہزار روپیہ کی ضمانت یا ایک ایک سال قید بامشقت

لاہور ۹ اگست۔ آج مسٹر لنکن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے سنٹرل جیل کے اندر مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمن صاحب غازی سکرٹری خلافت کمیٹی صوبہ پنجاب ...

ہنگامۂ ملتان کے مقدمات

دو مسلمانوں کے قتل کا مقدمہ

حکومت بنگال کا فنڈ کو ...

سیاسی نظر بندوں کے متعلق گورنر بنگال کا اعلان

انسداد توہین انبیاء و بزرگان دین کا قانون

فسادات اندور کے مقدمات

۴ اگست کی کارروائی

اندور ۴ اگست۔ عدالت خاص نے ملزم گنگارام کے خلاف زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند بلوہ ہسپتال کے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ استغاثہ کے چھ گواہوں کے اظہار لئے گئے جن میں سے اکثر نے یہ بیان کیا کہ انہوں نے ۱۵ فروری کی صبح کو ملزم گنگارام پر مسلمان بلوائیوں کو لاٹھیوں سے حملہ کرتے ہوئے دیکھا تھا یہاں تک کہ وہ نیچے گر پڑا اور بیہوش ہو گیا۔ طبیب نے تصدیق کی کہ ملزم کے پاس کوئی چاقو نہیں تھا اور انہوں نے اس کو سب انسپکٹر کے چاقو مارتے ہوئے نہیں دیکھا۔ ڈاکٹر داس پبلک پروزیکیوٹر نے استغاثہ کی طرف سے ...

۵ اگست کی کارروائی

۸ اگست کی کارروائی

۹ اگست کی کارروائی

... کھو دیا، اور اس طرح تمام تحریک کا ستیاناس کر دیا۔ ملک کی عام بیداری اور جرأت و دلیری میدان عمل کی طرف لگا رہی تھی۔ لیکن موقع پر آپ کا پبلک زندگی سے دفعۃً علیحدہ ہو جانا ہندوستان کی تباہی و بربادی کا باعث ہوا۔ سرحدی علاقہ بھی آپ کی اس ہولناک غلطی کے برے اثرات سے محفوظ نہ رہا چنانچہ کوہاٹ اور پشاور میں سنگھٹنی حرکات اپنا رنگ لائے بغیر نہ رہ سکیں۔ کوہاٹ میں نہایت ظالمانہ اور سفاکانہ طریق پر مسلمانوں کی دل آزاری کرائی گئی اور گشت و خون تک نوبت پہنچی لیکن اس پر بھی ہم سرحد والے ٹس سے مس نہ ہوئے، اور اس احمقانہ خیال میں مبتلا رہے کہ شاید گاندھی جی کے کہنے سننے سے ہندو قوم راہ راست پر آ جائے۔ لیکن ع

خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم

گاندھی جی سے خوانین و علماء سرحد کا مطالبہ

"اپنی قوم کو ہدایت کیجئے کہ شرانگیزی سے باز آئے"

مہاتما جی!

۱۹۲۱ء کے یادگار زمانہ سال نے آپ کو ایک نہ مٹنے والی شہرت بخشی۔ ہم اس بات کے قائل ہیں کہ آپ کے پاس مادی قوت نہ تھی لیکن پھر بھی آپ نے ہندوستان میں ایک عظیم الشان ذہنی انقلاب برپا کر دیا۔ آپ نے ملک کو بے خوف بنانے میں بیحد قربانی کی۔ آپ نے یورپ کے دیوان انتظام اور برطانیہ کو نو بر تو شکستیں دیں۔ آپ نے ملک کی سیاسی آزادی کے ساتھ اقتصادی حریت کو اشتراک عمل کا فخر بخشا۔ آپ نے تہذیب فرنگ کا صحیح ...

... در صفحہ ۵) میں ظاہر کیا ہے "اس تشریح میں ہم دو چیزیں پاتے ہیں جن کو جوڈیشل کمیٹی نے دوام سپاہی وجوہ کا نازک توازن کہا ہے۔ اور مزید یہ کہ ان متوازن اصولوں کو عائد کرنے کے لئے یہ لابدی ہے کہ مختلف و مخالف نتائج پر پہنچیں۔ ایک دماغ آزادی استدلال کو زیادہ اہمیت دے، اور دوسرا حفظ نظم و قانون کو۔ (بحوالہ بیسنٹ بنام ایڈوکیٹ جنرل مدراس انڈین لا رپورٹ مدراس ۴۶ صفحہ ۱۶۲)

ایک ایسی تحریر کا تصور کرنا ممکن ہے جس میں ایک مذہب یا اس کے بانی پر تفسیر یا تشریح کی صورت میں مدلل، ناقدانہ اور سخت حملہ اس غرض سے کیا گیا ہو کہ لوگوں کو کسی دوسرے مذہب کی خاطر اس مذہب کو ترک کرنے کی ترغیب دی جائے اور اس کے باوجود وہ اس توضیح کے ماتحت اس وجہ سے آ جائے کہ اس تحریر میں جو زبان استعمال کی گئی ہے اس کا ...

ملزمین کو سزا

رنگون میں اسلحہ کا ایک ذخیرہ برآمد ہوا

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۲۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جا رہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آیندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے ہوئے زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کر لینا چاہئے۔ یہ نمبران کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۶ راگست ۲۶ء

۳۲۱۵، ۳۲۴۷، ۳۳۶۲

۲۲ راگست ۲۶ء

۱۵۰۰، ۲۲۷۸، ۲۴۷۹، ۳۱۲۷، ۳۱۹۳، ۳۲۲۹، ۳۲۳۰، ۳۲۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۸، ۳۲۲۹، ۳۲۵۱

۲۷ راگست ۲۶ء

۱۵۱۲، ۱۵۱۷، ۲۲۸۴، ۳۶۴۹

۲۹ راگست ۲۶ء

۱۵۳۷، ۱۷۸۲، ۲۲۸۷، ۳۲۸۹، ۳۳۹۸، ۳۲۱۸، ۳۲۲۲

(مینیجر الجمیعۃ دہلی)

اہلیتوں نے اس شہر میں جہاں قوم میں بے علمی اور جہالت کا بازار گرم ہے تشریف لا کر خادمان انجمن اور برادران قوم کو نہ صرف ممنون و مشکور فرمایا ہے بلکہ گرویدۂ احسان کر لیا ہے۔

آپ کے دعاگو و خیر اندیش ارکان انجمن اصلاح قوم شہر
۱۴ جولائی ۲۶ء

طلبائے مدارس اسلامیہ دہلی کا عظیم الشان اجتماع

دہلی ۴ راگست۔ کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ میں کنور دلیپ سنگھ کے غلط فیصلہ اور پیشوایان مذہب کی توہین پر صدائے احتجاج بلند کرنے کی غرض سے تمام مدارس اسلامیہ دہلی کے طلبہ نے مدرسہ فتحپوری میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ کیا۔

بعد نماز عشاء ساڑھے نو بجے جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی۔ تلاوت کلام اللہ کے بعد جناب صدر نے اپنے ارشادات سے حاضرین کو مستفید فرمایا۔ اس کے بعد مولوی محمد ابراہیم صاحب متعلم دار العلوم امینیہ کھڑے ہوئے اور پرجوش تقریر کے بعد یہ تجویز پیش کی۔

(۱) دہلی کے تمام مدارس اسلامیہ عربیہ کے طلبہ کا یہ جلسہ پیشوایان مذاہب کی عزت و ناموس پر ان حملوں کو جو کتاب رنگیلا رسول ...

...

یہ تمام تجاویز باتفاق آراء پاس ہوئیں۔ آخر میں مولانا محمد علی صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں ایک مختصر اور جامع تقریر فرمائی۔ ساڑھے بارہ بجے دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

(۲) یہ جلسہ ... اعلان کرتا ہے کہ مسلمانوں کا ہر ہر فرد آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو اپنے ماں باپ اور جان و مال سے زیادہ عزیز اور حضرت حق تعالیٰ کے بعد ہر محبوب شے کی ...

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف ... پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ... اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی۔ مذہبی۔ سیاسی اور درسی و کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ: انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی ... ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی ٹوپی ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما۔ پایدار۔ ...

امریکن واچ ہاؤس دہلی

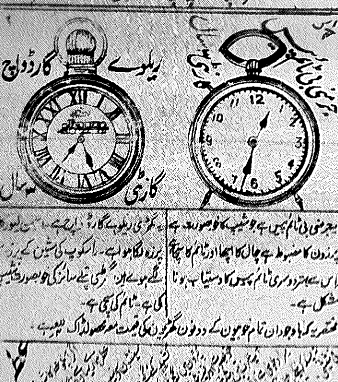

صرف چھ آنے میں

امریکن واچ ہاؤس ۲۶ دہلی

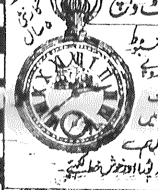

میری تحریر سے یہ ہر طرح صاف ظاہر ہو زمانہ کو
جہاں میں ہر طرح سے بول بالا ہو سچائی کا

ناظرین کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ آج کل جھوٹے اور فریبی مشتہرین نے جھوٹی چیز کو سچی ظاہر کر کے پبلک کو دھوکہ دینے اور لوٹنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ... ہوں۔ بدیں وجہ میرا بھی انکے ہی زمرے میں شامل ہو جانا غیر ضروری نہیں سمجھا جا سکتا۔ لیکن

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد
خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد

چونکہ میں ایک چھوٹا سا آدمی ہوں اور بہ نسبت دیگر اشتہار بازوں کے زیادہ لمبی چوڑی لفاظی بھی نہیں کرنا جو بات ہے وہ صحیح کہہ دیتا ہوں۔ ہمارے کارخانہ میں ایک عرصہ سے چوڑیوں کا بیوپار ہوتا ہے جسکو اور دوسرے حاسد اشتہار بازوں نے جرمن وغیرہ کے نام سے اپنے نام سے شائع کرایا ہے یہ چوڑیاں جس قدر دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتی ہیں ایسی ہی عمدہ بھی ہیں انکو کاریگر نے اس خوبصورتی کیساتھ بنایا ہے کہ دیکھنے والے کا دل بے چین ہو جاتا ہے ...

ایس۔ اے۔ اصغر اینڈ کو ٹیا محل۔ دہلی نمبر ۱۱

اعجاز القرآن

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آج تک شائع نہیں ہوئیں۔ بہت بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ ۴/ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵/ علم الصرف حصہ سوم چہارم آٹھ آنہ ۶/ لغات القرآن ۱۲/ عربی مصفوۃ المصادر ... لغات جدیدہ ۶/۵ علم النحو ۶/ عوامل النحو ۵/ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

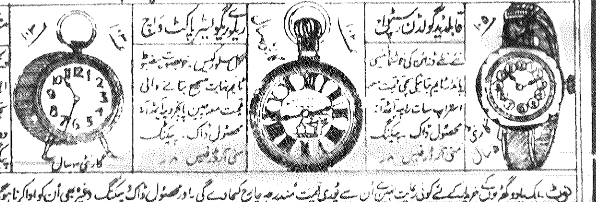

نوٹ: ایک یا دو گھڑیاں خریدنے کے لئے کوئی رعایت نہیں ان سے پوری قیمت مندرجہ چارج کی جائے گی۔ اور محصول ڈاک پیکنگ وغیرہ بھی ان کو ادا کرنا ہوگا۔

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہاؤس، سٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۲۶ مقام دہلی

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال
سونے کی چوڑیاں۔ نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

بی۔ کے۔ برادرس اینڈ کو۔ دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

مسائل السلوک مع منافع السلوک

سپاسنامہ
بخدمت ارکان وفد جمیعۃ العلماء ہند

نوازش دل ما کن کہ دل نواز توئی
بساز کار غریباں کہ کارساز توئی

ہزار ہزار حمد خالق کون و مکان ہے کہ جس نے اپنے لطف عمیم سے یہ موقع دیا کہ ہم اپنے معزز اراکین وفد کی خدمت میں ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہوئے سراپا خلوص ارمغان محبت پیش کرنے کا افتخار حاصل کریں۔ ہم آپکے ورود مسعود کو اپنی انتہائی خوش قسمتی و فخر و مباہات کا باعث خیال کرتے ہیں۔

اے آمدنت باعث آبادی ما

حضرات! ہم آپ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری۔ مطابق ۱۸ اگست ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۱۲

تراجم و مقتبسات

حجاز میں جاوی حاجیوں کی گرفتاری
ام القریٰ کی تردید کی تردید

اندونیسیا کے جو حاجی واپس آئے ہیں انکی زبانی اور خود ان مجبوسوں کے خطوط سے جو بلاد الاوین میں ایام حج سے قید ہیں معلوم ہوا کہ رمضان المبارک کی ایک شب میں اندونیسیا کے چند تجار اور صاحب علم افراد ایک جگہ اس غرض سے جمع ہوئے کہ اپنے ساتھی حاجیوں کی راحت و آسائش نیز مدت قیام ان کی صحت و تندرستی کی تدابیر پر غور کریں۔ اس اجتماع کا انتہائی منشا یہ تھا کہ ایک خیراتی انجمن مکہ مکرمہ میں قائم کی جائے اور اپنے متمول افراد اور جزیرہ ملاقا کے دولتمندوں سے چندہ جمع کرکے ایک مخصوص شفاخانہ قائم کریں جو اندونیسیوں اور ان کے قرب و جوار والے حاجیوں کے لئے خاص ہو۔ یہ بھی تجویز تھی کہ اس شفاخانہ میں دواؤں کی بہت بڑی مقدار جمع کی جائے اور متعدد تجربہ کار ڈاکٹروں کو مقرر کیا جائے، یقیناً یہ سب تجویزیں کامیاب ہوجائیں۔ اگر حکومت ہالینڈ اور حکومت حجاز باہم ملکر ان کو گرفتار نہ کرتیں۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ اندونیسیا میں بیداری اور انقلاب کے اثرات دیکھکر ہالینڈ کے ارباب سیاست پریشان اور خوفزدہ ہو رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ اندونیسیوں کی قومیت و خودداری کی تحریک مردہ ہو جائے جو دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ چنانچہ امسال جب اندونیسی حاجیوں کا گروہ حج کے ارادے سے حجاز آنے لگا تو ہالینڈ کی حکومت نے انکے پیچھے جاسوس کو لگایا تاکہ یہ معلوم کیا جائے کہ باہر ان کی کیا حالت رہتی ہے۔

ایسی حالت میں جب ہالینڈی ایجنٹ نے یہ خبر سنائی کہ مکہ مکرمہ میں اندونیسیوں کا ایک اجلاس ہوا ہے اور ممکن ہے کہ اس اجتماع سے جو اثرات یہاں کے چند اندونیسیوں میں پیدا ہونگے وہ آئندہ بہت سے افراد میں پیدا ہوجائیں اور سب کے سب اپنی گہری غفلت سے بیدار ہوجائیں اور اپنے حقوق کے مطالبہ کے لئے کھڑے ہوجائیں تو پھر ان کا مقابلہ مشکل سے ہوگا۔ ان تمام باتوں پر نظر ڈالتے ہوئے حکومت ہالینڈ نے حجازی حکومت سے گفت و شنید شروع کی اور ہدایت کی کہ ان اندونیسیوں کو گرفتار کرکے سب سے پہلے جہاز میں واپس کردے چنانچہ حکومت حجاز کے افسروں نے پوری پوری اطاعت کردی اور ۹ آدمیوں کو گرفتار کرکے سب سے پہلے جہاز سے انہیں اندونیسیا بھیجدیا اس کے بعد اب تک یہ نہیں معلوم ہوسکا کہ ان کا حشر کیا ہوگا۔ سب سے زیادہ قابل افسوس بات یہ ہے کہ حکومت حجاز کسی طرح نہیں چاہتی تھی کہ ان الزامات کی

تحقیق کرے جو ان حاجیوں پر ہالینڈ کی حکومت نے اپنے جاسوسوں کے بیانات کی بنا پر عائد کیے ہیں۔ بلکہ غلامانہ طور پر وہ خود ان الزامات کو تسلیم کرتی ہے۔ حیرت ہے کہ ان گرفتار حاجیوں نے مطالبہ کیا کہ ہماری تحقیق کی جائے اور ہم کو اس مسافری کی حالت میں گرفتاری کی وجہ بتائی جائے بعض ممتاز اندونیسیوں نے جو کہ مکرمہ میں تھے حکومت سے سفارش بھی کی لیکن سب بے سود ہم نہیں کہہ سکتے کہ حکومت حجاز نے کیوں ان کا یہ جائز مطالبہ منظور نہیں کیا کہ تحقیق کی جائے، لیکن وہ دن قریب ہیں جب کل حالات الٹ از بام ہوجائیں گے۔

یہ ایک قابل ذکر بات ہے کہ حکومت حجاز نے ان گرفتاروں کو حج کی بھی تکمیل نہیں کرنے دی اور عرفات و منیٰ میں ٹھہرنے کی جگہ تاریک قید خانے میں تبدیل کیا۔ یہ بالکل مبالغہ نہ ہوگا اگر ہم یہ کہیں کہ حکومت حجاز اس معاملہ میں حدود مقررہ سے تجاوز کرگئی اس بوالعجبی کو ملاحظہ کیجئے کہ پرانے قیدیوں کو حکم دیا گیا کہ وہ تکمیل حج کریں اور عرفات و منیٰ میں قیام کریں (ہاتھ پاؤں میں بیڑیاں پہنے ہوئے) اور جن لوگوں کی حکومت حجاز کو منظوری تھی ان کو آنا ہے حج میں حدود مکہ مکرمہ سے باہر نکال دیا یہ کوئی سنی سنائی بات نہیں ہے بلکہ میں نے اپنی آنکھوں سے گذشتہ برسوں میں یہ واقعہ دیکھا ہے۔

اخبار ام القریٰ ... ایک سرکاری بیان شائع کرتا ہے جس میں حکومت ہالینڈ سے اس امر کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ آئندہ سے وہ ایسے آدمیوں کے حجاز میں آنے کی مخالفت کرے جنہیں وہ نہیں چاہتی۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اس قسم کے اعلان شائع کرنے سے حکومت حجاز کا منشا کیا ہے اور وہ کیا حق رکھتی ہے کہ کسی مسلمان کو حج کرنے سے روک دے۔ (خلافت)

حجاز کی مجلس شوریٰ کا طریق انتخاب

نیابت عامہ سے اطلاع آئی ہے کہ مجلس الشوریٰ کی مدت ختم ہونے کے باعث جلالۃ الملک ابن سعود نے ۲ محرم کو اسکے انحلال کا اعلان کردیا۔ اور اس کے بعد حکومت نے اشراف و معززین اور ارباب فکر و دانش لوگوں کی ایک تعداد کثیر کو اجتماع کی دعوت دی تاکہ وہ موتمر اسلامی کے ایوان میں بیٹھ کر جدید مجلس کے ارکان منتخب کریں۔ ۳ محرم کی شام کو یہ اجتماع منعقد ہوا اور جدید مجلس کے ارکان کا پوشیدہ انتخاب عمل میں آگیا۔ اب عنقریب منتخب شدہ لوگوں کے ناموں کا سرکاری طور پر اعلان ہوجائیگا۔

(ام القریٰ)

فلسطین میں زلزلہ کی ہولناک مصیبت

فلسطین میں زلزلہ سے جو عام تباہی نازل ہوئی ہے اس کی مفصل کیفیت تازہ عربی اخبارات میں آگئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین اور شرق اردن میں اس زلزلہ کی بدولت ۲۵۰ آدمی ہلاک ہوئے اور تقریباً ۵۰۰ زخمی ہوئے۔ منہدم شدہ عمارتوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ابھی تک شمار نہیں ہوسکی۔ ملک کی کوئی چھوٹی سے چھوٹی بستی بھی ایسی نہیں ہے جہاں کوئی نہ کوئی عمارت گری نہ ہو۔

المقطم کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ۱۱ جولائی کو نماز ظہر کے بعد دفعۃً زمین لرزنے لگی اور تقریباً آدھ گھنٹہ تک سخت جھٹکے لگتے رہے۔ لوگ گھبراکر گھروں سے نکلنے لگے اور سڑکوں پر عام ہجوم ہوگیا۔ دیواروں اور چھتوں کی یہ کیفیت تھی کہ بچوں کے گھروندوں کی طرح ایک ایک جھٹکے میں زمین پر آرہے تھے۔ بڑی بڑی عالیشان عمارتیں کھیل کھیل ہوکر اس طرح گر پڑیں گویا ان کی کوئی بنیاد ہی نہ تھی۔ سب سے زیادہ تباہی نابلس پر نازل ہوئی فلسطین کے اس خوبصورت شہر کا ایک چوتھائی حصہ بالکل برباد ہوگیا ہے اور ہر طرف اینٹ پتھروں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور صرف شہر کی آبادی میں سے ۵۰ آدمی ہلاک اور ڈھائی سو زخمی ہوئے ہیں۔ شرق اردن میں انگریزی ریزیڈنسی کا مکان گر پڑا، جامع کبیر کا منارہ زمین پر آرہا اور سلط، کرک، اربد، عجلون، عمان، مادبا، اور جرش وغیرہ مقامات میں کثیر التعداد آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔

بیت المقدس میں مسجد سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو سخت نقصان پہنچا ہے مگر الحمد للہ کہ مسجد اقصیٰ اور قبۃ الصخرہ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور حرم قدسی کی دوسری عمارتیں بھی محفوظ رہیں۔ القبہ مسجد اقصیٰ کے مشرقی دیوار ... دالان جن کی مرمت کا ارادہ کیا جارہا تھا، پھٹ گئے ہیں۔ اسی طرح جامع مغاربہ کے رواق بھی خراب ہوگئے ہیں۔

انگریزی حکومت کے ماتحت فلسطین کی حالت

انگلستان کا جریدہ ڈیلی ایکسپریس اپنے ایک ایڈیٹوریل نوٹ میں فلسطین کی موجودہ اقتصادی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

تجارت کی کساد بازاری اسقدر بڑھ گئی ہے کہ اس کی بدولت ملک پر خناق کی سی کیفیت طاری ہے۔ روز بروز گاردوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ نقص و فاقہ میں زیادتی ہورہی ہے اور دولت ان سرکاری ملازموں کی جیبوں میں کھنچی چلی جارہی ہے جن کی تنخواہیں خاص طور پر صیہونی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ رکھی گئی ہیں۔ خود صیہونی بھی اپنی تحریک کے فعل سے کافی نقصانات اٹھا رہے ہیں مگر بالفور کے وعدہ سے چمٹے ہوئے ہیں اور اسے کسی طرح نہیں چھوڑ سکتے۔

جنوبی عرب کے بندرگاہ حدیدہ کی حالت

یمن کا مشہور بندرگاہ، حدیدہ جو اس وقت نو خیز یمنی طاقت کے خارجی تعلقات کا واحد دروازہ بنا ہوا ہے، از منہ وسطیٰ میں امرائے غسانیہ کے تابع فرمان تھا جن کا مرکز امارت زبید تھا۔ ان کے ہاتھ سے نکل کر مصریوں کے پاس گیا اور اس کے بعد ایک عثمانی مستعمرہ بن گیا۔ ترکوں کے عہد میں اس نے بہت ترقی کی، مدرسے قائم ہوئے، اسپتال کھولے گئے اور فوجوں کے قیام کے لئے شاندار بارکیں بنائی گئیں۔ مدرسہ صناعیہ کے آثار تو اب بھی باقی ہیں جن میں اب اُلو اور کوے بول رہے ہیں۔ ترکوں کے زمانہ میں اس مدرسہ میں لڑکوں کو تجارت، زراعت، ادبی علوم، ترکی زبان اور دوسرے علوم و فنون کی تعلیم دی جاتی تھی۔ ترکی شفاخانہ کی عمارت بھی باقی ہے مگر اب اس میں امام یحییٰ اور اٹلی کا لاسلکی اسٹیشن بنا ہوا ہے۔ جنگ عظیم کے زمانہ میں ۱۹۱۸ء میں انگریزی جنگی جہازوں نے حدیدہ پر گولہ باری کی اور اس کی بہت سی عمارتوں کو تباہ کرنے کے بعد اس پر فوجی قبضہ کرلیا۔ تباہ شدہ عمارتوں میں ایک برطانی قنصل خانہ بھی تھا جس میں بہت سے اہم سیاسی وثائق محفوظ تھے۔ کچھ مدت بعد انگریزوں نے اسکو ادریسی کے سپرد کردیا اور بعد میں قدرت کے عمل تحول و انقلاب نے اسے امام یحییٰ کے ہاتھ میں پہنچا دیا۔ (الشوریٰ)

ترکی اور مصر کا معاہدہ

ایک ہفتہ ہوا، ہم المقطم میں کہہ چکے ہیں کہ جمہوریہ ترکیہ نے دولت مصریہ سے خواہش کی تھی کہ فریقین میں ایک مختصر معاہدہ ہوجائے لیکن دولت مصر نے اس سے ۱۹۲۳ء تک کی مندرجی ظاہر کی تھی اور اس باب میں اپنی رائے سے اپنے نمائندہ مقیم ترکی کو اطلاع دے دی تھی۔ لیکن آج معلوم ہوا ہے کہ بعض ترکی حلقوں نے یہ خواہش کی ہے کہ دونوں حکومتوں میں ایک ایسا دوستانہ معاہدہ ہوجائے جو فریقین کے تعلقات ایک مضبوط بنیاد پر قائم کردے۔

ہم کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت مصر نے یہ معاملہ ارباب حل و عقد کے سامنے پیش کیا کہ وہ اس بارے میں اپنی رایوں سے مطلع کریں۔ ان لوگوں نے رائے دی ہے کہ ابھی اس قسم کے معاہدہ کے لئے کوئی عجلت نہیں ہے خصوصاً جبکہ دونوں حکومتوں کے تعلقات نہایت دوستانہ ہیں۔

سب سے پہلی چیز جو قابل ازالہ ہے وہ مسئلہ جنسیت میں فریقین کے نقطہائے نظر کا اختلاف ہے ہم کو معلوم ہے کہ اب تک دولت مصر نے اس مسئلہ میں کوئی واضح رائے قائم نہیں کی ہے گو عارضی طور پر قانون جنسیت نافذ ہوگیا ہے لیکن پارلیمنٹ ابھی اس پر بحث کرے گی۔ اسی لئے حکومت مصر بھی دوستانہ معاہدہ کے معاملہ کو ملتوی رکھنا چاہتی ہے۔ اسکی خواہش ہے کہ تمام مسائل متعلقہ فریقین ... (المقطم)

۴

بُک آن میریج اُردو
یعنی
ہسٹری آف میریج

نمونہ منگائیے

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدیدہ سے مزین ہے۔ یہ صرف اشتہاری دعویٰ نہیں بلکہ امر واقعی اور اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اُردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجیکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اُردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ کتاب دو حصوں اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میریج یعنی رسم کتخدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کرکے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقہ کتخدائی حضرت عیسیٰ سے ۵۰۰۰ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور معاملات زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج مانوگیمی یعنی عقد واحد اور کمپلکس میریج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین لکھے ہیں۔ ازاں بعد پرانی اور نئی دنیا کے ہر ملک اور ہر حصے کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آجتک کے ایسے پرلطف پیرایہ میں بیان کئے ہیں کہ اُن سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کا پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے وحشی فرقوں اور امریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز ان مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینہ کا دن اور تین مہینہ کی رات ہوتی ہے۔ اور برہما کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصہ دوم میں طریقہ ہائے کتخدائی کے تمام عیوب اور نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اور علاج بتایا ہے۔ تعلیم نسواں، پردہ کا اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو علمی نقطہ نگاہ سے مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ کی ۵۰۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ یہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ للعہ۔ رعایتی عہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو:

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۹۲-۱۸۸	احادیث نبوی	۱	حمد پروردگار
	باب سیزدہم (۱۳)	۵-۲	نعت احمدؐ، دیباچہ
۱۹۳-۱۹۲	عیوب کتخدائی مشترکہ		باب اول (۱)
	باب چہاردہم (۱۴)	۱۲-۶	رسم کتخدائی کی تاریخ
۲۱۲-۱۹۳	مانوگیمی کے نقص و عیوب		باب دوئم (۲)
	حصہ دوئم	۲۲-۱۲	طریقہ تعدد ازدواج
۴-۱	دیباچہ		باب سوئم (۳)
	باب اول (۱)	۳۵-۲۲	عیسائی فرقہ مارمن کے حالات اور ان کی پالی گیمی یعنے تعدد ازدواج
۱۷-۵	تعلیم نسواں	۳۹-۳۵	قوم مارمن کے اصول ایمان
	باب دوئم (۲)		باب چہارم (۴)
۳۱-۱۸	کم سنی میں شادی کرنے اور زیادہ عمر تک بالغ عورتوں کی شادی نہ کرنے کے نقصانات	۵۵-۳۹	ہسٹری آف مانوگیمی یعنے طریقہ عقد واحد کی تاریخ
	باب سوئم (۳)		باب پنجم (۵)
۳۸-۳۲	بغیر رضامندی طرفین اور ایجاب و قبول صحیح کے نکاح دراصل ناجائز ہے	۶۵-۵۵	تاریخ کتخدائی مشترکہ
	باب چہارم (۴)		باب ششم (۶)
۶۸-۳۹	ہندوستانی اور اسلامی پردہ میں تفریق اور قبل نکاح زوج و زوجہ کو ایک دوسرے کے دیکھنے اور پسند کرنے کی شرعی اجازت	۷۳-۶۵	تاریخی لطیفے
			باب ہفتم (۷)
۷۲-۶۹	پردہ کا صحت پر اثر	۷۴-۷۳	وحشی اور مہذب قوموں میں موجودہ رسوم کتخدائی
۷۴-۷۳	اختصار احکام شرعی متعلقہ پردہ		باب ہشتم (۸)
۷۷-۷۴	عورتوں کے لئے مندرجہ ذیل احکامات ہیں	۱۰۷-۷۴	پرانی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم
	باب پنجم (۵)	۱۲۰-۱۰۷	یہاں کے قوانین طلاق کا لب لباب یہ ہے
۸۴-۷۸	قریب کے رشتہ داروں سے یا ہمیشہ ایک ہی خاندان میں شادی کرنے کے نقصانات		باب نہم (۹)
	باب ششم (۶)	۱۴۳-۱۲۱	نئی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم
۸۸-۸۴	کثیر الزوجیت کی شرط، ضرورت اور فوائد		باب دہم (۱۰)
۹۱-۸۸	تعدد ازدواج کی ضرورت کی مثالیں	۱۶۷-۱۴۳	ہندوستان میں کتخدائی کے رسوم ماضیہ و حال
	باب ہفتم (۷)		باب یازدہم (۱۱)
۱۲۰-۹۱	نفاق زوجین کا علاج یعنے طلاق اور خلع کا بیان	۱۸۶-۱۶۸	مہذب اقوام میں کتخدائی کے موجودہ قوانین مذہبی اور رائج الوقت رسوم دنیاوی کے نقص و عیوب
			باب دوازدہم (۱۲)
		۱۸۸-۱۸۶	عیوب کثیر الزوجیت

بعد الموت

یعنی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے ...

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اہل نظر اصحاب کی تصنیفات کا اسلوب بیان نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ دلکش طرز بیان دلپسند روایات صحیح حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا بیان ... احکام الٰہی اور فرمان رسول پاکؐ سے ہے ... تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت علاوہ محصول عہ

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر ... دلائل ... اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب ... قیمت علاوہ محصول عہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلینؐ اس کتاب کی مقبولیت ... جامعہ عثمانیہ دکن، انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ... جلد دوم ... علاوہ محصول ... حصہ سوم زیر طبع ہے ...

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم دفتر رحمۃ للعالمین اردو بازار ... پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

اگر ہماری دوا سے ایک دن کے اندر ... سفید داغ بالکل نہ جاتے ... قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ... قیمت فی ...

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

اکسیر جذام

... جذام ... چند روز کے استعمال سے ... قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیلپہاڑی ضلع بھاگلپور

برتن

... آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام قسم کے برتن ... ایلومینیم ... مل سکتے ہیں ...

اے ایچ داد بھائی ... کلکتہ

کشمیری ریشمی کپڑے

... کارخانہ ... نمونہ مفت منگائیے

جمال جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ... بھاگلپور | دوکان ... کلکتہ

... تجھ بیا ہیں

... قرآن شریف ... تلاوت ... سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے ... انشاء اللہ ...

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

... ہیضہ ... بخار ...

حب مشتہی

بالکل بھروسہ کی اور کامیاب دوا ...

حکیم ... نصرت ... مظفرنگر

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

... قیمت فی بوتل ... علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سعیدی ... دہلی

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاروں کو ...

مژدہ

...

سید جمیل حسین ... کھاری باولی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری

''ورتمان'' کا فیصلہ

(۲)

انسداد توہین انبیاء کے لئے نئے قانون کی ضرورت

اشاعت گذشتہ میں ہم نے ورتمان کے فیصلہ کی عام مسلمانوں کی ... میں سے صرف یہ ظاہر کرنا مقصود تھا کہ رنگیلا رسول کے مقدمہ میں جسٹس دلیپ سنگھ کا فیصلہ قانونی نقطہ نظر سے بالکل غلط تھا اور اس کے خلاف مسلمانوں کا ناراض ہونا محض مذہبی جوش کی بنا پر ...

اس سے انفرادی قتل ہونے کے باوجود جماعتوں کے درمیان نفرت کا ترقی کرنا قرین عقل تھا۔

امر اول کے متعلق وہ لکھتے ہیں کہ:—

''یہ مضمون نہایت برے پیرایہ میں لکھا گیا ہے، نوعیت میں فحش ہے، اور اسلام کے مقدس پیغمبر کی زندگی کے بعض واقعات پر نفرت انگیز ہجو ہے''

امر دوم کے متعلق وہ لکھتے ہیں کہ:—

''گیان چند حقیقت میں آریہ سماج کا رکن ہے اور دیوی شرن شرما اعتقاداً آریہ سماجی ہے، اگرچہ واقعتاً اس کا رکن نہیں ہے، شہادت مشمولہ مسل ظاہر کرتی ہے کہ ان دونوں ملزموں نے مقامی آریہ سماج کی بعض کارروائیوں میں عملی حصہ لیا ہے۔ خود رسالہ ورتمان ظاہر کرتا ہے کہ اس کا مقصد شدھی اور سنگھٹن کو ترقی دینا تھا۔ ایسی حالت میں اگر مسلمانان امرتسر اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس آرٹیکل کو ... آریہ سماج اور ہندو مہاسبھا کی پسندیدگی حاصل ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، خصوصاً اسلئے کہ جب سے وہ شائع ہوئی ہے صرف ایک ہندو صاحب نے اب تک اس کی علانیہ مذمت کی ہے''

آگے چل کر پھر لکھتے ہیں کہ:—

''میں خیال کرتا ہوں کہ رسالہ کی عام پالیسی کی جانچ کرنا ... حالت کو ملحوظ رکھنا جن ...''

...

استعمال نہ کرتے، کیونکہ اس صورت میں عدالت کی یہ نوعیت متحقق ہوجانے کے بعد کسی اور چیز کے تحقیق کرنے کی ضرورت باقی نہ تھی جس کے موجود ہونے یا نہ ہونے پر اس کے جرم ہونے کا انحصار ہوتا۔

پس اس فیصلہ کو دیکھنے کے بعد ہم اپنی اس رائے پر اور بھی زیادہ پختہ ہو گئے ہیں کہ توہین انبیاء و بزرگان ادیان کے دائمی انسداد کیلئے دفعہ ۱۵۳ الف کافی نہیں ہے بلکہ اس کے لئے تعزیرات ہند میں ایک مستقل اور صریح المعنی دفعہ کے اضافہ کی ضرورت ہے جو سنجیدہ تنقید کی آزادی کو برقرار رکھتے ہوئے، گندے اور دشنام آمیز حملوں کو ہر حالت میں جرم قرار دے، خواہ اس سے جماعتوں کے درمیان نفرت پیدا ہونے یا امن عام میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ ہو یا نہ ہو۔ اب تک تو اس امر کا فیصلہ کرنے کے لئے ورتمان کے فیصلہ کا انتظار تھا، مگر اب جبکہ وہ منتظرہ ساعت آکر گذر چکی ہے، اور قانون کی بے بسی و کمزوری بدستور موجود ہے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ اب کسی اور ایسی نامبارک و نامسعود ساعت کا انتظار کیا جائے۔ ''خرابی بسیار'' کے بعد جو کام کرنا پڑیگا اسے ابھی سے کیوں نہ کرلیا جائے۔

سرحد سے ہندوؤں کا اخراج

سرحد کے آزاد علاقہ سے ہندوؤں کے اخراج پر ہندو اخبارات اور جلسوں میں ایک طوفان برپا ہے۔ اسکے متعلق اصلی واقعات ابتک تاریکی میں تھے، اسلئے معاملہ کی ظاہری نوعیت کو دیکھتے ہوئے ہم مجبور تھے کہ ان لوگوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ انہیں ...

...

انہوں نے صاف طور پر رسول اکرم کو گالیاں دینے والے مجرموں سے بیزاری کا اظہار کرنے سے انکار کردیا۔

قبائل کو پہلے سے ان ہندوؤں کے متعلق شبہات تھے، اس انکار نے انہیں پورا یقین دلا دیا کہ یہ لوگ اسلام کے دشمن ہیں اور دشمنان اسلام سے دلی ہمدردی رکھتے ہیں۔ پس اب ان کے لئے مذہباً اور سیاستہً ناجائز تھا کہ ایسے لوگوں کی حفاظت و حمایت کریں جو نہ صرف ان کے مذہب کے دشمن ہیں بلکہ ان کے حق میں مار آستین بھی ثابت ہوسکتے ہیں۔ لیکن ان کے دل کا کھوٹ ظاہر ہونے کے بعد بھی قبائل نے ان سے صاف طور پر یہ نہیں کہا کہ ''تم ہمارا علاقہ خالی کردو'' حالانکہ شرط کے مطابق وہ ایسا مطالبہ کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ انہوں نے از راہ شرافت و انسانیت ہندوؤں کو صرف یہ نوٹس دیدیا کہ آئندہ سے وہ ان کی حفاظت و حمایت نہیں کرینگے۔ اس نوٹس کے بعد خیبر اور شنوار کے علاقہ سے ۲۵۰ ہندو نکل کر پشاور چلے آئے۔

آج ہندو اخبارات اور جلسوں کے مقرر شور مچا رہے ہیں کہ تمام علاقہ سرحد سے ہندوؤں کو نکالدیا گیا ہے، اور بعض لوگ تو بے شرمی سے یہاں تک کہتے ہیں کہ قبائل نے انہیں یہ دھمکی دی ہے کہ یا تو کلمہ پڑھو ورنہ تمہیں قتل کردیا جائے گا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہندو صرف خیبر اور شنوار کے علاقہ سے نکلے ہیں، اور ان کے ساتھ بھی قبائل نے کوئی

تشدد نہیں کیا، انکی دولت میں سے ایک حبہ کو بھی ہاتھ نہیں لگایا اور اپنے آدمی ساتھ کرکے انہیں پوری حفاظت کے ساتھ انگریزی علاقہ تک پہنچا دیا ...

نئے قانون کی تجویز پر ہندوؤں کا طرز عمل

...

یہ شرط ہوئی تھی کہ وہ کاروباری حیثیت سے انکی سرپرستی میں رہیں گے اور جب ان کا رویہ قابل اعتراض ہوا تو ان کا وجود خطرناک ہوگا تو انہیں علاقہ خالی کرنا پڑیگا

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے متعلق کہ ایک مولوی صاحب جو حنفی المذہب ہیں اپنے مقتدیوں کو قرآن مجید کی حلف اٹھانے پر مجبور کرتے ہیں کہ جو آدمی میرا مخالف ہے تم ان سے بائیکاٹ کردو اور حتیٰ کہ ان سے لڑائی کردو تاکہ ان مخالفوں پر ہمارا سکہ بیٹھ جائے۔ کچھ آدمی تو قرآن اٹھا لیتے ہیں اور جو نہیں اٹھاتے ان کو مولوی صاحب کا یہ حکم ہوتا ہے کہ تم ہماری جماعت سے خارج ہو اور ہمارا تم سے بائیکاٹ ہے۔ جن لوگوں کی مخالفت کی جاتی ہے ان کا مذہب بھی اہلسنت والجماعت ہی ہے۔ وجہ صرف یہ ہے کہ وہ مولوی صاحب کو کچھ دیتے نہیں ہیں۔ از راہ کرم آپ بحکم شرع فیصلہ عنایت فرمادیں کہ مولوی صاحب جو فعل کرتے ہیں کہاں تک درست ہے اور جو لوگ اس کے کہنے سے قرآن اٹھاتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے ...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

علاقۂ غیر سے ہندوؤں کا اخراج اور اسکے وجوہ

آزاد قبائل کی شرافت و رواداری

(مدیر ''ترجمان سرحد'' کی تحقیقات)

خیبر اور جنیسی کے بعض علاقوں سے ہندوؤں کے اخراج کی جو کارروائی گزشتہ چند دنوں میں عمل میں آئی ہے اس کی نتائج خیز سیاسی اہمیت اور ہندو اخبارات کی اتہام تراشیوں کو دیکھتے ہوئے ضرورت محسوس ہوئی کہ موقعہ پر جاکر تحقیق کی جائے تاکہ ...

... آدم کا جھنڈا افغانستان میں گاڑنے۔ افغانستان کی تسخیر اور مسلمانوں کی ذلت و انتقام کے ارادے جن کا لاہور سے اعلان ہوتا رہا۔ ماوراء سرحد کے ہندوؤں کے دماغوں میں جاگزین ہوگئے۔ اُن کے نزدیک مسلمانوں کی دوستی کے بجائے سنگھٹن ...

واقعات

...

وجوہ اخراج

...

شرافت اور رواداری کی بے نظیر مثال

...

سنگھٹنی اخبارات کی اشتعال انگیزی

...

زیادہ اثر پڑا۔

۲۲ جولائی کو چند برافروختہ مسلمانوں کے ایک مجمع نے ان ہندوؤں سے جو لنڈی کوتل کی سرائے میں رہتے ہیں فوری برأت کا مطالبہ کیا۔ وہ مجتمع ہو کر ان سے مطالبہ کے لئے آئے اس کو ہندو اخباروں نے بات کا بتنگڑ بنا کر ہندوؤں پر حملہ قرار دیا ہے۔ حالانکہ اگر وہ حملہ کرتے تو ہندو جان بچا کر نکل کیسے سکتے تھے۔ ان مسلمانوں کو صاحبزادہ گان نے بہت سختی سے منع کر کے اسلامی رواداری کا ثبوت دیا اور کہا کہ یہ اسلام کی تعلیم نہیں۔ ان کو ہفتہ کی مہلت دی گئی ہے جس کے دوران میں کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ پولٹیکل افسروں نے تدبر سے کام لیکر مسلمانوں کے مجمع کو سمجھا کر واپس کر دیا۔ اس کے بعد کوئی مزید واقعہ نہیں ہوا۔

سنگھٹنی اخبارات بالخصوص "ملاپ"، "پرتاپ"، "بھیشم"، اور اکالی وغیرہ کے اس دروغ بافی اور بہتان طراز پروپیگنڈا سے ماورائے سرحد میں مزید اشتعال پیدا ہو رہا ہے۔ یہ افغانوں کی رواداری کو کینہ توزی میں تبدیل کرنے کی کوشش ہے جس کے نتائج بہت خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اور خطرہ ہے کہ کہیں دوسرے سرحدات پر بھی ایسی کارروائی عمل میں نہ آئے۔ مسلمان اکابر اس صورت حالات کی اصلاح میں مشغول ہیں اور اگر ماورائے سرحد کے گمراہ ہندوؤں نے اپنی غلطی کی تلافی کرنی چاہی تو ان کی واپسی کے مواقع بھی ممکن ہے نکل آئیں لیکن اگر سنگھٹنی اخبارات کا رویہ یہی رہا۔ اور دہلی کے بداندیش اور دیگر گمراہ ہندوؤں کی طرح ماورائے میں تعزیری کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا تو نہ صرف ماورائے سرحد کی آبادی ہی نہیں بلکہ تحفظ سرحد ہند بھی خطرہ میں پڑ جائے گا۔ اور مسلمانوں کی تمام مصالحانہ کوششوں پر پانی پھر جائے گا۔

... کے ہندو سکھ ان کے لئے چندہ جمع کرنے کی تجویز سوچ رہے ہیں۔ اب اسکیم یہ ہے کہ انہیں کالا اکالی پولا سنگھ نوشہرہ (ضلع پشاور) میں آباد کیا جائے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ یہی وہ جگہ ہے جس کے متعلق ماورائے سرحد کے ہندوؤں کو اطلاع دی جا چکی تھی کہ تمہارے وہاں رہائش کا بندوبست کر لیا گیا ہے۔ ...

فسادات اندر کے مقدمات

۱۲ اگست کی کارروائی

...

ملک فیصل کی سیاحت یورپ

عراق و برطانیہ کے تعلقات

لندن ۱۲ اگست۔ وزیر مستعمرات کی اطلاع مظہر ہے کہ ملک فیصل شاہ عراق جو اس وقت اپنے والد ملک حسین سابق شاہ حجاز سے ملنے جزیرہ قبرص گئے ہیں وہ بخیال صحت یورپ کی بھی سیر کریں گے۔

گمان غالب ہے کہ براعظم یورپ پر ان کی موجودگی سے فائدہ اٹھایا جائے گا، اور اس دوران میں ان سے مختلف امور پر جن کا تعلق عراق و برطانیہ سے ہے گفت و شنید کر لی جائے گی۔

ملک معظم کی حکومت اس امر کا کوئی فیصلہ نہیں کرے گی کہ معاہدہ عراق و برطانیہ پر نظر ثانی کی جائے۔ لیکن مجوزہ دیگر مسائل کے اس مسئلہ پر بھی گفتگو ہوگی۔

فلسطین کا زلزلہ اور سلطان ابن سعود کی امداد

بصرہ ۱۱ اگست۔ فلسطین میں حال میں جو تباہ کن زلزلہ آیا تھا اس کی وجہ سے جن لوگوں کو نقصانات پہنچے ہیں ان کی امداد کے لئے ایک فنڈ کھولا گیا تھا۔ سلطان ابن سعود نے اس فنڈ میں پانسو پونڈ ...

سابق شاہ یونان کو قتل کرنیکی کوشش

... سابق فرمانروائے یونان ... کی سرحد کے ایک ریلوے اسٹیشن پر ایک نوجوان نے شاہ جارج سابق فرمانروا یونان کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ شاہ جارج بخارسٹ سے ویلیڈیز (کو) جا رہے تھے۔ نوجوان مذکور نے کئی پستول سے فیر کئے لیکن سب خالی گئے۔

علاوہ صحت پر کوئی بحث نہیں کی گئی۔ حکام عدالت کے اختلاف رائے سے بانیان مذاہب اور مقدس ہستیوں پر معاندانہ اور پاجیانہ حملہ کرنے میں دفعہ ۱۵۳ (الف) کا منطبق کیا جانا بحث طلب رہتا ہے، موجودہ حالت تشفی بخش نہیں اور الٰہی مقدس ہستیوں کی توہین و تذلیل کا دروازہ جن کا نہایت درجہ احترام کیا جاتا ہے ہنوز کشادہ ہے، ملت اسلامیہ کو ایک آواز ہو کر قانون کی ترمیم اور تعزیرات ہند میں صاف و صریح دفعہ کے اضافہ کے لئے علی التواتر جد و جہد جاری رکھنا چاہئے۔ مولانا محمد علی نے دفعہ کا جو مسودہ پیش کیا ہے وہ نہایت موزوں و مناسب اور کافی ہے میں جمعیۃ مقننہ کے تمام مسلمان اراکین سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مجوزہ قانون کے نفاذ کے لئے فوری تدابیر اختیار کریں۔ توقع ہے کہ تمام صحیح الخیال غیر مسلم سرکاری اور غیر سرکاری اراکین بھی تائید سے دریغ نہ کریں گے۔

مقدمہ "ورتمان" کے مجرمین کی سینہ زوری

چلتے چلتے "جاتی" کے نام اشتعال انگیز پیغام

"ملاپ" اپنی ۱۲ اگست کی اشاعت میں لکھتا ہے:۔

جیل جانے کے وقت مہاشہ گیان چند تھک اور پنڈت دیوی شرن شرما نے مضمون "سیر دوزخ" کے سلسلہ میں ...

ورتمان کو پہلے کی نسبت زیادہ کامیابی سے چلائیں گے۔ میں آخر میں ہندو جاتی کی سیوا میں نائینہ نو یدن کرتا ہوں کہ ہندو سنگٹھن شاہ ہونے کی وجہ سے اس کا سب کچھ خطرہ میں ہے اس کے لیڈر پکے بعد دیگرے سب تنگ کئے جا رہے ہیں۔ ہندو ہر جگہ لوٹے پیٹے جا رہے ہیں۔ گوردوارے لگائے جا رہے ہیں۔ اور جب تک ہندو جاتی سنگٹھت ہو کر شکتی شالی نہیں ہو جاتی تب تک ہندو اسی طرح بے عزت ہوتے رہیں گے۔ اور میری یہ پیشگوئی ہے کہ اگر ہندو اس طرح کمبھ کرن کی نیند سوتے رہے تو ان کا چلنا پھرنا بھی بہت جلد حرام ہو جائے گا۔ اس لئے میں ہندو جاتی سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ سنگٹھت ہو کر اپنی پرانی عظمت قائم کرے۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا نوٹس

"ضمانت در مچلکے کیوں نہ لئے جائیں؟"

کنور رگھبیر سنگھ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لدھیانہ نے مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کے نام حسب ذیل نوٹس جاری کیا ہے:۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس لدھیانہ کی فراہم کردہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے ...

۱۔ جو انسان ہمارے پیغمبر کی توہین کرے اس کو فوراً گیل دیا جائے وغیرہ وغیرہ

۲۔ انگریزی حکومت کی ... ۱۹۲۰ء سے نکالی جائے ... وغیرہ وغیرہ

بتیا میں ہندوؤں کے مظالم کی ہوشربا تفصیلات

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

ہمیں آج کی ڈاک سے بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم کے متعلق حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا ایک طویل بیان موصول ہوا ہے جسے ہم اپنی آئندہ اشاعت میں پورا شائع کریں گے۔ قارئین کرام انتظار فرمائیں۔

فسادات کے بعد بتیا کی حالت

پٹنہ ۸ اگست۔ فساد کے بعد سے بتیا میں صورت حال تشویش انگیز باقی نہیں رہی ہے کی وجہ سے بہت سے ہندو اور مسلمان چھوڑ کر بیوی بال بچوں کے باہر چلے گئے تھے۔ اب گرفتاریاں عمل میں آنا شروع ہو گئی ہیں اور کل تک ... گرفتاریاں عمل میں آئی تھیں جن میں آٹھ مسلمان اور سات ہندو گرفتار ہوئے ہیں۔

سرحدی قبائل کا جوش فرو ہو رہا ہے

پشاور ۱۰ اگست۔ مقدمہ رسالہ "ورتمان" کے ملزموں کے سزایاب ہونے کے باعث ہندوؤں کے خلاف سرحدی مسلمانوں کا جوش فرو ہو رہا ہے چنانچہ جو ہندو ترک وطن کر کے چلے گئے تھے انہیں عنقریب قبائلی علاقہ میں واپس آنے کی ترغیب دی جائے گی۔

مضمون نے مجھے سخت چوٹ پہنچائی۔ بہت رنجک جاتی کے برداشت اور سرکار کی طرف سے قانونی چارہ جوئی کا انتظار کرنے کے بعد اخبار ورتمان میں جواب ایک مضمون "سیر دوزخ" لکھا گیا۔ اس کی اشاعت کے تقریباً پندرہ بیس دن بعد تا دیئے ایک اشتعال انگیز پوسٹر شائع ہوا جس نے مسلمانوں میں لوٹ جوش پھیلایا۔ مخالفوں کو اپنی کھوئی عزت حاصل کرنے کا موقع مل گیا۔ ...

آج ہمیں زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) جو جرم پر ہرگز ہرگز عائد نہیں ہوتی، سزایاب کیا گیا۔ مجھے اپنی سزا کا مطلق ملال نہیں۔ لیکن مجھے اس بات کا سخت افسوس ہے کہ ہندو جاتی کی خطرناک خاموشی ...

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کے خلاف مقدمہ

لاہور ۱۴ اگست۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جناب میاں عبدالحئی صاحب وکیل لدھیانہ ممبر لیجسلیٹو کونسل اور جناب ... یزدان خاں صاحب وکیل ... مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کے مقدمہ کی پیروی کریں گے۔ سماعت ۱۵ اگست کو ہوگی۔

ڈاکٹر انصاری کے خیالات

کانگریسی اگر کونسلوں میں جائیں تو وزارت بھی قبول کریں

بمبئی ۱۲ اگست۔ "بمبئی انڈین نیشنل ہیرلڈ" کو معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر انصاری کانگریس کی پالیسی کے متعلق عنقریب ایک اعلان شائع کریں گے کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ صدر کانگریس منتخب کئے جانے سے قبل ملک کو اپنے خیالات سے آگاہ کر دیں۔ انہوں نے اس بیان کو گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، مسٹر سری نواس آئینگر، صدر کانگریس، مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی کے پاس بھیجا ہے تاکہ اپنی اس کارروائی کے متعلق ان حضرات سے مشورہ لیا جائے۔ ڈاکٹر انصاری ترک موالات کی پالیسی کے زبردست حامی ہیں اور داخلہ کونسل سے اختلاف رکھتے ہیں لیکن ان کا خیال ہے کہ اگر ہمیں کانگریس کو کونسلوں میں جانے کی اجازت دی جاتی ہے تو پھر کانگریس کو چاہئے کہ وہ اس پروگرام کے منطقی نتائج پر بھی عامل ہوا اور اپنے نمائندوں کو وزارتیں اور دیگر عہدے قبول کرنے کی اجازت دیدے۔

اگر ڈاکٹر انصاری صدر منتخب ہو گئے تو وہ اپنے خطبۂ صدارت میں اس پالیسی کو ضرور پیش کریں گے اور اس امر کی کوشش کریں گے کہ کانگریس ان کی اس پیش کردہ پالیسی کو اختیار کرے۔ ...

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری و خواجہ عبدالرحمن غازی کے مقدمہ کا اپیل

لاہور ۱۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمن غازی سکرٹری خلافت کمیٹی صوبہ پنجاب فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کریں گے۔

جنرل سکرٹری جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام کا عزم

قانون انسداد توہین انبیا کی ضرورت

انبالہ ۱۲ اگست۔ غلام بھیک صاحب نیرنگ بذریعہ تار "الجمعیۃ" کو مطلع فرماتے ہیں کہ:

مقدمہ "ورتمان" کا فیصلہ صرف خاص حالات پر مبنی ہے اس میں جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ مقدمہ راجپال کی صحت یا ...

ہوم سکریٹری کی ... میں مولوی شفیق ... کی درخواست

...

بالیسی سے واقف ہو جائیں جسپر وہ عملدرآمد کرنا چاہتے ہیں۔ کل ڈاکٹر انصاری نے بمبئی میں پنڈت موتی لال نہرو اور دیگر لیڈروں سے اس بحث پر بہت دیر تک تبادلہ خیال کیا اور اسکے بعد بذریعہ پنجاب میل روانہ ہو گئے۔

مجلس خلافت پنجاب کا اجلاس

لاہور ۱۴ اگست۔ مجلس خلافت صوبہ پنجاب کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۶ اگست کو دن کے دس بجے دفتر مجلس خلافت پنجاب لاہور میں منعقد ہوگا۔ چونکہ نہایت اہم معاملات پر غور کیا جائے گا اسلئے تمام ارکان سے پرزور استدعا ہے کہ شرکت ہے۔

لکھنؤ کے ہندوؤں کا عام جلسہ

ہندو زمینداروں کو مسلمان رعایا پر مظالم کرنیکی ترغیب

لکھنؤ کے ہندوؤں کا جو عام جلسہ شنبہ گذشتہ کی شام کو سناتن دھرم سبھا کے زیر اہتمام گنگا پرشاد میموریل ہال میں منعقد ہوا اور جس کی صدارت کنور راجندر سنگھ صاحب ممبر اسمبلی نے فرمائی۔ اس میں مقرروں نے نہ صرف ہندوؤں کی شکایات کو تلخ لہجہ میں پیش کیا بلکہ مسلمانوں پر بہت سے غلط الزامات لگائے۔ ایک نظم جو پڑھی گئی اس کے اشعار میں ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف بہت جوش دلایا گیا۔ جن مسلمانوں نے جلسہ میں داخل ہونا چاہا ان کو صدر دروازہ ہی پر روک دیا گیا اور کہا گیا کہ یہ صرف ہندوؤں کا جلسہ ہے کسی دوسرے فرقہ کے لوگوں کو اس میں شرکت کی اجازت نہیں۔ جلسہ میں شرکاء کی تعداد بہت زیادہ تھی، اور ہال کی تمام نشستیں معمور ہونے کے علاوہ گیلریوں میں بھی زیادہ تر طلبا بھرے ہوئے تھے۔ سوامی شردھانند جی کے بعد بہرائچ میں لالہ بدری شاہ اور کوہ آبو پر بھیروں پرشاد کے قتل کئے جانے کو مسلمانوں کی ایک وسیع سازش قتل سے منسوب کیا گیا اور آزاد سرحدی علاقہ سے ہندوؤں کے اخراج کو بھی اسی سازش کا نتیجہ بتایا گیا۔ اور جو تعلقہ داران اور زمینداران جلسہ میں موجود تھے ان کو بالواسطہ اس امر کی ترغیب دی گئی کہ وہ اپنے علاقوں میں رہنے والے مسلمانوں پر سختی کریں۔ مسلمانوں کی تعداد قلیل ہونے کا بار بار اشارہ کیا جاتا تھا اور ہندوؤں کے تمام فرقوں اور سکھوں کی نسبت اطمینان دلایا جاتا تھا کہ وہ مسلمانوں کو دبانے میں عام ہندوؤں کا ساتھ دیں گے۔ ایک مقرر صاحب نے اس امر پر حسرت و افسوس ظاہر کیا کہ مسلمانوں نے کبھی میدان میں آ کر ہندوؤں سے مقابلہ نہیں کیا بلکہ اکے دکے ہندوؤں کو جو ان کے ہاتھ لگ گئے زخمی و قتل کر دیا میدان میں مقابلہ ہو تو ہندوؤں کی بہادری ضرور ثابت ہو جائے۔

الغرض جلسہ کی تقریروں میں مسلمانوں پر الزامات لگائے اور ہندوؤں کو ان کے خلاف مشتعل کرنے کی کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی گئی۔ ہم تقریروں کے خاص الفاظ درج کرنے سے بدیں وجہ احتراز کرتے ہیں کیونکہ ان کو پڑھ کر مسلمانوں کے مشتعل ہونے کا قوی احتمال ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس قسم کی اشتعال انگیز تقریریں ایسے وقت پر کی گئیں جبکہ محرم اور "جنم اشٹمی" کے مسلم اور ہندو مذہبی تہوار درپیش ہیں اور رام ڈولوں کے ایام سر پر آ گئے ہیں۔ آج سے تین سال قبل رام ڈولوں ہی کے جلوسوں پر یہاں ہندو مسلمانوں میں کشمکش پیدا ہوئی تھی اور ستمبر ۱۹۲۴ء کی ایک شب کو ہندوؤں کی ایک بڑی جماعت وھر شالہ چھیدی لال کے جلسہ سے ... اشتعال انگیز تقریریں سن کر نہتے غافل مسلمانوں پر حملہ آور ہوئی تھی۔ اور شہر کے امن میں خلل ڈالا تھا۔ اس قسم کے جلسے اور تقریریں ان ایام میں کسی فرقہ کی طرف سے بھی مناسب نہیں ہیں اور دونوں فرقوں کے مقامی بااثر اصحاب کو اس قسم کی زہر افشانی کے روکنے اور جو زہر پھیل گیا ہے اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور مقامی حکام کو بھی شہر کے امن کی حفاظت پر متوجہ ہونا چاہئے۔ (ہمدم)

جرائم پیشہ اقوام ہندو ہیں

مکتی فوج کے بجائے ہندو سبھاؤں کو مقرر کیا جائے

ضلع بلیا کی آریہ سماج کے ایک جلسہ میں اس مضمون کا رزولیوشن پاس ہوا ہے کہ صوبہ متحدہ کی حکومت نے جرائم پیشہ اقوام کی اصلاح مکتی فوج کے ذریعہ سے کرانے کا طریقہ اختیار کر رکھا ہے اس کو سماج ناپسندیدگی کے نظر سے دیکھتی ہے کیونکہ یہ جرائم پیشہ اقوام بلحاظ عقیدہ اور مذہب کے ہندو ہیں اور اب ذمہ دار ہندو سبھائیں اس کام کو کرنے کے لئے آمادہ ...

ہیں۔ اسی قسم کے رزولیوشن بنارس یونیورسٹی آریہ سماج میں بھی منظور ہو گئے۔

کلکتہ کارپوریشن اور مسلمانوں کے حقوق

ملازمتوں کے تناسب کے سوال پر جلسہ ملتوی کر دیا گیا

کلکتہ ۱۳ اگست۔ "اسٹیٹسمن" کو معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ کارپوریشن کے دس ارکان نے سکرٹری کے نام ایک خط لکھا ہے جس میں ایک جلسہ طلب کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی ہے تاکہ اس میں میئر کارپوریشن کے سہ شنبہ کے روز جلسہ خاص کو ملتوی کرنے کے عمل پر غور کیا جائے۔ وہ جلسہ مسلداؤد کی اس تجویز پر غور کرنے کے لئے طلب کیا گیا تھا کہ کارپوریشن کی ملازمتوں میں پچاس فیصدی مسلمانوں کے لئے مخصوص کر دی جائیں۔ یہ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل ہی میئر کی تحریک پر ملتوی کر دیا گیا۔

ملازمین مطابع و اخبارات کی آل انڈیا کانفرنس

سید محمد پادشاہ صاحب کا خطبہ صدارت

کلکتہ ۱۳ اگست۔ ملازمین مطابع و اخبارات کی آل انڈیا کانفرنس کا دوسرا اجلاس ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ مسٹر بپن چندر پال صدر استقبالیہ کمیٹی نے مطابع و اخبارات کے کارکنوں کے مختلف طبقوں کے باہمی تعلقات کے متعلق اپنی تقریر کے دوران میں یہ خیال ظاہر کیا کہ ان میں کوئی اعلیٰ یا ادنیٰ نہیں۔ اقتصادی تعلقات میں مزدور اور سرمایہ دار کو ملکر کام کرنا چاہئے اور طبقہ اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم ملزوم ہیں۔

کانفرنس کے صدر آنریبل سید محمد پادشاہ نے اپنے خطبۂ صدارت میں اس امر کا اعتراف کیا کہ اخبارات نے بحیثیت مجموعی وقار و عزت کے ساتھ اپنے اہم فرائض کو انجام دیا ہے۔ اور ہمیشہ ملک کے مفاد کو ملحوظ رکھنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن مجھے اخبارات کے اس طبقہ کے متعلق افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ ایک خاص طبقہ یا جماعت کے مفاد کو اصلی قومی مقاصد پر ترجیح دیتا ہے۔ پریس نیکی اور بھلائی کرنے کا ایک آلہ ہے لیکن مذکورہ بالا طبقہ کے لئے پریس ایک بدی کا آلہ ہے۔ ذاتیات کی بحث میں حصہ لینا دوسروں کے متعلق شدید اور توہین آمیز الفاظ استعمال کرنا اور اختلافات کو بڑھانا اس اصول کی صریح خلاف ورزی ہے کہ اخبارات اپنی طاقت مخالفتوں کے ازالہ اور سوسائٹی کے شیرازہ کو مستحکم کرنے پر صرف کریں۔ پبلک کے ہر کارکن کا خواہ وہ مدبر ہو یا اخبار نویس، لبرل ہو یا اعتدال پسند یا انتہا پسند یہ پہلا فرض ہے کہ وہ ہر ایسے فعل سے محترز رہے جس سے ان اختلافات میں اضافہ ہونے کا خفیف سے خفیف احتمال بھی ہو اور جو اخبار نویس اس حقیقت کے سمجھنے سے قاصر ہے وہ اپنی ذمہ داریوں کے احساس میں بری طرح ناکام رہے گا۔

چین کیلئے مجوزہ طبی وفد کی ممانعت

مسٹر گوسوامی اس معاملہ کی طرف اسمبلی کو توجہ دلائیں گے

کلکتہ ۱۳ اگست۔ مسٹر ٹی۔ سی گوسوامی ایم ایل۔ اے پریزیڈنٹ آل انڈیا والنٹیئر بورڈ نے چین کے لئے مجوزہ طبی وفد کے متعلق حکومت ہند کے ہوم سکرٹری کو ایک چٹھی لکھی ہے جس میں مسٹر موصوف نے چین کے اندر حکومت کی غیر جانبدارانہ روش کے عذر کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ وہ اس معاملہ کی طرف اسمبلی کو توجہ دلائیں گے۔

کلکتہ خلافت کانفرنس کا اجلاس

بانیان مذاہب کی توہین کا مسئلہ

کلکتہ ۱۱ اگست۔ کلکتہ خلافت کانفرنس کے اجلاس کی تاریخ ۱۴ اگست کی بجائے ۱۶ اگست مقرر کی گئی ہے۔ مولانا محمد علی نے ازراہ لطف و عنایت اجلاس کی صدارت منظور فرمائی ہے۔ مولانا شوکت علی، مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی، ابوالمعارف مولانا محمد عرفان اور دیگر علمائے کرام و رہنمایان ملک و ملت اجلاس میں شرکت فرمائیں گے۔

کانفرنس میں انبیائے کرام و مقدس بانیان مذاہب کی توہین کے انسداد کی تدابیر پر غور و خوض کیا جائے گا۔ علاوہ بریں دیگر مقامی معاملات اور مسلمانوں کے لئے تعمیری لائحہ عمل پر غور کیا جائے گا۔

کچھ میں طغیانی سے ہولناک تباہی

مصیبت زدوں کی امداد کیلئے ایک کروڑ کا مطالبہ

احمد آباد ۱۲ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۲۸ جولائی سے ۲ اگست تک کچھ کے تمام علاقے اور بالخصوص وگاڈکا اور ہرات میں شدید بارش ہوئی۔ ہزاروں مکانات گر گئے اور سینکڑوں مویشی ہلاک ہو گئے۔ فصلیں بالکل تباہ ہو گئی ہیں۔ برب بھائی پٹیل کے ایک تار کے جواب میں جو انہوں نے ایک پبلک جلسہ کے صدر کی حیثیت سے بھیجا تھا اور جس میں انہوں نے کچھ کے امدادی سرمایہ میں ایک کروڑ روپے کا مطالبہ کیا ہے۔ گورنر بمبئی نے بذریعہ تار جواب دیا ہے کہ گورنمنٹ نے مصیبت کے دفع کرنے کے لئے حتی الامکان پوری کوشش کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔ مجبر بابت گجرات ...

اس وقت تک زیر آب میں ان کے متعلق کوئی قسم کی اطلاع نہیں ملی احمد آباد ڈسٹرکٹ ریلیف کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ سیٹھ امبالال بہائی کو اختیار دیا جائے کہ وہ شمالی قسمت کے کمشنر اور فوجی حکام سے ایک ہوائی جہاز حاصل کرنے کے لئے گفت و شنید کریں تاکہ اس جہاز کے ذریعہ سے اس علاقہ میں غلہ تقسیم کیا جا سکے اور وہاں کے حالات معلوم کئے جائیں۔

مہاراجہ بڑودہ کا شاہی عطیہ

مصیبت زدگان کی امداد

بڑودہ ۱۱ اگست۔ بڑودہ میں جو خوفناک سیلاب سے تباہی و بربادی ہوئی ہے اس کے متعلق تمام حالات معلوم کرنے کے بعد ہز ہائینس گیکواڑ نے اپنی جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ مصیبت زدوں کی امداد کے لئے بذریعہ پیغام عطا فرمائے ہیں۔

کتاب "مادر ہند" کے خلاف قانونی کارروائی

جمعیۃ مقننہ میں سوراجیہ پارٹی کے سکرٹری کی تجویز

شملہ ۱۳ اگست۔ مسٹر رنگاسوامی آئنگر سکرٹری سوراجیہ پارٹی جمعیۃ مقننہ نے ایک تجویز پیش کرنے کی اطلاع دی ہے جس میں حکومت سے سفارش کی گئی ہے کہ مس کیتھرائن میو کی کتاب "مادر ہند" کے خلاف ضروری قانونی کارروائی کی جائے۔ اس کتاب میں ان کی رائے کے مطابق نہایت غلط اور کذب آمیز بیانات سے کام لیا گیا ہے جن کا منشا جماعتی نفرت پھیلانا ہے۔

مدراس کے دو اضلاع میں شراب نوشی کی ممانعت

مدراس ۱۵ اگست۔ مجلس مقننہ مدراس کے آئندہ اجلاس میں وزیر محکمہ آبکاری ایک قانون پیش کریں گے جس کی رو سے صوبہ کے دو اضلاع میں شراب نوشی قطعاً ممنوع قرار دیدی گئی ہے اس وجہ سے ہز ایکسیلنسی گورنر نے وزیر کی ہدایت کے مطابق مسٹر ... کو مجلس مقننہ کو اپنا مسودہ قانون پیش کرنے کی اجازت دیدی جس میں انسداد شراب نوشی کو مقامی لوگوں کی مرضی پر چھوڑ دیا گیا۔ یعنی جس مقام کے لوگ انسداد شراب نوشی کی خواہش کریں وہاں پر شراب نوشی کی ممانعت کر دی جائے۔

ایڈیٹر "ریاست" کی گرفتاری کے متعلق

ریاست پٹیالہ کا اعلان

پٹیالہ ۱۲ اگست۔ ریاست پٹیالہ نے بذریعہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو اطلاع دی ہے کہ اخبارات میں سردار دیوان سنگھ مفتون ایڈیٹر "ریاست" کی گرفتاری کے متعلق مختلف غلط بیانات شائع ہو رہے ہیں۔ ہز ہائینس کی گورنمنٹ اس امر کا اعلان کرنا مناسب سمجھتی ہے کہ یہ گرفتاری کسی سیاسی معاملہ پر مبنی نہیں ہے بلکہ خیانت اور تخویف مجرمانہ کے الزامات پر گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ اول الذکر مقدمہ کا مدعی اس کا دعویٰ کرتا ہے کہ جو رسید سردار دیوان سنگھ مفتون نے پیش کی ہے وہ جعلی ہے۔

شفاخانہ طبیہ کالج دہلی

دہلی ۹ اگست۔ آیورویدک اور یونانی طبی کالج کیساتھ جو شفاخانہ ملحق ہے اس میں ماہ جولائی کل ۵۹۰۵ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ شعبہ یونانی میں ۲۵۲ مریضوں نے ہسپتال میں داخل ہو کر علاج کرایا اور ۷۰ دوائی لیکر گھر چلے جاتے رہے۔ شعبہ آیورویدک میں داخلی مریضوں کی تعداد ۱۲۷ اور خارجی مریضوں ...

جواب

سپاسنامہ ارکان انجمن اصلاح القوم انبالہ

ایں سوز طبیعی نگداز دنفسم را
صد شعلہ بیفشاند بمغز تبر قلم ریز

ہم اراکین وفد جمعیۃ القریش ہند اس خدائے بزرگ کا صد ہزار شکر و سپاس ادا کرتے ہیں جو ہماری نہ صرف ہماری بلکہ تمام عالم کی عزت و ذلت کا مالک ہے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ انجمن جمعیۃ القریش انبالہ کے اراکین و جملہ قوم کے حضرات کا شکریہ جنہوں نے اہل وفد کی خاطر و مدارات کے علاوہ وفد کے ...

...

بُک آن میریج اُردو

یعنی

ہسٹری آف میریج

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدیدہ سے مزین ہے۔ یہ صرف اشتہاری دعویٰ نہیں بلکہ امر واقعی اور اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ یہ کتاب دو حصوں اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میریج یعنی رسم تکتخدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کر کے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقہ تکتخدائی حضرت عیسیٰ سے ۵۰۰۰ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور بلا اصلیت زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج، مانوگیمی یعنی عقد واحد اور کمپلکس میریج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین ہیں۔ زمانہ بعد پرانی اور نئی دنیا کے ہر ملک اور ہر حصے کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آجتک کے ایسے پُر لطف پیرایہ میں بیان کئے ہیں کہ ان سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کا پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے وحشی فرقوں اور امریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز ان مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینہ کا دن اور تین مہینے کی رات ہوتی ہے۔ اور برہما کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصہ دوم میں طریقہ ہائے تکتخدائی کے تمام عیوب اور نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اور اصلاح بتایا ہے۔ تعلیم نسواں، پردہ، اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو علمی نقطہ نگاہ سے مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ کی ۳۵۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ یہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ ۲ روپے۔ رعایتی ۱ روپیہ ۱۲ آنے علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو:-

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۹۲-۱۸۸	احادیث نبوی	۱	حمد پروردگار، نعت احمدؐ، دیباچہ
	باب سیزدہم (۱۳)		
۱۹۳-۱۹۲	عیوب تکتخدائی مشترکہ	۵-۲	
	باب چہاردہم (۱۴)		باب اول (۱)
۲۱۲-۱۹۳	مانوگیمی کے نقص و عیوب	۱۲-۶	رسم تکتخدائی کی تاریخ
	حصہ دوم		باب دوم (۲)
۴-۱	دیباچہ	۳۲-۱۲	طریقہ تعدد ازدواج
	باب اول (۱)		باب سوم (۳)
۱۷-۵	تعلیم نسواں	۳۵-۳۲	عیسائی فرقہ مارمن کے حالات اور ان کی پالی گیمی یعنے تعدد ازدواج
	باب دوم (۲)	۳۹-۳۵	قوم مارمن کے اصول ایمان
۳۱-۱۸	کم سنی میں شادی کرنے اور زیادہ عمر تک یا نو عمر بیواؤں کی شادی نہ کرنے کے نقصانات	۵۵-۳۹	باب چہارم (۴) ہسٹری آف مانوگیمی یعنے طریقہ عقد واحد کی تاریخ
	باب سوم (۳)		باب پنجم (۵)
۳۸-۳۲	بغیر رضامندی طرفین اور ایجاب و قبول صحیح کے نکاح دراصل ناجائز ہے	۶۵-۵۵	تاریخ تکتخدائی مختصر
	باب چہارم (۴)		باب ششم (۶)
۶۸-۳۹	ہندوستانی اور اسلامی پردہ میں تفریق اور قبل نکاح زوج و زوجہ کا ایک دوسرے کے دیکھنے اور پسند کرنے کی شرعی اجازت	۷۳-۶۵	تاریخی لطیفے
			باب ہفتم (۷)
		۸۴-۷۳	وحشی اور مہذب قوموں میں موجودہ رسوم تکتخدائی
			باب ہشتم (۸)
۷۲-۶۹	پردہ کا صحت پر اثر	۱۰۷-۸۴	پرانی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم
۷۴-۷۳	اختصار احکام شرعی متعلقہ پردہ	۱۲۰-۱۰۷	یہاں کے قوانین طلاق کا لب لباب یہ ہے
۷۷-۷۴	عورتوں کے لئے مندرجہ ذیل احکامات ہیں		باب نہم (۹)
	باب پنجم (۵)	۱۴۳-۱۲۱	نئی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم
۸۴-۷۸	قریب کے رشتہ داروں سے یا ہمیشہ ایک ہی خاندان میں شادی کرنے کے نقصانات		باب دہم (۱۰)
	باب ششم (۶)	۱۶۷-۱۴۳	ہندوستان میں تکتخدائی کے رسوم ماضیہ و حال
			باب یازدہم (۱۱)
۸۸-۸۴	کثیر الزوجیت کی شرائط ضرورت اور فوائد	۱۸۶-۱۶۸	مہذب اقوام میں تکتخدائی کے موجودہ قوانین مذہبی اور رائج الوقت رسوم دنیا دی کے نقص و عیوب
۹۱-۸۸	تعدد ازدواج کی ضرورت کی مثالیں		
	باب ہفتم (۷)		باب دوازدہم (۱۲)
۱۲۰-۹۱	نفاق زوجین کا علاج یعنے طلاق اور خلع کا بیان	۱۸۸-۱۸۶	عیوب کثیر الزوجیت

بعد الموت

یعنی

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین، مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آجتک شایع نہیں ہوئیں۔ پس بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر، علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر، علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ر)، لغات القرآن ۱۲ر، عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر، علم النحو ۶ر، عوامل النحو ۵ر، روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

تین ۳ روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں

نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی ابھی ہمارے آرڈر سے جرمنی سے منگوائی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اس کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آ جاتی ہیں اور ان کو پھول کی صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ جواہرات کے نگینے ان کے اندر جڑے ہوئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کے لئے تو عجیب چیز ثابت ہوتی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنائیے۔ قیمت ۱۲ چوڑی کا سٹ تین روپے

وزن ۱۲ چوڑی ۲ تولہ

پی ۔ سکھ ۔ برادرس لاہوری گوٹ ۲ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دیئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ر اور مشہور مصنفین کی تصانیف علمی، مذہبی، سیاسی، ادبی درسی کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ: انصاری بک ڈپو دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی کرسی چیرہ استر قیمت ...

ہر مسجد میں

ملنے کا پتہ ... دہلی

معہ محصولڈاک صرف چار روپے چار آنے تین دوکار آمد گھڑیاں

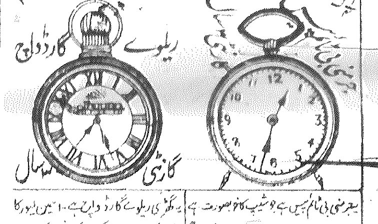

ریلوے گارڈ واچ

گارنٹی ... سال

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے + آپ کے گھر کے لئے + بیوی کے لئے +

مندرجہ ذیل دونوں گھڑیاں ٹائم پیس

تینوں گھڑیاں اگر آپ یک مشت طلب فرمائیں تو صرف مبلغ دس روپیہ میں بھیجی جائینگی۔ یہ رعایت محض مال کی نکاسی اور فرم کی شہرت کی وجہ سے ہے اور یہ رعایت اس وقت تک رہیگی جب تک یہ گھڑیاں اسٹاک میں رہینگی اسکے بعد ہم تعمیل کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔ آپ فوراً ہی آرڈر بھیجدیں ایسا نہ ہو کہ اسٹاک ختم ہوجائے اور آپ کی فرمائش کی تعمیل نہ ہوسکے +

مشہور عالم ٹائم پیس

ریلوے ریگولیٹر پاکٹ واچ

فابلیڈ گولڈن رسٹ واچ

نوٹ: ایک یا دو گھڑی کے خریدار کے لئے کوئی رعایت نہیں۔ ان سے پوری قیمت مندرجہ بالا لی جائیگی اور محصول ڈاک پیکنگ وغیرہ بھی ان کو ادا کرنا ہوگا +

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس۔ ایسٹ اینڈ ویسٹ واچ کمپنی ۴۶ مقام دہلی

محمد رشید الدین احمد عفی عنہ

صدر جمعیۃ القریش ہند

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

۲۲ اگست ۱۹۲۶ء

۱۵۰۰، ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۳۱۴۷، ۳۱۹۳

۳۲۲۵، ۳۲۳۰، ۳۲۳۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۸

۳۲۲۴، ۳۲۵۱

۲۰ اگست ۱۹۲۶ء

۵۱۶، ۵۱۷، ۲۲۸۴، ۳۶۴۹

۲۹ اگست ۱۹۲۶ء

۱۵۳۶، ۱۶۸۲، ۲۲۸۶، ۳۲۸۹، ۳۳۹۸

۳۲۱۸، ۳۲۲۴

مینیجر الجمعیۃ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما، پائیدار، سچا وقت بتانے والی ...

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

عجیب و غریب چیزیں

کوی لوودھیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدکی طبی واقفیت کا سکہ ہندوستان میں مشہور ہے۔ آپکی ایجاد امرت دھارا نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ آپ طبی اخبار دیش اپکارک کے ایڈیٹر اور تقریباً پانچ درجن طبی کتب کے مصنف ہیں۔ امرت دھارا کے علاوہ باقی ہر قسم کی دوائیں بھی تیار رہتی ہیں۔ نیچے ہم پنڈت جی کی چند عجیب ایجادوں کا ذکر کرتے ہیں جو سب دنیا کو حیرت میں ڈالنے والی ہیں مگر سب لفظ بلفظ ٹھیک ہیں!

نعمت عظمیٰ میٹھا پھل حیرت انگیز ایجاد

بل پور وٹی

طلسم تپ بخار

سنگ تو ڑ

امرت کی گولیاں

درد شکن

پھول پھل

عرق بخار

سوکھا ہرا جنڈو

المشتہر: مینیجر امرت دھارا فارمیسی امرت دھارا بھون، امرت دھارا ڈاکخانہ، لاہور

مسائل السلوک معہ نافع الشکوک

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

صرف چھ آنے میں

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دو شنبہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ اگست ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۳

تراجم و مقتبسات

ترکی میں مغربیت کا دور دورہ

مناکحت میں مذہبی پابندیاں اُٹھا دی گئیں

ایک آخری فیصلہ نے انتشار اور کشمکش کی گھڑیوں کا خاتمہ کر دیا۔ اب جدید ترکی اپنے تمام شئون اجتماعیہ میں مغرب کی مدنی شریعت کی پیروی کے لئے جھک گئی۔ صدیوں تک ترکی قوم ایک سخت قانونی ثنویت کا شکار رہی۔ لیکن جمہوریہ نے اس ثنویت کا خاتمہ کر دیا۔ اب قانون اور محکموں کا اختلاف اٹھ گیا۔ جہاں تک ... مغربی قوانین میں سے سب سے زیادہ ... قانون یعنی سوئٹزرلینڈ کے قوانین کا مجموعہ ترکی جمہوریت کا قانون بن گیا۔ اب تمام مدنی، تجارتی، شخصی اور ... قانون مرکز عدالت ہوگا۔ بجز چند معمولی ترمیمات کے کوئی قابل ذکر ترمیم بھی نہیں ہوئی ہے۔

اس تاریخی انقلاب نے شخصی احوال و مسائل کو شریعت ...

[illegible]

... مسلمان مردوں اور غیر مسلم خواتین میں سلسلۂ مناکحت نہایت عام ہے۔ مجھے اس باب میں ایک روشن خیال خاتون سے تبادلۂ خیالات کا موقع ملا۔ انہوں نے اثنائے گفتگو میں فرمایا کہ "میں ہرگز پسند نہیں کرتی کہ کوئی شریف ترکی خاتون کسی یونانی کے حبالۂ عقد میں جائے۔"

(السیاسہ بحوالہ نجات)

حجاز کی جدید مجلس شوریٰ

سلطان ابن سعود نے اپنے فرمان مورخہ ۶ محرم ۱۳۴۶ھ میں سنہ کے لئے جن لوگوں کو مجلس شوریٰ کا رکن مقرر کیا ہے ان کے نام یہ ہیں:۔

شیخ یوسف قطان۔ شیخ احمد مکی۔ شیخ صالح شطا۔ شیخ عبداللہ الزاحمی۔ شیخ محمد ... بن عقیل۔ شیخ عبداللہ ابراہیم الفضل۔ شیخ عبدالعزیز بن زید۔ شیخ عبدالوہاب العطار۔

ایک دوسرے فرمان میں سلطان موصوف نے مجلس شوریٰ کے نظام اساسی کی منظوری صادر کی ہے۔ اس نظام کی رو سے مجلس کے کل ۸ ممبر ہونگے۔ جنمیں سے ۴ کو اہل فضل و تجربہ کے مشورہ سے حکومت مقرر کریگی اور بقیہ ۴ کو حکومت خود اپنے اعلیٰ افسروں میں نامزد کرے گی۔ موخر الذکر چار ارکان میں ۲ رکن نجدی ہوا کریں گے۔

مجلس کی صدارت ہمیشہ بادشاہ کے نائب عام کو حاصل رہیگی۔ رکنیت کے لئے چار اوصاف کا ہونا ضروری ہے۔ اولاً عمر ۳۰ سال سے کم نہ ہو۔ ثانیاً امیدوار صاحب علم و معرفت ہو۔ ثالثاً سزا یافتہ نہ ہو اور نہ مفلس ہو۔ رابعاً نیک چلن ہو۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ اگر قوانین کی تنفیذ اور حکومت کے انتظام میں وہ کوئی خرابی دیکھیں تو اس کی طرف حکومت کو توجہ دلائیں۔ اگر حکومت کسی تجویز کو پیش کرے اور مجلس اسے نامنظور کر دے یا اس میں ایسی ترمیم کر دے جو حکومت کو پسند نہ ہو تو ایسے اختلاف کا آخری فیصلہ بادشاہ کرے گا۔ بادشاہ کو حق ہوگا کہ جب چاہے ایک مجلس کو موقوف کر کے اس کی جگہ دوسرے ارکان مقرر کرے۔ اور اسی طرح اسے حق ہوگا کہ جس رکن کو چاہے معزول کر دے۔ (ام القریٰ)

حجاز کے نئے عہدہ دار

موتمر اسلامی کا صدر حکومت حجاز کی ملازمت میں

سلطان ابن سعود کے ایک تازہ فرمان میں اعلان کیا گیا ہے کہ حافظ وہبہ کو نائب عام کے معاون کی جگہ منتقل کر دیا گیا، ...

[illegible]

اور ناصر الترکی، نائب عام کے مستشار مقرر کئے گئے ہیں۔ انکے علاوہ جناب توفیق شریف صاحب کو دفتر نیابت عامہ کے رئیس یا افسر اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے۔ (ام القریٰ)

ترکی حکومت کی مالی حالت

حکومت ترکیہ نے سال ۲۸-۱۹۲۷ء کے میزانیہ میں ایک لاکھ ۲۵ ہزار ۹ سو ۲۵ ترکی پونڈ کی بچت بمقابلہ سال ماسبق ۲۷-۱۹۲۶ء کے رقم بچت تعدادی ۵۱ ہزار ۹ سو دس کے درج کی ہے۔ کل میزان آمدنی کی تعداد بمقابلہ تعداد سابقہ ۱۹ کروڑ ایک لاکھ ۵۸ ہزار ۸ سو ۵۴ کے ۱۹ کروڑ ۵ لاکھ ۳۰ ہزار ۵ سو ۴۲ درج کی گئی ہے اور اخراجات کی کل میزان ۱۹ کروڑ ایک لاکھ ۶ ہزار ۹ سو ۴۴ کے بجائے ۱۹ کروڑ ۴ لاکھ ۵۲ ہزار ۶ سو ۱۹ ہے۔

تخمینہ اخراجات میں ۵۹ لاکھ ۲۸ ہزار ترکی پونڈ کی کمی وزارت مدافعت کی مد میں کی ہے۔

شیخ محمرہ کی آزادی

برطانوی دارالعوام کے اجلاس میں ۲۰ جولائی کو کپتان کیزلٹ کے ایک سوال کے جواب میں سر آسٹن چیمبرلین نے بتایا کہ شیخ محمرہ کی ذاتی آزادی اور ان کے علاقہ کی واپسی کا مسئلہ ملک معظم کی حکومت سے متعلق نہیں ہے۔ البتہ حکومت مذکور حکومت ایران سے کئی بار کہہ چکی ہے کہ وہ اس وعدہ کو پورا کرے جو شیخ مذکور کے معاملات کے منصفانہ تصفیہ کے متعلق اس نے کئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ شیخ مذکور اور حکومت ایران میں ابھی اس بارے میں گفتگو ہو رہی ہے چنانچہ حکومت برطانیہ کو یقین ہے کہ یہ مسئلہ بہت جلد طے ہو جائے گا۔ (ٹائمس)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ روپے	۸ روپے
ششماہی	۳ روپے ۸ آنے	صہ
فی پرچہ	۱ آنہ	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

مسدس حالی — دیوان غالب — دیوان رشید — ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

اکسیر جذام

نمک سعیدی — اکسیر معدہ

مژدہ

لٹری ریشمی کپڑے

آئیے دیکھئے لیجئے

شرطیہ علاج!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی — سفید داغ کی حکمی دوا — خونی و بادی بواسیر — پانچ روپیہ میں گئی لعل — سفید بال کالا — پتھری گل جائے گا — گٹھیا بات کی حکمی دوا — سپنے کی چوری — دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

برص یعنی سفید داغ کا کمپنی آرام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

مجرموں سے ہمدردی

"ورتمان" کے فیصلہ پر ہندو اخبارات اور ہندو مجالس نے جس قسم کے جذبات کا اظہار کیا ہے ان سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ ہندو قوم اپنے مسلمان ہمسایوں کے مقدس پیغمبر پر ناپاک حملے کرنے اور ان کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے اور "وچتر جیون"، "رنگیلا رسول" اور "سیر دوزخ" جیسی جگر خراش کتابیں اور مضامین شائع کرنے والوں کو نبی عربی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی شان میں گستاخی کرنے کی جرأت صرف اس وجہ سے ہوئی ہے کہ وہ اس طریقہ سے ہندو قوم میں ہر دلعزیزی حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ عام قومی جذبات کا اندازہ لگانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ قوم کے ایک ایک شخص کے خیالات معلوم کئے جائیں ...

خیالات کسی غیر ذمہ دار شخص نے ظاہر نہیں کئے ہیں، بلکہ اس شخص کے اخبار میں نکلے ہیں جو ایک مشہور ہندو انجمن کا ذمہ دار سکرٹری ہے اور ہندوؤں کی ملی تحریکات میں ذمہ دارانہ پوزیشن رکھتا ہے۔ اس کے نزدیک "سیر دوزخ" لکھنے اور شائع کرنے والوں نے کوئی جرم نہیں کیا۔ اسلام کے مقدس پیغمبر ان کی ازواج مطہرات اور ان کے صحابہ کرام پر ناپاک حملے کرنا کوئی ایسا فعل نہ تھا جس پر وہ سزا کے مستحق ہوتے۔ مسلمانوں نے اس پر جو کچھ رنج و الم کا اظہار کیا وہ ان کا "مذہبی جنون" تھا ورنہ درحقیقت اپنے مذہبی پیشوا کی شدید ترین توہین پر نہ تو انہیں غمگین ہونا چاہئے تھا اور نہ وہ کسی داد رسی کے مستحق تھے! اگر ہندو جاتی کی عقل اور حس انصاف بالکل ماؤف نہ ہو گئی ہوتی تو اس کے ذمہ دار رہنما استقدر بیباکی کے ساتھ انصاف اور شرافت و معقولیت کا خون نہ کرتے۔

یہ تو زبانی ہمدردی ہے۔ اب ذرا عملی ہمدردی کا حال دیکھئے۔ پنڈت کالیچرن شرما آریہ جنتا سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اسے پریوی کونسل میں مرافعہ کرنے کے لئے آٹھ دس ہزار روپیہ جمع کر دے ... جو کچھ کر رہا ہے اس کی قوم کی مرضی اور خواہش کے مطابق ہے۔

اچھوت قوموں کی بیداری

...

بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم

قتل و غارت اور آتشزدگی کے ہولناک مناظر

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

۴ر اگست کو تقریب ۸ بجے صبح کو دفتر امارت شرعیہ میں اطلاع ہوئی کہ بتیا میں سخت فساد ہو گیا۔ ہندوؤں کا مہابیری اکھاڑہ پچیس تیس ہزار کے مجمع کے ساتھ نکلا تھا انہوں نے فساد کیا، مسلمانوں کے گھروں کو جلایا، گھروں کے مال اسباب ...

کے گھر میں لوٹنے کے بعد قرآن مجید کو جلا دیا۔ ان بزدلوں نے عورتوں اور بچوں کو زخمی کیا۔ ایک جگہ تعزیہ کے ایک پختہ چبوترہ کو توڑ کر پھینک دیا۔ اس ہنگامہ میں جان و مال کے نقصانات بہ تعداد حسب ذیل ہیں ...

...

۸ر اگست کو آخر وقت مسلمانوں کی ضمانت کرانے کے بعد وہ حضرات تشریف لے گئے اور پھر تشریف لانے کا وعدہ فرما گئے ہیں جن کے تمام مسلمان نہایت مشکور ہیں۔ ہندوؤں کے سب سے بڑے نیتا راجندر بابو بھی تشریف لائے تھے اور دیکھ بھال کر تشریف لے گئے۔ فقط

ابوالمحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ
بتیا محلہ گنج اول ضلع چمپارن

"ورتمان" کا ایڈیٹر جاتی کا شہید!

ہمیں پہلے ہی امید تھی کہ ورتمان کے گستاخ و دریدہ دہن ایڈیٹر صاحب اپنے کمینہ پن کی سزا پاتے ہی جاتی کے شہید بن جائیں گے۔ چنانچہ اب امید کے مطابق تماشہ گیا بخشی نے جاتی کو پیغام دیا ہے کہ میں اس کی "سیوا" کر کے جیل جاتا ہوں اور ورتمان کو بطور امانت کے چھوڑے جاتا ہوں۔ اب یہ جاتی کا فرض ہے کہ اسے میرے پیچھے زندہ رکھے۔ گیان چند کو اس قدر ناپاک اور کمینہ حرکت کرنے اور اس کی سزا پانے کے بعد ایسا پیغام شائع کرنے کی جرأت صرف اسلئے ہوئی ہے کہ وہ اپنی قوم کے خیالات سے اچھی طرح واقف ہے اور جانتا ہے کہ اس نے اسلام کی مقدس ترین ہستی پر گستاخانہ حملے کر کے جاتی کی "سیوا" کی ہے اور جاتی اس کی اس حرکت ...

مسٹر کیلکر کی دھمکی

...

فکر ہو سکتا ہے جس کی عقل و تدبر کا دیوالہ نکل چکا ہو۔ اگر ہندو قوم ایسے ہی عقل کے دشمن لیڈروں کی پیروی کرتی رہی تو یقیناً ایک نہ ایک دن ملک پر وہ تباہی نازل ہو کر رہے گی جس کی دھمکی مرہٹہ لیڈر نے دی ہے۔

ریاست الور کے اسلامی مکاتب

"ہمدم" فری پریس" کا یہ تار پڑھ کر نہایت افسوس ہوا کہ ریاست الور میں تمام اسلامی مکاتب عملاً بند کر دیئے گئے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے کہ جس ریاست کی مذہبی رواداری اور رعایا پروری کے افسانے تمام ہندوستان میں مشہور تھے اور جس کے فرمانروا نے عیدگاہ میں مسلمانوں کو مخاطب کر کے اپنے خلوص و محبت کا اظہار کیا تھا وہ آج اپنی مسلم رعایا کی ...

دہلی کا جلسہ مشاورت

دہلی میں ۱۵ر اگست کو جو مجلس مشاورت منعقد ہوئی تھی اس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اسی مہینہ کی ۲۸ر تاریخ کو دہلی میں ایک نمائندہ اجتماع ہو اور اس میں توہین انبیاء و بزرگان دین کے انسداد کے لئے جدید قانون خواہ دوسری تدابیر پر غور کیا جائے۔ اس تجویز کے مطابق مرکزی اور کونسل آف اسٹیٹ کے مسلمان ممبروں کے علاوہ مسلمانوں کے تمام فرقوں اور جماعتوں کے بااثر نمائندوں کو دعوت دی گئی ہے ...

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں۔ جن حضرات کو نصف قیمت کی رعایت سے فائدہ اٹھانا ہو جلد فرمائش بھیجیں۔ قیمت بجائے تیس روپے (عہ۳۰) کے صرف پندرہ روپے (عہ۱۵) کر دی گئی ہے۔ ملنے کا پتہ:

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ترکستان میں خوفناک زلزلہ

۴۴ آدمی ہلاک اور ۴۲ مجروح

ماسکو ۱۶ اگست ۔ ضلع فرغانہ ترکستان میں جو زلزلہ آیا اس کی وجہ سے اب تک ۴۴ آدمی ہلاک اور ۴۲ مجروح ہوئے۔ ... پانسو مکانات منہدم ہوگئے ہیں۔ ایک سرکاری کمیشن سمرقند سے ... روانہ ہوگیا ہے تاکہ مصیبت زدوں کو امداد دینے کا انتظام کرے۔

سلطان ابن سعود کا ہوائی سفر

قاہرہ ۱۱ اگست ۔ سلطان ابن سعود کے مشیر خاص نے ... ہوائی جہاز کرایہ کیا ہے تاکہ ان کو براہ راست ... جہاز سات انعام کے مختلف ... ادا کیا گیا۔

اندور میں جمعیۃ رضا کاران کا قیام

مصیبت زدگان گجرات کیلئے فراہمی چندہ کا کام

گجرات و کاٹھیاواڑ کے سیلاب زدوں کی مالی امداد

اورڑیسہ میں ہولناک سیلاب

ہنگامہ ملتان کے مقدمات

فسادات اندور کے مقدمات

۱۵ اگست کی کارروائی

۱۶ اگست کی کارروائی

گیان چند و دیوی شرن کی حوالات اللہ ...

مسجد کو آگ لگانے کا مقدمہ

فریقین میں راضی نامہ

امرتسر ۱۴ اگست ۔ موضع جیرپال ... تحصیل ترن تارن ضلع امرتسر کے اقصٰی ... سکھوں پر مسجد کو آگ لگانے کا مقدمہ چلایا گیا۔ ... راضی نامہ عدالت میں داخل کر دیا ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آخری فیصلہ کے لئے ... ملتوی کر دی۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا مقدمہ

ضمانت یا مچلکہ دینے سے انکار اور حوالات جانا قبول

لدھیانہ ۱۵ اگست ۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کی طرف سے نوٹس موصول ہوا تھا کہ وہ ۱۵ اگست کو ... عدالت میں حاضر ہو کر وجہ بتائیں کہ ...

لدھیانہ میں مسلمانوں کی ہڑتال

آگرہ میں شدید بارش و طغیانی کا اندیشہ

عبدالرشید کی اپیل پریوی کونسل میں

ہندو قوم کی طرف سے اکثر ... کا اعتراف

ڈاکٹر انصاری صاحب کی تردید

بمبئی ۱۵ اگست ۔ ڈاکٹر انصاری صاحب نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بھوپال سے مندرجہ ذیل تار دیا ہے :-

"کل کے نیشنل ہیرلڈ" میں قیاس کی بناء پر جو بیان ... ظاہر کئے گئے ہیں وہ غلط ، گمراہ کن اور غیر مستند ہیں ... اپنا مکمل بیان شائع کروں گا"

ڈاکٹر صاحب نے اپنا بیان بھی شائع کر دیا ہے۔

گلبرگہ کے محکمۂ تعلیم پر ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ

حیدرآباد ۱۵ اگست ۔ ... عدالت میں ... خاص اختیارات دیئے گئے ہیں۔ گلبرگہ کے محکمۂ تعلیم پر گلبرگہ کے ... ہندو اور مسلمان وکلاء نے ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ دائر کیا ہے ...

جامع مسجد راولپنڈی میں جلسہ

کلکتہ کے میئر کے خلاف قرارداد ملامت

تجویز کا نامکام ہونا

باجہ کے سوال پر الٰہ آباد میں ہندو مسلم کشمکش

پنڈت مالوی کی غیر مصالحانہ روش

الٰہ آباد ۱۱ اگست ۔ دسہرہ کی تقریب کی آمد کے سلسلہ میں ہندو اور مسلمان رہنماؤں اور حکام کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ مسجد کے سامنے باجا بجانے کے مسئلہ پر کوئی تسلی بخش مفاہمت ہو جائے۔ اس وقت تک تمام مساعی بے نتیجہ ثابت ہوئی ہیں۔

شب گذشتہ پنڈت مدن موہن مالویہ کے زیر سرکردگی ہندو رہنماؤں اور مولانا ولایت حسین کے زیر سرکردگی مسلمان رہنماؤں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔

راجپال کی کتاب کے متعلق گاندھی جی کا ایک خط

قانون کی ترمیم کا پرزور مطالبہ قطعی جائز اور مناسب ہے

آپ کا مخلص

موہن داس کرم چند گاندھی

مسلمانان پشاور کا عظیم الشان جلسہ

"واضح اور صاف قانون کی ضرورت کا اظہار"

سکرٹری خلافت کمیٹی اطلاع دیتے ہیں کہ :-

۱۶ اگست ۱۹۲۷ء کو بوقت ۹ بجے شب زیر صدارت سید فضل صمدانی صاحب ... ایک عظیم الشان جلسہ زیر سرپرستی خلافت کمیٹی منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تخمیناً دس ہزار تھی۔ نہایت موثر تقریریں ہوئیں۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن حکیم سے شروع ہوئی۔

ضلع شاہجہانپور میں آریوں کی ناکامی

مرتدین کی واپسی

دہلی کے ہندوؤں کا جلسہ

ہندو اکثریت کا مسلمان اقلیت کو چیلنج

دہلی ۱۷ اگست گذشتہ شام رانی کے باغ میں ہندوؤں کا ایک بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا جس میں مسٹر ... ایم ایل اے اور ... نے تقریریں کیں ... ہندوؤں کی موجودہ حالت پر بحث کرتے ہوئے گذشتہ چند ماہ کے واقعات پر جو مسلمانوں کے جابرانہ طرز عمل کی وجہ سے ظہور ...

انبیاء علیہم السلام اور پیشوایان مذاہب کی توہین کا انسداد

۲۸ اگست کو شملہ میں ہرخیال کے مسلمانوں کی کانفرنس کی تجویز

جمعیۃ مقننہ میں مسودہ گورنمنٹ پیش کرے

انبیاء علیہم السلام و بزرگان دین اور پیشوایان مذاہب کی توہین کے انسداد کے لئے تعزیرات ہند میں ایک دفعہ کے اضافہ کے لئے جمعیۃ مقننہ میں ایک مسودہ قانون پیش کرنے کے متعلق نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب نے کہا کہ ... کسی غیر سرکاری رکن کی طرف سے پیش کرنے میں بہت سی دقتیں حائل ہیں ... اس قسم کی کوئی دقت واقع نہ ہو۔

جمعیۃ مقننہ میں نواب سر ذوالفقار علی خان صاحب کی ایک تجویز

اس کے بعد نواب سر ذوالفقار علی خان صاحب نے فرمایا کہ جمعیۃ مقننہ کے آئندہ اجلاس میں وہ اس قسم کی ایک تجویز پیش ...

مولانا محمد علی صاحب کا مسودہ قانون

ہرخیال کے مسلمانوں کی کانفرنس کی تجویز

ارکان وفد

اس کے بعد تمام مواضعات کے دورہ سے فارغ ہو چکا ہے بارش کے باعث بعض مقامات پر مبلغ مذکور کو سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا گذشتہ ہفتہ کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ مرتدین کی واپسی کے سلسلہ میں مبلغ موصوف کو نمایاں کامیابی ہوئی ہے اس وقت تک ۸۲ مرد و عورت تائب ہو چکے ہیں۔ ... نام تبدیل کر کے اسلامی نام رکھے گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

چند کتب میں خاص رعائت

جوکہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرمادیں:

القول البدیع مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اس کتاب میں نماز جمعہ وعیدین کے بارے میں پورا پورا لکھا ہے اور فتوے بھی درج ہے قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

ایجاد رنگین اس کتاب میں نصیحت آمیز حکایتیں ہیں قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

اوراد قادری وظائف میں لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

الکلام المبرم فی نقض القول المحکم

درباب

زیارت قبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

قیمت چار آنے (۴ر) رعایتی قیمت تین آنے (۳ر)

اشرف المواعظہ مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قیمت فی حصہ ۳ر رعایتی ۲ر

آداب الاشہاد والدین یہ کتاب بچوں کے لئے نہایت مفید ہے قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

آئینہ روزگار ایک نہایت دلکش اور دلربا فسانہ ہے۔ قیمت ۸ر رعایتی ۵ر

مصنفہ مولانا نواب میر صدر الدین خان

اسلام کی خوبیاں: قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
اسلام کی ترقی: ۳ر ۲ر
اصلاح المومنین: ۳ر ۲ر
اصلاح اللعین: ۲ر ۱ر
ام القرے: ۳ر ۲ر
اسلام کی صداقت: ۲ر ۱ر
اسلام کی حمایت: ۳ر ۱ر
اسلام کے عقائد: ۲ر ۱ر
اسلام کے حسنات: ۲ر ۱ر
اصلاح النفوس: ۲ر ۱ر
اسلام کی تعلیم: ۳ر ۲ر
اسلام کا اتالیق: ۲ر ۱ر
اسلامی حقوق: ۲ر ۱ر
اصلاح بشیر: ۳ر ۲ر
دلی کی پہچان: ۲ر ۱ر

تحریم الخمر والزنا واللواطت والمعاف والعشق: قیمت رعایتی
تعلیم الزکوٰۃ: قیمت ایک آنہ (۱ر)
تعلیم الحج: قیمت ایک آنہ (۱ر)

بستان غوثیہ — برکات علی پور — بستان المفردات — بوستان خیال — الفاروق — المامون — اورنگ زیب پر ایک نظر — برقابی — الغزالی — مقالات شبلی — دہلی کا یادگار — العرب

بسید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان۔ دہلی

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں۔ نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال میں ہمارے آرڈر دینے سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپیہ میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اسکے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں ابھاتی ہیں اور انکو خوبصورتی میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دیئے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کیلئے تو عجیب چیز بنائی گئی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگاکر پہنایئے۔ قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن ۱۲ چوڑی ۲ تولہ۔ پتہ: بجلی کے برادرس نیڈکو

قرآن مجید مترجم

از شیخ المحدثین امام المفسرین حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

مولائے قادر وتوانا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کامل ڈھائی سال کی مسلسل محنتوں اور عرقریزوں کے بعد یہ مبارک اور عظیم الشان کام ختم ہوا۔ حضرات شائقین وخادمان حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جس بیقراری کے ساتھ اس ترجمہ کا انتظار کرتے تھے وہ حیطۂ تحریر سے باہر تھا۔ حضرت شیخ الہند کی مبارک زندگی ہی میں مریدان عقیدتمند اور ارادتمندان خاص نے اس ترجمہ کے لئے ہزاروں لاکھوں تمناؤں کو پرورش کیا تھا۔ دیوبند میں تو صرف دس پارے ہوئے تھے لیکن مالٹا کی ناگہانی اسیری وقید وبند فرنگ نے پورے تیس پاروں کا ترجمہ مکمل کر دیا۔ خدا کا شکر ہے کہ تمام مروجہ تراجم قرآنی کے مقابلہ میں یہ ترجمہ زیادہ سہل آسان تحت اللفظ اور مستند ہونے کی حیثیت میں تمام علمائے کرام وفضلائے دور حاضرہ نے تسلیم فرمالیا ہے۔ اس نادر نسخہ کی تیاری میں بیدریغ روپیہ صرف کیا گیا ہے۔ ترجمہ کی عظمت وصحت کے لحاظ سے کتابت وطباعت بھی اعلیٰ اور دیدہ زیب اور زرین حنائی مطبوعہ ہے۔ قرآن شریف کے شروع میں مولانا مرحوم کا مقدمۃ القرآن مجید مختصر فہرست مضامین نیز سورتوں کی فہرست بلحاظ صفحات اور آخر میں تقاریظ وقطعات تاریخ طبع اور رموز اوقاف مختلفہ کی تشریح ورسم الخط اور ضروری ہدایات درج کی گئی ہیں۔ ہر پارہ تیس صفحات پر ختم ہوا ہے۔ جلد عمدہ مضبوط چرمی ہے۔

وزن قرآن مجید مجلد کا ۲ پونڈ (۳ سیر) ہے۔ ہندوستان کے اندر محصول ڈاک مجلد کا ۱۲ اور غیر مجلد کا ۱۲ مع فیس رجسٹری وپیکنگ ہے۔ بذریعہ ریل قریب کے مقامات میں محصول بہت کم لگتا ہے۔ ممالک غیر کا محصول ملنے پر ہے۔ غیر ملکوں سے ہدیہ کے ساتھ محصول ڈاک بھی ضرور آنا چاہیئے۔ نمونہ مفت

ہدیہ فی جلد غیر مجلد ۱۲، مجلد ریگزینی منقش نقرئی ، مجلد طلائی ، محصول ہر حالت میں بذمہ خریدار

مدینہ (ہفتہ میں دوبار) ۱۹۱۲ء سے قابل اہل قلم اڈیٹروں کی زیر ادارت جاری ہے۔ خدمت قوم وملک پاسداری مذہب وملت اس کا شعار ہے۔ آزادی وطن اور قومی مطالبات کا علمبردار، اردو جرائد میں کثیر الاشاعت، عربی وانگریزی اخبارات کا خلاصہ۔ نمونہ مفت۔ قیمت سالانہ ششماہی۔ المشتہر: محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یو۔ پی)

کتاب "رنگیلا رسول" کا فیصلہ

حق پرکاش

ابو رضا عطاء اللہ مالک کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علما، ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آجتک شایع نہیں ہوئیں پس بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر، علم الصرف حصہ اول ودوم ۵ر، علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ر) لغات القرآن ۱۲ر، عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر، علم النحو ۶ر، عوامل النحو ۵ر

روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

امریکن واچ ہوس اسٹاکسٹ دہلی

نوٹس

امسال ماہ اکتوبر نوارنج بعد میں مقرر ہونگی امتحان عرائض نویسان زیر قواعد ۵ تا ۱۰ صفحہ ۱۱ تا ۱۳ قواعد واحکام ہائیکورٹ جلد سوم کئے جانے کی تجویز ہے اسلئے بذریعۂ اشتہار اخبار میں مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو امیدواران امتحان میں شریک ہونا چاہیں اپنی درخواستہا باقاعدہ طور پر بموجب قواعد قبل از ۱۵ نومبر ۱۹۲۶ء بدفتر صاحب ڈسٹرکٹ جج دہلی بھیج دیں یا خود حاضر ہوکر پیش کریں۔

المرقوم ۹ راگست ۱۹۲۶ء

دستخط

صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر صوبہ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

پتہ: انصاری بک ڈپو دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوبصورت۔ پائیدار۔ سچا وقت بتانے والی

ملنے کا پتہ:- امریکن واچ ہوس دہلی

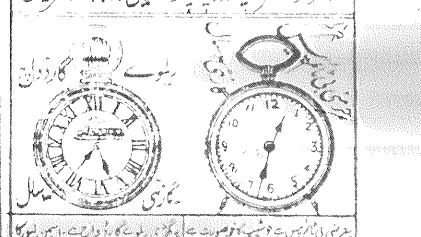

بستان العارفین

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر۔ دہلی

ہر مسجد میں

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

"حب مشتہی"

حکیم نفسہ ٹی ٹیو ٹیکس ال مظفر نگر

ایک بیش بہا تحفہ اور خاص رعایت

محمد طیب بتوسط مولوی عبدالغنی رحمانی کانکا مونگیر (صوبہ بہار)

تفریح

منیجر تفریح بجنور (یو۔ پی)

مدت خریداری ختم ہوئی ہے

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرنا چاہیئے۔ یہ نمبر انکے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۲ راگست ۱۹۲۶ء

۱۵۱۶، ۱۵۱۹، ۲۲۸۴، ۳۰۴۹

۲۹ راگست ۱۹۲۶ء

۱۵۳۶، ۱۶۸۲، ۲۳۸۶، ۳۲۰۹، ۳۳۶۸
۳۴۱۸، ۳۴۲۴

۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

۳۲۷۹، ۳۲۸۵، ۳۳۸۶، ۳۲۸۸
۳۲۰۹، ۳۲۹۵، ۳۲۵۶، ۳۳۵۶
۳۳۵۰، ۳۳۴۸، ۳۶۰۵

۶ ستمبر ۱۹۲۶ء

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر کمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا۔ مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپے (عہ) بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لئے جو عرصہ سے واسطے مصری کا غذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی صرف پندرہ روپیہ (۱۵) بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد چرم انگریزی للعہ، جلد چرم طلائی سے عہ۔ جلد منگانے پتہ صاف لکھوا بھیجئے۔ پارسل یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور اطمینان کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعیدی ۔ اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگا کر استعمال کیجئے۔ جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیال دار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار آنہ علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

جذام ایسے خوفناک مرض کا علاج ... اشتہار ہے۔ جذام پھیلنے کو روکنے جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے ... قیمت ایک ماہ دوا خوردنی ... روغن ... کے لئے قیمت ہے ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دوا اسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہٹیاری ضلع بھاگلپور

برتن

آئیے دیکھئے لیجئے

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن شلاً کیتلی پلیٹ پیالی، رکابی، بالٹی، پنچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومنیم کے برتن شلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، بالٹی، پنچے وغیرہ اور جرمنی کی کل کی لالٹینیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایمداد اللہ بھائی سوداگران ظروف ایلومنیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (اہتبا بلڈنگ) کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دیسی ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارو مدار کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار و تیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں علاوہ اس کے روغنیات، مربہ جات، ورق طلائی و نقرہ، مشک عنبر، زعفران وغیرہ اور پنساری ہٹہ کا تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ :-

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

لٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان دھانے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدئیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور ۔ دوکان: سندریا پٹی نمبر ۵۶ کلکتہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور عبارت شستہ، زبان پاکیزہ، دلائل قوی، براہین مستند، حوالجات صحیح، مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں جگہ ...

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات ... قیمت مع محصول ...

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف ... قیمت مع محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت ... مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب ترین بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن، انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی سکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ... جلد دوم ... محصول علاوہ۔ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین ... پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر بیماری تھوڑی ہے تو ایک ہی بوتل ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل جاتے رہتے ہیں۔ ... قیمت واپس ... قیمت فی شیشی ...

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا ۔ فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکے کھانے میں بوڑھے جوان سب ہی بنے رہتے ہیں ... قیمت صرف پانچ روپیہ (پیہ)

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ ... قیمت صرف پانچ روپیہ (پیہ)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور دیدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مارکر کہتا ہوں کہ کسی کی دوا سے میری فقیری دوا ... میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (پیہ)

پانچ روپیہ میں گجی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں ہوتی ... قیمت پانچ روپیہ (پیہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کو ... کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) ... دام بارہ روپیہ (عہ)

پتھری گل جائے گا

... قیمت ...

گٹھیا باتی کی جنگلی دوا

... قیمت ...

سینے کی چوری

... قیمت پانچ روپیہ (پیہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

... قیمت پانچ روپیہ (پیہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ :- منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال نمبر ۵۲ کنی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی :- اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال بھیجتا ہوں ...

پتہ :- شمشیر نرائن برا جنرل مرچنٹ کنی سمری دربھنگہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ ۔ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان ۔ تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

سہ روزہ ۔ ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی ۔ ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ ۔ دہلی یوم جمعہ ۲۷ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ راگست ۱۹۲۷ء ۔ نمبر ۱۴

ملک کی موجودہ سیاسی حالت کے متعلق ڈاکٹر انصاری صاحب کا بیان

کانگریس کا آئندہ مسلک کیا ہونا چاہئے

مختلف صوبوں کی کانگریس کمیٹیوں نے انڈین نیشنل کانگریس کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے امیدواروں میں میرا نام شامل کرکے مجھ پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس کا میرے دل پر بہت اثر ہوا۔ یہ سب سے بڑا اعزاز ہے جو باشندگان کسی کو دے سکتے ہیں۔ اور اس اعزاز کے لئے موزوں خیال کئے جانے پر خواہ وہ اس صدارت کو قبول کرنے میں جس پر ہندوستان کے بہترین عالی دماغ مدبرین اور محبان وطن ممکن ہوا چلے ہوں۔ کتنا ہی پس و پیش کرتا ہو، وہی شخص اطمینان اور فخر محسوس نہیں کریگا جو انسانیت سے بالاتر ہوگا۔ میرے اہل ملک کا انہوں نے مجھ پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اور اس عظیم الشان قومی انجمن کا جس کی اہتم بالشان صدارت اس وقت زیر غور ہے اور محب وطن و مخلص رہنمایان و خادمان ملک کا بھی حق ہے، جن کی رہنمائی اور ہمراہی میں میں نے نادر وطن کی جنگ آزادی میں شرکت کی ہے مجھ پر اپنا بھی یہ فرض عائد ہوتا ہو کہ میں اپنے ان خیالات کا اظہار کردوں جو میں نے گذشتہ چند سالوں کی مسلسل جدوجہد، مصائب اور تکالیف کے ان ... کی بنا پر قائم کئے ہیں جن میں سے ملک گذرا ہے۔ یہ خیالات نہ تو کسی عجلت میں قائم کئے گئے ہیں اور نہ کسی طرفداری یا تعصب کی بنا پر بلکہ شدید اور اہم واقعات کے نتائج ہیں جو اکثر بہت زیادہ جگر خراش اور تکلیف دہ رہے ہیں۔

ملک میں افتراق

افسوس، آج ہم اس طرح ایک متحدہ قوم نہیں ہیں جس طرح ۱۹۲۱ء میں تھے۔ ہم ملی اور سیاسی فرقوں میں منقسم ہیں اور مشکل ہی سے کوئی شخص اپنے خیالات کے لئے تائید حاصل کرسکتا ہے، خصوصاً جبکہ وہ کل میدان سیاست اور اجتماعی و اقتصادی اصلاح پر حاوی ہو۔ ان حالات میں نہیں جانتا کہ میں نے جو رائے قائم کی ہے اس سے ہمارے رفقا کار کانگریسی حضرات اور میرے اہل ملک کس حد تک اتفاق کرینگے۔ اس لئے میرے لئے یہ اور بھی ضروری اور لازمی ہو گیا ہے کہ اپنی صاف صاف اور پورے طور پر ظاہر کردوں اور اس موقعہ پر ملک کے سامنے پیش کردوں تاکہ لوگ قبل اس کے کہ میرے حق میں اپنی رائے دیں وہ ان سے واقف ہو جائیں۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ وہ اس شکل کے الفاظ میں غلط گھوڑے پر بازی لگائیں

اور بعد میں ان خیالات اور طریق کار سے جنہیں میں پیش کردوں اس وقت مایوس ہوں جبکہ وہ قطعی طور پر مجھے منتخب کر چکیں۔ میں چاہتا ہوں کہ انہیں پہلے سے یہ معلوم ہو جائے کہ وہ کون ہے اور کیا ہے جس کی انہیں تائید کرنی ہوگی۔

ترک تعاون کا عقیدہ

مجھے ابتداہی میں ظاہر کر دینا چاہئے کہ میں ترک تعاون پر آج بھی اسی طرح یقین رکھتا ہوں جس طرح ۱۹۲۰ء میں رکھتا تھا اور اس کے متعلق تمام امور پر اچھی طرح اور با احتیاط غور کرنے کے بعد میں قدرتی طور پر ان لوگوں سے متفق نہیں ہو سکتا جو اس پر ان تمام برائیوں کا الزام لگاتے ہیں جو انسان میں ہو سکتی ہیں، کیونکہ یہ تحریک وہ سب کچھ حاصل نہ کر سکی جس کی اس سے توقع کی جاتی تھی یا اس لئے کہ ہم وہ سب کچھ کرنے میں ناکام رہے جس کا اس تحریک کے رہنما کو ہم سے توقع تھی۔ برخلاف اس کے میرا یہ خیال ہے کہ پنجاب میں اڈوائر نے تخویف کے دور کا جو آغاز کیا تھا اور جنرل ڈائر نے جو انسانیت سوز کارروائیاں کی تھیں، ایک خوددار قوم اسکا جو کچھ جواب دے سکتی تھی وہ اسی قسم کا ہو سکتا تھا جسے مہاتما گاندھی نے ۱۹۱۹ء میں شروع کیا اور ۱۹۲۲ء تک جاری رکھا۔ اگر باشندگان ہندوستان ... کو قبول کر لیتے جو ان پر ڈالی گئیں اور ان کی جو تکلیف دہ توہین کی گئی اسے خاموشی سے برداشت کر لیتے تو مجھے اپنے ملک کے مستقبل سے قطعاً مایوسی ہو جاتی۔ مجھے جس طرح پہلے یقین تھا اب بھی اس کا یقین ہے کہ باوجود بہت زیادہ غیر معمولی اور غیر متوقع واقعات کے ہم اپنی آزادی صرف اپنے نظم، اپنی تنظیم اور اپنی ہی مدد سے اور ایک ایسی ہی تحریک کے ذریعہ سے حاصل کریں گے جس میں ہمیں بلاواسطہ کام کرنا پڑے خواہ اس کی صورت کچھ ہو۔ میرا وثوق کے ساتھ یہ یقین ہے کہ ہندوستان جنگ کے صرف اخلاقی اور مادی اثرات سے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے اور ایک دفعہ پھر اس چیز کے حاصل کرنے کے لئے جس کا حصول اس کی قسمت میں ہے دوبارہ پوری زندگی اور قوت کے ساتھ اٹھیگا۔

ہم کدھر جا رہے ہیں

لیکن کوئی ہمیں بتائے اور ان کو آزاد، پر انا، نہایت ... (عملی تعاون اور عملی ترک

تعاون) دونوں کو حقائق کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ اور میں باوجود ترک تعاون کے اصول پر پورا یقین رکھنے کے، کسی بیکار خیال آرائی کی خاطر اس سے اخلاص نہیں برت سکتا۔ آج ہمیں اپنی حالت کا خود جائزہ لینا ہے اور اس خیال سے کہ ہم خود اپنا اندازہ کریں ہمیں باحزم و احتیاط اور اگر ضرورت ہو تو نڈر ہو کر یہی بات سوچنی اور یہی بات کہنی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ کانگریس نے وقتاً فوقتاً اور خصوصاً گذشتہ ۱۹۲۳ء سے لیکر ۱۹۲۷ء تک چار سال کے عرصہ میں جو لائحہ عمل تیار کیا ہے اس کی تکمیل کبھی نہیں ہوئی۔ ہمارے اخلاقی اور مادی وسائل کی بنا پر ہم سے جو مطالبہ کیا گیا تھا اس کی کماحقہ تکمیل میں ہم ناکام ثابت ہوئے اور بلا شبہ ہم نے وہ سب کچھ نہیں کیا جس کی ہم سے خواہش کی گئی تھی۔ ہمیں اس کا احساس کرنا چاہئے کہ ہم ناکام ہوئے اور اب بجائے اس کے کہ ہم موجوں کے مقابل ہوں، جیسا کہ تحریک ترک تعاون کے شباب کے زمانہ میں تھے، آج ہم سمندر کی تہ میں ہیں۔ ۱۹۲۲ء سے ایک ہم برابر تعاون کی طرف جا رہے ہیں۔ سب سے پہلے ان لوگوں نے جو اکثریت کے خیالات کے خلاف تھے، شدید احتجاج کیا کہ وہ بھی اسی طرح تارک تعاون ہیں جس طرح دوسرے ہیں۔ لیکن اس کے بعد اقلیت کی ایک اور تحریک شروع ہوئی، گروہ اپنے لئے تعاون کے لقب کو قبول کرنے سے احتراز نہ کرسکی گو وہ بھی بلاشبہ اس پر احتجاج کریگی، اگرچہ کہا جائے کہ اس کی تحریک خالص اور صاف تعاون ہے اور کچھ نہیں پس اگر ہم اپنے آپ کو دھوکہ دینا نہیں چاہتے اور اس سے بھی بڑھکر اگر ہمیں ملک کو دھوکہ دینا نہ چاہئے تو ہمیں اس کا احساس ہونا چاہئے کہ یہ صرف صاف اور کھلا ہوا تعاون ہے جس کی طرف ہم جا رہے ہیں۔

ہمیں کیا کرنا چاہئے

اندریں حالات وہ کیا ہے جسے ہمیں کرنا چاہئے؟ جہاں تک میرا تعلق ہے، مجھے بڑی مسرت ہوگی اگر ہم پھر اسی طرح اور اتنے ہی سخت تارک تعاون ہو جائیں جیسے کہ ۱۹۲۰-۲۱ء میں تھے۔ اور اگر مجھ میں بھی ان بڑے بڑے سیاسی رہنماؤں کی طرح قوت ہوتی جو لوہے پر اسی وقت چوٹ نہیں مارتے جبکہ وہ گرم ہوتا ہے بلکہ چوٹ مار کر اسے گرم کرتے ہیں، تو میں کانگریس کے آئندہ اجلاس کی رہنمائی بخوشی قبول کرلیتا اور ایک دفعہ پھر ترک تعاون کا پورا پروگرام شروع کر دیتا لیکن ان متغیر حالات میں میں کم سے کم کانگریس کے رفقا کار اور اہل ملک سے درخواست کرونگا کہ وہ غلط ناموں سے اپنے کو اور دوسروں کو دھوکہ دینا بند کریں۔ اس وسیع اساسی ... سے جو ... غلطی کیا گیا تھا ہمیں یہ معلوم کرنا کہ صوبوں کی اور مرکزی مجالس قانون ساز میں اسمبلی اور ... ہونے سے ہمیں کچھ بھی حاصل نہ ہوگا جو تجربہ کہ مجالس

قانون ساز کے دو سالہ عہدوں میں جن میں سے مؤخر الذکر میں کانگریس والوں نے بھی پورا حصہ لیا ہے، حاصل ہو چکا ہے اس نے مجھ پر تو قطعی طور سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ دستور اساسی ایک دھوکہ اور جعل ہے۔ بہر حال یہ ممکن نہیں کہ ہم کونسلوں کے کام میں بھی عملی حصہ لیں اور حکومت سے بھی ترک تعاون کریں۔ یہ خلاف قیاس نہیں ہے کہ ان کے ذریعہ سے ہمیں بعض خفیف قسم کی اور اصلاحات حاصل ہو سکیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جو قیمت ہمیں ان کے حصول کے لئے دینا ہوگی وہ موالات و تعاون ہوگا۔ لیکن جو لوگ کہ میرے خیالات سے اتفاق کرتے ہیں ان کے لئے صرف ایک طریق کار موجود ہے اور وہ طریق کار یہ ہے جس پر خود میں اور میرے بہت سے احباب عامل ہیں یعنی ان کونسلوں سے دور رہنے کا طریق عمل لیکن جو حضرات میرے خیالات سے متفق نہیں ہیں اور آج کانگریس میں ایسے ہی حضرات کی اکثریت ہے تو وہ کونسلوں میں بدستور رہ سکتے ہیں۔ لیکن میں خلوص کے ساتھ ان کو یہ مشورہ دونگا کہ وہ کم از کم اپنے دل میں صاف طور سے اس کا اقرار کریں کہ وہ کونسلوں کے اور وزارتوں کے اندر تعاون و موالات کر رہے ہیں۔ علاوہ بریں میں ان تمام حضرات سے جو کونسلوں کے اندر کام کرنا پسند کرتے ہیں یہ عرض کرونگا کہ وہ اپنے اختلافات دور کردیں اور اپنے جھگڑے مٹا ڈالیں تاکہ عامۃ الناس کی ایک متحدہ جماعت حکومت کے خلاف بن سکے اور اس طرح وہ اس کے حصول کی جدوجہد کر سکیں جس کی ان کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنے سے توقع ہے۔ اپنی شکست کو ایمانداری کے ساتھ تسلیم کرنے کے اور بغیر اس کے چارہ نہیں، ہمارے لئے صرف دو طریق کار رہا ہے۔ ایک طریق عمل تو یہ ہے کہ ہم اپنے آپکو حکومت کے حوالہ کردیں

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے ۸	پہر
ششماہی	ہے ۴	صہ ۵
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

دیوان شیدا ۔ جناب حکیم اجمل خاں صاحب کے اردو فارسی کلام کا مجموعہ مطبوعہ جرمنی پاکٹ سائز۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب خوبصورت جلد قیمت ...

دیوان غالب ۔ دلفریب مع فوٹو مجلد قیمت ... مطبوعہ جرمنی پاکٹ ایڈیشن نہایت دلکش للعہ

خلافۃ الکبریٰ ۔ سورۂ بقر کی مکمل وجامع تفسیر مجلد قیمت پانچ روپیہ (صہ)

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۶ ہجری

ڈاکٹر انصاری کا بیان

ڈاکٹر انصاری نے کانگریس کی صدارت کے لیے باضابطہ انتخاب سے پہلے اپنی پالیسی کے متعلق بیان شائع کر کے ایک اچھی رسم کی ابتدا کی ہے۔ اب تک تو یہ قاعدہ تھا کہ مختلف صوبوں کی کانگریس کمیٹیاں ملکی لیڈروں میں سے جس کسی کو اس کی سابقہ خدمات کے لحاظ سے اس انعام کا مستحق سمجھتی تھیں اس کے حق میں ووٹ دیدیتی تھیں۔ اور وہ سال بھر کے لیے کانگریس کا صدر منتخب ہو جاتا تھا۔ مگر ڈاکٹر انصاری نے شریعت کانگریس میں اس بدعت حسنہ کا آغاز کیا ہے کہ کانگریس کی صدارت کے لیے باضابطہ منتخب ہونے سے پہلے زیر تجویز صدر کو اپنی پالیسی اپنے خیالات اور اپنے مجوزہ طریق کار کا صاف طور پر اعلان کر دینا چاہیے تاکہ اپنا مختار بنانے سے پہلے ملک کو معلوم ہو جائے کہ جس شخص کی وہ پیروی کرنا چاہتا ہے وہ اسے کس طرف لیجائیگا۔ اسکے بعد اگر مقتدی کو مقتدیٰ کی امامت منظور ہو تو کیسے درنہ نیت توڑ دے۔ یہ طریقہ اگر مقبول ہو گیا تو کانگریس کے انتخاب صدارت میں جذبہ احسان شناسی کے بجائے ملک کی قوت فیصلہ کا عنصر زیادہ شامل ہو جائیگا۔

لیکن ڈاکٹر صاحب کے بیان کی صرف یہی ایک خصوصیت نہیں ہے کہ انہوں نے ایک نئے طریقہ کا آغاز کیا ہے بلکہ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ملک کے موجودہ اہم مباحث میں سے ہر ایک پر نہایت معقول خیالات کا اظہار کیا ہے اور ایسی تجاویز پیش کی گئی ہیں جو منطق اور حکمت عملی کے بجا طور پر صحیح نتائج ہیں۔ [illegible]

[illegible]

سزا کا سوال

مولانا ظفر علی خاں ... [illegible]

سرحدی مسلمانوں کے خلاف ہندو پروپیگنڈا

[illegible]

پنجاب میں حکومت کا تشدد

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

روس و برطانیہ کی روز مرہ کی بڑھتی ہوئی کشمکش نے عام طور سے امن پسند حلقوں میں اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ اگرچہ منگلیشی سور ما برطانیہ کو بہت ابھار رہے ہیں اور اس بات کا یقین دلا رہے ہیں کہ مہابیروں کے تمام پٹھے برطانیہ پر سے قربان ہونے کو تیار ہیں بعض ہندو اخبارات کو یہاں تک یقین ہے کہ اگر یہ جنگ ہوگئی تو صرف کوہاٹ و پشاور کے بہادر بنئے ہی روس و افغانستان کا سر کچل کر کے رکھ دیں گے۔ خیر نتیجہ کچھ ہی ہو لیکن اس میں شک نہیں کہ ہر شریف اور صلح پسند جماعت کے نزدیک یہ کشمکش خطرے سے خالی نہیں ہے گذشتہ دنوں صرف یورپ کی جنگ سے ہندوستان کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی [illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین اس صورت میں کہ ایک شخص اپنی بیوی کو تین بار کہہ چکا ہو کہ تم کو میں نے چھوڑ دیا لیکن یہ الفاظ حالت غضب میں تھے۔ بعدہٗ شوہر نے انکار کر دیا کہ میں نے کوئی طلاق نہیں دی۔ اور اس معاملہ میں چار شخص موجود تھے۔ ایک اہل ہنود ایک والد عورت کا اور دو شخص دیگر۔ یہ چار شخص حلفیہ بیان کرتے ہیں کہ خاوند نے واقعی الفاظ مذکورہ استعمال کئے ہیں۔ مگر جو شخص دوسرے ہیں وہ خاوند کے خلاف ضرور ہیں۔ لہٰذا صورت بالا میں کونسی طلاق واقع ہوتی ہے۔ بائنہ یا مغلظہ۔ بینوا توجروا

الجواب

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

اور دوسرا یہ کہ خاموشی کے ساتھ آئندہ مقابلہ کے لیے اپنے کو تیار کریں۔ میں نے اس کا اقرار کیا ہے کہ جلیل القدر سیاسی رہنماؤں کی طرح میں عظیم الشان قوت کا حامل نہیں ہوں لیکن ان لوگوں میں سے بھی نہیں ہوں جو کبھی ذلیل مغلوبیت کا خیال کر سکتے ہوں۔ ہم کو آئندہ مقابلہ کے لیے اپنی تیاری کرنی چاہیے۔ اور گذشتہ ناکامی کے تجربہ سے سبق حاصل کرنے میں قاصر نہیں رہنا چاہیے۔

ناکامی کے اسباب

ہماری ناکامی کے لیے منجملہ دیگر امور کے اگر کوئی امر زیادہ موجب ہوا ہے وہ ہماری بین الملتی تنازعات ہیں۔ اور حقیقتاً میرے خیال میں تو صرف یہی تنازعات ہماری ناکامی کا سبب ہوئے ہیں اور انہی کی وجہ سے کانگریس کی ہر دلعزیزی کو انتہائی نقصان پہنچا ہے کہ مختلف صوبجات [illegible]

مزدوروں کی تنظیم اور امداد

[illegible]

تمام جماعتوں اور فرقوں کا کانگریس میں شامل ہونا

[illegible]

ایران میں فوجی نقل و حرکت

طہران ۱۵ اگست - ایرانی اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانی حکومت - روسی - ارمنی - حدود کے قریب رہنے والی ایرانی فوجوں کو مدد بھیج رہی ہے - اور کردستان میں ۷ ہزار ایرانی فوج بھیجی جا چکی ہے اور ایرانی سپہ سالار اعظم بھی بہت سے فوجی افسران اور ذخیروں کے ساتھ جا پہنچا ہے - اور عنقریب وہاں ۵ ہزار نظامی فوج بھی بھیجی جائے گی - لیکن اب تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ اس فوجی حرکت کا اصلی منشا کیا ہے -

حکومت چین کو برطانیہ کا الٹی میٹم

ایک ہوائی جہاز کے لئے جنگ کی دھمکی

شنگھائی - ۱۸ اگست - جنرل [illegible] کمانڈر برطانوی مدافعتی فوج نے اس بنا پر کہ چینی کمشنر وزارت خارجہ نے ہوائی جہاز کے ان بازوؤں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا تھا جسے مجبوراً خلیج [illegible] میں اترنا پڑا تھا - فوری کارروائیاں اختیار کی ہیں چینیوں نے صرف انجن لے جانے کی اجازت دی جنرل [illegible] نے الٹی میٹم دینے کے بعد شنگھائی [illegible] ریلوے لائن پر جو چوکیاں ہیں ان پر قبضہ کر لینے اور لوچو کے شمال میں لائن توڑ دینے کا حکم دیا - ان چوکیوں پر برطانیہ کا گذشتہ سال بھی قبضہ تھا -

وزارت جنگ اور حکومت ہند کا اختلاف

وزیر جنگ سمجھوتہ کے لئے آ رہے ہیں

لندن ۳۰ جولائی - (بذریعہ ڈاک) ایک ہندوستانی جریدہ نگار لکھتا ہے کہ :-

مجھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ وزارت انگلستان اور حکومت ہند کے درمیان ہندوستانی اصلاحات کے متعلق شاہی کمیشن کے جلد آنے کے متعلق کوئی تصفیہ نہیں ہوا - اصلی اختلاف اس کا نہیں ہے کہ کون ممبر ہوں - بلکہ اصلی اختلاف محکمہ جنگ اور حکومت ہند میں ہندوستانی فوج کی تنظیمی اسکیم کے متعلق ہے اور یہ اطلاع ہے کہ اسی اختلاف کو دور کرنے کے لئے موسم سرما میں وزیر جنگ ہندوستان آئیں گے - وزارت جنگ کی اسکیم نئی نہیں ہے اس سے پہلے بھی لارڈ چیمسفورڈ کے زمانہ میں یہ اسکیم حکومت ہند کے سامنے پیش تھی - مگر اس کی مخالفت کی گئی - لارڈ ریڈنگ کے زمانہ میں بھی اس کے متعلق خط و کتابت رہی مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا - اب یہ کوشش ہے کہ اس اسکیم کو اصلاحات کا ایک جزو بنا دیا جائے -

کلکتہ میں مسلمانوں کی بیداری

وزراء پر عدم اعتماد کی تجویز

کلکتہ ۱۸ اگست - کل البرٹ ہال میں ایک جلسہ زیر صدارت مسٹر اکرام خاں منعقد ہوا جس میں زیادہ تر وزراء پر تنقید کی گئی - ایک تجویز بھی منظور ہوئی جس میں مسلمان اراکین مجلس مقننہ سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ وزراء پر عدم اعتماد کی تجویز کی تائید کریں اور یہ رائے ظاہر کی گئی تھی کہ جب تک حکومت کلکتہ اور دیگر معاملات کے سلسلہ میں مسلمانوں کی تکالیف رفع نہیں کرے گی - اور جب تک وزارت کو منتخب ہندوستانی اراکین کی تائید حاصل نہ ہوگی - اس وقت تک بنگال میں کوئی وزارت مرتب نہیں ہو سکتی - مسٹر ابوالقاسم نے اس خیال کی تردید کی کہ سر عبدالرحیم کی پارٹی اور سوراجیوں میں کوئی خفیہ معاہدہ ہوا ہے اور کہا کہ وزارت کو توڑنے کی مسلمانوں کی جو تحریک ہے - وہ سوراجیوں کے عمل سے آزاد ہے انہوں نے بہرصورت اقرار کیا کہ وہ بعض سوراجی لیڈروں سے ملے تھے اور ان سے اس معاملہ پر بحث کی تھی -

اخبار کی اشاعت کا نیا طریقہ

بنگلور ۱۸ اگست - حکومت نے [illegible] رام چندر کو دیسی زبان کے ایک اخبار [illegible] کے شائع کرنے کی اجازت نہیں دی اس پر رام چندر مذکور نے اپنے منتسبین کی ایک [illegible]

حجاج کیلئے جہازوں کی آسانی

ہندوستان کی توہین پر فرزندان ہند کا احتجاج

ڈاکٹر انصاری اور صدر کانگریس کا مشورہ

انیسویں صدی کا بھارتی کے متعلق حکومت پنجاب کا اعلان

ہندوؤں کے شور و شغب کا جواب

کرنل نیل کے مجسمہ کی شکستگی

ملزمین کو قید با مشقت اور جرمانہ کی سزا

بعد کی خبر

گورکھشا کا نیا طریقہ

ایک برہمن دیوتا کی اپیل

مدراس میں کرنل نیل کے بت پر سنیگرہ

ناگپور میں ہندوؤں کے ہتھیاروں اور پھٹے لٹھے

تین نوجوانوں کی مزید گرفتاری

لالہ لاجپت رائے کی واپسی

سیونی کے ایک آریہ لیڈر سے مسلمان کا جھگڑا

ہندو فرقہ وارانہ جذبات ابھار ہے ہیں

ہندو مہاسبھا کے سکریٹری کو سزا

فحش اشتہارات شائع کرنے کا نتیجہ

حویلی کابلی مل والے مقدمہ کا فیصلہ

چار مسلمانوں کے قتل کرنیکے جرم میں پانچ سکھ کو سزا

کوئمبٹور میں ہندو مسلم فساد

ایک مسلمان مقتول اور دو شدید زخمی

سرحد سے ہندوؤں کا اخراج

حکومت کے بیان پر ڈاکٹر مونجے کا غیظ و غضب

بعد کی خبر

قرب و جوار کے دیہات میں فسادات کا سلسلہ جاری

مجروحین کی کل تعداد ۱۴۳

صوبہ سرحد سے ہندوؤں کے اخراج کا معاملہ

اسمبلی میں حکومت کے نظر خارجہ کا بیان

سرحدی ہندو اپنے مسلمان بھائیوں سے کوئی توقع نہ رکھیں

حکومت اور ہندوؤں کی حفاظت کا سوال

شدہی اور سنگٹھن ہر مرض کا بہترین علاج ہے

فسادات اندور کے مقدمات

۱۷ اگست کی کارروائی

۱۸ اگست کی کارروائی

۱۹ اگست کی کارروائی

حکومت ہند کا فیصلہ

انسداد توہین مذاہب کیلئے ایک جدید قانون پیش کیا جائیگا

دہلی کے ایک ہندو کا قتل

ارتھی کیساتھ ہندوؤں کا کثیر مجمع

فسادات کی آگ کے شعلے

بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم

قتل و غارت اور آتش زدگی کے ہولناک مناظر

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

ہنگامہ و فساد بتیا کے واقعات و مظالم کو کسی قدر تفصیل کے ساتھ ہم پہلے لکھ چکے ہیں۔ اگرچہ اس سلسلہ کی بعض تفصیلی کیفیتیں باقی ہیں جن سے ان درندہ صفت ہندوؤں کی انسانیت سوز حرکات اور بزدلی و نامردی ظاہر ہوتی ہے اور ضرورت ہے کہ آج جس قوم کو ان سفاکانہ کارروائیوں پر برانگیختہ کر کے بہادر بنایا جا رہا ہے اس کے ایک ایک حرکات پر نگاہ ڈالی جائے۔

ہندوؤں کے جذبات غیض و عناد کی تربیت

گذشتہ چار پانچ سال کے اندر ہندو مسلمانوں کے تعلقات اگرچہ اس مقام میں بہت زیادہ خراب نہیں ہوئے جس طرح دوسری جگہوں میں ہوئے تاہم شدھی و سنگھٹن اور سماجیوں کی جولان گاہ ہونے کے باعث یہ جگہ بھی آج سے بہت پہلے مسموم ہو چکی تھی۔ اور یقیناً آج سے دو سال پہلے ہی یہاں بھی فساد ہو جاتا۔ ...

(باقی آئندہ)

چند کتب میں خاص رعایت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرمائیں:

توضیح العقائد — یہ رسالہ عقائد کے متعلق بڑی محنت و مشقت سے سوال و جواب کے طور پر لکھا گیا ہے۔ اس کے مصنف حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب ہیں۔ اس رسالہ کا ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر

تفریح الاحباب یعنی **مناقب الآل والاصحاب** — ایک کامل بے مثل کتاب تفریح الاحباب مصنفہ علامہ عبداللہ ابن عبدالعلی القرشی علیہ الرحمۃ عربی بالمقابل ترجمہ اردو ...

تکمیل الایمان (محشی) قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر
تعلیم الجیاد قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
تقریر الشہادتین قیمت ۵ر رعایتی ۴ر
تقریب الاطفال قیمت ۳ر رعایتی ۲ر
تزک عثمانیہ قیمت ۸ر رعایتی ۶ر
تشریح الاجسام ...
تسہیل الفرائض قیمت ۵ر رعایتی ۴ر
تصویب البیان فی شرح الدیوان قیمت ... رعایتی ...
ترانہ شیریں قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

تصدیق صداقت ...

تحفۃ الزوجین ...

تذکرۃ المتقین فی احوال خلفاء حضرت سید بدیع الدین شاہ مدار ...

کتب تواریخ ...

تاریخ اخبار الصنادید ...

تذکرہ صابریہ ...

تالیف احسانی ...

جواہر زواہر ...

جنت کی کنجی ...

جڑی بوٹی کے خواص ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حوض قاضی اعظم خاں دہلی

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء و ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آج تک شائع نہیں ہوئیں۔ یہ بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم چہار آنہ (۴ر) لغات القرآن ۱۲ر عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۴ر علم النحو ۶ر عوامل النحو ۵ر روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

عروج الاسلام یعنی فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ...

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۲۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رنگی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جا رہی ہیں۔ ہمیں قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دے دیں گے ورنہ ویلیو پی کا انتظار کئے ہوئے بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کر لینا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۹ اگست ۲۶ء

۱۵۳۶، ۱۶۸۲، ۲۲۸۷، ۳۲۸۹، ۳۳۴۸
۳۴۱۸، ۳۴۲۷

منیجر الجمعیۃ دہلی

ہر مسجد میں

...

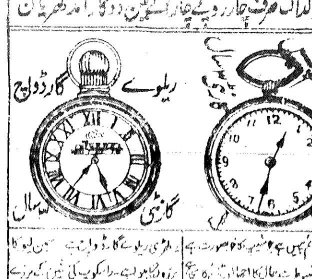

ہزاروں کافر مسلمان ہو گئے

رد کفر کی تحریک کا متعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ... اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی، مذہبی، سیاسی ... ہر قسم کا سامان ... بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ:- انصاری بک ڈپو دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی ...

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

...

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

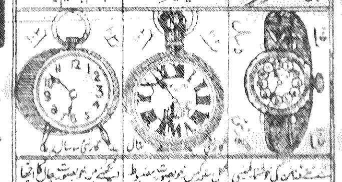

برسات کی مہلک بیماریاں

"حب مشتہی"

بالکل بے خطر ... اور کامیاب دوا ہے ...

حکیم نصرت ... مظفر نگر

ضرورت ہے

...

جنرل منیجر دواخانہ ... مظفر پور

ایک بیش بہا تحفہ اور خاص رعایت

...

محمد طیب ... بیگوسرائے ضلع مونگیر (صوبہ بہار)

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ابوالاعلیٰ مودودی — مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ اگست سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۱۵

ہندوستان میں دینی تعلیم کی حالت زار

مسلمانوں کی بے توجہی اور حکومت کی چالیں

(از مولانا سید سلیمان ندوی)

اسوقت خواہ دہلی ہو یا بغدادی آزاد قومی درسگاہوں کا قائم رکھنا سخت مشکل ہو رہا ہے ملک کے طول و عرض میں اس وقت جتنے غیر سرکاری عربی مدرسے ہیں ان میں جو بہ حیثیت عمومی حیثیت رکھتے ہیں ان کی زندگی کا سہارا صرف حیدرآباد اور بھوپال کی ماہوار امدادیں ہیں اور اسکے بعد دہلی بمبئی کلکتہ اور رنگون بہر کے بعض مسلمان تاجروں کی ہمتیں ہیں اور ان کے بعد زکوٰۃ کی رقمیں اور چرم قربانی کی قیمتیں ہیں۔ ہمارے عربی مدرسوں کی آمدنی کے یہ چار ذریعے ہیں لیکن روز بروز اب یہ مشکل پیدا ہو رہی ہے کہ لوگوں کی توجہ ان کی طرف سے ہٹتی جاتی ہے

ایک مرکزی دینی عربی درسگاہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے اہتمام و انتظام کا بار ہمارے سپرد بھی ہے ہم جانتے ہیں کہ اس کے مصارف و ضروریات کے پورا کرنے کی فکر کس طرح قلب و دماغ اس کے کارکنوں پر مسلط رہتی ہے مگر کامیابی کا کوئی ذریعہ نہیں سوجھتا۔ اس کی عظیم الشان درسگاہ سالہا سال سے نامکمل پڑی ہے۔ جوں توں کرکے ۴۳ ہزار لگاکر اسکے دارالاقامہ کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ پچاس طلبہ کے لیے ۱۴ کمرے کسی طرح تیار ہوگئے۔ مگر بیچ کا دارالمطالعہ ہنوز ناتمام اور اس پر بھی ایک ہندو مہاجن دار کے سات ہزار کے ہم مقروض۔ اور صرف اس کے رحم و کرم کے تقاضے پر آج ایک سال سے جی رہے ہیں پچھلے سال کانپور کے اجلاس ندوہ میں جن جن صاحبوں نے جو کچھ لکھایا وہ بار بار کے تقاضوں کے بعد بھی ہنوز ایفائے عہد کا منتظر۔۔

یوں ہوں میں شکوہ سے پر راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے

قوم کے حساس دل اصحاب کو متنبہ رہنا چاہیے کہ اگر یہی تغافل قائم رہا تو یہ عربی درسگاہیں ایک ایک کرکے حکومت کے تعلقات میں گرفتار ہوتی چلی جائیں گی۔ بہت سی تو چلی گئی ہیں اور کچھ جانے کو تیار ہیں کہ ان کے ارکان کو ان کا وجود بحال رکھنا عزیز ہے۔ ایسی حالت میں قوم کے خدمتگذار اور دین و مذہب اور اس کے علوم کے خدام کا وجود بھی مفقود ہو جائیگا۔ صرف

تمام ملک میں "مولوی" کے بجائے "ہیڈ مولوی" ہی ہیڈ مولوی نظر آئیں گے۔ اس دردناک منظر کا تخیل آپ کے سامنے ہے؟ اور اگر ہے تو اس کے لیے کچھ کرنا چاہیے؟

انگریزی استیلاء کے بعد جہاں انگریز پیا ہوئے ہندوستان کا ملک فتح کیا۔ وہاں انگریز عالموں نے یہاں کے دماغوں کو فتح کرنے کی کوشش کی۔ انگریزی اسکولوں اور کالجوں کے جال سے اگر کوئی شکار محفوظ تھا تو وہ بیچارے عربی فارسی وغیرہ مشرقی علوم پڑھنے والے ہندوستان کے دو کثیر التعداد مسلمان صوبوں میں سب سے پہلے ان کے لیے پھندے بچھائے گئے یعنی پنجاب اور بنگال۔ بس حکومت انگریزی نے مشرقی علوم کی سرپرستی کے لیے اپنا دست شفقت پھیلایا۔ بنگال میں تو مدرسہ عالیہ کا جال ایسا پھیلا کہ آج تک بنگال مرغ تہ دام ہے۔ پنجاب میں لائیٹنر صاحب کی مہربانی سے اورینٹل کالج قائم ہوکر مولوی عالم اور مولوی فاضل کی سندیں بٹنے لگیں اور ان کو یہ کامیابی نصیب ہوئی کہ آج تک پنجاب کے بڑے بڑے علماء "مولوی فاضل" کا خطاب فخراً اپنے نام کے ساتھ بالالتزام لکھتے ہیں۔

یہ مشرقی علوم کی دیسی درسگاہیں قائم ہوئیں جنکا سارا نظم و نسق اور تانا بانا انگریزوں کے ہاتھوں یا انگریزوں کے برابر مشرقی واقفیت کی علمی سند رکھنے والوں کے ہاتھوں میں رہا۔ اور جہاں تک ممکن ہوا دینیات کی کتابوں سے ان کو خالی رکھا اور اس طرح نظری اور عملی دونوں حیثیتوں سے وہاں کے طلبہ کو اسلامیت سے پاک رکھکر خالص عربی علوم سکھائے گئے نتیجہ یہ ہوا کہ پنجاب میں عربی جاننے والے تو بہت ہوگئے مگر علماء کم ہوگئے۔ پنجاب میں مذہب میں جدت پسندی کی جو بدعتیں چالیس برس میں جاری ہوئی ہیں ہم تو ان سب کی اصل اور جڑ اسی غیر مذہبی عربی تعلیم کو قرار دیتے ہیں

پھر اس کے ساتھ مزید ترغیب و تحریص کی شکلیں پیدا کی گئیں یونیورسٹی کی سندوں سے ممتاز کیے گئے۔ اسکولوں اور کالجوں میں ان کی مدرسی کا حق مرجح تسلیم کیا گیا۔ رجسٹراری

اور وکالت وغیرہ کا ان کو حق ملا یونیورسٹی کے انگریزی امتحانوں میں صرف انگریزی ادب میں امتحان پاس کرلینے پر دوسرے عام انگریزی طلبہ کے برابر ان کو بی۔ اے اور ایم۔ اے کی ڈگریاں دی جانے لگیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پنجاب و بنگال میں کوئی بڑی آزاد عربی درسگاہ باقی نہ رہی اور نہ امتحانات کے مقابلہ میں وہ قائم رہ سکتی تھی۔ پنجاب کی اس عظیم الشان اسلامی آبادی میں جہاں تقریباً ہر ضلع میں ایک انگریزی اسلامی اسکول موجود ہے پورے صوبہ میں بھی کوئی عربی کی بڑی قابل ذکر درسگاہ موجود نہیں اور بنگال میں جو بھی عربی مدرسہ یا مکتب ہے وہ مدرسہ عالیہ کے پنجہ نظام میں گرفتار ہے۔

ایک بہار اور صوبہ متحدہ جہاں عربی کے بڑے بڑے مدرسے ہیں اس حال سے محفوظ تھے۔ ان دونوں صوبوں میں ان مدرسوں کو سرکاری قابو میں لانے کے لیے ایک ساتھ کام شروع ہوا۔ بہار میں مدرسہ شمس الہدیٰ (پٹنہ) ایک ذاتی حیثیت سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ مدرسہ عالیہ کے نظام میں پھنسکر وہ خود اس صوبہ کا ایک مستقل مرکزی نظام تعلیم ہوگیا اور اسی کے پرواز پر اب اس کے تمام کل پرزے حرکت میں ہیں۔ صوبہ کے اکثر مدارس میں اس کا نصاب چل رہا ہے۔ اور اس صلہ میں مالی امداد اور امتحانات سے وہ فوائد جارہے ہیں جس سرعت سے اسکو ترقی ہو رہی ہے اتنی ہی سرعت سے آزاد مدارس کی کمزوری اور فنا کے دن قریب آرہے ہیں اور عنقریب اس علم و فن کی سرزمین میں بھی وہی پنجاب اور بنگال کا موسم نمودار ہونیوالا ہے۔ چنانچہ یہاں بھی کو پہلے الہ آباد یونیورسٹی نے امتحانات کے دانے چھینٹے اور مشرقی امتحانات کا جال بچھایا۔ مگر اس صوبہ کے اہل علم نے یہ ثابت کردیا کہ ع

بدام و دانہ نہ گیرند مرغ دانا را

اسکو مزید اہتمام کی ضرورت پیش آئی گورنمنٹ نے دارالعلوم ندوہ کی مالی اعانت سے عربی مدرسوں کی مالی امداد کی نئی روش کا اضافہ کیا۔ اس کے بعد ان مدارس کی دیکھ بھال کے لیے ایک عربی دان گریجویٹ فاضل کا انتخاب ہوا اور اس عہدہ پر بالفعل ہمارے عزیز دوست مولوی ضیاء الحسن صاحب ندوی ایم۔ اے ممتاز ہیں۔ انہوں نے نہایت محنت سے ان مدارس کی تنظیم کی ہے۔ ان کے لیے ایک نیا نصاب تجویز ہوا ہے۔ اور اس نئے نظام کے تحت میں بہت سے عربی مدارس آگئے ہیں اور انہوں نے نہایت خوشی سے اسکو قبول کرلیا ہے۔ چنانچہ اب وہاں کے امتحانات ملا فاضل۔ مولوی فاضل کے کامیاب علماء کو بھی یہ مولوی

بنے کا استحقاق حاصل ہوگیا ہے۔

سب سے آخر میں ہمارے صوبہ کی سب سے نوعمر لکھنؤ یونیورسٹی نے اس قدم رکھا اس نے چند سال سے فاضل ادب فاضل حدیث وغیرہ کے نام سے امتحانات کھولے ہیں۔ طلبہ اور دوسرے عربی مدارس سے بڑھکر ان امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں۔ جون کے اواخر میں یونیورسٹی نے مزید ترغیب یہ پیش کی ہے کہ اپنے یہاں کے مشرقی امتحانات کے کامیاب طلبہ کو اپنے کالج میں پنجاب کی طرح صرف انگریزی امتحانات دیکر بی۔ اے۔ اور ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے کی اجازت دی ہے۔ یہ بجلی کسی اور مدرسے کے خرمن پر گرے یا نہ گرے مگر ہمارے مدرسے کے خرمن پر تو گر رہے گی کیونکہ آگ ہمارے خرمن کے دامن ہی میں لگی ہے (لکھنؤ یونیورسٹی اور دارالعلوم ندوہ دونوں ہمسایہ واقع ہیں) طلبہ نہایت آسانی کے ساتھ ان امتحانات میں شریک ہوکر استحقاقات ملازمت حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ شہید و بازی میں اسکی قیمت کی جارہی ہے جبکہ پنجاب یونیورسٹی کے مشرقی امتحانات کی بلند بالی کا طلسم ہماری آنکھوں کے سامنے ٹوٹ رہا ہے اور یہ امتحانات سال بسال سلب ہو رہے ہیں۔ چنانچہ صرف انگریزی ادب کا امتحان دیکر بی اے اور ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے کی رعایت بھی غائب ہوچکی ہے۔ اور تاہم وہی کھیل پنجاب میں کھیلا گیا۔ ہمارے صوبہ میں کھیلا جارہا ہے اور ہم نہایت خوشی کے ساتھ اس کھیل میں شریک ہیں۔

اس صوبہ کے عربی مدرسے سمجھیے کہ تمام ہندوستان میں مذہبی علوم و فنون اور دینی اخلاق و تربیت کے یہ ذمہ دار ہیں اٹھائے ہوئے ہیں اور یہیں سے علماء مدرسین، مبلغین، خطباء تیار

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	۱۰
ششماہی	۳	۵
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

عطر مجربات کی تیاری کا طریقہ اور انکے اوزان وغیرہ کا بھی مفصل ذکر ہے۔ علم طب کے ان مجربات کا مستند و معتبر مجموعہ جسکے لئے اطباء وقت نہایت مضطرب و بےچین نظر آتے تھے وہ کتاب چھپکر تیار ہوگئی ہے اسمیں کم و بیش یونانی، ویدی، ڈاکٹری اٹھارہ سو نسخہ جات درج ہیں جو تجربہ سے نیر بہدف ثابت ہوچکے ہیں انکے علاوہ اور بہ طبیب و غیر طبیب سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ کاغذ اعلیٰ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و دلفریب۔ ان تمام خوبیوں کے ہوتے ہوئے قیمت صرف ... ملنے کا پتہ: منیجر "الجمعیۃ" بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مجموعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سلیمانی — **اکسیر معدہ**

حکیم محمد ابراہیم ... ضلع سورت

اکسیر جذام

بزرین

ہندوستان بھر کے حکماء و عطاران کو مژدہ

مژدہ

لٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

شرطیہ علاج!

فائدہ نہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی — سفید داغ کی حکمی دوا — خونی و بادی بواسیر — پانچ روپیہ میں کچی لعل — سفید بال جڑسے کالا — پتھری بھی گل جائے گا — گٹھیابات کی حکمی دوا — سینے کی چوری — دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... کمپنی سمری دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

برص یعنی بدن کے سفید داغ کیلئے تمام جڑی بوٹی آرام

بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم

قتل و غارت اور آتش زدگی کے ہولناک مناظر

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

محلہ پرانی گدڑی (جو کالی باغ سے متصل ہے) میں مصاحب میاں چوڑی فروش کے مکان کے سامنے تعزیہ داری کا پختہ چبوترہ بنا ہوا تھا ہندوؤں نے اس سال اس چبوترہ پر مہابیری اکھاڑہ کا جھنڈا نصب کرنا چاہا۔ اور اسی جگہ محلہ کا اکھاڑہ قائم کرنیکا ...

۵۔ رام نگر چوتروا سلسلہ کے ڈوموں کو ہمارے مبلغین اور شیخ عدالت حسین رئیس النقبا پٹنہ و پدراج نے جب آہستہ آہستہ سادہ طور پر تبلیغ کر کے مسلمان کیا اور بتیا و اطراف بتیا میں اسکی خبر پہونچی (کیونکہ اس واقعہ کا اطراف ...

...

مہابیری اکھاڑہ کے جلوس کیلئے اس سال جو مطبوعہ نوٹس دیا گیا ہے وہ ہمارے سامنے ہے۔ یہ نوٹس ہندی میں چھپا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے۔

بتیا میں مہابیری اکھاڑے کا (اپورب سماروہ)

عجیب و غریب مجمع

ہمارے ہندو بھائیو! آپ لوگوں پر ظاہر ہے کہ ہرسال سری مہابیر جی کا (دھبہ جھنڈا) عظیم الشان اجتماع نہایت شان و شوکت بڑے دھوم دھام کیسا تھ منایا جاتا ہے۔ اسلئے ہر ایک (سکھا سوتر دھاری) ٹیک و جنیو والے ہندو (نر ناری) مرد و زن کا خاص اہم فرض ہے کہ سری مہابیر جی کی پوجا در اپاسنا بڑی شردھا کے ساتھ کریں کیونکہ سری مہابیر جی جسمانی طاقت ...

...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

خدا خدا کر کے تنگ ظرف سورماؤں کی ۲۳ راگست کو پھر مراد بر آئی عرصہ سے ان بہادروں کی کندھوں سے لاٹھی لکڑیاں اور ریچھ شدہ اینٹوں کو زنگ لگ رہا تھا۔ مہابیروں کے پٹھے اپنے کرتب دکھلانے کیلئے عرصہ سے بیچین تھے آخر پا بابا نانک کی کرپا سے نانک چند تیلی کا قتل بھاگوان ہو گیا۔ مقتول حدی کے وسط پر فرید آباد کے آس پاس ریل گاڑی میں ایک چھرے سے قتل کیا گیا۔ سنا جاتا ہے کہ مقتول ایک تیل کی بلتی چھوڑنے آگرہ جا رہا تھا سکنڈ کلاس روشنی گل کر کے سوگیا۔ اندھیرے میں کسی نے اسکے پیٹ میں چھرا مار دیا جس سے اسکی انتڑیاں باہر نکل پڑیں۔ گرم گرم چوٹ تھی اس نے کھٹرے کی زنجیر کھینچ لی پولیس پہنچی تو قاتل فرار ہو چکا تھا اگرچہ اندھیرے میں یہ قاتل کو خود بھی نہ دیکھ سکا تھا لیکن ...

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری

ڈاکٹر انصاری کا بیان

(۲)

دوسری چیز جس کی طرف ڈاکٹر صاحب نے خاص طور پر توجہ کی ہے وہ ملک کا موجودہ افتراق ہے ایک سچے قوم پرست کی طرح انہیں مختلف قوموں اور جماعتوں کو ایک دوسرے سے لڑتے اور جھگڑتے دیکھکر رنج ہوتا ہے۔ وہ بالکل سچ کہتے ہیں کہ ایسی حالت میں جبکہ سارا ملک مختلف جنگ آزماقوتوں کا ایک وسیع کیمپ بنا ہوا ہے۔ ہر ملت دوسری ملت کو کھا جانا چاہتی ہے۔ اور اہل ملک کی توجہ وطنی ارتقاء کی طرف سے ہٹ کر فرقہ وارانہ مناقشات کیطرف منعطف ہو گئی ہے تو کوئی عقلمند آدمی یہ امید نہیں کر سکتا کہ ہم انگریزی استبداد کے مقابلہ میں کوئی مضبوط اور موثر مزاحمت کر سکتے ہیں ...

...

زور کے ساتھ ان کی مخالفت ...

تیسرے درجہ میں ڈاکٹر صاحب نے مزدوروں کی تنظیم کی طرف توجہ فرمائی ہے۔ مزدوروں کی تنظیم کا مسئلہ ... نہایت اہم ہے۔ ملک کی مزدور ... حالی اور مظلومی کا احساس ... لیبر یونینیں (احزاب عمال) ... اب تک اس سے جو کچھ تعاون ... کہ اس نو خیز طاقت کا رخ ... راجع ہوتا جا رہا ہے ... لوگوں کے ہاتھوں میں چلی گئی ... کا اصل جواب سمجھتے ہیں ... بیلان کو ایک خطرہ کی صورت ... راستہ پر لگائے اور مزدوروں ... ایسی قوت بنائے جس سے ... خاتمہ ہو جائے ... وہ ایک مفید عنصر بن جائیں ... صحیح الخیال مدبر کی طرح اس ... ان کی تجویز ہے کہ کانگریس ... جماعتوں کی تنظیم کی جائے ... اپنے عہد صدارت میں اس ...

آخر میں ڈاکٹر صاحب نے ... اساسی وضع کرنے کی ضرورت ... ہے کہ مدراس کانگریس کے ... کے ماہرین کی ایک جماعت ... مرتب کرے جو ملک کی ضرورت ... ہو۔ خود ڈاکٹر صاحب نے ... ضرورت یہ بیان کی ہے کہ ...

...

کرسکے ہے۔ بہتر سے بہتر خیالات بھی اگر صرف کاغذ پر ہیں تو ذوق و نظر کی لذت سے زیادہ کوئی مفید نتیجہ پیدا نہیں کر سکتے۔

زغلول پاشا کا انتقال

رپوٹر نے یہ ہوش ربا خبر سنائی ہے کہ زغلول پاشا کا انتقال ہو گیا۔ یہ درحقیقت ایک عظیم الشان مصیبت ہے جس نے تمام عالم شرق کو تاریک کر دیا ہے موت کے ہاتھ نے ایک ایسی عظیم الشان شخصیت کو ہم سے چھین لیا ہے جو صرف مصری کیلئے نہیں بلکہ سارے عالم شرق کیلئے باعث نازش تھی اور جس کی مستقیم الارادہ راسخ العزم اور ناقابل تسخیر روح ہر انسان کے نزدیک عزت و عظمت کی مستحق تھی۔ جو انسان کی فکری صفات کی قدر کرنا جانتا ہو۔ زغلول پاشا نے گذشتہ آٹھ نو سال میں مصر کی جو خدمات انجام دی ہیں اگی یاد تاریخ کے حافظہ سے کبھی محو نہ ہوگی۔ سب سے پہلے ہر اپنے پاشا نے جو حریت و استقلال ...

...

یہاں تک کہ حکومت نے مجبور ہو کر زغلول پاشا اور ان کے رفقاء کی رہائی کا اعلان کر کے ان کی یورپ جانے کی اجازت دیدی ...

...

ہنگامۂ دہلی کی تفصیلات
دہلی کے سنگھٹنی ویروں کی فساد انگیزیاں
چھ پولیس کے آدمی اور نو مسلمان مجروح

پولیس کا بیان

اس واقعہ کے متعلق ہندوستان ٹائمس نے پولیس کا جو بیان شائع کیا ہے وہ یہ ہے کہ قطب روڈ اور صدر بازار ...

ما بین تعلقات کشیدہ ہیں اور ازانجا یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ نقض امن کو روکا جائے۔ لہذا ہم زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری حکم صادر کرتے ہیں کہ آج کی تاریخ سے دو ماہ تک کوئی شخص (۱) حدود میونسپلٹی سول ...

ہندوؤں کے دو جلسے
سازش کا بھوت پھر سوار ہوگیا
ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان
دکانوں کے نقصانات
آٹھ ہندوؤں کی گرفتاری
تفتیش کون کر رہا ہے

دہلی ۲۵ راگست۔ ہمارے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ ۲۳ راگست کے واقعات کی تفتیش کا کام مسٹر [illegible] ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ کو توالی اور مسٹر کرم سنگھ انسپکٹر سی آئی ڈی ...

چاندنی چوک میں رات کے وقت ایک حادثہ
ڈاکٹر محمد جنید صاحب کے بھائی کو زخمی کیا گیا

دہلی ۲۵ راگست۔ کل ۲۴ راگست کو ۱۰ بجے شب کے قریب ڈاکٹر محمد جنید صاحب کے مطب واقع چاندنی چوک میں ان کے بھائی کو کسی نے زخمی کیا۔ شب میں اپنے مکان کے زینہ کا دروازہ بند کر کے ڈاکٹر صاحب معہ اہل و عیال کے ایک کمرے میں سو رہے تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی دوسرے کمرے میں تھے۔ تقریباً دس بجے کے قریب دو آدمی ان کے مطب میں داخل ہوئے اور ایک شخص اس کمرے میں گیا جہاں ڈاکٹر جنید صاحب کے اوزار وغیرہ رکھے ہوئے تھے اور مختلف قسم کے اوزاروں کو ہینڈ بیگ میں رکھ کر اس کمرے میں گیا جہاں میز کی دراز میں روپیہ وغیرہ تھا جسے اس نے کھولنے کی کوشش کی۔ دراز کی آواز سے ڈاکٹر جنید صاحب کے بھائی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی کی آنکھ کھل گئی۔ اور انہوں نے جب ...

مولوی بشیر الدین احمد صاحب کا انتقال
حوض والی مسجد چوڑی گراں کا ایک جلسہ
ایک گمشدہ کی تلاش

... پہنچا دیں گے تو ان کو علاوہ سفر خرچ مبلغ پچاس روپیہ انعام دونگا۔
نعمت اللہ خاں محلہ وال مبارک۔ دہڑی ضلع سکھر (سندھ)

اور بیماری اور قحط اور سیلاب کے موقعوں پر مصیبت زدوں کی دستگیری کریں گے۔

بنگال میں ہندو مسلم فسادات
جلپائی گوڑی کا ہنگامہ
تین مسلمان اور ایک ہندو مجروح ہوئے

دینا بازار (جلپائی گوڑی) ۲۲ راگست۔ جلپائی گوڑی دینا بازار میں فرقہ وارانہ ہنگامہ ہوگیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ہندو برتن دار نے جو دینا بازار تحصیل کچہری کے بازار سے تعلق رکھتا ہے۔ ایک مسلمان دکاندار سے کرایہ مانگا۔ اس نے کرایہ دینے سے انکار کردیا اور چند مسلمانوں کو بلالیا۔ تھوڑی دیر میں ایک ہجوم ہوگیا چنانچہ معاملہ نے ہندو مسلم ہنگامہ کی صورت اختیار کرلی۔ ایک ہندو اور تین مسلمان زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بعض مسلمانوں نے دینا بازار کچہری کا دروازہ توڑ ڈالا ...

فسادات پٹنہ کے نتائج
۲۸۹ مسلمان سزایاب ہوچکے ہیں

بنگال کونسل میں وزراء پر عدم اعتماد کی تجویز

لوتھین پل کے قریب ایک مسلمان پر حملہ

گرفتاری پر اُن کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتی ہے۔ رسول اللہ صلعم کی جس گندہ ذہنی کیساتھ بار بار توہین کی گئی ہے۔ اس سے متاثر ہوئے بغیر کوئی مسلمان نہیں رہ سکتا تھا اور اس کا جو اثر مسلمانوں کے قلوب پر ہوا بظاہر غیر مسلم اُس کا صحیح اندازہ نہیں کرسکتے۔ ان حالات میں اس کانفرنس کے نزدیک انصاف تدبر دونوں کا یہی اقتضا ہے کہ حکومت ان سب کو جلد سے جلد آزاد کردے۔

(۶) ہندوؤں کی افسوسناک ذہنیت

یہ کلکتہ خلافت کانفرنس افسوس کے ساتھ اپنے ہندو بھائیوں کو اُن کی اس نئی ذہنیت کی طرف توجہ دلاتی ہے جو گذشتہ پانچ سال سے نمایاں طور سے نظر آتی ہے بالخصوص کلکتہ کے ناگوار واقعات سے لیکر بتیا کے تازہ ترین قتل و غارت کے حادثات تک جو کچھ گذرا وہ ثابت کرتا ہے کہ برادران وطن کا ایک بڑا گروہ دن رات اسی فکر اور تیاری میں مشغول ہے کہ وہ مسلمانوں پر جہاں موقعہ پائے منظم طریقہ پر جارحانہ حملہ کرکے ...

پیدا کہ اس میں صداقت تھی۔ اگر ہندو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو ہندوستان سے نکال باہر کریں گے۔ تو ان کا احمقانہ خیال ہے ہندوؤں اور مسلمانوں کو صرف ایک خیال پیش نظر رکھنا چاہیے۔ کہ وہ ایک دوسرے کے جذبات اور حسیات کا احترام کریں اور باہمی رواداری کے جذبہ کو ملحوظ رکھیں۔ قرار دادوں میں مقدمہ رنگیلا رسول کے فیصلہ سے بے اطمینانی کا اظہار کیا گیا۔ اور مولانا محمد علی کے مسودہ قانون کی تائید کی گئی جس کا منشا یہ ہے کہ مذاہب اور بزرگان دین کو دریدہ دہن مصنفین اور مقررین کے حملوں سے بچایا جائے۔

کانفرنس نے ہندو قوم کو جدید صورت حالات کی طرف توجہ دلائی ہے جو ملک میں پیدا ہوگئی ہے اور مسلمانوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ اس سے مشتعل نہ ہوں۔ اس امر کا اظہار بھی کیا گیا کہ حکومت فرقہ وار فسادات کا سد باب کرنے کے بارے اپنے فرض منصبی کو پورے طور پر انجام نہیں دے رہی ہے۔ اور لئے اپنی اس عدم توجہی ...

کلکتہ خلافت کانفرنس کی اہم تجاویز
(۱) مسلمانان پلاسی پاڑہ سے ہمدردی
(۲) کاکاٹی کے مسلمانوں سے ہمدردی
(۳) ذرئع گاؤ قربانی میں مداخلت پر احتجاج
(۴) انسداد توہین انبیاء کے لئے قانون
(۵) پنجابی کے فدایان رسول کی قدردانی کا اظہار
(۷) تنظیم ملت اسلامیہ کی اہمیت

کی صدارت کیلئے سیٹھ یعقوب حسن (مدراس) کا نام پیش کیا ہے۔ ان کے علاوہ صدارت کیلئے حسب ذیل اصحاب کے نام پیش کئے گئے ہیں:

ہز ہائینس آغا خان۔ مہاراجہ محمود آباد۔ سر علی امام۔ سر محمد شفیع اور مولوی محمد یعقوب۔ کونسل کی ایک سب کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز درپیش ہے جو لیگ کے آئین کی نظرثانی اور آئندہ اصلاحات کی یادداشت کا ایک مسودہ مرتب کرے جس پر لیگ کے آئندہ اجلاس میں بحث کی جائیگی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لیگ ان حالات پر غور کرے گی جو مقدمہ رنگیلا رسول سے پیدا ہوگئے ہیں۔

وزارت بنگال کی شکست

کلکتہ ۲۵ راگست۔ آج بنگال کونسل میں مسٹر پی سی چکرورتی اور مسٹر اے کے غزنوی وزرا کونسل کے خلاف عدم اعتماد کی قرار داد پاس ہوگئی۔ مخالف ووٹوں کی تفصیل یہ ہے:

فسادات اندور کے مقدمات
۲۴ راگست کی کارروائی

بنگال خلافت کانفرنس کا اجلاس
مسجد اور باجہ کا سوال

مصر کا آفتاب حریت غروب ہوگیا
سعد زغلول پاشا کا سفر آخرت

قاہرہ ۲۴ راگست۔ زغلول پاشا انتقال فرماگئے۔

قاہرہ ۲۴ راگست۔ سعد زغلول پاشا مرحوم کی تجہیز و تکفین نہایت موثر طریقہ سے عمل میں آئی جنازہ کا جلوس محل سے نکلکر مسجد امام شافعی کو گیا جہاں نماز جنازہ پڑھی گئی۔ جنازہ کے ساتھ چار ہزار سرکاری عہدیدار تھے جن میں وزراء، نمائندگان محاکم سرکاری نمائندگان حزب العمال، علماء، طلبہ اور فوج معہ بینڈ اور سیاہ علم سب موجود تھے۔

ایک افسوسناک حادثہ

جمعیۃ مقننہ ہند کا اجلاس
بہار کے ایک مشہور مسلم لیڈر کا اعلان
شملہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

رباعیات سرمد مترجم — ترجمہ معہ فارسی رباعی کے ساتھ نہایت سلیس بامحاورہ درج ہے۔ جس کے ساتھ مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کی لکھی ہوئی سوانحعمری بھی شامل ہے۔ اگر آپ کرد کرداد کاری کی فضیلت اور دعاؤں کے صحیح طریقہ معلوم کرنا چاہیں تو اس کتاب کو ضرور منگا کر ملاحظہ فرمائیں قیمت صرف آٹھ آنے۔ فیوض رحمانی — ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بستان العارفین — از مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب دیوبندی۔ اگر علم تصوف کے نکات سے واقفیت حاصل کرنا ہو تو اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمائیے۔ خلافۃ الکبریٰ — ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

ہم نے مال کی نکاسی کی غرض سے ان چوڑیوں کی قیمت میں خاص رعایت کر دی ہے کیونکہ ہم براہ راست مال منگاتے ہیں اسلئے یہ رعایت کی گئی ہے یعنی بجائے تین روپے فی سٹ کے سوا روپیہ فی سٹ۔ یہ چوڑیاں خول کی صورت میں بنائی گئی ہیں۔ ان کے اندر ریشمی نگین چوڑیاں آجاتی ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑدئے گئے ہیں صنف نازک کیلئے عجیب تحفہ ہے اور سوا روپیہ میں ڈھائی سو روپے کا کام نکالا جا سکتا ہے۔ برسوں استعمال کیجئے خراب نہیں ہونیں ہر سائز کی موجود ہیں ناپ ضرور روانہ کریں۔ قیمت فی سٹ ۱۲ عدد عہ محصول ۵ر۔ ایجنٹ جلد خط و کتابت کریں نمونہ کیلئے ۲ر کا ٹکٹ آنا چاہئے۔

بی۔ کے برادرس اینڈ کو۔ دہلی

ہر مسجد میں

طلائی تمغہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائپ کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر ۳۰ ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ... مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پڑھنے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

... بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف ... میں محصول ڈاک خرچ ہوتے ہیں۔ صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ حمیدیہ پریس دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارا، بدہضمی، کھٹی ڈکار، بھوک، دست، متلی، قے، خرابی خون، ... اور معدہ کا ورم دفع کرنے کے لئے

"حب مشتہی"

بالکل بھروسہ کی اور کامیاب دوا ہے

ڈاکٹروں، حکیموں، اخبارات کے ایڈیٹروں ... نے تصدیق کر کے ... عطا کئے ہیں ... گولی کی شیشی ... محصول ...

ایجنٹ ...

خط و کتابت کا پتہ:

حکیم نصرتی محمد تھاول مظفر نگر

معہ محصولڈاک صرف چار روپیہ چار آنے میں دو کارآمد گھڑیاں

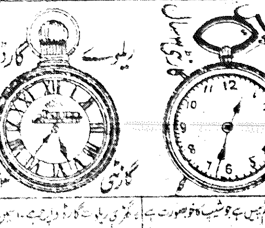

یہ گھڑی ریلوے گارڈ واچ ہے ... لیور کا ... لگا ہوا ہے ... مشین کے پرزے لگے ہوئے ہیں گھڑی بہت سائز کی خوبصورت ہے ... کی ہے۔

یہ جرمنی کی ٹائم پیس ہے خوشنما خوبصورت ہے ... کا مضبوط ہے چال کا اچھا اور ٹائم کا پکا ... اس سے بہتر دوسری ٹائم پیس کا ملنا مشکل ہے۔

مختصر یہ کہ ... دونوں گھڑیوں کی قیمت معہ محصولڈاک ...

مدارس عربیہ کی افسوسناک حالت

کیا ابھی اصلاح کا وقت نہیں آیا

ہندوستان میں باوجود غیر مسلم حکومت کے مدارس عربیہ کا قیام ایک نعمت عظمیٰ ہے اس سے قوم کی زندہ دلی، مذہب پرستی، اور علمی قدر دانی کا ثبوت ملتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ مذہبی درسگاہیں اب تک اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوئیں۔ بلکہ روز بروز حالت ابتر ہوتی جاتی ہے جو طالب علم اپنی فطری قابلیت قوت حافظہ و ذہانت نیز شوق و محنت سے استعداد حاصل کرتے ہیں انکو مہتمم صاحبان خاص موقعوں پر پیش کر کے قوم سے سرخرو بنتے ہیں لیکن تعلیمی بدنظمی اور اشکال نصاب کی بدولت جو ہزارہا بندگان خدا کی عمریں تباہ ہوئیں اور ہو رہی ہیں انکا کچھ ذکر نہیں کرتے اسکی بعینہ ایسی مثال ہے کہ جیسے کوئی شخص ایک دیگ میں چاول پانی، نمک ڈالکر چولھے پر چڑھا دے اور بےفکر ہوکر بیٹھ رہے۔ اب ظاہر ہے۔ کہ چاولوں کا کچھ حصہ تو جل جائیگا۔ کچھ حلوا ہو جائیں گے کہیں چاول اور پانی الگ الگ ہوگا۔ اور دیگ کے کسی حصہ میں تھوڑے سے چاول ایسے بھی نکلیں گے جنکو اتفاق سے آگ پانی کا تناسب میسر آگیا ہو۔ اور وہ دیکھنے اور کھانے میں اچھے معلوم ہوتے ہوں پس اگر دیگ والا صرف ان مٹھی بھر چاولوں کو دکھا تا پھرے کہ دیکھئے ہماری دیگ میں ایسے عمدہ چاول تیار ہوتے ہیں اور ساری دیگ کا کچھ ذکر نہ کرے کہ اس کا کیا حشر ہوا تو یہ اسکی صریح بددیانتی اور دھوکہ دہی سمجھی جائیگی اسی طرح مدارس عربیہ کے مہتمم صاحبان ہمیشہ ان تعلیم یافتوں کا فخریہ ذکر کیا کرتے ہیں جنہوں نے اپنی ذاتی کوشش اور جد و جہد سے استعداد حاصل کی اور بجا طور پر عالم فاضل کہلانے کے مستحق ہوئے لیکن ان ہزاروں کوڑ مغز مُلّوں کے ذکر سے خاموش رہتے ہیں جنکو محض ورق گردانی کے صلہ میں سند اور دستار فضیلت عطا فرما کر عمر بھر پریشان رہنے اور قوم کو پریشان کرنے کے لئے آزاد کرتے ہیں۔

افسوس ہے کہ ان مُلّوں میں نہ کتابی استعداد ہوتی ہے نہ قلمی، نہ یہ تحریر پر قادر ہوتے ہیں نہ تقریر پر۔ بس سوائے اسکے کہ یہ جابجا اپنی تباہ حالی و کسمپرسی کا رونا رو کر قوم کو علم دین کی طرف سے متنفر و بدگمان کرتے پھریں اور ان سے کچھ نہیں ہوتا۔

حضرات! مدارس عربیہ کی بدنظمی کا علاج تو ہمارے امکان سے باہر ہے جب تک مہتمم صاحبان کی آنکھیں نہ کھلیں یا قوم کے ذی اثر اور ہمدرد حضرات اس طرف توجہ نہ فرمائیں اصلاح ممکن نہیں۔ ہاں اشکال نصاب دور کرنے کے لئے ہم نے ابتدائی جدید کتابیں (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کی ہیں بفضلہ تعالیٰ ان کتابوں میں ان تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایاں اور انکے حوصلہ و قوت کو بڑھانیوالی ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ استعداد کا تمام دار و مدار ابتدائی حالت پر ہے۔ اگر طالب علم کی ابتدائی تعلیم درست ہوگئی تو آئندہ وہ خود بخود بہ وانہ کریگا۔ اور کوئی رکاوٹ اس کی ترقی میں حائل نہیں ہوگی۔

پس اگر آپ کسی عربی مدرسہ کے مہتمم ہیں یا بحیثیت ممبری و امداد و اعانت کچھ دخل و اثر رکھتے ہیں تو ان جدید کتابوں کو داخل درس کرائیے اور دیکھئے کہ چند روز میں طلبہ کی استعداد میں کیسی نمایاں ترقی ہوتی ہے۔ اور ان مدارس عربیہ پر جو اس جدید نصاب کے فوائد سے محروم ہیں آپ کا مدرسہ کس قدر فوقیت حاصل کرتا ہے۔ نیز قوم کے مالدار طبقے کو بلا تحریک اپنی طرف مائل کرنے اور دن دونی رات چوگنی ترقی کرکے علم دین کی قدر و منزلت بڑھانے میں کس درجہ کامیاب ہوتا ہے۔ یہ جدید کتابیں کئی سال کی محنت و جانفشانی سے تالیف ہوئی ہیں اور تعلیمی تجربہ کے بعد ان کو شائع کرنے کی جرأت کی گئی ہے اور وہ یہ ہیں۔

عربی زبان کا قاعدہ ۳ر، علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر، علم الصرف حصہ سوم ۶ر، علم النحو ۶ر، عوامل ۵ر، عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر، لغات القرآن ۱۲ر، روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب (مع عربی خط و کتابت) آٹھ آنہ ۸ر

نوٹ ۔ ان کتابوں کیساتھ مہتمم صاحبان کو مکمل نقشہ نصاب ششماہی و سالانہ و فاضلانہ (مرتبہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) مفت روانہ کیا جائیگا۔

شفیق احمد ناظم کتب خانہ اشاعت الادب بلی ماران دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں قیمت فی جلد ... اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی، مذہبی، سیاسی، درسی، کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ:۔ انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی کرسٹی چرمی استر (قیمت ... سے ...) نرم (... سے ...) اور سخت چرمی استر (... سے ...) کمانی کیپ بالدار ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں ایسے مقامی و سفری ایجنٹوں اور کم سرمایہ داروں کی جو تھوڑا سرمایہ صرف کر کے خاطرخواہ مالی فائدہ، شہرت اور پبلک سے خراج تحسین وصول کرنے کے علاوہ مستقل اور باعزت آمدنی کی صورت پیدا کرنا چاہتے ہوں۔ آج ہی قواعد طلب فرماویں۔

(۲) ان شائقین کی جو سر سے پیر تک تمام اندرونی و بیرونی امراض کا گھر بیٹھے آسان و بے ضرر مجرب علاج کر لینے قوائے جسمانی اور جوش جوانی کو تا مدت العمر قائم و برقرار رکھنے کے خواہشمند ہوں۔ آج ہی شباب بالکل مفت طلب فرماویں۔

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل مظفرپور

عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو یہ مژدہ جانفزا سناتے ہیں کہ جناب مولانا ... صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس بامحاورہ ترجمہ کیا ہے قدیم ترجمہ میں پیچیدگی اور الجھن ... اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اسلئے اس قدیم ترجمہ نے اہم تاریخی واقعات اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کر دیا تھا اور شائقین زمانہ حال کے موافق ایک عمدہ اور بامحاورہ ترجمہ کے منتظر تھے الحمد للہ کہ اس انتظار کی مدت اب ختم ہو گئی اور عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ۱۰ جمادی الاولیٰ میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوکر نور افزائے دیدہ و دل شائقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی دلاوری جان نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم ہونگے اور مشہور و نامور سپہ سالار اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے ... جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کر دینگے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتا کر ان تمام طمع کاریوں کی حقیقت بھی واضح کریگا جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں اور باوجود ہزار فسود و فریاد مخالفین کے نزدیک انکا اقتدار کم ہوتا جاتا ہے۔

پس اے شیفتگان حریت اسلامی ... فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا و صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی بربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بےغیرتی پر آنسو بہا کر ... اسلام کے کارناموں ... زندہ کرو۔

عروج الاسلام کی ضخامت ساڑھے سات سو صفحات ... قیمت تین روپے چار آنے علاوہ محصولڈاک لیکن جو حضرات تیاری سے پہلے اپنا نام درج کرائینگے انکو علاوہ محصولڈاک دو روپے چار آنے کو دی جائیگی ... نام درج کرانے میں آٹھ آنہ پیشگی روانہ کرنے ہونگے۔ ... پیشگی کی ضرورت نہیں صرف نام لکھنا کافی ہے ...

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب ... کلاں۔ دہلی

تاریخ راجگان ہند الموسوم بہ وقائع راجستان

یہ معمولی اشتہاری کتاب نہیں ہے بلکہ کشور ہندوستان کیلئے بمنزلہ آئینہ جہاں نما ہے۔ یہ ایک مرقع ہے جس میں ان غیر ملکی اقوام و ملل کی سچی اور جیتی جاگتی تصویریں نظر آتی ہیں جو باہر سے آئیں اصلی باشندگان ہند کو مغلوب کر کے اقطاع ملک پر قابض ہوئیں اور ہندوستان میں رہکر "ہندو" کہلانے لگیں۔ ان کے بعد یونانیوں کی یورش، مسلمانوں کی آمد، سلطنت اسلامیہ کا کمال و زوال۔ انگریزی راج کا قیام وغیرہ وغیرہ از ابتدا تا انتہا مفصل حالات درج ہیں۔ یہ ایک ہنگامہ ہے جس میں رزم و بزم، جدال و قتال، روایات، رسوم، تاریخی و جغرافیائی حالات وغیرہ مفصلاً تا زمانہ حال درج کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی تالیف وہ دور ہیں جو ہندوستان کے بیش بہا مخزنوں سے مدد لی گئی ہے اور محقق و علامہ مؤلف نے کرنل ٹاڈ اور دیگر متعصب مورخین کی دروغ بافیوں کا جواب نہایت شرح و بسط اور دلائل قاطع سے دیا ہے۔

شدھی اور سنگھٹن پر کاری ضرب

لگانے کا حربہ اگر آپ کو درکار ہو تو وہ بھی آپ کو یہ تعداد کثیر اس کتاب میں مل سکیگا ... صفحات قیمت ... رعایتی صرف ...

ہمدم بک ایجنسی کی مکمل فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ ہوگی۔

منیجر ہمدم بک ایجنسی لکھنؤ

مشتہرین کیلئے سنہری موقع

روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر حسب معمول ۱۳۳۶ف م ۴ر اکتوبر ۱۹۲۶ء کو کثیر تعداد میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جس میں ہندوستان اور دکن کے مشہور و معروف اہل قلم کے مضامین ہوں گے۔ گذشتہ سالانہ نمبر سے اخبار بین حضرات واقف ہیں اس کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں لیکن انشاء اللہ نقش ثانی ہر حیثیت سے نقش اول سے بہتر ہوگا۔ اس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوگی کہ اس میں حضرت اقدس و اعلیٰ، دیوان ... مہاراجہ سر ... اعظم بہادر و اراکین باب حکومت اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے رفیع الشان عمارات و بہترین مناظر کے فوٹو ہونگے۔ انشاء اللہ یہ نمبر اردو صحافت میں اپنی آپ نظیر ہوگا۔

جو صاحب ۱۰ر آبان ۱۳۳۶ف م ۱۶ر ستمبر ۱۹۲۶ء تک اپنا اشتہار معہ رقم روانہ فرمائیں گے ان کا اشتہار بغیر کسی زائد معاوضہ کے ریڈنگ میٹر (مضامین) میں شائع کر دیا جائیگا۔ تاریخ مقررہ گذر جانے کے بعد جو اشتہار وصول ہوگا اس کو حسب معمول اشتہارات کے صفحات میں جگہ دی جائے گی۔ کوئی غیر مہذب اشتہار شائع نہ ہوگا۔ اور نہ نرخنامہ میں کمی ہوگی جب تک رقم پیشگی وصول نہ ہو اشتہار شائع نہ ہوگا مشتہرین کو چاہئے کہ اشتہار بھیجنے کے قبل مضمون اشتہار کو بغور دیکھکر اندازہ کر لیں کہ اشتہار کتنی جگہ میں شائع ہوگا اور اسی لحاظ سے نرخنامہ کے مطابق رقم روانہ فرمائیں اور اس امر کو بھی پیش نظر رکھیں کہ ایک سطر میں اوسطاً (۱۲) الفاظ لکھے جا سکتے ہیں۔

نرخنامہ حسب ذیل ہے:۔

۱/۴ کالم	۱/۲ کالم	نصف کالم	ایک کالم	چوتھائی صفحہ	نصف صفحہ	ایک صفحہ
۲/۸	[illegible]	[illegible]	۱۲/	۹/	۱۸/	۳۵/

اخبار کا سائز ۱۶ x ۲۲ انچ ہے ایک کالم میں (۹۰) سطور ہوتی ہیں۔ اشتہارات صاف ہوں ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

رقم منیجر "رہبر دکن" (حیدرآباد دکن) کے نام بھیجی جائے

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینے میں آپ ذیل کے مولود شریف ضرور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف پڑھنے اور سننے سنانے سے آپکے ہاں برکت ہوگی:۔

مولود محمود مؤلفہ حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی سلمہ الہادی الوری۔ یہ مولود شریف نہایت مستند ہے۔ اس میں نظم و نثر دونوں موجود ہیں۔ اور نہایت تحقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اس پر آج تک کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ اور سب اسکے ... ہیں۔ ایسا مستند مولود شریف آپ کی نگاہ سے کم گزرا ہوگا۔ اور کاغذ نہایت عمدہ ہے چھپائی اور لکھائی پاکیزہ غرضکہ ہر لحاظ سے یہ مولود شریف نہایت ہی عمدہ ہے قیمت عہ رعایتی ۱۲ر

مولود پیغمبر مؤلفہ حضرت قاری حافظ حاجی محمد رمضان شاہ صاحب نقشبندی مجددی۔ یہ مولود شریف نہایت مثنوی زبان فصیح اردو میں منظوم ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲ر) رعایتی چھ آنے (۶ر)

مولود شریف غلام امام شہید۔ نظم و نثر کا غذ بہتر عمدہ چھاپا۔ قیمت ۸ر رعایتی ۶ر

مولود مجیدی:۔ نظم و نثر قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

مولود کی دھوم دھام:۔ قیمت ۱ر رعایتی ۱ر

مولود سعیدی:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

مولود سعدی:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

مولود لطیف:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

میلاد النبی الکریم:۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ۸ر

محفل گیارہویں:۔ قیمت ۸ر رعایتی ۶ر

مجلس گیارہویں:۔ قیمت ۷ر رعایتی ۵ر

ملنے کا پتہ:۔ سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

چند کتب میں خاص رعائت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرماویں:۔

جذبہ عشق:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

جنگ یونان و روم:۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ۸ر

جنگ نامہ نعمت علی خاں:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

جنگ نامہ محمد حنیف:۔ قیمت ۵ر رعایتی ۳ر

جواب السائلین:۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

جواز الجمعہ:۔ قیمت ۱ر رعایتی ۱ر

حیات داغ:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

حیات سعدی:۔ قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

حیات حافظ:۔ قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

حیات ... اندلسی:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

حیات ابوحیان غرناطی:۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

حامد المساحت:۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر

حدود الامراض:۔ قیمت ۶ر رعایتی ۴ر

حقیقۃ الفقہ حصہ اول صفحہ ۲۸۲ قیمت ۸ر رعایتی عہ، حصہ دوم صفحہ ۱۸۰ قیمت عہ رعایتی ۱۲ر

خواص خمسہ:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

حقوق الاسلام:۔ قیمت ۱ر رعایتی ۱ر

حیات ٹیپو سلطان:۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ۶ر

حدیقۃ خاتم النبیین:۔ قیمت ۶ر رعایتی ۴ر

حق السماع:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

حق گوئی شرح سلوکی:۔ قیمت عہ رعایتی ۸ر

حسن و عشق:۔ قیمت ۳ر رعایتی ۱ر

حقیقۃ الصلوۃ معہ رسالہ تنبیہ بے نمازان قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

حیرۃ الفقہ اردو:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

حروف تہجی معہ پندنامہ مترجم نظم:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

خیلۃ التقدیس و ذخیرۃ التانیس:۔ قیمت ۶ر رعایتی ۴ر

حکایات دل پسند:۔ قیمت ۶ر رعایتی ۴ر

حکایات الصالحین:۔ قیمت ۸ر رعایتی ۵ر

حضرت ابوذر الغفاری:۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

حیات کامل مصطفےٰ کامل پادشاہ مصری کی سوانحعمری قیمت عہ رعایتی عہ

حالات حالی:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

حیات فرشتہ:۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

حیات ڈیموس تھینز:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

ہدایۃ القضاۃ:۔ قیمت ۸ر رعایتی ۶ر

ہنر آموزی:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

ہدایۃ ... النبی:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

ہنس جواہر اردو:۔ قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

ہدایۃ النحو:۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ۸ر

ہدایۃ المقتدین:۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

ہدایۃ الافاق فی مسائل النکاح والطلاق:۔ قیمت ۵ر رعایتی ۳ر

حضرت بلال کا قصہ:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

ہشت رسالہ:۔ قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

ہدیہ عثمانیہ و صحیفہ انواریہ:۔ قیمت ۵ر رعایتی ۳ر

ہدایۃ الثانیہ شرح عبداواسع ہانسوی:۔ قیمت عہ رعایتی ۱۲ر

ہدایۃ النسواں:۔ قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

ہادی الناظرین ترجمہ آداب الصالحین:۔ قیمت ۱ر رعایتی ...

حیات صابرہ:۔ قیمت ۵ر رعایتی ۳ر

حالات اقوام کرد و ترکان آل عثمان:۔ قیمت ۶ر رعایتی ۳ر

حکیم غیب دان جعفر کی کان:۔ قیمت عہ رعایتی عہ

حیات باقیہ یعنے قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین ثانی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپکے ملفوظات) اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں آپکے نسب اور تقدیر ملفوظات ہیں دوسرے میں آپکے اخلاق و عادات سے بحث کی گئی ہے۔ ملفوظات بجائے خود پند و نصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفید کو محیط ہے جس کو آپکے ایک ممتاز عقیدتمند مرید نے آپکی زبان سے سنکر جمع کی ورنہ فوراً جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کرکے ان کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جاسکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی، رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی تصرف کے لاینحل مسائل اور غامض و دقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی بھی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنیوالے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کر کے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی اب بہت سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کر کے چھاپی ہے اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت ... دوسرے میں ترجمہ مزید دلچسپی کے لئے ... کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانح ہے۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ۱ر

خلاصۃ المسائل:۔ قیمت ... رعایتی ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ ستمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۶

حاصل مقتبسات

دول عظمیٰ اور جرمنی کے سیاسی مصالح

جرمنی اور روس کے مصالح مشترک ہیں

جرمن ایک ایسی قوم ہے جس کا حال ماضی سے زیادہ اور مستقبل حال سے زیادہ شاندار ہے۔ پہلے یہ مختلف چھوٹی امارتوں کا مجموعہ تھی جو اکثر ایک دوسرے کے خلاف لڑتی رہتی تھیں اور بعض مواقع پر غیر حکومتیں انہیں آپس میں لڑانے میں کامیاب ہو جاتی تھیں۔ ۱۸۷۰ء میں پروشیا نے جو سب سے بڑی جرمن امارت تھی۔ ان سب کو ملا کر ایک متحدہ جرمن امپائر بنالی۔ وحدت سے پہلے یہ لوگ جاہل تھے مگر وحدت کی تکمیل ہوتے ہی ان میں اپنی حالت کا احساس پیدا ہوا۔ ان کے بہترین مدبر بسمارک نے ہزارہا نوجوانوں کو صناعات اور اصول تجارت کی تحصیل کے لیے فرانس اور انگلستان بھیجا۔ اور کچھ زیادہ مدت نہ گذری تھی کہ جرمن قوم صنعت اور تجارت میں اسقدر ترقی کر گئی کہ آج دنیا کی کوئی قوم اس سے لگا نہیں کھا سکتی۔ اگر کسی قوم کی ترقی اور خوشحالی کا اندازہ اس کی کثرت سے لگانا صحیح ہو تو یہ امر واقعہ ایک بین شہادت ہے کہ ۱۸۷۰ء میں جرمن قوم کی تعداد ۳ کروڑ تھی اور آج وہ بڑھ کر ۶۳۰۰۰۰۰۰ سے کم نہیں ہے۔ آبادی کے ایسے حیرت انگیز ازدیاد کی مثال جاپان کے سوا اور کہیں نہیں ملتی۔

جرمن صنعت اور تجارت کا یہ حال ہے کہ دنیا بھر سے مواد خام وہاں آتا ہے۔ اس کے کارخانے بہترین سامان تیار کرتے ہیں اور پھر اس کی تجارتی کمپنیاں دنیا کے گوشہ گوشہ میں اس سامان کو لیجا کر فروخت کرتی ہیں۔ یہی کام انگلستان کا بھی ہے اور اسی پر انگلستان کی عظمت و تفوق کا انحصار ہے انگلستان نہیں چاہتا کہ اس میدان میں اس کا کوئی مدمقابل ہو اس کی یہی خواہش ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ ورنہ انگلستان نہ چاہتا تو یہ جنگ ہرگز برپا نہ ہوتی۔ دوسرے الفاظ میں اگر انگلستان یہ گوارا کر سکتا کہ اس کے مستعمرات اور سارے بحر میں جرمن تجارت کو فروغ ہو اور خود جرمن سمندر پار ممالک میں اپنے لیے مستعمرات حاصل کرے تو وہ جنگ کی آگ میں ہرگز کود نہ تا اور یہ

اگر جرمنی کے پاس سوختہ سامانی کی موجب نہ ہوتی جرمنی اس حقیقت کو خوب سمجھتا ہے۔ اگرچہ آج وہ بے بس ہونے کی وجہ سے ہر چیز پر قانع ہے اور انگلستان کو رضا مند رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مگر کل وہ ہرگز قانع نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ انگلستان کے سیاسی و اقتصادی مرکز کو ضعیف کرنے اور اپنی تجارتی و اقتصادی ترقی کی راہ سے اس سب سے بڑی روک کو ہٹانے کا تہیہ کئے بیٹھا ہے۔

جرمنی کی فرانس سے کوئی اقتصادی عداوت نہیں ہے اور نہ انہیں فرانسیسیوں سے کسی مزاحمت کا خوف ہے بظاہر دونوں قوموں کے درمیان مخالفت کا باعث محض الساس و لورین کا مسئلہ ہے جرمنی نے ان مقامات کو ۱۸۷۱ء کے معاہدہ فرینکفورٹ کے ذریعہ فرانس سے حاصل کیا تھا۔ اور فرانس نے انہیں ۱۹۱۹ء کے معاہدہ ورسائی کے ذریعہ دوبارہ حاصل کر لیا۔ یہ عقدہ اگر حل ہو جائے تو ان دونوں قوموں کے درمیان اتفاق ہو جانا ممکنات سے ہے فرانس ہی ضرور یا کے لیے جرمنی سے کوئلہ خریدنے پر مجبور ہے۔

اٹلی کو جرمن اہمیت نہیں دیتے۔ وہ اسکو کوئی ایسی قوت نہیں سمجھتے جو تجارتی یا اقتصادی یا جنگی حیثیت سے جرمنی کی مزاحمت کر سکتی ہو۔ البتہ وہ اس سے بچے ہوئے ضرور ہیں۔ کیونکہ اس نے عہد شکنی کر کے جنگ میں اس کے خلاف شرکت کی اور ان کے دشمنوں کو تقویت پہنچائی جرمن چاہتے ہیں کہ آسٹریا کو اپنے اندر جذب کر لیں مگر اٹلی اس راہ میں ایک بھاری پتھر بنا ہوا ہے۔ اس نے جنگ کے بعد آسٹریا کی بہت سی اراضی کو اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ جس کی وجہ سے جرمن نسل کی ہم لاکھ آبادی اس کی محکوم ہو گئی ہے۔ یہ قضیہ اگر حل ہو جائے تو اٹلی سے جرمنی کی دوستی ہو سکتی ہے۔

اب رہا روس، تو جرمنی انتقام چاہتا ہے اور روس بغاوت۔ بہ ظاہر مخلف ہے۔ مگر دونوں کی غایت ایک ہے علاوہ ازیں سلاف عنصر کے خلاف بھی روس اور جرمنی کے مصالح مشترک ہیں۔ اور یہی تھا جس سے ۱۹۲۱ء میں روس نے پولینڈ پر حملہ کرایا۔ اور ابھی سے جو اس کے پروپیگنڈا میں معاون بنا ہوا ہے جرمنی کو ایک ایسے ملک کی ضرورت ہے جو اس کے ہاتھ اپنا مواد خام بیچے۔ اور اس کی مصنوعات خریدے۔ اسی طرح روس کو ایک ایسے ملک کی ضرورت ہے جو اس کا مواد خام خریدے اور اس کی ضروریات کے لیے مصنوعات فراہم کرے۔ اس وجہ سے جرمن اور روس کے منافع ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہوگئے ہیں۔ اور دونوں باہم دوست ہیں۔ یہ دوستانہ تعلقات اسی وقت منقطع ہو سکتے ہیں۔ جب یا تو فرانس اور انگلستان سے جرمنی کا اتحاد ہو جائے۔ یا اٹلی اور انگلستان سے۔ اسوقت جرمنی کی پالیسی یہ ہے کہ وہ دوسری قوم کو روس سے دور رکھکر تنہا اس کے اقتصادیات کا مالک بننا چاہتا ہے۔ (الفیحاء)

روسی فوج کی معنوی قوت

ایک جرمن جنرل کے تاثرات

آج کل کی بین الملی وضعیت کے لحاظ سے جرمن اخبارات سرخ افواج (بالشویک افواج) کے متعلق مبسوط مقالات شائع کر رہے ہیں۔ روزنامہ "وزدن" نے جنرل شنایج کا ایک طویل مقالہ درج کیا ہے۔ جو حال ہیں میں شوروی (سوویٹ) کا سفر کر کے برلین واپس ہوا ہے۔ اس مقالہ کے ضمن میں جنرل موصوف لکھتا ہے :-

سرخ فوج ممالک کے سب سے زیادہ اہم مدرسہ ... کا ایک سپاہی محض ایک فوجی مشین کا پرزہ ہی نہیں ہوتا بلکہ کمیونسٹ عقیدہ اور مسلک کا ایک پرجوش داعی اور ایک مستقل صاحب فکر و رائے شخص ہوتا ہے سرخ فوج ملک کے موسسات اور اقتصادی تعمیر کے کاموں کے ساتھ سرمایہ دار ممالک افواج سے بدرجہا زیادہ دلچسپی اور رابطہ رکھتی ہے اگرچہ یہ بات ہرگز مفید نہیں ہے کہ کسی وقت دولت شوروی روس ہجومی (حملہ آورانہ) جنگ کی طرف مبادرت کرے گی لیکن میں یقین کرتا ہوں کہ اگر اس پر حملہ کیا گیا تو سرخ فوج بڑی شجاعت اور فداکاری سے جنگ کرے گی۔

آگے چلکر جنرل موصوف نے سرخ افواج میں افسروں اور ماتحتوں کے باہمی تعلق کا ذکر کیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ان تعلقات میں ایام خدمت اور غیر خدمت کے درمیان عظیم تفاوت ہے ایام خدمت میں تو تمام دوسرے ممالک کی طرح ڈسپلن اور نظام کا بے انتہا سخت لحاظ رکھا جاتا ہے مگر مواقع خدمت کے سوا دوسرے اوقات میں رئیس و مرؤس کے درمیان کوئی فرق و امتیاز نہیں ہے۔ جوان لوگ صفا و محبت کے ساتھ فوج میں داخل ہوتے ہیں۔ اور چونکہ وہاں ان کو نہایت اچھی تربیت ملتی ہے اس لیے وہ ملک کی مدنی ترقیات کیلئے ایک اچھی بنیاد بنجاتے ہیں۔

آخر میں جنرل شنایج لکھتا ہے کہ میں ان تمام لوگوں کو جو انگریزی نفوذ و اثر کے ماتحت سوویٹ کے محاصرہ کا نقشہ بنا رہے ہیں یہ مشورہ دیتا ہوں کہ روس سے باز رہو۔ مجھے یقین ہے کہ جو کوئی اس کی طرف ہاتھ بڑھائیگا وہ سرخ افواج کے محض چھونے ہی سے شدید نقصان اٹھائیگا۔

زلزلہ سے فلسطین کا مالی نقصان

حکومت کی سرد مہری اور بے رحمی

اب تک سرکاری طور پر جس قدر تحقیقات ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین کو گذشتہ زلزلوں سے ۴۰ لاکھ گنی کا نقصان ہوا ہے اس سے پہلے جناب رئیس مجلس اسلامی الاعلیٰ نے بھی اتنے ہی نقصان کا اندازہ لگایا تھا۔ تو بعض اخبارات نے اسے مبالغہ قرار دیا تھا۔ مگر اب خود حکومت کی تحقیقات سے یہی ثابت ہوا ہے اس کے ساتھ شرق اردن کے نقصانات کو بھی ملا لیا جائے تو یہ رقم ۶۰ لاکھ پونڈ تک پہنچ جاتی ہے۔ اور یہ پوری قوم کے راس المال کے برابر ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ بیچارے اہل فلسطین کیا ... کہاں سے حکومت سے ... ؟

حکومت کی کیفیت یہ ہے کہ اس نے ستم زدوں اور مصیبت کے ماروں کی اعانت کے لئے تو اب تک کچھ نہ کیا۔ البتہ یہودی مدارس کی امداد کے لیے ۱۰ ہزار پونڈ کی رقم منظور کی ہے۔ (الشوریٰ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے ۷ ؎	ہیہ
ششماہی	ہے ؍	۵؎
فی پرچہ	۱؍	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

دیوان شیدا ... دیوان غالب ... مسدس حالی ... ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ؎ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ ناظرین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

...

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے۔ جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار آنہ صرف ؏ علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ... ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دوا اسیر بمقام جھجھا ڈاکخانہ بہلیلای ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پیالہ پیالی رکابی۔ بالٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ ٹفن بکس بالٹی چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں سستے ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

لے ایم داداابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۲ کیننگ اسٹریٹ (تھیا بلڈنگ) کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

...

ٹسری ریشمی کپڑے

...

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ... دوکان ...

محمد حسین احمد حسین کیرانہ ... بازار کھاری باؤلی دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

...

(۱) ... (۲) ... (۳) رحمۃ للعالمین

شرطیہ علاج !!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

...

سفید داغ کی حکمی دوا

...

خونی و بادی بواسیر

...

پانچ پیسہ میں کی لعل

...

سفید بال بڑھے کالا

...

پتھر بھی گل جائے گا

...

گٹھیابات کی حکمی دوا

...

سپنے کی چوری

...

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

...

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ :- منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال نمبر ۵۲ لکنی سمری در بھنگہ

برص یعنی سفید داغ کا اکسیر

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

اسلامی جرائد کو ایک مخلصانہ نصیحت

معزز ہمعصر زمیندار نے اپنے چند مقالات میں ستیارتھ پرکاش کے تیرہویں اور چودہویں ابواب پر تبصرہ کیا ہے۔ اور ان میں انبیاء علیہم السلام کی مقدس و مطہر شخصیتوں پر جو حملے کئے گئے ہیں انہیں کے ساتھ نکتہ چینی کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہی ابواب اس گندگی و دریدہ دہنی کے سرچشمے ہیں جس سے "وچتر جیون"، "رنگیلا رسول"، اور "سیر دوزخ" کی بدرویں جاری ہوتی ہیں۔ اور جس کے فیضان سے اس ملک میں نفرت و عداوت اور جنگ و فساد کی کھیتی سیراب ہو رہی ہے۔ اس لئے حکومت کو اس کے سد باب کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔

ستیارتھ پرکاش کے یہ دونوں باب ہماری نظر سے گذرے ہیں ان کا طرز تحریر بلاشک و شبہ دل آزار ہے اور ان میں تعصب و تنگ نظری کا رنگ نمایاں پایا جاتا ہے جس کو سوامی دیانند کے دعوائے تحقیق سے کوئی دور کا علاقہ بھی نہیں ...

[illegible]

پولیس افسروں کے خلاف ایک جائز شکایت

[illegible]

دہلی کا افسوسناک حادثہ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

حکومت کی بروقت کارروائی

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

اسمبلی کے ممبر بھی بعض دفعہ ایسے بے مذاقی اور مضحکہ خیز سوالات کیا کرتے ہیں جن سے نہ دین کا فائدہ اور نہ دنیا کا گورنمنٹ تو اس قسم کے سوالات کا جو کچھ جواب دیا کرتی ہے اور آئندہ دیگی وہ ظاہر ہے۔ لیکن ہم ان عقلمندوں سے دریافت کرتے ہیں کہ آخر اس دل لگی سے فائدہ کیا ہے۔ تفنن طبع یا دل بہلانے کے لئے ہوٹل میں بہترین سوسائٹی میسر آسکتی ہے۔ ایوان حکومت میں بیٹھکر یہ لطیفے کچھ بھلے نہیں معلوم ہوتے۔ چنانچہ حال ہی میں ایک فرقہ وارانہ ذہنیت کا انکشاف اس بھیانک صورت میں ہوا ہے۔ ایک صاحب نے اور نہ سبب مختلف سوالات کا نوٹس دیا ہے۔ سوالات کیا ہیں۔ وید مقدس کے منتر ہیں جنکا نہ سر ہے اور نہ پیر۔ ان سوالوں میں سے ایک سوال خواجہ حسن نظامی صاحب کے متعلق ہے گورنمنٹ سے دریافت کیا جائیگا کہ خواجہ صاحب سی آئی ڈی میں ہیں یا نہیں ہم اس سوال کے فوائد و منافع پر غور کرتے ہیں کہ لالہ دلیش بندھو کے سر کی قسم ہمارے دماغ میں ایسا کچھ نہیں آیا کہ اس قابل ہندو اسی نے یہ لغو سوال کیوں کیا ہے۔ اس سوال کا تعلق کہیں رائل کمیشن سے تو نہیں ہے۔ شاید یہ فاضل ممبر اس خیال میں معلوم ہوتے ہیں کہ ... پولیس کے تمام اختیارات ہندوستانیوں کو ملجائیں ...

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب ایڈیٹر بیدار کے نام

محترم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب

السلام علیکم۔ میں نے آپ کا مئی اور جون کا رسالہ بیدار دیکھا مجھے افسوس ہے کہ اس میں بعض واقعات کو اس طرح توڑ مروڑ کے بیان کیا گیا ہے جس سے سخت غلط فہمی پھیلنے کا اندیشہ ہے آپ نے ہمیں ایک مفید مشورہ کو ایسے لب و لہجہ میں ظاہر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ میں کسی حرام کو حلال کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ یا کسی غیر شرعی حیلے کی تلاش میں ہوں آپ نے میری گفتگو نقل کرنے میں بھی احتیاط سے کام نہیں لیا۔ بلکہ محض اپنی یاد پر اعتماد کرتے ہوئے نہایت بیدلی سے ایسے جملے نقل کرتے ہیں جن کا شاید اس گفتگو میں اس طریقہ پر ذکر نہیں ہوا۔ کہ جس طرح اس کی نقل میں آپ نے اپنی قابلیت کا اظہار فرمایا ہے۔ قوم قریش کی عام اصلاح پر بحث ہو رہی تھی آپ نے تمام مباحث کو حذف کر دیا کلام کے سیاق و سباق کو اڑا کر صرف خون کے تذکرے پر نہایت ہی بھونڈے طریقہ سے اکتفا کرنا ایک بہت بڑی ذمہ داری کا اظہار ہے جیسے آپ ہی جیسا قومی رہنما انجام دیسکتا ہے۔

[illegible]

حجاز کی ایک افسوسناک خبر

مکہ کی فضا میں صلیبی جھنڈے

اصنام جاہلیت کی یاد تازہ کی جا رہی ہے

حجاز سے ایک آنے والے حاجی کی زبانی معلوم ہوا کہ ملک ابن سعود نے مکہ مکرمہ میں غیر حکومتوں کیلئے قنصل خانے کے قیام کی اجازت دیدی ہے، چنانچہ فرانس، اطالیہ، انگریزان حکومتوں کے جھنڈے آج مکہ کی فضا میں اڑ رہے ہیں۔ اطالیہ اور فرانس کے قونصل چونکہ مسلمان ہیں اسلئے وہ اپنی رعایا سمیت صبح اور عشاء کی نماز حرم شریف میں پڑھتے ہیں۔ اطالوی اور برطانوی جھنڈوں میں صلیب کے نقوش بنے ہیں جو ان اصنام جاہلیت کی یاد دلاتے ہیں جن کو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد پایا تھا۔ اس خبر نے سامعین پر بہت برا اثر کیا اور یقیناً اس خبر کا اثر اگر صحیح ہے تو تمام عالم اسلامی پر بہت برا پڑے گا۔ سلیمان بیرونی (خلافت)

زغلول پاشا کی وفات پر عالمگیر ماتم

تمام مصر مغموم و محزون ہے

قاہرہ ۲۵ اگست۔ سعد زغلول پاشا مرحوم کی بیماری کی کیفیت اخفا میں رکھی گئی تاکہ اہل مصر اور مرحوم کے اعزہ و احباب زیادہ پریشان نہ ہوں ... [illegible]

مظالم بتیا کا سلسلہ جاری ہے

مقدمات کی تفتیش

بیتاہ ۲۶ اگست۔ عبد الرحمن صاحب بتیا سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ پولیس بتیا کے مقدمات کی تفتیش کر رہی ہے ... [illegible]

اٹھا سکتی ہے یا نہیں۔ ... [illegible]

مولانا المحترم! ... [illegible]

راقم آپکا مخلص نیاز مند احمد سعید

ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں دس ہزار سے زیادہ آدمی شریک تھے۔ مولانا ولایت حسین صاحب نے صدارت فرمائی۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق پاس ہوئے۔

۱۔ مسلمانان الہ آباد کا یہ جلسہ سعد پاشا زغلول کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار ثبت کرتا ہے اور اس ابو الاحرار مصر کے پسماندگان کی خدمت میں پر خلوص ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اس حادثہ عظیم نے دنیائے اسلام کے مصائب میں اور زیادہ اضافہ کر دیا ہے (منجانب صدارت)

۲۔ جلسہ ہذا اخبار لیڈر الہ آباد کی اشاعت مورخہ ۲۴ اگست کے بیان کو خلاف عقل خیال کرتا ہے اور اگر وہ بیان صحیح بھی ہو تو بھی مسلمان اسکو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے۔ جلسہ ہذا مسلمانان الہ آباد کو نصیحت کرتا ہے کہ موجودہ مقامی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے پرامن رہیں۔

۳۔ جلسہ ہذا گورنمنٹ کی اس تجویز کو بنظر استحسان دیکھتا ہے کہ وہ ایک قانون مقتدایان دین کی عزت و ناموس کی حفاظت کے لئے بنانا چاہتی ہے۔

سر عبد الرحیم اور سین گپتا کو گورنر بنگال کی دعوت

کلکتہ ۲۷ اگست۔ گورنر بنگال نے سر عبد الرحیم اور مسٹر جے ایم سین گپتا کو جو کونسل مقننہ بنگال میں کانگریس پارٹی کے لیڈر ہیں تبادلہ خیال کے لئے دعوت دی ہے۔ سر عبد الرحیم اور مسٹر سین گپتا پیر کے روز گورنر سے ملاقات کریں گے۔

مسٹر شوکت عثمانی کی رہائی

صحت خراب ہو گئی ہے

کانپور ۲۷ اگست۔ جیل سے رہا ہونے کے بعد مسٹر شوکت عثمانی کل شام کو جھانسی سے یہاں آئے۔ اگرچہ ان کی صحت بہت خراب ہو گئی ہے لیکن ان کا جوش و خروش دہی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کام کرنے کے لئے اب بھی تازہ دم ہیں۔ فی الحال وہ اپنی صحت درست کرنے کی غرض سے طویل آرام کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد وہ کوئی نیا کام شروع کریں گے۔ ... [illegible]

قبول اسلام

۲۲ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ سے لیکر ۲ صفر ۱۳۴۶ھ تک جناب مولوی محمد صادق صاحب مدظلہ مہتمم خزانچی انجمن نومسلمان سندھ کراچی کے دست مبارک پر مندرجہ ذیل اشخاص مسلمان ہوئے۔

اسلامی نام	قوم	عمر	اصلی نام	نمبر شمار
محبوب علی	سوانو ہندو	۳۰	منگھوں ولد تیجول	۱
حنیفہ بائی	〃	۲۱	بھی بنت کمل گھر	۲
خدا بخش	راجپوت	۴۵	جگت سنگھ ولد [illegible]	۳
عبد الرحمن شاہ	بیرزادہ	۱۵	[illegible]	۴
حلیمہ بائی	مرہٹہ	۱۸	مسماۃ بھیجی بنت سالو	۵
محمد شیخ	بالی شاہی	۱۸	محمد ولد بھاد	۶
حبیب اللہ	کمبوہ	۲۰	نتھو ولد [illegible]	۷
عزیزہ بیگم	ہندو درکولی	۲۲	[illegible]	۸
حنیفہ بائی	ہندو واڈ	۲۵	مسماۃ بھیجی بنت [illegible]	۹
عائشہ بائی	ہندو واڈ	۲۸	دری بنت بھو تو	۱۰
ابراہیم	جوگی ہندو	۳۵	بیلو ولد بالو	۱۱
سارا بائی	〃	۳۰	مولی ال ...	۱۲
عبد اللہ	〃	۱۸	والو کچھر ولد بیلو	۱۳
عبد الرحمن	ٹھاکر	۱۸	[illegible]	۱۴
عبد السلام	گنجا	۱۸	[illegible]	۱۵
شہر بانو	بانو زلی	۲۴	[illegible]	۱۶
دین محمد	کرسٹان	۲۵	[illegible]	۱۷

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کے مقدمہ کا فیصلہ

دس ہزار کی ضمانت دینے کا حکم

مولانا نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا اور خوشی خوشی جیل چلے گئے

جناب عظیم شاہ صاحب صدر خلافت کمیٹی لدھیانہ مطلع فرماتے ہیں کہ مولانا حبیب الرحمن صاحب کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ دس ہزار کی ضمانت اور مچلکے دینے ورنہ ایک سال قید بامشقت برداشت کرنے کا حکم دیا گیا۔ مولانا موصوف نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا اور خوشی خوشی جیل چلے گئے۔

امرتسر میں خادمان خلافت کے گرفتار ہونے کی افواہ

امرتسر ۲۶ اگست۔ امرتسر سے اطلاع ملی ہے کہ خادمان خلافت و مجاہدان ملت حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی و شیخ حسام الدین صاحب معتمد مجلس خلافت پنجاب کی گرفتاری کی افواہ بڑے زور شور سے شہر میں پھیل رہی ہے اور یہ معلوم ہو چکا ہے کہ منشی احمد الدین اور خواجہ عبد الرحیم ماجد پر بھی حکام کی نظر ہے۔

پونا کے ہندوؤں کا مسجد کے سامنے باجا بجانے پر اصرار

پولیس نے گرفتار کر لیا

پونہ ۲۶ اگست۔ کل سہ پہر کو تالیگاؤں میں ہندوؤں اور مسلمانوں میں شدید فساد ہوتے ہوتے بچا ... [illegible]

رائے چور میں سنسنی

کاڑی کے صندوق سے لاش برآمد ہوئی

سکندر آباد ۲۶ اگست۔ رائچور کے ریلوے اسٹیشن پر ... [illegible]

مسلمانان الہ آباد کا جلسہ عام

شاہ حبیب الرحمن صاحب قریشی ۲۶ تاریخ کو الہ آباد سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ۲۶ تاریخ کو دارا شاہ اجمل میں مسلمانان الہ آباد کا ...

رباعیات سرمد مترجم جسکے ساتھ مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کی لکھی ہوئی سوانحعمری بھی شامل ہے ترجمہ فارسی رباعی کیساتھ نہایت سلیس بامحاورہ درج ہے قیمت صرف ۱۲ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اندور کے مسلمان ملزمین پر پولیس کا وحشیانہ تشدد

افسروں کے جوتے ملزمین کی ڈاڑھیوں سے صاف کرائے گئے

اگر پولیس کی مداخلت جاری رہی تو مسٹر آصف علی پیروی ترک کر دیں گے

فسادات اندور کے مقدمات نے اب ایک نازک صورت اختیار کر لی ہے۔ سوائے ایک بڑے مقدمہ کے جس میں ۲۱۶ اشخاص پر بلوہ کا الزام ہے باقی تمام مقدمات ختم ہو گئے ہیں۔ قتل کیساتھ بلوہ کے تین مقدمات میں استغاثہ کی کارروائی ہو چکی ہے۔ فرد قرار داد جرم لگانے سے قبل جن ملزمین نے اقبال جرم کیا ہے ان کا اور دوسرے ملزمین کا بیان ہے کہ ان پر نہایت وحشیانہ اور عجیب و غریب تشدد روا رکھے گئے تھے۔ مثلاً انہیں دیوار سے لگا کر کرسی بنایا گیا اور ٹانگوں میں سے ہاتھ نکلوا کر کان پکڑوائے گئے، اور "مرغا" بنایا گیا۔ اس سلسلہ میں ایک نئی ایجاد یہ کی گئی کہ ایک ملزم کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ عہدہ داران کے جوتے اپنی ڈاڑھی سے صاف کرے۔ لیکن ایک اور حرکت اس سے بھی بڑھکر ہے۔ جب کبھی کسی ملزم نے اپنی بے گناہی پر اپنے خدا کو شاہد بنایا تو اسے جواب دیا کہ "ہاں تمہارا خدا ہمارے کان میں چھپکے سے کہہ گیا ہے کہ تم بے گناہ نہیں ہو"۔

یہ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر کچلو نے ان الزامات کی تحقیقات کی تھی اور بعض حیرتم دیدہ شہادتیں تحریر میں لائی گئی تھیں۔ قتل و بلوہ کے ایک مقدمہ میں بحث کرتے ہوئے مسٹر آصف علی نے پولیس کے ان طریقوں پر نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی تھی۔ اور گرفتاری، پولیس کے سامنے بیانات، اور اقبال جرم کی تاریخوں کو مقابلۃً پیش کر کے پولیس کے طریق کار پر کافی روشنی ڈالی تھی۔ اس سب کا خلاصہ یہ تھا کہ ملزمین کے بیانات گرفتاریوں کے ایک عرصہ کے بعد لکھے گئے اور اقبال جرم ہفتوں کی حراست کے بعد تحریر میں لایا گیا۔ ... [illegible]

(آیندہ اشاعت میں پولیس کے متعلق مسٹر آصف علی کی بحث دی جائے گی۔ الجمعیۃ)

پنجاب میں امارت شرعیہ کا قیام

حضرت مولانا پیر ضیاء الدین صاحب سجادہ نشین سیال شریف امیر شریعت منتخب کئے گئے

مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری مطلع فرماتے ہیں کہ:-

دربار سیال شریف میں عرس کے موقع پر عام زائرین و متوسلین کے علاوہ علماء و مشائخ سلسلہ اور معززین و عمائد اضلاع پنجاب کا اجتماع ہوا۔ عام اور خاص جلسوں میں مسلمانوں کی موجودہ تباہ حالت۔ دوسری قوموں کی جانب سے ان پر پے در پے حملوں کے واقعات اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں انتہائی گستاخانہ لٹریچر کی مسلسل اشاعت اور اس قسم کے حوادث زیر بحث آتے رہے۔ ہر شخص اس امر کا متمنی تھا کہ ان باتوں کا کوئی کارگر علاج تجویز کیا جائے چنانچہ مختلف نشستوں کی بحث و تمحیص نے اس نتیجہ پر پہنچایا کہ ان سب خرابیوں کا باعث امت مسلمہ کا تشتت و انتشار، احکام شریعت سے اعراض اور بے پروائی اور شرعی نظام و مرکزیت اسلام کا فقدان ہے۔ لہذا سب سے پہلے مرکزیت کا قیام اور اسکے ذریعہ شرعی نظام کا احیا ہونا چاہیئے۔ قیام مرکزیت کے ذیل میں ... [illegible] ... لہذا بالاجماع حضرت مولانا ضیاء الدین صاحب سجادہ نشین دربار سیال شریف کو امیر شریعت منتخب کر کے جو بحیثیت والی و امیر شریعت اسلام کی دعوت دیں۔ احکام شرعیہ کا اجرا فرمائیں۔ جو منافقات مسلمانوں میں پیدا ہوں ان کا تصفیہ کریں۔ جمعہ و جماعت و عیدین کی انامت کے ساتھ بیت المال قائم کر کے زکوٰۃ و صدقات و عشر کی وصولی کا انتظام کریں۔ اور بیت المال سے اسلامی و مذہبی ضروریات اور منصوصہ مصارف میں باقتضائے ضرورت و اہمیت مقصد صرف کریں۔ چنانچہ حاضرین نے بالاتفاق معاہدہ اطاعت کے ساتھ بیعت امارت کر لی، اور حضرت سجادہ نشین موصوف الصدر امیر شریعت منتخب ہو گئے۔ ان مباحث پر جناب فضل شاہ صاحب سجادہ نشین جلال پور نے نہایت پر مغز اور جامع تقریر کی۔ ... [illegible]

(۱) جناب محمد حیات صاحب قریشی رئیس صاہوال (۲) جناب صاحبزادہ عبد اللہ صاحب برادر حضرت سجادہ نشین (۳) جناب صاحبزادہ قمر الدین صاحب خلف اکبر حضرت سجادہ نشین (۴) جناب مولوی محمد حسین صاحب سجادہ نشین مروٹہ شریف (۵) جناب مولانا احمد الدین صاحب گانگوی (۶) جناب فضل شاہ صاحب سجادہ نشین جلالپور شریف (۷) حضرت علامہ معین الدین اجمیری (۸) جناب نواب اللہ بخش خاں صاحب رئیس اعظم خواجہ آباد (۹) جناب شاہ محمد غوث صاحب سجادہ نشین علاول شریف (۱۰) پیر امیر شاہ صاحب سجادہ نشین بھیرہ (۱۱) جناب مولوی محمد یحییٰ صاحب لگوی (۱۲) جناب مولوی محمد ذاکر صاحب محمدی۔

اسی دوران میں صوبہ پنجاب کے لئے بھی امارت شرعیہ کا مسئلہ زیر بحث آنے پر تجویز کی گئی کہ فی الحال موجودہ امارت کے نظام کو پوری قوت کے ساتھ چلایا جاوے۔ اس کے بعد منجانب امارت شرعیہ دربار سیال شریف تمام مشائخ و علماء اور عمائد و معززین پنجاب کو کسی مقام پر دعوت دیجائے گی اور صوبہ پنجاب کے لئے مسئلہ امارت کو طے کیا جائے گا۔ آخر میں حاضرین نے حضرت علامہ معین الدین اجمیری کی ان گرانقدر مساعی کا شکریہ کے ساتھ اعتراف کیا جو علامہ موصوف نے اس مسئلہ کے متعلق انجام دیں۔

ہندوستان میں آتش فساد کے شعلے

کانپور میں بھی آگ لگ گئی

ہندو مسلمانوں کا خوفناک فساد

مسلمان مقتولین و مجروحین کی تعداد زیادہ ہے

کانپور ۲۵ اگست۔ اسوقت تک کانپور فرقہ وارانہ فسادات کے امن سوز اثر سے محفوظ تھا لیکن بدقسمتی سے گذشتہ شب ایک نہایت معمولی واقعہ سے یہاں بھی نقض امن ہو گیا۔ فساد کی ابتدا راشٹریہ اسکول کے طالب علموں اور چند مسلمانوں کے درمیان لڑائی سے ہوئی۔ بہت رات تک سنگباری اور لٹھ بازی ہوتی رہی۔ ... [illegible]

بریلی میں پھر فساد ہو گیا

"لیڈر" الہ آباد کا نامہ نگار بریلی اپنے اخبار کو اطلاع دیتا ہے کہ کنس میلا کے جلوس پر ۲۸ اگست کو لوک پورہ محلہ میں شام کے سات بجے مسلمانوں نے حملہ کیا۔ حملہ کی پہلے سے کوئی تیاری نہ تھی۔ مجروحین کی تعداد نہیں معلوم ہو سکی مگر خیال کیا جاتا ہے کہ زیادہ ہو گی۔ بعض لوگوں کے زخم ہلک معلوم ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کہیں کہیں لڑائی ہو رہی ہے۔

بھیروں سنگھ کے قاتل کو سزائے موت

اجمیر ۲۴ اگست۔ سیشن جج نے ۱۸ اگست کو بھیروں سنگھ سکنہ ایودہ وٹے کے مقدمہ قتل کا فیصلہ سناتے ہوئے قاتل کو سزائے موت کا حکم دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ چیف کمشنر صاحب اجمیر سے رحم کی درخواست کی جائے گی۔

پنڈت اندر کی اشتعال انگیزیاں

ہر آریہ کو موت سے ہمکنار ہونے کی دعوت

دہلی ۲۶ اگست۔ پنڈت اندر سکرٹری آل انڈیا آرین لیگ نے اسلامی اخبارات اور بالخصوص مسلم آؤٹ لک اور زمیندار کے ان مضامین کے متعلق جو سماج اور نیتا ہیں پرکاش پر شائع ہوئے ہیں۔ اپنے بیان میں پہلے تو گورنمنٹ کی روش پر نکتہ چینی کی ہے اور یہ کہا ہے کہ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ حکومت کب تک اس کھیل کو دیکھتی رہے گی۔ ... [illegible]

پیلی بھیت میں ہندو سبھا کے صدر کا قتل

پیلی بھیت کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ رائے بہادر بابو بہادر سنگھ آنریری مجسٹریٹ کو جو ہندو سبھا کے صدر اور مندر سبھا تھے کسی بدمعاش نے بازار میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ مجرم ابھی تک گرفتار نہیں ہوا ہے۔

مدیر ریاست کے متعلق حکومت پٹیالہ کا بیان

پٹیالہ ۲۶ اگست۔ حکومت پٹیالہ کے وزیر خارجہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:-

"ہز ہائینس کی حکومت کے وزیر خارجہ کی خواہش ہے کہ مسٹر دیوان سنگھ مفتوں کے اس مراسلہ کی جو حال ہی میں اخبارات کو بھیجا گیا تھا بعض غلط فہمیوں کو رفع کر دیا جائے۔ ... [illegible]

تیج کو سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی کی تنبیہ

مفروضہ سازش کے متعلق شر انگیز پروپیگنڈا سے باز آؤ

دہلی ۲۷ اگست۔ مسٹر اے ڈی ایسپیر سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی نے حسب ذیل چٹھی اخبار "تیج" دہلی اور دیگر اخبارات کو بھجوائی ہے۔ ... [illegible]

تانک چند کے قتل پر جھگڑا

پچاس زائد ہندوؤں کے مچلکے لئے گئے

دہلی ۲۹ اگست۔ ... [illegible]

بستان العارفین: از مولانا صوفی سید علی میاں صاحب ... اگر علم تصوف کے نکات سے واقفیت حاصل کرنا ہو تو اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمائیے ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم

قتل و غارت اور آتش زدگی کے ہولناک مناظر

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

اس سال یہ اشتہار نہایت کثرت کے ساتھ شہر گانوں میں تقسیم کیا گیا۔ اسکے علاوہ خاص چٹھیوں اور دلالوں کے ذریعہ گانوں گانوں کے ہندوؤں کو اس دن کے اکھاڑے کی بابت خاص ہدایتیں دی گئی تھیں۔ اس کی بابت مسلمانوں نے گانوں کے بعض ان ہندوؤں کے زبانی بیان سے جو اس اکھاڑہ میں شریک نہیں ہوئے ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ اور اسلئے اس سال ہندوؤں کا غیر معمولی اجتماع ہوا۔ ہم نے پچیس ہزار جو تعداد لکھی ہے یہ وہ تعداد ہے جو سب سے اقل قلیل کہا ...

کے وقت دو دکانیں بہائی جائیں۔ اور اس دن رات کو ہم اکھاڑے والے اپنا اپنا کرتب دکھلاویں۔

۳۱ اگست ۲۶ء مطابق ۲۰ مرسادن روز جمعہ دو بجے دن سے مہابیری اکھاڑہ اور نگر کیرتن، باجا، جھنڈا وغیرہ مکمل ہونگے اور بخس منڈلی بھی ہوگی اور مندر میں کل اکھاڑوں کا جماؤ ہوگا۔

...

(باقی آئندہ)

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا دو روپیہ میں

...

بی ۔ کے ۔ برادرس اینڈ کو دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارہ، بدہضمی کی مروڑ، دست، متلی، قے، خرابی خون ...

"حب مشتہی"

بالکل مجرب اور کامیاب دوا ہے

...

حکیم نصرتی حیرت عادل مظفر نگر

چند ادویات متعلقہ خوبصورتی

چٹ مٹی — حسن افزا — شبرس — مکھرعب — باغ پھول تیل — ہال ... — مصلح کریان — دولی پان ...

ہزاروں کافر مسلمان ہو گئے

...

انصاری بک ڈپو دہلی

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینے میں آپ ذیل کے مولود شریف ضرور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف پڑھنے اور سننے اور سنانے سے آپکے ہاں برکت ہوگی۔

مولود محمود — مؤلفہ حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی سلمہ الہادی الوری۔ یہ مولود شریف نہایت مستند ہے۔ اسمیں نظم و نثر دونوں موجود ہیں۔ اور نہایت تحقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اس پر آج تک کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ اور سب مانتے ہیں۔ ایسا مستند مولود شریف آپکی نگاہ سے کم گذرا ہوگا۔ اور کاغذ نہایت عمدہ ہے چھپائی اور لکھائی پاکیزہ غرضکہ ہر لحاظ سے یہ مولود شریف نہایت ہی عمدہ ہے۔ قیمت عہ رعایتی ۱۲ ر

مولود پیغمبر — مؤلفہ حضرت قاری حافظ حاجی محمد رمضان شاہ صاحب نقشبندی مجددی۔ یہ مولود شریف بلہجہ ٹھنوی زبان فصیح اردو میں منظوم ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔ قیمت ۱۲ ر رعایتی چھہ آنے (۶ ر)

مولود شریف غلام امام شہید — نظم و نثر کاغذ دبیز۔ عمدہ چھپا ہوا قیمت ۸ ر رعایتی ۶ ر

مولود لطیف — قیمت ۴ ر رعایتی ۳ ر

مولود مجیدی — نظم و نثر قیمت ۴ ر رعایتی ۳ ر

...

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

...

خون شہادت کے دو قطرے

...

خطبات صدارت

...

چمنستان عرب غنچہ حج

...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں دہلی

عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

...

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

...

ہر مسجد میں

...

حمیدیہ پریس دہلی

ضرورت ہے

...

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل

مظفر پور

... تین دو کا رآمد گھڑیاں

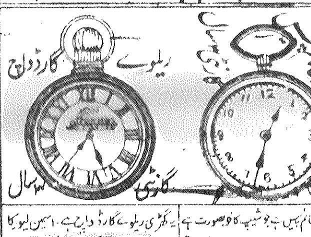

...

۳۹۲۴	۳۹۳۱	۳۹۳۲	۳۹۳۳
۳۹۳۴	۳۹۳۵	۳۹۴۹	۳۹۴۷
۳۹۶۹	۳۹۷۰	۳۹۷۷	۳۹۷۹
۳۹۸۰	۳۹۸۷	۳۹۹۸	۴۰۰۸

۶ ستمبر ۲۷ء

۱۵۹۹ - ۲۴۹۸ - ۲۵۰۰ - ۳۳۰۱ - ۳۳۰۲
۳۳۱۳ - ۳۳۱۶ - ۳۳۱۷ - ۳۳۱۸
۳۳۲۲ - ۳۴۷۷ - ۳۵۸۶

۱۰ ستمبر ۲۷ء

۲۵۲۵ - ۳۳۲۹ - ۳۳۳۲ - ۳۳۳۳
۳۳۳۷ - ۳۶۹۵ - ۳۸۷۶

(منیجر "الجمعیۃ" دہلی)

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

۲ ستمبر ۲۷ء

۳۲۷۹	۳۲۸۵	۳۲۸۷	۳۲۸۸
۳۲۸۹	۳۲۹۵	۳۲۹۶	۳۲۵۷
۳۲۹۰	۳۴۳۸	۳۶۰۵	۱۵۸۰
۱۵۸۱	۱۵۸۷	۱۵۸۸	۱۵۸۹
۱۵۹۰	۱۵۹۱	۱۵۹۴	۱۵۶۸
۱۵۶۹	۱۵۷۰	۱۵۷۱	۳۹۱۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۹ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۶ ستمبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۱۷

اخبار و مقتبسات

انگورہ میں وزیر خارجہ افغانستان کا ورود
روس و برطانیہ کا قطع روابط افغانستان کی نگاہ میں

سردار محمود طرزی، وزیر امور خارجہ افغانستان کی تشریف آوری ٹرکی کے تمام سیاسی حلقوں اور خصوصاً سفارتی محافل میں خاص توجہ کا مرکز بن گئی تھی۔ مطبوعات شوروی کے ایک نمائندہ کے ساتھ مصاحبہ (انٹرویو) کے ضمن میں سردار محمود طرزی نے انگلستان اور روس کے قطع روابط پر افغانستان کے نقطہ نظر کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دولت افغانستان، برطانیہ اور روس کے اختلافات میں کامل بے طرفی کو مرعی رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ اور اگر اس قطع تعلق سے کسی جنگ کا شاخسانہ پھوٹے تو افغانستان جو روس کے ساتھ عدم تہاجم (ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے) کے معاہدہ پر دستخط کر چکا ہے۔ پورے اہتمام کے ساتھ اپنی معاہدانہ ذمہ داریوں کو ملحوظ رکھیگا۔ لیکن اگر ان دونوں سلطنتوں کے درمیان معمولی روابط کی تجدید دا ستقرار کا سوال درپیش ہو تو افغانستان اس نظریہ کا حامی ہے کہ اس راہ میں پہلا قدم برطانیہ کو اٹھانا چاہئے۔

پھر افغانستان اور ممالک مشرقی کے تعلقات پر گفتگو شروع ہوئی۔ سردار موصوف نے فرمایا کہ افغانستان اور بعض ممالک مشرقی کے درمیان دوستانہ معاہدے ہو چکے ہیں۔ افغانستان کی کوششوں کا منتہیٰ یہ ہے کہ دول مشرقی کا باہمی اتحاد اس حد تک ترقی کر جائے کہ ان کے داخلی و خارجی استحکام کا ضامن ہو سکے۔

پوچھا گیا کہ باہمی ارتباط و نزدیکی کی راہ میں یہ حقیقی قانونی مساعی کی جا رہی ہیں، کیا انہیں انگلستان اپنے مشرق کے منافع کے لئے تہدید کا ہم معنی تو نہیں سمجھیگا۔ جواب میں وزیر خارجہ نے فرمایا کہ افغانستان تو فقط صلح و سلام کی سیاست پر عمل پیرا ہے۔ باہمی رابطہ و اعتماد کو مضبوط کرنے کے لئے ملل ایشیا کی مساعی کو اصلاً اور طبعاً مشرق میں صلح کی بنیادوں کو مستحکم کرنے کا ذریعہ سمجھنا چاہیے۔ (صدائے مشرق)

حجاز کے دو اعلیٰ عہدہ داروں کی برطرفی

حجاز سے آئی ہوئی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے بعض اشخاص کو جو اعلیٰ عہدوں پر تھے گرفتار کر کے ان کے کاغذات ضبط کر لیے ہیں۔ صورت واقعہ یہ ہے کہ اہالی مکہ میں سے ایک شخص نے سلطان ابن سعود کی خدمت میں بھیجنے کے لیے ایک عرضی لکھی تھی جس میں ادارۂ صحت کے بعض افسروں کی شکایت تھی۔ اس عرضی کو عبد العزیز العتیقی اور شریف حسین نے جو دونوں نائب الملک کے مستشار تھے لے لیا۔ اور اس شخص کو قید کر دیا تاکہ وہ بادشاہ تک نہ پہنچ سکے۔ جب اس حرکت کی اطلاع سلطان کو پہنچی تو انہوں نے تحقیقات کا حکم دیا۔ اور اصل حقیقت کا حال معلوم ہو جانے کے بعد انہوں نے حکم دیا کہ ان دونوں کو فوراً علیحدہ کر دیا جائے اور آئندہ انہیں کبھی سلک ملازمت میں داخل ہونے کا موقع نہ دیا جائے کیونکہ انہوں نے اپنے اختیارات کو ناجائز طور پر مظلوموں کی داد رسی کے خلاف استعمال کیا۔ (الشوریٰ)

(یہ عبد العزیز عتیقی صاحب موتمر اسلامی میں عسیر کے نمائندے مقرر کئے گئے تھے۔ الجمعیۃ)

مشرق ادنیٰ اور وسطیٰ کا سیاسی انقلاب
ٹرکی سے جاپان اور چین کے دوستانہ تعلقات

گذشتہ نومبر میں انگورہ اور ماسکو میں ٹرکی، ایران، افغانستان اور سوویٹ روس کے درمیان جو سرگوشیاں ہوئیں، اور اوڈیسہ میں جو کانفرنس منعقد ہوئی۔ وہ سب اس تاثر عظیم کے آثار میں سے ہیں جو روس اور انگلستان کے درمیان پیدا ہو گیا ہے۔ اور ایشیائی قوموں کی اس کوشش کے مظہر ہیں جو روسی و انگریزی اختلافات سے فائدہ اٹھا کر وہ اپنے داخلی و خارجی مرکز کی تقویت کے لئے کر رہی ہیں ...

احوال کا پتہ دیتی ... گولڈن ہارن میں الزاما، اور اوزومو دو جاپانی جہازوں کا ورود جاپان اور ٹرکی کے درمیان جس تقرب کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ ہر چیز سے زیادہ سیاسی اغراض کے لئے مفید ہے۔ اور ٹرکی سے زیادہ جاپان کے لیے اس کی بین الدولی پوزیشن کے استحکام میں مدد دیتا ہے۔ مشرق اقصیٰ میں روس اور انگلستان سے بالخصوص جاپان کے جو اختلافات ہیں اور گذشتہ جنگ عظیم سے جاپان کی بین الملی سیاست میں جو پیچیدگیاں پڑ گئی ہیں انہیں سلجھانے کی ایک بہتر صورت جاپان کو یہی نظر آتی ہے کہ ٹرکی کو اپنا دوست بنا کر ایک ہی وقت میں روس اور انگلستان دونوں پر اثر ڈالے کیونکہ ٹرکی کی جغرافی و سیاسی پوزیشن ایسی ہے جس سے وہ روس اور انگلستان کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ دوسری طرف اقتصادی حیثیت سے بھی جاپان کے لیے ٹرکی کی دوستی میں بہت منافع ہیں وہ دیکھتا ہے کہ ٹرکی اپنے پچھلے تلخ تجربات کی وجہ سے اپنی شدید اقتصادی ضرورتوں کے باوجود یورپین سرمایہ سے مدد لیتے ہوئے ڈر رہا ہے۔ ایسلئے اسکو ٹرکی میں اپنا سرمایہ لگا کر مالی فوائد حاصل کرنے اور ایشیائی ممالک میں اپنا نفوذ و اثر بڑھانے کا ایک اچھا موقع نظر آتا ہے۔

یہی اسباب ہیں جنہوں نے سلطنت میں جبکہ ترکوں کی جنگ استقلال پورے شباب پر تھی، جاپان کو دول حلفاء کے علی الرغم ٹرکی کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھانے پر آمادہ کیا۔ اس سے پہلے ٹرکی میں جاپان کا کوئی سیاسی نمائندہ نہ تھا۔ اس سال پہلی مرتبہ جاپان نے وہاں اپنا مخصوص سفارت خانہ قائم کیا اور ٹرکی کے ساتھ مستحکم تعلقات کی طرح ڈالنے کے لیے اپنے سابق سفیر پیکن، موسیو اوداکا کو مقرر کیا جس کے متعلق بلاخوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ وہ جاپان میں ایشیائی ممالک سے روابط اتحاد بڑھانے کا سب سے زیادہ سرگرم حامی ہے۔ اور اس مقصد کے لیے چین کے سیاسی اسٹیج پر نہایت اہم پارٹ ادا کر چکا ہے۔ اسکے بعد اپنی مساعی کی بنا پر سنہ ... میں جاپان نے اپنی مصنوعات کی ایک نمائش گاہ قسطنطنیہ میں کھولی ہے تاکہ ٹرکی کے اقتصادی حلقوں میں ان کے تعارف کا ذریعہ ہو۔

اب ڈاکٹر تسی چینی سفیر متعین واشنگٹن کے سفر انگورہ کی طرف رجوع کیجئے کیونکہ وہ بھی کچھ اسی قسم کی اغراض کے لیے تھی اس سفر کا اصلی مقصد یہ تھا کہ مشرقی طاقتوں سے دوستانہ تعلقات قائم کر کے چین کی سیاسی پوزیشن کو مضبوط کیا جائے اور اس سے چین کی آزادی اور اندرونی و خارجی امور میں اسکے استقلال کو دوبارہ حاصل کرنے میں مدد لی جائے۔ اسکے ساتھ ہی چین اس قوم سے جس نے اجنبی نفوذ و اقتدار کا تختہ الٹ دیا ہے۔ اخلاقی سبق بھی حاصل کرنا چاہتا ہے اور مدد دینے کی خواہش رکھتا ہے۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ چینی سفیر نے اپنے سفر کے لیے وہ وقت انتخاب کیا جبکہ انگورہ میں ٹرکی ایران اور افغانستان کے باہمی مفاوضات کا سلسلہ جاری تھا۔ اور اسکے بعد وہ یہاں سے سیدھا ماسکو گیا جہاں روس سے اس کی گفت و شنید ہوئی۔

جاپان اور چین کی طرف سے ٹرکی کے ساتھ تقرب حاصل کرنے کی ان کوششوں میں ٹرکی کے لیے بہت فائدے ہیں۔ دول میں ماسوا امریکہ کے جاپان وہ تنہا حکومت ہے جس نے لوزین کے معاہدہ کی تصدیق نہیں کی اور اس معاہدہ کو ان تسہیلات سے کے باوجود جو عہد نامہ سیورے کے مقابلہ میں اسکو حاصل ہیں ٹرکی اپنے لیے ایک قید اور بندھن سمجھتا ہے پس ٹرکی یہ امید کر سکتا ہے کہ جاپان اپنی مخصوص پوزیشن کے لحاظ سے اسکے لیے موجب تقویت ہوگا۔ علاوہ ازیں ٹرکی اپنے شئون داخلیہ کی اصلاح و تنظیم اپنی حاجات عمرانی کی تجدید اور اپنے وسائل ثروت کی ترقی کے لیے۔ اسوقت یورپ کا محتاج ہے اور یہ احتیاج اسکے لیے قدم قدم پر خطرات رکھتی ہے۔ ایسی حالت میں جاپان جیسے ایک ترقی یافتہ ملک کی دوستی اسکو حاصل ہوگئی تو وہ اس پر خطر احتیاج سے نجات حاصل کریگا اور اسکو ایک ایسے ملک میں سرمایہ اور آدمی دونوں میسر آجائیں گے جو ٹرکی میں کسی استعماری اغراض نہیں رکھتا اور مساویانہ تبادلہ و منافع کرنا چاہتا ہے

یہ ہیں ایشیائے ادنیٰ و وسطیٰ کے سیاسی احوال کا انقلاب اس میں ہم مغربی استعمار کیخلاف اقوام ایشیا کے جہاد کا منظر دیکھتے ہیں لیکن ابھی جامعۂ ایشیا کے تخیل کی تحقیق کا وقت نہیں آیا ہے یہ ممکن ہے کہ یہی واقعات اسکے تحقق کی تمہید ثابت ہوں مگر ابھی کوئی حکم نہیں لگا سکتا۔ بہتر ہے کہ اس سوال کو ہم مستقبل کیلئے چھوڑ دیں۔ (الاستقلال)

قیمت اخبار الجمعیۃ	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

دیوان شیدا ... کلام کا مجموعہ ... سائز لکھائی چھپائی دیدہ زیب خوبصورت مجلد قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں
رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ مطلوب ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعید ۔ اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم ...

اکسیر جذام

... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

برتن

آئیے دیکھئے پسند کیجئے

... کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

مژدہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران بھاگلپور

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

(۱) ... سفرنامہ حجاز
(۲) ایمان الکامل
(۳) رحمۃ للعالمین

ملنے کا پتہ: خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین ... پٹیالہ

برص یعنی پھلبہری سفید داغ ایک ہی ہفتہ میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱ ... دربھنگہ (بہار)

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!

فائدہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی
سفید داغ کی جنگلی دوا
خونی و بادی بواسیر
پانچ منٹ میں کیمیائی عمل

سفید بال کالا

پتھری بھی گل جائے گی
گٹھیا بات کی دوا
سپنے کی چوری
دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ لینی سرائے دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: ... پتہ: شیو نرائن برما جنرل مرچنٹ لینی سرائے دربھنگہ

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

گذشتہ ہفتہ شملہ میں خوب گہما گہمی رہی۔ سرکاری نیم سرکاری قومی نیم قومی۔ تعاونی عدم تعاونی۔ سوراجی سامراجی خوشامدی اور صاف گو۔ خلافتی اور کانگریسی۔ سبھائی اور تنظیمی۔ شدھی والے۔ اور تبلیغ والے۔ غرض ہر ٹائپ کے بزرگ جمع تھے کئی بار شاندار اجتماع ہوئے۔ گرما گرم تقریریں بھی ہوئیں۔ نوک جھوک بھی ہوئی، دھمکیاں دی گئیں آنکھیں نکالی گئیں بعض دفعہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ میرا کچھ روپیہ بنک میں جمع تھا بنک کے سالانہ حساب کے کاغذات سے پتہ چلا کہ اس میں بنک نے سود بھی جوڑ دیا ہے میں نے غریب بلاد کے عالموں سے دریافت کیا تو ان لوگوں نے سود کا لینا قرآن اور حدیث سے قطعاً حرام بتلایا۔ اسوجہ سے میں نے اس سود کو لینے سے انکار کر دیا ہے۔ عالموں کا کہنا ہے کہ

دلچسپ واقعات

آٹھ برس کا وکیل

پولینڈ کے ایک آدمی نے جس کا نام "ادزاک" تھا۔ پیرس کے بازار "لافایت" میں ایک تاجر کا صندوق چرالیا گرفتار ہوا۔ اور مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ عدالت میں اس کا ایک بچہ بھی جس کی عمر آٹھ برس سے زیادہ نہ تھی

کم سخنی کی انتہا

ٹانگوں والے لنگڑوں پر رشک کرنے لگے

اتفاق و اتحاد کیلئے رہنمایان ملت کی مساعی حسنہ

مسلمان اور ہندو لیڈروں کی مشترکہ اپیل

شملہ میں ۳۰ اگست کو اتحاد کانفرنس کا جو اجلاس منعقد ہوا اس میں مسٹر شعیب قریشی اور ڈاکٹر مونا رنگ نے ایک متفقہ اپیل کا مسودہ پیش کیا جس پر ہندو اور مسلمان رہنمایان کی کثیر تعداد نے جو اسوقت شملہ میں موجود تھی جس میں ارکان جمعیۃ مقننہ اور مجلس مملکت بھی شامل ہیں دستخط کئے۔ اپیل حسب ذیل ہے:-

"ہم دستخط کنندگان ذیل ان فرقہ وارانہ اختلافات پر اظہار افسوس کرتے ہیں جو بدقسمتی سے ہمارے اہل وطن میں پیدا ہو گئے

اشتعال انگیز تحریروں اور تقریروں پر اظہار نفرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

[illegible] ۱۳۴۶ ہجری

شذرات

نہیں دیا کہ بتیا کے مسلمان بالکم ازکم اس محلہ کے مسلمان جو ظالم... مشتق بنائے گئے تھے تعزیری پولیس کے ٹیکس سے مستثنیٰ رہیں گے۔ اس قسم کا کوئی استثنا نہ دینے کی صورت میں ہم یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہیں کہ یہ ناواں ٹیکس ہندوؤں کی طرح مسلمانوں پر بھی لگایا جائیگا۔ اور اس معاملہ میں بھی ظالم و مظلوم ایک ہی سطح پر رہیں گے۔ حکومت کو یہ توفیق تو نہیں ہوئی کہ مسلمانوں کے مالی نقصانات کی کسی طرح تلافی کرتی یا کم ازکم ان بے خان و ماں لوگوں کے لئے سر چھپانے کا بندوبست کر دیتی جنکے گھر بار جلا دئے گئے ہیں۔ البتہ ان ناکردہ گناہوں سے اپنی تعزیری پولیس کے لئے ٹیکس جمع کرنے کی تدبیر ہے آسانی کے ساتھ سوجھ گئی۔ ان لوگوں خیالات کو دیکھکر ہمیں مجبوراً کہنا پڑتا ہے کہ یہ سب کچھ حکومت کے انتظامی محکموں میں ہندو عنصر کے غیر معمولی قابو کا نتیجہ ہے۔

دین و ملت کی اصلی خدمت

اسلام کا قانون جنگ

فسادات اندور کے مقدمات

مسلمان ملزمین کے حقوق پر پولیس کا ڈاکہ

مخصوص عدالت میں مسٹر آصف علی کی تصریحات

مسٹر آصف علی نے اپنی بحث کے دوران میں پولیس کے انتہائی پریشان کن طریقوں پر روشنی ڈالی (آج ۲۷ اگست) انھوں نے عدالت کے سامنے یہ کہا کہ انہیں اپنے موکلوں سے بغیر مداخلت کے ہدایات حاصل کرنیکا ناقابل تردید حق حاصل ہے اس لئے پولیس کا یہ طرز عمل کہ وہ ہمیشہ ہماری گفتگو کو سنتی رہتی ہے نہایت ... چکر لگاتی رہی۔ کوئی وکیل جسے اپنے فرض کا احساس ہوگا یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ وہ اپنے موکل سے ہدایات حاصل کر رہا ہو۔ اور افسر تفتیش یا اس کے آدمی استغاثہ قریب موجود ہوں کہ اس گفتگو کو سن رہے ہوں

ایسوسی ایٹڈ پریس کی جانبداری

فسادات اندور کے مقدمات

۲۶ اگست کی کارروائی

۲۹ اگست کی کارروائی

۲۷ اگست کی کارروائی

ہندوستان کی فضا میں آتش فساد کے شعلے

کانپور میں صورت حال ہنوز ابتر ہے

۱۱۵ مسلمان اور ۵۰ ہندو مجروح ہو چکے ہیں

۲۵۰ گرفتاریاں ہوئی ہیں

کانپور ۳۱ اگست۔ پولیس اور فوج کی تمام انضباطی کارروائیوں کے باوجود صورت حال ہنوز ابتر ہے اور ہر لمحہ خراب ہوتی جاتی ہے۔ آج متفرق طور سے مارپیٹ کی وارداتیں ہوئیں جن میں سے بعض شدید ہیں۔ اگرچہ شب گذشتہ میں بوجہ فوجی دستوں اور مشین گنوں کے ...

ہوئے اب تک یقینی طور سے ایک مسلمان کے قتل کا واقعہ معلوم ہوا ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اندازہ میں مجروحین کی تعداد سو کے قریب ہے لیکن صحیح تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہوئی ضربیں اکثر خفیف ہیں۔ جہاں تک معلوم ہوا ہے مجروحین میں زیادہ تعداد مسلمانوں کی ہے آج صبح جو تار برقی پیغام موصول ہوا ہے اس کے مطابق کوئی مزید فساد نہیں ہوا۔ اور صورت حال پر قابو پالیا گیا ہے۔

فسادات بریلی کی تفصیلات

۷ مسلمان مقتول اور ۲۴ مجروح

بریلی ۳۱ اگست۔ فرقہ وارانہ فسادات کے متعلق ...

سرکاری بیان

الہ آباد کی اطلاع

اشتعال انگیز ڈرامے

شاہی کمیشن کے ارکان کون ہونگے

مکہ معظمہ میں دول یورپ کے قنصل خانے قائم نہیں ہوئے ہیں

سلطان ابن سعود کی تردید

اخبار خلافت بمبئی نے جو خبر مکہ معظمہ میں دول یورپ کے قنصل خانوں کے متعلق شائع کی تھی اس کی تردید میں مولانا اسمٰعیل غزنوی صاحب کو سلطان ابن سعود کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:۔

در یہ خبر بالکل لغو اور بے بنیاد ہے یہ قطعاً ناممکن ہے کہ ہم ارض مقدس میں نصاریٰ کو قونصل خانے قائم کرنے کی اجازت دیں مجھے تعجب ہے کہ ہندوستان کے بدبخت اخبار نویسوں کو اس قسم کی من گھڑت لغو از قیاس اور لایعنی خبریں وضع کرنے کی جرأت کیونکر ہو جاتی ہے۔ میں حیران ہوں کہ ہوش و خرد کے مالک مسلمان ان خبروں پر یقین کس طرح ...

سرحد کے شیعوں اور سنیوں کا افسوسناک تصادم

کانگریس کی صدارت کے متعلق پنڈت موتی لال نہرو کے خیالات

ڈاکٹر انصاری بہترین صدر ثابت ہوں گے

ضبط اور رواداری کی ضرورت

مسلمانان لاہور کا مطالبہ

بقیہ حوادث و احکام صفحہ ۳

اندور میں ایک عجیب بچہ کی پیدائش

ہندو پرستش کر رہے ہیں

۱۶ اگست کو ریاست اندور میں بلا سیا کو نوالی کے قریب ایک گائے کے شکم سے بچہ پیدا ہوا جس کے دو کان بجائے آنکھوں کے ایک سر ... زندہ ہے۔ اور اکثر اہل ہنود اس کی پرستش کرتے ہیں۔

مسلمانوں پر ہندو ریاستوں کے مظالم

مقابلہ کی تدابیر

سید غلام بھیک نیرنگ ایڈوکیٹ اور معتمد عمومی جمعیۃ تبلیغ الاسلام مرکز انبالہ شہر بذریعہ تار جو دوبار سنسر سے شرف قبولیت حاصل کر چکا ہے مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

اس امر کی متواتر اطلاعات مسلسل کے ساتھ موصول ہو رہی ہیں کہ ہندو والیان ریاست مسلمانوں سے بدسلوکی کرتے ہیں۔ ان کے ...

شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کی توہین

دہلی کے مسلمانوں میں اضطراب

انسداد شراب نوشی کی تحریک

دہلی میں جلسے

کانگریس کمیٹی کا انتخاب قریب آگیا ہے

کو بطور چندہ دیا ہو اس امر کا سرٹیفکیٹ پیش کر کے فہرست ممبران میں اپنا نام درج کرا سکتے ہیں۔

ضلع کانگریس کمیٹی کے دفتر واقعہ دھرم شالہ ... صاحب میں جو سید ان پریڈ کے سامنے ہے ہر روز صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک اور شام کو ۳ بجے سے ۵ بجے تک ممبر بنائے جائیں گے۔

باشندگان دہلی سے درخواست ہے کہ وہ ملک کی اس واحد قومی انجمن کے کثیر تعداد میں رکن بن کر اس کی طاقت کو بڑھائیں گے۔

مقبول شاہ وارثی کا جمعیۃ علماء سے قطع تعلق

مقبول شاہ وارثی جو اپنے کو خاندان وارثیہ کا مرید بتاتے ہیں اور زرد رنگ کا احرام باندھے رہتے ہیں دفتر جمعیۃ میں تشریف لائے اور اپنی خدمات شعبہ تبلیغ کو پیش کیں اور صرف مصارف سفر کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ ان کو کچھ روپیہ بطور پیشگی دیدیا گیا اور رپورٹوں کے فارم بھی دیدیے گئے۔ مقبول شاہ نے اس کے بعد مفوضہ خدمات کو انجام نہیں دیا بلکہ دہلی میں ...

مہرولی ضلع دہلی میں مسیحیت کی تبلیغ

نائب امیر شریعت صوبہ بہار کے بیان میں ایک تصحیح

رنگون کی ایک خبر کے متعلق تصحیح

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینے میں آپ ذیل کے مولود شریف ضرور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف پڑھنے اور سنانے سے آپکے ہاں برکت ہوگی۔

مولود محمود مؤلفہ حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی سلمہ الہادی الوری۔ یہ مولود شریف نہایت مستند ہے۔ اس میں نظم و نثر دونوں موجود ہیں۔ اور نہایت تحقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اس پر آج تک کسی نے اعتراض نہیں کیا اور سب مانتے ہیں۔ ایسا مستند مولود شریف آپ کی نگاہ سے کم گزرا ہوگا۔ اور کاغذ نہایت عمدہ ہے چھپائی اور لکھائی پاکیزہ غرضکہ ہر لحاظ سے یہ مولود شریف نہایت ہی عمدہ ہے قیمت عمر رعایتی ۱۲

مولود پیغمبر مؤلفہ حضرت قاری حافظ حاجی محمد رمضان شاں صاحب نقشبندی مجددی۔ یہ مولود شریف بلحاظ فوقی و زبان فصیح اردو میں منظوم ہے نہایت عمدہ ہے قیمت بارہ آنے (۱۲) رعایتی چھ آنے (۶)

مولود شریف غلام امام شہید۔ نظم و نثر کاغذ دبیز۔ عمدہ چھپا قیمت ۸ رعایتی ۶

مولود مجیدی: نظم و نثر قیمت ۴ رعایتی ۳	مولود لطیف: قیمت ۴ رعایتی ۳
مولود کی دھوم دھام: قیمت ۱ رعایتی ۸	میلاد النبی الکریم: قیمت ۱۲ رعایتی ۸
مولود سعیدی: قیمت ۴ رعایتی ۳	محفل گیارہویں: قیمت ۸ رعایتی ۶
مود سعدی: قیمت ۴ رعایتی ۲	مجلس گیارہویں: قیمت ۷ رعایتی ۵

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ الا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی اجرت معمولی ... جلد جالدار قسم اعلیٰ ... سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جوکہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر ...

[illegible]

دلائل الخلافت ... **دہلی کا گائڈ** ... **رہنمائے دہلی** ... **دعوات عبدیت** ... **دانائی کا سبق** ... **ذکر دہرہ یگ گردہ** ...

(نوٹ) ... کم کی کتب ذخیرہ میں نہیں ہوں گی ...

یوسف شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حوض قاضی اعظم خاں دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دیئے گئے ہیں قیمت فی جلد ۱ روپیہ اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی۔ مذہبی۔ سیاسی اور درسی دہلی کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے

پتہ: انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے۔ ہر قسم کی ترکی کرسٹی چمڑہ استر (قیمت ...) نرم (...) اور سخت چمڑہ استر (...) کمانی کیپ بالدار (...) اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

[illegible]

عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب خستہ انصاری دام فیضہم

[illegible]

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

کیمیائے الانقلاب یا جوہر نباتات

[illegible]

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

(بغور ملاحظہ فرمائیے)

پتہ صاف لکھیں — محصولڈاک ذمہ خریدار

جمال القرآن	۲	جزاء اعمال	۲	تعبیر نامہ خواب	۲	یجروید کے درشن	۲
قاری بنانیوالی کتاب	۴	خلاصۃ المسائل	۶	رونمائے مثنوی	۲		
مجموعہ زینۃ القاری	۳	خلاصۃ الفقہ	۲	فروع الایمان	۴	ہدایۃ الشیعہ	۵
		صفائی معاملات	۲	مواعظ اشرفیہ	۱	حقیقۃ الشیعہ	۴
تفسیر سورہ فاتحہ	۴	حرام عورتیں	۲	وعظ الکمال فی الدین	۶	فتویٰ تکفیر یزید اردو و انگریزی	۱
تفسیر سورہ الم نشرح	۸	رسالہ عقیقہ	۱	دیدار بانیالے	۴		
		حق السماع	۲	گلزار حدیث	۱	ختم النبوۃ فی القرآن	۱۲
اغلاط العوام جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہوگئے ہیں		مسئلہ سود اور ہندی مسلمان	۵	تحفۃ العاشقین	۲	دین مرزا کفر خالص	۱۰
اُن کا بیان	۱	شرع محمدی	۴	گلزار سنت	۱	تحقیق قتل مرتد	۵
تعلیم الاسلام بطور سوال جواب کے چار حصے	۲	شریعت کا لٹھ	۱	مثنوی بوعلی شاہ قلندر مترجم	۲	عقائد قادیانی منظوم	۱
تحفۃ الزوجین	۵	ہزار مسئلہ	۳	عورتوں کی پہیلی حدیث	۴	کفر بصورت اسلام	۱
تنبیہ النساء	۱	اخبار زلزلہ	۱	نیک بیبیاں	۵	سر سید کا اسلام	۸
تعلیم النساء	۱	اخبار نبی	۱	حیات خضر علیہ السلام	۴	عربی زبان کا قاعدہ	۴
زینۃ النساء	۳	بیعت نامہ	۱	تاریخ مکہ معظمہ	۴	علم الصرف حصہ اول و دوم	۵
حلال و حرام جانور	۲	آثار محشر	۳	سوانح مولانا روم	۴	ایضاً سوم	۶
آداب معاشرت	۲	پردہ کا رسالہ	۲	فضائل درود شریف مع نقشہ نعل مبارک	۲	لغات القرآن	۱۲
خاتمہ بالخیر	۱	رسالہ مانع الزنا	۱	والا نامہ رسول مقبول	۲	علم النحو	۶
تجہیز و تکفین	۲	عقد انامل	۱	مکمل کفر توڑ	۸	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ	۶
حیرۃ الفقہ	۲	النکاح والطلاق	۵	تحفۃ الہند	۱۰	روضۃ الادب مع عربی خطوط	۸
حقوق الاسلام	۱	اعمال مجربہ سورہ فاتحہ	۴	ویدوں کی فحش بیانی	۱		
تقلید و اجتہاد	۵	اعمال مجربہ قل ہو اللہ	۴	ویدوں کی ظلم رانی	۱	اردو سے فارسی و عربی لغت	۱۲
بارہ مہینے کے احکام	۴	خدا سے انعام دلانے والی کتاب	۴	زنا ہیں نیوگ	۲		
خلاصۃ النکاح	۳	مناجات مقبول	۱۰	رگوید کے درشن	۱		

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران۔ دہلی

نصرتی دواخانہ کی فہرست

[illegible]

حکیم سید نصیر الدین نصرتی ... قصبہ ... ضلع مظفر نگر

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

[illegible]

(۱) سبیل الرشاد ... (۲) رحمۃ للعالمین ...

ضبط نبوی تو روا نبوی کی بینظیر کتاب ... مہدی

گنجینہ عملیات

[illegible]

برص یعنی من کے سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

[illegible]

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا یقینی ذریعہ ہے

دفتر معاملہ برس نیز الامرتنگہ (بہار)

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

ہمنے مال کی نکاسی کی غرض سے ان چوڑیوں کی قیمت میں خاص رعایت کردی ہے کیونکہ ہم براہ راست مال منگاتے ہیں اسلئے یہ رعایت کی گئی ہے یعنی بجائے تین روپے فی سٹ کے سوا روپیہ فی سٹ۔ یہ چوڑیاں خول کی صورت میں بنائی گئی ہیں۔ انکے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دئے گئے ہیں صنف نازک کیلئے عجیب تحفہ ہے اور سوا روپیہ میں ڈھائی سو روپے کا کام نکالا جاسکتا ہے۔ برسوں استعمال کیجئے خراب نہیں ہوتیں ہر سائز کی موجود ہیں۔ ناپ ضرور روانہ کریں۔ قیمت فی سٹ ۱۲ مدد رہم محصول ۵ ایجنٹ جلد خط و کتابت کریں۔ نمونہ کیلئے ... ٹکٹ آنا چاہئے۔

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

برص

[illegible]

تسری ریشمی کپڑے

[illegible]

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری ستمبر ۱۹۲۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں۔ مجھے توی امید ہے کہ ناظرین کرام اس امر کو ملحوظ فرمائیں کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے ہوئے زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو چاہئے کہ اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرے۔ یہ نمبران کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

۳۲۶۹ - ۳۲۷۵ - ۳۲۷۶ - ۳۲۸۸
۳۲۰۵ - ۳۲۹۵ - ۳۲۹۶ - ۳۳۵۷
۳۳۵۰ - ۳۴۳۸ - ۳۶۰۵ - ۱۵۸۰
[illegible]

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

ہر مسجد میں

[illegible]

مژدہ

[illegible]

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۸

نعتِ رسول

آقا، غلام ڈھونڈ رہے ہیں کہاں ہو تم؟

(از ہلال مارہروی مدیر معاون الجمعیۃ)

رونق فزائے محفلِ کون و مکاں ہو تم — فرماں روائے مملکتِ دو جہاں ہو تم

ہستی تمہاری باعثِ تکوینِ دہر ہے — واللہ! کائنات کی روحِ رواں ہو تم

دنیا کے فیلسوف تمہیں کیا سمجھ سکیں — ہو ماورائے عقل وہ منزل جہاں ہو تم

بوبکرؓ اور علیؓ ہیں اسی گلستاں کے پھول — جس گلستاں کے شاہِ عرب! باغباں ہو تم

دنیا تمہارے جلووں کی آئینہ دار ہے — ہر چند چشمِ اہلِ جہاں سے نہاں ہو تم

پھر دینِ حق پہ یورشِ افواجِ کفر ہے

آقا، غلام ڈھونڈ رہے ہیں کہاں ہو تم؟

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا موقع بالکل نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

مشتہرین کیلئے سنہری موقع

روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر حسب معمول در آمد قدیم ۲ر آذر ۱۳۳۶ ف م ۸ر اکتوبر ۱۹۲۷ء کو کثیر تعداد میں نہایت آب و تاب سے شایع ہوگا جس میں ہندوستان اور دکن کے مشہور و معروف اہل قلم کے مضامین ہوں گے۔ گذشتہ سالانہ نمبر سے اخبار بین حضرات واقف ہیں اس کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں لیکن انشاء اللہ نقش ثانی ہر حیثیت سے نقش اول سے بہتر ہوگا۔ اس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوگی کہ اس میں حضرت اقدس و اعلیٰ مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر و اراکین باب حکومت اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے رفیع الشان عمارات و بہترین مناظر کے فوٹو ہونگے۔ انشاء اللہ یہ نمبر اردو صحافت میں اپنی آپ نظیر ہوگا۔

جو صاحب ۱۰ر آبان ۱۳۳۶ ف م ۱۶ر ستمبر ۱۹۲۷ء تک اپنا اشتہار معہ رقم روانہ فرمائیں گے اُن کا اشتہار بغیر کسی زائد معاوضہ کے ریڈنگ میاٹر (مضامین) میں شائع کر دیا جائے گا۔ تاریخ مقررہ کے گذر جانے کے بعد جو اشتہار وصول ہوگا اُس کو حسب معمول اشتہارات کے صفحات میں جگہ دی جائے گی۔ کوئی غیر مہذب اشتہار شایع نہ ہوگا۔ اور نہ نرخنامہ میں کمی ہوگی۔ جب تک رقم پیشگی وصول نہ ہو اشتہار شایع نہ ہوگا۔ مشتہرین کو چاہئے کہ اشتہار بھیجنے کے قبل مضمون اشتہار کو بغور دیکھکر اندازہ کرلیں کہ اشتہار کتنی جگہ میں شایع ہوگا۔ اسی لحاظ سے نرخنامہ کے مطابق رقم روانہ فرمائیں اور اس امر کو بھی پیش نظر رکھیں کہ ایک سطر میں اوسطاً (۱۳) الفاظ لکھے جا سکتے ہیں۔

نرخنامہ حسب ذیل ہے:-

ایک صفحہ	نصف صفحہ	چوتھائی صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	۱/۴ کالم	۱/۸ کالم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اخبار کا سائز ۲۲×۱۶ انچ ہے ایک کالم میں (۶۰) سطور ہوتی ہیں۔ اشتہارات صاف ہوں ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

رقم منیجر "رہبر دکن" حیدرآباد دکن کے نام بھیجی جائے

نوید بڑی آب و تاب سے ہر ہفتہ شایع ہو رہا ہے

[illegible]

منیجر اخبار نوید۔ بلند شہر یو۔ پی

تاریخ افغان ہند الموسوم بہ وقائع راجستان

یہ معمولی اشتہاری کتاب نہیں ہے بلکہ کشور ہندوستان کیلئے بمنزلہ آئینہ جہاں نما ہے۔ یہ ایک مرقع ہے جس میں اُن غیر ملکی اقوام و ملل کی بھی اور بیٹی باگتی تصویریں نظر آتی ہیں جو باہر سے آکر یہاں کے اصلی باشندگان ہند کو مغلوب کر کے اقطاع ملک پر قابض ہوئیں اور ہندوستان میں رہکر ہندو کہلانے لگیں۔ ان کے بعد یونانیوں کی یورش مسلمانوں کی آمد سلطنت اسلامیہ کا کمال و زوال انگریزی راج کا قیام وغیرہ وغیرہ ازابتدا تا انتہا مفصل حالات درج ہیں۔ [illegible]

شدھی اور سنگھٹن پر کاری ضرب

[illegible]

منیجر ہمدم بک ایجنسی لکھنؤ

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

[illegible]

سفید داغ کی جنگی دوا

[illegible]

خونی و بادی بواسیر

[illegible]

پانچ روپیہ میں کی لعل

[illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

پتھری بھی گل جائے گا

[illegible]

گٹھیا بات کی حکمی دوا

[illegible]

سپنے کی چوری

[illegible]

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

[illegible]

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال نمبر ۵۲ کنسی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی [illegible]

پتہ: [illegible] جنرل مرچنٹ کنسی سمری دربھنگہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

وطنی اتحاد کی مبارک مساعی

ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کی حالت

برنلام بیگ صاحب ناظم جمعیۃ تبلیغ انبالہ نے مسلمان رہنماؤں کو اس خطرناک حالت کیطرف توجہ دلائی ہے جس سے ہندو ریاستوں کے مسلمان دوچار ہیں۔ مذہبی معاملات میں ناجائز مداخلت قربانی اور نماز جیسے فرائض ...

ہندو لیڈروں کے قتل کا مسئلہ

بناسپتی گھی

اعلان تعطیل

حسنات و مقتبسات

ہوگئی ہے جس نے ان کی ساری قوم کو ایک بنیان مرصوص کی طرح مضبوط کر دیا ہے ... (البلاغ۔ حضرموت)

حجاز میں ایک جمعیت عمومیہ کا قیام

سلطان ابن سعود نے مجلس شوریٰ کے علاوہ ایک اور عمومی مجلس قائم کی ہے جس میں علماء و فضلاء اور اہل الرائے حضرات شریک ہوں گے۔ اور بادشاہ ان سے مملکت کے عام امور و مسائل میں مشورہ کیا کریگا ...

حجاز کا جدید تعلیمی نظام

مجلس تعلیمی کا قیام اور سیمین ایک مصری عالم کا تقرر

مشرق اقصیٰ کی بیداری

مسلمانان جاوا میں تعلیم کی ترقی

جاوا میں ابتک ایسے لوگ موجود ہیں جو مدارس اور تعلیم کو غیر ضروری سمجھتے ہیں ...

موتمر اسلامی سے مسلمانان جاوا کی دلچسپی

سنگاپور میں چینیوں کے قومی احساس کا ایک منظر

حوادث و احکام

استفتاء

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

سائنس کی ترقی کا آج کل اخبارات میں خوب چرچا ہو رہا ہے ...

انبیاء علیہم السلام میں محمد رسول اللہ صلعم کی ممتاز ہستی

عالمگیر و دائمی نمونۂ عمل صرف آپ ہی کی سیرت ہے

(از مولانا سید سلیمان ندوی)

ذیل کا خطبہ مولانا سید سلیمان ندوی کے ان خطبات میں سے ہے جو انھوں نے جنوبی ہند کی اسلامی تعلیمی انجمن کی فرمائش پر مدراس میں ارشاد فرمائے تھے۔ ہم اس مبارک مجموعہ سے صرف ایک خطبہ کو نقل کرتے ہیں مگر حقیقتہً یہ پورا مجموعہ اس قابل ہے کہ عید میلاد کی محفلوں میں غلط اور گمراہ کن مولودوں کی جگہ اسکو پڑھا جائے۔ (الجمعیۃ)

سیرت نبوی کا تاریخی پہلو

مجوسی مذہب کا بانی

حضرت عیسیٰ

زرتشت کی زندگی پر گہرا پردہ

حضرت موسیٰ

سامی قوم کے انبیاء

بودھ کا حال تاریکی میں ہے

بودھ

سیرت نبوی کی کاملیت

حضرت موسیٰ کی سیرت نامکمل ہے

حضرت عیسیٰ کی سیرت ناکافی ہے

سیرت نبوی کی جامعیت

دوسرے انبیاء و مذاہب کی زندگی کا نمونہ عملی نہیں بن سکتی

سیرت نبوی کی عملیت

برقیات

ممالک غیر

ہندوستان میں مسٹر سکلتوالا کا داخلہ ممنوع
پروانہ راہداری منسوخ کر دیا گیا

[illegible]

فرانس اور پولینڈ کی مساعی امن

[illegible]

چین سے ہندوستانی فوجوں کی واپسی

[illegible]

ترکی کے انتخابات

[illegible]

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار

[illegible]

ہندوستان

فسادات اندور کے مقدمات
کیا مسٹر آصف علی نے پیروی ترک کر دی؟

[illegible]

دہتیری کارروائی
ایک ہندو بری دو مسلمانوں کو سزا

[illegible]

مصیبت زدگان گجرات کے لئے
سلطان ابن سعود کا عطیہ

[illegible]

ریاست جے پور میں پولیس اور رعایا کا تصادم

ایک مسلمان مقتول اور متعدد مجروح

معتمد ہندوستان "الامرکا نامہ نگار جے پور سے یکم ستمبر کو اطلاع دیتا ہے کہ شہر میں آج نہایت اہم صورت حال پیدا ہو گئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مریض جو ہری بازار میں ایک ڈاکٹر کے شفا خانہ میں علاج کرا رہا تھا ایک تانگہ پر آئی جس وقت مریضہ ڈاکٹر کے پاس بالاخانہ پر گئی کانسٹیبل نے جو اس وقت وہاں متعین تھا تانگہ کے وہاں کھڑا کرنے پر اعتراض کیا تانگہ والے اور کانسٹیبل میں تیز تیز باتیں ہوئیں اور کچھ لوگ وہاں جمع ہو گئے۔ کہا جاتا ہے کہ تانگہ والے کے ساتھ کانسٹیبل اور دیگر ... پیش آیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر مذکور ... کانسٹیبل کو اس کے برتاؤ سے روکا کیونکہ تانگہ والا ... اس کا شوہر تھا ... کانسٹیبل اور بعض راہگیروں میں بھی بحث ہو گئی یہ خبر کوتوالی پہنچی اور وہاں سے بیان کیا جاتا ہے کہ انسپکٹر سب انسپکٹر اور پچاس کانسٹیبل موقع پر پہنچ گئے کہتے ہیں کہ ان میں سے بعض مسٹر کلو ... کی دکان میں ایک شخص کا پیچھا کرتے ہوئے گھس گئے یہ دوکان کے اندر تھا ان لوگوں نے دکان میں اس شخص اور دکان کے بعض آدمیوں سے برا برتاؤ کیا۔ اور ڈاکٹر تانگہ والا اور بعض دیگر آدمیوں کو گرفتار کر کے کوتوالی لے گئے

نصف گھنٹہ کے اندر مکمل ہڑتال

بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس کا برتاؤ نہایت قابل اعتراض تھا۔ اس واقعہ کی خبر بجلی کی طرح سارے شہر میں فوراً پھیل گئی۔ اور نصف گھنٹے کے اندر تمام شہر میں مکمل ہڑتال ہو گئی۔ [illegible]

صاحب نے بڑی ہمدردی سے سب کا جواب دیا۔

کوتوالی کے سامنے مجمع

مجمع تو شروع میں بالکل پرامن تھا کہا جاتا ہے کہ آخر میں آکر قابو سے باہر ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ لوگوں نے انسپکٹر جنرل پولیس۔ صدر مجلس مملکت۔ اور بعض دیگر افسروں کی موٹروں کو پکڑ لیا لیکن ان میں سے کسی کو کوئی چوٹ وغیرہ نہیں آئی۔ کہا جاتا ہے کہ تقریباً ۵۰۰۰ کا ایک مجمع کوتوالی کے سامنے آیا جس کا مطالبہ یہ تھا کہ ... کو اس افسران پر ذمہ داری آتی ہو۔ انہیں فوراً برخاست کیا جائے۔ یہ لوگ قریب دو گھنٹہ کے کوتوالی کے سامنے جمع رہے اسی اثنا میں پتھر بھی پھینکے گئے اور کوتوالی میں بسنے والوں اور مجمع میں خوب پتھر بازی ہوئی کبھی پولیس کے آدمی کوتوالی میں گھس جاتے تھے اور کبھی مجمع کی سو گز پیچھے بھاگ آتا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پولیس نے ڈنڈے بھی استعمال کئے۔ تمام مجمع میں چھوٹے لڑکے بہت شامل تھے جو بڑے جوش و خروش سے پتھر پھینک رہے تھے اس کے بعد فوراً ہی فوجی پولیس آگئی۔ اور اس نے گولیاں برسانا شروع کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مسلمان شہید ہوا اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

مہارانی نے کھانا پینا چھوڑ دیا

بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت گولیاں چلائی گئی ہیں کوئی مجسٹریٹ یا پولیس کا افسر اعلیٰ موجود نہ تھا۔ باوجود گولیوں کے چلنے کے لوگوں کا ... ہر ... لیکن گولی چلنے کے دو ہی منٹ بعد جب موسلادھار بارش شروع ہوئی تو سب فوراً منتشر ہو گئے فوجی پولیس شہر کا گشت کر رہی ہے شہر کی حالت بالکل سنسان ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مہارانی صاحبہ نے کھانا پینا ترک کر دیا ہے اور کہہ دیا ہے کہ جب تک ان کی ... [illegible]

جھنگ کے ڈپٹی کمشنر کے خلاف اپیل منظور ہو گئی

[illegible]

انصاری کا نام پیش کیا۔ اور صرف دو کانگریس کمیٹیوں نے اس تجویز کی مخالفت کی لیکن مجلس استقبالیہ کے حکم سے وہ بھی مخالفت سے دست بردار ہو گئیں۔ ... ڈاکٹر انصاری بالاتفاق آئندہ کانگریس کے صدر منتخب ہوئے ... صدر و نائب صدر مجلس استقبالیہ کانگریس نے ڈاکٹر انصاری کو برقی پیغامات کے ذریعہ سے مطلع کیا ہے کہ وہ بالاتفاق آئندہ کانگریس کے صدر منتخب کر لئے گئے ہیں۔ ... درخواست کی گئی ہے کہ وہ صدارت کو قبول کریں۔

> **حضرت مولانا محمد علی صاحب مونگیری کا انتقال**
>
> مولوی عبد المعین صاحب نے مونگیر سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ:۔
>
> مجدد ملت حامی سنت حضرت مولانا محمد علی صاحب مونگیری مرحوم خلیفہ اعظم حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب مرحوم ۹ ربیع الاول کو ہفتہ کے روز انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کرشن کی توہین پر ایک ہندو اخبار کے خلاف احتجاج

[illegible] ... کارروائی کی جائے۔

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ صدر
ڈاکٹر انصاری بالاتفاق منتخب ہو گئے

[illegible]

ضلع چمپارن میں بتیا کی تقلید
ہندوؤں کے روز افزوں مظالم کا سلسلہ

[illegible] ... بتیا کے مثال کی تقلید کرنا چاہتے ہیں۔ دیہات میں مسلمان کم تعداد میں ہیں۔ ہندوؤں کا طرز عمل ہر موقع پر

معاندانہ ہوتا ہے۔ فساد بتیا کے بعد ۲۸ اگست کو چنپٹیا ریلوے اسٹیشن پر جو بتیا سے دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہندوؤں نے ایک مسلمان کی دوکان پر حملہ کیا۔ ہندوؤں کے انبوہ نے جو لاٹھیوں اور مہلک ہتھیاروں سے مسلح تھا محمد اسمٰعیل سوداگر پارچات کی دوکان کو بالکل لوٹ لیا۔ محمد اسمٰعیل پر بھی حملہ کیا گیا۔ اور اس نے اپنی دوکان کے کمرہ کے اندر پناہ لی ہندوؤں نے کمرہ کا دروازہ توڑنے کی کوشش کی لیکن انہیں اس مقصد میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اور وہ لوٹ کا مال لیکر چمپت بنے بیچارہ محمد اسمٰعیل مالی لحاظ سے تباہ ہو گیا۔ لیکن پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ ۳۰ اگست کو چنپٹیا کے ہندوؤں نے ایک گائے کی لاش کے سلسلہ میں سخت شور و شغب بپا کیا۔ اور دو مسلمانوں پر سخت حملہ کیا۔ یہ دونوں زخمی بتیا پہنچ گئے ہیں۔ اور مقامی ہسپتال میں داخل کرا دئے گئے ہیں۔ نیز ان میں سے ایک زخمی کی حالت خطرناک ہے۔ چنپٹیا کے ہنگامہ کے متعلق تفتیش کرنے کیلئے مسٹر امرناتھ انسپکٹر متعین کئے گئے ہیں مسلمانان چنپٹیا کو تعجب ہے کہ اس ہنگامہ کی تفتیش کرنے کے لئے ہندو افسر کیوں مقرر کیا گیا۔ لیکن اب انہیں ہندو مجرموں کی سزایابی کی کچھ امید ہو گئی ہے کیونکہ مسٹر میکنمارا ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس نے ہنگامہ کے متعلق بذات خود احتیاط تفتیش شروع کر دی ہے۔

مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار مصیبت زدگان چنپٹیا و بتیا کی امانت کر رہے ہیں جن پر ہندوؤں نے ظلم کیا ہے اور کر رہے ہیں تاکہ چمپارن میں انگریزی راج یا سوراج کی بجائے ہندو راج قائم کریں۔

مسلمان شہدا اور مجروحین کے پسماندوں کے لئے فوری مالی امداد کی ضرورت ہے۔ اگر مسلمانان ہند نے ان کی فوری اعانت نہ کی تو ان کی مصیبت میں بے حد اضافہ ہو جائے گا۔

۲۸ اگست کے فساد بتیا میں ہندو بلوائیوں نے دس مجبور و بے کس مسلمانوں کو قتل کر دیا۔ چار مسلمان سخت زخمی ہوئے تھے۔ وہ ہسپتال میں فوت ہو گئے۔ اب بھی مقامی ہسپتال میں بہت سے مسلمان زخمی موجود ہیں۔ اور ہسپتال میں کوئی ہندو زخمی ہلاک نہیں ہوا۔ ایک ہندو نامہ نگار نے اخبارات کو اطلاع دی تھی کہ رام کشن ہسپتال میں ہلاک ہو گیا۔ یہ خبر بالکل غلط ہے ہسپتال میں صرف ایک ہی ہندو زخمی ہے۔ جس کا نام "دوسرہ" ہے جسے ہندوؤں نے مسلمان سمجھ کر زخمی کر دیا تھا۔

سکھ پیشواؤں پر ہندو مصنفوں کے حملے

رگھبیر سنگھ سکرٹری سری گوردوارہ پربندھک کمیٹی شہید گنج نولکھا لاہور نے ایک اشتہار بغرض اشاعت روانہ کیا ہے جس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ فسادات اور بدامنی کی ذمہ داری ان ہنماؤں پر عائد ہوتی ہے جو توہین آمیز مذہبی تحریرات کے انسداد کے لئے کوئی کوشش نہیں کرتے۔ اس اشتہار میں ہندو رہنماؤں سے سخت شکایت کی گئی ہے کیونکہ چند ہندوؤں نے سکھوں کی سخت دل آزاری کی ہے۔ پنڈت رودن رام نے گورو ارجن دیو اور بھائی پرمانند نے بندہ بہادر کی توہین کی اور نانک چند نے گورو گرنتھ صاحب کو جلا دیا جس کی وجہ سے سکھوں میں بڑا جوش پھیلا ہوا ہے۔

فساد بریلی کے متعلق کمشنر بریلی کا برقی پیغام

الہ آباد ۳ ستمبر۔ صاحب کمشنر بریلی ۳ ستمبر کو بذریعہ تار حسب ذیل اطلاع دیتے ہیں۔

"بریلی کے حالات اب بہت حد تک روبہ اصلاح ہو گئے ہیں۔ کاروبار عنقریب حسب معمول جاری ہو جائے گا۔ گاڑیوں کی آمد و رفت دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ اور اعتماد تیزی کے ساتھ بحال ہو رہا ہے۔ دوکانیں کثرت سے کھل چکی ہیں۔ چہار شنبہ کی دوپہر کے بعد سے حملہ کی کوئی اہم واردات نہیں ہوئی۔ اور نہ کوئی شدید حادثہ رونما ہوا۔ تمام اہم مقدمات کی تحقیق و تفتیش کا کام شروع ہو چکا ہے۔ مقتولین و مجروحین کی مجموعی تعداد حسب ذیل ہے:۔

ہندو مقتولین	۱	مسلمان مقتولین	۶		۷
" مجروحین	۳	" مجروحین	۹۹		۷۹

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

الہ آباد ۳ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا نامہ نگار بریلی واقعات بریلی کی نسبت مقامی اخبار کو حسب ذیل تار دیتا ہے:۔

جلوس بہاری پور سے گزرا تو اندھیرا چھا گیا تھا۔ ایک تنگ کوچہ میں ایک مسجد کے پاس سے گزرنے لگا تو پہلے اس پر خشت باری ہوئی اور پھر لاٹھیوں سے حملہ کیا گیا۔ جلوس کے بہت سے آدمی چلے گئے لیکن بہت سے لوگ باوجود شدید خشت باری کے کھڑے رہے۔ جلوس والوں کو آگے سے باہر نہیں ہونے دیا گیا۔ اور حملہ آوروں کو منتشر کرنے کا انتظام کر دیا گیا۔ اسی اثنا میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آ گئے اور جلوس

اگر ... وہاں سے گذر گیا۔

دوسرے فساد کا آغاز خونریز فساد تھا۔ چاروں طرف سے لڑائی شروع تھی جس میں زیادہ تر مسلمان ہی حملہ آور ہوئے تھے۔ اور ہندو مدافعت کرتے تھے۔ تقدیر آریہ سماجی بابو پریم نرائن اور اس کے رہائی کو چھپا لیں۔ فساد کے اسباب بیان کرتا ہوا نامہ نگار لکھتا ہے کہ پچھلے محرم کے فساد کے بعد دونوں قوموں کے جذبات مشتعل ہو رہے تھے۔ طرفین کے رہنماؤں نے ایک دوسرے سے مقاطعہ کرنے کا اعلان کر کے اس آگ کو اور بھڑکا دیا۔ مسلمانوں نے جہلم کے جلوس کو معطل کر دیا اس کے دو سبب بیان کئے۔ اول یہ کہ حکام نے محرم میں باجہ بند کرنے کے احکام جاری نہیں کئے۔ اسلئے بطور احتجاج جہلم کا جلوس بند کر رکھا۔ اور دوسری یہ وجہ ہے کہ اگر ہندوؤں نے کوئی ایسی کارروائی کی جو مسلمانوں کے نزدیک اشتعال انگیز ہوئی تو شاید مسلمان اپنے جوش پر قابو نہ رکھ سکیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جذبات بھڑک اٹھے اور مسلمانوں نے سمجھا کہ جہلم کی رسومات ادا نہ کرنے سے ان کو رنج پہنچا ہے۔ اور دسہرہ میں اس بات کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر رہے تھے کہ پولیس میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ خصوصاً کوتوال اور تحصیلدار کے خلاف شور مچا رہے تھے کہ دونوں مسلمان ہیں۔

ناگپور میں فساد
مسلمانوں کے مکانوں کو آگ لگا دی گئی
پولیس مسلمانوں کی حفاظت کر رہی ہے

ناگپور ۵ ستمبر۔ آج صبح ایک مسلمان کے ہندوؤں پر بندوق کا فیر کرنے کی وجہ سے تین ہندو ہلاک ہوئے۔ اور چند زخمی۔

تین مسلمانوں کو جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے فیر کئے تھے گرفتار کر لیا گیا۔ اور بندوق بھی لے لی گئی ہے۔ ہندوؤں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کے مکانوں کو آگ لگا دی تھی۔ چنانچہ چار ہندو گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہ ہندو آگ لگا کر ایک مسلمان کے مکان سے نکلتے ہوئے دیکھے گئے تھے جس علاقہ میں بلوہ ہوا وہاں فوجی سپاہی پہرہ پر متعین ہیں موجودہ صورت حال قابل اطمینان معلوم ہوتی ہے اور اسپیر قابو حاصل کر لیا گیا ہے۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت احکام نافذ ہو گئے۔ جن کی رو سے تلوار نیزہ لاٹھی لیکر نکلنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے خاندانوں کو خطرہ کے موقع سے ہٹا کر پولیس کی حفاظت میں دوسری محفوظ جگہ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ ان لوگوں کے جنکا علاج خانگی مطب کرنے والے معالجوں نے کیا ہے ۵ مجروحین کو میو ہسپتال میں داخل کیا جا چکا ہے۔ خوف و ہراس کی وجہ سے ہر قسم کا کاروبار بند ہے۔

ہندوؤں کا دوسرا حملہ
۴ مسلمان اور ۱۰ ہندو مجروح ہوئے

ناگپور ۵ ستمبر۔ گذشتہ شب بغیر کسی قابل ذکر واقعہ کے بخیریت گذر گئی۔ لیکن آج پھر جھگڑا ہو پڑا۔ اطلاع ملی ہے کہ کپاس مل کے مزدور کاریگر اپنے کام پر جا رہے تھے ان پر بعض مسلمان حملہ آور ہوئے۔ اور طرفین کے ضربیں آئیں ۴۰ سے زیادہ اشخاص کو میو ہسپتال میں داخل کیا گیا جن میں ۱۰ ہندو اور بقیہ ۳۰ مسلمان ہیں۔ ایک ہندو نرائن نامی ضربوں سے جانبر نہ ہوا۔ اور ۲ بجے ان کے فوت ہو گیا۔ بہت سے لوگوں کی حالت مخدوش بتلائی جاتی ہے۔ آج صبح کو ایک ہندو بندوق کی گولی لگنے سے مر گیا۔ اور ۲ اور ہندو بندوق سے مجروح ہوئے ہیں۔ اور انکو بھی میو ہاسپٹل میں داخل کر لیا گیا ہے۔ سڑکوں پر لڑائی اور مار پیٹ ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

کانپور کی موجودہ حالت
مار پیٹ کا سلسلہ جاری ہے

کانپور ۵ ستمبر۔ صورت حال یہاں بہت کچھ بہتر ہو گئی ہے دوکانیں کھل گئی ہیں۔ کاروبار حسب معمول ہونے لگا ہے۔ تاہم مار پیٹ صاحبان اور اہلکاران پولیس کو اپنے اپنے حلقہ کے گشت میں مار پیٹ کی اطلاعیں ملتی ہیں اور تقریباً ۱۰ ہندو اور ۹ مسلمان زیادہ کرنے کے الزام میں اور تقریباً ۱۰ ہندو اور ۱۴ مسلمان دفعہ ۱۴۴ کے

احکام کی خلاف ورزی کرنے کے جرم میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ شفا خانہ میں اس وقت تک صرف ایک ہندو اور ایک مسلمان فوت ہوا ہے ۲۳ مسلمان اور ۲۹ ہندو شفا خانہ میں اس وقت اپنے مریضوں کے داخل کئے گئے تھے جنکا شفا خانہ کی جانب سے قیام و طعام کا انتظام ہوا۔ ان میں سے ۱۴ مسلمان ۱۲ ہندو ہنوز شفا خانہ میں موجود ہیں۔ ایک ہندو کی حالت مخدوش ہے۔ ۴۸ مسلمان اور ۶۰ ہندو مجروحین کا جو بلوہ میں منضرر ہوئے تھے۔ شفا خانہ بیرونی مریضوں کی حیثیت سے علاج کیا گیا۔ بلوہ کے مقدمات کی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ پہلا گروہ ۵۰ ملزمین کا سٹی مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ ان مقدمات کی سماعت ۱۲ تاریخ کو ہو گی۔

انسداد توہین مذاہب کا قانون
مجلس وضع قوانین ہند میں پیش ہو گیا

شملہ ۵ ستمبر۔ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں مذاہب کے خلاف توہین آمیز مضامین کی اشاعت کو موردِ تعزیر قرار دینے کے لئے ایک مسودہ قانون پیش ہوا۔ جس پر چار گھنٹے بحث ہوتی رہی۔

مسٹر کیر نے مسودہ پیش کیا اور کہا کہ اسے ایک مجلس منتخبہ کے سپرد کر دیا جائے۔ آپ نے واضح کر دیا کہ قانون کا مقصد مذہب کی عمداً توہین اور مذہبی جذبات کو ارادتاً مجروح کرنے کو موردِ تعزیر قرار دینا ہے۔ تقریر و تحریر کی آزادی پر اس کا اثر نہیں پڑے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ایوان کے ارکان کو اس جذبہ کے پیش نظر مسودہ قانون پر غور کرنا چاہئے جس کا آئینہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے پیغام ہیں۔

پنڈت مالویہ، مسٹر سری نواس آئنگر، لالہ لاجپت رائے، مسٹر جناح اور دیگر سربرآوردہ جماعت نے اس اصول کی تائید کی۔ اور حکومت کو اس امر پر مبارکباد دی کہ اس نے قوم کی آواز پر لبیک کہا۔

لالہ لاجپت رائے نے تقریر میں فرمایا کہ توہین آمیز کتابوں کے مصنف ملک کے دشمن ہیں۔ آپ نے درخواست کی کہ ان لوگوں کو جو نیک نیتی سے نکتہ چینی کریں۔ ایسے قانون سے محفوظ رکھا جائے۔

مولوی محمد یعقوب اور دیگر مقررین نے کہا کہ یہ قانون نہایت وسیع ہے۔ میاں محمد شاہ نواز نے فرمایا کہ مذہبی بدنیتی کے متعلق جو فقرہ موجود ہے اسے منسوخ کر دیا جائے۔ ڈاکٹر گور نے قانونی نقطہ نظر سے مسودہ قانون پر بحث کی۔ مسٹر جیکار نے کہا کہ مذہبی جنون کو ملک اور حکومت کے لئے ایک خدشہ بنانے سے روکنے کے لئے قانون ضرور منظور کرنا چاہئے۔

مسٹر بلر نے کوشش کی کہ قانون کو استصواب عامہ کے لئے مشتہر کیا جائے۔ لیکن ان کی تحریک نامنظور ہو گئی۔ چنانچہ مجلس منتخبہ کی تحریک منظور ہو گئی اور مجلس منتخبہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر رپورٹ پیش کر دے۔ سر باسل بلیکٹ نے انکم ٹیکس ایکٹ کی ترمیم کے لئے دو مسودات قانون پیش کئے۔ جو مجلس منتخبہ کے حوالے کر دئے گئے۔

اسی قانون میں ایک اور ترمیم کے مسودہ قانون کے متعلق سر باسل بلیکٹ نے فرمایا کہ عنقریب تحریک پیش کی جائے گی۔

شملہ کی مؤتمر اتحاد
اسمبلی کے ہندو ارکان کا ابتدائی جلسہ

شملہ ۴ ستمبر۔ آج "سنودیو" پنڈت مالویہ کے مسکن میں اسمبلی کے ۱۵ ارکان کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اور ان امور کے متعلق ابتدائی بحث و تمحیص ہوئی جو ۱۶ ستمبر کو مؤتمر اتحاد ہندو و مسلم کے اجلاس میں پیش کئے جائیں گے۔

کونسل آف اسٹیٹ کا اجلاس
سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ

شملہ ۵ ستمبر۔ کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں سر شنکر رائے نے تحریک پیش کی کہ ان قیدیوں کو جن کے مقدمات زیر سماعت ہیں فوراً رہا کر دیا جائے لیکن ان کے حق میں ۵۴ نے اور ان کے مخالف ۲۷ ارکان نے رائے دی چنانچہ تحریک نامنظور ہو گئی۔

مسٹر کمار شنکر رائے نے یہ تحریک پیش کی کہ دوسرے سیاسی قیدیوں کے مقدمات پر نظرثانی کرنے کے لئے ایک مجلس مقرر کی جائے لیکن یہ تحریک بھی مسترد ہو گئی۔

مسٹر ہیگ ہوم سکرٹری نے کونسل کو یقین دلایا کہ خطرناک افراد اور انقلاب پسندوں کی سازشوں کی روک تھام کے لئے

حکومت کے انقلاب سوز اسرار جائز ہیں۔ حکومت نے پہلے دو قیدیوں کو رہا کرنے کا اعلان کیا تھا چنانچہ اس حکمت عملی کی تعمیل کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر گور کے مسودہ قانون ترمیم ضابطہ تعزیر پر بحث شروع ہوئی بحث کا سلسلہ جاری تھا کہ جلسہ برخاست ہو گیا۔

قبول اسلام

مسمی مان سنگھ ولد چھوتو قوم کمہار گوت بڑھ گوجر ساکن موضع منڈھ ڈاک خانہ شاملی تحصیل کرانہ ضلع مظفر نگر بمقام باغپت تحصیل ضلع میرٹھ برضا و رغبت میرے ہاتھ پر اسلام کی خوبیوں کو دیکھکر مجمع عام میں مسلمان ہوا اللہ اس کا اسلامی نام عجیب اللہ رکھا گیا۔

محمد اظہار الحق مدرس ریاست باغپت ضلع میرٹھ

خورشید منزل نواب لفٹننٹ حشمت علی خاں صاحب ایم ایل سی ایم بی ای

کل ۱۷ اگست ۱۹۲۷ء نعمت کو امر سنگھ ولد داتا سنگھ ... باشندہ گھر گون ضلع ریاست الدر کا بہ رضا و رغبت گوہرہ میں آریہ سنت مولانا مولوی عبد الرحمن ابن مولوی محمد عیسیٰ صاحب مفتی گوہرہ کے اسلام قبول کیا اسلامی نام عبد اللہ رکھا گیا۔ عبد اللہ کی عمر ۱۸ برس کی ہے۔

دار الحکومت

دہلی کے آریہ سماجیوں کا جلسہ
سازش کا ثبوت کسی طرح نہیں ملتا

دہلی ۴ ستمبر۔ آج صبح آریہ سماج کا ایک اجلاس سماج مندر میں منعقد ہوا جس میں تقریروں کے بعد متعدد قرار دادیں منظور ہوئیں۔ ایک قرار داد میں مسلم آؤٹ لک اور زمیندار کی ان شر انگیز تحریروں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی جن میں حکومت سے ستیارتھ پرکاش کی منسوخی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرار داد میں مسلمانوں کو اس امر کا یقین دلایا گیا ہے کہ وہ اپنی مقدس کتاب کے تحفظ کے لئے ہر چیز کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور حکومت کو متنبہ کیا گیا۔ اگر حکومت نے کوئی کارروائی کی تو یہ امر خطرہ سے خالی نہیں۔

ایک اور قرار داد میں رسالہ لائٹ لاہور کے ان جملوں کو مذموم قرار دیا گیا۔ جو رسالہ مذکورہ میں گورو گوبند سنگھ کے کہے گئیں۔ نیز دیگر اشتعال انگیز مضامین کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اور بتایا گیا کہ ان مضامین میں علانیہ قتل کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور اگر ان تحریروں کی اشاعت کا انسداد نہ کیا گیا تو اس کا نتیجہ بدامنی کی صورت میں ظاہر ہو گا۔ جو حکومت کے لئے بھی مضر ثابت ہو گی۔

آخری قرار داد میں راجپال کے قتل پر نفرت و حقارت کا اظہار کیا گیا۔ اور بتایا گیا کہ اس قسم کے قتل مسلمانوں کی اس منظم سازش کا نتیجہ ہیں جو آریہ سماج اور دیگر ہندو کارکنوں کو قتل کرنے کے لئے کی گئی ہے۔ اس قرار داد میں حکومت کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ جب تک حقیقی حملہ آوروں اور بیہودہ سازش کے ارکان کو کیفر کردار تک نہ پہنچایا جائے گا۔ اس قسم کے واردات قتل و خونریزی پذیر ہوتے رہیں گے۔ جو ملک کے امن و امان کے لئے سخت خطرناک ہیں۔ متعدد مقررین نے اپنی تقریروں کے دوران میں بتایا کہ اگر حکومت نے ہمارے مطالبات کے ساتھ بے اعتنائی کا سلوک کیا۔ تو آریہ سماجی لیڈر اپنی جماعت کو قابو میں نہ رکھ سکیں گے۔

> **قیمت اخبار الجمعیۃ**
>
> | | ہندوستان | بیرون ہند |
> |---|---|---|
> | سالانہ | ۳؎ | [illegible] |
> | ششماہی | ۱؎۸ | [illegible] |
> | فی پرچہ | ۱؎ | |

> **تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ**
>
> ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹
>
> تاریخ کو بلا پابندی ہے کہ شائع ہوا کرتا ہے۔

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

پتہ صاف لکھیں (بغور ملاحظہ فرمائیے) محصولڈاک بذمہ خریدار

جمال القرآن	۲	جزاء اعمال	۲	تعبیرنامہ خواب	۲	دیدول کی ظلم رانی	۱
قاری بنانیوالی کتاب	۴	خلاصۃ المسائل	۶	رونمائے مثنوی	۲	زنا نہیں نیوگ	۲
مجموعہ زینۃ القاری	۳	خلاصۃ الفقہ	۲	فروع الایمان	۴	رگوید کے درشن	۱
		صفائی معاملات	۲	مواعظ اشرفیہ	۱	یجروید کے درشن	۲
تفسیر سورہ فاتحہ	۴	حرام عورتیں	۲	دعظ الکمال فی الدین	۶	ہدایۃ الشیعہ	۵
تفسیر سورہ الم نشرح	۸	رسالہ عقیقہ	۱	دیدار باریتعالے	۴	حقیقۃ الشیعہ	۴
		حق السماع	۲	گلزار حدیث	۱	فتویٰ تعزیہ اردو	
اغلاط العوام جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہوگئے ہیں		مسئلہ سود اور ہندی مسلمان	۵	تحفۃ العاشقین	۲	دانگریزی	۱
ان کا بیان	۱	شرع محمدی	۴	گلزار حدیث	۱	ختم النبوت فی القرآن	۱۲
تعلیم الاسلام بطور سوال وجواب ۴ حصے	۱۲	شریعت کا لٹھ و کوڑا	۱	تحفۃ العاشقین	۲	دین مرزا کفر خالص	۱
تحفۃ الزوجین	۵	ہزار مسئلہ	۳	گلزار سنت	۱	تحقیق قتل مرتد	۵
تنبیہ النساء	۱	اخبار زلزلہ	۱	مثنوی بوعلی شاہ قلندر مترجم	۲	عقائد قادیانی منظوم	۱
تعلیم النساء	۱	اخبار بینی	۱	عورتوں کی اپیل حدیث	۴	کفر بصورت اسلام	۱
زینۃ النساء	۳	نیت نامہ	۱	نیک بیبیاں	۵	سرسید کا اسلام	۸
حلال وحرام جانور	۲	آثار محشر	۳	حیات حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۴	عربی زبان کا قاعدہ	۴
آداب معاشرت	۲	پردہ کا رسالہ	۲	تاریخ مکہ معظمہ	۲	علم الصرف حصہ اول دوم	۵
		رسالہ نافع الرحمٰن	۱	سوانح مولانا ادم	۴	سوم	۶
						لغات القرآن	۱۲

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

سونے کی چوڑیاں
زبردست رعایت
یعنی
تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

چونکہ مال کی نکاسی کی غرض سے ان چوڑیوں کی قیمت میں خاص تخفیف کردی ہے کیونکہ ہم براہ راست مال منگاتے ہیں اسلئے یہ رعایت کی گئی ہے یعنی بجائے تین روپے فی سٹ کے سوا روپیہ فی سٹ۔ یہ چوڑیاں خول کی صورت میں بنائی گئی ہیں انکے اندر نقلی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دیے گئے ہیں۔ صنف نازک کیلئے عجیب تحفہ ہے اور سوا روپیہ میں ڈھائی سو روپے کا کام نکالا جاسکتا ہے۔ ہر سائز کی موجود ہیں۔ ناپ ضرور روانہ کریں۔ قیمت فی سٹ ۱۲ اعلاوہ محصول۔ ایجنٹ جلد خط وکتابت کریں۔ نمونہ کیلئے ۲ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

۲۲ ستمبر سنہ ۶

۳۳۸۸ - ۳۳۹۴ - ۳۳۸۳ - ۲۹۹۵
۳۵۲۵ - ۲۴۷۶ - ۳۴۲۹ - ۳۳۰۹
۳۵۵۵

۲۴ ستمبر سنہ ۶

۳۳۹۵ - ۳۳۱۶ - ۲۵۸۱ - ۲۵۳۰
۳۳۵۹ - ۳۳۶۱ - ۳۳۹۶ - ۳۴۹۹
۳۴۸۳ - ۳۴۲۹ - ۳۴۰۶ - ۳۴۰۶
۱۳۲۳ - ۳۶۳۱ - ۳۵۳۹ - ۳۵۱۵
۳۸۳۲

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

ہر مسجد میں

حمائل نمونہ دار القرآن شریف ہر پارہ ۱۵ الگ منگاکر رکھدیجئے تاکہ ...

... مطبع انگلستان ۔ حمیدیہ پریس دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں
محصولڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے ۔ آپ کے کمرہ کے لئے ۔ بیوی کے لئے

جمعیت مرکزیہ تبلیغ الاسلام کا جریدہ
رسالہ تبلیغ

جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام کی جماعت منتظمہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایک پانزدہ روزہ جریدہ جس کا نام تبلیغ ہوگا شہر انبالہ سے جاری کیا جائے۔ اس رسالہ میں حقائق اسلامیہ، سیرت نبوی، تذکرہ مشاہیر اسلام، دوسرے مذاہب پر تنقید، مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات، شدھی، سنگھٹن و دیگر تحریکات اسلام کے حالات، تحریک تبلیغ کی رفتار اور دیگر ضروری مضامین ہوا کریں گے۔ اس رسالہ کا خاص رنگ یہ ہوگا کہ زبان اور انداز بیان نہایت سادہ اور شستہ اور طرز استدلال عام فہم اور دلنشین ہوگا۔ مخالفین سے صحیح قرآنی اصول پر خطاب کیا جائے گا۔ تنقید یا جواب میں متانت سنجیدگی، نرمی اور معقولیت کو کام میں لایا جائے گا گویا جادلھم بالتی ہی احسن کی عملی تفسیر پیش کی جائے گی۔ رسالہ کی ضخامت ۳۲ صفحے ہوگی۔ قیمت سالانہ تین روپے

پہلا پرچہ ربیع الاول کے مبارک مہینے میں آٹھویں تاریخ کو شائع ہوگا اور اس مبارک نسبت سے رسول نمبر کہا جائیگا۔

رسالہ کی ادارت ایک فاضل دینیات کے ہاتھ میں ...

نتیجہ امتحان سالانہ
نیشنل ہومیوپیتھک میڈیکل کالج مراد آباد

نومسلم تبلیغی کانفرنس کراچی

ادارت اسلام

دلچسپ واقعات

آگ پر چلنا

ایک عجیب و غریب بچہ

دنیا کا سب سے چھوٹا قیدی

بغداد شریف اور افغان
جمعیۃ علماء ہند کی امداد

ایک دوا عام مرض بلیاری

جراحی کا عجیب کارنامہ

امرت دھارا

امرت دھارا کے امراض جن میں امرت دھارا مفید ہے

اعلان کنندہ: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ، لاہور

مہندی
گنجینہ عملیات

تفریح

منیجر تفریح بجنور (یو۔پی)

مشتہرین کیلئے سنہری موقع

روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر حسب معمول درآمد قدیم ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ م ۸ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو کثیر تعداد میں نہایت آب و تاب سے شایع ہوگا جس میں ہندوستان اور دکن کے مشہور و معروف اہل قلم کے مضامین ہوں گے۔ گذشتہ سالانہ نمبر سے اخبار میں حضرات اتفاق رکھتے ہیں اس کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں لیکن انشاء اللہ نقش ثانی ہر حیثیت سے نقش اول سے بہتر ہوگا اس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوگی کہ اس میں حضرت اقدس و اعلیٰ مہاراجہ سر سردار اعظم بہادر و اراکین باب حکومت اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے نمایاں عمارات و بہترین مناظر کے فوٹو ہونگے۔ انشاء اللہ یہ نمبر اردو صحافت میں اپنی آپ نظیر ہوگا۔

جو صاحب ۱۰ آبان ۱۳۳۵ف م ۲۰ ستمبر ۱۹۲۶ء تک اپنا اشتہار معہ رقم روانہ فرمائیں گے ان کا اشتہار بغیر کسی زاید معاوضہ کے ریڈنگ میٹر (مضامین) میں شایع کردیا جائے گا۔ تاریخ مقررہ کے گذر جانے کے بعد جو اشتہار وصول ہوگا اس کو حسب معمول اشتہارات کے صفحات میں جگہ دی جائے گی۔ کوئی غیر مہذب اشتہار شایع نہ ہوگا۔ اور نہ نرخنامہ میں کمی ہوگی۔ جب تک رقم پیشگی وصول نہ ہو۔ اشتہار شایع نہ ہوگا۔ مشتہرین کو چاہئے کہ اشتہار بھیجنے کے قبل مضمون اشتہار کو بغور دیکھکر اندازہ کریں کہ اشتہار کتنی جگہ میں شایع ہوگا۔ اسی لحاظ سے نرخنامہ کے مطابق رقم روانہ فرمائیں اور اس امر کو بھی پیش نظر رکھیں کہ ایک سطر میں اوسطاً (۱۳) الفاظ لکھے جاسکتے ہیں۔

نرخنامہ حسب ذیل ہے:۔

ایک صفحہ	نصف صفحہ	چوتھائی صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	¼ کالم	⅛ کالم
۳۵ روپیہ	۱۸ روپیہ	۱۰ روپیہ	۱۲ روپیہ	۶ روپیہ	۳ روپیہ	[illegible]

اخبار کا سائز ۲۲×۱۶ انچ ہے ایک کالم میں (۶۰) سطور ہوتی ہیں۔ اشتہارات صاف ہوں ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

رقم منیجر "رہبر دکن" (حیدرآباد دکن) کے نام بھیجی جائے

کھانیوالا خضاب یا جوہر نباتات

حکیم ڈاکٹر حامد حسین کا بنایا ہوا۔ وصف ۳۰ ستمبر ۱۹۲۶ء تک رعایتی قیمت فی بکس ۔۔۔ کے حساب فروخت ہوگا۔ اکتوبر میں کوئی رعایت نہ ہوگی ۔۔۔ تاریخ کا خیال رہے ورنہ ایسا نادر و نایاب خضاب ۔۔۔ ایک ہفتہ روزانہ تین مرتبہ کے استعمال سے سفید بال جڑ سے سیاہ ہوجاتے ہیں ۔۔۔ تین مرتبہ کے استعمال سے بال جڑ سے سیاہ نہ ہوجاویں تو حلفیہ دام واپس۔ ۔۔۔

ایجنٹ۔ تمام ایجنٹوں کی شکایتیں آرہی ہیں کہ ۔۔۔

عرق کوڑھ سیاہ و سفید داغ ۔۔۔

حکیم ڈاکٹر حامد حسین مالک کارخانہ اکسیر مسرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی۔ (تار کا پتہ) اکسیر بارہ بنکی (اودھ)

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ سیاح کہنا ہے کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف عہ علاوہ محصول ڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد دوا نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار و تیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ کفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے ۔۔۔ مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ ۔۔۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بہت ارزاں لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ ۔۔۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی وزن ایک پونڈ ۔۔۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام بولیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھیٹیا ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے پسند کیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام قسم کے برتن مثلاً کیتلی۔ پلیٹ۔ پیالی۔ رکابی۔ بالٹی۔ چمچے وغیرہ۔ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ ٹفن بکس۔ بالٹی چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں۔ پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادا بھائی۔ سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

"نوید" بری آب و تاب سے ہر ہفتہ شایع ہوتا ہے

دینی علمی و ادبی سیاسی مضامین جن کی عام شہرت نے "نوید" کا پرچہ امتیازی ہے۔ دلچسپ افسانے ۔۔۔ شعر و سخن کے کالموں میں بہترین شعرا کا کلام شایع ہوتا ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ ہر چیز دیدہ زیب ہے۔ ۔۔۔ سالانہ قیمت تین روپیہ ۔۔۔

منیجر اخبار نوید۔ بلند شہر یو۔ پی

تاریخ راجگان ہند الموسوم بہ وقائع راجستان

یہ معمولی اشتہاری کتاب نہیں ہے بلکہ کشور ہندوستان کیلئے بمنزلہ آئینہ جہاں نما ہے۔ یہ ایک مرقع ہے جس میں ان غیر ملکی اقوام و ملل کی بھی جو ۔۔۔ ان کے بعد یونانیوں کی یورش مسلمانوں کی آمد سلطنت اسلامیہ کا کامل زوال انگریزی راج کا قیام وغیرہ وغیرہ از ابتدا تا انتہا مفصل حالات درج ہیں۔ یہ ایک سینما ہے جس میں رزم و بزم۔ جدال و قتال۔ روایات و رسوم تاریخی و جغرافیائی حالات وغیرہ مفصلاً تازمانہ حال درج کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی تالیف و تدوین میں ہندوستان کے بیش بہا کتبخانوں سے مدد لی گئی ہے۔ اور محقق علامہ مؤلف نے کرنل ٹاڈ اور دیگر متعصب مورخین کی دروغبافیوں کا جواب نہایت شرح و بسط اور دلائل قاطع سے دیا ہے۔

شدھی اور سنگھٹن پر کاری ضرب

۔۔۔ کتاب ہیں سکیگا۔ باہمہ صفات قیمت ۔۔۔ رعایتی صرف ۔۔۔ علم کی ایجنسی کی مکمل فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ ہوگی۔

منیجر اعدام بک ایجنسی لکھنؤ

شرطیہ علاج!!! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اگر اصل چمڑے کے مانند شرطیہ ہوجاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

بجلی کی گولی

۔۔۔ جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا ۔۔۔ بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

پانچ روپیہ میں گیس لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپکی اہلیہ کا حیض کی بیماری خراب ہے ۔۔۔ میری دوا ۔۔۔ درست کرکے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کردیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمایش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

خونی و بادی بواسیر

۔۔۔ بازی بار کر کہتا ہوں کہ اس کی دوا سے میری فقیری دوا ۔۔۔ بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

سفید بال جڑ سے کالا

۔۔۔ تیل نکالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ قیمت صرف تین روپیہ (۳ روپیہ) اگر آپکا زیادہ بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف ۔۔۔ کا پھنکا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (۱۲ روپیہ)

گٹھیابات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہوجاتا ہے قیمت (۵ روپیہ)

پتھری بھی گل جائے گا

۔۔۔ پیٹ گڑ گڑ کر پائخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا ۔۔۔ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دانہ کی کون بات ۔۔۔ دام ۔۔۔

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہوا تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہوجائیگا۔ شک نہ کریں مجرب ہے۔ قیمت پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

پسینے کی چوری

۔۔۔ بدن کمزور ہوجاتا ہے تو دیر نہ کریں جلد ہم سے دوا ۔۔۔ تندرست ہوجائیگا۔ قیمت پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ کنی سمری۔ دربھنگہ

تمباکو اور ادال مرچائی ۔۔۔ اگر آپ عمدہ دستیاب کو دلال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔
پتہ:۔ بشندیو نرائن برما۔ جنرل مرچنٹ کنی سمری۔ دربھنگہ

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینہ میں ۔۔۔ کے مولود شریف منزور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف ۔۔۔

مولود محمدی ۔۔۔ حضرت مولانا مولوی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی محمد الهادی الوری۔ یہ مولود شریف نہایت مستند ۔۔۔ اور نہایت تحقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ۔۔۔ اور کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ چھپائی اور لکھائی پاکیزہ ۔۔۔

مولود فتح محمدی ۔۔۔ مولود شریف غلام امام شہید ۔۔۔

مولود شریف غلام امام شہید ۔۔۔ قیمت ۔۔۔

مولود لطیف۔ قیمت ۔۔۔ رعایتی ۔۔۔	مولود محمدی ۔۔۔
میلاد النبی الکریم۔ قیمت ۱۲ رعایتی ۔۔۔	مولود ۔۔۔
محفل میلاد ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ رعایتی ۔۔۔	مولود ۔۔۔
مجلس میلاد ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ رعایتی ۔۔۔	مولود سعیدی ۔۔۔

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

[illegible]

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہونگی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

[illegible]

انصاری بک ڈپو دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

مولانا مرحوم کی تصنیفات کا اسلوب بیان اور طرز عبارت ۔۔۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز ۔۔۔

(۲) الجمال والکمال ۔۔۔

(۳) ۔۔۔

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

۔۔۔ حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ۔۔۔

[illegible]

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

برص جیسی مرض کیلئے سفید داغ اکسیر ۔۔۔

[illegible]

صدہا مرضوں کی ایک دوا

[illegible]

نصرتی دواخانہ کی فہرست

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل مظفر پور

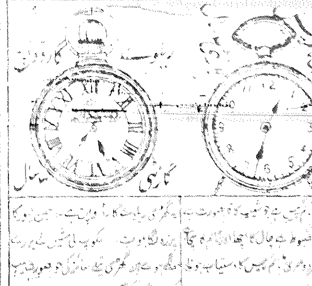

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۹

کہ اعلیٰ حضرت اپنے ملک کی جنگی پوزیشن کو مضبوط کرنے کیلئے پوری تن دہی کے ساتھ کوشش کر رہے ہیں وہ خوب سمجھتے ہیں کہ ایک طاقتور فوج کے بغیر استقلال تام حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس وطنی لشکر کی تربیت اور موٹروں کے ذریعہ نقل و حرکت کی توسیع نے اہل ایران میں اتحاد اور تمام سیاسی و وطنی کو بہت ترقی بخشی ہے۔

اس کے بعد ایران کی بیاسی پوزیشن کے متعلق سوال کیا گیا۔ اس پر انھوں نے کہا کہ جنگ عظیم سے پہلے ایران پر دو طاقتور اثرات حاوی تھے۔ ایک برطانیہ اور دوسرا روس ... کر خاص مرکز حکومت کی چھاؤنی تھی ... ۱۹۱۴ء میں ایران نے مطالبہ کیا کہ روسی فوج ایرانی حدود سے نکل جائیں۔ مگر یہ مطالبہ بولشویک انقلاب سے پہلے پورا نہ ہو سکا۔ اور پھر برطانوی اثر و اقتدار رہنے لگا ...

اور اب سب سے بڑا کام جسے اعلیٰ حضرت نے انجام دیا وہ ان اجنبی امتیازات کا الغاء ہے جو دراصل اجنبی استبداد کا عنوان ہے۔

(العہد الجدید)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

عدن پہنچے ہیں اور ان کا ارادہ یمن جانے کا ہے۔ مفصل سفر یہ بیان کیا ہے کہ وہ یمن کے قدیم تحائف و نفائس خرید کر ترکی لیجائیں گے۔ (فتی العرب)

ایران کی مادی و سیاسی ترقی

ایک ایرانی لیڈر سے مصاحبہ

ایک مشہور ایرانی لیڈر نے جو اسے عراق محصوصی ... ملاقات کے دوران میں اپنے وطن کی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فارس بالطبع ایک زرعی ملک ہے اور زرخیز بھی مگر اس میں بدقسمتی سے ریل بالکل نہیں ہے تجارتی نقل و قدیم زمانہ کے قوافل کے ذریعہ ہوتی ہے اور کچھ عرصہ سے کہیں کہیں موٹروں کا سلسلہ بھی جاری ہو گیا ہے حکومت ...

اخبار و مقتبسات

کوائف یمن

یمن میں ترکی فوج کیخلاف انگلستان کی کوشش

جنگ عظیم کے وقت یمن میں ایک معتد بہ ترکی لشکر تھا جو امام یحییٰ کی جنگی خدمات انجام دیتا تھا۔ جب ترکوں کو شکست ہوئی تو انگلستان نے امام موصوف کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس فوج کو اسکے حوالہ کر دے اور اس کے ساتھ ایک دوستانہ معاہدہ کرے۔ لیکن امام نے جواب دیا کہ چونکہ میری فوج میں وہ اپنے تئیں سپرد کرنے سے انکار کرتے ہیں اور خود میں بھی انہیں ترکی واپس بھیجنے کے بجائے ...

ہیں کہ امام یحییٰ اٹلی کے مقابلہ میں انگریزوں کو زیادہ ترجیح دیتے تھے۔ انہوں نے قاضی عبداللہ العرشی کو اپنے سرکاری معتمد کی حیثیت سے حکومت انگریزی کے پاس مقرر کیا تھا۔ اور بارہ سال تک دونوں حکومتوں کے درمیان اسی معتمد کے ذریعہ گفتگو ہوتی رہی۔ مگر جب انگریزی وفود کی شرائط نے امام کو انگلستان کی طرف سے مایوس کر دیا تو انہوں نے معتمد کو واپس بلا لیا۔

اب سوال یہ ہے کہ جب انگلستان اس میدان کے باوجود امام یحییٰ اس کی طرف سے تھے اور اس نفوذ و اثر کے باوجود جو اسے عرب میں حاصل تھا سات سال تک امام کی دوستی حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا تو اٹلی کو صرف دو سال کے اندر کیونکر کامیابی حاصل ہو گئی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اٹلی کے سیاسی نمائندوں نے نہایت ہوشیاری اور حسن معاملت سے کام لیا۔ انہوں نے امام ...

یمن میں فوجی اصلاحات

یمن میں اٹلی کا اثر کیونکر ہوا؟

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن پر دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا۔ مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی ... بغیر جلد ... اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی پندرہ روپیہ ... بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد ... ولایتی چار روپیہ ... جلد نہ منگائیے۔ پہ صاف تحریر کیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھکر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

تفسیر مظہری

تاریخ القرآن

فتاوی رشیدیہ

تاریخ الامت

رباعیات عمر خیام

اوراد و وظائف

سوانح خواجہ معین الدین چشتی

محافظ الصبیان

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

انشاء الطیب

دیوان شہید

احسن الوظائف

الفاروق

صحت المسافر

تعلیم الاسلام		آریوں کے جوابات				ادبیات	
قاعدہ تعلیم الاسلام	[illegible]	تائید ربانی	[illegible]	قدامت اسلام	[illegible]	تاریخ القرآن	[illegible]
تعلیم الاسلام	[illegible]	تیغ کاذب	[illegible]	حدوث مادہ	[illegible]	بیان الاسرار	[illegible]
		اطلاق ثانی	[illegible]	حدوث روح	[illegible]	تاریخ الخلفاء	[illegible]
		صحائف رحمانیہ مکمل	[illegible]	ابطال تناسخ	[illegible]	تاریخ الدولتین	[illegible]
				آریہ دھرم کا انصاف	[illegible]		
				آریہ دھرم کا فوٹو	[illegible]		
رد مرزائیت				**تاریخ**		صبح زندگی	[illegible]
						شام زندگی	[illegible]
						شب زندگی ہر دو حصہ	[illegible]
فیصلہ آسمانی	[illegible]	علم الکلام	[illegible]	سوانح مولانا روم	[illegible]	نوحہ زندگی	[illegible]
ہدیۃ المہدیہ	[illegible]	ابدی نجات	[illegible]	سیرۃ النعمان	[illegible]	طوفان حیات	[illegible]
حقیقۃ المسیح	[illegible]	روح و مادہ	[illegible]	سفر نامہ روم و مصر	[illegible]	یاسمین شام	[illegible]
چشمۂ ہدایت	[illegible]	مسئلہ قربانی	[illegible]	الغزالی	[illegible]	آفتاب دمشق	[illegible]
دوسری شہادت آسمانی	[illegible]	دیانندی مت کا خاتمہ	[illegible]	الفاروق	[illegible]	منازل السائرہ ہر دو حصہ	[illegible]
حقیقت رسائل اعجازیہ	[illegible]	تسمیہ دیانند	[illegible]	اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر	[illegible]	قطرات اشک	[illegible]
الوار ایمانی	[illegible]	ملکانوں کی للکار	[illegible]	المامون	[illegible]	عروس کربلا	[illegible]
دوستانہ نصیحت	[illegible]	تحفۂ آریہ	[illegible]	مقالات شبلی	[illegible]	جوہر قدامت	[illegible]
جواب حقانی	[illegible]	معین العاملین	[illegible]	مجموعہ رسائل شبلی	[illegible]	ماہ عجم	[illegible]
نکات ربانی	[illegible]	دید کا بھید حصہ اول دوم	[illegible]	مجموعہ نظم شبلی	[illegible]	جمنا کا چاند	[illegible]
				تنویر السراج	[illegible]		

(نوٹ) ہر صورت میں محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا فرمائش کے ساتھ نہایت صاف اور خوشخط پتہ ہونا چاہئے تاکہ کوئی غلطی واقع نہ ہو سکے

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

شاتم رسول کی تعزیر شرعی

معاصر "الہلال" کی ایک قریبی اشاعت میں مولانا ابوالکلام آزاد کے ایک ہندو دوست کا طویل مراسلہ شائع ہوا ہے۔ جس میں انھوں نے توہین رسول کے خلاف مسلمانان ہند کے گذشتہ ایجی ٹیشن پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے خصوصیت کے ساتھ اس بات پر اپنی حیرت اور بے اطمینانی کا اظہار کیا ہے کہ مسلمان علماء اور لیڈروں نے بانی اسلام کی توہین کرنے والے کے لیے قتل کی سزا کا مطالبہ کیا اور شریعت اسلامی کا یہ قانون بیان کیا کہ جو شخص آپ کی شان میں گستاخی کرے اسے فوراً مار ڈالنا ...

کم از کم بالغیب کا ہم معنی ضرور ہے۔ اصل واقعہ یہ ہے کہ جب رنگیلا رسول کے مقدمہ میں مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے راجپال کو بری کر دیا تو اس کے متعلق سب سے پہلے ۲ جون ۲۷ء کے "الجمعیۃ" میں ایک مقالہ لکھا گیا جس کے الفاظ یہ ہیں۔

اگر قانونی بند کے ٹوٹنے کے بعد بدگوئی کا یہ سیلاب امنڈ آیا تو اندازہ نہیں کیا جا سکتا کہ ملک کے نشاط امن و سکون پر کس قدر بربادیاں نازل ہوں گی۔ دوسری قوموں کے متعلق ہم نہیں کہہ سکتے۔ مگر مسلمانوں کی طرف سے تو ہم گورنمنٹ کو صاف طور پر متنبہ کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے کو کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے۔ اب تک تو وہ اپنی طبیعتوں پر جبر کر کے صرف اس لیے صبر کرتے رہے کہ انہیں حکومت سے یہ امید تھی کہ وہ ان کے نازک ترین مذہبی جذبات کی حفاظت کرے گی لیکن اب کہ حکومت کی عدالت عالیہ نے صاف طور پر اپنی معذوری کا اظہار کر دیا ہے اور مسلمانوں کی اپنی قوت کے سوا کوئی چیز ان کے احساسات کی حفاظت کرنیوالی باقی نہیں ہے۔ تو ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ مسلمانوں کا مذہبی جوش انہیں اس حفاظت کے لیے کیسی کیسی خطرناک تدبیریں اختیار کرنے پر آمادہ کر دیگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقدیس کے متعلق مسلمانوں کے جذبات کا صحیح اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ آپ ...

جنرل نیل کا مجسمہ

لاہور میں مولانا محمد علی کی تقریر
مسلمانوں کی پستی کا اصلی سبب

لاہور ۱۸ ستمبر ...

حوادث و احکام

استفتا

تاریخی شخصیتوں پر ناپاک حملے

... سے مجھے جو ندامت ہے وہ بغیر اس کے دور نہیں ہو سکتی کہ اس نے ہندوؤں کو جو رنج پہنچایا ہے وہ دور ہو جائے۔ میرا اصول صحافت ابتدا سے یہ رہا ہے اور میں اس پر سختی کے ساتھ قائم ہوں کہ زبان و قلم کی قوت کو کبھی دوسروں کی دل آزاری کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ اس اصول کی رعایت میں نے ہمیشہ ملحوظ رکھی ہے اور اپنے ہندو اور مسلمان معاصرین کو بھی اسی کی نصیحت کرتا رہا ہوں۔ پس درحقیقت میرے لئے یہ بہت ہی افسوس کی بات ہے کہ جس اخبار کی پالیسی اور تحریر کی ذمہ داری مجھ پر ہے، اس میں کسی قوم کے جذبات کو جائز صدمہ پہنچانے والی تحریر شائع ہو۔

ابوالاعلیٰ

بادہ فروشی سے حکومت ہند کے منافع
انسداد مے نوشی میں کیا چیز مانع ہے؟

گذشتہ ۲۵ سال کے اندر گورنمنٹ ہند کے محکمۂ آبکاری میں جس قدر ترقی ہوئی ہے اس کا نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوگا کہ حکومت کس بنا پر شراب نوشی کی حمایت کرتی ہے۔ اور کیا چیز اسے انسداد مے نوشی کی پالیسی اختیار کرنے سے مانع ہے۔

سنہ ۱۹۰۱-۲ء کی آمدنیاں		
شراب خالص	۴۵۱۷۹۵۱۸	روپے
شراب آمیز دوائیں	۱۲۳۴۱۴۸۳	"
مجموعی آمدنی	۶۱۶۰۷۷۸۴۶	"
شراب نوشی کی دکانیں	۸۴۹۲۵	"
شراب آمیز دواؤں کی دکانیں	۲۰۱۵۵	"
دکانوں کی مجموعی تعداد	۱۰۵۰۸۰	"
سنہ ۱۹۰۸-۹ء کی آمدنیاں		
شراب خالص	۵۷۶۴۵۳۲۳	روپے
شراب آمیز دوائیں	۱۹۷۹۶۸۳۷	"
مجموعی آمدنی	۷۷۶۹۸۱۱۵۰	"
شراب نوشی کی دکانیں	۹۱۱۳۸	
شراب آمیز دواؤں کی دکانیں	۳۱۹۷۸	
دکانوں کی مجموعی تعداد	۱۲۳۱۱۶	
سنہ ۱۹۰۹ء کی آمدنیاں		
شراب خالص	۷۱۲۳۵۷۲۱	روپے
شراب آمیز دوائیں	۲۴۲۵۸۶۱۸	"
مجموعی آمدنی	۹۵۸۱۰۳۳۴	"
شراب نوشی کی دکانیں	۷۳۳۵۰	
شراب آمیز دواؤں کی دکانیں	۲۰۰۰۵	
دکانوں کی مجموعی تعداد	۹۳۳۵۵	
سنہ ۱۹۱۲-۱۳ء کی آمدنیاں		
شراب خالص	۹۲۰۶۳۷۵۳	روپے
شراب آمیز دوائیں	۲۹۹۸۱۱۸۴	"
مجموعی آمدنی	۱۲۲۳۷۲۳۹۲	"
شراب نوشی کی دکانیں	۵۹۸۶۵	
شراب آمیز دواؤں کی دکانیں	۱۸۷۶۷	
دکانوں کی مجموعی تعداد	۷۸۶۳۲	
سنہ ۱۹۱۶-۱۷ء کی آمدنیاں		
شراب خالص	۱۰۱۵۷۵۸۵۴	روپے
شراب آمیز دوائیں	۳۵۹۵۲۲۲۱	"
مجموعی آمدنی	۱۳۸۰۹۳۸۱۶	"
شراب نوشی کی دکانیں	۵۹۸۶۵	
شراب آمیز دواؤں کی دکانیں	۱۷۱۷۷	
دکانوں کی مجموعی تعداد	۶۹۰۰۱	
سنہ ۱۹۲۰-۲۱ء کی آمدنیاں		
شراب خالص	۱۵۵۸۷۶۸۴۲	روپے
شراب آمیز دوائیں	۴۷۰۰۰۶۹۸	"
مجموعی آمدنی	۲۰۳۷۴۸۲۹۱	"
شراب نوشی کی دکانیں	۴۸۳۸۰	
شراب آمیز دواؤں کی دکانیں	۱۶۶۵۱	
دکانوں کی مجموعی تعداد	۶۵۰۳۹	
سنہ ۱۹۲۴-۲۵ء کی آمدنیاں		
شراب خالص	۱۴۳۳۷۸۲۰۹	روپے
شراب آمیز دوائیں	۴۷۸۰۲۹۴۰	"
مجموعی آمدنی	۱۹۲۲۹۰۲۰۱	"
شراب نوشی کی دکانیں	۴۴۶۹۶	
شراب آمیز دواؤں کی دکانیں	۱۴۴۲۵	
دکانوں کی مجموعی تعداد	۵۹۱۲۱	

(اتحاد)

الجمعیۃ کے خلاف ہندوؤں کی شکایت

روس اور فرانس

روسی سفیر کی واپسی کا مطالبہ

پیرس ۱۱ ستمبر نیم سرکاری طور پر اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ فرانسیسی وزارت نے متفقہ طور پر اس امر کی تائید کی ہے کہ حکومت سوویٹ کو مطلع کر دیا جائے کہ وہ سوویٹ سفیر متعینہ پیرس ایم راکووسکی کو روس اور فرانس کے مابین خوشگوار تعلقات کی خاطر فوراً واپس بلا لے لیکن چونکہ موسیو بریاں موجود نہیں ہیں۔ اس لیے ابھی تک اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ موسیو بریاں جینیوا سے جب واپس آئیں گے تو اس مسئلہ پر پھر غور کیا جائیگا

ڈربن میں مسٹر شاستری کی تقریر

ہندوستان کی نمایندگی کا حق ادا کر دیا!

ڈربن ۸ ستمبر امپیریل خیالات پر دو ہزار آدمیوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مسٹر شاستری نے سلطنت انگلشیہ کی عظمت و شان کی مدحت سرائی کرتے ہوئے فرمایا کہ انگریزی سلطنت سے ہندوستان کو بہت کچھ فائدہ حاصل ہوا ہے۔ جو لوگ کامل خود مختاری و آزادی چاہتے ہیں وہ صرف معدودے چند ہیں۔ اہل ہند کی اکثریت تاج برطانیہ سے تعلق رکھنے کی خواہشمند ہے۔ ہندوستان نے ڈومینین مرتبت کی طرف پہلا قدم اٹھا لیا ہے۔ اور اب اس کا یہ مرتبہ عرصہ تک رکا نہیں رہیگا بلکہ بہت جلد مل جائیگا۔ آپ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوستانیوں کو غیر نہ سمجھیں بلکہ ہندوستان اور اہل ہند کو اور زیادہ حقوق دیں بحیثیت رعایائے انگلستان کے۔

فسادات کی ذمہ داری لیڈروں پر

لندن ۱۰ ستمبر۔ فسادات کا سوہر لے ذکر کرتا ہوا ولایت کا جریدہ نیشن لکھتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کے سلسلہ میں لارڈ ارون اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کر سکتے جو گزشتہ سال کر چکے ہیں۔ فسادات اگیو سے پھر یہ حقیقت عیاں ہو گئی ہے کہ سب سے پہلے لیڈروں کو تمام ذمہ داری اپنے سر لینی چاہیئے ان کا فرض ہے کہ جب کبھی کسی مذہبی تہوار یا رسم کی وجہ سے فرقہ وارانہ فسادات رونما ہوں تو وہ فرقہ وارانہ جنون اور انتقام توتوں کے وحشیانہ افعال کو قابو میں رکھیں۔ [illegible] کی خواہی کے لحاظ سے حکومت کی پوزیشن قطعی صاف کر دی ہے۔

دیوبند کے حالات درست ہو گئے

اکابر جمعیت علماء ہند کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ

پہلا تار

دیوبند ۱۱ ستمبر۔ دار العلوم کے طلبہ کی ہڑتال ختم ہو گئی۔ معاملات طے ہو گئے۔ اور تمام طلبہ دوبارہ درس میں شریک ہو گئے۔

(مولانا) محمد کفایت اللہ (مولانا) احمد سعید۔ (مولانا) محمد عرفان۔

دوسرا تار

دیوبند ۱۱ ستمبر۔ معاملات طے ہو گئے۔ ہڑتال ختم ہو گئی۔ طلبہ درس میں دوبارہ شریک ہو گئے۔

عبد الواحد صدیقی۔ صدر لجنۃ اتحاد دیوبند

تیسرا تار

دیوبند ۱۱ ستمبر۔ مفتی کفایت اللہ صاحب، مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا محمد عرفان صاحب کی انتھک مساعی اور دانشمندانہ عزم منتظمین دار العلوم کی فراخدلی و ایثار اور طلبہ کے پرسکون رویہ کی بدولت دار العلوم خطرہ سے بچ گیا۔ ہڑتال ختم ہو گئی اور موجودہ اختلافات رفع ہو گئے۔

(مولانا) محمد انور شاہ (مولانا) شبیر احمد

شملہ کی مجلس اتحاد

مختلف مسائل پر غور و خوض

ایک ذیلی مجلس کا انتخاب

شملہ ۱۲ ستمبر۔ آج برہمو سماج مندر میں اتحاد کانفرنس شملہ کا جب دوسرا اجلاس ہوا تو اس کی کامیابی میں صاف اور صریح ترقی نمایاں تھی۔ شرکا کی تعداد آج بھی زیادہ تھی ابتدا ہی میں مسٹر جینا صدر کانفرنس نے اعلان کیا۔ کہ کانفرنس کی سب کمیٹی متفقہ طور پر ایک نتیجہ پر پہنچ گئی۔ کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ:۔

(۱) ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم ان تمام مختلف فیہ امور پر جو صاحب صدر کے پاس (دونوں قوموں کی طرف سے) پیش کئے جا چکے ہیں نزاعات کے اسباب کو رفع کریں۔ اور انکا موثر حل تلاش کریں۔

(۲) ہم سفارش کرتے ہیں کہ دونوں فہرستوں میں جو امور مشترکہ ہوں ان پر پہلے بحث کی جائے۔

(۳) ہماری رائے میں یہ مقصد۔ ایک چھوٹی سی کمیٹی کے ذریعہ سے آسانی پورا ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہم سفارش کرتے ہیں کہ ایک کمیٹی دونوں قوموں کے نمایندگان کی بنا دیجائے اور اسکے لیے انہیں ہدایت بھی کر دیجائے۔

(۴) اس کمیٹی میں جو کچھ فیصلہ ہو اس کی تصدیق متعلقہ قوموں کی مسلمہ انجمنوں کی طرف سے لازمی ہو گی۔

سب کمیٹی کی ان سفارشوں کو کانفرنس نے متفقہ طور پر قبول کر لیا۔ اور حسب ذیل ہندو مسلمان اور سکھ حضرات کو مقرر کیا گیا کہ وہ کمیٹی کے ارکان منتخب کریں۔

ہندو

بنگال سے:۔ مسٹر بہندرا اندت۔ مسٹر راماند چیٹرجی مسٹر ایس سی مترا مسٹر کھیل چندر دت۔ مسٹر سوباش چندر بوس یا سر پی سی رائے۔

بہار سے:۔ کنور گنگا نند سنگھ، بابو جگت نرائن لال، یا بابو جینندر پرشاد۔

صوبہ متوسط:۔ ڈاکٹر بی۔ ایس منجے۔ اور مسٹر ایم ایس آنے۔

مدراس سے:۔ مسٹر سرینواس آئنگر۔ مسٹر ٹی پرکاشم۔ مسٹر سنگرن نائر یا سر سوامی آئر۔

مہاراشٹر:۔ مسٹر این سی کیلکر

بمبئی سے:۔ مسٹر ایم آر جیکر۔ آنریبل سر منوہر داس رام جی یا مسٹر و ٹھل بھائی پٹیل۔

سندھ سے:۔ مسٹر جیرام داس دولت رام، یا ڈاکٹر چوتھ رام گڈوانی۔

آسام سے:۔ مسٹر ستیش چندر سنہا

راجپوتانہ سے:۔ رائے ہرلال سارڈا۔

دہلی سے:۔ رائے کیدار ناتھ۔

صوبجات متحدہ سے:۔ پنڈت مدن موہن مالوی۔ سر راجپال سنگھ مسٹر دوارکا پرشاد کے پنڈت نانک چند۔ یا انرپیل دیوان چند

پنجاب سے:۔ لالہ لاجپت رائے۔ مہاتما ہنس راج یا رائے بہادر بدری داس۔ راجہ نریندر ناتھ۔ آنریبل رائے بہادر لالہ رام سرن داس۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ۔

صوبہ سرحد سے:۔ رائے بہادر ٹھاکر دت دھون۔ یا رائے بہادر مہر چند کھنہ۔ رائے بہادر کرم چند یا رائے صاحب مہر چند کھنہ۔

سکھ

مندرجہ ذیل سکھ حضرات کو مقرر کیا گیا۔

سردار کھڑک سنگھ۔ سردار سردول سنگھ کولیشر سردار منگل سنگھ۔ سردار امر سنگھ جھبال یا پروفیسر جودھ سنگھ سردار تارا سنگھ۔ سردار تارا سنگھ یا سردار اجل سنگھ۔ سردار شاردول سنگھ اور سردار راجا سنگھ۔

مسلمان

حسب ذیل مسلمانوں کو مقرر کیا گیا۔

پنجاب سے:۔ سر محمد شفیع۔ امیر جماعت قادیان۔ یا مولوی ذوالفقار علی خاں صاحب، ڈاکٹر کچلو مولوی عبد القادر قصوری یا چودھری افضل حق، راجہ غضنفر علی خاں۔ اور ملک برکت علی۔

صوبہ سرحد سے:۔ نواب سر عبد القیوم، میاں عبد العزیز صاحب بیرسٹر۔

صوبہ متحدہ سے:۔ ڈاکٹر ضیاء الدین مولوی محمد یعقوب نواب محمد اسمٰعیل خاں۔ مولوی عبد الماجد۔ مولانا حسین احمد مولانا مرتضیٰ حسن۔

دہلی سے:۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔ ڈاکٹر انصاری صاحب، مولانا محمد علی صاحب

بہار سے:۔ مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی

بنگال سے:۔ سر عبد الرحیم، مولانا ابو الکلام آزاد مسٹر حسن شہید سہروردی اور مسٹر عبد المتین چودھری۔

بمبئی سے:۔ مسٹر جینا۔ سر ابراہیم رحمت اللہ۔ یا سردار سلیمان۔

آئندہ جلسہ کی تاریخ

یہ امر صاف کر دیا گیا کہ مندرجہ بالا حضرات میں سے جو لوگ شملہ میں موجود ہیں وہ کل ہی سے اپنا کام شروع کر دیں گے۔ اور مختلف فیہ مسائل پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ مسٹر جینا کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ ان لوگوں کو بلائیں جو شملہ میں موجود نہیں ہیں۔ تاکہ ۱۶ ستمبر کو ایک جلسہ ہو سکے۔

آخر میں وہ بیانات سنائے گئے جو کانفرنس کی کامیابی کے لیے مختلف حضرات کے پاس سے آئے تھے۔ جن میں ہز ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال، ہز ہائنس نواب صاحب بھوپال سر علی امام۔ سر ابراہیم رحمت اللہ اور مسٹر نیڈو کے بیانات خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال کا پیغام

ہز ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال نے اپنے تار کے آخر میں یہ بھی تحریر فرمایا تھا کہ:۔ میں ضعیف اور ناتوان ہوں تاہم اس کے لیے آمادہ و تیار ہوں کہ اپنی اس گوشہ نشینی سے نکل آؤں۔ اور نہایت خوشی سے اپنی خدمات، وہ جیسی قابل ہوں ملک کے لیے پیش کروں۔ کہ وہ لوگ جو دو بڑی قوموں کے ٹوٹے ہوئے جوڑوں میں اتحاد کرانے کی کوشش کرتے ہیں جس طرح اس مقصد کے حصول کے لیے استعمال کریں۔ جو مجھے بھی اسیقدر عزیز ہیں جیسا کہ مجھے یقین ہے ہر بہی خواہ ملک کو ہو گا۔

کانفرنس نے طے کیا کہ سرکار عالیہ کی خدمت میں ان کے ان شاندار اور عالی جذبات کے اظہار پر موو بانہ شکریہ ادا کیا جائے۔

متنازع فیہ مسائل کی فہرست

شملہ ۹ ستمبر۔ ہندو اور مسلمانوں نے ان امور کی فہرستیں پیش کر دی ہیں جن کے متعلق دونوں ملتوں میں آپس میں اختلافات ہیں مسلمانوں کے پیش کردہ امور یہ ہیں۔

(۱) زبان اور رسم الخط کا مسئلہ (۲) ذبیحہ گاؤ کا مسئلہ (۳) باجہ کا مسئلہ (۴) مذہبی رسوم کی ادائیگی (۵) تبدیل مذہب کے طریقے (۶) سنگھٹن کے پرچار کا طریقہ (۷) اخبارات اور مقرروں کا انداز تحریر و تقریر (۸) اقتصادی اور معاشری بائیکاٹ۔ (۹) تمام تعلیمی اداروں اور ایسی مجالس میں جن کے ارکین منتخب کئے جاتے ہوں مسلمانوں کی نمایندگی۔ (۱۰) لوکل باڈیز اور سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کا تناسب (۱۱) سرحدی صوبہ اور بلوچستان میں اصلاحات کا نفاذ۔ (۱۲) سندھ کی علیحدگی۔

ہندوؤں کے پیش کردہ امور یہ ہیں۔

(۱) مسلم اخبارات اور مسلمانوں کے جلسوں میں شدھی اور سنگھٹن کے خلاف مظاہرہ (۲) مسلمانوں کے ہاتھوں سے ہندوؤں کا بیدردانہ قتل (۳) ہندوؤں اور سکھوں کے جلوسوں کی باجہ کے ساتھ ان مساجد کے قریب سے آمد و رفت جو عام سڑکوں یا راہوں میں واقع ہیں اور ان کے سلسلہ میں فسادات (۴) علاقہ قبائل اور صوبہ سرحدی کے بعض مقامات سے ہندوؤں کا اخراج اور ان کے ساتھ برا سلوک (۵) ذبیحہ گاؤ کو ان مقامات تک محدود رکھنا جو اس غرض کے لیے مخصوص کئے جا چکے ہیں (۶) ان مقامات پر اور ان راستوں سے قربانی کی گائے نہ لیجانا جو اس غرض سے استعمال نہیں کئے گئے (۷) گائے یا خنزیر کے گوشت کو ان مقامات کے علاوہ جو اس غرض کے لیے مخصوص ہیں دوسرے مقامات پر نہ بیچنا (۸) جھٹکے کی دکانوں کا مسئلہ (۹) تمام عبادتگاہوں اور عبادت کے طریقوں کی تقدیس تسلیم کرنا۔ (۱۰) تمام عبادتگاہوں اور عبادت کے طریقوں کی تقدیس کرنا۔ اوتاروں، پیغمبروں یا دوسری مذہبی شخصیتوں یا ان کتابوں پر جنکو کوئی فرقہ متبرک سمجھتا ہو فحش حملوں سے باز رہنا (۱۱) مسجدوں یا مندروں کو ایک دوسرے کے متصل یا ایسے مقامات پر جہاں مستقبل میں نزاع کا احتمال ہو تعمیر کرنے سے باز رہنا (۱۲) تشدد دھمکی، یا جبر یا ناجائز فوائد کا لالچ دیکر تبدیل مذہب کرانے اور کمسن یا نو عمر عورتوں کو تبدیل مذہب سے محفوظ رکھنے کے لیے قواعد و ضوابط مرتب کرنا (۱۳) ایسی تحریروں اور تقریروں کو بند کرنا جن کا مقصد ایک مذہب کے معتقدین کے خلاف دوسرے مذہب کے معتقدین میں برے جذبات پیدا کرنا (۱۴) بعض مقامات پر مسلمان محرم کے ایام میں براتوں کے جلوس بند کرنے اور تعزیوں کی تعظیم کے لیے کھڑے ہونے اور دیگر کام کرنے کا جو مطالبہ کرتے ہیں اس سے دست بردار ہونا۔ (۱۵) ہندوؤں کی عبادتگاہوں کے سلسلہ میں لفظ "کافر" اور "مشرک" کے استعمال کو ترک کرنا (۱۶) ایک ملت کے خلاف دوسری ملت کے اقتصادی بائیکاٹ کی تبلیغ کو بند کرنا۔ (۱۷) عورتیں خواہ وہ کسی نسل، کسی مذہب یا کسی ذات سے تعلق رکھتی ہوں۔ ان کی عزت و حرمت کو ہر شخص کا فرض قرار دینا اور اسپر سختی سے عمل درآمد کرنا (۱۸) مسجدوں اور عبادت گاہوں کو فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ (۱۹) خلافت کمیٹیاں، مسلم لیگیں اور ہندو سبھائیں۔ علی الترتیب ہر ایسی تحریر یا تقریر پر کھلم کھلا اور متفقہ طور سے اظہار نفرت کریں جس پر کوئی ہندو یا مسلمان مسلمہ فرقہ اعتراض کرے (۲۰) دہلی میں ایک ایسا مشترکہ بورڈ قائم کرنا جو ایسی تحریروں اور تقریروں کی نگہداشت کرے۔ اور ان کی مذمت کرے جن کا مقصد فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانا ہو۔ (۲۱) ایک ایسے مشترکہ وفد کا تقرر جو اتحاد اور اچھے تعلقات پیدا کرنے کی غرض سے ملک کا دورہ کرے۔

ہندو مسلم اتحاد پر نواب صاحب بھوپال کے جذبات

بھوپال ۷ ستمبر۔ ہز ہائنس نواب صاحب بھوپال نے ریاست کی مجلس قانون ساز کی افتتاحی تقریر میں فرمایا کہ آپ کے سامنے اسوقت بہت سی اسکیمیں ہیں جن سے ریاست کے باشندوں کی حالت بہتر بنائی جا سکے۔ اور ان کی حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ اگر ریاست کے نوجوان کافی قابلیت اور تجربہ کی بنا پر ریاست کے عہدوں کا اپنے کو مستحق ثابت کریں تو یہ عہدے ان کو دے جانے کا موقع نکالا جائے۔ انہوں نے اس امر پر مسرت ظاہر کی کہ ان کی ریاست میں کوئی فرقہ وارانہ کشاکش نہیں ہے اور لارڈ ارون کی تازہ اپیل پر۔ جو انہوں نے فرقہ وارانہ اتحاد کے متعلق کی تھی اظہار استحسان فرمایا کہ اگر ضرورت ہو تو میں فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے اور اتحاد کو قائم کرنے کے لیے اپنی خدمات پیش کرنے کے لیے تیار ہوں۔

اخبارات اور عوام سے رہنماؤں کی درخواست

شملہ ۸ ستمبر۔ اتحاد کانفرنس کی طرف سے جو اپیل شائع ہوئی تھی۔ اس پر دستخط کرنے والوں کے نام مل گئے ہیں آج کے اجلاس میں کانفرنس نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ اپیل کے باوجود فرقہ وارانہ فسادات رونما ہوئے۔ اور بعض اخبارات کا رویہ بھی درست نہیں ہوا۔ ہم پھر پبلک اور اخبارات سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ ملک میں ایسی خوشگوار فضا پیدا کریں کہ ہماری مساعی کا سو کامرانی کے تاج سے مزین ہو سکے۔ دستخط کنندگان میں ہر فرقہ کے ممتاز رہنما شامل ہیں۔

کانپور میں ہندو مسلمانوں کا مشترکہ بورڈ

قیام امن کی مساعی

کانپور ۱۱ ستمبر۔ پرسوں ایک انجمن اتحاد مرتب کی گئی جس کے ۳۰ ارکان تھے۔ آج انجمن اتحاد کا اجلاس کھتری ہائی اسکول میں زیر صدارت ڈاکٹر مراری لال صاحب منعقد ہوا۔ ایک بورڈ بنایا گیا جس کے صدر ڈاکٹر مراری لال ہوں گے۔ حافظ ہدایت حسین رائے اللہ سروپ بہادر نائب صدر۔ اور منشی دیانرائن نگم اور مولوی فضل الرحمن صاحب سکرٹری ہونگے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک مشترکہ اعلان شائع کیا جائیگا جس میں شہر والوں سے درخواست کی جائے گی کہ امن وامان سے زندگی بسر کریں اور فسادات بپا نہ ہونے دیں محلہ وار کمیٹیاں بنائی جائیں گی جن میں ایک مسلمان ایک ہندو ہو گا۔ جو ہندوؤں اور مسلمانوں کے آئندہ اختلافات کا تصفیہ کرایا کریں گے۔ ۱۴ ستمبر کو آئندہ اجلاس منعقد ہو گا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہوم ممبر سے ملاقات کرنے اور موجودہ اختلافات پر باتیں کرنے کے لیے دس ہندوؤں اور دس مسلمانوں کو بلایا تھا۔ گیارہ مسلمان اور دس ہندو تشریف لے گئے۔ اجلاس عام نہ تھا اس کی کارروائی صیغہ راز میں رکھی گئی ہے۔ امید کی جاتی ہے رہنماؤں کی مساعی بار آور ہوں گی۔

بہار کے چند مسلمانوں کا مطالبہ

رانچی ۸ ستمبر۔ بہار و اڑیسہ کے ۱۴ مسلمان ارکان کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں جداگانہ حلقہائے انتخاب کے قیام و بقا پر زور دیا گیا ہے حسب ذیل اصحاب نے اس پر دستخط کئے ہیں۔ ان میں سے تین سوراجی ہیں۔

سر سید محمد فخر الدین۔ خان بہادر ایس ایم نعیم بیرسٹر ظہیر حسین۔ سید مبارک علی۔ سید محمد حسین۔ محمد زبیر الحسن سید محمد نور الہدیٰ۔ چودھری محمد بخش۔ عبد الحمید خاں قاضی احمد حسین۔ محمد اسحاق خان بہادر محمد خاں بہادر شاہ محمد یحییٰ۔ اور نواب زادہ معین الدین مرزا۔

ناگپور کی حالت پر سرکاری بیان

ناگپور ۸ ستمبر۔ ناگپور کے حال کے فسادات کے سلسلہ میں حکومت ممالک متوسط نے آج حسب ذیل کمیونک شائع کیا ہے۔

سوائے اکے دکے حملوں کے جن میں ایک آدمی مرا۔ اور دو زخمی ہو کر ہسپتال میں داخل ہوئے۔ گزشتہ دو دن میں ہر طرح امن و سکون رہا۔ اور شہر میں حالت حسب معمول ہوتی جا رہی ہے کل اڈل ملز میں کام شروع ہو گیا۔ ایمپریس ملز میں آج سے کام شروع ہو گا۔ تمام شہر میں ابھی تک فوجی پہرہ قائم ہے اور آہستہ آہستہ اعتماد پیدا ہوتا جا رہا ہے۔

آزاد سرحدی علاقہ میں شیعہ سنی کا فساد

الہ آباد ۹ ستمبر۔ پایونیر کی اطلاع مظہر ہے کہ کوہاٹ کے شمال میں کلایا کے مقام پر شیعہ سنیوں میں جو لڑائی ہوئی ہے وہ سابقہ اطلاع سے زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوئی تھی۔ کرم کی سنیوں کی کمک پر آفریدیوں کا لشکر تھا جس کی تعداد انکے ۲۰ ہزار تھی۔ شیعہ تعداد کے اعتبار سے بہت کمزور تھے۔ مگر وہ نہایت بہادری سے لڑے۔ آفریدیوں کی طرف نقصان جان بہت زیادہ ہوا۔ تازہ ترین اعداد سے معلوم ہوا ہے کہ پانسو آفریدی قتل ہوئے۔

"لائٹ" کے اڈیٹر اور طابع و ناشر کی گرفتاری

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کا احتجاج

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی مجلس منتظمہ نے اپنے جلسہ منعقدہ ۱۱ ستمبر میں حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس اتفاق رائے سے اس امر پر نہایت افسوس کرتا ہے کہ بعض ہندوؤں کے معاندانہ پروپگنڈے کی وجہ سے مولانا مولوی محمد یعقوب خاں صاحب بی اے ایل ایڈیٹر چودھری رحمت خاں صاحب بدر پبلشر شیخ معراج الدین صاحب پرنٹر دی لائٹ کو زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ جلسہ گورنمنٹ کے اس فعل پر بڑے زور سے صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ ہندوستان بھر میں ہندوؤں کے مسلمانوں کے خلاف زہر آلود پمفلٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے مسلمانوں کے ہیں کہ وہ ایسی افتراق انگیز اور فرقہ کو جیل میں دھکیلنے کی بجائے دیگر موثر ذرائع سے ملک میں امن قائم کرنے کی کوشش کرے جس کے لئے یہ انجمن دل سے متمنی ہے۔

اخبار لائٹ کے اڈیٹر پر مقدمہ

لاہور ۸ ستمبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے اخبار لائٹ کے اڈیٹر پرنٹر و پبلشر پر رعایا کے مختلف طبقات میں منافرت پیدا کرنے کے الزام میں لائٹ کی اشاعت مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۲۷ء کی بنا پر مقدمہ چلانے کی منظوری دیدی۔ چنانچہ اسکی تا ۸ ستمبر کی ایک خبر مظہر ہے کہ مولوی یعقوب خاں اڈیٹر رحمت خاں پبلشر اور معراج الدین پرنٹر گرفتار ہو گئے۔ آج اخبار لائٹ کا مقدمہ ملتانی کیفرمن سے مسٹر لنکن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کے اجلاس میں پیش کئے گئے۔

اسمبلی کے ایک ممبر کی خانہ تلاشی

لاہور ۱۰ ستمبر۔ حسب اطلاع پولیس کو یہ اطلاع ملی کہ دیوان چمن لال رکن جمعیۃ مقننہ کے مکان میں اشتعالی تحریرات موجود ہیں تو پولیس کی ایک پارٹی ڈپٹی کمشنر کا جاری کردہ وارنٹ لیکر ان کے مکان پر پہنچ گئی۔ تمام مکان کی تلاشی لی گئی اور پولیس نے نہایت جانفشانی اور عرق ریزی کے بعد ایک منضبط شدہ اشتعالی تحریر حاصل کی اور اسکو اپنے قبضہ میں کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تلاشی مسٹر لیرات اشتعالی کی سرگرمیوں کے سلسلہ میں عمل میں آئی ہے کیونکہ جب مسٹر اسپراٹ لاہور آئے تھے تو وہ دیوان چمن لال کے مکان پر مقیم ہوئے تھے۔

مملکت آصفیہ میں علوم و معارف کی ترقی

ایک سال کی مطبوعات پر تبصرہ

ہمعصر رہبر دکن ریاست حیدر کی مطبوعات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

[illegible]

مملکت آصفیہ میں ایک معبد کا قضیہ

(حیدر آباد ۸ ستمبر۔ تاندیڑ کمیٹی نے جو مسٹر ارمسٹرانگ (انسپکٹر جنرل پولیس) مسٹر مشی گرین اور نواب سعادت جنگ پر مشتمل تھی حضور نظام کو ایک عمارت کے متعلق دیدی جو سکھوں اور مسلمانوں میں ایک مذہبی مقام ہونے کی حیثیت سے متنازعہ ہے۔ تحقیقات و رپورٹ کی غرض سے متعین کیا تھا آج اپنا کام شروع کر دیا۔ فریقین نے اپنا اپنا دعویٰ پیش کیا۔ سکھوں کا دعویٰ ہے کہ مسلمانوں نے اس مقام پر بجبر کو دعا کر کے گزشتہ دسمبر میں ایک مسکان کی قربانی ہے مسلمان کہتے ہیں کہ سکھوں کا یہ بیان کہ وہ ان کا کوئی مذہبی مقام ہے غلط ہے اور انکا دعویٰ ہے کہ وہ انکا پرانا قبرستان ہے

ایک ضروری تصحیح

۱۰ ستمبر کے اخبار الجمعیۃ میں کاتب سے عبارت غلط لکھی گئی ہے۔ ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔ صفحہ ۳ کالم ۱ سطر ۳۴ میں دوزخ اور اسکے متعلق عذاب لکھا گیا ہے۔ اصل عبارت اس طرح ہے۔ برزخ اور اس کے متعلق عذاب و ثواب۔

کاتب سے لفظ ثواب رہ گیا اور برزخ کی جگہ دوزخ لکھا گیا۔

قانون انسداد توہین مذاہب میں ترمیم

شملہ ۱۲ ستمبر۔ منتخبہ کمیٹی نے حکومت کے مسودہ قانون میں جو مذہبی جذبات اور مذاہب کے خلاف نفرت آمیز تحریرات کا انسداد کرنے کی غرض سے پیش کیا گیا ہے۔ کافی ترمیم و تنسیخ کر دی ہے۔

احمد آباد میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی لڑائی

احمد آباد ۱۲ ستمبر۔ گذشتہ شب یہاں ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ فساد کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ کچھ دنوں سے ایک برہمن ایک مندر میں جو ایک مسجد کے متصل واقع ہے وید کتھا کیا کرتا تھا۔ اور گانے کے ساتھ ساتھ ہارمونیم بجایا کرتا تھا مسلمانوں نے اس پر اعتراض کیا کہ نماز کے وقت بھی اکثر کے ساتھ باجہ بجایا جاتا ہے۔ اور اسکو بند کرنے کی درخواست کی۔ جب آپس میں مفاہمت نہ ہوئی تو فریقین نے پولیس میں شکایت کی آخر پولیس کی مداخلت سے برہمن نے نماز کے وقت باجہ بجانا ترک کر دیا لیکن کل شام نماز کے وقت پھر باجہ بجا جس کی وجہ سے کچھ مسلمان ریل پور تھانہ کے پاس جمع ہو گئے۔ ہندوؤں نے اس پاس کی دکانوں پرسے مسلمانوں کے مجمع پر اینٹ پتھر اور سوڈا واٹر کی بوتلیں پھینکنی شروع کیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سپاہیوں کا ایک دستہ ساتھ لیکر موقعہ واردات پر پہنچ گئے۔ اور مجمع کو منتشر کر دیا۔ اس اثنا میں چار مسلمان اور چھ ہندو زخمی ہوئے۔ ایک مسلمان شہید ہو گیا۔ اور ایک دوسرے مسلمان کی حالت نہایت نازک ہے۔ پولیس نے ۱۲ آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ مختلف مقامات پر پولیس کے دستے متعین کر دئے گئے ہیں۔ اسوقت شہر میں سکون ہے

بمبئی میں مسلمان مزدوروں پر ہندوؤں کا حملہ

۱۶ مسلمان سخت زخمی ہوئے

بمبئی ۱۲ ستمبر شنبہ کی شب میں کولابا لینڈ ملز کے ہندو مزدوروں نے مسلمان مزدوروں پر اچانک حملہ کر دیا۔ جس میں ۱۶ مسلمان سخت زخمی ہوئے۔ حملہ کی کیفیت یہ ہے کہ شب مذکورہ میں ساڑھے نو بجے کے قریب تقریباً ۴۵۰ ہندو جو لاٹھیوں وغیرہ سے مسلح تھے جمع ہو کر ان کوٹھریوں کی طرف گئے جن میں مسلمان رہتے ہیں اور ان پر حملہ کر دیا۔ ہندو مزدوروں نے مسلمان مزدوروں کو مجبور کیا کہ وہ ملز میں کام کرنا چھوڑ دیں۔ اس حملہ کی وجہ سے ۱۶ مسلمان سخت مجروح ہوئے۔ اور انکو شفاخانہ میں بھیج دیا گیا۔ پولیس نے مادھو رامجی اور ۳۲ دیگر اشخاص کو بلوہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے آج پولیس نے ملزمین کو پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جس نے مزید تحقیقات تک ان کو حراست میں رکھنے کا حکم دیا۔

شولاپور میں فساد

دو مسلمان شہید اور ۵۰ ہندو مسلمان زخمی

پونہ ۱۲ ستمبر یہاں پر اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ شنبہ کے روز شولاپور میں فرقہ وارانہ فساد ہو گیا اور یکشنبہ تک جاری رہا مقتولین و مجروحین کے متعلق جو اطلاع ملی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دو مسلمان شہید ہو گئے اور تقریباً ۵۰ ہندو و مسلمان زخمی ہوئے ہیں قریب جوار کے اضلاع سے مزید پولیس طلب کر لیگئی ہے معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکام نے صورت حالات پر قابو پا لیا ہے لیکن انکی امداد کی غرض سے مزید پولیس بھیجی جا رہی ہے کارخانوں کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ وہ حسب معمول کام کر رہے ہیں۔

فسادات بتیا کے مقدمات اچانک شروع ہو گئے

حالات مسلمانوں کیلئے مایوس کن ہیں

۱۴ ستمبر کو سخاوت حسین صاحب بتیا سے مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

حالانکہ مقررہ تاریخ ۲۰ ستمبر تھی۔ مگر آج بغیر ۲۴ گھنٹہ کا بھی نوٹس دئے ہوئے بالکل غیر متوقع طور پر فسادات بتیا کے مقدمات شروع ہو گئے۔ سب سے پہلے کلی میاں (؟) کے قتل کا مقدمہ خاص مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ مسٹر گھوش مدعی عمومی نے پیروی کی اور ایک مسلمان نائب خاموش بیٹھے رہے۔ مسٹر ودود اور مسٹر مجتبیٰ وکلا مظفر پور۔ مقدمہ کی کارروائی کو دیکھتے رہے مدعی عمومی نے کوئی افتتاحی تقریر نہیں کی۔ عزیز اور دوسرے چار گواہوں کی شہادتیں ہوئیں۔ آج کی کارروائی نے یہ ظاہر کر دیا کہ مقدمات کس طرح تباہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ مسلمانوں پر انتہائی افسردگی چھائی ہوئی ہے اور ہندو خوشیاں مناتے ہیں۔ مسلمانوں کا یہ خیال ہے کہ کمشنر کو اس مضمون کی درخواست دیں کہ ہندوؤں کے خلاف مقدمات اٹھائے جائیں۔ اور پبلک کا روپیہ برباد نہ کیا جائے۔ ہندوؤں کی طرف سے بتیا اور مٹھیاری کے وکلا پیروی کر رہے ہیں۔ سب ڈویژنل افیسر ہر جانوں کے استغاثوں کی تفتیش کر رہا ہے۔ مگر یہ بھی ملاحظہ ہو کہ وہ ان ہندو وکلاء سے جن پر فساد اور قتل کے الزامات ہیں مشورہ کر رہا ہے۔ اور مسلمان مایوس اور رنجیدہ ہیں۔ سب ڈویژنل افیسر دانستہ یا نادانستہ مسلمانوں کا قتل عام کر رہا ہے۔

بتیا کے پوسٹر کی تصحیح

یوم بتیا کے سلسلہ میں جو پوسٹر دفتر امارت شرعیہ بہار سے شائع کیا گیا ہے۔ اس کے اعداد و شمار میں اتفاقاً ایک غلطی ہو گئی ہے۔ صحیح اعداد و شمار حسب ذیل ہیں۔

۱۴ مسلمان مقتول۔

۳۳ ہندو آتش زدہ۔

۴ دکانیں لوٹی گئیں۔

ایک صوفی مشرب عالم کا انتقال

علمی طبقہ میں یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ ۱۱ اور ۱۲ ستمبر کی درمیانی شب میں حضرت مولانا صوفی محمد کرامت اللہ خاں صاحب نے اس دار فانی سے عالم بقا کی جانب انتقال فرمایا۔

مولانا موصوف دہلی کے ان مشاہیر میں سے تھے جنکو دہلی والے عرصہ تک یاد کر کے رویا کریں گے۔ مولانا کا اصلی وطن ریاست رام پور تھا۔ لیکن ان کے والد نے عرصہ سے دہلی کے محلہ سوئیوالان میں اقامت اختیار کر لی تھی۔ مرحوم کو مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے تلمذ کا شرف حاصل تھا۔ بیعت کی اجازت حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر کی قدس سرہ سے حاصل ہوئی تھی۔ اگرچہ یہ اجازت چاروں سلسلوں کے لیے تھی لیکن عام طور سے آپ لوگوں کو سلسلہ عالیہ چشتیہ ہی میں بیعت کیا کرتے تھے۔ بعض ابتدائی کتابیں حضرت مولانا محمد حسین صاحب فقیر سے بھی پڑھی تھیں۔ مولانا محمد حسین صاحب جب مدرسہ حسین بخش سے محلہ قبرستان کی مسجد میں تشریف لے گئے تو ان کی جگہ مولانا کرامت اللہ خاں صاحب نے وعظ شروع کیا۔ بعض فروعی مسائل میں اپنے استاد مولانا محمد حسین صاحب فقیر سے اختلاف بھی رکھتے تھے چنانچہ اکثر وعظ میں دیوبندی عقائد کا رد کیا کرتے تھے۔ مولانا کرامت اللہ خاں صاحب اپنے عقائد میں اس قدر راسخ اور مضبوط تھے کہ تا دم مرگ اسی خیال پر قائم رہے اور مولانا محمد حسین مرحوم کے بعد ان کے صاحبزادے مولانا محمد ابراہیم صاحب اور ان کی وفات کے بعد مولانا حافظ محمد اسحاق صاحب کا برابر رد کرتے رہے مولانا مرحوم نے بعض رسائل بھی لکھے ہیں۔ جو استفتا کی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ لیکن اب نایاب ہیں ان کی تصنیف میں تین رسالے بہت مشہور ہیں۔ ایک رسالہ قبروں پر پھول چڑھانے کے جواز میں ہے۔ دوسرا سماع موتیٰ کے اثبات میں ہے تیسرا رسالہ مولانا مرحوم نے اولیاء اللہ سے استمداد کے جواز میں لکھا تھا انہی مسائل کے باعث مولانا فقیر اور ان کے خاندان سے ہمیشہ نوک جھونک رہی۔ مولانا نے مدرسہ حسین بخش میں تقریباً ۲۵ سال وعظ فرمایا۔ آپ کا وعظ تصوف کے رنگ میں

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس ماہ مبارک میں آپ ذیل کے مولود شریف ضرور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف پڑھنے اور سننے اور سنانے سے آپکے مال میں برکت ہوگی۔

مولود محمود مؤلفہ حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی الوری۔

مولود پیغمبر منظوم مؤلفہ حضرت قاری حافظ حاجی محمد رمضان شاہ صاحب نقشبندی مجددی۔

مولود شریف غلام امام شہید۔

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ستے رعایتی عہ محصولڈاک ۸ر

حیات باقیہ

(یعنے قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپکے ملفوظات) اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں آپکے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپکے اخلاق وعادات سے بحث کیگئی ہے۔ ملفوظات بجائے خود پند ونصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفید کو محیط ہے جس کو آپکے ایک ممتاز عقیدتمند مریدنے آپکی زبان سے سنکر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کر کے اُن کے حوالہ کی اس اعتبار کہاجاسکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں۔ ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی۔ تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض ودقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنیوالے کو بخوبی مل سکتے ہیں۔ خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق وعادات کا باب ملاحظہ کرنیسے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی اب ہمنے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کر کے چھاپی ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت دوسری میں ترجمہ۔ مزید دلچسپی کیلئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانح ہے۔ قیمت ۱۲؍ رعایتی ۱۰؍

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہونگی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

رد کفر کی تعریف کا شوق پڑھنے سے ہوتے ہیں۔ یہ مخالفین اسلام کو دندان شکن جواب دیے گئے ہیں قیمت فی جلد ۸ر اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی۔ مذہبی۔ سیاسی اور درسی بلی کانپور کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ: انصاری بک ڈپو دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی رستی چمڑہ استر (قیمت ...) اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

ازمولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ام فیضیم

شائقین تاریخ اسلامی کو ہم یہ مژدہ جانفزا سناتے ہیں کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ جو بیچیدگی اور الجھن پیدا ہے وہ باخبر حضرات سے پوشیدہ نہیں اس زمانہ میں چونکہ اردو زبان روز بروز صاف وشستہ ہوتی جاتی ہے اسلئے اس وقیانوسی ترجمہ نے اہم تاریخی واقعات اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کر دیا تھا اور شائقین زمانہ حال کے مطابق ایک عمدہ اور بامحاورہ ترجمہ کے منتظر تھے۔ الحمد للہ کہ ان انتظار کی مدت اب ختم ہونیوالی ہے اور فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ادارہ بلاد دہلی میں نہایت آب وتاب سے شائع ہو کر نور افزائے دیدہ ودل مشتاقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام ومجاہدین ملت کی اولوالعزمی جانثاری کے جرأت آموز حالات معلوم ہونگے اور مشہور وناموری سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح وحضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت وحکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے مخلصانہ جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کرینگے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج وتنزل کے صحیح اسباب بنا کر ان تمام حقیقتوں کی حقیقت بھی واضح کریگا جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں۔

فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا وصحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی وبربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی وبے غیرتی پر آنسو بہا کر غیور واولوالعزم شجاعان اسلام کے کارناموں کو اپنا رہنما بناؤ۔

فیوض الاسلام کی ضخامت ساڑھے سات سو صفحات ...

المشتہر: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری ستمبر ۱۹۲۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں۔ ہمکو توی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی ومذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آیندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدینگے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے ہوئے زرچندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کر لینا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

۲۶۸۵ - ۳۳۸۳ - ۳۳۸۴ - ۳۳۸۸
۳۳۸۹ - ۳۴۲۹ - ۳۴۷۶ - ۳۵۲۵
۳۵۵۵

۲۶ ستمبر ۱۹۲۶ء

۲۵۳۰ - ۲۵۳۸ - ۳۳۹۶ - ۳۳۹۴
۳۳۹۵ - ۳۳۹۶ - ۳۳۹۸ - ۳۳۹۹
۳۴۰۶ - ۳۴۰۶ - ۳۴۲۹ - ۳۴۸۳
۳۵۱۵ - ۳۵۳۹ - ۳۶۳۱ - ۳۸۳۲

۲۹ ستمبر ۱۹۲۶ء

۲۵۵۶ - ۲۵۵۵ - ۲۵۵۲ - ۲۵۴۹
۲۵۶۱ - ۲۵۶۰ - ۲۵۵۹ - ۲۵۵۶
۲۵۶۲ - ۳۳۲۸ - ۳۳۲۵ - ۳۳۱۶
۳۳۷۸ - ۳۵۹۲ - ۳۵۰۹ - ۳۳۳۶
۳۴۴۶ - ۳۴۳۳ - ۳۸۸۶ - ۳۹۲۶
۳۶۰۳

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی بعدالت جناب ... صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی ...

کھانیوالا خضاب یا جوہر نباتات

...

نصرتی دواخانہ کی فہرست

... نصرتی پرشوال ضلع مظفرنگر

زار بار ہوتا تھا۔ وعظ میں اولیاء اللہ کی کرامتیں بہت بیان کیا کرتے تھے۔ خود ہی رقیق القلب تھے اور وعظ میں بھی سامعین پر بسا اوقات رقت طاری ہو جایا کرتی تھی۔

حوادث زمانہ سے مدرسہ حسین بخش سے مولانا کرامت اللہ خاں صاحب کو بھی علیحدہ ہونے پر مجبور کیا اور جہاں سے اپنا نفقہ کا اجراء ہوا تھا وہاں سے خود انہیں بھی ایکدن نکلنا پڑا۔ مدرسہ حسین بخش سے علیحدہ ہونے کے بعد کچھ دنوں کوچہ نابل خطا میں وعظ فرماتے رہے لیکن آخری عمر میں کچھ دنوں سے گوشہ نشینی اختیار کر لی تھی صبح کی نماز کے بعد صرف مثنوی شریف اور احیاء العلوم کی شرح بیان فرمایا کرتے تھے۔ مثنوی کے ترجمے میں تصوف کے بعض اہم ومشکل مسائل کو نہایت ہی عام فہم طریقے سے حل فرمایا کرتے تھے۔ ہم نے بارہا مولانا مرحوم سے درخواست کی تھی کہ وہ مثنوی کی شرح کو قلمبند فرمائیں مگر ہمیں جہاں تک معلوم ہے کوئی باقاعدہ ترجمہ نہیں کیا گیا۔ اور دہلی والے ایک بہت بڑی نعمت سے محروم کر دیئے گئے۔ مولانا موصوف سماع کے جواز کے بھی قائل تھے اور خود بھی کبھی کبھی دف پر نعتیہ اشعار سنا کرتے تھے۔ دہلی اور بیرون دہلی میں آپ کے بہت سے مرید ہیں۔ اگرچہ آپ کا خاندان ہندوستان کے علمی خاندانوں میں سے نہ تھا لیکن آپنے اپنے فیوض ظاہری وباطنی کے باعث کافی شہرت حاصل کرلی تھی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً ۸۵ سال تھی۔ عرصہ سے سلسل البول کے مرض نے پریشان کر رکھا تھا۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے آپ کی اولاد میں سے کوئی لڑکا بھی مرحوم کے قائم مقام ہونے کی اہلیت نہیں رکھتا۔ دہلی کے تمام علمی خاندان آہستہ آہستہ گمنامی کی نذر ہو چکے ہیں۔ جو شخص مرجاتا ہے وہ اپنی جگہ خالی کر جاتا ہے۔ دہلی جیسے شہر کیلئے اس قسم کی کم مائیگی باعث افسوس ہے۔ مولانا موصوف کا ۵ شنبہ کی شب میں دو بجے وصال ہوا اور تقریباً ۱۰ بجے جنازہ مسجد میں رکھدیا گیا جہاں مسلمان مرد اور عورتیں جوق درجوق آکر ۲ بجے دن تک مرحوم کی زیارت کرتے رہے۔ جنازہ ۲ بجے دن کے ہندوراؤ کے باڑے سے روانہ ہوا تقریباً دس ہزار آدمی جنازے کے ہمراہ تھے۔ شہر کے عمائدین، علماء اور درویش غرض ہر طبقے کے مسلمان شریک تھے۔ ساڑھے تین بجے جنازہ خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ میں پہنچ گیا۔ نماز جنازہ کے لئے صفوف ترتیب دی گئیں۔ ابھی نماز نہیں ہوئی تھی کہ عیدگاہ کیلئے مشورہ ہوا چنانچہ جنازے کو عیدگاہ کی طرف لیکر روانہ ہوئے بمشکل ایک فرلانگ گئے ہونگے کہ پھر واپسی کا مشورہ ہوا اور جنازہ پھر لوٹا یا گیا دوبارہ صفیں قائم کی گئیں۔ ابھی نماز نہیں ہوئی تھی کہ پھر اعلان کیا گیا۔ نماز عیدگاہ میں ہوگی۔ منتظمین کی اس بے عنوانی سے لوگ بددل ہو کر واپس ہوگئے۔ عیدگاہ میں بمشکل پانچ ہزار آدمی پہنچے امام صاحب عیدگاہ نے جنازے کی نماز پڑھائی اور مغرب کے قریب احاطہ خواجہ باقی باللہ میں آپ کو دفن کیا گیا۔ ایک عالم کے دفن میں اسقدر تاخیر اور بدانتظامی یقیناً قابل افسوس ہے بعض اور بدعات کا ارتکاب بھی کیا گیا جو ایک عالم دین کی ہرگز شایان شان نہ تھا۔

مولانا موصوف اگرچہ پولٹیکل معاملات میں خاص دلچسپی نہیں رکھتے تھے لیکن جمعیۃ علماء ہند کا فتوی جب دہلی سے چھپ کر گورنمنٹ نے ضبط کیا تو مولانا مرحوم نے اس حکم کے خلاف دوبارہ فتوے کو طبع کرانے کی غرض سے اسپر دستخط فرمائے تھے۔

ہم کو مولانا کے جسقدر حالات معلوم ہوسکے اُن کو ہم نے قلمبند کر دیا ہے اگرچہ یہ بہت ناکافی ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ مولانا نسیم احمد یا مولانا جمیل الرحمن مرحوم کی مکمل سوانح عمری شائع کریں گے۔

مولانا مرحوم عالم باعمل اور ایک صوفی مشرب بزرگ تھے جن کی تمام عمر مسلمانوں کی اصلاح ظاہری وباطنی میں صرف ہوئی خدا تعالے مولانا کی سعی کو مشکور فرمائے اور اُن کو جوار رحمت میں جگہ دے۔

اللھم اغفر لہ وارحمہ

(نامہ نگار)

ہیضہ کیلئے امرت دھارا سے بڑھکر دوا نہیں

آجکل ہمیشہ اس کو پاس رکھو!

رفت بے وقت بہت سے خرچ اور تکلیف اور دکھ سے بچانے والا ہے ... آجکل ویسے ہی دن ہیں۔ ذرا سے کھانے پینے کی بے پرہیزی سے طبیعت خراب ہونے لگتی ہے۔ امرت دھارا فوراً ان تکلیف کو دور کر دیتی ہے۔ اگر ہیضہ (ایشیاٹک کیسے) شروع ہو جاوے تو بھی امرت دھارا فوراً شروع کر دو۔ تمام تکلیف دور ہوں گی۔ ... دونوں ادویات پاس رکھو ہمیشہ ... کوئی بھی خطرہ نہیں رہتا ہے۔

ہزاروں ... سے دواؤں کا خلاصہ

خط وکتابت کا پتہ: امرت دھارا ... لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

پتہ صاف لکھیں (بغور ملاحظہ فرمائیے) محصولڈاک بذمہ خریدار

جمال القرآن	۲؍	جزاء الاعمال	۲؍	تعبیر نامہ خواب	۲؍	یجر وید کے درشن	۲؍
قاری بنانیوالی کتاب	۲؍	خلاصۃ المسائل	۲؍	ردنمائے مثنوی	۲؍	رگوید کے درشن	۱؍
مجموعہ زینۃ القاری	۲؍	خلاصۃ الفقہ	۲؍	فروغ الایمان	۴؍	ہدایۃ الشیعہ	۵؍
تفسیر سورہ فاتحہ	۴؍	صفائی معاملات	۲؍	مواعظ اشرفیہ	۱؍	حقیقۃ الشیعہ	۴؍
تفسیر سورہ الم نشرح	۲؍	حرام چیزیں	۲؍	وعظ الکمال فی الدین	۲؍	فتوی تعزیہ اردو وانگریزی	۱؍
اغلاط العوام۔ جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہوگئے ہیں	۱؍	رسالہ عقیقہ	۱؍	دیدار بار نیا لے	۴؍	ختم النبوت فی القرآن	۱۲؍
تعلیم الاسلام بطور سوال جواب ۴ حصے	۱۲؍	حق السماع	۲؍	گلزار حدیث	۱؍	دین مرزا کفر خاص	۱۰؍
تحفۃ الزوجین	۵؍	مسئلہ سود اور ہندی مسلمان	۵؍	تحفۃ العاشقین	۲؍	تحقیق قتل مرتد	۵؍
تنبیہ النساء	۱؍	شرع محمدی	۴؍	گلزار سنت	۱؍	عقائد قادیانی منظوم	۱؍
تعلیم النساء	۱؍	شریعت کا لٹھ وکوڑا	۱؍	مثنوی بوعلی شاہ قلندر مترجم	۲؍	کفر بصورت اسلام	۱؍
زینۃ النساء	۳؍	ہزار مسئلہ	۳؍	خوردنوں کی چہل حدیث	۴؍	سرسید کا اسلام	۸؍
حلال وحرام جانور	۲؍	اخبار زلزلہ	۱؍	نیک بیبیاں	۵؍	عربی زبان کا قاعدہ	۴؍
آداب معاشرت	۲؍	اخبار نبی	۱؍	حیات حسنہ علیہ السلام	۴؍	علم الصرف حصہ اول ودوم	۵؍
خاتمہ بالخیر	۱؍	بیت نامہ	۱؍	تاریخ مکہ معظمہ	۴؍	سوم	۲؍
تجہیز وتکفین	۲؍	آثار محشر	۲؍	سوانح مولانا روم	۴؍	لغات القرآن	۱۲؍
حیرۃ الفقہ	۲؍	پردہ کا رسالہ	۳؍	فضائل درود شریف مع نقشہ نعل مبارک	۲؍	علم النحو	۶؍
حقوق الاسلام	۱؍	رسالہ مانع الزنا	۱؍	دلالہ نامہ رسول مقبول	۲؍	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ	۶؍
تقلید واجتہاد	۵؍	عقد انامل	۱؍	نقل کفر کفر نہ باشد	۱؍	روضۃ الادب مع عربی خطوط	۸؍
بارہ مہینے کے احکام	۴؍	النکاح والطلاق	۵؍	تحفۃ الہند	۱۰؍	اردو سے فارسی اور عربی نعت	۱۲؍
خلاصۃ النکاح	۲؍	اعمال مجربہ سورہ فاتحہ	۴؍	دیدوں کی تحش بیانی	۱؍		
		قل ہو اللہ	۴؍	دیدوں کی ظلمرانی	۱؍		
		خدا سے انعام لانے والی کتاب	۴؍	زنا نہیں نیوگ	۲؍		
		مناجات مقبول	۱۰؍				

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

شربت فولاد

معزز ناظرین! یہ شربت دواخانہ کی ایک قابل قدر اور ہر قسم کی تیز جس کا بار بار تجربہ کیا جا چکا ہے بلا قید عمر وموسم ہر ایک استعمال کر سکتا ہے ... طاقت دیتا ہے خون پیدا کرتا ہے بھوک خوب لگاتا ہے قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے ...

ترکیب استعمال ... شربت ملا پانی ملاتے صبح کے وقت ...

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

ضرورت ہے

(۱) ... ایجنٹوں اور کمیشن ... (۲) ... طلب فرمائیں۔

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شہاب منزل مظفرنگر

تاریخ راجگان ہند الموسوم بہ وقائع راجستھان

یہ معمولی ستہاری کتاب نہیں ہے بلکہ ہندوستان کیلئے تاریخی آئینہ جہاں نما ہے۔ یہ ایک مرقع ہے جس میں اُن غیر ملکی اقوام وممالک کی سچی اور جیتی جاگتی تصویریں نظر آتی ہیں جو باہر سے آئیں۔ اصلی باشندگان ہند کو مغلوب کر کے انتظاع ملک پر قابض ہوگئیں اور ہندوستان میں بکر ہندو کہلانے لگیں۔ ان کے بعد یونانیوں کی یورش مسلمانوں کی آمد سلطنت اسلامیہ کا کمال وزوال انگریزی راج کا قیام وغیرہ وغیرہ از ابتدا تا انتہا مفصل حالات درج ہیں۔ یہ ایک سینما ہے جس میں رزم بزم جدال وقتال روایات ورسوم تاریخی وجغرافیائی حالات وغیرہ مفصلاً تا زمانہ حال درج کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی تالیف وتدوین میں ہندوستان کے بیش بہا کتب خانوں سے مدد لی گئی ہے اور محقق وعلامہ ... نے کرنل ٹاڈ اور دیگر متعصب مؤرخین کی دروغ بافیوں کا جواب نہایت شرح وبسط اور دلائل قاطع سے دیا ہے۔

شدھی اور سنگھٹن پر کاری ضرب

لگانے کا حربہ اگر آپ کو درکار ہو تو وہ بھی آپ کو بہ تعداد کثیر اس کتاب میں ملیگا ... صفحات قیمت ... ہمدم بک ایجنسی کی مکمل فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ ہوگی۔

منیجر ہمدم بک ایجنسی لکھنو

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

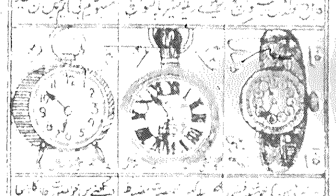

... عام ...

ہر قسم کے سیکنڈ ہینڈ ٹائپ رائٹر

ولایتی اور ... لکھتے ہوئے کام کرنے والے ... کم سے کم قیمت کے بھیجے طلب فرمائیے۔

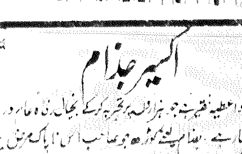

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ قدرت ہے جو ہزاروں مرتبہ کا تجربہ کر کے بحیثیت دعا درج اشتہار ہے۔ جذام جیسے موذی مرض کے ... مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں ... صحت کلی ہو جاتی ہے ... قیمت ایک ماہ دوا خوردنی ... لگانے کے لئے قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام بوسیہ مقام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۲ ستمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۰

تراجم و مقتبسات

دول یورپ اور انگلستان

انگریزی مصالح پر ایک شامی مبصر کا تبصرہ

انگلستان جس قدر کثرت کے ساتھ اقوام عالم میں اپنا نفوذ و اثر پھیلا رہا ہے اتنے ہی اس کے مصالح بڑھتے چلے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس کی خارجی سیاست پر بلا مبالغہ ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ انگلستان اس وقت ۳۵ کروڑ ۵۰ لاکھ آدمیوں کا مالک الرقاب بنا ہوا ہے یعنی تمام نوع بشری کا ۲۰ فی صدی حصہ تنہا اس کے زیر نگیں ہے۔ حالانکہ اس کی خود اپنی آبادی ساڑھے چار کروڑ یعنی ساکنان ارض کے ۲،۷ فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔ اس نے اپنی محکوم قوموں کے گرد آہنی دیواریں کھینچ رکھی ہیں جنہیں وہ دیکھ نہیں سکتیں مگر جب کبھی غلامی کے حصار سے نکلنا چاہتی ہیں تو انہیں محسوس ہو جاتا ہے کہ وہ کس قدر مضبوط قلعہ میں قید ہیں۔

انگلستان اور فرانس

انیسویں صدی کے اختتام تک انگریز اپنے مستعمرات اور خود اپنے ملک کے لئے جس قوت سے سب سے زیادہ خائف تھے وہ فرانس کی قوت تھی چنانچہ ۱۸۱۵ء میں اس نے تمام قوموں کو بھڑکا کر اسکے خلاف کر دیا تھا اور تمام جنگ کے مصارف خود برداشت کئے تھے۔ مگر موجودہ صدی کی ابتدا میں جب جرمنی کا مہیب دیو نمودار ہوا تو انگلستان اور فرانس دونوں اس کے ڈر سے باہم متحد ہو گئے۔ یا یوں کہو کہ انگلستان نے اسکے خلاف استعمال کرنے کے لئے فرانس کو محض وعدہ امداد سے خرید لیا۔ ۱۹۰۴ء سے یہ دونوں قومیں باہم دوست ہیں۔ لیکن انگلستان اس بات کو بھولا نہیں ہے کہ فرانس نے ۱۷۹۸ء میں ہندوستان تک پہنچنے کی کوشش کی تھی اور [illegible] سویز کو اپنے لئے ہندوستان پہنچنے کا ذریعہ بنایا تھا، اسلئے جزیرۃ العرب میں انگلستان کی یہ مستقل پالیسی ہے کہ وہ ہندوستان کے راستوں میں سے کسی ایک انچ زمین پر بھی فرانس کے اقتدار کو نہیں دیکھ سکتا۔ اس نے ۱۹۱۶ء میں جنگی مصالح کی وجہ سے فرانس کے ساتھ سائکس پیکو کا مشہور عہد نامہ کیا جس کے مطابق فرانس کو شام، کیلیکیا اور موصل تک کا علاقہ دینے اور فلسطین کو بین الاقوامی بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر جب جنگ ختم ہو گئی اور اسکے مقاصد پورے ہو گئے تو دفعتہً اس نے اپنی سیاست بدل دی۔ اور ۱۹۲۰ء میں عربی ممالک میں عربی سلطنت قائم کرنے کا حیلہ اختیار کیا۔ پھر جب دیکھا کہ فرانس کسی طرح شام کو چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہے تو اس نے موصل کو اس کے حصہ سے الگ کر لیا، فلسطین پر اپنا انتداب قائم کر دیا، اور کرک کے صوبہ کو شام سے الگ کر کے شرق اردن کے نام سے اپنے زیر حمایت ایک مستقل امارت بنا دیا۔ اسی بنا پر اب فرانس نے مشرق میں ایران و افغانستان کے ساتھ اور مغرب میں سرویا اور رومانیا اور چیکوسلواکیا کے ساتھ ایسی پالیسی اختیار کی ہے جو انگریزی پالیسی کے خلاف ہے۔ اور اسکے جواب میں انگلستان نے جرمنی سے دوستی کے پینگ بڑھانے شروع کئے ہیں۔ انگلستان کے جرائد اور بڑے بڑے رجال سیاست کا رنگ اب ایسا بدل گیا ہے گویا وہ جرمنی کے وکیل ہیں اور اس کی معنوی قوت کو پھر قائم کرنا چاہتے ہیں۔

انگلستان اور جرمنی

انگریز اور جرمن ایک ہی نسل سے ہیں۔ برطانی لوگ اول اول اسی ملک سے جزیرہ انگلستان گئے۔ اور وہاں متوطن ہو کر انکے اخلاق، عادات، طبائع اور زبان میں تغیر ہو گیا اسی لئے انگریز جرمنی کو اپنا [illegible] سمجھتے ہیں اور ساتھ ہی اپنا قوی ترین دشمن بھی۔ انگریزوں کو معلوم ہے کہ جرمن انہی کے سے خصائص رکھتے ہیں، ان کی رگ رگ سے واقف ہیں اور انہی کے ہتھیاروں سے ان کا جواب دے سکتے ہیں۔ اس لئے وہ ہمیشہ جرمنی کے مقابلہ میں ہر وقت چوکنے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جنگ سے پہلے انگلستان نے اعلان [illegible]

اور یہی وجہ ہے کہ جب جرمنی کی قوت بہت بڑھنے لگی تو انگلستان نے دنیا کی تمام بڑی بڑی قوتوں کو اسکے خلاف ابھارا اور اپنی ساری جنگی و سیاسی قوتوں کو اسکے خلاف صرف کر کے اس کا زور توڑ دیا۔

انگلستان اپنے سیاسی مصالح کی خاطر چاہتا ہے کہ جرمنی وسط یورپ میں ایک طاقتور سلطنت بنا رہے۔ تاکہ ایک طرف سلاف اس سے دبتے رہیں اور دوسری طرف فرانس اس سے ڈر کر انگریزی دوستی سے مستغنی نہ ہو جائے۔ لیکن وہ یہ نہیں چاہتا کہ جرمنی اپنی بحری قوت میں اس کا مدمقابل بن جائے۔ اور ہولینڈ اور بلجیم پر مستولی ہو کر جزیرۂ انگلستان کے لئے ایک دائمی خطرہ کی صورت اختیار کرلے۔ یہی وجہ ہے کہ جب جرمنی کی قوت بڑھتی ہے تو وہ اسکا سر کچلنے کی کوشش کرتا ہے اور جب اسے زوال ہونے لگتا ہے تو وہ اسے ابھارنا چاہتا ہے۔

انگلستان اور اٹلی

اطالین قوم نہ تجارتی حیثیت سے انگلستان کی مزاحمت کرتی ہے اور نہ عسکری و جنگی حیثیت سے۔ اسکو ایک طاقتور حلیف کی ضرورت ہے۔ جنگ سے پہلے اس نے جرمنی کو اپنا حلیف بنایا تھا۔ اور اب انگلستان کو بنا لیا ہے۔ دوسری طرف انگلستان کو ایک ایسے پٹھو کی ضرورت ہے جو [illegible] اور روس کی مقاومت میں اسکا ہاتھ بٹائے۔ بلقان میں اسکے نفوذ و اثر کو قائم رکھے اور مشرق ادنیٰ میں اس کا دست و بازو بنا رہے۔ اٹلی نے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ اس لئے یہ دونوں قومیں آپس میں گہری دوست بنی ہوئی ہیں۔ انگلستان گوشت کھاتا ہے اور اٹلی ہڈی چچوڑتا ہے۔

انگلستان اور روس

انگریز سلافیوں سے بہت خوف زدہ ہیں انہیں ہمیشہ سے یہ ڈر لگا ہوا ہے کہ یہ لوگ یورپ کے توازن دولی کو مختل کر دیں گے۔ اور جب موقع ملیگا اس کے نظام تمدن کو درہم برہم کر دیں گے۔ [illegible] جرمنی کے خوف سے اس نے روس کے ساتھ اتحاد کر لیا تھا مگر جب وہ بالشویک جمہوریت بن گیا تو انگلستان نے مسلسل پانچ برس تک اسے مٹانے اور اس کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی۔ اس پالیسی میں ناکام ہو کر ۲۲ء میں اس نے مجبوراً پھر روس سے معاہدہ کیا تاکہ اپنی تجارتی حالت کو درست کرے۔ روسی مواد خام سے فائدہ اٹھائے اور تجارتی [illegible]

روک دے جو انہوں نے اس کے مستعمرات میں جاری کر رکھا تھا۔ مگر اس کی یہ امیدیں غلط ثابت ہوئیں کیونکہ [illegible] کا مطمح نظر انگلستان کے مطمح نظر سے مختلف ہے۔ روسی اپنے بولشویکی عقیدہ کی وجہ سے دنیا کی ہر سرمایہ دار قوت کو مٹانا اور طاقتور قوموں کے خلاف کمزور قوموں کو ابھارنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے علانیہ چین میں انگلستان کیخلاف وطنی قوتوں کو ابھارا۔ اور اب عنقریب وہ ہندوستان میں بھی ایسا ہی کرنیوالے ہیں۔ ان کی اس پالیسی سے ڈر کر انگلستان نے ان کے ساتھ اپنے تجارتی و سفارتی تعلقات منقطع کر دیئے لیکن اعلان جنگ کی جرأت ابھی تک نہیں کی کیونکہ اسے یقین ہے کہ اس وقت دنیا کی کوئی قوت اس کے ساتھ جنگ میں شریک ہونے کے لئے تیار نہیں ہے اور وہ تنہا اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا کہ سمندر کی طرف سے روس کی ناکہ بندی کر دے۔ جو روس کے لئے کچھ زیادہ نقصان دہ نہیں ہے۔ برخلاف اس کے روس مشرقی قوموں کو اس کے خلاف ابھار کر اسے بہت کچھ نقصان پہنچا سکتا ہے۔

حکومت نجد کیخلاف سازش کی بے بنیاد خبر

جریدہ ام القریٰ اپنی ۱۹ اگست کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ [illegible] اخبارات نے نقل کیا ہے [illegible] امیر سعود اور عبدالمحسن بن جلوی کو قتل کرنیکی سازش کی تھی۔ ہم نے معتمد ملقوں سے اسکی تحقیق کی تو انہوں نے اس بات پر سخت افسوس کا اظہار کیا کہ اخبارات نے بغیر سوچے سمجھے ایسی خبر بے تکلف نقل کر دی جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ [illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۱۲	۱۵
ششماہی	۶	۸
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

نبراس الساری فی اطراف البخاری — تذکرۂ رسول صلعم — [illegible] — ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے اُن کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرماویں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

تفسیر مظہری — تاریخ القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تاریخ الامت — رباعیات عمر خیام — اوراد و وظائف — محافظ الصبیان — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — دیوان شیدا — احسن الوظائف — الفاروق

تعلیم الاسلام — آریوں کے جوابات — ادبیات — درسیات — [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ ہجری ۔ مطابق ۲۲ ستمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۰

تراجم و اقتباسات

دول یورپ اور انگلستان

انگریزی مصالح پر ایک شامی مبصر کا تبصرہ

انگلستان جس قدر کثرت کے ساتھ اقوام عالم میں اپنا نفوذ و اثر پھیلا رہا ہے اتنے ہی اس کے مصالح بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی خارجی سیاست پر بلا مبالغہ ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ انگلستان اس وقت ۳۵ کروڑ ۵۰ لاکھ آدمیوں کا مالک الرقاب بنا ہوا ہے یعنی تمام نوع بشری کا ۲۱ فی صدی حصہ تنہا اس کے زیر نگیں ہے۔ حالانکہ اس کی خود اپنی آبادی ساڑھے چار کروڑ یعنی ساکنان ارض کے ۲۰۷ فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔ اس نے اپنی محکوم قوموں کے گرد ایسی دیواریں کھینچ رکھی ہیں جنہیں وہ دیکھ نہیں سکتیں مگر جب کبھی غلامی کے حصار سے نکلنا چاہتی ہیں تو انہیں محسوس ہو جاتا ہے کہ وہ کس قدر مضبوط قلعہ میں قید ہیں۔

انگلستان اور فرانس

انیسویں صدی کے اختتام تک انگریز اپنے مستعمرات اور خود اپنے ملک کے لئے جس قوت سے سب سے زیادہ خائف تھے وہ فرانس کی قوت تھی۔ چنانچہ ۱۸۱۵ء میں اس نے تمام قوموں کو بھڑکا کر اسکے خلاف کر دیا تھا۔ اور تمام جنگ کے مصارف خود برداشت کئے تھے۔ مگر موجودہ صدی کی ابتدا میں جب جرمنی کا مہیب دیو نمودار ہوا تو انگلستان اور فرانس اس کے ڈر سے باہم متحد ہو گئے۔ یا یوں کہو کہ انگلستان نے اسکے خلاف استعمال کرنے کے لئے فرانس کو محض وعدۂ امداد کو خرید لیا۔ ۱۹۰۴ء سے یہ دونوں قومیں باہم دوست ہیں۔ لیکن انگلستان اس بات کو بھولا نہیں ہے کہ فرانس نے ۱۷۹۸ء اور ۱۸۰۱ء میں ہندوستان تک پہنچنے کی کوشش کی تھی اور انگریزی پالیسی کے خلاف محمد علی پاشا مصری سے دوستانہ تعلقات بڑھائے تھے۔ اور پھر ۱۸۶۹ء میں نہر سویز کو اپنے لئے ہندوستان پہنچنے کا ذریعہ بنایا تھا۔ اسلئے جزیرۃ العرب میں انگلستان کی یہ مستقل پالیسی ہے کہ وہ ہندوستان کے راستوں میں سے کسی ایک انچ زمین پر بھی فرانس کے اقتدار کو نہیں دیکھ سکتا۔ اس نے ۱۹۱۶ء میں جنگی مصالح کی وجہ سے فرانس کے ساتھ مائکس پیکو کا مشہور عہد نامہ کیا جس کے مطابق فرانس کو شام کیلیکیا اور موصل تک کا علاقہ دینے اور فلسطین کو بین الاقوامی بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر جب جنگ ختم ہو گئی اور اسکے مقاصد پورے ہو گئے تو دفعۃً اس نے اپنی سیاست بدل دی۔ اور ۱۹۱۸ء میں عربی ممالک میں عربی سلطنت قائم کرنے کا حیلہ اختیار کیا۔ پھر جب دیکھا کہ فرانس کسی طرح شام کو چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہے تو اس نے موصل کو اس کے حصہ سے الگ کر لیا۔ فلسطین پر اپنا انتداب قائم کر دیا۔ اور کرک کے صوبہ کو شام سے الگ کرکے شرق اردن کے نام سے اپنے زیر حمایت ایک مستقل امارت بنا دیا۔ اسی بنا پر اب فرانس نے مشرق میں ایران و افغانستان کے ساتھ اور مغرب میں سرویا اور رومانیا اور چیکوسلواکیا کے ساتھ ایسی پالیسی اختیار کی ہے جو انگریزی پالیسی کے خلاف ہے۔ اور اسکے جواب میں انگلستان نے جرمنی سے دوستی کے پینگ بڑھانے شروع کرتے ہیں۔ انگلستان کے جرائد اور بڑے بڑے رجال سیاست کا اب ایسا رنگ ہو گیا ہے گویا وہ جرمنی کے وکیل ہیں اور اس کی معنوی قوت کو پھر قائم کرنا چاہتے ہیں۔

انگلستان اور جرمنی

انگریز اور جرمن ایک ہی نسل سے ہیں۔ برطانی لوگ اول اول اسی ملک سے جزیرۂ انگلستان گئے۔ اور وہاں متوطن ہو کر انکے اخلاق و عادات، طبائع اور زبان میں تغیر ہو گیا اسی لئے انگریز جرمنی کو اپنا سے عم سمجھتے ہیں اور ساتھ ہی اپنا قوی ترین دشمن بھی۔ انگریزوں کو معلوم ہے کہ جرمن انہی کے سے خصائص رکھتے ہیں۔ ان کی رگ رگ سے واقف ہیں اور انہی کے ہتھیاروں میں ان کا جواب دے سکتے ہیں۔ اس لئے وہ ہمیشہ جرمنی کے مقابلہ میں ہر وقت چوکنے رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جنگ سے پہلے انگلستان نے اعلان کیا تھا کہ اگر جرمنی ایک ڈریڈناٹ بنائیگا تو ہم دو بنائیں گے۔ اور یہی وجہ ہے کہ جب جرمنی کی قوت بہت بڑھنے لگی تو انگلستان نے دنیا کی تمام بڑی بڑی قوتوں کو اسکے خلاف ابھارا اور اپنی ساری جنگی و سیاسی قوتوں کو اسکے خلاف صرف کرکے اس کا زور توڑ دیا۔

انگلستان اپنے سیاسی مصالح کی خاطر چاہتا ہے کہ جرمنی وسط یورپ میں ایک طاقتور سلطنت بنا رہے۔ تاکہ ایک طرف سلافی اس سے دبتے رہیں اور دوسری طرف فرانس اس سے ڈر کر انگریزی دوستی سے مستغنی نہ ہو جائے لیکن وہ یہ نہیں چاہتا کہ جرمنی بحری و بری قوت میں اس کا مدمقابل بن جائے۔ اور ہولینڈ اور بلجیم پر مستولی ہو کر جزیرۂ انگلستان کے لئے ایک دائمی خطرہ کی صورت اختیار کر لے۔ یہی وجہ ہے کہ جب جرمنی کی قوت بڑھتی ہے تو وہ اسکا سر کچلنے کی کوشش کرتا ہے اور جب اسے زوال ہونے لگتا ہے تو وہ اسے ابھارنا چاہتا ہے۔

انگلستان اور اٹلی

اطالین قوم نہ تجارتی حیثیت سے انگلستان کی مزاحمت کرتی ہے اور نہ عسکری و جنگی حیثیت سے اسکو ایک طاقتور حلیف کی ضرورت ہے۔ جنگ سے پہلے اس نے جرمنی کو اپنا حلیف بنایا تھا۔ اور اب انگلستان کو بنایا ہے۔ دوسری طرف انگلستان کو ایک ایسے پٹھو کی ضرورت ہے جو چین کے استعمار اور روس کی مقاومت میں اسکا ہاتھ بٹائے ایشیا میں اسکے نفوذ و اثر کو قائم رکھے اور مشرق ادنیٰ میں اس کا دست و بازو بنا رہے اٹلی نے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ اس لئے یہ دونوں قومیں آپس میں گہری دوست بنی ہوئی ہیں۔ انگلستان گوشت کھاتا ہے اور اٹلی ہڈی چچوڑتا ہے۔

انگلستان اور روس

انگریز سلافیوں سے بہت خوف زدہ ہیں۔ انہیں ہمیشہ سے یہ ڈر لگا ہوا ہے کہ یہ لوگ یورپ کے توازن دولی کو مختل کر دیں گے۔ اور جب موقع ملیگا۔ اس کے نظام تمدن کو درہم برہم کر دیں گے۔ جنگ سے قبل محض جرمنی کے خوف سے اس نے روس کے ساتھ اتحاد کر لیا تھا مگر جب وہ بالشویک جمہوریت بن گیا تو انگلستان نے مسلسل پانچ برس تک اسے مٹانے اور اسکا گلا گھونٹنے کی کوشش کی۔ اس پالیسی میں ناکام ہو کر ۲۲ء میں اس نے مجبوراً پھر روس سے معاہدہ کیا۔ تاکہ اپنی تجارتی حالت کو درست کرے۔ روسی مواد خام سے فائدہ اٹھائے۔ اور تجارتی فوائد کا لالچ دیکر بالشویکوں کے اس سرگرم پروپیگنڈا کو روک دے جو انہوں نے اس کے مستعمرات میں جاری کر رکھا تھا۔ مگر اس کی یہ امیدیں غلط ثابت ہوئیں کیونکہ روس کا مطمح نظر انگلستان کے مطمح نظر سے مختلف ہے۔ روسی بالشویکی عقیدہ کی وجہ سے دنیا کی ہر سرمایہ دار قوت کو مٹانا اور طاقتور قوموں کے خلاف کمزور قوموں کو ابھارنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے علانیہ چین میں انگلستان کے خلاف وطنی قوتوں کو ابھارا۔ اور اب عنقریب وہ ہندوستان میں بھی ایسا ہی کرنے والے ہیں۔ ان کی اس پالیسی سے ڈر کر انگلستان نے ان کے ساتھ اپنے تجارتی و سفارتی تعلقات منقطع کر دیئے لیکن اعلان جنگ کی جرأت ابھی تک نہیں کی کیونکہ اسے یقین ہے کہ اس وقت دنیا کی کوئی قوت اس کے ساتھ جنگ میں شریک ہونے کے لئے تیار نہیں ہے اور وہ تنہا اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا کہ سمندر کی طرف سے روس کی ناکہ بندی کر دے۔ جو روس کے لئے کچھ زیادہ نقصان دہ نہیں ہے۔ برخلاف اس کے روس مشرقی قوموں کو اس کے خلاف ابھار کر اسے بہت کچھ نقصان پہنچا سکتا ہے۔

حکومت نجد کیخلاف سازش کی بے بنیاد خبر

جریدۂ ام القریٰ ۱۹ اگست کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ [illegible] اخبارات نے نقل کیا ہے۔ اسکا ماحصل یہ ہے کہ امیر خالد [illegible] والد امیر محمد نے امیر سعود اور عبداللہ بن جلوی کو قتل کرنے کی سازش کی تھی ہم نے معتمد حلقوں سے اسکی تحقیق کی تو انہوں نے اس پر سخت افسوس کا اظہار کیا کہ اخبارات نے بغیر سوچے سمجھے ایسی خبر بے تکلف نقل کر دی جس کی کوئی حقیقت نہیں تھی۔ حالانکہ امیر خالد تو امیر سعود [illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	للعہ
ششماہی	پہ	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

نبراسی الساری فی اطراف البخاری — مؤلفہ جناب مولانا مولوی عبدالعزیز صاحب [illegible] قیمت تین روپے آٹھ آنے (سے) — تذکرہ رسول صلعم — مؤلفہ جناب مولانا مولوی محمد عبدالغنی صاحب [illegible] یہ حضور سرور کائنات کے مقدس و مبارک حالات زندگی کا ایک [illegible] قیمت علاوہ [illegible] — ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسی لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

تفسیر مظہری — [illegible]

تاریخ القرآن — [illegible]

فتاویٰ رشیدیہ — [illegible]

تاریخ الامت — [illegible]

رباعیات عمر خیام — [illegible]

اوراد و وظائف — [illegible]

سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی — [illegible]

محافظ الصبیان — [illegible]

اعجاز القرآن — [illegible]

تعلیم الاسلام — [illegible]

دیوان [illegible] — [illegible]

الفاروق — [illegible]

تعلیم الاسلام | آریوں کے جوابات | ادبیات | [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

دار العلوم دیوبند کے حالات کی اصلاح

کچھ عرصہ سے ہندوستان کی سب سے بڑی اور مایہ فخر و ناز درسگاہ دار العلوم دیوبند کے حالات اس قدر بگڑ گئے تھے کہ اس کی گذشتہ عزت و عظمت پر داغ لگنے اور آئندہ کے لئے اس کی بہترین دینی خدمات سے مسلمانان ہند کے محروم ہو جانے کا اندیشہ ہونے لگا تھا۔ پہلے اہتمام سے طلبہ کا ...

ہوئے ہیں ان میں ایک سکھ، ایک مسلمان، اور دو ہندو شامل تھے۔

یہ ایک سبق آموز واقعہ ہے جس سے مجرموں کی ذہنیت کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ سکھ عورت کی آبروریزی میں تین مختلف قوموں کے افراد شریک ہوتے ہیں اور اس میں خود ایک سکھ حصہ لیتا ہے، کسی کو نہ اپنے مذہب کی تعلیم کا خیال آتا ہے، نہ خدا کا خوف ہوتا ہے اور نہ اپنی قومی عزت کا احساس۔ ان کے سامنے صرف اپنے نفس کی ناپاک خواہشات ہوتی ہیں جنہیں پورا کرنے میں وہ تمام اعلیٰ انسانی خیالات کو فراموش کر دیتے ہیں۔ یہ کوئی شاذ صورت نہیں ہے بلکہ اخلاقی جرائم کے حالات جن لوگوں کو معلوم ہیں وہ جانتے ہیں کہ گنہگاری و بدعملی کے مشرب میں مذہب و ملت کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ مجرم خواہ ہندو ہو، سکھ ہو، عیسائی ہو، مسلمان ہو، اس پر جب ارتکاب جرم کی شیطانی خواہش کا غلبہ ہوتا ہے تو وہ سب کچھ بھول جاتا ہے اور اپنی ناپاک خواہشات کو پورا کرنے کے لئے ...

برطانیہ، شیعہ و سنی کی جنگ

زنگیلا رسول کی مزید اشاعت

جھوپال میں ہندوستانی حکومت کا انتداب

مجرموں کا اتحاد

باشندگان گجرات کی اعانت میں شاہ دکن کا عطیہ

نکات و لطائف

(مولانا احمد سعید صاحب کی قلم سے)

مذکورہ بالا عنوان سے اخبار الجمعیۃ میں ایک کالم کا اضافہ کیا گیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ عربی اور اردو داں طبقے کے لئے بعض دلچسپی کے سامان ہر پرچہ میں مہیا کئے جائیں۔ ابو الاعلیٰ صاحب کی خشک طبیعت سے مجھکو پوری توقع تھی کہ وہ اخبار الجمعیۃ کے لئے مذاق و مزاح کا ایک کالم بھی برداشت نہیں کرینگے۔ چنانچہ اس سلسلہ کے جاری ہوتے ہی انہوں نے اس پر اعتراض کیا اور میرے بے حد اصرار پر وہ آخر اس بات پر رضامند ہوئے کہ یہ کالم یا تو مدیر نکات و لطائف کے نام سے لکھا جایا کرے گا یا جو شخص اس کالم کو ...

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

گذشتہ ہفتہ حضرت استاذی و مولائی علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی معیت میں دیوبند حاضری کا اتفاق ہوا۔ اور وہاں بعض ضرورتوں کے باعث تقریباً پورا ہفتہ خرچ ہو گیا۔ ادھر ابو الاعلیٰ صاحب بیمار ہو گئے۔ منیجر صاحب اپنی اہلیہ کی علالت کے باعث مراد آباد تشریف لے گئے۔ دیوبند کی واپسی پر معلوم ہوا کہ نکات و لطائف کے بعض مضامین پر شکایتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ۱۰ ستمبر اور ۲۰ ستمبر کے پرچے خاص طور پر قابل الزام شمار کئے گئے ہیں۔ ۱۰ ستمبر کے پرچے پر کاتب کی ایک غلطی کے باعث جناب دیش بندھو صاحب نے شور مچانا شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ دیش بندھو مجھ سے بھی واقف ہیں نیز جمعیۃ علماء کی پالیسی اور ابو الاعلیٰ کے طرز صحافت کو بھی اچھی طرح جانتے ہیں۔ خود جس اخبار کی پالیسی کے وہ مالک ہیں اس میں نہ معلوم آج تک کتنی ہزار مرتبہ مسلمانوں کے مذہب اور ان کے پیشواؤں پر سخت سے سخت ناپاک حملے ہو چکے ہیں لیکن آج محض ایک کاتب ...

انتقادات

رحلۂ مصطفیٰ یہ مولوی عبد الرزاق صاحب ملیح آبادی کی ایک تازہ تصنیف ہے جس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری لمحات زندگی کے حالات نہایت تفصیل کے ساتھ جمع کئے ہیں۔ ایسا کہ اردو تو کیا عربی میں بھی یہ حالات اتنی تفصیل کے ساتھ کسی ایک جگہ موجود نہ تھے۔ کتب سیر میں حضور کی وفات کے جو حالات عموماً لکھے گئے ہیں وہ زیادہ تر دوران مرض کی تکلیفوں اور صحابہ و ازواج مطہرات کے اضطراب اور بعد کے ہیجان کی کیفیات پر مشتمل ہوتے تھے۔ ...

ذکر جمیل، ذکر حبیب، ذکر مبارک

ہندوستان کے دو پیغامبر

جوہر خیال

مولوی کا رسول نمبر

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں

۱- سود گورنمنٹ کے بنک سے خواہ ڈاکخانہ سیونگ بنک سے یا اور کسی بنک سے مسلمانوں کو لینا جائز ہے یا نہیں؟ قرآن مجید و احادیث و اقوال بزرگان دین سے کیا ثابت ہے۔ بتشریح بیان کریں۔

۲- زید نماز کو دین کی نظر سے تشبیہ دیتا ہے تو شریعت میں زید کو کافر کہیں گے یا نہیں۔

۳- جو شخص ایک وقت کی نماز قضاء کرے ...

الجواب

شاہد کی موت

رفتی بخواب مرگ و بسر خاک سیکنم
ذوایں تو خوش کہ ماتم یاراں نہ دیدہ

ایک عرصہ سے مولانا شوکت علی صاحب کے صاحبزادے شاہد علی کی علالت کا حال اخبارات میں شائع ہو رہا تھا۔ اشتداد مرض کے باعث۔ مولانا شوکت علی صاحب شاہد کو بمبئی سے دہلی لے آئے [illegible]

عراق و ایران کی کشیدگی

بغداد ۱۵ ستمبر۔ دولت ایران نے ایک لاکھ قران کی رقم اس غرض سے منظور کی ہے کہ ان سے ان ایرانیوں کی امداد و اعانت کیجائے جو عراق میں مقیم ہیں اور جبتک ہر دو ممالک میں خوش تعلقات قائم نہ ہو جائیں اسوقت تک ایرانیوں کو عراق کے لئے پروانہ راہداری نہ دے جائیں۔ اس بات سے بغداد میں حیرت و استعجاب کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جہاں باوجود یکہ حکومت ایران دولت عراق کو تسلیم کرنے سے متواتر انکار کر چکی ہے مگر دونوں ملک میں تعلقات بحالت طبعی ہیں۔ [illegible]

ہے صحیح نہیں ہے۔ اعلیحضرت نے اس مقصد کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ منظور فرمایا ہے لیکن اس اسکیم کا تعلق اس زمانہ سے ہے جبکہ کرنل سرافسر الملک نے جو اس اسکیم کے مجوز تھے آج چار سال قبل مکہ مکرمہ کی زیارت کے بعد واپس آکر حضور نظام کی خدمت میں ایک تجویز پیش کی تھی کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر اور مسجد نبوی کی مرمت کے لئے جن کی ایک عرصہ سے مرمت نہیں ہوئی ایک معقول رقم منظور فرمائی جائے۔ اعلیحضرت نے اس تجویز کو پسند فرمایا مگر شریف حسین اور سلطان ابن سعود میں جنگ چھڑ جانے کی وجہ سے یہ تجویز معرض التوا میں پڑ گئی۔ گذشتہ سال جب حجاز میں امن [illegible]

شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء ہند کی اطلاعات

شاہجہانپور کے مبلغ کی مساعی

وسط ۱۹۳۵ء میں ضلع شاہجہانپور کے چند مواضعات کے نومسلموں کی ایک جماعت آریوں کے مکائد میں مبتلا ہو کر اپنے متاع ایمان کو برباد کر چکی تھی۔ شاہجہانپور اور تحصیل جلال آباد کے درد مند مسلمان اس حادثہ سے سخت مضطرب اور بے چین تھے۔ انھوں نے اخبارات میں اس دردناک [illegible]

مہاراجہ الور کی رعایا پروری

[illegible]

مکہ معظمہ میں حجازیوں اور نجدیوں کی گرفتاری

[illegible]

روس میں برطانی جاسوسوں کی سزایابی

[illegible]

رائے بہادر بابو بہادر سنگھ کا قتل

مولوی محمد یعقوب کا تردیدی بیان

کوئی مسلمان گرفتار نہیں کیا گیا

[illegible]

آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

صدر کا انتخاب

[illegible]

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے منہدم شدہ مقابر

حضور نظام کا تعمیر و مرمت کیلئے ۱۰ لاکھ روپیہ عطیہ

[illegible]

مقامات مقدسہ کی مرمت کیلئے حضور نظام کا عطیہ

مزید توضیح و تشریح

[illegible]

کاکوری سازش کے ملزمین

پھانسی کی سزا کا التوا

[illegible]

ہند و بیوہ کانفرنس

[illegible]

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

پنڈت مدن موہن مالویہ کا جواب

[illegible]

نقشہ نومسلمین جو مولوی محمد عبد الرحمن صاحب مبلغ جمعیۃ علماء ہند کے ہاتھ پر داخل اسلام ہوئے

شمار	نام سابق	قومیت	عمر	اسلامی نام	تعداد متعلقین
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

گذشتہ جنگ عظیم اور ہندوستان

ہندوستانی فوجوں کی بربادی کے عبرتناک حالات

آج کل دنیا میں ایک ہولناک جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں، اور اندیشہ ہے کہ اس میں بھی ہندوستان کے باشندوں کو استعمال کیا جائے گا۔ اسلئے ہم عام اہل ہند کی واقفیت کے لئے اس رپورٹ کی تلخیص درج کرتے ہیں جو ہندوستانی خانمین جنگ کی بین الاقوامی کانگریس میں پڑھی گئی تھی۔ یہ رپورٹ [illegible] نے شائع کی ہے [illegible] نے اس کا ترجمہ [illegible] شائع کیا ہے:

[illegible]

اسی طرح ایک قوم اور ذات و قبیلہ کو دوسری قوم ذات اور قبیلے سے باہم خلط کرکے ایک کو دوسرے کی نگرانی کا فرض تفویض کر دیا گیا تھا اور کہہ دیا گیا تھا کہ اگر کوئی بات خلاف دیکھو تو فوراً اطلاع دو۔ ہندوستانی افسر نظام کے تمام ادنیٰ درجہ کے عہدوں پر مامور تھے اور افسر ہونے کے باوجود بھی وہ محض اپنی ذات اور قبیلے کے سپاہیوں کے اخلاقی لیڈر تھے۔ یہاں تک کہ اعلیٰ ترین افسر بھی جیسے کپتان اور میجر جو تعلیم اور اقتدار سے بے بہرہ ہوتے تھے محض اپنے سپاہیوں اور ماتحت افسروں کی اخلاقی حالت کو سنوارنے کے ذمہ دار تھے۔

ہندوستانی فوجیں کس طرح ہلاک ہوئیں

[illegible]

شہیدوں کی بیاہگری

[illegible]

فوجی اقوام کی اس مخالفانہ جد و جہد کو دیکھ کر حکومت برطانیہ نے ہندوستانی شہریوں کو کچھ حقوق دیدیئے تاکہ وہ اس جوش و خروش کا مقابلہ کر سکیں۔

[illegible]

رہنمایان ملک و ملت کا متفقہ اعلان

اخبار الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف

آج ہر شخص پر یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہو گئی ہے کہ قوموں کی مذہبی تمدنی اخلاقی و اقتصادی ترقی میں قومی اخبارات کی رہنمائی کو بڑا دخل ہے جو لوگ دنیا کے روزانہ انقلاب اور قوموں کے عروج و انحطاط کے حالات سے بے خبر ہیں وہ زندگی کے کسی شعبہ میں ترقی نہیں کر سکتے۔ اسی طرح قومی اخباروں میں سے جو اخبار کہ قوم کی فلاح و بہبود کی بجائے اپنے مالی فائدے کو مد نظر رکھتے ہیں وہ بجائے قوم کی اصلاح کرنے کے اس کی تباہی و بربادی کے باعث بنجاتے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ دہلی جو تین سال سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کی سرپرستی میں نکل رہا ہے ان صحیح اور حقیقت شناس راست باز اخباروں میں سے ہے جنہوں نے حقیقی طور پر مذہب و وطن کی سچی خدمت کی ہے اور ہر موقع پر نہایت دیانت اور جرأت کیساتھ حق رہنمائی ادا کیا ہے۔ اپنے مالی فائدے اور نقصان سے قطع نظر کرکے قوم کے خالص فائدے کا خیال رکھا اور طعنہ و لعن کیلئے بھی جادۂ حق سے انحراف نہیں کیا۔ الجمعیۃ بجا طور پر اس کا مستحق تھا کہ قوم کا کوئی فرد اسکی رہنمائی سے بے بہرہ نہ رہتا اور مسلمانوں کے گھر گھر میں یہ اخبار پڑھا جاتا مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اسکی کما حقہ قدر نہ کی اور اس تین سال کے عرصہ میں اسکی اتنی اشاعت بھی نہیں ہوئی کہ وہ اپنے مصارف سے ہی بے فکر ہو جاتا۔ ہم تمام مسلمانوں سے مذہب و وطن کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس مرکزی مؤقر اخبار کے زرین مضامین سے فائدہ اٹھائیں اور کوشش کریں کہ پڑھے لکھے مسلمانوں کا کوئی گھر اس اخبار سے خالی نہ رہے بالخصوص معاونین جمعیۃ سے پوری امید رکھتے ہیں کہ ہر خریدار کم از کم دو جدید خریدار مہیا کرنے کی کوشش کرکے اپنے مذہبی اور وطنی فریضہ کو ادا کرے گا۔ اخبار الجمعیۃ کی امداد درحقیقت مذہب و وطن اور قوم کی امداد ہے اور ہر معاون تمام مسلمانوں اور مذہب و وطن کی طرف سے شکریہ کا مستحق ہے۔

(حضرت مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند) [illegible] (مولانا) حبیب الرحمن [illegible] (مولانا) ظفر علی خاں [illegible] (مولانا) احمد سعید [illegible] محمد عرفان [illegible] سیف الدین [illegible] (مولانا) شبیر احمد (صاحب عثمانی دیوبند) [illegible]

انسداد توہین مذاہب کا قانون

جمعیتہ مقننہ میں دلچسپ مباحثہ

مسودۂ قانون میں منتخبہ کمیٹی کی ترمیم

شملہ ۱۴ ستمبر۔ جو منتخبہ کمیٹی قانون انسداد توہین مذاہب پر غور وخوض کرنے کے لئے مقرر کیگئی تھی اس کی رپورٹ شائع ہوگئی ہے۔ کمیٹی نے اصل فقرہ میں ترمیم و تنسیخ کردی ہے اور اب اس کی عبارت حسب ذیل ہے:۔

"جو کوئی شخص عمداً اور بری نیت سے ہز مجسٹی کی رعایا کے کسی طبقہ کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے لئے ایسی باتوں کے ذریعے جو تلفظ سے ادا کی جائیں یا لکھی جائیں یا نقوش مرئیہ کے ذریعہ سے اس طبقہ کے مذہب یا مذہبی عقائد کی توہین کرتا ہے یا توہین کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جا سکیگی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی"

مجروح کرنا نہیں چاہئے۔ ان کے تحفظ کی ضرورت ہے۔ ان میں سے وہ شخص جو سب سے زیادہ کینہ پرور بزدل ہے خود چوکیدار ہے اور وہ جو کینہ کے ساتھ کسی فعل کا مرتکب ہو وہ خود اپنا مجرم ہے۔ صرف اس شخص کے تحفظ کی ضرورت ہے جو ایماندار ہو اور بغیر کسی تعصب کے نکتہ چینی کرتا ہو۔ نکتہ چینی ترقی کے لئے ضروری ہے، اس کے لئے کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔ مندرجہ ذیل مصنفین کی حفاظت ضروری ہے وہ جو بیوقوف متشکک ہو، وہ جو اجماعیت کا حامی ہو، جو بڑی محنت اور ایمانداری کے ساتھ مساوات اور عمومیت کے اسباب مہیا کرے، وہ جو مستند قسم کے عقلیین میں سے موجود دلائل اور اسباب سے بڑے بڑے اسناد کے پرخچے اڑا دیتا ہے، وہ جو منتشر خیال فلسفی ہیں (قہقہہ) اور وہ طریقہ ...

[...]

سر ذوالفقار علی خاں کی تقریر

[...]

سر کے سی رائے کی مخالفت

[...]

جے پور میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی

[...]

مجسمہ نیل کیخلاف ستیاگرہ

مدراس ۱۳ ستمبر۔ مجسمہ نیل کو ہٹانے کا اقدام کرنے کے جرم میں دو اور اشخاص کو سہ ہفتہ قید سخت اور پچاس پچاس روپے جرمانہ کی سزا دیگئی۔ ہر دو اشخاص نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا۔

مدراس ۱۳ ستمبر۔ کرنیل نیل کے بت پر جو ستیاگرہ ہو رہا ہے۔ اس کے لیڈر مسٹر سوامی ناتھ مودلیار کے نام زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری سمن جاری کیا گیا ہے کہ وجہ بتلاؤ کیوں تم سے نیک چلنی کی ضمانت نہ طلب کی جائے۔

رتن سنگھ ایڈیٹر "ببر شیر" کو سزائیں

امرتسر ۱۴ ستمبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر نے رتن سنگھ ایڈیٹر اخبار ببر شیر کو دو مقدمات میں جو زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند زیر سماعت تھے۔ اور ایک مقدمہ میں جو زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند چل رہا تھا۔ ایک ایک سال قید با مشقت کی سزا دی ہے۔

ایڈیٹر اخبار محنت کش کو سزا

[...]

فسادات ناگپور

۴۲ ہندوؤں کی گرفتاری

[...]

فسادات احمد آباد

۴ مسلمانوں کی گرفتاری

[...]

دو سو سکھوں کے قبول اسلام پر

اخبار ہند و ہیرالڈ کی افترا پردازی

[...]

مولانا محمد علی صاحب کا دورہ پشاور

[...]

اصلاحات کے نفاذ کے متعلق حالات پر غور فرمائیں گے آپ ۱۳ اور ۱۴ ستمبر کو عام جلسوں میں تقریر فرمائیں۔ مولانا کا ارادہ ہے کہ تھوڑے عرصہ تک پشاور میں قیام فرمائیں۔

ناگپور کے مسلمانوں کی حالت زار

گورنر کی خدمت میں تار

معتمد مجلس تنظیم ناگپور نے حسب ذیل پیغام ہز ایکسیلنسی گورنر صوبجات متوسط و برار کی خدمت میں ارسال کیا ہے:۔

"ناگپور شہر کے مسلمانوں کے مصائب و نوائب کی داستان بہت تاسف انگیز ہے۔ احتمال ہے کہ یہ مصیبت صدر چھاؤنی نئی بستی گودی گودام اور مسلم آبادی میں نازل ہوگی۔ شہر اور سول اسٹیشن میں فوج کے فوری انتظام کی اشد ضرورت ہے۔"

احمد آباد میں دفعہ ۱۴۴ کی مزید توسیع

احمد آباد ۱۴ ستمبر۔ ہندو مسلمانوں کی کشیدگی کو بنظر رکھتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے احکامات صادر کئے ہیں جن کی رو سے احمد آباد میں ایک ماہ تک عام جلسے منعقد کرنے کی ممانعت کردی ہے ...

[...]

نواب صاحب ڈھاکہ کا عطیہ

ڈھاکہ یونیورسٹی کو ۳۰۰۰ روپیہ سالانہ کی امداد

[...]

آگرہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

[...]

اسلام کا قانون جنگ

[...]

نیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

ہمارے لئے کونسا اصول علاج بہتر اور مفید ہے؟

جب معلم اول حکیم بقراط اپنے وطن سے سیاحت کرتا ہوا وارد بغداد ہوا تو اس سے وہاں کے کسی امیر کے علاج کے لئے خواہش کی گئی جس پر حکیم موصوف نے ملکی پیداوار سے چند جڑی بوٹیاں طلب کیں۔ لوگوں نے بڑی حیرت و استعجاب سے کہا کہ آپ کے ساتھ جو ادویہ کا ذخیرہ ہے وہ کس لئے ہے۔ اور آپ اس میں سے کوئی دوا کیوں تجویز نہیں فرماتے۔ بقراط نے جواب دیا کہ میں ملک یونان کا باشندہ ہوں اور وہاں کی پیداوار سے ترکیب دی ہوئی ادویہ میرے پاس ہیں۔ تم اگر یقینی صحت چاہتے ہو تو اپنی ملکی جڑی بوٹیوں سے اپنا علاج کراؤ۔ ہر ملک کے باشندوں کے لئے وہاں کی پیداوار زیادہ مفید اور صحت بخش ہوا کرتی ہے۔ جب تک دوا کا مزاج مریض کے مزاج کے موافق نہ ہو وہ دوا مفید اور باعث صحت نہیں ہو سکتی۔

[...]

اور قدرے ہمارے لئے باعث ناگواری ہیں۔ آپ لوگ سرجری نہیں جانتے۔ دیسی ادویہ زود اثر نہیں۔ اور سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ دیسی علاج خلاف فیشن ہے۔

اب اس کا کیا جواب دوں۔ سوائے اس کے کہ ان عقول بالغہ پر ماتم کیا جائے اور کیا چارہ کار ہے۔ کون نہیں جانتا کہ طب یا ویدک اب اس قدیم رفتار سے کوسوں ہٹ گئی ہے۔ جو چند سال پیشتر اس کے لئے باعث تباہی ثابت ہو چکی۔ ملکی طبوں میں جو کچھ انقلابات ہوگئے یا ہو رہے ہیں۔ وہ کس کی نظر سے پوشیدہ ہیں۔ کون طبیب ہے جو بغیر گھاس پھونس یا ڈھائی ڈھائی سیر کے قدحے پلائے بغیر علاج نہیں کر سکتا۔ اگرچہ ہم گھاس پھونس پر ٹیبلٹ پلز اور مکسچر کو ترجیح نہیں دیتے۔ مگر کیا کریں کہ زمانے کی ہوا کا رخ ہی یہی ہے۔ پہلے زمانہ کے معالج اپنی رائے کے پابند ہوتے تھے۔ مگر آج کل کے اطبا مریض کی رائے کے تابع ہیں۔ اور مجبوراً ہونا پڑتا ہے۔ افسوس تو یہ ہے کہ علوم مشرقیہ کی سب سے بڑی دشمن قوت بھی آج ملکی طبوں کو نوازتی رہی ہے۔ اور وہ گورنمنٹ جو کچھ عرصہ قبل ملکی طبوں کو انسانیت اور اس کے حاملین کو ...

[...]

سرجری نہ جاننے کا الزام بھی ہم پر غلط ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ہم لوگ سرجری کے اتنے ماہر نہیں جتنے کہ ...

خادم فن
حکیم ڈاکٹر لطافت حسین راشد
ایچ۔ ایم۔ بی۔ طبیب گورنمنٹ بھوپال
محال شاہ شفیع

حیرت انگیز رعایت

[...]

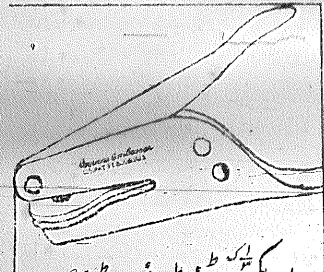

امریکن پیٹینٹ شدہ ڈائیاں

[...]

ایف۔ ایچ صدیقی اینڈ کو
بازار ٹیا محل دہلی

نصرتی دواخانہ کی فہرست

اور

"ہلکی گل" ایک کارڈ پر اپنا پتہ خوشخط لکھکر مفت منگا لیجئے

پتہ
حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

صدہا مرضوں کی ایک دوا

تمام اطبا کا اس پر اتفاق ہے کہ صحت کا دارومدار معدہ پر ہے اور نمک جالینوس جو "ہمدرد دواخانہ" کی مخصوص چیز ہے تمام امراض معدہ کا واحد علاج ہے ... ایک شیشی جو مہینوں کو کافی ہوتی ہے قیمت صرف ... خرچ پارسل بذمہ خریدار تجربات اور دوا کی فہرست مفت طلب کیجئے۔

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بحیثیت عام درجہ اشتہار ہے۔ جذام چھینے کوڑھ وہ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں ... ایک ماہ دوا خوردنی ... دوا کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیاری ضلع بھاگلپور

قرآن مجید مترجم

[...]

بیرنگ محصولڈاک صرف سات روپے آٹھ آنے میں دو کارآمد گھڑیاں

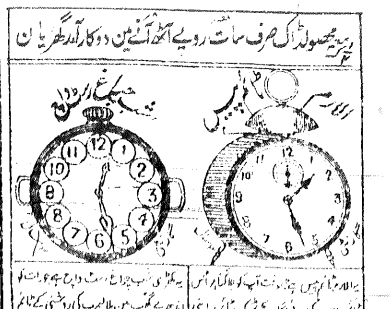

[...]

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

... کتب ... سے جن میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں قیمت فی جلد ... اور مشہور مصنفین کی تصنیف ... سیاسی اردو ... ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان ... پتہ ذیل سے طلب کیجئے

پتہ:- انصاری بک ڈپو دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ٹوپیاں ترکی چمڑہ استر قیمت ... اور سخت چمڑہ استر ... کالی کیپ بالدار ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب مع خاص رعایات

قرآن مجید پانچ ترجموں والا۔ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد ... علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی ... چرمی ... جلد بانداز قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے ماتحت میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگین ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط و صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید معہ بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور ... ہیں نہایت سہل ہے غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسند یہ ہے اور پارہ پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے لوگ اسکی جلدیں ... خرید کر غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد رعایتی ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا مگر کچھ رقم پیشگی ضرور روانہ کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی ... ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ... حافظوں کا صحت کیا ہوا ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ...

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

...

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

...

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

...

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

...

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب ... کلاں دہلی

کھانسی ... یا جوہر نباتات

...

مدت خریداری ختم ہورہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری ستمبر و اکتوبر ۱۹۲۶ء میں ختم ہوجائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ رکھ کر جمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر وی۔ پی کا انتظار کئے ہوئے زرچندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کر لینا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

۲۶۸۵ - ۳۳۸۳ - ۳۳۹۷ - ۳۳۸۸
۳۳۸۹ - ۳۳۳۹ - ۳۴۶۷ - ۳۵۲۵
۳۵۵۵

۲۶ ستمبر ۱۹۲۶ء

۲۵۳۰ - ۲۵۳۸ - ۳۲۵۷ - ۳۳۹۴
۳۳۵۵ - ۳۳۹۶ - ۳۳۹۸ - ۳۳۵۹
۳۴۰۹ - ۳۴۰۷ - ۳۳۲۹ - ۳۴۸۳
۲۵۱۵ - ۲۵۲۹ - ۲۶۳۱ - ۲۸۳۲

۲۹ ستمبر ۱۹۲۶ء

۲۵۴۹ - ۲۵۵۲ - ۲۵۵۵ - ۲۵۵۶
۲۵۵۷ - ۲۵۵۹ - ۲۵۶۰ - ۲۵۶۱
۲۵۶۲ - ۳۳۶۸ - ۳۴۱۶ - ۳۴۲۵
۲۴۲۸ - ۳۴۳۲ - ۳۴۳۳ - ۳۴۳۶
۲۵۰۹ - ۲۵۹۲ - ۲۹۰۲ - ۲۹۲۶
۳۰۰۶

۲ اکتوبر ۱۹۲۶ء

۲۵۶۳ - ۲۶۲۲ - ۲۶۳۲ - ۳۶۵۸
۳۶۴۳ - ۳۴۵۴ - ۳۰۵۵

۷ اکتوبر ۱۹۲۶ء

۲۵۰۳ - ۲۵۶۵ - ۲۵۶۷ - ۲۵۶۹
۲۵۰۹ - ۲۵۶۶ - ۲۵۶۸ - ۲۵۸۱
۳۳۴۹ - ۳۳۷۰ - ۳۵۰۵ - ۳۶۳۳
۳۶۶۲ - ۳۹۴۳

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں ایسے مقامی و سفری ایجنٹوں اور قلمکاروں کی جو تھوڑا سا وقت صرف کرکے ...

جنرل منیجر ... شباب منزل مظفر پور

ہر مسجد میں

طلائی نسخہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر ہدیہ کیجئے تاکہ مسجد کے تمام مسلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف ختم کرسکیں۔ ہر پارہ نہایت مضبوط اور موٹے ٹائٹل کے ساتھ کتابی صورت میں بنا ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو دام تک بھی ایک نسخہ پڑھا گیا تو ... ۳۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ ہدیہ دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ملنے کا پتہ:- حمیدیہ پریس دہلی

تیر بہدف اور پرتاثیر پیٹنٹ دوائیں

...

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر ... آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ...

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے ...

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

ان فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت سلیس زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین مبرہن۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر ...

(۳) رحمۃ للعالمین

...

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

...

برص یعنی پھلبہری کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

...

دفتر معالج برص ... (بہار)

دیکھئے برتن

...

مہندی

...

گنجینۂ عملیات

...

تو پھر ... ہفتہ شائع ہوا ہے

...

شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

سفید داغ کی حکمی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ پیسہ میں کیمیا

سفید بال جڑ سے کالا

پتھری بھی گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سینے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:- منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... سمری دربھنگہ

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ ستمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۱

سیرۃ نبویہ، توضیحات شرعیہ، اجراءات قضائیہ
علوم عربیہ:- نحو، صرف، معانی، بیان، بدیع، آداب لغت عربیہ، انشا، عروض و قوافی، خط، املا، مطالعہ،
علوم ریاضیہ وغیرہ:- منطق، آداب بحث و مناظرہ، حساب، ہندسہ، جبر و مقابلہ، تاریخ، جغرافیہ، دروس اشیا، خواص اجسام، قواعد صحت، تاریخ طبیعی، ہیئت، میقات، تربیت علمیہ، تربیت عملیہ، نظام ادارت و قضا وغیرہ۔

ازہر کے امتحانات ۴ قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو ایک سال سے دوسرے سال میں منتقل ہوتے وقت لیا جاتا ہے۔ دوسرے درجہ اولیٰ کا امتحان۔ تیسرے درجہ ثانویہ کا امتحان۔ چوتھے درجہ عالی کا امتحان۔ پہلا امتحان فقط تحریری ہوتا ہے اور باقی تینوں تحریری و زبانی ہوتے ہیں۔ ہر درجہ کی تعلیم کی مدت کم سے کم پانچ برس۔ اور زیادہ سے زیادہ ۷ برس ہے۔ اس طرح ایک طالب علم کم سے کم ۱۵ برس میں اور زیادہ سے زیادہ ۲۱ برس میں ازہر سے فارغ التحصیل ہوتا ہے۔ یہ مدت گذر جانے کے بعد وہ درجہ عالیہ کی سند پاتا ہے اور وہ ایک کامل عالم خیال کیا جاتا ہے۔

مشائخ ازہر کی تین قسمیں ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کے الگ الگ فرائض ہیں۔ ایک جماعت طلبہ کو تعلیم دیتی ہے۔ دوسری جماعت ان کے اخلاق عادات اور اعمال کی نگرانی کرتی اور انہیں ادب سکھاتی ہے۔ تیسری جماعت کھانا تقسیم کرنے مستحق طلبہ کی امداد کرنے اور رواق کے انتظام کی دیکھ بھال کرنے پر مامور ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	[illegible]
ششماہی	ہے	صہ
فی پرچہ		ار

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

نصرت سے اہل و عقد میں ناراضی پھیل گئی۔ تو مغرب کی دولت فاطمیہ نے اس موقع کو مصر و شام پر تسلط حاصل کرنے کی بہترین فرصت خیال کیا۔ چنانچہ فاطمی خلیفہ المعز لدین اللہ نے اپنے باپ کے آزاد کردہ غلام، جوہر الصقلی کو ایک لاکھ فوج کے ساتھ مصر بھیجا۔ ۱۷ شعبان ۳۵۸ھ کو یہ فوج مصر پہنچی تو یہاں کسی میں مقابلہ کی قوت نہ تھی اسلئے بلا مزاحمت جوہر نے تمام ملک پر قبضہ کر لیا۔ دولت فاطمی اور دولت عباسی میں باہم پرانی رقابت تھی اور دونوں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتی تھیں۔ جوہر نے جب دیکھا کہ عباسیوں کا دار الخلافہ بغداد مدنیت و تہذیب کا مرکز اور علوم و معارف کا منبع بنا ہوا ہے تو اس نے بغداد کے جواب پر فاطمی خلفاء کے لئے قاہرہ جیسا دار الخلافہ تعمیر کرایا۔ اور اس میں ازہر جیسی عظیم الشان مسجد بنا کر اس کے ساتھ علوم و معارف کی تدریس کے لیے ایک یونیورسٹی قائم کی۔ ۳۵۹ھ میں اسکی تعمیر شروع ہوئی اور ۳۶۱ھ میں وہ تکمیل کو پہنچی۔

یہی یونیورسٹی آج دنیائے اسلام میں علوم عربیہ کی سب سے بڑی درسگاہ ہے۔ اسی کے نکلے ہوئے علماء مصر میں قضاء و افتاء اور امامت کے مناصب پر مامور ہوتے ہیں۔ اسی کے متخرجین شریعت حقہ کی پاسبانی کرتے ہیں۔ اور زندقہ و الحاد کا مقابلہ کرتے ہیں۔ کئی صدی سے یہ جامعہ علوم اسلامی کا منبع بنی ہوئی ہے اور اس عرصہ میں بے شمار علماء اس سے نکلکر دنیائے اسلام کے گوشہ گوشہ میں پہنچ چکے ہیں۔ اس وقت بھی جو علماء اس سے درس و تدریس وغیرہ کا تعلق رکھتے ہیں انکی تعداد ڈھائی ہزار ہے۔ اور جو طلبہ مختلف اقصائے عالم سے آکر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کی مجموعی تعداد ۱۳ ہزار تک پہنچتی ہے۔ اس میں ہر ملک کے طلبہ کے لیے الگ رواق ہیں اور ان میں سب سے بڑی رواق مغربی طلبہ کی ہے۔ اس کے تمام امور کا انتظام شیخ الازہر اور اس کی مجلس اعلیٰ کرتی ہے۔ مجلس اعلیٰ آٹھ ارکان سے مرکب ہے مذاہب اربعہ مشائخ۔ ایک مدیر اوقاف عمومی اور بانی نمین ان لوگوں میں سے لیے جاتے ہیں جن کا وجود امور تعلیمی کی ترقی و اصلاح کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس مجلس کا صدر شیخ الازہر ہوتا ہے اور وہی مصر کے تمام علماء و رجال دین کا امام سمجھا جاتا ہے۔

ازہر کی تعلیم کے تین درجے ہیں:- اولیٰ، ثانوی اور عالی۔ ان تینوں درجوں میں حسب ذیل علوم مبادیات سے انتہا تک پڑھائے جاتے ہیں:-
علوم دینی:- تجوید، تفسیر، حدیث، مصطلحات حدیث، توحید، فقہ، اصول فقہ، اخلاق دینی،

اخبار و مقتبسات

حالات حجاز

حرم شریف کا جدید انتظام

سلطان ابن سعود نے جمعیت عمومیہ کی قرارداد کے مطابق حرم شریف کے انتظام کے لیے ایک خاص مجلس مقرر کی ہے جس کے صدر شیخ سلیمان ازہر ہیں۔ اور شیخ ہاشم سلیمان نائب حرم اور عبد العزیز الرئیس ارکان ہیں۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کیلئے جماعتوں کی تاسیس

سلطان ابن سعود کے ایک تازہ فرمان کی رو سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے لیے ایک قانون منظور ہوا ہے۔ اس قانون کے مطابق مکہ، جدہ، مدینہ، ینبع، طائف۔ اور باقی ملحقات میں ایسی جماعتیں مرتب کی جائیں گی جو اس فریضہ دینی کو ادا کریں۔ ان کا کام یہ ہوگا کہ لوگوں کو نماز کے وقت تنبیہ کریں جن مقامات پر شرع اور تہذیب کے خلاف حرکات ہوتی ہوں ان کی نگرانی کریں۔ لوگوں کو معاصی اور بدعات، خرافات اور الحاد کے ترک کرنے کی دعوت دیں۔ لوگوں کو گالی گلوچ سے روکیں۔ ضعفاء اور معذورین کی مدد کریں حیوانات پر ظلم کو روکیں۔ تفریحی کاموں میں بدعات سے منع کریں۔ ان جماعتوں کے ساتھ پولیس کی بھی ایک کافی مقدار ہوگی تاکہ حسب ضرورت استعمال کی جا سکے ہدایت کی گئی ہے کہ جو منکرات بالاجماع منکر ہیں۔ اور جو معروفات بالاجماع معروف ہیں ان کے امر و نہی کا تو ان جماعتوں کو کلی اختیار ہوگا۔ اور جن میں اختلاف ہے ان کا معاملہ مجلس مراقبہ قضاء کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ آٹھویں دفعہ میں ان جماعتوں کو تاکید کی گئی ہے کہ افراد پر جاسوسی نہ کریں۔

اس قانون کے مطابق سلطان کے حکم سے ایک جماعت مرتب کر دی گئی ہے جس میں ۱۰ آدمی ہیں۔ اور تقریباً سب کے سب نجدی ہیں۔ یا نجدی عقیدہ کے ہیں۔ (الجمعیۃ)

ٹیونس میں فرانس کا جبر و ظلم

ٹیونس کا اخبار "لسان الشعب" لکھتا ہے کہ:-

ہم تونسی خود اپنے وطن میں غریب الوطن ہیں۔ نہ ہماری کوئی قیمت ہے اور نہ ہمارا وجود کسی گنتی میں ہے۔ ہمارے ساتھ ہمارے ملک میں وہ سلوک کیا جاتا ہے جس کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ اس کا واحد سبب یہ ہے کہ جو سلطنت ہم پر حکمران ہے اور جس کا دعویٰ ہے کہ وہ ہماری حمایت کے لیے اس ملک میں آئی ہے وہ ہمیں ذلیل و حقیر سمجھتی ہے۔ ایک یورپین بڑے بڑے تونسی کو قتل کر دیتا ہے۔ فرانسیسی عدالت کے سامنے پیش ہوتا ہے وہاں سے صرف چند مہینہ کی سزا کا حکم ہو جاتا ہے۔ اور قید سے نکلکر پھر وہ کسی اور تونسی کو قتل کر ڈالتا ہے۔ اس تحقیر و تذلیل کا نتیجہ یہ ہے کہ یورپ کے اشقیا کا رویہ ہمارے ساتھ سخت تر ہو گیا ہے اور ذرا ذرا سے اختلاف پر وہ مہلک آلات استعمال کر بیٹھتے ہیں اس کی ایک تازہ مثال باب قرطاجنہ کا واقعہ ہے۔ جہاں چار یا پانچ اطالویوں نے ایک تونسی کو پکڑا۔ اس پر پیٹا۔ پھینکا گالیاں دیں اور مارا۔ اس غریب نے بھاگ کر ایک قہوہ خانہ میں پناہ لی۔ تو یہ وہاں بھی گھس گئے۔ اور جو لوگ قہوہ پی رہے تھے انہیں مارا۔ خود قہوہ خانہ کے مالک کو مارا۔ پھر وہاں سے نکلکر جو کوئی تونسی لباس پہنے ہوئے ملا اسی کو مارا۔ یہاں تک کہ ایک بیچارہ راہ گیر مارا گیا۔ اور چار سخت زخمی ہوئے۔ اب دیکھنا ہے کہ اس معاملہ میں کیا انصاف کیا جاتا ہے اور کیسے تک؟

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی دینی درسگاہ

جامعہ ازہر کے حالات

مصر کی مشہور دینی درسگاہ جامعہ ازہر کی بنیاد دولت فاطمیہ نے ۳۵۸ھ میں مصر پر مستولی ہونے کے بعد رکھی تھی۔ مصر میں جب کافور اخشیدی کا انتقال ہوا۔ اور اس کے جانشین احمد بن علی الاخشیدی (ابو الفوارس) کے سوء

صراط مستقیم:- معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے، ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے، قیمت عه، ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں رسالہ کی تکمیل پر انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسی لیے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

تعلیم الاسلام
تیسیر تعلیم الاسلام
تعلیم الاسلام

مناظرہ
تائید ربانی
مسیح کاذب
اظہار الحق
صحائف محمدیہ

آریوں کے جوابات
ترک اسلام
ابدی نجات
روح و مادہ
مسئلہ قربانی
دیانندی مت کا خاتمہ
قصیدہ دیانند
ملکانوں کی للکار
تحفہ آریہ
معین الواعظین
دیکھا پیستہ صد اول دوم

قدامت اسلام
حدوث مادہ
حدوث روح
ابطال تناسخ
آریہ دھرم کا انصاف
آریہ دھرم کا فوٹو

تاریخ
سوانح مولانا روم
سیرۃ النعمان
سفرنامہ روم و مصر
الغزالی
الفاروق
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر
المامون
مقالات شبلی
مجموعہ رسائل شبلی
مجموعہ نظم شبلی
تنویر السراج

تاریخ القرآن
بیان الامراء ترجمہ
تاریخ الخلفاء
تاریخ الدولتین

ادبیات
صبح زندگی
شام زندگی
شب زندگی ہر دو حصہ
نمونہ زندگی
طوفان حیات
یاسمین شام
آفتاب دمشق
منازل السائرہ ہر دو حصہ
قطرات اشک
عروس کربلا
جوہر قدامت
ماہ نجم
مرنا کا چاند

قادیانیت
فیصلہ آسمانی
ہدایۃ المسترشد
حقیقۃ المسیح
چشمہ ہدایت
دوسری شہادت آسمانی
حقیقت رسائل اعجازیہ
انوار ایمانی
دوستانہ نصیحت
جواب حقانی
غلطیات مرزا

تفسیر مظہری
تاریخ القرآن
فتاویٰ رشیدیہ
تاریخ الامت
رباعیات عمر خیام
سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی
محافظ الصبیان
بستان المحدثین
اعجاز القرآن
تعلیم الاسلام
نشر الطیب
دیوان شیدا
احسن الوظائف
الفاروق
صحت الصغار

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

سرحد میں ہندوؤں اور شیعوں کی حفاظت

افسوس ہے کہ کچھ عرصہ سے سرحد پر اس قسم کے واقعات پیش آ رہے ہیں اور ہندوستان میں ان کا ... غلط اثر قبول کیا جا رہا ہے جس سے اندیشہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ اپنی اقدامی سیاست پر عمل کرنے میں اور زیادہ جری و بیباک ہو جائے گی ...

مولوی برکت اللہ بھوپالی کا انتقال

انسداد توہین مذاہب کا قانون

بدنصیبی کی انتہا

حضور نظام کی ایک فیاضی

بناسپتی گھی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ ایک مولوی کسی مدرسہ بیاری کا مہتمم ہوا اور اسکا بھائی خورد اسی مدرسہ میں مدرس کا کام انجام دیتا ہو اور ... مدرس کسی خورد سال طالب علم سے زبردستی بوس و کنار و اغلام کرے اور وہ لڑکا اپنے وارثوں سے اطلاع کرے، جس پر اس کے وارث سخت غصے میں ہو کر مدرس کو مارنے کو مدرسہ ... آئیں ...

الجواب

سرحد پار کے علاقہ میں مولانا محمد علی صاحب کا ورود

داستان اخراج کے متعلق خود ہندوؤں کے بیانات

پشاور ۱۳ ستمبر۔ آج صبح ۱۱ بجے مولانا محمد علی صاحب و مولانا محمد شفیع داؤدی بہاری اور مولانا سید مرتضیٰ صاحب مع بیگم صاحبہ محمد علی لنڈی کوتل کی طرف روانہ ہوئے۔ اور میاں جعفر شاہ صاحب نائب صدر مجلس خلافت پشاور و علی گل خاں مولانا عبدالرحیم صاحب و مسٹر عبدالرحمن و حاجی جان محمد اور نمائندہ ...

... بات جس کا تذکرہ کرنا بھول گیا ذیل میں درج ہے۔ مولانا کے استفسار پر اس ہندو نے جواب دیا کہ ہمارے مکانوں کی زمین ملکوں کی ہے جو انہوں نے ہمسائیگی کے طور پر مفت دی ہے۔ اور ان کی تعمیر میں بھی زیادہ تر انہی کی مدد شامل ہے۔ صرف لکڑی وغیرہ پر کچھ معمولی سا ہمارا خرچ ...

مسی جواہر کا بیان

علاقہ غیر کے دیگر ہندوؤں سے ملاقات

مسلمانان بتیا کا عظیم الشان جلسہ

جامع مسجد میں مظلومین کا احتجاج

آج ۱۶ ستمبر یوم جمعہ بوقت ۲ بجے دن مسلمانان بتیا کا عظیم الشان جلسہ جامع مسجد میں یوم بتیا منانے کے لئے منعقد ہوا۔ باتفاق رائے مولانا نیک محمد صاحب پیش امام مسجد و صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ بتیا جلسہ کے صدر مقرر ہوئے۔ چند مقررین نے تقریریں کیں۔ اور حسب ذیل تجویزیں نہایت جوش و خروش کے ساتھ باتفاق رائے پاس ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱

مسلمانان بتیا کا یہ جلسہ عام ان مظالم پر نہایت رنج و غصہ کا اظہار کرتا ہے جو ۲۱ اگست کو ہندوؤں نے مسلمانوں پر کئے ہیں اور بیگناہ غافل مسلمانوں کو قتل و غارت کر کے ...

تجویز نمبر ۲

تجویز نمبر ۳

تجویز نمبر ۴

تجویز نمبر ۵

جمعیۃ الاقوام کی صدارت کا مسئلہ

جنیوا ۱۹ ستمبر۔ جمعیۃ الاقوام کی کونسل کو ایک گورکھ دھندے میں الجھنے سے چینی نمائندے نے بچالیا۔ جمعیۃ کو اجلاس کے آغاز پر صدر کے انتخاب کا معاملہ در پیش تھا۔ ابجد کے حساب سے چین کو صدارت کا حق حاصل تھا۔ لیکن اکثر ارکان کا خیال تھا کہ چینی صدر مختلف نقلی سند ہوگا کیونکہ چین میں کوئی باقاعدہ حکومت نہیں۔ اس کے علاوہ جمعیت مذکور نے چندوں کے بقایا کا حساب بھی بیباق اور چین کے ذمے اڑھائی لاکھ پونڈ کی رقم تھی۔ چین نے ۱۹۲۲ء سے آج تک کوئی چندہ ادا نہیں کیا۔

جب مسٹر ونگ نے اعلان کیا کہ چین صدارت کے اعزاز کا خواہشمند نہیں تو عام طور پر تسکین کا احساس پیدا ہوگیا۔ چین کے اسطرح دستبردار ہونے پر چلی کا نمائندہ صدر بنایا گیا۔

روس و برطانیہ میں مصالحت کی سعی

زغلول پاشا کی جانشینی کا مسئلہ

بھوپال لیجسلیٹو کونسل کا پہلا اجلاس

ہوتی رہی جس میں سرکاری ممبران نے حصہ لیا۔ ریزولیوشن کثرت رائے سے نامنظور ہوگیا اور کونسل کا اجلاس دوسرے دن کے لئے ملتوی ہوگیا۔

بتیا کے مظلوم مسلمانوں سے اظہار ہمدردی

مسلمانان ناتھ نگر بھاگلپور کا عظیم الشان جلسہ

۱۶ ستمبر ۱۹۲۷ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد ناتھ نگر میں زیر صدارت مولانا محمد ابراہیم صاحب اول ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جناب مولوی محمد اسحاق صاحب کی تقریر مظلومان نیپال کے متعلق ہوئی جس کا بے حد لوگوں پر اثر پڑا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئے

(۱) مسلمانان ناتھ نگر بھاگلپور کا یہ عظیم الشان جلسہ بتیا ضلع چمپارن کے ان مظلوم مسلمانوں سے جو کہ سنگدلی ہندوؤں کی بربریت سفاکی اور ظلم کا شکار ہوئے۔ دلی ہمدردی کرتا ہے۔

مسلمانان چھپرا کا جلسہ

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس کا اجلاس

لارڈ ہیڈلے صدر ہوں گے

اتحاد کانفرنس شملہ

گائے اور باجہ کا مسئلہ

جمعیۃ مقننہ میں قانون انسداد توہین مذاہب کثرت آراء سے پاس ہوگیا

شملہ ۱۹ ستمبر۔ جمعیت مقننہ کے آج کے اجلاس میں طول طویل اور گرما گرم مباحثہ کے بعد بالآخر قانون انسداد توہین مذاہب ۲۰ آراء کی مخالفت اور ۶۱ آراء کی موافقت سے منظور ہوگیا!

آج جمعیۃ مقننہ کے اجلاس کا زیادہ تر وقت حکومت کے پیش کردہ قانون انسداد توہین مذاہب پر غور و خوض اور بحث کرنے میں صرف ہوا۔ متعدد ترمیمیں پیش ہوکر رد ہوئیں لیکن ایک ترمیم جو میاں عبدالحی نے پیش کی تھی کہ جرم کو قابل ضمانت قرار دیا جائے اس کی تائید مسٹر جناح نے حکومت کی جانب سے کی۔ اور مسٹر جیکر اور دیگر اصحاب

کہ جرم کو ناقابل ضمانت قرار دیکر مسودہ قانون کو سخت بنا دیا گیا ہے۔ کرنل کرافورڈ نے یورپین ارکان کی طرف سے یہ خیال ظاہر کیا کہ فحش نویسوں اور اشتعال انگیز پروپیگنڈا کا سدباب کرنے کی زیادہ موثر صورت یہ تھی کہ اس اخبار اور مطبع کو ضبط کرلیا جاتا جو اس غرض کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ حکومت نے امن و صلح کے قیام کی غرض سے

قانون کی مخالفت

اجلاس تبلیغ کانفرنس صوبہ متحدہ

سرعبدالرحیم صدر ہونگے

مدراس کی مجلس علماء کا سالانہ جلسہ

بنگال میں وزارت کا قیام

نواب مشرف حسین خاں بہادر نے عہدہ قبول کرلیا

دارالعلوم دیوبند کی حالت اطمینان بخش ہے

مولانا عمر دراز بیگ کا تار

بناسپتی گھی کے متعلق

کلکتہ کارپوریشن کے کیمیکل اگزامنر کی رائے

مہارانی نابھہ کی پراسرار موت

پوسٹ مارٹم کے بعد نعش سے زہر برآمد ہوا

کی موت کے سلسلہ میں بعض حیرت انگیز واقعات کا انکشاف ہوا ہے۔ شبہ کیا جاتا ہے کہ ان کی موت اغلباً زہر خورانی سے واقع ہوئی ہے۔ کم از کم یہ امر واقعہ ہے کہ پوسٹ مارٹم کے بعد نعش کے اندر سے زہر برآمد ہوا۔ یہ امر ابھی پردہ خفا میں ہے کہ زہر کس نے کھلایا۔ پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہے متوفی مہارانی کی علالت کے ایام میں۔ دو یورپین نرسیں ان کی تیمارداری پر متعین تھیں۔ مہارانی صاحبہ کی موت کے بعد یہ غائب ہوگئیں۔ اور اب تک لاپتہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک تو یورپ کو روانہ ہوگئی۔ اور دوسری ہندوستان میں ہے جس کا پتہ معلوم نہیں۔

پولیس نے ایک ضعیف نرس کو گرفتار کیا تھا جسے مہارانی دھولپور نے برخاست کردیا تھا۔ گرایے ۱۴ روز تک حوالات میں رکھنے کے بعد بری کردیا گیا۔ اس نرس کو

ہیں۔ اور خصوصیت کے ساتھ اس غلط اور نفرت انگیز پروپیگنڈا کے خلاف اظہار نفرت وحقارت کیا۔ جو خواتین ہند کی زندگی اور تمدنی حالت کو غلط رنگ میں پیش کرکے کیا گیا ہے۔

مولوی نورالحق مالک "مسلم آوٹ لک" کی رہائی

لاہور ۲۰ ستمبر۔ مولوی نورالحق صاحب مالک "مسلم آوٹ لک" نہیں توہین عدالت کے الزام میں تین ماہ قید اور جرمانہ کی سزا دی گئی تھی اپنی قید کاٹ کر اور جرمانہ ادا کرکے آج صبح ۸ بجے زندان لاہور سے رہا کردئے گئے۔

جیل کے باہر سرکردہ باشندگان شہر اعزہ و احباب نے آپکا خیر مقدم کیا اور آپ کے گلے میں بہ کثرت ہار ڈالے مسلمانان لاہور کی خواہش تھی کہ مولوی صاحب کا جلوس نکالا جائے اور اس کے لئے لائسنس حاصل کرنے کی غرض سے ڈپٹی کمشنر کو درخواست

ایک مسلم آزار ہندی رسالہ کی اشاعت ممنوع

اسٹیشن کا مقاطعہ

حیدرآباد میں طاعون کی وبا

حضور نظام کی رعایا پروری

جمعیۃ مقننہ کا اجلاس ختم ہوگیا

مولانا محمد علی کا دورہ سرحد

بے بنیاد اطلاعات کی تردید

احمدآباد میں ہندو مسلمانوں کی مساعی امن

مولوی برکت اللہ صاحب بھوپالی کا انتقال

مس میو کی کتاب کے خلاف مدراس کا احتجاج

نامہ نگاروں نے نہایت شرمناک طور پر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ سارا ہندوستان اس شاندار خیر مقدم جلوسوں کے تزک و احتشام اور جلسوں کی خاموشی اور سکون کی مثال پیش نہیں کرسکتا۔ جو مولانا محمد علی کے ورود پشاور کے دوران میں دیکھے گئے۔ حالانکہ اس وقت ملک کی فضا اختلافات کے باعث مسموم ہورہی ہے۔ مولانا کی تقریروں کو بڑی ہی قدردانی کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور ان کے ارشادات کو اللہ اکبر کے مسرت انگیز نعروں کے درمیان سنا گیا۔ اور ایک شخص نے بھی ان کی تقریروں کے درمیان مداخلت نہیں کی اور نہ شور مچایا۔ اہل پشاور نے مولانا کو کم از کم ایک ہفتہ اپنے پاس رکھنے کی کوشش کی۔ لیکن رئیس الاحرار کو شملہ جانا تھا اس لئے وہ ٹھہر نہ سکے۔ اگر مذکورہ صدر اخباروں کے نامہ نگاروں کی آنکھیں کھلی ہوتیں تو وہ اس مجمع کثیر کو دیکھ لیتیں۔ جو مولانا کو شیم آنکھوں پر آپ سے الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر آیا تھا۔

ایک ہندو دیوبی کا قبول اسلام

سابقہ شوہر کا دو مسلمانوں کے خلاف استغاثہ

مقدمات رہتالہ کا فیصلہ

مسلمانوں اور ہندوؤں کو سزائے قید و جرمانہ

دہلی میں رام لیلا کے انتظامات

دہائی سو آدمیوں کے مچلکے اور ضمانت

قطب روڈ کے فساد کا مقدمہ

ملزمین کی ضمانت اور مچلکے

دہلی ۲۲ ستمبر۔ لالہ نانک چند کی ارتھی کے جلوس پر جو جھگڑا قطب روڈ پر ہوا تھا جس میں شیر سنگھ وغیرہ اور ہندو ملزمان ماخوذ ہیں۔ آج مسٹر یونس کی عدالت میں پیش ہوا۔ چار ملزمان کی پانچ پانچ سو کی ضمانت اور پانچ پانچ سو کے مچلکے ہوگئے۔ ایک کا ضامن موجود نہ تھا۔ اس وجہ سے اس کی ضمانت نہ ہوسکی۔ آئندہ پیشی دونوں ملزموں کی ۲۸ ستمبر مقرر ہوئی ہے۔

عدالت سشن سے لالہ تنکر لال کے مقدمہ کا فیصلہ

پچاس روپے جرمانہ کی سزا بحال

مظلومین اندور کی امداد

ہر قسم کی سکنڈ ہینڈ ٹائپ رائٹر

الف ایچ صدیقی اینڈ کو بازار بلیماراں دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک عـــــ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۲ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں و بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے یہ جودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساٹھ جزو عنہ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہدیہ مجلد چرمی ے رعایتی للعہ بغیر جلد ے محصول ڈاک ۱۴

(نوٹ) جو صاحب عنہ کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہو گی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ ے روپیہ رعایتی صہ محصول ڈاک ۸

فتاوی محمدی معہ شرح دیوبندی

سو چالیس فتاوی کا مجموعہ ہے قیمت ۱۰ رعایتی ۸
فضائل بسم اللہ وتفسیر قل ہو اللہ۔ قیمت ۴ رعایتی ۲
فلاح الدارین۔ قیمت ۱ رعایتی ۱
شوکت کا خواب۔ قیمت ۱ رعایتی ۱
تسبیح احمدی۔ قیمت ۳ رعایتی ۲
شرح یوسف زلیخائے جامی۔ قیمت ۱۰ رعایتی ۸

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

کمائیوالا خضاب یا جوہر نباتات

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

برتن

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

دفتر معالج برص نمبر ۲ ادر بھنگہ (بہار)

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو ہم یہ مژدہ جانفزا سناتے ہیں کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ میں جو پیچیدگی اور الجھن ہے وہ باخبر حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ اس زمانہ میں چونکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اسلئے اس دقیانوسی ترجمہ نے اہم تاریخی واقعات و اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کر دیا تھا اور شائقین زمانہ حال کے موافق ایک عمدہ اور بامحاورہ ترجمہ کے منتظر رہتے تھے الحمد للہ کہ انتظار کی مدت اب ختم ہونیوالی ہے اور فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ماہ جمادی الاولیٰ میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوکر نور افزائے دیدہ و دل مشتاقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم ہونگے اور مشہور نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے مخلصانہ جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کریں گے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتاکر ان تمام طمع کاریوں کی حقیقت بھی واضح کریگا جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر اپنے مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں اور باوجود ہزار شور و غل کے مخالفین کے نزدیک ان کا اقتدار کم ہوتا جاتا ہے۔

پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا و صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بے غیرتی پر آنسو بہاؤ عیود اولوالعزم شجاعان اسلام کے کارناموں کو اپنا رہنما بناؤ۔

فیوض الاسلام کی ضخامت ساڑھے سات سو صفحات تقطیع ۲۰×۲۶ قیمت ... علاوہ محصولڈاک لیکن جو حضرات ابھی سے پہلے اپنا نام درج کرائیں گے ...

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ رانیر ضلع سورت

ضرورت ہے

جنرل منیجر دواخانہ حکمایہ شباب منزل مظفر گڑھ

جدہ میں حجاج ہند کا احتجاجی جلسہ

۲۲ صفر المظفر ۱۳۴۴ھ بوقت چاشت جامع مسجد جدہ میں حجاج ہند کا ایک عظیم الشان جلسہ حجاج کی ان تکالیف و مشکلات کو دیکھتے ہوئے جو کہ انکو جدہ کے طول طویل قیام اور جہاز ران کمپنیوں کی غفلت نیز معلمین و وکلاء معلمین کے جہاز ... کی وجہ سے پیش آرہی ہیں ... زیر صدارت جناب حاجی محمد قاسم (بمبئی) منعقد ہوا۔ اور نہایت غور و خوض کے بعد ان امور کے انسداد کے لیے حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں

(۱) حجاج ہند کا یہ اجتماع نہایت غور و تامل کے بعد حکومت ہند سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ واپسی ٹکٹ کا موجودہ قانون بدل دیا جائے۔ اس لیے کہ وہ صرف مذہبی مداخلت ہے بلکہ حجاج کے لیے سخت مشکلات کا باعث ہے اور جہاز ران کمپنیوں کے لیے غفلت برتنے کا سبب ہے۔

محرک۔ مولانا حاجی بشیر محمد صاحب ...
موید اول۔ مولانا مولوی حاجی محمد حسین صاحب ...
موید دوم۔ ... صاحب احمد آبادی گجرات
موید سوم۔ مولوی حاجی ... صاحب ... بنگال
موید چہارم۔ حاجی شہاب الدین صاحب مراد آبادی یو پی

حیرت انگیز رعایت

شربت فولاد

نسخہ ہمدرد دواخانہ دہلی

اکسیر جذام

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

انصاری بکڈپو دہلی

چار کام دینے والا ٹائم پیس

عورتوں کی ...

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک عہ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے یہ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنواکر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساڑھے جزء ۱۰ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہدیہ مجلد چرمی ہے رعایتی للعہ بغیر جلد ہے محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہو گی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہو گا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ ہے رعایتی صہ محصول ڈاک ۸

فتاویٰ محمدی معہ شرح دیوبندی

سو چالیس فتاوی کا مجموعہ ہے قیمت ۱۰ رعایتی ۸

فضائل بسم اللہ و تفسیر قل ہو اللہ قیمت ۴ رعایتی ۳

شوکت کا خواب قیمت ۱ رعایتی ۱

شہید احمدی قیمت ۳ رعایتی ۲

شرح یوسف زلیخا جامی قیمت عہ رعایتی ۱۰

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

حکیم ڈاکٹر حامد حسین مالک کارخانہ اکسیر مسرت دواخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی (تار کا پتہ اکسیر بارہ بنکی (اودھ))

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آجتک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہوجاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک قانون محبت کا مطالعہ کیجئے۔ پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہوکر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

(نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

برتن

آئیے دیکھئے لیجئے

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ۔ بالٹی رکابی لوٹا۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی۔ دیگچی۔ پلیٹ۔ ٹفن بکس۔ بالٹی چمچے وغیرہ اور جرمن کی نکل کی تھالیاں۔ پیالیاں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم داؤد بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک ہی دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی شیشی تین روپے (دستے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو ہم یہ مژدہ جانفزا سناتے ہیں کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ میں جو پیچیدگی اور الجھن ہے وہ باخبر حضرات سے پوشیدہ نہیں اس زمانہ میں چونکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اسلئے اس دقیانوسی ترجمہ نے اہم تاریخی واقعات و اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کردیا تھا اور شائقین زمانہ حال کے موافق ایک عمدہ اور بامحاورہ ترجمہ کے منتظر رہتے تھے الحمد للہ کہ اس انتظار کی مدت اب ختم ہونے والی ہے اور فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ماہ جمادی الاولیٰ میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوکر نور افزائے دیدہ و دل مشتاقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم ہونگے اور مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے مخلصانہ جوش پیدا کرکے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کریں گے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتاکر ان تمام طمع کاریوں کی حقیقت بھی واضح کریگا جن سے مسلمان دھوکہ کھاکر اپنے مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں اور باوجود ہزار شور و فریاد مخالفین کے نزدیک ان کا اقتدار کم ہوتا جاتا ہے۔

پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بے غیرتی پر آنسو بہا غیور و اولوالعزم شجاعان اسلام کے کارناموں کو اپنا رہنما بنا دو۔

فیوض الاسلام کی ضخامت ساڑھے سات سو صفحات تقطیع ۲۰×۲۶ قیمت ہے علاوہ محصولڈاک لیکن جو حضرات تیاری سے پہلے اپنا نام درج کرائیں گے انکو علاوہ محصولڈاک ہے کو دی جاوے گی۔ مگر نام درج کرانے میں آٹھ آنہ پیشگی روانہ کرنے ہونگے۔ ہاں مندرجہ ذیل مقامات سے پیشگی کی ضرورت نہیں صرف نام لکھا کافی ہے اور وہ محض اسلئے کہ ان مقامات میں ہیں ہر ایک کتاب پر جدا جدا محصولڈاک خرچ کرنیکی ضرورت نہ ہوگی بلکہ اپنے تعلقات کی جگہ فرمائشوں کی تعداد کے طور پر کتاب فیوض الاسلام روانہ کردینگے۔ جہاں سے خریدار کو ملجاویگی۔ وہ مقامات جہاں کے باشندگان کو پیشگی کچھ دینا نہ ہوگا۔ تھانہ بھون۔ دہلی۔ دیوبند۔ سہارنپور۔ جالندھر۔ آگرہ۔ اورنگ آباد دکن۔ ریواڑی۔ امرتسر۔ جودھپور۔ بلند شہر۔ بریلی۔

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور بیرون میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف عہ علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ رانڈیر ضلع سورت

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں ایسے مقامی و سفری ایجنٹوں اور کم سرمایہ داروں کی جو تھوڑا سرمایہ صرف کرکے خاطر خواہ مالی فائدہ شہرت اور پبلک سے خراج تحسین وصول کرنے کے علاوہ مستقل اور باعزت آمدنی کی صورت پیدا کرنا چاہتے ہوں آج ہی قواعد طلب فرمادیں۔

(۲) ان شائقین کی جو سرسے پیر تک تمام اندرونی و بیرونی امراض کا گھر بیٹھے آسان و تیر بہدف مجرب علاج کرلینے خواہ جسمانی اور جوش جوانی کو مدت العمر قائم و برقرار رکھنے کے خواہشمند ہوں۔ آج ہی شباب بالکل مفت طلب فرمادیں۔

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل مظفر پور

جمعیۃ حجاج ہند کا احتجاجی جلسہ

۲۲ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ بوقت چاشت تاج محمد ... میں حجاج ہند کا ایک عظیم الشان جلسہ ... کی ان تکالیف و مشکلات کو دیکھتے ہوئے جو کہ انکو مدت کے طول طویل قیام اور جہاز ران کمپنیوں کی غفلت نیز معلمین و وکلاء معلمین کے ہاتھوں اور ... کی وجہ سے پیش آتی ہیں ...

نہایت جوش و خروش کے ساتھ باتفاق رائے پاس ہوئی اور مختلف صوبوں کے لوگوں نے وعدہ کیا کہ ہندوستان جاکر بھی وہ اسکے متعلق کافی جد و جہد کریں گے۔

(۲) حجاج ہند کا یہ اجتماع اس اطلاع کے بعد کہ حکومت ہند نے قیام جدہ کی مدت حجاج کے لیے بلا معاوضہ ۲۵ روز مقرر کی ہے۔ مدت مذکورہ کو بہت طویل اور تشویشناک سمجھتا ہے۔ اس لیے کہ حجاج میں تجار۔ حرفت پیشہ۔ اور نوکری ملازمین۔ غرض ہر قسم کے حضرات شامل ہیں اور ان کے لیے یہ مدت سخت مصیبت اور نقصان کا باعث ہے۔ لہذا اس مدت کو بدلکر زیادہ سے زیادہ دس روز کردیا جائے۔

محرک۔ مولانا مولوی ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب بجنوری دیوبندی رکن جمعیۃ العلماء۔

مؤید اول مولانا مولوی حاجی بشیر احمد صاحب سہارنپوری مدرس اسلامیہ کرنپور۔

مؤید دوم۔ مولوی حاجی امجد حسین صاحب پنبنا بنگال۔

مؤید سوم۔ حافظ حاجی حبیب الرحمن صاحب بجنوری۔

فاضل محرک نے اس مسئلہ کو بہت بسط و وضاحت کے ساتھ بیان کیا اور بتایا کہ کمپنیوں کے لیے یہ امر بہت آسان ہے کہ وہ اس مدت بالا سے بہت قلیل مدت میں جہازوں کی آمد و رفت کا انتظام تسلسل کے ساتھ رکھ سکتی ہیں اور حجاج کے لیے یہ طویل مدت ہر طرح باعث تکلیف۔ اور پریشان کن ہے اور کمیٹی کی اس تعیین سے کمپنیوں کو غفلت اور حجاج سے بے پروائی کا موقع ملگیا ہے۔ فاضل مؤیدین نے بھی بہت خوبی اور عمدگی سے اس مسئلہ کو اہل جلسہ کے سامنے بیان کیا اور تمام مشکلات کی تفصیل بنگالی اور اردو زبان میں کردی یہ تجویز بھی باتفاق رائے پاس ہوئی۔

(۳) حجاج ہند کا یہ اجتماع حکومت حجاز سے نہایت احترام کے ساتھ مؤدبانہ درخواست کرتا ہے کہ حجاج فریضۂ حج کو ادا کرنے کیلئے آتے ہیں۔ وہ موجودہ طریقہ کے مطابق معلمین و وکلاء معلمین کے ہاتھ میں بالکل بیدست دیا ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے وہ ہر قسم کے جا و بیجا طرز عمل کو ان کے ہاتھوں برداشت کرتے ہیں اور انکو سخت دشواری اور تکالیف پیش آتی ہیں۔ لہذا حکومت معلمین و وکلاء معلمین کے تمام حقوق و فرائض کو اس طرح واضح کردے کہ اس سے حجاج کو بجائے تکلیف و مصیبت کے راحت و آرام پہونچے اور ایام حج سے قبل بذریعہ جرائد اس کا اعلان ممالک اسلامیہ میں کرادیا کرے۔

محرک۔ مولانا مولوی حاجی بشیر احمد صاحب میرٹھی ناظم انجمن نجاد مسلم چودھریان۔

مؤید اول۔ مولانا مولوی حاجی حمید احمد صاحب بجنوری مدرس مدرسہ شاہدہ

مؤید دوم۔ مولانا مولوی حاجی محمد یٰسین صاحب ناظم جمعیۃ العلماء سی پی۔ برار۔

مؤید سوم۔ مولوی حاجی امجد حسین صاحب پنبنا بنگال

فاضل محرک اور قابل مؤیدین نے اس مسئلہ پر تفصیلی تقریریں نہایت خوبی سے کیں اور بتایا کہ معلمین اور انکے وکلاء اور صبی حجاج کے ساتھ نہایت بد اخلاقی اور سختی سے پیش آتے ہیں اور تمام معاملات میں حجاج انکے ہاتھوں تکالیف ہی تکالیف اٹھاتے ہیں اور ہر قسم کی توہین و ذلت سہتے ہیں۔ مسئلہ کی جزئیات کو بیان کرتے ہوئے محرک صاحب نے بیان کیا کہ سب سے آخر میں جب حاجی وطن کی طرف مراجعت کرنے کے لیے جہاز کے متعلق حالات معلوم کرتا ہے تو اس کو کوئی اطلاع نہیں دیجاتی اور سختی کے ساتھ ٹرک دیا جاتا ہے اور بالآخر عین جہاز پر سوار ہونے کے قریب انکو ٹکٹ دیا جاتا ہے۔ اور کرایہ مکان وغیرہ کے متعلق جو خود بتا دیتے ہیں وہ اسی وقت حاجی سے لے لیتے ہیں۔ اور حاجی بیچارہ مجبوراً بغیر چون و چرا دیکر مکان کو واپس ہوتا ہے۔ یہ تجویز بھی باتفاق رائے پاس ہوئی۔

(۴) حجاج کا یہ اجتماع تمام اہل قلم کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے مقام پر جاکر عوام کو تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ سمجھائیں کہ جس مسلمان کے پاس سفر حج کے لیے کافی روپیہ نہ ہو وہ سوال کرکے اور بھیک مانگ کر اس مبارک سفر کے لیے ہرگز ہرگز ارادہ نہ کریں۔ کیونکہ ان کا یہ طریق عمل شریعت اسلامیہ میں ناجائز اور مسلمانوں کی توہین کا باعث ہے۔

محرک۔ مولانا مولوی حاجی بشیر احمد صاحب

مؤید اول۔ مولانا مولوی ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب

مؤید دوم۔ مولوی حاجی امجد حسین صاحب پنبنا بنگال

فاضل محرک اور مؤیدین نے اس بارہ میں مختصر احکامات شرعی بتاکر اس تجویز کو اہل جلسہ کے سامنے پیش کیا اور یہ تجویز نہایت جوش و خروش کے ساتھ باتفاق منظور ہوئی۔

(۵) حجاج ہند کا یہ اجتماع تجویز کرتا ہے کہ تجویز نمبر ۱ و ۲ کو حکومت ہند اور تجویز نمبر ۳ کو حکومت حجاز کے پاس بھیجا جائے۔ اور تمام تجاویز کو ہندی جرائد اور عربی جریدہ ام القریٰ میں نقل کرکے اشاعت کیلئے

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اکسیر جذام

شربت فولاد

حیرت انگیز رعایت

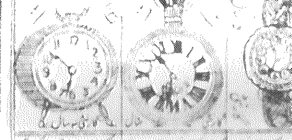

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

انصاری بک ہاؤس دہلی

چار کام دینے والا ٹائم پیس

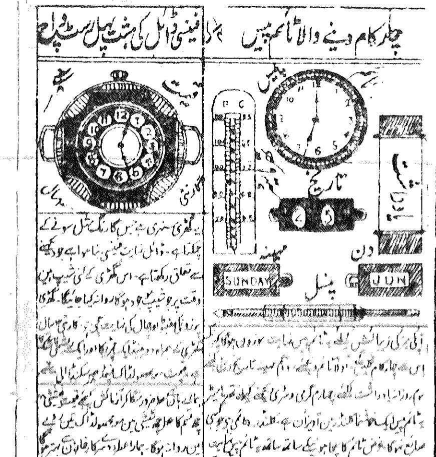

عورتوں کی ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محمد خصوصی

نمبر ۲۲	دہلی یوم پنجشنبہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۶ہجری مطابق ۲۹ ستمبر ۱۹۲۷ء	جلد ۶

ترجمۂ و مقتبسات

فلسطین میں مسلمانوں کی حق تلفی

انگریزوں نے مفتوح ملکوں کے باشندوں میں تفریق ڈالنے کے لئے جو طریقے اختیار کئے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ ایک طبقہ کے جائز حقوق سلب کرکے دوسرے طبقہ کو دیدیتے ہیں۔ جب وہ مظلوم طبقہ اپنی حق تلفی کو محسوس کرکے زبان شکایت کھولتا ہے تو حکومت اس دوسرے طبقہ کو آگے بڑھا دیتی ہے۔ جسے اس نے زائد حقوق دے رکھے تھے۔ کیونکہ مظلوم کی حق طلبی اس کے بڑھے ہوئے منافع کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔ ہندوستان میں یہ چال چلکر انگریزوں نے ملازمتوں کے تناسب کا سوال پیدا کردیا جس نے مختلف قوموں میں آپس میں لڑا دیا ہے۔ اب فلسطین میں بھی یہی چال چلی جارہی ہے۔ ...

اور اشی وغیرہ سے کھینچ لیتے ہیں۔ اور مسلمان ... سے دور رکھے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس نے محکمہ صحت کے اعداد و شمار پیش کئے ہیں۔ اس محکمہ کے ... ہیں۔ ان کے ماتحت ۹ ڈاکٹر انگریز ہیں ۵ ڈاکٹر ... ۲۰ دیسی عیسائی۔ اور ... یہودی ہیں۔ اور ان کے مقابلہ میں مسلمان صرف ... ہیں۔ ... فلسطین کی آبادی میں مسلمان ... فی صدی سے زیادہ ہیں۔ مگر اس محکمہ کی ملازمتوں میں انکی نسبت ۱۶ فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔

اس طرز عمل سے مسلمانوں میں بے چینی پیدا ہونی شروع ہوگئی ہے اور عیسائی اور یہودی جو اپنے حق سے بہت زیادہ فوائد و منافع حاصل کررہے ہیں ان کے ... حکومت کے لئے ... ہوتے ہیں۔

حجاز کے نظام تعلیم پر حکومت کی نگرانی

سلطان ابن سعود نے ... ایک تازہ فرمان میں حجاز کے لئے جو نظام تعلیمی ... کیا ہے اس کا خلاصہ ... ہے۔

...

۲۔ تمام ملک کا تعلیمی نصاب العین ایک ہو۔

۳۔ تعلیم کے چار درجے ہوں۔ تحضیری ابتدائی، ثانوی، اور عالی۔

۴۔ دروس اور مواضع تدریس کی تعیین کردیجائے۔

۵۔ مدارس اور مدرسین کو ہیئت علمیہ کی نگرانی کے ماتحت رکھا جائے۔

... اور دیگر مدارس کے لیے جو محکمہ تعلیم کی منظوری سے قائم کئے جائیں۔ لائحہ تعلیم مقرر کردیا جائے۔

(ام القریٰ)

رنگیلا رسول کے معاملہ پر امان افغان کا تبصرہ

مسلمانوں پر غیر مسلم حکومت اللہ کا سب سے بڑا عذاب ہے

کابل کے مشہور اخبار امان افغان نے رنگیلا رسول

کے معاملہ پر ایک نہایت سبق آموز مقالہ لکھا ہے جس کا اقتباس ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ہر کہ عشق مصطفےٰ سامان اوست
بحر و بر در گوشۂ دامان اوست (اقبال)

[illegible]

اکرم ... بانی کو اپنی بیسلمان نے سنا، بے قابو ہوگیا۔ ہندو نذکور نے ایک کتاب لکھی جس کا نام "رنگیلا رسول" رکھا۔ اس تحریر کا اندازہ ... تصنیف و تالیف کا ایک جاہلانہ خبط ظاہر ...

کرتا ہے ورنہ لکھنے والے کو کوئی علمی تربیت اور ذوق تحقیق حاصل نہیں ہے ... اس موضوع پر قلم اٹھانے کا اہل ہوتا۔ مگر تعجب تو اس پر ہے کہ حکومت برطانیہ کا قانون جو ہر ملت ... کی طرح مذہب و بانیان مذاہب کے احترام کا دعویٰ رکھتا ہے ...

[illegible]

کرے اور تمام مسلمانوں پر بھی رحم فرمائے۔

سلہ معاصر موصوف کی یہ اطلاع صحیح نہیں ہے ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں عیسائیوں کی مجموعی تعداد ۴۷۵۴۰۰۰ یعنی ۱.۵۱ فی صدی ہے۔

ترکی سفیر کی برلن کو روانگی

قاہرہ کا اخبار کوکب شرق انگورہ کے ایک برقی پیغام کے حوالہ سے یہ خبر درج کرتا ہے کہ:۔
کمال الدین سامی بک ۲ ستمبر کو انگورہ سے روانہ ہوگئے ہیں تاکہ برلن پہنچکر ترکی سفیر کے فرائض انجام دیں۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۴؎	۶؎
ششماہی	۲؎	[illegible]
فی پرچہ	۱؍	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-
۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شایع ہوتا ہے۔

نبراس الساری فی اطراف البخاری: مؤلفہ جناب مولانا مولوی محمد عبدالعزیز صاحب خطیب قیمت ۳؎ ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل اس ... ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک ... شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ... یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں ... اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب ... مستند ... تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے ...

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا ... تیس روپے (۳۰؎) ... قارئین الجمعیۃ کے لئے ... صرف پندرہ روپیہ (۱۵؎) بلا جلد کردیا گیا ہے۔ ... جلد مع ... روپے ...

اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

تعلیم الاسلام						
قاعدہ تعلیم الاسلام	تائید ربانی	۳؍	قدامت اسلام	۲؍	تاریخ القرآن	
تعلیم الاسلام مرحلہ	مسیح کاذب	۴؍	حدوث وید	۱؍	بیان الاسرار ترجمہ	
	اطلاع ربانی	۸؍	حدوث روح	۱؍	تاریخ الخلفاء	
	صحائف رحمانیہ کا ثبوت		ابطال تناسخ		تاریخ الدولتین	

ادبیات

آریوں کے جوابات

تاریخ

دو مزاہیت

جواب حقانی	عین الواعظین	مجموعہ نظم شبلی	ماہ عجم
تعلیمات ربانی	...	تنویر السراج	سرنا کا چاند

تفسیر مظہری
تاریخ القرآن
فتاویٰ رشیدیہ
تاریخ الامت
رباعیات عمر خیام
اوراد و ظائف
سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی
محافظ الصبیان

بچوں کی بیماری و حفاظت ... اور ان کے امراض کا مکمل علاج ... ہر مرض کی تشریح ...

بستان المحدثین
اعجاز القرآن
تعلیم الاسلام
نثر الطیب
دیوان شیدا
احسن الوظائف
الفاروق
صحت المسلم

(نوٹ) ... وصول ... خریدار ہو گا فرمایش کے ساتھ نہایت صاف اور خوشخط پتہ ... تاکہ کوئی غلطی نہ ہو ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

شملہ کی مجلس اتحاد کا خاتمہ

چار پانچ سال سے ہندوستان میں نفاق، شقاق اور ...

جہت سفر کے متعلق دماغوں کے فیصلے مختلف ہیں۔ ایک مشرق کی طرف جانا چاہتا ہے اور دوسرا مغرب کی طرف۔ ظاہر ہے کہ متحدہ سفر صرف اسی صورت سے ہو سکتا ہے کہ یا تو دونوں میں سے ایک اپنی جہت کو بدل کر دوسرے کی جہت اختیار کرے، یا دونوں اپنی اپنی جہت بدل کر ایک تیسری جہت پر متفق ہو جائیں۔ ورنہ اگر دونوں اپنی اپنی جہت پر اڑے رہیں تو قیامت تک اتحاد سفر ناممکن ہے، خواہ دل اس کی خواہش سے ہمیشہ تڑپتے رہیں اور زبانیں اس کے لئے شور و غوغا بپا کرتی رہیں۔

ہم کسی خاص گروہ کو الزام نہیں دیتے، کسی خاص فرقہ کی ضد اور خود غرضانہ ہٹ دھرمی کو مفاہمت کی ناکامی کا ذمہ دار قرار دینا اگر واقعہ کے لحاظ سے صحیح بھی ہو تو کم از کم فریقانہ جانب داری کے شبہ سے بری نہیں ہو سکتا۔ لیکن شملہ کے مذاکرات صلح کی روداد جس رنگ میں ہمارے سامنے آئی ہے، اس کو دیکھتے ہوئے اس حقیقت کا اظہار بلا خوف تردید کیا جا سکتا ہے کہ اتفاق و اتحاد کی خواہش ابھی تک دل و دماغ کی متفقہ خواہش نہیں ہے بلکہ دماغ علانیہ دلوں سے بغاوت کر رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ دل بار بار مجبور کر کے کانفرنسوں میں کھینچ لاتے ہیں اور دماغ ہر مرتبہ ان کی خواہش کے مطابق ...

مصالحانہ اسپرٹ کا فقدان

اتحاد کا اپیل

نجدی شیعوں کی باہمی جنگ

ہندو عورتوں میں منافرت کی تخم ریزی

حوادث و احکام

استفتا

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

دارالعلوم دیوبند کے قضیہ کا تصفیہ

"اس سے پہلی اشاعت میں ہم نے ایک نقشہ (؟) میں دارالعلوم دیوبند کے قضیہ اور اسکے انفصال کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کئے تھے، اس وقت تک ہمیں اس فیصلے کی نقل نہیں ملی تھی جو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور انکے رفقا کی مخلصانہ مساعی سے مرتب ہوا تھا اور جس پر دارالعلوم کے ذمہ دار اکابر اور جمعیت طلبہ کے نمایندوں کے دستخط تھے۔

حضرت مفتی صاحب کا ارادہ اس کی اشاعت کا نہ تھا، وہ خیال فرماتے تھے کہ قضیہ کے انفصال کے بعد اس کی اشاعت کی ضرورت نہیں۔ مگر ایک طرف نواح سے متعدد معتمد مسلمانوں نے اس کی اشاعت کی درخواست کی۔ دوسری طرف بعض لوگوں کو کچھ غلط فہمیاں واقع ہونے ...

اور وجوہ عزل ان اطلاعناموں میں مرقوم ہیں جو مدرسین کے پاس بھیجے گئے ہیں۔

ان تمام مدرسین نے بیان کردہ وجوہ کی واقعیت سے انکار کیا۔ اور فرمایا کہ اگر ہمارے خلاف یہ الزامات تھے تو ہمکو صفائی پیش کرنے کا موقعہ دینا چاہیے تھا۔ اس کشمکش کو ختم کرنے کے لئے ہماری درخواست پر حضرت مہتمم صاحب نے حکم عزل کو واپس لے لیا۔

(۲) ایک معاملہ حضرت شاہ صاحب کا دارالعلوم میں رہنے اور تعلیم دینے کے متعلق تھا۔ حضرت شاہ صاحب سے معلوم ہوا کہ انہوں نے دارالعلوم سے استعفا دیدیا ہے اور حضرت مہتمم صاحب نے فرمایا کہ ہمیں حضرت شاہ صاحب کے استعفا دینے اور دارالعلوم سے علیحدگی کا انتہا درجہ کا دلی رنج اور افسوس ہے۔ ہم اس معاملہ کو شاہ صاحب سے طے کر لینے اور انہیں مطمئن کر کے استعفا واپس کرانے ...

دستخط حضرات اکابر دارالعلوم

نقل تحریر جو طلبہ کی جانب سے بطور اقرار حاصل کی گئی

مکتوب مصر

رہنمائے مصر کا انتقال

یہ اب ہندوستان میں معلوم ہو گیا ہے کہ مصر کے رہنما اعظم سعد پاشا زغلول صدر پارلیمان مصر ۲۳ اگست کو رات کے پونے دس بجے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انہوں نے مصر کی آزادی کے لئے جو عظیم قربانیاں کی تھیں ان کی بدولت تمام اہل مصر کے دلوں میں ان کی بے انتہا عزت و محبت جاگزیں ہو گئی تھی اور یہی وجہ ہے کہ اب ان کے داغ مفارقت دینے سے مصر میں کہرام مچ گیا ہے۔ سارا ملک ماتم کدہ بنا ہوا ہے، انکے جنازہ کے ساتھ اس قدر ہجوم تھا کہ کبھی مصر کے بادشاہوں کو بھی نصیب نہ ہوا ہوگا۔ آج انتقال کو بیس روز ہو چکے ہیں مگر پبلک اب تک اظہار غم کر رہی ہے۔ ہم اہل ہند کو بتانا چاہتا ہوں کہ ایک زندہ قوم کس طرح اپنے ...

میلاد نبی

چھوت چھات

ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کی کامیابی

مسجد حرام کی مرمت اور ترقی کی تیاریاں

معاہدہ عراق میں ترمیم کا مسئلہ

جعفر پاشا نے استعفیٰ دے دیں

سلطان ابن سعود اور حکومت برطانیہ کا دوستانہ معاہدہ

فرانس اور روس کی گفت و شنید

علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کی تحقیقاتی کمیٹی

نواب صاحب بھاولپور کا پیغام

اتحاد کانفرنس کے نام

صدر کانفرنس کا جواب

بالشویک حکومت کی دسویں سالگرہ

مولانا محمد علی اور ڈاکٹر برکت علی کو دعوت

فسادات ناگپور کے نتائج

مقتولین و مجروحین کی تفصیل

صوفی اقبال کا مقدمہ

فیصلہ ۸ اکتوبر کو سنایا جائے گا

آسٹریلیا کے ہندوستانی

بھوپال لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس

دوسرے روز کی کارروائی

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر الٰہ آباد کے ہندوؤں کا اصرار

امرتسر میں فساد

نہتے مسلمانوں پر حملہ

سات مسلمان زخمی ہوئے

زمیندار کی اطلاع

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

شملہ کی اتحاد کمیٹی کا اختلاف

گائے اور باجے کے مسائل پر اتفاق نہ ہو سکے

مجسٹریٹ کا استغاثہ

ایک مسلمان نوجوان کو جرمانہ کی سزا

رنگون یونیورسٹی کو پچاس ہزار کا عطیہ

ملزمان کاکوری کے متعلق ہائیکورٹ کا فیصلہ

الٰہ آباد میں رام لیلا نہیں منائی جائیگی

رام لیلا کمیٹی کا فیصلہ

لاہور کے ہندو و مسلمانوں کی مساعی امن

راجپال پر چھری کا حملہ

زخم شدید نہیں ہیں

ملزم گرفتار کر لیا گیا ہے

ناگپور کے ایک ہندو مجروح کی موت

دو مسلمانوں کی گرفتاری

اسلام کا قانون جنگ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

مسجد حرام کی مرمت اور ترقی کی تیاریاں

یروشلم ۲۱ ستمبر۔ سلطان ابن سعود کا سرکاری اخبار ام القریٰ لکھتا ہے کہ مکہ معظمہ میں مسجد حرام کی مرمت و ترقی کے لیے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

مقدس چاہ زمزم میں ایک پمپ لگا دیا گیا ہے تاکہ تعمیر کے کام کے لیے پانی بہ سہولت دیا جا سکے۔ خانہ کعبہ کے مطاف اور صحن کو کوٹنے اور ہموار کرنے کے لیے ایک پتھر کوٹنے والی مشین بھی لگا دی گئی ہے۔ یہ بھی تجویز ہے کہ حاجیوں کو دھوپ سے بچانے کے لیے مطاف پر چھت ڈال دی جائے۔ اور یہ بھی تجویز ہے کہ مکہ معظمہ کو جانے والی تمام سڑکوں کی حالت بہتر بنائی جائے تاکہ موٹروں کی آمد و رفت کے قابل ہو جائیں۔

معاہدہ عراق میں ترمیم کا مسئلہ

جعفر پاشا دفتر مستعمرات میں

لندن ۲۲ ستمبر۔ آج وزیر اعظم عراق جنرل جعفر پاشا دفتر مستعمرات میں تشریف لے گئے۔ سمجھا جاتا ہے کہ آپ کا دورہ لندن اس سلسلہ میں ہے کہ معاہدہ عراق و انگلستان میں ترمیم کی جائے۔ اور بطور ضمیمہ دیگر انتظامات کر لیے جائیں۔

گمان غالب ہے کہ ملک فیصل بھی فرانس سے لندن تشریف لائیں گے۔

سلطان ابن سعود اور حکومت برطانیہ کا

دوستانہ معاہدہ

... حکومت برطانیہ اور سلطان ابن سعود میں جو دوستانہ معاہدہ ۲۰ مئی کو جدہ میں ہوا تھا اور جس کی تصدیق ... ستمبر کو ہوئی تھی۔ اب اس کی تمام تفصیلات شائع ہوئی ہیں۔ اس معاہدہ کے متعلق سر گلبرٹ کلیٹن اور امیر فیصل خلف سلطان ابن سعود میں گفت و شنید ہوئی تھی۔

معاہدہ کی دفعہ اول کی رو سے حکومت برطانیہ نے سلطان ابن سعود کے تمام مقبوضات کی کامل اور قطعی آزادی تسلیم کر لی ہے۔

...

فرانس اور روس کی گفت و شنید

پیرس ۲۱ ستمبر۔ ہاواس ایجنسی کا پیغام مظہر ہے کہ لاماتان کا بیان ہے کہ ماسکو کے فرانسیسی سفیر نے دفتر خارجہ فرانس (کوئی ڈی آرسے) کی ہدایات کے مطابق ... کو مطلع کر دیا ہے کہ فرانس اسی صورت میں روس کے ساتھ عدم اقدام جنگ کے معاہدہ کی تکمیل کے لیے گفتگو کرنے کے لیے تیار ہو سکتا ہے جبکہ سوویٹ حکومت ... کو واپس بلا لے۔ اور فرانس کے داخلی معاملات میں دخل نہ دینے کے سابقہ معاہدہ کو جو ۹ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو کیے گئے تھے پورا کر دکھائے۔ اور اپنے قرضوں کی ادائیگی کے لیے ... قابل تسلیم تجاویز تیار کرے۔

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی کی تحقیقاتی کمیٹی

پرائیویٹ سکرٹری صاحب ہر ہائی نس بیگم صاحبہ بھوپال چانسلر مسلم یونیورسٹی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ہر ہائی نس چانسلر مسلم یونیورسٹی نے یونیورسٹی کے انتظامات ... اساسی ... ملازمین کے لیے قیود، امتحانات کے طریقے، نظم اور صفائی وغیرہ کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو ۱۰ اکتوبر سے اپنا کام شروع کر دیگی۔ جو حضرات اس کمیٹی کے سامنے بیان دینا چاہیں وہ براہ مہربانی اپنا نام سکرٹری مسلم یونیورسٹی تحقیقاتی کمیٹی منیٹو محل بھوپال کے پاس بھیج دیں۔

نواب صاحب بہاولپور کا پیغام

اتحاد کانفرنس کے نام

...

صدر کانفرنس کا جواب

...

بالشویک حکومت کی دسویں سالگرہ

مولانا محمد علی اور دیگر اکابر ملت کو دعوت

...

دعوت آئی ہے۔

بمبئی ۲۳ ستمبر۔ پروفیسر کے ٹی شاہ بمبئی یونیورسٹی کو ایک روسی انجمن کی طرف سے آخر اکتوبر میں حکومت روس کی دسویں سالگرہ میں شرکت کی غرض سے دعوت دی ہے۔ انجمن مذکور کا نصب العین روس اور دیگر ممالک کے مابین تمدنی اور معاشرتی تعلقات پیدا کرنا ہے۔ انجمن مذکور کی طرف سے مسٹر راما نند چٹرجی ایڈیٹر رسالہ "ماڈرن ریویو" کو بھی دعوت شرکت موصول ہوئی ہے۔ ابھی تک ان حضرات نے دعوت شرکت کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

فسادات ناگپور کے نتائج

مقتولین و مجروحین کی تفصیل

ناگپور ۱۹ ستمبر۔ تازہ فسادات ناگپور کے دوران میں کل ۲۲ اموات واقع ہوئیں یعنی ۱۵ مسلمان اور ۷ ہندو ہلاک ہوئے۔ ۵ ہندو گولی سے مرے اور ۱۲ دیگر ہندو گولیوں سے زخمی ہوئے۔ میو ہسپتال میں ۱۴۴ مجروحین کو داخل کیا گیا جن میں سے ۱۲۴ مسلمان ہیں۔ گزشتہ شنبہ تک ۵۳ ہندوؤں اور ۴ مسلمانوں کی گرفتاری عمل میں آئی۔ ۵۲ ہندوؤں میں سے ۱۵ پر زیر دفعہ ۱۴۷ الزام عائد کیا گیا ہے۔ اور باقی ماندہ افراد پر دفعات ۳۰۲، ۱۴۶، ۱۴۳ اور ۱۴۹ کے ماتحت ملزم قرار دیا گیا ہے۔

صوفی اقبال کا مقدمہ

فیصلہ ۱۸ اکتوبر کو سنایا جائے گا

کرنال ... ستمبر۔ آج حضرت مولانا صوفی اقبال احمد صاحب انصاری پانی پتی کے مقدمہ میں سرکاری وکیل نے قانونی بحث کی اور واضح کیا کہ جرم ثابت ہو چکا ہے۔ صوفی اقبال نے جواب فرمایا۔ صفائی کے گواہ پیش کرنا لاحاصل ہے۔ جب میرا بیان قابل اعتبار نہیں ہو سکتا تو میرے گواہوں کا اس کی تائید میں کچھ کہنا کیونکر معتبر ہو سکتا ہے۔

عدالت نے فیصلہ کے لیے ۱۸ اکتوبر کی تاریخ مقرر کر دی۔

آسٹریلیا کے ہندوستانی

مدراس ... ستمبر۔ حکومت نے دیوان بہادر رنگاچاریہ آنریبل کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے قیام آسٹریلیا کے دوران میں آسٹریلیا کے ہندوستانیوں کے ... کے متعلق بعض قضیہ طلب امور کا فیصلہ کرائیں ... جنوبی آسٹریلیا کی ... کے ماتحت ہندوستانیوں کو ... حاصل کرنے کی اجازت نہیں ...

بھوپال لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس

...

چھوت چھات

...

ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کی کامیابی

...

... جدید تبدیلیوں کے سلسلہ میں جس جرأت کا میری جانب سے اظہار کیا گیا ہے۔ اس کے خلاف مختلف قسم کی غلط فہمیاں اور بدگمانیاں موجود ہیں۔ مجھے کامل اعتماد ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ کام پورے انہماک اور قابلیت سے کیا جائیگا۔ اور کچھ زمانہ کے بعد اس قسم کے تمام شبہات اور غلط فہمیاں بے بنیاد ثابت ہونگی اور جو بہت بڑا اعتماد آپ کے تاجدار کی طرف سے آپ پر کیا گیا ہے اس کے متعلق ایک عام اطمینانی کیفیت قائم ہو جائے گی۔ میں تاد دعا کرتا ہوں ... مقاصد میں آپ کی کامیابی اور آپ کے ملک کی فلاح کے لیے دعا کرتا ہوں۔

"سکندر سولت"

کونسل نے پریذیڈنٹ سے درخواست کی کہ اس کی جانب سے ہز ہائی نس کو احترام کے ساتھ اس کی اطلاع پہونچا دیجائے۔ اور کونسل کی راسخ وفاداری ...

دوسرے روز کی کارروائی

...

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر الہ آباد کے

ہندوؤں کا اصرار

...

امرتسر میں فساد

نہتے مسلمانوں پر حملہ

سات مسلمان زخمی ہوئے

زمیندار کی اطلاع

امرتسر ۲۲ ستمبر۔ امرتسر سے منشی احمد دین صاحب رکن مجلس خلافت امرتسر نے ٹیلیفون کے ذریعے حسب ذیل اطلاع دیتے ہیں ...

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

...

الہ آباد میں رام لیلا نہیں منائی جائیگی

رام لیلا کمیٹی کا فیصلہ

...

لاہور کے ہندو و مسلمانوں کی مساعی امن

...

شملہ کی اتحاد کمیٹی کا اختلاف

گائے اور باجے کے مسائل پر لیڈر متفق نہ ہو سکے

شملہ ۲۲ ستمبر۔ آج اتحاد کانفرنس کی کمیٹی ٹوٹ گئی۔ بڑی مجلس نے ... مسلمان ارکان ان مسائل پر ایک دوسرے کی تجاویز قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ صرف چند نقاط پر مفاہمت ہو سکی۔ بڑی مجلس نے اجلاس کو برخاست کرتے ہوئے مسٹر جناح صدر کو اختیار دیا کہ وہ حسب ذیل ارکان کا متفقہ فیصلہ موصول ہونے کے تین ہفتہ بعد یعنی آج سے چھ ہفتہ بعد بڑی مجلس کو مدعو کریں۔ مولانا آزاد، حکیم اجمل خان، ڈاکٹر انصاری، مولانا محمد علی ...

مجسمہ نیل کا ستیہ گرہ

ایک مسلمان نوجوان کو چار آنہ جرمانہ کی سزا

...

رنگون یونیورسٹی کو پچاس ہزار کا عطیہ

...

ملزمین کاکوری کے متعلق وائسرائے ہند کا فیصلہ

...

تمام معاملات پر کامل بحث و مباحثہ ہوا اور بالآخر یہ طے پایا کہ ۲۰ اشخاص کی ایک مجلس عاملہ قائم کیجائے جو لاہور کے ہندو مسلمان اور سکھوں میں ... تعلقات پیدا کرنے کے ذرائع پر غور و فکر کرے۔ ... مجلس عاملہ کے سکرٹری مقرر کئے گئے۔

راجپال پر چھری سے حملہ

زخم شدید نہیں ہیں

ملزم گرفتار کر لیا گیا ہے

لاہور ۲۲ ستمبر۔ رسالہ "رنگیلا رسول" کے مصنف راجپال کے ایک مسلمان نے آج صبح کو ہسپتال روڈ کے قریب چھری سے ... راجپال کو زخمی کیا ...

ناگپور کے ایک ہندو مجروح کی موت

دو مسلمانوں کی گرفتاری

...

اسلام کا قانون جنگ

...

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک عـــہ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲؍ جلد بالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ڈاک ۸؍

قرآن مجید جو کہ ۶؍ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی عـــہ محصول ڈاک ۱۲؍

قرآن مجید جو کہ ۹؍ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید مصر اپچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عــہ رعایتی عــہ محصول ڈاک ۸؍ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائینگے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۳؍ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جنکی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں منوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساٹھ جزو ہے ۱۳؍ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ـــ محصول ڈاک ۱۴؍ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی دس جلدیں منگا دینگے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ـــ رعایتی صـــہ محصول ڈاک ۸؍

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش سافت جس کی ناطقہ پر پتھروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ بزرگی کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پیشتر کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن حسین کے موقعہ پر شہادت کے ذکر ... کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید اشہدائے پاک کا عظیم الشان صبر و استقلال اور آخر وقت تک ... ملاحظہ فرمائیے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور رسالوں سے بزرگوں کی معتبر کتابوں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا مکمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آ جائے گا۔

اس میں حضرت امام حسنؑ و حسینؑ کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپنے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عـــہ)

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

پتہ صاف لکھیں — بغور ملاحظہ فرمائیے — محصول ڈاک بذمہ خریدار

جمال القرآن ۲؍	جزاء اعمال ۲؍	تعبیر نامہ خواب ۲؍	رگوید کے درشن ۱؍
قاری بنانیوالی کتاب ۴؍	خلاصۃ المسائل ۹؍	رونمائے مثنوی ۲؍	یجر وید کے درشن ۲؍
مجموعہ زینۃ القاری ۳؍	خلاصۃ الفقہ ۲؍	فروغ الایمان ۴؍	
تفسیر سورہ فاتحہ ۴؍	صفائی معاملات ۲؍	مواعظ اشرفیہ ۱؍	ہدایۃ الشیعہ ۵؍
تفسیر سورہ الم نشرح ۸؍	حرام عورتیں ۲؍	وعظ الکمال فی الدین ۶؍	حقیقۃ الشیعہ ۴؍
اغلاط العوام جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہو گئے ہیں ان کا بیان ۱؍	رسالہ عقیقہ ۱؍	دیدار یار ریتعالے ۴؍	فتوی تعزیہ (اردو و انگریزی) ۱؍
تعلیم الاسلام بطور سوال و جواب کے ۱۲؍	حق السماع ۲؍	گلزار حدیث ۱؍	ختم النبوت فی القرآن ۱۲؍
تحفۃ الزوجین ۵؍	مسئلہ سود اور ہندی مسلمان ۵؍	تحفۃ العاشقین ۲؍	دین مرزا کفر خالص ۱۰؍
تنبیہ النساء ۱؍	شرع محمدی ۴؍	گلزار سنت ۱؍	تحقیق قتل مرتد ۵؍
تعلیم النساء ۱؍	شریعت کا لٹھ دکوڑا ۱؍	مثنوی بو علی شاہ قلندر مترجم ۲؍	عقائد قادیانی سلطان ۱؍
زینۃ النساء ۳؍	ہزار مسئلہ ۳؍	عورتوں کی چہل حدیث ۴؍	کفر بصورت اسلام ۱؍
	اخبار یمنی ۱؍	نیک بیبیاں ۵؍	سر سید کا اسلام ۸؍
	انجمار زلزلہ ۱؍	حیات خضر علیہ السلام ۴؍	عربی زبان کا قاعدہ ۴؍
	تیسٹ نامہ ۱؍	تاریخ مکہ معظمہ ۴؍	علم الصرف حصہ اول دوم ۵؍
	آثار محشر ۳؍	سوانح مولانا آدم ۴؍	

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران۔ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما پائیدار سچا وقت بتانیوالی

سوئس میڈ رسٹ واچ پاکٹ واچ امریکن الارم دار ... آپ کے چار دوستوں ... امریکن الارم ٹائم پیس پر فائدہ حاصل کرتے رہیں گے۔ جلدی کیجئے اور آج ہی منی آرڈر اطلاعی کارڈ مع مفصل پتے کے روانہ کیجئے۔ اس زریں موقعہ سے آپ بھی فائدہ اٹھائیں اور دوستوں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہوس ۲۶ دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

... انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ ... واقعات اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کر دیا تھا اور شائقین زمانہ ... اب ختم ہونیوالی ہے۔ فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ماہ مبارک الاول میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوکر زود افزائے دیدہ و دل شائقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولو العزمی و جان نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم ہونگے ... حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت و کیمیانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے ... اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کر دینگے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتا کر ان تمام ملوکاریوں کی حقیقت بھی واضح کر دیگا جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں ...

پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی ...

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں ایسے مقامی ... (۲) شائقین کی ...

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ

شباب منزل مظفرپور

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ، دلائل قوی، براہین چست، روایات صحیح، حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے توراۃ زبور انجیل میں ان کی بابتہ جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام و اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول عـــہ

(۲) الجمال و الکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تعلیم و اسرار احادیث کے اسرار و انعامات یوسفی کی توضیح اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول عـــہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت منصور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت تعداد آداء مقدمین و مصنفین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بنا دیا ہے ... جلد سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر والہ دروازہ ریاست پٹیالہ

چہرہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں صرف ایک بار لگانے سے سفید بالوں کو ریشم جیسے سیاہ کر دیتا ہے۔ سارے بازار میں جرمنی جاپانی امریکن خضاب فروخت ہو رہے ہیں سب پر فوقیت لیگیا ہے۔ ہر شخص کے اطمینان کے لئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں۔ پہلے لگا کر دیکھ لو تو خریدو۔ سوداگروں میں ہر جگہ ملتا ہے۔ باہر والے ایک ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔

دوکانداروں کیساتھ خاص رعایت ہوتی ہے جو خط و کتابت سے معلوم ہو سکتی ہے ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ قیمت فی پیکٹ کلاں ۱۰؍ درمیانہ ۸؍ خورد ۷؍ علاوہ محصول ڈاک۔ پیکنگ بہت نفیس دیدہ زیب ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

گھڑی صرف چھ آنے میں

گھڑی صرف چھ آنے میں

امریکن واچ ہوس ۲۶ دہلی

محبوب ... کے شاہانہ خطبات کی بارش

...

دہلی میں کتاب رنگیلا رسول کی اشاعت

دہلی ... سے دہلی میں کتاب رنگیلا رسول خوب بک رہی ہے اور ہندو نہایت ذوق و شوق سے خرید رہے ہیں۔ کل پولیس نے متعدد مکانات کی تلاشیاں لیں ... سب سے پہلے ... رنگیلا رسول کی کوئی جلد ... دستیاب ... ایک شخص کے ...

کتاب رنگیلا رسول کی ضبطی ...

...

امریکن پیٹنٹ شدہ ڈائیاں

یہ دو ڈائیاں ہیں جس سے کاغذ پر حروف ابھر آتے ہیں آپ ... جو رقم آپ پریس والوں کو دیتے ہیں بچ جاتی ہے۔ پریس والوں کے امروز و فردا کے وعدے اور ... آپ ان ڈائیوں میں یہ خوبی بھی ہے کہ آپ اپنی جیب میں رکھ سکتے ہیں۔ ڈائیاں پریس بھی مل سکتے ہیں۔ بڑے بڑے رؤسا، امرا، ... آفیسروں میں نہایت مقبول ہو چکی ہے۔ نام بھیجئے پرائسٹ اور ڈائی کی چھپائی کا نمونہ مفت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

ایف ایچ صدیقی اینڈ کو بازار مٹیا محل دہلی

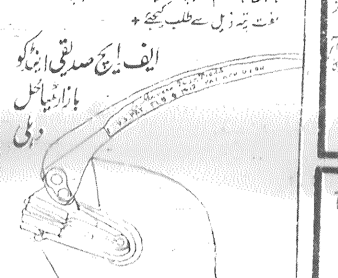

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ہے ... اور لاثانی عملیات ہیں بلکہ اس میں وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کے لئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کامل ہو جاتی ہے اور ہر ایک عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا۔ ... اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہمزبان ہوکر کہیں گے ... قانون محبت کی ... قیمت صرف دو روپے ...

دی آل انڈیا ... ہاؤس ملتان شہر

آپ دیکھئے برتن لیجئے

...

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

... اگر آپ پیٹ کی تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ... نمک سعیدی ... استعمال کیجئے ...

حکیم ... ابراہیم سندیافتہ ... بلند شہر

...

اکسیر جذام

...

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

...

بی کے برادرس اینڈ کو ... دہلی

خارش یعنی کھجلی اور گٹھیا

کا

آخری اور قطعی علاج دریافت ہو گیا

...

صوفی برادرز ... لال کنواں دہلی

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

...

... دواخانہ دہلی

حیرت انگیز رعایت

...

دفتر معالج ... برس نمبر ... دہلی

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ٦ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ٥ ربیع الثانی سنہ ١٣٤٦ ہجری۔ مطابق ٢ اکتوبر سنہ ١٩٢٧ء | نمبر ٢٣

تراجم و مقتبسات

ہندوستان میں ہوائی جہازرانی کے جدید انتظامات

ہندوستان میں ملکی ہوائی جہاز رانی کے ڈائرکٹر لفٹنٹ کرنل ایف سی شلمر ڈاون نے گذشتہ ماہ اگست میں پہلی مرتبہ کراچی کا دورہ کیا تھا اور وہ ایر لیگ آف انڈیا کی شاخ کراچی نے ان کے اعزاز میں شاندار ضیافت کی تھی۔ اس ضیافت کے موقع پر انہوں نے تقریر کرتے ہوئے حکومت ہند کی ہوائی سرگرمیوں کا ذکر کیا ان کا حال قارئین کرام کے لئے دلچسپی کا موجب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ:-

کراچی میں ہم نے ایک مرکز ہوائی قائم کیا ہے جس کے ساتھ ایک ہوائی جہاز گھر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اور حالت فضائی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ضروری انتظامات کئے جائینگے دہلی کے مرکز ہوائی کے ساتھ ہم نے ایک لاسلکی آلہ خبر رسانی لگا رکھا ہے جو طیران ملکی کے لئے کار آمد ثابت ہوگا۔ مگر دہلی کا موجودہ مرکز شہر اور بستی سے بہت دور ہے۔ اسلئے ہم ایک ایسے مقام پر اسے تعمیر کرنا چاہتے ہیں جہاں وہ قدیم وجدید آبادی سے قریب تر ہو۔ وہاں علاوہ ایک جہاز گھر کے ہم ایک کارخانہ بھی قائم کرینگے جس میں جہازوں کی مرمت کیجا سکے۔

کراچی اور دہلی کا ہوائی راستہ نصیر آباد کی طرف سے ہوگا۔ کراچی اور نصیر آباد کے درمیان ایک میدان ایسا بنا دیا گیا ہے جہاں شدید ضرورت کے وقت جہاز اتر سکیں۔ ایسا ہی ایک میدان دہلی اور نصیر آباد کے درمیان بھی بنا دیا جائیگا۔

کراچی اور بمبئی کے درمیان ملکی ہوائی جہازرانی کا ابھی خاطر خواہ انتظام نہیں ہو سکا۔ بمبئی میں ہمیں کوئی ایسی جگہ نہیں ملی جو ایک مرکز ہوائی کی تعمیر کے لئے موزوں ہو۔ اور جو زمین ملتی ہے اسکے حاصل کرنے اور ایک اچھا مرکز تعمیر کرنے کیلئے بڑی رقم درکار ہے۔ اس راستہ میں کم از کم تین مقام ایسے ہونے چاہئیں جہاں ضرورت کے وقت ہوائی جہاز اتر سکیں اور کم از کم ایک وسطی مقام ایسا ہونا چاہئے جہاں کے مرکز ہوائی میں لاسلکی پیام رسانی کے انتظامات موجود ہوں۔

کلکتہ اور رنگون کے درمیان ہوائی سفر کے انتظامات مکمل کرنے کیلئے ہمیں کلکتہ میں ایک بحری طیارات کا مستقر تعمیر کرنا پڑے گا جس کے ساتھ لاسلکی پیام رسانی، فضا پیمائی اور ایک کارخانہ کا انتظام بھی ضروری ہوگا۔ رنگون میں مستقر کیلئے ایک جگہ مل چکی ہے۔ اب صرف ضروری سامان مہیا کرنا ہے۔ راستہ میں ایک وسطی مرکز اکیاب پر تعمیر کیا جائے گا۔

ایک اور ہوائی راستہ کراچی سے سیدھا کلکتہ جائیگا اس میں درمیانی اسٹیشن نصیر آباد، جھانسی اور الہ آباد ہونگے یہی راستہ ہے جس پر عموماً طویل سفر کرنے والے جہاز کراچی سے کلکتہ گئے ہیں۔

فی الحال ہم نے کراچی، دہلی، بمبئی، کلکتہ اور رنگون میں ملکی ہوائی مراکز تعمیر کر رکھے ہیں۔ (ٹائمز)

ترکی کا انتخاب عامہ

ترکی میں عنقریب انتخاب عامہ منعقد ہوگا اور وہ مغربی اصول پر مبنی ہوگا کیونکہ مدت ہوئی ہے کہ موجودہ حکومت کو مخالفین سے نجات حاصل ہوگئی ہے صدر جمہوریہ ترکی غازی مصطفے کمال پاشا اور ان کی جماعت مختلف طریقوں سے ترقی کرنا چاہتی ہے لیکن وہ پارلیمنٹری حکومت کی زیادہ پرواہ نہیں کرتی۔ لیکن یہ امر بخوبی سمجھا جا سکتا ہے۔

مجلس ملیہ کے آئندہ ارکان پسند کئے جائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اکثر ارکان ایسے نوجوان ہوں گے جو مختلف معاملات میں خاص طور پر ماہر ہیں۔ اگر زراعت و اقتصاد وغیرہ کے متعلق سلطنت ان کی عملی معلومات سے متمتع ہوئی تو ہوگے بلکہ ملک کو ان کی ذات سے بہت فائدہ پہنچیگا۔

یقیناً بحالت موجودہ ترکی کا مقابلہ دول مغربی کے ساتھ کرنا خلاف انصاف ہے اور یہ ملک اصولاً اس امر سے دلچسپی رکھتا ہے کہ ترکی کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھے جائیں۔ اس وقت سرحدی لوٹ مار کے متعلق ترکی اور ایران کے درمیان جھگڑا ہو رہا ہے جو زیادہ تر ہر دو ممالک کے اخبارات تک محدود ہے اور مشرقی اخبارات اپنے مضامین میں کبھی ذمہ داری اور احتیاط سے کام نہیں لیتے۔ اس موقعہ پر جمہوریت قسطنطنیہ نے جس کے اعلانات نیم سرکاری ہوتے ہیں۔ اس قضیہ کے لئے برطانوی اثر کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ یہ استنباط بالکل غلط ہے۔ برطانیہ ہرگز اس بات کا خواہشمند نہیں کہ مشرق وسطی میں بدامنی رونما ہو۔ جہاں اس کے مفاد کیلئے امن ضروری ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ غازی مصطفے کمال پاشا اپنی آئندہ تقریر میں اس امر کو واضح کر دیں گے کہ ان حملوں کو سرکاری حمایت حاصل نہیں۔

لوزین کی بین الاقوامی مسیحی کانفرنس

مسیحی فرقوں میں اتحاد کی تحریک

گذشتہ اگست میں تمام دنیا کے مسیحی کلیساؤں کی ایک متحدہ کانفرنس لوزین میں منعقد ہوئی جس میں تمام کلیساؤں کے ٤٠٠ نمائندے شریک تھے۔ اس کانفرنس کے جلسے دو ہفتہ تک ہوتے رہے اور ان کے دوران میں سب سے زیادہ اس مسئلہ پر بحث ہوئی کہ بنیادی مسائل میں تمام عیسائیوں میں اتحاد قائم کیا جائے اور جن مسائل فہم میں ان کے درمیان اصولی اختلافات ہیں ان پر غور و خوض کرکے کوئی ایسا درمیانی نقطہ تلاش کیا جائے جس پر سب متفق ہو سکیں۔ دنیا کی تمام مسیحی تبلیغی انجمنوں نے اس بات کو محسوس کیا ہے کہ اختلاف طرق و عقائد ان کی راہ میں ایک زبردست روک ہے۔ اسلئے انکے زور دینے پر تمام مسیحی کلیسا اس روک کو دور کرنے کے لئے آمادہ ہوگئے ہیں اور اسی کا نتیجہ ہے کہ لوزان کی عالمگیر کانفرنس نے اس مسئلہ پر غور و خوض کرکے قابل عمل تجاویز پیش کرنے کیلئے ایک کمیشن مقرر کیا ہے جس میں ارتھوڈکس، ایوانجلیکل، لوتھران، پریسبیٹرین، میتھوڈسٹ، اینگلیکن وغیرہ تمام فرقوں کے نمائندے شامل ہیں۔ بصورت ایک متحدہ کلیسا کی اساس کے لئے جو اصول موضوعہ آرچ بشپ آف آرگ نے پیش کئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے:-

١- ایک مشترکہ عقیدہ اور دنیا کے لئے ایک مشترک پیغام

٢- ایک کلیسا میں سب کے شامل ہونے کی واحد رسم "اصطباغ" ہو۔

٣- کلیسا کی مشترکہ زندگی کے اظہار اور اس کی مشترکہ عبادت کا واحد طریقہ عشائے ربانی ہو۔

٤- دنیا بھر کے کلیسا کی وکالت عامہ یا قوت عاملہ ایک ہو۔

٥- وکالت عامہ کے دائرہ اختیار اور دیگر مذہبی امور کے متعلق تبادل کی آزادی ہوگی۔ (ٹائمز)

شام کا جہاد حریت

زعماء وطن کی کانفرنس

سیاست۔ قاہرہ کا خاص نامہ نگار بیروت سے لکھتا ہے کہ دمشق کے بعض سنے اخبارات کا بیان ہے کہ قومی زعماء شام کی ایک کانفرنس عنقریب منعقد ہونے والی ہے جس میں شام کی قومیت کے مسائل پر بحث و فکر کیجائیگی اور قوائے ملت کے انتشار کو دور کرنے کے مختلف طریقوں پر غور کیا جائے گا۔ ...

خیال کے بزرگوں کو ایک امر پر متحد کیا جائیگا۔ علاوہ ازیں قومی مطالبات کی ایک فہرست بھی تیار کی جائے گی بدقسمتی سے شام ابھی انفرادی اختلافات کے ابتدائی مراحل میں سے گذر رہا ہے۔ جو ہندوستان کی آزادی میں سنگ راہ بنے ہوئے ہیں۔ اعتدال پسندوں اور خود غرضوں اور مجسمہ ایثار بزرگوں کی لاتناہی کشاکش نے کام بگاڑ رکھے ہیں۔ علاوہ ازیں حکومت فرانس نے ملک کو مختلف علاقوں میں تقسیم کرکے اور حقوق کا لالچ دیکر کمزور کر دیا ہے۔

ترکی و ایران

قاہرہ کا جریدہ الانتخاب اپنے ایک پیغام کی سند پر جو قسطنطنیہ سے موصول ہوا ہے رقمطراز ہے کہ فوجوں نے آکر تمام ترکی کردستان کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔ حکومت ترکیہ نے کردی شورش کو فرو کرنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کیں۔ سفیر ترکیہ متعینہ طہران نے حکومت انگورہ کی خدمت میں ایک عرضینہ ارسال کرکے ظاہر کیا ہے کہ ایران و ترکی کے تعلقات میں کسقدر تغیر واقع ہو گیا ہے۔

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت بیکار ہوگی۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	٤ روپے	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ٢-٦-١٠-١٤-١٨-٢٢-٢٦-٢٩ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

بستان العارفین: از مولانا صوفی سید عبد الرب صاحب دہلوی۔ اگر علم تصوف کے نکات سے واقفیت حاصل کرنا ہو تو یہ کتاب ضرور ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت ... مجلد ... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — بستان العارفین — اعجاز القرآن — تفسیر مظہری — تعلیم الاسلام — تفسیر سورہ یوسف — رباعیات عمر خیام معہ سوانح — علم مجلسی — دیوان شیدا — ازہار العرب — دیوان غالب — تاریخ الامت — مسدس حالی — تاریخ الدولتین — الفاروق — فتاوی رشیدیہ — ہمارے نبی — احسن الوظائف — صحائف رحمانیہ — عطر تجربات

علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصنیف

تعلیمات عملیات کی پانچ کتابیں

تفاسیر

تعلیم الاسلام

رد مرزائیت

آریوں کے جوابات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ

شملہ کی مجلس اتحاد کا خاتمہ

(۲)

سیاسی اختلافات کو زیر بحث لانے کی مخالفت جمعیۃ علما...

صرف مذبح میں ذبح کی جائے اور اس سے باہر کسی دوسری جگہ نہ کی جائے، وہاں مسلمان اس کے خلاف عمل نہ کرینگے۔

۴۔ ذبح کرنے کی غرض سے گائے لیجانے کے لئے تمام راستے کھلے رہیں گے، البتہ مسلمانوں کو جلوس کے ساتھ یا کسی قسم کے مظاہرہ کے ساتھ گائے لیجانے کا حق نہ ہوگا۔

۵۔ گائے یا سور کے گوشت کی فروخت پر کوئی پابندی نہ ہوگی۔

۶۔ کسی جانور کے طریق ذبح پر خواہ وہ اسلامی طریقہ ہو یا جھٹکہ کسی قسم کی پابندی نہ ہوگی اور نہ جھٹکے یا ذبیحہ کی دوکانیں کھولنے پر کوئی پابندی ہوگی۔

ان تجاویز پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمسایگانہ حقوق کی بنا پر ہندو زیادہ سے زیادہ جن رعایات کا مطالبہ کرسکتے ہیں...

ہیں کہ ان چالوں کو نہ سمجھ سکیں، اسلئے اگر ہندو لیڈروں نے یہ امید کی تھی کہ وہ ایسی کھلی چالوں سے دھوکہ میں آجائیں گے تو یہ ان کی کم فہمی تھی۔ ایسی ایچ پیچ کی باتیں کرنے کا نتیجہ سوائے اس کے کچھ نہیں ہوسکتا کہ مسلمانوں کو ہندو مہا سبھائی لیڈروں کی صاف دلی پر شک ہوجائیگا اور فریقین میں وہ اعتماد باقی نہ رہیگا جو مفاہمت کی اصلی روح ہے۔

اسپرٹ اور طور طریق سے قطع نظر، نفس مطالبات کو دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ ان میں صرف اس مطالبہ کی کسر رہ گئی ہے کہ "مسلمان گائے ذبح کرنا ترک کردیں" باقی کوئی قید ایسی نہیں ہے جو ذبح گاؤ پر نہ لگادی گئی ہو...

زیادہ بلند آہنگ تھے اس پر احتجاج کرنے میں بھی سب سے زیادہ بلند آہنگ نظر آتے ہیں۔ کل تک جس شہر لاہور میں سنہ قانون کی تنقیح کا مطالبہ کرنے کیلئے جلسے ہورہے تھے۔ آج اسی شہر میں جلسہ ہوتا ہے۔ اور "دفعہ ۲۹۵ (الف) کے جدید اضافہ کے خلاف بڑے زور سے صدائے احتجاج بلند کرتا ہے"۔

ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس غیر معقول روش سے ہمارے یہ قلیل الفکر وکثیر الکلام بھائی کونسا اچھا نتیجہ پیدا کرنے کی امید رکھتے ہیں...

مصیبت زدگان فلسطین کی امداد

رنگیلا رسول کی ضبطی

افسوسناک تلون

راجپال پر حملہ کا انجام

گائے کا مسئلہ

حوادث و احکام

لاہور میں...

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں

۱۔ لڑکی جس کی شادی بوقت نابالغ ہوئی تھی۔ اور اس کے والدین نے اپنی مرضی سے شادی کرلی تھی۔ ولی حاضر تھا اس نے اجازت دی تھی۔

۲۔ شوہر نے نکاح سے ایک روز قبل اقرار نامہ لکھدیا تھا کہ لڑکی اسوقت نابالغ ہے۔ اسلئے وہ ایک سال تک اپنے میکہ میں رہ سکتی ہے۔ اس سے مبلغ دس روپیہ ماہانہ خوراک و دیگر اخراجات کے لئے اقرار نامہ میں لکھدیا تھا اور یہ بھی لکھدیا تھا کہ میں کسی قسم کی تکلیف نہ دوں گا...

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

دلچسپ واقعات

لندن میں ہندوستان کے ایک سابق مجسٹریٹ کی گرفتاری

شراب نوشی کا انجام

گزشتہ اگست میں مارل بورو کی پولیس کورٹ کے سامنے میجر گریہم پل پیش کئے گئے جن پر الزام یہ تھا کہ انہوں نے شراب پی کر ریکاڈلی اسٹریٹ میں دو عورتوں کو ستایا اور شاہراہ عام پر بدمستیاں کیں۔ ایک عورت کے شکایت کرنے پر پولیس کانسٹیبل نے ان کو پکڑ لیا۔ اور سیدھا وائن اسٹریٹ...

سیاست میں عشق و محبت کا اثر

دنیا میں سب سے اونچا اڑنے والا آدمی

کیا سیواجی تاریخی ہیرو تھا

آج کا مرہٹہ ہیرو ڈیڑھ صدی قبل کے ہندوؤں کی نظر میں

از (مورخ مشہور صمد الصمد رضانی خاں)

ذی حجہ (جون) کے معارف میں آپ نے سیواجی کی بابت خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ آپ نے تمنا ظاہر کی ہے کہ کاش آج کے جشن منانے والے کل کے واقعات کا تجربہ...

(اب اصل شہادتیں ملاحظہ ہوں۔

بساط الغنائم

دیباچہ میں مؤلف نے لکھا ہے کہ مرہٹوں کے کارنامے لوگ بھولتے چلے ہیں، حالانکہ یاد رکھنے کے لائق ہیں...

سیواجی کی رائے برہمنوں کی نسبت

سیواجی کے نزدیک سعادتمندی کا معیار

جس قدر کتابیں مطلوب ہوں صرف الجمعیۃ بک ایجنسی سے منگایئے — منیجر

بے کی اس لیاقت کی خبر پائی تو ملاقات کا اشتیاق ہوا۔ اور رلنے گڈھ میں آکر لائق لڑکے کے دیدار سے مسرت اندوز ہوا۔ اور ملاقات کے وقت ایک مرصع پر تلہ تلوار اور ڈھال کے ساتھ عطا کیا۔

سیواجی کی وفات کا واقعہ

اسی اثنار میں ایک جیلنفو رنے سیواجی کی بی بی مورا بائی (جو راجہ رام کی ماں تھی) کے ذہن نشین یہ بات کی کہ یہ سیواجی اپنے بیٹے سنبھاجی کو جو دوسری بی بی سے ہے ولیعہد بنانا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس ارادے سے اسکو پنالا سے طلب کیا ہے۔ اور غالباً وہ عنقریب بحیثیت مختار ریاست ہوگا۔ یہ عورت ان کلمات سے پریشان ہوئی۔ اور سیواجی کے کھانے میں زہر ڈالدیا جسکو کھاکر وہ مرگیا۔

دوسری تاریخ ظفرہ سے بعض انتخابات

یہ تاریخ آج سے اسقدر برس پہلے اور سیواجی کی وفات کے پچانوے برس بعد لکھی گئی۔ مولف اس کے خاتمہ میں لکھتا ہے

ارباب فضل وکمال کو معلوم ہونا چاہیے کہ کمترین گوہاری لعل نے تاریخ ظفرہ کو حیدرآباد میں محمد نگر کی بنیاد کی ابتدا سے آج تک کہ ۱۱۸۵ ہجری ہے اجمالی طور پر لکھا ہے۔ اگر زندگی باقی ہے تو اب راسد آئندہ جو کچھ ظہور میں آیگا وہ لکھا جائیگا۔

اس تاریخ میں سیواجی اور اس کے بیٹے سنبھاجی کے متعلق جا بجا جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ صاف ظاہر کرتے ہیں کہ اس بیرو کا مرتبہ ہندو کورخ بالا ہند وقائع نگار کی نگاہ میں کیا تھا۔ رسالہ معارف کی تحقیقات سے مطابق ... [illegible]

[illegible]

(معارف)

آپ کے تجارتی اشتہار کا معقول فائدہ اٹھا سکتے ہیں — مینیجر

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے معاہدہ کا مکمل مسودہ

دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کا عہد

شملہ ۲۶ ستمبر۔ معاہدۂ انگلستان و حجاز کے سلسلہ میں رائٹر کے پیغام کے متعلق دفتر خارجہ سے بہت سے استفسارات کیے گئے۔ دفتر خارجہ نے ان استفسارات کے جواب میں معاہدہ کا پورا مسودہ شائع کیا ہے جو حسب ذیل ہے۔

مادہ اول۔ اعلیٰ حضرت شاہ برطانیہ اعلیٰ حضرت شاہ حجاز ونجد وملحقاتہا کے ممالک محروسہ کی مکمل اور مطلق آزادی کا اعتراف کرتے ہیں۔

مادہ دوم۔ اعلیٰ حضرت شاہ برطانیہ اور اعلیٰ حضرت شاہ نجد وحجاز وملحقاتہا کے درمیان صلح ودوستی رہے گی۔ فریقین معاہدین سے ہر ایک وعدہ کرتا ہے کہ دوسرے کے ساتھ اچھے تعلقات رکھے گا۔ اور اپنے تمام ذرائع کو کام میں لاکر کوشش کریگا کہ اپنے مقبوضات کو ان تمام غیر آئینی سرگرمیوں کا مرکز بننے سے روکے جو فریق ثانی کے مقبوضات کے امن وسکون کے خلاف کی جارہی ہوں۔

مادہ سوم۔ اعلیٰ حضرت شاہ حجاز ونجد وملحقاتہا وعدہ کرتے ہیں کہ برطانی رعایا کے مسلمان حاجیوں اور ان اشخاص کو جو برطانوی تحفظ میں آچکے ہوں حج کے لیے وہی سہولتیں مہیا کی جائیں گی جو دوسرے حاجیوں کے لیے ہوں گی۔ اور وہ اعلان کرتے ہیں کہ مذکورہ صدر اشخاص کی جان ومال دوران قیام میں حجاز میں محفوظ رہے گی۔

مادہ چہارم۔ اعلیٰ حضرت شاہ حجاز ونجد وملحقاتہا ... [illegible]

[illegible]

اور اعلیٰ حضرت شاہ حجاز ونجد وملحقاتہا جو اس وقت صرف نجد وملحقاتہا کے فرمانروا تھے کے درمیان ۲۶ دسمبر ۱۹۱۵ء کو طے ہوا تھا۔ موجودہ معاہدہ کی تصدیق کے روز منسوخ ہوجائیگا۔

مادہ دہم۔ یہ معاہدہ انگریزی اور عربی زبانوں میں تیار کیا گیا ہے۔ اس کے دونوں مسودے مساوی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن اگر کسی حصہ کی تشریح میں اختلاف پیدا ہونیکا موقع آئے تو انگریزی مسودہ کو ترجیح دیجائیگی۔

مادہ یازدہم۔ اس معاہدہ کا نام معاہدہ جدہ ہوگا۔ جدہ میں دستخط کیے گئے ۲۰ مئی ۱۹۲۷ء (مطابق ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ)

دستخط۔ گلبرٹ فاکنگھم کلیٹن

دستخط۔ فیصل بن عبدالعزیز آل سعود

برطانوی اخبارات کا بیان

لندن ۲۴ ستمبر۔ معاہدہ جدہ کی تصدیق شدہ مسودات کا ۱۷ ستمبر کو تبادلہ کیا گیا۔ جو مئی کے مہینہ میں برطانیہ کی طرف سے سر گلبرٹ کلیٹن اور شاہ حجاز ونجد کی طرف سے ان کے بیٹے نے تیار کیا تھا۔ یہ معاہدہ متعلقہ یادداشتوں کے ہمراہ شائع ہوچکا ہے۔ ایک یادداشت میں برطانیہ کے غلاموں کو آزاد کرانے کے حق کی از سر نو تصدیق کی گئی ہے۔

برطانیہ نے حجاز ونجد وملحقاتہا کی مکمل آزادی کا اعتراف کرلیا ہے۔

حکومت نجد وحجاز نے وعدہ کیا ہے کہ برطانی رعایا کے اور برطانی تحفظ میں رہنے والے مسلمان حاجیوں کا تحفظ اسی صورت سے کیا جائیگا۔ جس طرح دوسرے ... [illegible]

[illegible]

علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال نے جائداد تبلیغ اسلام کیلئے وقف نہیں کی

پبلسٹی افیسر کی تردید

پبلسٹی افسر صاحب بھوپال سے ۲۷ ستمبر کو بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:-

نہ معلوم کن ذرائع سے اخباروں میں یہ افواہ اڑی ہے کہ ہر ہائنس نواب بیگم صاحبہ بھوپال نے اپنی تمام ذاتی جائداد مالیتی ایک کروڑ پونڈ تمام ہندوستان میں تبلیغ اسلام کے لیے دیدی ہے۔ اس افواہ کی سرکاری طور پر تردید کی جاتی ہے اور اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ افواہ قطعی بے بنیاد ہے اور یہ اس واقعہ کے بعد اڑائی گئی ہے جبکہ ہر ہائنس نے ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اخلاص پیدا کرنے کی شریفانہ کوشش فرمائی تھی جس کے لیے ہز ایکسلنسی وائسرائے اور ہندوستان کے لیڈر سخت کوشاں ہیں۔ یہ ایک شرارت آمیز پروپیگنڈا ہے۔ جو خود غرض اور مفسدہ پرداز جماعتوں کی طرف سے شروع کیا گیا ہے۔

نماز کے وقت مسجد کے سامنے باجہ

علی گڈھ اور اٹاوہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

علی گڈھ اور اٹاوہ میں ایام دسہرہ کے لیے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کردیا ہے۔ حکام نے رام لیلا کا جلوس نکالنے والوں کو متنبہ کیا تھا کہ وہ ان مساجد کے سامنے باجہ نہ بجائیں جہاں نماز ہورہی ہو۔ لیکن انہوں نے اس شرط کو منظور نہ کیا۔ اور بطور احتجاج جلوس نکالنا ملتوی کردیا۔

جدید امارت کی ضبطی

[illegible]

صدر خلافت کا دورہ

[illegible]

مرکزی خلافت کمیٹی یکم اکتوبر کی شام کو بذریعہ کراچی میل لاہور تشریف لائیں گے۔

فسادات ملتان کے مقدمات

مقدمہ قتل کا مسلمان ملزم بری ہوگیا

ملتان ۲۰ ستمبر۔ ہنگامہ فساد کے دوران میں رام سرن داس نامی ایک ہندو قتل ہوگیا تھا۔ اس سلسلہ میں پولیس نے یہاں واحد بخش طباخ کو سپرد عدالت کیا مسلمانان ملتان کی استدعا پر جناب ڈاکٹر شیخ محمد عالم صاحب بیرسٹر و رکن مجلس وضع قوانین پنجاب نے ملزم کی طرف سے اس مقدمہ کی پیروی بغیر کسی فیس کے کی ڈاکٹر صاحب قبلہ کی فاضلانہ پیروی کا نتیجہ یہ نکلا کہ ملزم بری ہوگیا۔ مسلمانان ملتان ڈاکٹر صاحب کی اسلامی محبت اور قابل تقلید ایثار کے تہ دل سے مداح ہیں۔

کتاب رنگیلا رسول کی اشاعت

ایک معتبر نامہ نگار بنارس سے اطلاع دیتے ہیں کہ معلوم ہوا ہے کہ بنارس کے ایک ہندی چھاپہ خانہ میں کتاب رنگیلا رسول کی ہزاروں کاپیاں چھپی ہوئی ہیں اور ہزاروں دوسرے شہروں میں بھی جا چکی ہیں۔

سہارنپور سے شکایت موصول ہوئی ہے کہ یہ ہندی رسالہ وہاں زور شور سے فروخت کیا جارہا ہے۔ اور آریہ سماجی اشخاص سڑکوں پر کھڑے ہوکر اس رسالہ کے حصے پڑھکر سناتے ہیں جس سے مسلمانوں کی سخت دل آزاری ... [illegible]

روس اور ممالک عرب

[illegible]

لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

بلا اجازت جلسے کرنے کی ممانعت

لاہور ۲۶ ستمبر۔ لاہور کے مجسٹریٹ ضلع نے آج زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری حسب ذیل حکم جاری کیا ہے

ہرگاہ کہ مجھ سی۔ ایم۔ جی۔ اوگلوی مجسٹریٹ ضلع لاہور کو بتایا اور ظاہر کیا گیا کہ بلحاظ ان فرقہ وارانہ تنازعات کے جو آجکل پھیلے ہوئے ہیں جلسہ ہائے عام کا انعقاد امن عامہ کے مفاد کے خلاف ہوگا۔ بنابریں میں حکم ہذا کے ذریعہ دو ماہ کی مدت کے لیے ضلع لاہور کی حدود کے اندر کسی جلسہ عام کے منعقد کرنے کی ممانعت کرتا ہوں تاوقتیکہ اس کے لیے پیشتر سے مجھ سے منظوری حاصل نہ کرلی جائے۔ جو شخص اس حکم کی حکم عدولی کا مرتکب ہوگا۔ وہ زیر دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند مستوجب سزا ہوگا یہ حکم ان جلوسوں پر عاید نہیں ہوتا جو دسہرہ کے تہوار کے سلسلہ میں نکالے جائیں گے اور جن کے متعلق لائسنس حاصل کیا گیا ہوگا۔

راجپال پر حملہ کے متعلق مزید تفصیلات

لاہور ۲۶ ستمبر۔ راجپال کے تین زخم آئے ہیں ایک بازو پر ایک ران پر اور ایک خراش سینہ پر اسکی زندگی خطرہ میں نہیں ہے۔ خدا بخش حملہ آور پیر امنڈی (لاہور) کا ساکن ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ راجپال اپنی دکان میں کھڑا ہوا تھا ایک مسلمان جس کا نام خدا بخش بتایا جاتا ہے اسکے پاس گیا۔ اور ایک کتاب طلب کی۔ راجپال جسوقت کتاب دکھا رہا تھا تو مسلمان نے یکایک ایک لمبا چاقو نکال لیا ... [illegible]

[illegible]

کاشمیری اور پیشہ کا جلد ساز ہے اور کہا جاتا ہے کہ محمد آصف نے بیان دیا ہے کہ راجپال میں اور مجھ میں تنازع ہوا تھا۔ اس سے مجھے اشتعال ہوگیا تھا۔ لاہور کے ہندو معاصرین میں سے ملاپ لکھتا ہے کہ خدا بخش سر پر ترکی ٹوپی پہنے تھا۔ اس کی ڈاڑھی موچھ منڈی ہوئی تھی۔ بندے ماترم لکھتا ہے کہ حملہ آور نے حملہ کے وقت جوگیا رنگ کی پگڑی پہنی ہوئی تھی۔

راجپال کے حملہ آور کا مقدمہ

پولیس کی عجلت و عدالت کی کارروائی

سات سال قید با مشقت کی سزا

لاہور ۲۷ ستمبر۔ پولیس نے اس قاتلانہ حملہ کے متعلق جو راجپال ناشر کتاب "رنگیلا رسول" پر کیا گیا تھا تفتیش مکمل کرنے میں عجلت سے کارروائی کی اور اس لیے مسٹر اوگلوی مجسٹریٹ ضلع لاہور آج خدا بخش ملزم کے مقدمہ کی سماعت کی کارروائی کرسکے۔ رائے صاحب اینڈرداس۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ انتہائی سرکار پیروکار تھے۔ اور ملزم کی جانب سے کوئی پیروکار نہ تھا۔ سات گواہوں یعنی سوامی ستیانند اور سوامی ویدانند۔ نانک چند سابق ایڈیٹر پرتاپ۔ دیوان چند ملازم راجپال محمد اکرم کاتب اور دو کانسٹیبلوں کی شہادت قلمبند کی گئی۔ ملزم نے جرم سے انکار کیا۔ اور اس سے لاعلمی ظاہر کی کہ راجپال کے کس طرح زخم آئے۔ مجسٹریٹ ضلع نے زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند فرد قرارداد جرم لگائی ... [illegible] سماعت مقدمہ کو بقیہ گواہان استغاثہ کی شہادت قلمبند ... [illegible]

گواہان استغاثہ کے بیانات

۲۷ ستمبر (بعد کی خبر) مسٹر اوگلوی مجسٹریٹ ضلع کی عدالت میں راجپال پر قاتلانہ حملہ کے بیان کردہ اقدام کے متعلق خدا بخش کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی سوامی ستیانند استغاثہ کے پہلے گواہ نے بیان کیا کہ ۲۶ ستمبر یوم دوشنبہ کو میں ۸ اور ساڑھے آٹھ بجے صبح کے سوامی ویدانند کے ساتھ راجپال کی دکان پر گیا تھا دکان کے پاس پہنچے پر باہر ہی سے راجپال کے ملازم سے دریافت کیا کہ راجپال کہاں ہے۔ جواب ملنے پر کہ راجپال دکان کے اندر ہے میں نے اسکو باہر بلایا۔ اور جب راجپال باہر آیا تو میں نے اس سے کہا کہ سوامی ویدانند کو وہ چند کتابیں دکھائیں جو میں نے جلد بندی کے لیے پہلے سے دی تھیں۔ میں نے دیکھا تھا کہ ملزم اس مقام سے جہاں ہم تھے کچھ دور کھڑا تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ یکایک آگے بڑھا اور راجپال پر حملہ کردیا۔ اور اسکو دکان کے اندر دھکیل دیا۔ راجپال اپنے حملہ آور سے گتھم گتھا ہوکر زمین پر گر گیا۔ اور اس کا حملہ آور اسکے اوپر۔ میں راجپال کی مدد کے لیے گیا۔ اور ان دونوں کو علیحدہ کرنے کی کوشش کی۔ میں نے اسوقت راجپال کے کپڑوں کو خون آلود پایا۔ اور اسکے حملہ آور کے ہاتھ میں جو میں نے سختی سے پکڑ لیا تھا ایک چھرا دیکھا۔ مدد کے لیے آوازیں سننے پر لال چند فلک محمد اکرم اور دو کانسٹیبل پہونچے انہوں نے مجھے ملزم کا ہاتھ چھوڑ دینے کو کہا جس سے میں نے تاوقتیکہ

ملزم ہاتھ میں چاقو پکڑے تھا انکار کیا۔ اس پر ایک کانسٹیبل نے اس سے چاقو چھین لیا۔

گواہ نے اس چاقو کو شناخت کیا جو عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔

نانک چند نانگ سابق ایڈیٹر پرتاپ نے بیان کیا کہ شور وغل سنکر میں موقع واردات کی طرف جھپٹ کر گیا تو دیکھا کہ ملزم راجپال کے نیچے دبا ہے۔ اور سوامی ستیانند ملزم کو قابو میں کرنے کی کوشش میں ہیں میں نے فوراً ڈپٹی کمشنر اور پولیس کے تھانہ کو ٹیلیفون کیا گواہ کی موجودگی میں ملزم کے ہاتھ سے چاقو چھینا گیا تھا

ملزم کا بیان

اس کے بعد ملزم کا بیان لیا گیا جس نے بیان کیا کہ میں راجپال کی دکان پر ایک گورمکھی کتاب خریدنے کے لیے گیا تھا۔ راجپال نے کرخت لہجہ میں جواب دیا کہ ٹھہرو میں نے اسے ملامت کی کہ ایک دکاندار کو گاہکوں کیساتھ یہ تہذیبی کا برتاؤ نہیں کرنا چاہیے۔ اس پر دونوں جانب سے گالیوں پر نوبت پہنچی اور پھر ان دونوں سوامیوں نے جو دکان میں کھڑے تھے مجھے پکڑ لیا۔ اور دکان کے اندر دھکا دیا۔ اور شور وغل مچا دیا جس سے دوسرے لوگ موقع پر آگئے میں نہیں جانتا کہ راجپال کے کپڑے کیسے خون آلود ہوئے۔ اور کس طرح راجپال کے زخم آئے۔

لاہور ۲۸ ستمبر۔ آج کی کارروائی حسب ذیل ہے۔

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کا بیان

بارامتی رام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے بیان کیا کہ انہیں جسوقت ٹیلیفون پر اطلاع ملی وہ فوراً موقعہ واردات پر پہنچے۔ راجپال دوکان کے پچھلے حصہ میں پڑا تھا اس کے خون بہ رہا تھا۔ ملزم پولیس کی حراست میں تھا اور کانسٹیبل کے ہاتھ میں ایک خون آلود چاقو تھا۔ انہوں نے ملزم کو تھانہ اور زخمی کو میو ہسپتال بھیجکر دکان کو مقفل کردیا۔ انہوں نے دکان کی چٹائی پر خون کی چھینٹیں اور کاغذات منتشر پائے۔ تلاش سے ایک ٹوٹی ہوئی زنجیر بھی ملی انہوں نے کہا کہ ایک پولیس کانسٹیبل بھی راجپال کی دکان پر متعین کیا گیا۔ ملزم کے خون آلود کوٹ کو شناخت کیا۔ ہر دو سوامیوں کے کپڑے بھی خون آلود دکھائے۔ اور گواہ سوامی ستیانند کے متعلق یہ کہ ہم دکھاکر یہ بھی بتایا گیا تھا کہ یہ گتھم گتھا میں لگا ہے۔

ہیڈ کانسٹیبلوں کا بیان

دو ہیڈ کانسٹیبلوں نے ملزم کے ڈاکٹری معائنہ کرانے اور ہسپتال لیجانے کے متعلق شہادت دی اور کہا کہ ملزم کے جسم پر کوئی زخم نہ تھا۔

دوسرے گواہوں کی شہادت

چودہری موہن چند نے بھی ان خون آلود اشیاء کی شناخت کی جو راجپال کی دکان میں پائی گئی تھیں۔

للّہ نانک چند بزاز اور راجپال کے پڑوسی نے بیان کیا کہ تین یا چار ہفتے ہوئے راجپال نے ملزم کو مجھے بطور ایک مشتبہ شخص ... [illegible]

تاریخ اسلام کا بہترین اور مفید سلسلہ

عروج اسلام کے پانچ حصے

یہ تاریخی سلسلہ بڑی محنت سے طیار ہوا ہے۔ بہترین عربی کتابوں کا عطر ہے اس میں خلافت عظمیٰ اور خلفاء اربعہ کے مفصل حالات درج ہیں یہ سلسلہ بہت مقبول ہوا ہے اور دھڑا دھڑ نکل رہا ہے آپ فوراً عروج اسلام کے پانچ حصے منگوا لیجئے ورنہ دوسری اشاعت کا انتظار کرنا پڑیگا۔

حصہ اول و دوم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مفصل حالات درج ہیں قیمت ہر دو حصہ عہ
حصہ سوم میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے مفصل حالات درج ہیں قیمت عہ
حصہ چہارم میں حضرت عمر فاروقؓ کے مفصل حالات درج ہیں قیمت عہ
حصہ پنجم میں حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے مفصل حالات درج ہیں قیمت عہ

ملنے کا پتہ۔ دفتر عروج اسلام برانڈرتھ روڈ لاہور

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

[illegible]

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

[illegible]

قانون محبت

[illegible]

سونے کی چوڑیاں — زبردست رعایت

[illegible]

۲۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء

کے دکھایا تھا۔ جلدی دوسرا حملہ راجپال کی دکان کے سامنے سے گذر رہا تھا اور اسکی طرف تکتا تھا۔ اسوقت راجپال نے مجھ سے کہا تھا کہ مجھے اس شخص سے اپنی جان کا خطرہ ہے اور میں نے ہی ملزم سے دریافت کیا تھا کہ وہ کس کام سے یہاں آیا تھا جسکے جواب میں ملزم نے کہا تھا کہ میں اس نواح میں دکان کرایہ پر لینا چاہتا ہوں کیونکہ یہاں کئی مطبع ہیں۔ میں نے بعد میں یہ گفتگو راجپال سے بیان کی تھی تو اس نے کہا تھا کہ تب تو میری زندگی ہمیشہ خطرہ میں رہے گی۔ اسوقت میں نے مالک مکان سے کہا تھا کہ وہ اپنی دکان اس شخص کو کرایہ پر نہ دے

اس موقع پر مجسٹریٹ صاحب نے اجلاس ملتوی کر دیا اور میو ہسپتال جہاں راجپال زیر علاج تھا۔ راجپال کا بیان قلمبند کرنے کے لئے گئے۔

راجپال کا بیان

راجپال نے اپنے بیان میں کہا کہ دوشنبہ کو صبح آٹھ اور ساڑھے آٹھ بجے کے درمیان میں اپنی دکان کے اندر کام کر رہا تھا کہ سوامی سوتنترا نند اور ویدانند میرے پاس کام سے

آئے۔ اسوقت میں نے ایک شخص کو دکان سے کچھ فاصلہ پر کھڑا ہوا دیکھا لیکن اسپر میں نے کوئی توجہ نہیں کی۔ اور اپنے کام میں لگ گیا کہ یکایک ملزم میری طرف جھپٹا اور میرے سینہ کے بائیں طرف چاقو کی ایک ضرب لگائی۔ میں ایک قدم پیچھے ہٹا اور ملزم نے مجھے دھکا دیکر دکان کے اندر گرا دیا۔ اور مجھ پر چڑھ بیٹھا۔ میں نے ملزم کے چاقو کی ضربوں سے اپنے آپ کو بچانے کی بیحد جدوجہد کی۔ ملزم نے چھ مزید چاقو کی ضربیں لگائیں حتیٰ کہ سوامی سوتنترا نند نے زور کے ساتھ اسکو پکڑ لیا۔ اور اس کے ہاتھ سے چاقو چھیننے کی کوشش کی جب یہ ہاتھا پائی جاری تھی تو ملزم نے مجھے خطاب کرکے کہا کہ "آج تو میرے قبضہ آیا ہے اب میں تجھے زندہ نہ چھوڑونگا" جب سوامی سوتنترا نند نے ملزم کے ہاتھ کو گرفت میں کر لیا تو ملزم نے مجھے دانت سے کاٹا تھا۔ اسوقت پولیس کا کنسٹیبل آ پہنچا اور ملزم کو مجھ سے علیحدہ کرنے میں کامیاب ہوا میں نے جب ملزم کو غور سے دیکھا تو میں نے معلوم کیا کہ یہ وہی شخص ہے جو کچھ عرصہ سے میری دکان کے سامنے میرا پیچھا کر رہا تھا۔ راجپال نے کہا کہ باوجودیکہ میں نے اخبارات میں

ہائیکورٹ سے اپنی بریت کے بعد یہ اعلان کر دیا تھا کہ میں پھر کبھی کتاب "رنگیلا رسول" کو شائع نہیں کرونگا۔ اسپر بھی انجمن خدام الدین نے میرے قتل کا فتویٰ شائع کیا۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ حملہ "رنگیلا رسول" کے شائع کرنے۔ اور اس ایجیٹیشن کی وجہ سے ہوا۔ جو اسکی اشاعت کے بعد کی گئی۔

ملزم کا مزید بیان اور حملہ سے انکار

اسکے بعد عدالت نے راجپال کے زخموں کے متعلق ڈاکٹری شہادت قلمبند کی اور ملزم کو پھر موقع دیا کہ اگر وہ مزید بیان کرنا چاہے تو بیان کرے۔ ملزم نے کہا کہ اگر میرا مقصد قتل کا ہوتا تو میں زیادہ کارگر آلہ حرب سے مسلح ہو کر آتا اور پوری تیاری کئے بغیر اپنے گھر سے نہ نکلتا۔ میں نے راجپال پر کوئی حملہ نہیں کیا

فیصلہ

لاہور ۲۸ ستمبر۔ مسٹر ادگلوی مجسٹریٹ ضلع نے آج اس مقدمہ میں جس میں خدا بخش زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند راجپال ناشر کتاب رنگیلا رسول کے چاقو مارنے

کے جرم میں ماخوذ تھا فیصلہ سنا دیا۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو مجرم قرار دیا اور اسکو سات سال قید سخت معہ تین ماہ قید تنہائی کی سزا دی۔ ملزم کو یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ اختتام سزا پر وہ پانچ پانچ ہزار کے تین مچلکے اور ضمانتیں داخل کرے۔ یا عدم ادخال کی پاداش میں تین سال مزید کی قید محض کی سزا بھگتے۔

"راجپال کو ہیرو (؟) بنانے کی کوشش

یوم راجپال منانے کی تجویز

آل انڈیا آرین لیگ کے سکرٹری کا اعلان

دہلی ۲۷ ستمبر۔ پروفیسر رامانند سکرٹری آل انڈیا آرین لیگ نے اخبارات کو بیان دیا ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ ۲ اکتوبر کو راجپال ڈے (یوم راجپال) منایا جائے۔

امرت دہارا ختم ہوتے ہی برات سے چلا آیا

برات میں دوسرے سامان کیساتھ امرت دہارا کو باندھنا نہ بھولو

ایک دن میں ریل میں سفر کر رہا تھا جبکہ دو دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک نے پوچھا کہ آپ برات سے پہلے کیوں واپس آ گئے۔ دوسرے نے جواب دیا کہ میں تو جب امرت دہارا ختم ہو گئی۔ بھاگ آیا اتنی تکلیف ہوتی تھی کہ سوائے امرت دہارا کے گذارا نہ تھا۔ پوڑیاں اور ٹھنڈی نہیں۔ جب میں شام کو بھنوں پر زور دیا جاتا تھا۔ ایک وقت بھی نہیں ہو سکا۔ براتوں میں ابھی سے اچھی غذا سے زیادہ تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ اور اپنے آدمیوں میں کسی نہ کسی کو کچھ گڑبڑ رہتی ہے۔ اسی واسطے عقلمند لوگ برات میں امرت دہارا ساتھ لے کر ہی جاتے ہیں۔ تو بھی ان دوستوں کی گفتگو سن کر ہمارا خیال ہوا کہ عام پبلک کو پھر بھی آگاہ کرنا چاہیے۔ کہ وہ

برات میں دوسرے سامان کیساتھ کافی مقدار امرت دہارا کو باندھنا نہ بھولیں

جو سفر کرتے وقت ... امرت دہارا کو بھی پوچھ لیا کریں ... ہر وقت ہر قسم کی تمام تکالیف دور ہوں ... پیٹ درد ... ڈنک وغیرہ پر فوراً لگا سکتے ہیں اور دست ... کو کبھی بھی امرت دہارا کو بھولنا نہیں چاہیے۔ ... انسانی عضو ... امرت دہارا کو پاس رکھو!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) نمونہ صرف ۸ ...

ہر شہر سے ملتی ہے یا اس پتہ سے منگوائیں:- امرت دہارا ۷۹ لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دہارا اوشدھالیہ، امرت دہارا بھون، امرت دہارا سٹرک، امرت دہارا ڈاک خانہ لاہور

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

اصلی بہترین لیور واچ | کارآمد ٹائم پیس رسٹ واچ

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

امریکن واچ ہاؤس ... دہلی

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری ... اکتوبر ۱۹۲۸ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جا رہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود انکا نفع یا نقصان ہے کرکے یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ دفتر کو اطلاع دے دیں گے ورنہ بغیر ردی کا انتظار کئے ہوئے زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔ ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرنا چاہیے۔ یہ نمبران کے پتہ کی چٹ پر لکھا ہوا موجود ہے۔

۲ اکتوبر ۱۹۲۸ء

۲۵۶۳ - ۲۶۲۲ - ۳۶۲۲ - ۲۶۵۸
۳۷۴۳ - ۲۴۵۴ - ۳۸۹۵

۶ اکتوبر ۱۹۲۸ء

۲۵۶۳ - ۲۵۶۵ - ۲۵۶۷ - ۲۵۶۸
۲۵۶۹ - ۲۵۶۶ - ۲۵۶۸ - ۲۵۸۱
۳۴۶۹ - ۲۴۶۰ - ۲۵۰۵ - ۳۶۲۳
۳۶۶۲ - ۳۵۴۳

۱۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء

۲۵۸۲ - ۲۵۸۳ - ۲۵۸۴ - ۲۵۸۶
۲۵۸۷ - ۲۵۸۸ - ۲۵۸۹ - ۲۵۹۲
۲۵۹۴ - ۲۵۹۵ - ۲۵۹۶ - ۲۵۹۷
۲۶۰۶ - ۲۵۹۸ - ۲۶۰۹ - ۲۶۱۰
۲۶۱۱ - ۲۶۶۳ - ۳۵۶۱ - ۳۵۸۰
۲۵۷۶

۱۴ اکتوبر ۱۹۲۸ء

۲۶۱۲ - ۲۶۱۳ - ۲۶۱۴ - ۲۶۱۵ -
۲۶۸۱ - ۳۴۸۹ - ۳۵۲۳ - ۳۵۴۲
۳۸۸۶

منیجر الجمعیۃ دہلی

شربت فولاد

... مینیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بےنظیر طاقت

... بیشمار بندگان خدا کی کافی تعداد قوت مردمی اور عہد شباب کو ضائع کر بیٹھتی ... جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بیحد قوت پیدا ہو جاتی ہے ... خاص لوگوں کو قوت دیکر یاد کرا دیا ... نہایت ضروری چیز ہے ... ۱۲ عدد

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

جوہر زندگی کو میں نے استعمال کی امید سے زیادہ مفید پایا۔ واقعی دوائی صحیح معنوں میں جوہر زندگی ہے۔ استعمال سے پیشتر میرا دل و دماغ پریشان رہتا تھا لیکن اب خدا کا شکر ہے کہ میں اپنے اندر ایک نئی زندگی پاتا ہوں اور کام کرتے ہوئے کبھی تکان محسوس نہیں ہوتی۔ مجھے امید ہے ملک آپکی محنت کی داد دے گا۔

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کا خط بطور شہادت

جناب اسلام علیکم۔ مزاج شریف۔ چند ماہ ہوئے کہ میں نے آپکے یہاں سے جوہر زندگی منگوائی تھی۔ گو پہلے اشتہاری مرکبات پر اعتبار نہ تھا۔ آپکی ایجاد نے میرے خیال کو غلط ثابت کر دیا۔ یہ گولیاں قوت باہ کیلئے از حد مفید اکسیر ہیں۔ میں نے بارہا چاہا کہ آپ کو آپ کی ایجاد پر مبارکباد کا خط لکھوں ...

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

ضرورت ہے

... جنرل منیجر دواخانہ ... مظفر پور

اخبار الجمعیۃ دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پارہ پنج ترجمہ ۱۱ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک معہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ نمبر ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲ ۱۲

قرآن مجید جو کہ نمبر ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عمہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کرنی ہوگی۔

قرآن مجید جو کہ نمبر ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحیح کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶ ہیں۔ ساٹھ جزو نمبر ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصولڈاک ... جو صاحب نمبر ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر صلاحہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی عہ محصولڈاک ۸

مصنفہ مولانا نواب میر صدر الدین خان

اسلام کی خوبیاں: قیمت ۲ رعایتی ۱
اسلام کی ترقی ...
اصلاح المومنین ...
اسلام کی صداقت ...
اسلام کی حمایت ...
اسلامی حقوق ...
اصلاح البشر ...

الفاروق — حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مفصل سوانح عمری حصہ اول و دوم قیمت عہ رعایتی ...

المامون — مامون الرشید کی مفصل سوانح عمری ... قیمت ... رعایتی ۱۲

اورنگزیب پر ایک نظر ...

الغزالی ...

القول البدیع ...

ایجاد تگین ...

اوراد قادری ...

اشرف المواعظ ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک پیسہ کی کم کی کتب روانہ نہیں ہوگی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

پتہ محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان۔ دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

...

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

...

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

خارش یعنی کھجلی اور کھچیا کا

آخری اور قطعی علاج دریافت ہوگیا

...

صوفی برادرز ... لال کنواں۔ دہلی

ہر مسجد میں

...

ملنے کا پتہ:- حمیدیہ بک سیلرز دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

...

پتہ۔ امریکن واچ ہاؤس نمبر ۷ دہلی

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

...

حکیم عبد الرحیم سید بافندہ دہلی ... سوداگر جوتے

معہ محصولڈاک صرف سات روپیہ آٹھ آنہ میں دو کار آمد گھڑیاں

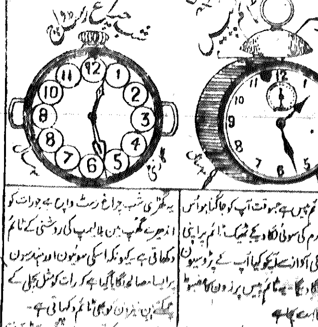

...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۶ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۴

اخبار و مقتبسات

ایران میں ایک ہندوستانی سیاح

طہران کے دلچسپ حالات

کچھ عرصہ ہوا کہ بمبئی کے چند پارسی سیاح سائیکلوں پر دنیا کا چکر لگانے کے لیے نکلے تھے۔ ۱۹۲۴ء کے وسط میں بلوچستان اور مشرقی ایران سے گذر کر وہ طہران پہنچے۔ اور اس کے بعد عراق، مصر، شام، شمالی افریقہ اور یورپ وغیرہ کا چکر لگانے کے بعد اب وطن واپس آ گئے ہیں۔ حالات سفر کے متعلق ان کی ڈائری نہایت دلچسپ ہے۔ ہم اس حصہ کا اقتباس قارئین کرام کے سامنے پیش کرتے ہیں جس میں انہوں نے طہران کے حالات لکھے ہیں۔

اصفہان سے طہران ۲۷۰ میل ہے۔ ہم نے تین دن میں طے کرنے کا ارادہ کیا تھا مگر راستہ کی مشکلات کے باعث ۴ دن میں طے کیا۔ قم تک اچھی سڑکیں ملیں اس لیے ہم نے دو دن میں ۱۳۰ سے ۱۰۰ میل روزانہ کی رفتار سے سفر کیا۔ مگر قم سے طہران تک چڑھائی ہی چڑھائی ہے۔ راستہ میں جگہ جگہ راہداری کا محصول لیا جاتا ہے۔ ہم نے اس سے بچنے کے لیے اپنے تمام ذرائع استعمال کیے۔ مگر ایک جگہ ایک سپاہی سے جھگڑا ہو ہی گیا۔ سپاہی نے اپنا ریوالور تک نکال لیا تھا لیکن ہم نے اسے فائر کرنے سے باز رکھا اور وہ خط دکھا کر ٹھنڈا کر دیا، جو شیراز میں حکومت نے ہم کو دیا تھا۔

طہران ایک خوبصورت وادی میں واقع ہے۔ شمال میں کوہ البرز کا سلسلہ ہے جس کی سب سے اونچی چوٹی دماوند ۱۹ ہزار فیٹ یعنی دنیا میں دوسرے درجہ کی چوٹی ہے۔ طہران کی آبادی ۴ لاکھ ہے۔ شہر نہایت خوبصورت ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم ایک چھوٹے سے یورپین شہر میں ہیں۔ ہر جگہ بجلی کی روشنی ہے۔ سڑکوں پر گھوڑوں کی ٹرام چلتی ہے۔ روسی، انگریز، جرمن، فرانسیسی، بلجین کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ اور اجانب کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اجانب کی خوبصورت دکانیں بکثرت ہیں مگر جرمن مال سیلاب کی طرح منڈی پر چھایا ہوا ہے۔ مکانات عمدہ اور مزین ہیں۔ عام عمارتیں سادی اور زیادہ سے زیادہ دو منزلہ ہیں۔ ہر چیز گراں ہے بمبئی سے بھی زیادہ گراں۔ صرف ایک چیز سستی ہے اور وہ عورتیں ہیں۔ اصفہان اور طہران کی عورتیں نہایت خوبصورت ہیں۔ یورپین عورتیں ان سے لگا نہیں کھا سکتیں۔ فی الواقع میں نے حسن کے بعض نمونے ایسے دیکھے ہیں جنہیں دیکھ کر میں مسحور سا ہو گیا۔ مگر اجانب کے لیے قوانین بہت سخت ہیں۔

ایرانیوں کی تہذیب

تعلیم یافتہ جماعت نہایت شائستہ ہے۔ اکثر لوگ فرانسیسی، جرمن، روسی، عربی وغیرہ جانتے ہیں۔ ایک دفعہ میں بال کتروانے کے لیے ایک حجام کی دکان پر گیا۔ وہاں کسی دکان پر دو قران (۱۰ آنہ) سے کم اجرت نہیں ہے۔ دکان نہایت خوبصورتی کے ساتھ سجی ہوئی تھی ہر چیز صاف تھی۔ حجام صاحب سامنے آئے تو کالر، ٹائی اور نہایت ٹھاٹھ کا ادنیٰ سوٹ پہنے ہوئے تھے۔ دوران گفتگو میں گفتگو سے معلوم ہوا کہ وہ بھی مذکورہ چاروں زبانیں بول سکتے ہیں۔ درزی بھی اگرچہ سند یافتہ نہیں ہیں مگر بہترین کپڑا سیتے ہیں۔

مکانوں میں حمام نہیں ہوتے۔ لوگ پبلک حماموں میں جاتے ہیں اور ۲ قران فی کس سے کم اجرت نہیں ہے۔ شیراز اور اصفہان کا بھی یہی حال ہے۔ یہاں کی پارلیمنٹ ہم نے دیکھی۔ عہد جدید کی خوبصورت عمارتوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ بادشاہ یہاں نہیں ہے مگر وہ اپنے وزراء کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنا ہوا ہے۔

رضا خان

ایران میں سب سے زیادہ طاقتور شخصیت رضا خاں کی ہے۔ جو وزیر جنگ اور وزیر اعظم ہے۔ ان پڑھ آدمی ہے لکھنا پڑھنا نہیں جانتا۔ مگر غیر معمولی قابلیت رکھتا ہے۔ گذشتہ دو سال میں جو ترقی ہوئی ہے وہ تنہا اسی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ پہلے فوج دس ہزار سے زیادہ نہ تھی۔ مگر اب ۵۰ ہزار ہے۔ اور بالکل یا مقابلہ منظم ہے۔ رضا خاں کے بعد دوسرے درجہ پر بااثر شخصیت اور پاسید گھر [illegible] کی ہے جو ایران میں زرتشتیوں کے سردار ہیں۔

ایران میں رشوت کا بازار گرم ہے اور اس کی بدولت صنعتی ترقی تقریباً صفر ہے۔ سیاسی معاملات نہایت پیچیدہ ہیں جنہیں سمجھنے کے لیے کم از کم چھ مہینہ کی مدت درکار ہے۔

ہم نے شاہ کا محل دیکھا جو ایک عجائب خانہ ہے۔ نادر شاہ کا لایا ہوا تخت طاؤس یہاں موجود ہے۔ دو کرسیاں دیکھیں جو جواہرات سے لدی ہوئی تھیں۔ ستھنے چینی کے کام، مٹی کے ظروف، سونے اور چاندی کی چیزیں، مرصع تلواریں نہایت کثرت سے تھیں اور خوب تھیں۔ یہاں ہم نے ایک کاسہ زر بھی دیکھا۔ جو دو فیٹ اونچا تھا۔ اور شاہ جارج پنجم نے دربار کے موقع پر شاہ ایران کو تحفۃً دیا تھا۔

اور کوئی چیز قابل دید نہیں ہے۔ مگر فی الجملہ طہران ایک زندہ دل شہر ہے۔ پایہ تخت ہونے کی وجہ سے یہاں برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی اور دوسری سلطنتوں کے سفارتخانے ہیں۔ یہاں آ کر مجھے معلوم ہوا کہ جرمنی جانے کے پاسپورٹ حاصل کرنے میں کوئی دقت نہیں ہے۔ مفت مل جاتا ہے۔ مگر اس کی مدت جواز صرف چار مہینہ ہوتی ہے۔ یہاں میوے بڑی کثرت سے ہوتے ہیں۔ شہتوت، خربوزے، شاہ دانے ہر طرف نظر آتے ہیں۔ اسٹبری کا دانہ ہندوستان کے دانے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔

رضا خاں سے ملاقات

ہم طہران میں ۱۲ دن رہے۔ آخری ایام میں ہم نے پارلیمنٹ کی عمارت دیکھی۔ ارباب کیخسرو کے پرائیویٹ سکرٹری ساتھ تھے۔ انہوں نے کونہ کونہ دکھایا۔ جرمن عمارات کے طرز پر بنی ہوئی ہے۔ ہم نے ایک مرتبہ پارلیمنٹ کو حالت اجلاس میں بھی دیکھا۔

۳ جون کو شاہ انگلستان کی سالگرہ کے موقعہ پر ہم برطانی سفارتخانہ میں ورزشی کرتب دکھائے۔ یہاں بڑے بڑے ایرانی امراء اور سفارتخانوں کے معززین کان سے ملاقات ہوئی۔ رضا خاں وزیر جنگ و وزیر اعظم بھی موجود تھے۔ اور انہوں نے کرتبوں کو بہت پسند کیا۔ بعد میں ہماری درخواست پر انہوں نے ملاقات کے لیے وقت دیا۔ جیسا کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں وہ ایران کے سب سے بڑے آدمی ہیں۔ اگرچہ ان پڑھ ہیں۔ مگر ہر مسئلہ کو بڑی سرعت اور خوبی کے ساتھ سمجھ لیتے ہیں۔ باوجود عظمت و شوکت ان کی زندگی اور وضع و اطوار نہایت سادہ اور بے تصنع ہیں۔ اور ملنے والے پر اپنے عجز و انکسار کا گہرا نقش پیدا کر دیتے ہیں۔ آج صرف انہی کی بدولت ایران ترقی کر رہا ہے۔ چند سال پہلے کسی شاہراہ پر خیریت سے سفر کرنا محال تھا۔ شہری آبادیوں سے باہر رہزنوں کی حکومت تھی۔ مگر انہوں نے ہر تین میل پر مسلح پولیس کی چوکیاں قائم کیں۔ اور اب ایران میں مسافر بالکل محفوظ ہے۔

آج کل وہ کردستانی قبائل کی سرکوبی میں مشغول ہیں تمام جدید ترین آلات حرب حتیٰ کہ ہوائی جہاز (اور ڈ بابے ٹینک) تک ان کے خلاف استعمال کیے جا رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ اگر انہوں نے کردوں کو زیر کر لیا تو یہ انکی سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔ کیونکہ آج تک کوئی انہیں مطیع نہیں کر سکا۔ مشہور ہے کہ محرم سے خفیہ طریقہ پر ہتھیار آ رہے ہیں۔ انگریزوں پر باغیوں کی امداد کا شبہ کیا جاتا ہے۔

رضا خاں نے ہم کو ایک دستی خط دیا جس میں ہر شخص سے ہماری مدد کرنے کی درخواست کی گئی تھی اور ان لوگوں کے لیے ہدایت تھی جو ہمیں ستائیں یہ خط لوگوں کے لیے اچھا خاصا ہوا تھا۔ ہر ضرورت کے موقع پر ہمارے کام آیا۔ اور جس کو دکھایا وہ رام ہو گیا ایک دفعہ ہم ایک کاروانسرائے میں پہنچے جس میں آدمیوں کی کثرت سے تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ ہم نے چلتے ہی پولیس کے سپاہی کو یہ خط دکھایا۔ اور تھوڑی ہی دیر میں اچھی جگہ نکل آئی کہ ہم رات بھر آرام سے سوئے۔

(انڈین ڈیلی میل)

کیا ٹرکی دول خارجہ سے قرضہ لیگی؟

اجنبی دوائر میں یہ افواہ مشہور ہو رہی ہے کہ جمہوریہ ٹرکی دول خارجہ سے قرضہ لینے کا ارادہ کر رہی ہے۔ لیکن باخبر ترکی ادارے اس افواہ سے لاعلمی کا اظہار کر رہے ہیں۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷	۹
ششماہی	۴	۵
فی پرچہ	ا	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

تذکرہ رسول صلعم مؤلفہ جناب مولانا مولوی عبدالغنی صاحب رحمانی - یہ حضور سرور کائنات کے مقدس و مبارک حالات زندگی کا ایک صحیح و معتبر و گرانبہا مجموعہ ہے قیمت رعایتی ۸ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

علامہ شبلی نعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

الفاروق، المامون، الغزالی، الکلام، سیرۃ النعمان، اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر، مقالات شبلی، رسائل شبلی، مجموعہ نظم شبلی، سوانح مولانا روم، سفرنامہ مصر و روم و شام، آغاز اسلام ترجمہ بدر الاسلام [illegible]

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

صبح زندگی، شام زندگی، شب زندگی، منازل السائرہ، نوحہ زندگی، امت کی مائیں، الزہرا، نوبت الوقت، سراب مغرب، ساتواں رکن، نسانہ سعید، نواحات اشک، طوفان حیات، جوہر قدامت، یاسمین شام، آفتاب دمشق، عروس کربلا، ماہ عجم، سمرنا کا چاند، انگوٹھی کا راز، وغیرہ [illegible]

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

مجموعہ اعمال مجربہ سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص، آیۃ الکرسی، سورۃ مزمل، سورۃ یٰسین

تفاسیر

تفسیر الفاتحہ، تفسیر مظہری پارہ اول، تفسیر سورۃ یٰسین [illegible]

تعلیم الاسلام

قاعدہ تعلیم الاسلام، تعلیم الاسلام حصہ اول تا چہارم، مکمل سٹ [illegible]

ردمرزائیت

فیصلہ آسمانی، ہدایۃ المہتدی، حقیقۃ المسیح، چشمہ ہدایت، دوسری شہادت آسمانی، تحقیقہ رسائل اعجازیہ، انوار ربانی، دوستانہ نصیحت، جواب حقانی، نکات ربانی، تائید ربانی، کذب، اطلاع رحمانی، صحائف رحمانیہ مکمل سٹ [illegible]

آریوں کے جوابات

تحفۃ الہند، معین الواعظین، وید کا بھید، حصول دوم، قدامت اسلام، حدوث مادہ، حدوث روح، ابطال تناسخ، آریہ دھرم کا انصاف، آریہ سماج کا کوڑا، ترک اسلام، نصیحت کی دلیل، ذوالفقار ابوالکلام [illegible]

تاریخ القرآن — اعجاز القرآن — بستان العارفین — تفسیر مظہری — تعلیم الاسلام — تفسیر سورۃ یوسف — رباعیات عمر خیام معہ سوانح — علم مجلسی — دیوان شیدا — ازہار العرب — دیوان غالب — تاریخ الامت — مسدس حالی — تاریخ الدولتین — الفاروق — فتاویٰ رشیدیہ — ہمارے نبی — احسن الوظائف — صحائف رحمانیہ — عطر مجربات

[illegible]

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لیے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO DE.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ

شملہ کی مجلس اتحاد کا خاتمہ

(۳)

باجہ کا سوال

جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں، کانفرنس کے سامنے ابتداءً صرف دو سوال پیش ہوئے، اور ان کے حل نہ ہو سکنے کی وجہ سے وہ منتشر ہوگئی۔ ان میں سے پہلے سوال کے حل نہ ہونے کی وجہ ...

...

عمل سے باز رہے۔ پس جب کسی مسجد میں باجماعت نماز ہو رہی ہو تو اس کے سامنے سے گزرتے وقت ہر جلوس کو باجہ بند کر دینا چاہیئے"

اس تجویز میں یہ مطالبہ نہیں کیا گیا ہے کہ باجہ بالکل ہی نہ بجایا جائے، نہ یہ کہا گیا کہ مسجد کے سامنے کسی وقت باجہ نہ بجایا جائے، نہ یہ کہا گیا ہے کہ انفرادی نماز کے وقت بھی ہر مسجد کے سامنے باجہ روک دیا جائے۔ اگر ہندوؤں کی اس ذہنیت کو ملحوظ رکھا جاتا، جو ذبح گاؤ کے حق پر بیشمار پابندیاں عائد کرنے میں انہوں نے ظاہر کی تھی تو یقیناً اس کے جواب میں باجہ بجانے کے حق پر اس قسم کی پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا جا سکتا تھا۔ مگر شکر ہے کہ مسلمانوں نے معقولیت کی حد سے تجاوز نہ کیا اور اپنے جذبات کے ساتھ ہندوؤں کے جذبات و حقوق کا بھی پورا لحاظ کرتے ہوئے صرف وہی مطالبہ کیا جو ہمسایہ شہری ہونے کی حیثیت سے وہ جائز طور پر کر سکتے تھے۔ اور جو نماز باجماعت کے حق سے استفادہ کرنے کیلئے بہرحال ناگزیر تھا۔

...

اور نہ کسی وقت کسی ذاتی یا عام عمارت، مندر یا مقام پر خواہ ایسی عمارت، مندر یا مقام کسی مسجد کے سامنے یا متصل ہی واقع ہو آرتی کا باجہ یا سنکھ بجانے پر کوئی اعتراض کیا جائے گا اور نہ پابندیاں عائد کی جائیں گی۔ لیکن ایسی قدیم تاریخی مساجد کے سامنے جیسے جامع مسجد دہلی ہے کہ اس کے سامنے زمانہ ہائے دراز سے کبھی باجہ نہیں بجا، مذہبی جلوسوں کے باجہ کے سوا دیگر قسم کے جلوسوں کا باجہ بند کر دیا جائے گا"

اس تجویز میں دراصل ہندوؤں نے سرے سے اس اصول کو تسلیم ہی نہیں کیا کہ مسلمانوں کو اپنی مساجد میں امن و سکون کے ساتھ عبادت کرنے کا حق ہے وہ اگر دہلی کی جامع مسجد یا کسی اور بڑی مسجد کا احترام بھی کرتے ہیں تو صرف اسلئے کہ اس کے سامنے سالہا سال سے حکومت نے انہیں باجہ نہیں بجانے دیا ہے۔ اور وہ ایک طرح سے اس کے احترام پر مجبور کر دئے گئے ہیں۔ ورنہ مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور جذبات کا احترام ...

...

ان کا وقت بیس پچیس منٹ سے زیادہ نہیں رہتا۔ نمازوں میں صرف تراویح ایک مخصوص نماز ہے جس میں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ تک قرآن پڑھا جاتا ہے۔ اسلئے اسکے واسطے مخصوص رعایت کی ضرورت تھی۔

مسٹر شہید سہروردی نے مسلمان ممبروں کے اتفاق سے اسم ایک اور عملی تجویز کا اضافہ کیا جس سے باجہ کا قضیہ بالکل ہی طے ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ:۔

"آجکل کلکتہ کے حکام نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ جب کسی راستے کوئی جلوس گزرنے والا ...

...

نے پوری صفائی کے ساتھ واقعات دنیا کے سامنے پیش کر دئے۔ اب اگر ہندو لیڈر اپنے آپ کو قوم و ملک کے سامنے جوابدہ سمجھتے ہیں تو ان کو دوسروں پر افشائے راز کا الزام رکھنے کے بجائے علانیہ پبلک میں آ کر بتانا چاہیئے کہ انہوں نے ایک بڑی قوم کے نمائندے ہونے کی حیثیت سے اتحاد کے لئے کیا کام کیا۔ انہیں یہ امر فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ چند آدمیوں کو بند کمروں میں بیٹھ کر ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ آخری اور قطعی فیصلہ بہرحال خود اہل ملک کے استصواب سے ہوتا چاہیئے۔

تجارتی تعصب کی ایک تازہ مثال

ملک کے اکثر حصوں کی طرح دہلی میں بھی کپڑے کی منڈی پر ہمیشہ ہندو تاجروں کا مکمل قبضہ رہا ہے۔ اور کبھی کسی مسلمان تاجر کو یہاں کپڑے کی تھوک تجارت اپنے ہاتھ میں لیکر فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملا۔ کچھ عرصہ ہوا کہ بمبئی کے مشہور سیٹھ سر فاضل بھائی کریم بھائی نے دہلی میں پارچہ فروشی کی ایک بہت بڑی دکان ...

...

ہے اور وہ اس اصول کے پابند ہیں تو انہیں چاہیئے کہ وہ جس طرح مسلمانوں پر مفروضہ الزامات عائد کر کے ان کی مذمت کیا کرتے ہیں کم سے کم اسی طرح ذرا اپنے ہم قوم تاجروں کی اس حرکت پر بھی جو سراسر فرقہ وارانہ ہیجان کے ماتحت ہے اظہار ملامت کریں۔

شاہ افغانستان کی سیاحت

لندن کے افغانی سفارتخانہ نے اعلان کیا ہے کہ اعلیحضرت شاہ افغانستان، رائکو بہ کو بغرض سیاحت انگلستان ...

...

میں اس عقدہ کا بھی ایک معقول حل ہو سکتا تھا چنانچہ مسلمانوں نے اس کو خوشی قبول کر لیا۔ مگر ہندو ممبروں نے نہ صرف یہ کہ اس کو مسترد کر دیا، بلکہ سنا ہے کہ بعض نہایت مقتدر ہندو لیڈروں نے مسٹر سہروردی کو بھرے جلسہ میں گالیاں بھی دیں۔

(باقی)

افشائے راز کی شکایت

اتحاد کانفرنس کی کاروائی کے متعلق اسلامی جماعت کے ...

روانہ ہو جائیں گے۔ اور انگلستان کی سیر کرنے کے بعد پیرس رومۃ الکبریٰ اور روس کی بھی سیر فرمائیں گے اور غالباً اثنا راہ میں ترکی بھی تشریف لیجائیں گے۔ موجودہ زمانہ میں افغانستان جو ترقی کر رہا ہے اسکو دیکھتے ہوئے ہم وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت کا یہ سفر دوسرے ممالک کے فرمانرواؤں کی طرح سیر و تفریح یا عیاشی و نفس پرستی کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کی غرض و غایت مغرب کی ترقیوں کو بچشم خود ملاحظہ کرنا اور انکو افغانستان میں رائج کر کے رعایا کو فائدہ پہنچانا ہے ہمیں معلوم ہوا ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے کہ اعلیٰ حضرت یورپ جاتے ہوئے ہندوستان ہی تشریف لائیں گے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگلستان جانے اور روس ہوتے ہوئے افغانستان واپس آنے کے لیے جو راستہ ...

...

حیدرآباد کا میزانیہ

...

حوادث و احکام

استفتاء

بیوی کہتی ہے کہ میں اپنے میکہ میں تھی میرا شوہر رات پری کو آیا اور دن پھر رہا۔ بعد مغرب کے اس نے میرے بھائی سے کہا کہ میں دوسری بیوی کرنا چاہتا ہوں اس بیوی سے دیری طرف اشارہ کر کے مجھے کوئی واسطہ نہیں اسے چاہیے وہ اختیار ہے میں نے اسکو چھوڑ دیا۔ مجھے میرا زیور دیدو۔ تب میرے بھائی نے محلے کے پانچ شخصوں کو بلوا دیا جو کہ صاحب علم اور مذہب واقف تھے انہوں نے ...

...

الجواب

...

استفتاء

...

انتقادات

پیغام رسول۔ فوٹو کا شرعی فیصلہ

لاہور کی انجمن خدام الدین مسلمانوں میں ایک علمی کام کرنیوالی اصلاحی جماعت ہے۔ اس نے مسلمانوں کے عقائد و رسوم کی اصلاح اور ان میں علم دین کی اشاعت کو اپنا نصب العین قرار دے رکھا ہے۔ اور اس کے لئے وہ نہایت مستعدی اور خاموشی کے ساتھ کام کر رہی ہے ...

...

انجام غفلت

...

الفرقان کا نظام نمبر

...

دلچسپ واقعات

شہنشاہ برطانیہ نے ایک پونڈ قرض لیا

حال میں مسٹر اسمتھ کا انتقال ہوا ہے جو ۳۰ سال تک دو بادشاہ انگلستان کے وقائع نگار رہے ہیں انکو یہ شرف حاصل تھا کہ ایک مرتبہ ان سے شاہ انگلستان کو ایک پونڈ قرض مانگنا پڑا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک دفعہ شاہ ایڈورڈ ہفتم اور ملکہ الکزنڈرا ایک مینا بازار ...

...

دنیا کا سب سے بڑا ہوائی جہاز

...

داڑھی مونڈنے میں غصہ کیوں آتا ہے؟

...

جب کبھی آپ کو کسی کتاب کی ضرورت ہو تو صرف الجمعیۃ بک ایجنسی ہی سے منگایئے۔ تنبیہ

اعلیٰ حضرت امیر امان اللہ خاں کا سفر یورپ

لندن ۲۰ ستمبر - اعلان کیا گیا ہے کہ ہز میجسٹی امیر امان اللہ خان غازی بادشاہ افغانستان امسال سرکاری طور پر سیاحت برطانیہ کیلئے تشریف لیجائیں گے - فی الحال یہ طے ہوا ہے کہ ہز میجسٹی ۱۰ دسمبر کو کابل سے روانہ ہو کر ہندوستان تشریف لائیں گے -

جریدہ ڈیلی میل کا بیان ہے کہ حکومت ہندوستان و برطانیہ دونوں کی طرف سے ہز میجسٹی کا دوران سیاحت میں سرکاری طور پر خیر مقدم کیا جائے گا - یہ بھی سمجھا جاتا ہے کہ غالباً اثنا راہ میں کھنو گڑھ کی بھی سیر فرمائیں گے -

ہز میجسٹی جہاز سے بندرگاہ مارسیلز میں اتر کر براہ خشکی لندن تشریف لیجائیں گے - لندن کے بعد پیرس روم اور برلن کی بھی سیر کا قصد ہے - اور بعد ازاں آپ ملک روس کی سیر فرماتے ہوئے واپس تشریف لائیں گے -

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں جدید ترقیاں

بجلی کی روشنی اور برف کلیاں

ترکی اور عراق کا معاہدہ

علاقہ طنجہ کو ہسپانوی مراکش میں شامل کرنے کا ارادہ

ایران کے لیے ایک غیر ملکی کوشیال کی ضرورت

برطانوی وزیر جنگ ہندوستان کیوں آ رہے ہیں

سرحد کے فوجی مسائل پر غور کرینگے

لندن ۲۹ ستمبر - کولچسٹر میں کنزرویٹو جماعت کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سر لیمنگ ورتھنگٹن ایوانز وزیر جنگ نے کہا کہ میں دو ہفتہ کے اندر اندر ہندوستان کی طرف روانہ ہو جاؤں گا - اگرچہ اخبارات میں شائع ہو چکا ہے تاہم میں ہندوستان میں برطانوی افواج کے رسمی معائنہ کیلئے نہیں جاتا - برطانوی افواج کا ۳/۱ حصہ وہاں مقیم ہے - میں شمالی و مغربی سرحد پر چند بڑی بڑی پلٹنوں کو ضرور دیکھوں گا کیونکہ میں موقع پر پہنچکر ان مسائل پر غور کرنا چاہتا ہوں جو وہاں پر ہمارے سامنے در پیش ہیں -

آپ نے کہا کہ برطانوی فوج اور ہندوستانی فوج نے ہمیشہ اتحاد و اشتراک عمل کے ساتھ کام کیا ہے - میں اس اشتراک عمل کی ہمت افزائی کروں گا -

روس اور فرانس کے تعلقات

روس میں ذہنی استبداد

ڈیرہ دون میں ہندو مسلم فساد

فسادات تتیا کے مقدمات

مسلمانان تتیا کا احتجاج

تتیا ۸ ستمبر - مولوی نند محمد رئیس تتیا - اور قربان میان کا مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کی پیشی ۲۶ ستمبر مقرر تھی مسلمانوں کے خلاف بھی ایک جھوٹا قتل کا مقدمہ ہے - جو ہندوؤں نے بنایا ہے - افواہ تھی کہ ہندوؤں نے ان دونوں مسلمانوں کی ضمانت منسوخ کرانے کی سخت کوشش کی تین مرتبہ وہ عدالت میں پیش ہوئے اور ضمانت پر بدستور آزاد رہے مسلمانوں کو کسی شرارت کا شبہ نہ تھا اور بڑے اضطراب سے کل کی کارروائی کو دیکھ رہے تھے - ان کی تعداد ڈھائی ہزار کو پہنچ گئی تھی - افواہ سچ نکلی - ہندو وکلا اور مختاروں کے اصرار پر ان کی ضمانت منسوخ ہو گئی - اور اسی وقت حوالات بھجوا دئے گئے -

مسلمانوں نے اس خبر کو نہایت صبر و تحمل سے سنا - لوگ جیل تک ان کے ساتھ گئے اور جیل کے اندر بھی جانا چاہتے تھے لیکن پولیس نے انکو روک دیا - ہندو پولیس مسلمانوں کو تنگ کرنا چاہتی تھی لیکن نئے عدالت حسین نے انکو روکا اور پولیس کو یقین دلایا کہ اگر پولیس کسی قسم کا دخل نہیں دیگی ...

... صوبجات متوسط نے فساد زدہ قصبہ جنرل ہسپتال اور کوتوالی کا معائنہ کیا - ان مجروحین کی تعداد جنہیں کم و بیش شدید زخم آئے ہیں اور جنہیں ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے ۸۲ ہے اور ۳۰۰ سے زائد اشخاص ایسے ہیں جنہیں خفیف زخم آئے ہیں - دو ہندو جنکا نام ... اور ... مر گئے ہیں - ان دو میں سے ایک کی لاش معائنہ کیلئے ارسال کی گئی ہے -

آج صاحب مجسٹریٹ نے ۲ بجے بوقت دوپہر ممتاز اور سرکردہ ہندوؤں اور مسلمانوں کا ایک اجلاس طلب کیا ہے -

اگرچہ شہر میں امن و سکون ہے تاہم لوگوں پر خوف و ہراس طاری ہے اور کاروبار کے حسب معمول جاری ہونے کی بہت جلد توقع نہیں ہے - اس لیے اب تک دکانیں بند ہیں ۱۵ اشخاص کی گرفتاری عمل میں آئی ہے - سے زائد اشخاص جو ضمانت نہ دے سکے رہا کر دئے گئے ہیں - پولیس بازاروں میں پہرہ دے رہی ہے -

رام لیلا کے باقی جلوسوں پر قیود

ڈیرہ دون ۲۹ ستمبر - ڈیرہ دون کے بازاروں میں ہڑتال جاری ہے - ہنوز مختلف محلوں میں اکیلے دکیلے آدمیوں پر حملوں کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں - ...

کرفیو آرڈر واپس لیا گیا

رنگون میں آتشزدگی سے ۴ لاکھ کا نقصان

بلدیہ لکھنؤ پر ہندوؤں کا قبضہ

مسلمان ارکان بالاجماع علیحدہ ہو گئے

لکھنؤ ۳۰ ستمبر - امین آباد پارک کی محفل میلاد کے منعقد نہ ہونے سے مسلمانان لکھنؤ کو سخت رنج و اضطراب ہے اور وہ ہر ممکن کوشش اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر ولادت با سعادت کی اس عظیم الشان محفل کو قائم رکھنے کے عمل میں لانا چاہتے ہیں -

کل چیئرمین کی طرف سے منتخب شدہ مسلمان ارکان بلدیہ کی خدمت میں صاحب ڈپٹی کمشنر قسمت لکھنؤ کے اس جواب کی نقل ارسال کر دی گئی تھی جس میں صاحب موصوف نے ان کے پیش کردہ استعفے بلدیہ کی کیٹی سے منظور کر لیے ہیں - اب گویا مسلمانوں کی نیابت بلدیہ میں بالکل نہیں رہی ہے اور یہ حلقے خالی ہو گئے ہیں - جن کی طرف سے ارکان کے ضمنی انتخاب کی ان حلقوں کے مسلمان رائے دہندگان کو ہدایت کی جائے گی -

شاہی کمیشن کے متعلق پیشگوئی

مقدمات اندور

فساد ناگپور کے مقدمات

رانچی میں کتاب رنگیلا رسول کی اشاعت

حکومت صوبہ بہار فوراً توجہ کرے

کتاب "رنگیلا رسول" ہندی جسکو بلدیو پرشاد شرما نے ہری پریس بنارس میں چھپوایا ہے - یہاں رانچی میں بھی کثرت سے فروخت ہو رہی ہے - ایک آریہ مسمی رام بڑائی لال نے سینکڑوں کی تعداد میں منگوا لیا ہے - اور ہندوؤں کو اس کی خریداری کے لیے بہت ترغیب دیتا ہے اور عام طور سے فروخت کرتا پھرتا ہے - گورنمنٹ بہار کو چاہیے کہ اس کی طرف توجہ کرے اور کتاب کی خرید و فروخت کو ناجائز قرار دے - (نامہ نگار الجمعیۃ)

کانپور میں رام لیلا کا جلوس

سو آدمیوں کو لاٹھیوں سے مسلح کرنے کی اجازت

امرتسر میں تیز رفتار لاری اور ریل کا ہولناک تصادم

تبلیغ کانفرنس بدایوں

سر عبدالرحیم کا خطبہ صدارت

بدایوں ۸ اکتوبر - تبلیغ صوبہ کانفرنس کے صدر سر عبدالرحیم نے اپنے خطبہ صدارت میں اس امر پر بہت زور دیا کہ مسلمانوں کی تبلیغی انجمنوں کو مستقل و مستحکم بنیادوں پر قائم کیا جائے - آپ نے فرمایا کہ ہم کو شدھی کے حملوں کی مدافعت کرنی ہے - اور یہ صاف طور پر واضح ہے کہ شدھی کا مقابلہ اس وقت تک نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ ہم وسیع پیمانہ پر سرگرمی کے ساتھ تبلیغ نہ کریں - اس وقت سینکڑوں علماء اور ہزاروں مولوی ایسے ہیں جو بالکل بیکار ہیں - نہ انکو کوئی مناسب کام ملتا ہے نہ وہ آرام و اطمینان سے مذہب و ملت کی خدمت کر سکتے ہیں - لیکن اگر تبلیغ کی ایک عمدہ پیمانہ پر تنظیم کی جائے تو ان اصحاب کے لیے ان کی مرضی ان کی قابلیت اور لیاقت کے مطابق اچھا خاصہ مشغلہ نکل آئے اور انکی ...

میزانیہ ریاست حیدرآباد دکن

۴۸ لاکھ روپیہ کی خالص بچت

ناگپور کے مسلمانوں کا جلسہ

دفعہ ۱۴۴ کی مدت میں توسیع کیلئے

قبول اسلام

جسٹس دلیپ سنگھ کے دوبارہ تقرر کا فیصلہ

دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ میں توسیع

جلوسوں کے لیے اشتہار دینے کی ممانعت

ایک ضروری اطلاع

ایک خوش بیان واعظ کی ضرورت

محفوظ سرمایہ تنظیم کی اپیل

مساجد اللہ کی آبادی کی تحریک میں شامل ہو جاؤ

ملک میں اڑہائی سال سے تحریک تنظیم کا غلغلہ بلند ہے اس اثنا میں جمعیتہ کی طرف سے ایک مرتبہ بھی مالی اعانت کے لیے اپیل نہیں کی گئی۔ سبب یہ ہے کہ جمعیت تنظیم کی عبرت کے لیے گزشتہ چندوں کی افسوسناک تاریخ موجود تھی لیکن عمل و خدمت کی کوئی امتیازی اور نتیجہ خیز شاہ راہ سامنے نہ آئی تھی اور یہ بھی اطمینان نہ تھا کہ چندہ جمع کر لینے کے بعد اسکو کوئی خاص امتیازی دیا جا سکیگا۔ خدا کا شکر ہے کہ اڑہائی سال کے مسلسل انتظار کے بعد جمعیتہ تنظیم ٹھیک اسی دن اس اہم ذمہ داری کو قبول کر رہی ہے جس دن حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بعثت اور وصال کے واقعات ظہور پذیر ہوئے یعنی خوش قسمتی سے تنظیم عالم انسانیت کا کام شروع کیا اور مکمل کر دیا۔

ہندوستان میں ۰۰ لاکھ دیہات ہیں مسلمانوں کی ۹۰ فی صدی دیہاتی آبادی اور ۶ کروڑ خاندان مسلمان۔ افلاس انتہائی جہالت اور ہر قسم کی مذہبی، اقتصادی اور معاشرتی خطرات کے نرغے میں ہیں ...

خورجہ کے ایک ہندو اخبار کی اشتعال انگیزیاں

مسلمانان خورجہ کا پرزور احتجاج

حکومت کو فوراً مقدمہ چلانا چاہیے

۲۱ ستمبر ۱۹۳۰ء کی اشاعت میں دو مضامین بہت زیادہ قابل اعتراض ہیں ایک دستور پیکنظ میں نارد کی بات چیت اور دوسرا "ہندو سورما" ان میں سے اول الذکر مضمون کے مندرجہ ذیل فقرات نہایت درجہ دل آزار اور اشتعال انگیز ہیں۔

(۱) مسلمانوں نے مخدوم شاہ ولایت میں جلسہ کیا اور جھوٹی اور منگھڑت کہانیاں رچ کر رسول کی یعنی محمد کی عزت اور اسلام کی ڈوبتی ہوئی ناؤ کو بچانے کے لیے خوب ہاتھ پاؤں مارے۔

(۲) دنیا میں بھاؤں کے کام دس بجے ختم ہو جاتے ہیں یہ (مسلمان) دس بجے شروع کرتے ہیں راکشسوں جیسے طریقے تو پہلے ہی سے اختیار کئے ہوئے ہیں پھر کام کیوں نہ راکشسوں جیسے ہوں۔

خورجہ کے مسلمانوں میں ان دل آزار مضامین سے سخت اشتعال اور جوش پیدا ہو گیا ہے جس کا اظہار کرنے کے لیے ایک جلسہ عام ۲۲ ستمبر کو خاکسار کی زیر صدارت اور دوسرا ۲۳ ستمبر کو مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب کی صدارت میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں نارد کے نفرت پھیلانے والے مضامین پر احتجاج کیا گیا۔ اور جمعہ کے روز نماز جمعہ تک مکمل ہڑتال رہی نتیجاً وزر کی نقول ...

... عمل میں لائی جائے۔

مندرجہ بالا فقرات کو پڑھنے کے بعد صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے من حیث القوم نفرت پیدا کرنے کے لیے اس سے زیادہ نفرت انگیز الفاظ اور نہیں ہو سکتے۔

نیاز مند
علی احمد خاں
(صدر جلسہ عام مسلمانان خورجہ)

مسلمانان پھلواری شریف کا جلسہ

مسلمانان بتیا سے اظہار ہمدردی

۱۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ کو مسلمانان پھلواری شریف کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب مولوی سید حسن صاحب آرزو اس لیے منعقد ہوا کہ مظلوم مسلمانان بتیا کے متعلق حسب ہدایت و حکم حضرت امیر شریعت مدظلہ صوبہ بہار و اڑیسہ اظہار ہمدردی کی جائے۔ حسب ذیل تجویز بعد تمام جمعہ متفقہ طور سے پاس ہوئی۔

مسلمانان پھلواری شریف کا یہ جلسہ بتیا ضلع چمپارن کے ان مظلوم مسلمانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے جو ہندوؤں کی کثیر جماعت کے ہاتھوں تباہ و برباد کئے گئے ہیں۔ اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ ...

حیرت انگیز رعایت — پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ — عروج اسلام کے پانچ حصے

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

ہر مسجد میں

نصرتی دواخانہ کی فہرست

ریشمی کپڑے

ایک ہندو عورت کا قبول اسلام

فرضی شوہر کی طرف سے دعوے

بتاریخ ۸ اگست ۱۹۳۰ء کو بوقت نماز ظہر ایک عورت مسماۃ رام پیاری قوم چمار ساکن گلاوٹھی نے جامع مسجد میں برضا و رغبت بغیر کسی جبر و اکراہ کے مولوی سید حمید الدین صاحب مدرس مدرسہ عربیہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا جس کا اسلامی نام اس کی پسند کے موافق اللہ دی رکھا گیا۔ اس کے بعد چند دن تک وہ یہاں معتبر لوگوں کے گھر رہی جس سے اس کے دل میں اسلام کی محبت راسخ ہو گئی اور اسلامی اخوت و مساوات نے اپنا گرویدہ بنا لیا۔ کچھ دن کے بعد وہ یہاں سے کہیں باہر چلی گئی اور کسی مسلمان رئیس کے گھر شاید نوکر ہو گئی۔ مسماۃ مذکورہ بالغ ہے اور اس نے حاکم علاقہ کے ہاں درخواست دیکر اجازت بھی حاصل کر لی ہے۔ لیکن آریہ اس کا مسلمان ہونا کب گوارا کر سکتے تھے۔ لہٰذا آریوں نے اسکے فرضی شوہر اور اس کی ساس کو شہ دیکر کے اور معقول رقم دیکر آخر مسلمانوں پر دعوے کرا دیا۔ چار مسلمانوں کے نام بے گناہ گرفتاری کا وارنٹ جاری کرایا۔ یہ مقدمہ بھی ایک آریہ آنریری مجسٹریٹ کی عدالت میں ہے جس کے متعلق مشہور ہے کہ اس استغاثہ کا باعث بھی ...

ہو تو حضرات کے پتہ سے خط لکھیں۔ والسلام

راقم
آنریری سیکرٹری انجمن تحفظ اسلام
گلاوٹھی ضلع بلند شہر۔ جامع مسجد

مقدمات اندور اور رنگیلا رسول کے مقدمات کیلئے

آبادان کے ہندی مسلمانوں کی طرف سے امداد

آبادان (خلیج فارس ملک ایران) کے ہندی مسلمانوں کی طرف سے مجھے ایک خط موصول ہوا ہے جس کا ملخص حسب ذیل ہے۔

رنگیلا رسول کے مقدمہ کے فیصلے اور مسلم آؤٹ لک کے مالک و ایڈیٹر کی سزایابی سے یہاں کے مسلمانوں کو بے حد صدمہ پہنچا ہے۔ ان واقعات سے متاثر ہو کر انہوں نے ساٹھ تو سو روپیہ چندہ جمع کیا ہے۔ اس رقم میں سے تین سو روپیہ اندور کے مصیبت زدگان ...

سونے کی چوڑیاں — زبردست رعایت — یعنی تین روپے کی بجائے سوا دو روپیہ میں

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

اکسیر جذام

برص یعنی پھلبہری سفید داغ

مہدی

گنجینہ عجائبات

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

"جوہر زندگی" کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

"جوہر زندگی" کی تازہ ترین شہادتیں

تارکا پتہ: جمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۴۶ہجری مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۵

عہد جدید میں اسلامی صحافت کی ترقی

دنیائے اسلام کے اخبارات و رسائل پر ایک نظر

یہ مضمون ڈاکٹر زویمر (مشہور دشمن اسلام) کے ایک طویل مضمون کا خلاصہ ہے۔ اس میں دنیائے اسلام کی صحافت جدیدہ پر جو معلومات جمع کی گئی ہیں وہ کسی اور جگہ یکجا نہیں ملتیں۔ امید ہے کہ ناظرین کرام اسے دلچسپ پائیں گے۔

لندن ٹائمز اپنی ایک اشاعت میں افغانی پریس پر تذکرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ”یقیناً سرکاری پرچہ نوجوان افغان ایڈیٹروں پر رشک کر سکتی ہے۔ صحافت کا وہ دور ایک زریں دور ہے جبکہ ایک قوم کے تفکر کا آغاز ہوتا ہے۔ صحافت ایسی تازہ ہوتی ہے جیسے شبنم۔ اور بات بات میں شگفتگی و حضرمیت کی پیچ نہیں ہوتی۔“

آج کل مسلمانوں میں اخبار نویسی جس کثرت کے ساتھ پھیل رہی ہے اور جس جوش اور سرگرمی کے ساتھ ابھر رہی ہے اس سے ہم میں ایک نئی ذہنیت کے پیدا ہونے کی امید ہے۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ذہنیت کا عنصر ... [illegible]

میں اتحاد خیال کا ذریعہ ہوئے ہیں۔ مندانا ... اور ادا موا چینی ... ہونگ ... کے درمیان اگر کوئی واسطہ ہے تو یہی اخبارات ہیں۔ صحرائے افریقہ کے زاویہ بیرالعالی میں عراق تک اخبارات پہنچتے ہیں۔ قاہرہ کا المؤید ... [illegible] شائع ہوتا ہے۔

پروفیسر ... کا خیال ہے کہ حج کو اب وہ اہمیت حاصل نہیں رہی جو پہلے تھی کیونکہ مسلمانوں نے اسکو صرف ایک مذہبی رسم قرار دے لیا ہے۔ اس لیے ان کے نزدیک حج کے ان سیاسی فوائد کو اب اسلامی پریس ایک بڑی حد تک ادا کر رہا ہے۔

ذیل کے صفحات میں اسی امر کی توضیح کے لیے ہم دنیائے اسلام کی موجودہ صحافت پر ایک نظر ڈالتے ہیں جس سے لوگوں کو اس کی قوت اور میلان و رجحان کا حال اچھی طرح معلوم ہو جائیگا۔

ٹرکی و شام

۱۸۲۶ء سے پہلے ٹرکی میں طباعت کا وجود نہ تھا ... [illegible]

The development of Turkey as measured by its press ... [illegible]

[illegible]

اخبارات کا ایسا خوف چھایا ہوا تھا کہ وہ کسی نئے اخبار کی اجازت ہی نہ دیتے تھے۔ ان کی تختیوں کا نتیجہ یہ تھا کہ ۱۹۰۸ء تک اخبارات کی تعداد ... کے اخبارات سے زیادہ نہ تھی۔

۲۵ جولائی ۱۹۰۸ء کو ... صحافتی زندگی میں ایک نئی روح پیدا ہوئی ... [illegible]

اور کسی دوسرے فن میں ... رکھکر ان نقوش کو دوبارہ کاغذ پر منتقل کرتا ہوں، اور اس طرح اس کتاب کی کئی نقلیں تیار کر سکتا ہوں۔ کیا اس طریقہ سے کتابیں چھاپنا دین کے لیے شرعاً جائز ہے؟

[illegible]

گو سلطان عبدالحمید خاں کے دور میں (۱۸۷۶ء سے ۱۹۰۸ء تک) ترکی مطابع پر سخت سنسر اور سرکاری شکوک و شبہات کی بلائیں مسلط رہیں ... ۱۸۹۵ء سے نئی جد و جہد شروع کی ... [illegible]

پریس، اسلام کے اتحاد اور اسکی مضبوطی کا ایک کھلا ثبوت ہے ... [illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۳۰ تاریخ کو پابندی کے شائع ہوتا ہے۔

نبراس الساری فی اطراف البخاری: مولفہ جناب مولانا مولوی محمد عبدالعزیز صاحب خطیب۔ قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک شمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید ... [illegible] ... رجلد کی اجرت ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور ... سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید مدارس کے بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسند ہدیہ ہے اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھی ... پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے ہی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ضرور روانہ کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساتھ ... کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ۔ ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی ... بغیر جلد ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ ... رعایت ہوگی یعنی بجائے ... کے ... ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ...

کتب تواریخ

تاریخ اندلس۔ قیمت ... رعایتی ...

آئینہ تواریخ ...

تاریخ دور عالم ...

[illegible]

تاریخ اخبار الصنادید ...

کتب تفاسیر

تفسیر سورۂ احزاب۔ قیمت ... رعایتی ...

تفسیر نظیر سورۂ فاتحہ ...

نئی اردو تفسیر پارہ عم ...

تفسیر موضح القرآن ...

[illegible]

تصدیق صداقت

[illegible]

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں۔ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما پائیدار ... [illegible]

... امریکن واچ ہوس دہلی

چہرہ بارگہ ... خضاب رسیلا

[illegible] ... ایک منٹ میں سفید بالوں کو ریشم جیسے ملائم سیاہ کر دیتا ہے ... ہر شخص کے اطمینان کیلئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں ... سوداگروں سے ہر جگہ ملتا ہے ...

دوکانداروں کیساتھ خاص رعایت ... فی پیکٹ ...

سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ ... سورت

خارش یعنی کھجلی اور گٹھیا

کا

آخری اور قطعی علاج دریافت ہو گیا

گٹھیا اور بالخصوص خارش کیلئے ابھی تک دنیا نے کوئی خاص مرکب تیار نہیں کیا تھا ... [illegible]

فیوض الاسلام مع فتوح الشام

[illegible]

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

[illegible]

برص

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

٣ ربیع الثانی ۱۳۴۶ ہجری

شملہ کی اتحاد کانفرنس کا خاتمہ

(۴)

یہ تبصرہ اندازہ سے زیادہ طویل ہوگیا۔ اگرچہ کانفرنس کی اہمیت کے لحاظ سے یہ کوئی غیر معمولی طویل تبصرہ نہیں ہے لیکن افسوس ہے کہ اتحاد کانفرنس کو ملک میں کوئی خاص اہمیت نہیں ہوئی ہنگاموں نے ملک کو اتنی مہلت ہی نہیں دی کہ وہ اسکو کوئی خاص اہمیت دیتا۔ اس لیے اس کی کارروائی پر تبصرہ کرنے میں اتنا وقت صرف کرنا بھی شاید بعض لوگوں کو ناگوار ہوگا اور وہ سمجھتے ہوں گے کہ اس کی بجائے کسی اور بحث سے تعرض کیا جاتا تو زیادہ بہتر ہوتا مگر واقعہ یہ ہے کہ اس کانفرنس کی ناکامی ملک کے لیے ایک بہت بڑی مصیبت ہے۔ اور جو اسباب اس کے ناکام ہونے کے موجب ہوئے ہیں وہ اس سے بھی زیادہ بڑی مصیبت ہیں۔ ان سے ملک کو صرف اتنا ہی نقصان نہیں پہنچا کہ چند مختلف مسائل طے نہ ہو سکے بلکہ اس سے بڑا نقصان یہ ہے کہ ان کی بدولت دنیا پر یہ ثابت ہوگیا ہے کہ ہندوستان کے لوگوں میں باہم مل بیٹھنے کی صلاحیت باقی نہیں رہی ہے۔ اور بہرحال اس ملک میں ایسی طاقت کی ضرورت ہے جو انہیں امن و امان کے ساتھ رہنے پر مجبور کرے۔ لیکن اسوقت جو مسئلہ سب سے زیادہ ہماری توجہ کا مستحق ہے وہ یہی اتحاد کانفرنس کی ناکامی کا مسئلہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم تفصیل کے ساتھ اس کے متعلق اظہار خیال کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔

لیڈروں کی کمزوری

تصفیہ کی واحد صورت

ایک عیار شخص کی مذہبی تجارت

دہلی میں کپڑے کی اسلامی دکان

کتاب الاشارات

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تنقید

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

دلچسپ واقعات

امریکن عورتوں میں نازک بننے کا جنون

سرحد کی تاریخی چٹانیں

غازی مصطفے کمال پاشا کے قتل کی سازش

سازشیوں کی گرفتاری

دول یورپ کی ریشہ دوانیوں کا نتیجہ

بقیہ صفحہ اول

ایران اور ترکی کا تنازعہ

شاہ افغانستان کی سیاحت یورپ

ہندوستان کا بھی دورہ کیا جائیگا

شاہ ہسپانیہ کی سیاحت مراکش

اٹلی اور برطانیہ کے خوشگوار تعلقات

برطانوی وزیر جنگ کا دورہ ہندملتوی ہوگیا

لندن ۷ اکتوبر۔ سر لیمنگ ورتھنگٹن ایونس نے ہندوستان کے دورہ کو آئندہ کسی وقت کے لیے ملتوی کردیا کیونکہ خیال ہے کہ شاید پارلیمنٹ میں جس کا افتتاح نومبر کے دوسرے ہفتہ میں ہونے والا ہے فوج میں از سر نو تنظیم کا مسئلہ چھیڑا جائیگا۔

شاہی کمیشن کیلئے ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کا مطالبہ

اقلیتوں کا تحفظ ضروری ہے

لندن ۹ اکتوبر۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب کا جریدہ مارننگ پوسٹ میں ایک خط شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے شاہی کمیشن کے متعلق پرزور الفاظ میں یہ لکھا ہے کہ ہندوستان کے لیے جو آئندہ نظام مرتب کیا جائے اس میں قلیل التعداد جماعتوں کے حقوق کی حفاظت نہایت ضروری ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر انگلستان کی پبلک ضرور توجہ کرے۔ لکھتے ہیں کہ:-

"مجھ کو کامل یقین ہے کہ نظام اساسی میں کوئی تجویز بھی قلیل التعداد جماعتوں کو منظور نہ ہوگا تا وقتیکہ ان کے حقوق کی حفاظت نہیں کی جائے گی۔"

سجادہ نشین آستانہ اجمیر شریف کا مکتوب

ہز ایکسلنسی وائسرائے کے نام

[illegible]

جائیں جن سے مسلمانوں کے اندر حقیقی زندگی اور قوت و طاقت پیدا ہوسکے۔ نواب صاحب نے اس کا افسوس کیا کہ مسلم لیگ اور دوسری جماعتیں سال میں ایک مرتبہ اپنے جلسہ منعقد کرتی ہیں۔ اور چند قراردادیں پاس کرکے بیچ بے نتیجہ اور غیر موثر رہتی ہیں۔ وہ پھر مہینوں بند ہوجاتی ہیں۔ تا وقتیکہ کوئی جماعت اور انجمن سال بھر تک سرگرم کار نہ رہے وہ کچھ مفید اور کارآمد نہیں ہوسکتی۔ ہمیں خاص طور پر بمبئی سے ادھر متحدہ کے اندر ایک ایسی لیگ کی ضرورت ہے جو کام کرنے والی ہو اور جو نہ صرف سیاسی آزادی کے لیے جد و جہد کرے۔ بلکہ جو انتخاب کنندگان کی واقفیت بڑھائے اور مجالس مقننہ کے انتخاب کے لیے خود اپنے امیدوار کھڑے کرے۔ مقرر نے کہا کہ اس سے جمعیۃ مقننہ اور مجالس مقننہ کے اندر پارٹیاں بنانے میں سہولت ہوگی۔

ملک کے اندر فرقہ وارانہ کشیدگی کے متعلق نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب کا خیال ہے کہ اس کا صرف یہی حل ہوسکتا ہے کہ تمام ملتوں کو اس طریقہ پر پوری پوری مذہبی آزادی دیدی جائے جس سے دوسری ملتوں کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہوسکیں۔ لائق مقرر نے دہلی کی مسلم تجاویز کی تائید کی۔ اور فرمایا کہ ان تجاویز کی غرض و منشا صرف مسلمانوں کے حقوق کی جو اقلیت میں ہیں حفاظت کرانا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ کامل طور سے انہیں تسلیم کریں۔ اور ہندو کا حق نہ جتا کر اس حالت میں خیر باد کہیں کہ ساتھ ہی ساتھ صوبہ سرحدی اور بلوچستان میں اصلاحات کا نفاذ ہو۔ اور صوبہ سندھ جداگانہ صوبہ بنایا جائے۔

صوبجات متحدہ کی مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس

عہدہ داروں کا انتخاب

[illegible]

مسلم مدارس کا حامی نہیں ہوں۔ کیونکہ اس سے جوش اور شوق میں تحریک نہیں۔ مگر چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور ان کے ملازمان کا رویہ مسلم ایجوکیشن کی نسبت اچھا نہیں ہے۔ اس لیے جداگانہ مسلم مدارس کو نہ صرف قائم رکھا جائے۔ بلکہ ان میں توسیع کیجائے اس کے بعد آپ نے یونیورسٹیوں۔ انٹرمیڈیٹ کالجوں اور ہائی اسکولوں کے نظام پر تفصیلی بحث کی۔ اور مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ مسلمانوں کی تعلیم کو ترقی دینے کے لیے اور زیادہ کوشش کریں۔

یہ میٹنگ سہ پہر اور شام کے اجلاسوں کے بعد ختم ہو جاتا تھا اس لیے بعض مقررین نے جن میں ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب بھی تھے خان بہادر مولوی بشیر الدین سکریٹری مسلم کانفرنس کے کہنے تقریریں فرمائیں۔ اور بعض ریزولیوشن پاس ہوئے۔

لاہور کے رضاکاروں کی رہائی

ہمعصر انقلاب کو معلوم ہوا ہے کہ خلافت کے پانچ رضاکار یعنی غلام نبی لاہوری۔ میاں پیر بخش امرت سری جناب شہاب الدین امرت سری۔ جناب نذیر احمد مرتھری اور مولوی احمد دین صاحب امرت سری ۱۹ اکتوبر کو بورسٹل جیل سے رہا کئے جائیں گے۔ ان پر شاداں تو حضرت رسول کی جد و جہد کے سلسلے میں بجرم سول نافرمانی تین تین ماہ قید کی سزا ملی تھی۔

ایک شیعہ کی دل آزار تصنیف

مسلمانان مراد آباد کا احتجاج

[illegible]

میں انہیں پچاس پچاس روپیہ جرمانہ یا تین تین ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ رضاکاروں نے جرمانہ ادا نہیں کیا۔

مجسٹریٹ نے فیصلہ میں لکھا کہ موجودہ زمانہ میں مسلح جلوس کی وجہ سے ذرا سی بات لوگوں میں اشتعال اور شورش پیدا کرنے کے لیے کافی ہوگی کیونکہ پچھلے دنوں یہاں فرقہ وارانہ فساد ہوچکا ہے۔

فن تیراکی کا کمال

بمبئی ۷ اکتوبر۔ بنگلہ کے فن تیراکی کے ایک ماہر کا نام رابن چیٹرجی بی اے جو الہ آباد کے طالب علم ہیں کل بمبئی میں اس غرض سے وارد ہوئے کہ شہر بمبئی میں پہلی مرتبہ تیراکی کے اس بہترین نمونہ کی یادگار قائم کریں۔ آج ساڑھے گیارہ بجے دن کو اپالو بندر کے صدر دروازے سے گذر کر تقریباً تماشائیوں کی موجودگی میں رابن چیٹرجی نے تیرنا شروع کیا۔ دو چھوٹی کشتیوں نے جو انکے اسکاؤٹ کے ساتھ تیراک کے لیے کھانا بہم پہونچایا۔ اس نے کہ انہوں نے ۲۴ گھنٹہ تک تیرتے رہنے کا قصد کیا ہے جس وقت وہ پانی میں اُترے تو مجمع نے بڑے زور سے چیرز دیے۔ ان کا ارادہ ہار بر کی پوری لمبائی تیر کر دوران اور اس کے بعد الفانشا تک پھر چکر پھر صدر دروازہ تک واپس آنے کا ہے جس کا فاصلہ پچاس میل ہوتا ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ان کی خواہش ہے کہ تیراکی میں ایک نیا ریکارڈ قائم کریں۔ [illegible] ۱۹۲۳ء میں ۲۵ میل ۱۹ گھنٹے اور ۱۵ منٹ میں ۴۳ میل تک تیر چکے ہیں۔

کراچی میں نو مسلم تبلیغ کانفرنس

کراچی ۵ اکتوبر۔ شیخ عبد المجید صاحب کراچی

[illegible]

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ایران جہاد کا ترجمہ

[illegible]

جبل پور میں فساد

نصف درجن جانوں کا نقصان

[illegible]

پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

[illegible]

لاہور کے رضاکاروں کا آخری جتھہ رہا ہوگیا

[illegible]

دہلی کے آریوں پر سازش کا بہتان

[illegible]

ناگپور میں پھر ستیہ گرہ شروع کر دیا گیا

[illegible]

مجمہ نیل پر ستیہ گرہ

[illegible]

مسلم لیگ متحدہ کی کارروائی

[illegible]

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

[illegible]

ملنے کا پتہ امریکن واچ ہوس دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

[illegible]

جناب رائے بہادر گوردھن سنگھ صاحب

سپیشل آنریری مجسٹریٹ بٹالہ ضلع گورداسپور سے لکھتے ہیں

[illegible]

سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کیا اور پرتاثیر پایا

[illegible]

شربت فولاد

[illegible]

نیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

عطر مجربات

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

قانون محبت

علم محبت کا مکمل کورس

[illegible]

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی تین روپے کے بجائے سوا روپیہ میں

[illegible]

پی کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

[illegible]

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

[illegible]

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

[illegible]

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

نصرتی دواخانہ کی فہرست

[illegible]

حکیم سید عزیز الدین نصرتی

لسٹری ریشمی کپڑے

[illegible]

میاں جان محمد سخاوت علی تاجران پارچہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۶

عہد جدید میں اسلامی صحافت کی ترقی
دنیائے اسلام کے اخبارات و رسائل پر ایک نظر

(گزشتہ سے پیوستہ)

مصر، عرب اور عراق

عربی زبان بولنے والے مسلمانوں کی آبادی تقریباً ۲۵۰۰۰۰۰۰ ہے۔ عربی پریس صرف قاہرہ، بیروت، دمشق، بغداد اور مکہ ہی میں نہیں پایا جاتا۔ بلکہ اسلامی دنیا کے تمام چھوٹے بڑے مرکزوں میں موجود ہے۔ اور اسلامی دنیا سے باہر غیر اسلامی دنیا میں بھی اس کے اثرات پھیلے ہوئے ہیں مثال کے طور پر مالٹا میں دو عربی پرچے شائع ہوتے ہیں جن میں سے ایک ۱۸۹۰ء سے جاری ہے۔ دوسری طرف ایک عربی اخبار کلکتہ سے جاری ہوا ہے (الجامعہ کی طرف اشارہ ہے جو بند ہو گیا)۔ مشرق اور ان کے تعلیم یافتہ مسلمانوں کو جب اپنے ملک میں انقلابی و قومی تحریکات سے روکا جاتا ہے تو وہ باہر ملکوں میں چلے جاتے ہیں اور ان کو شامی و مصری لوگوں میں حمایت اتحاد اسلامی کے فروغ دینے کا اچھا موقع ملتا ہے۔ اس قسم کا ایک پرچہ قبرص سے شائع ہوتا ہے۔ باقی قسطنطنیہ، سوئٹزرلینڈ، اور جنوبی امریکہ سے ... متعدد پرچے جاری ہیں۔ مختلف اوقات میں فرانس، لندن، تفلیس، نیویارک اور فلیڈلفیا سے بھی عربی پرچے نکلتے ہیں۔ اگرچہ عربی بولنے والے ممالک کی آبادی ۹۵ فی صدی ان پڑھ ہے، لیکن اس کے باوجود ابتدا ہی سے ان میں پریس کو وہ نفوذ و اثر حاصل رہا ہے جو ترکی پریس کو کبھی حاصل نہیں ہوا۔ عربی اخبارات کے متعلق ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ ان کی سطر سطر زمین پر پھیل جاتی ہے، اور لفظ لفظ اطراف عالم میں پہنچ جاتا ہے۔ فروری ۱۹۱۳ء میں ہر میلک نے جرمنی کے رسالہ نیر اسلام میں عربی اخبارات کے اس مجموعہ پر ایک مضمون لکھا تھا جسے کاؤنٹ وہ تزازی نے فراہم کیا تھا۔ اس مجموعہ میں نمونہ کے ۲۸۳ روزانہ، ہفتہ وار پرچے تھے جن کی تقسیم مقامات کے اعتبار سے حسب ذیل تھی:

قاہرہ ۹۰، اسکندریہ ۲۸، بقیہ مصر و سوڈان ۹، بیروت ۴۰، بیت المقدس ۵، قسطنطنیہ ۱۹، یافا ۴، بغداد ۴، بصرہ ۹، طرابلس الشام ۹، دمشق ۲۲، حمص و حماۃ ۱۱، لبنان ۲۴، حلب ۱۵، لاذقیہ ۳، بقیہ ترکی ۱۳، پیرس ۱۲، مرسیلیا ۱، لندن ۴، سارڈینیا ۱، مالٹا ۱، لیننگراڈ ۱، الجیریا ۶، مراکش ۳، تونس ۲۶، طرابلس افریقہ ۳، نیویارک ۱۲، بوئنوس ایرس ۵، ساؤ پالو ۸، ریو دی جنیرو ۳، مونٹریال ۲، بقیہ امریکہ ... زنجبار ۲، سنگاپور ۲۔

یہ تو صرف ... اخبارات تھے، اب رسائل دیکھیے۔ اس مجموعہ میں رسائل کے ۲۳۹ نمونے جو مقامات کے اعتبار سے اس طرح تقسیم ہوتے ہیں۔

قاہرہ ۱۲۱، اسکندریہ ۴، بقیہ مصر ... بیروت ۳۴، قسطنطنیہ ۱، یافا ۱، بغداد ۴، طرابلس الشام ۲، دمشق ۵، حماۃ و حمص ۲، لبنان ۸، حلب ۲، بقیہ ترکی ۶، مرسیلیا ۱، الجیریا ۱، مراکش ۱، تونس ۴، لکھنؤ ۱، نیویارک ۵، بوئنوس ایرس ۳، ساؤ پالو ۲، مونٹریال ۱۔

مصر میں صحافت کی ترقی کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ گذشتہ ۱۸۹۸ء میں ہارٹمین نے مصری رسائل و جرائد کی مجموعی تعداد ۱۶۹ بتائی تھی۔ اس کے ۱۲ برس بعد تزازی کے مجموعہ میں یہ تعداد ۲۸۲ تک ترقی کر گئی۔ پریس کی یہ ترقی اس حیثیت سے اور بھی زیادہ حیرت انگیز ہے کہ مصر میں ۱۸۸۱ء سے قانون مطابع جاری ہے اور لارڈ کرومر کے جانے کے بعد ۱۹۰۹ء سر ایلڈن گارسٹ کے زمانہ میں اس کا استعمال بہت سختی کے ساتھ کیا گیا ہے۔ عربی پریس کے علاوہ مصر میں غیر عربی پریس بھی خاصا طاقتور ہے۔ غیر عربی اخبارات زبان کے اعتبار سے اس طرح تقسیم ہوتے ہیں۔

۱۲ فرنچ، ۲ انگریزی، ۴ اٹالین، یونانی ۳، ارمنی ۱، مالٹی ۱، عبرانی۔

روزانہ عربی اخبارات کی طاقت میں بھی کافی ترقی ہو گئی ہے۔ جنگ سے پہلے کسی اخبار کی اشاعت ۲۰ ہزار سے زیادہ نہ تھی۔ مگر اب مصر کا سب سے زیادہ کثیر الاشاعت اخبار ۴۰ ہزار کی تعداد میں چھپتا ہے۔

کامیاب اخبارات میں سے الاہرام وطنی تحریک کا حامی ہے۔ المقطم انگریزی اقتدار کا موید ہے۔ البلاغ زغلولی جماعت کا آرگن ہے، وادی النیل اعتدال کے ساتھ زغلولی جماعت کی تائید کرتا ہے۔ السیاسہ کی ریاست ایڈیٹر کے ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ بہر حال آج کل وہ بھی زغلولی جماعت کا حامی ہے۔ الاتحاد ہر حکومت کی مخالفت کرتا ہے اس کی پالیسی خدیو الوطنی کے موافق ہے۔ الکشکول اعتدال پسند جماعت کا حامی اور زغلولی جماعت کا مخالف ہے۔ ماہوار پرچوں میں المنار سب سے بہتر ہے۔ اس کے ایڈیٹر رشید رضا ہیں جو شیخ محمد عبدہ کے شاگرد ... ہیں۔ [illegible]

[illegible]

عراق میں صحافت کی ترقی اب شروع ہوئی ہے۔ بغداد سے ۵، بصرہ سے ۲، اور موصل سے ۲ پرچے جاری ہو گئے ہیں۔ ان میں المفید اور الاستقلال زیادہ کامیاب ہیں۔

زبان میں بغداد سے شائع ہوتا تھا پہلی مرتبہ ۱۹۱۶ء میں مکہ سے القبلہ جاری ہوا جو شریف حسین کی جدید حکومت کا آرگن تھا۔ حجاز پر ابن سعود کے مسلط ہونے کے بعد القبلہ ختم ہو گیا اور اس کی جگہ اب ام القریٰ جاری ہوا ہے۔

افریقہ

تونس میں پہلا اخبار ۱۸۶۲ء میں جاری ہوا۔ قدامت کے حساب سے تونس کی صحافت ترکی صحافت سے بڑی ہوئی ہے۔ مگر اثر و قوت کے اعتبار سے بہت کمزور ہے۔ اس وقت صرف ایک روزانہ اخبار الزہرہ وہاں سے شائع ہوتا ہے جس کا ایڈیٹر عبدالرحمٰن الصنادلی ہے۔ نوجوان تونسی پارٹی کا ایک آرگن التونسیہ عربی اور فرنچ میں شائع ہوتا ہے۔ باقی اللواء، الضحک، المرشد، القاعدۃ، الشہاب، اور لسان الشعب

بھی وہاں کے کامیاب پرچے ہیں۔ ایک فرنچ رسالہ بھی وہاں سے شائع ہوتا ہے۔

طرابلس میں صرف ایک یا دو پرچے جاری ہیں، جو اٹلی کے تسلط سے پہلے سرکاری آرگن کی حیثیت رکھتے تھے۔

الجیریا میں تلمسان، قسطنطین، اور الجیریا وغیرہ میں متعدد پرچے جاری ہیں۔

[illegible]

ایران

ایران میں طباعت کی ابتداء ... ہوئی۔ ... (دستوری حکومت) قائم ہونے سے پہلے صحافت کو کوئی خاص اہمیت حاصل نہ تھی۔ صرف تین چار پرچے شائع ہوتے تھے جنہیں روشن خیالی کی ہوا بھی نہ لگی تھی۔ البتہ ایران سے (باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجئے)

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجئے)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	۸ ہے
ششماہی	۱۲	صہ
فی پرچہ	۱ر	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم — اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید با ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد اعلیٰ سنہری جلد قسم اعلیٰ ہے محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲ ار

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباکو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصول ڈاک ۸ ر (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ... جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں، انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ۱۰ جز ہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴ ر (نوٹ) جو صاحب ۱ کی اکٹھی دس جلدیں منگادیں گے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی۔ یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ۸ ر

مصنفہ مولانا نواب میر صدر الدین خان

اسلام کی خوبیاں — قیمت ... رعایتی ...
اسلام کی ترقی
اصلاح المومنین
اصلاح المسلمین
ام القرآن
اسلام کی صداقت
اسلام کی حمایت
اسلام کے عقائد
اسلام کے حسنات
اصلاح النفوس
اسلام کی تعلیم
اسلام کا اخلاق
اسلام کے حقوق
اصلاح بشیر
دلی کی پہچان
تعلیم الزکوٰۃ
تعلیم الحج
تعلیم الصیام
گلدستہ فوائد
پیر شریعت
محرم کی بدعتیں

مندرجہ بالا کتب ہناعت کارآمد ہیں۔ عورتوں اور بچوں کو ضرور پڑھاویں۔

الفاروق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مفصل سوانحعمری حصہ اول و دوم قیمت ... رعایتی ...
المامون مامون الرشید کی مفصل سوانحعمری معہ تبصرہ قیمت ... رعایتی ...
اورنگزیب پر ایک نظر
الغزالی
العالمہ
العرب
القول البدیع اس کتاب میں نماز جمعہ و عیدین کے بارے میں پورا پورا لکھا ہے۔ اور فتویٰ بھی درج ہے قیمت ... رعایتی ...
ایک در نگین اس کتاب میں نصیحت آمیز حکایتیں ہیں قیمت ... رعایتی ...
اوراد قادری وظائف میں لاجواب کتاب ہے قیمت فی حصہ ... رعایتی ...
اشرف المواعظ مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قیمت فی حصہ ... رعایتی ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتب روانہ نہ ہونگی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے ... مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول ڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی۔ رانڈیر ضلع سورت

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

[illegible]

خارش یعنی کھجلی اور کھمبا
کا آخری اور قطعی علاج دریافت ہو گیا

[illegible]

... لال کنواں دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

[illegible]

ہر مسجد میں

[illegible]

ملنے کا پتہ جمعیۃ پریس دہلی

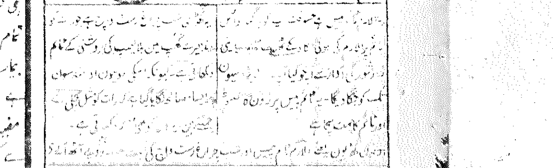

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ

خبر رسانی کے صحیح ذرائع کا فقدان

تجربہ شاہد ہے کہ فسادات کی تخلیق میں سب سے زیادہ حصہ ان اضطراب انگیز افواہوں کا ہوتا ہے جو کسی تشویشناک واقعہ کے متعلق صحیح علم نہ ہونے سے پھیل جاتی ہیں۔ انسانی طبیعت کا خاصہ ہے کہ اجمال سے مطمئن نہیں ہوتی۔ اور جب صحیح تفصیلات ہم تک نہیں پہنچتیں تو خود اسکی قوت واہمہ ایسی تفصیلات تصنیف کر لیتی ہے جو اسکے رجحان طبع سے زیادہ مناسبت رکھتی ہوں۔ اسی طریقہ سے عموماً شہروں میں بے بنیاد افواہیں پھیل جاتی ہیں اور ان سے عوام میں سراسیمگی، اضطراب، اور بسا اوقات اشتعال پیدا ...

پھونک دیا اور فرار ہونے کی کوشش کی دو اور ہندوؤں کے بھی زخم آئے ہیں جنہوں نے اسکو پکڑنے کی کوشش کی۔ ... بیان کردہ حملہ آور پٹھان معلوم ہوتا ہے۔

حملہ آور نے اپنے بہت سے نام بتائے ہیں جن میں سے ایک نام عبدالعزیز ہے۔"

اس کے بعد پیج آپنے خاص ذرائع سے یہ خبر شائع کرتا ہے۔

"سوامی ستیانند جی مہاراج، مہاشہ راجپال کی دوکان پر گئے اور اسکے نوکر سے مہاشہ جی کا حال دریافت کیا۔ جسوقت وہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے تو ایک پیچھے سے ایک شخص نے آکر شری سوامی جی پر چاقو سے حملہ کیا۔ سوامی جی کو کئی زخم لگائے اور فرار ہوگیا۔ مہاشہ نانک چند کپور نے جن کی دوکان قریب تھی اسے دیکھ کر اسے پکڑنے کی کوشش کی۔ حملہ آور نے ان پر بھی وار کیا اور ان کی آنکھ پر ایک زخم لگانے میں کامیاب ہوگیا۔ ... اس پر مہاشہ نانک چند کے بھائی نے اسے پکڑنے کی کوشش کی مگر حملہ آور نے اس پر بھی وار کیا اور اسکے ہاتھوں سے بھی چھوٹ کر بھاگ نکلا۔ ... اس کے ایک ہاتھ میں چاقو اور دوسرے ہاتھ میں استرا تھا۔"

اس کے بعد ہندوستان ٹائمس اپنے نامہ نگار خصوصی کی اطلاع اس طرح شائع کرتا ہے۔

"تقریباً ۴ ½ بجے شام کو ایک نوجوان مسلمان جو ...

موتمر اسلامی کا خاتمہ

حیدرآباد میں یورپین افسروں کی بھرتی

عرب کی ترقی

مسلمانان صوبہ متحدہ کا معقول فیصلہ

بسلسلہ صفحہ اول

باہر قسطنطنیہ، قاہرہ، لندن، اور کلکتہ سے نہایت بلند پایہ جرائد شائع ہوتے تھے۔ کلکتہ کا حبل المتین ۱۸۹۳ء میں جاری ہوا۔ قاہرہ کا ثریا ۱۸۹۸ء میں جاری ہوا۔ اور ۱۹۰۰ء میں پرورش نے اس کی جگہ لے لی۔

انقلاب کے بعد ایرانی صحافت میں ایک نئی روح پیدا ہوگئی۔ نہایت زبردست پرچے نمودار ہوئے جن میں صور اسرافیل، تمدن، شمال، اور مساوات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس نئے آزادی کے جوش میں ایران سے بکثرت اخبارات اور رسائل جاری ہوئے۔ ... ڈاکٹر براؤن (ای جی براؤن) نے ان پرچوں کی ایک طویل فہرست دی ہے جن کی تعداد ۳۵۰ تک پہنچتی ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ:

۱۔ ایک شخص نوکری کرتا ہے خواہ وہ برٹش کی ہو یا کسی متمول کمپنی کی ہو یا کسی سیٹھ کی ہو۔ اس نوکری کے ٹائم کے اندر جو وہ نماز پڑھتا ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر اپنے افسر کی اجازت یا بغیر اپنے مالک کی اجازت کے نوکری کے ٹائم میں نماز پڑھیگا کیا اس کی نماز ادا ہوگی یا نہیں۔ اگر وہ شخص اجازت لے تو ...

بقیہ حوادث و احکام

انتقادات

خدا اور شیطان کی جنگ

یہ کتاب ہمارے پاس تنقید کے لیے بھیجی گئی ہے اور بعض لوگوں نے اصرار کیا ہے کہ سادہ لوح اور عام مسلمانوں کو گمراہی سے بچانے کے لیے کم از کم ہم اپنا فرض ادا کریں۔ اس کتاب کے مصنف ایک شخص ہیں جو جمنا گھاٹ دہلی پر کچھ عرصہ سے مقیم ہیں اور "صوفیت" و "درویشی" کا جامہ پہنکر مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں ...

ہادی

دلچسپ واقعات

حاضر جوابی کا ثمرہ

ایک زمانہ تھا جبکہ روما کے پوپ آدھی عیسائی دنیا کے مالک الرقاب تھے۔ اور مہری جوکڑی میں نکلا کرتے تھے۔ اس عہد کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ پوپ کی سواری جا رہی تھی۔ راستہ میں بینٹ فرانسس کے طریقہ کا ایک درویش ملا ...

لارڈ لینسڈاؤن کا خاندان

نفاق کی جڑ

پرورش اطفال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ

خبر رسانی کی صحیح ذرائع کا فقدان

تجربہ شاہد ہے کہ فسادات کی تخلیق میں سب سے زیادہ حصہ ان اضطراب انگیز افواہوں کا ہوتا ہے جو کسی تشویشناک واقعہ کے متعلق صحیح اطلاع بہم نہ ہونے سے پھیل جاتی ہیں۔ انسانی طبیعت کا خاصہ ہے کہ اجمال سے مطمئن نہیں ہوتی۔ اور جب صحیح تفصیلات بہم نہیں پہنچتیں تو فوراً اسکی قوت واہمہ ایسی تفصیلات تصنیف کر لیتی ہے جو اسکے رجحان طبع سے زیادہ مناسبت رکھتی ہوں۔ اسی طریقہ سے عموماً شہروں میں بے بنیاد افواہیں پھیل جاتی ہیں اور ان سے عوام میں سراسیمگی، اضطراب، اور بسا اوقات اشتعال پیدا ...

... پھونک دیا اور فرار ہونے کی کوشش کی۔ دو اور ہندوؤں کے بھی زخم آئے ہیں جنھوں نے اسکو پکڑنے کی کوشش کی۔ ...... بیان کردہ حملہ آور پٹھان معلوم ہوتا ہے۔

حملہ آور نے اپنے بہت سے نام بتائے ہیں جن میں سے ایک نام عبدالعزیز ہے۔"

اس کے بعد پیج اپنے خاص ذرائع سے یہ خبر شائع کرتا ہے:۔

"سوامی ستیانند جی مہاراج، مہاشہ راجپال کی دوکان پر گئے اور انکے نوکر سے مہاشہ جی کا حال دریافت کیا۔ جسوقت وہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے تو ایک پیچھے سے ایک شخص نے آکر شری سوامی جی پر چاقو سے حملہ کیا۔ سوامی جی کو کئی زخم لگائے اور فرار ہوگیا۔ مہاشہ نانک چند کپور نے جن کی دوکان قریب تھی اسے دیکھ کر اسے پکڑنے کی کوشش کی ...

... کی اطلاعات پر اعتماد کرتے ہیں لیکن ایک مستند اور غیر جانبدار بیان کی غیر موجودگی میں اس اختلاف کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دونوں قوموں میں ایک دوسرے کی طرف سے بدگمانیاں بڑھنے لگتی ہیں اور ایک دوسرے کی تکذیب و تشنیع کا ایسا سلسلہ شروع ہوتا ہے جو اصل واقعہ سے بھی زیادہ اشتعال انگیز ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے ہندو اخبارات نے یہ سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اور ایسی اندیشہ ہے کہ مسلمان اخبارات بھی اس کے جواب میں یہی روش اختیار کرینگے۔

اس مصیبت کا علاج موجودہ حالات میں صرف یہ ہے کہ جب کوئی ایسا واقعہ پیش آئے تو گورنمنٹ فوراً ایک مفصل بیان شائع کر دیا کرے تاکہ عام بدگمانیوں کی اشاعت نہ ہونے پائے اور لوگ اچھی یا بری جو کچھ بھی رائے قائم کریں اصلی واقعات پر کریں۔

موتمر اسلامی کا خاتمہ

حیدرآباد میں یورپین افسروں کی بھرتی

عرب کی ترقی

مسلمانان صوبہ متحدہ کا معقول فیصلہ

میں مسلمانوں کی نیابت کا کافی انتظام کیا جائے۔ مرکزی مجلس میں مسلمانوں کی نیابت ایک تہائی سے کم نہ رکھی جائے اور حکومت اس اصول کو تسلیم کرلے کہ کسی منتخبہ مجلس میں کوئی ایسا ریزولیوشن یا مسودہ قانون منظور نہ ہو سکیگا جسے اس مجلس کے ارکان میں سے کسی قوم کے تین چوتھائی رکن اپنے ملی مفاد کے منافی قرار دیدیں۔ تو ان شرائط کے ساتھ صوبہ متحدہ کے مسلمان جداگانہ حلقہائے انتخاب کے حق سے دست بردار ہو جائیں گے۔ یہ چھ شرطیں بالکل وہی ہیں جنہیں بمبئی میں آل انڈیا کانگرس کمیٹی خود منظور کر چکی ہے اور جن کی معقولیت سے مسٹر کیلکر اسٹر چکا۔ اور ڈاکٹر موبخے تک کو انکار کرنے کی جرأت نہ ہوسکی ہمارے خیال میں ان ضمانتوں کے ساتھ مخلوط انتخاب کی تجویز کو قبول کرکے صوبہ متحدہ کے مسلمانوں نے نہایت عقلمندی اور معاملہ فہمی کا ثبوت دیا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ان ہندو سبھائی معترضین کا بڑی حد تک منہ بند کر دیا ہے ...

بسلسلہ صفحہ اول

باہر قسطنطنیہ، قاہرہ، الہمن اور کلکتہ سے نہایت بلند پایہ جرائد شائع ہوتے تھے۔ کلکتہ کا حبل المتین سنہ ۱۸۹۳ء میں جاری ہوا۔ قاہرہ کا ثریا سنہ ۱۸۹۸ء میں جاری ہوا۔ اور سنہ ۱۹۰۰ء میں پرورش نے اس کی جگہ لے لی۔

انقلاب کے بعد ایرانی صحافت میں ایک نئی روح پیدا ہوگئی۔ نہایت زبردست پرچے نمودار ہوئے جن میں صور اسرافیل، نسیم شمال اور مساوات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس نے آزادی کے جوش میں ایران سے بکثرت اخبارات اور رسائل جاری ہوئے۔ اور پہلے جمود کی ساری کسر نکل گئی۔ ڈاکٹر براؤن (ذہبان) نے ان پرچوں کی ایک طویل فہرست دی ہے جن کی تعداد ۳۵۰ تک پہنچتی ہے۔ ۱۹۱۵ء کے بعد سے اب تک وہاں جو پرچے جاری ہوئے ہیں ان کی مجموعی تعداد ۷۴ ہے۔ ان میں سے طہران ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ:۔

۱۔ ایک شخص نوکری کرتا ہے خواہ وہ برٹش کی ہو یا کسی متفرق کمپنی کی ہو یا کسی سیٹھ کی ہو۔ اس نوکری کے ٹائم کے اندر جو وہ نماز پڑھتا ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر اپنے افسر کی اجازت یا بغیر اپنے مالک کی اجازت کے نوکری کے ٹائم میں نماز پڑھیگا کیا اسکی نماز ادا ہوگی یا نہیں۔ اگر وہ شخص اجازت لے تو اسکو ڈر ہے کہ کہیں میرا مالک یا افسر کام سے علیحدہ نہ کردے اسی ڈر کے لئے وہ پوچھنا بھی نہیں۔ کیا اس شخص کو لازمی ہے ...

بقیہ حوادث و احکام

انتقادات

خدا اور شیطان کی جنگ

یہ کتاب ہمارے پاس تنقید کے لئے بھیجی گئی ہے اور بعض لوگوں نے اصرار کیا ہے کہ سادہ لوح اور بیچارے عام مسلمانوں کو گمراہی سے بچانے کے لئے کم از کم ہم اپنا فرض ادا کردیں۔ اس کتاب کے مصنف ایک شخص ہیں جو حبیب گنج دہلی میں کچھ عرصے سے مقیم ہیں اور "صوفیت و درویشی" کا جامہ پہن کر مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ انکی علمی قابلیت کا یہ حال ہے کہ انا للہ وانا الیہ راجعون کو انا علیہ راجعون لکھتے ہیں۔ اور ایک جگہ فرماتے ہیں کہ انا علینا راجعون کے معنی کو کتاب نتیجہ زندگی میں دیکھو ...

ہادی

دلچسپ واقعات

حاضر جوابی کا ثمرہ

ایک زمانہ تھا جبکہ روما کے پوپ آدھی عیسائی دنیا کے مالک الرقاب تھے۔ اور سنہری چوکری میں نکلا کرتے تھے۔ اس عہد کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ پوپ کی سواری جارہی تھی۔ اس زمانہ میں بینٹ فرانسس کے طریقہ کا ایک درویش ملا جو گدھے پر سوار تھا۔ پوپ نے درویش کو آتے دیکھکر گاڑی روک لی۔ اور اس نے ... درویش بھی گدھے سے اترا اور اس نے با ادب پوپ کو سلام کیا۔ پوپ نے سلام کا جواب دیکر تعریفاً پوچھا کہ "فقیر صاحب! کیا آپ مجھے بتا سکتے ..."

لارڈ ڈلینسڈاؤن کا خاندان

نفاق کی جڑ

پرورش طفل

بالشویکوں اور برطانیہ کے تعلقات

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کے خیالات

لندن ۷ اکتوبر۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ سابق وزیر اعظم نے آج بلیک پول کی کانفرنس میں ایک تقریر میں کہا کہ اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ ہم روس سے اپنے تعلقات قائم کرنے میں حقائق کو پیش نظر رکھیں۔ آپ نے کہا کہ ان لوگوں سے جو لوگ ہمیشہ روس کی مدافعت کیا کرتے ہیں یہ کہوں گا کہ مدافعت کا یہ بدترین طریقہ ہو گا کہ روسیوں کو بین الاقوامی طریق کار کی خلاف ورزی کرنے دی جائے۔ روس نے یورپ کی حکومتوں سے اچھے تعلقات قائم کرنے کیلئے کچھ نہیں کیا ہے۔ یہ سوال بار بار اٹھایا گیا ہے اور حکومت روس تک سے پہنچا گیا ہے لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور برابر ٹال دیا گیا ...

چین میں قوم پروروں کی فتح

راجپال کی ایک اور کتاب

ضبطی کا مطالبہ

سینما کے فلموں پر احتساب

ریاست پٹیالہ کی دوسری شکست

درخواست مسترد کر دی گئی

لاہور میں ہندو مسلم ہنگامہ

ایک مسلمان پر متعدد ہندوؤں کا حملہ

تین ہندو اور ایک مسلمان مجروح

مسلمان مجروح کی گرفتاری

لاہور ۹ ستمبر۔ آج شام کے ساڑھے چار بجے ہسپتال روڈ واقعہ انارکلی پر راجپال کی دکان کے سامنے ایک ...

یہاں میرا کوئی واقف نہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ پولیس اس سے بعض علماء کے وعظ سننے کے متعلق استفسار کرتی رہی۔ لیکن اس نے کہا کہ میں کسی کے وعظ یا درس میں شریک نہیں ہوا۔

گواہوں کے بیانات

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

ملزم کا بیان

محکمہ اطلاعات کا سرکاری بیان

سوامی ستیہ نند کی حالت

جسٹس دلیپ سنگھ کی کوٹھی پر پہرہ

لاہور کے ہندوؤں کا وفد

ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں

امرتسر کے ہندوؤں میں جوش

لاہور شہر میں ہڑتال کرانے کی کوشش

پولیس کی سرگرمیاں

لاہور میں ایک ہندو کا قتل

مانک چند کا بیان کہ قاتل

راجپال کی حالت

زخم مندمل ہو گیا

لاہور ۷ اکتوبر۔ راجپال ابھی تک ہسپتال میں ہے پولیس کا پہرہ بدستور ہے اسکا چھاتی کا زخم اچھا ہو چکا ہے لیکن ران اور بائیں ہاتھ کا زخم ابھی تک اچھے نہیں ہوئے ہنوز بازو کے زخم سے خون نکلتا ہے نیز اسے تھوڑی تھوڑی حرارت ہو جاتی ہے۔

لالہ لاجپت رائے کا بیان

"اتحاد کی گفتگو فضول ہے"

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ لالہ لاجپت رائے نے اخبار کے ایک نمائندہ سے دوران ملاقات میں فرمایا کہ

"موجودہ فضا کے اندر اتحاد کی گفتگو کرنا فضول ہے بہت سے مسلمان رہنما اور مسلمانوں کی کثرت اتحاد کی خواہاں نہیں ہیں۔ اس معاملہ میں اگر کوئی شک و شبہ تھا بھی تو وہ مسلم لیگ کے اس اجلاس کے صدر کے صدارتی خطبہ سے جو حال ہی میں ...

جبل پور کے مسلمانوں کی داستان مصیبت

ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

فسادات جبل پور کے نتائج

تینتالیس آدمی مجروح

ہندو مہا سبھا کے سکریٹری پر بغاوت کا الزام

پٹنہ ۸ اکتوبر۔ بابو جگت نرائن لال سکریٹری آل انڈیا ہندو مہا سبھا و لیڈر آزاد کانگریس پارٹی مجلس مقننہ صوبہ بہار و اڑیسہ کے خلاف مقدمہ کی سماعت ۱۵ اکتوبر کو خان بہادر حامد سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں شروع ہوگی۔ بابو جگت نرائن لال پر یہ الزام عاید کیا گیا ہے کہ انہوں نے وایسرائے کی تقریر کے متعلق جو مضمون ہندی کے اخبار "مہابیر" میں شائع کرایا ہے اس میں ان کا رویہ باغیانہ ہے۔

تاریخ مقررہ پر عدالت میں حاضر ہونے کے لئے بابو جگت نرائن کے نام سمن جاری ہو گئے ہیں۔

ایک مسلمان اسٹیشن ماسٹر کا قتل

جرم کسی سازش کا نتیجہ ہے

آگرہ ۸ اکتوبر۔ عبدالصمد صاحب مقننہ ذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ

گذشتہ شب ریلوے اسٹیشن ... کے مسلمان اسٹیشن ماسٹر کا قتل ہو گیا۔ اس قتل سے بہت کافی اضطراب ...

پشاور میں خوفناک آتشزدگی

ہزار ہا مکانات جل گئے

سازش کاکوری کے مجرموں کا انجام

وایسرائے نے رحم سے انکار کر دیا

مجمع نیل کو اکھڑوانے کی کوشش

مولانا حسرت موہانی روس جانا چاہتے ہیں

مقصد برداری

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا تحقیقاتی کمیشن

ابتدائی کام شروع ہو گیا

تجربہ کار اہلکار کو خاص طور سے بھیجا گیا ہے کہ وہ ارکان کمیشن کے قیام علیگڈھ کے دوران میں ان کی آرام و آسائش کی ضروریات کا انتظام کریں۔

جو حضرات کمیشن کے سامنے ان امور پر جو تقرر بہا تین ہفتہ ہوئے کمیشن کے امور تحقیقات کے متعلق بسوط طریقہ پر شائع کر دیئے گئے ہیں جو بیان دینا چاہیں وہ سکریٹری تحقیقاتی کمیشن سے بلا تاخیر مزید چھتاری ہاؤس علی گڈھ کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

عامۃ الناس کی اطلاع کیلئے یہاں یہ امر بھی بیان کر دینا چاہیے کہ تحقیقات کا دائرہ اور اس کے متعلق امور تحقیقات جو بعض انگریزی اور اردو اخبارات مورخہ ۲ اکتوبر شائع ہوئے ہیں ان کو سکریٹری تحقیقاتی کمیشن کے دفتر بھوپال سے شائع ہونا جو ظاہر کیا گیا وہ نہ صرف صحیح ہے بلکہ گمراہ کن ہے۔ دفتر مذکور ان کی اشاعت کی ذمہ داری سے قطعاً منکر ہے امید ہے کہ سکریٹری صاحب موصوف علیگڈھ سے اسکی مستند تردید بہت جلد شائع کر دینگے۔

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کا تحقیقاتی کمیشن جس میں سر ابراہیم رحمت اللہ۔ سر فلپ ہارٹگ اور سر جارج انڈرسن شامل ہیں، کل سے اپنی کارروائی باقاعدہ طور پر شروع کر دیگا۔

دیوبند سے ایک جدید اسلامی اخبار کا اجراء

دیوبند ۱۰ اکتوبر۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب ...

پریوی کونسل میں قاضی عبدالرشید کا اپیل

شردھانند کے مقدمہ قتل میں قاضی عبدالرشید کو ہائی کورٹ نے سزائے قتل دی تھی۔ اسکا اپیل پریوی کونسل میں کیا گیا تھا معلوم ہوا ہے کہ اپیل کی سماعت ۱۸ اکتوبر کو ۱۲ بجے ہو گی۔

سجادہ نشین درگاہ اجمیر کے مکان پر مجلس فاتحہ

۱۰ اکتوبر کو بعد نماز عصر دیوان سید آل رسول علی خاں صاحب سجادہ نشین درگاہ اجمیر شریف کے مکان پر جہاں دہلی میں آجکل آپ مقیم ہیں دہلی کے علماء و مشائخ اور رؤساء کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا بالخصوص الذکر حضرات حسب ذیل تھے۔

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ نواب سراج الدین صاحب سائل۔ خانصاحب مرزا محمد علی بیگ صاحب حکیم ناصر الدین احمد خاں صاحب آنریری مجسٹریٹ صدر دہلی۔ شاہ کرم حسین صاحب۔ امام صاحب مسجد فتحپوری۔ مولانا نسیم احمد صاحب۔ سید عبدالغنی صاحب کلیمی۔ مولانا حکیم فضل کریم صاحب۔ مولوی عبدالحمد صاحب۔ نواب محمد حسن خاں صاحب ...

دو مبلغوں کی ضرورت

درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

تینوں گھڑیاں صرف دس روپیہ آٹھ آنہ میں

گھر کا چوکیدار ... پاکٹ واچ ... رسٹ واچ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے، جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ مبتلا جن کے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہار کے سے بہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ مع روغن بھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ہے دوا کی قیمت ہے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام بوسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بھیاہی ضلع بھاگلپور

ہیں۔ چھاؤنی گوڑ گانوہ جہاں پہلے مسلمانوں کی چھوٹی چھوٹی دو دکانیں تھیں اس سلسلے میں کافی ترقی کر رہا ہے اور جناب حاجی حافظ محمد بشیر الدین صاحب سوداگر چوب خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں جنہوں نے حال ہی میں اپنے مکان کے قریب ایک چھوٹی سی مسجد بھی تعمیر کرائی اور جن کا ارادہ ایک بڑی جائیداد رفاہ عام کے لئے وقف فرما دیں۔ موصوف نے اور چند دیگر ہمدردان اسلام نے مسلمانوں کی تکلیف کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایک ہوٹل بنام رحمان اسلامیہ ہوٹل کے نام سے قائم کیا ہے جس کے باعث مسافروں اور دیگر حضرات کو بہت آرام ملنے کی امید ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ حاجی صاحب موصوف کو مزید توفیق عطا فرمائے۔

راقم محمد علی از گوڑ گانوہ

سے اتفاق ہے تو سب صاحبان مل کر سوچئے کہ کس تدبیر سے ہم اپنے شہر کو اس قسم کی آفت سے بچاویں۔ المشتہر:- پنڈت ناتک چند ایم۔ ایل۔ سی۔ ڈاکٹر عبداللطیف، رلا رام لال، سید عالم شاہ، محمد ابراہیم، حکیم تکین احمد خاں، محمد رحمت احمد۔ رام رچھپال سکرٹری چیمبر آف کامرس۔ رام سرن۔

گوڑگانوہ میں اسلامی ہمدردی کا مظاہرہ

اگر مسلمانوں کا خوشحال طبقہ اقتصادی اور مذہبی اصلاح کی طرف متوجہ ہو جائے تو بہت اچھے نتائج برآمد ہو سکتے

کی حرکات سے کس کا فائدہ ہوتا ہے۔ بعض ان حضرات کے جو خفیہ یا علانیہ شہر دیگر اپنے حلوے مانڈے کیلئے ایسا لوسیہ یا کرتے ہیں۔ شکر ہے کہ بلند شہر ابھی تک اس قسم کے ناپاک نظاروں سے بچا ہوا ہے لیکن ملکی فضا کا اثر ہے کہ ہندؤں کو مسلمانوں پر اور مسلمانوں کو ہندؤں پر اعتبار نہیں اور ایک کو دوسرے کی طرف سے ہر وقت اندیشہ رہتا ہے۔ کیا یہ ممکن نہیں ہو کہ کچھ ہر دو طبقہ کے ملکر ایسی تدابیر سوچیں کہ ایک دوسرے پر اعتماد قائم ہو اور ہر دو طبقہ کے آدمی ایک دوسرے پہلے کی مانند بھروسہ کرنے لگیں اور جھگڑوں فساد کے پریشان کن خیالات کو بلند شہر کی زندگی سے دور رکھ کر امن و امان قائم رکھا جا سکے۔ اگر یہ ممکن ہے تو کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کار خیر کے لئے ملکر تدابیر سوچی جائیں۔ اگر اس خیال

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ

عروج اسلام کے پانچ حصے

یہ تاریخی سلسلہ مسلمانوں کیلئے بہت مفید ہے۔ بہترین عربی کتابوں کا عطر ہے۔ اور بڑی محنت سے طبع ہوا ہے۔ اس میں خلافت عظمیٰ اور خلفاء اربعہ کے مفصل حالات درج ہیں۔ آج ہی خط لکھ کر منگوائیے۔

حصہ اول و دوم:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مفصل حالات قیمت ہر حصہ بلا جلد عہ
حصہ سوم:- حضرت صدیق رضہ کے مفصل حالات قیمت بلا جلد عہ
حصہ چہارم:- حضرت عمر فاروق رضہ کے مفصل حالات قیمت بلا جلد ۶
حصہ پنجم:- حضرت عثمان رضہ حضرت علی رضہ حضرت حسن رضہ اور حضرت حسین رضہ کے مفصل حالات قیمت عہ
بت شکن سلطان محمود غزنوی کے مفصل حالات قیمت ۱۲

ملنے کا پتہ:- ناظم دفتر عروج اسلام برانڈرتھ روڈ۔ لاہور۔

سنہری موقع

ہماری جرمنی کی بنی ہوئی میکرو نیٹ دینے والی ٹائم پیس جن کا سائز مختصر کیس نکل کا چال ۳۰ گھنٹے کی مشین مضبوط، صورت خوشنما ہے اور جو سالہا سال قائم رہتی ہے برائے فروخت بازار میں آگئی ہے۔ جو اصحاب بذریعہ وی پی طلب فرمائیں گے انہیں مندرجہ ذیل تحائف اس کے ہمراہ بھیجے جائیں گے۔ (۱) ایک فاؤنٹین پن مع پچکاری و کلپ (۲) ایک بہترین پنسل (۳) ایک خوشبودار صابن کی ٹکیہ (۴) ایک عطر کی شیشی اور (۵) ایک چشمہ مع خانہ کے۔ فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر لکھئے

Bag Bazar Stores.
Bag Bazar Street,
CALCUTTA.

ہر مسجد میں

طلائی منقش الاقرآن شریف ہر بارہ اوگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں۔ [illegible]

ملنے کا پتہ:- حمیدیہ پریس دہلی

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

[illegible]

سول ایجنٹ
محمد صالح محمد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

۲۲ کیرٹ گولڈن خوشنما سٹواچ — اصلی ریگولیٹر لیور واچ

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

[illegible]

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا دو روپیہ میں

[illegible]

بی۔ کے برادرس اینڈ کو۔ دہلی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بےنظیر طاقت

[illegible]

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

[illegible]

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

ٹسری ریشمی کپڑے

[illegible]

میاں جان محمد علی تاجران پارچہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

[illegible]

دفتر معالج برص بیلا در بھنگہ (بہار)

نوسلم کانفرنس و تنظیم کانفرنس کراچی
قارئین ملت کو شرکت کی دعوت

[illegible] کو انجمن نوسلمانان سندھ کی دوسری [illegible] کانفرنس کراچی میں منعقد ہونے والی ہے [illegible] دونوں کانفرنسیں کیلئے مستقبل استقبالیہ کمیٹی بنائی گئی ہے۔ تنظیم کانفرنس کے صدر جناب سیٹھ حاجی مولوی رحیم بخش صاحب [illegible] منتخب ہوئے ہیں۔ [illegible]

بیرون سندھ کے اکابرات اور ارباب بست و کشاد سے [illegible]

شیخ عبدالمجید سکرٹری نوسلم کانفرنس کراچی الوحید آفس

مظالم بتیا کے متعلق مسلمانان مونگیر کا احتجاج

بتاریخ ۱۹ ربیع الاول ۵۳ھ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد مونگیر میں بصدارت جناب مولوی سید رفیع الدین صاحب رضوی وکیل مسلمانان مونگیر کا مظالم بتیا کے المناک خونریزی اور غارتگری کے متعلق عام اجلاس ہوا۔ اور ذیل کی تجویزیں بالاتفاق منظور کی گئیں۔

[illegible]

یہ نہایت رنج و غصہ کے ساتھ اظہار نفرت و ملامت کرتا ہے [illegible]

محمد رفیق از مونگیر

دیوبند کی مصالحت پر مسلمانان ترپاتور کا اظہار مسرت

انجمن مسلم پبلک بورڈ ترپاتور کے اہتمام میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب مولانا مولوی سید شاہ بہادر حسینی صاحب منعقد ہوا [illegible]

پیش کئے گئے۔

علماء ایشیا کے احمد مرکز علم دین دارالعلوم دیوبند کے علماء میں اختلافات باہمی نے جس قسم کی خطرناک صورت اختیار کر لی تھی ان کے دور کرنے کے واسطے جمعیۃ العلماء ہند کے معتمد افسران اعلیٰ (حضرت مولانا محمد کفایت اللہ، مولانا احمد سعید، مولانا محمد عرفان صاحبان) نے جس قسم کی مساعی جمیلہ کو کام فرمایا ہے [illegible]

احقر - (مولوی) سید احمد محی الدین رضوی ساکن ترپاتور مدرس اردو کالج سیلم

بلند شہر والو ذہنی پاگل پن سے بچو

آج کل اخبارات پڑھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے مختلف مقامات کے ہندو و مسلمان بھائی [illegible]

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

[illegible]

Messrs. India Stores,
P. O. Beadon St.
CALCUTTA.

حیرت انگیز رعایت

[illegible]

[illegible]

دولتمند ہونے کا سنہری موقع

[illegible]

منیجر رسالہ دستکاری چاندنی چوک دہلی

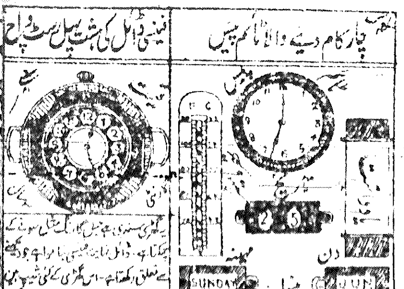

[illegible]

برتن

[illegible]

اصدق دواخانہ کی فہرست

[illegible]

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

[illegible]

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۷

عہدِ جدید میں اسلامی صحافت کی ترقی
دنیائے اسلام کے اخبارات و رسائل پر ایک نظر
(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندوستان

بنگال میں انگریزی تسلط کے بعد صحافت کی ابتدا ہوئی ... انگریزوں نے ... ہندوستانیوں نے ... ہندوستان میں متوطن ہو گئے تھے۔ مگر غدر ۱۸۵۷ء تک ترقی کی رفتار بہت سست رہی غدر کے وقت تمام ہندوستان میں اینگلو انڈین اخبارات کی تعداد ۱۹ تھی۔ اور ملکی زبانوں کے اخبارات ۲۵ تھے غدر کے بعد جب ہندوستان میں امن و امان قائم ہو گیا تو پریس نے ترقی شروع کی اور اس وقت تمام ہندوستان میں (۱۰۱۷) اخبار اور (۲۲۹۷) رسالے جاری ہیں۔ ان میں سے خاص مسلمانوں کے پرچے ۲۲۲ ہیں ان کی صوبہ وار تقسیم حسب ذیل ہے۔

مدراس ۲۶، بمبئی ۲۳، صوبہ متحدہ ۴۴، صوبہ متوسط ۵، پنجاب ۸۴، بنگال ۲۴، برما ۱، بہار و اڑیسہ ۱۔

(واضح رہے کہ یہ فہرست ۱۹۲۴ء کی ہے گذشتہ دو سال کے عرصہ میں اسلامی پریس میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ خصوصاً بہار نے اس معاملہ میں کافی ترقی کی ہے۔ جہاں سے اس وقت (۴) اخبار اور دو تین رسالے شائع ہوتے ہیں۔)

زبان کے اعتبار سے اسلامی اخبارات اور رسائل کی تقسیم یہ ہے:

اردو ۱۲۹ ۔ گجراتی ۲۵ ۔ انگریزی ۱۴ ۔ بنگالی ۱۳ ۔ ملایالم ۸ ۔ سندھی ۶ ۔ تامیل ۴ ۔ عربی ۱ ۔

بنگالی زبان کا سب سے زیادہ نمایاں پرچہ "الاسلام" ہے جو ... صفحات پر معمور شائع ہوتا ہے۔ اس کے ایک تازہ نمبر میں ایک مضمون "پرانے عہد نامہ کے قوانین" ... دوسرا مضمون "مسلمانان چین" کے عنوان سے ... تیسرے مضمون میں ... اور چوتھے مضمون میں اسلام اور مسئلہ ... پر ...

پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ اس سے پرچہ کی نوعیت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ دوسرا پرچہ ہفتہ وار "محمدی" ہے جس کی اشاعت بہت اچھی ہے۔ انگریزی میں "کامریڈ" نہایت طاقتور ہفتہ وار پرچہ تھا مگر جنگ کے زمانہ میں اس کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ (اس مضمون کی تحریر کے بعد "کامریڈ" دوبارہ جاری ہوا تھا مگر مولانا محمد علی کی مشکلات نے اس کا دوبارہ خاتمہ کر دیا۔) لاہور میں روزانہ "مسلم آؤٹ لک" اور مدراس میں "مسلم" کرانیکل بھی خاص مسلمانوں کے پرچے ہیں۔

ہندوستان کے مسلمانوں نے جاپان کے پایہ تخت ٹوکیو سے بھی ایک اخبار نکالا تھا جس کا نام Islamic Fraternity (اخوت اسلامی) تھا۔ اس کا پہلا پرچہ ۱۵ اپریل ۱۹۱۰ء کو نکلا، مگر تھوڑے ہی عرصہ بعد اسے بند کر دینا پڑا۔ اگرچہ جاپان میں اسلام کو کبھی پاؤں جمانے کا موقع نہیں ملا لیکن تبلیغ اسلام کی یہ پہلی کوشش مسلمانوں کے لئے امید افزا اور ان کے بلند عزم کی مظہر ہے۔ ٹوکیو میں مسلمان طلبہ کی ایک چھوٹی سی جماعت اس وقت موجود ہے۔ اور یوکوہاما اور کوبے میں مسلمان تاجروں کی بھی ایک تعداد پائی جاتی ہے۔

افغانستان

افغانستان میں پہلا اخبار سنہ ۱۹۰۶ء میں کابل سے نکلا تھا جس کے ایڈیٹر سردار محمود بیگ طرزی موجودہ ناظر خارجیہ افغانستان تھے۔ انقلاب کے بعد جب افغانستان کے تخت پر امیر امان اللہ خاں جیسا روشن خیال بادشاہ متمکن ہوا تو افغانی پریس نے بھی ترقی کی ۱۹۱۹ء میں کابل سے "امان افغان" نکلا۔ اس کے بعد ۱۹۲۰ء میں جلال آباد سے "اتحاد مشرقی" جاری ہوا۔ اور پھر کابل سے دوسرا پرچہ "طلوع افغان" منودار ہوا۔ یہ سب پرچے فارسی زبان میں شائع ہوتے ہیں۔ اور غیر سرکاری ہونے کے مدعی ہیں۔ مگر امیر کی گورنمنٹ ہر طرح ان کی

ہمت افزائی کرتی ہے۔ امان افغان کی خریداری ایک خاص درجہ کے سرکاری افسروں پر لازمی ہے۔ اور اس کا چندہ ان کی تنخواہوں میں کٹ جاتا ہے۔

جزائر شرق الہند اور ملیسیا

ہالینڈ کے زیر حکومت جزائر شرق الہند ... ان کی آبادی ... کی ساری ... مسلمان ہے ... جہالت ... اس وقت ... کی گئی ہے ... ہیں مسلمانوں ... جن کا مقصد ... قومیت کا ... اور علماء ... سب اخبار ... سب سے بڑا مرکز سورابایا۔ اور بٹاویا ہیں۔ کچھ دوسرے مقدس مذہبی مقامات سے بھی طاقتور پرچے نکلتے ہیں وہاں کے جگہ جگہ اسلامی اخبارات۔ اور رسائل کی جو فہرست ہمیں حاصل ہوئی ہے اس کے مطابق ان کی تعداد حسب ذیل ہے۔

جاوا سے اخبار ۸ ۔ رسالے ۲۴
سماٹرا اور دیگر جزائر سے اخبار ۱۰ ۔ رسالے ۱۲
خالص مذہبی پرچے ۵
عربی زبان کے اخبار اور رسالے ۳

ان اخباروں میں سے بعض کے ناموں کا ترجمہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ "نور سماٹرا"۔ "جوان جاوا"۔ "جوان سماٹرا"۔ "نور ہند"۔ "نور منہاسا"۔ "نور اسلام"۔ "اسلام کی حیات جدید"۔ "اتفاق و نفاق"۔ "رفیق اسلام"۔ انکی تعداد ان کے مضامین کی نوعیت، اور ان کے لہجہ کی بیباکی صاف کہہ دیتی ہے کہ مشرق اقصیٰ میں اسلام بیدار ہو چکا ہے۔ ان کے مذاق صحافت کو واضح کرنے کے لئے ہم مثال کے طور پر اخبار "جاجہ اسلام" کے ایک نمبر کو بغیر کسی خاص انتخاب کے اٹھاتے ہیں اس نمبر کے پرچہ میں ایک اشتہار کے سوا تمام اشتہارات مسلمان مدارس یا مسلمان کتب فروشوں، یا مسلمان ہوٹلوں کے ہیں۔ مضامین میں مقالہ افتتاحیہ رسول عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے یوم ولادت پر ہے دوسرا ایک طویل مضمون "اسلام اور جمہوریت" کے

عنوان پر ہے۔ اس کے بعد ایک جدید اسلامی مدرسہ کے لئے اپیل ہے۔ پھر ایک نظم ہے جس میں ... نماز کی پابندی پر زور دیا گیا ہے۔ پھر ایک شخص کی تجویز ہے کہ اسلامی پریس کو ایک کر کے زیادہ شاندار بنایا جائے۔ اور ... کے جواب میں ... ہے ... زیادہ ... کے مقابلہ میں ... اسلام ... نماز ... ہمارے ... ہیں ... ایک ... دینی ... کے بعد ... نے ... کے ...

چین

اگرچہ چین میں اس وقت بھی اخبارات موجود تھے جب یورپ میں ابھی طباعت بھی ایجاد نہیں ہوئی تھی لیکن وہاں بہت تھوڑی مدت تک اسلامی پریس معدوم رہا۔ ۱۹۱۵ء میں جب ہم چین گئے تھے۔ تو وہاں چینی زبان میں مسلمانوں کے ۴ اخبار اور رسالے شائع ہوتے تھے۔ ایک چینی عربی رسالہ بھی جاری ہوا تھا مگر بند ہو گیا۔ یونان فون (مغربی چین) سے چینی
(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷	۹
ششماہی	۴	۵
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی مہینہ کی ۲ - ۶ - ۱۰ - ۱۴ - ۱۸ - ۲۲ - ۲۶ - ۲۹ تاریخ کو یا بندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

تذکرۂ رسول صلعم مؤلفہ جناب مولانا مولوی عبدالغنی صاحب رحمانی۔ یہ حضور سرور کائنات کے مقدس مبارک سالانہ زندگی کا ایک صحیح اور معتبر گرانبہا مجموعہ ہے۔ قیمت ۸ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ کا اکا غذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد جالدار قسم اعلے للعہ سنہری جلد قسم اعلے سے محصولڈاک عا

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید معمر اور بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عا رعایتی عہ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگا ئینگے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جنکی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں خواہ کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساتھ جزء ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگا دینگے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے جلد بھی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصولڈاک ۸

مکمل چھاپہ خانہ برائے فروخت

دو لیتھو مشینیں ایک کٹنگ مشین۔ موٹر پریس۔ پتھر لیتھو کے ہمارے چھاپہ خانہ میں واسطے فروخت موجود ہیں۔ مشینیں بہت اچھی حالت میں چل رہی ہیں مفصل حالات ذیل میں ملاحظہ ہوں:

۱۔ یہ لیتھو کی بڑی مشین جسکا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ مان میکر کی ہے جو کہ مضبوطی کے لحاظ سے یہ کارخانہ مشہور ہے اور یہ مشین بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ باریک سے باریک چھاپ سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

۲۔ یہ مشین لیتھو کی جسکا سائز ۲۲×۱۷ ہے۔ اور ۲۲×۱۸ کا پتھر آجاتا ہے۔ یہ مشین بھی اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ بہت ہلکی مشین ہے۔ ہاتھ سے بھی چل سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

۳۔ یہ مشین کاغذ کتابیں کاٹنے کی ہے۔ اسکا سائز ۴۰×۲۷ ہے۔ نہایت مضبوط اور عمدہ مشین ہے۔ اور ہلکی ہے۔ ہاتھ سے چلتی ہے۔ اور موٹر سے بھی چلتی ہے۔ اسکے ہمراہ دو عدد چھریاں ہیں۔ پریس لیتھو کا بڑا جو کہ مشین کے ہمراہ دیا جاویگا۔ کاپی جمانے کا پریس ہے۔ اس کا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔

موٹر۔ یہ موٹر چند یوم کا استعمال کیا ہوا ہے۔ پانچ ہورس پاور کا ہے۔ نہایت عمدہ اور مضبوط ہے۔ بالکل صحیح چلتا ہوا ہے۔ اسکے ہمراہ سٹارٹر بھی ہے اور بالکل مکمل ہے۔

پتھر لیتھو کے مختلف سائز کے ہیں اور عمدہ میکر کے ہیں۔ غرضکہ ایک مکمل چھاپہ خانہ کا سامان ہے۔

(نوٹ) قیمت وغیرہ بذریعہ خط و کتابت ذیل کے پتہ سے طے کریں۔

منیجر اقبال پرنٹنگ ورکس چتلی قبر حویلی اعظم خاں۔ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری
کی تصنیفات ... کا اسلوب بیان ... روایات صحیح ... ہر ایک مسلم کے دل میں ... ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز
حرمین شریفین کے حالات کا بیان ... احکام الٰہی اور زبان رسول پاک سے ہے ... تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام و اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ...

(۲) الجمال والکمال
تفسیر سورۂ یوسف ... اسرار ... قیمت بلا محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین
سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت ... ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے ...

ملنے کا پتہ: خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر رحمۃ للعالمین ... ریاست پٹیالہ

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس
ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ ... آج تک ایسی کتاب ... قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ... عملیات ... قانون محبت کا مطالعہ ...

دی آل انڈیا بک سیلنگ ہاؤس ... ملتان شہر

ماء اللحم شاہ ازانی رجسٹرڈ
... ماء اللحم شاہ ازانی سے مقبول ...

... ایک ... گھڑی ...
ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس ... دہلی

نمک سلیمانی یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج
معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سلیمانی ... استعمال کیجئے ... اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے ... قیمت فی بوتل ...

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ ... ضلع سورت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام
از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ ربیع الثانی ۱۳۴۶ ھ

خونریزی کے حوادث اور مسلمان

گذشتہ چند روز سے لاہور میں جو افسوسناک واقعات پیش آئے ہیں وہ ہر اس شخص کے لئے باعث رنج و ملال ہیں جو امن و آئین کو اجتماعی زندگی کے لئے ضروری سمجھتا ہے۔ عام اس سے کہ واقعات کی نوعیت مذہبی ہو یا سیاسی، یا وہ عام جرائم کے ذیل میں ہوں، بہرحال صرف اسی امر کے افسوسناک ہونے کے لئے کافی ہے کہ وہ عام امن و سکون میں خلل ڈالتے ہیں، اور غیر آئینی حرکات کی طرف افراد کے بڑھتے ہوئے میلان کو ظاہر کرتے ہیں۔

کوئی شخص جو تھوڑی بہت بھی عقل رکھتا ہے، اس بنیادی حقیقت سے غافل نہیں رہ سکتا کہ اگر افراد قانون و آئین کی قوت سے بے نیاز ہو کر، انصاف اور تعزیر کے تمام اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لیں اور ہر شخص اپنی جگہ خود جج اور کوتوال بن کر دوسرے لوگوں کو سزا دینے لگے تو ایک لمحہ کے لئے بھی جماعت کا نظام قائم نہیں رہ سکتا۔ افراد میں خواہ کسی قسم کی عداوت ہو، ذاتی رنج و کاوش پر مبنی ہو، یا مذہبی و سیاسی شکایات پر، ہر حالت میں ان کا فرض ہے کہ ضبط نفس سے کام لیں، ملک میں جو حکومت نظام امن و عدل کی ذمہ دار ہو، اس کے ذریعہ سے انصاف حاصل کرنے کی کوشش کریں، اور اگر وہ انصاف نہ کرے تو اپنی طاقت کو غیر آئینی افعال میں صرف کرنے کے بجائے اس حکومت کو ادائے فرض پر مجبور کرنے میں استعمال کریں۔ جو لوگ اس صحیح طریقہ کو جان بوجھ کر چھوڑ دیتے ہیں اور قانون کی طاقت کو خود اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کرتے ہیں ان کے فعل کو ...

علاج تجویز کریں جس سے یہ بیماری دور ہو جائے اور پھر عود نہ کر سکے۔ مگر یہاں اس کے برعکس یہ ہوتا ہے کہ ایسا واقعہ پیش آتے ہی قاتل اور مقتول کے مذہب کی جستجو شروع ہوتی ہے اور جونہی یہ معلوم ہوا کہ حملہ آور کسی دوسرے مذہب سے تعلق رکھتا ہے، اور پس مقتول کے ہم مذہب فوراً فیصلہ کر لیتے ہیں کہ یہ حملہ مذہبی تعصب کی بنا پر ہوا ہے، حملہ آور تنہا نہیں ہے بلکہ اس کی پشت پر ایک "زبردست سازش" ہے، اس کی ساری قوم اور قوم ہی نہیں بلکہ اس کا مذہب بھی اس جرم میں شریک ہے، اور اسلئے خود قاتل ہی سزا کا مستحق نہیں ہے بلکہ اس کی قوم کے تمام لیڈر اور اس کے مذہب کے تمام علماء بھی پھانسی پر چڑھانے کے مستحق ہیں۔

قاعدہ ہے کہ ضد کے جواب میں ضد پیدا ہوتی ہے ...

اور نہ تعزیری احکام نافذ ہو سکتے ہیں۔ پھر خود اسلامی حکومت میں بھی ہر فرد کو یہ اختیار نہیں ہے کہ خود کسی شخص کو کسی جرم کی سزا دیدے۔ جرم کی تحقیق کر کے سزا کا حکم دینا قاضی شرع کا کام ہے۔ اور اسے نافذ کرنا۔ اسلامی سلطنت کے یا اختیار حاکم سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر کوئی مسلمان خود قانون کو ہاتھ میں لیکر کسی مجرم شخص کو سزا دیگا تو فوری اشتعال ثابت نہ ہونے کی صورت میں اسکو خلاف ورزی آئین کی یقیناً سزا دیجائے گی۔

اس مسئلہ کی توضیح کا یہ موقع نہیں۔ اس وقت تو صرف یہ سوال ہے کہ ہندو لیڈروں اور اخباروں نے آخر ان بہتان تراشیوں کا کیا فائدہ سوچا ہے؟ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ہندوؤں میں جوش پیدا کر کے انہیں انتقامی کارروائی ...

اس سے پہلے ہر قسم کی لڑائیوں میں وہ بالکل غیر جانبدار رہتے تھے۔ اتحاد کانفرنس کے اجتماعات میں یہ اعلان کرنے کے باوجود کہ "سکھ ہندو نہیں ہیں" ان کی جماعت ہندو پارٹی کا ضمیمہ بنی رہی۔ اور انھوں نے اکثر مواقع پر ہندوؤں کے ساتھ ہم آہنگی برتی۔ اب ہوشیار پور میں سنٹرل سکھ لیگ کا جو اجلاس سردار کھڑک سنگھ جیسے ذمہ دار لیڈر کے زیر صدارت ہوا ہے۔ اس میں بھی یہ رنگ صاف نمایاں نظر آتا ہے۔ اس نے فرقہ وارانہ نیابت کے متعلق جو تجویز پاس کی ہے اسے دیکھ کر گمان ہوتا ہے کہ شاید پنڈت مالویہ نے اسکو مرتب کر دیا ہے۔ اور ملکی سیاست کی بساط پر یہ کوئی نیا مہرہ ہے جسے ہندو مہاسبھا آگے بڑھا رہی ہے۔ اس قرارداد کا خلاصہ ...

دہرہ دون کا فساد

سکھ قوم کا جدید سیاسی مسلک

حوادث و احکام

استفتا

آج کل بہ قریب قریب عام دستور ہوتا جا رہا ہے کہ طلبا مدرسہ بوقت کھیل وغیرہ کے ایسے پاجامے استعمال کرتے ہیں کہ ران سے گھٹنے نہیں ڈھکتے۔ اور اس کی نیت میں ننگے نہ تھا کہ گھٹنے ننگے رکھنا ٹھیک نہیں ہے۔ بلکہ اس کی یعنی گھٹنے ننگے رکھنے کی ممانعت ہے۔ چنانچہ بندہ نے شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ قرول باغ کو اس کی بابت تحریر کیا تھا ...

استفتاء

اسلام اور تعدد ازواج

انتقادات

شاہد معنی

ماسٹر باسط بسوانی صاحب کی نظموں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے جسے قاضی ظہیر الدین احمد صاحب ظہیر بسوانی نے مرتب فرمایا ہے۔ آغاز کتاب میں خان بہادر قاضی عزیز الدین احمد صاحب دیوان ریاست دتیا کا ایک فوٹو ہے۔ جن کے نام ... اس مجموعہ کو معنون و منسوب ...

تبلیغ

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

دلچسپ واقعات

بڑھئی سے کروڑپتی

حال میں مسٹر طامس مولین بیرل انشورنس کمپنی کے بانی نے ۹۶ برس کی عمر میں انتقال کیا ہے۔ اس شخص کی ترقی کے واقعات بالکل ایک افسانہ معلوم ہوتے ہیں۔ یہ انگلینڈ کے ایک معمولی کسان کا لڑکا تھا اور بڑھئی کا کام کرتا تھا ... مزدوری میں سے بچا بچا کر اس نے اتنا مال جمع کر لیا کہ اپنے گاؤں سے لندن تک جا سکتا تھا ...

تعلیم اور شادی کا اختلاف

بسلسلہ صفحہ اول

مسلمانوں کا ایک اور اخبار "اسلامک ریویو" نکلنا شروع ہوا ہے۔ اسکے ایک مضمون کا اقتباس ہم یہاں درج کرتے ہیں جس سے چینی مسلمان کے خیالات کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

پیارے برادران اسلام کی خدمت میں ایک مؤدبانہ گذارش ہے۔ تم بالکل سو رہے ہو۔ جاؤ آنکھیں کھولکر دیکھو کہ اسوقت ہمارا دین اسلام، حکمت کے انتہائی درجہ تک پہنچ گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہم برباد ہو جائیں گے۔ اے ہمارے دینی بھائیو! تم سب علاج اور بچاؤ کی تدبیر سوچو ...

روس اور ترکستان

یورپ، امریکہ اور آسٹریلیا

فساد دہرہ دون کے مفصل حالات

مولوی طفیل احمد صاحب (ایم ایل سی صوبہ متحدہ) کا بیان

اس ناگوار واقعہ کی تفصیل سے پہلے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اختصار کے ساتھ کچھ مقامی حالات عرض کئے جائیں۔

دہرہ دون میں رام لیلا کے جلوس کے راستہ پر صرف دو بڑی مسجدیں واقع ہیں۔ جنکا درمیانی فاصلہ تقریباً نصف میل ہے۔ ایک مسجد پلٹن بازار میں ہے اور دوسری دہا مانوالی مسجد کے نام سے مشہور ہے۔ جہاں یہ واقعہ پیش آیا۔ اس شہر میں ہمیشہ رام لیلا کے جلوس نماز کے اوقات بچاکر نکلتے رہے ہیں۔ اس دستور العمل کی پابندی سے کبھی کوئی ناگوار حادثہ پیش نہیں آیا۔ اور دونوں قومیں نہایت امن چین سے بسر کرتی رہیں۔ پچھلے سال خارجی اثرات کی بدولت یہاں کی فضا بھی خراب ہوگئی۔ اس شہر میں برادران وطن کی آبادی مسلمانوں کے مقابلہ میں چارگنی کے قریب ہے۔ اس کے علاوہ اور کئی وجوہات سے انکو مسلمانوں پر تفوق حاصل ہے۔ دستور قدیم کیخلاف پچھلے سال اہل ہنود نے اپنی رام لیلا کا پہلا جلوس نکالنے اور لیجانے میں دیر کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عین نماز مغرب کے وقت جلوس دہا مانوالی مسجد کے سامنے تھا اور وہ بلا کسی وقفہ کے مسجد کے سامنے باجا بجاتے رہے۔ مسلمانوں نے رواداری سے کام لیکر صبر کیا۔ اور کسی قسم کی مزاحمت نہیں کی۔ اور جلوس خیریت کے ساتھ گذر گیا۔ مسٹر تلاوری صاحب جو اسوقت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ تھے مسلمانوں کے طرز عمل سے متاثر ہوئے اور انھوں نے منتظمان جلوس رام لیلا کو فہمایش اور تنبیہ کی اور یہ انتظام کیا کہ آئندہ جلوس نماز مغرب سے پہلے مسجد دہا مانوالی سے گذر جانا چاہیے۔ چنانچہ دو جلوس اہل ہنود نے حاکم ضلع کے اس انتظام کے مطابق نکالے۔ مگر ہندو لوگ مجسٹریٹ کے اس انتظام سے ناخوش تھے اور چونکہ ان کے جلوس پر پابندیاں انکو بہت شاق گذریں مگر اسوقت وہ عاجز ہوکر رہ گئے۔ اور کچھ بن نہ آئی۔ امسال اہل ہنود کو مجسٹریٹ کے بیجا انتظام پر غور کرنے کے لیے کافی وقت ملگیا۔ اور جو نقص ان میں رہ گئے تھے اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کی یعنی اس مرتبہ انہوں نے ایسے وقت پر جلوس نکالا کہ وہ دہا مانوالی مسجد کے سامنے عصر کی نماز سے پہلے پہنچ گیا۔ غرض یہ تھی کہ مسلمانوں کی نماز میں خلل ضرور ڈالا جائے۔ خواہ وہ نماز عصر ہی کیوں نہ ہو۔ اس سال جلوس کے لیے خاص اہتمام سے تیاریاں کی گئیں۔ جن کی نظیر دہرہ دون میں نہیں ملتی۔ پہلے جلوس کا اہتمام معمولی طور پر رام لیلا کمیٹی کے سپرد ہوتا تھا اس مرتبہ مقامی ہندو سبھا نے انتظام اپنے ہاتھ میں لیا۔ ہندی زبان میں پہلے چھوٹے اشتہار دیے گئے جنکے مضمون اشتعال انگیز اور مسلمانوں کے لیے دل آزار تھے اور ضلع کی ہندو قوم کے متفرق اجزا کو رام لیلا کے جلوسوں میں کثرت کے ساتھ شریک ہونے کی دعوت دی گئی۔ بھنگی۔ چمار۔ کھٹیک۔ کمہار۔ کہار وغیرہ قوموں کو ان کے ناموں سے لیکر شرکت کیلئے آمادہ کیا۔ بالمیکی بھنگیوں سے خواہش کی گئی کہ وہ اپنے ڈھول نقارہ۔ باجہ ساتھ لاویں۔ رام منڈلی والے اور بھجن منڈلی والوں کو بھی باجے سمیت بلایا گیا۔ یہ امر قابل لحاظ ہے کہ ان اشتہاروں میں ہندو عورتوں کو جلوس میں شرکت کرنے سے خصوصیت کے ساتھ منع کیا گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ مسلمانوں سے جنگ آزمائی کے لیے تیاری کر رہے تھے۔ ضلع کی ہندو خلقت کو جمع کرنے کے لیے اس نوعیت کے اشتہاروں کو ناکافی سمجھا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ رام لیلا کے منتظمین نے بہت سے ایجنٹ دیہاتوں کو روانہ کئے تاکہ وہ دیہاتیوں کو سمجھادیں اور انکو جلوس میں ہونے پر مائل کریں۔

امسال رام لیلا کے جلوس سے پہلے اہل ہنود نے یہ جدت کی کہ ۲۸ اگست ۱۹۲۷ء کو پوری قوت اور کثرت کی نمایش کے لیے ایک جلوس بلا حصول اجازت حکام ضلع کے نکالا۔ ہندوؤں کی اس ذہنیت اور ان کی جنگ جویانہ تیاری سے خوف زدہ ہوکر مسلمان ایک وفد مسٹر مین ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس لیگئے اور اپنے خوف وہراس اور اہل ہنود کے ارادہ سے ان کو مطلع کیا مجسٹریٹ موصوف نے مسلمانوں کو ان کے تحفظ کا یقین دلایا آخرکار ہندوؤں نے اپنا جلوس ۲۸ ستمبر ۱۹۲۷ء کو نکالا جس کے لیے عرصہ سے وہ بے مثال تیاریاں کر رہے تھے رام لیلا کے مکان سے جلوس ۳ بجے شام کے روانہ ہوا جس کا طول غیر معمولی طور پر ۵ فرلانگ کے قریب تھا اس میں ہر قسم کے ڈھول اور باجہ اور شور مچانے کے دوسرے آلات موجود تھے جو جلوس کے مختلف حصوں میں پائے جاتے تھے۔ گویا اول سے آخر تک تمام جلوس شور وغوغا کی ایک سواری نظر آتا تھا۔ جلوس میں مختلف جماعتیں مثلاً سیلوا دل۔ مہابیر دل۔ سیلوا منی وغیرہ شریک تھیں۔ اس میں سیلوا جی اور سوامی شردہانند اور رام چندر جی کی جے کے نعرے بلند تھے۔ دیہات سے لوگ جوق جوق جلوس میں شریک ہوئے۔ اس طریقہ سے اہل ہنود نے امسال رام لیلا کے موقعہ پر اپنی قوت اور دبدبہ کا ایک خوفناک مظاہرہ کیا۔ جیساکہ اوپر ظاہر کیا جاچکا ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے رام لیلا کے مہتمموں کو یہ انتظامی حکم دیا تھا کہ وہ جلوس کو مغرب کی نماز سے پہلے پہلے دہا مانوالی مسجد کے سامنے سے گذار دیں۔ ہندوؤں نے اس پر اس طریقہ سے عمل کیا کہ نماز عصر کا وقت متولیان مسجد سے دریافت کرکے ایسے وقت پر جلوس نکالا کہ نماز عصر سے چند منٹ پہلے مسجد کے سامنے پہونچگیا اس نماز کا وقت اس روز تخمیناً پانچ بجکر پندرہ منٹ پر تھا۔ جلوس ۴ بجکر ۵۰ منٹ پر مسجد کے سامنے آگیا تھا۔ اس پیرایہ میں اہل ہنود نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے انتظام کی صریحاً خلاف ورزی کی مجسٹریٹ کا یہ منشا تھا کہ نماز کے وقت کوئی تصادم نہ ہو۔ مگر رام لیلا والوں نے یہ چالاکی کی کہ نماز مغرب چھوڑکر نماز عصر میں کھنڈت ڈالنی چاہی۔ وہ تو ہر عنوان یہ چاہتے تھے کہ مسلمانوں سے تصادم ہو جائے تاکہ وہ اپنی قوت کے جوہر اور مردانگی کے کرتب دکھائیں۔ مگر اہل اسلام اس آزمایش میں پورے اترے۔ اور حسب معمول انہوں نے اس غل غپاڑہ میں اپنی عصر کی نماز بھی شروع کی۔ اور نہایت صبر وتحمل کے ساتھ نماز عصر ختم کی۔ اور کوئی حرف شکایت زبان پر نہ لائے اس وقت کوئی حادثہ پیش نہیں آیا۔ مسجد میں اسوقت کوئی ۳۰ کے قریب مسلمان تھے۔ نماز عصر سے فراغت پانے پر انہوں نے باہر نکلنے کی کوشش کی۔ مگر جلوس والوں کے ہجوم کی وجہ سے باہر نہ آسکے پولیس کے آدمی بھی انکو باہر آنے سے روک رہے تھے مسجد کے دروازے پر پولیس کا مکمل ہجوم تھا۔ یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جلوس کی نوعیت کا نقشہ جو اخبار دہرہ کرانیکل کے ہندو ایڈیٹر نے کھینچا ہے اسی کے الفاظ میں پیش کر دیا جائے۔ اخبار مذکور اپنی ۵ اکتوبر ۱۹۲۷ء کی اشاعت میں رقمطراز ہے کہ شاید سب سے پہلے جلوس کیلئے نہایت مفصل اور مکمل تیاریاں کی گئیں۔ تاکہ جلوس اپنی شان وشوکت کے اعتبار سے بجائے خود دہرہ دون کی تاریخ میں بے نظیر اور لاثانی سمجھا جاوے۔ جلوس قریباً نصف میل کے طول کا تھا۔ اور کئی ہزار نفوس پر مشتمل تھا۔ بہت سے اکھاڑے تھے۔ اور نصف درجن سے زیادہ ہاتھی اور بہت سی گاڑیاں تھیں جن میں [illegible] بیٹھے تھے۔ ایک دوسرے ہندو نامہ نگار کا بیان ہے کہ جلوس میں ۲۰ ہزار کے قریب آدمی شامل تھے اہل ہنود جلوس کو مسجد دہا مانوالی کے سامنے بہت آہستہ آہستہ اور بہت رک رک کر گزار رہے تھے۔ [illegible] ایک اچھا خاصہ بہانہ تھا مسجد کے سامنے پٹاخے کثرت کے ساتھ چھوڑے گئے۔ اس لیت ولعل میں ۵ بجکر ۲۰ منٹ کا وقت ہوگیا تھا۔ [illegible] مسجد کے سامنے سے نہیں گزرا تھا۔ مسلمان اس تمام عرصہ تک صبر اور خاموشی کے ساتھ مسجد میں بیٹھے رہے۔ مسلمانوں کے اس طرز عمل نے ہندوؤں کے فساد کے ارادوں پر پانی پھیر دیا۔ ہندو تو دل سے چاہتے تھے کہ کسی نہ کسی طرح جھگڑا ہو جائے اور یہ بھی [illegible]۔ اس جلوس کا [illegible] مقصد تھا عین اسوقت ایک پتھر ایک شخص نے پھینکا جس کو اسوقت مسلمان سمجھا گیا۔ اور اسی حیثیت سے اسکو کوتوال شہر نے موقعہ پر گرفتار کرلیا لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ وہ شخص ایک ہندو دسمی ایسری پرشاد ہے پہلا پتھر جلوس والوں کے لیے ایک سگنل تھا۔ چنانچہ فوراً ادہر ادہر سے ہندو پتھراؤ شروع ہوگیا۔ مسجد کے مقابل ایک ہندو وائین عدالت کلا جو بارہ ہے۔ وہاں سے پتھر آنے لگے۔ اور پھر آریہ سماج کی جانب سے پتھروں کی بوچھاڑ شروع ہوگئی۔ اہل جلوس نے جو لاٹھیوں۔ تلواروں۔ برچھیوں اور کلہاڑیوں سے مسلح تھے۔ راہگیر مسلمانوں پر حملہ شروع کردیا۔ اور بہت سے مسلمانوں کو شدید جراحتیں پہونچائیں مسٹر پی مین جو جلوس کے ہمراہ تھے اس مقام پر فوراً پہونچ گئے۔ جہاں لڑائی سخت اور گھمسان کی ہو رہی تھی۔ ان کا ایسا کرنا ان کی ذات سے خطرہ سے خالی نہ تھا۔ مگر انہوں نے نہایت جرات سے کام لیکر معاملہ کو سنبھال لیا۔ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو ہنگامہ میں بڑی خونریزی ہوتی اور شدید اتلاف جان ہوتا۔ خوش قسمتی سے عین اسوقت بارش کا طوفان آیا جس نے ہندو بلوائیوں کی سرگرمیوں کو بالکل ٹھنڈا کردیا۔ یہ اچنبھے کی بات ہے کہ خشت اور سنگباری کا الزام ان غریب کابلیوں کے ذمہ تھوپا جارہا ہے جنکا مکان لب سڑک مسجد کے سامنے واقع ہے امر واقعہ یہ ہے کہ اس مقام پر جلوس آنے سے پیشتر ان کے مکان کی تلاشی بذریعہ پولیس سب انسپکٹر لی گئی تھی اور ایک پولیس کانسٹیبل بھی مکان میں تعینات کردیا گیا تھا۔ اور انکے زینہ کا دروازہ مقفل کردیا گیا تھا۔ اہل جلوس ان کے مکان میں اس طریقہ سے پتھراؤ کررہے تھے جیساکہ وہ مسجد میں پھینک رہے تھے جس مکان میں ہندو وائین رہتا تھا۔ اور جہاں سے سنگباری ہورہی تھی۔ بعد بلوا اس کی تلاشی لی گئی۔ اس مکان میں پتھر اور ڈنڈے ملے۔ ڈنڈوں کی موجودگی کا سبب وائین مذکور نے یہ عجیب بتلایا کہ یہ کلہاڑیوں کے دستے ہیں اب قدرتاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہاں کلہاڑیوں کے اتنے فاضل ڈنڈے کیوں موجود تھے۔ پولیس کے ہندو سپاہی جلوس کے ہمراہ کثرت سے تھے۔ وہ بلوائیوں کی امداد بلادریغ کررہے تھے۔ جب کبھی انکو موقع ملتا تھا وہ اپنے افسران بالا سے آنکھ چراکر مسلمانوں کو جراحتیں پہونچاتے تھے۔ گرفتاریاں صرف موقعہ پر نہیں ہوئیں بلکہ ان کا سلسلہ بہت رات گذرے تک قائم رہا۔ ۲ کاریگروں کو ان کے گھرسے شب کے آٹھ بجے گرفتار کیا یہ لوگ سرکاری ورکشاپ میں ایک ہندو ٹھیکہ دار کے ماتحت ۶ بجے شام تک کام کرتے ہیں۔ یہ سرکاری ورکشاپ دہرہ دون سے تخمیناً ۳ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ جب یہ معمار اپنے گھر پہنچے۔ اسی وقت انکو گرفتار کرلیا گیا۔ بلوہ میں ۱۷ مسلمان اور ۱۴ ہندو زخمی ہوئے۔ دو ہندو مرگئے ان میں سے ایک کی نسبت یہ خیال ہے کہ وہ ایک ہاتھی کے پاؤں کے نیچے آکر پامال ہوا۔ تین اکتوبر تک ۲۸ مسلمان اور ۴۴ ہندو گرفتار ہوئے۔

عراق وبرطانیہ

لندن ۹ر اکتوبر۔ معاہدہ عراق و برطانیہ پر نظرثانی کے مسئلہ پر دفتر مستعمرات سے گفت وشنید کرنے کے متعلق جعفر پاشا ملک فیصل سے مشورہ کرنے فرانس تشریف لے گئے تھے۔ جہاں سے وہ اب واپس آگئے ہیں ملک فیصل کو یقین ہے کہ تمام معاملہ قابل اطمینان طور پر طے ہو جائیگا۔

جعفر پاشا نے رائٹر کے نامندہ سے بیان کیا کہ مذاکرات کے متعلق عراق میں بے معنی پھیلائی ہوئی افواہیں اثر ہوئی ہیں ان کو سنکر وہ بہت حیران ہیں۔ فرمایا کہ لندن میں انگریز حکام کے درمیان کوئی غلط فہمی نہیں ہے پھر عراق میں غلط فہمی کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

ایران اور ترکی کی مصالحت

اخبار یا بیر رقمطراز ہے کہ پچھلے دنوں جو فسادات اور شورش علاقہ کردستان میں ترکی وایرانی سرحد پر کردی جماعتوں سے کی تھی۔ اس کی وجہ سے دول ترکیہ و ایران میں کچھ کشیدگی سی پیدا ہوگئی تھی۔ مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ یہ تنازعہ رفع ہوتا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کردیوں نے جو تاخت وتاراج کی تھی اس کو ترکی جرائد نے ضرورت سے زیادہ اہمیت دی۔ جس کی وجہ ترکی اور ایرانی اخباروں میں ایک دوسرے پر خوب لے دے ہوئی۔ حتیٰ کہ الفاظ ناملائم تک کی نوبت پہونچ گئی تھی۔ شورش وفساد کی سرپرستی کا الزام ایرانی ترکی حکومت پر۔ اور ترک ایرانی حکومت پر عائد کرتے تھے۔ جھگڑا بڑھتا گیا۔ اور ترکی جرائد میں نہ معلوم کیا کیا خیالات دلائے گئے اور بعض نے تو ایولان و ترکی کی باہمی کشیدگی کا ذمہ دار برطانیہ عظمیٰ کو قرار دیا۔ مگر جب دونوں حکومتوں کے درمیان تبادلہ خط وکتابت ہوا تو اس کا یہ نتیجہ نکلا کہ ترکی حکومت کو ان تدابیر سے اطمینان حاصل ہوگیا ہے۔ جو حکومت ایران نے کردی جماعتوں کی تادیب کے لیے اختیار کیں۔ اور اب چونکہ کردیوں نے ان ترک سپاہیوں کو بھی رہا کردیا ہے۔ جن کو انھوں نے اسیر کرلیا تھا۔ اس لیے امید کی جاتی ہے کہ معاملہ جلد رفع دفع ہو جائیگا۔

بستر قیات

ستیا نند کے مقدمہ کی کارروائی

گواہوں کی شہادت اور عدالت کا فیصلہ

لاہور ۱۱ر اکتوبر۔ سوامی ستیا نند اور دو دیگر ہندوؤں کے بیان کردہ حملہ آور عبدالعزیز کے خلاف آٹھ گواہوں کی شہادت قلمبند کرنے اور ملزم کا بیان لینے کے بعد مسٹر اوگلوی مجسٹریٹ ضلع نے آج زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند تین جداگانہ جرموں کی فرد قرارداد جرم اس پر عائد کردی۔

ملزم کا بیان

لاہور ۱۱ر اکتوبر۔ عدالت کے اس سوال پر کہ کیا تم نے راجپال کی دوکان پر سوامی اور دوسرے دو ہندوؤں کے چاقو مارا تھا۔ ملزم نے کہا ہاں میں نے مارا تھا۔ جب یہ دریافت کیا گیا کہ تم نے ایسا کیوں کیا تو ملزم نے کہا کہ اس نے راجپال کی دوکان پر سوامی اور دوسرے لوگوں کو اسلام کے متعلق نہایت برے الفاظ کہتے ہوئے سنا تھا۔ ملزم نے ان لوگوں کو اس قسم کی باتیں کرنے سے منع کیا تو اس پر جھگڑا ہوگیا اور سوامی نے ملزم کو لاٹھی سے مارا۔ اس کے بعد آٹھ نو آدمیوں نے ملزم کو پکڑ لیا۔ جب ملزم اس طرح حریفوں میں گھر گیا اور اس کو یہ خطرہ ہوا کہ کہیں مار نہ ڈالا جائے تو اس نے اپنے ایک ہاتھ میں چاقو لے لیا اور دوسرے میں ناسترا اور جس کسی نے اس کو پکڑنے کی کوشش کی اسی کے زخم لگا۔ ان پر کپڑا اس وجہ سے بندھا ہوا تھا کہ پکڑنے میں تکلیف نہ ہو یا جیب میں کھل نہ جائے۔ ملزم آپ سے ایک ماہ قبل لاہور میں آیا تھا۔

لاہور ۱۲ر اکتوبر۔ مسٹر اوگلوی مجسٹریٹ ضلع نے آج پھر سوامی ستیا نند اور دو برادران نانک چند و چمنی لال کے حملہ آور عبدالعزیز کے مقدمہ کی سماعت کی۔ عدالت کے اندر سب انسپکٹر چودھری شہاب الدین کی شہادت لینے کے بعد جنھوں نے بادامی رام۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی معیت میں موقعہ واردات پر جانے اور وہاں سے مجروحین کو میو اسپتال پہونچانے کے متعلق شہادت دی مجسٹریٹ شفاخانہ گئے۔ اور وہاں انہوں نے مجروحین کی شہادت قلمبند کی۔

ڈاکٹر بیشی لال کا بیان

اسکے بعد ڈاکٹر بیشی لال ہاؤس سرجن میو اسپتال کا بیان ہوا۔ انہوں نے تینوں مجروحین کے زخموں کی نوعیت اور کیفیت بتلائی۔ سوامی پر چھری کے تین زخم تھے ایک زخم کی نوعیت مشکوک تھی لیکن دوسرا شدید تھا اور کہا کہ جو چھری عدالت میں پیش کی گئی ہے اس سے یہ زخم لگ سکتے ہیں۔ اگر حالات موافق رہے اور کوئی غیر معمولی بات نہ ہوئی تو سوامی کو ایک ہفتہ اور شفاخانہ میں رہنا پڑیگا۔ زخموں کو مندمل ہونے میں دو ہفتہ لگیں گے نانک چند کے چار زخم تھے جن میں سے تین معمولی تھے لیکن چوتھا شدید تھا لیکن خطرناک نہیں تھا چمنی لال کے چاروں زخم معمولی تھے۔

ڈاکٹر متھو کا بیان

اس کے بعد ڈاکٹر متھو اسسٹنٹ سول سرجن کا بیان ہوا۔ گواہ نے بیان کیا کہ ملزم کے جو زخم آئے ہیں۔ اس کا اس نے معائنہ کیا تھا۔ یہ چوٹ کے معمولی زخم تھے۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہاتھا پائی کی وجہ سے آئے ہیں۔ یہ غالباً گرنے کی وجہ سے آئے ہوں گے چھری یا لاٹھی کی چوٹ نہ تھی۔

مجسٹریٹ نے دوران کارروائی میں ملزم کا بیان بھی لیا۔ اور اسی کی درخواست پر ایک سب انسپکٹر اور ایک کانسٹیبل کا بیان بھی قلمبند کیا گیا۔ ان دونوں نے استغاثہ کے بیان کی تائید کی۔

اسکے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے فیصلہ سنادیا۔

۱۴ سال قید بامشقت کی سزا

لاہور ۱۲ر اکتوبر۔ مسٹر اوگلوی مجسٹریٹ ضلع نے عبدالعزیز کو تین جداگانہ جرائم زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند کی پاداش میں سوامی ستیا نند اور دو برادران نانک چند و چمنی لال کے اقدام قتل میں سات سال کی قید سخت کی سزا پہلے جرم میں اور دوسرے میں سات سال قید سخت کی سزا دوسرے اور تیسرے جرم میں۔ یعنی کل ۱۴ سال قید سخت کی سزا دی۔ انقضائے مدت کے بعد ملزم کو یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ ایک ہزار کی تین ضمانتیں تین سال کے لیے نیک چلنی کی پیش کرے۔ اور درصورت عدم ادخال ضمانت وہ مزید تین سال کی سزا بھگتے۔

مانک چند کا قتل

چھ آدمیوں کی شبہ میں گرفتاری

لاہور ۱۱ر اکتوبر۔ مانک چند کے قتل کے سلسلہ میں پولیس نے ایک شخص مسمی فوجا کو گرفتار کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ۶ آدمی شبہ میں زیر حراست ہیں پولیس مزید تحقیقات کررہی ہے۔

"پرتاپ" کو معلوم ہوا ہے کہ ہسپتال روڈ کے جدید ہنگامہ کی تحقیقات کے لیے حکومت نے خفیہ پولیس کے خاص افسر مقرر کئے ہیں۔

مانک چند کی ارتھی کا جلوس

لاہور ۱۱ر اکتوبر۔ آج شام کو مانک چند مقتول کا ماتمی جلوس نکالا گیا۔ جو ہسپتال سے شروع ہوکر انارکلی سے ہوتا ہوا شمشان بھومی میں ختم ہوا مسٹر لنکن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ لالہ رام لعل مجسٹریٹ درجہ اول۔ افسران پولیس۔ اور بہت سی پولیس ارتھی کے ہمراہ تھی ڈاکٹر گوپی چند۔ خان چند دیو۔ اور آریہ سوراجیہ سبھا اور دیگر ہندو انجمنوں کے ذمہ دار اصحاب جلوس میں شامل تھے۔

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کے بیانات

۱۲ر اکتوبر۔ مسٹر لنکن ایڈیشنل مجسٹریٹ نے آج علاقہ رنگ محل پر مانک چند کے مقدمہ قتل میں موجودگی فیروز علی۔ عرف فوجا چار گواہوں کے بیانات قلمبند کئے۔ گواہوں نے ملزم کو مقتول کے کسی شئے سے۔ جو چاقو کی شکل میں معلوم ہوتی تھی ضرب مارتے اور مار کر بھاگتے اور مقتول کے لڑکھڑا کر گرنے اور فوت ہو جانے کے متعلق شہادت دی۔

جمعیۃ علماء ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس

وسط نومبر میں منعقد ہوگا

مسلمانان پشاور تیاریاں کررہے ہیں

پشاور ۹ر اکتوبر۔ فصیل کے قریب جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کے لیے مہمان خانہ کے چمن میں پنڈال تیار کیا جارہا ہے جس میں تقریباً دس ہزار حاضرین کی گنجایش ہوگی۔ علمائے جمعیۃ کے سوائے علمائے سرحد کو بھی شمولیت کے لیے دعوت دی گئی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ تقریباً دو تین سو علماء کرام شرکت جلسہ فرمائیں گے۔ تقریریں پشتو اور اردو دونوں زبانوں میں ہوں گی۔ بہت سے دیگر معزز اصحاب کو بھی شمولیت جلسہ کی دعوت دیجائیگی

اگر جناب نواب سر عبدالقیوم خان صاحب کی ہمشیرہ صاحبہ کے اجلاس اسمبلی سے واپس آنے کے وقت بیمار ہو جانے اور جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی طبیعت بھی علیل نہ ہو جاتی تو جلسہ ۱۰ر اکتوبر کو ہو جاتا بالکل یقینی تھا۔ جناب مولانا صاحب موصوف نے اپنی ناسازی طبیعت کے باعث ہی بذریعہ تار اور خط مطلع کیا ہے کہ اجلاس کی تاریخیں نومبر کے وسط میں دیجائیں۔

عنقریب ایک وفد صوبات اور ایک وفد تحصیل ہائے ضلع پشاور اور ایک وفد اضلاع سرحد میں اغراض و مقاصد جمعیۃ بیان کرنے کے لیے اور فراہمی چندہ کیواسطے نکلنے والا ہے۔ اگر بعض اسباب وقتاً فوقتاً واقع نہ ہوتے تو یہ اجلاس ختم ہو جاتا۔ مگر بقول شخصیکہ دیر آید درست آید انشاءاللہ یہ اجلاس سرحد میں بے مثال ثابت ہوگا۔ عنقریب تاریخیں مقرر کی جائیں گی اور دعوتی کارڈ علمائے کرام اور برگزیدہ اصحاب کی خدمت میں بھیجے جائیں گے۔

بمبئی میں "رنگیلا رسول" کی اشاعت

مسلمانان بمبئی کا احتجاجی جلسہ

بمبئی ۹ر اکتوبر۔ کل مسلمانان بمبئی کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں اس امر کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا کہ بمبئی میں کتاب رنگیلا رسول شائع کی گئی ہے۔ مولانا شوکت علی صاحب صدر جلسہ تھے آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ ہمیں چاہیے کہ نہ اس بات کی اجازت دیں کہ ہندو منظم طور پر مسلمانوں کو قتل کردیں۔ اور نہ یہ روا رکھیں کہ مسلمان انتقام کے طور پر اپنے ہندو ہمسایوں پر حملہ کریں۔ ہم امن واتحاد کے لیے انتہائی کوشش کریں گے۔ اور انشاءاللہ ہمیں کامیابی حاصل ہوگی۔

اکبرپور میں ہندو مسلم فساد

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کانپور ۱۱ر اکتوبر۔ کانپور کے ایک قصبہ اکبرپور میں فرقہ وارانہ فساد کے ہو جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جسوقت دسہرہ کا جلوس ایک مسجد کے قریب سے گذر رہا تھا تو مسلمانوں نے اس پر اعتراض کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دونوں فریق نے ایک دوسرے پر خشت باری کی۔ مجروحین کی تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہوئی۔ لیکن فساد کی وجہ سے قصبہ میں دوسرے دن سے دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی گئی۔ اب قصبہ میں امن وسکون ہے۔

اکبرپور میں ایک مسلمان شدید زخمی ہوا

کانپور ۱۲ر اکتوبر۔ اکبرپور ضلع کانپور میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوگیا تھا اس کی مزید تفصیلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک مسلمان سخت مجروح ہوا ہے۔ اور اسکو شفاخانہ میں داخل کردیا گیا ہے۔ تقریباً ۱۵ مسلمان اور ۱۵ ہندوؤں کے خفیف چوٹیں آئی ہیں۔ فریقین کے چودہ چودہ آدمیوں سے دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کے ماتحت ایک سال تک امن برقرار رکھنے کیلئے ضمانتیں طلب کی گئی ہیں۔

"بلیدان چتراولی"

راجپال کی دوکان کی تلاشی

اخبار اکالی رقمطراز ہے کہ پچھلے دنوں لاہور کے مسلمانوں کا وفد ڈپٹی کمشنر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور اس نے "بلیدان چتراولی" نامی کتاب کا ایک نسخہ پیش کرکے درخواست کی تھی کہ اس کو ضبط کیا جائے اور پبلشر پر مقدمہ چلایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس کتاب کے متعلق پنجاب گورنمنٹ کے پاس رپورٹ کردی تھی۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ کے قانونی مشیر نے اس کی ضبطی کا مشورہ دیا ہے چنانچہ ۸ر اکتوبر کی شام کو پولیس راجپال کی دوکان پر آئی اور دوکان کی تلاشی لینی چاہی۔ راجپال تو اس وقت تک میو ہسپتال میں ہے۔ اس لئے اس کے بھائی نے دوکان کھول دی اور "بلیدان چتراولی" کی ایک جلد جو دوکان میں تھی پولیس کے حوالے کردی۔ پولیس اپنی تشفی کرکے واپس چلی گئی۔ تلاشی سے پہلے وارنٹ نہیں دکھایا گیا۔ اس لئے یقین سے کہنا مشکل ہے کہ تلاشی کیوں ہوئی۔ لیکن قیاس غالب یہی ہے کہ "بلیدان چتراولی" کے سلسلہ میں تلاشی ہوئی۔ کیونکہ پولیس کا مطالبہ یہی تھا کہ اس کتاب کی جتنی جلدیں ہوں اس کے حوالے کردی جائیں۔

کتاب بلیدان چتراولی کی ضبطی

لاہور ۱۱ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے کتاب "بلیدان چتراولی" کی جس کے خلاف مسلمانوں نے کچھ عرصہ سے پیچ پکار شروع کررکھی تھی ضبطی کا حکم دیدیا ہے۔ ایک دو روز میں گورنمنٹ گزٹ میں اعلان کردیا جائیگا۔

حیدرآباد میں ایک دوسرا راجپال

مسلمانوں میں ہیجان

حیدرآباد (سندھ) ۱۱ر اکتوبر۔ انجمن نصرت الاسلام کے سکریٹری نے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس سے حیدرآباد سندھ میں نمایاں طور پر ہیجان پیدا ہوگیا ہے۔ اس اشتہار میں تحریر ہے کہ حیدرآباد میں بھی ایک راجپال پیدا ہوگیا ہے۔ جس نے خدا اور اس کے رسول کو شرمناک طور پر گالیاں دی ہیں۔ اشتہار میں مسلمانوں کو تاکید کیگئی ہے کہ نماز جمعہ کے بعد کثیر تعداد میں جلسہ میں شریک ہوں اور اس نفرت انگیز رسالہ کو سنیں۔ اس رسالہ کے سننے کے بعد معلوم ہو جائیگا کہ اگر مسلمان خودداری اور ان میں کچھ بھی مذہبی احساس باقی ہے تو یہ ان کے لئے ڈوب مرنے کا موقعہ ہے۔ حالانکہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس رسالہ میں تادیانی فرقہ اور اس کے بانی پر حملہ ہے لیکن یہاں کے مسلمانوں میں ایک اشتعال پیدا ہوگیا ہے۔ رسالہ کا مصنف ایک غیر معروف شخص جیتن دیو ہے۔

ہندو اخبارات نے اس حملہ پر نفرت وحقارت کا اظہار کیا ہے اور ساتھ ہی یہ تنبیہ کردی ہے کہ عامۃ الناس میں اشتعال پیدا کرنے سے اچھے نتائج برآمد نہوں گے۔

سیلاب زدگان گجرات وسندھ کی امداد

کے لیے ڈیڑھ کروڑ روپیہ کی منظوری

پونہ ۱۲ر اکتوبر۔ آج مجلس مقننہ بمبئی نے سیلاب زدہ علاقہ میں صرف کرنے کیلئے ایک کروڑ چون لاکھ آٹھ ہزار چار سو چھیتر روپیہ کی رقم میزانیہ میں بطور ضمنی مدکے منظور کی ہے۔ سندھ و گجرات کے اراکین نے نقصان کے سرکاری تخمینہ کی مخالفت کی اور اس امر کی شکایت کی کہ ہم کو جسقدر امداد کی ضرورت تھی اتنی نہیں دی گئی۔ مسٹر ریو ہمبرل نے کہا کہ یہ بات غلط فہمی کی بنا پر ہوگئی تھی کہ حکومت نے قحط کے امدادی سرمایہ کو مد نظر رکھتے ہوئے سیلاب زدہ علاقہ میں کاروبار سنبھالنے اور تباہ شدہ اشیا اور اراضی کو درست کرنے کے لیے قرضہ دینے کی تصدیق کردی تھی۔ لیکن چونکہ قحط کا امدادی سرمایہ اس غرض کے لیے نہیں ہے۔ اس لیے قرضہ دینا ضروری تھا۔ مگر یہ ممکن نہیں کہ تمام قرضوں پر سود معاف کردیا جائے۔ مالگذاری کی عام معافی کی بھی کوئی معقول وجہ موجود نہیں۔ لیکن خاص خاص معاملوں پر غور کیا جائیگا۔ سیلاب زدہ علاقہ میں امداد تقسیم کرنے والا حاکم خاص خاص حالات میں تقاوی کے قرضوں پر سود معاف کریگا۔

علاوہ اس کے بعض دیگر سرکاری مسودات قانون بھی منظور ہوئے۔

پروفیسر اندر اڈیٹر ارجن کی گرفتاری

اشتعال انگیز مضامین کی اشاعت

دہلی ۱۲ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت اندر اڈیٹر ہندی روزنامہ "ارجن" کو دہلی پولیس نے آج سہ پہر کو گرفتار کرلیا۔ یہ گرفتاری بالزام دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند (ملک معظم کی رعایا کے دو طبقوں میں منافرت پیدا کرنا) ان تین مضامین کی اشاعت کے سلسلہ میں عمل میں لائی گئی ہے، جو ۹ اور ۱۴ر جولائی اور ۶ر اگست گذشتہ کو قلمبند کئے گئے تھے۔ پنڈت اندر کو گرفتار کرکے اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں پیش کیا گیا۔ جہاں مسٹر ایس۔ این بوس نے منجانب ملزم ضمانت کی درخواست پیش کی۔ عدالت نے بتایا کہ وارنٹ جو جاری کیا گیا ہے وہ ناقابل ضمانت تھا۔ لہذا ضمانت منظور نہیں کی جاسکتی۔ مگر مسٹر بوس نے اصرار کیا اور کہا کہ قانون نے ضمانت کی منظوری کا عدالت کو اختیار دیا ہے، اور وہ اپنی رائے کے مطابق اس اختیار کو استعمال کرسکتی ہے۔ اس پر عدالت نے ملزم کو پانچ ہزار کے ذاتی مچلکہ اور پانچ پانچ ہزار کی دو ضمانتوں پر رہائی کا حکم دیا۔ چنانچہ لالہ نرائن دت اور لالہ گیان چند ٹھیکہ داران دہلی نے فوراً ضمانتیں داخل کردیں، اور پنڈت اندر رہا کردیئے گئے آئندہ تاریخ سماعت ۲۰ر اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔

ارجن کے اسسٹنٹ ایڈیٹر کی گرفتاری

دہلی ۱۳ر اکتوبر۔ آج پولیس نے ارجن کے دفتر میں ایک بجے کے قریب آئی ہیں محمد حسین سب انسپکٹر کوتوالی اور رام چند سب انسپکٹر سی آئی ڈی دہلی گئے اور پنڈت ستیا کام اسسٹنٹ ایڈیٹر ارجن پر ناقابل ضمانت وارنٹ کی تعمیل کی جو گذشتہ جولائی میں جبکہ پنڈت اندر کشمیر گئے ہوئے تھے ان کی جگہ کام کررہے تھے ستیا کام کو پولیس اپنی حراست میں عدالت لے گئی جہاں ضمانت کی درخواست دی گئی۔ پانچ پانچ ہزار کی دو ضمانتیں اور پانچ ہزار کا ایک ذاتی مچلکہ لیاگیا۔

اینگلو عربک کالج کے ارباب حل وعقد

سے چند سوالات

کیا سکریٹری صاحب مجلس منتظمہ اینگلو عربک انٹرمیڈیٹ کالج یا کوئی دوسرے ذمہ دار صاحب مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مرحمت فرمانے کی تکلیف گوارا کرینگے اور سائل کو شکریہ کا موقع دینگے؟

۱۔ (الف) کیا یہ صحیح ہے کہ کالج کے موجودہ پرنسپل صاحب مسٹر ڈاکر جو قوم کے غالباً انگریز اور مذہب کے عیسائی ہیں۔ کالج کی مسجد میں بلا تکلف جوتہ پہنے ہوئے پھرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ، پرنسپل کو صحیح تقریباً ساڑھے نو بجے متعدد اساتذہ نے جنمیں کچھ شیعہ اور سنی مولوی صاحبان بھی شامل تھے بیک وقت دیکھا کہ پرنسپل صاحب جوتہ پہنے ہوئے مسجد میں پھر رہے تھے؟

اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا مہربانی فرماکر وجہ بتلائی جائے گی کہ ایک اسلامی درسگاہ میں ایسا کرنے کی کیوں اجازت دی گئی؟

۲۔ (الف) کیا یہ صحیح ہے کہ پرنسپل صاحب نے اس قسم کا کوئی آرڈر جاری کیا ہے۔ کہ تمام طلباء انگریزی بال کٹوائیں اور کرکٹ کلب میں بال بناکر ہر ہر سر بیٹھیں۔

(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ جب مسلمان نونہالوں نے اس آرڈر پر عملدرآمد کیا تو علماء دینیات نے اپنے حلقوں میں ان کو اس حرکت سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ جسپر اندر لڑکے پرنسپل صاحب کی حمایت کے بھروسہ پر معلمین کے ساتھ بہت گستاخی سے پیش آئے؟

اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہیں تو مہربانی فرماکر بتایا جائے کہ کیا اس قسم کی چیزیں مسلمانوں کی آیندہ نسل کیلئے مخرب اخلاق ثابت نہ ہونگی؟

۳۔ (الف) کیا یہ صحیح ہے کہ سکول اور کالج کے تمام طلباء کیلئے سہ پہر کو ۳ بجے کھیل میں آنا لازمی کردیا گیا ہے۔ اور اگر کوئی لڑکا ایک دن بھی کھیل سے غیر حاضر ہو جائے یا دیر سے آئے تو دوسرے دن سکول ٹائم کے بعد ایک گھنٹہ (detention) روک لیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ مسلمان لڑکوں کی ناداری کو نظرانداز کرکے ان کو یہ آرڈر دیا گیا کہ ہر لڑکا ایک (knickers) نیکر۔ ایک جوڑی (sports socks) گھٹنوں تک کی جرابیں اور ایک فٹ بال کھیلنے کا جوتہ مہیا کرے ورنہ اس کو سزا دی جائے گی؟

اگر (ب) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو کیا بتایا جائیگا کہ کالج کے ارباب بست وکشاد کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس درسگاہ کے طلباء میں اکثریت ایسے لڑکوں کی ہے جن کے والدین کیلئے ان ہر سہ چیزوں کا مہیا کرنا دشوار ہے؟

اور اگر یہ صحیح ہے تو کیا براہ عنایت ایسے لڑکوں کے والدین کو مشورہ دیا جائے گا کہ ایسی صورت میں ان کو کیا تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ اور وہ کیونکر یہ تینوں چیزیں مہیا کرسکتے ہیں؟

۴۔ کیا یہ صحیح ہے کہ موسم گرما میں جب پرنسپل صاحب نے بجائے ساڑھے گیارہ بجے کے ساڑھے بارہ بجے چھٹی کا وقت مقرر کیا اور لڑکوں نے اس وقت کی ناقابل برداشت دھوپ اور گرمی کو مد نظر رکھتے ہوئے، اسکے خلاف صدائے احتجاج بلند کی تو پرنسپل صاحب نے طلباء کو (hat) انگریزی ٹوپی پہننے کی تلقین کی اور اس کے بے انتہا فوائد ان کے ذہن نشین کرائے؟

محض ہمدردی کے جذبہ نے جو راقم الحروف کو اس درسگاہ سے ہے اس بات پر مجبور کیا کہ وہ ان نقائص میں سے چند کو جو اس درسگاہ کے متعلق آج کل دہلی کے مسلمانوں میں بالعموم اور اولڈ بوائز میں بالخصوص زبان زد ہیں۔ اس مدرسہ کے ارباب بست وکشاد کے گوش گذار کرے۔ تاکہ وہ اولین فرصت میں ہیں بلکہ اس قومی کام کو اپنے دوسرے مشاغل پر ترجیح دیکر اس کی اصلاح کرنے میں ساعی ہوں۔

امید کیجاتی ہے کہ اس چٹھی کا جواب بہت جلد اخبارات میں شائع کرادیا جائیگا اور آئیں اصلاحی تدابیر جلد از جلد اختیار کریگا وعدہ کرلیا جائیگا۔ تاکہ دہلی کی اسلامی پبلک میں جو بے چینی پھیلی ہوئی اسمیں بہت کچھ سکون ہو جائے۔

(نوٹ) سوال نمبر ۵ فوری توجہ کا محتاج ہے۔

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمیعۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمیعۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسی لیے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعائت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی بہت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا۔ مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپے (۳۰؍) بغیر جلد۔ لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمیعۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف صرف پندرہ روپیہ (۱۵؍) بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد چرمی نقرئی چار روپیہ (۴؍) جلد چرمی طلائی چھ روپے (۶؍)۔ جلد منگا لیجیے، پتہ صاف تحریر کیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور اعتماد کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

تعلیم الاسلام					
قاعدہ تعلیم الاسلام	تائید ربانی	قدامت اسلام	تاریخ القرآن		
تعلیم الاسلام حصہ	مسیح کاذب	حدوث مادہ	بیان الاسرار ترجمہ		
	اطلاع حقانی	حدوث روح	تاریخ الخلفاء		
	صحائف رحمانیہ	ابطال تناسخ	تاریخ الدولتین		
آریوں کے جوابات		تاریخ	ادبیات		
دو مذاہب					
انوار ایمانی	ملکاؤں کی للکار	مقالات شبلی	عروس کربلا		
دوستانہ نصیحت	تحفۃ الہند	مجموعہ رسائل شبلی	جوہر قدامت		
جواب حقانی	معین الواعظین	مجموعہ نظم شبلی	ماہ عجم		
تحکمات ربانی	وید کا بھید حصہ اول و دوم	تنویر السراج	سمرنا کا چاند		

(نوٹ) ہر صورت میں محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ فرمائش کے ساتھ نہایت صاف اور خوشخط پتہ ہونا چاہیے تاکہ کوئی غلطی واقع نہ ہو۔

ملنے کا پتہ:— منیجر الجمیعۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

تفسیر مظہری — تاریخ القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تاریخ الامت — رباعیات عمر خیام — اوراد و وظائف — سوانح حضرت خواجہ معین الدین چشتی — محافظ الصبیان — بستان المحدثین — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — نشر الطیب — دیوان رشید — احسن الوظائف — الفاروق — صحت النساء

امرت دھارا — ہر قسم کی بیماری سے شفا دیتی ہے

"امرت دھارا" بے جامع الفوائد پر اکسیر اثرات کی تعریف حدود الفاظ سے باہر ہے۔ اس کا ایک قطرہ شفا سے بھرا ہے۔ مریض خواہ شدت مرض سے کیسا ہی لاچار ہو۔ یا کسی کی پرانی بیماری میں مبتلا ہو "امرت دھارا" کی چند خوراکیں بموجب ترکیب استعمال ہر قسم بیماری کو فوراً دور کر دیتی ہیں بعض لوگ ناتجربہ کاری اور لاپرواہی کے باعث اپنی کو خطرناک بنا لیتے ہیں۔ مگر اس حالت میں بھی اکثر "امرت دھارا" ایک سنو میں نوے مریضوں کی جان کو معرض خطرہ سے نکالنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ اور اپنے دست سے "امرت دھارا" نے ہزارہا لوگوں کو شفا بخشی ہے۔ جن کی تحریریں اس بات کا پتہ اور ثبوت ہیں کہ اس چھوٹی سی شیشی نے اس دنیا میں کیسا **آب حیات** کا کام دیا تجربہ کے لئے آپ ہماری ایک شیشی "**امرت دھارا**" کی استعمال کریں!

المشتہر — امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

جو اصحاب للعہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے انہیں ایک بہترین مضبوط (لیور) خوبصورت نکل کیس کی دیرپا اور سچا وقت دینے والی گھڑی بھیجی جائے گی جس کے ساتھ ہمارے نہایت دلفریب اور مست کر دینے والے عطر کی ۸ شیشیاں بھی ہوں گی۔ چونکہ اسٹاک بہت کم ہے اس لئے دیر کرنے سے مایوسی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ آج ہی اور ابھی اپنا آرڈر بھیجیے۔

پتہ — Mess India Store, P.O. Beadon, Calcutta.

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ ہو کر بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحبان اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ پہلے ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ہے۔ دو ماہ کی قیمت ہے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ولپور مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیاہی ضلع بھاگلپور

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں صرف چار تی خضاب لگانے سے سیاہ بھونرہ ملائم جیسے ریشم بالوں کو کر دیتا ہے۔ ... سول ایجنٹ — محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

سنہری موقع

Bag Bazar Stores, 2, Bag Bazar st, Calcutta

حیرت انگیز رعایت

چند روپے کی تین گھڑیاں

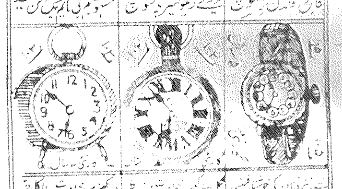

معہ محصول ڈاک صرف سات روپے آٹھ آنے میں دو کار آمد گھڑیاں

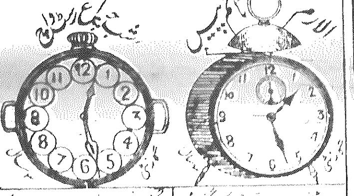

شربت فولاد

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بینظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت — جناب حکیم محمد اشرف الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

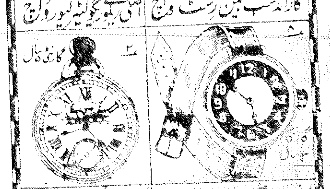

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۲۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۸

تراجم و مقتبسات

امریکہ کے اعلیٰ طبقوں پر اسلام کا اثر

ایک انجمن جس کے تمام شعائر اسلامی ہیں

مشہور امریکن سیاح مسٹر چارلس کرائن نے مصر کی جمعیۃ رابطہ مشرقیہ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ عیسائیوں میں ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو توحید باری کا قائل ہے اور اس کے عقائد قدیم اسلامی عقائد سے ملتے جلتے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اپنے دوست ڈاکٹر ایلیٹ کا خاص طور پر ذکر کیا تھا جو چالیس سال تک امریکہ کی سب سے بڑی یونیورسٹی (ہارورڈ) کے صدر رہے تھے مسٹر کرائن کا بیان ہے کہ ڈاکٹر ایلیٹ نے اپنے انتقال سے پہلے مجھے سورۂ فاتحہ کی تلقین کی تھی اور کہا تھا کہ "دیکھو اسلام کیسا اچھا مذہب ہے"۔

گذشتہ موسم سرما میں شام کے مشہور لیڈر امیر شکیب ارسلان جب امریکہ گئے تو انہیں معلوم ہوا کہ اس ملک میں بڑے بڑے علماء اور اکابر مفکرین کی ایک پوشیدہ مجلس ہے جو نہایت راز داری کے ساتھ اپنی محفلیں منعقد کرتی ہے اور ان میں ارکان طربوش اور عمامہ باندھ کر آتے ہیں۔ ایک دوسرے کو "السلام علیکم" کہتے ہیں اور اپنے تئیں اسلامی عربی القاب سے ملقب کرتے ہیں اس جماعت کا نام لفظ "کعبہ" کا مرادف ہے اور وہ اپنی محفلوں کو "مسجد" کہتے ہیں۔ اس پر امیر شکیب ارسلان نے عربی اخبارات میں ایک مضمون لکھا ہے جس میں ان امریکن علماء سے ان کمالی ترکوں اور فرنگ پرست مصریوں کا مقابلہ کیا ہے جو ہر چیز میں یورپ کی تقلید کرنے کے عادی ہیں۔ ذیل میں ہم امیر موصوف کے مضمون کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔ کیونکہ یورپ کی تقلید جامد کا مرض ہندوستان میں بھی کچھ کم پھیلا ہوا نہیں ہے۔

بعض اہل مشرق نے طربوش (ترکی ٹوپی) کو ناپسند کیا ہے اور اسے سر پر رکھنے کو ایسا جرم قرار دیا ہے کہ لوگوں کو اس پر سزا دیتے ہیں۔ اور اس کی حمایت کرنے والوں کی گردنیں مارتے ہیں۔ ایک دوسری جماعت کو اپنے ملک میں اتنا اقتدار تو حاصل نہیں ہے کہ عمامے اور طربوش پہنے پر سزائیں دیں۔ مگر وہ بھی اپنے ترک امامون کے اقتدا میں پورے سرگرم ہیں۔ اور اس پرانے لباس کو جمود اور تاخر کی علامت سمجھتے ہیں۔ ان لوگوں نے اپنی ایمان پرستی کا نام "تجدد" اور "روشن خیالی" رکھا ہے اور ایسی ایسی حرکات کر رہے ہیں جن کا آج سے چند سال پہلے تک ہم نے تصور بھی نہ کیا تھا۔

مشرق اور خصوصاً عرب میں ایک گروہ چاہتا ہے کہ ہر مشرقی اور عربی چیز کو بدل کر یورپین بنا دیا جائے۔ اس کے نزدیک مشرقی قوموں کی ترقی بغیر اس کے ہو ہی نہیں سکتی جبر ہیں اس پر تو کچھ زیادہ تعجب نہیں ہے۔ کیونکہ قوم کا مجموعہ ایک جسم معنوی کی حیثیت رکھتا ہے اور جس طرح جسم حیوانی کو امراض لاحق ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہر زمانے میں اس جسم معنوی کو بھی اجتماعی امراض عارض ہوتے رہے ہیں لیکن حیرت تو یہ ہے کہ طربوش، عمامہ، مشرقی لباس اور عربی زبان یہ سب چیزیں تو خود مغرب کے ان اعلیٰ طبقوں میں مقبول و معزز ہیں جن کی پیروی کو یہ تقلید پیشہ متجددین اپنے لئے باعث فخر سمجھتے ہیں۔

امریکہ میں ایک عالی قدر اور شریف و نبیہ انجمن ہے جس کا نام شرائن Shrine ہے اس لفظ کا اطلاق ہر اس مقدس مقام پر ہوتا ہے جس کی طرف لوگ زیارت کے لئے جاتے ہیں یہ نام "کعبہ" کی رعایت اختیار کیا گیا ہے۔ یہ جماعت فریمیسن کی کوئی شاخ تو نہیں ہے۔ مگر اس کے طریقے بڑی حد تک اس سے مشابہ ہیں اور حقیقت یہ ہے وہ فریمیسن کے ساتھ ایک گہرا تعلق رکھتی ہے کہ کوئی شخص اس کا رکن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ فریمیسن کا رکن نہ ہو۔ یہی نہیں بلکہ اسکے داخلہ کی شرط یہ ہے کہ وہ فریمیسن میں ۳۲ درجہ تک ترقی کر گیا ہو۔ ہر شخص جانتا ہے کہ امریکہ میں فریمیسن کو کیسی وقعت حاصل ہے لہٰذا آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جمعیۃ شرائن امریکن سوسائٹی کے کسقدر اعلیٰ طبقہ سے مرکب ہے۔

ولایات متحدہ میں اس جمعیت کے تقریباً ڈھائی لاکھ ممبر موجود ہیں۔ اور اوپر کے بیان کے بعد یہ کہنا فضول ہے کہ یہ لوگ کس درجہ کے ہیں۔ ان میں سینٹ کے معزز ارکان اور حکومت کے بڑے بڑے افسر بھی شامل ہیں۔ اور اسکے بعض ارکان کو جمہوریہ امریکہ کی صدارت کا بھی شرف حاصل ہو چکا ہے۔ ان کی محفل مسجد Mosque کہلاتی ہے۔ ہر رکن "مجر" کہلاتا ہے۔ نیو یارک کی مرکزی محفل کا نام "محفل مکہ" ہے۔ اور جو شخص اس بڑی محفل میں ہوتا ہے اس کے ساتھ "حاجی" کا لقب اور بڑھا دیا جاتا ہے۔ اکثر مقامات کی محفلوں کے نام عربی ہیں۔ مثلاً ولایت نیو جرسی کی محفل کا نام "محفل سلام" ہے کیلیفورنیا میں لوس انجیلوس کی محفل کا نام "محفل ملائکہ" ہے میکسیکو کی محفل "عنترہ" کے نام سے موسوم ہے۔ اس کے علاوہ محفل دمشق، محفل بغداد، محفل مصر، محفل عمر، محفل علی، محفل رمضان، محفل زمزم، محفل مدینہ، محفل فلسطین، محفل ناصر وغیرہ بھی ہیں۔ ان محفلوں کے نام وہ لوگ عربی ہی میں لیتے ہیں۔ ان کا انگریزی ترجمہ نہیں کرتے۔

پنسیلوینیا کی محفل جس کی عمارت نہایت عظیم الشان ہے۔ نہایت گہرا اسلامی رنگ پیش کرتی ہے اس کے ہال میں نہایت موٹے حرفوں سے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ لکھا ہوا ہے۔ جب کوئی رکن محفل میں داخل ہو تو لازم ہے کہ وہ بلند آواز سے السلام علیکم کہے۔ اسکی دیواروں پر بالکل ہمارے ہاں کی مساجد کی طرح قرآن مجید کی آیات نہایت اچھے خط میں لکھی ہوئی ہیں۔ اس کے داخلہ کے انتظام میں طربوش ایک لازمی جزو ہے۔

جمعیۃ شرائن میں ابتدائی درجہ کے تمام ممبر طربوش پہنتے ہیں۔ مگر جو لوگ اونچے مدارج میں پہنچ جاتے ہیں انکے لئے مخصوص لباس جبہ اور عمامہ ہے جس وقت یہ لوگ اپنے جلسوں سے فارغ ہو کر باہر نکلتے ہیں تو سڑکوں پر سینکڑوں آدمیوں کو عماموں اور طربوشوں میں ملبوس دیکھکر آنکھوں کے سامنے عجیب سماں پھر جاتا ہے۔ ان لوگوں میں باہمی تعارف کا بھی یورپین طریقہ رائج نہیں ہے بلکہ جب کبھی عمامہ پوش یا طربوش پہنے ہوئے دو آدمی ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو بغیر کسی تعارف کرانے والے کے خود بڑھ کر السلام علیکم کہتے ہیں۔ اور آپس میں مصافحہ کرتے ہیں۔ ہر رکن اپنے سینہ پر ایک تمغہ لگاتا ہے جس میں تلوار، ہلال اور ستارا بنا ہوا ہوتا ہے اور یہ اس جمعیت کا شعار ہے۔

میں یہ حالات ان لوگوں کی واقفیت کیلئے شائع کرتا ہوں۔ جو مشرق اور اس کی ہر چیز کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ یہی طربوش اور یہی عمامے۔ عربی زبان۔ قرآن مجید کی آیات۔ اور مشرقی آداب۔ تہذیب جن سے یہ "متجددین" کے مدعی بیزار ہیں۔ آج مغربی ممالک میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک کے اعلیٰ ترین طبقہ میں مقبول ہیں اور قدر و عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

ٹرکی کے انتخابات میں استبداد

غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے اپنی جماعت (خلق فرقہ سی) کے صدر کی حیثیت سے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں ترکی کی خارجی و داخلی سیاست کے مبادی کی تشریح کی ہے۔ اور کہا ہے کہ حکومت اندرون ملک میں کسی اختلاف رائے کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اس کے بعد مجلس ملی کبیر کیلئے اپنے مجوزہ ارکان کے نام پیش کئے ہیں۔ جن میں ان کی جماعت کے سوا کسی اور جماعت کا ایک آدمی بھی نہیں لیا گیا ہے۔ موجودہ حکومت کے وزراء، خلق فرقہ سی کے ممتاز ارباب سیاست، اور حکومت کے حامی مدیران اخبارات سے یہ فہرست مرتب ہے۔ اور غازی نے اعلان کیا ہے کہ ان لوگوں کے مقابلہ پر کوئی شخص کھڑا نہ ہو تو یہ کسی انتخاب کے بغیر ہی اہل ملک کے نمائندے تصور کئے جائیں گے۔ اور چونکہ غازی نے اسی اعلان میں کہا ہے کہ حکومت کسی اندرونی اختلاف کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لئے کسی مخالف جماعت نے اپنے نمائندے پیش کرنے کی جرأت ہی نہیں کی۔

یمن کی جنگی تیاریاں

حال میں حدیدہ کے بندرگاہ پر جرمنی سے بڑے سائز کے دو جنگی ہوائی جہاز پہنچے ہیں جنہیں امام یحییٰ نے خرید لیا ہے کہا جاتا ہے کہ امام نے ان کی قیمت ۱۲ ہزار گنی ادا کر دی ہے۔ مگر اطالوی افسران کہتے ہیں کہ جہاز پرانے ہیں۔ اور مرمت کر کے آپ کے ہاتھ فروخت کر گئے ہیں یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا اطالوی افسر جرمنی کے حسد کی بنا پر ایسا کہتے ہیں یا یہ حقیقت ہے۔

شام کی مردم شماری

گذشتہ جنوری حکومت شام نے مردم شماری کیلئے جو کمیٹی بنائی تھی وہ اپنا کام ختم کر چکی ہے اسکے پیش کردہ نقشہ کی بنا پر شام کی موجودہ آبادی حسب ذیل ہے۔

حلب	۴۴۶۱۹۲
دمشق	۳۶۶۹۱۶
اسکندرون	۱۳۷۰۱۵
حمص	۱۲۶۲۲۴
حماہ	۷۹۰۰۳۳
حوران	۶۶۳۴۴
دیر الزور	۲۴۲۵۹
کل	۱۹۶۵۷۸۳

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	بیلعہ
ششماہی	سہ	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی کے شائع ہوتا ہے۔

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قلم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک عہ مجلد کی اجرت معمولی چرمی ہے جلد طلائی قلم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قلم اعلیٰ سے محصول ڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ہلا کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر کے نیچے ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۸ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ہلا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید مدرسوں اور بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ عرب کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عام رعایتی ۱۲ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جاوے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ہلا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف سنہری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساٹھ جزء ہلا کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ہلا کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصول ڈاک ۸

مکمل چھاپہ خانہ برائے فروخت

۲ لیتھو مشینیں ایک کٹنگ مشین موٹر پریس پتھر لیتھو کے ہمارے چھاپہ خانہ میں واسطے فروخت موجود ہیں مشینیں بہت اچھی حالت میں چل رہی ہیں مفصل حالات ذیل میں ملاحظہ ہوں۔

نمبر ۱ لیتھو کی بڑی مشین جسکا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ ہاں میکر کی ہے جو کہ مضبوطی کے لحاظ سے یہ کارخانہ مشہور ہے اور مشین بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ باریک سے باریک چھاپ سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

نمبر ۲ یہ مشین لیتھو کی جسکا سائز ۲۲×۱۷ ہے۔ اور ۲۲×۱۸ کا پتھر آجاتا ہے۔ یہ مشین بھی اچھی حالت میں چل رہی ہے بہت ہلکی مشین ہے۔ ہاتھ سے بھی چل سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

نمبر ۳ یہ مشین کاغذ کتابیں کاٹنے کی ہے۔ اسکا سائز ۴۰×۲۷ ہے۔ نہایت مضبوط اور عمدہ مشین ہے اور ہلکی ہے۔ ہاتھ سے چلتی ہے۔ اور موٹر سے بھی چلتی ہے۔ اسکے ہمراہ دو عدد چھریاں ہیں۔

پریس لیتھو کا بڑا جو کہ مشین کے ہمراہ دیا جاویگا۔ کلیں جمانے کا پریس ہے۔ اس کا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔

موٹر یہ موٹر چند یوم کا استعمال کیا ہوا ہے۔ پانچ ہورس پاور کا ہے۔ نہایت عمدہ اور مضبوط ہے بالکل صحیح چلتا ہوا ہے۔ اسکے ہمراہ سٹارٹر بھی ہے اور بالکل مکمل ہے۔

پتھر لیتھو کے مختلف سائز کے ہیں اور عمدہ میک کے ہیں۔ غرضکہ ایک مکمل چھاپہ خانہ کا سامان ہے۔

(نوٹ) قیمت وغیرہ بذریعہ خط وکتابت ذیل کے پتہ سے طے کریں:۔

منیجر اقبال پرنٹنگ ورکس متصل قبر حویلی اعظم خاں دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما۔ پائیدار۔ صحیح وقت بتانے والی

سوئس میڈ اسٹرانگ پاکٹ ریلوے ریگولیٹر لیور پاکٹ واچ امریکن الارم ٹائم پیس گھڑی اگر حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی مبلغ ۴/ منی آرڈر کے ذریعہ ہم کو بھیجدیں۔ منی آرڈر ملنے پر آپکی خدمت میں ایک انعامی ٹکٹ اور چار ٹکٹ سنی بھیجے جائینگے انعامی ٹکٹ آپ اپنے پاس رکھیں چاروں ٹکٹ اپنے دوستوں عزیزوں میں چھ چھ آنہ فروخت کر کے پیسہ وصول کریں اور ہر خریدار سے ہدایت کر دیں کہ وہ بھی بذریعہ منی آرڈر ہمکو بھیجدیں یا آپ خود ہر ایک سے وصول کر کے کل چھ روپے بھیجدیں اور جو گھڑی پسند فرمائیں وہ بھی لکھدیں روپے وصول ہونے پر آپکی خدمت میں پسند شدہ گھڑی بذریعہ پیڈ پارسل (محصولڈاک خود ادا کرکے) بھیجدینگے اس صورت میں یہ گھڑی آپکو صرف چھ آنہ میں حاصل ہوگی اور آپکے چاروں خریدار نیز آپکے خریداروں کے خریدار اور تمام مسلسل خریدار بھی اسی طرح چھ چھ آنہ میں پسند شدہ گھڑی حاصل کرنے ہیں گے جلدی کیجئے۔ اور آج ہی منی آرڈر یا اطلاعی کارڈ معہ مفصل پتہ کے روانہ کیجئے۔ اس بہترین موقعہ سے آپ بھی فائدہ اٹھائیں اور دوستوں کو بھی فائدہ پہونچائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا، عبارت شستہ زبان پاکیزہ، دلائل قوی، براہین جست، روایات صحیح، حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابتہ جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام و اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول عہ

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار و انکشافات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول عہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی بابت تعداد کثیر علماء محققین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے جلد اول عہ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر دار اداب ہنرہ ریاست پٹیالہ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ایک تول نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ۱۰ علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو یہ مژدہ جانفزا سنانے میں کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام واقدی کا نہایت سلیس با محاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ میں جو پیچیدگی اور عبارت کی ناہمواری تھی وہ موجودہ زمانہ میں چونکہ اردو زبان دا نہایت صاف و شستہ ہو گئی ہے اس قدیم ترجمے سے اہم تاریخی واقعات اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کر رکھا تھا اور شائقین زبان کے لئے ایک مذاق پیدا کر دیا تھا۔ یہ ترجمہ اسکے خلاف ہے۔ الحمدللہ کہ اس تشنگی کا بھی اب خاتمہ ہو گیا ہے اور فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ماہ جمادی الاولیٰ میں نہایت آب و تاب سے شائع ہو کر نور افروز دیدہ و دل مشتاقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپ کو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جانثاری کے حیرت انگیز حالات معلوم ہونگے اور مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہم کی مدبرانہ شجاعت حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے مفصلاً جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کر دینگے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتا کر ان تمام مشکلات کی حقیقت بھی واضح کریگا جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں اور باوجود ہزار شور و فریاد کے مخالفین کے نزدیک ان کا اعتبار کم ہوتا جاتا ہے۔

پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا اور صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بے غیرتی پر آنسو بہا کر غیور و اولوالعزم مجاہدان اسلام کے کارناموں کو اپنا نمونہ بناؤ۔

فیوض الاسلام کی ضخامت سات سو صفحات ہے قیمت للعہ علاوہ محصولڈاک لیکن جو حضرات تیاری سے پہلے اپنا نام درج کرا دیں ان کو علاوہ محصولڈاک عہ کو دی جاویگی۔ نام درج کرانے میں کوئی پیشگی روانہ کرنے ہونگے۔ ہاں ذیل کے مقامات سے پیشگی کی ضرورت نہیں صرف نام لکھا دینا کافی ہے۔ اور وہ شخص اسلئے کہ ان مقامات میں ہر ایک کتاب پر محصولڈاک خرچ کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

ایک قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب ہندوستان میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں ایسے عجیب و غریب عملیات ہیں جنکو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا۔ وہ دلی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہمزبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف عہ ناپسند نے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

(نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کا ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

پتہ:۔ دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

آئیے دیکھئے پسند کیجئے برتن

ہر قسم کا اعلیٰ جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پیالی۔ رکابی۔ بالٹی وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی۔ دیگچی پلیٹ ٹفن بکس۔ بالٹی وغیرہ اور جرمنی کی نقل کی تھالیاں پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے ابراہیم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کینننگ اسٹریٹ (متنا بلڈنگ) کلکتہ

برص یعنی سفید داغ ایکزیما کا علاج

اگر ہماری دوا دو تین بار لگانے سے سفید داغ کے نشانات بالکل مٹ جائیں تو ملاحظہ کے بعد پوری قیمت واپس۔ اقرار نامہ لکھا لیجئے قیمت فی بکس ...

دفتر معالج برص نمبر ۱۷ الورجنگ (بہار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے اور اتحاد کانفرنس

جب سے اتحاد کانفرنس کی کارروائی کے متعلق اسلامی جماعت کا متفقہ بیان شائع ہوا ہے، ہندو لیڈروں میں ایک عجیب اضطرابی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ وہ محسوس کر رہے ہیں کہ حقائق کے اس بیباکانہ اظہار نے ذمہ داری کا ایک بہت بڑا بوجھان کے اوپر ڈال دیا ہے، اور ملک کے سامنے وہ ایک ایسی پوزیشن پر پیش کر دئے گئے ہیں جس کو اختیار کرنے سے تو انہیں شرم نہیں آتی، گر منظر عام پر لانے سے ضرور شرم آتی ہے۔ ابتداءً جب یہ بیان شائع ہوا تھا، تو تمام ملک منتظر تھا کہ کانفرنس کا ہندو گروہ بھی اسلامی گروہ کی طرح اپنے اعمال کا حساب پبلک کے سامنے پیش کردیگا تاکہ وہ دونوں کے کام کا موازنہ کرکے ایک صحیح نتیجہ پر پہنچ سکے۔ لیکن نہ معلوم کن وجوہ سے اس نے اس صحیح اور معقول طریقہ کو اختیار کرنا پسند نہیں کیا، اور ایک متفقہ اور مستند بیان شائع کرنے کے بجائے اپنے ارکان کو اجازت دیدی کہ انفرادی طور پر جس طرح چاہیں اپنی جماعت کی صفائی پیش کرتے رہیں۔ چنانچہ اس وقت سے شخصی بیانات کا ایک سلسلہ جاری ہے جس میں مختلف درجہ اور ذہنیت کے لیڈر مختلف طریقوں سے ہندو گروہ کی روش کو حق بجانب ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ، مسٹر گی پرکاشم اور لالہ لاجپت رائے اپنی اپنی بساط کے مطابق اس فرض کو انجام دے چکے ہیں۔ اب جو تھا نمبر ہندو مہا سبھا کے معزز صدر ڈاکٹر مونجے کا ہے۔ جنہوں نے حال میں پریس کے ایک نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے گائے اور باجہ کے متعلق ہندوؤں کے رویہ کی وضاحت فرمائی ہے۔ یہ بیانات اس حیثیت سے کہ اشخاص کے ذاتی بیانات ہیں، کسی اعتبار و اعتماد کے مستحق نہیں ہیں۔ لیکن چونکہ موخر الذکر بیان ہندو مہا سبھا جیسی ذمہ دار جماعت کے صدر کی جانب سے ہے اسلئے ہم اس کو بڑی حد تک ہندوؤں کے اس اصلی کارفرما گروہ کے خیالات کا آئینہ سمجھ سکتے ہیں جو کانفرنس میں اپنی قوم کی نمائندگی کر رہا تھا۔

ڈاکٹر مونجے نے اپنی تمام تر قوت اس کوشش میں صرف کی ہے کہ گائے اور باجے کے متعلق مسلمانوں کے اس رویہ کو غیر معقول ثابت کردیں جسے خود ان کے ہم مذہب، لالہ لاجپت رائے اپنی زبان سے معقول تسلیم کر چکے ہیں۔ مسلمانوں کی پوزیشن پر ان کا سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ انہوں نے گائے اور باجہ کے مسائل کو ایک درجہ دیدیا اور دونوں کو مساوی وزن دے کر مساویانہ طریق پر حل کرنا چاہا۔ حالانکہ ہندوؤں کے نزدیک یہ دو برابر کے مسائل نہیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ:۔

"ایسی حالت میں ان دونوں مسائل کا کوئی مستقل اور اطمینان بخش حل نہیں ہوسکتا، جب کہ ان دونوں کو ہموزن قرار دیا جاتا ہے۔ حالانکہ نہ حقیقت کے اعتبار سے وہ ہموزن ہیں اور نہ جذبات کے اعتبار سے۔ ہزار ہا سال سے ہندو گائے کو ایک مقدس جانور سمجھتے رہے ہیں جس کی ہر قیمت پر حفاظت کرنا ان کے مذہبی فرائض میں سے ہے۔ یہ عمیق جذبہ ہندوؤں میں ایک عالمگیر جذبہ ہے، اور ہندوؤں نے بسا اوقات گائے ذبح کرنے کے مقابلہ میں سلطنتوں سے ہاتھ دھو لینے کو ترجیح دی ہے۔ گورکھشا کی خاطر لڑائیاں لڑی ہیں، اور حکومتیں خاص اس مقصد کے لئے قائم کی ہیں کہ گائے کی مستقل طور پر حفاظت کریں۔۔۔۔ (بخلاف اسکے) مسجد کے سامنے باجہ بجانے کے سوال کے متعلق یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں کہ اسے ہر قیمت پر روکنا مسلمانوں کا مذہبی فرض نہیں ہے۔۔۔۔ پس باجہ کے متعلق ان کا اعتراض بالکل نوزائیدہ ہے"

ڈاکٹر مونجے نے اس بیان میں اپنی پوزیشن کو معقول ثابت کرنے کے لئے جسقدر مبالغہ سے کام لیا ہے اس کا اندازہ ہر شخص کرسکتا ہے۔ گائے کے متعلق ان کا یہ ارشاد کہ ہندوؤں نے اس کی خاطر لڑائیاں کی ہیں اور اپنی سلطنتیں تک کھودی ہیں بالکل ایک نیا تاریخی انکشاف ہے۔ جو اس سے پہلے تاریخ کے کسی طالب علم کو معلوم نہ تھا۔ رومیش چندر دت سے انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کے فاضل مضمون نگار "ہند" تک، تمام علمائے تاریخ اب تک یہی جانتے تھے کہ قدیم آریوں کے مذہب میں گائے کے احترام کی کوئی اصل نہیں ہے، اور یہ گاؤ پرستی کا جذبہ ہندوؤں میں بہت بعد کو پیدا ہوا ہے، لیکن آج ڈاکٹر مونجے پہلی مرتبہ یہ دعویٰ لیکر کھڑے ہوئے ہیں کہ ہندو ہزار ہا سال سے گائے کی خاطر اپنا خون اور اپنی سلطنتیں قربان کرتے رہے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کے اس دعوے کی حقیقت خواہ کچھ ہو، مگر اس سے ان کا اصلی مدعا ثابت نہیں ہوتا۔ مانا کہ ہندوؤں کے مذہب میں گائے کا بہت بڑا احترام ہے، اور ہندو قوم اس کی حفاظت کو اپنا مذہبی فرض سمجھتی رہی ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ ہندوؤں کو اپنے مذہب کے عقائد اور احکام پر مسلمانوں یا دوسری غیر ہندو قوموں سے عمل کرانے کا کیا حق ہے؟ گائے کا تقدس اور احترام جو کچھ بھی ہے ہندوؤں کیلئے ہے، اور انہیں اختیار ہے کہ جس طرح چاہیں اس کی پرستش کریں، مگر جو غیر ہندو قومیں اس کو مقدس نہیں سمجھتیں ان سے وہ کس قانون اور کس اخلاقی اصول کی بناء پر اس کے احترام کا مطالبہ کرسکتے ہیں؟ اگر ہندو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے گائے کو بچانے کی خاطر اپنی سلطنتیں کھوئی ہیں، اور خونریز لڑائیاں لڑی ہیں، تو ہم اس سے زیادہ واضح تاریخی حقائق کی بناء پر کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے بت پرستی کو رد کرنے کی خاطر اپنی جانیں قربان کی ہیں اور صدیوں سے اس عمیق مذہبی جذبہ کی بنیاد پر ہماری سلطنتیں مٹتی اور قائم ہوتی رہی ہیں۔ پھر کیا آج ہندو انہی دلائل کی بناء پر جو گورکھشا کے حق میں وہ پیش کرتے ہیں، مسلمانوں کو یہ اختیار دینے پر تیار ہیں کہ وہ ان کی بت پرستی کو روکیں اور ان کے مندروں کی آزادی پر پابندیاں عائد کریں؟

ڈاکٹر مونجے کہتے ہیں کہ مغل بادشاہوں نے ہندوؤں کے اس جذبہ کا احترام کرتے ہوئے ذبیح گاؤ کو بند کردیا تھا، اور موجودہ زمانہ میں بھی مسلمان والیان ریاست اور شاہان افغانستان نے اس کو بند کر رکھا ہے۔ لیکن ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ جس چیز کو بعض مسلمان بادشاہوں نے کسی مجبور کن طاقت کے بغیر محض ایک رعایت کے طور پر عطا کیا تھا، اسے احسان شناس ہندوؤں نے اپنا قانونی حق کیونکر بنالیا اور وہ اس کا مطالبہ برطانوی ہند کے مسلمانوں سے کیونکر کرسکتے ہیں؟ اگر شاہان اسلام اپنی سیاسی مصالح کی بناء پر کوئی فعل کریں تو وہ ان کی حدود مملکت سے باہر رہنے والے مسلمانوں کے لئے کوئی شرعی یا قانونی حجت نہیں بن سکتا۔ اور اگر وہ ہمارے سامنے ایک مثال کے طور پر پیش بھی کیا جاسکتا ہے تو اسکی حیثیت محض ایک فیاضی اور رعایت کی سی ہے، جو ہندوؤں کے کسی حق کی بناء پر نہیں دی گئی بلکہ ان بادشاہوں نے اپنی رغبت و خوشنودی اور ہندو رعایا کی استمالت قلب کی خاطر دی ہے۔ اس سے یہ نتیجہ کیونکر نکالا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں کے کھانے پینے کی چیزوں میں جس چیز کو ہندو چاہیں حرام قرار دیدیں اور وہ مسلمانوں کے لئے ممنوع الاستعمال ہوجائے۔ اگر مسلمانوں کی دی ہوئی رعایات سے ہندوؤں نے اسی طرح فائدہ اٹھانے کی کوشش کی تو وہ دنیا کے سامنے اپنی احسان شناسی کا خوب نمونہ پیش کرینگے!

یہ استدلال کہ "مسلمانوں کے مذہب میں گائے ذبح کرنا کوئی مذہبی فرض نہیں ہے" اسلئے انہیں گائے کو چھوڑ کر کوئی اور جانور ذبح کرنا چاہئے، کوئی معقول استدلال نہیں ہے۔ اصلی سوال یہ نہیں ہے کہ مسلمانوں کے مذہب میں ذبح گاؤ فرض ہے یا نہیں۔ بلکہ سوال یہ ہے کہ ایک قوم دوسری قوم کو اپنے مذہبی احکام کی تعمیل پر مجبور کرنے میں کہاں تک حق بجانب ہے؟ ایک چیز کو کھانا یا نہ کھانا، ہر قوم کا اختیاری فعل ہے اس میں دوسری قوم کو دخل دینے اور زبردستی اس کے ترک پر مجبور کرنے کا کیا حق ہے؟ اگر اس حق کو جائز تسلیم کرلیا جائے تو یہ قصہ صرف گائے تک محدود نہ رہیگا بلکہ بکرے اور ترکی تک نوبت پہنچ جائیگی۔ روزانہ ہر قوم دعوے کیا کریگی کہ فلاں چیز ہمارے مذہب میں ہزار برس سے ممنوع ہے، اور فلاں چیز کو ہم صدیوں سے حرام سمجھتے چلے آرہے ہیں اسلئے اسے ہندوستان کے ہر فرقہ کے کھانوں کی فہرست سے خارج کردیا جائے۔ جو قوم اس کے خلاف احتجاج کرے گی اس کو ثابت کرنا پڑے گا کہ ان چیزوں کو کھانا اس کے مذہب میں فرض ہے اور اگر وہ ثابت نہ کرسکی تو اس غریب کو اپنی بہت سی مرغوب غذاؤں سے محروم ہونا پڑے گا۔ (باقی)

عبدالعزیز اور خدا بخش

راجپال اور سوامی ستیانند پر قاتلانہ حملہ کرنے کے الزام میں خدا بخش اور عبدالعزیز خاں افغان کے ساتھ قانونی کارروائی کا جو غیر معمولی طریقہ اختیار کیا گیا ہے اس نے درحقیقت ہر شخص کو حیرت میں ڈالدیا ہے۔ موجودہ حالات میں ان کے فیصلوں پر نکتہ چینی کرنے کو شاید بیجا حمیت اور طرفداری پر محمول کیا جائے گا۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ ان دونوں مقدموں کی مخصوص نوعیت سے قطع نظر کرکے ہمارا اعتراض اس ضابطۂ عدل و انصاف پر ہے جو خلاف معمول ان میں اختیار کیا گیا ہے۔ یہ امر مسلم ہے کہ موجودہ قانون کے مطابق راجپال اور ستیانند پر جو حملے ہوئے وہ شدید جرم ہیں اس سے بھی کسی کو انکار نہیں کہ جن حالات میں یہ حملے ہوئے ہیں ان سے امن عام میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ ان جرائم کا ارتکاب جن لوگوں نے کیا ہے انہیں ملک کے رائج الوقت قانون کی رو سے سخت سزا ملنی چاہئے۔ مگر اس کے ساتھ ہی قانون کے بنیادی اصولوں میں سے ایک نہایت مقدس اصول یہ بھی ہے کہ کسی شہری کی آزادی اس وقت تک سلب نہیں کی جاسکتی جبتک اس پر جرم پوری طرح ثابت نہ ہوجائے اور اس کو اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع نہ دیدیا جائے انگریزی قانون عدل و انصاف کے اس بنیادی عقیدہ کو تسلیم کرتا ہے کہ سو مجرموں کا چھوٹ جانا اس سے بہتر ہے کہ کسی ایک بے گناہ کو ناحق سزا دی جائے۔ پس سوال یہ ہے کہ ان مقدس اصولوں کے مطابق ان دونوں ملزموں کے مقدمہ میں الزام کی تحقیق کی کہاں تک کوشش کی گئی اور ان کو اپنی صفائی پیش کرنے کا کس حد تک موقع دیا گیا؟ ہمیں معلوم ہے کہ عدالت نے کھلے اجلاس میں استغاثہ کی شہادتیں لی ہیں اور اس کے سامنے شہادتوں کا ایک بڑا حصہ ایسا گذرا ہے جس سے بادی النظر میں دونوں اشخاص کی طرف ارتکاب جرم کی نسبت ثابت ہوتی ہے۔ لیکن اس امر کا کوئی ثبوت ہمارے سامنے نہیں ہے کہ حکومت اور عدالت نے ملزموں کو ایسی آسانیاں بہم پہنچائی ہیں جن سے وہ اپنی صفائی کا انتظام کرسکتے۔ کہا جائے گا کہ انہیں کسی نے وکلاء سے مشورہ کرنے، اور شہادت صفائی پیش کرنے سے نہیں روکا۔ مگر ہم عرض کریں گے کہ چاہے لفظی حیثیت سے انہیں نہ روکا گیا ہو، لیکن معنوی حیثیت سے ضرور روکا گیا۔ ایک دن ایک آدمی کو اقدام قتل کے الزام میں گرفتار کیا جاتا ہے اور بھاگ کر حوالات میں بند کردیا جاتا ہے، ابھی وہ اپنی صفائی کے متعلق کچھ سوچنے بھی نہیں پاتا کہ دوسرے ہی دن اسے عدالت میں پیش کردیا جاتا ہے، عدالت دو دن کے اندر اندر استغاثہ کی تمام شہادتیں لے لیتی ہے، ارتکاب جرم اور نیت ارتکاب کا ثبوت سب کچھ دو دن کے اندر بہم پہنچ جاتا ہے، گواہوں پر کوئی جرح نہیں ہوتی جس سے ان کے صدق و کذب کا حال معلوم ہو، اس مختصر دو روزہ کارروائی کے بعد فیصلہ کردیا جاتا ہے کہ اس نے جرم کا ارتکاب کیا اور اس جرم کی پاداش میں اسے کئی سال کے لئے قید کردیا جاتا ہے ظاہر ہے کہ ایک شخص حوالات کے اندر بند رہ کر ایک دن کے اندر صفائی کے لئے وکیل اور شہادت کا انتظام نہیں کرسکتا خصوصاً عبدالعزیز خاں جیسے ایک نووارد مسافر کے لئے تو یہ بالکل ناممکن ہے جس کی کیفیت یہ تھی کہ ان گواہوں کے نام بھی نہیں جانتا تھا جنہیں وہ اپنی صفائی میں طلب کرنا چاہتا تھا۔ اس طرز عمل کو دیکھتے ہوئے یہ تسلیم کرنا بہت ہی مشکل ہے کہ عدالت نے ایک آدمی کو سات سال کے لئے اور دوسرے آدمی کو ۱۴ سال کے لئے آزادی سے محروم کردینے میں عدل و انصاف کے کسی اعلیٰ اصول کو پامال نہیں کیا۔

ان دونوں مقدموں میں بے انصافی کے اندیشہ کو یہ بات اور بھی زیادہ تقویت پہنچاتی ہے کہ ان کے فیصلہ میں جو غیر معمولی عجلت برتی گئی ہے اس میں ہندوؤں کے ایجی ٹیشن اور زلزلہ پیما شور و غوغا کو بہت کچھ دخل حاصل ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بھی پرقیام معدلت کے ساتھ قیام امن کی اخلاقی ذمہ داریاں بھی تھیں، عام بے چینی کے علم اور اسے ٹھنڈا کرنے کی ضرورت کے احساس نے اپنے دماغ کو خالی نہ رکھ سکے اور انہوں نے ان اشخاص کو جو ایک کثیر التعداد جماعت کے غیظ و غضب کے ہدف بن چکے تھے، جلد سے جلد سزا دے دینا مناسب سمجھا۔ ہمارے خیال میں یہ امور، ان کمزوریوں کے ساتھ ملکر جو استغاثہ کی شہادت میں نظر آتی ہیں، ملزموں کے لئے اپیل کی معقول بنیاد بن سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ کوئی اپیل کرنا پسند کریں۔

پشاور کی ہولناک آتشزدگی

پشاور سے آتشزدگی کی جو ہوشربا تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً پندرہ بیس ہزار آدمی اس مصیبت عظیم کی بدولت بےخانماں ہوگئے ہیں، اور مجموعی طور پر نقصان کا اندازہ دو کروڑ روپے سے کم نہیں ہے۔ سرکاری بیان میں آگ کے اس حد تک پھیل جانے کی کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی لیکن تمام غیر سرکاری بیانات اس باب میں متفق ہیں کہ محض میونسپلٹی کی بدانتظامی کے باعث غریب اہل شہر کو اسقدر شدید نقصانات برداشت کرنے پڑے ہیں۔ پشاور جیسے شہر میں جس کی آبادی ایک لاکھ سے متجاوز ہے صرف ایک موٹر انجن ہے، دو مشینیں ہیں، سامان نہایت خستہ و خراب ہے اور بریگیڈ میں کل تیس آدمی رکھے گئے ہیں۔ ہمعصر ترجمان سرحد کا بیان ہے کہ تقریباً ایک گھنٹہ تک آگ بجھانے کا کوئی کام نہیں کیا جاسکا، گویا آگ کو پھیلنے اور برباد کرنے کے لئے پورے ایک گھنٹہ کی مہلت دیدی گئی۔ اس بدانتظامی کی اصلی وجہ ہمارے نزدیک صرف یہ ہے کہ وہاں کی میونسپل کمیٹی میں اہل شہر کو کوئی دخل نہیں ہے۔ ارکان حکومت کے نامزد کردہ اور اسی کے زیر اثر ہیں۔ اور صرف انہی لوگوں کو رکنیت کا شرف عطا کیا گیا ہے جو خدمت خلق کے بجائے حصول خطاب کی فکر میں رہتے ہیں۔ اگر سرحد میں اصلاحات نافذ ہوتیں اور مقامی ادارات اہالی کے منتخب کئے ہوئے نمائندوں کے ہاتھ میں ہوتے، تو یقیناً میونسپلٹی کا انتظام اسقدر خراب نہ ہوتا۔ بہرحال اس نقصان کی ذمہ داری بڑی حد تک پشاور کی انتظامی حکومت پر عائد ہوتی ہے جس نے شہر کا انتظام اسقدر خراب حالت میں رکھ چھوڑا ہے۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ پشاور کے بعض دردمند اصحاب نے مصیبت زدگان آتش کی امداد و اعانت کے لئے ایک کمیٹی بنائی ہے جو۔۔۔ خان وہاں برباد لوگوں کی سکونت اور کھانے پینے کا انتظام کررہی ہے۔ ہم اہل صوبۂ سرحد اور عام مسلمانان ہند سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ حتی الامکان اپنے پشاوری بھائیوں کی مدد کریں۔ امدادی رقمیں سکرٹری مسلم فائر ریلیف فنڈ کے نام بھیجی جائیں۔

ایک افسوسناک سانحہ

حیدرآباد کی ایک اطلاع سے مولوی عظمت اللہ خاں صاحب بی اے کے انتقال کی خبر سنکر ہمیں سخت صدمہ ہوا۔ مرحوم دہلی کے شرفاء میں سے تھے اور نہایت شستہ علمی مذاق رکھتے تھے انگریزی علم ادب اور فلسفۂ جدید پر گہری نظر تھی۔ اردو کی نظم و نثر پر پوری قدرت رکھتے تھے اور اردو میں ہندی طرز کی نظم کہنا ان کا خاص کمال تھا۔ سیرت نہایت پاکیزہ تھی اور اپنے فرائض کو پوری دیانت اور مستعدی سے انجام دیتے تھے۔ چند سال سے دولت آصفیہ میں نائب ناظم تعلیمات اور کمشنر امتحانات کے منصب پر فائز تھے۔ ان کی اعلیٰ قابلیت اور مستعدی کو دیکھتے ہوئے امید تھی کہ ریاست کی علمی خدمات انجام دینگے۔ مگر افسوس کہ موت کا اٹل تقاضا بہت جلدی آگیا اور ایک امید بھری زندگی بہت جلدی ختم ہوگئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے متعلقین اور دوستوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اتحاد کیلئے صدر کانگریس کی اپیل

مسٹر سرینواس آئینگر نے مدراس سے ایک اور اپیل شائع کی ہے جس میں انہوں نے حال کے افسوسناک واقعات کی بنا پر اتحاد کے قیام اور مسائل مشکلہ کے حل کیلئے پہلے سے بھی زیادہ پرزور کوشش کرنے کی ضرورت ظاہر کی ہے اور اس کیلئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس کلکتہ کے موقع پر ایک اور غیر رسمی مجلس مشاورت کی دعوت دی ہے۔ کانگریس کے محترم صدر نے موجودہ مشکلات اور حوادث سے وہی سبق لیا ہے جو حقیقتاً ایک سچے مدبر کو لینا چاہئے۔ واقعہ یہ ہے کہ ایسے حالات میں مایوس ہوکر بیٹھ جانے کے بجائے عقلمند لوگ اصلاح کی طرف اور زیادہ سرگرمی کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں، کیونکہ سب سے زیادہ اصلاح کی ضرورت اسی وقت ہوتی ہے جبکہ صورت حال بہت زیادہ خراب ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض نہایت ذمہ دار ہندو لیڈروں نے بھی جلدبازی کے ساتھ یہ اعلان کردیا ہے کہ ان حالات میں اتحاد اور مفاہمت کی گفتگو کرنا بیکار ہے۔ اور صرف اسی پر بس نہیں بلکہ انہوں نے ہندو عوام کو یہ یقین دلانے کی بھی کوشش کی ہے کہ مسلمانوں کے وہ لیڈر جنہے دراصل

یورپ اور امریکہ کی فوجی طاقت میں اضافہ

حوادث و احکام

استفتاء

دلچسپ واقعات

جانوروں کی عمریں

ایک جرمن حکیم کارل نوبیان نے تحقیق و تجربہ کے بعد مختلف جانوروں کی طبعی عمریں دریافت کی ہیں۔ اس کی تحقیقات کے نتائج حسب ذیل ہیں۔

نانہ ہنس، پہاڑی کوا، طوطا اور کچھوا ۲۰۰ سال سے ۳۰۰ سال تک

گھوڑا، گدھا، سانڈنی اور ریچھ ۴۰ سے ۵۰ سال تک۔

فاختہ، شتر مرغ اور ہدہد ۶۰ سے ۷۰ سال تک۔

کوئل، مگرمچھ اور بینڈک ۴۰ سال

ہاتھی ۱۵۰ سے ۲۰۰ سال تک، گدھ ۱۱۸ سال

عقاب ۱۰۴ سال، بط ۱۰۲ سال

بعض قسم کی مچھلیاں ۱۵۰ سال، کلنگ زیادہ سے زیادہ ۱۰۰ سال

بگلا ۶۰ سال، الو ۶۸ سال

گینڈا ۴۰ سے ۵۰ سال تک، مرغابی ۴۴ سال

بھیڑ ۱۰ سے ۱۵ سال تک، بکری ۱۲ سے ۱۵ سال تک

بارہ سنگھا ۱۰ سال، ہرن ۱۵ سال

جنگلی سور ۲۰ سے ۳۰ سال، کتا اور بھیڑیا ۱۰ سے ۱۵ سال

لومڑی ۱۰ سال، شیر ببر ۲۰ سے ۲۵ سال

معمولی شیر ۲۰ سال

بلی ۹ سے ۱۰ سال، گلہری ۱۰ سے ۱۲ سال

خرگوش ۷ سے ۸ سال، کھٹمل ۳ سال

چوہا ۳ سے ۴ سال، نیل کنٹھ ۲۵ سال

بعض قسم کی چیونٹیاں ۱۰ سے ۱۵ سال تک۔

انگریز لیڈیوں کا فیشن بوڑھی عورتوں کی نظر میں

درختوں کی حیوانی زندگی

قدموں کی برکت

بسلسلہ دلچسپ واقعات

ایک نئی قسم کا تیز رفتار جہاز

جب کبھی بھی آپ کو کسی کتاب کی ضرورت ہو تو صرف الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے منگایئے

سرقیات

ترکی اور افغانستان کے تعلقات

افغانی سپہ سالاروں کو ترکی بیبیوں سے شادی کرنے کی اجازت

افغانی حکومت نے چند افغانی سپہ سالاروں کو ترکی اس لیے بھیجا ہے کہ وہ ترکی فوج میں داخل ہو کر بہترین مشق اور فوجی تعلیم حاصل کریں۔ اور پھر اپنے ملک میں واپس آ کر فرائض ادا کریں۔ اگرچہ ان سپہ سالاروں کو حکومت افغانستان کی طرف سے یہ اجازت نہیں کہ وہ افغانستان سے خارج کسی مقام پر شادی کریں۔ لیکن میجر محمد اکرم بیک افغانی نے ایک ترکی خاتون سے شادی کرنے کی درخواست افغانی سفارت خانہ متعینہ ترکی میں دی۔ سفارت نے وہ درخواست حکومت افغانستان کے پاس بھیج دی۔ اور سپہ سالار مذکور کو انتظار میں رکھا حکومت افغانستان نے معاملہ کو امیر امان خان کے سامنے پیش کیا۔ اس پر امیر موصوف کا فرمان صادر ہوا کہ افغانی سپہ سالاروں کا ترکی خواتین سے نکاح کوئی قابل ممانعت امر نہیں۔ اور ترکی اجتماعی زندگی کا عادی ہو جانا کوئی ممنوع بات نہیں۔ بلکہ امیر موصوف نے یہ بھی اضافہ فرمایا کہ مجھے بہت خوشی ہوگی اگر یہ شادی شدہ افسر اپنی ترکی بیبیوں سمیت افغانستان آئیں اور مناسب ہوگا کہ ان کی شادی جدید قانون مدنی ترکی کے ماتحت ہو۔ چنانچہ اس حکم کے آنے کے بعد حسب الحکم میں مذکور میجر کا ترکی خاتون کے ساتھ عقد ہو گیا۔

ایک جرمن مدبر طبقات الارض کی تحقیقات

ہندستان اور چین کے بُت یونانی بتوں کی نقلیں ہیں

[illegible]

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

ملزم سشن سپرد کر دیا گیا

[illegible]

کے گواہوں کی شہادت ہوئی۔

ملزم کا بیان

ملزم نے اپنا نام دین محمد بتلایا۔ اور فیروز الدین عرف فوجا۔ موچی۔

ملزم نے مانک چند پر حملہ کرنے اور چاقو کی ملکیت سے انکار کیا۔ اور اپنے پھانسے جانے کی یہ وجہ بتائی کہ "بھری ظہور الدین کے ساتھ ایک بار لڑائی ہوئی تھی اس لئے اس نے اور اس کے ساتھیوں نے مجھے انتقامی جذبہ کے ماتحت پھنسا دیا ہے"۔

اس کے بعد ملزم نے کہا "میں دس اکتوبر کو طلوع آفتاب سے وسط شب تک مختلف تکیوں میں رہا ہوں۔ ۱۱ اکتوبر کی صبح کو میں تکیہ جا نوالہ میں گیا۔ وہاں دیکھا کہ آگ نہیں ہے۔ جب میں نے آگ جلا کر چلم بھری اور جب میں حقہ پی چکا اور باہر آیا تو سپاہی نے مجھے پکڑ لیا۔ میں نے اس سے وجہ دریافت کی تو اس نے کہا کہ رنگ محل میں قتل ہو گیا ہے۔ اس کے متعلق تم پر شبہ کیا جاتا ہے۔ ڈپٹی صاحب نے مجھے مجھ گرفتار کرنے کا حکم دیا ہے۔ میں نے قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ میں نے قتل نہیں کیا"۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا تم رجپال کے حملہ آور خدا بخش کو جانتے ہو؟ ملزم نے کہا کہ "میں خدا بخش کو جانتا ہوں مگر وہ مجھے نہیں جانتا۔ وہ بیٹا اور محمد دین کے پاس آیا جایا کرتا تھا"۔ اس قدر کارروائی کے بعد عدالت نے ملزم کو سشن سپرد کر دیا۔

ایک مسلمان کو حبس دوام کی سزا

[illegible]

لالہ لاجپت رائے کے خیالات

[illegible]

ستیارتھ پرکاش اور آریہ سماج

زمیندار کے مضامین پر حکومت کی توجہ

[illegible]

کہ وہ مضامین موجود ہیں جو اعتراض کئے گئے اور جن میں قرآن کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ ان کی بابت گورنر باجلاس کونسل کا موقف قانونی مشیر کے مشورہ سے نہایت احتیاط کے ساتھ کی ہے۔ گورنر باجلاس کونسل اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ دونوں اخبار کے مضامین میں سے کوئی اس قابل نہیں ہے کہ اس پر قانون کے ماتحت اچھی طرح مقدمہ چلایا جا سکے۔ کیونکہ ان مضامین کی اشاعت کے وقت جو قانون تھا اس میں اتنی گنجائش نہ تھی حال میں جو قانون ترمیم ضابطہ فوجداری ۱۹۲۶ء منظور ہوا ہے اس سے قانون میں کافی وسعت پیدا ہو گئی ہے۔ اب اگر اخبارات میں ایسے مضامین شائع کئے جائیں گے جن سے فرقہ وارانہ جذبات میں کشیدگی پیدا ہونے کا احتمال ہوگا تو حکومت مناسب کارروائی کرے گی

فسادات لاہور کے مقدمات

دو مسلمانوں کو سزائے موت

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ آج سرسلطان سشن جج لاہور نے بھگتو پانڈے کے قتل کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔

فقیر محمد اور محمد حسین ملزمان کو ایک جرم میں سزائے موت اور دوسرے میں سات سات سال قید سخت کی سزا کا حکم سنا دیا گیا۔ خدا بخش اور پیر بخش بری کر دئے گئے۔

بلیدان چتراولی ضبط کر لی گئی

حکومت پنجاب کا اعلان

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ پنجاب گزٹ کی تازہ اشاعت میں بتایا گیا ہے کہ حکومت پنجاب نے بلیدان چتراولی کے تمام نسخے بحق ملک معظم ضبط کر لئے ہیں۔

پنجاب میں آرڈیننس کے نفاذ کا خیال

[illegible]

اسلامیہ کالج لاہور

مسٹر عبدالصمد یوسف علی کا استعفا

[illegible]

مجلس خلافت پنجاب کا وفد راولپنڈی میں

[illegible]

ایڈیٹر سیاست کے خلاف ڈاکٹر محمد عالم کا دیوانی دعویٰ

عدم پیروی کے باعث خارج ہو گیا

[illegible]

مدعی کی غیر حاضری میں داخل دفتر کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب بذات خود مولانا حبیب الرحمٰن کے مرافعہ کے لئے لدھیانہ میں تشریف رکھتے ہیں۔ ان کے مختار کار کی غفلت اور عدم پیروی کے باعث لالہ دیوان چند سب جج نے مسل داخل دفتر کر دی ہے یقین کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب ہرجانہ کی فیس ادا کر کے مسل برآمد کرالیں گے اور مقدمہ کی سماعت پھر جاری ہوگی۔

لاہور میں ہندو مسلم کشمکش

موچی دروازہ کے چھ مسلمانوں کی گرفتاری

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ اخبار انقلاب کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موچی دروازہ کے پانچ چھ مسلمان دکاندار محض اس بنا پر گرفتار کئے گئے ہیں کہ ایک ہندو نے پولیس میں جا کر یہ رپٹ لکھوائی کہ کل شام موچی دروازہ میں سے مٹھائی کا ایک طشت لیکر گذر رہا تھا کہ بعض مسلمان لڑکوں نے اس سے مٹھائی چھین لی۔ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ کل شام کے سات بجے کے قریب جس وقت بازار میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے پیپل وہیڑہ کا یہ ہندو جو کسی حلوائی کا ملازم ہے موچی دروازہ میں سے گذرا۔ بھیڑ کی دھکا پیل میں اس کا طشت گر گیا۔ چونکہ آج کل حکام ہندوؤں کی معمولی سے معمولی شکایت کیلئے بہت حساس واقع ہوئے ہیں اس لئے بعض ہندوؤں کی ترغیب پر اس نے پولیس میں جا کر یہ رپورٹ کر دی کہ موچی دروازہ کے لڑکوں نے میری مٹھائی لوٹ لی۔ پولیس نے اس شکایت پر دہاں کے چھ سرکردہ دکانداروں کو باندھ رکھا ہے۔

لاہور کے ہندوؤں کا مفسدانہ پروپیگنڈا

مقامی حکام کی ہندو نوازی

موچی دروازہ کے واقعہ کی اصل حقیقت

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ اس سے پہلے موچی دروازہ کے ایک واقعہ کا مجمل سا بیان شائع کیا جا چکا ہے۔ جس میں یہ دکھایا گیا تھا کہ کس طرح لاہور کے مقامی حکام ہندوؤں کی ادنے سے ادنے شکایت پر مسلمانوں کے خلاف شدید ترین ذرائع اختیار کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اب معاصر "انقلاب" نے اپنے نمائندۂ خصوصی کی تحقیقات پر حسب ذیل واقعات شائع کئے ہیں:-

مٹھائی لوٹے جانے یا مٹھائی کے طشت کے گر جانے کی داستان سراسر بے بنیاد ہے۔ بات یہ ہے کہ کسی ہندو نے پچھے شاہ سے جا کر کہہ دیا کہ موچی دروازہ میں ایک ہندو کی مٹھائی لوٹ لی گئی ہے چنانچہ پچھے شاہ صاحب نے اس واقعہ کی اطلاع ڈپٹی کمشنر مسٹر ادگلوی اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو دی اور پولیس نے افسران بالا کا اشارہ پاتے ہی موچی دروازہ پر ہلہ بول دیا اور ۸ دکانداروں جن میں اکثر ساٹھ ساٹھ ستر ستر سال کے سن رسیدہ ہیں اور چند لڑکوں کو گرفتار کر کے موچی دروازہ کی گارد میں لے آئی دکانداروں کے نام حسب ذیل ہیں:-

پیر بخش شیر فروش پھول والا۔ بابا چھبا تا شیر فروش شیخ الہ دت آٹے والا۔ معراج دین کباب فروش۔ چنن دین سبزی فروش۔ شیخ گل محمد پان فروش۔ الہ بخش کباب فروش۔

پولیس نے ان لوگوں کو ۱۵ اکتوبر کی رات کے ایک بجے تک گارد میں بٹھائے رکھا۔ ان کے نشان پکڑوائے گئے۔ گالیاں دی گئیں۔ زدوکوب کیا گیا اور ان کی تذلیل کی گئی کل ۱۶ اکتوبر کی صبح کو انہیں پھر گارد میں طلب کیا گیا اور دن بھر ان سے یہی سلوک ہوتا رہا اور سرشام چھوڑ دیا گیا۔

اس تمام قصہ میں مزے کی بات یہ ہے کہ جس شخص کے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی مٹھائی لوٹی گئی۔ وہ شخص ہی ناپید ہے اور مستغیث بننے کا کوئی مدعی نہیں۔ نہ پولیس نے کسی شخص کو شناخت کے لئے بلایا اور اس پر طرہ یہ ہے کہ جس جگہ کا واقعہ بیان کیا جاتا ہے اس کے چار قدم کے فاصلہ پر پولیس کی چوکی ہے۔ جہاں پر ہر وقت گارد رہتی ہے اور عین دروازہ پر پولیس کے دو سپاہی پہرہ پر متعین رہتے ہیں۔ اور دروازہ سے چالیس قدم کے فاصلہ پر آگے پھر بھی ہر وقت دو سپاہیوں کا پہرہ لگا رہتا ہے ان حالات میں ہندوؤں کی یہ داستان طرازی اور حکام کا اس پر آمادہ عمل ہو جانا یقیناً حیرت انگیز ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے حکام بالا کے پاس یہ رپورٹ کر دی ہے کہ یہ قصہ سراسر جھوٹا ہے اور اس قسم کا کوئی حادثہ رونما نہیں ہوا۔

یہ داستان اور اس قسم کے دیگر واقعات محض اس لئے گھڑے جا رہے ہیں کہ موچی دروازہ پر بھی تعزیری چوکی بٹھا دی جائے۔ حکام ایسے ہیں کہ ہندوؤں کی ادنی سے ادنی شکایت پر تحقیقات کے بغیر شدید سے شدید ذرائع اختیار کرنے پر آمادہ ہو رہے ہیں اور غریب مسلمانوں کی کوئی نہیں سنتا۔ موچی دروازہ کے مسلمان بالخصوص اور لاہور کے مسلمان بالعموم ان حالات سے بہت خوفزدہ ہو رہے ہیں کہ شاید کس وقت ان کے سر پر کسی طرح کا تازہ بہتان منڈھا جاتا ہے۔

جبلپور میں موٹر اور تانگہ کا تصادم

تین آدمیوں کی موت

الہ آباد ۱۲ اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ جبلپور میں ایک سخت حادثہ وقوع پذیر ہوا۔ مسٹر پاٹھک اور مسٹر بی۔ ڈی۔ کرولی۔ موٹر کار میں جا رہے تھے کہ موٹر ایک تانگہ سے ٹکرا گئی۔ تانگہ کا ہانکنے والا اور گھوڑا دونوں فوراً ہلاک ہو گئے اور مسٹر پاٹھک اور کرولی کے بھی مہلک زخم آئے۔ اور دوسرے دن یہ دونوں بھی شفاخانہ ہی میں انتقال کر گئے۔

نومسلم کانفرنس کے صدر کا انتخاب

انبالہ شہر ۱۲ اکتوبر۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ معتمد عمومی جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:-

شیخ عبدالسلام بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول (اٹاوہ صوبہ ممالک متحدہ) نومسلم نے نومسلم کانفرنس کراچی کے اجلاس کی جو ۲۲، ۲۳، ۲۴ اکتوبر کو منعقد ہونے والا ہے۔ صدارت قبول کر لی ہے۔ میں پھر تمام مسلمانان سندھ اور ہندوستان کے تمام کارکنان تبلیغ سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں پوری سعی و کوشش کریں حاجی مولوی سر رحیم بخش صدر جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام اور دیگر نمایندگان جمعیۃ مذکور اس کانفرنس کے جلسہ میں شرکت کریں گے۔

کانگریس کا آئندہ اجلاس

برطانوی لیبر پارٹی کے ایک معزز رکن کی شرکت

لندن ۱۴ اکتوبر۔ مسٹر جارج لینز بری (سابق ایڈیٹر لینز بریز لیبر ویکلی۔ اور رکن لیبر پارٹی۔ انڈین نیشنل کانگریس (مدراس) میں شرکت کریں گے مسٹر لینز بری مسٹر سی۔ ایس رنگا آئر کے ہمراہ ہندوستان کے لئے روانہ ہوں گے۔

فرخ آباد کے بلوہ کا مقدمہ

ایک ہندو کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا

سال گذشتہ فرخ آباد میں ہندو مسلمانوں کے مابین بھادوں کے میلہ کے سلسلہ میں بلوہ ہوا تھا۔ میلہ میں مسلمان کبابوں کی دکان لگایا کرتے تھے۔ ہندوؤں نے اس مرتبہ اس مقام پر ایک پختہ چبوترہ بنالیا تھا اور وہ دکان لگانے کے مانع آتے تھے مسلمانوں نے حکام ضلع کے ہاں استغاثہ کیا حاکم ضلع نے تحصیلدار کو متعین کیا کہ اسکا باہمی رضامندی سے فیصلہ کر دیں تحصیلدار ۱۰ ستمبر ۱۹۲۵ء کو موقعہ پر گئے اور وہاں کچھ مسلمان بھی تھے جنکی تعداد چالیس پچاس سے زیادہ نہ تھی کارروائی دیکھنے کے لئے گئے۔ لیکن پہلے سے ہندو کئی ہزار کی تعداد میں موجود تھے۔ اور ہر قسم کے آلات حرب سے مسلح۔ ہندوؤں نے بموجودگی تحصیلدار مسلمانوں پر حملہ کیا۔ اور دو مسلمانوں کو جان سے مار ڈالا۔ متعدد ہندو اس جرم میں گرفتار ہوئے جنمیں پہلی ٹولی میں ۴ ملزم تھے جنکا مقدمہ عرصہ تک عدالت میں چلتا رہا۔ بالآخر ان میں سے تین رہا ہو گئے۔ اور چوتھے کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی گئی۔

ایک جعلی خان بہادر کو سزائے جرمانہ

بمبئی ۱۲ اکتوبر۔ غلام حسین الہ بخش نامی ایک شخص نے اپنے تئیں خان بہادر اور انعام دار ظاہر کیا۔ اور اعلان کیا کہ میں سات ہزار ایکڑ اراضی کا مالک اور انجنیر ہوں۔ اس نے ڈونگری میں ایک بھرتی کا دفتر کھولا اور احمد آباد کے کارخانوں کے نام سے مزدور اور کاریگر بھرتی کرنے لگا جس شخص کو وہ بھرتی کرتا اس سے کچھ نہ کچھ نقد بطور ضمانت وصول کرتا [illegible] اپنے ہمراہ احمد آباد لے گیا لیکن وہاں انہیں بے پناہ چھوڑ دیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ اور عدالت نے اسے ساڑھے تین سو روپیہ جرمانے کی سزا دی عدم ادائیگی کی صورت میں اسے چھ ماہ قید سخت کاٹنی پڑے گی۔

فسادات لاڑکانہ کا مقدمہ

۸۳ ملزمین میں سے ۶۸ رہا اور ۱۵ سشن سپرد کر دیے گئے

حیدرآباد (سندھ) ۱۵ اکتوبر۔ فسادات لاڑکانہ کے مقدمہ میں جس میں ۸۳ مسلمانوں پر قتل و بلوہ کا الزام تھا مسٹر آغا اسپیشل مجسٹریٹ نے کل سشن سپرد کرنے کا حکم سنا دیا۔ انہوں نے ۶۸ اشخاص کو رہا کر دیا۔ اور ۱۵ اشخاص کو بلوہ کے جرم میں زیر دفعہ ۱۴۹۔ ۳۰۲ سشن سپرد کر دیا۔ صرف ایک ملزم کو قتل کا مجرم قرار دیا۔

حیدرآباد میں ایک سانحہ

مولوی عظمت اللہ خان کی وفات

حیدرآباد دکن ۱۵ اکتوبر مولوی عظمت اللہ خاں اسسٹنٹ ڈائرکٹر محکمہ تعلیمات اور کمشنر امتحانات کی افسوسناک موت کی اطلاع مدن پلی سے موصول ہوئی ہے۔ جہاں وہ مرض دق کے معالجہ کے لئے گئے ہوئے تھے۔ متوفی دہلی کے باشندے تھے اور اردو علم ادب میں شہرت رکھتے تھے۔ اور ہندی نظم و نثر میں طرز نفاسانہ طرز کے موجد تھے۔

حیدرآباد دکن میں تعلیم نسواں کی تحریک

مجلس خواتین کا قیام

حیدرآباد دکن ۱۵ اکتوبر۔ حیدرآباد دکن کی تعلیم یافتہ خواتین کا جلسہ کل شام مسز رستم جی فریدون جی کی دعوت پر اس غرض سے منعقد ہوا کہ تعلیم نسواں کی ترقی کے لئے مجلس خواتین قائم کی جائے۔ اور اس کا الحاق آل انڈیا مجلس خواتین سے کیا جائے۔ بیگم حیدری یعنی وزیر مالیات کی اہلیہ محترمہ جلسہ کی صدر منتخب ہوئیں حاضرات کی تعداد ڈھائی سو کے قریب تھی۔ ان میں مسز سروجنی نائیڈو۔ مسز ہمایوں مرزا مسز اینگلو مسز چنائے وغیرہ شامل تھیں۔

مسز رستم جی نے جو آل انڈیا مجلس خواتین کی مرکزی کمیٹی کی ایک رکن ہیں جلسہ کے اغراض مقاصد بیان کرتے ہوئے خواتین موجودہ جلسہ پر اس قسم کے ایک مجلس کی تاسیس کی ضرورت کو واضح کیا جو حیدرآباد کی عورتوں میں تعلیم نسواں کی نشر و اشاعت کا انتظام کرے۔

مسز نائیڈو نے ہندوستان کی عورتوں کی موجودہ حالت پر تقریر کی۔ اور ایک پرجوش دلیل میں خواتین سے کہا کہ اب کب تک پستی اور گری ہوئی راہ پر گامزن رہو گی۔

اس کے بعد ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں آل انڈیا مجلس خواتین کے اغراض و مقاصد کی تائید کی گئی۔ جو گذشتہ جنوری میں بمقام پونہ قائم کی گئی ہے اور تعلیم نسواں کی ترقی کے لئے ایک مجلس خواتین حیدرآباد میں قائم کی گئی۔ اس مجلس کے مقاصد جیسا کہ مسز رستم جی نے بیان کیا حسب ذیل ہیں۔

(الف) مفت جبریہ تعلیم۔ (ب) طالبات کا ڈاکٹری معائنہ (ج) ابتدائی مدارس میں پیشہ کی تعلیم۔

سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اعلان

مدراس ۱۵ اکتوبر۔ معتمد عمومی آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ایسوشی ایٹڈ پریس کو اطلاع دی ہے کہ بنگال پراونشل

کانگریس کمیٹی نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ان تمام ارکان کے قیام و طعام کا مفت انتظام کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس کلکتہ میں شامل ہونے کے لئے آ رہے ہیں۔

ہز اکسیلنسی وائسرائے کے دورہ میں تبدیلی

شاہی کمیشن کے متعلق اہم اعلان کی توقع

شملہ ۱۵ اکتوبر۔ ہز اکسیلنسی وائسرائے کے موسم خزان کے دورہ میں یکایک تبدیلی واقع ہو جانے کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں بڑی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں بعض حلقوں میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ جناب وائسرائے دہلی اس وجہ سے واپس جا رہے ہیں کہ وہ شاہی کمیشن کے سلسلہ میں کوئی اہم اعلان کرنے والے ہیں یا نازک فرقہ وارانہ صورت حالات کے متعلق رہنمایان ہند سے مشاورت کرنا چاہتے ہیں۔ توقع ہے کہ جناب وائسرائے غیر رسمی طور پر دہلی میں بعض رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ لیکن ہنوز اس غیر رسمی گفتگو کا مقصد نہیں معلوم ہوا۔ اور نہ اس کے متعلق کوئی سرکاری اطلاع موصول ہوئی۔ بہرکیف سیاسی حلقوں میں پروگرام کی تبدیلی سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ وہ شاہی کمیشن کے ارکان کے متعلق اعلان کریں گے جس کا صدر کوئی سرکردہ لبرل مدبر ہوگا۔

بی بی اینڈ سی آئی ریلوے کے مزدوروں کا جلسہ

احمد آباد ۱۷ اکتوبر۔ کل رات کو مرکزی مجلس انتظامیہ انجمن بی بی اینڈ سی آئی ریلوے کا ایک جلسہ مسٹر ولیم بھائی پٹیل کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ اور ایک قرارداد میں بی۔ این ریلوے کے مزدوروں سے جو شدید تکلیف کا شکار ہوتے ہیں۔ اظہار ہمدردی کیا گیا۔ اور موجودہ جدوجہد میں۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی معتمد انجمن کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ بی این ریلوے کی مجلس عمال کو تین سو روپیہ بطور اعانت روانہ کرے مسٹر منی لال کوٹھاری معتمد انجمن ہندستانی ریلوے مزدوروں کی کانفرنس کے خاص اجلاس میں بھی شرکت کریں گے۔ جو ۲۹ اکتوبر کو کھڑگپور میں منعقد ہونے والا ہے۔

بمبئی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

صدر کا مطالبہ

بمبئی ۱۷ اکتوبر۔ صوبہ بمبئی کی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس بصدارت امیر شیخ محمد بھائی عبداللہ بھائی دیوان جوناگڈھ کی صدارت میں گذشتہ جمعہ کو منعقد ہوا صاحب صدر نے اپنی تقریر میں یونیورسٹی کے حلقہ میں مسلمانوں کے لئے جداگانہ نیابت کی ضرورت بتائی اور بجائے ۲۰ فی صدی کے پچاس فی صدی وظیفوں کے دئے جانے کی درخواست کی ہے۔ کانفرنس نے ایک ایسی کمیٹی مقرر کی ہے کہ وہ دیگر فرقوں کی تصانیف کا مطالعہ کر کے حکومت کو رپورٹ کرے کہ کن کتابوں میں اسلام کے مقدس پیشوایان کی شان کے خلاف باتیں لکھی گئی ہیں۔ کانفرنس نے حکومت سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ ٹیکسٹ بک کمیٹی اور جملہ کمیٹیوں میں مسلمانوں کی تعداد اور بڑھائی جائے۔

چاوڑی بازار میں مرغی ذبح کرنے پر

فساد کا اندیشہ

دہلی ۱۶ اکتوبر۔ چاوڑی بازار میں چیلے دروازہ کے پاس ایک مسلمان ہوٹل ہے اسکے آگے لب سڑک ایک پٹھان نے ایک مرغی ذبح کر دی جسے تقریباً چار سو آدمی دیکھ کر۔ . . . . جمع ہو گئے اتفاقاً دو پولیس سوار آ پہنچے اور مجمع کو منتشر کر کے معاملہ رفع کیا۔ معاملہ کی رپورٹ پولیس میں ہو گئی۔ ہندوستان ٹائمس کا نامہ نگار اس واقعہ کے متعلق لکھتا ہے کہ اگر پولیس نہ پہنچ جاتی تو اندیشہ تھا کہ فساد ہو جاتا۔

دہلی کی حیات و ممات

دہلی ۱۵ اکتوبر۔ میونسپلٹی کے ۱۳ اکتوبر کے اجلاس عام میں ماہ جولائی کا حسب ذیل نقشہ حیات و ممات

منعقدہ ہوا۔ اس ماہ میں کل ۲۹۰ بچے پیدا ہوئے تھے۔ گذشتہ سال کے اسی ماہ میں ۴۲۰ بچے پیدا ہوئے تھے۔ امسال شرح پیدائش ۳۰۲،۸۴ فی ہزار رہی۔ اور اس ماہ میں ۹۲۴ اموات ہوئیں۔ گذشتہ سال کے اسی ماہ میں ۷۰۰ اموات ہوئیں تھیں۔ اگلی مرتبہ شرح اموات ۳۲،۹ فی ہزار رہی بجائے ۸،۱۷ دق سے ۴۹ اور نمونیہ سے ۵۰ اموات ہوئیں ضیق النفس سے ۱۰۱ اشخاص مرے۔

ہندوؤں پر حملوں کے متعلق

مسیح الملک حکیم اجمل خاں کا اعلان

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ گذشتہ ایام میں پنجاب اور یوپی کے شہروں میں فرقہ وارانہ فسادات کی وجہ سے اکثے دکے زخمی ہوئے ان کے متعلق رائے حاصل کرنے کے لئے ایسوشی ایٹڈ پریس کا ایک نمائندہ حکیم اجمل خاں صاحب سے ملاقات کرنے کے لئے گیا۔ آپ نے ان واقعات سے کامل بیزاری اور تاسف کا اظہار کیا۔ آپ کی رائے میں یہ حملے ملک کی بدقسمت حالت میں ایک اور مصیبت کا اضافہ کرتے ہیں حکیم صاحب ہر ایک واقعہ پر فرداً فرداً اظہار تاسف کرتے ہیں۔ اور ان کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔ آپ ملک کی بالعموم اور برادران پنجاب کی توجہ بالخصوص اس امر کی طرف مبذول کراتے ہیں کہ وہ صورت حالات کی نزاکت کی طرف غور کریں۔ اور دیکھیں کہ ان سے کس قدر ہولناک خطرات پیدا ہوں گے۔ آپ نے پورے یقین کا اظہار کیا ہے کہ وہ ہر ممکن ذریعہ سے موجودہ افسوسناک حالت کو ختم کرنے میں تاخیر نہ کریں گے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ وہ محض تجاویز کو سوچنے میں اپنا وقت صرف کر کے مطمئن نہ ہوں گے۔ بلکہ بغیر کسی تاخیر کے اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنائیں گے۔

ایک ضروری اطلاع

بعض حضرات دفتر میں فتوے ارسال فرماتے ہیں میں اس امر کی پوری کوشش کرتا ہوں کہ سائلین کے جواب جلد از جلد روانہ کر دئے جائیں لیکن وقت کی قلت اور مشاغل کی کثرت کا یہ حال ہے کہ بعض دن ۹ بجے سے ۵ بجے تک کام کرنے کے باوجود بھی ڈاک پوری نہیں ہوتی۔ بعض حضرات ایک خط میں پچاس پچاس سوال دریافت کرتے ہیں۔ اس لئے کبھی کبھی جواب میں ضرورت سے زیادہ تاخیر ہو جاتی ہے۔ اور لوگوں کو تقاضے کی نوبت آتی ہے۔ تقاضے کا لہجہ بہت سخت ہوتا ہے۔ لیکن مجھے اس سختی کی شکایت نہیں ہے۔ میں صرف استدعا درخواست کرتا ہوں کہ جن صاحبوں کو تقاضے کی نوبت آئے وہ محض تقاضے ہی پر اکتفا نہ کریں۔ بلکہ تقاضے کے خط میں اگر وہ سوال کو دوبارہ نقل کر دیا کریں۔ یا اپنے سوال کا کچھ حصہ تحریر فرما دیا کریں تو میرے لئے جواب میں مزید سہولت کا سبب ہوگا۔ یہ درخواست صرف استفتا طلب کرنے والوں سے کی گئی ہے۔ باقی ڈاک کا انتظام بدستور مکمل ہے۔ آخر میں قاضی علی حسین صاحب کی وساطت سے میں ان خاتون کا مکمل پتہ معلوم کرنا چاہتا ہوں جن کا فتویٰ ۱۵ اکتوبر کو موصول ہوا ہے۔ استفتا کا جواب تیار ہے۔ لیکن پتہ صاف نہ ہونے کی وجہ سے روانگی میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ جب تک آپ اپنا یا قاضی کا صاف پتہ نہ تحریر کریں گی جواب نہیں بھیجا جا سکتا۔

احمد سعید۔ ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

ایک مبلغ کی ضرورت

مجھے ایک قابل متدین اور محنتی مبلغ کی ضرورت ہے۔ ایک ایسے علاقہ میں بھیجا جائیگا جہاں کچھ لوگ مرتد ہو گئے ہیں۔ یہ علاقہ ریل سے کچھ فاصلہ پر ہے مرتدین کو دوبارہ اسلام میں داخل کرنے کی خدمت انجام دینی ہوگی۔ جو صاحب اس کام کے لئے تیار ہوں ان کو فوراً درخواست دینی چاہئے۔ تنخواہ معقول دیجائے گی۔ کام ذمہ داری کا ہے۔ اس لئے درخواست پر مقامی معززین کی تصدیق نہایت ضروری ہے۔ درخواست میں تاخیر مضر ہے۔

احمد سعید۔ ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی۔

پنڈری مالیۂ ۶۲۲
مولوی عبدالرحمٰن ابن مولانا مولوی محمد ...
از گودھرہ مدرسہ رحمانیہ

''بلیدان چتراولی'' کے خلاف احتجاج

۱۴ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو انجمن اصلاح المسلمین ٹوبہ ٹیک سنگھ نے حسب ذیل ریزولیشن پاس کیا:
"مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ و علاقہ تحصیل کا یہ جلسہ کتاب موسومہ بلیدان چتراولی مصنفہ راجپال کو امن عامہ کے منافی سمجھتا ہے۔ اور اس سے ملک معظم کی رعایا کے درمیان منافرت اور نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اور اس میں شاہان اسلام کے خلاف ناپاک اتہام لگائے گئے ہیں جو مسلمانوں کی دل آزاری کا موجب ہیں۔ لہٰذا یہ جلسہ گورنمنٹ عالیہ سے استدعا کرتا ہے کہ کتاب مذکور فوراً بحق ملک معظم ضبط فرمائی جاوے۔ اور اس کے مصنف پر مقدمہ چلا کر عبرتناک سزا دی جاوے"
محمد ثناء اللہ خاں قاضی
جنرل سکرٹری

مقبول شاہ ارتی سے بچو

ہمیں گوڑگانواں سے اطلاع ملی ہے کہ مقبول شاہ ولد ... یہاں کے مسلمانوں میں اخبار اور رسالہ تنظیم کی خریداری اور آل انڈیا تنظیم کمیٹی کی لائف ممبری کی تحریک کر رہے ہیں۔ ان کے پاس لائف ممبری کے فارم ہیں۔ اور وہ بعض ممبر بھی کرچکے ہیں۔ یہ وہی صاحب ہیں جن کے متعلق مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء اعلان کرچکے ہیں کہ وہ برابر کئی ماہ تک دہلی میں بیٹھکر مضافات سے اپنی کارگزاری کی رپورٹیں بھجواتے رہے ۔ اور تنخواہ اور سفر خرچ وصول کرتے رہے۔ مقبول شاہ نے کئی مرتبہ جمعیۃ تنظیم کو دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے۔ لیکن وہ ہمیشہ ناکامیاب رہے ہیں۔ ان کے پاس لائف ممبری کے فارم بالکل جعلی ہیں اور انہیں اخبار تنظیم یا جمعیۃ تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے
(دفتر علی۔ اسسٹنٹ سکرٹری آل انڈیا تنظیم کمیٹی امرتسر)

سکھ بھرتی ہو رہی ہے۔ کئی بیچارے جرمانوں میں جکڑے ہوئے ہیں اور کئی آئے دن کی تبدیلیوں سے تنگ آئے ہوئے ہیں۔ سکھ اور ہندو آباد علاقوں میں موجیں اڑا رہے ہیں۔ اور مسلمان ویران جگہوں میں مصیبت اٹھا رہے ہیں۔ ہیڈ کلرک صاحب کے خلاف رشوت کی بھی شکایات سنی جاتی ہیں۔ ... ہیں مگر افسوس کہ ان کی چیخ پکار کی طرف بالکل توجہ نہیں دی جاتی۔ اور ضلع بھر میں آفت مچا رکھی ہے۔ براہ کرم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر جلدی اس طرف توجہ فرما کر مشکور فرما دیں۔
غلام محمد سکرٹری انجمن اتحاد و ترقی اسلام
لادھوکا۔ ضلع فیروز پور

چھوڑ کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سیکھو۔ خالص اسلام پر گامزن ہو کے خود ایک مبلغ بنجاؤ اور میدان عمل (تبلیغ) میں نکل کھڑے ہو۔ پھر دیکھو خدا کس طرح تمہاری مدد کرتا ہے۔ خوب سمجھ لو اور اچھی طرح ذہن نشین کرلو کہ حق کسی کے دبائے دب نہیں سکتا بلکہ ظاہر ہو کر ہی رہیگا۔ الحق یعلو ولا یعلیٰ۔ ہاں اگر تمہاری یہی حالت رہی تو خدانخواستہ وہ دن دور نہیں ہے کہ تمہیں اس غفلت کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اگر واقعی تمہاری رگوں کا خون سرد نہیں ہوگیا۔ تمہارے سینہ میں دل ہے۔ دل میں حرارت اور حرارت میں درد اسلامی موجزن ہے جس میں اسلام کا سچا جوش اور خالصاً لوجہ اللہ کام کرنے کا جذبہ موجود ہے تو کہیں دکھانا ہوگا ... اپنی جگہ خود اپنی مدد آپ کرنیکی قابلیت ہم پہنچانے کی کوشش کرو۔ اس کوشش میں ہر مسلمان کی مدد کرنے کے لئے ہم نے بدایوں میں انتظام کیا ہے۔ بسم اللہ بدایوں تک آنے کی تکلیف گوارا کیجئے۔ ہم انشاء اللہ بہ توفیق الٰہی صرف ۱۵-۲۰ روز میں بلامعاوضہ آپکو ایسا ٹرینڈ کردیں گے کہ آپ اپنی جگہ خود کام انجام دینے کی اہلیت حاصل کرلیں گے جس سے نہ روز روز آپکو مبلغین کیلئے نوٹس نکالنے پڑیں گے اور نہ اپنا ذاتی کام دوسروں پر چھوڑنا پڑے گا۔ والسلام
نوٹ:- جو صاحب اس دعوت پر لبیک کہنے پر تیار ہوں ان کو اپنا صرفہ خود برداشت کرنا ہوگا۔ جوابی امور کے لئے جوابی کارڈ آنا لازمی ہے۔
خاکسار
ادریس خاں ودھارتھی۔ سکرٹری
انجمن اسلامیہ بدایوں

مسلمانان شملہ کا اجتماع

مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۶ء بروز جمعہ مسلمانان شملہ کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا قاری احمد حسن صاحب خطیب جامع شملہ منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں:
۱۔ مسلمانان شملہ کا یہ جلسہ رسالہ "رنگیلا رسول" ... الکفرہ معروف "چھرا" کو نہایت نفرت وحقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس دل آزار و جگر خراش مضمون کو دو فرقوں اہل سنت و شیعہ کے درمیان نفرت انگیزی کا باعث قرار دیتا ہے۔ اور اس گندہ لٹریچر کو مسلمانوں کی توہین سمجھتے ہوئے گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس رسالہ ارغام الکفرہ معروف بہ چھرا کو ضبط کرکے اس کے مصنف کو قرار واقعی سزا دے۔
۲۔ اس جلسہ کی کارروائی اخبارات کو بھیجی جائے اور بذریعہ تار صاحب گورنر بہادر صوبہ یوپی اور صاحب کلکٹر بہادر مراد آباد کو بھیجی جائے۔
سید سردار حسین امروہوی از جامع مسجد کوہ شملہ

گودھرہ ضلع پنچ محل میں اشاعت اسلام

بخدمت ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ دہلی اسلام علیکم۔
گودھرہ میں حسب ذیل ہندوؤں نے ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۶ء یوم جمعہ کو اسلام قبول کیا:

اصلی نام	اسلامی نام	عمر	ذات
دل سنگھ ولیا	عبدالرحیم	۳۰ سال	راجپوت
کانجی	عبدالرحمٰن	۲۵	ہندو
پونیا	عبدالرحمٰن	۳۵	کولی
چھوٹی	فاطمہ	۳۲	[illegible]
روپلی	فاطمہ	۲۰	بھیل
پونجلی	فاطمہ	۲۰	کولی

سرشتہ تعلیم ضلع فیروز پور میں سکھ گردی

سرشتہ تعلیم ضلع فیروز پور میں تمام افسر سکھ اور ہندو ہیں جنہوں نے ملکر تمام ضلع میں سکھا شاہی مچا رکھی ہے۔ آئے دن مسلمان مدرسین علیحدہ کئے جا رہے ہیں اور ان کی جگہ ...

ہدایۃ الہدایہ اردو

(مصنفہ امام غزالیؒ)
یہ نہایت مفید اور صحیح مخزن مسلمان بنانے والی کتاب ہے۔ تمام احکام و عبادات و طاعات الٰہیہ کا مفصل بیان اس میں درج ہے۔ ہر مسلمان مرد و عورت کو اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے اس کتاب کے آخر میں ایک اور کتاب حقوق الاسلام خلاصہ حقیقت الاسلام مصنفہ قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی شامل ہے۔ کاغذ لکھائی چھپائی نہایت عمدہ ضخامت ۱۰۸ صفحہ قیمت صرف چھ آنے (۶/)
ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

گھر کا چوکیدار
گارنٹی ۵ سال

لیور پاکٹ واچ
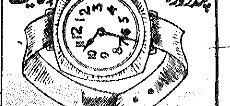
چندروزہ رعایت
گارنٹی ۵ سال

تینوں گھڑیاں صرف دس روپیہ آٹھ آنہ میں

(منیجر ... ہاؤس ...)

سنہری موقع

Bag Bazar Stores,
2, Bag Bazar St.
Calcutta.

آئیے دیکھئے پسند کیجئے

برتن

... مال منگانے کا پتہ: اے ایچ وادا بھائی سوداگران ظروف ... بلڈنگ کلکتہ

"شمع"

سچ فرمایئے

"جوہر زندگی" کی ایک ہی گولی سے بینظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے رسالہ مخفیہ انفلوئنزہ اور ملیریا کے باعث بھی بندگان خدا کی کافی تعداد قوت مردی اور عہد شباب کو ضائع کر چکی ہے۔ جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے ... اس کے استعمال سے چہرے پر بشاشت اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے۔ ...

"جوہر زندگی" کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت
"جوہر زندگی" کا میں نے استعمال کیا۔ اعصاب اور عام جسمانی طاقتوں کو بڑھانے میں مفید پایا۔ ... اس کے استعمال سے بحمد اللہ وہ تکلیف جاتی رہی۔
محمد داؤد غزنوی امرتسر

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت
... حکیم محمد بشیر الدین۔ محلہ ... پٹنہ
۱۹ اپریل ۱۹۲۶ء

"جوہر زندگی" میں نے استعمال کی ایسے زیادہ مفید پایا ...
احقر محمد عبداللہ غلام رسول ... امرتسر

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

عموماً مسلمانان یوپی خصوصاً باشندگان گورکھپور سے ضروری گذارش

اخبار زمیندار مورخہ ۱۳ اکتوبر میں ۲ بر گورکھپور میں ارتداد کی خبر وحشت اثر پڑھ کر بیحد افسوس ہوا۔ گر یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ جب سے ملک کے امن و امان کو خاکستر کردینے والی ہماری تحریک آزادی پر پانی پھیر دینے والی اور بھارت ورش کے بنتے ہوئے کام کو دریا برد کردینے والی تحریک شدھی کا آغاز ہوا ہے اب سے کوئی ضلع نہ کوئی قصبہ اور گاؤں تک محفوظ نہیں رہ سکا ہے۔ ہر جگہ سے اسلامی مبلغین کے پہنچنے کا تقاضہ برابر کیا جا رہا ہے۔ ... ہیں نہیں کہا جا سکتا اور ہمیں ایمانداری کے ساتھ اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ اس کے مقابلہ میں ہمارے یہاں دائمی کام کرنے والوں کی نہ صرف کمی بلکہ تقریباً فقدان نظر آتا ہے ...

آخر مشن ہیرامان بھی رو تے ہوئے اور شادیانہ ... واپس ہوئے ...

ریاست چھتاری کیخلاف غلط افواہیں

آج کل جو باہمی منافشات ہندو اور مسلمانوں میں ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں اس کے لحاظ سے ریاست چھتاری ضلع بلند شہر میں نہایت امن اور سکون دیکھا جاتا ہے۔ ... روزانہ جاری ہے۔ اور علانیہ بازار میں منشی محمد علی خاں خزانچی ریاست کے دروازہ پر شب کو جاری رہتی ہے۔ اور کبھی کسی وقت منجانب ریاست یا کسی دیگر اہل اسلام کی جانب سے کوئی روک ٹوک نہیں کی گئی۔
خادم قوم
حافظ ... چھتاری

[illegible]

(ذیل میں ہم نامہ نگاروں کی بعض ...)

تبلیغ کانفرنس بدایوں کے چشم دید حالات

نشستند گفتند برخاستند

۲ تا ۱۴ اکتوبر کو بدایوں میں صوبہ تبلیغ الاسلام کے اجلاس انعقاد پذیر ہوئے جس میں ذنگل اور بیٹھ دکھلنے کو خاص اہمیت حاصل تھی ... کس نظر سے دیکھا ایک ہی جلسہ کی ایک خاص تجویز سے ظاہر ہے جو چودھری احمد یار خاں صاحب ناظم تبلیغ الاسلام بریلی نے بموجودگی مولوی نیاز الدین صاحب ... مولانا محمد علی صاحب کی تقریر کے (جس کا اصل منشا کہ مسلمانوں کو سلف صالحین کی اتباع کر کے اپنے آپ کو مسلمان بنانا چاہئے) ...

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)
Mess India Stores,
P.O. Beadon St.,
Calcutta.

حیرت انگیز رعایت

پچیس روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں
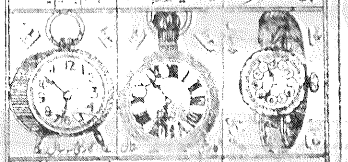
ملنے کا پتہ: امریکن ... واچ ہاؤس ...

'TRIOH' (PATENTED)
STAPLING MACHINE
پیٹنٹ ٹرائے مشین

(تین مشینوں کا مجموعہ)
صرف ایف ایچ صدیقی اینڈ کو دہلی سے مل سکتی ہے
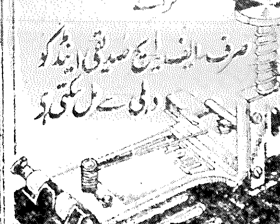

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت
یعنی
تین روپے کی بجائے سوا دو روپیہ میں
... بی کے برادرس اینڈ کو دہلی

ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
دوکان
کارخانہ

نصرتی دواخانہ کی فہرست

رسالہ پروانہ

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

اکسیر جذام

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶	دہلی یوم چہارشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۶ء	نمبر ۲۹

اخبار و مقتبسات

اٹلی اور یمن کا خفیہ معاہدہ

مصر کے جریدہ الاہرام نے اس خفیہ معاہدہ کی نقل حاصل کی ہے جو چند ماہ قبل حدیدہ میں اٹلی اور یمن کے درمیان ہوا ہے۔ یہ معاہدہ اس اصل معاہدہ کے ضمیمہ کے طور پر ہے جو عام طور پر شائع ہو چکا ہے۔ ذیل میں ہم بجنسہ اس کا ترجمہ پیش کرتے ہیں۔

اس سے پہلے جلالۃ الملک عمانوئیل ثالث شاہ ایطالیہ اور جلالۃ الملک امیر المومنین امام یحییٰ حمید الدین شاہ یمن کے درمیان جو معاہدہ منعقد ہو چکا ہے یہ اس کا ایک ضمیمہ ہے۔ فریقین اپنے ممالک کے درمیان دوستی و اخلاص کے تعلقات مضبوط کرنے اور اپنے روابط کو باہمی مخالفت و تصادم کی بنیادوں پر قائم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

اس لئے یکم ستمبر ۱۹۲۶ء کے عہد نامہ صنعاء کے ساتھ وہ اس ضمنی معاہدہ کو بھی کرنے پر راضی ہوگئے ہیں تاکہ شاہ یمن کو اپنے استقلال کامل و مطلق کے تحفظ اور تمام بلاد یمانیہ کو ایک علم کے نیچے جمع کرنے میں شاہ اٹلی کی اعانت و مساعدت حاصل ہو جائے۔ پس صاحب الجلالت شاہ اٹلی اپنے وکیل مختار سینور گاسپارینی گورنر مصوع کی معرفت اور شاہ یمن اپنے وکیل مختار سیف الاسلام امیر محمد کی معرفت حسب ذیل معاہدہ طے کرتے ہیں۔

دفعہ اول۔ یہ معاہدہ اس عہد نامہ کا ضمیمہ متصور ہوگا۔ جو صنعاء میں معزز فریقین کے درمیان طے ہو چکا ہے۔ فریقین اسے پوشیدہ رکھیں گے۔ البتہ بعد میں فریقین کے اتفاق سے اسکو شائع کیا جا سکیگا۔

دفعہ دوم۔ اعلیٰ حضرت شاہ اٹلی اعلیٰ حضرت شاہ یمن کی سلطنت کو اس کی معروف جغرافی حدود کے اندر کامل طور پر خود مختار تسلیم کرتے ہیں۔

دفعہ سوم۔ اعلیٰ حضرت شاہ اٹلی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے تمام امکانی وسائل کو اعلیٰ حضرت شاہ یمن کی مساعدت میں صرف کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور انہیں جس قدر اسلحہ و سامان جنگ کی ضرورت ہوگی وہ بہ آسانی معتدل قیمتوں پر دیں گے [illegible] صورت میں ہوگی۔ اور ادائے قیمت کی مقدار [illegible] سے طے ہوگی۔

دفعہ چہارم۔ اعلیٰ حضرت شاہ اٹلی وعدہ کرتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت شاہ یمن کو جس قدر ماہرین فنون کی ضرورت ہوگی انہیں وہ مہیا کریں گے۔ اور دوران خدمت وہ ماہرین شاہ یمن کے تابعدار رہیں گے۔ شاہ یمن اپنی طرف سے اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ ان کی مملکت میں اطالوی رعایا کو حق ہوگا کہ اپنے باہمی مقدمات کا تصفیہ اطالوی قنصل متعین حدیدہ سے کرالیا کریں۔

دفعہ پنجم۔ اعلیٰ حضرت شاہ یمن اعلان کرتے ہیں کہ جب تک یہ ضمنی معاہدہ زیر عمل رہیگا۔ اطالوی رعایا کو یمن کی تمام اقتصادی تجاویز میں دوسری قوموں کی بہ نسبت حق ترجیح حاصل ہوگا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی شاہ یمن کو حق ہوگا کہ ان کے ملک چنگی کے جو محصولات رائج ہیں وہی اطالوی رعایا پر بھی عائد کریں۔

دفعہ ششم۔ اعلیٰ حضرت شاہ یمن غلاموں کی تجارت کے انسداد میں اعلیٰ حضرت شاہ اٹلی کے ساتھ تعاون کا وعدہ کرتے ہیں۔ اور اس غرض کے لئے وہ اطالوی جہازوں کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ سواحل پر ان بردہ فروشوں کی نگرانی کریں جو یمنی رعایا ہیں۔

دفعہ ہفتم۔ یہ معاہدہ دونوں بادشاہوں کے دستخط ہونے کے بعد تصدیق شدہ سمجھا جائیگا۔ اور اس وقت تک زیر عمل رہیگا۔ جب تک یکم ستمبر ۱۹۲۶ء کے تجارتی معاہدہ کی مدت ختم نہ ہوگی۔ لیکن کوئی چیز فریقین کو اس کی مدت جواز میں اضافہ کرنے سے مانع نہ ہوگی۔

دفعہ ہشتم۔ اس ضمنی معاہدہ کی چار نقلیں ہوں گی۔ دو عربی میں اور دو اطالوی زبان میں۔ ان دونوں زبانوں کی نقلوں کو یکساں قانونی وقعت حاصل ہوگی۔ لیکن چونکہ شاہ یمن کے پاس اطالوی زبان کا کوئی ماہر نہیں ہے۔ اور اس معاہدہ کی ترتیب کے وقت تمام گفت و شنید عربی میں ہوئی ہے۔ اس لئے جب کبھی معاہدہ کے مفہوم میں شک واقع ہوگا۔ تو فریقین عربی نقل پر اعتماد کریں گے۔

تحریر حدیدہ یکم جون ۱۹۲۶ء

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ منیجر

معاہدہ جدہ کی توضیحات

سلطان ابن سعود اور سر گلبرٹ کلیٹن کی مراسلت

اس سے پہلے ہم "الجمعیۃ" میں اس معاہدہ کا ترجمہ درج کر چکے ہیں جو حکومت نجد و حجاز اور حکومت برطانیہ کے درمیان ۲۰ مئی ۱۹۲۷ء کو منعقد ہوا ہے۔ اب "ام القریٰ" کے ایک تازہ نمبر میں اس معاہدہ کے متعلق تمام خط و کتابت بھی شائع ہوگئی ہے جس میں بعض امور کی تشریح اور مضمون معاہدہ کے بعض تفسیر طلب نکات کی توضیح کی گئی ہے۔ ذیل میں ہم اس خط و کتابت کا ملخص شائع کرتے ہیں۔

سر گلبرٹ کلیٹن کا پہلا خط

حضور والا نے جو یہ تجویز کی ہے کہ معاہدہ میں ایک ایسی دفعہ شامل کی جائے جس میں حکومت برطانیہ اس امر کا وعدہ کرے کہ وہ اسلحہ و سامان جنگ اور دیگر لوازم حربیہ خریدنے اور بار کرکے لانے میں حکومت نجد و حجاز کی کوئی مزاحمت نہ کرے گی۔ تو اس کے متعلق میں یہ عرض کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں کہ اعلیٰ حضرت ملک معظم کی حکومت معاہدہ کے مضمون میں ایسی کسی دفعہ کے اضافہ کی ضرورت نہیں سمجھتی۔ جزیرۃ العرب میں سامان جنگ کی درآمد پر جو پابندیاں تھیں وہ اٹھالی گئی ہیں اور حضور والا جب کبھی تجارت اسلحہ کے اتفاق نامہ (۱۹۲۵ء) کے مطابق اپنی حکومت کے استعمال کے لئے برطانی کارخانوں سے سامان جنگ خریدیں گے تو ملک معظم کی حکومت نہ اپنے ملک سے اس کی برآمد میں کوئی مزاحمت کریگی۔ اور نہ آپ کے ملک میں اس کی درآمد میں۔ میں مذکورہ بالا اتفاق نامہ کی ایک نقل عنقریب حضور والا کے پاس بھیجدوں گا۔ (۱۹ مئی ۱۹۲۷ء)

سر گلبرٹ کلیٹن کا دوسرا خط

میں حضور والا کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ معاہدہ کے متعلق گفت و شنید کے دوران میں ہم نے حجاز اور شرق اردن کی حدود کے مسئلہ پر بحث کی تھی۔ اور میں نے حضور والا کو تشریح بتایا تھا کہ اس مسئلہ میں ملک معظم کی حکومت کی کیا پوزیشن ہے۔ میں نے حضور والا کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ ملک معظم کی حکومت اس پوزیشن پر سختی کے ساتھ قائم رہنے کے لئے اصرار کرتی ہے۔ رہا مذکورہ بالا حدود کا سوال سو ملک معظم کی حکومت کے نزدیک حسب ذیل حد بندی معتبر ہے۔

شرق اردن اور حجاز کا سرحدی خط دائرہ طول ۳۸ (شرقی) اور دائرہ عرض ۵ء۳ کے نقطہ تقاطع سے شروع ہوتی ہے اور ۲۹ شمالی پر ختم ہو جاتی ہے۔ پھر بخط مستقیم اس نقطہ تک جاتی ہے جو حجاز ریلوے کے اوپر ہے۔ اس کے بعد جنوب کی طرف اسٹیشن "مدورہ" سے گزرتی ہوئی بخط مستقیم اس نقطہ کی طرف جاتی ہے جو خلیج عقبہ پر ہے اور اس کے بعد شہر عقبہ کے جنوب میں جاکر ختم ہو جاتی ہے۔ (۱۹ مئی ۱۹۲۷ء)

(اس تشریح کے مطابق عقبہ اور معان دونوں حجاز کی حدود سے نکلکر شرق اردن کی حدود میں چلے جاتے ہیں۔)

سلطان ابن سعود کا جواب

جناب نے حجاز اور شرق اردن کی سرحد کے متعلق جو کچھ تحریر کیا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ صاحب الجلالۃ شاہ برطانیہ کی حکومت اپنی پوزیشن پر سختی کے ساتھ مصر ہے۔ مگر ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ حالات میں اس مسئلہ کا آخری تصفیہ مشکل ہے۔ اور چونکہ ہم مضبوط و دائمی روابط کی بنیاد پر اپنے باہمی تعلقات مودت کو قائم رکھنے کی صادقانہ خواہش رکھتے ہیں۔ اس لئے جناب کو یہ اطلاع دینا مناسب سمجھتے ہیں کہ ہم فی الحال عقبہ اور معان کو اسی حالت میں قائم رہنے پر راضی ہیں جس میں وہ اس وقت ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ ان کے انتظام میں اس وقت تک کوئی مداخلت نہ کریں گے۔ جب تک اس مسئلہ کے آخری فیصلہ کے لئے مناسب وقت نہ آجائیگا۔

۱۸ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

(باقی آیندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	[illegible]
ششماہی	عہ	صہ
فی پرچہ	ار	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم [illegible] ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) [illegible] الجمعیۃ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما۔ پائیدار۔ سچا وقت بتانے والی

سوئس میڈ سٹیل پاسل ویلیو پے ایبل پیک ٹائم امریکن انسونیا لارم [illegible] اگر آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی ہم کو منی آرڈر کے ذریعہ بھیجدیں منی آرڈر ملتے ہی آپکی خدمت میں ایک نفاذی ٹکٹ اور چار ٹکٹ قیمتی فی چھ آنے بھیج دیئے جائینگے۔ نفاذی ٹکٹ آپ اپنے پاس رکھیں چاروں ٹکٹ اپنے دوستوں عزیزوں میں چھ چھ آنے فی ٹکٹ کے حساب سے فروخت کر کے وصول کر لیں اور ہر خریدار سے ہدایت کر دیں کہ ۳ عہ بذریعہ منی آرڈر ہمکو بھیجدیں یا آپ خود ہر ایک سے وصول کر کے کل چھ روپے بھیجدیں ہم [illegible] پسند فرمائیں وہ بھی لکھدیں رقم وصول ہونے پر آپ کی خدمت میں پسند شدہ گھڑی بذریعہ پیڈ پارسل (محصول ڈاک خود ادا کر کے) بھیجینگے اس صورت میں یہ گھڑی آپکو صرف چھ آنے میں حاصل ہوگی اور آپکے چاروں خریدار نیز آپکے خریداروں کے خریدار اور تمام مسلسل خریدار بھی اسی طرح چھ چھ آنے میں پسند شدہ گھڑی ہاتھ کی یا جیب کی یا انسونیا امریکن الارم ٹائم پیس پسند شدہ حاصل کرتے رہیں گے۔ جلدی کیجئے اور آج ہی منی آرڈر اطلاعی کا مفصل پتے کے روانہ کیجئے اس زریں موقعہ سے آپ بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہونچائیں۔

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا اور بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار آنہ صرف عہ علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی [illegible] ضلع [illegible]

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

[illegible]

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتاکر ان کام کارکنوں کی حقیقت بھی واضح کرتا ہے جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جا رہے ہیں اور باوجود ہزار شور و فریاد مخالفین کے نزدیک ان کا قدم آگے ہوتا جاتا ہے۔

[illegible]

ملنے کا پتہ: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو

سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سیاہ بھونرہ ملائم جیسے ریشم بالوں کو کر دیتا ہے بازار میں جرمنی جاپانی امریکن جس قدر خضاب فروخت ہو رہے ہیں سب پر فوقیت لیگیا ہے۔ ہر شخص کے اطمینان کیلئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں۔ پہلے لگا کر دیکھ لو تو خرید و سوداگروں میں ہر جگہ ملتا ہے باہر والے ار کا ٹکٹ بھیج کر نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔

دوکانداروں کمیشن خاص رعایت ہوتی ہے جو خط و کتابت سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے قیمت فی پیکٹ کلاں ۱۰ ار، درمیانہ ۸ ار، خورد ۴ ار علاوہ محصولڈاک پیکنگ بہت نفیس دیدہ زیب ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

ہر مسجد میں

طلائی کام والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھدیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کیساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھنے سے مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت ہمیشہ ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۴۰۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف للعہ ہے۔ محصولڈاک بذمہ خریدار ہے۔ صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ

حمیدیہ پریس دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

ان فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور عبارت زبان پاکیزہ و دلائل قوی ہیں بہت روایات صحیح حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے تورات و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام و اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت ۱ر محصول ۴ر

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر نبوت اور تفسیر احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تفسیر ہائے اکابر نہایت مختلف مسائل قیمت ۱ر محصول ۴ر

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خدا داد ہے۔ محدثین و مورخین کے اتفاق سے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بنایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول عہ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر دار دروازہ سنت پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک ان کے ٹرین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو تلافیہ یہاں آنے جانے کا خرچ بھی ہم دینگے۔ قیمت ۱ر اشتہار ہو تو ٹکٹ لگا کر اور نام کی لکھائی لکھیں ہے۔

دفتر معالج برص سیرا در بھنگہ (بہار)

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید باپنج ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد عالاوہ محصول ڈاک عہ ۵ر جلد کی اجرت معمولی چرمی جلد عار جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک عار

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ے محصولڈاک ۱۲ر

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عار رعایتی ۱۰ر محصول ڈاک ۸ر (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ادا ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ سائز جو نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۲ر (نوٹ) جو صاحب نمبر ۱ کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ۸ر کی مزید رعایت ہوگی۔ یعنی بجائے للعہ کے ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصولڈاک ۸ر

البیان ایک زبردست لیکچر نواب سید علی حسن خانصاحب بہادر کا اس کتاب میں ہے جو کہ ندوۃ العلماء کے بارے میں دیا ہے۔ یہ پڑھنے کے قابل ہے۔ قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

آسمان نجوم یہ مشہور کتاب نجوم اور نقش کے متعلق بے نظیر ہے۔ صفحہ ۲۳۴ قیمت عہ رعایتی بارہ آنے (۱۲ر)

اسباب انسداد یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ وبائی امراض کے مفصل حالات درج کئے ہیں

الدر المکنون مصنفہ حضرت شاہ عبد القدوس گنگوہی نے غوث الواصلین ناصر الحق والدین حضرت شیخ احمد عبد الحق ردولوی قدس سرہ کے حالات و کرامات درج کئے ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب ہے۔

امراض وبائی مثلاً ہیضہ وغیرہ۔ پہلے یہ بتلایا ہے کہ یہ امراض کیوں پیدا ہوتے ہیں اور پھر اسکا باقاعدہ علاج دکھلایا ہے۔ اور تقسیم بھی دکھلایا ہے۔ غرضکہ علم طب میں لاجواب کتاب ہے قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

انوار العیون فی ترجمہ — قیمت ۸ر رعایتی پانچ آنہ (۵ر)

العائلہ یہ کتاب عورتوں اور بچوں کے علاج اور پرورش اور اخلاق میں نہایت مفید ہے۔ قیمت ۶ر رعایتی چار آنے (۴ر)

انوار اشرفی ملفوظات حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ قیمت ۵ر رعایتی تین آنے (۳ر)

اسرار الاطباء ہندوستان کے مشہور و معروف حکیم ڈاکٹر وید اور دیگر اہل تجربہ کے عامل اصحاب کے خاص خاص نسخے اس کتاب میں موجود ہیں قیمت عار رعایتی ایک روپیہ (عہ)

العرب اس میں عرب کے سابقہ تمدن پر روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

آداب سالک مصنفہ مولانا مولوی شاہ محمد رحیم بخش صاحب الملقب بہ محمد حمد صاحب دہلوی۔ اس میں پیر و مرشد کے آداب درج کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱ر رعایتی ۱ر

احسن القریٰ مصنفہ مولانا مولوی محمود حسن صاحب۔ اس کتاب میں [illegible] کے بارے میں پوری پوری بحث کی گئی ہے۔ صفحہ ۲۳۰ قیمت عہ رعایتی ۱۲ر

ام القریٰ اس میں مورخانہ محققانہ اور عالمانہ طریق پر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ام سامیہ کا مسکن اول ارض مقدس حجاز ہے۔ اور یہ کہ مکہ ام القریٰ ہے۔ قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

آنسوؤں کی بوندیں مصنفہ خواجہ حسن نظامی دہلوی۔ غدر کے حالات درج ہیں قیمت عہ رعایتی ۱۲ر

الواح الجواہر افلاطون — قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

ایسح الدجال — قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

الذکر الحکیم عرف کانا دجال — قیمت ۵ر رعایتی ۳ر

اتمام حجت مصنفہ مولوی نذیر احمد صاحب۔ اس میں [illegible] قیمت ۴ر رعایتی دو آنہ (۲ر)

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۴ھ

ڈاکٹر مونجے اور اتحاد کانفرنس

(۲)

ڈاکٹر مونجے اور ان کے ہم خیال ہندو گائے کے متعلق اپنے حد سے بڑھے ہوئے مطالبات کو معقول ثابت کرنے کے لئے منطق و فلسفی استدلال کی پوری قوتیں صرف کر دیتے ہیں مگر چونکہ اصلاً صحیح نہیں ہے اس کو دنیا کی کوئی قوت صحیح ثابت نہیں کر سکتی۔ وہ ذبح گاؤ کی قطعی بندش کے لئے واقعات کو خواہ کتنے ہی مبالغہ سے بیان کریں اور حقائق کو خواہ کتنا ہی توڑ مروڑ کر پیش کریں لیکن کوئی عقلمند آدمی اس طریق استدلال کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا کہ گائے ہندوؤں کے مذہب میں مقدس جانور ہے، اور مسلمانوں کے مذہب میں اس کا کھانا فرض نہیں ہے، اسلئے وہ مسلمانوں پر حرام کر دی جائے۔ یہ بالکل اس قسم کا استدلال ہے جیسا ایک چالاک ٹھگ نے کسی بھولے آدمی سے کہا تھا کہ میرے مذہب میں روپیہ جمع کرنا فرض ہے، اور سالہا سال سے میرے آباؤ اجداد اس فرض کو انجام دیتے چلے آئے ہیں۔ بخلاف اسکے تمہارے مذہب میں یہ کوئی فرض نہیں ہے، اسلئے تم کو اپنی تمام جمع پونجی میرے حوالہ کر دینی چاہئے یا فی الحال سب حوالہ نہیں کرتے تو ایک حد مقرر کر لینی چاہئے کہ اتنا تم اپنی ضروریات کے لئے رکھو گے اور اتنا میری عبادت زر کے لئے چھوڑ دو گے! جیسا کہ ہم بار بار کہہ چکے ہیں، ہندوؤں کے مطالبات کی اصلی کمزوری یہ ہے کہ انہوں نے ابھی تک اپنے حق کی صحیح حدود متعین نہیں کی ہیں۔ وہ اس چیز کو اپنا حق سمجھتے ہیں جو درحقیقت ان کا حق نہیں ہے، اور اسی لئے ان کو احقاق غیر حق کیلئے ایسی باتیں کرنی پڑتی ہیں جو نہایت لغو اور عقل و خرد کے منافی ہیں۔ ان کے مطالبہ کی حد معقول و متوازی صرف یہ ہے کہ گائے کو وہ ایک مقدس جانور سمجھتے ہیں اور اس کو ذبح ہوتے دیکھ کر انہیں صدمہ ہوتا ہے۔ اسلئے بحیثیت ہمسایہ اور ہم وطن ہونے کے مسلمانوں کو چاہئے کہ ان کے سامنے گائے کو ذبح کرنے یا اس کے متعلق کوئی اور مظاہرہ کرنے سے احتراز کریں۔ اگر ہندو اپنے مطالبہ کو صرف اس حد تک محدود رکھیں، اور اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کے جذبات کی بھی اسی طرح رعایت منظور کریں جس طرح وہ اپنے جذبات کی رعایت چاہتے ہیں، تو کوئی شخص انکے مطالبہ کو ناجائز اور غیر معقول نہیں کہہ سکتا اور اسکے بعد خود مسلمانوں کی شرافت و عالی ظرفی پر یہ ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ اسے بخوشی قبول کر لیں۔ لیکن ملک کے انتہا پسند لیڈروں نے ان میں یہ احساس پیدا کر دیا ہے کہ صرف اپنے جذبات کی حفاظت چاہنا ہی ان کا حق نہیں ہے، بلکہ دوسروں کے حقوق سلب کرنا اور ان پر اپنا تعصب لادنا بھی ان کے حقوق میں داخل ہے۔ اسلئے وہ نہایت غیر معقول طریقہ سے اس امر پر اصرار کرتے ہیں کہ جس طرح گائے کو ذبح کرنا اور کھانا ہندوؤں کے لئے حرام ہے، اسی طرح وہ مسلمانوں کے لئے بھی حرام ہو جائے۔

اتحاد کانفرنس میں ہندوؤں نے اپنی اس اصلی خواہش کو چھپانے کی کوشش کی تھی تاکہ مسلمان بھڑکنے نہ پائیں۔ لیکن ڈاکٹر مونجے نے اپنے بیان میں اس حقیقت کو صاف طور پر واضح کر دیا ہے کہ ہندوؤں نے اتحاد کانفرنس میں ذبح گاؤ پر جو پابندیاں عائد کرنے کی تجویز پیش کی تھی وہ صرف عارضی تھی۔ ورنہ ان کا اصل مقصد یہی ہے کہ گاؤ کشی ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے۔ خود ڈاکٹر مونجے کے الفاظ یہ ہیں:—

"تاہم ہندو اچھی طرح سمجھتے تھے کہ جب تک وہ ذبح گاؤ جو روزانہ برطانی فوج کی غذا کے لئے ہو رہا ہے، بند نہیں ہوتا اس وقت تک وہ مسلمانوں سے یہ امید نہیں کر سکتے کہ وہ گائیں ذبح کرنا چھوڑ دینگے۔ مگر وہ اسکے ساتھ یقین رکھتے ہیں کہ اس وقت جبکہ ہندو اور مسلمان اپنے باہمی تعلقات کی آیندہ روش کو اس غرض سے طے کرنے کے لئے جمع ہو رہے ہیں کہ ان جھگڑوں کو ختم کر دیں جو مستقبل کے قومی عمل کی راہ میں..."

کر دیں، تو وہ ناقابل انتظام منازعات کا بیج بونیگے اگر گائے کے متعلق ہندوؤں کے عمیق جذبات کو نظر انداز کر کے اس تجویز کو قبول کر لیں جو ان مقامات پر گائے ذبح کرنے کی اجازت دیتی ہے جہاں اس سے پہلے کبھی یہ فعل سرزد نہیں ہوا ہے۔"

اگرچہ ڈاکٹر صاحب نے اپنی جماعت کے اصل مقصد کو بہت کچھ مستور بنانے کی کوشش کی ہے، مگر اس ارشاد سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ فی الحال مجلس اتحاد میں ذبح گاؤ کی قطعی ممانعت کا سوال صرف اسلئے نہیں اٹھایا گیا کہ ہندوستان میں انگریزی حکومت ہے اور جب تک انگریز سپاہیوں کیلئے گائیں کٹتی ہیں اس وقت تک ہندوؤں کو مسلمانوں سے یہ مطالبہ کرنے کی جرأت نہیں ہوتی کہ وہ گائے کاٹنا بالکل بند کر دیں۔ ...

خیال یہ ہے کہ عنقریب ان کی طرف سے بھی تکراریں جواب ملیگا۔ ہندو تنظیمش کے ان اقانیم ثلاثہ کے علیحدہ ہو جانے کے بعد یقیناً کوئی کانفرنس منعقد کرنا بالکل بیکار ہوگا کیونکہ یہی تینوں حضرات ہندو تحریکات کی اصلی روح ہیں اور یہ ہر وقت اس تحریک کو ہندوؤں سے منسوخ کر سکتے ہیں جو ان کی مرضی کے خلاف کیا جائیگا۔

جبکہ ہندوؤں کے نہایت ذمہ دار لیڈر علانیہ صلح و مفاہمت سے روگردانی کر رہے ہیں تو مسلمانوں کے لئے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کیا روش اختیار کریں؟ اب تک مسلمان مصالحت کی ہر دعوت پہ بلا تامل لبیک کہتے رہے ہیں خود ان کی طرف سے اتحاد کی دعوتیں دی جاتی رہی ہیں کانفرنسوں میں صلح کی خاطر انہوں نے انتہائی تجویزوں ...

مولانا محمد علی، سر عبدالرحیم، مولانا ظفر علی خاں، غرض کوئی اتنے بجا ہوا نہیں ہے۔ اگر یہ لوگ ہی انہیں اخبارات میں شائع کرنا اور "خطرہ جان" کا شور مچانا شروع کر دیں تو خوب ہیجان برپا ہو سکتا ہے۔ مگر سوائے ایک دو خفیف النقل حضرات کے مسلمانوں میں سے کسی نے بھی ان کی طرف توجہ نہیں کی۔ اور سب پولیس یا پریس میں بھیجنے کی بجائے انکو ردی کی ٹوکری میں داخل کر دیا۔

قتل کے مفروضہ واقعات

کچھ عرصہ سے ہندو اخبارات میں یہ خبر گشت کر رہی تھی کہ اندور کے ایک ہندو "بلوتا" نامی کو مسلمانوں نے مذہبی یا سیاسی عداوت کی بنا پر قتل کر دیا ہے اور اس الزام کو حق بجانب ثابت کرنے کے لئے ...

دھمکیوں کے خطوط

خلافی کا انسداد اور کتاب و سنت

دعوت اتحاد کا جواب

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین مندرجہ ذیل مسائل میں کہ:—

۱۔ ایک شخص مسلمان ہے جو مزامیر کے ساتھ قوالی سنتا ہے۔ اور اس محفل راگ میں اول اپنے پیر کے سامنے دست بستہ اور خمیدہ ہو کر روپیہ پیش کرتا ہے اور اسکے ہاتھوں کو بوسہ دیکر واپس ہوتا ہے اور پھر وہ روپیہ قوال کے روبرو پیش ہوتا ہے۔ ...

بندہ احمد سعید عفی عنہ
مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح
محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتا

بندہ احمد سعید عفی عنہ
مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح
محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے
منیجر

جاہلیت فرنگ کا ایک اور منظر!

چند روز ہوئے ایک انگریزی مسٹر ایلس بار کرنے ایک کتاب "راز امریکہ" (امریکاز سیکریٹ) کے نام سے جان مری کمپنی کے ہاں سے شائع کی ہے، جس میں امریکہ کے مادی تفوق کا تفصیلی خاکہ کھینچ کر دکھایا ہے کہ امریکہ مادی و تمدنی ترقیوں کی دوڑ میں، سارے فرنگستان خصوصاً برطانیہ سے کہیں آگے ہے۔ کتاب کے شائع ہوتے ہی برطانیہ میں رشک کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اور ہر زبان پر یہی چرچا رہنے لگا ہے۔ ترقی کے دو بڑے نشانوں، موٹر اور ٹیلیفون سے متعلق اس کتاب کے دئے ہوئے اعداد سنئے کیسے ...

لالہ لاجپت رائے کی مایوسی

(از مولانا احمد سعید صاحب)

کر دیا ہے۔ اس لئے معتدل آب و ہوا کی ضرورت ہے۔ ان بیچاروں نے اس مہلت کو غنیمت سمجھا۔ لیکن یہ خبر نہ تھی کہ یہ میعاد صرف اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ ہندو دھاگے اس میں اپنی ملیچھ گی کا کوئی اچھا بہانہ تلاش کر لیں۔ اور مدت ختم ہونے سے پیشتر ہی کوئی ایسا الزام تراش لیں جس سے دنیا کے سامنے یہ کہہ کر سرخرو ہو سکیں کہ مسلمان اس قابل ہی نہیں ہیں کہ ان سے صلح ہو سکے۔ ...

مسلم کمیٹی کی ناکامی کے بعد چھ ہفتہ کی میعاد میں یہی ایک ہلکی سی جھلک بعض عاشقان صلح اور دلدادگان حریت کیلئے باقی تھی۔ گویا یہ ڈیڑھ مہینہ اس ناکامی کا تتمہ اور آئندہ کی امیدوں کا دیباچہ تھا۔ لیکن اس تعین میعاد اور تقرر مدت کے وقت ہی سے بعض منافقین مختلف منصوبے گانٹھ رہے تھے۔ اور چپکے چپکے اس امر کی کوشش کی جا رہی تھی کسی طرح مقررہ مدت سے پہلے ہی پہلے اس پاپ کو کاٹ دیا جائے ...

لالہ جی کی جب

مسلمانوں کی سادگی

مسلمانوں کی عالی ہمتی

چھ ہفتہ کی میعاد

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تجارت کو ترقی ہو ...

اپنی علیحدہ تنظیم میں مصروف ہے ۔ مسلمان یہ بھی کہہ سکتے تھے کہ ہم ہرگز ایسی قوم سے صلح نہیں کر سکتے جو مسلمانوں کے حقوق غصب کئے بیٹھی ہے ۔ اور جب مسلمان مطالبہ کرتے ہیں تو وہ نہایت معاندانہ برتاؤ کرتی ہے ۔

مسلمانوں کو یہ بھی حق تھا کہ وہ یوں کہتے ۔ بھلا ہندو بھی اس قابل ہیں کہ ان سے کوئی شریف آدمی اتحاد کر سکتا ہے جو مسلمانوں سے چھوت چھات کریں کتے کی طرح ان کے آگے سودا ڈالدیں جو بیس کھنٹے مسلمانوں سے بائیکاٹ کریں مسلمانوں کی چھوئی ہوئی چیز کے کھانے سے انکار کریں ۔ ان سے ہرگز اتحاد نہیں ہو سکتا ۔

مسلمان اگر چاہتے تو یہ بھی کہہ سکتے تھے کہ جو لوگ خدا کے معابد کی بے حرمتی کریں قربانی گو روکیں مساجد اور قرآن کی توہین کریں ۔ خود کھلم کھلا بت پرستی کریں اور مسلمانوں کو خدا پرستی سے باز رکھیں ۔ اذان و نماز کے وقت شرارت کریں ۔ ان سے اتحاد کیسا ؟

مسلمان نہایت ایمانداری کے ساتھ کہہ سکتے تھے کہ ستیارتھ پرکاش ۔ اور کلیات آریہ مسافر ۔ رنگیلا رسول ۔ جیسی کتابوں کی موجودگی میں ہرگز ہندو قوم اس قابل نہیں ہے کہ اس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا جائے ۔ جس قوم کے گندہ ذہن افراد کے ہاتھوں خدا کے مقدس اور معصوم انبیا کی عزت محفوظ نہیں ہے وہ قوم تو اس قابل بھی نہیں کہ کسی مہذب سوسائٹی میں اسکو جگہ دیجائے ۔ چہ جائیکہ کوئی مہری اور خدا پرست انسان ایسے لوگوں کو دوستی کی دعوت دے ۔

مسلمان یہ کہنے میں بھی حق بجانب ہوتے کہ جن لوگوں نے ملک کا امن خطرہ میں ڈال دیا ہو اور جو لوگ ہمارے اسلامی بھائیوں کے خلاف انگریزوں کو بھڑکاتے ہوں ۔ اور جو لوگ مسلمانوں کے جان و مال کے دشمن ہوں ...

لالہ جی معاف کیجئے ۔ آپ نے شہرت تو بہت کچھ حاصل کر لی ہے لیکن آپ کو لیڈری نہیں آتی ۔ ایک لیڈر کے لیے دماغ اور دل دونوں چیزیں ضروری ہیں ۔ لیڈر وہی شخص ہو سکتا ہے جو رائے کی صحت اور دماغ کی درستی کے ساتھ ساتھ عالی حوصلہ بھی ہو لیکن مجھے افسوس ہے کہ پیدا تا کی کرپا سے آپ ان دونو باتوں میں کمزور واقع ہوئے ہیں ۔ اگر جناب کو واقعی لیڈری کا شوق ہے تو مالوی اور گاندھی کی پیروی کیجئے ۔ الہ آبادی آب و ہوا جس طرح دماغ کے لیے مفید ہے احمد آباد کی فضا اسی طرح عالی ظرفی میں ضرب المثل ہے ۔ میں آپ سے نہایت ادب کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ آپ کا اعلان نہایت ہی بے موقع ہے ۔ یہ وقت ہرگز اس قسم کے اعلان کا نہیں تھا ۔

سبز قیامت

اتحاد کیلئے صدر کانگریس کی ایک دوسری سعی

کلکتہ میں اتحاد کانفرنس کی تجویز

مدراس ۱۷ اکتوبر ۔ مسٹر سرینواس آئنگر صدر انڈین نیشنل کانگریس نے مندرجہ ذیل اپیل شائع کی ہے ۔

ہندو مسلمانوں کی مسلسل کشیدگی اور حال میں پنجاب اور دیگر مقامات پر افسوسناک واقعات کی وجہ سے جو ناگوار صورت پیدا ہوگئی ہے ۔ اس کی بنا پر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہندو مسلمانوں میں اتحاد کے لیے بنیادی امور طے کرنے کی جو شملہ کانفرنس میں بدقسمتی سے طے نہ ہوسکے ۔ ایک دفعہ اور کوشش کرنی چاہیے ۔ شملہ میں جو اتحاد کانفرنس ہوئی تھی گو اس نے کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لیے بڑی محنت کی اور کثیر وقت صرف کیا ۔ لیکن افسوس کہ اس میں کامیابی نہ ہوسکی ۔ اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ابھی کچھ دنوں تک اور کچھ نہ ہوسکیگا ۔ وائسرائے نے بھی ایک اہم تقریر کی لیکن کشیدگی بڑھتی ہی گئی ۔ اس تقریر کے بعد حکومت نے اب تک کوئی کارروائی نہیں کی ۔ اور نہ اس کی کوئی توقع ہے کہ وہ مستقبل قریب میں بھی کچھ کریگی ۔ کہ یہ کشیدگی ختم ہو ۔ ان حالات میں ہر شخص مجھ سے متفق ہوگا ۔ کہ ہندوستان کی سب سے بڑی قومی انجمن انڈین نیشنل کانگریس کا یہ فرض ہے کہ وہ مصالحت کی صورتوں پر غور کرے اور ملک میں امن و آشتی کے لیے جو کچھ کر سکتی ہے اس سے دریغ نہ کرے اور اگر ممکن ہو تو دونوں ملتوں میں ۔ جو تنازعہ امور ہیں ان کے متعلق ایک بات طے کرے ۔

ممکن ہے کہ اس اصول کو بالکل قبول نہ کیا جا سکے جس کی ضرورت ہے تاہم آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ارکان کی موجودگی سے فائدہ اٹھایا جائیگا ۔ اور آپس میں مشورہ ہوگا کہ ان ہندو اور مسلمان لیڈروں میں تبادلہ خیال کیا جائیگا جنہیں میں خاص طور پر مدعو کر رہا ہوں ۔ تاکہ اس قسم کی ایک تجویز منظور کیجا سکے کہ وہ مدراس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور کانگریس میں پیش کیجائے ۔

میری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے تمام ارکان سے اور ان احباب سے جنہیں میں مدعو کر رہا ہوں ۔ درخواست ہے کہ وہ کلکتہ کانفرنس میں شریک ہوں ۔ کانفرنس کا اجلاس ۲۷ اکتوبر کو البرٹ ہال میں منعقد ہوگا ۔ اور اس کے بعد کمیٹی کے جلسوں کے بعد کے اوقات میں برابر ہوتا رہے گا ۔ میں نے یہ کارروائی ڈاکٹر انصاری صاحب منتخب شدہ صدر کانگریس کے مشورہ سے کی ہے ۔

وائسرائے اتحاد کانفرنس منعقد کر رہے ہیں

مالوی جی مسٹر جینا اور مسٹر جیکار کو دعوت دیگئی ہے

فری پریس کا ایک پیام مظہر ہے کہ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے بعض لیڈروں کو دعوت دی ہے کہ وہ ان سے ۸ نومبر کو دہلی میں ملیں ۔

فری پریس کا خیال ہے کہ اس کانفرنس میں شاہی کمیشن پر گفتگو کی جائے گی ۔

بنارس کا ایک پیام مظہر ہے کہ موثق طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ وائسرائے نے جن لوگوں کو نومبر میں ملنے کے لیے بلایا ہے ۔ ان میں مالوی جی شامل ہیں ۔ فری پریس کا نمائندہ مالوی جی کے پاس گیا تھا کہ وہ ان سے کچھ معلوم کرے ۔ لیکن انہوں نے کوئی اطلاع دینے سے قطعاً انکار کر دیا ۔

دہلی ۱۹ اکتوبر ۔ یہاں کی افواہ یہ ہے کہ وائسرائے نے جن لوگوں کو بلایا ہے ان میں مالوی جی ۔ مسٹر جینا اور مسٹر جیکار اور مسٹر سرینواس آئنگر ہیں ۔ لیکن مدراس کا ایک تردیدی پیام مظہر ہے کہ مسٹر سری نواس آئنگر کے پاس اس قسم کی کوئی دعوت نہیں آئی ہے اس سے خیال پیدا ہوتا ہے کہ شاید ان کا نام پہلی فہرست میں تھا مگر بعد میں اس ڈر سے کہ شاید صدر کانگریس یہ دعوت قبول نہ کریں ان کا نام نکال دیا ۔

دہلی کے ہندو مسلمان لیڈروں میں سے کسی کو اس قسم کی کوئی دعوت نہیں ملی ہے ۔ فری پریس کی تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ بنگال سے بھی کسی کو نہیں بلایا گیا ہے ۔ فری پریس کو مسٹر جینا ، مسٹر جیکار اور مالوی جی کی دعوت کی تصدیق ہوگئی ہے ۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب کے مقدمہ کا اپیل

لدھیانہ ۱۷ اکتوبر ۔ آج ڈاکٹر شیخ محمد عالم نے مسٹر گنگا رام سشن جج کے سامنے چار گھنٹے تک مولانا حبیب الرحمن صاحب کی بیگناہی کے دلائل پیش کئے ۔ آئندہ پیشی کے لیے ۱۲ اکتوبر کی تاریخ مقرر ہوئی ۔ اس دن سرکاری وکیل اپنے جوابی دلائل پیش کریں گے ۔

فرخ آباد میں سودمند کانفرنس کا جلسہ

بدایوں ۱۸ اکتوبر ۔ سودمند مسلم تعلیمی کانفرنس کے افتتام پر جو ۲۳ لغایت ۲۵ اکتوبر کو فرخ آباد میں گورنمنٹ ہائی اسکول کی عمارت میں منعقد ہوگی سودمند کانفرنس کا اجلاس ۲۵ تاریخ کو بوقت سہ پہر زیر صدارت مولوی اکرام عالم صاحب بی اے ایل ایل بی ۔ وکیل بدایوں منعقد ہوگا ۔ سودمند کانفرنس میں مسلمانوں کی اقتصادی حالت پر بحث ہوگی ۔ اور تجارت و صنعت و حرفت کی ترقی کے لیے عملی ذرائع سوچے جائیں گے ۔ بینکنگ اور تحریک اتحاد بھی دلچسپ بحث ہوں گے ۔

بمبئی کے طے شدہ امور کی تکمیل

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے گذشتہ اجلاس منعقدہ بمبئی میں بڑی حد تک ان ہندو اور مسلمان لیڈروں کی رضامندی سے جو اس جلسہ میں موجود تھے جنہیں ہندو اور مسلمانوں کے بہت سے نمائندے بھی شامل تھے بعض ایسے اہم سیاسی امور جو اختلافات کا باعث ہوتے تھے ۔ ان کے تصفیہ کے لیے بنیادی باتیں طے ہوگئی تھیں ۔ اس کام کو پورا کرنا ہے ۔ اسی کے ساتھ ساتھ دونوں ملتوں کے درمیان جو مذہبی اور معاشرتی منافشات ہیں ان کا بھی اطمینان بخش تصفیہ ہونا چاہیے مجھے پورا یقین ہے کہ کانگریس اپنی قدیم قومی طریقہ پر قائم ہے اور موجودہ اختلافات سے متاثر ہو تو ضرور کوئی نہ کوئی تصفیہ ہو سکتا ہے ۔ اگر وہ نہایت ثابت قدمی سے صلح اور امن کی کوشش کرے گی تو اس سے اس کی کمزوری کا اظہار نہ ہوگا ۔ بلکہ یہ انصاف کا طریق کار ہوگا ۔

میں یہی محسوس کرتا ہوں کہ مصالحت کی کوئی صورت نکالنی خود ملکی اعتبار سے ہندو اور مسلمان دونوں کیلئے مفید ہوگا ۔ اور پھر اس طرح ان جماعتوں میں بھی اتحاد و اتفاق پیدا ہو سکیگا ۔ جنکا باہمی اختلاف ہے اس امید میں کہ اتحاد کانفرنس کے خاطر خواہ اور جلد نتائج پیدا ہوں گے آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اپنا وہ کام ملتوی کر دیا ۔ جو اس نے بمبئی میں شروع کیا تھا کانگریس کو اپنے آئندہ اجلاس مدراس میں اس قابل ہو جانا چاہیے کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کی تکمیل کر سکے ۔ اور اسکے بعد سوراج کے دستور اساسی کو مرتب کرے جو اس کا ایک اہم اور ضروری کام ہے ۔

کلکتہ میں کانفرنس

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے آئندہ اجلاس کلکتہ میں

بہر حال اگر مسٹر اوگلوی کے فیصلہ کو الہامی ہی سمجھ لیا جائے اور مین سوسائٹی کی طرف سے مسٹر موصوف کی عدالت کا اعتراف بھی کر لیا جائے تب بھی اس فیصلہ سے کسی سازش یا تشدد کا ثبوت نہیں ملتا ۔

لالہ صاحب ! مسلمانوں کے آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آبرو اور ناموس پر ناپاک سے ناپاک حملہ ہو اور مسلمان صلح کی گفتگو سے مایوس نہ ہوں اور راجپال کی اس بدتمیزی کو تمام ہندو قوم کی طرف منسوب نہ کریں ۔

کانپور میں ورتمان پریس کی تلاشی

رام غلام تورمین کی گرفتاری

کانپور ۱۸ اکتوبر ۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کوتوال شہر نے آج صبح پہنچکر ورتمان پریس پر دھاوا کیا اور رام غلام تورمین کے کمرہ کی تلاشی لی ۔ بعض مشتبہ خطوط اور ایک ناریل کا کھوپرہ جس میں کچھ ایسا مادہ موجود تھا ۔ جو آتش گیر مادہ کی قسم سے تھا ۔ اور جو بم بنانے کے کام میں آتا ہے پایا گیا ۔ رام غلام گرفتار کر لیا گیا ۔ اور حوالات بھیجدیا گیا ۔ رام غلام کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ مراد آباد کا باشندہ ہے اور لاہور کے کسی قومی مطبع میں تجربہ رہ چکا ہے ۔

مقدمہ پٹواکھالی کا اپیل

کلکتہ ۱۸ اکتوبر ۔ آج عدالت العالیہ میں جسٹس گریم و جسٹس کمار سے کے اجلاس میں ستندر ناتھ سین کی جانب سے جو پٹواکھالی ستیاگرہ کے لیڈر ہیں ایک درخواست سشن جج باریسال کے اس حکم کے خلاف پیش ہوئی جس میں درخواست کنندہ کو پانسو روپیہ کا مچلکہ حفظ امن اور دو ضمانتیں داخل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی باریسال کے مسلمان سب انسپکٹر کی شکایت پر اسکے خلاف اس بنیاد پر مقدمہ چلایا گیا تھا کہ ہندوؤں کے اس حق کی تائید میں کہ تمام شوارع عام پر باجہ کے ساتھ مذہبی جلوس نکال سکیں ۔ عرضی گذار مسجد کے سامنے باجہ بجانے کی جدوجہد کر رہا ہے ۔ اس سے مسلمانوں کو اشتعال ہونے اور نقض امن کا اندیشہ ہے جج صاحبان نے حکم اظہار وجہ جاری کیا ۔

مولانا حسرت موہانی کو روس کے لیے پاسپورٹ نہیں ملا

کانپور ۱۹ اکتوبر ۔ حکومت نے مولانا حسرت موہانی کی درخواست پروانہ راہداری حکومت روس کی دسویں سالگرہ میں شرکت کے لیے ۔ ماسکو جانے کے نامنظور کر دی ۔

اعلیٰحضرت حضور نظام کا عزم بمبئی

حیدرآباد دکن ۱۹ اکتوبر ۔ مقامی روزانہ اخبار صحیفہ کو معلوم ہوا ہے کہ ہز اگزالٹڈ ہائینس حضور نظام خلد اللہ ملکہ عنقریب بمبئی تشریف لیجانے کا عزم رکھتے ہیں اخبار مذکور نے یہ بھی تحریر کیا ہے کہ نواب اظہر جنگ نواب علی نواز جنگ سکرٹری محکمہ امور عامہ اور مسٹر ضیاء الدین چیف انجینیر صرف خاص کو متعین کر دیا گیا ہے کہ شاہی محلات واقع بمبئی کو درست کریں ۔ اور اعلیٰحضرت حضور انور کے سفر کے متعلق دیگر ضروری انتظامات کریں ۔

لالہ لاجپت رائے کی انوکھی منطق

اتحاد کانفرنس میں شرکت سے انکار

لالہ لاجپت رائے کے پاس مسٹر سرینواس آئنگر صدر کانگریس کی طرف سے تار برقی کے ذریعہ دعوت نامہ پہنچا ہے لیکن ان کو اس کا افسوس ہے کہ کلکتہ کے اجلاس آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں وہ شریک نہیں ہو سکتے ۔ کیونکہ ان کی رائے میں اس قسم کے اجلاس کے لیے مناسب مقام دہلی ۔ یا لاہور ہو سکتا ہے ۔ اور پہلا کام ان کے اور ان کے بھائیوں کے نزدیک یہ ہے کہ عدم تشدد کی فضا پیدا کریں ۔ جب تک کہ قاتلانہ حملے جاری ہیں اسوقت تک صلح و امن اور اتحاد و اتفاق کی تمام گفت و شنید لالہ جی کے خیال میں بے نتیجہ اور غیر ممکن ہے ۔ لالہ جی اہل ملک سے خواہش کرتے ہیں کہ وہ تشدد کی کارروائیوں کے خلاف زبردست پروپیگنڈا جاری رکھیں ۔

پنڈت مالوی نے بھی شرکت سے انکار کر دیا

الہ آباد ۲۰ اکتوبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالوی نے اتحاد کانفرنس کے اس جلسہ کی شرکت سے جو ۲۷ ماہ حال کو کلکتہ میں منعقد ہو رہا ہے اپنی معذوری کا اظہار کر دیا ہے ۔ پنڈت جی ۵ اور ۶ نومبر کو دہلی میں ہوں گے اور وہاں سے وہ بنکا بھیجا جانے کا عزم رکھتے ہیں تاکہ ہزگنگا کے افتتاح کی تقریب میں شرکت کریں جو ۲۶ نومبر ...

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کے بیانات

لاہور ۱۲ اکتوبر ۔ آج مسٹر ٹیپ سشن جج لاہور کی عدالت میں مانک چند کے قتل کے الزام میں فیروز عرف فوجا کے مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی ۔

رائے بہادر پنڈت جوالا پرشاد وکیل سرکار اور ڈاکٹر محمد عالم منجانب ملزم پیروکار تھے ۔ ملزم نے جرم سے انکار کیا ۔

سرکاری وکیل نے کارروائی مقدمہ شروع ہوتے وقت مفصلاً بیان کیا کہ کس طرح مانک چند مقتول کو ملزم نے چھری سے مضروب کیا تھا ۔ اور کہا کہ مجسٹریٹ ضلع بذات خود وقوعہ کے تھوڑی دیر بعد موقع واردات پر گئے تھے ۔ خون آلودہ چھری اس جگہ کے قریب ہی پڑی پائی گئی ۔

ڈاکٹر ظہور الدین ۔ امیر بخش ۔ شہاب الدین ۔ فیروز الدین ۔ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی شہادت کے بعد مقدمہ ملتوی ہو گیا ۔

جنرل نیل کا مجسمہ اٹھوانیکی تجویز

مدراس ۱۲ اکتوبر ۔ آج جسونت سنگھ سالوناوی (سوراجی رکن مجلس) نے یہ تجویز مجلس مقننہ میں پیش کی کہ مجسمہ نیل کو اس کی موجودہ جگہ سے ہٹا کر کسی دوسری جگہ ۔ ایسی جگہ پر نصب کیا جائے جو عوام الناس کی نگاہوں سے پوشیدہ ہو ۔ اس وقت وزیٹرس گیلریاں لوگوں سے بھری ہوئی تھیں جن میں بہت سے کانگریسی بھی کھدر کا لباس پہنے ہوئے شامل تھے ۔ محرک نے تجویز پیش کرتے ہوئے جنرل نیل کے مظالم کا تذکرہ کیا اور صاف صاف کہا کہ جنرل نیل کا مجسمہ ان کی بیکسی و بیبسی کی یاد تازہ کرتا ہے ۔

اندور میں بلونتا کے قتل کی حقیقت

ایک شخصی جھگڑا جسے ہندو مسلم سوال بنا دیا گیا

ہندو جرائد کا شرمناک فریب

(الجمعیۃ کے نامہ نگار اندور کے قلم سے)

بلوہ کیس کے مسلمان ملزمین کو ابتدا میں خوراک معمولی جیل کی ملتی رہی حالانکہ خواہش کیگئی لیکن منظور نہ ہوئی ۔ لیکن اب آخر سال پر بجٹ میں گنجائش نہ ہونے کے باعث گڑھوں سے مسلمانوں کو روٹی لانے کو کہا گیا ۔ بلونت سنگھ کو خوراک کا صرفہ ریاست سے دیا جاتا ہے ۔

پروفیسر اندر کا مقدمہ

ہندو مسلم منافرت پھیلانیکا الزام

گذشتہ ۱۰ اکتوبر کو پروفیسر اندر خلف سوامی شردھانند آنجہانی کا مقدمہ مسٹر بھنوٹ کے اجلاس میں پیش ہوا ملزم کی طرف سے بیرسٹر شملہ ۔ جالندھر اور رہتک کے چار وکیل پیروکار تھے ۔

گواہ ۔ آپ اور کچھ کہنا چاہتے ہیں ۔

ملزم ۔ نہیں جناب ۔

وکیل صفائی ۔ ہم اپنا تحریری بیان کل داخل کرینگے عدالت کل کے لیے برخاست ہو گئی ۔

گواہ مذکور پر صفائی کی طرف سے جرح نہیں کی گئی ۔

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

جو اصحاب الجمعیۃ بذریعہ آرڈر ارسال فرمائیں گے ، انہیں ایک بہترین مضبوط (لیور) خوبصورت نکل کیس کی ویسٹ واچ اور صحیح وقت دینے والی گھڑی بھیجی جائے گی ۔ جس کے ساتھ ہمارے نہایت دلفریب اور مست کر دینے والے عطر کی ۸ شیشیاں بھی ہوں گی ۔ چونکہ اسٹاک بہت کم ہے اس لئے دیر کرنے سے مایوسی کا منہ دیکھنا پڑے گا ۔ آج ہی اور ابھی اپنا آرڈر بھیج دیجئے ۔

Mess India Stores, P.O. Beadon St., Calcutta.

...ہوگا اگر مسلمانوں کا فتویٰ یہ ہے تو مسلمان ہنا ...

اس کے بعد ڈاکٹر اننت بہاری لال ماتھر (ضلع علیگڈھ) کا بیان ہوا جس میں انہوں نے ایک مجروح برہمن اور ایک مجروح چمار کے زخموں کی مرہم پٹی کرنا بتایا۔

وکیل سرکار۔ کیا یہ مریض ایسے تھے جن کی آنکھ کو خنجر سے نکالنے کی کوشش کی گئی تھی۔

گواہ۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ لیکن یہ بالکل ٹھیک ہے کہ زخمی کرنے کی کوشش تھی۔

وکیل سرکار۔ زخم کس طرح آئے تھے؟

گواہ۔ آنکھ، پیشانی، سر اور سر کی ہڈیوں پر جو زخم تھے وہ کسی نوکدار چیز مثلاً بھالا یا خنجر وغیرہ سے آئے ہونگے۔ ڈاکٹر صاحب کے بعد مولوی مظہر الدین صاحب کا بیان ہوا۔ انھوں نے اس قسم کے فتوے پر دستخط کرنے سے قطعاً انکار کیا۔ اور کہا کہ جامع مسجد میں ایسے کسی فتوے پر کبھی دستخط نہیں کئے گئے۔

فرد جرم

تب فرد جرم لگادی گئی۔ عدالت نے تینوں الزامات پر دفعہ ۱۵۳۔ الف تعزیرات ہند لگادی ...

ایڈیٹر ریاست اور ایڈیٹر الامان کا مقدمہ

ایڈیٹر الامان و ایڈیٹر پیشوا کا مقدمہ

...ایڈیٹر پیشوا کا مقدمہ پیش ہوا۔ اس مقدمہ میں مولوی مظہر الدین صاحب ایڈیٹر الامان نے رسالہ پیشوا کے ایڈیٹر کاتب اور طابع کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ کیا ہے۔ مقدمہ ۱۶ر نومبر کے لئے ملتوی ہوگیا

امرتسار

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کتب خانہ نذیریہ کی امداد

جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب خلف حاذق الملک جناب حکیم عبد المجید خاں صاحب مرحوم و مغفور نے کتبخانہ نذیریہ اسلامیہ واقعہ پھاٹک حبش خاں دہلی کا معائنہ فرمایا۔ آپکو کتب خانہ کی ترقی کا بہت بڑا خیال ہے۔ اور آپ دہلی کے باذوق علمی رئیس ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ دہلی کی عظمت اور شان کے مطابق یہ کتبخانہ بھی ہندوستان کے تمام کتب خانوں میں ایک ممتاز درجہ حاصل کرے۔ چنانچہ بتاریخ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۶ء نواب ابو بکر خاں صاحب رئیس دادون ضلع علیگڈھ کے جو مخیر اور علم دوست رئیس ہیں، دہلی تشریف لائے اور خصوصیت سے حکیم صاحب موصوف نے کتب خانہ کی سفارش فرمائی چنانچہ آپ کی سفارش پر نواب صاحب ممدوح نے مبلغ پچاس روپیہ ...

جمعیۃ العلماء ہند کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

قبلہ مولانا احمد سعید صاحب کہاں ہیں؟

ریاست جودھپور کی اطلاع

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

سنہری موقع

Bag Bazar Stores
2, Bag Bazar St.
Calcutta

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

بی۔ کے برادرس اینڈ کو۔ دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی

نایاب تحفے

امرت دھارا

نے

...امرت دھارا (رجسٹرڈ) لاہور

الجمعیۃ میں اشتہار بازی کا واحد ذریعہ ہے۔ (منیجر)

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عصہ ر جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جوکہ نمبر ۱۱ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جوکہ نمبر ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عا رعایتی عہ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ارسال ضرور کردیں۔

حیات باقیہ

چرخہ ملکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

امریکن واچ ہوس دہلی

ہر مسجد میں

حمیدیہ پریس دہلی

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

برص یعنی پھلبہری کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی ۔ یوم سہ شنبہ ۲ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ ہجری ۔ مطابق ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۰

ایک سچے ہندو کا اظہار حق

عالم انسانی پر محمد رسول اللہ کے احسانات کا اعتراف

اٹاوہ کے ایک پنڈت صاحب نے بعض اخبارات میں یہ مضمون شائع کرایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک حق پرست آدمی اگر دیانتداری کے ساتھ اسلام کا مطالعہ کرے تو وہ کس طرح اس کی خوبیوں کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ہم انبالہ کے جریدہ تبلیغ سے اسکو یہاں نقل کرتے ہیں۔

دنیا اور مذہب

دنیا نے مذہب کی غایت و حقیقت ہی کو مفقود کر دیا ہے۔ اسکے نزدیک مذہب کے نام پر جسقدر راویلیں مذہب کی توہین و تذلیل کی جائے وہ سب درست ہے جو مذہب اخلاق کی بہترین تعلیم نہ دے یا اسکے پیرو اپنے آپ کو صاحب خلق و مروت ثابت نہ کریں تو ہم تو یہ ہے کہ نہ ایسا مذہب ہی مذہب کے نام سے پکارا جانے کا مستحق ہے۔ اور نہ ایسے پیرو انسان جیسے مقدس نام سے یاد کئے جا سکتے اہل ہیں۔

بدنام کنندہ مذہب

رسالہ ورتمان اور رنگیلا رسول نے اس حقیقت کو عیاں کر دیا ہے کہ جن انسانوں کے دل و دماغ ایسے دلفگار الفاظ ادا کرنے کے خوگر ہیں وہ در اصل اپنے الفاظ سے اپنے مذہب کو بدنام کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ تحریر ان کی کوتاہ نظری کا اور اس رکیک تعلیم کا جو ان میں خصائل انسانیت پیدا نہ کر سکی۔ جو انسان اپنی عزت چاہتا ہے وہ دوسروں کی عزت کرتا ہے۔ جو قوم اپنے ہادیوں کی حرمت چاہتی ہے۔ وہ دوسرے مذاہب کے ہادیوں کی بھی توقیر کرتی ہے۔ مگر یہ خصوصیات اس قوم کی ہیں جس کے مذہب کی تعلیمات نے اخلاق و اطوار کو استوار و درست کر دیا ہو۔ اور جو مذہب بدقسمتی سے اس سے محروم ہو وہ کیا اخلاق و عادات کو ٹھیک کر سکتا ہے۔

اسلام کو جانچنے کا طریقہ

مگر اب انگریزی تعلیم و تربیت نے تقریباً ہر انسان کو علم و عمل کی روشنی سے منور کر دیا ہے۔ ہر ملت و مذہب کی کتب پر دسترس حاصل ہے۔ تاریخ کا کوئی واقعہ پوشیدہ نہیں ہے۔ پھر کیوں نہ ہم تعصب کی عینک اتار کر ما[لی] حالات اور دنیا کے سے کام لیں۔ اور یہ مطالعہ کریں کہ حضرت محمد کی آمد کے وقت دنیا کی کیا حالت تھی اور اسلام نے جس سرزمین پر جگہ پائی اس نے کیسے اخلاق و عادات انسانوں میں پیدا کئے۔ اور دیگر مذاہب عالم کے ساتھ اس نے کیا سلوک کیا۔

متعصب لوگوں کی احسان فراموشی

اگر ان حالات کی روشنی میں ہم کو یہ معلوم ہو جائے کہ اسلام نے دنیا پر احسان کیا ہے تو یہ نمک حرامی ہے۔ اور جو انسان بلا خیال ملت و مذہب اسلام کی تعلیمات سے فیضیاب ہوئے ہیں۔ وہ بجائے شکر گزاری اسلام کے اگر اس پر نارواحملے کرتے ہیں اور پیغمبر عرب جیسے محسن انسان کو متہم کرتے ہیں تو وہ نی الواقعہ چمگادڑ ہیں جو آفتاب کی روشنی سے اندھے ہو گئے ہیں۔ ان کی سیہ کاری بد اعمالی۔ دنیا میں پارسائی نیکی اور اخلاق کی استواری کو دیکھنا پسند نہیں کرتی بلکہ وہ اپنے نفس کی خاطر انہیں لذات نفس کو تلاش کرتے ہیں جن کو مذہب اسلام کی تہذیب نے دنیا کی آنکھوں کے سامنے شرمناک بنا دیا ہے۔

اسلام سے پہلے دنیا کی حالت

اسلامی آفتاب کے طلوع کے قبل مذاہب کی تعلیمات ہمیں تھیں جیسے نزدیک جو قدیم مذاہب سوفت ہیں وہ آغاز اسلام سے قبل بھی تھے۔ خود عرب میں مشہور مذاہب موجود تھے یہودیت بھی نصرانیت بھی مجوسیت بھی اور عقل بلند پرواز کی معراج الحاد بھی۔ لیکن ان سب کا نتیجہ کیا تھا؟ عقائد کے لحاظ سے مثل ہندوستان کے یا تو خداؤں کی وہ کثرت۔ جس کو نصرانیت نے بہت گھٹایا تاہم تین کی تعداد سے کم نہ کر سکی۔ اس کے ساتھ ہی اعتقاد کہ حضرت عیسیٰ خود سولی پر چڑھ کر تمام بنی آدم کے ...

گناہوں کا کفارہ بن گئے۔ یہ تو توحید تھی۔ لیکن خدا اس قسم کا تھا جو آدمیوں سے کشتی لڑتا تھا۔ بتوں پر مثل ہندوستان کے آدمیوں کی قربانی چڑھائی جاتی تھی۔ باپ کی منکوحہ بیٹے کو وراثت میں ملتی تھی حقیقی ہمشیرگان سے شادی جائز تھی۔ ازدواجی شرائط و حدود معین نہ تھے۔ قماربازی۔ شراب خوری۔ زناکاری۔ داخل تہذیب تھی۔ بے حیائی کا یہ ادنیٰ نمونہ ہے کہ عرب کا مشہور نامور شاعر امراء القیس جو شہزادہ بھی تھا۔ اپنی پھوپھی زاد بہن کے ساتھ بدکاری کا قصہ مزے لیکر بیان کرتا ہے۔ اور یہ قصیدہ کعبہ پر آویزاں کیا جاتا ہے۔ الغرض عرب بھی ہندوستان سے اپنی تہذیب و تمدن میں کچھ کم نہ تھا۔ پیغمبر عرب کے مبعوث ہوتے ہی تمام ...

... اول یہ تعلیم یا تو ایسی خاص ہی کہ ہر صاحب علم جماعت کے طبقہ عوام کو کبھی اس کی ہوا بھی نہیں لگی۔ اور یہی باعث تھا کہ شیخ علم کے گم ہوتے ہی توحید پرستوں کا ہندوستان میں وجود ہی باقی نہ رہا۔ دوسرے یہ کہ تعلیم مذکورہ کے خاص ہونے کی وجہ سے گوتم بدھ کا عقیدہ ہندوستان میں بڑی آسانی سے اشاعت پا گیا۔ اور اگر سوامی شنکر آچاریہ پیدا نہ ہوتے تو شاید ہندوستان میں ہندو مذہب کا چراغ جلانے والا ہی نہ ملتا۔ سوامی شنکر آچاریہ نے جس مذہب کو زندہ کیا وہ وہی مذہب تھا جس کو بام مارگ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ اور بام مارگ کی بنیاد ویدک تعلیم پر ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ یجروید ادھیائے ۲۳ منتر ۱۹ لغایت ۳۰ بغور پڑھے جائیں۔ اور سوامی دیانند سرسوتی آنجہانی کی شرح کو چھوڑ کر دیا بھر کے شارحین کی شرحیں دیکھی جائیں۔ کہ انہوں نے کیا ترجمہ کیا ہے ایک ایک لفظ کو سلوید و نکھر لغت سے ہر لفظ کے معنی تلاش کئے جائیں۔ اور پھر ایک اشلوک کے معنی پڑھے جائیں۔ تو معلوم ہو جائیگا کہ سوامی جی موصوف کا ترجمہ غلط ہے۔ بلکہ جو ترجمہ مہیدھر وغیرہ شارحین نے کیا ہے

وہ بالکل صحیح ہے۔ وہ یہ دن کے بد رسموں کو بیجا ہے وہ بھی بام مارگ کی تمام تعلیمات سے بری ہیں جن کے واسطے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہمارے عزیز آریہ بھائی اسکو تسلیم کرتے اور کہتے ہیں کہ بام مارگیوں نے اپنے اشلوک شامل کرتے ہیں۔ مگر یہ لطف کی بات ہے کہ اشلوک مذکورہ آج تک کتابوں میں لکھے اور پڑھے جاتے ہیں۔ مگر اس تعلیم کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی۔

ہندو مذہب میں ناشائستہ تعلیم کا ثبوت

اس موقعہ پر ایک نہایت لطیف سوال قابل غور ہے کہ آج تک اس خرابی کا احساس کیوں نہیں ہوا ...

... الفاظ کے عام لوگوں کو سمجھانے کے لئے کچھ ترجمہ کر دیا۔ اور منوسمرتیوں کا جو تعلق ادبیں۔ سو کتابیں ہیں جو ایسے مثال یا کہ ناشائستہ اشلوک بام مارگیوں کا اضافہ ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	؏	؏
ششماہی	؏	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۱-۴-۷-۱۰-۱۳-۱۶-۱۹-۲۲-۲۵-۲۸-۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم ۔ اصلاح اعمال و صلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے قیمت صرف ایک پیسہ (عہ) ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رسالہ پروانہ

منیجر رسالہ پروانہ ۔ دربھنگہ (بہار)

برہمن

اے ۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (نیا بلڈنگ) کلکتہ

سُتری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ کارخانہ

حیرت انگیز رعایت

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

سولہ ہلاتا ہے اعضاء رئیسہ اور تمام جسمانی قوتوں کے بڑھانے میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ۱۲ عدد گولی قیمت معہ محصول ایک [روپیہ]

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جوہر زندگی کا میں نے استعمال کیا اعصاب اور عام جسمانی طاقتوں کو بڑھانے میں مفید پایا قوت ہاضمہ پر بالخصوص یہ اثر محسوس کیا کہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد گلے اور انتڑیوں میں جو مدت سے تکلیف محسوس ہوا کرتی تھی۔ اسکے استعمال سے بحمد اللہ وہ تکلیف جاتی رہی۔

محمد داؤد غزنوی امرتسر

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

جناب حکیم محمد بشیر الدین محلہ مٹھا پور ۔ پٹنہ جنکشن

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ ۲

دنیا بھر میں ایک سنسنی خیز ایجاد

مُردہ زندہ کرنے کی حیرت انگیز مشین

نقل اسناد

نقل اسناد

نصرتی دواخانہ کی فہرست

شربت فولاد

منیجر محمد دواخانہ دہلی

اکسیر جذام

اخبار ہمدم آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ؍ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے اور اتحاد کانفرنس

(۳)

باجہ کا سوال

اشاعت گذشتہ میں ہم باجہ کے متعلق ڈاکٹر مونجے کے اعتراضات نمبروار نقل کر چکے ہیں۔ آج ہم مختصراً ان کے تمام اعتراضات کے جواب نمبروار عرض کرتے ہیں۔ قارئین کرام پچھلی فہرست کو پیش نظر رکھیں۔

۱ - اس میں شک نہیں کہ ہندوؤں کے باجہ کو روکنا مسلمانوں پر فرض نہیں ہے۔ مگر نماز پڑھنا ان پر ضرور فرض ہے اور بحیثیت مساوی الدرجہ شہری ہونے کے ان کو یہ حق پہنچتا ہے کہ حتی الامکان سکون و اطمینان کے ساتھ انہیں اس فریضہ عبادت کو ادا کرنے کا موقع دیا جائے۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ مذہبی مراسم میں باجہ بجانا ہندوؤں کا فرض ہے تو کیا ہندو حضرات اس فرض کو مسلمانوں کے فرض میں خلل ڈالے بغیر ادا نہیں کر سکتے؟ کیا یہ بھی ان کا فرض ہے کہ عین نماز کے وقت باجہ بجائیں، اور چند منٹ کے لئے بھی اس کو نہ روکیں؟

۲ - مانا کہ موٹروں اور ٹرام گاڑیوں کا شور بھی نماز میں خلل انداز ہوتا ہے، مگر اس سے اتنا خلل واقع نہیں ہوتا کہ مقتدیوں کو امام کی آواز تک نہ پہنچنے پائے اور وہ رکوع و سجود و قیام و قعود میں امام کی پیروی تک نہ کر سکیں، بخلاف اس کے ہندوؤں کے باجوں سے اتنا سخت شور بلند ہوتا ہے کہ نماز کے ارکان ادا کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ تاہم اگر ہندو چاہتے ہیں کہ مسلمان اس شور کو خوشی کے ساتھ برداشت کریں، تو وہ اسکے لئے بھی تیار ہیں، مگر پھر ہندوؤں کو بھی گائے ذبح کرنیکا منظر دیکھنے کیلئے تیار ہونا چاہئے۔ کیونکہ جب وہ مسلمانوں کے فرائض تک کا لحاظ نہ کریں، تو کوئی وجہ نہیں کہ مسلمان انکے جذبات کا لحاظ کریں۔

۳ - بہت ممکن ہے کہ اب سے تھوڑے عرصہ پہلے مسلمانوں کے جلوس ہر وقت مسجدوں کے سامنے باجہ بجاتے ہوئے گذرتے ہوں، لیکن جو مسلمان ایسا کرتے تھے وہ اپنے مذہب کے خلاف عمل کرتے تھے، اور پابند مذہب مسلمانوں کے لئے ان بدکاروں کا عمل ہرگز حجت نہیں ہے۔ مسلمانوں کی طرح ہندوؤں میں بھی ایسے افراد پائے جاتے ہیں جو اپنے مذہبی احکام کے خلاف گائے کا گوشت کھاتے ہیں، مگر ان کے اس فعل کو حجت قرار دیکر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ جب فلاں رائے صاحب یا فلاں لالہ صاحب گائے کا گوشت کھاتے ہیں تو ہندو قوم اس فعل کو کیوں ناجائز سمجھتی ہے۔

۴ - مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر مسلمانوں کا اعتراض یقیناً حال کی پیداوار ہے، مگر اس فعل پر ہندوؤں کا اصرار بھی حال ہی کی پیداوار ہے۔ ابھی اس عہد کو کچھ زیادہ زمانہ نہیں گذرا ہے۔ جبکہ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے جذبات کی رعایت کرتے تھے، اور کسی قوم کی عبادتوں میں خلل ڈالنے یا کسی قوم کے جذبات احساسات کو صدمہ پہنچانے کا خیال بھی نہیں گذرتا تھا۔ اس زمانہ میں ہندوؤں نے کبھی مسجدوں کے سامنے عین نماز کے وقت باجہ بجانے کو اپنا فرض نہیں سمجھا اور نہ یہ اہتمام کر کے اپنے جلوس نکالے کہ عین مغرب یا عشاء کے وقت کسی مسجد کے سامنے پہنچیں اور وہیں ڈٹ کر کھڑے ہو جائیں اور جب تک نماز جاری رہے، اسوقت تک پورے زور کے ساتھ باجہ بجاتے رہیں۔ ایسی حالت میں باجہ کا سوال پیدا ہونے کی کوئی وجہ نہ تھی اور حقیقۃً وہ پیدا نہیں ہوا۔ لیکن آج کل جس شرارت آمیز طریقہ سے "ملک عظم کی سڑک" پر باجہ بجانے کے غیر مشروط "حق" پر زور دیا جا رہا ہے، اور جس طرح بڑے بڑے لیڈر اس "حق" کو قائم کرنے کیلئے عین اوقات نماز میں باجے بجوا رہے ہیں اور جس طرح ہندو مہاسبھا کے صدر تک ہندوؤں کو یقین دلا رہے ہیں کہ ہر وقت اور ہر حال میں باجہ بجانا ان کا مذہبی فرض ہے، اس سے مسلمانوں کو شکایت پیدا ہونا بالکل ایک قدرتی بات ہے۔ انکی اس شکایت کا بانی پیدا وار ہونا انکے ...

[illegible]

شودروں میں دعوت اسلام

[illegible]

شودر اقوام کی نجات کا واحد ذریعہ

[illegible]

مسلمانان ٹیکسلا پر پولیس کے مظالم

[illegible]

حوادث و احکام

استفتا

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

معاہدہ جدہ کی توضیحات

سلطان ابن سعود اور سر گلبرٹ کلیٹن کی مراسلت

[illegible]

دلچسپ واقعات

[illegible]

مردم شناس ایران!

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

یہ اسلام ہی کی برکت ہے

[illegible]

نبی عرب کی رحمت کا اعتراف

[illegible]

دل لگتی بات

[illegible]

ہندوستان میں اسلامی تعلیم کا اثر

[illegible]

سچی اور کھری بات

[illegible]

پاک جذبہ کا احساس

[illegible]

آنکھوں کی اصلاح

[illegible]

خبریات

بیرون ہند

دولت افغانستان کا جشن استقلال

رعایا کی جانب سے سپاسنامہ

اعلیٰ حضرت شاہ غازی کا جواب

چین میں اشتعال پروپیگنڈا

دولتمندوں پر ڈاکہ ڈالکر روپیہ حاصل کیا جارہا ہے

مہاراجہ کپورتھلہ کی ہندوستان کو واپسی

پنڈت موتی لال نہرو لندن میں

بالشویک حکومت میں برطانیہ کے جاسوس

عراق و برطانیہ کے تعلقات کا مسئلہ

ملک فیصل لندن میں ملاقاتیں فرمارہے ہیں

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کا دورہ دولت

لارڈ برکن ہیڈ کی جگہ دوسرے وزیر ہند

بالشویکوں کا ہوائی حملہ

جاپانیوں کی حیرانی

ایران میں بالشویکوں کا رسوخ

ٹرکی اور تقلید فرنگ

دنیا کا سب سے بڑا ہوائی جہاز

دو ہزار ایک سو گھوڑوں کی طاقت

سلطان ابن سعود ریاض میں

شیخ کویت سے ملاقات کرنے والے ہیں

ہندوستان کی سرحد پر بالشویکی خطرہ

مہاراجہ صاحب بڑودہ کا اظہار خیال

پشاور میں آتشزدگی کا ایک واقعہ

الہ آباد میں ڈچ ہواباز کی آمد

ایڈیٹر مہابیر کے خلاف مقدمہ

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

فیصلہ محفوظ

مقدمہ ورتمان کا اپیل

مولانا شفیع داؤدی کے بیان کے متعلق

ڈاکٹر انصاری کی تصریحات

ہندوستان

غیر برہمن نوجوانوں کی کانفرنس

اسلامیہ کالج لاہور کی مشکلات دور ہو رہی ہیں

ملزمین کاکوری کی سزائے موت منسوخ کیجائے

ہندو مہاسبھا اور قاتلانہ حملے

حکومت ہند کے پولیٹکل سکرٹری کی رخصت

ہز ایکسلینسی وائسرائے اور گورنر بہار کا دورہ اڈیسہ

راجہ صاحب تمکوہی ضلع گورکھپور کا جبر و تشدد

جاہل مسلمانوں کو جبریہ مذہب تبدیل کرائی

دار السلام

(ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان بیلو کی اپیل

خانہ خدا کی امداد کرنا ہر مسلمان بھائی پر فرض ہے

الانصار دار العلوم دیوبند

بھرتپور کے آریہ سماجی مقتول کا مقدمہ

۲۴ مسلمانوں کے خلاف فرد جرم

بٹالہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

بارہ بنکی کا ہنگامہ

مولوی محمد یوسف کون ہیں؟

بے روزگار مسلمانوں کیلئے

کلکتہ میں یوم ایران

گاندھی جی اور ڈاکٹر انصاری کو لارڈ ارون کی دعوت ملاقات

ہندوستان میں ہز مجسٹی شاہ افغانستان کا ورود

دسمبر کو پہنچ جائینگے

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

ملزم کو پھانسی کی سزا

فسادات لاہور کا مقدمہ

ایک مسلمان کو سزائے موت اور پانچ کو قید بامشقت

ریٹھالہ کے مقدمہ قتل کا اپیل

اندور کے انسپکٹر جنرل کا بیان

بلونتا کا قتل ایک شخصی تنازعہ کا نتیجہ تھا

ایک گمنام آدمی کو ہیرو بنانے کی کوشش

پنڈت سنتانم سب ایڈیٹر پرتاپ پر فرد جرم

بنگال میں برطانوی مال کا بائیکاٹ

اخبار ترجمان کا مقدمہ

سابق مہاراجہ صاحب نابھہ کا رانی صاحبہ کلسیا پر دعویٰ

ڈھائی لاکھ روپیہ کے پرامیسری نوٹوں کا مقدمہ

شہر دہلی سے نان بازیگروں کو نکالدینے کی تجویز

مسلمانان ٹیکسلا پر پولیس کا جبر و تشدد

تحقیقاتی فنڈ کی درخواست

دیوالی پر آتشبازی چھوڑنے کا نتیجہ

اسمائے گرامی چندہ دہندگان		مد	رسید نمبر	متفرق	زکوٰۃ	میزان
جناب مولوی غلام کبریا صاحب چودہری	بھائی پاڑہ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی محمد اسحاق صاحب سوداگر	دہلی	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی	اعظم گڈھ	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حافظ عبدالحمید صاحب	دہلی	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
میزان کل				[illegible]		[illegible]

فہرست اسمائے گرامی چندہ دہندگان جمعیۃ علمائے ہند و شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام

ناظرین کو معلوم ہوگا کہ آخر صفر ۱۳۴۵ھ تک کا حساب مع مفصل گوشوارہ جات مصارف۔ الجمعیۃ کی مختلف اشاعتوں میں شائع ہو چکا ہے۔ آج کی اشاعت میں یکم ربیع الاول ۱۳۴۵ھ لغایت آخر جمادی الاول ۱۳۴۵ھ چندہ دہندگان کے اسمائے گرامی مع رقم چندہ شائع کئے جاتے ہیں۔ بقیہ حضرات کے اسمائے گرامی بھی اسی ترتیب سے شائع ہوتے رہیں گے۔ یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ حسب تجویز مجلس عاملہ منعقدہ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ منعقدہ دہلی یکم ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ سے جمعیۃ علماء ہند اور شعبۂ تبلیغ کا حساب یکجا کر دیا گیا ہے۔ یعنی ہر دو مدات کا حساب ایک ہی رجسٹر میں درج ہوتا ہے۔ لیکن مصارف میں اس امر کا پورا لحاظ رکھا جاتا ہے کہ ہر مد کی رقم اسی میں صرف کیجائے۔

محمد عرفان۔ ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی۔

ربیع الاول ۱۳۴۵ھ

اسمائے گرامی چندہ دہندگان		مد	رسید نمبر	متفرق	زکوٰۃ	میزان
جناب مولانا سید ناصر الدین صاحب	بمبئی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد مہر علی صاحب	ہنہٹا دون	״	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب نواب محمد ابراہیم خاں صاحب رئیس حسن پور۔ از ذات		״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
״ ״ ״ ״ از ذات خاص		״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد ذوالحسین صاحب	راجپنور	״	[illegible]		[illegible]	[illegible]
جناب راجہ محمد افضل صاحب	بنڈہری	״	[illegible]		[illegible]	[illegible]
جناب منشی غلام محمد صاحب	قلعہ سیف اللہ	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب منشی رحیم علی صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا غلام کبریا صاحب	بھائی پاڑہ	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]

ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ

اسمائے گرامی چندہ دہندگان		مد	رسید نمبر	متفرق	زکوٰۃ	میزان
جناب حکیم محمد علی صاحب	شاہجہانپور	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا ابوالقاسم صاحب سیف	بنارس	جمعیۃ کیفیت	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا احمد دین صاحب	پنڈی گھیپ	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی عبدالشکور صاحب	پشاور	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
معرفت جناب محمد سلیم خاں صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا عبدالحکیم صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی جان محمد صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب عمر جان صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی ابوالحسن صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب لعل محمد صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب میر اکبر خاں صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی جان محمد صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا عزیز الرحمن صاحب مفتی	دیوبند	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولوی عبدالستار صاحب صدیقی	کلکتہ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا محمد نعمت اللہ صاحب	الہ نگر	جمعیۃ کیفیت	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا محمد اسحاق صاحب	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
״ ״ ״	״	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب کنور عبدالوہاب خاں صاحب رئیس	مڈراک	جمعیۃ کیفیت	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا سراج احمد صاحب	دیوبند	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا نظام الدین صاحب	پھلواری شریف	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب منشی چراغ محمد صاحب	صالح پور	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی	سلہٹ	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم	دیوبند	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب امین صاحب معرفت منشی اشفاق حسین صاحب	بھوج پور	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خاں صاحب	بھوپال	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب حاجی وارث محمد و محمد اسمٰعیل صاحبان	لاہور	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب میاں نور محمد و محمد امین صاحبان	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب میاں سراج الدین صاحب پراچہ	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد سعید صاحب انصاری موٹر ڈرائیور	دہلی	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب شاہ ابو خالد محمد رشید الدین صاحب عرف پیر بادشاہ میاں	بہاولپور	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب خواجہ حسن نظامی صاحب	دہلی	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولوی غلام کبریا صاحب	بھائی پاڑہ	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
میزان کل				[illegible]		[illegible]

ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ

اسمائے گرامی چندہ دہندگان		مد	رسید نمبر	متفرق	زکوٰۃ	میزان
جناب مولانا ریاست حسین صاحب	رائے بریلی	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا مفتی محمد عزیز الرحمن صاحب	دیوبند	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب	پنڈی گھیپ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
״ ״ ״	״	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد عبدالقادر خاں صاحب	اردبیل	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب ابوالصلاح مولوی عبدالعزیز صاحب	بکاولپور	״	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولوی عبداللہ صاحب	پنڈی گھیپ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]

TRIOH PATENTED STAPLING MACHINE
پیٹنٹ ٹرائے مشین
تین مشینوں کا مجموعہ

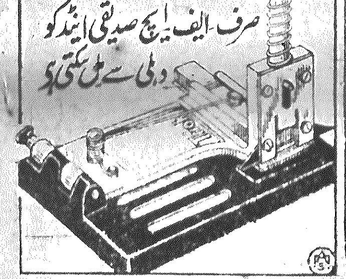

صرف ایف ایچ صدیقی اینڈ کو دہلی سے مل سکتی ہے

حیرت انگیز رعایت
پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

دہلی کا امریکن واچ ہوس ایشاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۳۶ مقام دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں
انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

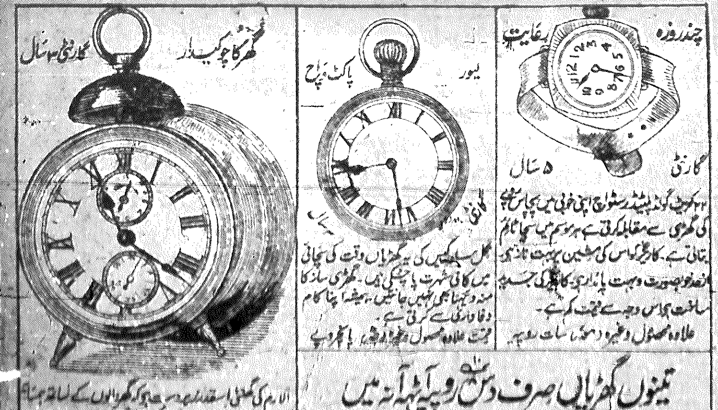

تینوں گھڑیاں صرف دس روپیہ آٹھ آنہ میں

چہرہ صاف کرنے کا جدید خضاب
محمد صالح محمد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

سونے کی چوڑیاں
زبردست رعایت
بی کے برادرس دہلی

عظیم الشان رعایت کا اعلان
(صرف ایک ماہ کے واسطے)
Mess India Stores, P.O. Beadon St., Calcutta.

صرف چار آنے میں
امریکن واچ ہوس دہلی

اکسیر جذام

رسالہ پروانہ
منیجر رسالہ پروانہ دربھنگہ (بہار)

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری
اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب

نمک سلیمانی — اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا نمبر ۱ علاج

صد ہا مرضوں کی ایک دوا
شیر محمد دواخانہ دہلی

نصرتی دواخانہ کی فہرست

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

برص یعنی پھلبہری کے سفید داغ
دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ٹسری ریشمی کپڑے
میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان

خلیفہ فصیح ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ اللعالمین علاؤالدین دروازہ ریاست پٹیالہ

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بےنظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے اعتدالیوں کے بیسویں صدی کے رسالہ تحفۂ انفلوئنزا اور ملیریا وغیرہ کے باعث بھی بندگان خدا کی کافی تعداد قوت مردمی اور جوہر شباب کو ضائع کر بیٹھی ہے۔ جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے۔ جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بےحد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ابو الاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۶ | دہلی ۔ یوم چہارشنبہ ۶ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۱

تراجم و مقتبسات

افغانستان میں بالشویک سازش کی حقیقت

ٹائمز کو امان افغان کا جواب

گذشتہ ایام میں جب اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان ولایت مزار کے دورہ پر تشریف لے گئے تھے تو لندن ٹائمز کے نامہ نگار نے لکھا تھا کہ "وسط ماہ جون میں ترکستان کے دورے سے پادشاہ افغانستان کے کابل واپس ہونے کی امید کی جاتی ہے اور احتمال ہے کہ اس سفر سے بالشویکوں کی ان سازشوں کا انسداد مقصود تھا جو اس علاقہ میں جڑیں پکڑ رہی ہیں"۔

اس غلط بیانی کے جواب میں کابل کا موقر جریدہ امان افغان لکھتا ہے:۔

جیسا کہ ہم بارہا کہہ چکے ہیں، اطراف مملکت میں اعلیٰ حضرت غازی کا تشریف لیجانا محض امور مملکت کی تنظیم اور ملت عزیزہ کے احوال سے واقفیت حاصل کرنے کی غرض سے ہے۔ حضور ممدوح نے تنہا صوبہ مزار ہی کا نہیں بلکہ سلطنت کے تمام صوبوں کا دورہ فرمایا ہے۔ چنانچہ قریبہ قندہار و سمت مشرقی میں تشریف لیجا چکے ہیں۔ ہاں! گر جو لوگ حالات سے ادنیٰ واقفیت بھی رکھتے ہیں انہیں خوب معلوم ہے کہ انگریزی اخبارات "بالشویک خطرہ" کا لفظ کس معنی کے لیے استعمال کیا کرتے ہیں۔ ان کا یہ سارا شور و شغب محض ہندوستان کی غلامی کی زنجیروں کو مضبوط کرنے اور آزاد سرحدی علاقہ میں پیشقدمی کرنے کے لیے ایک حیلہ ہے۔ افغانستان اور سرحد میں بالشویک اثرات کا وجود موہومات مطلقہ میں سے ہے جو ہندوستان کی سرحدوں کو مضبوط کرنے اور سرحد پار کے آزاد علاقہ میں تدریجی اقدام کرنے کے لیے انگریزوں کو اچھے خاصے بہانے کے طور پر ہاتھ آگیا ہے۔ ورنہ درحقیقت خارج میں اس سازش کا کوئی وجود نہیں ہے اور ہر شخص جو افغان جوان کی معنوی قوت سے واقف ہے جانتا ہے کہ ...

طرابلس میں اٹلی کی حرکات

باشندوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ

طرابلس الغرب و برقہ دونوں میں امن کا قیام اٹلی کے لیے بہت مشکل ہو رہا ہے۔ اگرچہ وہاں کے اصلی حالات کو چھپانے کے لیے حکومت اطالیہ بہت کوشش کرتی ہے اخبارات کے نامہ نگاروں کو خبریں بھیجنے سے روکتی ہے۔ عام مسافروں اور سیاحوں تک کو اندرون ملک میں نہیں جانے دیتی تاہم اس شدید احتساب سے نکل کر جو اطلاعات بیرونی دنیا میں آتی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنی مسلمان رعایا کے ساتھ اٹلی کا سلوک اس سے بھی بدتر ہے جو فرانس اور برطانیہ نے اختیار کر رکھا ہے۔ اطالوی حکام آزاد علاقہ کے مجاہدین سے جب زخم کھا کر واپس آتے ہیں تو اپنے تابع قبائل کے ساتھ وہ ہولناک سلوک کرتے ہیں جس کے تصور سے بھی انسان لرز جاتے ہیں۔ اور بچے تک ان کی شقاوت و قساوت سے محفوظ نہیں ہیں۔ جنگ میں جو عرب قید ہو کر آتے ہیں ان کے ساتھ تو ایسی سختیاں کی جاتی ہیں کہ اکثر قید خانوں ہی میں مرجاتے ہیں۔ اطالوی عدالتوں میں نہایت چھوٹے چھوٹے الزامات پر بھی عموماً موت کی سزا دیدی جاتی ہے۔ سیاسی جرم کا محض شبہ ہی اطالوی مجسٹریٹوں کے نزدیک موت کا فتویٰ صادر کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ ہر علاقہ کا حاکم وہاں کا صدر عدالت بھی ہوتا ہے۔ اور اپنی انتظامی ضروریات کے لیے وہ جس کو چاہتا ہے سزا دے دیتا ہے اور پھر اس غریب کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا۔

ٹیکسوں کی زیادتی

تمدنی حالت جنگی حالت سے کچھ کم سخت نہیں ہے۔ حکم دیدیا گیا ہے کہ ہر طرابلسی جب کسی اطالوی افسر کو دیکھے تو فوجی سلام کرے۔ ملک سے غداری کی ہے جو قبائل اطالوی حکومت کی غلامی قبول کر لیتے ہیں ان کو غیر معمولی حقوق دئے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص انکی زمینوں میں بلا اجازت داخل ہو جائے تو اسے موت کی سزا دی جاتی ہے۔ ٹیکسوں کی اسقدر زیادتی ہے کہ عملاً حکومت

غریب باشندوں کے منہ سے نوالہ اور تن سے کپڑا تک چھین لینا چاہتی ہے۔ ایک قبیلہ جس کی مجموعی آبادی ۷۰۰۰ ہے تقریباً ۵۵۰۰ پونڈ ٹیکس ادا کرتا ہے۔

مذہبی مقامات کی بے حرمتی

اپنی سیاسی اغراض کیلئے اطالوی حکومت خوشامد و مداہنت کا طریقہ بھی اختیار کرتی ہے۔ کہیں کہیں ہم دیکھتے ہیں کہ اطالوی عامل عربی عادات کے ساتھ مذہبی اصولوں کے مطابق اشتراک عمل کرتے ہیں اور کہیں دیکھا جاتا ہے کہ حکومت بعض شیوخ کے ساتھ انتہائی احترام۔ اور لطف و عنایت کا سلوک کرتی ہے۔ مگر یہ سب اسی جگہ ہوتا ہے جہاں مجاہد قبائل کا خوف اطالوی حکومت پر غالب ہو ورنہ جہاں یہ خوف نہیں ہے وہاں اس حکومت کے افسر وہ وہ حرکات کرتے ہیں جن کے ارتکاب کا ارادہ شاید کوئی انگریز یا فرانسیسی افسر بھی نہ کریگا۔ طرابلس الغرب کے نواح میں ایک ولی کی قبر ہے جن کا نام شیخ عبد السلام ہے۔ عام باشندے اس مزار کا بہت احترام کرتے ہیں مگر اٹلی کے افسر اور تماش بین بے تکلف جوتے پہن کر وہاں گھس جاتے ہیں۔ اور اہل ملک کے جذبات کی کوئی رعایت نہیں کرتے۔ جیسا کہ کاؤنٹ فوسی نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ طرابلس میں اٹلی کی پوزیشن یہ ہے کہ وہ نہ عربوں سے یہ امید رکھتا ہے کہ وہ اس سے محبت کریں گے اور نہ خود ان عربوں کے ساتھ کوئی محبت ہے۔ بلکہ اسے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت اٹلی اپنے ملک کی کثرت آبادی کا مسئلہ اس طرح حل کرنا چاہتی ہے کہ طرابلس کے ایک حصہ کو اصل باشندوں سے خالی کرکے اپنی نو آبادی قائم کرے۔

فرانس اور روس کا جدید معاہدہ

انگریزی سیاست کی ایک اور شکست

پیرس میں اس معاہدہ کی باقاعدہ روداد شائع ہوگئی ہے جو پارلیمنٹ کے ایک مخصوص جلسہ میں روس کے ساتھ عدم تجاوز کا ایک معاہدہ کرنے کے متعلق ہوا تھا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء کو روس اور فرانس کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اسکے عملی نتائج اور دونوں سلطنتوں کے بڑھتے ہوئے دوستانہ تعلقات سے حکومت فرانس پوری طرح مطمئن ہے اور اس اطمینان کی بنا پر وہ روس کے ساتھ اسی قسم کا ایک جدید معاہدہ کرنا چاہتی ہے جو اس سے پہلے ترکی اور روس کے درمیان ہو چکا ہے یعنی یہ کہ دونوں سلطنتیں ایک دوسرے کے خلاف ہر قسم

کی مخاصمانہ کارروائیوں سے بے تعلق رہیں گی اور ایک کے خلاف جنگ چھڑ جانے کی صورت میں دوسری سلطنت ہر طرح غیر جانبدار رہیگی معلوم ہوا ہے کہ اس معاہدہ کی تجویز حکومت روس کیطرف سے پیش کی گئی ہے اور حکومت فرانس نے اسکو منظور کرکے اپنے وزیر خارجہ کو گفت و شنید کرنیکا حکم دیدیا ہے۔

اسکو کا جریدہ ایزوستیا اسکے متعلق لکھتا ہے کہ روس کے ساتھ عدم تجاوز کا معاہدہ کرنیکے لیے فرانس کا راضی ہو جانا سیاسی دنیا میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے اور روسی سیاست کی یہ سب سے بڑی کامیابی ہے کہ اس نے بڑی بڑی حریص اجنبیہ سلطنتوں کو اپنے دشمنوں کی صف سے نکالکر دوستوں کی صف میں شامل کر لیا ہے اور اب روس کے اصلی دشمنوں کیلئے معاندانہ کارروائی کی جرأت کرنا مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔

دوسرے جرائد نے اس کے سیاسی نتائج پر بحث کی ہے اور صاف طور پر یہ بھی لکھا ہے کہ اس معاہدہ سے روس نے انگلستان کی اس سیاست پر غلبہ حاصل کر لیا ہے جو یورپ میں روس کا گھیرا تنگ کرنے کیلئے اختیار کی گئی تھی وہ سمجھتا ہے کہ روس کے دوستوں میں فرانس کے شامل ہو جانے سے اطالوی ترانہ میں روس کا پلہ بھاری ہو جائیگا۔

حجاز میں نجدیوں کی مذہبی تبلیغ

جریدہ ام القریٰ بیان کرتا ہے کہ ربیع الاول کے تیسرے ہفتہ میں نجد سے ۹۰ علماء کو بلایا گیا ہے جنہیں خاص طور پر نجد کے اہل علم میں سے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ لوگ حجاز کے قبائل میں بھیجے جائیں گے اور تعلیم و ارشاد کا کام انجام دیں گے۔ جریدہ مذکور اس پر اظہار مسرت کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اس عمل سے منتقلب ہے۔ کہ اس انقلاب کو جو حجاز میں برپا ہوا ہے ایک حقیقی انقلاب بنایا جائے یعنی وہ صورت اور اندر کی بنا پر ظاہری انقلاب

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	ار	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ کو پابندی سے شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم۔ اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے، ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) ملنے کا پتہ :۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

علامہ شبلی النعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

الفاروق ۔ المامون ۔ الغزالی ۔ الماوردی ۔ سیرۃ النعمان ۔ مقالات شبلی ۔ رسائل شبلی ۔ مجموعہ نظم شبلی ۔ سوانح مولانا روم ۔ موازنہ انیس و دبیر ۔ بیان خسرو ۔ سفرنامہ مصر و روم و شام ۔ آغاز اسلام ترجمہ بدر الاسلام

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

صبح زندگی ۔ شام زندگی ۔ شب زندگی ۔ منازل السائرہ ۔ نوحہ زندگی ۔ امت کی مائیں ۔ الزہرا ۔ تائید غیبی ۔ بنت الوقت ۔ سراب مغرب ۔ ساتھ روحوں کے اعمالنامے ۔ فسانہ سعید ۔ قطرات اشک ۔ طوفان حیات ۔ جوہر قدامت ۔ یاسمین شام ۔ آفتاب دمشق ۔ عروس کربلا ۔ ماہ عجم ۔ سمرنا کا چاند ۔ انگوٹھی کا راز ۔ مودودہ

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

مجموعہ اعمال مجربہ سورۂ فاتحہ ۔ سورۂ اخلاص ۔ آیۃ الکرسی ۔ سورۂ مزمل ۔ سورۂ یٰسین

تفاسیر

تفسیر الفاتحہ ۔ تفسیر سورۂ یٰسین ۔ تفسیر مظہری پارہ اول ۔ پارہ دوم

تعلیم الاسلام

تعلیم الاسلام حصہ اول ۔ تعلیم الاسلام حصہ دوم ۔ حصہ سوم ۔ حصہ چہارم ۔ مکمل سٹ

ردِ مرزائیت

فیصلہ آسمانی ۔ ہدایۃ عثمانیہ ۔ حقیقۃ المسیح ۔ چشمۂ ہدایت ۔ دوسری شہادت آسمانی ۔ حقیقۃ رسائل اعجازیہ ۔ انوار ایمانی ۔ دو ستانہ نصیحت ۔ جواب حقانی ۔ تکلمات ربانی ۔ تائید ربانی ۔ مسیح کاذب ۔ الالہام رحمانی ۔ صحائف سماویہ

آریوں کے جوابات

رد کفر ۔ کفر توڑ ۔ سر توڑ ۔ علم الکلام ۔ ابدی نجات ۔ رد دیانند ۔ دید کی ہراری ۔ تحفۃ الہند ۔ مبین الواعظین ۔ قبلہ نما ۔ مناظرہ عجیبہ ۔ قیامت اسلام ۔ معرکۂ مذہب ۔ ابطال تناسخ ۔ آریہ دھرم

تاریخ القرآن

رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے۔ اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے۔

بستان العارفین

یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا خزینہ ہے۔ طبقہ علماء و صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اسمیں ۱۰۵ مباحث پر بحث کیگئی ہے ضخامت ۲۷۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے۔

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورۂ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الدولتین

الفاروق

فتاوی رشیدیہ

ہمارے نبی

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ :۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DE.

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل تفسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا حجۃ اللہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں۔ اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا۔ گر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپے بلا جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لیے کچھ رعایت کرکے اعلیٰ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی صرف پندرہ روپیہ بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد چرمی ولایتی چار روپیہ جلد چرمی طلائی چھ روپیہ جلد کپڑے کی صاف خرچ کیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر انصاری کا بیان

اس وقت خوش قسمتی سے مسلمانوں میں متعدد ایسے لیڈر موجود ہیں جو آزادی کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں اور ضرورت کے وقت خود اپنی قوم کو ملامت کرنے میں بھی کسی ناراضی کا خوف یا مصلحت کی رعایت نہیں کرتے۔ جبکہ ہندو لیڈروں کی پوری جماعت آنکھیں بند کر کے اپنی قوم کی پیروی کر رہی ہے اور اس کے برے سے برے عمل پر بھی ملامت کا ایک لفظ زبان ...

تیج کا دل آزار مضمون

دہلی سے زنان بازاری کا اخراج

مسلمانوں پر ایک جھوٹا الزام

ہندوستان ایک قوم نہیں بن سکتا

حیدرآباد کے انگریز عہدہ دار

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ

۱۔ خدا پاک سورہ مائدہ اور بہت جگہ فرمایا کہ مشرکوں ... سے دوستی مت کرو ...

دلچسپ واقعات

انتقادات

کنز الآثار

مولوی محمد نذیر صاحب عرشی نے اس کتاب میں معتبر کتب حدیث سے ان احادیث و آثار کو جمع کیا ہے جن سے عقائد، عبادات اور آداب و معاملات کے مسائل میں مذہب حنفی کی تائید ہوتی ہے ...

رہنمائے دکن کا سالانہ نمبر

طریقت

اصلاح

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

رموز و اسرار

(از ملا رموزی)

حضرت اقدس قبلہ مولانا احمد سعید صاحب جن کی ذات پر ہندو اخبارات نے ... نکات و لطائف ...

ہدایۃ الہدایہ اردو

رہنمایان ملت کا متفقہ اپیل

الجمعیۃ کی دینی و وطنی خدمات کا اعتراف

معاونین جمعیۃ علماء کا اہم فریضہ

اس اعلان پر مندرجہ ذیل زعماء ملت نے اپنے دستخط ثبت فرما کر ہمیں اس کی اجازت مرحمت فرمائی ہے کہ ہم ان کا یہ پیغام ملک کے گوشے گوشے میں پہنچا دیں۔ منیجر

آج ہر شخص پر یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہو گئی ہے کہ قوموں کی مذہبی۔ تمدنی۔ اخلاقی و اقتصادی ترقی میں قومی اخبارات کی رہنمائی کو بڑا دخل ہے۔ جو لوگ دنیا کے روزانہ انقلاب اور قوموں کے عروج و انحطاط کے حالات سے بے خبر ہیں۔ وہ زندگی کے کسی شعبہ میں ترقی نہیں کر سکتے۔ اسی طرح قومی اخبارات میں سے جو اخبار کہ قوم کی فلاح و بہبود کی جگہ اپنے مالی فائدے کو مدنظر رکھتے ہیں وہ بجائے قوم کی اصلاح کرنے کے اس کی تباہی و بربادی کے باعث بنجاتے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ دہلی جو تین سال سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کی سرپرستی میں نکل رہا ہے ان صحیح اور حقیقت شناس راست باز اخباروں میں سے ہے جنہوں نے حقیقی طور پر مذہب و وطن کی سچی خدمت کی ہے اور ہر موقع پر ...

خبر قیاسات

بیرون ہند

ہندوستان کی آزادی کے خلاف پروپیگنڈا

لندن ۲۵ر اکتوبر۔ سر ریجنیلڈ کریڈاک نے اپنی ایک تقریر میں فرمایا کہ ہندوستان بغیر برطانیہ کی موجودگی کے کبھی متحد نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اتحاد کی خاطر ہندوستانیوں کو چاہیے کہ وہ برطانیہ کے دوامی قبضہ پر سمجھوتہ کر لیں۔ کیونکہ اگر ہندوستان کو آزادی دیدی گئی تو سخت جنگ کا خطرہ ہے۔

عراق و برطانیہ کے تعلقات

باضابطہ گفتگو شروع ہو گئی

لندن ۲۵ر اکتوبر۔ آج باضابطہ طور پر مذاکرات شروع ہو گئے۔ ملک فیصل اور مسٹر ایمری گو دونوں دفتر مستعمرات میں موجود نہیں تھے۔ وفد عراق کے رئیس جعفر پاشا اور برطانوی وفد کے رئیس سر ہنری ...

مصر اور برطانیہ کے تعلقات

گرفتار شدہ فرانسیسی مراکش میں

جنوبی افریقہ کا جھنڈا

افغانی طلبہ انگریزی لباس میں

بقیہ حوادث و احکام

ٹراٹسکی و زینوویف کا جمعیۃ اجتماعیین سے اخراج

ماسکو ۲۵ر اکتوبر۔ موسیو ٹراٹسکی اور زینوویف کو جمعیۃ اجتماعیین کی مرکزی کمیٹی سے نکال دیا گیا۔ کیونکہ وہ آپس میں جماعتی اختلافات پیدا کرتے تھے۔

جانوروں کی حفاظت کے حامی

ایک بین الاقوامی کانگریس کا انعقاد

میڈرڈ ۲۵ر اکتوبر۔ جانوروں کی حفاظت کے حامیوں کی ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مندوبین نے جو امل سے آئے تھے بہت پرجوش پیغام کیا اور جب انہیں دیگر سرکار کی حمایت حاصل نہ ہوئی تو ایک دوسری بین الاقوامی کانگریس کے قیام کی دھمکی دیتے ہوئے اٹھ گئے۔

دوسرا اہم واقعہ یہ پیش آیا کہ بیلوں کی لڑائی رکنے کے متعلق جو تجویز پیش کی گئی۔ جناب صدر نے اس کی مخالفت کی اور کہا کہ اگر اسے منظور کیا گیا تو وہ مستعفی ...

امریکن سیاحوں نے یقینیوں کو نارنگیاں مار کر بھگا دیا

پنڈت موتی لال نہرو کو بالشویکی حکومت کی دعوت

سلطان ابن سعود کی جدید موٹر کاریں

پیرس کی مسجد کو سلطان مصر کا عطیہ

اخبار الجمعیۃ کے لئے تمام درخواستیں بنام منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

قیمت سالانہ سے ششماہی ۔ ممالک غیر سے ... نمونہ مفت

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

ہندوستان

قاضی عبدالرشید کا اپیل مسترد ہو گیا

دہلی ۲۶ر اکتوبر۔ دہلی میں لندن سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سوامی شردھانند آنجہانی کے قاتل عبدالرشید کا اپیل پریوی کونسل سے نامنظور ہو گیا۔ مسٹر اوسبرن وکیل صفائی نے یہ مشورہ دیا ہے کہ دوسرے کی خدمت میں دیوانگی کے عذر پر درخواست دیجائے۔ معلوم ہوا ہے کہ عنقریب درخواست دیجائے گی۔

مجلس مقننہ پنجاب کا اجلاس

لاہور ۲۶ر اکتوبر۔ مجلس مقننہ پنجاب کا آئندہ اجلاس ۱۰ر نومبر سے شروع ہو جائیگا۔

کرنل نیل کے مجسمہ کی داہنی ٹانگ غائب کر دی گئی

مدراس ۲۶ر اکتوبر۔ آج صبح مجسمہ نیل پر ستیاگرہیوں کے ایک گروہ نے حملہ کر دیا۔ ایک ستیہ گرہی نے مجسمہ پر ایک ہتھوڑا کھینچ مارا جس سے کرنل نیل کے مجسمہ کی داہنی ٹانگ غائب ہو گئی۔ پولیس نے تمام ستیہ گرہیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

کلکتہ کی اتحاد کانفرنس

تیسرا اجلاس

تبدیل مذہب کے متعلق پہلی تجویز

آزادی ہوگی کہ وہ مساجد کے سامنے مذہبی اور معاشرتی اغراض کے لئے ہر وقت اپنے جلوس نکال سکیں اور باجے بجا سکیں لیکن مساجد کے سامنے جلوس کا ٹھہرنا یا خاص مظاہرہ نہیں ہونا چاہئے اور نہ ایسی مساجد کے سامنے باجہ کے ساتھ گیت گانے چاہئیں جو مسجدیں عبادت گذاروں کی اذیت یا ان کے خلل اور تکلیف کا موجب ہو۔

مسلمانوں کو اس کی آزادی ہوگی کہ وہ کسی قصبہ یا گاؤں میں اپنے حقوق کی ادائیگی میں گائے کی قربانی یا اس کا ذبیحہ کسی ایسے مقام پر کر سکیں جو عام شاہراہ یا کسی مندر کے قریب نہ ہو یا ایسی جگہ نہ ہو جو ہندوؤں کی نظر کے سامنے ہو گایوں کو ذبیحہ یا قربانی کیلئے جلوس یا مظاہرہ کے ساتھ نہیں لے جانا چاہئے۔ ہندوؤں کے ان عمیق جذبات کا لحاظ کرتے ہوئے جو ذبیحہ گاؤ کے متعلق ہیں مسلمانوں کی ملت سے آرزو مندی کے ساتھ اپیل کی جاتی ہے کہ قربانی گاؤ وہ اس طریقہ پر کریں جس سے کوئی دکھ اور ایذا نہ پہنچے تاکہ ملک کے اندر زیادہ سے زیادہ غیر اشتدادی فضا پیدا ہو سکے۔

ہندو مسلم اتحاد کیلئے پروپیگنڈا کی تجویز

قاتلانہ حملے اور منظم بلوے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی تجویز

مسلمان اتحاد کیلئے آمادہ ہیں اور ہندو بھائی بچ رہے ہیں

صدر کانگریس کی حق گوئی

پنجابی عورتوں کا اغوا اور ان کی خرید و فروخت

مہاراجہ پٹیالہ کے اخراجات میں تخفیف کی افواہ

ڈاکیوں کی کانفرنس

گورنر صوبہ متحدہ کی خدمت میں مسلمانوں کے وفد کی تجویز

انبالہ شہر ۲۸ر اکتوبر۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ نے اپنے ایک تار میں مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی کی اس تجویز سے اتفاق ظاہر کیا ہے کہ فسادات بریلی۔ لکھنؤ میں مخالفت میلاد۔ ریاست ٹمکوئی میں جبریہ شدھی۔ اور دیگر اہم مسائل کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے گورنر صوبہ متحدہ کی خدمت میں مسلمانوں کا ایک وفد حاضر ہو۔

مسٹر اعجاز حسین وکیل میونسپل ممبر نامزد کر دئے گئے

دہلی ۲۹ر اکتوبر۔ خان بہادر پیرزادہ محمد حسین کی جگہ مسٹر اعجاز حسین ایڈوکیٹ میونسپل ممبر نامزد کئے گئے ہیں۔

آرین لیگ کی تازہ ترین تحریک

۲۳ر دسمبر کو "یوم الشہداء" منایا جائے

دہلی ۲۹ر اکتوبر۔ آل انڈیا آرین لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۳ر دسمبر کو جس دن سوامی شردھانند مقتول ہوئے تھے شہیدوں کی یادگار منائی جائے۔ مفصل پروگرام بھی شائع ہوگا۔

میونسپل کمیٹی دہلی

ابتدائی جبریہ تعلیم میں توسیع

قاضی عبدالرشید نامہ نگار الجمعیۃ کی ملاقات

آج کے جھوٹے بیان کی تردید

جگن ناتھ کے قتل کا مقدمہ

ہندو یونیورسٹی کو وفد کو حیدرآباد میں کامیابی

ہزار روپیہ مل گیا

لکھنؤ گورکھپوری ہڑتال میں لیڈروں کی مداخلت

آل انڈیا شدھی کانفرنس

ڈاکٹر مونجے صدارت فرمائیں گے

آل انڈیا بھارت ہندو شدھی سبھا نے طے کیا ہے کہ آریہ کانگریس کے اجلاس کے موقع پر جو ۹ر نومبر کو منعقد ہوگا، ایک آل انڈیا شدھی کانفرنس منعقد کی جائے۔ ڈاکٹر بی ایس مونجے صدارت فرمائیں گے۔

لاہور جیل سے فدائیان اسلام کی تبدیلی

لاہور ۲۲ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمن غازی کو علی الترتیب رہتک اور حصار کے جیلوں میں تبدیل کیا گیا ہے۔

جعلی نوٹ چلانے کا مقدمہ

لاہور ۲۸ر اکتوبر۔ آج سکھانند صاحب مجسٹریٹ نے سلطان محمد۔ احمد۔ غلام محمد۔ جیون داس اور صاحب رام کے خلاف فرد قرارداد جرم عائد کر دی اور ان کو حکم دیا کہ وہ صفائی کے گواہوں کی فہرست ۳۱ر اکتوبر تک داخل کر دیں۔

موچی دروازہ میں تعزیری پولیس

کیا قاضی عبدالرشید کو لاہور منتقل کر دیا گیا؟

قاضی عبدالرشید رحم کی درخواست نہیں دینگے

شربت فولاد

یکم ہمدرد دواخانہ دہلی

برنس

ایجنٹ ... کلکتہ

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہندوستان میں ایک عربی جریدہ کی ضرورت

اسلامی صحافت کی ترقی کے متعلق ڈاکٹر ردیبر کے مضمون کا خلاصہ موقر الجمعیۃ کی قریبی اشاعتوں میں شائع ہوکر ہمارے سامنے آگیا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کے ہم شکر گذار ہیں کہ انہوں نے اس موضوع پر قلم اٹھا کر ہماری معلومات میں مفید اضافہ کیا ہے۔ آج جس چیز نے ہمیں یہ چند سطریں لکھنے پر مجبور کیا وہ یہ ہے کہ جہاں فاضل مضمون نگار نے مختلف ممالک کے عربی جرائد کا ذکر کیا ہے وہاں کلکتہ کے مرحوم الجامعہ کا بھی تذکرہ کیا ہے جس سے آج ہندوستان محروم ہے اسلئے جی چاہا کہ مسلمانوں اور خصوصیت کے ساتھ اہل علم کی خدمت میں کہ اسوقت ایک عربی جریدہ کے اجرا کے متعلق ایک مختصر سی گذارش کروں۔ امید ہے کہ اہل علم حضرات خصوصیت کے ساتھ اپنی توجہ مبذول فرمائیں گے۔

یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ عربی زبان سے مسلمانوں کا نہایت گہرا تعلق ہے۔ نیز اس زبان کو ان کی مذہبی زبان ہونے کا خاص شرف حاصل ہے۔ ان کا رسول (روحی فداہ) عربی۔ ان کا قرآن عربی۔ رات دن کے مختلف حصوں میں ہر ایک مسلم کو چاہے وہ کہیں کا رہنے والا ہو اسی زبان میں فریضہ ادا کرنے ہیں قرآن پاک کی خاص ضرورت پڑتی ہے۔ اس بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ کسی طرح بھی مسلمانوں کو عربی زبان سے مفر نہیں۔ اس کے علاوہ بذاتہ خود یہ ایک علمی اور نہایت پاکیزہ زبان ہے۔ اسی لئے آج یورپین اقوام بھی باوجودیکہ ان کو اس سے کچھ تعلق نہیں اس کی اشاعت و ترقی میں حصہ لے رہی ہیں۔ ہندوستان نے بھی علوم عربیہ کی اشاعت میں اپنی بساط کے موافق بہت کچھ حصہ لیا ہے۔ اور بہت سے مطابع اور عربی مدارس قائم کئے ہیں جن میں کتابوں کی اشاعت اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے مگر میں حیرت میں ہوں کہ ہندوستان نے عربی جرائد کی ترقی کی طرف کیوں توجہ نہیں کی۔ یہاں علمی ترقی کا مقتضی تو یہ تھا کہ ماہوار و ہفتہ وار رسائل و جرائد کے علاوہ متعدد روزانہ عربی اخبارات نکلتے۔ مگر افسوس ہے کہ آج کسی ایک کا بھی وجود نہیں۔ الجامعہ کلکتہ سے جاری ہوا تھا۔ مگر اس کی مدت حیات بہت ہی قلیل رہی اس لیے ہندوستان اس سے کچھ زیادہ نفع نہیں اٹھا سکا۔ ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ امریکہ وغیرہ میں تو عربی زبان کے پرچوں کو جگہ نصیب ہوتی ہے۔ اور یہاں باوجود اسلامی آبادی کی وسعت کے اس زبان کے ایک پرچہ کو بھی جگہ میسر نہیں ہوتی۔ قدیم عربی کی شکل بہت کچھ بدل گئی ہے دوسری قوموں کے اختلاط کی وجہ سے اصل عربی کے سینکڑوں الفاظ کی صورت مسخ ہو گئی ہے۔ صدہا ایسے الفاظ ہیں کہ عربی زبان کے ساتھ ان کو کچھ تعلق نہیں مگر انھوں نے عربی میں جگہ لے لی ہے عربی اخبارات و رسائل اور زمانہ حال کی جدید عربی تالیفات اس کی شاہد ہیں۔ اس لیے بہت سخت ضرورت ہے۔ کہ یہاں بھی اس جدید عربی کی اشاعت ہو۔ تاکہ جدید عربی تالیفات سے کما حقہ فائدہ اٹھا سکے۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ یہاں سے اب عربی جرائد و رسائل نکلنے شروع ہوں۔ عربی مدارس کے نصاب تعلیم میں جدید تالیفات داخل کی جائیں تو ہندوستان میں بفضلہ تعالیٰ سینکڑوں علما موجود ہیں مگر باستثناء چند تقریباً سبکے سب اس جدید عربی کے روزمرہ اور محاورات سے ناواقف ہیں۔

خدا کرے خدا کا کوئی باہمت بندہ ایسا اس کام کے لیے مستعد ہو جائے۔ اور ہر ممکن طریقے سے اسکے اجرا کی کوشش کرے۔ اور اسوقت ایک ماہوار رسالہ ہی سے بسم اللہ کی جائے۔ پھر ترقی کی رفتار دیکھکر سہ روزہ ہفتہ وار اور خدا چاہے تو روزانہ بھی شائع کیا جا سکتا ہے اگر کسی نے نیک نیتی سے یہ کام اٹھایا تو امید ہے انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

فریاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں
محنت تو کسی شخص کی ضائع نہیں جاتی

گمنام مضمون نگاروں کی کارستانی اور چھتاری پر افترا

تبلیغ کانفرنس کے متعلق نامہ نگار الجمعیۃ کے بیان کی تردید

منی آرڈر یا وی پی
کونسا طریقہ آسان ہے اور کس میں دشواریاں ہیں؟

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

امرت دھارا

الانصار — علمائے دیوبند کا واحد ترجمان — مقام اشاعت دارالعلوم دیوبند — پیغام

سنہری موقع — Bag Bazar Stores, 2, Bag Bazar, Calcutta

حیرت انگیز رعایت

اب کے موسم سرما میں

رسالہ پروانہ

بہترین اسلامی ٹوپیاں

عظیم الشان رعایت کا اعلان — Mess. India Stores, P.O. Beadon St., Calcutta

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

اکسیر جذام

اکسیر بدن

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ — اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

لسٹری ریشمی کپڑے

پیرس جمال سوپ

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

نئی ایجاد - نیا نمونہ

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

ان چوڑیوں کو ایک خاص ترکیب سے بنایا گیا ہے۔ ان کے اندر رنگین ریشمی چوڑیاں ہیں۔ جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین زمرد، یاقوت، نیلم اور پکھراج کے نگینے جڑ دئے گئے ہیں۔ برسوں استعمال کیجئے لیکن رنگ روغن میں فرق نہ آتا۔ نہ سیاہی دیتی ہیں۔ خواتین کیلئے تحفہ ہے۔ بارہ چوڑیاں انکے سامنے ہیچ ہیں۔ جس گھر میں ایک سٹ جاتا ہے۔ درجنوں کی وہاں سے مانگ آتی ہے ان چوڑیوں کو دوسرے لوگ ڈھائی اور تین روپے کی آٹھ آٹھ فروخت کر رہے ہیں لیکن ہمنے اپنا سٹاک جلد فروخت کر دینے کے لئے قیمت گھٹا دی ہے یعنی بارہ چوڑیوں کا سٹ قیمت صرف ایک روپیہ۔ ہر سائز کی موجود ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں روزانہ فروخت ہوتی ہیں۔ جلد منگوا لیجئے ورنہ سٹاک ختم ہو جائیگا۔

گولڈن انگوٹھیاں خالص سونے کی انگوٹھی ان انگوٹھیوں کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ ایک انگلی میں یہ انگوٹھی پہنئے اور ایک میں خالص سونے کی۔ اگر کوئی پہچان سکے تو ہمارا ذمہ کسی جوہری صراف کے پاس لیجائیے وہ بھی اور شناخت نہیں کر سکیگا۔ رنگت میں کبھی فرق نہ آئیگا۔ قیمت فی عدد ۸ چھ کیلئے پانچ روپے۔ بارہ کیلئے نو روپے۔ خرچہ پیکنگ و خرچہ ڈاک بذمہ خریدار۔ یہ چوڑیاں اور انگوٹھیاں اس شرط پر روانہ کیجاتی ہیں کہ اگر ناپسند ہوں تو واپس کر کے اپنے دام لے لیجئے۔

منیجر زنانہ کاروبار۔ لاہور

ہر مسجد میں

قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھدیجئے تاکہ بیک وقت مسجد میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں ... موٹے ٹائپ کے ساتھ کتابی صورت ... عمل کیجئے۔ دعا بھی چھپی ہوئی ہے ... مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کر لیجئے اور ... کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ ... اگر دو ہاتھ بھی ایک قرآن پڑھ کر ... دعائیں ملیں گی۔ ہر پارہ پڑھنے والے کا ...

... یعنی پورا قرآن شریف ۸ میں محصولڈاک ... صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات ... شریف مسجد میں انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔

حمیدیہ پریس دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ... ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار آنہ صرف ... علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ...

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت ...

(۱) اسمعیل ارشادی یعنی سفرنامہ حجاز ...

(۲) الجمال والکمال ...

(۳) رحمۃ للعالمین ...

ملنے کا پتہ:۔

برص یعنی پھلبہری سفید داغ کا یقینی علاج و ڈرامہ

... دفتر رسالہ علاج برص نمبر ۱ ... قصبہ ...

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ ۱۱ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ۔ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ ۔ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک عہ۔

قرآن مجید جو کہ سے کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور نہایت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عا رعایتی عہ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ سنہ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہر اس آخر میں موجود ہے۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساڑھے حزرہ سنہ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب سنہ کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے۔ جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی عہ محصولڈاک ۸

دہلی گائڈ اس کتاب میں دہلی کی تاریخ ہے اور مشہور مقامات کے نقشے ہیں اور مفصل حال درج ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے پوری پوری دہلی کی سیر ہو جاتی ہے۔

دلائل الخلافت یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ مسلمان اس کو ضرور پڑھیں۔ کارآمد ہے۔ قیمت عہ رعایتی ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

دانائی کا سبق ...

دعوات عبدیت ...

درد گردہ ریگ گردہ یہ رسالہ ... پیدائش و علاج یونانی ... ڈاکٹری ... قیمت عہ رعایتی ۱۲

رفیق السالکین۔ قیمت ۲ رعایتی ۱
رسالہ فوائد نظامیہ۔ قیمت ۲ رعایتی ۲
رسالہ صابون سازی۔ قیمت ۴ رعایتی ۳
روپیہ کمانے کا فن۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان۔ دہلی

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

سیر الصحابہ صحابہ کرام کی مقدس سیرت کے ... مکمل حالات ...

صحابیات ...

خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے حالات ...

سیرۃ صدیقہ ...

سیرۃ الکبریٰ ...

سیرۃ حضرت بلال ...

حیات ابدی ...

سیرۃ الحسین ...

تاریخ اسلام ...

تاریخ الحرمین الشریفین ...

شرح دو کبریت احمر ...

رشد الراشدین ...

بدر الہدیٰ ...

اسلامی کہانیاں ...

امین و مامون ...

فقرائے اسلام ...

ذکر حبیب ...

کالا پانی ...

حضرت ابو ایوب انصاری ...

مشاہیر اسلام ...

مشاہیر ہند ...

برزخ ...

انور پاشا ...

مذہب اور تلوار ...

اسلامی سپاہیانہ زندگی ...

اکابر قوم ...

تاریخ افغانستان ...

دختر سمرنا ...

دختران شمشیر ...

مہدی سوڈانی ...

حیات امام مالک ...

امام مسلم ...

تیغ کمال ...

عروس کربلا ...

یاسمین شام ...

جوہر قدامت ...

موودہ ...

آئینہ خود شناسی ...

میلاد النبی ...

مولانا روم ...

شمس تبریز ...

حیات سعدی ...

یادگاران ...

ذوالنون مصری ...

شرح قصیدہ غوثیہ ...

سیرۃ النعمان ...

الرسالۃ والنبوۃ ...

رسالہ علم لدنی ...

آداب المریدین ...

حیات حالی ...

حیات داغ ...

تحقیق الروح ...

سات ستارے ...

حضرت فضل الرحمن ...

دربار علم ...

فلسفہ خواب ...

میر درد دہلوی ...

عرفان کی پہلی تجلی ...

میزان عمل ...

سید جمال الدین افغانی ...

فطرت نسوانی ...

انسان کامل ...

المسلہ شرقیہ ...

قسطاس المستقیم ...

سوانح احمدی ...

نفحات ...

رشوت ...

ترکاریاں ...

پھل ...

ملنے کا پتہ منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ نومبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۲

قاضی عبدالرشید کو سزائے موت

(از مولانا احمد سعید صاحب)

فلست ابالی حین اقتل مسلما ... علی ای جنب کان للہ مصرعی

فلست بمبد للعدو تخشعا ... ولا جزعاً انی الی اللہ مرجعی

غلط ایجیٹیشن کا نتیجہ

پریوی کونسل سے اپیل کے خارج ہونے کی خبر نے ہندوستان میں ایک عجیب صورت حال پیدا کر دی ہے ...

[illegible]

ملک کا نظم و قانون

[illegible]

شردھانندی پروپیگنڈا

[illegible]

سب سے زیادہ افسوسناک چیز

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

صراط مستقیم اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ ... اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

تعلیم الاسلام | آریوں کے جوابات | تاریخ | ادبیات | دو مزائیت

[illegible]

تفسیر مظہری · تاریخ القرآن · فتاویٰ رشیدیہ · تاریخ الامت · رباعیات عمر خیام · اوراد و وظائف · سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی · محافظ الصبیان

بستان المحدثین · اعجاز القرآن · تعلیم الاسلام · نشر الطیب · دیوان شہید · احسن الوظائف · الفاروق · صحت النساء

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DELHI.

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۶ نومبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۲

قاضی عبدالرشید کو سزائے موت

(از مولانا احمد سعید صاحب)

فلست ابالی حین اقتل مسلما — علی ای جنب کان للہ مصرعی

فلست بمبد للعدو تخشعا — ولا جزعا انی الی اللہ مرجعی

غلط فہمی مٹنے کا نتیجہ

پریوی کونسل سے اپیل کے خارج ہونے کی خبر نے ہندوستان میں ایک عجیب صورت حال پیدا کر دی ہے ...

ملک کا منظم قانون

شر دھانندی پروپیگنڈا

سب سے زیادہ افسوسناک چیز

(باقی صفحہ ۳ پر)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	للعہ
ششماہی	ہے	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم — اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے، ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ ......

اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرماویں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں فارسی اور اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک ترجمہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے ... دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب ... مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ...

... ہدیہ صرف پندرہ روپیہ ... بغیر جلد ... جلد مع ...

تفسیر مظہری — تاریخ القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تاریخ الامت — رباعیات عمر خیام — اوراد و وظائف — سوانح حضرت خواجہ معین الدین چشتی — محافظ الصبیان — بوستان الدین — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — نشر الطیب — دیوان شہید — احسن الوظائف — الفاروق — صحت النسار

تعلیم الاسلام — آریوں کے جوابات — تاریخ — ادبیات — دعوت اسلامیت

نوٹ: ہر صورت میں محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا ... صاف اور خوشخط پتہ ہونا چاہئے تاکہ کوئی غلطی واقع نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

اتحاد کانفرنس کلکتہ

ایک اہم اخلاقی سبق

کانگریس کے صدر مسٹر سری نواس آئینگر نے کلکتہ میں جو مجلس اتحاد منعقد کرنے کی دعوت دی تھی وہ اپنا کام ختم کر چکی ہے اور اسکی کوششوں کا یہ نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ گائے اور باجہ، شدھی اور تبلیغ کے جو مسائل شملہ کی کانفرنس میں طے نہ ہو سکے تھے انکو یہ کانفرنس نہایت آسانی سے طے کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے اور اس نے بہت سے ہندو مسلمان لیڈروں کے اتفاق رائے سے وہ تجویزیں پاس کی ہیں جنہوں نے ان دونوں مسائل کو بڑی حد تک معقول طریقے سے حل کر دیا ہے۔ ان تجویزوں کے عیب و ثواب پر تو انشاء اللہ ہم آئندہ اشاعت میں بحث کرینگے لیکن فی الحال ہم ایک ضروری نکتہ کی طرف توجہ دلاتے ہیں جس کو سمجھنے کے بعد ہندوستان کے باشندوں کے لئے اپنے مصائب کی اصلی علت اور اسے دور کرنے کے ذرائع کو سمجھنا بہت کچھ آسان ہو جائیگا۔

یہ حقیقت شملہ کی کانفرنس ہی میں ایک حد تک واضح ہو گئی تھی کہ ملک میں بعض با اثر شخصیتیں ایسی ہیں جو اگر دل سے ہندو مسلمانوں کی لڑائی کو جاری رکھنے کی خواہشمند نہیں ہیں، تو کم از کم اپنی ہٹ دھرمی اور انتہا پسندی سے اس ناگوار حالت کے قائم رہنے کا سبب ضرور بنی ہوئی ہیں۔ شملہ کانفرنس کو جس طرح گائے اور باجہ جیسے معمولی مسائل کے تصفیہ میں ناکام ہونا پڑا اور جس طرح وہ اتحاد کی طرف ایک قدم بڑھائے بغیر منتشر ہو گئی، اس سے اس امر میں شک کرنے کی بہت کم گنجائش باقی رہ گئی تھی کہ خود ہمارے اندر …

ہندو اور گھوڑے کے آگے گائے … پنڈت مالویہ نے اپنے … کی نہر کے افتتاح کو زیادہ … "میں آپکی مجوزہ کانفرنس … آپ کو آمادہ نہیں کر سکتا" …

ایسوسی ایٹڈ پریس کا صریح افترا

ایسوسی ایٹڈ پریس کے ایجنٹ فسادات کی خبریں دینے میں جس قدر صریح جانبداری سے کام لیتے ہیں اس کی ایک تازہ مثال گیا کے فساد کی وہ اطلاع ہے جو نہایت چالاکی کے ساتھ تصنیف کر کے اخبارات کو بھیجی گئی ہے۔ پٹنہ سے ۳۰ اکتوبر کا تار ہے کہ

"گیا میں ہندو مسلمانوں کے درمیان فساد برپا ہو گیا ہے جس میں تین مسلمان زخمی ہوئے ہیں۔ جمعہ کے دن شام کو ایک مسجد کے قریب ہندوؤں کا ایک جلسہ اس غرض کیلئے ہوا تھا کہ چترگپت کے جلوس کو لیجانے کا راستہ متعین کیا جائے۔ اب ایک بیان تو یہ ہے کہ جب جلسہ کے ہندو شرکا اختتام کارروائی کے بعد باہر نکلے تو چند مسلمانوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ دوسرا بیان یہ ہے کہ ایک مسلمان …"

پٹیالہ میں ایک مسجد کا انہدام

کچھ عرصہ ہوا کہ ریاست پٹیالہ کے ایک موضع کنداگھاٹ میں جو کالکا سے شملہ جانے والی سڑک پر واقع ہے ایک مسجد منہدم کر دی گئی تھی اور سالگرام نامی ایک ہندو نے اس پر قبضہ کر لیا تھا۔ شملہ کی انجمن اسلامیہ نے جب اس حرکت کی شکایت کی تو حکومت پٹیالہ نے جواب میں اپنے … پولیس کی تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر اخبارات …

… اس واقعہ سے انکار کرنا ناممکن ہے کہ جو عمارت منہدم کی گئی ہے وہ دراصل مسلمانوں کی مسجد ہے اور یہ سالگرام مہاجن کی شرارت اور حکام پٹیالہ کی شدید ناانصافی ہے کہ آج وہ اس مسجد کے وجود سے انکار کر کے اسے محض ایک زمین کا جھگڑا قرار دے رہے ہیں۔

مولانا محمد علی صاحب کے بیان کردہ حقائق سے حکومت پٹیالہ کی آنکھیں کھلنی چاہئیں۔ اس نے درحقیقت ایک بہت بڑا ظلم کیا ہے جس سے صرف پٹیالہ ہی کے نہیں بلکہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو شدید رنج پہنچا ہے۔ اگر وہ ایک ظالم اور متعصب حکومت نہیں ہے تو اس کا فرض ہے کہ مسلمانوں میں عام ناراضی پھیلنے سے پہلے ہی اس مسجد کو دوبارہ مسلمانوں کے قبضہ میں دیدے اور سالگرام کو اس بے ایمانی کی سزا دے۔

کتبخانہ نذیریہ

اس سے پہلے "الجمعیۃ" میں بارہا کتبخانہ نذیریہ کا ذکر آ چکا ہے۔ اہل علم حضرات کو معلوم ہے کہ مولوی عبدالرؤف صاحب نے دہلی کے … معقول کتبخانہ ہے۔ شہر کے سب سے بڑے کتبخانہ (ہارڈنگ لائبریری) میں ہندو ممبروں کی تعداد مسلمانوں سے تقریباً تین گنی ہے، اور قدرتی طور پر مسلمانوں کے مقابلہ میں ہندو اس سے بہت زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں … یہ سلسلہ ڈیڑھ سال سے قائم ہوا ہے اور اس کی یہی کیفیت ہے کہ بعض اوقات مکان کا ماہانہ کرایہ اور محافظ کی تنخواہ تک مہیا کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جو قوم علمی مشاغل سے اسقدر بے تعلق ہو وہ کس طرح ترقی پذیر ہمسایہ قوموں کی برابری کا دعویٰ کر سکتی ہے؟

لالہ لاجپت رائے کی نصیحت!

لالہ لاجپت رائے نے اپنے "پیپل" کے ایک تازہ نمبر میں ہندوستان کے مسلمانوں کو نصیحت فرمائی ہے کہ "زمانہ بدل چکا ہے، دنیا کہیں سے کہیں پہنچ گئی ہے، زمانہ کے خیالات اور ضروریات میں بھاری انقلاب ہو گیا ہے، اس لئے آج اس بیسویں صدی میں اسلام کے ان احکام و …"

قربانی گاؤ کی شرعی حیثیت

…

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:

ایک دیہات میں انصاف ہو رہا تھا ایک شخص نے کہا کہ انصاف قرآن و حدیث کے مطابق ہونا چاہئے …

الجواب

…

دلچسپ واقعات

لارڈ برکن ہیڈ نے اپنی نئی کتاب میں انگلستان کے بہت سے ممتاز حضرات کے متعلق جو واقعات لکھے ہیں، ان میں سے لارڈ کرزن کا ایک واقعہ نہایت دلچسپ ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ لارڈ کرزن کو وزیر اعظم ہونے کی بڑی تمنا تھی، مسٹر بونر لا کے الگ ہونے کے بعد انہوں نے امید قائم کی تھی کہ ملک معظم مجھ کو بلا کر …

… تاکہ ہر سال ہوائی دوڑ کا مقابلہ ہو اور سب سے زیادہ تیز اڑنے والے کو یہ کپ انعام میں دیا جائے۔ ذیل کے نقشہ سے معلوم … اور اس کی شرح رفتار کیا تھی:

۱۹۱۳ء	فرانس	۴۴٫۶۷	میل فی گھنٹہ
۱۹۱۴ء	انگلستان	۵۵٫۶۳	"
۱۹۲۰ء	اٹلی	۱۰۲٫۶۵	"
۱۹۲۱ء	اٹلی	۱۱۶٫۶۴	"
۱۹۲۲ء	انگلستان	۱۴۵٫۶۵	"
۱۹۲۳ء	امریکہ	۱۷۷٫۳۸	"
۱۹۲۵ء	امریکہ	۲۳۲٫۵۷	"
۱۹۲۶ء	اٹلی	۲۴۶٫۴۹	"

مشہور ڈاکٹر وورونوف جنہوں نے انسان کے جسم میں …

رموز و اسرار

(از ملا رموزی)

ریاست حیدرآباد اپنی علمی فیاضیوں اور محض علمی و قومی امداد و سرپرستی کی وجہ سے مسلمانان ہند کے نزدیک جس قدر عزیز ہے اس کی عقیدت اندازہ نسبت سے اس ریاست کی چھوٹی سے چھوٹی بات پر بھی مسلمانوں کی نظر پڑے بغیر نہیں رہتی۔ چنانچہ اس ریاست کی ایک چھوٹی سی بات یہ بھی ہے کہ اس کے ہاں ہر خیر خواہ ملازم کو خطاب سے سرفراز کیا جاتا ہے اور اس خطاب …

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

…

قاضی عبدالرشید کو سزائے موت

بسلسلہ صفحہ اول

عبدالرشید کے جسم کو کتوں سے پھڑوا دیتے۔ یا مقتول کا حق تلف ادا کرنے کے شوق میں عبدالرشید کے جسم کو خود ہی بھنبوڑ دیتے۔ یا ہندو قانون کے موافق کوئی اور سزا تجویز کرتے مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے … یا مجبوری کی حالت میں گورنمنٹ سے دلواتے۔ لیکن افسوس …

تین باتوں میں سے ایک اختیار کرو

…

ہندو لیڈر اور ہندو اخبارات

…

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا نہایت واحد ذریعہ ہے

خبر قیاسات

بیرون ہند

لندن میں ثروت پاشا کا ورود

ماسکو میں اشیاء خوردنی کی قلت

نوبل کا انعام ویانا کے ایک پروفیسر کو ملا

جرمنی کی اقتصادی حالت کا استحکام

برلن ۸ر اکتوبر۔ جرمنی کے وزیر اقتصادیات نے اعداد و شمار پیش کر کے اس کا اعلان کیا ہے کہ جرمنی کی اقتصادی حالت اب پہلے سے زیادہ مستحکم ہے۔

برطانیہ میں طوفان

چار آدمی ہلاک اور کثیر مالی نقصان

لندن ۹ر اکتوبر۔ ایک طوفان اسقدر عظیم رونما ہوا کہ تمام ... بہت نقصان ہوا۔ آئرلینڈ سے سلسلۂ ٹیلیفون منقطع ہو گیا۔ ... بہت سا حصہ تباہ ہو گیا۔ ...

ٹرکی کی مردم شماری

قسطنطنیہ ۹ر اکتوبر۔ ٹرکی میں سب سے پہلی باقاعدہ مردم شماری کی جا رہی ہے۔ ...

لندن میں ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کا پروپیگنڈا

یطانوی وزیر مستعمرات کا دورہ

لندن اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان سلسلۂ ٹیلیفون

روس میں برطانوی جاسوسوں کو پھانسی

اسپین کے ایک نائب کی قیادت میں بغاوت

ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں چینی نمائندہ

پیکن ۲۹ر اکتوبر۔ ڈاکٹر ... کو ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں چین کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔

صدر جمہوریہ یونان پر حملہ

لندن ۳۰ر اکتوبر۔ جمہوریہ یونان کے صدر پر ایک شخص ... نے حملہ کیا۔ ... گولی ان تک نہیں پہنچی۔ حملہ آور گرفتار کر لیا گیا۔

قائم مقام وزیر اعظم عراق کا استعفیٰ

جاپانی بیڑہ کا عظیم الشان مظاہرہ

مصطفےٰ کمال پاشا کا دوبارہ انتخاب

انگورہ یکم نومبر۔ مصطفےٰ کمال پاشا کو جمہوریہ ٹرکی کا صدر دوبارہ منتخب کر لیا گیا۔

عراق و برطانیہ کی گفت و شنید

لندن یکم نومبر۔ عراق و برطانیہ کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔ ...

شام میں ہوائی راستے

آئی۔ سی۔ ایس کے امتحان کا نتیجہ

یونان اور اشتمالیت

جمعیۃ الاقوام کی مجلس صحت عامہ

ھندوستان

لودھیانہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ملزمین کاکوری کیساتھ عام قیدیوں کا سا سلوک

مقاطعہ جوعی جاری ہے

صوبہ متحدہ کے عیسائیوں کی کانفرنس

ملتان کے ایک سیشن جج کا فیصلہ

پنجاب کے ہندو سرکاری ملازمین کے جذبات کا لحاظ نہیں کرتے

گیا میں ہندو مسلم فساد

ہندوستان میں شاہ افغانستان کی آمد

حکومت ہند کی تیاریاں

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی پشاور کو روانگی

تجاویز پندرہ نومبر تک پہنچ جانا چاہئیں

دہلی ۹ر نومبر۔ آج شب کی میل سے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پشاور تشریف لیجا رہے ہیں۔ جمعیۃ کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اس لیے جن صاحب کو کوئی تجویز اجلاس میں پیش کرنے کی غرض سے بھیجنا ہو وہ ۱۵ر نومبر تک مجلس استقبالیہ کو پتہ پر بھیجدیں۔

صنعتی و تجارتی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

کانپور میں ایک نوجوان مسلمان کا قتل

قاتل کا پتہ چلانے کیلئے دو ہزار روپیہ کا انعام

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس

لیڈروں کو وائسرائے کی دعوت

پنجاب مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

ہندو اخبارات

ہندو لیڈروں کی طرح ہندو اخبارات کی بھی یہی حالت ہے ...

تیج کا اشتعال انگیز رویہ

تیس ہزار روپیہ کا طعنہ

قاتل کی ناکامی

چھوٹا بڑا خدا

بڑے خدا نے نہیں سنی

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس

ماتحت جمعیتوں کے نظماء سے درخواست

جمعیۃ علمائے ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس پشاور میں منعقد ہونیوالا ہے۔ ارکان مجلس مرکزیہ کی خدمت میں عنقریب ایجنڈا روانہ کیا جائیگا۔ اجلاس کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ضلع اور صوبہ وار جمعیتوں کے نظماء سے درخواست ہے کہ اجلاس پشاور کی شرکت کے لیے اپنی اپنی جمعیتوں سے نمایندے منتخب کر کے ان کے اسمائے گرامی اور پورے پتوں کی فہرست دفتر میں ۱۵ر نومبر تک بھیجدیں تاکہ دفتر سے باقاعدہ دعوت نامہ ان کے نام جاری کئے جاسکیں۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

موضع دہوڈہا کے سکھوں اور مسلمانوں میں فساد

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ موضع ڈہوڈہا کے سکھوں اور مسلمانوں میں کشیدگی کی وجہ سے پولیس نے ۶ سکھوں اور ۶ مسلمانوں کا دفعہ ۱۵۳ ضابطہ فوجداری کے ماتحت چالان کرکے اس امر کی وجہ طلب کی ہیں کہ حفظ امن کی خاطر ان سے کیوں ایک سال کے مچلکے طلب نہ کئے جائیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت استغاثہ کی شہادتیں قلمبند کی جارہی تھیں تو دونوں فرقوں میں مزید کشیدگی پیدا ہوگئی اور سخت فساد ہوپڑا۔ تقریباً ۸ مسلمان اور چند سکھ زخمی ہوئے

آل انڈیا کانگریس کی مساعی اتحاد

لالہ لاجپت رائے کو سخت اختلاف ہے

لاہور کیم نومبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی منظور کردہ تجاویز کے متعلق لالہ لاجپت رائے نے اسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں کہا کہ مجھکو اس کارروائی پر سخت اعتراض ہے کہ صدر کانگریس نے کانگریس کمیٹی کے جلسہ کو جو ایک خاص مقصد سے طلب کیا گیا تھا ایک بالکل مختلف کام کے لئے استعمال کیا۔ ...

مجسمہ نیل کے خلاف ستیہ گرہ

بنگال میں ایک زبردست سازش کا انکشاف

اتحاد کیخلاف انبالہ ہندو سبھا کی آواز

مختار عام مالک اخبار ایشیا کی شہادت

دار الحکومت

دہلی آشرم کے متعلق انکشافات

عدالت میں واقف کار اشخاص کے بیانات

دہلی ۲ نومبر۔ پر ونیشنل صاحبزادہ سوامی شردھانند آنجہانی نے ایک سوامی مسمی بھوانند پر ازالہ حیثیت عرفی کا دعوی کیا ہے اس مقدمہ میں ملزم کی جانب سے جو گواہان صفائی پیش ہوئے ہیں ان کی حسب ذیل شہادتیں مقامی اخبارات شائع کرتے ہیں جن سے آشرم کے متعلق بعض حیرت انگیز انکشافات ہوتے ہیں۔

نرائن ولد بھورا کی شہادت

نرائن ولد بھورا قوم جاٹ نے بیان کیا کہ ۲ ماہ کا عرصہ گذرا کہ میں نے آشرم کی ایک عورت مسماۃ جیمی سے شادی کی تھی۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے میرے مبلغ پچاس روپے رشوت وغیرہ میں خرچ ہوئے اور ۱۵ روپے آشرم والوں نے لئے تھے۔ ...

مہارانی چہندرانی سابق منیجر آشرم کی شہادت

لالہ آسارام دکاندار کی شہادت

گھانسی رام تیاگی نویس کی شہادت

مالک قاسمی پریس کی شہادت

مسلمانان روس اور عہد بالشویک

(از مولانا افضل اللہ خان صاحب شاہجہانپور۔ مدیر روزنامہ رسالت)

باشندگان ہند کو عموماً اور مسلمانان ہند کو خصوصاً تحریک اشتراکیت اور حکومت بالشویک کے متعلق جو کچھ دلچسپی ہے اس کا خاص سبب یہ ہے کہ وہ اس تحریک کو ہندوستان کی حکمران قوم کے خلاف سمجھتے ہیں اور ان کی نگاہوں میں اس تحریک کے فروغ کے معنی یہ ہیں کہ دنیا کی موجودہ حکومتوں میں ایک غیر معمولی انقلاب ہونے والا ہے لیکن اگر اس کے ساتھ ساتھ ان کو مسلمانان روس کے حالات و کوائف کا علم ہو تو ممکن ہے کہ ان کی دلچسپی میں مزید اضافہ ہوجائے۔

بنا بریں ہم اپنے اس مضمون میں مسلمانان روس کے اعداد و شمار اور ان کے قومی نظام کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ ان معلومات کا ماخذ و منبع امیر شکیب ارسلان کے مشہور حاشئے ہیں جو انہوں نے "حاضر العالم الاسلامی" پر تحریر فرمائے ہیں۔

مسلمانان روس کے اعداد و شمار کے متعلق دو روایتیں مشہور ہیں بعض ماہرین اعداد و شمار کا قول ہے کہ مملکت روس میں مسلمانوں کی آبادی ساڑھے تین کروڑ ہے اور بعض لوگ تین کروڑ بیس لاکھ بتاتے ہیں۔ شیخ عبدالودود نے جو ماسکو اور پیٹرو گراڈ کے مسلمان ...

مسلمانان روس کی شرعی تنظیم

امام جامع مسجد ماسکو اور خطبہ جمعہ

مرکزی مجلس علمی میں ایک خاتون کا انتخاب

بالشویک اور مذہبی آزادی

قاضی عبدالودود نے امیر شکیب ارسلان سے دوران ملاقات میں زار روس اور بالشویکی دوروں کا مقابلہ کرتے ہوئے کہا کہ "ہم زار روس کے عہد میں اتنے آزاد نہ تھے جتنے آج آزاد ہیں۔ بالشویک حکومت نے ہمیں اپنے مذہبی ارکان کی ادائیگی میں غیر معمولی آزادی دے رکھی ہے جو سابق حکومت کے عہد میں ہمارے خیال و خواب میں بھی نہ تھی موجودہ بالشویک حکومت مذہبی معاملات میں بالکل تعرض نہیں کرتی ہے صرف وہ تمام باشندگان ملک سے اتنا چاہتی ہے کہ وہ اپنے وطن سے محبت رکھیں اور اپنے آپکو امور ہی سمجھیں۔ زار روس کی حکومت کے عہد میں کوئی شخص مذہب اسلام میں داخل نہیں ہوسکتا تھا لیکن اب یہ بات نہیں۔ اب ہمکو پوری آزادی ہے کہ ہم دین اسلام کی کھلم کھلا اشاعت کریں اور لوگوں کو آغوش اسلام میں آنے کی دعوت دیں۔ زار روس کی حکومت نے قازان کے دیہاتی مسلمانوں کو زبردستی عیسائی بنانا شروع کردیا تھا اور وہاں کی مسجدوں کے گرجے بنادئے تھے جنمیں ماسکو سے پادری بھیجے جاتے تھے اور وہ زبردستی مسلمانوں کو عیسائی بنانے تھے لیکن جب حکومت زار کا خاتمہ ہوگیا تو یہ مصیبت بھی ختم ہوگئی لیکن بالشویکی حکومت قائم ہوتے ہی قازان ...

(۵) "قاضیہ" خاتون مخلصہ بو بیا خاتون موصوفہ مسلم نسوان روس کی ایک بلند پایہ کی خاتون ہیں جنکی علمی خدمات کا اعتراف نہ صرف عام اہل ملک کو ہے بلکہ روس کے بڑے بڑے تعلیمیافتہ ان کی قدر و منزلت کرتے ہیں۔ آپ مذہبی علوم کی ماہرہ ہیں اور مسلمانان روس آپ کو "عالمہ جلیلہ" کہکر پکارتے ہیں۔ حکومت بالشویک میں آپکی بڑی وقعت ہے اور خود حکومت نے مسلمانوں کو منشور دیا کہ خاتون موصوفہ کا انتخاب مجلس علمی کے قضاۃ کے عہدہ پر ہونا چاہئے۔ قضاۃ کے عہدہ پر اسلام میں عورت کا تقرر شرعی حیثیت سے جائز ہے۔ امام طبری نے لکھا ہے کہ "اکثر فقہا نے عورت کو عہدہ قضا پر مامور ہونے کی اجازت دی ہے"۔ آپ کا اس عہدے پر تقرر مسلم خواتین روس کے حقوق کی نگہداشت کا عملی طور پر کفیل ہے۔

فہرست اسمائے گرامی چندہ دہندگان جمعیۃ علمائے ہند و شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام

(بسلسلہ سابق)

بابتہ ماہ جمادی الثانیہ ۱۳۴۵ھ

میزان	زکوۃ	متفرق	نمبر	مد		اسمائے گرامی چندہ دہندگان
صہ	.	صہ	1815/19	جمعیۃ	رانڈیر	ازوقف جناب حاجی محمد ابراہیم محمد اشرف صاحب مرحوم
عہ	.	عہ	19/22	تبلیغ	کلکتہ	معرفت جناب مولوی عبدالستار صاحب صدیقی
عہ	.	عہ	20/22	″	گوال جہوزئی	جناب بابو جلال الدین صاحب
صہ	.	صہ	1816/19	جمعیۃ		جناب محمد ذوالفقار علی صاحب
صہ	.	صہ	21/22	تبلیغ	جلالپور شریف	جناب پیر سید فضل شاہ صاحب
لعہ	.	لعہ	22/22	″	بھوپال	مسلمانان بھوپال معرفت مولوی مظفر حسین خان صاحب
عہ	.	عہ	23/22	″	چکوتی پاڑہ	جناب واصف علی صاحب
صہ	.	عہ	1817/19	جمعیۃ	چک ۵۴ ضلع سرگودہا	جناب محمد اسمٰعیل صاحب
ے	.	ے	24/22	تبلیغ	بھدرا	جناب بابو عبدالباری صاحب
للعہ		للعہ	25/22	″	بھنڈاری	عالی جناب نواب احمد سعید خان صاحب رئیس
						میزان کل

ماہ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

میزان	زکوۃ	متفرق	نمبر	مد		اسمائے گرامی چندہ دہندگان
عہ	.	عہ	1818/19	جمعیۃ	گیا	جناب منگرو میاں صاحب
عہ	.	عہ	1819/19	″	″	جناب عبداللہ صاحب
صہ	.	صہ	26/22	تبلیغ	پنڈی گھیب	جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب
ے	.	ے	1820/19	جمعیۃ	پھلواری شریف	جناب مولوی محمد نظام الدین صاحب
للعہ	.	للعہ	1821/19	″	دہلی	جناب حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم
عہ	.	عہ	1822/19	″	ازوز گنج۔ سلہٹ	جناب سید اشرف بخش صاحب
صہ		صہ				میزان کل

ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ

میزان	زکوۃ	متفرق	نمبر	مد		اسمائے گرامی چندہ دہندگان
للعہ	.	للعہ	1823/19	جمعیۃ	دہلی	جناب حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم
ے	.	ے	27/22	تبلیغ	علیگڈھ	جناب عثمان علی صاحب
للعہ	.	للعہ	28/22	″	کلکتہ	جناب احمد سعید و شیخ محمد صدیق صاحبان اینڈ کو
عہ	.	عہ	29/22	″	بجاولپور	جناب محمد سراج الدین صاحب سابق چیف جج
عہ	.	عہ	30/22	″	جانی پاڑہ	جناب غلام سرور صاحب چودھری
ے	.	ے	31/22	″	قلعہ سیف اللہ	جناب منشی رحم علی غلام محمد صاحبان
للعہ	للعہ		32/22	″		جناب مستری فقیر محمد صاحب
ے	.	ے	1824/19	جمعیۃ	کلکتہ	جناب مولوی محمد افضل الدین صاحب
ے	.	ے	1825/19	″	فروزہ	جناب مولانا صوفی ابوبکر صاحب صدیقی
للعہ	.	للعہ	32/22	تبلیغ	جاکی ضلع سیالکوٹ	جناب ولی محمد صاحب
لعہ	.	لعہ	33/22	″	بھوپال	مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خان صاحب
لعہ	.	لعہ	35/22	″	ملکی رجواڑہ	جناب مولوی محمد حسین صاحب
عہ	.	عہ	36/22	″	موضع حسن پور دسلی ضلع مظفر پور	جناب نتھو میاں صاحب
صہ	.	صہ	37/22	″	مظفر پور	جناب بابو شمس الحق صاحب
مار	.	مار	38/22	″		جناب بابو عبدالباسط صاحب منیجر گودام
عہ	.	عہ	39/22	″		جناب مولوی ضیاء الحق صاحب
صہ	.	صہ	40/22	″		جناب منشی رمضان صاحب معرفت جناب بابو عبدالباسط صاحب
عہ	.	عہ	41/22	″		جناب منشی سلیمان عبدالرحمن صاحبان تاجران چرم

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

Mess India Store, P.O. Beadon St., Calcutta

اکسیر جذام

سوالات — جواب

امرت دھارا

اکسیر بدن

دوا یاقوت

نمک سعدی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

سنہری موقع

Bag Bazar Stores, 2, Bag Bazar St., Calcutta

برتن

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک صہ ۵، جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲، جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ، سنہری جلد قسم اعلیٰ سے، محصولڈاک ۸۔

قرآن مجید جو کہ ۲۰ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲۔

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معمر اصحاب کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غرباء کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ محصولڈاک ۸۔ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائینگے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا بڑا کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے۔ جنکی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اوّل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساتھ سپارہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصولڈاک ۱۴۔
(نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگاوینگے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصولڈاک ۸۔

مکمل چھاپہ خانہ برائے فروخت

دو لیتھو مشینیں ایک کٹنگ مشین۔ موٹر۔ پریس۔ پتھر لیتھو کے ہمارے چھاپہ خانہ میں واسطے فروخت موجود ہیں مشین بہت اچھی حالت میں چل رہی ہیں مفصل حالات ذیل میں ملاحظہ ہوں

(۱) یہ لیتھو کی بڑی مشین جسکا سائز ۳۰×۴۰ ہے۔ مان بکری کی ہے جو کہ مضبوطی کے لحاظ سے یہ کارخانہ مشہور ہے اور یہ مشین بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ باریک سے باریک چھاپ سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

(۲) یہ مشین لیتھو کی جسکا سائز ۲۲×۱۷ ہے۔ اور ۲۲×۱۸ کا پتھر آ جاتا ہے۔ یہ مشین بھی اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ بہت ہلکی مشین ہے۔ ہاتھ سے بھی چل سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

(۳) یہ مشین کاغذ کتابیں کاٹنے کی ہے۔ اسکا سائز ۲۷×۳۴ ہے۔ نہایت مضبوط اور عمدہ مشین ہے۔ اور ہلکی ہے۔ ہاتھ سے چلتی ہے۔ اور موٹر سے بھی چلتی ہے۔ اسکے ہمراہ دو چھریاں ہیں۔

پریس لیتھو کا بڑا جو کہ مشین کے ہمراہ دیا جاویگا۔ کاپی جانے کا پریس ہے۔ اس کا سائز ۲۲×۴۰ ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔

موٹر۔ یہ موٹر چند یوم کا استعمال کیا ہوا ہے۔ پانچ ہورس پاور کا ہے۔ نہایت عمدہ اور مضبوط ہے۔ بالکل صحیح چلتا ہوا ہے۔ اسکے ہمراہ سٹارٹر بھی ہے اور بالکل مکمل ہے۔

پتھر لیتھو کے مختلف سائز کے ہیں اور عمدہ میکر کے ہیں۔ غرضکہ ایک چھاپہ خانہ کا سامان ہے۔

(نوٹ) قیمت وغیرہ بذریعہ خط و کتابت ذیل کے پتہ سے طے کر لیں۔

منیجر اقبال پرنٹنگ ورکس گلی قبر حویلی اعظم خان۔ دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

نئی ایجاد دنیا نمونہ

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

گولڈن انگوٹھیاں

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

پرچہ مبارکہ حمیدیہ بعطیات حسبنو

صالح محمد عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

آ گیا موسم سرما میں

ڈرائی ٹانک یا سفوف حیرت

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

برص یعنی پھلبہری کے داغ کی یقینی اور حیرت انگیز دوا

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

محمد عثمان تاجر کتب بیبہ کلاں دہلی

قرآن مجید کے ایک شاندار ایڈیشن کی تیاری

مخدوم محترم۔ اسلام علیکم

سوتی کمپنی کی ایک شاخ جولائی گذشتہ کو لاہور چوک میں کھولی گئی ہے اس شاخ نے مندرجہ ذیل دو کاموں کو اپنے ہاتھ میں لیا ہے امید ہے کہ جناب علمی و ادبی دلچسپی کے شائقین کی آگاہی کیلئے اسکے متعلق مختصر اطلاع الجمعیۃ کے تازہ نمبر میں درج فرما کر مشکور فرمائیں گے۔

(۱) ہندوستان میں عربی طرز تحریر کے بہترین کاتب مولوی محمد قاسم صاحب سے ایک معرا اور ایک مترجم قرآن مجید لکھوانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جسکے بلاک بنوائے جاوینگے۔ اور بلاکوں کی چھپوائی کے ذریعہ قرآن مجید کی اشاعت ہوگی۔ کوشش کی جاویگی کہ قیمت اسقدر کم رکھی جاوے کہ بازار کے عام شائع شدہ قرآن مجیدوں کے مقابلہ میں اس کی فروخت کامیاب ہو۔ غلط کتابت اور غیر ذمہ دار تاجران کتب کے شائع کردہ نسخہ ہائے قرآن حکیم کے متعلق بیجا اور صحیح شکایات کا سلسلہ اب اسقدر بڑھ گیا ہے کہ اس کا فوری اور کماحقہ انسداد ضروری ہے۔

(۲) پنجاب کے مشہور خوشنویس منشی عبدالمجید صاحب جو نستعلیق طرز تحریر میں یدطولیٰ رکھتے ہیں وہ کمپنی کیلئے دیوان غالب کا ایک نسخہ لکھ رہے ہیں۔ اسکے بھی بلاک بنوائے جاویں گے اور اس کو پاکٹ ایڈیشن پر غالب کی ایک دلنی تحریر اور تصویر کے ساتھ شائع کیا جاویگا۔ کوشش کی جاویگی کہ جلد بندی کا بہترین انتظام ہو۔

خاکسار

محی الدین ایڈیٹر صوفی مینیجنگ ایجنٹ صوفی کمپنی

صغیر احمد عثمانی۔ سکرٹری استقبالیہ کمیٹی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

منگلور کی تبلیغ و تنظیم کانفرنس

دیگر حصص ہند کی طرح سے آج کل اضلاع مظفرنگر و سہارنپور کی فضا بھی غیر اطمینانی صورت اختیار کئے ہوئے ہے، سماجی پرچارک اور شدھی سور ما یہاں بھی فسادات کی گرم بازاری دیکھنا چاہتے ہیں شب و روز ان سورماؤں کا پرچار کا سلسلہ جاری ہے، کہیں عورتوں اور بچوں کا اغوا۔ کہیں بانی اسلام کی توہین، بیچارے غریب اور قلیل التعداد مسلمان دیہاتیوں کو زبردستی شدھ کرنے کی کوشش اور اس پر بائیکاٹ کی دھمکی، عدالتوں اور تھانوں میں فرزندان توحید کی حق تلفی وغیرہ یا اس قسم کے واقعات روز مرہ اس کثرت سے پیش آرہے ہیں کہ جن سے فتنہ و فساد کا اندیشہ رہتا ہے، اگرچہ سمجھدار اور ذی اثر حضرات جو شیلے مسلمانوں کو انفرادی طور پر صبر و تحمل کی تلقین کرتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے اب تک کوئی ناگوار حادثہ پیش نہیں آسکا لیکن موجودہ ہندو ذہنیت اور برادران وطن کے ان سورماؤں کو دیکھتے ہوئے ہرگز یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ ان کارروائی میں بلا کسی تنظیم اور زبردست جماعتی کوشش کے کامیابی حاصل ہو جائیگی اسلئے ایک ایسی کانفرنس کی ضرورت کے احساس ہے مگر جس میں شہری اور دیہاتی باشندے کثرت سے جمع ہو سکیں تاکہ

میزان کل

(مولانا) محمد عرفان۔ ناظم بیت المال جمعیۃ علماء ہند دہلی

قرغان سے جمعیۃ العلماء ہند کی امداد

قرغان میں ہندوستان کے چند ایسے مخلص اور اسلام کے ہمدرد حضرات موجود ہیں جو ہندوستان سے دور رہکر بھی ہندوستان کی تمام اسلامی تحریکات سے دلچسپی لیتے اور انکی وقتاً فوقتاً امداد کرنے میں سب سے پیش پیش رہتے ہیں۔

انہیں دردمند مسلمانوں میں سے ہمارے مخلص دوست مستری غلام محمد صاحب ہیں جو شعبہ تبلیغ کی مالی اعانت فرماتے رہتے ہیں، مبلغ صہ۵ کی آپ نے دوسری قسط تبلیغی تحریکات کو ہندوستان میں جاری رکھنے کے لئے جمعیۃ علماء ہند کو ارسال فرمائی ہے۔

خدائے برتر و توانا مستری صاحب موصوف کے اس قابل قدر اسلامی جذبہ کو قائم رکھے اور انہیں توفیق دے کہ وہ اپنے ان اعمال حسنہ کا دوسرے مسلمانوں کو بھی پیرو بنا سکیں۔

تاکہ یہ تبلیغی جذبہ تمام مسلمانوں میں پھیل جائے اور وہ جمعیۃ علماء ہند کو مالی مشکلات سے نجات دلا کر اس کے دست و بازو مضبوط بنائیں اور کارکنان جمعیۃ پورے انہماک کے ساتھ خداوند قدوس کے کلمہ کو بلند کرنے کیلئے مصروف عمل ہو جائیں ہم مستری صاحب موصوف اور انکی اس تمام جماعت کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے تبلیغ کی اعانت کیلئے یہ رقوم ارسال فرمائی ہیں۔ امید ہے کہ مستری صاحب موصوف اپنی مساعی حسنہ ہمیشہ کے لئے جاری رکھینگے۔

محمد عرفان

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	رقم	کیفیت
۱	جناب آغا محمد ابراہیم صاحب	عہ۵	
۲	جناب آغا عبدالمجید صاحب	عہ	
۳	جناب آغا علی جان صاحب	عہ	
۴	جناب مستری غلام محمد صاحب	صہ۵	

’TRIOH‘
PATENTED
STAPLING MACHINE

پیٹنٹ ٹرائے مشین

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

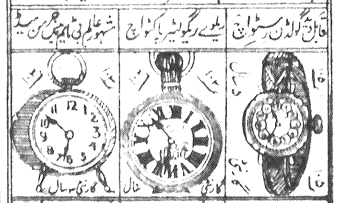

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ
اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

رسالہ پروانہ

منیجر رسالہ پروانہ دربھنگہ (بہار)

پیرس جمال سوپ

منیجر نکس سوپ دہلی

اسٹری ریشمی کپڑے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ نومبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۳

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

ہندوؤں کا دعویٰ ہے کہ ان کے مذہب میں گائے کو بڑی عظمت حاصل ہے اور اس کی قربانی سے ان کے مذہبی جذبات سخت صدمہ پہنچتا ہے۔ لیکن ارباب تحقیق سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ قدیم زمانہ کے ہندو گائے کی قربانی کو جائز سمجھتے تھے اور ان کے نزدیک گائے کا گوشت اسی طرح حلال تھا جس طرح مسلمانوں کے ہاں سمجھا جاتا ہے۔ ...

وششٹھ رشی کی ضیافت

مہمانوں کی تواضع

پروفیسر ولسن کی تحقیق

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

صراط مستقیم ... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورہ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ المدونین

الفاروق

فتاویٰ رشیدیہ

ہمارے نبی

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر مجربات

علامہ شبلی نعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

الفاروق | مقالات شبلی
المامون | رسائل شبلی
الغزالی | مجموعہ نظم شبلی
المارون | سوانح مولانا روم
سیرۃ النعمان | بیان خسرو

سفرنامہ مصر و روم و شام

انا از اسلام ترجمہ بدر الاسلام

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

مجربات عملیات کی پانچ کتابیں

تفاسیر

تعلیم الاسلام

رد مرزائیت

آریوں کے جوابات

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

جلد سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقع

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائش ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء | [illegible] | نمبر ۳۳

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

ہندوؤں کا دعویٰ ہے کہ ان کے مذہب میں گائے کو بڑی عظمت حاصل ہے اور اس کی قربانی سے ان کے مذہبی جذبات سخت صدمہ پہنچتا ہے لیکن ارباب تحقیق سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ قدیم زمانہ کے ہندو گائے کی قربانی کو جائز سمجھتے تھے اور ان کے نزدیک گائے کا گوشت اسی طرح حلال تھا جس طرح مسلمانوں کے ہاں سمجھا جاتا ہے۔ اسکے متعلق غیر ہندو علماء کی تحریریں تو اکثر شائع ہوتی رہی ہیں لیکن آج ہم بنگال کے مشہور ماہر آثار قدیمہ ہند راجہ راجندر لال مترا۔ ایل۔ ایل۔ ڈی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کی کتاب Indo Aryans کے باب ششم کا اقتباس یہاں پیش کرتے ہیں جس سے قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ ذبح گاؤ کے متعلق اصلی ہندو دھرم کی تعلیم کیا ہے۔ یہ امر ملحوظ رہے کہ راجہ صاحب بنگال کے ایک خاندان سے تعلق رکھتے تھے [illegible] کتاب میں انہوں نے قدیم [illegible] بہتر سلیقے کے ساتھ پیش کیا ہے۔

وہ لکھتے ہیں:-

اس مضمون کا عنوان ہی بہت سے اہل وطن کو متوحش کر دیگا۔ مگر مجھے بھروسہ ہے کہ ہم کو ہمالیہ کے اس پار آنے والی آریہ قوم کی ابتدائی تمدنی زندگی کے متعلق تحقیقات کرنے سے عذر نہیں ہے وہ اس بحث کے لئے کافی عذر ہوگی کہ ہمیں جا کر ہی معلوم کیا جائے کہ وہ کس طرح گوشت کو غذا بناتے تھے۔ ایک بالکل صاف سی بات ہے کہ اس زمانہ کے ہندوؤں کے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں ... ہندوستانی زبان سے گو ماس کا لفظ بھی نکالا ہے پسند نہیں کرتے جائے ملک میں محض گائے کے خون پر اکثر سخت فساد ہو گئے ہیں۔ مگر اسکے باوجود ایک زمانہ تھا جب صرف یہی نہیں کہ جانوروں کے ذبح کرنے کو کوئی نفس لازم مکروہ نہ ہوتا تھا۔ اور صرف یہی نہیں کہ ان کا ذبح کرنا مہمان نوازی کی علامت سمجھا جاتا تھا بلکہ راسخ العقیدہ ہندوؤں کے نزدیک سفر آخرت میں ہر مرحلہ کے ساتھ گائے کے گوشت کا توشہ بھیجنا ضروری سمجھا جاتا تھا۔ اور مرنے کے ساتھ ایک گائے بھی چتا میں جلائی جاتی تھی۔ اس حقیقت کا اظہار انگریزی اور ہندوستانیوں کے لئے سخت حیرت انگیز ہوگا جو ہندوؤں کے موجودہ جذبات سے واقفیت رکھتے ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ میرا یہ بیان ایسی کتابوں پر مبنی ہے جن کے استناد و اعتبار میں کسی قسم کا شک نہیں کیا جا سکتا۔

اس کے لئے تعلیم کے مراسم کے متعلق مصنف کا مضمون ملاحظہ کیجئے۔

پروفیسر ولسن کی تحقیق

میرے ہم وطنوں میں جو لوگ زیادہ تعلیم یافتہ ہیں انہیں معلوم ہے کہ ویدوں میں "گومیدھ" نامی ایک رسم کا بھی ذکر ہے جس سے مراد مویشیوں کی قربانی ہے وہ اس قربانی کو تمثیلی پیرایہ میں دیکھتے ہیں اور اس پر وہ اسرار کی ایسی باتیں بڑھا دیتے ہیں کہ اصل حقیقت چھپ کر رہ جاتی ہے اور لوگ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یہ قربانی عملی نہیں تھی۔ چنانچہ اول اول جب پروفیسر ولسن کا ذہن اس مضمون کی طرف منتقل ہوا تو معمہ سازی کی اس کوشش نے انکو بھی مذبذب کر دیا تھا۔ لیکن ان جیسے فاضل کی نظر سے حقیقت کا پوشیدہ رہنا مشکل تھا۔ وہ رگ وید کے ترجمہ پر ایک جگہ اپنے حاشیہ میں لکھتے ہیں:-

گھوڑے یا گائے کی قربانی گومیدھ یا اشومیدھ ہندو مراسم کے ابتدائی دور میں عام تھی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ قربانی حقیقی نہ تھی بلکہ محض تمثیلی تھی اور یہ کہ جانور کو محض قربانی کی علامت بنا کر لے جا کر چھوڑ دیا جاتا تھا۔ مگر اس عبارت کے الفاظ اس خیال کی تائید نہیں کرتے۔ کیونکہ گائیوں کے خون کا دریا جیسا تقینی طور پر یہ معنی رکھتا ہے کہ فی الحقیقت ان کا خون بہایا گیا۔ اصل کتاب کی عبارت کا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ تنورانتی کی بیٹیوں کے خون سے یہ نکلا...... "تنورانتی کی بیٹی" ایک عام استعارہ ہے جو گائے کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔

فاضل پروفیسر کے استدلال کی طرف منتقل ہونے سے پہلے ہی لوگوں کا ذہن منتقل ہو چکا ہے اور اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ اس عبارت میں خون کا لفظ محض قربانی کے استعارہ کو مکمل کرنے کیلئے مستعمل ہوا ہے۔ بعض اور لوگوں نے الفاظ کا تو اصلی مفہوم لیا ہے مگر تاویل میں حد سے زیادہ جسارت برتی ہے وہ کہتے ہیں کہ قربانی دینے والوں نے اپنی زبردست روحانی قوت سے ان قربانی کئے ہوئے جانوروں میں دوبارہ جان ڈالدی تھی۔

وششٹھ رشی کی ضیافت

یہ جواب دینداروں عوام کو مطمئن کرنے کے لیے کافی ہو تو ہو مگر وہ عقل و دلیل کے دائرے سے اس قدر باہر خارج ہو گیا ہے کہ اس پر کسی بحث کی ضرورت ہے۔ لیکن ایک راسخ العقیدہ ہندو ان سے یہ پوچھ سکتا ہے کہ یہ والمیکی رامائن مشہور شاعر اور مورخ نے کو کیا ہو گیا تھا کہ انہوں نے وششٹھ رشی کی ضیافت میں جو اصلی برتنوں میں سے ایک تھا مصنف کے اور ویدوں کی ممتاز شخصیتوں میں شامل تھے ایک پورا گلہ بچھڑوں کا ذبح کر ڈالا؟ اگر اس معاملہ میں بھی دوبارہ جان ڈالدینے کی تاویل پیش کی جائے تو اس سے کیونکر انکار ہو سکتا ہے کہ مہمانوں نے ذبح شدہ جانوروں کا گوشت ضرور کھایا تھا؟ وششٹھ رشی کے استقبال میں والمیکی کے اہتمام کا ذکر اترام چرت کی جس عبارت میں ہے وہ اتنی مشہور ہے کہ میں اسکو یہاں بجنسہ نقل کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ منظر والمیکی کے جائے قیام سے قریب ہی پیش آیا تھا اور اس موقع پر رشی کے دو چیلوں کے درمیان ایک طویل مکالمہ ہوا تھا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ساؤدہ تکی نے اپنے ساتھی بھنڈاین سے پوچھا آج کونسا مقدس بیل آدھا ہے جس کے استقبال کی یہ تیاریاں ہو رہی ہیں؟ بھنڈاین نے جواب دیا کہ مذاق نہ کرو۔ آج وششٹھ رشی مہاشے گرو کے پاس دسرتھ کی رانیوں کو لا رہے ہیں۔ ساؤدہ تکی نے کہا "میں معافی چاہتا ہوں۔ میں تو سمجھا تھا کہ کوئی بھیڑیا یا شیر آیا ہوا ہے" بھنڈاین نے پوچھا تم یہ کیونکر سمجھے تھے؟ ساؤدہ تکی نے جواب دیا "اور کیا سمجھتا؟ یہ ہوتے ہی اس نے بچھڑے جو دیچ کے جا رہے ہیں" اس پر بھنڈاین نے کہا "کیا تم کو معلوم نہیں ہے کہ ہماری مقدس ویدوں میں میزبان کو تاکید کی گئی ہے کہ جب وہ ہر کا کوئی عالم مہمان ہو کر آئے تو وہ اس کو شیریں غذا کھلائے اور اس کے ساتھ بیل یا بچھڑے یا بھیڑ کا گوشت پیش کرے۔ اور اسی طرح مہمان ہی میزبان کی ضیافت کرے"۔

رشیوں کی دعوت میں گائے کا گوشت

وششٹھ رشی نے بھی جب وشوامتر جنک ... ست نندا، جام دگنیہ اور دوسرے رشیوں اور دوستوں کی دعوت کی تو اس میں ایک موٹا تازہ بچھڑا ذبح کیا۔ مہاویر چرت میں جام دگنیہ کو شرکت ضیافت پر آمادہ کرنے کے لئے کھانے کی لذت کا لالچ دیتے ہوئے وہ کہتے ہیں:- "بچھیا ذبح ہونے والی ہے اور کھانا گھی میں بھونا جا رہا ہے۔ تم ایک عالم ہو۔ اس لئے ایک عالم کے مکان پر آؤ۔ اور دعوت میں شریک ہو کر) ہم پر احسان کرو"۔

اسمیں شک نہیں کہ یہ حوالے صرف ڈراموں افسانوں سے ماخوذ ہیں مگر ایک لمحہ کیلئے بھی فرض نہیں کیا جا سکتا کہ ان قصوں کے مصنفین نے اپنی کتابوں میں یہ جانتے ہوئے انکو لکھنے کی جرأت کی ہوگی کہ ان کے عام ناظرین کے جذبات کو ان سے صدمہ پہنچیگا۔

مہمانوں کی تواضع

کول بروک (Col brook) نے ایک مستقل مضمون ہندوؤں کے مذہبی رسوم پر لکھا ہے۔ اسمیں وہ لکھتا ہے:-

"قدیم زمانہ میں یہ عام رسم تھی کہ مہمان کی آمد پر ایک گائے ذبح کی جاتی تھی۔ اسی لئے مہمان کو "گوگھن" یعنی گاؤ کش کہا جاتا تھا"......

شادی کے موقع پر گائے ذبح کرنے کے متعلق جو منتر ہے، اس کا ذکر کرتے ہوئے یہی مصنف لکھتا ہے:-

"اس عبارت کے ترجمہ میں جس شارح کی عبارت کا اتباع کیا گیا ہے [illegible] کا ... مہمان ... دوست ... اور ... کے لئے ایک گائے باندھی جاتی ہے۔ اسی بنا پر مہمان کو "گوگھن" یعنی گاؤ کش کہتے ہیں"۔ (باقی)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	للعہ
ششماہی	للعہ	صہر
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئیے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت ایک روپیہ ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

کانگریس کی سعی مفاہمت

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے جس مستعدی کے ساتھ ہندو مسلمانوں کے موجودہ جھگڑوں کو ختم کرنے کی کوشش شروع کی ہے اس کے لئے وہ ملک کے ہر طبقہ و ہر انسان کی شکرگزاری کی مستحق ہے اس سے پہلے وہ بمبئی میں ایک بہت بڑے سیاسی مسئلہ (یعنی مسئلہ انتخاب جداگانہ) کو طے کر چکی ہے جو کئی سال سے دونوں قوموں کے درمیان شدید اختلافات کا مرکز بنا ہوا تھا اب اس نے دوسرے نہایت اہم مذہبی مسائل کو بھی بڑی حد تک معقول و منصفانہ طریقہ سے طے کر دیا ہے ہم کئی سال سے ہاری ہوئی جنگ کی آگ میں تیل ڈالنے کا کام ...

ضرورت تھی۔

اس نئی تحریک نے صرف یہی نہیں کہ مسلمانوں میں بجا طور پر شدید ناراضی پیدا کر دی۔ بلکہ اس سے ہندوستان میں اشاعت ادیان کی تحریکات کا رنگ ہی بدل گیا۔ لوگوں میں عام طور پر یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ اشاعت دین کا مقصد صرف تعداد کا بڑھانا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ سیاسی حقوق حاصل کئے جا سکیں۔ اہل علم اور سمجھدار لوگوں کو بجائے اس کے کہ اپنے مذہب کی تعلیمات پیش کرنے یا دوسرے مذاہب پر تنقید کرنے کے بجائے زیادہ تر توڑ جوڑ، ترغیب اور مال و زر کے لالچ پر اعتماد کیا جانے لگا۔ اور اس قسم کی حرکات شروع ہو گئیں جن سے حریف قوم کو چڑانے اور برانگیختہ کرنے کے سوا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس طریق عمل سے دونوں قوموں میں نفرت و عداوت پیدا ہونا بالکل ایک قدرتی امر تھا اور ...

بقیہ دو مسائل جن کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حل کیا ہے گائے اور باجہ کے مسائل ہیں۔ ان کے متعلق کمیٹی کی تجویز ہم اشاعت آئندہ میں تبصرہ کریں گے۔

(باقی)

مسٹر اینگر سے ہندوؤں کی ناراضگی

گذشتہ جمعرات کو سٹر سری نواس آینگر نے کمپنی باغ میں تقریر کرتے ہوئے کہیں یہ کہہ دیا کہ

"زمانہ قبل تاریخ میں آریہ لوگ بھی گائے کی قربانی کرتے تھے اور ان کے ہاں اس کے گوشت کا پرہیز بالکل نہ تھا لیکن ہندوستان میں ہندو دھرم نے اہنسا کا اصول اختیار کر لیا"

...

شودر کا کھانا دماغی روشنی کو زائل کر دیتا ہے (۴:۲۱۸)

جو کوئی بلا ارادہ شودر کا کھانا کھا لے اس کو تین دن روزہ رکھنا چاہئے۔ اور جو بالارادہ کھا لے اس کے لئے وہی کفارہ ہے جو پیشاب یا پاخانہ کھانے والے کے لئے مقرر ہے (۴:۲۲۲)

جو شخص چنڈال کو ہاتھ لگا لے وہ نہائے بغیر پاک نہیں ہو سکتا۔ (۵:۸۵)

شودر اگر برہمن کے پاس بیٹھ جائے تو اس کے سرین کاٹ دئے جائیں (۸:۲۸۱)

شودر خواہ خرید ہو یا ناخرید، برہمن اس کو اپنی خدمت پر مجبور کر سکتا ہے کیونکہ شودر فطرۃً غلام پیدا ہوا ہے (۸:۴۱۳)

اگر شودر کو اس کا آقا آزاد بھی کر دے تو وہ آزاد نہیں ہو سکتا (۸:۴۱۴)

برہمن شودر کی جائیداد پر بے تکلف قبضہ کر سکتا ہے، کیونکہ شودر کو اپنی کسی چیز پر حق ملکیت حاصل نہیں ہے (۸:۴۱۷)

...

دہلی میونسپل کمیٹی کی بے انصافی

...

اچھوت ادھار اور سناتن دھرم

...

نکات و لطائف

(از مولانا احمد سعید صاحب)

میرے مخلص کرم فرما جناب ملا رموزی بھی کچھ عجیب کمبخت کے بزرگ ہیں۔ کچھ عرصہ سے آپ نے اخبار الجمعیۃ کو طاق نسیاں کے گلدستہ تغافل کا ایک مرجھایا ہوا پھول خیال کر رکھا تھا ...

شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجئے
دل یہ کہتا ہے کہ ٹھہرو ابھی جلدی کیا ہے

...

کانپور کی میونسپل کمیٹی

...

ریاست سنگرور میں الجمعیۃ کی ممانعت

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ذیل میں کہ: ہندہ مری اس نے ایک ماموں کے چار لڑکے اور ایک ماموں کی ایک لڑکی۔ ایک خالہ کا ایک لڑکا ایک لڑکی وارث چھوڑے توان کو ہندہ کے ترکہ میں سے کیا کیا ملیگا۔

الجواب

مسئلہ ۱۸

خال				خال	خالہ	
ابن	ابن	ابن	ابن	بنت	ابن	بنت
۳	۳	۳	۳	۳	۲	۱

...

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

دلچسپ واقعات

کراچی میں یکم نومبر کو نصف شب کے قریب ماہی گیروں نے ایک زبردست وہیل مچھلی پکڑی ...

...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ بھی اپنی تجارت کو بام ترقی پر پہنچا سکتے ہیں۔ (منیجر)

ایک عورت کے خیالات مرد ہو جانے کے بعد

مردانہ صورت میں زنانہ جذبات

اٹلی میں ریٹا ٹیگر ا دیا تا نامی ایک اٹھارہ سال کی دوشیزہ لڑکی تھی۔ اچانک اسکے اعضا میں تبدیلی شروع ہوئی۔ اب وہ پورے معنی میں مرد ہو گئی ہے یہانتک ڈاکٹروں نے اسے مرد ہونے کی سند دیدی ہے۔

پچھلے دنوں ریوٹر ایجنسی نے یہ خبر تمام دنیا میں مشتہر کر دی تھی۔ اب اس کی مزید تفصیلات انگلستان کے اخبارات میں آگئی ہیں۔

یہ حیرت انگیز واقعہ گذشتہ ماہ اگست میں پیش آیا۔ اس سابق دوشیزہ اور حال کے نوجوان مرد نے اخبارات میں ایک مضمون شائع کیا ہے۔ اس مضمون میں وہ مرد ہو جانے کے بعد اپنے تاثرات بیان کرتا ہے چونکہ وہ اب تک اپنے جذبات میں نسوانیت کا تاثر ظاہر کرتا ہے اس لئے بہتر ہے کہ ہم بھی اسکا ذکر ضمیر مونث کے ساتھ کریں۔

مرد بننے کا شوق

وہ لکھتی ہے کہ بچپن ہی سے میرے دل میں یہ تمنا ہوا تھی کہ کاش میں مرد ہوتی تاکہ مردوں کی سی آزاد زندگی بسر کر سکتی لیکن اب جبکہ قدرت نے میرا بچپن کی یہ دیرینہ آرزو پوری کر کے دنیا کو ایک عجیب واقعہ دکھا دیا ہے۔ میری حالت بالکل برعکس ہو گئی ہے۔ کاش میں دوبارہ عورت ہو جاتی۔

پھر ہم دونوں نے نہایت جوش سے مصافحہ کیا۔ لیکن کیسا مصافحہ؟ مردانہ مصافحہ۔

زنانہ کپڑے اتارنے کا رنج

جب میں نے پہلی مرتبہ خوبصورت زنانے کپڑے اتار کر مردانے کپڑے پہنے تو بے اختیار جی بھر آیا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ آئینہ میں جب میں نے اپنی صورت دیکھی تو رنج و غم کی شدت سے میرا دل قریب تھا کہ پھٹ جائے۔ آج میں بازاروں میں اپنی سہیلیوں کو زنانہ لباس میں چلتے دیکھکر رشک و حسد سے جل جاتی ہوں۔ ہر عورت کے نسوانی وجود کا منظر میری آنکھوں کے لئے تماشا ہے۔ میرا دل بے اختیار رونے لگتا ہے۔

یہ عجیب بات ہے کہ نوجوان مرد جو پہلے مجھ سے اظہار محبت کرتے تھے اور میرے ساتھ طرح طرح سے تفریح کرتے تھے، اب مجھ سے کہتے ہیں کہ آؤ ہمارے ساتھ مل کر نوجوان لڑکیوں سے ملاقاتیں کرو۔ کیونکہ تم بھی ہماری طرح مرد ہو گئے ہو۔ مگر وہ بالکل نہیں جانتے کہ اگرچہ میں مرد ہو گئی ہوں۔ مگر ابتک میرے جذبات نسوانی ہی ہیں۔ میں ہر خوبصورت لڑکی کو دیکھکر آتش رشک میں جلنے لگتی ہوں وہ مجھے اپنی رقیب معلوم ہوتی ہیں۔

مردانہ ذمہ داریاں بار معلوم ہوتی ہیں

نئی ترقیات

بیرون ہند

ایک جہاز اور اسٹیمر کا تصادم

جانوں کا نقصان

سڈنی ۲ نومبر۔ تاہتی نامی جہاز جس وقت بندرگاہ کے انتظار میں تھا ایک اسٹیمر سے جس پر بہت سے مسافر سوار تھے ٹکرا گیا۔ اسٹیمر پاش پاش ہو گیا۔ تقریباً ڈیڑھ سو مسافر جن میں بہت سے اسکول کے بچے تھے، پانی میں تیرتے نظر آنے لگے قریب کے جہاز اور کشتیاں مدد کے لئے دوڑیں لیکن ابتک صرف ۱۰ لاشیں ملی ہیں۔ اسوقت تک اندازہ کیا جاتا ہے کہ صرف پندرہ آدمی جان سے گئے ہونگے۔ یہ بھی اندیشہ ہے کہ اسٹیمر ہی میں کئی آدمی پھنس گئے ہونگے زخمی آدمی زخم کی حالت میں پانی سے نکالے گئے۔

مسئلہ طنجہ

فرانس اور اٹلی

پیرس ۳ نومبر۔ سینیور مسولینی نے جو کچھ دوبارہ حقوق دولت فرانس متعلقہ طنجہ ارشاد فرمایا تھا اس پر فرانسیسی اخبار "پیٹی پریزین" لکھتا ہے کہ دفتر خارجہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ موسیو بریاں اور مسولینی کے درمیان گذشتہ سال جو معاہدہ ہوا تھا اس کا تعلق

کے خیالات و احساسات سے واقف ہو سکے گی ۱۹۲۹ء تک کے لئے کوئی قابل اطمینان اسکیم پیش کرے گی بالکل غلط ہے۔

"نیو اسٹیٹسمین" نے حکومت کی اس حرکت کی مذمت کی ہے کہ وہ بالکل خاموش ہے حالانکہ اپنے ارادوں کو اس نے ظاہر ہونے دیا ہے۔ اخبار مذکور کی رائے ہے کہ حکومت کو جلد سے جلد ایک بیان شائع کر دینا چاہئے۔

برطانوی وزیر اعظم کا اعزاز

لندن ۴ نومبر۔ مسٹر بالڈون وزیر اعظم کو علمی جماعت کا رفیق (فیلو آف دی رائل سوسائٹی) نامزد کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا اعزاز ہے جو اس سے پہلے صرف دو وزرائے اعظم کو دیا جا چکا ہے۔

انگورہ میں تین اسلامی تاجداروں کا اجتماع

اعلیٰ حضرت شاہ رضا خان پہلوی فرمانروائے دولت علیہ ایران عنقریب بلاد فرنگ کا دورہ کرنے والے ہیں آپکا ارادہ ہے کہ واپسی پر ترکی کی قلمرو سے گذریں۔ اور انگورہ میں غازی مصطفیٰ کمال پاشا سے ملاقات کریں۔ (اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان بھی پہنچے ہیں)

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت کا مفصل پروگرام

اعلیٰ حضرت بادشاہ افغانستان ... دسمبر کو کابل سے

... خطرناک حملے کئے گئے تھے۔

آرین لیگ کی تجاویز

آرین لیگ نے اپنے اجلاس میں متعدد تجاویز منظور کیں جن پر نہایت گرما گرم تقریریں کی گئیں۔ جو سوامی شردھانند کے قتل، مختلف قاتلانہ حملوں، مقتولین کے ساتھ اظہار ہمدردی۔ "سازش" اور حکومت کو تشدد پر اتر آنے کی دھمکی کے متعلق تھیں۔

آرین لیگ اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی

... نومبر تک آرین کانگریس میں نہایت پرجوش تقریریں کی گئیں بھائی پرمانند نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی پر بہت لعنت ملامت کی اور کہا کہ کانگریسی ذہنیت کے ہندو ہندوؤں کے مذہب کی کبھی حفاظت نہیں کر سکتے۔ تجاویز اتحاد پر بہت شور مچایا گیا۔ اور "شدھی" ... کے نعرے بلند کئے گئے۔

ستیہ گرہ کی تجویز

ہندوستان میں عالمگیر فساد برپا کرنے کی تیاریاں

ایک تجویز ستیہ گرہ کے متعلق منظور کی گئی جس میں ایک سب کمیٹی کا تقرر کیا گیا۔ جو آریہ سماج کے حقوق اور آزادی کی حفاظت کے لئے آل انڈیا آرین لیگ کے ماتحت کام کرے گی اور ملک میں مفصل پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے وہ ... کرے گی۔

(۱) دس ہزار رضاکار بھرتی کئے جائیں گے جو ہر طرح کے نام پر جان دینے کے لئے تیار ہوں گے (۲) پچاس ہزار روپیہ جمع کیا جائیگا (۳) صوبہ کی مختلف لیگوں کے منظور ... آل انڈیا آرین لیگ کی اجازت سے ستیہ گرہ مناسب ...

مسلسل نہایت پرزور تقریر فرمائی۔ آپنے ان تمام اعتراضات کے جواب دئے جو کانگریس پر تجاویز اتحاد کی منظوری کے متعلق کئے جاتے ہیں آپنے فرمایا کہ کانگریس نے فرقہ وارانہ جماعتوں کو کافی موقعہ دیا کہ وہ اپنے درمیان کوئی سمجھوتہ کر لیں مگر جب انہوں نے اسقدر طویل عرصہ میں کچھ نہ کیا اور فسادات اور قاتلانہ حملے روز بروز بڑھنے لگے تو مجبوراً ہمیں مداخلت کرنی پڑی۔ اور کلکتہ میں ہندو مسلمانوں کے باہمی سمجھوتہ سے ہم نے ایک راستہ نکالا۔ اب اگر ہندو مہاسبھائی لیڈر یہ کہتے ہیں کہ انہیں کافی وقت نہیں ملا تو یہ بالکل غلط اور نازیبا ہے۔ آپنے فرمایا۔ دو لڑنے والے کبھی باہمی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ ہمیشہ ایک ثالث کی ضرورت ہوتی ہے اور کانگریس سے بہتر کوئی ثالث ہو نہیں سکتا۔ ایک دوسرے کے حقوق غصب کرنے سے اتحاد نا ممکن ہے۔ اب تک پابندیاں عائد کرنے کا اصول رہا ہے جس کے باعث کوئی دیرپا سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ اب جسکا جو حق ہے وہ اسے دینا چاہئے۔ ہندو باجہ بجائیں اور مسلمان گائیں ذبح کریں۔ نہ مسلمان اپنے اعتقادات ہندوؤں سے منوائیں نہ ہندو مسلمانوں سے۔ ہاں جہاں تک جذبات کا تعلق ہے ایک کو دوسرے کا لحاظ کرنا ضروری ہے۔

ہندوؤں کی افسوسناک ذہنیت

جناب صدر کانگریس نے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا کہ جب ہندو گائے کشی کے متعلق یورپین حضرات سے تعرض نہیں کرتے تو مسلمانوں سے الجھنا کون سا ضروری ہے کیونکہ یہ تو

... مولانا اکرم خان اور متعدد ہندو لیڈروں نے تقریریں کیں اور حاضرین نے بالاتفاق اتحاد کانفرنس کی تجاویز کو منظور کیا۔

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی تاریخیں

۲، ۳، ۴ دسمبر مقرر کر دی گئی

پشاور سے حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

پشاور ۵ نومبر۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ۴ نومبر کو پشاور پہنچ گیا مجلس استقبالیہ کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ پنڈال بھی پایۂ تکمیل کو پہنچنے والا ہے جس میں دس ہزار نفوس کی نشست کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اجلاس کے لئے ۲، ۳ اور ۴ دسمبر مقرر کی گئی ہے۔ جو حضرات اپنی تجاویز بھیجنا چاہتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ ۲۰ نومبر تک سید لال بادشاہ صاحب سکرٹری مجلس استقبالیہ کے پتہ پر روانہ فرما دیں۔ جو تجاویز اس تاریخ کے بعد موصول ہونگی ان پر غور نہیں کیا جائے گا۔ سرحد میں جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔

دار الحکومت

علیحدہ علیحدہ اپنے ضمیر کا معاملہ ہے۔ گذشتہ زمانہ میں آرین بھی گوشت خوری سے تعرض نہیں کرتے تھے اور گائے کے متعلق ان کے ...

ارشادات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

ایک شرمناک غلط بیانی کی تردید

ایک گھر انے جگ لوگوں کی جانب سے جو باہم ایک دوسرے کے رشتہ دار ہیں ۱۸ اکتوبر کو نماز جمعہ کے بعد اجمیر میں ایک اشتہار شائع کیا گیا تھا۔ اور اخبارات میں بھی اشاعت کے لیے بھیجا گیا تھا جس میں شاہ پورے کی منہدم مسجد کے متعلق اصل واقعات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی گئی تھی مشتہرین میں سے ایک صاحب عنایت علی نامی چند روز ہوئے جناب مولانا معین صاحب، جناب مرزا عبد القادر بیگ صاحب اور مجھ سے ملے تھے۔ اور انہوں نے اس امر کی کوشش کی تھی کہ ہم لوگ اس مسجد کے متعلق ان کے بیان کردہ واقعات پر اعتبار کر لیں۔ اور ان کی تحقیقات کے ساتھ متفق ہو جائیں ...

تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال
خادم ملک و ملت
محی الدین اجمیری عفا اللہ عنہ

مسلمانوں کی مرکزی دینی درسگاہ
ایک ہندو کی مقروض ہے

کیا آپ کی اسلامی حمیت اور قومی غیرت اس کو سننا گوارا کرے گی کہ آپ کی مرکزی دینی عربی درسگاہ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ایک ہندو ٹھیکہ دار کی سات ہزار روپیے کی مقروض ہے؟ اور جیسا کہ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی نے کچھ مدت ہوئی فرمایا تھا۔ ندوۃ العلماء کے ارباب حل و عقد اس ہندو ٹھیکہ دار کے رحم و کرم پر آج ایک سال سے جی رہے ہیں۔

اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ جس دار العلوم کی ضرورت و اہمیت کو مسلمانان ہند ...

(ناظم شعبہ اشاعت اجلاس سالانہ امرتسر)

امرتسر میں ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس
مسلمانان شہر کی مساعی

ندوۃ العلماء کا بائیسواں سالانہ جلسہ نہایت تزک و احتشام کے ساتھ ۲۵-۲۶-۲۷ نومبر کو امرتسر میں منعقد ہونے والا ہے جلسہ کو کامیاب بنانے کے لیے مسلمانان امرتسر نہایت سرگرمی سے مصروف عمل ہیں مجلس استقبالیہ کے مستقل عہدہ داران کا انتخاب ہو چکا ہے اور انتظامی امور کے لیے سب کمیٹیاں بھی قائم ہو چکی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔
چیرمین۔ شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا
وائیس چیرمین۔ مولانا مولوی ثناء اللہ صاحب
جنرل سکرٹری۔ حاجی شیخ علی بخش صاحب سوداگر
...

قبول اسلام

...

ہوئے اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔
دفتر جمعیۃ القریشیین لائل پور

مدرسہ اسلامیہ عربی سبیل الرشد قصبہ نکودر کا عظیم الشان جلسہ

خدا تعالےٰ کا شکر ہے کہ مدرسہ اسلامیہ عربی سبیل الرشد نکودر ضلع جالندھر پنجاب کا عظیم الشان جلسہ بمقام اندرون احاطہ مسجد ... بتاریخ ۲۳ و ۲۴ رجب ... ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹ و ۲۰ نومبر ۱۹۲۷ء ... منعقد ہونا قرار پایا ہے جس میں متعدد علماء کرام اور رہبران قوم مسلمانوں کی موجودہ ضروریات پر اظہار خیالات فرمائیں گے۔ جن حضرات کی تشریف آوری کی کامل توقع ہے اُن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:۔
(۱) جناب شیخ محمد امین صاحب بیرسٹرایٹ لاء لاہور سابق ...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

سنہری موقع
Bag Bazar Stores
2 Bag Bazar Street
Calcutta

بہترین اسلامی ٹوپیاں
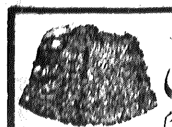
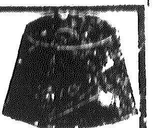
انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں
نئی ایجاد نیا نمونہ
خواتین کے لیے بہترین تحفہ
گولڈن انگوٹھیاں
منیجر زنانہ کاروبار لاہور

اپنے موسم سرما میں
ڈرائی ٹانک یا سفوف حسرت

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم
جنرل منیجر ... بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

عظیم الشان رعایت کا اعلان
(صرف ایک ماہ کے واسطے)
Moss. India Stores
P. O. Boadon St.
Calcutta

دوا یاقوت

'TRIOH' PATENTED
STAPLING MACHINE
پیٹنٹ ٹرائے مشین

جواہر التعلیم
الکلام بک ایجنسی ... بکڈپو ...

خضاب

تینوں گھڑیاں صرف ...

پیرس جمال سوپ
منیجر ... دہلی

حیرت انگیز رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے اخبار الجمعیۃ کا
"حبیب نمبر"
رجب میں شایع ہوگا
مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع
"حبیب نمبر"
منیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

خریدار یاد رکھیں
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

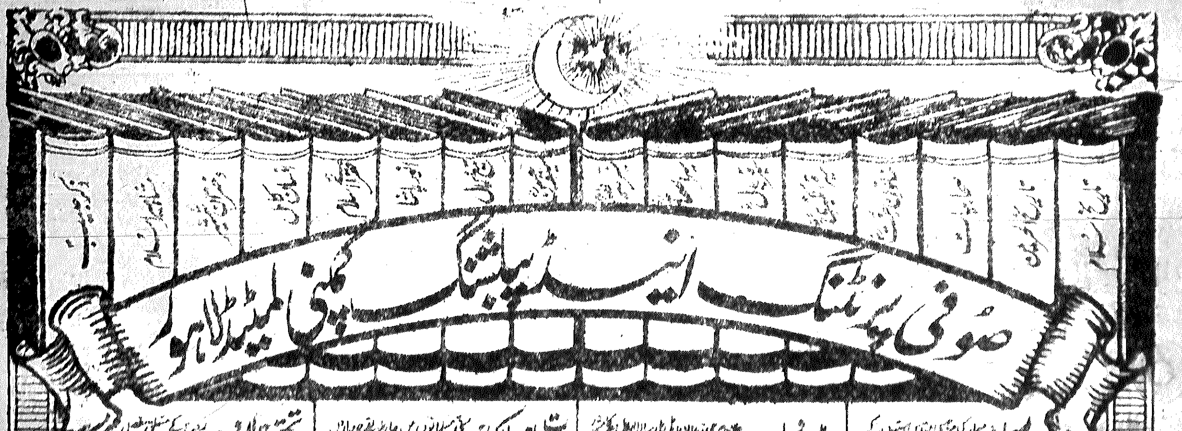

سیر الصحابہ
صحابیات
خاتون جنت
سیرۃ صدیقہ
سیرۃ الکبریٰ
سیرۃ حضرت بلال
حیات ابدی
سیرۃ الحسین
تاریخ اسلام
تاریخ الحرمین الشریفین
شرح درود کبریت احمر
رشد الراشدین
اسلامی کہانیاں

امین و مامون
فقہائے اسلام
ذکر حبیب
کالا پانی
حضرت ابو ایوب انصاری
مشاہیر اسلام
مشاہیر ہند
برزخ
انور پاشا
مذہب اور تلوار
اسلامی سپاہیانہ زندگی
اکابر قوم
تاریخ افغانستان
دختر سمرنا
دختران شمشیر
مہدی سوڈانی

حیات امام مالک
امام مسلم
تذکرہ کمال
عروس کربلا
یاسمین شام
جوہر قدامت
موودہ
آئینہ خودشناسی
میلاد النبی
مولانا روم
شمس تبریز
حیات سعدی
یادرفتگان
ذوالنون مصری
شرح قصیدہ غوثیہ
سیرۃ النعمان
الرسالۃ والنبوۃ
رسالہ علم لدنی
آداب المریدین
حیات حالی
حیات داغ

تحقیق الروح
حضرت فضل الرحمن
دربار علم
فلسفہ خواب
میر درد دہلوی
عرفان کی پہلی تجلی
میزان عمل
سید جمال الدین افغانی
فطرت نسوانی
انسان کامل
المسئلہ شرقیہ
قسطاس المستقیم
سوانح احمدی
نفحات
رشوت
ترکاریاں
پھل

ملنے کا پتہ منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ ۲۰ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ؎ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلےٰ ؎ محصولڈاک ۴؍

قرآن مجید جو کہ ۳ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ؎ محصولڈاک ۱۲؍

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معمر آنکھوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ۱۰ جلد کا رعایتی ؎ محصولڈاک ۸۔ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایکروپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے۔ جنکی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنواکر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۲۰ ہیں رسالہ جزء ۱۰ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ ½ انچہ ہدیہ مجلد چرمی سے ؎ رعایتی للعہ بغیر جلد ؎ محصولڈاک ۱۴؍

(نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگاوینگے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے ؎ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تہانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن لکھا ہے۔ جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ للعہ رعایتی ؎ محصولڈاک ۴؍

مکمل چھاپہ خانہ برائے فروخت

دو لیتھو مشینیں ایک کٹنگ مشین موٹر پریس پتھر لیتھو کے ہمارے چھاپہ خانہ میں واسطے فروخت موجود ہیں مشینیں بہت اچھی حالت میں چل رہی ہیں مفصل حالات ذیل میں ملاحظہ ہوں۔

۱۔ یہ لیتھو کی بڑی مشین جس کا سائز ۴۰×۲۴ ہے۔ مان میکر کی ہے جو کہ مضبوطی کے لحاظ سے کارخانہ مشہور ہے اور یہ مشین بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ باریک سے باریک چھاپ سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

۲۔ یہ مشین لیتھو کی جس کا سائز ۲۲×۱۷ ہے۔ اور ۲۳×۱۸ کا پتھر کھا جاتا ہے۔ یہ مشین بھی اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ بہت ہلکی مشین ہے ہاتھ سے بھی چل سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

۳۔ یہ مشین کاغذ کاٹنے کی ہے اسکا سائز ۴۰×۲۴ ہے۔ نہایت مضبوط اور عمدہ مشین ہے اور ہلکی ہے۔ ہاتھ سے چلتی ہے۔ اور موٹر سے بھی چلتی ہے۔ اسکے ہمراہ دو عدد چھریاں ہیں۔

۴۔ پریس لیتھو کا بڑا جو کہ مشین کے ہمراہ دیا جاویگا۔ کاپی جمانے کا پریس ہے۔ اسکا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔

موٹر۔ یہ موٹر چند یوم کا استعمال کیا ہوا ہے۔ پانچ ہورس پاور کا ہے۔ نہایت عمدہ اور مضبوط ہے۔ بالکل صحیح چلتا ہوا ہے۔ اسکے ہمراہ سٹارٹر بھی ہے اور بالکل ٹھیک ہے۔

پتھر لیتھو کے مختلف سائز کے ہیں اور عمدہ میکر کے ہیں۔ غرضکہ ایک مکمل چھاپہ خانہ کا سامان ہے۔

(نوٹ) قیمت وغیرہ بذریعہ خط وکتابت ذیل کے پتہ سے طے کریں۔

منیجر اقبال پرنٹنگ ورکس چتلی قبر حویلی اعظم خاں۔ دہلی

چہرہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے۔ ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سیاہ بھونرہ ملائم جیسے ریشم بالوں کو کر دیتا ہے۔ مارکیٹ میں جرمنی۔ جاپانی امریکن جسقدر خضاب فروخت ہوتے ہیں سب پر فوقیت لے گیا ہے۔ ہر شخص کے اطمینان کے لئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں۔ پہلے لگا کر دیکھو تو خریدو سوداگروں میں ہر جگہ ملتا ہے۔ ہمارے ایجنٹ سے نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔

دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوتی ہے۔ جو خط و کتابت سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ قیمت فی پیکٹ کلاں ۱۰ ؎ خورد ؎ علاوہ محصولڈاک پیکنگ بہت نفیس دیدہ زیب ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

شربت فولاد

معزز ناظرین! یہ شربت دواخانہ کی ایک قابلقدر اور جیرت کی چیز ہے جس کا بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ بلا قید عمر و موسم و مذہب استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ شربت معدہ کو قوت دیتا ہے۔ جگر کو خاص طور پر تقویت بخشتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے۔ چہرہ کو خوش کرتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں انکو روکتا ہے۔ نیز اطفال و دیگر بڑے جملہ کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ شربت بلا پانی ملائے صبح کے وقت پلائیں قیمت فی شیشی ؎ محصولڈاک ؎ (نوٹ) مکمل فہرست دواخانہ جس میں ۶ سو سے زائد مجربات درج ہیں ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

رسالہ پروانہ

ہندوستان بھر میں اپنی نوعیت کا پہلا ماہوار رسالہ۔ ملک کے مشہور اہل قلم حضرات کے اچھے اچھے مضامین نظم و نثر علمی۔ ادبی۔ اخلاقی۔ تاریخی اور مذہبی۔ آپ تا ۲۹ تاریخ ہر ماہ کو شائع ہوتا ہے۔ اور کاغذ نہایت نفیس۔

چندہ سالانہ تین روپیہ (سے)

منیجر رسالہ پروانہ سورجگڑھ (بہار)

نمک سعیدی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ؎ علاوہ محصولڈاک ؎

حکیم محمد ابراہیم سنیاسی ہندو دہلی رانڈیر ضلع سورت

اکسیر بدن

یہ دوا اعصاب کو قوی کرتی ہے خون پیدا کرتی ہے۔ بدن میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ اور بدن کا ہر قسم کا درد، نزلہ، زکام، کھانسی قطعی نہیں رہتی۔ فی ڈبیہ ؎ محصول ؎ ترکیب استعمال ہمراہ پارسل ہوگا۔

حکیم سید عزیز الدین بستی چھپولی مظفرنگر

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور عبارت ...

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم رحمۃ للعالمین ... پٹیالہ

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

برتن

آج ہی دیکھئے لیجیے

ایلومینیم کے برتن ... پلیٹ، رکابی، پیالی، چمچے وغیرہ ... فہرست طلب فرمائیے۔

اے ایم عبد الجبار عبد الستار سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (رہتا بلڈنگ) کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

اگر ہماری نقیری جڑی بوٹی ایک ان کے ... بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو ... قیمت ... فی کیس تین روپیہ (سے)

دفتر علاج برص نمبرا دھنکہ (بہار)

لٹھری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ شیروانی اچکن کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان ... نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان سندریا پٹی کلکتہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ الجمیعۃ دہلی

یداللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۴

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

منوسمرتی میں گائے کا گوشت

گوشت کھانے کی ہر حال میں اجازت دیتا ہے اور صرف اتنی شرط لگاتا ہے کہ کھانے سے پہلے دیوتاؤں یا پتروں کی پوجا یا مہمانوں کی نذر کیا جائے وہ کہتا ہے جو شخص گوشت خرید کر یا دوسرے کی مدد حاصل کر کے دیوتاؤں یا ارواح کی پوجا کرنے کے بعد کھاتا ہے وہ کوئی گناہ نہیں کرتا۔ (۳۲:۵)

اگرچہ منو نے صاف طور پر گائے کے گوشت کو بحیثیت ایک غذا کے قابل نہیں کہا ہے تاہم اس نے انسانی غذا کے قابل جانوروں کی جو فہرست دی ہے اس میں وہ کہتا ہے

...

جانور جائز ہیں جن کے دانتوں کی صرف ایک قطار ہوتی ہے (۵:۱۸)

کرے۔ (۳:۱۲۰)

یہ کی ایک عبارت میں وہ راجہ یا دوسرے معزز مہمان کی ضیافت کے لیے "مدھوپرک" یعنی طعام شیریں کے ساتھ گائے کا گوشت تجویز کرتا ہے۔

اشوک، مہابھارت اور رامائن

اشوک اپنے پہلے شاہی فرمان میں ذکر کرتا ہے کہ پہلے اس کے باورچی خانہ اور مندر میں ہزاروں لاکھوں جانور کھانے کے لیے ذبح ہوتے تھے۔ اگرچہ اس میں ان جانوروں کی تفصیل نہیں دی گئی ہے جو ذبح کیے جاتے تھے۔ تاہم اس بنا پر کہ وہ اپنی گوشت خواری کے زمانہ میں ہندو دھرم شاستر کے احکام پر عمل کرتا تھا ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس نے ... ہوگا۔

مہابھارت ... قربانی کا ذکر موجود ہے۔ مگر ان میں تفصیلات بیان نہیں کی گئیں اور نہ یہ تصریح کی گئی ہے کہ گائے کا گوشت غذا کے طور پر مستعمل ہوتا تھا یا نہیں۔

ویدک طب میں گائے کا گوشت

...

کے گوشت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ دوسری طبی کتابوں میں بھی اسی قسم کی ہدایات مذکور ہیں۔ مگر کسی جگہ گائے کے گوشت سے کلی اجتناب کا حکم نہیں ہے اور ہندوؤں کی بعض طبی کتابوں میں تو بعض امراض میں خصوصیت کے ساتھ گائے کے گوشت کی یخنی مفید بتائی گئی ہے۔

ویدوں اور سوتروں کی تصریحات

کلپا اور گرہیہ دونوں سوتروں اور خود ویدوں میں اس سے بھی زیادہ صاف تصریحات ملتی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ گائے کا گوشت غذا کے طور پر مستعمل ہوتا تھا اور تفصیل کے ساتھ وہ موقع بھی معلوم ہوتے ہیں جن پر مویشیوں کو ذبح کرنا اور ان کا گوشت کھانا ضروری تھا۔ گوبھلا گائے کے گوشت کا ... کے لیے تجویز کرتا ہے۔

...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	...	...
ششماہی	...	...
فی پرچہ	...	...

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم - علوم دینی و اصلاح و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت ایک روپیہ ... ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرماویں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

...

تفسیر مظہری - تاریخ القرآن - مکاتیب رشیدیہ - تاریخ الامت - رباعیات عمر خیام - اوراد و وظائف - سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی - محافظ الصبیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم - اعجاز القرآن - تعلیم الاسلام - نشر الطیب - دیوان شیدا - احسن الوظائف - الفاروق - صحت النساء

تعلیم الاسلام - آریوں کے جوابات - تاریخ - ادبیات - دہریت

(نوٹ) ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DELHI.

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ جمادی الاوّل سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۴

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

منو سمرتی میں گائے کا گوشت

اشوک، مہابھارت اور رامائن

ویدک طب میں گائے کا گوشت

ویدوں اور سوتروں کی تصریحات

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم - معلومات دینی و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مثل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے - قیمت ایک روپیہ - ملنے کا پتہ - منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

تفسیر مظہری | تاریخ القرآن | فتاوی رشیدیہ | تاریخ الامت | رباعیات عمر خیام | اوراد و وظائف | سوانح خواجہ معین الدین چشتی | محافظ الصبیان

اعجاز القرآن | تعلیم الاسلام | نشر الطیب | دیوان شہید | الفاروق

تعلیم الاسلام

آریوں کے جوابات

تاریخ

ادبیات

دہریت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DELHI

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۶ھ

کانگریس کی سعی مفاہمت

(۳)

گائے اور باجہ کا مسئلہ

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اپنے کلکتہ کے اجلاس میں گائے اور باجے کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے اسکو سمجھنے کے لئے پہلے یہ نظائر کو ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

اولاً کسی مذہب کے عقائد و اصول اور احکام خواہ کچھ ہوں انکی پابندی کا بار تمام تر خود اس مذہب کے پیروؤں ہی پر ہونا چاہئے …

رائل کمیشن

ہندو مہاسبھا کا رویہ

نکات و لطائف

(از ملا رموزی)

زبان اردو کو تباہ کرنے کی جو جدوجہد عرصے سے ہو رہی ہے وہ اب اس منزل تک پہنچ گئی ہے۔ جہاں سے زبان اردو کے صفحۂ ہستی سے فنا ہو جانے کا اعلان کر دیا جائیگا اور شاید اسی خیال و خوف سے آج کل مسلمان اخبارات حکومت عالیہ اسلامیہ حیدر آباد میں انگریز افسروں کی انگریزی افشانی اور اردو شکنی پر واویلا مچا رہے ہیں …

حوادث و احکام

استفتاء

چند ماہ گذرے کہ یہاں بہ نزدیک کے قریہ میں ایک شخص جو حنفی مذہب رکھتا ہے اس نے اپنی عورت کو طلاق (مرد و عورت کی نااتفاقی کے باعث) دینا چاہتا تھا جماعت المسلمین کے معتبر لوگ اسکو بار بار نصیحت دیکر روکتے تھے۔ ایسا کئی بار ہو گیا کچھ اثر نہ ہوا۔ آخر الامر اس نے جماعت المسلمین اور قاضی کے نائب ملاں صاحب کے روبرو اپنی عورت کو ایک ہی مجلس میں تین بار اپنی عورت سے کہا کہ میں نے تجھکو چھوڑ دیا میں نے تجھکو چھوڑ دیا میں نے تجھکو چھوڑ دیا یعنی تینوں طلاق ایک دم دیا۔ اور جماعت و نائب قاضی سے کہا …

الجواب

مصر کا جدید قانون نکاح

ضروریات جدیدہ کے مطابق احکام فقہی میں ترمیم

ٹرکی کے تمدنی انقلابات کا نہایت گہرا اثر مصر پر پڑا ہے اور عجب نہیں کہ رفتہ رفتہ یہ سیلاب دنیائے اسلام میں پھیل جائے۔ نکاح و طلاق کے مسائل اور معاملات میں ٹرکی نے جو کچھ کیا ہے وہ اخبارات کے ذریعہ آپ تک پہنچ چکے ہیں۔ اب یہ شورش مصر تک پہنچ چکی ہے۔ لیکن بحمد اللہ مصر میں ایسے روشن دل اور روشن ضمیر علماء موجود ہیں جو نئے حالات کو اسلام کے مطابق کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ اس نئے انقلاب میں بھی اعتدال کی ایک صورت وہاں قائم رہ جانے کی امید ہوتی ہے …

۱۔ تعدد زوجات

۲۔ طلاق

۳۔ شوہر کے نان نفقہ نہ دینے پر تفریق

۴۔ میاں بی بی میں نزاع اور نقصان کی وجہ سے طلاق

۵۔ نسب کا دعویٰ

۶۔ نفقہ

۷۔ پرورش کا سن

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

بسرقیات

بیرون ہند

جہازوں کے تصادم کی ہولناک تفصیلات

لندن ۸ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ناہینی نامی مسافر جہاز گھاٹ پر کام کرنے والے جہاز سے عین وسط میں ٹکرایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گھاٹ والا جہاز پاش پاش ہوگیا۔ جہاز کا ایک کمرہ ٹوٹ پڑا اور تباہ شدہ جہاز تین منٹ کے اندر غرق ہوگیا۔ ۸۰ آدمی جن میں بہت سے اسکول کے طلبا بھی تھے پانی میں ہاتھ پاؤں مارتے رہ گئے۔ آنے جانے والے جہاز اور کشتیاں اور اسٹیمر لب ساحل لنگر انداز تھے یہ حالت دیکھ کر مدد کے لئے دوڑے ابھی تک صرف تو آدمیوں کی لاشیں دستیاب ہوسکی ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ جانیں ضائع ہوئیں۔ مگر یہ بھی شبہ ہے کہ بہت سے آدمی جہاز کے کمروں میں مارے گئے ہوں گے ۳۰ آدمی ہسپتال پہنچائے جا چکے ہیں۔

برطانوی مال کا بائیکاٹ

لندن ۵ نومبر۔ چین سے سرکاری اطلاعات مظہر ہیں کہ کینٹن میں برطانیہ کے خلاف مقاطعہ کی تحریک حکومت کینٹن کے سابق صدر ... کی واپسی کے ساتھ ہی دفعتاً پذیر ہوئی ہے ان ہی کے زیر حمایت گزشتہ تحریک مقاطعہ بھی عمل میں لائی گئی تھی اس اخباری پیغام برقی میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ بیکار اور پیشہ ور ہڑتال کرنے والے لوگوں کا عنصر اس موقع کو جماعت تجار کو خوفزدہ کرنے اور ان کے مال و اسباب پر قبضہ حاصل کرنے کے کام میں لا رہا ہے۔

دنیا کے گرد مسلسل پرواز

لندن ۵ نومبر۔ کپتان میکنتاش اور مسٹر ہنکلر کو امید ہے کہ وہ اپنی مسلسل پرواز کے دوران میں اول ... اتریں گے اور اس کے بعد ہندوستان سے سنگاپور یا ... تک پرواز کریں گے اور مصری بارپورٹ ... تک پرواز کریں گے۔

امریکہ میں طغیانی

نیویارک ۵ نومبر۔ شمالی و مغربی ریاست نیو انگلینڈ کو سیلاب نے تباہ کر دیا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ دریاؤں میں جو طغیانی آگئی اس سے پانی کناروں سے ابل پڑا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ریاست ورمونٹ کے صدر مقام کو ہلپیر میں ایک بہت ... بارش کا ایک بہت نقصان ہوگیا۔ اتلاف جان کا اندازہ ایک سو سے زیادہ نفوس کیا جاتا ہے۔

مصری اور انگریزی تعلقات

گفت و شنید جاری ہے

لندن ۵ نومبر۔ انگریزی و مصری تعلقات کے متعلق جو گفت و شنید لندن میں سر آسٹن چیمبرلین اور مصری وزیر اعظم ثروت پاشا کے درمیان ہفتہ گزشتہ سے ہو رہی ہے وہ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ بنا بریں ثروت پاشا نے لندن سے اپنی مراجعت کو شنبہ اور چہار شنبہ تک ملتوی کر دیا ہے ... اپنی واپسی مصر کو سہ شنبہ تک ملتوی کر دیا ہے۔

ٹرکی اور ایران کی سرحدیں

علی خان فروغی جو سابق میں ایرانی نظارت خارجہ کے ایک معتمد رہ چکے ہیں اس لئے انگورہ تشریف لائے ہیں کہ دولت ترکیہ و ایران کے سرحدی خطوط کے معاملہ میں اور اس سے متعلق بعض واقعات کی نسبت ترکی حکومت سے گفت و شنید کریں۔

بیت المقدس میں یہودیوں کی متحدہ کانفرنس

فلسطین کے اخبارات اس خبر کے ذمہ دار ہیں کہ بمقام یروشلم میں ۱۹۲۸ء میں یہودیوں کی ایک متحدہ کانفرنس منعقد ہونیوالی ہے جس کی غرض یہ ہے کہ یہودیوں کی بہبودی و ترقی اور ان میں بیداری پیدا کرنے کے ذرائع پر غور و خوض کیا جائے۔

پیرس اور لندن میں ترکی ٹوپی

عورتوں کا نیا شوق

اخبار المقطم کے مخصوص تاروں میں ہے کہ لندن اور پیرس کی لیڈیوں نے اب ترکی ٹوپی پہننی شروع کر دی ہے۔

عراق و برطانیہ کی گفت و شنید

لندن ۸ نومبر۔ آج دفتر مستعمرات میں عراق و برطانیہ کے معاہدہ کی نظر ثانی پر گفت و شنید شروع ہوئی اور توقع ہے کہ ... تک جاری رہے گی۔ انگریزی و عراقی ڈیلیگیٹوں میں طویل گفتگو ہوتی رہی اس کے بعد سر ہنری ڈابس نے شاہ فیصل سے ملاقات کی جو آخر ہفتہ میں بہت ... مصروف ہیں۔ آپ ... گھوڑے ... عربی نسل کے گھوڑے ہیں ان کا بھی معائنہ فرمایا تھا۔ آج ... میں لارڈ ... مسٹر ... سر ولیم ٹائرل۔ کرنل ... ڈاکٹر ... اور وزیر اعظم عراق بھی مہمان ہوں گے۔

... جو ماسکو میں سوویٹ سالانہ تقریب ہوئی ان میں ۱۰ لاکھ آدمیوں نے شرکت کی۔ جگہ جگہ سے جلوس نکلکر سرکاری سرگرمیوں کے مرکز سرخ چوک میں پہنچے۔ تقریر کرنے کی دیواروں پر سرخ کپڑا چڑھا ہوا تھا۔ جگہ جگہ کتبے آویزاں تھے۔ اور ان میں مختلف اہم واقعات تحریر تھے۔ سوویٹ کے ارباب حل و عقد لینن کے مقبرہ کے چبوترہ پر جمع ہوئے جس کے اطراف میں سفارتی جماعت اور کئی سو غیر ملکی ڈیلیگیٹ کھڑے تھے تقریروں کے بعد فوجی سلامی کی رسم ادا کی گئی۔ اور فوجوں کا جلوس نکلتا رہا۔ حتیٰ کہ اندھیرا ہوگیا۔

شاہی کمیشن کے متعلق سوال

لندن ۸ نومبر۔ شاہی کمیشن کے متعلق مسٹر بالڈون کے بیان کے بعد لیبر پارٹی کے ممبروں نے سوالات کا تانتا باندھ دیا۔ آئینی کمیشن کا کام کب ختم ہوگا؟ کمیشن کے مصارف کا بار خزانہ برطانیہ پر پڑیگا یا خزانہ ہند پر؟ کیا کمیشن میں کسی ہندوستانی ممبر کے داخل کرنے کا موقع نہیں رہا؟ وغیرہ وغیرہ۔

ان سوالات کے جواب میں مسٹر بالڈون نے صرف یہ کہا ... اور فرمایا کہ ہندوستانی ممبر کے داخلہ کا مسئلہ ایک اصولی مسئلہ ہے۔ اور اگر سائل صاحب اس معاملہ پر مصر ہیں تو وہ مباحثے کے وقت یہ سوال اٹھا سکتے ہیں۔

انگلستان کے بیکاروں کا مظاہرہ

لندن ۸ نومبر۔ ویلز کے چار سو بیکار کانکن ...

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کی اہمیت

رہنمایان ملک و ملت اور علماء و مشائخ سے

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس پشاور میں ۲۔۳۔۴ دسمبر ۱۹۲۸ء کو منعقد ہونے والا ہے۔ دور حاضر کی موجودہ ضروریات اور صوبہ سرحد میں اجلاس جمعیۃ کی اہمیت کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے میں ہندوستان کے تمام علمی حلقوں اور علماء و مشائخ اور تمام رہنمایان ملک و ملت اور بہی خواہان قوم سے نہایت ادب کے ساتھ پر زور درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس اجلاس میں اپنی تمام دوسری ضرورتوں کو ملتوی کر کے شریک ہونے کو مقدم سمجھیں۔ اور مسلمانوں کی کشتی کو جو دور حاضر کی کشمکش موت و حیات میں طوفان کے تھپیڑے کھا رہی ہے منتقد جد و جہد سے پار لگائیں

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علماء ہند

... سفر کا انتظام کر کے موٹر لاریوں کے ساتھ جنس سامان خورد و نوش لدا ہوا ہے بیو پورٹ میں آ رہے ہیں۔ جہاں وہ لندن جا کر اپنی حالت کا مظاہرہ کریں گے۔ اور گورنمنٹ کو ملک کی خراب حالت بیان کر کے مدد طلب کریں گے بہت سی عورتوں نے بھی ... ان فاقہ مستوں کو الوداع کہا انجمن اتحاد کانکنان کے سکرٹری مسٹر کوک بھی ان لوگوں سے مقام ... میں جا ملیں گے۔

قانون حکومت ہند کی دفعہ ۸۴ میں ترمیم

لندن ۸ نومبر۔ دارالامرا نے اس بل کی پہلی خواندگی باضابطہ پاس کر دی جو لارڈ برکن ہیڈ نے اس غرض سے پیش کیا تھا کہ آئینی کمیشن کا وقت معین کرنے کیلئے قانون حکومت ہند کی دفعہ ۸۴ میں ترمیم کی جائے۔

آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق مسٹر جناح کی تجویز

بمبئی ۹ نومبر۔ مسٹر محمد علی جناح نے ... کے نامہ نگار سے فرمایا کہ انہوں نے لیڈران کے نام تار روانہ فرمائے ہیں جن میں ان سے دریافت کیا ہے کہ کیا ... ممکن ہے کہ وہ ۱۰ نومبر ... بمبئی تشریف لا سکیں ... آل پارٹیز کانفرنس منعقد کرانے کا ... ان لیڈران کی جو آراء ... کانفرنس کے سامنے ... پیش کرنا چاہتے ہیں۔

کل ملک فیصل معہ وزیر اعظم جعفر پاشا و وزیر عدالت ... تشریف لیجا رہے ہیں۔ جہاں وہ ایک آبدوز کشتی میں بیٹھ کر سیر کریں گے۔

لندن سے ثروت پاشا کی روانگی

وزیر اعظم مصر کی توقعات

لندن ۸ نومبر۔ سر آسٹن چیمبرلین سے ہفتہ بھر تک مسلسل گفتگو کے بعد آج ثروت پاشا وزیر اعظم مصر قاہرہ کو روانہ ہوگئے۔ سر آسٹن چیمبرلین نے بھی اسٹیشن تک آپ کی مشایعت کی اور بہت دیر تک بات چیت کرتے رہے۔ نامہ نگار ... نے ثروت پاشا سے ملکر دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ گفت و شنید ان مذاکرات کا سلسلہ ہے جو پچھلی مرتبہ گرما میں شروع ہوئی تھی۔ اب کوئی خاص بات نہیں ہے لیکن جو کچھ بھی ہوا اس سے انگریزی مصری تعلقات میں استحکام ہونے کی امید ہے۔ لہٰذا وہ مذاکرات سے مطمئن ہیں۔

اس اتحاد مصر و برطانیہ کی نسبت بھی دریافت کیا گیا جس کے متعلق آپ نے شروع سال میں خواہش ظاہر کی تھی تو پاشائے موصوف نے فرمایا کہ ایسے اتحاد کی سخت ضرورت ہے کیونکہ اس کی وجہ سے مطلع صاف ہو جائیگا اور رفتہ رفتہ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

بالشویک حکومت کا دسواں سالانہ جشن

ماسکو ۸ نومبر ...

ہندوستان

ایک سو دس موپلوں کی انڈمان کو روانگی

مدراس ۸ نومبر۔ ایک سو دس موپلا قیدی مدراس لائے گئے۔ اور یہاں سے انڈمان جہاز پر روانہ کر دئے گئے

زراعتی کمیشن کا اجلاس

رنگون ۸ نومبر۔ پروفیسر ایچ۔ ایس۔ جیوانسن کی شہادت کے بعد زراعتی کمیشن نے اپنی کارروائی ختم کر دی۔ اور انڈلے سے روانہ ہو گیا۔

گاندھی جی کا سیلون کا دورہ

کولمبو۔ امید ہے کہ گاندھی جی ۱۰ نومبر کو بمبئی سے کولمبو پہنچ جائیں گے۔ آپ کو میونسپل کونسل کی طرف سے ایڈریس پیش کیا جانے والا ہے۔

مولوی محمد اسمعیل دس ہزار کی ضمانت طلب کر لی گئی

راولپنڈی ۸ نومبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آج ... کے مقدمہ کی کارروائی ضمانت میں فیصلہ سنا دیا یہ کارروائی مولوی محمد اسمعیل مقامی خلافت کمیٹی کے ایک ممتاز کارکن کے خلاف زیر دفعہ ۱۰۸ تعزیرات ہند اس غرض سے کی گئی کہ ایک سال کے لئے دس ہزار روپیہ کا مچلکہ نیک چلنی لیا جائے۔ ورنہ بصورت خلاف ورزی ایک سال کی قید کی سزا دیجائے۔ چنانچہ ضمانت مطلوبہ داخل کرنے پر ملزم کو رہا کر دیا گیا۔

لاہور کے مقدمات فساد

ایک مسلمان کو سزائے موت

لاہور ۸ نومبر۔ مسٹر ... سیشن جج نے آج اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جو فوجی عرف فیروز اور اس کے بھائی روشن دین کے خلاف ... چنگڑ محلہ میں ... ہونا سنگھ ... کو قتل کرنے کے الزام میں دائر تھا جج نے فوجی کو قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے فوجی کے لئے سزائے موت تجویز کی اور روشن دین کو ... ضمانت داخل کرنے پر ملزم کو رہا کر دیا گیا۔

صوبہ سرحد میں جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

مجلس استقبالیہ کے وفد کا دورہ

سید محمد قاسم صاحب جائنٹ سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ العلماء ہند پشاور مطلع فرماتے ہیں:

استقبالیہ کمیٹی کا ایک وفد زیر سرپرستی خان ... صوبہ سرحد کے دورہ کے لئے ۹ نومبر کو روانہ ہو جائیگا۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند و مولانا سید شمس الحق صاحب بھی ہمراہ ہوں گے۔ یہ وفد کوہاٹ بنوں۔ اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں جائیگا۔ تاکہ جمعیۃ العلماء کے اجلاس کی اہمیت اور اس کی ضرورت مسلمانوں کے ذہن نشین کرائے جو کہ مورخہ ۲۔۳۔۴ دسمبر کو بمقام پشاور منعقد ہوگا۔

صاحبزادہ سر عبد القیوم صاحب کی ہمشیرہ کا انتقال

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اظہار تعزیت

"آپکی ہمشیرہ محترمہ کے انتقال کی خبر سے صدمہ ہوا حق تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور جمیع اقربا و اعزا کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ جمعیۃ علماء کے کارکنوں کا پیام ہمدردی قبول فرمایئے"

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

ارکان کمیشن

دہلی ۸ نومبر۔ شاہی کمیشن کے متعلق حکومت ہند کا سرکاری اعلان شائع ہوگیا کمیشن کے ارکان حسب ذیل ہیں ...

... کی لوٹ کے وقت کسی قدر مار پیٹ بھی ہوئی لیکن جہاں تک معلوم ہو سکا ہے مرتب شدید کسی کو نہیں آئی۔ اور نہ کسی کی جان گئی۔ لوٹ کے مال کا کچھ حصہ برآمد کیا جا چکا ہے جو سب ہندوؤں کے پاس سے ملا ہے ... ملزمین گرفتار ہیں۔ اور مقدمہ کی کارروائی بھی شروع ہوگئی ... موجود ہیں اور عمر پیری طور پر انفرادی چوری کے جرم میں مجرمین کو بیدکی سزا بھی دی گئی ... مقدمات کی تحقیقات اور انفصال کے لئے دو ہندو مجسٹریٹ متعین ہیں۔ پولیس افسروں میں ایک ہندو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ایک مسلمان انسپکٹر اور دو سب انسپکٹر متعین ہیں۔ میلہ میں کافی تعداد میں پولیس موجود ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

شیخ عطاء الرحمن صاحب کا بیان

شیخ عطاء الرحمن صاحب دہلی کے مشہور تاجر ... گڑھ مکتیسر گئے تھے انہوں نے وہاں کے حالات کے متعلق حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے۔

تمام مسلمانوں کی دکانیں بلا تمیز لوٹ لی گئیں مسلمانوں کو زدوکوب اور سخت زخمی کیا گیا ... گڑھ مکتیسر کی طرف ... تمام مسلمان دکانداروں کی ہندوؤں نے بالکل لوٹ لیا ہے۔ انتظام قطعاً غیر تسلی بخش ہے۔ آپ تشریف لائیں اور ہماری امداد اور بچاؤ کا انتظام کریں۔

میں نے لوگوں سے سنا کہ مسلمانوں کی لاشوں کو گنگا میں بہا دیا گیا لیکن مجھے خود اس کا علم نہیں۔ میں نے متعدد دکانداروں کو ریل کا ٹکٹ خرید کر دیا۔ اور انکو کھانا کھلایا ...

سرکاری بیان

... نومبر کو گڑھ مکتیسر کے میلہ میں باہم بلوائیوں نے چند مسلمان دکانیں لوٹ لی گئیں۔ ... لیکن ... نومبر کو لوٹ مار شروع ہوئی ... پولیس کے آنے پر امن قائم ہوگیا ... گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں ... کوئی مزید فساد نہیں ہوا۔

روس کو پنڈت موتی لال نہرو کی روانگی

الہ آباد ۹ نومبر۔ جریدہ لیڈر کے نام ایک بحری پیغام مظہر ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو سوویٹ روس کی جوبلی سالانہ جشن آزادی کی تقریب میں شرکت کیلئے ماسکو روانہ ہوگئے

ہر مقام پر ایجنٹوں کی ضرورت ہے
کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ منیجر

... سکا کہ آنا ہے اور کوئی چیز اٹھا کر کہتا ہے کہ اسکے کیا دام ہیں ... کی دو گے جواب میں کہا جاتا ہے کہ نہیں ... ہم شام کو تم سے لیکر کھائیں گے۔ اس قسم کی گفتگوؤں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دکاندار اپنا مال سمیٹنا شروع کر دیتے ہیں کہ دفعتاً ساڑھے دس بجے دن کے مسلمانوں کی دکانوں کو لوٹنا اور مسلمان دکانداروں کو مارنا شروع کر دیا جاتا ہے ...

محمد عثمان کی دکان پر پندرہ سو روپیہ کا مال تھا جو سب کا سب لوٹ لیا گیا ... ہوتا ہے کہ کیا حکومت ہند و مفسدوں سے مسلمانوں کی حفاظت کرنے کے ناقابل ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک ضروری اجلاس

جملہ ممبران مجلس عاملہ کی خدمت میں التماس ہے کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۸ء کو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک ضروری اجلاس پشاور میں منعقد ہوگا۔ تمام حضرات ۲۹ کی صبح تک پشاور پہنچ جائیں چونکہ ۲ دسمبر سے سالانہ اجلاس شروع ہو جائے گا اور موسم سردی کا ہے اسلئے بستر اور گرم کپڑوں کا کافی انتظام ہمراہ ہونا چاہیے۔

امور زیر غور

(۱) سالانہ اجلاس کا پروگرام۔ (۲) سالانہ اجلاس میں پیش ہونیوالی تجاویز پر غور۔ (۳) دیگر امور باجازت جناب صدر۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علماء ہند

معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ شب دہلی سے بعض مقتدر حضرات موقع پر پہنچے ہیں۔ ان کے مفصل بیان کا انتظار ہے جو موصول ہونے پر شائع کر دیا جائیگا۔ ... (نامہ نگار خصوصی)

گڑھ مکتیسر کا دردناک ہنگامہ

مسلمانوں کی تمام دکانیں لوٹ لی گئیں

تقریباً دو لاکھ روپے کا نقصان

مولانا محمد عرفان صاحب اور ... آج صبح کو گڑھ مکتیسر کے واقعات کی تحقیقات کر کے آئے ہیں۔ ... جہاں تک معلوم ہو سکا ہے ... کے اندر جن مسلمانوں کی دکانیں ... نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی ...

... ی تہذیب کا ثبوت دیا۔ ۱۳۔ ۱۸۔ ۲۳۔ اور ۲۴ اگست کے روزنامہ ملاپ میں حضرت حاجی مولانا شاہ فضل صمدانی صاحب مہتمم مدرسہ فیض الاسلام ... پشاور کے خلاف سخت توہین آمیز مضامین لکھے اور مولانا موصوف کے خلاف بے سروپا الزامات لگائے۔ اسی طرح ۲۷ اور ۳۱ اگست۔ نیز ۱۷ ستمبر کے ملاپ میں بھی مولانا کی شدید توہین کا ارتکاب کیا ہے۔ ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جناب شاہ فضل صمدانی صاحب نے خان عبد اللطیف خان صاحب وکیل پشاور کی معرفت اس دریدہ دہن ایڈیٹر کو نوٹس دیا ہے جس میں اس سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہفتہ کے اندر اپنے اخبار کے تین مسلسل پرچوں میں ان تمام الزامات کی جلی حرفوں میں تردید کرے اور شاہ صاحب موصوف سے معافی طلب کرے ورنہ اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی ... ملاپ معافی مانگ کر معاملہ کو ختم کر دیگا۔ یا بحیثیت مجرم عدالت میں پیش ہو کر ان الزامات کا ثبوت مہیا کرے گا جو اس نے صوبہ سرحد کے ایک مقدس بزرگ کے خلاف اپنے اخبار میں شائع کئے ہیں (نامہ نگار)

شاہ افغانستان دہلی تشریف لائینگے

اسٹیٹسمین کو معلوم ہوا ہے کہ ہز میجسٹی شاہ افغانستان کے پروگرام میں جو جدید تبدیلی ہوئی ہے اس کے مطابق موصوف دہلی بھی تشریف لائیں گے۔

دہلی میں پولیس کے پہرے

دہلی ۱۰ نومبر۔ گڑھ مکتیسر کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کی بنا پر دہلی پولیس نے زبردست انتظامات کرنے ہیں۔ اور جگہ جگہ پہرے لگا دئے گئے ہیں

آرین لیگ کی اشتعال انگیزیوں کے نتائج

گڑھ مکتیسر میں آریہ سوماؤں کی بہادری

مسلمانوں کی تین سو دکانیں لوٹ لی گئیں

ایک مظلوم مسلمان کی بیان کردہ سرگذشت

دہلی ۹ نومبر۔ دہلی کی ... کانفرنس میں جو زہر بار اور زہر افشاں تقریریں کی گئی تھیں اور لٹھیا گرہ کی تیاری کا جو اعلان کیا گیا تھا اس کا ظہور گنگا اشنان کے میلہ پر گڑھ مکتیسر میں ۸ نومبر کو ہوگیا۔ جہاں تین سو کے قریب قریب مسلمانوں کی دکانیں لوٹ لی گئیں۔ دہلی کے مسافر جو آرین کانگریس سے فارغ ہو کر گنگا اشنان کے لئے گڑھ مکتیسر پہنچے۔ انہوں نے جاتے ہی ایک طوفان بے تمیزی برپا کر کے ہندو تہذیب اور ہندو شرافت کا نمونہ پیش کر دیا۔

گڑھ مکتیسر سے آیا ہوا ایک شخص مسمی ... جس کا سر پھٹا ہوا ہے بیان کرتا ہے کہ منشی ... ساکن ... کلاں مسجد کھجوروں والی۔ محمد عثمان ساکن ... ہندو ... سامان بساط خانہ ... دکانیں ... ۲ نومبر کو دکانیں لگائیں۔ ۳ نومبر سے ۷ نومبر تک اطمینان سے دکانداری کرتے رہے ۸ نومبر کو جب دہلی کی ... اور والنٹیرز ... دکانداروں کو پریشان کرنا شروع کیا ...

اسپیکر ... ممبر ... ممبر پارلیمنٹ۔

کرنل ... ممبر پارلیمنٹ۔ میجر ... ممبر پارلیمنٹ۔

شہادت لینے کے متعلق مشورہ

ہز میجسٹی کی حکومت نے یہ مشورہ دیا ہے کہ ہندوستان میں شہادت لینے کا کام اس طرح آسانی سے ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کی مرکزی مقننہ اپنی ایک مشترکہ کمیٹی منتخب کرے جو جمعیۃ کی آراء اور تجاویز کو ضبط تحریر میں لاکر کمیشن کے سامنے اس کے مقرر کردہ طریقہ کے مطابق شہادت کے طور پر پیش کرے اور یہ کمیٹی آئندہ بھی ہر مشورہ کے لئے موجود رہے۔

کمیشن کی رپورٹ کے متعلق طریق کار

جب کمیشن کی رپورٹ پر حکومت ہند اور ہز میجسٹی کی حکومت غور کر لے گی تو موخر الذکر پارلیمنٹ میں تجاویز پیش کرے گی لیکن پارلیمنٹ ہندوستان کی مختلف الخیال جماعتوں کو ان تجاویز پر اظہار رائے کرنے کا پورا موقع پہنچنے کے بعد اپنی منظوری دے گی۔ اس مقصد کے لئے یہ تجاویز دارالعوام اور دارالامرا کی ایک مشترکہ کمیٹی کو غور کرنے کے لئے دی جائیں گی تجاویز کو پیش کرنے میں آسانی کی غرض سے ہندوستان کی مرکزی مقننہ کا ایک وفد مشترکہ کمیٹی سے مشورہ کرنے کے لئے طلب کیا جائے گا۔

وائسرائے نے ہندوستانیوں سے تعاون کی درخواست کی ہے۔

شاہی کمیشن اور ہندوستان کا متفقہ فیصلہ

لیڈران کی طرف سے مقاطعہ کی تجویز

ہز اکسلنسی وائسرائے کے اعلان پر ہندوستان کے تمام سیاسی حلقوں میں اظہار اضطراب کیا جا رہا ہے اور وہ اس ... مسٹر جناح ... انصاری صاحب نے ... اس تجویز کی تائید کی ہے ...

ڈاکٹر انصاری کی تائید

دہلی ۹ نومبر۔ جو اطلاعات یہاں موصول ہوئی ہیں ... ڈاکٹر انصاری صاحب نے اس تجویز کی تائید کی ہے۔ لیکن ... شرکت سے معذوری ظاہر کی ہے۔ آپنے مسٹر جناح کی اس رائے سے اختلاف ظاہر کیا ہے کہ وائسرائے کے بیان پر انفرادی حیثیت سے کوئی لیڈر اظہار خیال نہ کرے۔

بنگال کے سوراجیوں کا اعلان

ہندوستانیوں سے کمیشن کے مقاطعہ کی اپیل

کلکتہ ... بنگال کے ... ایم سین گپتا ... سو بھاش چندر بوس ... اور دیگر سرکردہ اشخاص شامل ہیں۔ بشتر کردہ یہ اعلان کیا ہے جس میں ہندوستانیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کمیشن کا مقاطعہ کریں۔ کیونکہ آئین ہند کو مرتب کرنے کا حق صرف باشندگان ہند کو حاصل ہے۔ اور کمیشن ہندوستان کی کسی ذمہ دار جماعت کو مطمئن نہ کر سکے گا۔

صوبہ سرحد کے ایک مقدس بزرگ کی توہین

ایڈیٹر ملاپ کو نوٹس

رنجیلا رسول ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں بعض متعصب ہندوؤں کا علانیہ طور سے اخراج عمل میں آیا تھا اس اخراج کی حقیقت پر پہلے دونوں اخباروں میں مفصل بحث ہو چکی ہے ہندو اخبارات نے اپنی عادت کے موافق اس موقع پر بھی مسلمانوں کے خلاف بے سروپا باتیں کی تھیں اور اس اتفاقی اخراج کو بھی ایک منظم سازش کا نتیجہ بنایا تھا۔ اضلاع سرحد کے جن لوگوں نے اس موقع پر ہندوؤں کی امداد کی اور ان کے جان و مال کو محفوظ رکھنے میں پوری سعی کی ہندو اخبارات نے ان ہی بزرگوں کے خلاف سخت توہین آمیز مضامین لکھے ... کو سرحد ثابت کرنے کی کوشش کی ایڈیٹر ملاپ نے اپنی مخالفت اشاعتوں میں ایک بزرگ اور بے گناہ ... کے خلاف بہت ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی کی ادبی سرگرمیاں

ایک نتیجہ خیز اور مفید ادبی مشاعرہ

یہ مانتے ہوئے کہ شاعر جذبات و محاکات کا مصور ہے یہ بھی ماننا پڑیگا کہ ان جذبات و محاکات سے صرف شاعری کا مذاق ہی نمایاں نہیں ہوتا۔ بلکہ مجموعۃً تمام قوم کی تصویر اصل ہی مذاق مروجہ کے مرقع میں نظر آتی ہے۔ اس لازم و ملزوم کی نسبت کو تسلیم کرلینے کے بعد اگر مذاق شعر عام شعرا کی بد مذاقی یا بے پروائی سے خراب ہو رہا ہے تو اس کی اصلاح کا بھی واحد ذریعہ ہو سکتا ہے کہ خوش مذاق اور مخصوص سربرآوردہ اہل ادب توجہ فرما کر ایسی انجمنوں کی شرکت سے نومشق شعراء اور ہونہار طلبا کو اس کا موقع عنایت فرمائیں کہ وہ اپنے رہنمایان قوم اور بانیان ادب کی طرز روش کو دیکھکر تعلیم بالمثال کی روایات مردہ کو زندہ کریں۔

اس نیک خیال کو جامہ عمل پہنانے کے لئے انجمن خیابان اردو انٹر میڈیٹ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے خدام نے ارادہ کیا ہے کہ ایک ایسا نتیجہ خیز اور مفید ادب مشاعرہ منعقد کیا جائے جس کے ذریعہ سے اس تفریح علمی کو تفنیع جہالت سے بچایا جائے۔

اس طبع طاق کا اظہار اس لئے نہیں ہے کہ بزرگان ملت اور محسنان ذی عزت کو عام دعوت نامہ کے ساتھ تکلیف سفر دیکر اپنی ذوق اور قافی شوق کا ثبوت دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ مشاعرہ ایک ایسا یادگار نقش و نگار قائم کرے گا جو آئندہ مسالک شعر کے لئے شاہراہ عمل بن سکے یہ تمام کام ہمارا صرف آپ کی توجہ اور حسن کرم سے وابستہ ہے اس امید کہ بغیر کسی خیال و تامل کے بے تکلف تشریف لاکر مسلم یونیورسٹی کو طرہ امتیاز عطا فرمایا جائے۔

طعام و قیام کے خیال و انتظام کی زحمت و تکلیف سے گزر فرماد عوت بے فکرہ کراس کا شرف خادمان انجمن کو عطا فرمائیں۔ اور چار پانچ دن پہلے اپنی تشریف آوری کی صحیح تاریخ اور وقت سے نیاز مند کو مطلع فرمائیں۔ ورنہ بغیر اطلاع تشریف آوری کے بعد محترم مہمانوں کو تکلیف ہوگی۔ اور عدم اطلاع کی وجہ سے خادمان انجمن اپنی ناچیز خدمتوں سے محروم رہیں گے۔

المکلف احسن مارہروی

پریذیڈنٹ اردو مجلس موسائٹی انٹرمیڈیٹ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

مشاعرے کا انتظام اوقات

۲۶ نومبر یوم جمعہ۔ بعد عشاء ۸ بجے شب مقام نیو سرکل

ز ہو کمین تو رونق کوئی مکان میں نہیں

۲۷ طرح مکاں زباں قافیہ۔ میں نہیں ردیف

تمنائے ذوم بھر سنبھلنے دیا

سنبھلنے نکلنے قافیہ۔ دیا ردیف

۲۸ نومبر یکشنبہ بعد عشاء ۸ بجے شب مقام نیو سرکل

۲۹ طرح

کہاں کو دل تماشائے رنگ و بو بستند

گو رو برد قافیہ بستند ردیف

عنوان نظم شاعر کا نصب العین؟

پچاس ہزار روپیہ تیار رکھیں

مسلمانان پنجاب کی زندہ دلی کا امتحان

یوں تو ندوۃ العلما کی اپنی ضرورتوں کے لیے دس لاکھ روپے کی عظیم رقم درکار ہے۔ لیکن جناب شمس العلماء نواب محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء نے احقر کو مطلع کیا ہے کہ پنجاب کے ذمے ندوہ کے روز مرہ کے مصارف کے لئے صرف پچاس ہزار روپیہ کی رقم لگائی گئی ہے

پہلے ہیں صرف دو مہینے کی قلیل مدت باقی رہ گئی ہے اس فرصت کو غنیمت جاننا چاہیے۔ اور مطلوبہ رقم کی فراہمی کے لئے صاحبان ندوہ کو ایک دفعہ پورا زور صرف کر دینا چاہیے۔ ندوہ کی خدمت کا موقع پچیس سال کے بعد خوش قسمتی سے مسلمانان پنجاب کے ہاتھ آیا ہے۔ ہمدردی اسلامی اور موقع شناسی کا تقاضا یہ ہے کہ پنجاب مطلوبہ رقم کو بخوشی خاطر پورا کرے۔

مشاہیر اسلام دردمندان عظام اور علماء و فضلاء کی ایک کثیر تعداد کے شامل اجلاس ہونے کی قوی امید ہے۔ اور مجلس استقبال اپنے سرگرم صدر (جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا) اور مستعد معتمد (جناب حاجی شیخ الٰہی بخش صاحب آنریری مجسٹریٹ) کی رہنمائی میں جلسہ کا میاب بنانے اور مہمانوں کی خاطر مدارات کے لیے سعی و خوب کام لے رہی ہے۔ لیکن جلسہ کی عظمت۔ مقصد کی اہمیت اور معنوی کامیابی کی تمام مسلمانان پنجاب کی متحدہ سعی اور ان کی روایتی زندہ دلی کو چیلنج دے رہی ہے ہم کو امید ہے کہ مسلمانان پنجاب اس چیلنج کو کشادہ دلی سے قبول کرکے ناظم صاحب کے ارشاد کی تکمیل کو اپنا فرض جانیں گے۔

ندوہ ہماری امیدوں کا مرکز ہے۔ ہم کو اس مرکز کو پورے زندہ و قوت کے ساتھ قائم رکھنا چاہیے۔

محمد عبدالصمد مہاس رکن انتظامی ندوۃ العلماء لکھنؤ و ناظم شعبہ اشاعت اجلاس سالانہ امرتسر

امرت دھارا ... ہمیشہ ... حکیم ... علاج ... لاہور

پیرس جمال سوپ

... محمد عبدالکریم سٹور دہلی

اب کے موسم سرما میں

... دوائی ٹانک یا سفوف حیرت

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

Moss India Stores
P. O. Beadon St.
Calcutta.

گھر کا پہریدار گارنٹی ... سال

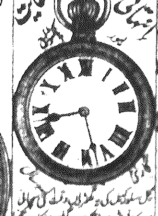

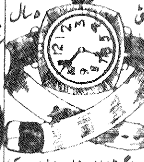

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ریلکایہ نیو کمپنی اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴۷ دہلی

کیمیکل گولڈ بونیکی سنہری انگوٹھیاں

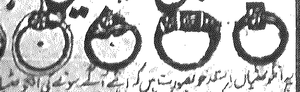

نشری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کیمیکل گولڈ کا شوشہ ... **جرمنی تحفہ**

... اصغر اینڈ کو شیا محل دہلی

دوا یاقوت

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں!

مدرسہ عالیہ سلہٹ

مسلمانان گاسباڑی کا عظیم الشان جلسہ

۲۷ اکتوبر ۱۹۲۵ء روز پنجشنبہ زیر صدارت فاضل اجل جناب مولانا عبدالصمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ جامع العلوم گاسباڑی میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا مشاہد علی صاحب مدرس مدرسہ مذکور نے سلہٹ مدرسہ کے ساتھ ٹائیٹل کورس کھولنے کی ضرورت پر نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ ایک پرجوش اور دلچسپ تقریر فرمائی جس کا سامعین پر بہت اثر ہوا۔ اس کے بعد سلہٹ کے مایہ ناز فرزند خادم قوم و ملت جناب مولانا محمد الحیب علی صاحب اسسٹنٹ ہیڈ مولوی مدرسہ ہذا نے اپنے مخصوص طرز و انداز میں اسی موضوع پر ایک ولولہ انگیز اور معنی خیز دلکش خطبہ ارشاد فرمایا جس سے حاضرین بہت ہی محظوظ ہوئے اور ذیل کی تجاویز اتفاق آراء سے پاس ہوئیں

مسلمانان گاسباڑی کا یہ جلسہ حضرت مسلمین ضمیمہ تعلیم آسام سے پرزور الفاظ میں استدعا کرتا ہے کہ وہ مسلمانان آسام کی اسلامی اعلیٰ تعلیم کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مدرسہ عالیہ سلہٹ کے ساتھ مسلم یا اسلامی کی جگہ ٹائٹل کورس کھولنے کی طرف پوری توجہ کریں۔

نیز یہ جلسہ حضرات ممبران کونسل سے امید رکھتا ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی کو مد نظر رکھتے ہوئے قوم کی بھی رہنمائی فرمائینگے

نیاز مند۔ محمد یعقوب عفی عنہ۔ سکریٹری مدرسہ عالیہ جامع العلوم گاسباڑی ضلع سلہٹ۔

مونگیر کے معزز مسلمانوں کا اجتماع

مونگیر کے سربرآوردہ اور تعلیم یافتہ مسلمانوں کا ایک جلسہ یکم نومبر کو جناب شاہ محمد زبیر صاحب بیرسٹرایٹ لا کے دولت خانہ پر منعقد ہوا جناب شاہ صاحب علالت کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے بحث و مباحثہ کے بعد یہ طے پایا کہ مونگیر میں ضلع مسلم لیگ از سر نو مرتب و منظم کیا جائے۔ شاہ محمد زبیر صاحب صدر و مولوی سید رفیع الدین احمد رضوی صاحب وکیل معتمد اور حکیم نفیس حق صاحب معین معتمد منتخب ہوئے۔

بالاتفاق یہ بھی قرار پایا کہ معتمدین معتد بہ معقول تعداد میں مسلمانوں کو باضابطہ مسلم لیگ کا ممبر بنا کر نومبر کے دوسرے ہفتے میں ممبران کا جلسہ طلب کریں تاکہ لیگ کو حقیقی اور صحیح معنی میں مسلمانوں کی ایک ملی سیاسی انجمن بنا کے مختلف پہلوؤں پر غور و خوض کیا جائے ہم لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ شاہ محمد زبیر صاحب و مولوی سید...

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک دہلی

سنہری موقع

Bag Bazar Stores,
2, Bag Bazar St.
Calcutta.

نو ایجاد سنہری چوٹیاں

نئی ایجاد نیا نمونہ

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

گولڈن انگوٹھیاں

مینیجر زنانہ کاروبار لاہور

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ

عروج اسلام

کے

پانچ حصے

صلاح الدین ایوبی

ناظم دفتر عروج اسلام براندرتھ روڈ لاہور

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

رجب میں شایع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے

"حبیب نمبر"

میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات نومبر میں موصول ہوجانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہیے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کردیں۔

مینیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

خریدار یاد رکھیں

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

اکسیر بدن

حکیم سید عزیز الدین ... مظفر نگر

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۴۶ہجری ۔ مطابق ۱۸ نومبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۵

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

"گائے کے کباب"

گرہیہ سوتر میں ایک اور قسم کی قربانی کا ذکر ہے جس کا نام ... سولا گو ... یعنی "بھنی ہوئی گائے" یا "کباب" ہے ... اور ... اس کے رنگ کے متعلق متعدد شرائط ہیں ... اور جب کوئی گائے ان شرطوں کے مطابق دستیاب ہو جاتی تو اس کو جو اور دھان جوش کئے ہوئے پانی سے نہلا کر ... کی نذر کرکے باندھ دیا جاتا یہاں تک کہ اس کے تمام دانت نکل آتے پھر جب وہ مقررہ عمر کو پہنچ جاتی تو ایک برہمن جو بہت ہی قربانی کے تمام مراسم سے خوب واقف ہوتا ضروری منتر پڑھ کر ... اس گائے کو ایک خاص طریق ... عام قاعدے کے مطابق ذبح کرتا ... اسے آگ پر رکھ دیتا اس کے بعد ... گائے کے گوشت کا کچھ حصہ اس پر رکھ کر ... زیادہ قدیم زمانہ میں اس کی ہڈیاں ... اور کھال سب کو آگ میں ڈال دیا جاتا تھا ... کھال ... کو ضائع کرنے کے بجائے اس کے جوتے وغیرہ بنا لینے چاہئیں) اس کے بعد پورب شمال کی طرف منہ کرکے اور منہ ڈھانک کر کھڑا ہو جاتا اور کچھ منتر پڑھتے ہوئے اس گائے کا خون ان سانپوں کی نذر کرتا جن کی ملک وہ رقبۂ زمین سمجھا جاتا تھا۔ ان سب مراسم کے بعد آخری رسم ... ادا کی جاتی اور گائے کے سینہ میں سے ... نکال لی جاتی ۔ اب جو گوشت نذر نیاز سے باقی بچ رہتا اس کے متعلق سوترکاروں میں اختلاف ہے بعض اس کو کھانے کی عام اجازت دیتے ہیں اور بعض صرف قربانی کرنے والوں کے لئے اس کا کھانا جائز رکھتے ہیں۔

اس قربانی کے ادا کرنے والے کو طویل عمر، دولت، اعلیٰ پوزیشن، خاص مذہبی عزت، اور اولاد اور مویشیوں کی کثرت کی امید دلائی گئی ہے اور ہر گرہستی کے لئے عمر میں کم از کم ایک مرتبہ اسے ادا کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے لیکن افسوس ہے کہ ...

گرہیہ سوتر میں یہ تفصیلات کرنے کے باوجود نہیں بتایا گیا کہ اس قربانی کی گائے کا گوشت کس طرح پکایا جاتا تھا تاہم ... کا ذکر اور ... کے ... سے اس کا نکالا جانا اس کے پکانے کی طریقہ کا پتہ دیتا ہے۔

قربانی کی ایک اور رسم

ایک دوسری رسم کا نام ... یعنی "قربانی گاؤ" تھا یہ رسم اگہن کی آٹھویں تاریخ سے چار دن تک ادا کی جاتی تھی۔ اس کا طریقہ تقریباً "پشو بندھ" نامی قربانی سے مشابہ تھا جس کا ذکر آگے آتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری رسموں میں گائے کا گوشت ضروری تھا ... نامی رسم کی تشریح کرتے ہوئے "کلیان" کہتا ہے کہ اس میں ایک بانجھ گائے ... ہو تو ... اس ... رنگ ... کی نذر چڑھانے چاہئیں۔

... کی تفصیلات ... تین نسخوں میں ملتی ہیں ... ان تین نسخوں میں سے ایک قلمی نسخہ سنسکرت کالج کلکتہ کی لائبریری میں موجود ہے اور اسی سے میں اس رسم کی پوری تفصیل نقل کرتا ہوں۔

(یہاں مصنف نے قربانی کے ابتدائی مراسم کی بہت طویل کیفیت درج کی ہے جس سے قارئین کرام کو کوئی دلچسپی نہ ہوگی ۔ اس لئے ہم اس حصہ کو حذف کرکے خاص قربانی کے موقع کی طرف رجوع کرتے ہیں۔)

اب قربانی کرنے والا کوسا گھاس کے پتے ... بچھا دے اور اس پر گائے کو اس طرح لٹائے کہ سر مغرب کی طرف اور پاؤں شمال کی طرف رہیں۔ پھر اسے ذبح کرے۔ اور ساتھ ہی یہ الفاظ کہے "وہ ذبح ہو گئی"۔ اس کارروائی کے دوران میں تمام پروہت وغیرہ منہ پھیر کر بیٹھ جائیں تاکہ اس خونی کام کو دیکھ نہ سکیں۔ ... اس رسم کا ... ان ... کے دفعیہ کے لئے خاص دعائیں ... جو مراسم کے دوران میں گائے کے ... یا ... یا طبعی اسباب سے مر جانے کے باعث پیدا ہوں۔ ...

امور ... وید کے بہت سے منتروں اور ... کے بعد اور ... کے بہت سی نذروں اور ... کا ذکر کیا ہے ۔ مگر یہاں ان سب کو نقل کرنا غیر ضروری ہے۔ جن لوگوں کو اس بیان پر تعجب ہو وہ اصل قلمی نسخہ سنسکرت کالج لائبریری میں پوری تفصیل دیکھ سکتے ہیں۔

قربانی کا گوشت کھانے کی اجازت

اب یہ امر کہ اس گائے کو ذبح کرنے سے مقصد ... کا گوشت کھانا تھا خود ... سوتر کی ہدایات سے ظاہر ہے جنہیں قربانی کا گوشت کھانے کی واضح طور پر اجازت دی گئی ہے لیکن تمام ... شبہات کو دور کرنے کے لئے ... برہمن کی ایک اور عبارت نقل کرتا ہوں۔

"گائے کو اس طرح لٹاؤ کہ اس کے پاؤں شمال کی طرف اور آنکھیں سورج کی طرف رہیں ..... اس کی کھال اس طرح اتارو کہ کہیں سے کٹ نہ جائے ۔ اس کا پیٹ پھاڑنے سے پہلے چربی اتار لو۔ اس کا منہ باندھ دو کہ ہوا اندر رکی رہے اس کا سینہ اس طرح چاک کرو کہ پر پھیلائے ہوئے عقاب کی طرح معلوم ہونے لگے ... دست ... رانیں سب الگ کر لو ... پسلیاں الگ کرو ... اس میں دفن کردو۔ اور خون راکشسوں کیلئے چھوڑ دو ... اگر ان ہدایات کے مطابق عمل کروگے تو تمہاری اولاد اور اولاد کی اولاد خوش رہے گی اور کبھی فنا نہ ہوگی۔ اور جانور ذبح کرنے والا ... اس کام کو قواعد کے مطابق پورا کرے۔"

اس طرح جسم کے حصے کرنے کے بعد کیا کیا جائے؟ اسکے متعلق ... "برہمن" میں ... کون لے ... کو ۳۶ حصوں ... جائے۔ ... پشت ... دیدار کو ... دائیں جانب کا گوشت ... پروہت کو بائیں جانب کا گوشت ... اور ... کی بیوی کو دائیں پٹھے کا گوشت ... کو ... اور اسکے اطراف کا گوشت ... ہوتا کو ران۔

ہوتا کو بائیں پٹھے کا گوشت .... صاحب خانہ کو پیٹھ اور پہلا حصہ کا گوشت ۔ اس کی بیوی کو کمر کا گوشت جسے وہ کسی برہمن کی نذر کریں۔ اگنی ... کو معدہ ۔ دل ۔ گردے اور دائیں ٹانگ ۔ ... کو بائیں ٹانگ ۔ قربانی ادا کرنے والے شخص کو دونوں دائیں پاؤں ۔ اس کی بیوی کو دونوں بائیں پاؤں ۔ اور ... گائے کو قربان گاہ تک لانے والے شخص کو ... کی تین ہڈیاں اور ... Perinaeum ... اور اس شخص کو جو ... قربانی کے لئے ... کھال

ذبح کرنے کا طریقہ

سوترکاروں نے ذبح کرنے کے عام قواعد بھی بتلائے ہیں ... قربانی کی آگ میں گھی وغیرہ ڈالنے کے بعد اسکے شمال میں کھانا پکانے کے لئے چولھا بنایا جائے ۔ پھر جس جانور کو ذبح کرنا ہو اسے پیٹ بھر کر پانی پلا دیں ۔ اسکے بعد اسے نہلائیں ۔ اور مغرب کی طرف منہ کرکے کھڑا کردیں ۔ ... اس کی طرف اشارہ کرکے کہیں کہ فلاں اور فلاں ... [illegible]

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ - ۶ - ۱۰ - ۱۴ - ۱۸ - ۲۲ - ۲۶ - ۳۰ اور ... تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے ۔ قیمت ... ملنے کا پتہ ۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے ۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے ۔ اور ... سطر لگی ہوئی ہے ۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے ۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے ۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے ۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے ۔ یہ قرآن مجید ... بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور ... خوبصورت ہے ۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں ... عام پسندیدہ ہے ۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے ۔ کاغذ سفید اور ... لوگ اس کی جلدیں ... لیتے ہیں ... ثواب حاصل کرتے ہیں ۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے ۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی ۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جس کی مہریں آخر میں موجود ہیں ۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں ۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے ۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھنا چاہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے ۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں ... کے نام سے مشہور ہے ۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے ... ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے ۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تصنیف ہے ۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے ۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصولڈاک ۸

القول البدیع

ابجاد نگین

اوراد قادری

الکلام المبرم فی نقض القول المحکم

زیارت قبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اشرف المواعظ

آداب الاستشہاد والدین

آئینہ ونگار

آئینہ مسیح

اسیو یا مہدی

الفاروق

المامون

[illegible]

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہونگی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

پانی ورزدھ کو چند سکنڈ میں جاتی ہے

دوا ... جوہر

[illegible]

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

رسالہ پروانہ

منیجر رسالہ پروانہ ... (بہار)

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

اکسیر جذام ...

برتن

اکسیر معدہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علماء ہند کا آئندہ اجلاس

جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ سالانہ اجلاس کے لئے صوبہ سرحد کا صدر مقام، پشاور موزوں ترین جگہ ہے۔ یہ صوبہ ہندوستان میں مسلمانوں کی قوت کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ اس کی ۹۲ فیصدی آبادی مسلمان ہے۔ دینی غیرت و حمیت میں ہندوستان کے کسی خطہ کے مسلمان اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ شجاعت و بسالت میں بھی وہ دنیا کی بہادر ترین قوموں کا ہم پلہ ہے۔ لیکن انگریزی سیاست کی بدولت آج وہ اتنا مظلوم ہو گیا ہے، اور غلامی کی بندشوں میں اتنا جکڑا ہوا ہے کہ ہندوستان کے دوسرے صوبے بالعموم مسلم اکثریت والے اس کی بہ نسبت بدرجہا بہتر حالت میں ہیں۔ گذشتہ ۲۵ سال میں ہندوستان نے سیاسی حیثیت سے جو کچھ ترقی کی ہے اس سے صوبۂ سرحد بالکل محروم رکھا گیا، بلکہ اس کے برعکس اس کے حقوق میں کچھ اور کمی ہی کی گئی۔ یہاں نہ کونسلیں ہیں، نہ حق نیابت ہے، نہ حق انتخاب ہے، نہ لوکل سیلف گورنمنٹ ہے، نہ کوئی باضابطہ عدالتی نظام ہے، نہ زبان و قلم کو وہ آزادی (اگرچہ برائے نام ہی ہی حاصل ہے) جس سے ہندوستان کے دوسرے صوبے بہرہ ور ہیں۔ تمام صوبہ پر قرون مظلمہ کا سا ایک بے ہنگم غیر آئینی نظام حکومت مسلط ہے اور اس کی ۲۲ لاکھ آبادی آج اس بیسویں صدی میں اپنے سیاسی حقوق سے اسی طرح محروم ہے جس طرح مہاراجہ رنجیت سنگھ کے عہد میں تھی۔

اس وقت ہندوستان میں سب سے زیادہ جس صوبہ کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے وہ صوبۂ سرحد ہے۔ اس کو اصلاحات سے محروم رکھنے کیلئے جو سازشیں کی جا رہی ہیں، اس کی قوی آواز کو دبانے کے لئے جو طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں اور اس کو ہمیشہ تاریکی میں رکھنے کے لئے جیسی چالیں چلی جا رہی ہیں ان کا بہترین جواب یہی ہے کہ ایک زبردست قومی جلسہ کی بنیاد ڈال کر تمام مسلمانان سرحد مجتمع ہوں اور ہم آہنگ ہو کر اس قوت کے ساتھ اپنے مطالبہ کو پیش کریں کہ حکومت اور ملک کی رائے عام کو پوری طرح ...

... بہت نصائح سے متمتع ہونے کا موقع ملے گا۔ اور اگر انہوں نے اپنے کوہستانی زاویوں سے نکل کر پشاور کے کھلے میدان میں آنا پسند کیا تو وہ نبی عربی کے سچے وارثوں سے اسلام کا وہ پیغام سنیں گے جو ان کے قلوب کی تنویر اور ارواح کی تسکین کے ساتھ ان کے احوال کی اصلاح کیلئے بھی کیمیا کا اثر رکھتا ہے۔

سیاسی معاملات کے علاوہ سرحد کے دینی و اجتماعی امور کے متعلق بھی جمعیۃ العلماء کو بہت کچھ کرنا ہے۔ سب سے زیادہ ضروری کام یہ ہے کہ علمائے سرحد کا ایک مکمل نظام قائم کیا جائے اور صوبہ کی جمعیۃ علماء کو منظم کر کے اضلاع میں اس کی شاخیں قائم کر دی جائیں۔ سرحد کے مسلمانوں میں مذہبیت کا جو قدرتی شغف موجود ہے اس کو ایک صحیح راستہ پر لگانے کیلئے ایسے سچے اور مخلص علماء کے برسر کار آنے کی ضرورت ہے جو علم و عمل صالح سے آراستہ ہوں اور ملت کی خدمت کا سچا جذبہ اپنے دل میں رکھتے ہوں۔ الحمد للہ کہ صوبۂ سرحد ایسے پاک نفوس سے خالی نہیں ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ان منتشر دانوں کو ایک تسبیح میں پرو دیا جائے اور نظم و انضباط کے ساتھ کام چلنے کی طرح ڈال دی جائے۔ ...

شاہی کمیشن کے متعلق اسمبلی کا اعلان

کمیشن میں کوئی ہندوستانی نہیں ہوگا

اہل ہند کو بہلانے کیلئے ایک نیا شعبدہ

آج سے آٹھ سال پیشتر برطانوی پارلیمنٹ نے ایک قانون نافذ کیا تھا جس میں ایسے دفعات و ضوابط مہیا کر دیئے گئے تھے جن کے ماتحت ہندوستان اس امر کا حقیقی تجربہ کر سکے کہ آیا ...

ان کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک بری فضا پیدا ہو جاتی ہے جس میں تمام قومیں اپنی اپنی حفاظت کے لئے مدافعانہ تدابیر کو دریافت کرنے پر بہ آپ کو مجبور محسوس کرتی ہے ...

کمیشن کا مطالبہ

بہ حال آئندہ کے آغاز میں کمیشن کا دور

کمیشن کا دائرۂ تحقیق

دائرۂ عمل کی وسعت

فرقہ وارانہ کشیدگی

کمیشن کی ہیئت ترکیبی

غیر جانبدار کمیشن کی مزومت

ارکان کسی کے طرفدار نہ ہوں

پارلیمنٹ کی مشکلات

کمیشن کے ارکان

طریق کار

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ

قاضی عبدالرشید مرحوم

دہلی میونسپل کمیٹی کا افسوسناک طرز عمل

گڑھ مکتیسر کا فساد

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قاضی عبدالرشید مرحوم کے آخری لمحے

پھانسی سے قبل اور بعد کے حالات

شہر میں ہیجان عظیم

۱۳ نومبر کی شام کو قاضی عبدالرشید صاحب مرحوم کے ضعیف والد کو حکام جیل کی جانب سے اطلاع دی گئی کہ کل آٹھ بجے انکو پھانسی دیجائیگی۔ اور اس شرط پر لاش انکو مل سکتی ہے کہ وہ جیل کے اندر ہی تجہیز و تکفین کرکے جیل کے سامنے والے قبرستان میں میت کو دفن کردیں۔ نیز کسی قسم کا جلوس وغیرہ نہ نکالیں۔ اور شہر والوں کو اس نعش کو داخل کرنے کا اہتمام کریں۔

بھی پرواہ نہ کریں۔ زمانہ کی نزاکت کو پہچانیں چاروں طرف سے دینی، دہریت، اور ایمان کو چھپنے والی چیزیں پھیلی ہوئی ہیں ان سے بچنے کی کوشش کریں واعتصموا بحبل اللہ جمیعا پر قائم رہیں۔

پھر فرمایا کہ ہاں ایک بات اور ہے وہ یہ کہ ہم راستہ کو مسلمانوں میں صرف اہل السنت والجماعت ہیں۔ ...

رشتہ داروں سے ملاقات

بیٹے کو نصیحت

مرحوم کی آخری نصیحتیں

دوگانہ شکر ادا کیا

مرحوم کا آخری وعظ

پھانسی کے تختہ پر تدفین کی یاد

تجہیز و تکفین

مرحوم کا آخری پیغام

اعزا کا صبر و استقلال

بصرقیات

بیرون ہند

برطانوی وزیر جنگ کی ہندوستان کو روانگی

لندن ۱۰ نومبر۔ سر لیمنگ وارتھنگٹن ایوانس ... بذریعہ جہاز ... ۲۵ نومبر کو ہندوستان روانہ ہوجائیں گے۔ ان کے ہمراہ جنرل ... ہونگے۔

شاہی کمیشن کے ارکان کا آپس میں مشورہ

لندن ۱۰ نومبر۔ ... کو معلوم ہوا ہے کہ شاہی آئینی کمیشن کے ارکان ہندوستان آنے سے قبل ایک دفعہ پھر انگلستان میں باہم مشورہ کریں گے۔ کمیشن جنوری میں ہندوستان آئیگا۔

انگلستان میں ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی سرگرمیاں

لندن ۱۰ نومبر۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خان ممبر ... رکن مجلس مقننہ صوبجات متحدہ نے کیمبرج یونیورسٹی میں ہندوستان کی تاریخ کے اٹھارویں صدی کے مسائل پر لیکچر دیا۔ ... کی تعریف کی گئی۔ اس کے بعد وائس چانسلر اور کالج کے فیلوز کے ساتھ کھانا تناول کیا۔

ہندوستان

ناگپور میں ڈاکٹر مونجے کی مخالفت

کانگریس کی مذمت کا نتیجہ

ناگپور ۱۰ نومبر۔ ڈاکٹر مونجے صدر ہندو مہاسبھا نے ایک عام جلسہ میں ... آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ... کی مخالفت کی گئی ... جلسہ میں ابتری پیدا ہوگئی ...

شاہی کمیشن کے متعلق مولانا ابو الکلام آزاد کی رائے

بائیکاٹ کردو

کلکتہ ۱۱ نومبر۔ آج ایک جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے جو خلافت کمیٹی کے زیر اہتمام منعقد ہوا مولانا ابو الکلام آزاد نے ... خواہش کی کہ اس کمیشن کو جو مولانا کے نزدیک ہندوستان کی بخت توہین و تذلیل ہے ... بائیکاٹ ...

شاہی کمیشن کے متعلق باشندگان مدراس کا فیصلہ

مقاطعہ کا اعلان

اور اسی طرح ہندوستانی اسکا بائیکاٹ کریں گے۔

وائسرائے کا دورہ

کراچی ۱۳ نومبر۔ وائسرائے اور ان کے ہمراہی ... کی سیر کرنے کے بعد ... جہاز پر ... روانہ ہوگئے۔

مدراس میں اخبار نویسوں کی کانفرنس

ہندوستانیوں کو انگلستان کی لیبر پارٹی کا مشورہ

اتحاد کی تلقین

مدراس ۱۳ نومبر۔ ... لیبر پارٹی نے ... کو تار برقی پیغام ارسال کیا ہے جس میں اس ضرورت پر زور دیا گیا ہے کہ ہندوستان کی قوم پرور جماعتوں میں باہمی اتحاد و اتفاق کی کبھی اتنی ضرورت نہیں تھی جتنی کہ اس وقت ہے۔

شاہی کمیشن کا مقاطعہ

اہل بہار کا عزم

پٹنہ ۱۲ نومبر۔ تمام جماعتوں ... کی ایک غیر معمولی ... صدارت منعقد ہوئی اس میں ... کہ تمام اہل ہند سے اپیل کی جائے کہ وہ اس کمیشن سے قطعاً الگ تھلگ رہیں۔ اور اس کمیشن کی کارروائی سے کسی شکل و صورت اور کسی درجہ پر کوئی تعلق نہ رکھیں۔

گاندھی جی سیلون پہنچ گئے

کولمبو ۱۱ نومبر۔ مہاتما گاندھی اور ان کے ہمراہی ... کی صبح کو کولمبو پہنچ گئے۔ جہاز کے ایک دن کی تاخیر سے پہنچنے کی وجہ معلوم نہیں ہوئی۔

کلکتہ کی اتحاد کانفرنس

مولانا ابو الکلام آزاد کے خیالات

صوبہ متحدہ کی سیاسی کانفرنس

آئینی کمیشن کے متعلق

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

آخر کار کمیشن اصلاحات کی ترتیب اور ارکین کے ناموں کا وائسرائے ہند نے اعلان کردیا، اور جو خطرہ تھا وہ حقیقت بنکر سامنے آگیا۔ ہندوستان کی عزت اور خودداری کی یہ ایسی کھلی ہوئی توہین ہے جس کا احساس ہر طبقہ کے ہندوستانی عمائد نے کرلیا ہے۔ ماہیان اقتدار کو بھی اپنی امید میں مایوسی ہوگئی، تاہم ملک کے اہل الرائے اور عمائد کا فرض ہے کہ وہ کمیشن کے معاملے میں پوری طرح بحث و تمحیص کرکے متحدہ طور پر فیصلہ کریں کہ کمیشن کیساتھ کیا معاملہ کیاجائے۔ کیونکہ متحدہ آواز ہی موثر ہوسکتی ہے۔ ہندوستان کی ملتوں کے لئے یہ ایک قدرتی تازیانہ ہے جس کا لازمی نتیجہ باہمی اتحاد و اتفاق ہونا چاہئے۔ ورنہ وطن کی بدنصیبی کی کوئی حد نہ ہوگی۔

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ غفرلہٗ

فائدہ سخن

مجھے یقین ہے کہ موجودہ حالات میں یہی طریق عمل اختیار کیا جائے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ میرا یہ دعوی غلط نہیں ہے کہ ہندوستان اور برطانیہ عظمی کے شہریوں کی بہت بڑی اکثریت کا قطعی عزم ہے کہ ان احسن تعلقات پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں۔ ...

دستخط اروِن
وائسرائے اور گورنر جنرل ہند

اہل ہند اور کمیشن

اختلاف رائے کی حیثیت

انتظامی معاملات کی تحقیقات

کمیشن کی روداد کے بعد

کمیشن کی حیثیت

طریق کار کی تحسین

کیا افغانستان ہندوستان پر قبضہ کریگا

(ریاست)

بمبئی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کا خیر مقدم

(از مولانا شوکت علی صاحب)

حقیقی دوستی کا اقتضاء

خزاں کا اندازہ بہار سے

گڈھ مکتیسر میں ہندو سورماؤں کی بزدلانہ سفاکی

مسلمان دکانداروں کو بالکل لوٹ لیا گیا

مولانا محمد عرفان صاحب اور محمد جعفری صاحب کی رپورٹ

مولانا محمد عرفان صاحب ناظم تبلیغ علماء ہند اور محمد جعفری صاحب کارکن امارت ... ہمدرد ہیں نے گڈھ مکتیسر کے اندوہناک واقعات کے متعلق مندرجہ ذیل رپورٹ ہمیں بغرض اشاعت دی ہے۔

پرسوں ... نومبر کی شام کو دہلی میں یہ خبر مشہور ہوئی کہ گڈھ مکتیسر کے میلہ میں فساد ہو گیا ہے نیز علاوہ مسلمانوں کی ان دوکانوں کی لوٹ کے جو میلہ میں تھیں بعض اطراف کے گاؤں کے مسلمانوں کے مکانات میں بھی آگ لگا دی گئی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے ایک صاحب گڈھ مکتیسر سے اپنی جان بچا کر پیدل ... دہلی آئے ہیں۔ ان کا سامان وغیرہ بھی بالکل لوٹ لیا گیا تھا۔ یہ وحشتناک خبریں اس قدر اہم تھیں کہ ہم نے ضروری خیال کیا کہ ہم خود وہاں جائیں۔ اور تمام واقعات کی تحقیق و تفتیش کریں تاکہ غلط افواہوں اور بے بنیاد و مبالغہ آمیز خبروں کی اشاعت سے عوام الناس میں اشتعال پیدا نہ ہو۔ ہم شب ہی میں سب سے پہلی گاڑی سے گیارہ بجے روانہ ہو گئے۔ اس خیال سے کہ شب میں گڈھ مکتیسر میں، جہاں ...

زمیندار مولوی نور الدین صاحب گڈھ مکتیسر میں با اثر اور نہایت سمجھدار آدمی ہیں۔ انہوں نے جہاں تک ہو سکا ان مسلمانوں کی ہر طرح کی امداد سے دریغ نہیں کیا جن کا میلہ میں مال لوٹا گیا تھا اور جو بے سروسامانی کی حالت میں میلہ سے بھاگ کر گڈھ مکتیسر کے قصبہ میں آ گئے۔ میلہ حقیقتاً انسانوں کا ... ہوتا ہے جس میں مخلوق کا اژدحام اس قدر رہتا ہے کہ پانچ چھ میل تک سوائے انسانوں کے سروں کے اور کوئی منظر نہیں آتی۔ راستہ پیدل، گاڑیوں، ... کا اتنا اژدحام ہوتا ہے کہ راستہ چلنا محال ہو جاتا ہے۔ گرد و غبار اور کثافت ... یہ حالت ہوتی ہے کہ میلہ سے ... آ سکتا ... سے کہ پانچ لاکھ سے زیادہ لوگ میلہ میں آتے ... ڈیڑھ دو لاکھ ... یہ سب صرف تجارتی غرض سے آتے ہیں بعض ان میں سے ...

لوٹ مار کس طرح ہوئی؟

نقصانات کا اندازہ

مسلمانوں کی دوکانیں اور تجارت

نقصانات جان اور اہل اسلام

مراد آباد میں تحقیقات

اشتعال انگیز تقریریں

گڈھ مکتیسر کی روانگی

گڈھ مکتیسر کی حالت

مرحوم کی حقیقی بہنیں، بیٹی، بھانجیاں، بھاوجیں اور بھتیجیاں وغیرہ تھیں کسی نے بھی اس صدمہ جانکاہ سے اف تک نہ کیا اور نہایت صبر و سکون کے ساتھ خدا کی مشیت پر رضامندی کا اظہار کیا۔ میت کے لیجانے سے قبل مستورات کو جیل سے باہر کسی ملازم کے مکان میں منتقل کر دیا گیا۔

پولیس کا انتظام

صبح پانچ بجے سے ہی جیل کے سامنے پولیس کا کافی انتظام تھا۔ پیدل اور سوار پولیس کافی تعداد میں تھی۔ پھانسی کی وقت جیل کے پھاٹک اور دروازے تک بھی پولیس موجود تھی۔ ... بجے کے بعد آہن پوش موٹر کاریں اور گورا پلٹن کے کچھ جوان بھی آ گئے تھے۔

عوام کا ہجوم

... کی صبح کو جیل کی طرف تمام شہر میں قاضی صاحب کے پھانسی دیے جانے کی خبر دوڑ گئی۔ اور مسلمان جو پہلے ہی اشتعال انگیز تقریروں سے متاثر ہو چکے تھے جیل کی جانب روانہ ہونے لگے دس بجے تک تقریباً پچاس ہزار آدمی جیل کے سامنے ... میدان میں پہنچ گئے اور لوگوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔

ہجوم میں بے چینی

دس بجے لوگوں میں یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی کہ میت قاضی صاحب کے اعزہ کے حوالے نہیں کی جائیگی بلکہ پولیس خود دفن کرے گی اس خیال سے لوگوں میں اضطراب پیدا کر دیا۔ اور عوام کا ایک گروہ جیل کے دروازہ پر پہنچ کر میت کا مطالبہ کرنے لگا۔ ...

شہر کی جانب جنازہ کی روانگی

شہر میں قتل

پیرس جمال سوپ

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ

عروج اسلام

کے

پانچ حصے

یہ تاریخی سلسلہ بڑی محنت سے تیار ہوا ہے اور دستاویز ... ہے۔ اس میں ابتدا سے مسلمانوں کے عروج کا مفصل بیان درج ہے۔

حصہ اول و دوم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مفصل حالات۔ قیمت بلا جلد ایک روپیہ بارہ آنے (عہ۱)

حصہ سوم میں حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مفصل حالات۔ قیمت بلا جلد ایک روپیہ چار آنے

حصہ چہارم میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد کے مفصل حالات قیمت بلا جلد ...

حصہ پنجم میں حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مفصل حالات درج ہیں۔ قیمت بلا جلد ...

صلاح الدین ایوبی نے صرف تمام یورپ کا مقابلہ کیا تھا بلکہ اس نے انگریزی فوجوں کا بھی خوب قتل عام کیا تھا۔ یہ کتاب بڑی محنت سے تیار ہوئی ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

بت شکن سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان پر سترہ حملے کئے تھے ہر حملہ میں علی الخصوص سومنات و تھانیسر ... کے تمام حالات مفصل طور سے درج ہیں۔ قیمت بارہ آنے (۱۲)

اسباب تنزل اس کتاب میں مسلمانوں کے تنزل کے اسباب مفصل طور سے درج ہیں۔ قیمت صرف ...

ملنے کا پتہ

ناظم فتوح عروج اسلام۔ راونڈ تھڑولاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ نیو کمپینین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۲۶ دہلی

دو دیا قوت

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ

کا

”حبیب نمبر“

رجب میں شایع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے

”حبیب نمبر“

میں ایک دفعہ ایک اشتہار دیدینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات نومبر میں موصول ہوجانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کردیں

خط و کتابت کیلئے پتہ

منیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

حبیب نمبر کی کامیابی اس سے ظاہر ہے کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوگا اور جس جمعیت میں فروخت کیا جائیگا وہ اسکی کاغذی قیمت بھی نہ ہوگی

(۱) اشتہارات اور مضامین میں یکساں سفید چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔

(۲) بڑے بڑے شہروں اور چھوٹے چھوٹے قصبوں میں جہاں الجمعیۃ کے مخصوص نمبروں کے ایجنٹ ... ہیں بکثرت بھیجا جائے گا۔

(۳) کوئی اشتہار بغیر ڈیزائن کے شائع نہیں ہوگا۔ ڈیزائن خود اخبار کی طرف سے بنوائے جائینگے

(۴) ممالک غیر مثلاً افریقہ۔ مصر۔ عراق۔ حجاز۔ ایران۔ ترکی چین وغیرہ میں بھی جہاں جہاں اردو جاننے والے ہیں، حبیب نمبر ضرور پہنچے گا

(۵) نرخنامہ اشتہارات نہایت معتدل ہے جو طلب کرنے پر بھیجا جاتا ہے

(۶) اجرت اور اشتہار آخر نومبر تک دفتر میں موصول ہو جائیں ... اشاعت کے متعلق نہیں لیا جائیگا

تار کا پتہ۔ الجمعیۃ دہلی

خریدار یاد رکھیں

کہ اگر انہوں نے الجمعیۃ کا چندہ ... ہے تو وہ حبیب نمبر کو اس سے بھی بہتر پائیں گے۔

(۱) ... صفحات ... اور ... صفحات کے درمیان ہوگا۔

(۲) اس میں ملک کے مشہور مصنفین اور قوم کے مستند رہنماؤں کے بیش قیمت مضامین شائع کئے جائیں گے۔

(۳) سفید چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔

(۴) ... آرٹ پیپر کا ہوگا جس میں رنگین چھپائی اور ایک بہترین ڈیزائن کا بلاک ہوگا

(۵) قیمت بنسبت ... کم ہوگی ...

(۶) درخواستیں فوراً مع قیمت کے موصول ہونی چاہئیں۔ ... نام ... درج رجسٹر ہوگا انکو پہلے روانہ کیا جائے گا۔

(۷) نومبر کے آخر تک تمام درخواستیں آجانی چاہئیں۔

(۸) ...

تار کا پتہ۔ الجمعیۃ دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ جلد کی اجرت معمولی چرمی ہے جلد حالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ہے محصولڈاک ۸ر

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عا رعایتی ۱۲ محصول ڈاک ۸ر (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ عنا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی، دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلما مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمتہ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور ہر منزل علیحدہ علیحدہ ہے جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ سائز جزو عنا کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ہے محصولڈاک ۱۲ر (نوٹ) جو صاحب عنا کی اکٹھی جلدیں منگاویں گے انکے ساتھ … کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے کاغذ نہایت عمدہ ہے جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ے رعایتی صہ محصولڈاک ۸ر

اورنگ زیب پر ایک نظر عالمگیر کی سیاسی زندگی پر عوام کے جو ناواجب اعتراض ہیں ان کا پورے طور سے جواب دیا ہے۔ قیمت مع جلد آٹھ آنے (۸ر) رعایتی ۴ر

الغزالی امام محمد بن محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانحعمری حصہ اول ۱۰ قیمت مع جلد عہ رعایتی عہ

العائلہ یہ کتاب عورتوں اور بچوں کے علاج اور پرورش اور اخلاق میں نہایت مفید ہے۔ قیمت ۸ر رعایتی چار آنے (۴ر)

العرب اس میں عرب کے سابقہ تمدن پر روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

بالاستفتاح والتوسل کآثار الصالحین سید الرسل اس کتاب میں نشان قدم مبارک کے حالات پورے درج کئے گئے ہیں۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

برقابی اس کتاب میں پانی کے ذریعہ بے تار کے تار برقی بھیجنے کا نیا طریقہ بتایا گیا ہے۔ قیمت عہ رعایتی ۱۲

باقیات الصالحات۔ قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

بعد الموت مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ قیمت ۲ر

مقالات شبلی یعنی شمس العلما مولانا شبلی کے ادبی اور تاریخی مضامین جو اب تک مرتب ہو کر شائع نہیں ہوئے تھے قیمت عہ رعایتی ۸ر

نظم شبلی۔ سوانحعمری قیمت … رعایتی …

دہلی کا بیلہ … دہلی سے متعلق جات قیمت ایک روپیہ (صہ)

مصنفہ مولانا نواب میر صدر الدین خاں

اسلام کی خوبیاں	قیمت ۲ر	رعایتی ۱ر
اسلام کی ترقی	۲ر	۲ر
اصلاح المومنین	۲ر	۲ر
اصلاح المسلمین	۲ر	۱ر
ام القرے	۲ر	۲ر
اسلام کی صداقت	۲ر	۱ر
اسلام کی حمایت	۳ر	۲ر
اسلام کے عقائد	۲ر	۱ر
اسلام کے حسنات	۲ر	۱ر
اصلاح النفوس	۲ر	۱ر
اسلام کی تعلیم	۳ر	۲ر
اسلام کی آنایتیں	۲ر	۱ر
اسلامی حقوق	۲ر	۱ر
اصلاح البشیر	۳ر	۲ر
ولی کی پہچان	۲ر	۱ر

تحریم الخمر والزنا واللواطۃ والمعاف العشق قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

تعلیم الزکوٰۃ۔ قیمت ایک آنہ (۱ر)

تعلیم الحج۔ قیمت ایک آنہ (۱ر)

تعلیم الصیام۔ قیمت ایک آنہ (۱ر)

گلدستہ فوائد۔ قیمت ۲ر رعایتی ۲ر

محرم کی بدعتیں۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

مندرجہ بالا کتب نہایت کارآمد ہیں۔ عورتوں اور بچوں کو ضرور پڑھائیں۔

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

کاتب تقدیر سید سلیمان منصورپوری

… کا اسلوب بیان اور اسلامی عبارت شستہ …

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

… حصہ سوم تیار ہے خواہشمند جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

مہتمم شیخ ہدایت اللہ مہتمم رحمۃ للعالمین … پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری عجیب جڑی بوٹی ایک ماہ کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں …

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

لسٹری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان … کار خانہ یا دکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: تانتی نگر … دکان: … ۵۶ کلکتہ

رسالہ پروانہ

ہندوستان میں … کا پہلا ماہوار رسالہ … علمی ادبی اخلاقی تاریخی … چندہ سالانہ تین روپیہ …

مینیجر رسالہ پروانہ۔ دربھنگہ (بہار)

اعصاب۔ معدہ۔ جگر۔ بدن کی کمزوری

… بدن کا ہر قسم کا درد دور کرنے میں

اکسیر بدن رجسٹرڈ

بالکل کامیاب اور مجرب … فی ڈبہ ۲

حکیم سید نذیر الدین نصرتی پھلت ضلع مظفرنگر

مشتہر اعلان عدالت

[illegible]

(مہر عدالت)

اشتہار عدالت

[illegible]

(مہر عدالت)

پانی اور دودھ کو چند سکنڈ میں ۔۔۔

…

دواء جوہر

ہزاروں مایوس اس یقینی صحت بخش اور آسان علاج کے ذریعہ کامیاب ہو چکے ہیں …

ملنے کا پتہ

منیجر صحت منزل الٰہی سرہند شریف

سیر الصحابہ … صحابہ کرام کے … عقائد، عبادات، معاملات … کے مفصل حالات …

صحابیات …

خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے حالات …

سیرۃ صدیقہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کے حالات زندگی …

سیرۃ الکبریٰ ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی سوانحعمری …

سیرۃ حضرت بلال …

حیات ابدی …

سیرۃ الحسین …

تاریخ اسلام …

تاریخ الحرمین الشریفین …

شرح درود کبریت احمر …

رشد الراشدین …

مبدا الہدایت …

اسلامی کہانیاں …

امین و مامون …

فتوحات اسلام …

ذکر حبیب …

کالا پانی …

حضرت ابو ایوب انصاری …

مشاہیر اسلام …

مشاہیر ہند …

برزخ …

انور پاشا …

مذہب اور تلوار …

اسلامی سپاہیانہ زندگی …

اکابر قوم …

تاریخ افغانستان …

دختر سمرنا …

دختران شمشیر …

مہدی سوڈانی …

حیات امام مالک …

امام مسلم …

تیغ کمال …

عروس کربلا …

یاسمین شام …

جوہر قدامت …

موودہ …

آئینہ خود شناسی …

میلاد النبی …

مولانا روم …

شمس تبریز …

حیات سعدی …

یادگاران …

ذوالنون مصری …

شرح قصیدہ غوثیہ …

سیرۃ النعمان …

الرسالۃ والنبوۃ …

رسالہ علم لدنی …

آداب المریدین …

حیات حالی …

حیات داغ …

تحقیق الروح …

سات ستارے …

حضرت فضل الرحمٰن …

دربار علم …

فلسفہ خواب …

میر دہلوی …

عرفان کی پہلی تجلی …

میزان عمل …

سید جمال الدین افغانی …

فطرت نسوانی …

انسان کامل …

المسئلۃ الشرقیہ …

قسطاس المستقیم …

سوانح احمدی …

نفحات …

رشوت …

ترکاریاں …

پھل …

ملنے کا پتہ: منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محمد مخصوصی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری۔ مطابق ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۶

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

(بسلسلہ اشاعت گزشتہ)

منو کے صریح احکام

قدیم ہندوؤں میں قصائیوں کا وجود

ناجائز طریقہ سے گائے کو ہلاک کرنے کی سزا

ہندوؤں کے موجودہ عقائد کیا تک ہوئی

گائے کے متعلق موجودہ عقیدہ کی اصلیت

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے۔ قیمت ۸ ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورۂ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

دیوان شہدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الدولتین

الفاروق

فتاویٰ رشیدیہ

ہمارے نبی

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر مجربات

علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

الفاروق، المامون، الغزالی، الکلام، سیرۃ النعمان، مقالات شبلی، رسائل شبلی، مجموعہ نظم شبلی، سوانح مولانا روم، موازنہ انیس و دبیر، سفرنامہ مصر و روم و شام، آغاز اسلام ترجمہ بدر الاسلام

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

صبح زندگی، شام زندگی، شب زندگی، نوحہ زندگی، امت کی مائیں، الزہرا، نالۂ یتیم، بنت الوقت، سراب مغرب، فسانۂ سعید، طوفان حیات، جوہر قدامت، یاسمین شام، آفتاب دمشق، عروس کربلا، ماہ عجم، سمرنا کا چاند، انگوٹھی کا راز

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

تفاسیر

تعلیم الاسلام

روحانیت

آریوں کے جوابات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا آئندہ کام

گذشتہ اشاعت میں ہم اس کام کا ایک مختصر خاکہ پیش کر چکے ہیں جو جمعیۃ علمائے ہند کو اپنے اجلاس پشاور میں خاص صوبہ سرحد کے مفاد و مصالح کے لئے انجام دینا ہے۔ آج ذرا اس فکر و بیان کو وسیع کر کے ہم بتانا چاہتے ہیں کہ عموم اسلامیان ہند کی دینی و دنیاوی ضروریات کے لحاظ سے جمعیۃ کے دائرہ نظر میں کیا کام ہے؟ اس سلسلہ کی تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔ اختصار کے ساتھ چند اہم مسائل کی طرف اشارہ کر دینا کافی ہے۔

امارت شرعیہ

فتنۂ افتراق کا مقابلہ

رائل کمیشن کا مقابلہ

۱۴ نومبر کا ہنگامہ

پولیس کا تشدد

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

مولانا ابو الکلام آزاد کی ایک اہم تقریر

گائے اور باجے کے مسائل اور اصلاحی کمیشن پر تبصرہ

(۱۲ نومبر کو ... پارک کلکتہ میں مولانا ابو الکلام آزاد نے اتحاد کانفرنس کلکتہ کی تجاویز اور رائل کمیشن پر جو تقریر کی ہے اس کا ... ہم اس کو ... سے نقل کرتے ہیں)

حقوق کی قیمت

خوفناک چٹانیں

دہلی کی اتحاد کانفرنس

مختلف مقامات کا تراح

دو لکیریں

مسلمان اور اتحاد کانفرنس

اصلاحی کمیشن

بقیہ صفحہ اول

بشارت

بیرون ہند

اُونڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق لارڈ ونٹرٹن کا جواب

لندن ۱۴ نومبر۔ مسٹر جانسٹن نے ڈاکٹر انصاری کی اس تجویز کے بارہ میں دریافت کیا جس میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہندوستان کے آئندہ دستور کے مطابق ایک گول میز کی موتمر کے تعین کا مشورہ دیا تھا۔ لارڈ ونٹرٹن نے فرمایا کہ ڈاکٹر انصاری کی تجویز بہت کچھ ایسی ہی تجویز تھی جیسی گذشتہ تین سال کے اندر لیجسلیٹو اسمبلی کی طرف سے کئی بار پیش ہو چکی تھی اور جیسا کہ ان تجاویز سے لارڈ برکنہیڈ نے سمجھا ہے یہ اقدام عمل قانون حکومت ہند سے غیر مطابق ہوتا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس مسئلہ پر اس وقت کچھ اور زیادہ عرض کریں گے جب آئینی کمیشن کی نسبت پر ریزولیوشن پیش ہو گا۔

دارالامرا میں شاہی کمیشن کے تقرر کا مسودہ قانون

دوسری خواندگی

لندن ۱۵ نومبر۔ دارالامرا میں ہندوستان کے واسطے آئینی کمیشن مقرر ہونے کے مسودہ قانون کی دوسری خواندگی کی تحریک پیش کی گئی

بیدا کرنے کیلئے کہا گیا تھا اس سے کوئی حوصلہ افزائی ہوئی تھی لیکن کبھی اس کے متعلق کوئی قطعی خیال نہیں قائم کیا گیا تھا جو میعاد اس طرح معین کی گئی ہے اس کی بہت کچھ سختی کے ساتھ پابندی کیجائیگی

ہندوستان کے لہجہ اور مزاج میں تبدیلی

لارڈ برکن ہیڈ نے فرمایا کہ میں ان حوصلہ افزا حالات کی بنیادی وجوہ کی تحقیق نہیں کرنا چاہتا جو گذشتہ دو تین سال کے اندر ہندوستان میں ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ اس قسم کے رجحانات ضرور رہے ہیں اور میرے نزدیک اس امر کو روز بروز محسوس کیا جا رہا ہے کہ ترک تعاون کی پالیسی بذات خود کوئی معقول پالیسی نہ تھی اور نہ اس ملک میں کوئی ایسا اثر پیدا کر سکتی تھی کہ جو لوگ تعاون کیواسطے موجود آئین کو کامیاب بنانے کیلئے رضامند نہیں تھے انہوں نے اپنے اس دعوی کو پوری طرح ثابت کر دیا ہو۔ اس بنا پر میرا خیال ہے کہ حالات میں ترقی ہوئی ہے اور یہ تمام تبدیلیاں تعلقات کی بہتری کی جانب جا رہی ہیں۔

ہندوستان کی رائے پر غور کرنیکا فرض

اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے لارڈ برکن ہیڈ نے فرمایا کہ میرا فرض ہے کہ بہت احتیاط کیساتھ بغیر کسی غلط یا تلخ امر کے لیکن اسی کے ساتھ بغیر کسی مبالغہ کے ان تمام رایوں اور خیالات کی غور سے جانچ کروں جو ہندوستان میں حکومت کے موجودہ تجاویز کے متعلق ظاہر کئے گئے ہیں اور انکی صحیح اہمیت و وقعت کا اندازہ لگاؤں۔

وقت آگیا ہے

لارڈ اولیویر کی تقریر

لیبر پارٹی کا طرز عمل

لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند کی تقریر

لبرل پارٹی کی پسندیدگی

جانے کی تحریک پیش ہوگی اور مسز سروجنی نائیڈو بھی بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کی جانب سے خیر مقدم کرنے کا انتظام کر رہی ہیں۔ یہ تجویز کی گئی ہے کہ بمبئی کے تمام فرقوں کے سرآوردہ حضرات سر پرشوتم داس ٹھاکر داس گارڈن میں ہزمیجسٹی کو گارڈن پارٹی دیں گے۔

جس جلسہ میں مسلمان باشندگان بمبئی اپنا ایڈریس پیش کرینگے اس کے لئے ایسی جگہ تلاش کی گئی ہے جس میں ایک لاکھ آدمیوں کی گنجائش ہو۔ اس موقع پر تمام ہندوستان کے مسلم لیڈر موجود ہوں گے۔

۱۶ دسمبر کو جبکہ شاہ افغانستان بمبئی میں ورود فرمائیں گے جمعہ کا دن ہوگا۔ اور یہ معلوم ہوا ہے کہ ہزمیجسٹی مسجد جامع میں نماز ادا فرمائیں گے۔

غیر سرکاری طور پر یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدر آباد شاہ افغانستان سے ملاقات کرنے کے لئے بمبئی تشریف لائیں گے یہ ملاقات بالکل غیر سرکاری اور سوشل ہوگی۔

گڈھ مکتیشر کی لوٹ

گڈھ مکتیشر کے مفصل حالات ناظرین کرام کو مولانا محمد عرفان صاحب اور مولوی محمد جعفری صاحب کی رپورٹ سے معلوم ہو چکے ہیں۔ ان حالات کو سامنے رکھکر آج کے اس نوٹ کو پڑھیئے اور اندازہ کیجئے کہ ہندو اخبارات کیسی افسوسناک بے شرمی کے ساتھ اپنی قوم کے مظالم و شنائع کی حمایت کرتے ہیں۔

گڈھ مکتیشر کے میلہ پر اس مرتبہ مسلمانوں کی ہزار سے قریب دکانیں لوٹی گئیں۔ اسکا ہمیں افسوس ہے لیکن اسکے متعلق جو ہری ختار

خریداران الجمعیۃ کے لئے

بشارت کبریٰ

الجمعیۃ کے جن خریداروں نے عید الاضحی کے موقعہ پر اس کا خلیل نمبر ملاحظہ فرمایا تھا انکیلئے یہ مژدہ جانفزا یقیناً بشارت کبریٰ ہوگا کہ اب ماہ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ میں الجمعیۃ کا حبیب نمبر شائع ہو رہا ہے جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق مشاہیر ہند کے نہایت دلچسپ اور بیش قیمت مضامین شائع ہوں گے یہ تاریخی مجموعہ خلیل نمبر سے زیادہ شاندار اور اس سے زیادہ ضخیم و دلچسپ ہوگا۔ اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے اعتبار سے خلیل نمبر یادگار تھا اور حبیب نمبر بھی ہمیشہ یادگار رہیگا اور اپنے نور سے فضائے عالم کو منور کر دے گا۔

تقریباً ۱۰۰ صفحات کا یہ مجموعہ عام خریداروں کو صرف ۸ آنہ کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جائیگا اور اپنے مستقل خریداروں کو مفت دیا جائیگا۔ چونکہ الجمعیۃ جمعیۃ علماء ہند کا اخبار ہے اور اس کی زندگی کا مقصد وحید تبلیغ و اشاعت اسلام ہے اسلئے مستقل خریداروں کا فرض ہے کہ وہ بہت جلد چار چار آنے جمع کرکے پانچ خریداروں کا چندہ بذریعہ منی آرڈر جلد سے جلد روانہ کر دیں تاکہ یہ بے نظیر مجموعہ مطبوع ہوتے ہی ان کے پاس روانہ کر دیا جائے۔ ورنہ خلیل نمبر کی طرح سینکڑوں نہیں ہزاروں مسلمانوں کو مایوس ہونا پڑے گا۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

لارڈ برکن ہیڈ کی تقریر

دس سال کی میعاد

تقررہ میعاد کی سختی کیساتھ پابندی

عراق و برطانیہ کی گفت و شنید ہنوز جاری ہے

سفر یورپ کے متعلق شاہ افغانستان کا فرمان

ہمعصر "اتحاد مشرقی" میں شاہ افغانستان کا فرمان جو آپکے سفر یورپ کی غایت کے باب میں ہے شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

خداوند جل وعلیٰ کی تائید اور عزیز اور بہادر ملت کی مساعدت اور اس خادم دین و وطن کی کوششوں سے افغانستان نے اپنے استقلال کے سایہ میں جمود و خمود کی سابق حالت کو ترک کرکے موجودہ متمدن دنیا کی تازہ اجتماعی حیات حاصل کرلی اور آج اس کا شمار دنیا کی زندہ قوموں میں ہو رہا ہے۔ یہ حیات با شرف جس کی آرزو قوم کے ہر ایک فرد کو ہوتی ہے اس سے وابستہ ہے کہ دنیا کے موجودہ کی تمدنی ترقیات سے واقف ہو کر ترقی و خوشحالی کی راہ پر روز بروز بڑھتے چلے جائیں۔ دور استقلال کے ان آٹھ سالوں میں جو کچھ معلومات ذہن میں تھی اس کے لئے کوشش کی گئی اور قوانین و تشکیلات نافذ ہوئے ہیں نے سلطنت کے اکثر حصوں کا دورہ کیا اور نافذہ جدید قوانین کو دیکھا اور ان کی مہمانی میں ملکی اور حکومت کے عہدہ داروں کے اعمال اور اقوام کے احوال کے متعلق معلومات حاصل کی گئیں۔

سفر کی غرض و غایت

اب لازم ہوا کہ ملک یورپ کا سفر اختیار کیا جائے۔ جہاں کے ادارہ اجتماعی میں وہاں کے قوانین سے واقف ہوں ان کا

شاہی نصیحت

بمبئی میں شاہ افغانستان کا ورود

عظیم الشان تیاریاں

حضور نظام بھی اعلیٰحضرت سے ملاقات فرمائیں گے

ہندوستان

شاہی کمیشن کے متعلق ہندوستان کی رائے

مسٹر محمد علی جناح کا اعلان مقاطعہ

بمبئی ۱۴ نومبر۔ مسٹر محمد علی جناح نے حسب ذیل اعلان اخبارات میں شائع کرایا ہے۔

میں نے ہندوستان کے مختلف حصوں کے چند ممتاز لیڈروں سے اس غرض سے مشورہ کیا کہ آئینی کمیشن کے اعلان کے متعلق متفقہ کارروائی کیجا سکے۔ جو جوابات مجھے موصول ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہوا کہ مختلف صوبجات میں مقامی مصروفیتوں کی وجہ سے بمبئی یا کسی دوسرے مرکزی مقام پر علی الفور جلد کسی جلسہ کا انعقاد آسان نہیں لیکن ان جوابات میں متفقہ کارروائی کرنے پر زور دیا گیا تھا چونکہ یہ مسئلہ بہت جلد انگلستان کی پارلیمنٹ کے ہر دو ایوان میں پیش ہونیوالا ہے اسلئے میں نے اسکو نہایت ضروری خیال کیا کہ ایک ایسی متفقہ اعلان جو تمام ملک کی جانب سے ہو ایسے وقت کیا جائے کہ وہ اعلان قطعی ملامت کی جانب اشارات میں آخری فیصلہ کئے جانے سے قبل لندن پہنچ جائے۔ بنابریں میں نے مسودہ اعلان کو اپنے گشتی مراسلہ کے ساتھ منسلک کرکے مختلف ممتاز رہنمایان ہند کی خدمت میں اس درخواست کیساتھ ارسال کر دیا

دی جائے جس میں برطانوی اور ہندوستانی مدبرین باختیار نمایندوں کی حیثیت سے حصہ لیں یا کم از کم ایک ایسا کمیشن مقرر کیا جائے جس میں ہندوستانیوں کی اکثریت ہو۔ اور انکو برطانوی ارکان کے مساوی حقوق و اختیارات حاصل ہوں ہم کمیشن کی موجودہ حالت میں نہ تو دیانتداری سے کمیشن میں شریک ہو سکتے ہیں اور نہ اسکے کام میں حصہ لے سکتے ہیں۔

کانگریس کے دیگر لیڈروں سے بھی مشورہ کیا گیا اور انہوں نے بھی طرز عمل اختیار کیا۔

بارہ لیڈروں کا مشترکہ اعلان

بمبئی ۱۶ نومبر۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ دستخط کنندگان شاہی آئینی کمیشن میں اس کی موجودہ حالت و ہیئت کیوجہ سے کسی قسم

باشندگان کلکتہ کا فیصلہ

مکمل مقاطعہ کیا جائے

کلکتہ ۱۶ نومبر۔ آج شام باشندگان کلکتہ کا ایک عظیم الشان جلسہ تمام جماعتوں کے لیڈروں کی سرپرستی میں ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ اور اس میں شاہی آئینی کمیشن کے مقاطعہ پر زور دیا گیا جلسہ کی صدارت سر عبد الرحیم نے کی۔ اور اس جلسہ میں تمام سیاسی جماعتوں اور فرقوں کے لیڈر شریک ہوئے۔ سر عبد الرحیم نے پر زور تقریر کی آخر میں جلسہ نے ایک تجویز منظور کی جس میں ہندوستان کی قومی خودداری کو دانستہ طور پر صدمہ پہنچانے کی وجہ سے ایک عام جذبہ نفرت و ملامت کا اظہار کیا گیا۔ اور یہ طے کیا گیا کہ کمیشن کا مکمل مقاطعہ کیا جائے اور اس سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہ رکھا جائے۔ تجویز میں پارلیمنٹ کے ارکین کو تاکید کی گئی کہ کمیشن سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔

پنجاب مسلم لیگ کا فیصلہ

فی الحال مقاطعہ نہیں کیا جا سکتا

پنجاب مسلم لیگ نے ۱۳ نومبر کو سر محمد شفیع کے زیر صدارت شاہی کمیشن کے متعلق حسب ذیل فیصلہ کیا ہے

گڈھ مکتیسر کے مظالم پر اظہار نفرت

مراد آباد ۱۴ نومبر۔ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ مراد آباد کے ایک جلسہ میں جو مسٹر مسعود الحسن بیرسٹر ایٹ لا رکن مجلس مقننہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس مضمون کی قرارداد منظور کی گئی کہ گڈھ مکتیسر کے میلہ میں ہندوؤں نے مسلمانوں کی دوکانوں کو جس طرح لوٹا ہے اور مار پیٹ کی ہے اس پر سخت نفرت اور مذمت کا اظہار کیا جاتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ گڈھ مکتیسر کے واقعات کی تفتیش اور مقدمات کو یورپین افسروں کے سپرد کیا جائے۔

حضور نظام کی رعیت پروری

حیدرآباد دکن ۱۵ نومبر۔ ایک لاکھ روپیہ اس غرض سے منظور کیا گیا ہے کہ وبائی امراض کے دفیعہ کے لئے ضروری کارروائی کی جائے۔

کراچی میں شاہ افغانستان کا خیر مقدم

کراچی ۔ نومبر۔ مسلمانان سندھ نے کراچی میں ایک عام جلسہ میں طے کیا ہے کہ اعلیحضرت شاہ افغانستان کی کراچی میں تشریف آوری کے موقع پر اعلیحضرت کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا جائے۔ مقامی میونسپلٹی کے سامنے بھی اس قسم کی ایک تجویز پیش کی ہے۔ شاہانہ استقبال کی تیاری کے لئے عام مسلمانوں سے چندہ جمع کیا جا رہا ہے۔

کیا وائسرائے انگلستان جائیں گے

بمبئی ۱۷ نومبر۔ سیاسی حلقوں میں افواہ ہے کہ برطانوی کابینہ نے اس صورت حال پر غور کرنے کے لئے جو شاہی کمیشن کے اعلان سے پیدا ہو گئی ہے لارڈ ارون کو ملاقات کے لئے انگلستان بلایا ہے

شاہی کمیشن کے متعلق ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

پشاور میں رہنمایان ملت کو دعوت شوریٰ

شاہی کمیشن کے متعلق وائسرائے کے جس اعلان کا انتظار کیا جا رہا تھا آخر وہ ۸ نومبر کو اخبارات میں شائع ہو گیا۔ یہ اعلان گورنمنٹ برطانیہ کے اس طرز عمل کی مکمل تصویر ہے جس کا تجربہ ہندوستان کے وفادار باشندے تقریباً نصف صدی سے کر رہے ہیں۔ اس بدنصیب ملک کے لئے یہ آج پہلا موقع نہیں ہے وائسرائے کے اس اعلان نے ملک کے سنجیدہ طبقہ کی اس مایوسی کو اور زیادہ مضبوط کر دیا ہے جو وہ عرصہ سے گورنمنٹ کے مستبدانہ رویہ اور طفلانہ تسلیوں سے قائم کر چکے ہیں۔ غیر جانبدارانہ تحقیقات کے سلسلہ میں وائسرائے نے جن وجوہات کا تذکرہ کیا ہے وہ نہ صرف اثبات مدعا کے لئے ناکافی ہیں بلکہ ہندوستانیوں کی توہین کو بھی مستلزم ہیں اس مایوس کن اعلان کے متعلق قطعی اور آخری رائے ظاہر کر دینے میں کوئی مضائقہ نہ تھا لیکن افسوس ہے کہ ملک کی حالت اس امر کی مقتضی ہے کہ کسی متفقہ فیصلہ سے پیشتر اپنی حتمی رائے کو محفوظ رکھا جائے۔

جمعیۃ علماء کا نہم سالانہ اجلاس ۲، ۳، ۴، ۵ دسمبر کو پشاور میں ہو رہا ہے جس میں زعماء قوم اور اکابرین ملت کثیر تعداد میں شریک ہوں گے۔ اس مسئلہ پر غور کرنے اور آخری فیصلہ کرنے کا مسلمانوں کے لئے یہ بہترین موقع ہے اس لئے میں تمام مسلم جماعتوں کے ذمہ دار حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ۲ دسمبر تک پشاور پہنچ جائیں تاکہ اجلاس کی باضابطہ کارروائی سے پیشتر متفقہ طور پر اس مسئلہ پر غور کر لیا جائے استقبالیہ کمیٹی اپنے معزز مہمانوں کے لئے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچانے کی پوری کوشش کرے گی۔ بشرطیکہ ۳۰ نومبر تک اس کو تشریف آوری سے مطلع کر دیا جائے۔ میں ذمہ دار حضرات کی خدمت میں یہ درخواست علیحدہ علیحدہ بذریعہ تار بھی روانہ کر رہا ہوں۔ اور مجھے امید ہے کہ جمعیۃ علماء کی یہ مخلصانہ دعوت قبول کی جائے گی۔

زبردست تائید

لالہ لاجپت رائے کا تار

مسٹر جیکر کا تار

پنڈت مالویہ اور ڈاکٹر مونجے نے جواب نہیں دیا

مسٹر سرینواس آئنگر کا تار

ڈاکٹر انصاری کا تار

حامیان جوائنٹ تعاون اور ہندو مہاسبھا کا اعلان

بمبئی کے کاشتکاروں اور مزدوروں کا فیصلہ

مسجد کے سامنے باجہ بجانے کی سزا

ڈپٹی کمشنر سے ہندو وفد کی ملاقات

مسلمانوں پر تعزیری محصول لگانے کی درخواست

ہمارا ستاروں

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا چالیسواں

اجلاس صوبہ مدراس میں

انیسویں صدی کا پہلا سال تھا جبکہ برادران مدراس کی دعوت پر کانفرنس کا پہلا دواں اجلاس دسمبر ۱۹۰۱ء میں مدراس میں منعقد ہوا۔ اب اس پر چوتھائی صدی گذر گئی اس مدت میں کئی انقلاب ہوئے دنیا بدل گئی۔ اور دنیا کی ضرورتیں بدل گئیں مسلمانوں کے لئے جو تعلیمی مشکلات اسوقت میں تھیں آج وہ ہیں۔ بلکہ ان میں کچھ اور اضافہ ہو گیا ہے جیسے جیسے مسلمانوں کا افلاس بڑھتا جاتا ہے تعلیم میں دشواریاں پیدا ہوتی جاتی ہیں لیکن باوجود ان مشکلات کے کسی حالت میں بے نیازی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ضرورت ہے کہ یہ دشواریاں حل کی جائیں۔ اور مسلمانوں کی تعلیم کے لئے سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔

برادران مدراس کی زمانہ شناسی اور دانشمندی لائق ستائش ہے کہ انھوں نے کانفرنس کو مدراس میں دعوت دیکر ان مشکلات پر غور کرنے کے لئے ایک موقع بہم پہنچایا ہے۔ اب یہ دوسرے صوبوں کے تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اصحاب کا کام ہے کہ وہاں پہنچکر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور مدراس کی مقامی مشکلات کو سمجھ کر ایسی مفید اور قابل عمل تجاویز پیش کریں جن سے بہترین نتائج پیدا ہوں۔

صوبہ متحدہ کے مسلمانوں کو خصوصیت کے ساتھ مدراس جانا چاہیے۔ وہ اگرچہ مدراس سے سینکڑوں میل کے فاصلہ پر ہیں لیکن اسلام کے رشتہ نے انکو باہم جکڑ رکھا ہے ...

مسلمان دوسرے صوبہ کے مسلمانوں سے بے خبر رہیں اس کے علاوہ یہ صوبہ کانفرنس کا مرکز اور تمام تعلیمی و قومی تحریکوں کا سرچشمہ ہے۔ گذشتہ صدیوں کے آخر میں جو شہرت نامور لیڈر مسلمانوں میں پیدا ہوئے۔ وہ زیادہ تر اسی صوبہ کے تھے لیکن ان کی قومی خدمات کبھی اس صوبہ کے ساتھ مخصوص نہیں رہیں تعلیمی حیثیت سے اس صوبہ کو ایک نمایاں امتیاز یہ بھی حاصل ہے کہ یہاں تین سرکاری اور دو قومی یونیورسٹیاں (ہندو مسلمانوں کی) ہیں۔ اس لحاظ سے بھی اس صوبہ کے مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے تعلیمی تجربہ سے برادران مدراس کو فائدہ پہونچائیں۔

زندہ دلان پنجاب سے شاید کچھ عرض کرنے کی حاجت نہیں ان کا قومی جوش و ولولہ اکثر اوقات دوسرے صوبے کے مسلمانوں کی ہمت افزائی کرتا ہے۔ سر سید مرحوم کی آواز پر سب سے پہلے اہل پنجاب نے صدائے لبیک بلند کی تھی۔ خوش قسمتی سے اس سال کانفرنس کے صدر بھی پنجاب کے ایک لائق نامور اور پہلے قومی خادم سر شیخ عبد القادر صاحب بالقابہ قرار پائے ہیں اسلئے اہل پنجاب کا یہ اخلاقی فرض ہے کہ وہ صوبہ کے اس ممتاز قومی خادم کی معیت میں جوق جوق مدراس پہونچیں اور اتحاد و مدراسی بھائیوں میں ہمت و حوصلہ پیدا کریں۔

برادران پنجاب کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ سر شیخ عبد القادر صاحب کی صدارت کی تجویز سب سے پہلے مدراس کی استقبالیہ کمیٹی کی طرف سے پیش کی گئی تھی جس کو کانفرنس کمیٹی کے ممبروں نے کثرت رائے سے منظور کیا۔ پس جب برادران مدراس باوجود اسقدر دور دراز فاصلہ کے شیخ صاحب کی قومی خدمات کو نہ بھولے تو کیا برادران پنجاب اپنے بھائیوں کی اس محبت و خلوص پر لبیک نہ کہیں گے۔

آئندہ اجلاس کے متعلق حیدرآباد سے بھی ہم سب کی امیدیں وابستہ ہیں۔ جناب آصفجاہ سابع خلد اللہ ملکہ کے عہد معدلت مہد میں مملکت آصفیہ میں اہل علم و ارباب کمال کا جو مجمع ہے اس کی نظیر کسی دوسری جگہ نہیں ملتی جامعہ عثمانیہ نے وہاں ایک خاص فضا پیدا کر دی ہے لہذا وہاں کے مسلمانوں کو سب سے زیادہ مسلمانوں کی تعلیمی ضرورتوں کا احساس ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ہمسایگی کے لحاظ سے بھی حیدرآباد اور مدراس کے تعلقات اس قدر مستحکم ہیں کہ انہوں نے اب ایک تاریخی قدامت حاصل کر لی ہے۔ اسوقت بہت سے برادران مدراس وفاداری سے دولت آصفیہ کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ لہذا حیدرآباد کے مسلمانوں کا بھی یہ فرض ہے کہ اس موقعہ پر اپنے مدراسی بھائیوں کی قومی مجلس میں شریک ہو کر ان کی مدد فرمائیں۔

حقیقت یہ ہے کہ صحیح معنی میں ہندوستان کی ترقی اسی وقت ہوگی جبکہ ہندوستان کے ہر صوبہ کے مسلمان بلکہ تمام ہندوستانی قومیں تعلیم میں یکساں طور پر ترقی کریں ہم کو تعلیمی معاملات میں فراخ حوصلہ ہونا چاہیے۔ ملک سے جہالت دور کرنا اور تعلیم پھیلانا سب قوموں کا اخلاقی فرض ہے جب تک ہم فرقہ وارانہ تعصبات سے بالاتر ہو کر ملک میں اشاعت تعلیم کے لئے فراخ دلی سے کوشش نہیں کریں گے ملک سے جہالت نہیں مٹ سکتی ... کسی خاص صوبہ کا سوال نہیں ہے۔ بلکہ جو صوبہ بھی تعلیم کے لحاظ سے پس ماندہ ہو اس کی ترقی کے لئے وسائل بہم پہنچانا ہمارا فرض ہے ... جبکہ ایک مجلس خالص تعلیمی معاملات پر غور کرنے کے لئے جمع ہو رہی ہے۔ حتی الامکان ہر مسلمان کو اس میں شریک ہونا چاہیے۔

خاکسار (نواب صدر یار جنگ) محمد حبیب الرحمن خاں شروانی۔ آنریری سکرٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علیگڈھ

ندوۃ العلماء کا بائیسواں سالانہ اجلاس

ندوۃ العلماء لکھنؤ کا بائیسواں سالانہ اجلاس خدا کے فضل و کرم سے ۲۹-۳۰ جمادی الاول - یکم جمادی الآخر ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۵-۲۶-۲۷ نومبر ۱۹۲۶ء بروز جمعہ - ہفتہ - اتوار - پنجاب کے مشہور تجارتی مرکز شہر امرتسر میں منعقد ہوگا۔ عالیجناب مولانا مولوی غلام حسین صاحب ہوم منسٹر ریاست بہاولپور نے از راہ ہمدردی اس اسلامی جلسہ کی صدارت منظور فرمائی ہے۔ قوی امید ہے کہ جناب ممدوح کی رہنمائی میں مسلمانوں کا یہ قومی اور اسلامی اجتماع انشاء اللہ نہایت کامیابی اور شان و شوکت کے ساتھ انجام پذیر ہوگا۔

ندوۃ العلماء کا یہ اجلاس خاص طور پر شاندار ہوگا۔ اور کوشش کی جا رہی ہے کہ اسکو تعلیم و تربیت دار العلوم کے نتائج و اثرات کا بہترین مرقع بنایا جائے۔ اسکے علاوہ ہر طبقہ و ہر درجہ کے علماء کرام، مشاہیر اسلام، روساء عظام - اور جدید تعلیم یافتہ بزرگوں کی ایک کثیر تعداد کے شامل جلسہ ہونے کی قوی امید ہے لہذا برادران اسلام کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ یہ التماس ہے کہ براہ کرم جلسہ کی شرکت کے لئے تھوڑی سی تکلیف ضرور گوارا فرمائیں اپنی آنکھوں سے دار العلوم کے فارغ التحصیل طلباء کی قابلیت ... اور ہندوستان میں ... اسلامی تحریکوں کے خیالات ... ملاحظہ فرمائیں۔

ندوۃ العلماء نے تین سفیر (۱) مولانا اکرام محمد صاحب ندوی (۲) مولوی محمد یوسف صاحب اور (۳) ... پنجاب کے مختلف شہروں اور قصبوں میں اغراض و مقاصد ندوہ کی اشاعت اور فراہمی سرمایہ کی غرض سے دورہ کر رہے ہیں۔

زندہ دلان پنجاب سے توقع ہے کہ وہ اپنی قدیمی روایات زندہ دلی و حب قومی کو اس موقع پر زندہ کر دکھائیں گے اور سفراء کی جھولیاں سیم و زر سے بھر دیں گے۔

ہندوستان کے دیگر اقطاع و حصص میں بھی سفرائے ندوہ مصروف کار ہیں اور تمام مسلمانان ہند سے استدعا ہے کہ وہ علماء کرام کی اس محترم مجلس اور اپنی دینی مرکزی درسگاہ دار العلوم (ندوہ) کے تحفظ و بقا کے لئے سفراء کی دستگیری فرمائیں۔

(نوٹ) تاریخ تقریب آوری کی اطلاع کم از کم ایک ہفتہ قبل مولوی محمد سلیمان صاحب فاروقی بی۔ اے۔ ایڈیٹر رسالہ الیقین امرتسر سرائس سکرٹری مجلس استقبالیہ ندوۃ العلماء کے نام آنی چاہیے۔

چندہ رکنیت ندوہ پانچ روپیہ ہے چندہ اعانت وزیٹری دو روپے اور چندہ مجلس استقبالیہ صرف ایک روپیہ۔ چندہ رکنیت دینے والے اصحاب مجلس استقبالیہ کے مہمان ہوں گے۔ وزیٹرین ... ہوٹل میں کھانا کھانے والے بزرگوں کے لئے ان کے خرچ پر ہوٹل میں ... انتظام کیا جا سکتا ہے۔

المشتہر عمران شیخ صادق حسن بی۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لا پریزیڈنٹ مجلس استقبالیہ ندوۃ العلماء امرتسر شیخ علی بخش سوداگر چرم آنریری مجسٹریٹ جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ

کتب خانہ نذیریہ کو ایک فیاضانہ ہدیہ

جناب حافظ سید سعید صاحب خلف اصغر جناب حافظ سید محمود صاحب سابق امام جامع مسجد دہلی نے از راہ علم نوازی مختلف علوم و فنون کے ایک سو چھ نسخے کتب خانہ نذیریہ دہلی کو مرحمت فرمائے ہیں۔ ان کتابوں میں چند قلمی نسخے بھی ہیں جو اس زمانہ میں نادر و کمیاب ہیں۔ علاوہ ازیں آپکے اور آپ کی محترمہ والدہ صاحبہ نے جو نہایت ہمدرد اسلام اور علم نواز ہیں اور بھی بیش قیمت کتابیں مرحمت فرمانے کا وعدہ کیا ہے جو عنقریب داخل کتب خانہ ہو کر مفید خلائق ہوں گی۔ ہم تمام کارکنان کتب خانہ نذیریہ حافظ صاحب موصوف اور ان کی والدہ محترمہ کی اس فیاضی کے تہ دل سے شکر گزار ہیں اور امید کرتے ہیں کہ دوسرے علم دوست حضرات بھی کتب خانہ ہذا کی طرف توجہ فرما کر جلد از جلد اسکو ایک مکمل اور شاندار کتب خانہ بنانے میں ہماری معاونت فرماویں گے

العاجز سید محمد عبد الرؤف ناظم کتب خانہ نذیریہ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی۔

منی آرڈر یا وی پی

کونسا طریقہ آسان ہے اور کس میں دشواریاں ہیں؟

مندرجہ ذیل حضرات کی مدت خریداری ختم ہو رہی ہے۔ لہذا درخواست کی جاتی ہے کہ وی پی کا انتظار کئے بغیر یہ حضرات اپنا چندہ ارسال فرما دیں تاکہ اخبار برابر جاری رہے ... وی پی ... منیجر

۲۹ نومبر ۱۹۲۶ء

۲۷۵۹ محمد عمر خاں صاحب ... ۲۷۸۵ میاں میر باد شاہ صاحب ۲۷۸۷ سکرٹری انجمن اسلامیہ ... ۲۷۹۱ ناظم صاحب جمعیۃ الطلباء دیوبند ... ۲۷۹۲ ... ۳۶۵۲ امام عبد الوہاب صاحب ... محمد اسمعیل صاحب ... محمد امین اللہ صاحب ... ۳۸۱۳ مولوی انظار الحق صاحب ... ۳۹۵۷ ... غلام حسین صاحب ... ۳۳۱۲ ...

پیرس جمال سوپ

منیجر دلکشا اسٹور دہلی

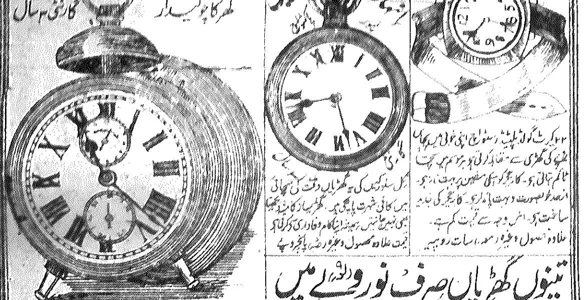

تینوں گھڑیاں صرف نو روپیہ میں

گھر کا چوکیدار — گارنٹی ۲ سال

ملنے کا پتہ: نیو کیپٹن اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۲۱ دہلی

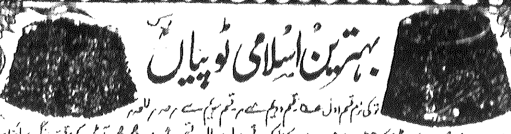

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس چاندنی چوک۔ دہلی

سستی ریشمی کپڑے

میاں جان سجادت علی تاجران پارچہ ... بھاگلپور

دوا یاقوت

... سعید برادرس ... دہلی

خزاں کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

حلفی اقرار

جنرل منیجر کارخانہ دوائی ٹانک مظفر پور (بہار - انڈیا)

مفت

اخبار راجہ کے نمونہ ... منیجر راجہ اخبار لکھنؤ

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

”حبیب نمبر“

رجب میں شائع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے ”حبیب نمبر“ میں ایک دفعہ اشتہار دینا برابر ہے تمام اشتہارات نومبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہیے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں

منیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

خریدار یاد رکھیں

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

ایک بہترین قاری حافظ خوش الحان

... منیجر الجمعیۃ دہلی ...

اعلان

سید شاہ محمد قاسم (ڈسٹرکٹ ...)

منتولی بی بی ... اسٹیٹ بہار شریف

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

... تار کا پتہ: شاہان کراچی

کیمیکل گولڈ سونے کی سنہری

جرمنی تحفہ کیمیکل گولڈ کو شوائے

... ایس اے اسٹریٹ ...

نہال بھر تک

... امرت دھارا لاہور

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ

عروج اسلام کے پانچ حصے

حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ... حصہ چہارم ... حصہ پنجم ...

صلاح الدین ایوبی ...

بت شکن ...

اسباب تنزل ...

ناظم دفتر عروج اسلام برانڈرتھ روڈ لاہور

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب مع خاصیت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ سے ۔ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ۔ جلد جالدار قسم اعلےٰ للعہ ۔ سنہری جلد قسم اعلےٰ سے محصولڈاک عہ ۔

قرآن مجید جو کہ عہ کے نام سے مشہور ہے ۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے ۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے ۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے ۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے ۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲ ۔

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے ۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے ۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں ۔ نہایت صحیح ہے ۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسند ہے ۔ اور پارہ پارہ جلد ہے ۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے ۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دے کر ثواب حاصل کرتے ہیں ۔ اسی وجہ سے بہت ہی ہدیہ کم رکھا ہے ۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا ۔ مگر کچھ رقم پیشگی بطور بیعانہ ضرور روانہ کردیں ۔

قرآن مجید جو کہ عہ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے ۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی ۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں ۔ قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے ۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ۔ ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے ۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں ۔ سائز جزو عہ کے نام سے مشہور ہے ۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب عہ کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا ۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے ۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے ۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے ۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصولڈاک ۸ ۔

تفریح الاحباب یعنی مناقب الآل و الاصحاب

بوستان غوثیہ

برکات علی پور

بستان المفردات

بوستان خیال

تحفۃ الزوجین

تذکرۃ المتقین

توضیح العقائد

نعت نبی کریم صلعم ۔ قیمت ۲ رعایتی ۱ ۔ تحفۃ المصلی ۔ قیمت ۲ رعایتی ۱ ۔

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس ۔ حویلی اعظم خاں دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن

برتن

اکسیر جذام

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

رحمۃ للعالمین

برص یعنی پھلبہری سفید داغ

دفتر معالج برص نمبر ۱ اور بھنگہ (بہار)

پانی اور دودھ کو چند سکنڈ میں جما دینے والی

دوائے جوہر

حکمت سعیدی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

مکمل تاریخ مذہب اسلام المعروف عجائب القصص اردو

جس میں حضرت آدم سے لیکر بالترتیب رسول مقبول ختم المرسلین تک کے کل انبیاء علیہم السلام کے جملہ حالات بقدر شرح و مفصل بیان کئے گئے ہیں ۔ کہ دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی ۔ بہت سے نکات اور فوائد بھی جا بجا لکھے گئے ہیں ۔ مختصر فہرست مضامین حسب ذیل ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ ۔

حضرات ہر ذی علم مسلمانوں کو اپنے دین ایمان سے سب سے پہلے واقفیت حاصل کرنیکی ضرورت ہے اور پھر دنیاوی تعلقات کی طرف رجوع ہو کر علم حاصل کرنیکی بڑی ضرورت ہے کیونکہ مخالفین اسلام جس شد و مد کے ساتھ اپنی ذہانت وغیرہ سے کام کر رہے ہیں کم از کم ان کے مقابلہ کے لئے کچھ تو استعداد حاصل کرلینی چاہیے ۔ لہذا کتب ذیل حسب مرضی منگا کر مطالعہ فرمائیں ۔

علی اور حسن کی جنگ

سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی

انتخاب صحاح ستہ

تفسیر سورہ یوسف

دیوان نعمت کلاں

چراغ رسالت

دارمی شریف

الغزالی

الفاروق

دیوان غالب

تذکرۃ الاولیا

مرآۃ العروس

ہفت سورہ مترجم

تحریک ارتداد کی تاریخی

رکن دین

الہارون

کفر توڑ

یوم یقوم الروح والملائکۃ

مجاہدین ریف کے کارنامے

سر توڑ

ہدایت اسلام

شدھی توڑ

آریہ شکن توڑ

سیرۃ امام اعظم ابو حنیفہ

آواگون توڑ

محل خانہ شاہی

حیات کامل

عجائب المخلوقات

مجموعہ میزان الطب

ایک اسلامی حکومت میں اچانک انقلاب

پراسرار شہزادی

ترکی دلہن

خونی رقیب

معشوقۂ عرب

ملک العزیز ورجنا

محمود غزنوی کی آخری لڑائی

سلیم و مہر النساء

خون ناحق

لندن کا جاسوس

شاہی خزانہ

نانا صاحب کی لوٹ

محبوبۂ لندن

چراغ سحری

الف لیلہ کلاں قیمت عہ

خرچہ رجسٹری و محصول پارسل بذمہ خریدار ۔ ملنے کا پتہ خواجہ بک ایجنسی محلہ شیریں بجنور (یو ۔ پی) اپنا پتہ صاف و خوشخط تحریر فرمائیے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ نومبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۷

بستان مقتبسات

روس اور ایران کا جدید معاہدہ

پچھلے دنوں روس اور ایران کے درمیان جس دوستانہ معاہدہ کی اطلاع رائٹر کے ذریعہ ہندوستان پہنچی تھی اس کا پورا متن اب ایرانی اخبارات میں آگیا ہے۔ ذیل میں ہم اس کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔

چونکہ فریقین معاہدہ اپنے باہمی مفاد و مصالح کے لئے ایسی شرائط کی تعیین ضروری سمجھتے ہیں جو دونوں کے موجودہ دوستانہ تعلقات کو اور مضبوط کر دیں، اس لئے ہر دو سلطنت نے حسب ذیل کے نمائندگان خاص کو ترتیب معاہدہ کے لئے مقرر فرمایا۔

منجانب اعلیٰ حضرت ہمایوں شاہنشاہ ایران: ...

منجانب مجلس مرکزیہ سوویٹ روس: ...

دفعہ اول۔ ایران اور جمہوریہ روس کے تعلقات ۲۶ فروری ۱۹۲۱ء کے معاہدہ کی بنیاد پر قائم رہیں گے اور اس معاہدہ کی تمام شرائط بدستور معتبر و نافذ رہیں گی۔

دفعہ دوم۔ فریقین معاہدہ میں سے ہر ایک اقرار کرتا ہے کہ دوسرے فریق کے خلاف ہر قسم کی معاندانہ کارروائی سے پرہیز کریگا۔ اور اس کی زمین پر اپنی مسلح فوجیں بھیجنے کی کوشش نہ کریگا۔ اگر فریقین میں سے کسی ایک پر کوئی غیر سلطنت یا سلطنتیں حملہ آور ہوں تو دوسرا فریق اس جنگ میں بالکل غیر جانبدار رہیگا اور حملہ آور قوتوں کو کسی قسم کی سیاسی یا جنگی یا مادی امداد دیکر اپنی غیر جانبداری کو نقصان نہ پہنچائیگا۔

دفعہ سوم۔ فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کی آزادی و خود مختاری اور بری و بحری مصئونیت کے خلاف کسی قسم کے سیاسی اتحاد و اتفاق میں شریک نہ ہوں گے۔ اسی طرح اگر کوئی غیر سلطنت یا سلطنتیں ان میں سے کسی کے ملک کا محاصرہ کریں یا اقتصادی بائیکاٹ کرنے کی تحریک کریں تو دوسرا فریق اس میں ہرگز شریک نہ ہوگا۔

دفعہ چہارم۔ چونکہ ۲۶ فروری ۱۹۲۱ء کے معاہدہ میں ...

دفعہ پنجم۔ فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر آئندہ کسی قسم کے اختلافات ان کے درمیان پیدا ہوں اور وہ معمولی مخابرات سیاسیہ کے ذریعہ سے رفع نہ ہو سکیں تو وہ حسب اقتضائے وقت مصالحانہ طریقوں سے ان کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔

دفعہ ششم۔ اس معاہدہ میں جو شرائط طے ہوئی ہیں ان کو ملحوظ رکھتے ہوئے فریقین کو اپنے خارجی معاملات اور بین الاقوامی تعلقات میں پوری آزادی حاصل رہے گی۔

دفعہ ہفتم۔ یہ معاہدہ تین سال کے لئے ہوگا۔ فریقین جلد سے جلد اپنی مجالس نمائندگان سے اس کی تصدیق کرائیں گے اور اس کے بعد شرائط معاہدہ کا نفاذ ہو جائیگا۔

مقررہ مدت گذر جانے کے بعد اگر فریقین میں سے کوئی اسکے فسخ کا اعلان نہ کرے تو مزید ایک سال کے لئے یہی معاہدہ نافذ رہیگا اور اگر کوئی فریق فسخ کا اعلان کرے تو ... برقرار رہیگا۔

دفعہ ہشتم۔ اس عہد نامہ کے تین نسخے ہوں گے فارسی، روسی اور فرانسیسی۔ تفسیر کے موقع پر تینوں نسخے مستند ...

روسی اخبارات کا تبصرہ

اخبار ازویستیا کی رائے

...

اخبار پروڈا کی رائے

ایران اور روس کا معاہدہ اس حیثیت سے عظیم الشان اہمیت رکھتا ہے کہ وہ ملت ایران کو روبہ تنزل برطانوی جہانگیریت کے تفوق و اثر سے نجات حاصل کرنے میں بہت زبردست کمک پہنچائیگا۔ ایران ابھی تک انگریزوں سے مقابلہ کرنے کے لئے کافی قوت نہیں رکھتا تاہم وہ اتنا قوی ضرور ہو گیا ہے کہ انگریزی ریشہ دوانیوں سے اپنے آپ کو ضرور بچا سکتا ہے ...

کوہ طور کا محل وقوع

...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم — معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے۔ قیمت ... ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں
رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

...

علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

الفاروق، المامون، الغزالی، سیرۃ النعمان، مقالات شبلی، رسائل شبلی، مجموعہ نظم شبلی، سوانح مولانا روم، موازنہ انیس و دبیر، سفرنامہ مصر و روم و شام، آغاز اسلام ...

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

صبح زندگی، شام زندگی، شب زندگی، ... نوحہ زندگی، امت کی مائیں، الزہرا، بنت الوقت، سراب مغرب ...

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

مجموعہ اعمال مجربہ سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، آیۃ الکرسی، سورۂ مزمل، سورۂ یٰسین

تفاسیر

تعلیم الاسلام

رموز آیت

آریوں کے جوابات

تاریخ القرآن
بستان العارفین
اعجاز القرآن
تفسیر مظہری
تعلیم الاسلام
تفسیر سورۂ یوسف
رباعیات عمر خیام معہ سوانح
علم مجلسی
دیوان شیدا
ازہار العرب
دیوان غالب
تاریخ الامت
مسدس حالی
تاریخ الدولتین
الفاروق
فتاویٰ رشیدیہ
ہمارے نبی
احسن الوظائف
صحائف رحمانیہ
عطر مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا آیندہ کام

(۳)

مسلمانوں کی اقتصادی اصلاح

ایک عرصہ سے مسلمان اپنی اقتصادی کمزوری کو محسوس کر رہے ہیں۔ بیکاری کی کثرت، وسائل معاش کی قلت اور افلاس کی روز افزوں ترقی نے ان کو سخت پریشان کر رکھا ہے۔ تجارت، صنعت، زراعت، تعلیم، سیاست، معاشرت، اخلاق، غرض زندگی کے ہر شعبہ میں اس کمزوری کے اثرات نمایاں ہیں۔ افلاس کی بدولت قدم قدم پر مسلمانوں کو خسارہ ...

[illegible]

زمینداری کی ضبطی

[illegible]

اچھوتوں میں تبلیغ اسلام

[illegible]

غیر شرعی رسوم کا انسداد

[illegible]

ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کے شرعی حقوق

[illegible]

نو مسلموں کی تعلیم و تربیت

[illegible]

ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس

[illegible]

معذرت

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین شرع متین اس مسئلہ میں کہ:
ایک پارک میں مسلمان عرصہ دراز سے نماز تراویح اور میلاد شریف سالانہ پڑھتے آئے ہیں۔ موجودہ صورت میں ہندو ممبران بورڈ نے اپنی کثرت سے پارک میں نماز تراویح اور میلاد شریف کو بند کر دیا ہے۔ کیا اس مقام پر مسلمانوں کو بحیثیت پبلک کے ایک ممبر ہونے کے اپنے حق کی بنا پر مذہبی مراسم مذکورہ بالا کو ادا کرنا چاہیے یا کہ نہیں۔ واضح ہے کہ یہ پارک ایک بورڈ کے زیر اہتمام ہے جس کے دو چیرمین۔ ایک ہندو اور ایک مسلمان ...

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

نکات و لطائف

(از ملا رموزی جرنلسٹ)

کسی اوبار نصیب قوم کی تلاش ہو تو اس کے افراد، اس کی سیاست، اس کی معاشرت، اور کاروباری زندگی پر نظر نہ ڈالو۔ بلکہ اس کے افراد کی ذہنی قوت اور خیالات کا املا ہو کر۔ اگر آپ کو اس کے خیالات میں پستی، اور ذلت نظر آئے، اور اس کا میلان خیال زوائل کی طرف ہو تو آپ اس کے زوال وانحطاط پر یقین کر لیجئے۔ کیونکہ قوموں کے زوال و ترقی کا یہی وہ کلیہ دستور ہے جو یاد آدم سے لیکر اور ہند تک نہیں جھٹلایا گیا۔ یہی حالت آج ہم ہندوستانیوں کی ہے۔

[illegible]

چار برس تک خدمت میں مصروفیت

[illegible]

مولانا برکت اللہ مرحوم کی مجاہدانہ زندگی

کپتان کاظم بے کا خراج تحسین

مولانا برکت اللہ مرحوم کی وفات پر ہندوستانی مسلمان جرائد کی مجرمانہ خاموشی اور حوصلہ فرسا فراموش کاری سے متاثر ہو کر میں آج قلم اٹھانے پر مجبور ہوا ہوں۔ اور ذیل میں اس ترکی مقالہ کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں جو کہ جریدہ "وقت" استنبول میں مولانا مرحوم کی وفات حسرت آیات کی بابت ان کے عقیدت مند شاگرد کپتان کاظم بک نے ...

[illegible]

مجاہدانہ زندگی

[illegible]

سچی باتیں

(از مولانا عبدالماجد دریابادی)

"صحابہ کرام کے دلوں میں قیامت کا خوف اس قدر سمایا تھا کہ ایک ڈر سے ہر وقت کانپتے رہتے تھے۔ ایک بار دفعۃً اندھیرا ہو گیا، ایک صاحب نے حضرت انس بن مالک سے پوچھا، کیا عہد نبوت میں بھی ایسا ہوتا تھا، بولے، معاذ اللہ، اگر ہوا بھی تیز ہو جاتی تھی، تو ہم سب قیامت کے ڈر سے مسجد کی طرف بھاگ دوڑتے تھے" ...

[illegible]

تذکرہ رسول صلعم

[illegible]

اخبار الجمعیۃ ایسا اخبار ہے جس میں اشتہار دینے سے تجارت بہت جلد ترقی ہو سکتی ہے۔ منیجر

جمعیۃ علماء ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس پشاور (صوبہ سرحد)

بصدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا مولوی سید انور شاہ صاحب قبلہ

جو بتاریخ ۲، ۳، ۴ دسمبر ۱۹۲۷ء مطابق ۶، ۷، ۸ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ بروز جمعہ، شنبہ، یکشنبہ شاہی مہمان خانہ میں منعقد ہوگا جس میں صوبہ سرحد اور تمام ہندوستان کے علماء کرام و مشائخ عظام و رہنمایان ذوی الاحترام کا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ شریعت مطہرہ اور ملت بیضا کی روشنی میں قومی و مذہبی معاملات پر غور و بحث ہوگی اور ان کا تصفیہ کیا جائیگا ہندوستان کی موجودہ حالت اور معاملات حاضرہ کی نزاکت۔ بالخصوص صوبہ سرحد کی مذہبی اور قومی اہمیت اس امر کی مقتضی ہے کہ اجلاس کو پوری ہمت اور استقلال کے ساتھ کامیابی کے اعلیٰ درجہ پر پہنچایا جائے ہمیں تمام حلقہ بگوشان توحید اور فرزندان ملک و ملت سے کامل توقع ہے کہ وہ پورے شوق اور اخلاص کے ساتھ جوق در جوق شریک ہوں گے اور اتحاد کو اتحاد اسلامی کا دلفریب منظر بنائیں گے خصوصاً مسلمانان صوبہ سرحد انتہائی دلچسپی کا ثبوت دیں گے۔

امور زیر بحث یہ ہوں گے

صوبہ سرحد میں اصلاحی سکیم مسلمانوں کی اقتصادی اصلاح مسئلہ توریث بنات رسوم مہلک کا ترک۔ اتحاد بین المسلمین مسئلہ اوقاف۔ تجاویز اتحاد کانفرنس دہلی منعقدہ ۱۹۲۶ء پر غور۔ نومسلموں کی تعلیم و تربیت کا انتظام تحفظ حقوق اسلامی۔ تجاویز اتحاد کانفرنس کلکتہ پر غور۔

اطلاعات

(۱) ارکان مجلس عاملہ کو چاہیے کہ ۲۹ نومبر کی صبح تک پشاور پہنچ جائیں تاکہ حسب ضرورت مجلس عاملہ کا جلسہ منعقد ہو سکے (۲) ارکان جمعیۃ اور معززین مدعوین کے قیام و طعام کا انتظام جمعہ کی صبح سے یکشنبہ کی شام تک مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا بشرطیکہ ۲۰ نومبر تک تشریف آوری کی اطلاع بتعیین تاریخ و وقت دفتر استقبالیہ میں موصول ہو جائے۔ (۳) اراکین جمعیۃ سے مراد وہ حضرات ہیں جو جمعیۃ مرکزیہ کے ممبر ہوں۔ یا کسی صوبہ اور ضلع کی جمعیۃ علماء کے رکن ہوں۔ یا انکو صوبہ اور ضلع کی جمعیت علماء نے شرکت اجلاس کے لیے منتخب کیا ہو بشرطیکہ انکے پاس سند رکنیت یا سند انتخاب موجود ہو (۴) معزز مدعوین سے مراد صوبہ سرحد کے علماء اور بیرون صوبہ سرحد کے وہ حضرات ہیں جنکی خدمت میں دعوتی خط بھیجا گیا ہو (۵) جو حضرات قیام و طعام کا بطور خود انتظام کریں وہ بھی ۲۰ نومبر تک مجلس استقبالیہ کو مطلع کر دیں (۶) جو صاحب کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں وہ ۳۰ نومبر تک سکرٹری مجلس استقبالیہ کے نام روانہ کر دیں (۷) تمام حضرات کو بستر اور سردی کا پورا سامان اپنے ہمراہ لانا چاہیے پشاور میں دسمبر سخت سردی کا مہینہ ہے (۸) تشریف آوری کی اطلاع نہ دینے والے حضرات کے قیام و طعام کی ذمہ دار مجلس استقبالیہ نہ ہوگی (۹) ٹکٹ مجلس استقبالیہ کی فیس [illegible] مقرر کی گئی ہے لیکن ۲۰ نومبر کے بعد کوئی شخص مجلس استقبالیہ کا ممبر نہ ہو سکیگا۔ (۹) اجلاس عام کا داخلہ [illegible] ٹکٹ سے ہوگا لیکن جمعیت علماء کے اراکین اور معزز مدعوین اس سے مستثنیٰ ہوں گے

نوٹ - وزیٹر ٹکٹ کی قیمت بشرح ذیل مقرر کی گئی ہے۔ درجہ اول [illegible] درجہ دوم [illegible] درجہ سوم [illegible]

دفتر استقبالیہ کا پتہ

دفتر استقبالیہ کمیٹی اجلاس جمعیۃ علماء ہند پشاور شہر

الداعـــــاة

[illegible]

برقیات

بیرون ہند

شاہی کمیشن

لیبر پارٹی کی کونسل کا فیصلہ

لیبر ارکان سے علیحدگی کا مطالبہ

لندن ۱۹ نومبر۔ [illegible] لیبر پارٹی کی [illegible] کانفرنس نے ایک قرارداد منظور کی ہے جسکا مفاد یہ ہے کہ یہ کونسل آئینی کمیشن سے ہندوستانیوں کے علیحدہ رکھے جانے پر پرزور احتجاج کرتی ہے اور ہندوستانیوں کے اس حق کی [illegible] تصدیق کرتی ہے کہ انکو اپنی قسمت کے آپ فیصلہ کا حق ہے اور لیبر پارٹی سے درخواست کے ساتھ عرض کرتی ہے کہ اگر ہندوستانی نمائندوں کو برطانوی نمائندوں کے مساوی [illegible] بحیثیت کمیشن میں شامل نہیں کیا گیا یا ہندوستان کے نمائندوں کے خیال کے مطابق [illegible]

[illegible]

نواب بات نے بیان کیا کہ ایک معاہدہ بہت جلد عمل ہو نیوالا ہے جس کی رو سے خود مختار حکومت ماورائے اردن کو باضابطہ تسلیم کرا جائیگا۔ انتظام حکومت امیر عبداللہ کے ماتحت رہیگا جو فلسطین کے انتداب میں مندمج ہیں اور جسکو مجلس الاقوام کی یادداشت کے ذریعہ ترمیم بھی کیا گیا ہے۔

شاہ فیصل کا دورہ

لندن ۲۱ نومبر۔ شاہ فیصل نے آج لندن سے انکا شائر کے صنعتی علاقہ کے معائنہ کیلئے دورہ پر روانہ ہوئے اس میں انکے دو تین دن صرف ہوں گے۔

علاقہ عراق پر وہابی شیخ کا حملہ

بصرہ ۲۱ نومبر۔ وہابی شیخ فیصل الدویش کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بصرہ سے ایک سو میل کے فاصلہ پر [illegible] ایک مقام میں [illegible] قبائل کی جمعیت قائم کر رہا ہے تاکہ عراق کے علاقہ پر حملہ کرے [illegible] کی سرحدی چوکی پر حملہ اور سامان حرب [illegible] اور ہوائی جہاز بصرہ پر متعین ہیں۔

ہندوستان

شاہی کمیشن کے متعلق ہندوستان کی رائے

پنڈت موتی لال نہرو جلیانوالہ سامنے تقریر کرینگے

باشندگان بمبئی کا جلسہ عام

مکمل مقاطعہ کی تجویز

[illegible]

لیبر پارٹی کے وفد کو لارڈ برکن ہیڈ کا جواب

کمیشن کی ہیئت میں تبدیلی نہیں کیجائیگی

[illegible]

ڈاکٹر سیف الدین کچلو کی رائے

مقاطعہ کی تائید

[illegible]

پنڈت موتی لال نہرو کا مکتوب

لیبر پارٹی کے لیڈروں کے نام

[illegible]

پنجاب خلافت کمیٹی کا فیصلہ

مکمل مقاطعہ کیا جائے

[illegible]

کیا لیبر ممبر کمیشن سے علیحدہ ہو جائینگے

[illegible]

ملکت ماوراء اردن کی خودمختاری

[illegible]

پنجاب کانگرس کمیٹی کا فیصلہ

مکمل اور شدید مقاطعہ کی تجویز

[illegible]

سکھ لیڈروں اور اخباروں کی متفقہ رائے

"مقاطعہ کیا جائے"

[illegible] نے بہت سے سکھ رہنماؤں سے ملاقات کی ہے اور مجھے یہ عرض کرتے ہیں مسرت ہے کہ ان میں سے اکثر میرے خیال کی تائید کرتے ہیں۔ سردار کھڑک سنگھ صدر [illegible] پاربند کمیٹی و مرکزی سکھ لیگ، ماسٹر تارا سنگھ نائب صدر سردار سردول سنگھ کولیشر۔ امر سنگھ جھبال۔ سردار مہتاب سنگھ بیرسٹر۔ سب حضرات بڑی سختی کے ساتھ مقاطعہ کی تائید میں ہیں [illegible] تمام سکھ اخبارات بھی [illegible]

کرنل ویجوڈ کو لالہ لاجپت رائے کا تار

کمیشن قابل قبول نہیں ہے

لاہور ۲۰ نومبر۔ لالہ لاجپت رائے نے مندرجہ ذیل تار کرنل ویجوڈ کو لندن بھیجا ہے۔ کمیشن کی اسکیم میں کسی قسم کی تبدیلی اس وقت تک قابل قبول نہیں جب تک کہ غیر سرکاری ہندوستانی ارکان کو مساویانہ درجہ پر متعین نہ کیا جائے۔

لبرل ایسوسی ایشن صوبجات متحدہ کا جلسہ

مقاطعہ کی تائید

صوبجات متحدہ کی لبرل ایسوسی ایشن نے اپنے جلسہ میں ایک قرارداد منظور کی ہے جسمیں اس بالقصد توہین کے خلاف احتجاج کیا گیا ہے جو ہندوستانیوں کو آئینی کمیشن سے علیحدہ رکھنے میں ہندوستان کی گئی ہے [illegible]

مسٹر شعیب قریشی صاحب کی رائے

[illegible]

ناگپور کا جلسہ عام

[illegible]

بہار اڑیسہ صوبہ کانگرس کمیٹی کی تجویز

شرائط تعاون

[illegible]

غیر برہمن پارٹی کی تجویز

[illegible]

اسلامیہ کالج سے پرنسپل عبداللہ یوسف علی کا قطع تعلق

لاہور ۲۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بعض انتظامی معاملات کے [illegible]

شاہ افغانستان کا ورود مسعود

انکو کراچی اور ۱۴ کو بمبئی میں رونق افروز ہونگے

[illegible]

مجلس مقننہ پنجاب میں سوال و جواب

اخبار زمیندار اور سیاست کو کاش

چودھری رام سنگھ نے سوال کیا کہ آیا آنریبل ممبر خزانہ بیان کریں گے کہ [illegible]

خریداران الجمعیۃ کے لئے

بشارت کبریٰ

الجمعیۃ کے جن خریداروں نے عید الضحیٰ کے موقعہ پر اس کا "خلیل نمبر" ملاحظہ فرمایا تھا انکے لئے یہ مژدہ جانفزا یقیناً بشارت کبریٰ ہو گا کہ اب ماہ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ میں الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" شائع ہو رہا ہے جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق مشاہیر ہند کے نہایت بیش قیمت و نادر مضامین شائع ہونگے۔ یہ تاریخی نمبر سے زیادہ شاندار اور اس سے زیادہ ضخیم و دلچسپ ہوگا۔ اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے اعتبار سے اگر خلیل نمبر ماہ تاباں تھا تو یہ "حبیب نمبر" مہر درخشاں بنکر اپنے نور سے فضائے عالم کو منور کر دے گا۔

تقریباً ۱۲۰ صفحات کا یہ مجموعہ عام خریداروں کو صرف پانچ آنے (۵ر) کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جائے گا اور اپنے مستقل خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔ [illegible] ان کے پاس روانہ کر دیا جائے۔ ورنہ خلیل نمبر کی طرح ہزاروں مسلمانوں کو مایوس ہونا پڑے گا۔ "منیجر الجمعیۃ دہلی"

شاہ افغانستان اور حضور نظام کی ملاقات

خبر صحیح نہیں

[illegible]

فسادات ناگپور کا مقدمہ

[illegible]

ایڈیٹر روزنامہ زمیندار کو سزائے جرمانہ

[illegible]

سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور غازی عبدالرحمٰن کا مقدمہ

[illegible]

نظام سوراج کا مسودہ

صدر کانگرس کی اطلاع

[illegible]

فسادات فرخ آباد

ہندو ملزموں کی اپیل خارج کر دی گئی

[illegible]

دہلی کا گذشتہ فساد

ایک اور مجروح ہندو مر گیا

[illegible]

پناہ گزین شیعوں کی واپسی کا مطالبہ

[illegible]

سرحد کے اخراج شدہ ہندو واپس چلے گئے

[illegible]

پشاور میں ایک ہندو کا قتل

[illegible]

اخبار تیج کے ڈائرکٹر و ایڈیٹر کے خلاف استغاثہ

[illegible]

قاضی عبدالرشید مرحوم کو ایصال ثواب

[illegible]

ایک پنڈت کا قبول اسلام

[illegible]

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

لالہ لاجپت رائے کو

خان بہادر محمد جعفر صاحب بیرسٹر مظفر پور کا جواب

بیسویں صدی کے دور میں جو عام فضا مذاہب کے خلاف پھیلی ہوئی ہے وہ مذہبی احکام و قوانین کے لئے ظاہر ہیں لفظوں میں بہ تاثل معلوم ہوتی ہے ... مذہب کی اصلاح بیسویں صدی کے مدد میں ضروری ہے ... مسائل میں ہندو تمدن کی ... ہم نے لالہ لاجپت رائے سے ... ان کا اسلامی احکام و قوانین قابل اصلاح ہیں ...

کرتی ہے دوسری جگہ نہیں نظر آتی ہے۔ ایسے ایسے اذا عمل روزنگار کے مقابلہ میں اگر کسی بت پرست ملک کے کسی تعلیم یافتہ نے ایسا یورپ و یچرخیال ظاہر کیا تو کیا۔ اسلامی تلقین نے کس طرح توحید کو بلند اور تاریخ کیا دنیا کا کوئی مذہب اس صفائی اور وضاحت سے نکر سکا۔ یہود و نصاریٰ ان دونوں کے برہمہ نے صفات باری تعالیٰ کے سمجھنے میں ایسا ہو کہ کھایا کہ کوئی خدا کے بیٹے بنا قرار دینے لگا اور کوئی بغیر تین اقنوم کے ماننے وحدت کو تسلیم ہی نہیں کرتا۔ نصاریٰ کی ٹری نیٹی (اقنوم ثلاثہ) اور برہمہ کی تری مرتی اور آریہ سماج میں تین قدیم ذاتوں کے وجود کا اعتقاد یعنی خدا مادہ اور روح توحید کی علم پرستی کی طرف مائل کرنے والے نظر آتے ہیں ...

روشنی ڈال رہا ہے پھر دیکھئے۔ سر جگدیش بوس نے نباتات کے جوڑے یورپ میں دکھا کر اپنی تحقیقات کے کرشمے یورپ کو دکھلائے ہیں اسکے متعلق قرآن پاک کی تعلیم کان لگا کر سنئے۔ قرآن میں سورہ یٰسین میں ہے سبحان الذی خلق الازواج کلہا مما تنبت الارض ومن انفسہم ومما لا یعلمون۔ یعنی وہ (خدا) ہر عیب سے پاک صاف ہے جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں میں سے اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا کئے۔

کیسے دالہ جی سائنس کی تحقیقاتوں اور زمانہ حال کی دلدادگی کے جوش نے اسلامی خوبیوں کو سمجھنے سے باز رکھا کہ نہیں ... کلام مجید کو پڑھا ہوتا اور اسکے معنی سمجھے ہوتے تو ایسی بے بنیاد باتیں اسلامی احکام و قوانین کے متعلق نہ کہتے ...

مدرسہ عالیہ سلہٹ کی حیات و ممات کا مسئلہ

ہائی اسکول نہ کھولا جائے

جب سے مسلمانوں نے اسلام کی تعلیم کو پس پشت ڈالا ہے تب سے ان کا دور تنزل شروع ہوا ہے۔ چاہیے تھا کہ مسلمان اس نکتہ کو سمجھتے ... چنانچہ اخبار جوگا بانی سلہٹ مورخہ ۱۲ جمادی الاول کے پرچہ میں ایک صاحب کا مکتوب شائع ہوا ہے ... ہم کو اس وقت ملا مولویوں کی زیادہ ضرورت نہیں ہے ...

میں وہ لکھتے ہیں کہ علمائے عربیہ دنیا کی علمی معلومات سے بالکل بے خبر ہیں۔ وہ تو صرف حدیث و تفسیر کو لیے بیٹھے ہیں۔ مہمان نمن میں علمائے عربیہ علمائے انگریزی سے پیچھے ہیں۔ کوئی عربی تعلیم یافتہ عالم ایسا نظر نہیں آتا۔ جو کہ ہندو عیسائی اور مسلمان تعلیم یافتہ حضرات کے سامنے قابلیت کے ساتھ ایک لکچر ہی دے سکے۔

ہم جانتے ہیں اور بخوبی جانتے ہیں کہ علماء کے خلاف اس قسم کا غلط رویہ اختیار کرنے سے نہ تو انگریزی جماعت کی ہوس پوری ہو سکتی ہے اور نہ علماء کی قدر و منزلت میں کوئی کمی آ سکتی ہے۔ مگر پھر بھی ہم ان حضرات سے نہایت ادب کے ساتھ التماس کریں گے کہ باہمی جنگ و جدال کا یہ زمانہ نہیں ہے ...

صوبہ آسام میں کوئی ایسی اعلیٰ درسگاہ نہیں ہے جہاں حدیث و تفسیر وغیرہ اسلامی اعلیٰ تعلیم حاصل ہو سکتی ہو۔ سلہٹ میں جو تین بہترے نظر آتے ہیں ان کی مالی حالت اس قدر کمزور ہے ... ایسی حالت میں ہم نہایت ضروری اور مناسب خیال کرتے ہیں کہ سلہٹ مدرسہ کے ساتھ ٹائٹل کی جماعتیں کھولی جائیں ... ہم امید کرتے ہیں کہ جناب ڈائرکٹر صاحب اور منسٹر تعلیم صاحب صوبہ آسام اس طرف اپنی پوری توجہ مبذول فرمائیں گے۔

نیاز مند

فیروز پور کے محکمہ تعلیم میں مسلمانوں کی حق تلفی

محکمہ تعلیم ضلع فیروز پور میں مسلمانوں کے حقوق باوجود ان کی کثرت آبادی کے بری طرح پامال ہو رہے ہیں ...

تینوں گھڑیاں صرف نو روپیہ میں

ملنے کا پتہ: نیو کمپنی اینڈ کو پرٹ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں — انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

سہ روزہ اخبار مبلغ دہلی

اکسیر بدن — حکیم سید ... دہلی

اصحاب اسعدہ جگر ... کی کمزوری

... ہانٹ سے اور وہ اپنے ماتحت ہندو اور سکھ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹرن بحیثیت ایک خاص قسم کی تنقیدانہ روش مسلمانوں کے خلاف اختیار کئے ہوئے ہے۔ کوئی غیور مسلمان اے۔ڈی۔ آئی ان کے ماتحت مستقل طور پر رہنے نہیں پاتا ... پنجاب ڈائرکٹر صاحب سر رشتہ تعلیم پنجاب کو چاہیئے کہ ان حالات کی اصلاح براہ راست اپنے ہاتھوں سے کریں ... تو چند اور بھی انکشافات ہوں گے۔ جنکا یہاں بیان کرنا سردست مناسب نہیں سمجھا۔

ایک مسلمان

انجمن اسلامیہ بدایوں کی تجاویز

۱۲ نومبر کو بوقت شب انجمن اسلامیہ بدایوں کا عام جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی سید محمد صاحب سہسوانی منعقد ہوا۔ حضرت صدر صاحب کی فاضلانہ اور محققانہ خطبہ صدارت کے بعد حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔ امید کہ درج اخبار فرما کر ممنون کریں گے۔

۱- انجمن اسلامیہ بدایوں کا یہ عام جلسہ ... رسالہ رنگیلا رسول ... گورنمنٹ سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ اس خاکسار کی کامل تحقیقات بذریعہ غیر جانبدار حکام کرائی جائے ... تاکہ آئندہ مفسدین کو اسیات کی کبھی جرات نہ ہو کہ وہ دوسروں کے حقوق کی پامالی کر سکیں۔

محرک - ادریس خاں ودیارتھی سکرٹری انجمن اسلامیہ بدایوں۔ مؤید ... ایم اے۔ ایل ایل بی۔

۲- انجمن اسلامیہ بدایوں کا یہ عام جلسہ قرآن مجید فرقان حمید کی ... کرتا ہے۔

کیا جا سکتا ہے ہندوستان کے امن و امان کو تباہ کرنے کی ایک حقارت آمیز اور نفرت انگیز کوشش تصور کرتا ہے۔ اور اس احمقانہ مطالبہ پر نفرت اور ملامت کا اظہار کرتا ہے۔

محرک: مولوی یعقوب بخش صاحب ماقیب
مؤید۔ مولوی محمود الحسن صاحب بی اے۔ ایل ایل بی۔
ادریس خاں ودیارتھی سکرٹری
انجمن اسلامیہ بدایوں۔

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب شیخ عبدالمجید صاحب ایڈیشنل جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۹۰۹ بابت ۱۹۲۶ء

فرم حاجی نظام الدین زین العابدین کرانہ مرچنٹ کھاری باؤلی دہلی بذریعہ شہاب الدین مالک فرم مدعی

بنام فرم بھنوا لال گری لال کرانہ مرچنٹ ساکن قصبہ بڑوت ضلع میرٹھ بذریعہ بھنوا لال مالک فرم مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ بھنوا لال مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۲۶ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط ایڈیشنل جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

پیرس جمال سوپ
منیجر گلشن اسٹور دہلی

منقاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم
جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

ضرور آزمائیں
عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی کے جوتے
منیجر کارخانہ عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی
حویلی خوجہ نائی منڈی آگرہ

اب کے موسم سرما میں
حیرت انگیز طاقت کا بیمہ
حلفی اقرار
جنرل منیجر کارخانہ ڈائی ٹانک ... (بہار انڈیا)

اصلی ریلوے ریگولیٹر واچ — فینسی ٹائم کی ہشت پہل رسٹ واچ
حافظ محمد الٰہی سوداگر کلکتہ - ڈاکخانہ بو بازار محلہ چونا گلی ۳۳

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا
"حبیب نمبر"
رجب میں شائع ہوگا
مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع
بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے
"حبیب نمبر"
میں ایک دفعہ ایک اشتہار دیدینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہیئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں
(۱) اشتہارات اور مضامین میں یکساں سفید چکنا کاغذ لگایا جائیگا۔
(۲) بڑے بڑے شہروں اور چھوٹے چھوٹے قصبوں میں جہاں الجمعیۃ کے مخصوص نمبروں کے ایجنٹ موجود ہیں بکثرت بھیجا جائے گا۔
(۴) ممالک غیر مثلاً افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ٹرکی، چین وغیرہ میں بھی جہاں جہاں اردو جاننے والے ہیں یہ حبیب نمبر ضرور پہنچے گا۔
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

خریدار یاد رکھیں
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

اکسیر جذام
ڈاکخانہ ... بھاگلپور

برتن
... ٹریڈنگ کمپنی ... کلکتہ

اسٹری ریشمی کپڑے
میاں جان محمد ولاوت علی تاجران پارچہ ... بنارس

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا عبارت شستہ

زبان پاکیزہ دلائل قوی بیان دلچسپ ۔ روایات صحیح حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے کال میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین ۔ کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور رفتار ... ہے تو اکاہ رہنا بھی ... ان کی بابتہ ... ہیں ۔ تاریخ و جغرافیہ کا سب معلومات حج کے احکام و اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں ۔ قیمت ... علاوہ محصول ۔

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر ... واقعات یوسفی کی تطبیق ۔ اسلامی ... روایات کا انتخاب ... ایک ہزار مختلف مسائل ... قیمت ... علاوہ محصول ۔

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین ... اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے ... مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے ۔ جامعہ ملیہ دہلی ۔ جامعہ عثمانیہ دکن ۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے ... جلد سوم ... علاوہ حصہ سوم تیار ہے ۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں ۔

ملنے کا پتہ

مطبعہ شیخ ابیت اللہ ... رحمۃ للعالمین ... پٹیالہ

دوا یاقوت

ہمارے کارخانہ کی ایجاد ... مشہور دوا ہے ۔ یہ دوا جسمانی طاقت بڑھانے میں ... ہزار ... اس دوا کے استعمال سے ہزاروں ... مریض شفا پا چکے ہیں ... اپنا ... اس کا استعمال موسم سرما میں سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے ... جو اشتہاری دواؤں سے ... اب صرف یہ دوا استعمال کر کے ... کامیابی حاصل کر رہے ہیں ... اعضائے رئیسہ ۔ دل و دماغ پر ... خاص اثر ڈالتی ہے ۔ ضرور استعمال کیجئے ...

ملنے کا پتہ ۔ عبید برادرس اینڈ کو ۔ دہلی

اعلان

ہمارے مدرسہ ... کے لئے ایک پرنسپل کی ضرورت ہے ... امیدواران ذیل کے ... سرٹیفکیٹ وغیرہ کی نقل کے ساتھ درخواستیں ... دسمبر ۱۹۲۸ء تک آجانی چاہئیں ۔

(۱) امیدوار درس نظامیہ کے ماہر و تجربہ کار کم از کم ۱۰ برس کی مشہور مدرسہ میں ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ابتدائی تنخواہ ... (۶) ...

سید شاہ محمد قاسم (بیرسٹر ایٹ لا) متولی بی بی صغری

وقف اسٹیٹ ۔ بہار شریف

برص یعنی سپید داغ ایک مہینہ میں آرام

اگر ہماری تجویز ... ایک ماہ کے تین ... بدن کے سفید داغ بالکل ... پوری قیمت واپس ۔ اعتبار نہ ہو تو ... قیمت فی ...

دفتر معالج برص نمبر ادر سنگھ (بہار)

پانی اور دودھ کو چند سکنڈ میں جمانی

...

دوا برجوہر

ہزاروں مایوس اس یقینی صحت بخش اور آسان علاج کے ...

ملنے کا پتہ

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف ۔ پنجاب

چہرہ خانہ کہ حمید بہار حسرو

...

مول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

خواجہ حسن نظامی

کا

ہفتہ وار انگریزی اخبار

ینگ مسلم دہلی

تبلیغ کا حامی ۔ مسلمانوں کے سیاسی حقوق کا معاون اور تمام اسلامی مطالبات کو گورنمنٹ کے سامنے پیش کرنے والا

سالانہ قیمت پانچ روپے طالب علموں سے چار روپے

ہر تعلیم یافتہ مسلمان کو پڑھنا چاہئے

منیجر ینگ مسلم دہلی

نمک سعیدی یعنی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

... اگر آپ ... بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ... نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے ... ہندوستان اور ... استعمال کیا جاتا ہے ... پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے ... قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول ڈاک ۔

حکیم محمد ابراہیم ... ضلع ...

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی عگر ۔ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ ۔ سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصولڈاک علاوہ

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے ۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے ۔ اور عربی سطر لگی ہوئی ہے ۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے ۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے غرضکہ نہایت عمدہ ہے ۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصولڈاک ۱۲ر

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے ۔ یہ قرآن مجید مترجم بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے ۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں ۔ نہایت صحیح ہے ۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے ۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے ۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے ۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں ۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا ۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں ۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے ۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی ۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلما مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی فہرست آخر میں موجود ہیں ۔ قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں ۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے ۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے ۔ صفحہ ... ہیں ۔ ساڑھے ... کے نام سے مشہور ہے ۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچہ ہدیہ مجلد چرمی سے ... رعایتی للعہ بغیر جلد سے ... محصولڈاک ۱۴ر (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ۸ر کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے ... ہدیہ ہوگا ۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے ۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے ۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے ۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ۔ ہدیہ ... سے ... رعایتی ... محصولڈاک ...

تعلیم الطالب ... پانچ حصوں کے ۔ قیمت ... رعایتی ۱ر	تنبیہ المومنین قیمت ... رعایتی ۱ر
تنبیہ الانام فی الجواب رہبر اسلام ...	تریاق سموم ۔ قیمت ... رعایتی ۲ر
تہذیب اقلیدس ۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ...	تکمیل الایمان ... ۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ...
تقریر اقلیدس ...	تعلیم العبادت ۔ قیمت ... رعایتی ...
تذکرہ صابریہ سوانحعمری حضرت مخدوم علاء الدین علی احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صابری	تقریر الشہادتین ...
پیران کلیری قیمت ... رعایتی ...	تقریب الاطفال ...
تحفہ ... حصہ سوم چمن مناقب ۔ قیمت ... رعایتی ...	تبرک عثمانیہ ...
تعلیم المساجد قیمت ... رعایتی ...	تشریح الاجسام ...
تسہیل القواعد ...	تسہیل الفرائض ...
تقاریر مولانا محمد علی صاحب ۔ قیمت ... رعایتی ...	تصویب البیان فی شرح الدیوان ۔ قیمت ... رعایتی ...
ترانہ بلبل ۔ قیمت ... رعایتی ...	ترانہ ... ۔ قیمت ... رعایتی ...
تشریح الحروف ...	**تصدیق صداقت** اس کتاب میں حضرت رسول صلعم کی سوانحعمری ...
تحفۃ الکلمات ...	قیمت ... رعایتی ...
ترانہ عشاق ...	تحفۃ الموحدین ۔ قیمت ... رعایتی ...
ترغیب الفرقان ۔ قیمت ... رعایتی ...	جذبات جاشا ...
تریاق اکسن ... ۔ قیمت ... رعایتی ...	جذبات ...
تبرک جمعرات ۔ قیمت ... رعایتی ...	جرمن نامہ ...
تصویر غم ۔ قیمت ... رعایتی ...	جنرل ڈائر کی شہادت ۔ قیمت ... رعایتی ...
تحفہ خیر یعنی تحقیق شرائط الجمعہ ۔ قیمت ... رعایتی ...	جدید حافظ الاسلام ...
ترغیب الجماعۃ قیمت ... رعایتی ...	**کتب تفاسیر**
توفیق الٰہی ۔ قیمت ... رعایتی ...	تفسیر سورہ الم نشرح ۔ قیمت ... رعایتی ...
تجوید القرآن ۔ قیمت ... رعایتی ...	تفسیر سورہ احزاب ...
تالیف احسانی اس کتاب میں دعائیں اور ...	تفسیر ... سورہ فاتحہ ...
رعایتی چار آنے (۴ر)	... تفسیر پارہ عم ...
تجلیات رحمانی ۔ قیمت ... رعایتی ...	تفسیر موضح القرآن ...
تار ... ۔ قیمت ... رعایتی ...	احسن التفاسیر منزل دوم ...
تاریخ ... ۔ قیمت ... رعایتی ...	... سوم ...
ترجمہ ... ۔ قیمت ... رعایتی ...	... چہارم ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا ۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس ۔ حویلی اعظم خان دہلی

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

سیر الصحابہ صحابہ کرام کی مقدس ہستیوں کے ... حالات ۔ فضائل ۔ اخلاق ... اس کتاب میں ... مولانا ... قیمت ...

صحابیات یہ کتاب اکثر اسلامیہ زنانہ اسکولوں ... اس میں ... صحابیات کے حالات ... قیمت ...

خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے حالات میں ایک جامع کتاب ہے ۔ ... قیمت ...

سیرۃ صدیقہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کے حالات زندگی ... قیمت ...

سیرۃ الکبریٰ ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ ... قیمت ...

سیرۃ حضرت بلال ... قیمت ...

حیات ابدی حضرت رابعہ بصری کے حالات زندگی ... قیمت ...

سیرۃ الحسین حضرت امام حسین کے حالات ... قیمت ...

تاریخ اسلام ...

تاریخ الحرمین الشریفین ...

شرح درود کبریت احمر ...

رشد الراشدین ...

بدایۃ الہدایت ...

اسلامی کہانیاں مسلمان بچوں کے لئے قیمت ...

امین و مامون ...

قصص الاسلام ...

ذکر حبیب ... ملفوظات ... قیمت ...

کالا پانی ...

حضرت ابو ایوب انصاری ...

مشاہیر اسلام ...

مشاہیر ہند ...

برزخ ...

انور پاشا ...

مذہب اور تلوار ...

اسلامی سپاہیانہ زندگی ...

کاربرقم ...

تاریخ افغانستان ...

دختر سرما ...

دختران اسلام ...

مہدی سوڈانی ... قیمت ...

حیات امام مالک ...

امام مسلم ...

تذکرۂ کامل ...

عروس کربلا ...

یاسمین شام ...

جوہر قدامت ...

مودودہ ...

آئینہ خودشناسی ...

میلاد النبی ...

مولانا روم ...

شمس تبریز ...

حیات سعدی ...

یادگار رفتگان ...

ذوالنون مصری ...

شرح قصیدہ غوثیہ ...

سیرۃ النعمان ...

الرسالۃ والنبوۃ ...

رسالہ علم لدنی ...

آداب المریدین ...

حیات حالی حضرت مولانا الطاف حسین صاحب حالی کے باتصویر حالات زندگی ۔ قیمت ...

حیات داغ ملک الشعراء جہاں استاد مرزا داغ دہلوی کے باتصویر حالات ۔ قیمت ...

مجموعہ وظائف مجرب ۔ قیمت دو آنے (۲ر)

تحقیق الروح ...

سات ستارے ...

حضرت فضل الرحمن ...

درباری علم ...

فلسفہ خواب ...

میر درد دہلوی ...

عرفان کی پہلی تجلی ...

میزان عمل ...

سید جمال الدین افغانی ...

فطرت نسوانی ...

انسان کامل ...

المسئلۃ الشرقیہ ...

قسطاس المستقیم ...

سوانح احمدی ...

نفحات ...

رشوت ...

ترکاریاں ترکاریوں کی کاشت اور ان سے تجارتی اغراض کے فائدہ اٹھانے کے علم پر ... قیمت آٹھ آنے (۸ر)

پھل ... قیمت آٹھ آنے (۸ر)

ملنے کا پتہ ۔ منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۶ جمادی الآخر ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ دسمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۸

خطبۂ صدارت

اجلاس ہشتم جمیعۃ علمائے ہند

منعقدہ ۶، ۷، ۸ جمادی الآخریٰ ۱۳۴۶ھ بمقام پشاور

از

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب دام فیوضہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

ضرورت نظام ملی و تقسیم عمل

[illegible]

الحاصل فطرت الٰہی نے اس لئے عالم کو تغیر و تبدل کے پیکر میں ڈال دکھایا ہے تاکہ یہ انقلاب و تحول اہل بصیرت کیلئے اس بات کی دلیل ہو جائے کہ اس کے تمام مظاہر و شیون میں دست قدرت کارفرما ہے اور سطح عالم اس بات پر شاہد ہے کہ اس کا وجود خود بخود نہیں ہے بلکہ کسی دوسری فوق کا دست نگر اور کسی قوت قاہرہ کا تابع فرمان ہے۔ عقلاء و حکماء نے عالم کی اس منفعلانہ حیثیت کو بہت سے دل پسند طریقوں سے بیان کیا ہے۔ خاکسار نے بھی اسکو ایک قطعہ میں ظاہر کر دیا ہے جو یہ ہے

جہاں چو نقش و نگارے است از ید قدرت
کہ بہر خویش چو نمود بے بود است

[illegible]

ہے اسی کی طرف اشارہ ہے۔

الا فی الجسد مضغۃ — یعنی جسم انسانی میں ایک گوشت کا ٹکڑا
اذا صلحت صلح الجسد — ہے جب تک وہ صحیح رہتا ہے
کلہ واذا فسدت فسد — تمام جسم ٹھیک رہتا ہے اور جب بگڑ
الجسد کلہ — آجاتا ہے تو کل جسم فاسد ہو جاتا ہے۔

اور دماغ بجائے مشیر خیر یا مشیر شر کے ہے اور اعضاء و جوارح بمنزلہ نیک یا رفیق بد ٹھیک اسی طرح شخص اکبر (مجموعہ عالم) کیلئے بھی قلب اور دماغ اور اعضاء و جوارح ہیں۔ اس شخص اکبر کا قلب تو وہی ہے جس کو اصطلاح شریعت میں اولی الامر یا اصحاب حل و عقد سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اور اس کا دماغ علماء و عقلاء شریعت ہیں۔

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

صراط مستقیم — علماء دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — [illegible]

بستان العارفین — [illegible]

اعجاز القرآن — [illegible]

تفسیر مظہری — [illegible]

تعلیم الاسلام — [illegible]

تفسیر سورہ یوسف — [illegible]

رباعیات عمر خیام معہ سوانح — [illegible]

علم مجلسی — [illegible]

دیوان شیدا — [illegible]

ازہار العرب — [illegible]

دیوان غالب — [illegible]

تاریخ الامت — [illegible]

مسدس حالی — [illegible]

تاریخ الدولتین — [illegible]

الفاروق — [illegible]

فتاویٰ رشیدیہ — [illegible]

ہمارے نبی — [illegible]

احسن الوظائف — [illegible]

صحائف رحمانیہ — [illegible]

عطر مجربات — [illegible]

علامہ شبلی نعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

[illegible]

علامہ اشد الخیری مرحوم کی بہترین تصانیف

[illegible]

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

[illegible]

تفاسیر

[illegible]

تعلیم الاسلام

[illegible]

رموز آئیت

[illegible]

آریوں کے جوابات

[illegible]

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DE.

فیہ فقہاء فان وجدا ابابکر قد قضی فیہ بقضاء قضی بہ و الا دعا رؤس المسلمین و علمائہم و استشار ہم فاذا اجتمعوا علی امر قضی بینہم

کو تلاش کرتے۔ اگر صدیق اکبر کا کوئی فیصلہ پاتا تو اسی کے موافق فیصلہ فرماتے ورنہ زعماء و علماء کو بلا کر مشورہ فرماتے۔ اور جب وہ کسی رائے پر متفق ہو جاتے تو اسی کے موافق فیصلہ صادر فرماتے۔

(سنن الدارمی)

جمعیۃ علماء کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ اگر خدانخواستہ کسی وقت زعماء امت سے قومی مسائل میں کسی قسم کی مذہبی فروگذاشت ہو جائے تو احکام شرعیہ کا اظہار و اعلان کرے، یا جمہور مسلمین سے ادائے وظائف مذہبیہ میں غفلت اور تساہل ظاہر ہو تو وعظ و پند کے ذریعہ انکو آمادۂ عمل کرے اور انہیں بیداری اور مستعدی کی روح پھونکے۔

جمعیۃ علماء کی قومی و ملی خدمات

حضرات! جمعیۃ علماء ہند نے اپنی سات آٹھ سالہ چھوٹی سی عمر میں جو قومی و ملی خدمات انجام دی ہیں ان کی تفصیل کے لیے بڑا وقت درکار ہے۔ میں اس کی تفصیل میں آپ کا زیادہ وقت صرف کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ تاہم انکا اجمالی نقشہ پیش کر دینا بھی ضروری ہے تاکہ آپ کو اس مذہبی ادارہ کی وقعت اور ضرورت اور اس کے بقاء و اعانت کی صحیح حالت کا اندازہ ہو جائے۔ اور آپ اپنا فرض پہچانیں اور اسکے ادا کی جانب متوجہ ہوں۔

(۱) آپ کو معلوم ہے کہ یورپین غیر مسلم سلطنتوں نے اپنے مرض جوع الارض یا استحکام اقتدار کے باعث جس وقت اسلامی ممالک پر ہجوم کیا اور صدیوں سے اسلامی علم کے نیچے آئے ہوئے ممالک کے حصے بخرے کرنے کے لیے آمادہ ہوئے اس وقت مسلمانان ہندوستان کے لیے اپنے مذہبی بھائیوں کی امداد و اعانت مذہبی فرض کے طور پر عائد ہو گئی۔ مگر ہندوستان کے مسلمان اپنی بے بسی اور بیچارگی کے باعث کسی قسم کی مادی امداد سے عاجز تھے۔ اس وقت زعماء قوم نے ترک تعاون کا طریقہ اختیار کرنا چاہا اور جمعیۃ علماء نے تمام حالات و واقعات پر نظر ڈال کر ترک تعاون کا مشہور فتوی صادر کیا اور لاکھوں کی تعداد میں اسے چھپوا کر ملک میں شائع کیا۔ گورنمنٹ نے اس فتوی کو بھی اپنی منتقمانہ پالیسی کا شکار بنا کر ضبط کر لیا۔ مگر مسلمانوں میں اتنی بیداری پیدا ہو چکی تھی کہ انہوں نے باوجود حکم ضبطی کے لاکھوں کی تعداد میں شائع کیا۔ اور ہزاروں جانبازان توحید نے اپنے دستخطوں سے شائع کیا اور تمام اہل اسلام کے ساتھ ترک موالات و ترک تعاون کا مسئلہ ایک حقیقت ثابتہ کی طرح جمہور اہل اسلام کے ذہن نشین ہو گیا۔ اور انشاء اللہ تعالی ہمیشہ اسی طرح واضح اور دلنشین رہے گا۔

(۲) جمعیۃ علماء ہند نے اس امت بھی واضح طور پر مسلمانوں کو آگاہ کیا کہ مسلمانوں کو کسی غیر مسلم کی اعانت و نصرت کے لیے مسلمانوں سے لڑنا حرام ہے۔ کیونکہ اسکا نتیجہ بجز اعلاء کلمۃ الکفر ہے۔ اور پرستاران توحید پر حرام ہے کہ وہ اعلاء کلمۃ الکفر میں شریک ہوں یا اس کے ذرائع و وسائل کو مضبوط کریں۔

(۳) جمعیۃ العلماء نے جزیرۃ العرب کو تسلط غیر مسلم سے محفوظ رکھنے کی ترغیب کا مسئلہ ... [illegible]

(۴) خلافت اسلامیہ کے تحفظ و بقاء و استحکام میں جمعیۃ علماء نے جمعیۃ خلافت مرکزیہ کی باقاعدہ ہمنوائی کی اور اسکے متعلق تمام احکام شرعیہ اور نصوص مذہبیہ پیش کر کے مسلمانوں کو سرگرم عمل کیا۔

(۵) مسلمانوں کو باہمی تناصر و تعاون اور مسلم ملکوں کی حمایت و نصرت کا سبق یاد دلایا اور مشرق و مغرب کے مسلمانوں کو باہمی الفت و مودت و تعاضد و تناصر کی ضرورت اور وجوب سے آگاہ کیا۔

(۶) جمعیۃ علماء نے ہندوستان کے مسلمانوں کے قلوب میں روح ملی تازہ کر دی اور انکو خواب غفلت سے بیدار کیا اور حقوق مذہبیہ اور قومیہ کے حصول کیلئے تحمل مصائب شاق کا خوگر بنایا یہی وجہ ہے کہ گزشتہ دور ابتلا میں علماء صادقین کی بہت بڑی جماعت نے قید و بند کی مصیبتیں برداشت کیں۔ کراچی کے مشہور مقدمہ میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی اور مولانا نثار احمد صاحب اور جناب پیر غلام مجدد صاحب، مولانا شوکت علی و مولانا محمد علی و ڈاکٹر سیف الدین کچلو زعماء ہند کے ساتھ ساتھ شریک ابتلا تھے اور دو دو سال کا ایک ہی چالان اقتدار و استبداد کی شراب کے تلخ ترین گھونٹ پلائے گئے تھے۔

(۷) مظلوم موپلوں کی اعانت و امداد میں جمعیۃ علماء نے پوری سعی کی اور مسلمانان ہند کی فراخدلی اور اعانت سے تقریباً ۳۴ ہزار پانچسو روپیہ موپلوں پر یعنی مدد اس کے علاوہ ... جمعیۃ دعوت و تبلیغ کے توسط سے موپلا قوم کی بیواؤں اور یتیموں ... [illegible]

[illegible]

استحکام معاہدۂ مسلمین با غیر مسلمین

[illegible]

دار الاسلام، دار الحرب، دار الامان

[illegible]

معاہدۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم با یہود مدینہ

[illegible]

[illegible]

قومیت اہل اسلام اور رابطۂ دینی

[illegible]

جمعیۃ علماء کا وجود

[illegible]

نبوت و نظام تشریعی اور مسئلۂ ختم نبوت

[illegible]

مفہوم اولی الامر کی تشریح

[illegible]

ہیں وہ مقامی حکام کو رعایا کی جان، مال اور عزت و آزادی پر غیر محدود اختیارات دیئے گئے ہیں۔ اور ان کے ماتحت وہ پورا حق رکھتے ہیں کہ ایک شخص کو سخت سے سخت سزا دیدیں۔ بغیر اسکے کہ اس پر اسکا جرم ظاہر کیا جائے۔ بلا صفائی کا موقع دیا جائے۔ کوئی مقدمہ چلانے کی ضرورت نہیں کسی وکیل یا گواہ کی ضرورت نہیں کسی محاکمہ اور عدالتی تحقیقات کی بھی ضرورت نہیں فقط پولیس کی رپورٹ اور مجسٹریٹ کی سفارش ضبطی جائداد۔ جلاوطنی۔ طویل مدت کی سزائے قید با مشقت۔ غرض ہر سخت سے سخت سزا کا مستوجب ثابت کرنے کیلئے کافی ہوتی ہے؟

سرحدیوں اس قسم کی بیا برد توا ہر حکومت قائم کرنے کی وجہ تو بہ بتائی جاتی ہے کہ اس سے جرائم کا انسداد مقصود ہے لیکن درحقیقت یہ صرف اس کا نتیجہ ہے کہ انگریزی حکومت کو سرحدیوں کی اتنی فداکاریوں کے باوجود ان پر اعتماد نہیں ہے اور وہ اپنے شکوک و شبہات کی بنا پر انہیں اس طرح دبائے رکھنا چاہتی ہے کہ انہیں کبھی سر اٹھانے کی جرأت نہ ہو ورنہ اگر محض جرائم کا انسداد منظور ہے تو گذشتہ ۲۰ سال کے تجربات سے یہ بخوبی ثابت ہو گیا ہے کہ اس غیر آئینی طرز حکومت نے جرائم کو کم کرنے کے بجائے ان کو بڑھا دیا ہے اور صوبہ سرحد کی خدمت انجام دی ہے ...

سال	شہرہ جرائم	قتل	ڈاکے
سنہ ۱۹۰۱ء (جبکہ سرحد کو پنجاب سے الگ کیا گیا)	۰	۱۹۰	۰
سنہ ۱۹۰۲ء	۰	۲۰۱	۰
سنہ ۱۹۰۳ء	۰	۲۰۸	۰
سنہ ۱۹۰۴ء	۰	۱۵۱	۰
سنہ ۱۹۰۵ء	۰	۱۷۶	۰
سنہ ۱۹۰۶ء	۲۴۵۰	۱۹۰	۲۱
سنہ ۱۹۰۷ء	۲۵۲۰	۱۹۲	۵۶
سنہ ۱۹۰۸ء	۲۸۰۵	۱۸۵	۹۹
سنہ ۱۹۰۹ء	۳۱۱۱	۲۵۵	۱۵۹
سنہ ۱۹۱۰ء	۳۳۱۶	۲۷۲	۱۱۳
سنہ ۱۹۱۱ء	۳۸۲۴	۳۲۲	۱۶۱
سنہ ۱۹۱۲ء	۳۶۶۳	۳۱۶	۱۶۵
سنہ ۱۹۱۵ء	۳۹۹۰	۳۹۴	۳۴۵
سنہ ۱۹۱۶ء	۳۵۶۱	۴۱۶	۲۹۲
سنہ ۱۹۱۷ء	۳۶۳۸	۴۰۰	۲۱۳
سنہ ۱۹۱۸ء	۳۷۶۶	۳۵۳	۱۸۹
سنہ ۱۹۱۹ء	۵۰۹۲	۳۴۴	۶۱۱
سنہ ۱۹۲۰ء	۵۲۶۹	۹۴۴	۳۹۱

اس نقشہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نظام حکومت کی خرابی محکمہ عدل و انصاف کی بدنظمی اور بیرونی غارتگروں کے مقابلہ میں صوبہ سرحد کے پر امن باشندوں کی بے بسی و کمزوری ... میں جرائم کو کتنا اور جو کتنا بڑھا دیا ہے اور اس نظام حکومت سے ...

بقیہ صفحہ ۴ کالم ۴

مسلمانان صوبہ سرحد سے گذارش

...

لئے مدعو کیا گیا ہے اور بہت بہتر ہو گا کہ پورے غور و فکر اور بحث و مباحثہ کے بعد کوئی متفقہ فیصلہ کیا جائے مگر ہاں یہ ضرور عرض کرونگا کہ اگر ہندوستان اپنی زندگی اور موت کا فیصلہ دوسروں کے ہاتھ سے کرانا چاہتا ہے اور انگریزوں کے اس نظریہ کی تصدیق کرنے پر آمادہ ہے کہ ہندوستانیوں کی حیات و موت کی باگ اُن کے ہاتھ میں ہے تو وہ ابھی اس نے آزادی اور غلامی کے مفہوم کو ہی نہیں سمجھا ہے۔

صوبہ سرحد کی سیاسی حالت

حضرات! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے۔ اس مرتبہ جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس اس شہر میں خاص طور پر اسلئے کیا گیا ہے کہ انگریزی حکومت کی اس بے مہری کے خلاف نہ صرف اہل سرحد بلکہ تمام مسلمانان ہند کی متفقہ آواز بلند کی جائے جو وہ سرحد ہند کی نصف کروڑ آبادی کے ساتھ روا رکھ رہی ہے یہ پچاس لاکھ انسان جو باستثنا ء چند سب کے سب مسلمان ہیں۔ یہ اپنی بہت سی اخلاقی و ایمانی خصوصیات کے دنیا کے بہترین مسلمانوں میں سے ہیں ان کی شجاعت، ان کی بہادری، ان کی عزت و حمیت ان کی بلند حوصلگی و فراخدلی اور سب سے زیادہ ان کی وہ ایمانی قوت جو انہیں اسلام کی حرمت پر دنیا کی ہر چیز کو قربان کر دینے ...

...

اس میں شک نہیں کہ اختلاف کے بعد معاملہ باہمی رواداری کا آجاتا ہے اور ہر قوم کی شرافت کے جذبات میں سابقت کا رجحان ہوتا ہے۔ اور ہر قوم کے شریف النفس اصحاب اسلاف کی اپنی شرافت کو مسحور کرنا چاہتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہندوستان میں یہ وقت جلد آجائے اور دونوں قومیں امن و اطمینان سے زندگی بسر کر سکیں۔

آئینی کمیشن

ہندوستان بھی اُن بدقسمت ملکوں میں سے ایک ملک ہے جو اپنے اوپر آپ حکومت کرنے کے حق سے مدتہائے دراز سے محروم ہے اور ایسے لوگوں کے استبداد و استعمار کا تختۂ مشق بنا ہوا ہے جن کو طبعی طور پر ہندوستانیوں کے ساتھ اُنس و رفق یگانگت و ارتباط کا تعلق نہیں ہو سکتا۔ دولت، تعلیم، تہذیب، اخلاق، ملکات غرض ہر لحاظ سے ہندوستان بہت سے اُن ممالک سے آگے ہے جو مستقل اور آزاد ہیں اور ان کی آزادی کو تمام مہذب اور متمدن حکومتیں تسلیم کرتی اور اُن کو مستحق سمجھتی ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ہندوستان اس نعمت سے محروم اور دوسروں کا دست نگر ہے اس محرومی و بدنصیبی کے اسباب و دواعی کی داستان بہت طویل ہے اور مجھے اس پر آپ کا زیادہ وقت صرف کرنا منظور نہیں کیونکہ اس خطبہ میں ... زیادہ مفید نہ ہوگا ... جذب کئے ہوئے ہے۔

...

تجاویز اتحاد کانفرنس کلکتہ

...

برقیات

بیرون ہند

جزیرۃ العرب میں برطانیہ کی ریشہ دوانیاں

عرب کی متحدہ قوت کو برطانوی سیاست کے ماتحت کرنے کی سعی

ہمعصر فارورڈ کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ جہاں شاہ فیصل حجاز پاشا اور انگریزی حکومت میں گفتگو نے معاملت پیش ہو رہی ہیں ... شاہ فیصل اور شاہ حجاز ... ان معاملات کی گفتگو ہو رہی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ تمام مخالفتوں کو شاکر شریف حسین کے خاندان اور ابن سعود میں اتحاد قائم کرا دیا جائے ... شاہ فیصل اور انکے بھائیوں کی یہ کوشش ہے کہ اس انگریزوں کی قائم کردہ عرب فیڈریشن میں انہیں بہت سی مراعات مل جائیں۔ انگریز بھی ان کا خیال کرنے کو تیار ہیں اس طرح ابن سعود کے زور کو توڑ سکیں گے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں شرق اردن سے معاہدہ ہو گیا۔ اور امیر عبداللہ شرق اردن کے بادشاہ تسلیم کر لئے گئے۔ گویا یہ ہاشمی خاندان کی پہلی کامیابی ہے جس کی بنیاد شریف حسین قبرص میں بیٹھے ہوئے رکھ رہے ہیں ... یہ کوشش ہو رہی ہے کہ ان دونوں خاندانوں میں دوستی قائم کر دی جائے۔ پھر جہاں ہو گیا انگریزوں کا عرب فیڈریشن قائم کرنے میں کامیابی ہو جائیگی۔ اور امید کی جا رہی ہے کہ آئندہ سال کی ابتدا میں ... اس کی بنیاد رکھ دی جائیگی۔

ہندوستانیوں کو شریک نہ کرنے کی وجہ

نتائج دیانتداری کے ساتھ بیان کریں۔

نمائندوں کے مسئلہ کے متعلق انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستانیوں کو کمیشن میں شامل کیا جاتا تو ہم کبھی ایسا کمیشن بناتے اور ہماری مخالف جماعتیں ... کسی رکن کو اس سے علیحدہ رکھا جاتا۔ ... ہندوستان کی سول سروس کے گروہ ہیں ... پارلیمنٹ کی کوئی رہنمائی نہیں ہو سکتی۔

صحیح فیصلہ

لارڈ برکن ہیڈ نے کہا کہ میں نے خود اپنا اطمینان کر لیا ہے ... کمیشن کی ہیئت ترکیبی کے متعلق حکومت کا یہ فیصلہ نہ صرف صحیح فیصلہ ہے۔ بلکہ صرف یہی ایک فیصلہ ہے جو اس مقصد کے مطابق ہے جو ہم سب کے پیش نظر ہے۔

کتاب "نادر ہند" کے متعلق تردید

انہوں نے جوش کے ساتھ اس کا اظہار کیا کہ یہ بیان کہ کتاب "نادر ہند" حکومت ہند یا برطانوی حکومت کے ایما سے شائع کی گئی ہے قطعاً کذب و افترا ہے ...

ہندوستانی معترضین کو جواب

لارڈ برکن ہیڈ نے اپنے ریزولیوشن کی تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں حکومت ... کہ ہندوستان میں اصلاحات کی کیا شکل اختیار کی جائے ... لارڈ الیبوس نے اعلان کیا کہ میں اور میرے احباب اس ریزولیوشن کی مخالفت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

ریزولیوشن بلا اختلاف منظور ہو گیا

دارالامراء نے لارڈ برکن ہیڈ کے اس ریزولیوشن کو جو آئینی کمیشن کے متعلق تھا بلا اختلاف منظور کر لیا۔

لیبر پارٹی کا متفقہ فیصلہ

لندن ۲۴ نومبر۔ لیبر پارٹی نے یہ طے کر لیا ہے کہ ہندوستانی آئینی کمیشن میں لیبر پارٹی کے ارکان ہیں ان کی کارکردگی کے متعلق کوئی کارروائی نہ کی جائے۔

رومانیہ کے وزیر اعظم کا انتقال

بخارسٹ ۲۴ نومبر۔ وزیر اعظم برتیانو کا انتقال ہو گیا۔

ہندوستان آئرلینڈ یا مصر نہیں ہے

ارل ونٹرٹن نے ان کوششوں کے متعلق جو ہندوستان کی حالت کا مصر اور آئرلینڈ سے مقابلہ کرنے کی کی جاتی ہیں ... ہندوستان اس عظیم الشان خطہ ...

کمیشن میں مشترک نیابت کا حصول ناممکن ہے

ہندوستان مخالفین حکومت کے ہاتھ میں ہے

شاہی کمیشن کا پروگرام

۱۹ جنوری کو ہندوستان روانہ ہو جائیگا

مسٹر سکلتوالا کی ترمیم کا حشر

بغیر مباحثہ کے مسترد ہو گئی

لندن ۲۶ نومبر۔ دارالعوام میں مباحثہ کے دوران میں مسٹر سکلتوالا نے آئینی کمیشن کی ہیئت ترکیبی کے ریزولیوشن کی حسب ذیل ترمیم پیش کی تھی۔

"ایوان ہذا قرار دیتا ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو کو اس غرض کے لئے مدعو کیا جائے کہ وہ ... گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۱۹ء کی تمہید میں درج کیا گیا ہے وہ ایوان کے سامنے اہل ہند کے جذبات اور محسوسات کو بیان کریں اور ایوان ہذا کی اس معاملہ میں رہبری کریں۔"

اس ترمیم کو بلا مباحثہ کے مسترد کر دیا گیا۔

ریاستہائے بلقان میں اضطراب

ڈمالا اور پیرس میں بے چینی

لندن ۲۶ نومبر۔ فرانس اور یوگو سلاویہ کے میثاق اور اٹلی و البانیہ کے درمیان عہد نامہ ہو جانے کی وجہ سے ریاستہائے بلقان میں ... بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔

خریداران الجمعیۃ کے لئے

بشارت کبریٰ

الجمعیۃ کے جن خریداروں نے عیدالضحیٰ کے موقعہ پر اس کا "خلیل نمبر" ملاحظہ فرمایا تھا ان کے لئے یہ مژدہ جانفزا یقیناً بشارت کبریٰ ہے کہ اب ماہ ربیع المرجب ۱۳۴۶ھ میں الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" شائع ہو رہا ہے جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق مشاہیر ہند کے نہایت بیش قیمت و نادر مضامین شائع ہونگے۔ یہ تاریخی مجموعہ خلیل نمبر سے زیادہ شاندار اور اس سے زیادہ ضخیم و دلچسپ ہوگا۔ اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے اعتبار سے اگر خلیل نمبر ماہ تاباں تھا تو حبیب نمبر مہر درخشاں بن کر اپنے نور سے فضائے عالم کو منور کر دے گا۔

تقریباً ۱۲۰ صفحات کا یہ مجموعہ عام خریداروں کو صرف پانچ آنے (۵/) کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جائے گا ... جلد سے جلد روانہ کر دیں تاکہ یہ سب نمبر مطبوع ہوتے ہی ان کے پاس روانہ کر دیا جائے ... ہزاروں مسلمانوں کو مایوس ہونا پڑے گا۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

شاہی کمیشن

دارالامراء میں مباحثہ

لارڈ برکن ہیڈ کی تصریحات

لندن ۲۴ نومبر۔ دارالامراء میں لارڈ برکن ہیڈ نے آئینی کمیشن کے ارکان کے ناموں کے ملک معظم کی خدمت میں پیش کئے جانے کے متعلق اتفاق رائے کے ریزولیوشن کی تحریک پیش کرتے ہوئے جو تقریر کی اس میں اس کام کی مشکلات پر اظہار خیال کیا ...

جدید وزیر اعظم کا انتخاب

وزیر اعظم متوفی کے بھائی جونیل برتیانو کو ان کے بجائے وزیر اعظم منتخب کیا گیا ...

مقاطعہ غیر دانشمندانہ ہوگا

لارڈ برکن ہیڈ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں اس کا یقین ... کہ ہندوستان اس غیر دانشمندی کا مرتکب نہ ہوگا کہ وہ ایک کمیٹی مقرر کرنے سے بھی انکار کر دے۔

دارالعوام میں مباحثہ

نائب وزیر ہند کی تصریحات

لندن ۲۵ نومبر۔ دارالعوام میں ارل ونٹرٹن (نائب وزیر ہند) کا جب وہ ہندوستان کے آئینی کمیشن کے متعلق ریزولیوشن کی تحریک پیش کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو نعرہ ہائے مسرت سے خیر مقدم کیا گیا۔

مجالس قانون ساز کی کمیٹی

کمیشن کا بار ہندوستان پر ہوگا

مسٹر میکڈانلڈ کی پر پیچ تقریر

غیر معمولی ذہانت

آخری فیصلہ پارلیمنٹ کے ہاتھ میں ہے

کمیشن کی نوعیت

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و حامیان شرع متین اس مسئلہ میں ... تحصیل سرسہ میں بوقت بندوبست ملکی سرسہ کے نواح میں ایک قوم نے اپنے رواج کی بابت چند امور رفلاف شرع شریف لکھوائے تھے ...

نکات و لطائف

(مولانا احمد سعید صاحب کے قلم سے)

ذیل کمیشن کے متعلق پنجاب مسلم لیگ نے جس جلد بازی اور عاجلانہ اقدام کا ثبوت دیا ہے اس پر تمام لوگ حیرت و استعجاب کا اظہار کر رہے ہیں۔ یہ پنجابی مسلمان ہمیشہ ایسی ہی مضحکہ خیز حرکتیں کیا کرتے ہیں ...

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

سرزمین بے آئین پر علم و عرفان کی بارش

جمعیۃ علماء ہندوستان کی ان موقر اور معزز جماعتوں میں سے ہے جن کی بقا ملت اسلامی اور تحفظ حقوق مسلمین کے لئے سخت ضرورت ہے ... ۱۹۱۹ء میں جب مسلمانوں نے پورے ہوش کے ساتھ سیاسی میدان میں قدم رکھا تو ہندوستان کے علماء نے بھی ...

غیر منظم حالت میں ہیں بحران کی سخت گرانی ہے۔ حکومت کے خلاف کوئی کچھ زبان نہیں ہلا سکتا ...

جرگہ سسٹم

جمعیۃ علماء کی خدمات

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

حضرت علماء کرام سے خطاب

صوبہ سرحد کی اہمیت

لیکن شرط یہ ہے

ہندوستان

پشاور میں جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کی عظیم الشان تیاریاں

مولانا ابوالمعارف محمد عرفان کو نشاد جماعت کی اجازت

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس ... پشاور ... جہاں خانہ کے میدان میں جہاں ایک عظیم الشان پنڈال بھی ...

جمعیۃ علماء ہند کی روانگی

لیبر پارٹی سے پنڈت موتی لال نہرو کی مایوسی

ریاستہائے ہند کی رعایا کی کانفرنس

آل پارٹیز کانفرنس / ٹریڈ یونین کانگریس کا اجلاس

سائمن کمیشن کے مکمل مقاطعہ کی تائید

بیدل نجم مرحوم کی جگہ کیلئے نواب سر محمد مزمل اللہ خاں کی امیدواری

بمبئی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کا ورود

استقبال کیلئے وائسرائے کی آمد

ہز ایکسیلنسی وائسرائے کی معمول سے زیادہ مصروفیت

متفقہ اور مؤثر مقاطعہ کی تجویز

صوبہ سندھ کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس کا اجلاس

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

پیرس حمال صوپ / لال صوپ

منیجر ولکش اسٹور دہلی ... اسٹور دہلی

مدارس عربیہ پر کیا ایسا اعتراض ہے؟

یہی اعتراض ہے کہ ان کے تعلیم یافتہ باوجود ... عربی پڑھنے ... ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں جو بہت بڑا تعلیمی عیب ہے۔ علماء کی طرف سے اس اعتراض کے جوابات تو بہت دیئے جاتے ہیں لیکن ... طلبہ میں ادبی ذوق پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے ...

آسان کتابیں ... عربی زبان ... مدارس ... قرآن کا مذاق ہو جائے جس کی ہر اسلامی ...

آسان کتابیں یہ کتابیں یہ ہیں

عربی زبان کا قاعدہ - علم الصرف حصہ اول و دوم - علم الصرف حصہ سوم - ... علم الصرف حصہ سوم - لغات القرآن - علم النحو - عوامل النحو

عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ - روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب - ... فی تسہیل کلام العرب (مع عربی خط کتابت)

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں ہے

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

مسلم لیگ صوبہ بمبئی کا جلسہ

عہدہ داروں کا انتخاب

بمبئی ... نومبر - اتوار کی شب میں بمبئی پریزیڈنسی مسلم لیگ کا سالانہ جلسہ عام منعقد ہوا جس میں آئندہ سال کے لئے عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں آیا۔ مسٹر محمد علی جناح کا نام لیگ کی صدارت کے لئے پیش کیا گیا ...

قبول اسلام

حسب ذیل نو مسلم ... مولانا محمد عبداللہ خاں صاحب فاضل دیوبند صدر مدرس مدرسہ اشاعت الاسلام لائل پور کے دست مبارک پر مشرف باسلام ہوئے:

نمبر شمار	سابق نام	نام اسلامی
(۱)	گوکل عمر ۲۳ سال	عبدالرحمن
(۲)	نو جا سنگھ سکھ عمر ۲۶ سال	فضل حسین
(۳)	مسماۃ ... ذات ... عمر ۱۸ سال	عظمت بی بی
(۴)	عیدا عیسائی عمر ۳۰ سال	عبدالرحمن
(۵)	رام لال ولد ... عمر ۲۲ سال	عبدالحق
(۶)	... سنگھ سکھ عمر ۲۶ سال	غلام رسول
(۷)	... والدہ ... سنگھ	کریم بی بی
(۸)	تارا ولد ... سنگھ	غلام محمد
(۹)	...	عبدالواحد
(۱۰)	... عمر ۲۵ سال	خدا بخش
(۱۱)	...	فاطمہ
(۱۲)	...	...
(۱۳)	...	...
(۱۴)	لال ... عیسائی عمر ۴۰ سال	عبدالحق
(۱۵)	جگن ناتھ ... عمر ۴۰ سال	عبدالحق
(۱۶)	... عمر ۴۰ سال	ظہیر الدین
(۱۷)	بدھو عیسائی عمر ۲۰ سال	غلام احمد
(۱۸)	سر بینا عیسائی عمر ۲۵ سال	غلام رسول
(۱۹)	نند سنگھ سکھ عمر ۲۲ سال	عزیز احمد

ندوۃ العلماء کا بائیسواں سالانہ اجلاس

نشست دوم

ندوۃ العلماء کے سالانہ اجلاس کی دوسری نشست میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں:

مسئلہ توریث کے متعلق غیر شرعی فیصلے

چونکہ پنجاب اور ہندوستان کے بعض دیگر حصوں میں معاملات وراثت اور بعض دیگر تنازعات کا فیصلہ عدالت ہائے حکومت ... شریعت اسلامیہ کی بجائے رواج ہائے مخالف شریعت کی رو سے صادر کیا جاتا ہے ...

دار المدرسین و دار المبلغین کا قیام

ہنگامہ دہلی کے بعد

گرفتاریوں کی سنسنی

قاضی عبدالرشید کو جس دن پھانسی دی گئی تھی اس دن کے ہنگامہ کے بعد ہی گرفتاریوں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا اور ۲۵ نومبر تک پولیس نے ۱۲۰ مسلمانوں کو گرفتار کیا تھا جن میں بعض نہایت معزز مسلمان بھی شامل تھے۔ ۲۵ نومبر کو شناخت کی کارروائی عمل میں لائی گئی ...

چرخہ مارکہ حمید جعفر استبرو

سول ایجنٹ محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

دوا یاقوت

سعید برادرس ہند کمپنی دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن

حکیم ... نصرتی ... مظفرنگر

برتن

کستری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ...

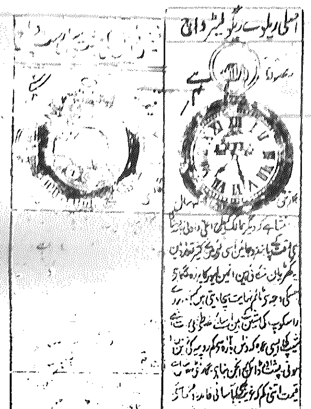

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا "حبیب نمبر"

رجب میں شایع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" میں ایک دفعہ ایک اشتہار دیدینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کردیں۔

خط و کتابت کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

(۱) حبیب نمبر کی کامیابی اس سے ظاہر ہے کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوگا ...
(۳) کوئی اشتہار بلیمر ڈرائن کے شائع نہیں ہوگا ...
(۴) ممالک غیر مثلاً افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ترکی، چین وغیرہ میں بھی جہاں جہاں اردو جاننے والے ہیں حبیب نمبر ضرور پہنچے گا۔
(۶) اجرت اور اشتہار شروع دسمبر تک دفتر میں وصول ہو جانی چاہئے ...

خریدار یاد رکھیں

کہ اگر انہوں نے الجمعیۃ کا "خلیل نمبر" دیکھا ہے تو وہ "حبیب نمبر" کو اس سے بھی بہتر پائیں گے۔
(۳) سفید چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔
(۷) شروع دسمبر تک تمام درخواستیں آجانی چاہئیں۔

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہے

ایمان پاکیزہ دلائل قوی براہین چست۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے ہاں میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابتہ جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ ... فقہی مسائل اس میں ہیں قیمت ... محصول ...

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر ... واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب ... قیمت ... محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین

... اس کتاب کی تعریف ... مولفین نے اتفاق ... علم سیرت کی ... ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے ... حصہ سوم ...

ملنے کا پتہ

مکتبہ شیخ الہی بخش ... رحمۃ للعالمین ... پٹیالہ

برص یعنی سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری نسخہ بوٹی ایک دن کے ... بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں ... پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ... قیمت فی بکس ...

دفتر معالج برص نمبر ا ... (بہار)

پانی و دودھ کو چند سکنڈ میں جما دیتی ہے

...

دوائے جوہر

...

ملنے کا پتہ

منیجر صحت منزل ... شریف ... پنجاب

نمک سعدی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام ... بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ... ہندوستان اور ... استعمال کیا جاتا ہے ... قیمت فی بوتل ...

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ ... (ضلع مونگیر)

ضرور آزمائیں

عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی کے جوتے

جو نہایت مضبوط و خوبصورت ہوتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ایک مرتبہ استعمال کریں گے تو کبھی شکایت کا موقعہ نہ ملیگا۔ اور وہ ہمیشہ کے خریدار ہو جاویں گے۔ اس کمپنی کا مال پنجاب، کلکتہ کے اطراف میں کثرت سے سپلائی ہوتا ہے اور علاوہ ان جگہوں کے ... عدن تک ... لہذا اس کام کو ... زیادہ طاقت دینے ... مشہور کرنے ... کارخانہ ہذا کی لسٹ ... لکھکر مفت طلب فرمائیں دکانداروں کیواسطے خاص رعایت ہے جو کہ منیجر کارخانہ ہذا سے معلوم ہو سکتی ہے۔

منیجر کارخانہ عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی

حویلی خوجہ۔ نائی منڈی۔ آگرہ

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو لیجئے

"حلفی اقرار"

بالکل مفت گر فوراً طلب فرمائیں اخبار کا حوالہ ضروری

جنرل منیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک اعظم پور دہار انڈیا

مفتاح العلوم شرح مثنوی معنوی مولانا روم

...

ملنے کا پتہ

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

اعلان

... (۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ...

سید شاہ محمد قاسم (... ایٹ لا) متولی ملی ...

دفتر اسٹیٹ بہار شریف

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں۔ اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصول ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے ہی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ... ہیں ساٹھ جزو ... کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے ... کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ...

کتب تواریخ

تاریخ الملوک ... قیمت ... رعایتی ...

آئینہ تواریخ ... قیمت ... رعایتی ...

تاریخ ہندوستان ... حصہ دوم، حصہ سوم، حصہ چہارم ...

تاریخ یمن ... قیمت ... رعایتی ...

تاریخ ہندوستان حصہ سوم ... قیمت ... رعایتی ...

تاریخ آئینہ گجرات ...

تاریخ اخبار الصنادید

جلد اول صفحہ ... جلد دوم صفحہ ... کاغذ نہایت دبیز عمدہ چکنا چھپائی ... قیمت ... دو جلد ... رعایتی ...

تاریخ جواہر ... قیمت ... رعایتی ...

تاریخ آگرہ ...

تاریخ احسن ...

تاریخ ... قیمت ... رعایتی ...

تاریخ سلطان محمود غازی قیمت ... رعایتی ...

کتب تفاسیر

تفسیر سورہ احزاب ... قیمت ... رعایتی ...

تفسیر سورہ فاتحہ ...

نئی اردو تفسیر پارہ عم ...

تفسیر موضح القرآن ...

منزل چہارم نصف قیمت ... رعایتی ...

تفسیر سورہ الم نشرح قیمت ... رعایتی ...

تفہیم العبادات ... قیمت ... رعایتی ...

تصدیق صداقت

اس کتاب میں حضرت رسول اللہ صلعم کی سوانحعمری ... قیمت ... رعایتی ...

تکمیل الایمان ... قیمت ... رعایتی ...

تشریح الاحکام ...

تقریب البیان ... قیمت ... رعایتی ...

تحفۃ الموحدین ...

تجوید القرآن ...

تجلیات رحمانی ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

سیرۃ الصحابہ ... صحابیات ... خاتون جنت ... سیرۃ صدیقہ ... سیرۃ الکبریٰ ... سیرۃ حضرت بلال ... حیات ابدی ... سیرۃ الحسین ... تاریخ اسلام ... تاریخ الحرمین الشریفین ... شرح درود کبریت احمر ... رشد الراشدین ... بدایۃ الہدایۃ ... اسلامی کہانیاں ...

امین و مامون ... فقہائے اسلام ... ذکر حبیب ... کالا پانی ... حضرت ابو ایوب انصاری ... مشاہیر اسلام ... مشاہیر ہند ... برزخ ... انور پاشا ... مذہب اور تلوار ... اسلامی سپاہیانہ زندگی ... اکابر قوم ... تاریخ افغانستان ... دختر سمرنا ... دختران شمشیر ... مہدی سوڈانی ...

حیات امام مالک ... امام مسلم ... تیغ کمال ... عروس کربلا ... یاسمین شام ... جوہر قدامت ... مودودہ ... آئینہ خودشناسی ... میلاد النبی ... مولانا روم ... شمس تبریز ... حیات سعدی ... بادشاہ ذوالنون مصری ... شرح قصیدہ غوثیہ ... سیرۃ النعمان ... الرسالۃ ... رسالہ علم لدنی ... آداب المریدین ... حیات حالی ... حیات ...

تحقیق الروح ... سات سناٹے ... حضرت فضل الرحمٰن ... دربار علم ... فلسفہ خواب ... میر درد دہلوی ... عرفان کی پہلی تجلی ... میزان عمل ... سید جمال الدین افغانی ... فطرت نسوانی ... انسان کامل ... المسئلۃ الشرقیہ ... قرطاس المستقیم ... سوانح احمدی ... نفحات ... رشوت ... تیرکاریاں ... پھل ...

مکاتبات بنام منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۱۰ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۹

خطبۂ صدارت

اجلاس ہشتم جمعیۃ علماء ہند

منعقدہ ۶، ۷، ۸ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۴۶ھ بمقام پشاور

از

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب دام فیوضہم

(گذشتہ سے پیوستہ)

حضرات! یہ حالات ہیں جنہوں نے باشندگان سرحد کو اس نظام حکومت سے سخت نالاں کر رکھا ہے ... اور ۱۹۱۹ء کے حالات نے جس طرح ہندوستان کی عام ...

... صوبہ میں صوبہ سرحد کے سلسلہ میں ایک زبردست مطالبہ ... ہوا۔ اور حکومت کو اپنی قدیم حکمت عملی کے مطابق عام ناراضگی کم کرنے کے لئے مجلس تحقیقات سرحد کے نام سے ایک کمیٹی مقرر کرنی پڑی جس کا مقصد زیادہ تر یہ تحقیق کرنا تھا کہ آیا صوبہ سرحد کو ایک الگ صوبہ کی حیثیت سے اصلاحات دینا زیادہ مناسب ہوگا یا اسے پنجاب سے ملحق کر دینا۔ ۱۹۲۲ء میں اس کمیٹی کی باقاعدہ تکوین ہوئی۔ سر ڈینس برے حکومت ہند کے وکیل امور خارجیہ اس کے صدر مقرر کئے گئے اور سر نارمن بولٹن جواب سرحد کے چیف کمشنر ہیں، سکریٹری قرار پائے۔ اس مجلس نے تمام صوبہ کا دورہ کیا۔ اور باثر لوگوں کی شہادتیں لیں تو انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ صوبہ سرحد حقیقی اصلاحات کا مستحق ہے۔ اور موجودہ نظام حکومت کے خلاف اس کی شکایات بالکل بجا ہیں۔ اس کی اکثریت نے جس میں سر ڈینس برے اور سر نارمن بولٹن بھی شامل ہیں اپنی رپورٹ میں صاف طور پر اعتراف کیا ہے کہ:-

"باشندگان سرحد لیاقت، دیانت اور اپنے امور کے انصرام و انتظام کی اہلیت میں بقیہ ہندوستان کے لوگوں سے کسی طرح کم نہیں ہیں۔ اصلاحات کے لئے ان میں پرزور طلب و خواہش پیدا ہو گئی ہے اور وہ ان اصلاحات کے ذرہ برابر کم پر بھی مطمئن ..."

نہیں ہو سکتے۔ جو ملک کے دوسرے صوبوں کو عطا کی گئی ہیں ... اس صوبہ میں خواہ کسی قسم کی کونسل قائم کی جائے ... اور طاقتور مجلس ہونا ضروری ہے ...

... یہ مقدر کر دیا گیا ہے۔"

"اگر ہندوستان کو حکومت خود اختیاری تک کوئی بھی موقع دینا ہے تو یقیناً پٹھان قوم ... اس کی مستحق ہے ... ہندوستان اور شمالی حملہ آوروں کے درمیان دیوار بنا رکھا ہے۔"

"اگر پٹھانوں کے مطالبہ حکومت خود اختیاری کو ٹھکرا کر ایک نہایت قلیل التعداد جماعت کے مفروضہ مفاد کی حمایت کی گئی تو سرحد میں اس کے وہ نتائج پیدا ہوں گے جن کا تصور بھی ہمیں لرزہ براندام کر دیتا ہے۔"

"اگر پٹھانوں پر بے اعتمادی کی وجہ سے انہیں اپنے علیحدہ صوبہ میں ترقی اور حکومت خود اختیاری کے حق سے محروم رکھا گیا تو ان کے مغرب کی جانب متوجہ ہو جانے کا خطرہ مبدل بہ حقیقت ہو سکتا ہے۔"

حضرات! یہ اس مجلس کے خیالات ہیں جس کے صدر اور سکریٹری حکومت ہند کے نہایت ذمہ دار ارکان تھے۔ اور جو اس وقت صوبہ سرحد کے تمام اختیارات پر حاوی ہیں۔ انہوں نے جس صفائی کے ساتھ سرحدیوں کے مطالبہ اصلاح کو حق بجانب ...

تسلیم کیا ہے اور جس زور کے ساتھ اسے قبول کرنے کی سفارش کی ہے ... افسوس ہے کہ ان اعترافات کے بعد بھی حکومت اپنے موقف سے ایک انچ نہ ہٹی۔ اول تو اس نے ایک عرصہ تک رپورٹ ہی کو دبائے رکھا ... حالانکہ تحقیقات جون سنہ ۲۲ء کے اواخر ہی میں ختم ہو چکی تھی، لیکن آخر پبلک کے شدید مطالبہ کے بعد مارچ سنہ ۲۴ء میں اسے شائع کیا بھی گیا تو اس کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی کوئی کوشش نہ کی گئی ... میں اصلاحات نافذ کرنے کا ارادہ بھی رکھتی ہے یا نہیں۔

حکومت کی اس سرد مہری نے اہل سرحد کے جذبۂ طلب میں ایک نئی حرکت پیدا کر دی ... نمائندہ وفد نے چیف کمشنر صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر اجرائے اصلاحات کے لئے ایک باضابطہ اور متفقہ مطالبہ پیش کیا ...

... جہاں وہ اس ملک کی قومی خواہشات کے مقابلہ میں اپنے استبداد کی حسب سابق زیادہ کامیاب مدافعت کر سکتی ہے ... اصلاحات کے معاملہ میں بھی آخر اس کو اسی تفرقہ کے حربہ کی طرف ... جماعت اس غرض کی تکمیل کے لئے ہاتھ آگئی۔ اس جماعت نے مسلمانان سرحد کی زبان سے اصلاحات کا مطالبہ سنتے ہی نہ صرف صوبہ سرحد بلکہ پنجاب اور صوبہ متحدہ تک میں بھی اس کے خلاف شور مچانا شروع کر دیا۔ ... جلسے کرکے نہایت بیجاجت کے ساتھ حکومت سے درخواستیں کرنے لگے کہ سرحدی پٹھانوں کو اصلاحات ہرگز نہ دی جائیں ... ہندوؤں کو کھا جائیں گے۔ بلکہ سرحد پار کے مسلمانوں کو بھارت ورش پر چڑھا لائیں گے۔ پھر جب اسمبلی میں سید مرتضیٰ بہادر کا ریزولیوشن پیش ہوا تو لالہ لاجپت رائے اور پنڈت مالوی کی رہنمائی میں ہندوؤں کی ایک بڑی جماعت نے اس کی سخت مخالفت کی اور مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ... اس غیر معقول طرز عمل کو حق بجانب ثابت کرنے کے لئے طرح طرح کے عذر پیش کرتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کی تمام ...

مخالفانہ جد و جہد کی تہ میں صرف ایک جذبہ کام کر رہا ہے اور وہ یہ ہے کہ سرحد کی مسلمان اکثریت کو وہ با اختیار حکومت کی کرسی پر نہیں دیکھنا چاہتی۔ اگر سرحد میں مسلمانوں کے بجائے ہندوؤں کی اکثریت ہوتی تو آج یہی لوگ اصلاحات کے لئے زمین آسمان سر پر اٹھا لیتے۔ مگر چونکہ اکثریت مسلمانوں کی ہے اس لئے وہ اس کی مخالفت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اور اپنے ہم وطن مسلمانوں کے مقابلہ میں اجنبی انگریزوں کی حمایت پر اڑ گئے ہیں۔

سرحدی اصلاحات کے خلاف اب تک جو دلائل پیش کئے گئے ہیں ان سب کا احاطہ کیجئے تو معلوم ہوگا کہ اصلی اور بنیادی اعتراض صرف چار ہیں۔ اولاً وہ کہتے ہیں کہ سرحد میں ہندوؤں کی تعداد بہت کم ہے۔ اگر وہاں شوروی حکومت قائم کی گئی تو ... کو سخت نقصان پہنچے گا۔ ثانیاً ان کا خیال ہے کہ سرحدی پٹھان ... باہر کے پٹھانوں سے گہرا ربط رکھتے ہیں ... سرحد کے باشندے ابھی قابلیت نہیں رکھتے کہ ان میں شوروی نظام حکومت رائج کیا جائے ...

... اصلاحات کے جائز مطالبہ کے ... متعلق میں عرض کروں گا کہ ... کوئی معقول وجہ نہیں ہو سکتی ...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵	[illegible]
ششماہی	۳	[illegible]
فی پرچہ	۱	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم۔ معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف
صرف چند جلدیں باقی ہیں
رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

... دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ... روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا، مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا ... الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی صرف پندرہ روپیہ (۱۵؎) بغیر جلد کر دیا گیا ہے ... ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

تاریخ القرآن
بستان العارفین
اعجاز القرآن
تفسیر مظہری
تعلیم الاسلام
تفسیر سورۂ یوسف
رباعیات عمر خیام معہ سوانح
علم مجلسی
دیوان شیدا
ازہار العرب
دیوان غالب
تاریخ الامت
مسدس حالی
تاریخ الدولتین
الفاروق
فتاویٰ رشیدیہ
ہمارے نبی
احسن الوظائف
صحائف رحمانیہ
عطر تجربات

علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف
الفاروق، المامون، الغزالی، المعارف (؟)، سیرۃ النعمان، اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر، سفرنامہ مصر و روم و شام، آغاز اسلام، مقالات شبلی، رسائل شبلی، مجموعہ نظم شبلی، سوانح مولانا روم، بیان خسرو

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف
صبح زندگی، شام زندگی، شب زندگی، قطرات اشک، طوفان حیات، جوہر قدامت، یاسمین شام، آفتاب دمشق، عروس کربلا، ماہ عجم، الزہرا، سیدہ کا لال، بنت الوقت، سراب مغرب، منازل السائرہ، سات روحوں کے اعمالنامے، محبوبہ خداوند

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں
مجموعہ اعمال مجربہ سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، آیۃ الکرسی، سورۂ مزمل، سورۂ یٰسین

تفاسیر
تفسیر القاسم، تفسیر سورۂ یٰسین

تعلیم الاسلام
قاعدہ تعلیم الاسلام، تعلیم الاسلام ہر چہار حصہ مکمل سٹ

رد مرزائیت
فیصلۂ آسمانی، ... حقیقت المسیح، ... تحفہ قادیانیہ ...

آریوں کے جوابات
تحفۃ الہند، معین الواعظین، تحفہ حمیدیہ، بت شکن، ... قدامت اسلام، حدوث مادہ ...

جو کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DE.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ جمادی الاخری ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علماء ہند کا خطبہ صدارت

اس مرتبہ حسن اتفاق سے جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس پشاور کی صدارت ایک ایسے بزرگ کو پیش کی گئی ہے جو اہل سرحد کیساتھ مذہبی رشتہ کے علاوہ جوار و ہمسائیگی کا رشتہ بھی رکھتے ہیں۔ حضرت شاہ صاحب کے وطن کشمیر کو صوبہ سرحد سے جو عمیق جغرافی و تاریخی تعلق ہے اسکے اعتبار سے حضرت موصوف اجلاس پشاور کی صدارت کے لیے موزوں ترین شخص تھے کیونکہ اپنے ہمسایوں کے احوال و ضروریات اور جذبات و احساسات کو وہ دوسروں سے بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ مشیت الٰہی نے ان کے حق میں اس شرف و امتیاز کو خاص اسی موقع کیلیے اٹھا رکھا تھا ورنہ اپنی علمیت یا شخصیت کے لحاظ سے وہ پہلے ہی اس کے ...

عالم کا کام صرف نکاح و طلاق ... بیان کرنا یا زیادہ سے زیادہ ... و تصنیف کے فنون سے ... الحمد للہ کہ اب علماء حق زمانہ کی ... کے طریقے کی طرف رجوع کر ... اور روشن خیال لوگ بھی ... کی صحیح رہنمائی کرسکتے ہیں۔

اتحاد کی دعوت اور اصولی شرائط

خاص ملکی مسائل کے سلسلہ ... اپنے ہندو ہم وطنوں اور ان کے ... ضروری سمجھتے ہیں وہ ہندو ... اس جمعیۃ علماء ہند کے صدر ... ملحوظ رکھتے ہوئے انہوں نے ... کرچاہے کہ مسلمان صلح و اتحاد ... شرائط پر مفاہمت کرنا منظور ... کے لیے ان کا اقتدار وقت ... میں وہ فرماتے ہیں کہ :-

اگر برادران وطن ... اور اتفاق کی جانب ... مسلمانوں سے زیادہ ... اور وفادار اور حسن ... کرنے والی نہ ہوگی ...

رائل کمیشن اور مسلمان

بسلسلہ صفحہ اوّل

دلیل ہوتا ہے اور اسے کثیر التعداد جماعت سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ مگر یہ دلیل سیاسی ترقی کے خلاف ایک وزنی دلیل قرار دیکائے تو ایسی ہی وزنی دلیل کے ساتھ ہم مسلمان بھی بجا طور پر یہ مطالبہ کرسکتے ہیں کہ بمبئی۔ بہار۔ صوبہ متحدہ۔ صوبہ متوسط۔ صوبہ مدراس۔ صوبہ آسام سے اصلاحات چھین لی جائیں۔ کیونکہ ان صوبوں میں مسلمانوں کی تقریباً ویسی ہی اقلیت ہے جیسی سرحد میں ہندوؤں کی ہے اور اس مسلم اقلیت کو زیادہ معقول وجوہ کی بنا پر اکثریت سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے لیکن ظاہر ہے کہ اقلیت کو اکثریت کے پاؤں میں بیڑی اور گلے میں طوق ڈالنے کا کوئی حق نہیں ہے زیادہ سے زیادہ وہ جس چیز کا مطالبہ کرسکتی ہے وہ اپنے قومی حقوق کا تحفظ ہے اور جب اکثریت اس کی ضمانت دینے کے لیے تیار ہو تو محض موہوم خطرات کی بنا پر اصلاحات کی مخالفت کرنا کسی طرح جائز اور ...

دہلی کی تجویز مفاہمت

سندھ کی علیحدگی

برقیات

بیرونِ ہند

اٹلی اور البانیہ کا معاہدہ

ٹیرانا ۔ ۷ نومبر ۔ اطالیہ والبانیہ کے باہمی معاہدہ کی ایوان مقننہ میں نمائندگان طلبہ ... کے اعجاز کے ساتھ توثیق کر دی۔

فرانس کی ناراضی

فرانسیسی جرائد میں معاہدہ البانیہ واطالیہ پر جو تنقید کی جاتی ہے اس میں ایک فقرہ یہ بھی ہے کہ بلقان کے ذخیرہ بارود میں چنگی ہوئی دیا سلائیوں سے کھیلا جا رہا ہے ... اس معاہدہ کی وجہ سے فرانس میں ... کا اظہار ... ہے۔

موسولینی اور احمد بے زوغو

... موسولینی کے درمیان ... تبریک و تہنیت کا تبادلہ ہو رہا ہے ...

توہندوستان کو کیا ضرورت ہوگئی کہ وہاں اس قسم کے الزامات کی تفتیش و تحقیقات کے لئے کوئی کمیشن بھیجا جائے۔ الغرض اہل ہند ایسی تحقیقات میں شریک نہیں ہو سکتے۔

رائل کمیشن کے ایک رکن کا استعفا

لندن ۲۹ نومبر ۔ اخبارات میں یہ اطلاع شائع کی گئی ہے کہ ... کمیشن کی رکنیت سے مسٹر ... والش ... بوجہ خرابی صحت کنارہ کش ہو گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر والش کو ڈاکٹروں نے یہ مشورہ دیا ہے کہ ان کو وہ کام جو کمیشن کو ہندوستان میں کرنا پڑیگا ہرگز اختیار نہ کرنا چاہیے۔

مسٹر ... سابق پوسٹ ماسٹر جنرل کو ... کی جگہ کا امیدوار بتایا جاتا ہے ...

مسٹر والش کا بیان

رائٹر کے نامہ نگار سے دوران ملاقات میں مسٹر والش ...

... کمیشن کے مقاطعہ کی جو آواز ہم نے بلند کی ہے ...

متگلور کی تبلیغ و تنظیم کانفرنس

کمیشن کے مقاطعہ کی تائید

متگلور (ضلع سہارنپور) ۲۰ نومبر ۔ تنظیم و تبلیغ کانفرنس کے اجلاس مولانا ... صاحب دیوبندی کی صدارت میں منعقد ہوئے۔ اس میں ایک قرارداد اس مضمون کی منظور کی گئی جس میں تمام ہند کو اس کا یقین دلایا گیا کہ سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی تائید کی جائے گی۔

ریاستہائے ہند کے متعلق مجوزہ کمیشن

نئی دہلی ۲۰ نومبر ... والیان ریاست ... ہز ایکسلنسی وائسرائے ہند ...

برطانیہ کے مخالفین جہانگیریت ہندوستان کے مؤید ہیں

مدراس ۲۰ نومبر ... کمیشن کے مقاطعہ کے متعلق ہندوستان کی تمام جماعتوں کے فیصلہ کی تائید کی گئی ہے ...

اعلیحضرت شاہ افغانستان کابل سے روانہ ہوگئے

نئی دہلی ۳۰ نومبر ۔ شاہ افغانستان کل کابل سے قندھار روانہ ہو گئے ... گورنر جنرل بلوچستان اور جنرل ... استقبال کریں گے ...

صوبہ متحدہ کمیشن کا مقاطعہ کریگا

مصر میں شاہ افغانستان کا سرکاری استقبال ہوگا

بمبئی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کے استقبال کی تیاریاں

شاہی کمیشن کا دفتری عملہ

کمیشن کے مقاطعہ کی تیاریاں

شاہ افغانستان کی خدمت میں بمبئی کارپوریشن کا سپاسنامہ

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور غازی عبدالرحمن کا مقدمہ

کمیشن کا مقابلہ کس طرح ہونا چاہیے

صدر کانگریس کے خیالات

پارلیمنٹ میں ہندوستانی معاملات کا تذکرہ

لندن میں پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

کمیشن کے متعلق کھری کھری باتیں

ہندوستان

کلکتہ کے ہندو سبھائیوں کی نفاق پسندی

مدراس کانگریس کا پروگرام

... سندھ کی علیحدگی کے خلاف ... اس کی شرح میں کون سا جذبہ کارفرما ہے ... کر دینا چاہتا ہوں کہ اب سندھ کی ... آبادی کے مفاد سے ہم کو ہرگز غفلت نہ کرنی چاہیے اور بالاتفاق مطالبہ کرنا چاہیے کہ اسے ایک علیحدہ صوبہ کے ماتحت ترقی کرنے کا موقع دیا جائے۔

ضروریات اسلامیہ حاضرہ

حضرات! یہاں تک ان مسائل کا ذکر تھا جو ہندوستان کے مشترک ملکی مفاد سے متعلق تھے۔ اب میں مختصر طور پر ان ضروریات کا ذکر کر دینا بھی مناسب سمجھتا ہوں جو خاص اسلامی معاشرت کے بقا و ترقی کی کفیل ہیں اور ان کے انصرام و تکمیل کے بغیر مسلمانوں کے بہت سے کام ناقص اور نظام مختل ہے۔

دار القضاء شرعی کا فقدان

اور

مسلمانوں کی مصیبت

سب سے بڑی اور اہم مصیبت ہندوستان کے مسلمانوں کی یہ ہے کہ ہندوستان میں دار القضاء شرعی مفقود ہے ... بہت سے ایسے معاملات ہیں جن میں قاضی شرعی کے فیصلہ کی ضرورت ہے ... نکاح، طلاق، خلع، میراث وغیرہ کے بہت سے معاملات ہیں ...

خاوندوں کے جور و ستم کی تختۂ مشق بنی ہوئی ہیں ... شریعت مقدسہ اسلامیہ میں ہر مرض کی دوا اور ہر ظلم و ستم کا علاج موجود ہے۔ وہ تمام انسانی ضروریات کیلئے کافی اور ہر مصیبت کا دفعیہ بتاتی ہے۔ مگر افسوس کہ انگریزی حکومت میں جو محمڈن لا یعنی قانون شرع محمدی زیر عمل ہے وہ اس قدر ناقص ہے ...

ایسی مظلوم عورتیں جبکہ کسی طرح اپنے خاوندوں کے جور و ستم سے خلاصی حاصل نہیں کر سکتیں تو وہ بے بسی اور بیکسی کے عالم میں بدحواس ہو کر ... ارتداد ...

منتخب امیر یا قاضی کے اختیارات

فریضۂ تبلیغ

مسلمان عورتوں کی بیکسی اور فتنۂ ارتداد

شیخ محمد امین بیرسٹر کی ضمانت اور مچلکے

سٹی مجسٹریٹ کراچی نے شیخ محمد امین (ساگر چند) بیرسٹر کو ایک سال کے لیے پانچ ہزار روپیہ کا مچلکہ اور ڈھائی ڈھائی ہزار کی دو ضمانتیں داخل کرنے کا حکم دیا۔ ضمانت کے لیے شرط بھی لگا دی گئی تھی کہ صرف کراچی کے رہنے والے ضمانت دے سکتے ہیں اور وہ بھی وہ لوگ جن کی غیر منقولہ جائداد کی قیمت دس ہزار سے کم نہ ہو۔ یا تین سال تک سو روپیہ سالانہ انکم ٹیکس ادا کرتے ہوں۔ مسٹر پیر محمد بلوچ ایم ایل سی اور مسٹر شریف حسین نے اسوقت دو ضمانتیں داخل کر دیں۔

نواب حیدر نواز جنگ کو اعزازی ڈگری

حیدر آباد دکن۔ ۳۰ نومبر سرکشن پرشاد جامعہ عثمانیہ کے تقسیم اسناد کے جلسہ میں خطبہ پڑھیں گے اور نواب حیدر نواز جنگ حیدری وزیر مالیات کو ایل۔ ایل۔ ڈی کی سند عطا کی جائے گی۔

نانک چند کے قاتل نوجا کو سزائے موت

جسٹس کولڈ اسٹریم اور جسٹس ہیڈلین نے نوجا کا اپیل رنگ محل والے نانک چند کے قتل کے الزام میں جو سیشن جج کے حکم سزائے موت کے خلاف دائر کیا تھا مسترد کر دیا۔

مسلم لیگ کی کونسل کا دوسرا جلسہ

سر شفیع کے بجائے دوسرے صدر کا انتخاب

دہلی ۳۰ نومبر ڈاکٹر کچلو نے آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے ایک جلسہ کا ۱۱ دسمبر کو دہلی میں منعقد کرنے کا نوٹس جاری کیا ہے جس میں ان بعض واقعات کی بنا پر جو کہ کونسل نے پیش کی ہیں اور سر محمد شفیع کی اس امر پر آمادگی کا لحاظ کرتے ہوئے کہ وہ صدارت کے انتخاب میں سر آغا خان کے لیے جگہ خالی کر دیں گے اس جلسہ میں انتخاب صدارت اور لیگ کے مقام اجلاس کو کلکتہ میں تو دو مہینے کے سال پر غور ہوگا۔

فسادات اندور کے مقدمات میں پہلی بے انصافی

ٹھاکر بلونت سنگھ بری کر دیا گیا

مسلمان ملزموں کو حبس دوام کی سزا

مقدمہ ۔۔۔ میں جس میں ۱۴ ملزمین دفعات ۔۔۔ تعزیرات ہند کے ماتحت ۔۔۔ ملزمین کو حبس دوام کی سزا دی گئی اور باقی ملزمین رہا کر دیے گئے۔

گذشتہ دو ہفتہ سے اسوقت تک عدالت خاص نے بلوے کے مقدمات کا فیصلہ سنا دیا ہے صرف ایک مقدمہ باقی ہے جس میں ۲۰ ملزمین دفعات ۱۴۷-۱۴۹-۳۰۲-۳۰۷ اور ۳۰۹ تعزیرات ہند کے ماتحت ماخوذ ہیں اس مقدمہ کی تاریخ سماعت ۵ دسمبر مقرر ہوئی ہے۔

ایک نیا شاخسانہ

لالہ لاجپت رائے پر قاتلانہ حملہ

ایک ہولناک مصیبت جو خوش قسمتی سے ٹل گئی

جبر گشت کراچی ۔۔۔ کہ ایک مسلمان جس نے ہندو کے برہمن کا بھیس بدل رکھا تھا لالہ لاجپت رائے کے کمرے میں جا پہنچا۔ لالہ جی نے اس سے جرح کی سوالات کئے تو وہ تشفی بخش جواب نہ دے سکا۔ اس وقت لالہ جی تنہا نہ تھے اور ان کی میز پر ریوالور رکھا ہوا تھا۔ اس لیے وہ مشتبہ آدمی چپکے سے چل دیا۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار سے لالہ جی نے بیان کیا کہ یہ واقعہ بڑی حد تک صحیح ہے نووارد شخص کی وضع قطع میں کچھ بندھا ہوا تھا جو چھرا سا معلوم ہوتا تھا۔ اس کے ڈاڑھی بھی تھی اور چوٹیا نہ تھی۔ حالانکہ پہننے کے برہمن بہت بڑی چوٹیاں رکھتے ہیں۔ ہم لالہ جی نے فرمایا کہ میری جان ہرگز خطرہ میں نہیں تھی ...

اجلاس جمعیۃ علماء ہند کی اطلاعات

علماء و زعماء کی آمد

پشاور ۲۹ نومبر۔ جمعیۃ علماء ہند کا پنڈال تیار ہو چکا ہے علماء اور زعمائے ملت کی آمد کے متعلق اطلاعات آ رہی ہیں مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا ظفر علی خاں، مولانا محمد عرفان، مولانا عبد الحلیم صدیقی پشاور پہنچ چکے ہیں۔ مولانا حسین احمد صاحب کل آ جائیں گے۔ مولانا انور شاہ صاحب، مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب وغیرہ حضرات دیوبند پہلی دسمبر کو پہنچ جائیں گے۔ امید ہے کہ مولانا ابو الکلام آزاد، حکیم اجمل خان، علی برادران، ڈاکٹر اقبال، ڈاکٹر کچلو اور علامہ عبد اللہ یوسف علی وغیرہ بزرگ بھی پہلی اور دوسری دسمبر کی درمیانی شب کو تشریف لے آئیں گے۔

اجلاس جمعیۃ العلماء کے مہمان

معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب صدر اجلاس جمعیت علماء ہند پشاور۔ خان بہادر حاجی کریم بخش صاحب کے مکان پر قیام فرمائیں گے۔ مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم خان کے مہمان ہوں گے۔ حکیم اجمل خاں صاحب بھی غالباً خان بہادر صاحب کے مکان پر قیام فرمائیں گے مسٹر محمد علی جناح اور مسٹر عبد اللہ یوسف علی ڈین ہوٹل میں ٹھیریں گے۔ باقی مندوبین کے لیے شاہی مہمان خانہ میں ٹھیرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس استقبالیہ کے سپرد ہے۔ زائرین کے لیے ہوٹل کا انتظام کیا گیا ہے۔

پشاور کے رضاکاران خلافت کی سرگرمیاں

اجلاس کی شاندار تیاریاں اس کی کامیابی کی دلیل ہیں جن کے لیے رضاکاران خلافت پشاور کی مساعی جمیلہ رہین تحسین ہیں۔ دین متین کی خدمت کے لیے اور علماء کرام کے شاندار استقبال کے لیے ہمارے قابل احترام اور معزز رضاکار ادنیٰ سے ادنیٰ مزدوروں کے کام سے بھی گریز نہیں کرتے۔ بلکہ خندہ پیشانی سے گرد و غبار میں مصروف کار رہنا اپنے لیے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ ...

(شہاب)

اجلاس جمعیۃ کے لیے دفاتر پشاور میں تعطیل

ہمعصر شہاب کے نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس پشاور کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈپٹی کمشنر پشاور نے اپنے محکمہ کے تمام مسلم ملازمین کو جمعہ اور ہفتہ کی رخصت عطا کر دی ہے۔ اگر یہ خبر درست ہے تو ہم امید کرتے ہیں کہ پشاور کے باقی محکمہ جات بھی اپنے مسلم ملازمین کو ان دو یوم کی رخصت عطا فرما کر اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیں گے۔

جمعیۃ القریش امرتسر کا نمائندہ جمعیۃ العلماء کے اجلاس میں

۳۰ نومبر کو جناب شہزادہ صاحب آزاد سیکرٹری میراثی قوم کی جانب سے متفقہ طور پر نمائندہ کی حیثیت جمعیۃ العلماء ہند پشاور کے اجلاس میں بلا شرکت تشریف لے گئے ہیں ...

اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی علم دوستی

مولانا شبیر احمد عثمانی کا وظیفہ

بمبئی ۔۔۔ سے معلوم ہوا ہے کہ اعلیٰ حضرت فرمانروائے دکن نے اپنے ایک تازہ فرمان میں حکم دیا ہے کہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی شیخ التفسیر دار العلوم دیوبند کے نام ۔۔۔ روپیہ ماہانہ وظیفہ جاری کیا جائے۔

ندوۃ العلماء کے اجلاس امرتسر کی کارروائی

اہم اور مفید قرار دادیں

امرتسر میں ۲۸ ۲۹ ۳۰ نومبر کو ندوۃ العلماء کے اجتماعات مولانا نظام الدین صاحب وزیر مال ریاست بہاولپور کی صدارت میں منعقد ہوئے ہیں۔ ان کی چند تجاویز اشاعت ... حسب ذیل ہیں۔

۱- مولانا محمد علی صاحب مونگیری بانی ندوۃ العلماء اور مولانا خلیل احمد صاحب محدث سہارنپوری اور مولانا نظام الدین صاحب ... کی وفات حسرت آیات پر اظہار رنج و الم کیا گیا۔

۲- دار العلوم ندوۃ العلماء کی درسگاہ دار العلوم کتب خانہ کی تعمیر اور تکمیل کے لیے ... کی ضرورت ہے ...

۳- ندوۃ العلماء ہر ایک جماعت علماء اور عامۃ المسلمین کی خدمت میں دعوت پیش کرتا ہے کہ اسلام کی بڑی خدمت ...

۴- اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے ... کا منظور فرمایا ...

۵- موجودہ زمانہ میں تبلیغ اسلام کے لیے انگریزی ہندی ...

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اہم قرار دادیں

حسب اعلان سابقہ خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا جلسہ ۲۷ نومبر کی شام کو ۴½ بجے مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب کے مکان پر منعقد ہوا حسب ذیل ارکان نے جلسہ میں شرکت فرمائی۔

مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا محمد علی صاحب، ڈاکٹر انصاری۔ مولانا محمد عرفان صاحب، مسٹر شعیب قریشی صاحب۔

کارروائی اجلاس شروع ہوئی (۱) اعلیٰ حضرت ہز میجسٹی شاہ افغانستان کی تشریف آوری کے موقع پر جمعیۃ مرکزیہ خلافت کی جانب سے ...

دہلی میں ملزمین فساد کی شناخت

مسلمان شرفا کو ناحق پریشان کیا گیا

دہلی ۲۵ نومبر۔ فساد دہلی کے سلسلہ میں ۱۱۹ ملزم پہلے ہی ماخوذ کئے گئے ہیں۔ کل ۱۰ مسلمانوں کے نام احکام جاری ہوئے کہ وہ ساڑھے سات بجے کوتوالی میں پہنچ جائیں۔ ساڑھے پانچ بجے ۔۔۔ صاحب افسر مال مجسٹریٹ درجہ اول تشریف لائے ان لوگوں میں جنہیں بعد میں شامل ملزمین کرنے کی کوشش کی گئی تھی صاحبزادہ مرزا عبد الستار بیگ ۔۔۔ ایم اے اور شیخ احمد صاحب ایڈیٹر ... بھی شامل تھے۔

سب سے پہلے حکام اور افسران پولیس نے شناخت کا کام شروع کیا ... کئی مسلمانوں کو نکال لیا۔ ... ۲۳ آدمیوں کو وہیں روک لیا ...

فسادات دہلی کے مقدمات

سماعت کے لیے ایک خاص مجسٹریٹ کا تقرر

دہلی ۲۹ نومبر۔ دہلی کے فسادات کے مقدمات کی عنقریب سماعت شروع ہوگی منشی ایسر چند مجسٹریٹ درجہ اول ۔۔۔ رخصت سے بلائے گئے ہیں اور بطور سپیشل مجسٹریٹ کے یہاں کے مقدمات فسادات کے لیے متعین کئے گئے ہیں۔ سماعت غالباً سنٹرل جیل میں شروع ہوگی۔

دہلی ۳۰ نومبر۔ مسٹر ایسر چند جنہیں ۱۴ نومبر کے فساد کی تحقیقات کے لیے خاص مجسٹریٹ مقرر کیا گیا ہے آج ۱۲۵ مسلمان ملزمین سے ملے اور دریافت کیا کہ انہیں کوئی شکایت تو نہیں ہے؟ ملزموں نے کوئی شکایت بیان نہیں کی آج ملزموں کا چالان ہو جائے گا لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ ...

خطبۂ صدارت

از

صاحبزادہ نواب سر عبد القیوم خاں صاحب بالقابہ

صدر مجلس استقبالیہ جمعیۃ علماء ہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علمائے کرام و معزز حضرات! مملکت ہند کے شمال مغربی صوبہ کے مسلمانوں نے مجھ جیسے ناچیز کو یہ فخر بخشا ہے کہ آپ بزرگان ملت کو ان کی جانب سے ... خوش آمدید کہوں ...

جو اس ملک کی قسمت کے سنوارنے اور بگاڑنے میں سب سے بڑھ کر حصہ دار رہا ہے۔ یہ آپ کے سامنے تمام وہ کوہستان ہیں جو وسط ایشیا کے جنوب سے ہند کے شمالی مغربی سرحد تک پھیلے ہوئے ہندوستان کے ۱۲ اسطحی دروازہ کا کام دیتے ہیں ...

... براداران ملت! یہ مادی دنیا سرعت کے ساتھ انقلابی منازل طے کر رہی ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ حاضرین میں سے بہت کم ایسے ...

... حضرات کرام! آخر میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ ہم ...

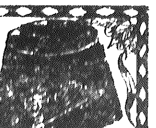

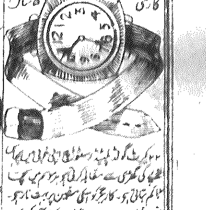

ستری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان سنڈیا پٹی ۵۶ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

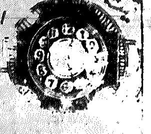
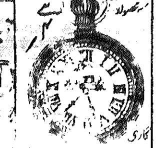

نمک سعدی یعنی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ ہلی انڈر ضلع سورت

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جہنجھا ڈاکخانہ بہیڈاری ضلع بھاگلپور

دیکھئے برتن

اے۔ ایم۔ دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

عطر مجربات

ملنے کا پتہ ۔۔۔ منیجر ۔۔۔ بک ایجنسی دہلی

مسلمانان سرحد ایک پرامن زندگی بسر کرنے کے خواہشمند ہیں اور شریعت غرا کے مطابق امن و امان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں لیکن ہم تمدنی اعتبار سے بھی باقی دنیا سے پیچھے رہنے کیلئے تیار نہیں ہیں صحیح لائحہ عمل تیار کرنا آپ حضرات کا کام ہے۔ البتہ میں اپنے مبلغ علم کی کمی کا اعتراف کرتے ہوئے ایک عام مسلم شہری کی حیثیت سے عرض کرسکتا ہوں کہ اسلام ہمیشہ سے حفاظت و صیانت حقوق انسانی کا بلاتمیز مذہب و قومیت کا دعویدار رہا ہے اور یک صادق مسلمان کسی کے حقوق پر دست برد کرنے کے لئے کبھی بھی آمادہ نہیں ہوسکتا۔

ہم کو یقین ہے کہ اصلاحات مروجہ ہند سے ہمیں بہت زیادہ عرصہ تک محروم نہ رکھا جائیگا کیونکہ خودداری ہماری پیدائشی حق ہے اور اصلاحات ہمیں ایسی ذمہ دارانہ خودداری کی طرف لیجاتی ہے۔ اصلاحات کے ملنے کی صورت میں ہم نہ صرف اہل ہند بلکہ تمام مہذب یافتہ دنیا پر ثابت کر دینگے کہ کس طرح ایک کثیر التعداد مسلم جماعت ایک قلیل التعداد غیر مسلم فرقہ کے ساتھ امن و امان کے ساتھ زندگی بسر کرتی ہے اور کس طرح مساوات کا سلوک روا رکھتی ہے۔

علمائے کرام اور معزز حضرات!

میری تمام تر امید ہے کہ آپ ... کا اگر ... ہم آپ کے بہانا نہ احترام ... تو آپ انہیں نظر انداز فرمائیں گے۔ ہمارے قصوروں سے درگذر فرمائیں گے۔

... مسلمانان سرحد کی جانب سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ فقط

(نواب صاحبزادہ) عبدالقیوم (خانصاحب بالقابہ)

ہمارے مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"میسور کا اسلامی یتیم خانہ"

میں نے آج اپنے بعض مقامی دوستوں کے ساتھ یتیم خانہ اسلامیہ ایرنگرہ، میسور کا معاینہ کیا۔ یہاں مختلف قسم کی دستکاریاں نہایت اعلیٰ پیمانہ پر سکھلائی جاتی ہیں۔ بچوں کے ہاتھ سے نہایت اعلیٰ قسم کی اگربتی تیار کرائی جاتی ہے جو سارے ہندوستان میں ... ہے۔ ہاتھی دانت کا کام بھی بے حد قابل تعریف ہے۔ پانچ اور دس سال کے درمیانی عمر کے یتیم داخل کئے جاتے ہیں۔ ... اور پابندی کے ساتھ پنج وقتہ نماز ... ادا کرتے ہیں۔ ... سائنٹفک اصولوں پر ... حدیث، فقہ، منطق، جغرافیہ، تاریخ، سائنس، ادب، حفظان صحت وغیرہ ... میجک لالٹین کی مدد سے پڑھائے جاتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم

سائنٹفک آلات وطرق کی مدد سے دی جاتی ہے چنانچہ پانچ سال کا بچہ یہاں ایک اور صرف ایک سال میں قرآن شریف کا ناظرہ ختم کرسکتا ہے۔ عنقریب ایک گزٹ اور ایک جید عالم کی ادارت میں ایک ہفتہ وار اخبار "الیتیم" کے نام سے جاری ہونے والا ہے۔ یہ ادارہ ہندوستان میں اپنی طرز کا پہلا اسلامی ادارہ ہے اور مسلمانوں کیلئے نہایت مفید ہے لیکن مالی مشکلات بہت سی ترقیوں میں مانع ہیں اور میں نے نہایت رنج اور تاسف کے ساتھ یہ دیکھا کہ اس انسٹی ٹیوشن کے پاس مستقل سرمایہ کی مد میں ایک پائی بھی نہیں ہے۔ ایک مخیر صاحب نے عارضی طور پر ایک عمارت اس کے لئے دے رکھی ہے۔ مولی تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے سے اسکی امداد فرمائے۔

عبدالستار۔ بی۔ اے

رام نگری حال وارد میسور

اعلان

ازجانب استقبالیہ کمیٹی اجلاس آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

بمقام مدراس

جیسا کہ پیشتر اعلان ہوچکا ہے آیندہ اجلاس آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس بمقام مدراس منعقد ہوگا جلسہ کے صدر آنریبل سر شیخ محمد عبدالقادر صاحب ممبر انگزیکٹو کونسل صوبہ پنجاب منتخب ہوئے ہیں۔

۲۔ علاوہ عام اجلاس کانفرنس کے حسب ذیل شعبہ جات کے بھی اجلاس ہونگے۔

(الف) شعبہ اردو کا اجلاس زیر صدارت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی۔

(ب) شعبہ تعلیم نسواں کا اجلاس زیر صدارت امین الملک ... جنگ

صاحب سابق دیوان ریاست میسور۔

(ج) شعبہ اصلاح تمدن کا اجلاس زیر صدارت آنریبل ڈاکٹر سید شاہ سلیمان صاحب جج ہائیکورٹ الہ آباد۔

۳۔ مقام اجلاس ویلنگٹن تھیٹر واقع ماؤنٹ روڈ تجویز کیا گیا ہے یہ مرکزی مقام ہے۔ یہاں برقی ٹریمو، موٹر، ٹیکسی اور ہر قسم کی سواریاں دستیاب ہوتی ہیں۔ انگریزی ہوٹل بھی اسکے قریب ہیں۔

۴۔ جو صاحب ہوٹل میں قیام فرمانا چاہیں وہ اپنے ارادہ سے آنریری سکرٹری استقبالیہ کمیٹی کو ۱۵ دسمبر آئندہ سے قبل اطلاع دیں تاکہ انکے واسطے مناسب انتظام قیام ہوٹل کا ممکن ہوگا۔ ہوٹل میں قیام و طعام کی فیس بارہ روپیہ سے پندرہ روپیہ یومیہ ہوگی۔

۵۔ دیگر مہمان اور وفد ممبران سے قیام کے متعلق کوئی فیس نہیں لی جاویگی۔ البتہ منیں طعام بارہ آنہ فی وقت ہوگی۔

۶۔ شمالی ہندوستان اور ریاست حیدرآباد کے مہمانوں کو انکے مذاق کے موافق کھانا دیا جاویگا یعنی انکے کھانے میں بریانی، زردہ، قورمہ اور نان شامل ہوگی ... مدراس سے تشریف لانیوالے حضرات کو انکے مذاق کے موافق ... دال، ترکاری ... دیا جاویگا ... مدراس کے لحاظ سے فیس گراں نہیں ہے۔

۷۔ ... نواب صدر یار جنگ بہادر، مولانا محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی آنریری سکرٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے ہمراہ ایک بڑی جماعت بزرگان ریاست حیدرآباد کی تشریف لاویگی اور امید ہے کہ اجلاس کانفرنس ہر لحاظ سے نہایت کامیاب اور مسلمانوں کے واسطے مفید ثابت ہوگا۔

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

... مکرمی حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیر روڈ کراچی ... شادمان کراچی

احصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن

حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... مظفرنگر

پیرس جمال سوپ

... منیجر گلکس سوپ دہلی

ضرور آزمائیں

عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی کے جوتے

... منیجر کارخانہ عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی ... آگرہ

خریدار یاد رکھیں

جمعیت علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

رجب میں شایع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے

"حبیب نمبر"

میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہوجانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کردیں۔

خط و کتابت کیلئے پتہ

منیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

(۱) "حبیب نمبر" کی کامیابی اس سے ظاہر ہے کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوگا ... کی کثرت بھی نہ ہوگی۔

(۱) اشتہارات اور مضامین میں کیساں سفید چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔

(۲) بڑے بڑے شہروں اور چھوٹے چھوٹے قصبوں میں جہاں ایجنٹ ... موجود ہیں بکثرت بھیجا جائے گا۔

(۳) کوئی اشتہار بغیر ڈزائن کے شائع نہیں ہوگا۔ ڈزائن خود اخبار کی طرف سے بنوائے جائینگے۔

(۴) ممالک غیر مثلاً افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ٹرکی، سیلون وغیرہ میں بھی جہاں جہاں اردو جاننے والے ہیں حبیب نمبر ضرور پہنچے گا۔

(۵) نرخ اشتہارات نہایت ... طلب کرنے پر بھیجا جاتا ہے۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

... جنرل منیجر قرآنی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

دوا یاقوت

ہمارے کارخانہ کی لاجواب مشہور دوا ہے یہ دوا جسمانی طاقت بڑھانے میں دس ہزار مریضوں پر اثر جما چکی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے ہزاروں لاعلاج مریض شفا پا چکے ہیں۔ ... اس کا استعمال موسم سرما میں سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔ اسکا ایک ایک جزو سونے میں تولنے کے قابل ہے۔ وہ مریض جو اشتہاری دواؤں سے مایوس ہوچکے تھے اب صرف یہ دوا استعمال کرکے خاطر خواہ کامیابی حاصل کر رہے ہیں ... ضرور استعمال کیجئے ... باوجود صرف ... دن کی دوا ... فہرست کارخانہ مفت منگا لیجئے۔

مہتمم سعید برادرس اینڈ کو دہلی

پرزہ مارکہ حمیدیہ آئینہ اعتبار جمبر

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سیاہ بھورے ملائم جیسے ریشم بالوں کو کردیتا ہے۔ ... جاپانی امریکن جس قدر خضاب فروخت ہو رہے ہیں سب پر فوقیت لیگیا ہے۔ ... ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت طلب کرسکتے ہیں۔

دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوتی ہے ... ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے ...

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

اب کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

... حلفی اقرار ...

... جنرل منیجر کارخانہ ٹانک ... (ہالینڈ)

دوائے جوہر

... منیجر جوہر منزل ... سرہند شریف پنجاب

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

(۱) رحمۃ للعالمین ... (۲) الجمال والکمال ... (۳) ...

پانی وی ڈوکو چند سکنڈ میں جما دیتی ہے

اعلان

... وقف اسٹیٹ بہار شریف

نورجہاں کا سالانہ نمبر

... منیجر رسالہ نورجہاں امرتسر

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ہے جلد کی اجرت معمولی چرمی بجگر جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک ۸

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر زنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ملے کر محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھی ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی بہت کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد نگار رعایتی ۸ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۔۔ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ... بہت آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ...

حقیقۃ الفقہ ... جواہر زواہر ... جنت کی کنجی ... جڑی بوٹی معہ خواص ... حیات کامل ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتاب روانہ نہیں ہوسکتی ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دھلی یوم شنبہ ۱۴ جمادی الاخری سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۴۰

خطبۂ صدارت

اجلاس ہشتم جمعیۃ علماء ہند

منعقدہ ۶، ۷، ۸ جمادی الاخری سنہ ۱۳۴۶ھ بمقام پشاور

از

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب دام فیوضہم

(گزشتہ سے پیوستہ)

اصول تبلیغ

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ		
ششماہی		
فی پرچہ		

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم — متعلقہ دینی و اصلاحی اعمال اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ ناظرین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ...

پندرہ روپے کی رعایت

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورۂ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الخلفاء

الفاروق

فتاویٰ رشیدیہ

ہمارے نبی

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر مجربات

علامہ شبلی النعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

علامہ راشد الخیری مد ظلہ کی بہترین تصانیف

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

تفاسیر

تعلیم الاسلام

رموز آئیت

آریوں کے جوابات

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ر جمادی الاخری ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا خطبۂ صدارت

(۲)

حفاظت کے بلند بانگ دعووں پر ایمان لاکر اس تفریقی سیاست کی کامیابی کے لئے راستہ صاف کرنے کی کوشش کی ہے جس کا انجام مسلمانوں کے لئے بھی اتنا ہی مہلک ہے جتنا ہندوستان کی دوسری قوموں کے لئے ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ کمیشن ہندوستان کی تمنائے آزادی کا خون کرنے والا ہے اور دراصل ایک حیلہ جو قوم کی جانب سے ہندوستان کی تذلیل و توہین کرنے کی ایک ایسی کوشش ہے جس کا موقع خود اہل ہند نے اپنی باہمی جنگ و جدال سے اس کو دیا ہے۔ ان کی رائے میں یہ "اس ملک کی انتہائی بدقسمتی ہوگی کہ وہ ہندوستانی زندگی کے اس اہم ترین اور نازک ترین موقع پر بھی اپنے اختلافات کو نہ چھوڑیں اور باہم معاہدہ و اتفاق کا راستہ پیدا کرکے کمیشن کے متعلق متفق و یک زبان ہوکر کوئی فیصلہ نہ کریں" اس کے ساتھ ہی وہ صاف طور پر ان لوگوں کے غلط خیال کی بھی تردید کرتے ہیں جو کمیشن کی بنیاد پر نہیں بلکہ اس کی بعض ہیئت ترکیبی پر اعتراض کر رہے ہیں۔ ان کے نزدیک کمیشن کا اصلی نقص یہ ہے کہ اس کے ذریعہ ہندوستان کے مستقبل کا فیصلہ ایک اجنبی ملک کی پارلیمنٹ کرنا چاہتی ہے اور خود ہندوستانیوں کے حق انتخاب حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار کیا گیا ہے ...

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

صوبہ سرحد تو اس معنی میں پھر بھی خوش قسمت ہے کہ اس کی آواز ہندوستان کے طول و عرض میں بلند ہو رہی ہے۔ اور خود اس میں کافی بیداری اور اپنے حقوق کا پورا پورا احساس پیدا ہوگیا ہے۔ لیکن غریب صوبہ سندھ کو یہ خوش نصیبی بھی میسر نہیں آئی۔ اس کی ۳۲ لاکھ آبادی کو ابھی خود بھی اپنی حق تلفی کا پورا احساس نہیں ہوا ہے اور بیرونی دنیا نے بھی اسکے حقوق کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔ حالانکہ سندھ دینیات سے ہٹ کے اور یہ سندھ کے حقوق صوبہ سرحد سے بھی زیادہ ہیں۔ اب تک کی طرف جو کچھ توجہ کی گئی ہے وہ صرف یہ ہے کہ دہلی کی تجویز مفاہمت میں ضمنی طور پر صوبہ سندھ کی علیحدگی کا مطالبہ کیا گیا ہے لیکن یہ کافی نہیں ہے ...

مسلمانان دہلی کی شرافت

لالہ لاجپت رائے کے قتل کی سازش

ماورائے سرحد کی مظلومی

سرحدی اصلاحات کا مسئلہ

اتحاد کانفرنس کلکتہ کی تجاویز

آئینی کمیشن

بسلسلہ صفحۂ اول

تربیت نومسلمین

اصلاح رسوم جہلکہ

لڑکیوں کی شادیوں پر روپیہ لینے کی رسم

عورتوں کو میراث سے محروم کرنا

شادی اور غمی کی قبیح رسمیں

سودی قرض اور مسلمانوں کی بربادی

بشارت کبریٰ (خبروں کا مجموعہ)

بیرون ہند

ایران و افغانستان کا دوستانہ معاہدہ

طہران ۲ دسمبر کابل میں افغانستان اور ایران کا دوستانہ معاہدہ تین سال کے لیے ہوا اور دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے اس پر دستخط کئے۔ فریقین نے یہ عہد کیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی حدود ملک میں کوئی جارحانہ کارروائی نہیں کریں گے اور اگر کوئی تیسری سلطنت حملہ کرے تو غیر جانبدار رہیں گے اگر معاہدے کے ختم ہونے پر فریقین میں سے کسی نے معاہدہ کی تنسیخ کے متعلق نوٹس نہ دیا تو یہ مزید تین سال تک جاری رہیگا۔

بعد جناب کوکب صاحب نے ایک نظم پڑھی۔ ان کے آزاد ہائی سکول اتمان زئی کے طلباء نے ایک پشتو کی نظم پڑھی جس میں انہوں نے افغانی قوم کی حالت کا نقشہ کھینچا اور غازی امان اللہ خاں و مصطفیٰ کمال پاشا، ترکی اور مصر کے واقعات کیا ہے لوگوں کے سامنے پیش کیا۔ افغان حلقوں میں اس نظم کو بہت پسند کیا گیا۔ پشتو کی نظم کے بعد عبدالغنی خاں پسر فخر قوم خان عبدالغفار خاں نے اردو میں ایک پراثر اور جامع تقریر کی جس میں انہوں نے تحریک خلافت کمیٹی کے قیام و نظام کے انعقاد تنزل کا شکوہ اراکین جمعیۃ کو مخاطب کر کے کیا۔ اور کہا کہ اس تنزل کی تمام تر ذمہ داری آپ حضرات پر ہے۔ آخر میں انہوں نے جمعیۃ سے استدعا کی کہ خدا کے لیے صحیح طریقہ پر راہنمائی کر کے مسلمان قوم اور خصوصاً افغان قوم کو راہ مستقیم پر لائے ...

جمہوریہ ترکیہ کی جدید وزارت

ایران اور برطانیہ کے تعلقات

مولانا محمد علی کے نام مسٹر سکلات والا کا پیغام

ہندوستان

اجلاس جمعیۃ علماء ہند کی کارروائی

جلسہ کا آغاز

سرحد ہند پر اکابر اسلام کا ورود

لالہ لاجپت رائے پر حملہ کی اصلیت

ایک ہندو پر مسلمان ہونے کا شبہ

اشاعت گذشتہ میں ہندو اخبارات کی وہ اطلاع درج کی جا چکی ہے جس میں ایک "مشتبہ مسلمان" کے لالہ لاجپت رائے سے ملنے کے لیے جانے اور اس پر قاتلانہ نیت کا شبہ کیا جانے کا ذکر کیا تھا۔ اب معاصر ہمدرد نے اس واقعہ کی اصل کیفیت شائع کر دی ہے جو نہایت دلچسپ اور سبق آموز ہے۔

واقعہ صرف اسقدر ہے کہ ایک صاحب ... مہاراج ... نند گاؤں ... متوسط کے ساکن ... اور گرو ... ست گرو ... مہاراج ... کے چیلے ہیں ...

خریداران الجمعیۃ کے لیے

بشارت کبریٰ

نکلو ہوا ... اس جہاز ... شام کو جن حضرت کے ساتھ ہمارے بیان کی تصدیق کی ان میں علاوہ جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب، لالہ شنکر لال جی، ... خلیب قریشی اور نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کے اور چند حضرات بھی موجود تھے۔

اخبار "تیج" کا اظہار رائے

مقامی اخبار "تیج" نے اس واقعہ پر حسب ذیل مقالہ افتتاحیہ لکھا ہے جسکا عنوان "قاتلانہ حملوں کی مہم" ہے

"شریمان لالہ لاجپت رائے جی کی کوٹھی پر ایک مسلمان کا چھرے سے مسلح ہو کر مہاراشٹری برہمن کے لباس میں جانا ظاہر کرتا ہے کہ برادران وطن کے اس طبقہ کی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں جس نے ... ہندو لیڈران کو قتل کرنے کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے ...

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کا ورود ہند

سیاحت کا مکمل پروگرام

یوپی کونسل میں گڈھ مکتیشر کا معاملہ

نواب صاحب باغپت کے اہم سوالات

جناب کنور جمشید علی خاں صاحب رئیس باغپت نے یوپی کونسل میں حسب ذیل سوالات پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے:

(۱) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ میلہ گڈھ مکتیشر زیر اہتمام ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ ہے مگر میلہ کی انتظامیہ کمیٹی میں صرف ہندو ممبران لیے جاتے ہیں، کوئی مسلمان ممبر اس میں شامل نہیں کیا جاتا؟

(۲) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کے مسلمان ممبر نے استدعا کی تھی کہ ان کو بھی حسب تناسب انتظامیہ کمیٹی میلہ گڈھ مکتیشر میں شریک کیا جائے ...

(۳) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ سال گذشتہ میں میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کے نامناسب طرز عمل سے ایک مسلمان ...

اگر آج بھی مسلمان ان صفات ایمانیہ کے ساتھ متصف ہو جائیں تو ان کو وہی عروج وہی ترقی وہی رفعت وہی بلندی حاصل ہو جائے جو قرون اولیٰ میں حاصل تھی۔

فیض روح القدس ار باز مدد فرماید
دیگران نیز کنند آنچہ مسیحا میکرد

کتب سیر میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک صحابیہ کے والد اور بھائی اور لڑکا اور شوہر چاروں شہید ہو گئے وہ صحابیہ بھی خبر لینے کیلئے میدان جنگ کی طرف گئیں۔ راستہ میں ہی کسی شخص نے ان کو خبر دی کہ تمہارے والد شہید ہو گئے۔ انہوں نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ کر شوہر کو پوچھا معلوم ہوا کہ وہ بھی شہید ہو گئے۔ غرض ایک ایک کر کے چاروں کا شہید ہونا معلوم ہوا مگر وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتی رہیں اور نہایت استقامت اور صبر کے ساتھ انہوں نے دریافت کیا کہ یہ تو بتاؤ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو سلامت ہیں۔ معلوم ہوا کہ الحمد للہ حضور سلامت اور بعافیت ہیں۔ انہوں نے الحمد للہ کہا اور حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ کی سلامتی کے بعد ہر مصیبت آسان ہے۔ ... کیا آج صف ایمانیہ کا کوئی ... مشکل ہے۔

برہم کو یا تمام اوقاف کی یہ حالت ہے کہ ان متولیوں کے خود غرضانہ تصرفات میں دیکھ کر کوئی شخص یہ نہیں پہچان سکتا کہ یہ اوقاف ہیں یا شخصی اور خاص املاک یا جائدادیں۔

ہم نے ایک مقولہ سنا تھا کہ وقف تین پشتوں کے بعد ملک بنجاتا ہے ہم نے تو بعض اوقاف کی یہ حالت بلکہ صریح حالت دیکھی کہ متولی اوقاف کے مصارف واقعیہ کے بارہ میں بالکل شاعر کے اس قول پر عامل ہیں

ہیزم زمن و آرد و روغن از تو
خوردن زمن و لقمہ شمردن از تو

اسی خیال اور اسی طرز عمل سے اکثر اوقاف ذاتی جائداد بنگئے ہیں اور اگر مسلمانوں نے قومیت اسلامیہ کے مقومات یعنی اوقاف کی طرف سے اسی طرح غفلت برتی تو وہ دن دور نہیں کہ اوقاف کی جنس وقف کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے۔

تاہم ابھی موقعہ ہے کہ اگر اوقاف کی صحیح تعلیم کر لی جائے اور متولیوں کو حساب سمجھا ... اور ہر جگہ مسلمین سنو لیوں سے ... استحقاق کی بنا پر کیا جائے ...

اسلامی اخوت

اور

مسلمانوں کا باہمی تعاون

تحفظ اوقاف مسلمین

گھربار، مال و اسباب اور جائدادیں ہنود کے قبضہ میں دیدیں۔ اور ان کو قعر ذلت و رسوائی میں گرا دیا اور ہنود کو اوج ثروت و رفعت پر پہنچا دیا۔ غرض کہ دنیا کی تمام مصیبتیں اور آفتیں جنکی بدولت آئیں وہ وہ قرض ہے جو ہندوؤں سے سود دیکر لیا جاتا ہے یہی وہ قرض ہے جو ہمکو بجائے عیش و آرام کے ہلاکت کی طرف لیے جا رہا ہے اور ہماری خودداری و غیرت و حمیت کو فنا کئے ڈالتا ہے

حضرات! سود کی مثال مرض جذام جیسی ہے کہ دن بدن بڑھتا ہی رہتا ہے اور کسی طرح کم نہیں ہوتا۔ اور درحقیقت یہ معاملہ حسب قواعد شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لعنت ہے جو دینے والے اور لینے والے، کھانے والے اور کھلانے والے اور پھر گواہی کرنے والے اور اسکو لکھنے والے سب پر مساوی تقسیم ہوتی ہے اور دنیا میں روحانی و اخلاقی جذام اور آخرت میں جہنم کا سبب بنتا ہے کہ صرف صوبہ پنجاب میں کئی کروڑ روپیہ مسلمانوں کے ذمہ اہل ہنود کا بسلسلہ سود واجب ہے اگر آپ سوچیں اور غور کریں تو معلوم ہو جائیگا کہ ایک بلا نے ہے ... اپنی ناعاقبت اندیشی اور شریعت غرا کے احکام سے انحراف کرنے اور دین و عمل سے بیگانہ ہو جانے سے ہم پر نازل ہوئی ہے ...

مومن کی شاعری پر ایک انعامی مضمون

مسلمانو!

ہندوستان میں دیا سلائی کی صنعت

بمبئی ۵ دسمبر آج صنعت دیا سلائی کی تحقیقاتی کمیٹی نے گجرات، اسلام دیا سلائی بنانے والی کمپنی احمد آباد کے نمائندہ کا بیان لیا۔ اس نے کہا کہ یہ کارخانہ پنچ محل اور ڈانگ کے جنگلات سے لکڑی فراہم کئے جانے کی وجہ سے حکومت کو ہم آہنگ تک محصول ادا کر رہا ہے۔ اس بات کی شکایت کی کہ ریل کا محصول ناقابل برداشت ہے اور کاٹھیاواڑ کے بندرگاہوں کے ذریعہ ناجائز طور پر دیا سلائی کی درآمد ہو رہی ہے جو نہایت سستے داموں فروخت کی جاتی ہے۔ نمائندے نے اس پر زور دیا کہ برطانوی حکومت کو اس صنعت کی درآمد کی نگرانی کرنی چاہیے اور دیسی ریاستوں کو اس سے باز رکھنا چاہیے کہ جو دیا سلائی برطانوی ہند میں تیار ہو اس پر زیادہ محصول بحری عائد کریں۔ اس نے یہ بھی مشورہ دیا کہ حکومت کو چاہیے کہ ہندوستان کے جنگلات میں دیا سلائی کی لکڑی کی تلاش و جستجو کرے پیمانہ پر اور غیر ممالک خصوصاً سویڈن کے سنڈیکیٹ کی مسابقت کے خلاف دیسی صنعت کی معقول حفاظت کرے۔

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں تغیر و تبدل

نئی دہلی ۵ دسمبر سرکاری اعلان شائع ہوا ہے کہ اعلیٰحضرت شہنشاہ معظم نے سر جارج رینسٹ ... کا تقرر آئندہ ... گورنر جنرل ہند کی مجلس عاملہ کی رکنیت کے لئے منظور فرمالیا ہے۔ ... ہندوستان تک اپنے موجودہ عہدہ یعنی دفتر نوآبادیات کے مالی و اقتصادی مشیر کے قائم رہیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ... کمیشن کا کام ... جل سرجارج تعینات ہیں اس سے پہلے ہی ختم ہو جائیگا۔ اور جب تک سرجارج ہندوستان نہیں آئیں ... بلیکیٹ کے معیاد ختم ہو جانے پر جو جگہ گورنر جنرل کی مجلس عاملہ میں خالی ہوگی اس پر حسب دفعہ ۹۲ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ گورنر جنرل با جلاس کونسل کو تقرر کا اختیار ہے اور انہوں نے مسٹرا ے سی میکواٹرس سی آئی ای آئی سی ایس کو مقرر کئے جانیکا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ تقصد ہے کہ ... مترا کو عارضی طور سے محکمہ الیات کا چارج دیا جائیگا اور مسٹر میکواٹرس کو محکمہ صنعت و حرفت کا۔

بندرگاہ کراچی سے درآمد و برآمد

کراچی ۵ دسمبر نومبر کے مہینے میں کراچی بندرگاہ سے مال تجارت کی جو درآمد و برآمد ہوئی ہے اس کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں درآمد میں ... لاکھ ... کی اور برآمد میں ... لاکھ روپے کا اضافہ ہوا۔

ہندوستانی ریاستوں کے باشندوں کی کانفرنس

مدراس ۵ دسمبر ... کیا گیا ہے کہ ہندوستانی ریاستوں کی رعایا کی موتمر ۲۸ اور ۲۹ دسمبر کی ... کے وقت مدراس میں منعقد کی جائے۔

مہاراجہ سرکشن پرشاد کا اہم خطبہ

حیدرآباد دکن یکم دسمبر۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی نے جلسہ تقسیم اسناد کے موقعہ پر خطبہ صدارت پڑھا۔ مہاراجہ بہادر نے اپنے خطبہ میں ملک کی موجودہ حالت پر کہ ایک فرقہ دوسرے فرقہ کا اور ایک طبقہ دوسرے طبقہ کا دشمن بنا ہوا ہے سخت نفرت کا اظہار فرمایا۔ اور کہا کہ دراصل ان کا سبب ان چھوٹے لیڈروں کی خودغرضی تنگ نظری اور مذہبی تعصب ہے جو مذہب کی آڑ میں عوام کو گمراہ کرتے ہیں اور اس حقیقت سے انکار کرتے ہیں کہ قومیت کسی ایک مذہب یا عقیدہ تک محدود نہیں بلکہ اس میں دوسرے مذہب بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ آپ نے اس امر کی تاکید فرمائی کہ زراعتی اور صنعتی اور حرفتی تعلیم و تربیت کے لئے مناسب اور کافی انتظام کیا جائے۔ تاکہ ملک کے قدرتی ذرائع میں ترقی کی جائے۔ آپ نے تعلیم نسواں پر بہت زور دیا۔ اور فرمایا کہ عورتوں کی تعلیم کا بڑا حصہ مذہب، فنون لطیفہ اور امور خانہ داری کے لئے وقف ہونا چاہیے۔

نواب مسعود جنگ کو پنشن

حیدرآباد دکن یکم دسمبر اعلیٰحضرت حضور نظام نے نواب مسعود جنگ (مسٹر راس مسعود) کی تعلیمی خدمات کا اعتراف ... کرکے سررشتہ تعلیم انجام دی ہیں ان کے ملازمت سے سبکدوش ہونے پر ایک فرمان کے ذریعہ اعتراف کیا ہے۔

حیدرآباد کی لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس

حیدرآباد دکن ۵ دسمبر ریاست حیدرآباد کی مجلس مقننہ کا اجلاس کل زیر صدارت سرامین جنگ وزیر قانون گورنمنٹ نظام منعقد ہوا۔ مختصر اجلاس کی کارروائی کے دوران میں ایک غیر سرکاری رکن نے جو انجمن وکلا کے نمائندے ہیں۔ ایک ترمیم پیش کی جس کا مقصد یہ تھا کہ درجہ دوم کے وکلا کو عدالت العالیہ کے پلیڈروں میں اس وقت تک داخل نہ کیا جائے جب تک کہ وہ سات سال تک عدالت ہائے ماتحت میں پریکٹس کرلیں۔ علاوہ ان تمام وصاحت کو بھی کہ جو درجہ اول کے وکلا کے لئے ضروری ہیں۔ یہ ترمیم ۱۹ آرا کے مقابلے میں ... مسترد ہوگئی۔ قانون عدالت العالیہ جیسا کہ حضور نظام کے شاہی فرمان میں بیان کیا گیا۔ اسکے بعد منظور ہوگیا۔ اور دوسری کارروائی کرنے کے بعد مجلس مقننہ کا اجلاس ختم ہوا۔

ہندوستان میں برطانوی وزیر جنگ کا نزول

نئی دہلی ... دسمبر سرلیمنگ ورتھنگٹن ایونس برطانوی وزیر جنگ ... دسمبر کو کلکتہ پہنچا ہے ... سے موجودہ انتظامات کے ... براہ راست کراچی ... ہو جائیں گے ... شمال مغربی سرحد کا دورہ کریں گے جس میں وہ کوئٹہ، وزیرستان، کوہاٹ اور ... لنڈی کوتل ... جائیں گے ... دسمبر کو وہ دہلی ہوں گے اور کرسمس کا ہفتہ کلکتہ میں گزاریں گے۔ کلکتہ میں ان ...

گورنمنٹ ہاؤس میں ہوگا۔ ... جنوری ... کو دہلی آجائیں گے اور ۱۸ جنوری تک ... لاج میں ٹھیریں گے۔ اسکے بعد بمبئی جانے سے قبل وہ لاہور اور راولپنڈی جائیں گے اور ... جنوری کو انگلستان واپس ہوں گے۔

کونسل آف اسٹیٹ کی رکنیت

نواب سرمزمل خاں اور حافظ محمد حلیم کا مقابلہ

لکھنو ۵ دسمبر مجلس مملکت کی اس جگہ کیلئے جو میاں ال نبی مرحوم کی وفات سے خالی ہوئی ہو دو امیدوار ہیں یعنی نواب سر محمد مزمل اللہ خاں رئیس بھیکم پور ... اور خان بہادر حافظ محمد حلیم ... انتخابات ... دسمبر کو ہوگی۔

کمیشن کے مقاطعہ کی تحریک

اجمیر کا فیصلہ

اجمیر یکم دسمبر مرکزی اجمیر میرواڑہ کانگرس کمیٹی نے ... آل انڈیا کانگرس کمیٹی ... کے جلسہ منعقدہ ... نومبر ... سائمن کمیشن کا مقاطعہ منظور کیا ہے اور مقامی فرقہ وارانہ انجمنوں سے درخواست کی ہے کہ ... اپنی فرقہ وارانہ تحریک کو ... ملک کی موجودہ سیاسی جد وجہد میں مصروف کار ہوں جس سے یقیناً ہر جہار طرف سیاسی تحریکات کو تقویت پہونچیگی اور اس طرح اتحاد و اتفاق کی وہ فضا پیدا ہو جائیگی جس کے سب لوگ انتہائی کے ساتھ خواہشمند ہیں۔

باشندگان امرتسر کا فیصلہ

امرتسر ۵ دسمبر مقامی کانگرس کمیٹی کے زیر سرپرستی ایک جلسہ عام ہے جو آج شب کو جلیانوالہ باغ میں ڈاکٹر کچلو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ یہ تجویز پاس کی گئی ہے کہ لارڈ برکن ہیڈ اور لارڈ ونٹرٹن اور دوسرے اراکین پارلیمنٹ کی ان تقریروں کو جو ... شاہی کمیشن کی ہیئت ترکیبی کے متعلق ... مکمل مقاطعہ ... جب تک انگلستان ... ہندوستان ... کے قانون اساسی کی تدوین ...

کلکتہ کے مارواڑی مقاطعہ کرینگے

کلکتہ ... دسمبر آج شام کو مارواڑی باشندگان کلکتہ کے جلسے میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں شاہی کمیشن کے مقاطعہ پر زور دیا گیا ... اجلاس امر کے متعلق اظہار ... کیا گیا کہ چند مارواڑی کلکتہ سے ... کے پاس گئے ہیں تاکہ مارواڑی فرقہ کے نام پر ...

اور حکومت کو متنبہ کیا گیا کہ وہ کسی حالت میں اس وفد کی باتوں سے غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو۔

صنعتی اور تجارتی کانگرس کا اجلاس

مدراس ۵ دسمبر صنعتی اور تجارتی کانگرس کا اجلاس ۲۹ دسمبر اور ۳۰ دسمبر کو سر ابراہیم رحمت اللہ کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ کانگرس کے ختم ہوتے ہی ہندوستانی ایوانات تجارت کے فیڈریشن کا جلسہ ہوگا۔ اور یہ بھی تجویز ہے کہ آل انڈیا ایوان تجارت کی بھی کانفرنس منعقد کی جائے۔

شاہی کمیشن کے لئے تیاریاں

بمبئی ۵ دسمبر مسٹر ... سی ایس سکرٹری مجلس مقننہ بمبئی کو حکومت بمبئی نے سائمن کمیشن کے لئے مواد ترتیب دینے کے لئے متعین کیا ہے۔

شاہی کمیشن اور حکومت مدراس

مدراس ۳ دسمبر ... معلوم ہوا ہے مسٹر ... کو حکومت مدراس نے ... اس غرض سے مقرر کیا ہے کہ وہ شاہی کمیشن کی یادداشت ... کے لئے ترتیب دیں اور حکومت کی جانب سے تمام ثبوت مہیا کریں۔

کلکٹی کے مقدمہ کا اپیل

مولوی شہاب الدین کی سزا میں تخفیف

باریسال ... دسمبر ہنگامہ کلکٹی کے مقدمہ کی اپیل کا فیصلہ ہوگیا۔ مولوی شہاب الدین کو ایک سال قید با مشقت کی سزا مشروط ... اسپیشل مجسٹریٹ نے دی تھی مسٹر ... ڈسٹرکٹ اور سیشن جج کی عدالت میں اپیل پیش ہوئی۔ اور فاضل جج نے سزا میں تخفیف کرکے ایک سال کی بجائے چھ ماہ کر دیا۔

مسلمانان دہلی کی شرافت

گذشتہ ہنگامہ کے ہندو مجروحین کی امداد

نئی دہلی ... دسمبر جامع مسجد میں نماز جمعہ کے بعد آج باتفاق ایک قرارداد منظور کی گئی اور یہ ظاہر کیا گیا کہ ... مسلمانوں ... قاضی عبد الرشید کی لاش ... اور حکام کے احکام ... شریعت اسلامی کے قانون اور مرحوم کی خواہش کے خلاف عمل کیا ہے یہ امر نہایت افسوسناک اور قابل ملامت ہے ... قرارداد میں حکام ... کی گئی کہ انہوں نے ان ہجوم ... جو شاد جنازہ کے لئے اکٹھا ہوگیا تھا۔ قرارداد میں ان لوگوں سے ہمدردی ظاہر کی گئی جو زخمی ہوئے تھے اور ... ہنگامہ میں مارے گئے تھے ... پیام تعزیت ... کے لئے ...

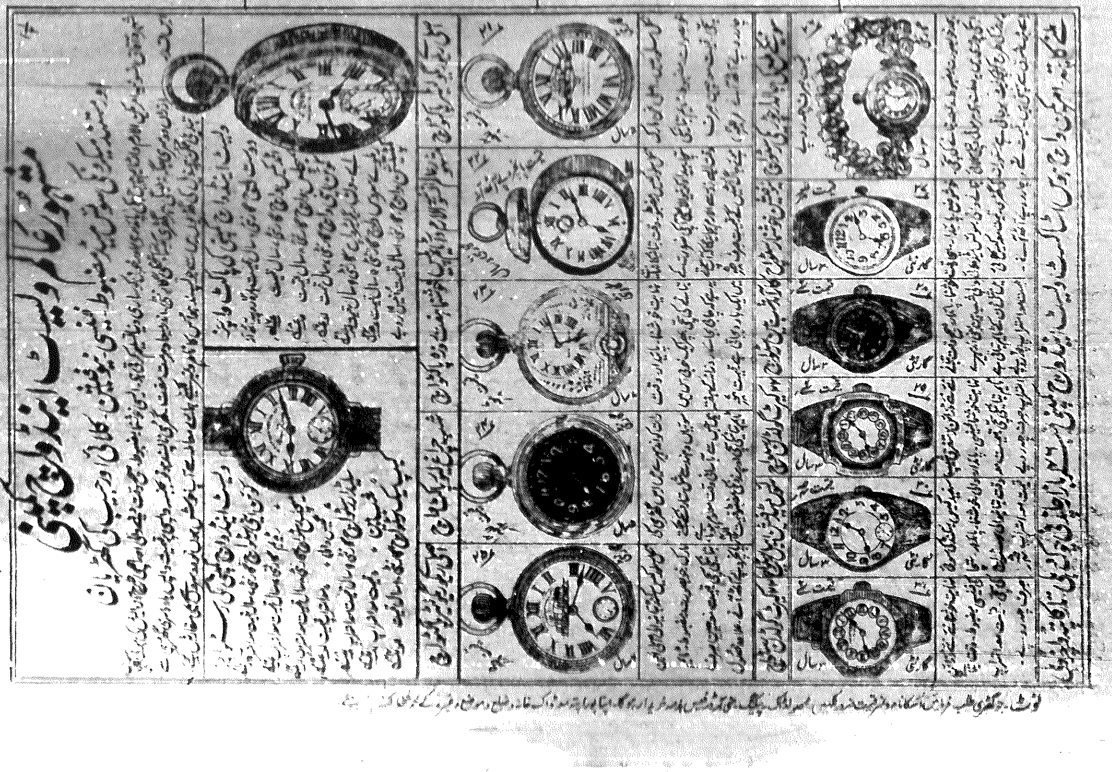

یہ اعتقاد و یقین ہے کہ آئندہ سوراج کے عہد میں ان کے سیاسی اور مذہبی حقوق کی کامل طور پر حفاظت کی جائے گی تاکہ آمدہ آزادی کی جد وجہد میں متحدہ مقابلہ کیا جائے۔

دوسری تجویز جو لالہ شنکر لال صاحب نے پیش کی اور منظور ہوئی وہ یہ ہے۔

کانگرس کمیٹی کا یہ جلسہ کانگرس پر زور دیتا ہے کہ وہ مجلس عاملہ کو ہدایت کرے کہ ملک کی دوسری نمائندہ سیاسی جماعتوں کے صلاح و مشورہ اور اشتراک عمل سے ایک لائحہ عمل تیار کرے جسکے ذریعہ سائمن کمیشن کا موثر مقاطعہ اور حصول سوراج کے لیے تعمیری کام کیا جائے۔

تیج کا مقدمہ

دہلی ۵ دسمبر ہفتہ کے روز مسٹر اے ایس ... کی عدالت میں مسٹر دیش بندھو گپتا ایڈیٹر اور مسٹر رام لال ایڈیٹر اخبار تیج کے خلاف دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند کے ماتحت ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ شروع ہوا۔ اس مقدمہ میں ایک قصاب مدعی ہے مقدمہ ۱۹ دسمبر کیلئے ملتوی ہوگیا۔

تحریری مقابلہ

انجمن اتحاد (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے طے کیا ہے کہ اس سال ایک تحریری مقابلہ کیا جائے جسمیں بہترین مضمون نویس کو جناب عبد العزیز صاحب انصاری ایم اے ایل ایل بی وکیل بارہ بنکی کی جانب سے انکے مرحوم دوست اور ملک کے مشہور انشا پرداز جناب لایت علی صاحب بمبوق کی یادگار میں ایک پچاس روپیہ کا طلائی تمغہ دیا جائے۔ عنوانات حسب ذیل ہیں:

۱۔ ... کے بعد مسلمانان ہند کی تعلیمی جد وجہد اور اس کے نتائج۔ شرائط مضمون ... صفحات ...

۲۔ مضمون ... تک ناظم انجمن اتحاد جامعہ ملیہ اسلامیہ ... پہنچ جانا چاہیے۔

۳۔ ...

طلبا اور بزرگ تمام حضرات اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل حضرات سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ بہترین مضمون نویس کا فیصلہ کریں۔

مولوی عبد الحق صاحب بی اے ناظم انجمن ترقی اردو اورنگ آباد

مولانا عبد الماجد صاحب بی اے مدیر سچ لکھنؤ

ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب ایم اے پی ایچ ڈی برلن ...

مضمون کی اہمیت کا لحاظ کرتے ہوئے امید ہے کہ ملک کے اکثر ادیب اور طلبہ اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ (ناظم انجمن اتحاد)

فساد دہلی کے مقدمات

ملزموں کی ضمانت کا مسئلہ

۴ دسمبر مسٹر ... ایڈیشنل مجسٹریٹ نے ملزمین کی ضمانت کی درخواست کے متعلق وکیل سرکار اور ملزمین کے وکلا کی بحث سنی۔ مسٹر آصف علی، مسٹر ذاکر الرحمن، مسٹر یوسف بیگ اور حافظ عبد العزیز ... دیگر وکلا نے اپنے مختلف موکلوں کے متعلق بحث کی۔ عدالت نے ضمانت کی درخواستوں کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ... دسمبر مقرر کی ہے۔

اخبار زلزلہ کے ایڈیٹر اور پرنٹر پر مقدمہ

دہلی ۵ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ اخبار زلزلہ کے ایڈیٹر اور پرنٹر کے خلاف دفعہ ۱۵۳ کے ماتحت وارنٹ جاری ہو گئے ہیں۔ پرنٹر گرفتار ہوگیا ہے لیکن ایڈیٹر کی گرفتاری ابھی تک عمل میں نہیں آئی۔ عبد المجید بیگ پرنٹر ڈسٹرکٹ جیل کی حوالات میں بند کر دیا گیا ہے مقدمہ کی سماعت ... دسمبر کو ہوگی۔

گئے جوان ہندوؤں کی اعانت کے لئے لکھولاکھ جنکا اس ہنگامہ سے نقصان ہوا۔ مولانا محمد علی کی تقریر خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ چندہ کے لئے ایک اپیل شائع کی گئی ہے۔

اسمبلی میں ہنگامہ دہلی کا معاملہ

ایک ہندو ممبر کے سوالات

دہلی ۴ دسمبر پنڈت ٹھاکر دت بھارگو رکن اسمبلی ایڈوکیٹ جھا ... نومبر کے واقعہ کے متعلق آئندہ اجلاس اسمبلی میں چند سوالات دریافت کرنے والے ہیں۔ انہوں نے دریافت کیا ہے کہ آیا ان حکام کے رویہ کی تحقیقات کیلئے حکومت ایک کمیشن مقرر کرنے کو تیار ہے۔ جو سرکار کی کمزوری کے اس ... مظاہرہ کے لئے ذمہ دار تھے۔ انہوں نے یہ بھی دریافت کیا ہے کہ ہزاروں مسلمانوں نے سوامی شردھانند کے قاتل عبد الرشید سے جس ہمدردی کا اظہار کیا ہے اس کے پیش نظر حکومت اس سازش کے متعلق جو ان ہندو لیڈروں کے قتل کے لیے ... جاتی ہے۔ اپنی رائے پر نظر ثانی کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں ایک قرارداد بھی پیش کرنا چاہتے ہیں۔

دہلی کانگرس کمیٹی کا فیصلہ

شاہی کمیشن کا مقاطعہ کیا جائے

صوبہ دہلی کی کانگرس کمیٹی نے لالہ شنکر لال کی تحریک پر حسب ذیل تجویز منظور کی ہے۔

صوبہ دہلی کانگرس کمیٹی کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ سائمن کمیشن ہندوستان کے اس حق کے منافی ہے کہ اسکو اپنی حکومت کے متعلق خود فیصلہ کرنے کا حق ہے اور اس لیے کمیشن کے مکمل مقاطعہ کا فیصلہ کرتا ہے۔ یہ جلسہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی سے درخواست کرتا ہے کہ سوراج کا ایک ایسا دستور اساسی اور اسکیم تیار کرے جو ملک کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک کی تمام ملتوں میں ...

ضرور آزمائیں

عراق براانڈفٹ ویر کمپنی کے جوتے

... منیجر کارخانہ عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی

حدیلی خواجہ نانی منڈی آگرہ

برتن

... کینگ اسٹریٹ ... کلکتہ

بہترین اسلامی ٹوپیاں

... انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

پیرس جمال سوپ

... منیجر دلکش اسٹور دہلی

بالکل مفت

... مینیجر سعید برادرس اینڈ کو ... دہلی

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری ...

اکسیر بدن رجسٹرڈ

... حکیم سید خورشید ... مظفرنگر

اکسیر جذام

... بہاری منزل ...

لشٹری ریشمی کپڑے

... میاں جان نجات علی تاجران ریشم ... کلکتہ

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

رجب میں شائع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے

"حبیب نمبر"

میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہیے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کردیں۔

خط و کتابت کیلئے پتہ

مینیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

حبیب نمبر کی کامیابی اس سے ظاہر ہے کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوگا اور جس قیمت پر فروخت کیا جائیگا وہ اسکی کاغذ کی قیمت بھی نہ ہوگی۔

(۱) اشتہارات اور مضامین ایک ہی قسم کے بہترین چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔

(۲) بڑے بڑے شہروں اور چھوٹے چھوٹے قصبوں میں جہاں الجمعیۃ کے ایجنٹ ہیں نمبروں کے ایجنٹ ... بکثرت بھیجا جائے گا۔

(۳) کوئی اشتہار بغیر ڈیزائن کے شائع نہیں ہوگا۔ ڈیزائن خود اخبار کے خرچ سے بنوائے جائیں گے۔

(۴) ممالک غیر مثلاً افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ترکی، چین وغیرہ میں بھی جہاں جہاں اردو جاننے والے ہیں "حبیب نمبر" ضرور پہنچے گا۔

(۵) نرخنامہ اشتہارات ماہانہ مفصل ... جو طلب کرنے پر بھیجا جاتا ہے۔

(۶) اجرت اشتہار شروع دسمبر تک دفتر میں موصول ہو جانی چاہیے ... اشاعت کے متعلق نہیں ... جائیگی۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

خریدار یاد رکھیں

کہ اگر انہوں نے الجمعیۃ کا "خلیل نمبر" دیکھا ہے تو وہ "حبیب نمبر" کا ... سمجھ ... گے۔

(۱) ... اور ... صفحات کے درمیان ہوگا۔

(۲) اس میں ملک کے مشہور مصنفین اور قوم کے مقتدر ... کے بیش قیمت مضامین شائع کئے جائیں گے۔

(۳) عمدہ چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔

(۴) ... چھپائی اور ایک بہترین ...

(۵) قیمت نسبتاً بہت کم ہوگی یعنی صرف ... محصول ہوگا ...

(۶) درخواستیں فوراً بشرح قیمت کے وصول ہو جانی چاہئیں۔ رجسٹر میں نام بالترتیب لکھے جائیں گے اور جنکا نام پہلے درج رجسٹر ہوگا انکو پہلے روانہ کیا جائیگا۔

(۷) ۲۰ دسمبر کے شروع میں تمام درخواستیں آجانی چاہئیں۔

(۸) جو حضرات اپنے دوستوں کو تحفۃً دینے کیلئے زائد کاپیاں طلب فرمائیں گے انہیں ... کاپیاں بھیجی جائیں گی۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سیر الصحابہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مقدس ہستیوں کے مناقب، عبادات، معاملات، حسن معاشرت، فضائل، اخلاق، تدبر و سیاست، علوم و فنون اور زندگی کے مفصل حالات اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔

صحابیات یہ کتاب اکثر اسلامیہ زنانہ سکولوں میں پڑھائی جاتی ہیں۔

خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے حالات میں ایک جامع کتاب ہے۔

سیرۃ صدیقیہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حالات زندگی۔

سیرۃ الکبریٰ ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی سوانح عمری۔

سیرۃ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی۔

حیات ابدی

سیرۃ الحسین حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی۔

تاریخ اسلام

تاریخ الحرمین الشریفین

شرح درود کبریت احمر

رشد الراشدین

بدایۃ الہدایۃ

المامون علامہ شبلی نعمانی کی تصنیف۔

نغمات اسلام

ذکر حبیب

کالا پانی

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ

مشاہیر اسلام مختلف صوفیائے کرام، علمائے عظام، شہدائے ملت، غازیان شمشیر کف اور مجاہدین و سلاطین کے حالات زندگی۔

مشاہیر ہند ہندوستان کے تمام مشہور پولیٹیکل لیڈروں کے حالات زندگی۔

برزخ

انور پاشا سیف اللہ غازی انور پاشا کے حالات زندگی۔

مذہب اور تلوار

اسلامی سپاہیانہ زندگی

اکابر قوم

تاریخ افغانستان

دختر سمرنا

دختران شمشیر

جہدی سوڈانی

حیات امام مالک

امام مسلم

تیغ کمال

عروس کربلا

یاسمین شام

جوہر قدامت

موودہ

آئینہ خود شناسی

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا روم

شمس تبریز

حیات سعدی

یادرفتگان

ذوالنون مصری

شرح قصیدہ غوثیہ

سیرۃ النعمان یعنی امام نعمان بن ثابت کے حالات زندگی۔

الرسالۃ والنبوۃ

رسالہ علم لدنی

آداب المریدین

حیات حالی

حیات داغ

تحقیق الروح

سات ستارے

حضرت فضل الرحمن

در بار علم

فلسفہ خواب

میر درد دہلوی

عرفان کی پہلی تجلی

میزان عمل

سید جمال الدین افغانی

فطرت النسوانی

انسان کامل

المسئلہ شرقیہ

قسطاس المستقیم

سوانح احمدی

نفحات

رشوت

ترکاریاں

ملنے کا پتہ:— مینیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ جلد کی اجرت معمولی چرمی ہے۔ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ للعہ محصولڈاک علاوہ

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصولڈاک بارہ آنے (۱۲)

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید مترجم بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف اور نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ بجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ... کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساڑھے ... کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ بجلد چرمی ... رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصولڈاک ۱۲ (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصولڈاک ۸

حیات باقیہ

یعنی قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین ... حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپ کے ملفوظات ...

حضرت بلال کا قصہ ... رعایتی ...

ہشت رسالہ ... رعایتی ...

ہدیہ عثمانیہ ... صحیفہ انوار ... رعایتی ...

ہدیۃ الکافیہ شرح عبدالواسع ہانسوی ... رعایتی ...

حقیقۃ الصلوٰۃ ... رعایتی ...

عیون الفقراء اردو ... رعایتی ...

ہدایۃ المقتدین ... رعایتی ...

بہا نبہا ... رعایتی ...

ہدیۃ الافاق فی مسائل النکاح والطلاق ... رعایتی ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

برقی انگوٹھی

یہ انگوٹھی کسی سنیاسی کی بنائی ہوئی ہے نہ بنارس کی بنی ہوئی ... بلکہ خاص کلکتہ کی بنی ہوئی ... یہ انگوٹھی بحکم خدا ... ہزاروں آدمی ... فائدہ اٹھا چکے ہیں ...

حافظ بخش الہی سوداگر ... کلکتہ

نمک سعدی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام ... بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعدی منگا کر استعمال کیجئے ...

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی ... ضلع سورت

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

ملنے کا پتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ ادرہ بھنگہ (بہار)

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا وفیصلہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو ابھی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت مگر فوراً طلب فرماویں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

جنرل مینیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک مظفرپور (بہار انڈیا)

پر خضہ مبارکہ حمیدیہ مشہور

(جو)

...

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

...

ملنے کا پتہ
جنرل مینیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

پانی اور دودھ کو چند سکنڈ میں جماتی ہے

تین حصہ پانی یا دودھ میں ایک حصہ ... جوہر ڈالدی جائے تو پانی یا دودھ کو ایک منٹ میں جذب کر کے جماتی ہے۔

دوائے جوہر

ہزاروں مایوس اس یقینی صحت بخش اور آسان علاج کے ذریعہ کامیاب ہو چکے ہیں ...

ملنے کا پتہ
مینیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۱۸ رجمادی الآخری ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۴۱

خبرات و مقتبسات

امریکہ میں تبلیغ اسلام

اشاعت دین حنیف کے لئے ایک مسیحی امریکی کی مساعی

بعض امریکی اخبارات نے امریکہ میں دین اسلامی کی تبلیغ و اشاعت کے متعلق اہم تفصیلات شائع کی ہیں جن کا خلاصہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ان دنوں تمام ممالک امریکہ میں اسلام حیرت انگیز سرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے ... [illegible]

[illegible]

ہندوستانی خانہ جنگی و ریس کی نظر میں

الجزائر کے ایک اخبار کا تبصرہ

[illegible]

ہندو مسلم نفاق کی تشخیص

[illegible]

اس نامہ جنگی پر جو نہایت عبرت انگیز تبصرہ کرتا ہے جسے اپنے اہل وطن کے مطالعہ کے لئے ہم ذیل میں نقل کرتے ہیں۔

[illegible]

ہم ایک تجویز پیش کرتے ہیں جو اس ساری مشکل کو حل کر دیگی مردم شماری سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو تین چوتھائی ہیں اور مسلمان ایک چوتھائی جنتری سے معلوم ہوتا ہے کہ سال کے ۱۲ مہینے ہیں تین چوتھائی ۹ مہینے ہوتے ہیں اور ایک چوتھائی ۳ مہینے - پس حساب بالکل ٹھیک ہے - ۹ مہینے تمام ہندوستانی ہندو رہا کریں اور ۳ مہینے کے لئے سب کے سب مسلمان ہو جایا کریں -

ٹیونس کی وطنی تحریک

[illegible]

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کو جمہوریہ روس کی دعوت

[illegible]

دولت علیہ افغانستان کے ... اعلیٰحضرت ... ہمیں ... امید ہے ... ہم کو اپنے جذبات خلوص و مودت کے اظہار کا موقع ملیگا اپنی حکومت کی طرف سے یہ خواہش ظاہر کرتا ہوں کہ آپ ہماری دعوت میہمانی قبول فرمائیں۔

اس کے جواب میں اعلیٰ حضرت نے حسب ذیل تار دیا۔

جلالتمآب کا برقی پیغام جس میں مجھکو مملکت اتحاد جماہیر شوروی میں دوستانہ دعوت دی گئی ہے - خوش قسمتی سے ہماری سلطنت اور دولت اتحاد جماہیر کے درمیان جو دوستانہ تعلقات ہیں ان کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم بڑی خوشی کے ساتھ اس دعوت میہمانی کو قبول کرتے ہیں - تاریخ ورود سے بعد میں آنجناب کو اطلاع دیجائے گی۔

بمبئی کے سابق افغانی قنصل کی معافی

مرزا ... محمد خاں جو پہلے بمبئی میں افغانی قنصل تھے - اور جنہیں ایک جرم کی پاداش میں عدالت سے ایک سال کی سزا ... [illegible]

قیدی ... اب اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان نے ان کا قصور معاف کر دیا ہے اور امر شاہی سے ان کو چھوڑ دیا گیا ہے۔

ٹرکی میں افغانی طلبہ

یورپ جدید کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ... [illegible]

سواحل عرب پر روسی جہاز رانی

[illegible]

حکومت روس جہاز رانی کا ... کے ساحلی علاقوں میں روس کے ان ارادوں سے ... پیدا ہو گئی ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ ر ۶ ر ۱۰ ر ۱۴ ر ۱۸ ر ۲۲ ر ۲۶ ر ۲۹ ر تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — بستان العارفین — اعجاز القرآن

تفسیر مظہری — تعلیم الاسلام — تفسیر سورہ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح — علم مجلسی

دیوان شہیدا — ازہار العرب — دیوان غالب

تاریخ الامت — مسدس حالی — تاریخ المذہبین

الفاروق — فتاویٰ رشیدیہ — ہمارے نبی

احسن الوظائف — صحائف رحمانیہ — عطر تجربات

[illegible]

علامہ شبلی نعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

[illegible]

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

[illegible]

مجربات عملیات کی پانچ کتابیں

[illegible]

تفاسیر

[illegible]

تعلیم الاسلام

[illegible]

رموز زائیت

[illegible]

آریوں کے جوابات

[illegible]

ہماری کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار ... دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے - اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا - یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

THE MUSLIM ART STUDIO DE...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ رجمادی الآخری ۱۳۴۷ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا خطبہ صدارت

(۳)

[illegible]

پانچ نمبروں میں ہم تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کر چکے ہیں اور مولانا محمد انور شاہ صاحب نے بھی اپنے خطبہ میں ان کا تذکرہ فرمایا ہے مسلمانوں کی مذہبی تمدنی زندگی کے بہت سے مسائل ایسے ہیں جن میں غیر مسلم ججوں اور منصفوں کا فیصلہ شرعاً صحیح نہیں ہے۔ نکاح طلاق خلع میراث ولایت وغیرہ کے معاملات میں قضاء شرعی لازمی ہے اور اگر قاضی شرعی نہ ہو تو ان معاملات کا فیصلہ جائز طریقہ سے ہو ہی نہیں سکتا اس کمی کے مفاسد بیشمار ہیں جن میں سے ایک اہم ترین مفسدہ مسلمان عورتوں کا ارتداد ہے مسلمان اپنی موجودہ حالت میں ان کے سامنے عاجز ہیں اور علاج کی صورت صرف ایک ہے کہ مسلمانوں کی کثرت رائے سے امیر منتخب ہو اس کے ماتحت شرعی دارالقضا قائم کیا جائے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کیا جائے کہ شرعی معاملات میں اس محکمہ کے حقوق اجراء و تنفیذ کو منظور کرے۔

دارالقضا کے قیام میں لوگ بہت سی شرعی اور سیاسی مشکلات محسوس کرتے ہیں لیکن مولانا نے بالکل صحیح فرمایا ہے کہ شرعی مشکلات کو خود شریعت حل کر رہی ہے اور سیاسی مشکلات کو مسلمانوں کا اتفاق [illegible]

نصب امارت

[illegible]

قضاء شرعی کی ضرورت

[illegible]

فاضلہ اور خلوص نیت اور فراخ حوصلگی اور حسن مقال اور راستبازی۔ شیریں کلامی۔ وسعت صدر ایثار۔ جانفشانی۔ اور جفاکشی کے اوصاف حمیدہ متصف ہوں۔ اور ایک لمحہ کے لئے بھی ان کے دل میں حرص و طمع غرض نفسانی۔ ریاکاری شوق حصول دنیا نہ آنے پائے .... مبلغ کو چاہیے کہ جو کچھ دوسروں کو نصیحت کرتا ہے خود بھی اس پر کاربند ہو۔

یہ اسلام کے اصول تبلیغی کی تشریح ہے جس سے ایک طرف نظر تبلیغ دین کا راستہ بھی کھلتا ہے [illegible] تحریص، اطماع، اور تخویف و ترہیب سب کچھ شامل ہو۔ اور دوسری طرف اشتہار بازی کی اس جھوٹی تبلیغ سے بھی الگ ہو جاتا ہے جو بعض مسلمانوں نے محض رو پیہ کمانے اور اپنا اثر بڑھانے کیلئے اختیار کر رکھی ہے۔

نومسلموں کی تربیت

اس موضوع پر جو مضامین اس سے پہلے ہم اپنے مقالات افتتاحیہ [illegible]

جمعیۃ العلماء پر ایک شرمناک بہتان

[illegible]

کے پہلا اس شخص نے معاملہ کے متعلق جمعیۃ کا فیصلہ اس طریق سے بیان کیا تھا کہ پڑھنے والا یہ سمجھے کہ اجلاس میں مخالفین معاملہ کو جن کی رہنمائی مولانا صاحب فرما رہے تھے معاملہ پر زبردست فتح حاصل ہوئی اور انہوں نے فیصلہ کرا لیا اگر ہندو ہم سے مطالبات کو منظور کریں تو کمیشن کا بائیکاٹ کیا جائیگا ورنہ نہیں۔

اس بیان میں اول تو [illegible] صاحب کا ذکر اس طرح کیا گیا ہے کہ گویا وہ بھی کوئی عالم اور جمعیۃ کے رکن ہیں جنہیں اجلاس عام میں اظہار رائے کرنے کا حق حاصل تھا۔ حالانکہ ان مصنوعی "مولانا" کی حقیقت جو کچھ ہے وہ سب واقف کار لوگوں کو معلوم ہے۔ اور پشاور میں انہیں اپنی بیہودہ حرکات کی وجہ سے جسقدر ذلیل ہونا پڑا اس کی کیفیت بھی شرکاء جلسہ میں سے کسی سے پوشیدہ نہیں ہے لیکن اس جھوٹی تار بازی کا سب سے زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس میں ملک کو نہایت بددیانتی کے ساتھ جمعیۃ کی طرف سے بدگمان کیا گیا اور تحریف و تلبیس کر کے اس کے فیصلہ کو ایسے رنگ میں پیش کیا گیا جو ہرگز اس کا اصلی رنگ نہ تھا۔ قارئین کرام اسی اشاعت میں جمعیۃ کی تجاویز ملاحظہ کر کے سمجھ سکتے ہیں کہ اس خبر کا ذیل کا بیان سے جمعیۃ کا فیصلہ کس قدر مختلف ہے۔ اور یہ کیسی شرمناک حرکت ہے جو کسی جماعت سے عداوت نکالنے کیلئے کی گئی ہے۔

حکومت سرحد کی خیانتی

صوبہ سرحد کی حکومت نے اجلاس جمعیۃ علماء ہند کے موقع پر جس تنگ دلی اور [illegible] کا ثبوت دیا ہے اسکی تعریف [illegible] ظلم ہوگا۔ اس نے پہلی مرتبہ اپنے حدود میں ایک ایسی سیاسی و مذہبی جماعت کو عام اجتماع کی اجازت دی جو کھلے طور پر حکومت کے موجودہ نظام کی مخالف ہے اور آزادی کے ساتھ حکومت اور اسکے اعمال پر نکتہ چینی کرتی رہی ہے۔ یہ اپنی قدیم استبدادی پالیسی سے اس کا پہلا انحراف ہے۔ اور ابتداء ہی میں اس نے ایسی فراخدلی اور وسعت نظر سے کام لیا ہے جس کی مثال ہندوستان کے کسی آزاد سے آزاد صوبہ کی حکومت میں بھی نہیں مل سکتی۔ ایک عالیشان سرکاری عمارت کو ملک کے سیاسی لیڈروں کی مہمانی کے لئے وقف کر دینا۔ شرکت اجلاس کے لئے سرکاری ملازموں کو عام اجازت دینا [illegible] بڑے بڑے ذمہ دار افسروں کا خود اجلاس میں شریک ہونا [illegible] جو سرحد پر آئے تھے کھلے جاتے ہیں [illegible] حکومت سرحد کا تمام ہندوستانیوں کی جانب سے [illegible] سرحد کے چند مظلوم باشندے جو اپنے وطن سے نکلے ہوئے تقریباً سات سال ہو چکے ہیں ابھی تک جلاوطنی کی حالت میں مصیبتیں اٹھا رہے ہیں۔ اور حکومت نے اس موقع پر بھی ان احکام کو منسوخ نہیں کیا ہے جو ترک موالات کی تحریک کے زمانہ میں اگر کسی حد تک مبنی بر مصلحت سمجھے بھی گئے تو کم از کم اب انہیں باقی رکھنے کے لئے کوئی ذرہ برابر بھی معقول وجہ نہیں رہی ہے۔ مولانا ابوالمعارف محمد عرفان صاحب کے ساتھ صرف اتنی رعایت کی گئی کہ ایک ہفتہ کے لئے انہیں سرحد میں جانے [illegible]

خیر مقدم

ہم دلی اخلاص و عقیدت کیساتھ آپ اس خوبصورت کہ وطن میں اعلیٰ حضرت سلطان الاسلام والمسلمین [illegible] غازی خلد اللہ ملکہ وحشمت کا خیر مقدم کرتے ہیں اس غلام سرزمین کے [illegible] افغانستان کا بادشاہ ذی جاہ اس پر قدم رکھے اپنے عالیقدر مہمان [illegible] ہوتا تو بہرحال ایک فطری امر ہے لیکن شرم و ندامت کا یہ احساس [illegible] غلامی کا طوق پہنے ہوئے اس شجاع و غیور فرمانروا کا استقبال کر رہے ہیں [illegible] بلکہ خود اپنی قوت بازو سے حاصل کیا ہے [illegible] آزاد انسانوں کی طرح اپنے آزاد ہمسایہ کو خوش آمدید کہہ سکتے۔

[illegible] قوم سے ہم ہندی مسلمانوں کو جو محبت ہے اسکی محض ایک جھلک [illegible] کی ہوشوق دید کی بیتابی کے ساتھ اعماق قلب سے [illegible] بیچارگی و کمزوری کی حالت میں اسلام اور ملت اسلامیہ کی کوئی خدمت ہم [illegible] میں صرف یہی چیز ہمارے لئے سرمایہ سکون و اطمینان ہم پہنچاتی ہے [illegible] موجود ہے جو اپنے مضبوط ہاتھوں سے شریعت مصطفویہ علی صاحبہا [illegible] ہے اور اپنے گرم خون سے محمد رسول اللہ روحنا فداہ کے چمن کو [illegible] بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہیں کہ ملت افغانیہ اپنے پادشاہ [illegible] ثابت قدم رہے۔ اور ہم اہل ہند کو بھی اتنی قوت و ہمت [illegible] کی زنجیریں توڑ کر اسلام اور ملت اسلامیہ کی عملی خدمت [illegible] آمین

اسلاح رسوم

مسلمانوں میں جو ہلاک اور خطرناک رسمیں رائج ہیں انکے خلاف مولانا نے شریعت کے حکم نہایت وضاحت سے بیان فرمائے ہیں۔ عورتوں کو میراث سے محروم کرنا، لڑکیوں کی شادی پر روپیہ لینا، شادیوں میں بدعات و منہیات پر فضول روپیہ خرچ کرنا اور میت کے اقربا کا برادری کی دعوت کرنا یہ رسمیں ہیں جن کی تردید مولانا نے ایسے واضح دلائل کے ساتھ فرمائی ہے کہ کوئی شخص جس کے دل میں اسلام اور اسلام کے احکام کی عزت موجود ہو انہیں پڑھنے کے بعد ان رسموں کا پابند نہیں رہ سکتا [illegible]

تبلیغ اسلام

[illegible]

سودی قرض

[illegible]

اسلام کی اشاعت کے قدرتی اسباب

(از پنڈت پرشوتم دیوست و ہاری (شادہ))

چونکہ دنیا سے عادات و اخلاق حسنہ مفقود ہوتے جاتے ہیں اس لئے کثیر التعداد انسان ایسے ہیں جنکو دوسروں کی فلاح و صلاح سے خواہ وہ کیسی ہی حقیقت برمبنی کیوں نہ ہو بجز رنج و ملال کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا اور یہ امتیاز بردست عجیب قوت انسانی میں ہے کہ حرص کی یہ عادت بن گیا وہ نہ خود ترقی کر سکتا ہے اور نہ حقیقت تک پہنچ سکتا ہے انسان اگر یہ جانتا کہ اسکو اپنی غلطیوں اور خامیوں کا احساس ہو اور وہ یہ سمجھ سکے کہ دوسرے کس عمل و قول کا پابند ہے اور اس کی کیا نفسیات ہیں تو وہ اپنے قلب کو حسد و نفرت اور عداوت [illegible]

[illegible]

اختیار کرنے کے سوائے کوئی چارہ کار اس وقت نظر نہیں آتا یہی سبب ہے کہ آج بھنگی چمار اور ڈوم وغیرہ اچھوت قوموں کو جنکا چھونا بھی شاستراً ممنوع ہے سینے سے لگانے کا اعلان کیا جاتا ہے۔

حقیقتہً خواہ مسئلہ تعدد ازدواج ہو یا مساوات وغیرہ ہو یہ اسلام کے حقیقی مذہب ہونے کے علامات ہیں کہ زمانہ میں خود بخود وہ واقعات پیش آ رہے ہیں جن سے دنیا اسلام کے اصولوں کو اختیار کرنے کے لئے مجبور ہو رہی ہے۔ اسلام کے اصول فطرت و ضرورت انسانی کے لحاظ سے قدرت نے مقرر کئے ہیں۔

یورپ کی آزادی نسواں اور اخلاق انسانی کی حریت کو سوقت کیسی ہی نظر فریب اور دلکش کیوں نہ ہو مگر وہ زمانہ قریب ہے کہ جب انسانی دل و دماغ میں اخلاقی کمزوریوں کی لعنت کا احساس ہوگا اور اس وقت اسلامی آداب و اخلاق کی طرف ہی دنیا توجہ کرے گی۔

[illegible]

آئینی کمیشن کا مسئلہ

کنور جمشید علی خاں صاحب ممبر یو پی کونسل کی رائے

[illegible]

اسلام میں تعدد ازدواج

[illegible]

اسلام اور مساوات

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس ہشتم منعقدہ پشاور کی مکمل تجاویز

۱۔ تعزیت

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ حضرت مولانا شاہ محمد علی صاحب مونگیری و حضرت مولانا خلیل احمد صاحب محدث و مدرس اعلیٰ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی رنج و غم اور ان کے اعزاء و متوسلین کے ساتھ مخلصانہ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ حق تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے علمی و روحانی فیوض سے مسلمانوں کو تادیر مستفید رکھے۔

۲۔ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمٰن غازی کی گرفتاری

[illegible]

۳۔ مولانا محمد عرفان اور مولانا محمد اسحٰق مانسہروی کی جلاوطنی

[illegible]

۴۔ گدھ کینٹینر کی غارتگری

[illegible]

۵۔ بتیا کا ہنگامہ

[illegible]

۶۔ دینی تعلیم کی اصلاح

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ مدارس عربیہ اسلامیہ کے بانیوں، منتظموں اور کارکنوں کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کراتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی مشغولیت اور کم فرصتی اور ضروریات زمانہ کا لحاظ رکھتے ہوئے مدارس عربیہ دینیہ کے نصاب کو ایسے طور پر مرتب کریں جو ان کی مذہبی اور حالت کو درست کرے اور مذہبی واقفیت بہم پہنچانے کے ساتھ ساتھ زمانہ کی ضرورتوں کو بھی ایک حد تک پورا کر سکے اور تمام مدارس عربیہ دینیہ [illegible]

۷۔ مدارس عربیہ میں جسمانی ورزش

[illegible]

۸۔ بدعات و منہیات شرعیہ کی روک تھام

[illegible]

۹۔ عورتوں کی شرعی میراث

[illegible]

کرتا ہے کہ خدائے برتر نے میت کے ترکہ میں مردوں اور عورتوں کے جو حقوق معین فرمادیے ہیں ان کی تسلیم اور ادائیگی ہر مسلمان پر فرض ہے ہندوستان کے جن صوبوں میں شرعی قانون میراث کے خلاف اس رواج پر عمل کیا جا رہا ہے کہ عورتوں کو میراث نہ دی جائے وہاں کے علمائے کرام سے جمعیۃ کا یہ اجلاس پرزور طریقے سے استدعا کرتا ہے کہ مسلمانوں کو اس قانون الٰہی کی خلاف ورزی کے سخت عذاب اور قہر خداوندی سے آگاہ کریں۔

اور تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ اس رواج کو مٹانے اور اس کی جگہ شرعی قانون میراث کو جاری کرنے کے لیے متفقہ کوشش شروع کر دیں۔

اور جس قدر جلد ممکن ہو اس بدنما رواج اور دور جاہلیت کے بدنما داغ کو مسلمانوں کے چہروں سے مٹا دیں۔

محرک۔ مرتضیٰ ملا صاحب

موئدین۔ مولوی سراج الدین نوشہرہ

مولوی لطف اللہ بنوں

واعظ بہاں صاحب چارسدہ

۱۰۔ لڑکیوں کی شادی پر روپیہ لینے کی رسم

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ لڑکیوں کی شادی پر روپیہ لینے کی رسم کو بہت جلد مٹا دیں۔ اور متفقہ طور پر فیصلہ کریں کہ لڑکی کے معاوضہ میں شوہر سے کوئی رقم وصول نہ کی جائے اور شادیوں میں اسلامی سادگی اور شریعت مقدسہ کی پابندی کا پورا لحاظ رکھا جائے۔

اس اگر نکاح کے وقت شوہر سے مہر معجل کے طور پر کوئی رقم لی جائے تو مضائقہ نہیں۔ مگر اس کا لحاظ رکھا جائے کہ مہر کی رقم لڑکی کا حق اور خالص اس کی ملک ہے۔ لڑکی کے اولیا ...

۱۱۔ کفالت شادی و صنعت و حرفت کی ترویج

...

۱۲۔ صوبہ سرحد میں دینی تعلیم کا انتظام

جمعیۃ علماء ہند نے اس امر پر نہایت افسوس کے ساتھ غور کیا ہے کہ صوبہ سرحد میں باوجودیکہ ... کوئی عربی دار العلوم جو مسلمانان صوبہ کی مذہبی اعلیٰ تعلیم کی کفالت کر سکے موجود نہیں ہے۔

...

محرک۔ مولانا احمد سعید صاحب

موئدین۔ مولانا محمد نعیم راولپنڈی

مولانا احمد گل صاحب کوہاٹ

مولانا حکیم عبد الجلیل صاحب ندوی

۱۳۔ سرحد میں اصلاحات کے نفاذ کا مطالبہ

...

کسی طرح کم نہیں ہے۔

اس صوبہ کے باشندوں کی طرف سے اصلاحات کا مطالبہ بالکل حق بجانب ہے۔

جمعیۃ علمائے ہند کا یہ جلسہ گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد صوبہ سرحدی کو مکمل آئینی اصلاحات دیدے اور باشندگان صوبہ سے توقع رکھتا ہے کہ وہ اپنے اس فطری حق کا برابر مطالبہ کرتے رہینگے۔ اور جب تک اسے حاصل نہ کریں اسوقت تک نہایت زوردار آئینی ایجی ٹیشن جاری رکھیں گے۔

۱۴۔ اسلامی اخبارات پر تشدد

جمعیۃ علمائے ہند کا جلسہ صوبہ پنجاب کی حکومت کے اس متشددانہ رویہ کو سخت غم و غصہ کی نظر سے دیکھتا ہے جو اس نے اسلامی اخبارات کی گلوگیری یا ان کو تباہ کرنے کیلئے اختیار کیا ہے۔ زمیندار، سیاست پر اسکے وار ہو چکے ہیں۔ اور اب ایک ہونہار نوخیز جریدہ شہاب کی باری ہے جلسہ کو سید حبیب شاہ اور سید عنایت شاہ سید فضل شاہ کے ساتھ ان مصائب میں دلی ہمدردی ہے۔ ... اس جلسہ کی قطعی رائے ہے کہ حکومت کا یہ طرز عمل اخبارات کی آزادی پر افسوسناک حملہ ہے اور ایسی سخت گیری سوائے بے چینی پھیلانے کے اور کوئی نتیجہ پیدا نہیں کرتی۔

۱۵۔ قضاء شرعی کا مطالبہ

چونکہ مسلمانوں کے بہت سے مذہبی معاملات ایسے ہیں جن میں حاکم مسلم کا فیصلہ ضروری ہے۔ اور غیر مسلم حاکم کا فیصلہ شرعی طور پر نافذ نہیں ہوتا۔ اور حکومت موجودہ نے مسلمانوں کی اس ضرورت کو اب تک پورا نہیں کیا اس بنا پر مسلمان سخت مذہبی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ مثلاً ظالم اور جاہل شوہروں سے ان کی مظلوم و رنجیدہ درگور عورتیں ...

۱۶۔ سرحد میں بیت المال کا قیام

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ زکوٰۃ و عشر و صدقات و خیرات کیلئے ایک شرعی بیت المال قائم کرے ...

۱۷۔ قرآن مجید کی اشاعت

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ قرآن مجید تمام اسلامی برکات کا سرچشمہ اور دین و مذہب کا اصل اصول ہے مسلمانوں کا سب سے مقدم فرض اس کی اشاعت و تبلیغ ہے۔ ...

اس آسمانی روشنی سے مستفید ہوں۔ سب سے زیادہ ضرورت انگریزی ترجمے کی ہے جو مسلمان انگریزی خواں نوجوانوں کی تعلیم و تصحیح خیال کیلئے بیحد ضروری ہے۔ جمعیۃ اس عظیم الشان کام کو پوری مستعدی کے ساتھ انجام دینے کو تیار ہے اور کلکتہ کے اجلاس میں اپنے اس ارادے کا اظہار کر چکی ہے۔ مگر اس عظیم الشان کام کیلئے بڑے سرمایہ کی ضرورت ہے اور جب تک کم از کم پچاس ہزار روپیہ کے سرمایہ کا اطمینان نہ ہو جائے کام شروع نہیں کیا جا سکتا۔ اگر مسلمان اس نہایت ضروری اور اعلیٰ دینی خدمت کیلئے توجہ کریں تو جمعیۃ اس کا اہتمام کرنے کیلئے تیار ہے۔

۱۸۔ حصول آزادی وطن کا مذہبی فرض

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس اپنی منظور شدہ تجویز کا اعادہ کرنا ضروری سمجھتا ہے کہ تمام باشندگان ہند بالخصوص مسلمان پرامن طریقے سے حصول آزادی کی پوری کوشش کریں۔ ... بربادی اور ہندوستان کے مالی نقصانات اور تباہیوں کا ازالہ ہے مسلمانوں پر تحصیل آزادی کی کوشش نہ صرف ملکی بلکہ مذہبی فرض بھی ہے جس کو پوری تندہی اور سرگرمی سے انجام دینا چاہیے۔

۱۹۔ پابندی شریعت کی تاکید

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس تمام مسلمانوں کی خدمت میں نہایت دلسوزی اور اخلاص کے ساتھ عرض کرتا ہے کہ وہ اپنی روز افزوں پستی اور انحطاط کو تیقظ اور عبرت کی نظر سے دیکھیں اور ضرورت کا ایک لمحہ ضائع کئے بغیر اپنی نجات کا راستہ تلاش کریں اور یقین کریں کہ ان کی تباہ حالی کے اسباب میں سے جو سبب کہ زیادہ مہلک اور پوری تباہی اور بربادی ...

۲۰۔ تیراہ کے شیعوں اور سنیوں کی مخاصمت

...

۲۱۔ سرحد میں اعلیٰ تعلیم کے انتظام کا مطالبہ

...

۲۲۔ ضروریات جدیدہ کے مطابق شرعی رہنمائی

...

عورتوں کی بے پردگی بے حیائی کے درجہ تک پہنچ رہی ہے۔ ایک طرف انگریزی خواں طبقہ سود کے بارے میں نہایت سرعت کیساتھ سرایت کر رہی ہیں۔ دوسری طرف یورپین تجارتی تعلقات نے تجارتی معاملات میں طرح طرح کی الجھنیں پیدا کر دی ہیں جن سے سود اور انشورنس اور اسی قسم کے بہت سے مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ اسلئے جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ علمائے کرام سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ اس آنے والے خطرہ کا پورا احساس کریں اور اپنی منتشر قوت کو جمعیۃ علماء کی مرکزی دائرہ میں جمع کر کے پوری طاقت کیساتھ دہریت و الحاد کا مقابلہ کریں۔

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ اس اعلان کیساتھ کہ سود کی حرمت قرآن پاک کی نص قطعی سے ثابت ہے اور کوئی شخص کسی حرام کو حلال نہیں کر سکتا۔ علماء و محققین معاملات تجارت کی حسب ذیل کمیٹی منتخب کرتا ہے جو حالات حاضرہ کی تنقیح و تحقیق کرے۔ اور شرعی تعمیر کا لحاظ رکھتے ہوئے کتاب و سنت کی روشنی میں جمہور مسلمین کی رہنمائی کرے اور ظاہر کرے کہ حوادث جدیدہ میں کتنے امور جائز اور حلال ہیں اور کتنے ناجائز اور حرام۔ کمیٹی کے ارکان یہ ہونگے۔

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب۔ مولانا سید حسین احمد صاحب۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی۔ مولانا عبد القہار صاحب (مروت ملا) مولانا عبد الحکیم صاحب ... مولانا نعیم الدین صاحب مرادآبادی۔ مولانا عبد الماجد صاحب بدایونی۔ مولانا عبد الماجد صاحب دریاآبادی۔ مولانا قطب الدین صاحب فرنگی محلی۔ مولانا نثار احمد صاحب کانپوری۔ مولانا سید ... صاحب اجمیری۔ مولانا محمد علی صاحب۔ سیٹھ عبد اللہ ہارون صاحب۔ بہار ... غلام محمد مصطفیٰ صاحب۔

جمعیۃ علماء ہند کے صدر اور سکرٹری اس کمیٹی کے صدر اور سکرٹری ہونگے۔ اور کمیٹی کو اضافہ ممبران کا اختیار ہوگا۔

۲۳۔ اوقاف کی اصلاح

...

متولیوں کو اس کے احکام کی پابندی ضروری ہوگی۔

۲۴۔ شاہی کمیشن کا مقاطعہ

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس اپنے اس اذعان و یقین کا اعلان کرتا ہے کہ آزادی عطا نہیں کی جاتی۔ بلکہ اپنی جدوجہد سے حاصل کی جاتی ہے۔ ...

(باقی صفحہ ۶ پر دیکھو)

برقیات

بیرون ہند

حکومت روس کی جدید حکمت عملی

سرمایہ دار سلطنتوں سے اقتصادی تعلقات

ماسکو ۸ دسمبر۔ جمعیۃ اجتماعیین کی کانگریس کے اجلاس میں موسیو اسٹالین نے اس امر کا مطالبہ کیا کہ اب جماعت مخالفین حکومت بلاشرط ہتھیار ڈال دے کانگریس نے باتفاق آراء ریزولیوشن پاس کیا کہ مرکزی کمیٹی کو اختیار دیا جائے کہ سوویٹ روس کے عمال اور دیگر ممالک کے عمال کے مابین مودت کے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرے۔ علاوہ ازیں حکومت روس اور سرمایہ دار سلطنتوں کے درمیان مودۃ اقتصادی تعلقات پیدا کئے جائیں اور ان تعلقات کو مضبوط کیا جائے۔

ریمزے میکڈانلڈ کا طرز عمل

لیبر پارٹی کے اخبار کی نکتہ چینی

لندن ۸ دسمبر۔ لیبر پارٹی کے اخبار "نیو لیڈر" میں ایک صفحہ کی مراسلات آئینی کمیشن کے متعلق شائع ہوئی ہیں۔ ان میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کی اس تجویز پر کہ لیبر پارٹی کی اکثریت سے اختلاف رائے کرنے والوں کو پارٹی سے علیحدہ ہو جانا چاہیے۔ سختی سے نکتہ چینی کرتے ہیں۔

آگ لگ گئی اور لمحہ لکڑی کے ٹمبیر کو جا لگی۔ آگ پہلے ایک منٹ میں قابو پا لیا گیا۔ لیکن جب فائر بریگیڈ کے آدمی اوپر کی منزل پر یہ دیکھنے کے لیے گئے کہ وہاں آگ فرو ہو گئی ہے یا نہیں تو پہلے انکو چھ لاشیں لکڑی کی سیڑھی پر پڑی ہوئی ملیں۔ اور اوپر گئے تو معلوم ہوا کہ بارہ لاشیں اور پڑی ہوئی ہیں۔ جو نہایت ہی بری طرح سے جل کر راکھ ہو گئے تھے۔ آگ بالکل معمولی تھی لیکن نقصان بہت ہی زیادہ ہوا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ سوئے ہوئے تھے جب آگ شروع ہوئی۔ اور وہ بیدار ہوئے تو آگ سیڑھی کو لگ چکی تھی۔ بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں تھا تین آدمی بھاگنے کی کوشش میں سخت زخمی ہو گئے ان کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ دو آدمی اوپر کی منزل سے کود کر جان بچا لے گئے۔ ایک لڑکے نے نہایت ہی قابل تعریف کام کیا اس نے پہلے اپنی ماں کو اٹھا کر نیچے پھینک دیا اور اسکے بعد خود بھی کود گیا۔ ماں بیٹا دونوں بچ گئے۔ مردوں میں سات آٹھ مہینہ کا ایک بچہ بھی تھا۔

بنگال میں غزنوی پروپیگنڈا

مسٹرے کے غزنوی سابق وزیر ڈاکٹر سہروردی ایم ایل اے ... غزنوی ایم ایل اے اور مختلف اضلاع کے سولہ اور مسلمانان بنگال نے ایک مشترکہ اعلان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے مسلمانان ہندوستان کو آگاہ کیا ہے کہ کمیشن کے بے معنی مقاطعہ پر عمل کرنے سے ہندوؤں کو کوئی نقصان نہیں ہوگا لیکن مسلمانوں کے مفاد کو یقیناً نقصان پہنچیگا ہم کو چاہیئے کہ فلط کار گڈریوں کی رہنمائی سے انکار کر دیں۔ اور اپنے جائز اور مسلم حقوق کا منصوبہ تیار کرنے میں اپنی تمام طاقتوں کو جمع کر دیں۔

ہندوستان

بیرونی اشخاص کے متعلق خسرو دکن کا فرمان

اعلیٰحضرت خسرو دکن نے ان بیرونی لوگوں کے متعلق جو محض امداد و وظائف حاصل کرنے کیلئے حیدرآباد جاتے ہیں حسب ذیل فرمان صادر فرمایا ہے۔

آجکل دیکھا جا رہا ہے کہ باہر کے اشخاص بکثرت بغرض امداد حیدرآباد آتے ہیں اور چند اشخاص کے ساتھ خاص وجوہ کی بنا پر جو مراعات کئے گئے ہیں وہ دوسروں کی ترغیب کا باعث ہوئے ہیں۔ گو اس امر کا ہی گورنمنٹ کو خیال رکھنا ہے۔ کہ اگر یہ سلسلہ اسی طرح قائم رہیگا تو خزانہ پر بیجا بار پڑیگا جس کا وہ متحمل نہ ہو سکیگا پس بغرض اطلاع عوام یہ فرمان جریدہ غیر معمولی میں طبع کر دیا جائے کہ اس سلسلہ کو گورنمنٹ نے مسدود کر دیا ہے اور کوئی شخص بیرون ممالک سے بطور خود کسی امداد کی غرض سے وارد حیدرآباد ہوگا تو اس کی ذمہ داری گورنمنٹ پر نہ ہوگی یعنی وہ خواہ مخواہ اس کے ساتھ رعایت کرنے پر مجبور نہ ہوگی البتہ کسی کے خاص حالات ایسے ہوں جو گورنمنٹ کی توجہ کے قابل ہوں ... اور اگر کوئی شخص بطور خود وارد بلدہ ہوگا تو کسی منفعت کی غرض سے اوسکے متعلق سرکار کو کسی قسم کا اعتراض نہیں ہو سکتا بشرطیکہ وہ امن عامہ میں خلل نہ ڈالے اور اپنے قیام کے دوران میں خاموشی سے زندگی بسر کرے۔ ورنہ گورنمنٹ اسکے افعال و حرکات پر نوٹس لے گی۔ دیس۔

مسلمانان دہلی کی شرافت کا جواب

ہندوؤں کی طرف سے تعزیری ٹیکس کا مطالبہ

نئی دہلی ۸ دسمبر۔ فساد دہلی کے متعلق دہلی کے ہندوؤں ایک بڑی درخواست پر دستخط کر رہے ہیں کہ وائسرائے کی خدمت میں پیش کی جائے درخواست میں کہا ہے کہ حکام نے مجمع کو منتشر کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جس کی وجہ سے فساد برپا ہوگیا۔ اس لیے ہندوؤں کی طرف سے ... کی جاتی ہے کہ حکام کے رویہ کی تحقیقات کرنے کے لیے ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کیا جائے۔ اور ان لوگوں کو جو براہ راست ذمہ دار ہیں معطل کیا جائے۔ اسکے علاوہ یہ تجویز بھی پیش کی گئی ہے کہ نقصان کی تلافی کیلئے مسلمانوں پر تعزیری محصول لگایا جائے۔

کلکتہ میں ہولناک آتشزدگی

۱۸ آدمی ہلاک ہو گئے

کلکتہ ۸ دسمبر۔ کل رات ایک چھ منزلہ مکان کی ... منزل پر ایک کمرے کو

ہندوؤں کے ایک گروہ کی تنگدلی

ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے کہ بلدیہ بمبئی کے اجلاس میں مسٹر جمناداس مہتہ نے اپنی تقریر میں اعلیٰحضرت شہریار افغانستان کے خیر مقدم کے متعلق بعض غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کی مسٹر سروجنی نائیڈو کو ناگوار گذرا۔ اور دونوں میں جھڑپ ہو گئی۔ مسٹر جمناداس نے اپنی تقریر میں اس بات کا اعتراف کیا کہ بلدیہ کے بعض ارکان اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کو سپاسنامہ پیش کرنا۔ افغانوں کو ہندوستان پر حملہ کرنے کی دعوت دینے کے برابر سمجھتے ہیں۔

شاہی کمیشن کا مقاطعہ

بمبئی میں رہنمایان ہند کی کانفرنس

دہلی ۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی میں ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ دسمبر کو تمام ملک کے رہنماؤں کی ایک آل پارٹیز کانفرنس اس غرض سے منعقد ہو رہی ہے کہ کمیشن کے مکمل مقاطعہ کے متعلق ایک عملی اسکیم مرتب کی جائے۔

سرزمین ہند میں شہریار افغانستان کا ورود مسعود

کوئٹہ اور چمن میں نزول اجلال

شاہی کیمپ چمن ۱۰ دسمبر۔ اعلیٰحضرت شاہ و علیاحضرت شاہ بیگم افغانستان آج صبح یہاں تشریف فرما ہوئے۔ گاڑی سے اترتے ہی اعلیٰحضرت نے اعزازی محافظ دستہ (۴/۵ پنجابی) کا معائنہ فرمایا۔ شاہی توپخانہ نے ۳۱ توپوں کی سلامی اتاری۔ شاہی اسپیشل کی نگہبانی کیلئے ۹ ہوائی جہاز ساتھ تھے جو برابر چکر لگا رہے تھے پلیٹ فارم پر لوگوں کا بہت ہجوم تھا اور اسٹیشن کو جھنڈیوں اور پھریروں سے خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ اعلیٰحضرت ...

ایک سرخ موٹر کار میں سوار ہوئے اعاکی وردی زیب تن فرما رکھی تھی۔ ملکہ معظمہ ... دوسری موٹر میں سوار ہوئیں ... بلوچ رجمنٹ کے پہرہ پر تھیں۔

جسوقت ملکہ معظمہ موٹر سے برآمد ہوئے تو توپوں کی شاہی سلامی دیگئی فوجی باجہ نے افغانستان کا قومی ترانہ گایا اور فضائے آسمانی میں ہوائی جہازوں نے عجیب انداز سے سلامی دی۔

شاہ جارج پنجم کا پیغام

کرنل سینٹ جان نے ملک معظم شاہ انگلستان اور وزیر ہند کے پیغامات خیر مقدم پڑھکر سنائے۔ شاہ انگلستان کا پیغام شاہ افغانستان کے نام یہ ہے۔

"میں اپنی اور اپنی رعایا کی طرف سے اپنی مملکت میں آپکا خیر مقدم کرتا ہوں اور آپ کے سفر کے لئے دعا کرتا ہوں۔ میں ہز مجسٹی کا اپنے دار السلطنت میں خیر مقدم کرنے کی مسرت حاصل کرنے کا متوقع ہوں اور اس کا یقین کرتا ہوں کہ یہ تشریف آوری ہمارے دونوں ممالک کے آئندہ تعلقات کے لئے خوشگوار ترین نتائج کے پیدا کرنے کا باعث ہوگی۔"

وائسرائے کا پیغام

وائسرائے کا پیغام حسب ذیل ہے۔

"میں اعلیٰحضرت کے سرزمین ہند پر قدم رنجہ فرمانے پر اپنی اور باشندگان ہند کی جانب سے بہت ہی پاک خیر مقدم عرض کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ اس ملک کی بابت اعلیٰحضرت کی تشریف آوری ایک قابل یادگار مسرت کیلئے ... ثابت ہوگی۔"

اعلیٰحضرت کے ہمرکاب ۱۴ اعلیٰ حکام ہونگے

جیکب آباد ۸ دسمبر۔ اعلیٰحضرت شاہ و علیاحضرت ملکہ افغانستان کے ہمراہ ان کے فرزند ارجمند شاہزادہ رحمت اللہ خان ... دختران نیک اختر ہونگی۔ اس سفر میں شاہ افغانستان کے ہمراہ ۱۴ اعلیٰ حکام ہونگے جن میں سردار غلام صدیق خان قائمقام وزیر امور خارجہ، ... سردار ... خان وزیر عدالت، سردار احمد خان صدر جمعیۃ ... سردار علی احمد خان گورنر کابل اور دو جنرل افسر بھی شامل ہیں۔

بمبئی میں شاہ افغانستان کے استقبال کی تیاریاں

اکابر اسلام کا اجتماع

بمبئی ۸ دسمبر۔ اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی تشریف آوری پر مسلمانان بمبئی اپنی عقیدت و محبت کے اظہار میں ایک سپاسنامہ پیش کریں گے مجلس استقبالیہ بڑی سرگرمی سے تیاریوں میں مصروف ہے۔ امید ہے کہ ایک لاکھ سے زیادہ مسلمان خیر مقدم میں حصہ لیں گے۔ حکیم اجمل خان، ڈاکٹر انصاری۔ مولانا محمد علی۔ مولانا ابو الکلام، مسٹر شفیع داؤدی اور دیگر مسلمان عمائد ۱۱ دسمبر کو بمبئی پہنچ جائیں گے۔

خریداران الجمعیۃ کیلئے بشارت کبریٰ

الجمعیۃ کے جن خریداروں نے عید اضحیٰ کے موقعہ پر اس کا "خلیل نمبر" ملاحظہ فرمایا تھا انکیلئے یہ مژدہ جانفزا یقیناً بشارت کبریٰ ہے کہ اب ماہ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ میں الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" شائع ہو رہا ہے۔ جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق مشاہیر ہند کے نہایت بیش قیمت و نادر مضامین شائع ہوں گے۔ یہ تاریخی مجموعہ خلیل نمبر سے زیادہ شاندار اور اس سے زیادہ ضخیم و دلچسپ ہوگا۔ اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے اعتبار سے اگر خلیل نمبر ماہ تاباں تھا تو حبیب نمبر مہر درخشاں بن کر اپنے نور سے فضائے عالم کو منور کر دے گا۔

تقریباً ۲۰۰ صفحات کا یہ مجموعہ عام خریداروں کو صرف ۱۲ آنے (۵۰ء) کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جائے گا اور اپنے مستقل خریداروں کو مفت دیا جائیگا ... الجمعیۃ جمعیۃ علماء ہند کا اخبار ہے اور اس کی زندگی کا مقصد صرف تبلیغ و اشاعت اسلام ہے اس لیے مستقل خریداروں کا فرض ہے کہ ... منی آرڈر جلد سے جلد روانہ کر دیں تاکہ یہ بے نظیر مجموعہ طبع ہوتے ہی ان کے پاس روانہ کر دیا جائے ورنہ خلیل نمبر کی طرح سینکڑوں نہیں ہزاروں کو مایوس ہونا پڑے گا۔

"منیجر الجمعیۃ دہلی"

چمن سے آگے کے اسٹیشنوں پر اعلیٰحضرت مختلف اسٹیشنوں پر گاڑی سے اترتے تھے اور لوگوں کے ہجوم کو اسٹیشنوں پر جہاں گاڑی ٹھہرتی تھی گفتگو سے معزز فرماتے تھے۔

اعلیٰحضرت نے ریل گاڑی سے بھی بڑی دلچسپی کا اظہار فرمایا اور انجن کا بہت غور سے معائنہ کیا اور اسٹیشنوں کو ملاحظہ کیا۔

کمیشن کے متعلق خلافت کمیٹی مہاراشٹر کا فیصلہ

پونا ۸ دسمبر۔ مہاراشٹر خلافت کمیٹی نے شاہی کمیشن کے مقاطعہ اور مسٹر دیوادور مسٹر ... اور دیگر کو ان کی گرفتاری پر جو زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) و ۱۲۱ تعزیرات ہند عمل میں آئی مبارکباد کی قرارداد میں منظور کی ہے۔

دہلی کے مقدمہ فساد کی کارروائی

۱۳۳ مسلمانوں کا چالان

دہلی ۱۰ دسمبر۔ ماہ نومبر گذشتہ کے ہنگامہ کا مقدمہ آج ڈسٹرکٹ جیل کے یورپین وارڈ کے متصل مسٹر ... ایڈیشنل مجسٹریٹ کے اجلاس میں بعد دوپہر ساڑھے بجے پیش ہوا۔ یورپین وارڈ کے برآمدہ میں عدالت کا اجلاس تھا اور سامنے دس قدم کے فاصلہ پر ایک شامیانہ ملزمان کیلئے لگایا گیا تھا ... شامیانہ کے سامنے لکڑی کا کٹہرہ لگایا گیا تھا اور شامیانہ و عدالت کی کرسی کے درمیان وکلاء کی نشستیں تھیں اور انکے پیچھے ملزمان کے اعزہ وغیرہ بیٹھے تھے۔

منجانب استغاثہ مسٹر سورج نرائن وکیل سرکار، مسٹر جگل کشور اسپیشل پراسیکیوٹر تھے اور ملزمان کی جانب سے آصف علی بیرسٹر، مسٹر نور احمد بیرسٹر، شیخ محمد صدیق ایڈووکیٹ، حافظ عبد العزیز وکیل اور مسٹر رضا ... مسٹر عطاء الرحمٰن پیروکار تھے۔

...

گرفتاریوں کی تفصیل

...

دہلی میں آسٹریا کے دو مسافر

تمام دنیا کا سفر گھوڑوں پر

...

بسلسلہ صفحہ چار

کہ جمعیۃ علماء، خلافت کمیٹی، احرار، مسلم لیگ اور دوسری قومی کارکن جماعتوں کا مشترک جلسہ منعقد کیا جائے اور پورے غور و بحث کے بعد مسلم طرز عمل کے متعلق قطعی طور پر متفقہ فیصلہ صادر کیا جائے۔

۲۵ مخلوط انتخاب کے لیے بنیادی شرائط

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ ہندوستان کے موجودہ حالات اور گرد و پیش کے تمام واقعات پر پورے غور و امعان نظر کے بعد اس امر کا اعلان کرتا ہے کہ جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب مسلمانوں کے لیے ناگزیر ہیں۔ اور وہ اپنے اس حق پر مضبوطی سے قائم رہیں گے اور کسی ایسی تجویز کو منظور نہ کریں گے جس میں اس حق سے دست برداری کرنی پڑتی ہو۔ تا وقتیکہ ہندوستان کی ہندو اکثریت مسلم اقلیت کے حقوق کے تحفظ کے لیے حسب ذیل مطالبات کو بطور بنیادی اصول کے تسلیم نہ کرے اور مسلمانوں کے ساتھ مل کر ان کے حصول میں کوشش نہ کرے اور حکومت کی منظوری سے بعد یہ مطالبات حاصل نہ ہو جائیں۔ مطالبات یہ ہیں:

۱۔ سندھ کو مستقل صوبہ بنا دیا جائے۔

۲۔ صوبہ سرحد اور بلوچستان میں مکمل اصلاحات نافذ کر دی جائیں۔

۳۔ پنجاب بنگال میں بھی حق نمائندگی آبادی کے لحاظ سے دیا جائے۔

۴۔ ...

۵۔ کسی انتخابی مجلس میں کوئی ایسا بل زیر غور نہ آئے جس کو کسی قوم کے نمائندوں کی ۳/۴ تعداد اپنے مذہبی یا قومی مفاد کے خلاف قرار دے۔

۶۔ مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی ۱/۳ سے کم نہ ہو۔

۷۔ اگر کسی صوبہ میں کسی اقلیت کو رعایت دی جائے تو دوسرے صوبوں میں دوسری اقلیتیں بھی اس کی مستحق سمجھی جائیں۔

۲۶ مجلس استقبالیہ و رضاکاران پشاور کا شکریہ

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ مجلس استقبالیہ کے عہدہ داروں اور کارکنوں اور بالخصوص نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خان صاحب اور نواب ارباب دوست محمد خان صاحب، ... صاحب، اور خان بہادر شیخ کریم بخش صاحب، چاچا عبدالکریم صاحب اور علی گل خان صاحب، اور حاجی عبدالرحیم صاحب، اور سید قاسم شاہ صاحب و دیگر اراکین استقبالیہ حکیم عبدالجلیل صاحب ندوی، میر ارباب الرحمن صاحب اور جماعت رضاکاران کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے کہ ان حضرات کی مساعی سے جلسہ نہایت خوبی اور خوش اسلوبی سے کامیاب ہوا۔ رضاکاروں کا ضبط و نظم اور مستعدی مستحق تحسین ہے۔ یہ جلسہ مجلس استقبالیہ اور جماعت رضاکاران کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتا ہے۔

دار الاسلام

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

اعلان ہو چکا ہے کہ ۲۵، ۲۶ اور ۲۷ دسمبر ۱۹۳۴ء یوم ... کو ایک عظیم الشان آل انڈیا تبلیغ کانفرنس منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس کے صدر انگلستان کے مشہور و معروف نو مسلم ... لارڈ ہیڈلے ہوں گے ...

...

قصبہ بابل دہلی کی ناچاقی کے افسوسناک واقعات

...

سنہری چوڑیوں کی قیمت میں حیرت انگیز کمی

بارہ چوڑیوں کا سٹ قیمت بجائے پونے چار روپیہ کے صرف ایک روپیہ

یہ نہایت خوبصورت ... چوڑیاں ... تیار کرائی ہیں ... بارہ چوڑیوں کا سٹ قیمت صرف ایک روپیہ ...

گولڈن انگوٹھیاں ... نہایت خوبصورت انگوٹھیاں ... قیمت فی عدد ایک روپیہ ...

کان کے بندے ... بالکل نیا نمونہ ... قیمت فی جوڑہ ...

نوٹ: ... اگر نا پسند ہوں تو واپس کر کے اپنے دام لے لیں۔

خط و کتابت کا پتہ: منیجر زنانہ کاروبار - لاہور

مس میو کی کتاب مادر انڈیا کا جواب

دیکھنا چاہتے ہو تو شریمان پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کی لکھی ہوئی

سیر یورپ

کو ملاحظہ کریں۔ مس میو نے ہندوستانی تہذیب کو برے سے برے روپ میں ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ سیر یورپ میں مغربی تہذیب کو صرف اصلی روپ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان کی اچھی مانی جانے والی باتیں لکھی ہیں۔ مگر ایک دفعہ پڑھ جائیے پھر معلوم ہوگا کہ تہذیب کے ڈینگ مارنے والوں کے حالات کیا ہیں۔ معترض کو اس کے گھر کا پتہ دینا بھی ایک جواب ہوتا ہے۔ یہ کتاب دوبارہ چھپ کر بھی ختم ہونے والی ہے۔ جلدی منگوالیں۔ آج کل ہی تو اس کے پڑھنے کا مزا ہے۔ قیمت ۱۵ ارنی کاپی

المشتہر

منیجر دیش اُپکارک بک ڈپو - امرت دھارا بھون لاہور

بالکل مفت

ایک نہایت خوبصورت ... کتاب ... مردوں ...

سعید برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

پیرس جمال سوپ

...

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں!

...

بہترین اسلامی ٹوپیاں

...

قوم پر بھی ایک ... اصلاح کی پہلی ہی کوشش ... رسوم کا انسداد ... اگر مسلمان قوم سچے دل سے قوم کی فلاح ... اصلاح رسوم ...

...

مدرسہ شمس العلوم سہرآباد کا جلسہ تقسیم انعامات

گذشتہ ۹ دسمبر بروز دوشنبہ مدرسہ شمس العلوم کے صحن میں بصدارت فیض مآب جناب مولانا ... احمد صاحب ... مدرسہ دن کے دو بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی ...

جلسہ مشہور واعظ اور لیکچرار جناب مولوی امام الدین ... صاحب ... بعد نماز عصر طلبہ کو انعامات تقسیم کئے گئے ... ۵۰ روپیہ چندہ دینے کا وعدہ کیا ...

رات کے ۹ بجے جلسہ ختم ہوا۔ ...

ابو الفیض محمد شمس العلوم سہرآبادی سپرنٹنڈنٹ مدرسہ شمس العلوم سہرآباد - ڈاکخانہ نارائن پور

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

سردی کی بیماریوں نزلہ، زکام، کھانسی کو ختم کرنے اور بدن کا ہر قسم کا درد دور کرنے میں

اکسیر بدن رجسٹرڈ

بالکل کامیاب اور مجرب دوا ہے ... ایک روپیہ ... ایک درجن ... روپیہ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرچھاول مظفر نگر

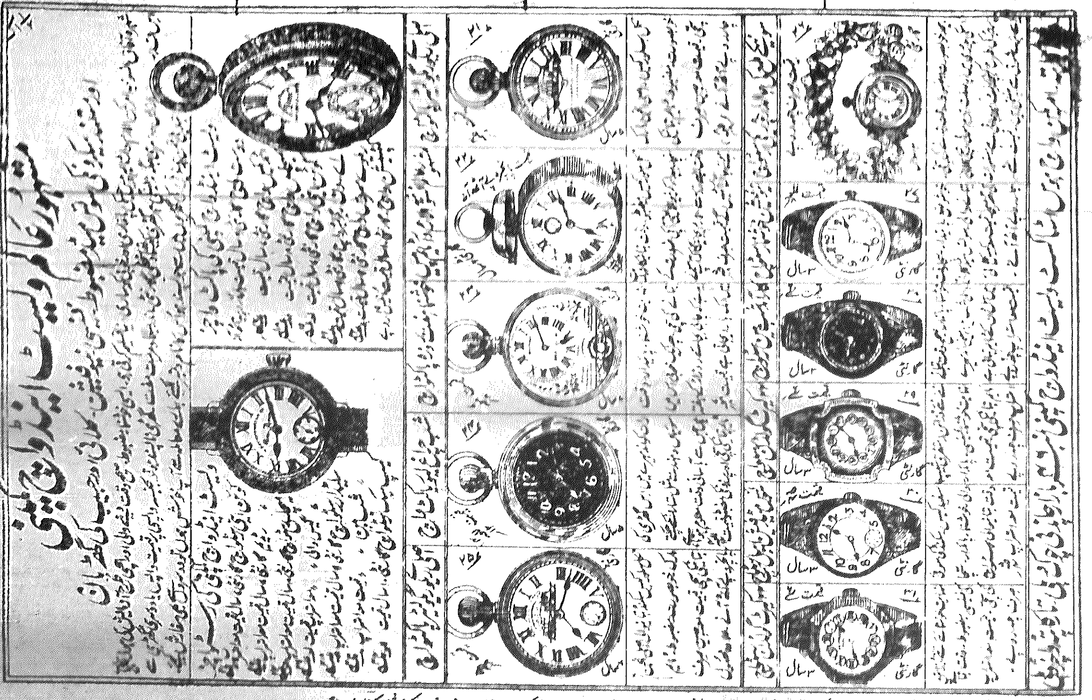

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا "حبیب نمبر"

رجب میں شائع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کے لیے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" میں ایک دفعہ اشتہار دینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں۔

خط و کتابت کے لیے پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

"حبیب نمبر" کی اشاعت ... (۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ممالک غیر مثلاً افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ترکی، چین وغیرہ میں بھی جہاں جہاں اردو جاننے والے ہیں "حبیب نمبر" ضرور پہنچے گا۔ (۵) نرخنامہ اشتہارات ... (۶) ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

خریدار یاد رکھیں

کہ اگر انہوں نے الجمعیۃ کا "خلیل نمبر" دیکھا ہے تو وہ "حبیب نمبر" کو اس سے بھی بہتر پائیں گے۔ (۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ... (۷) ... (۸) ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

اکسیر جذام

...

برہمن

...

سستی ریشمی کپڑے

...

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۲ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۴۲

تراجم و مقتبسات

اسلام یورپ میں

انگلستان کا مشہور مسلم ورلڈ جو مشہور دشمن اسلام ڈاکٹر زویمر کی ادارت میں نکلتا ہے اپنی معاندانہ خصوصیات کے باوجود عالم اسلام کے متعلق ہم کو بہت سی ایسی معلومات بہم پہنچاتا ہے جو دوسرے ذرائع سے حاصل نہیں ہو سکتیں، حال میں اس نے دو مضمون شائع کئے ہیں جن میں سے ایک کا عنوان اسلام جنوبی و مشرقی یورپ میں ... ان مضامین کا خلاصہ درج کرتے ہیں۔

مشرقی اور جنوبی یورپ میں ساٹھ لاکھ مسلمان آباد ہیں ... کی مجموعی تعداد ایک کروڑ ... سے کچھ زیادہ ہی ہر جگہ وہ اقلیت میں ہیں مگر کسی جگہ خستہ حال نہیں ہیں۔

پولینڈ میں اسلامی تمدن

... پولینڈ کی سلمانوں میں وہ زبانیں رائج ہیں، ان کا ایک بڑا حصہ ترکی زبان بولتا ہے اور پولش زبان کو عربی رسم الخط میں لکھتا ہے ...

کی تعداد ۱۲۹۴ ہے جنہیں قرآن مجید ترکی ترجمہ کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے بلغاری پارلیمنٹ کے ۲۴۴ ممبروں میں ۱۰ ممبر مسلمان ہیں ... مدارس میں جمعہ کی تعطیل ہوتی ہے، حالانکہ سب بلغاری مدارس اتوار کو بند ہوتے ہیں۔

یونان میں مسلمانوں کی حالت

یونان میں بھی مسلمان عظیم اقلیت میں ہیں ان کی مجموعی تعداد ... وہ بلقانیہ کے مقابلہ میں بہت زیادہ خوش نصیب ہیں ... قبرص میں انگریزی حکومت کے ماتحت مسلمان پرامن زندگی بسر کرتے ہیں اور یونانی باشندوں کی بہ نسبت انگریزوں سے زیادہ مانوس ہیں۔

البانیہ

البانیہ میں تین مذاہب کے پیرو آباد ہیں ... یونانی، اور مسلمان لیکن مسلمانوں کی آبادی عیسائیوں کے مقابلہ میں عظیم الشان اکثریت رکھتی ہے ... وہ عیسائیوں کو اپنا بھائی کہتے ہیں اور تمام معاملات میں ان کی تائید و حمایت کرتے ہیں۔

بلغاریہ اور رومانیہ کے مسلمان

ہندوستان میں عہد اسلامی کی توپیں

جنوبی ہند کا ایک مندر جس کی دیوار پر کلمہ تحریر ہے

... پہاڑی پر تعمیر ہوا ہے ... اس جزیرہ کی صورت بن گئی ہے۔ اس جزیرہ میں ایک نہایت ہی قدیم نہایت ہی عجیب اور نہایت یادگار مندر بنا ہوا ہے اول چاروں طرف قلعہ کی جیسی سنگی بلند اور مضبوط دیواریں ہیں جن میں چاروں رخ پر چار دروازے ہیں۔ پھر اسی طرح ان دیواروں کے بعد یکے بعد دیگرے ایسی ہی قلعہ نما اور مضبوط سات دیواریں ہیں اور ہر دیوار میں پہلے دروازوں کے بالمقابل ساتوں دیواروں میں دروازے ہیں ہر دروازے کے سامنے ایک سڑک نکلتی ہے اس طرح مندر کے گرد چار سڑکیں ہیں اور ہر سڑک کے دو رویہ بازار ہیں یہ تمام دروازے اور عمارتیں سنگ تراشی اور بت تراشی کے اعلیٰ نمونے ہیں پتھروں کو کاٹ کاٹ کر اس کثرت سے ہندو صنم کے مختلف مناظر بنائے ہیں ... ایک وسیع سائبان ہے جو کئی سو ستونوں پر قائم ہے ... اور ہزاروں آدمی مل کر اسکو کھینچتے ہیں۔

لیکن ان تمام عجائبات سے زیادہ دلچسپ شے ...

مہذب ممالک میں طلاق کی کثرت

فرانس ہر اکیس میں	
سوئٹزرلینڈ ہر ۲۲ میں	
جاپان ہر آٹھ میں	
امریکہ ہر سات میں	

(توحید)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	۸
ششماہی	۸	۵
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم ... ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ہ/ جلد کی اجرت معمولی جلد مجلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ۲ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ خوشنما نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک بارہ آنے (۱۲/)

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حفاظ کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں، نہایت صحیح ہے۔ گویا کہ تقسیم کرنے کے لئے عام ہدیہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں۔ اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں رسالہ حجرہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد جو پہلے ... سے رعایتی للعہ۔ بغیر جلد ... محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگائینگے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے ... ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصولڈاک ۸/

دلائل الخلافت

یہ نہایت عمدہ کتاب ہے ...

دہلی گائڈ یعنی رہنمائے دہلی

اس کتاب میں دہلی کی تاریخ ... اس کتاب کے پڑھنے سے پوری دہلی کی سیر ہو جاتی ہے۔ قیمت ...

دعوات عبدیت

دانائی کا سبق

درو گروہ، یک گروہ

برقی انگوٹھی

یہ انگوٹھی کیمیا کی بنائی ہوئی ہے نہ جادو کی بنی ہوئی۔ ... جسکو ایک ڈاکٹر نے بجلی کی طاقت سے تیار کیا ہے۔ یہ انگوٹھی ... جوڑوں کا درد ... اختلاج قلب ... کے مریض کے گلے میں ... تندرست آدمی ہمیشہ اپنے ہاتھ کی انگلی میں پہنے رہے تو تمام وبائی مہلک امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ ... قیمت ... حافظ بخش الٰہی سوداگر ... کلکتہ

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ دور کرا کر

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو ابھی

”حلفی اقرار“

بالکل مفت مگر فوراً طلب فرما دیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

جنرل منیجر کارخانہ دوائی مانک مظفر پور، بہار، انڈیا

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

پانی اور دودھ کو چند سکنڈ میں جما دیتی ہے

دوا جوہر

قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری

نمک سلیمانی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم ... دہلی

برس بعد ... داغ ... ارام

... کتب ... الجمعیۃ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ جمادی الاخری ۱۳۴۶ھ

دہلی کے ہندوؤں کا میموریل

۱۲ نومبر کے افسوسناک واقعات پر دہلی کے مسلمانوں نے جو شریفانہ رویہ اختیار کیا تھا اس کا تذکرہ اس سے پہلے ان کالموں میں آ چکا ہے ۲۰ نومبر کو جامع مسجد کے جلسہ عام میں جس طرح اہل اسلام ان مسلمانوں کے رویہ کی مذمت کی گئی جنہوں نے عبد الرشید کا جنازہ شہر میں لا کر ... [illegible]

[illegible]

گندے اشتہارات کا انسداد

[illegible]

گمراہ رہنما!

[illegible]

شرمناک صحافت کا انجام

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں کہ ایک مسجد کا خطیب بعد اذان اول جبکہ کچھ لوگ جمع ہو جاتے ہیں مسجد سے ملے ہوئے مکان سے مسجد میں آتا ہے۔ سلام کر کے لکڑی کے بڑے منبر کے پاس کھڑا ہو کر خطبہ وعظ یعنی الحمد للہ نحمدہ الخ پڑھ کر اما بعد فاعوذ باللہ الخ کے بعد کوئی آیت یا چند آیات مبارکات کی تلاوت کر کے اردو میں وعظ کرتا ہے ... [illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

اعلیحضرت شاہ اسلام غازی امان اللہ خان

کی خدمت میں

مسلمانان سندھ کا اظہار عقیدت

مسلمانان کراچی کی طرف سے حسب ذیل سپاسنامہ ذات شاہانہ کی حضور میں گزرانا گیا۔

در خدمت رفعت منزلت اعلیٰ حضرت پادشاہ اسلام ظل حریت المللیہ ... غازی امان اللہ خان شہریار دولت مستقلہ خداداد افغانستان خلد اللہ ملکہ و ابد اللہ دولتہ۔

حضور والا حضرت اعلیٰ! ہم صوبہ سندھ کے تمام مسلمان باشندے ... [illegible]

انجمن تنظیم مسلم طلباء پشاور کا سپاسنامہ

بزرگان جمعیۃ العلماء کی خدمت میں

جناب صدر معظم و اراکین جمعیۃ علماء ہند و رہنمایان ملک و ملت!

ہم کارکنان انجمن تنظیم مسلم طلباء پشاور آپ کی خدمت عالی میں احترام و عقیدت کے ان جذبات کا اظہار کرتے ہیں جو آپ کے لئے ہمارے قلوب میں موجزن ہیں اور خلوص و محبت کے انتہائی اثرات سے متاثر ہو کر آپ کی تشریف آوری پر آپ کے حضور میں ہدیہ امتنان و تشکر پیش کرتے ہیں۔

حضرات! اس حقیقت امر کے بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ صوبہ سرحد کی سرزمین دینی اسلامی روایات ... [illegible]

شیطان پورہ سرکار کی ظل عاطفت میں

سابق سپہ سالار کمانڈر ان چیف بہادر اپنے ماتحت افسروں کے نام ایک گشتی مراسلہ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"فوجی بازاروں میں عورتوں کی ایک کافی تعداد کا رکھنا لازمی ہے یہ عورتیں کافی حسین ہونا چاہئیں۔ ان کی سکونت کے لئے مکانات کا انتظام کر دینا چاہئے"۔

ضلع جالندھر (پنجاب) کے انگریز فوجی افسر اس فرمان کی تعمیل میں لکھتے ہیں۔

"کنٹونمنٹ مجسٹریٹ سے ایک بے زمانہ یاد دہانی کی جا چکی ہے کہ زیادہ نوعمر اور زیادہ حسین عورتوں کو مہیا کریں...... میجر جنرل کو کرنل گورنمنٹ کی مدیوں حاصل کرنا چاہئے کہ اس سے وہ اس کے ماتحت ... [illegible]

مرقع تہذیب کی ایک جھلک

[illegible]

الجمعیۃ کی امداد

جرید پیچ کا اظہار رائے

[illegible]

سپاسنامہ منجانب مجلس مرکزیہ خلافت ہند

بحضور گرامی خدمت حشمت مرتبت بندگان اعلیٰحضرت حامی دین مبین سلطان امان اللہ خان غازی بادشاہ دولت خود مختار افغانستان ادام اللہ دولتکم وسلطانکم

اعلیٰحضرت تاجدار افغانستان! ایں خوش بختی اہل ہند است کہ آں شہریار محبوب را کہ در شام ہر شرقی بودہ و در جسم ہر مسلمے او است دریں مجلس می بینیم و از غایت شادمانی بر خود می بالیم۔

سپاسنامہ منجانب جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

بحضور موفور السرور اعلیٰحضرت امیر المؤمنین جلالۃ الملک سلطان امان اللہ خان غازی بادشاہ خود مختار دولت علیہ افغانستان ادام اللہ ظلہ ممدوداً علی رؤس المسلمین

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کا بحری سفر

بیرون ہند

روس و برطانیہ کے تعلقات

جینوا ۱۲ دسمبر۔ سر آسٹن چیمبرلین نے برطانوی اخبار نویسوں پر اسکا اظہار کیا کہ انکے اور ایم لٹونیاف کے درمیان مذاکرہ کی نی الحال کوئی توقع نہیں ہے۔ برطانیہ ایسے ثبوت کی طلبگار ہے کہ جن شکایات کی گئی ہیں وہ رفع ہو گئی ہیں۔

شاہ فیصل کی نقل و حرکت

نظر بندان بنگال کی رہائی سے انکار

ارل ونٹرٹن کا صاف جواب

ہندوستان

کراچی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کی تقریر

"میں رعایا کا خدمتگذار ہوں"

بمبئی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کا ورود مسعود

خیر مقدم کا نظارہ

اعلیحضرت شاہ افغانستان کے ارشادات

ہندوستان کی تمناؤں سے ہمدردی

الٰہ آباد ۹ دسمبر۔ شاہ افغانستان اعلیٰحضرت امان اللہ خان غازی کی ہندوستان اور یورپ کے سفر پر روانگی سے قبل پاینیر کے نمایندہ نے اعلیٰحضرت سے ملاقات کی۔

گورنر بمبئی کا پیغام خیر مقدم

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا خیر مقدم

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

ہز میجسٹی امیر صاحب کا خیر مقدم

کانگریس کی تجاویز اتحاد کی تائید

ہندو سبھا کی فتنہ پردازیاں طشت ازبام ہوگئیں

حامیان اتحاد کو قتل کی دھمکی

شاہی کمیشن کے متعلق مسلمانان صوبہ سرحد کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کی قرارداد سے مکمل اتفاق ہے

شہاب پر حکومت کی عنایات

ایڈیٹر پرنٹر اور پبلشر کے علاوہ سارے عملہ کا چالان

ایک مرتد کا قبول اسلام

دو ہندوؤں کا قبول اسلام

لارڈ اروِن کی علالت

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ سرکاری طور سے اطلاع دی گئی ہے کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے ملیریا میں مبتلا ہوگئے ہیں۔

فسادات دہلی کے مقدمات

۵۶ ملزمین کی ضمانتیں نامنظور

اخبار ارجن کے مقدمہ کا فیصلہ

پروفیسر اندر کو سوا سال اور ستکام کو ڈیڑھ سال کی سزائے سخت

درخواست ضمانت نامنظور کر دی گئی

جامعہ ملیہ اسلامیہ کو فیاضانہ عطیہ

"زلزلہ" کے ایڈیٹر کی گرفتاری

"حبیب نمبر"

اور

خریداران الجمعیۃ کا مذہبی و تبلیغی فرض

الجمعیۃ کا حبیب نمبر عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ یہ نمبر ملک کے عام نمبروں کی طرح محض سطحی مضامین اور معمولی خبروں کا مجموعہ نہیں ہوگا بلکہ اسمیں جتنے مضامین شائع ہونگے وہ ہندوستان کے مایہ ناز علماء و فضلاء کی فکر کا نتیجہ ہونگے۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے ہر پہلو پر محققانہ روشنی ڈالی جائیگی۔ اور دنیا کے دیگر مذاہب پر اسلام کی افضلیت کو ثابت کیا جائیگا۔ اسلئے ہر مسلمان کا عموماً اور خریداران الجمعیۃ کا خصوصاً یہ مذہبی فرض ہے کہ وہ اس نمبر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کریں۔ اگرچہ مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت بھیجا جائیگا مگر ان سے یہ درخواست کرنا بیجا نہ ہوگا کہ اگر وہ اس مخصوص نمبر کے خریدار پیدا نہ کر سکیں تو کم سے کم دو کاپیاں خود اپنی جیب سے منگا کر اپنے دوستوں کو پیش کریں۔ اسطرح وہ ایک بہت بڑے تبلیغی پروپیگنڈا میں ہمارا ہاتھ بٹائینگے اور اس آواز کو دور تک پہنچانے میں ہمارے ممد و معاون ہونگے۔ امید کیجاتی ہے کہ ہر خریدار دو خریداروں کی قیمت یعنی ... بذریعہ منی آرڈر جلد ارسال کردیگا۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

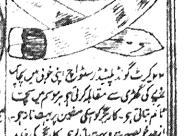

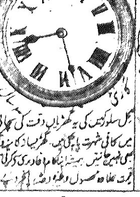
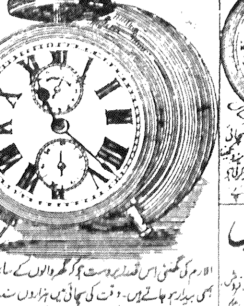

۲۲ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ رسٹ واچ اپنی خوبی میں چاندی سونے کی گھڑی سے مقابلہ کرتی ہے ہر موسم میں سچا ٹائم بتاتی ہے۔ کاریگر کی بھی صفت پر بہت ناز ہے۔ اندر خوبصورت و بہت پائدار ہے۔ کاریگری کی عمدہ ساخت ہے۔ اس وجہ سے قیمت کم ہے۔ علاوہ محصول وغیرہ (صعہ) سات روپیہ۔

اسل سلور کیس کی یہ گھڑیاں وقت کی سچائی میں کافی شہرت پا چکی ہیں۔ گھڑیاں قیمت علاوہ محصول وغیرہ

الارم کی گھنٹی اس قدر درست ہے کہ گھر والوں کے ساتھ ہمسایہ بھی بیدار ہو جاتے ہیں۔ وقت کی سچائی میں ہزاروں سندیں پا چکا ہے۔ کیونکہ کاریگر نے اس کی مشین ذاتی محنت کی بنائی ہے۔ چلنے کے تین سال تک کے تمام اخراجات ذمہ دار ہیں۔ قیمت علاوہ محصول وغیرہ

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

دوسری جگہ یہی گھڑیاں دس روپیہ آٹھ آنہ میں ملتی ہیں۔

ملنے کا پتہ نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴۲۶ دہلی

تفسیر سورۂ اخلاص

مصنفہ

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ

بزبان اردو

مترجمہ مولنا غلام ربانی صاحب مدیر اخبار "شہاب" لاہور

نظر ثانی از مولنا غلام رسول صاحب مہر مدیر اخبار "انقلاب" لاہور

اس تفسیر میں خالص اسلامی توحید جلوہ گر ہے۔ عیسائیوں اور آج کل کے مادہ پرست آریوں کی تردید کے پر زور دلائل جمع کر دئے گئے ہیں۔ قرآن و سنت سے سینکڑوں نئے نکات اور معارف حقیقت روح کے متعلق اختلافات۔ صفات باری تعالیٰ پر محققانہ بحث۔ دنیا کے مذاہب کی تنقید کر کے مشرکین ہند کے عقائد پر بھی بحث کی گئی ہے۔ کاغذ ولایتی سفید سرورق رنگین۔ حجم ۲۱۶ صفحے۔ قیمت عہ (دو روپیہ آٹھ آنہ)

محمد شریف عبد الغنی تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جنرل منیجر یونین بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

بالکل مفت

سعید برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

کثری ریشمی کپڑے

میاں جمال سخاوت علی تاجران پارچہ

برص یعنی سفید داغ

دفتر معالج برص نمبر ۱ اور سنگھ (پنجاب)

برتن

آئیے دیکھئے

۵۵

کلکتہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب خاص رعایت میں

قرآن مجید پاریخ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ ہر جلد کی اُجرت معمولی چرمی عہ جلد جاندار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۔۔ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ ½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد دو روپیہ (عہ) رعایتی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) محصول ڈاک آٹھ آنہ (۸)

(نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ عنا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے۔ جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں۔ خواہ مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۲ ہیں۔ ساٹھ حزبہ عنا کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ ½ انچہ ہدیہ مجلد چرمی ۔ رعایتی للعہ بغیر جلد ۔ محصولڈاک ۸

(نوٹ) جو صاحب عنا کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ رہ جائیگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ۔ رعایتی صہ محصولڈاک ۸

سفرنامہ اسیر مالٹا

یعنی سوانح عمری شیخ الہند۔ قیمت صہ رعایتی دس آنے (۱۰)

سرمہ چشم آریہ

اس کتاب میں آریوں سے جو مباحثہ ہوئے ہیں اور مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے لاجواب جواب دیئے ہیں وہ سب درج ہیں۔ قیمت عہر رعایتی ۱۰

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی۔ سادہ محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں۔ دہلی

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

سیر الصحابہ
صحابہ کرام کی مقدس ہستیوں کے حالات۔ سیرت۔ فضائل۔ اخلاق وغیرہ۔ قیمت

صحابیات
یہ کتاب اکثر اسلامیہ زنانہ اسکولوں میں جاری ہے۔ قیمت (عہ)

خاتون جنت
حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے حالات میں ایک جامع کتاب ہے۔ قیمت دو روپیہ دس آنے

سیرۃ صدیقہ
ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ کے حالات زندگی۔ قیمت

سیرۃ الکبریٰ
ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی مفصل سوانح عمری۔ قیمت

سیرۃ حضرت بلال
حضرت بلال کے حالات زندگی۔ قیمت

حیات ابدی
حضرت امام حسین کے حالات زندگی۔ قیمت

سیرۃ الحسین

امین و مامون
تاریخی ناول۔ قیمت

فقہائے اسلام
قیمت

ذکر حبیب
حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب کے حالات۔ قیمت

کالا پانی
قیمت

حضرت ابو ایوب انصاری
قیمت

مشاہیر اسلام
مختلف صوفیائے کرام، علمائے عظام کے حالات زندگی۔ قیمت

مشاہیر ہند
ہندوستان کے تمام مشہور پولیٹیکل لیڈروں کے حالات زندگی۔ قیمت

برزخ
قیمت ۱۲

انور پاشا
غازی انور پاشا کے حالات زندگی۔ قیمت

مذہب اور تلوار
قیمت

حیات امام مالک
قیمت

امام مسلم
حضرت امام مسلم کی پاک زندگی کے حالات۔ قیمت

تیغ کمال
قیمت

عروس کربلا
کربلا کے تاریخی واقعات۔ قیمت

یاسمین شام
قیمت

جوہر قدامت
قیمت

موودہ
قیمت

آئینہ خودشناسی
قیمت

میلاد النبی
یعنی سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد رسول کریم صلعم کے حالات زندگی۔ قیمت ۱۲

مولانا روم
حضرت مولانا روم کے مفصل حالات زندگی۔ قیمت ۱۲

شمس تبریز
قیمت

حیات سعدی
حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی کے حالات۔ قیمت

یاد رفتگان

ذوالنون مصری

اسلامی پیغامبرانہ زندگی

شرح قصیدہ غوثیہ

اکابر قوم

تاریخ افغانستان

سیرۃ النعمان

الرسالۃ النبوۃ

رسالہ علم لدنی

آداب المریدین

حیات حالی

مہدی سوڈانی

تاریخ اسلام

تاریخ الحرمین الشریفین

دختر سعد کمال

دختر ابن مشیر

شرح دو دو کبریت احمر

ارشاد المرشدین

ابطال البدعات

حیات داغ

تحقیق الروح
روح کے متعلق مفصل بحث از مولوی نور عالم صاحب

سات ستارے
قیمت ۱۲

حضرت فضل الرحمن
قیمت دو آنے

دربار علم
قیمت

فلسفہ خواب
قیمت دس آنہ

میر درد دہلوی
قیمت

عرفان کی پہلی تجلی
قیمت

میزان عمل
تصنیف حضرت امام غزالی۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

سید جمال الدین افغانی
قیمت

فطرت نسوانی
قیمت

انسان کامل
قیمت

المسئلۃ الشرعیۃ

قرطاس المستقیم

سوانح احمدی

نفحات

رشوت

بکریاں

ملنے کا پتہ:- منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۶ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۴۳

جرائد و مقتبسات

خلفائے اسلام کے زمانہ میں علماء کا احترام

خلفائے اسلام علماء کرام کی بے حد قدر و منزلت کیا کرتے اور اکثر معاملات میں ان سے مشورہ لیتے، امور سلطنت میں بھی انکو بہت کچھ دخل تھا۔ علماء کرام کے اسقدر احترام کی خاص وجہ یہ بھی کہ خلفاء خود وقت علم سے مالا مال ہوتے تھے خلیفہ جسقدر زیادہ ذی علم ہوتا تھا اسی قدر علماء کی زیادہ قدر کرتا تھا۔ [illegible] خلفائے عباسیہ میں مامون الرشید علاوہ علوم شرعیہ کے فلسفہ منطق، لغت، نجوم وغیرہ پر بھی طرح حاوی تھا۔ خلفائے اندلس میں حکم بن ناصر بھی بہت بڑا عالم فاضل تھا۔

علماء کے احترام میں خلیفہ ہارون الرشید تمام خلفاء سے سبقت لے گیا [illegible]

[illegible]

(منقول)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

صراط مستقیم ۔ سلسلہ دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب ... قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

خواتین کیلئے بہترین تحفہ

[illegible]

گولڈن انگوٹھیاں

[illegible]

کان کے بندے

[illegible]

منیجر گولڈن سٹور پوسٹ بکس نمبر ۱۲ لاہور

اب کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بھید

[illegible]

پانی اردو کو چند سکینڈ میں ...

دوامر جوہر

[illegible]

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

اکسیر معدہ

[illegible]

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

[illegible]

برقی انگوٹھی

[illegible]

دنیا بھر میں ایک سنسنی خیز ایجاد

مردہ زندہ کرنے کی حیرت انگیز مشین

[illegible]

نقل اسناد

[illegible]

تعویذ حب

[illegible]

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کا ایک یادگار خطبہ

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی تقریب پر ملک کے بہت سے جرائد نے مخصوص نمبر نکالے ہیں ان میں معاصر محترم "انقلاب" کا غازی نمبر سب پر سبقت لے گیا ہے۔ اور اسکے لیے ہم اس کے فاضل مدیروں کو مبارکباد دیتے ہیں ذیل میں ہم اسی نمبر سے اعلیٰ حضرت کا ایک خطبہ نقل کرتے ہیں جو آپ نے جمعیۃ استقلال کے ہندی شرکاء کے سامنے ۱۹۲۶ء میں ارشاد فرمایا تھا۔ اس کے مطالعہ سے قارئین کرام افغانستان کے شاہ جواں بخت کو انکے اصل رنگ میں دیکھ سکیں گے۔

آپ سب کی تشریف آوری پر میں خوش آمدید کہتا ہوں آپ بھائیوں کو دیکھ کر مجھے بہت زیادہ مسرت ہوئی ہے۔ آپ یہاں مسافر نہیں ہیں یہ آپ کا اپنا ملک اور گھر ہے۔ مسلمان جہاں کہیں بھی چلے جائیں وہی اس کا وطن ہے۔

اس خواب کی تعبیر کا اگرچہ میں اسوقت صحیح اندازہ نہ کرسکا لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ اس دن سے مجھ میں قدرتی طور پر دلیری اور عزم بالجزم کی ایک مضبوط و محکم بنیاد پڑ گئی۔

۱۹۱۹ء کی حالت

بغاوت و سرکشی کا خدا ساز سد باب

استقلال کی پہلی صدا

عالم طفولیت کا ایک خواب

مومن کا ذوق یقین

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

ہدیہ تشکر

اذان پر پابندی کیوں ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ جمادی الاخری ۱۳۴۶ھ

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا ورود ہند

ترکی کا جدید انقلاب

جنوبی افریقہ کا ایک خط

ضلع پرتاب گڈھ میں شدھی کا طوفان

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کا مفصل خط ناظم جمعیۃ کے نام

مولانا المحترم زیدت الطافکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں ۱۲ دسمبر کو شب کی گاڑی سے روانہ ہوکر ۱۳ دسمبر کو گنڈہ پہنچا۔ وہاں سے پرتاب گڈھ ہوتا ہوا ۱۴ کی شام کو بعد غروب آفتاب موضع بیندرا پہنچا جس کو جانا ہے کو بیندر پور سے ناگزد فرمایا تھا۔ انکی حالت ناگفتہ بہ ہے صرف ایک گھر کو بند خاں کا اسلامی آبادی میں ہے باقی سب ہندو آباد ہیں۔ اس گھر کے باشندے سے تعدادی ۲۲ نفر ہیں جن میں سے ۷ اشخاص باہر جگہ ایک ماہر کالا کا کھرو ...

بیرونِ ہند

عراق اور برطانیہ کے معاہدہ کی تجدید

انتداب کی مدت ۱۹۳۲ء تک رہیگی

لندن ۱۵ دسمبر۔ عراق اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ پر جو نظرثانی کی گئی تھی اسپر کل لندن میں دستخط ثبت ہو گئے اس میں برطانیہ کے ... عراق مجلس اقوام کی رکنیت میں داخل ہو سکیگا۔

پارلیمنٹ کے اجلاس کا خاتمہ

لندن ۱۵ دسمبر۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ پارلیمنٹ کا اجلاس پنجشنبہ کو ختم ہو جائے گا اور آئندہ اجلاس ۷ فروری کو شروع ہوگا۔

جعفر پاشا کی مراجعت

لندن ۱۰ دسمبر۔ ایم جعفر پاشا العسکری وزیر اعظم عراق آج سہ پہر کو لندن سے عراق روانہ ہو گئے۔

چین میں اشتمالیوں کی سفاکی

چودہ عورتوں اور لڑکیوں کو گولی مار دی گئی

کینٹن ۱۰ دسمبر۔ فوجی حکام اشتمالیوں کو بیدردی کیساتھ قتل کر رہے ہیں۔ کم از کم چودہ بال تراشیدہ لڑکیوں اور عورتوں کو شرکوں پر گولی مار دی گئی۔ بال کترنا چین میں اشتمالیت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

تین سو اشخاص کی گرفتاری

ہانگ کانگ ۱۰ دسمبر۔ کینٹن سے ... ہزار پناہ گزین جوق در جوق یہاں آ رہے ہیں۔ پولیس نے تین سو اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے ...

روسیوں کے خلاف اتہام کی تردید

روسی وزیر خارجہ کا بیان

ماسکو ۱۰ دسمبر۔ ایم چچرین نے ... ایک بیان میں کہا ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ نے ... کا سرخ جماعت کے پروپگنڈے کے لیے استعمال کیا گیا۔

لندن میں اعلیٰحضرت شہریار غازی کے خیر مقدم کی تیاریاں

لندن ۲۰ دسمبر۔ گلڈ ہال میں کورٹ آف کامن کونسل کا جلسہ ہوا ... اعلان فرمایا کہ اعلیٰ حضرت شہریار و علیا حضرت ملکۂ افغانستان اوائل اپریل میں بمقام لندن نزول اجلال فرمائیں گے۔

جلسہ میں نعرہ ہائے مسرت کے درمیان قرار دیا گیا کہ اعلیٰ حضرت بادشاہ و علیا حضرت ملکۂ افغانستان کو مدعو کرکے منجانب کارپوریشن بمقام گلڈ ہال سپاسنامہ خیر مقدم پیش کیا جائے۔

بسر قیادت

جلائے ساور اس تقریب کے بعد اس سرکاری جلسہ ضیافت میں شرکت کیجائے جو اعلیٰ حضرت شاہ و ملکۂ افغانستان کے اعزاز میں دیا جائیگا۔

سوڈان میں ایک انگریز افسر کا قتل

قاہرہ ۱۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بحر الغزال کے ڈسٹرکٹ کمشنر کپتان فرگوسن اور ایک یونانی سوداگر کو مقام ... کے شمال میں جھیل نو کے قریب قبیلہ نویر کے آدمیوں نے قتل کر دیا۔

ہندوستان

سر محمد شفیع کو مولوی محمد یعقوب اور راجہ محمود آباد کے جوابات

لاہور ۱۳ دسمبر۔ مولوی محمد یعقوب نائب صدر کونسل نے ڈاکٹر انصاری کی دعوت کے جواب میں لکھا ہے کہ مسلم لیگ کو رجعت پسندوں کے ہاتھ میں چھوڑ دینا خودکشی کے برابر ہوگا۔ ... مسلمانوں کو لیگ کے جلسہ میں ضرور شامل ہونا چاہیے تاکہ مسلمانوں کی رائے کو ایک سانچے میں ڈھالا جائے۔

راجہ محمود آباد نے ... کے اجلاس میں شریک ہونے سے معذوری کا اظہار کیا ہے ...

وائسرائے کے توہین آمیز طرز عمل پر احتجاج

مدراس ۱۴ دسمبر۔ کانگریس کمیٹی کے ایک جلسہ میں ... آمیز طرز عمل پر احتجاج کیا گیا جس میں وائسرائے نے بمبئی کارپوریشن کے سپاسنامہ کو اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کے حضور میں ... پیش کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس کلکتہ

مجلس استقبالیہ کے عہدہ دار

کلکتہ ۱۶ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا جو سالانہ اجلاس یہاں ۳۰ و ۳۱ دسمبر کو منعقد ہو رہا ہے اس کی مجلس استقبالیہ کے چیرمین و سکرٹری کے عہدوں پر مولوی مجیب الرحمن اور سکرٹری مولانا محمد اکرم کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے معتمد اعزازی کا اعلان

دہلی ۱۹ دسمبر۔ ڈاکٹر سیف الدین کچلو معتمد اعزازی آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کے فیصلہ کے مطابق لیگ کا سالانہ اجلاس ۳۰ و ۳۱ دسمبر کو ... زیر صدارت کلکتہ میں منعقد کیا جائیگا۔ آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی سے بڑی تعداد میں شریک ہو کر جلسہ کی اہمیت کو بڑھائیں۔

ناجائز لاٹری کے اشتہار کی اشاعت

لاہور کے گیارہ اخبارات کے خلاف مقدمہ

لاہور ۱۸ دسمبر۔ رائے صاحب ... سپرنٹنڈنٹ پولیس نے مقامی اخبارات "ملاپ"، "پرتاپ"، "پرکاش"، "بھو تہال"، "بندے ماترم"، "گورو گھنٹال"، "انقلاب" ... کے پرنٹروں اور پبلشروں کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۴ الف تعزیرات ہند ... کا اشتہار بابتہ ناجائز لاٹری شائع کرنے کی بنا پر استغاثے دائر کئے ہیں۔

سیاست کی بساط پر حکومت کے مہرے

صوبہ متحدہ کے ایک وزیر کی سعی

الہ آباد ۱۸ دسمبر۔ اخبار لیڈر نے آنریبل نواب محمد یوسف وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ صوبجات متحدہ کے وہ خطوط شائع کئے ہیں جو انہوں نے ... مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سائمن کمیٹی کے ساتھ اشتراک عمل کریں ...

باشندگان بمبئی کا عظیم الشان جلسہ

کمیشن کے مقاطعہ پر رہنمایان ملت کی تقریریں

بمبئی ۱۸ دسمبر۔ گذشتہ شب باشندگان بمبئی کا ایک اور عظیم الشان جلسہ سائمن کمیشن کی مذمت اور اس کا مقاطعہ کرنے کی غرض سے مسز سروجنی نائیڈو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ یہ پانچواں عظیم الشان جلسہ تھا جو کمیشن کے مقاطعہ کے سلسلہ میں بمبئی میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب، مولانا محمد علی صاحب، مولانا ابوالکلام آزاد، مسٹر فزبرک، سکرٹری انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی اور مسٹر لارڈ جونز رکن پارلیمنٹ نے تقریریں کیں۔

کمیشن کے مقاطعہ کا سوال

مسلمانان بہار کا ایک پرشور جلسہ

پٹنہ ۱۹ دسمبر۔ آج بمقام پٹنہ مسلمانان بہار و اڑیسہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت سید فخر الدین شاہ ... کمیشن کے متعلق مسلمانوں کے آئندہ طرز عمل کا تصفیہ کرنے کے لیے منعقد ہوا۔ صوبہ کے تمام حصص سے چار ہزار آدمی اس کانفرنس میں شامل ہونے کے لیے آئے تھے ...

حاضرین میں سے ایک جماعت ایسی تھی جس کے لیڈر سر علی امام، مولانا ظفر علی خاں اور مولانا شفیع داؤدی تھے ...

مسلم لیگ صوبہ بہار کا اجلاس

کمیشن کے بلا شرط مقاطعہ کی تائید

پٹنہ ۱۸ دسمبر۔ بہار کی صوبہ مسلم لیگ نے ایک قرارداد کمیشن کے مقاطعہ کی تائید میں منظور کی ... جب تک اقلیتوں کے حقوق کا تصفیہ مجوزہ گول میز کانفرنس کا ذریعہ نہیں ہوتا اس فیصلہ کو ملتوی رکھا جائے۔ لیکن یہ ترمیم بھی گر گئی۔

غیر برہمنوں کی خاص کانفرنس

بمبئی ۱۸ دسمبر۔ بمبئی پریزیڈنسی کے غیر برہمنوں کی ایک خاص کانفرنس جنوری کے آخر میں ناسک میں منعقد ہوگی جس میں اس امر پر غور کیا جائے گا کہ آیا سائمن کمیشن کا مقاطعہ کیا جائے یا اس سے اشتراک عمل کیا جائے۔

صوبہ متحدہ کا جدید گورنر

الہ آباد ۱۸ دسمبر۔ ہز ایکسلنسی سر ولیم میرس ... کو صوبجات متحدہ کی گورنری کا چارج سر الگزنڈر مڈیمن کو دیدیں گے۔

فساد دہلی کا مقدمہ

پولیس کے عہدہ داروں کی شہادتیں

جنازے پر پتھر پھینکے جانے کی تصدیق

دہلی ۱۹ دسمبر۔ فساد دہلی کے مقدمہ میں کل مسٹر روس کی شہادت ہوئی تھی جس میں انہوں نے ... مرحوم کی پھانسی اور باہر کی کثرت اور نعش کے مطالبہ لیکر ... کے حالات بیان کئے تھے ...

ڈونگری میدان میں اسّی ہزار مسلمانوں کا سیلاب عظیم

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کا پرجوش خیر مقدم

جمعیۃ خلافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی اور انجمن اسلامیہ کے سپاسنامے اور اعلیٰحضرت کا جواب

بمبئی ۱۶ دسمبر۔ آج اعلیٰحضرت تاجدار افغانستان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی بارگاہ عالی میں جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، آل انڈیا خلافت کمیٹی اور مسلمانان بمبئی کی طرف سے خیر مقدم کے سپاسنامے پیش ہوئے۔ ڈونگری میدان میں اسّی ہزار مسلمان شاہ افغانستان کا خیر مقدم کرنے کی غرض سے جمع تھے۔ مسلمانوں نے اس موقع پر جس جوش و مسرت کا اظہار کیا بلا مبالغہ لاثانی تھا۔ ہر طبقہ اور ہر خیال کے لوگ اپنے جلیل القدر و رفیع المرتبت مہمان سلطان افغانستان کے حضور میں اپنے خلوص و محبت اور جوش مسرت کا اظہار کرنے کے لیے بیقرار نظر آ رہے تھے۔

جس وقت اعلیٰ حضرت تشریف لائے تو اسوقت مسلمانوں کا جوش و خروش حد سے باہر تھا۔ اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں ... خروش اور اظہار محبت و احترام کی بنا پر شکریہ ادا کیا۔

جامع مسجد بمبئی میں اعلیٰحضرت شہریار غازی کا خطبہ

مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

جمعہ کے روز اعلیٰ حضرت ظہیر باد غازی نے نماز جمعہ جامع مسجد میں پڑھائی۔ لوگوں کا شوق اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ حرم کی لائن ... آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے۔

اعلیٰ حضرت نے خطبہ میں فرمایا کہ ہر مسلمان کو یاد رکھنا چاہیے کہ رضاء الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی اسلام کی روح ہے۔ ... افغانستان میں تمام امن و امان کا راز یہی ہے کہ ہم اس اصول پر عمل کرتے ہیں ... برادران اسلام کبھی اپنی نماز میں تاخیر نہ کرو ...

اعلیٰحضرت کی دعا

نماز پڑھ چکنے کے بعد اعلیٰ حضرت نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا:

"اے قادر مطلق! ہم سب کو سچا مسلمان بنا، ہمیں اپنی راہ پر چلا، ہماری مادی اور اخلاقی حالت درست ہو اور ہم وطن کیلئے امداد اور بہت افزائی کا ذریعہ بن سکیں۔

اے خدا! ہمیں ایسے راستہ پر چلا جس سے ہمارے دل پاک ہوں۔ اے آقا! اپنے ہندوستانی بندوں کو دنیا کی راحت، خوشحالی اور ... مجھے ... اپنی قوم اور ملک کا سچا اور جان نثار خادم بنا۔"

جسوقت اعلیٰ حضرت یہ دعا مانگ رہے تھے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ اور چند لمحات کے لیے تمام حاضرین پر رقت طاری ہو گئی تھی۔ ان کے ایک ایک فقرے پر ساری مسجد "آمین" کی آواز سے گونج رہی تھی۔ اور مسلمانوں کو معلوم ہوتا تھا کہ قبولیت کی ساعت قریب آ گئی ہے۔

سپاسنامہ کے جواب میں اعلیٰحضرت نے فرمایا ... برادران اسلام! اپنے خیر مقدم کیلئے اس کا اثر میرے دل پر نہایت گہرا ہوا ہے۔ ... میں اس لیے اپنے آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ خدا سے دعا کریں کہ مجھے اپنے مقصد میں کامیابی ہو۔ میری سیاحت ممالک یورپ افغانستان کی خوشحالی و فارغ البالی اور امن و امان کا باعث ہو ... افغانستان میں ذات یا عقیدہ کی کوئی تخصیص نہیں ہر ہندوستانی میری سلطنت میں پہنچ سکتا ہے اور ہماری مہمان نوازی جیسے کے لیے عام ہے۔

حکیم اجمل خاں صاحب نے ہم کو اپنی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے متعلق تمام امور سے آگاہ کیا ہے۔ میں اس کی سرگرمیوں اور کارگذاریوں کے متعلق معلوم کرکے بہت خوش ہوا ہوں اور میں خیال کرتا ہوں کہ مسلمان نوجوانوں کو ایسی تعلیم دینی چاہیے جو ان کو پہلے قوم پرور بنائے۔ اور پھر ان کو اپنے مذہب کا سچا خادم بنائے۔ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ترقی سے ہمیشہ دلچسپی لیتا رہوں گا۔

آخر میں اعلیٰ حضرت نے تمام حاضرین کا ان کے جوش و ...

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی یورپ کو روانگی

ہندوستان کا رفیع المرتبت مہمان رخصت ہوگیا

بمبئی ۲۰ دسمبر۔ آج گھوڑ دوڑ کا معائنہ کرنے اور انعامات تقسیم کرنے کے بعد اعلیٰحضرت شاہ افغانستان نے باب الہند میں اعزازی محافظ دستہ کا معائنہ فرمایا اور لیڈی اروِن اور گورنر بمبئی سے رخصت ہوئے۔ جس وقت ہندوستان کے جلیل القدر اور رفیع المرتبت شاہی مہمان نے راجپوتانہ جہاز پر قدم رکھا تو ہندوستان کے بحری اور ہوائی بیڑوں نے سلامی دی۔

ایک مرتد کی واپسی

دہلی ۱۸ دسمبر۔ بعض ہندو اخبارات نے یہ خبر شائع کی ہے کہ ایک ہم کے مسلمان کالے خاں کی شدھی کرلی گئی اور اس کا نام تارا چند رکھا گیا۔ مولوی محمد حسین صاحب مبلغ فرماتے ہیں کہ ان کی کوشش سے یہ مرتد پھر اسلام کی آغوش میں واپس آ گیا اور کچھ عرصہ کے لیے جس گمراہی میں مبتلا کر دیا گیا تھا اس سے اس نے توبہ کرلی۔

دہلی میں ژالہ باری

دہلی ۲۰ دسمبر۔ ۱۸ دسمبر سے دہلی میں بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ گذشتہ شب اولے بھی پڑے۔ سردی خوب چمک گئی ہے۔

گواہ نے یہ بھی تسلیم کیا کہ مجمع اس راستہ سے نہیں گیا جہاں چاندنی چوک اور دریبہ بازار میں دولتمند جوہری اور بزاز رہتے ہیں۔ بلکہ ایسے راستہ سے گیا جہاں ہندوؤں کی تھوڑی سی دوکانیں ہیں اور وہ بھی غریب ہندو ہیں۔

عدالت کے سوال کے جواب میں گواہ نے بیان کیا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ بانس کے قریب جنازے پر ... پتھر پھینکے گئے۔ گواہ نے یہ بھی کہا کہ جلوس کو آہستہ آہستہ لیجانے کا مقصد یہ تھا کہ ... تیزی سے نہیں لیجانے۔

دہلی ۱۹ دسمبر۔ آج ... کے اسپیشل عدالت کا اجلاس نہیں ہوا ... کل کے لیے ملتوی ہوا۔

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

انجمن اسلامیہ اندور کا اعلان

۱۴ مارچ و ۱۸ فروری ۱۹۲۷ء اندور کی تاریخ میں منحوس دن تھے۔ سوء اتفاق سے اندور کی ہندو اور مسلم رعایا کے تعلقات ان تاریخوں کے افسوسناک واقعات سے کچھ عرصہ کیلئے کشیدہ ہو گئے تھے۔ حکومت اندور نے انتظام اور ہمدردی کا ثبوت دیا مگر افسوس کہ اس وقت لوگوں کے رجحان نے انہیں گورنمنٹ کی ہمدردی سے فائدہ اٹھانے کی مہلت نہ دی۔ ... انجمن اسلامیہ اندور نے ایک رعایتی انجمن قائم کر دی ...

ان تمام حضرات کا انجمن تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے ... امداد کی اور آج کی تاریخ سے انجمن اس شعبہ ... کو بند کرتی ہے۔

دستخط صدر مسلم ریلیف کمیٹی اندور — دستخط نائب سکرٹری

حکیم محمد عبدالباری انصاری — حبیب داد خاں

دستخط ممبران ورکنگ مسلم ریلیف کمیٹی اندور: سیٹھ محمد بھائی صاحب، سیٹھ حسین بھائی صاحب، سیٹھ ابراہیم صاحب، سیٹھ محمد حسین صاحب، سیٹھ کو ... صاحب، سیٹھ محمد یوسف صاحب، حاجی عبدالجبار صاحب، مدنی، منشی خادم حسین صاحب، منشی عبدالرحمن صاحب

دہلی میں جبری تعلیم اور مذہبی تعلیم کا تصادم

بخدمت جناب اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۲۷ء مسلمانان دہلی کی طرف سے جبری تعلیم کے متعلق ایک درخواست ہزاروں دستخطوں سے مزین ہوکر سکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی دہلی کی خدمت میں اس مضمون کی پیش کی گئی ہے کہ جبری تعلیم کا نفاذ صرف ان بچوں تک محدود رکھا جائے کہ جو نہ مذہبی تعلیم پاتے ہوں اور نہ پرائمری، اور جو بچے باتباع احکام مذہبی قرآن مجید حفظ یا ناظرہ پڑھتے ہوں ان سے کوئی تعرض نہ کیا جائے۔ دہلی کے جن حصوں میں جبری تعلیم کا نفاذ ہوا ہے وہاں کی کمیٹی نے ان بچوں کے وارثوں پر بھی مقدمہ چلایا جو دینی مکاتب میں قرآن مجید حفظ یا ناظرہ پڑھتے تھے اور میونسپل کمیٹی نے ان کے چالان کو برقرار رکھا۔ اس مذہبی مداخلت سے مسلمانوں کو سخت شکایت پیدا ہوئی۔

اس درخواست کے ساتھ علمائے دہلی و دیوبند و سہارنپور و بریلی و فرنگی محل کا متفقہ فتویٰ بھی شامل کیا گیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ قرآن خواں بچوں پر جبری تعلیم کا اجرا مذہبی مداخلت ہے اور مسلمانوں کے لیے ناقابل تسلیم ہے۔ ...

فاکسار، مشتاق احمد صفی عنہ ناظم انجمن خادم القرآن بلیماران، دہلی

محمد عظمت اللہ خاں صاحب بی۔ اے کی تصانیف

اطلاع ہے کہ برادرم محمد عظمت اللہ خاں صاحب دہلوی بی۔ اے کی منظوم کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ نظموں اور مضامین کے مجموعے بخیال قدر دانی اس انجمن کی جانب سے عنقریب شائع ہونے والے ہیں۔ توقع ہے کہ کوئی صاحب ... کسی قسم کی اشاعت سے حقوق پسماندگان کے متضرر ہونے کا خدشہ ہے اور اس طرح ظاہر ہے کہ ناشر پر پوری اخلاقی و قانونی ذمہ داری عائد ہوگی۔

المعلن۔ محمد ریاض الدین خاں دہلوی بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔

حبیب نمبر

اور

خریداران الجمعیۃ کا مذہبی و تبلیغی فرض

الجمعیۃ کا حبیب نمبر عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ یہ نمبر ملک کے عام نمبروں کی طرح محض سطحی مضامین اور معمولی نمبروں کا مجموعہ نہیں ہوگا بلکہ اس میں جتنے مضامین شائع ہونگے وہ ہندوستان کے مایۂ ناز علماء و فضلاء کی فکر کا نتیجہ ہونگے۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے ہر پہلو پر محققانہ روشنی ڈالی جائیگی۔ اور دنیا کے دیگر مذاہب پر اسلام کی افضلیت کو ثابت کیا جائیگا۔ اسلئے ہر مسلمان کا عموماً اور خریداران الجمعیۃ کا خصوصاً یہ مذہبی فرض ہے کہ وہ اس نمبر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کریں۔ اگرچہ مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت بھیجا جائیگا مگر ان سے یہ درخواست کرنا بیجا نہ ہوگا کہ اگر وہ اس مخصوص نمبر کے خریدار پیدا نہ کر سکیں تو کم سے کم دو کاپیاں خود اپنی جیب سے منگا کر اپنے دوستوں کو ہدیۃً دیں۔ اسطرح وہ ایک بہت بڑے تبلیغی پروپیگنڈا میں ہمارا ہاتھ بٹائینگے اور اس آواز کو دور تک پہنچانے میں ہمارے مددگار و معاون ہونگے۔ امید کیجاتی ہے کہ ہر خریدار دو خریداروں کی قیمت یعنی صرف ... بذریعہ منی آرڈر جلد ارسال کردیگا۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

۱۰ رجب تک خاص رعایت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپکو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح و حضرت خالدؓ بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام کا یونکی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جنسے مسلمان دھوکہ کھاکر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں ضخامت ۸۲۰ صفحات قیمت اصلی ہے رعایتی عہ مگر یہ رعایت ۱۰ رجب تک ہوگی۔

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے زرین موقع

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا حبیب نمبر عنقریب شائع ہونیوالا ہے جو اپنی خصوصیات کے اعتبار سے بے نظیر ہوگا۔ ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا جائیگا۔ صرف پانچ آنے کے ٹکٹ موصول ہونے پر روانہ کیا جائے گا جو اسکے کاغذ کی قیمت سے بھی کم ہے۔ ہندوستان کے علاوہ ممالک غیر مثلاً افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ترکی، چین غرض جہاں جہاں بھی اردو جاننے والے ہیں یہ نمبر ضرور پہنچیگا۔ اسلئے ہمیں اخباروں کی معلومات میں استشہاد دیناہو الجمعیۃ کے

"حبیب نمبر"

یہ ایک بہترین اشتہار دینا چاہیے۔ اشتہارات اور مضامین میں یکساں سفید چکنا کاغذ لگایا جائیگا۔ کوئی اشتہار بیہودہ یا خلاف اخلاق شائع نہیں ہوگا۔

اگر آپ اپنی تجارت کو ترقی دینا چاہتے ہیں تو فوراً نرخ نامہ طلب کیجئے جو نہایت معتدل ہے۔ اور ابرت اشتہار جلد سے جلد روانہ کر دیجئے اگر آپنے تساہل سے کام لیا تو بعد میں پچھتانا پڑے گا۔

ایجنٹوں کو چاہئے

کہ آخر دسمبر تک مطلوبہ تعداد سے دفتر کو مطلع کر دیں اور رقم پیشگی بھیجدیں ورنہ کوئی ذمہ داری نہیں لی جائیگی۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

یہ چوڑیاں نہایت خوبصورت نازک اور منقش حال ہی میں تیار ہوکر آئی ہیں۔ چونکہ انہیں ایک خول کی صورت میں بنایا گیا ہے۔ ان کے اندر نگین ریشمی چوڑیاں اس طرح سے فٹ کی گئی ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بہترین زبرجد یا یاقوت نیلم اور پکھراج کے نگینے جڑ دیئے گئے ہیں۔ برسوں استعمال کیجئے لیکن رنگ و رونق میں مطلق فرق نہیں آتا۔ نہ سیاہی دیتی ہیں۔ خواتین کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ ڈھائی روپے میں پانچ سو روپے کا کام نکالا جا سکتا ہے۔ ہر سائز کی موجود ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں روزانہ فروخت ہوتی ہیں۔ جلد منگوایئے ورنہ سٹاک ختم ہوجائے گا۔ خالص سونے کی چوڑیاں ان کے سامنے ہیچ ہیں۔ ہر درجہ اور ہر حیثیت کی خواتین یہ چوڑیاں پہن رہی ہیں۔ جس گھر میں ایک سٹ جاتا ہے وہاں سے ہی مانگ آتی ہے۔ آپ بھی اپنی خواتین کو اس بے بہا تحفہ سے محروم نہ رکھئے۔ ایک سٹ اس شرط پر منگوایئے کہ اگر پسند نہ ہو تو واپس کرکے اپنے دام لے لیجئے۔ ۴ عدد چوڑیوں کا سٹ قیمت ڈھائی روپے (عہ) تین سٹ سے زیادہ منگوانے والوں کو سات روپے (عہ)

گولڈن انگوٹھیاں ہر قسم کی رنگ اور نہایت نفیس اور خوبصورت انگوٹھیاں حال ہی میں تیار ہوکر آئی ہیں۔ خالص سونے کی انگوٹھی ان کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ ایک انگلی میں یہ انگوٹھی پہنئے اور ایک میں خالص سونے کی انگوٹھی۔ اگر کوئی پہچان جائے تو ہمارا ذمہ۔ کسی جوہری صراف کے پاس لے جایئے وہ بھی فوراً تمیز نہیں کر سکے گا۔ اگر آپ کو انگوٹھی کی ضرورت ہے تو کیوں ناحق بیس تیس روپے ضائع کرتے ہیں۔ صرف ایک روپیہ میں کام نکالئے۔ قیمت فی عدد ایک روپیہ (عہ) تین کے لئے ڈھائی روپے (عہ)

کان کے بندے یہ بندے حال ہی میں جرمنی سے بنکر آئے ہیں۔ آپنے آجتک ایسے خوبصورت نفیس اور نازک بندے دیکھے نہ ہونگے۔ بالکل نیا نمونہ اور نادر چیز ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ) فی جوڑی۔ تین جوڑی لینے والوں کو دو روپیہ ۱۲ آنہ (عہ)

المشتہر

منیجر گولڈن سٹور پوسٹ بکس نمبر ۴ لاہور

بہترین اسلامی ٹوپیاں

صاف تحریر کریں۔ (نوٹ) اگر مال ناپسند ہو یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کر سکتے ہیں۔ ہر قسم کی ٹوپیاں ملتی ہیں۔ اس کے علاوہ بہترین قسم کے حیدرآبادی، بدری، ملتانی، سورتی چین اور موزے وغیرہ بھی ملتے ہیں۔

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

گرانڈ کلیرنس سیل

معزز ناظرین! ذیل کی گھڑیاں سوئٹزرلینڈ کے مشہور کارخانوں کی بنی ہوئی ہیں، ہم نے اپنا موجودہ سٹاک بہت جلد فروخت کر دینے کیلئے قیمتیں بہت ہی کم کر دی ہیں۔ اگر آپکو اپنے استعمال کیلئے یا بغرض فروخت گھڑیوں کی ضرورت ہے تو اب دیر نہ کیجئے، فوراً منگوا لیجئے ورنہ پھر اس قیمت پر نہ مل سکیں گی، ہر گھڑی کے متعلق یہ گارنٹی کی جاتی ہے کہ وہ وقت دینے میں ایک منٹ فرق نہیں دیتی، پرزے سب کے نہایت اعلیٰ درجہ کے ہیں، یہ رعایت چندروزہ ہے، موجودہ سٹاک ختم ہوجانے پر اصلی قیمتوں پر سپلائی ہوں گی۔ ہر ایک گھڑی بوقت روانگی چابی دیکر وقت دیکھکر روانہ کی جاتی ہے۔ تاہم یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ آپ جو گھڑی منگوائیں اگر وہ کسی وجہ سے ناپسند ہو تو واپس کرکے اس کے بدلے کوئی اور چیز منگوالیں یا دام واپس لے لیں۔

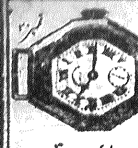

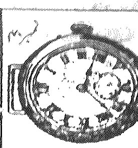

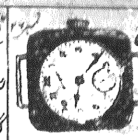

گولڈن رسٹ واچ، سائز چھوٹا نہایت خوبصورت، اصل قیمت بارہ روپے (عہ)، رعایتی پانچ روپے (عہ)	ایکل سلور رسٹ واچ، گارنٹی ۳ سال، اصل قیمت آٹھ روپے (عہ)، رعایتی ۴ روپے (عہ)	چھوٹے سائز کی پاکٹ واچ، گارنٹی ۵ سال، اصل قیمت بارہ روپے (عہ)، رعایتی چار روپے (عہ)	گولڈن رسٹ واچ، گارنٹی ۵ سال، سنہری کیس سنہری ڈائل، اصل قیمت بارہ روپے، رعایتی [illegible]

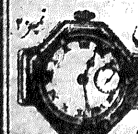

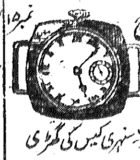

گولڈن سٹار واچ، نہایت خوبصورت، ہر ایک کے لئے، اصل قیمت دس روپے (عہ)، رعایتی پانچ روپے (عہ)	گولڈن واچ، گارنٹی ۳ سال، نہایت خوبصورت سنہری کیس کی گھڑی، اصل قیمت دس روپے (عہ)، رعایتی پانچ روپے (عہ)	گولڈن واچ، گارنٹی ۵ سال، سنہری کیس سنہری ڈائل، اصل قیمت دس روپے (عہ)، رعایتی پانچ روپے (عہ)	گولڈ رسٹ واچ، گارنٹی ۵ سال، سنہری کیس سنہری ڈائل، اصل قیمت بارہ روپے، رعایتی پانچ روپے (عہ)

ملنے کا پتہ:- کمرشل پیلس (ہول سیل اینڈ ریٹیل واچ مرچنٹس) ریلوے روڈ لاہور

برقی انگوٹھی

یہ انگوٹھی نہ کسی سیاسی کی بنائی ہوئی ہے۔ نہ بنارس کی بنی ہوئی نہ ملک کی بنائی ہوئی۔ بلکہ خاص کلکتہ کی بنی ہوئی ہے۔ ... بجلی کی طاقت سے تیار کیا ہے۔ یہ انگوٹھی ... امراض ... کو دور کر دیتی ہے ...

حافظ بخش الہی سوداگر انگوٹھی ... بازار نمبر ۲۳ ... کلکتہ

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر بڑھاپے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو ہم سے ابھی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت مگر فوراً طلب فرماویں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

جنرل منیجر کارخانہ ... (پنجاب)

تفسیر سورۂ اخلاص

مصنفہ

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ

بزبان اردو

مترجمہ مولانا غلام ربانی صاحب، مدیر اخبار "شہاب" لاہور

نظر ثانی از مولانا غلام رسول صاحب مہر مدیر اخبار "انقلاب" لاہور

اس تفسیر میں خالص اسلامی توحید جلوہ گر ہے۔ عیسائیوں اور آج کل کے مادہ پرست آریوں کی تردید کے پرزور دلائل جمع کر دیئے گئے ہیں۔ قرآن و سنت کے سینکڑوں نئے نئے نکات اور معارف، حقیقت روح کے متعلق اختلافات، صفات باری تعالیٰ پر محققانہ بحث، دنیا کے مذاہب کی تنقید حتیٰ کہ مشرکین ہند کے عقائد پر بھی بحث کیگئی ہے۔ کاغذ ولایتی سفید سرورق رنگین۔ حجم ۲۱۶ صفحہ۔ قیمت عہ (دو روپیہ آٹھ آنہ)

ملنے کا پتہ:-

محمد شریف عبد الغنی تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

امرت دھارا (رجسٹرڈ)

امرت دھارا ایک ہی ایسی دوائی ہے جو ان تمام امراض کا جو عام طور پر گھروں میں بوڑھوں، بچوں، جوانوں، مردوں یا عورتوں کو ہوتی رہتی ہیں فی الفور علاج ہے۔ سینکڑوں بوجھدار بکس اس چھوٹی سی شیشی کے سامنے ہیچ ہیں۔ وہ لوگ جو گھروں میں یا سفر میں ادویات کے بکس ساتھ رکھا کرتے تھے اب یہ چھوٹی سی شیشی جیب کے ایک کونے میں رکھتے ہیں۔ اور وقت بے وقت جو کام یہ دیتی ہے وہ وہی لوگ جانتے ہیں۔

امرت دھارا جس گھر میں موجود ہے ایک حکیم حاذق موجود ہے۔ کوئی بھی بیماری ہو اس کو دیدو اور کرشمہ دیکھو۔

امرت دھارا جس جیب میں موجود ہے۔ امراض کے خطرے سے محفوظ ہے۔

امرت دھارا کو جس نے ایک دفعہ آزما لیا امراض کو دور بھگایا ...

امرت دھارا ان تمام امراض کو جو اچانک آ جاتی ہیں۔ اچانک ہی دور کر دیتا ہے ...

امرت دھارا ایک سال بھر کی مجرب دوا ہے ...

امرت دھارا آب حیات ہے ...

امرت دھارا سینکڑوں ہزاروں کے گھروں میں ...

قیمت ساکن شیشی ... نمونہ کی شیشی ...

تیئیس ۲۳ ہزار سارٹیفکٹوں میں سے دو ایک بطور نمونہ

جناب رائے شنکر پرشاد صاحب بی۔ اے اسسٹنٹ اگزامینر آف اکونٹس سرکار عالی حیدر آباد دکن ... | جناب سردار بھگت سنگھ بہادر ممبر کونسل دھول پور ریاست ...

خط و کتابت و تار کے لئے امرت دھارا ... لاہور

بالکل مفت

ایک نہایت خوبصورت باتصویر کتاب جو جوان مردوں، بوڑھوں، نوجوانوں اور عورتوں کے لئے نہایت مفید کارآمد ہے صرف ایک کارڈ لکھکر مفت منگا لیجئے۔

پتہ

سعید برادرس اینڈ کو ۲ - دہلی

ہندوستان بھر میں تسلیم کر لیا گیا ہے

کہ

روزنامہ انقلاب لاہور

اڈیٹر: غلام رسول مہر بی اے، عبد المجید سالک بی اے

زبان اردو کا بہترین روزنامہ ہے۔ اس نے چند ماہ کی مدت میں مسلمانوں کے قلوب کو مسخر کر لیا ہے۔ اس کے ملی و متین مضامین کی دھاک مخالفین پر بھی بیٹھ گئی ہے اس کے روزانہ افکار و حوادث، اس کے دلکش اقتباسات اس کی ہنگامہ خیز نظمیں ملک بھر کے ادبا و شعرا اور رہنمایان قوم سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ مسلمانوں کے ہر طبقے کے معزز اہل الرائے انقلاب کے مضامین کی عمدگی اور خبروں کی فراہمی کے قائل ہو چکے ہیں۔ اس کے سنڈے ایڈیشن اس کے خاص نمبر ہزاروں کی تعداد میں چھپ کر مسلمانوں کی تعلیم و تفریح کا باعث ہو رہے ہیں۔

فوراً خریدار بن جایئے،

اگر آپ کو اخبار بینی کا شوق ہے اگر آپ ادب و سیاست کے شوقین ہیں۔ اگر آپ کو مسلمان ہند و بیرون ہند کی سیاسیات کا ذوق حاصل ہے تو ہرگز توقف نہ کیجئے۔ فوراً اس کی خریداری کی درخواست بھیج دیجئے۔ سالانہ صرف پندرہ روپے، ششماہی آٹھ روپے، سہ ماہی ساڑھے چار روپے، ماہانہ ایک روپیہ بارہ آنے۔ کاغذ نفیس، طباعت و کتابت روشن۔ سنڈے ایڈیشن علیحدہ بھی بھیجا جا سکتا ہے اس کی قیمت پانچ روپے اور ششماہی تین روپے مقرر ہے ... کم مدت کے لئے بھی جاری کیا جا سکتا ہے۔

نمونہ مفت

ایک کارڈ موصول ہونے پر اخبار کا نمونہ مفت بھیجا جاتا ہے۔ بس اب ہرگز توقف نہ فرمایئے۔ اور ابھی فرمائش بھیج دیجئے۔

مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے + آپ کے کمرہ کے لئے + بیوی کے لئے +

مندرجہ ذیل تینوں گھڑیاں ... ہیں: تینوں گھڑیاں اگر آپ یکمشت طلب فرمائیں تو صرف مبلغ دس روپے میں روانہ کی جائیں گی۔ یہ رعایت محض مال کی نکاسی اور فرم کی شہرت کی غرض سے ہے ... آپ فوراً آرڈر بھیجدیں ایسا نہ ہو کہ سٹاک ختم ہو جائے ...

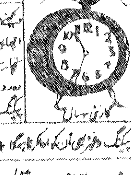

کالمینیم گولڈن رسٹ واچ ... گارنٹی ۵ سال ... محصول ڈاک پیکنگ ...	ریگولیٹر پاکٹ واچ ... نہایت صحیح وقت بتلانے والی ... محصول ڈاک پیکنگ ...	مشہور عالم ٹائم پیس ... گارنٹی ۳ سال ... پیکنگ ...

نوٹ: ایک یا دو گھڑیوں کے خریداروں کو ... محصول ڈاک پیکنگ وغیرہ ان کے ذمہ ہوگا۔

ملنے کا پتہ:- امریکن واچ ہوس سنگلٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۲۶ - مقام دہلی

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

سردی کی بیماریوں نزلہ، زکام، کھانسی ... کو دور کرتے ہیں

اکسیر بدن سیرپ

ایک کامیاب اور مجرب دوا ہے۔ فی ڈبیہ ۲۴ خوراک ایک روپیہ (عہ) محصول ... ایک درجن ... روپیہ

حکیم سید عزیز الدین نفیس تی چرتھاول مظفر نگر

بدن کے سفید داغ برص کا قطعیہ مجرب علاج

... سفید داغ ... بدن کا اصلی رنگ ہو جاتا ہے ...

ترات بیڈیکل اسٹور نمبر ۲۵ دربھنگہ بہار (صوبہ بہار)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ یکم رجب المرجب ۱۳۴۶ہجری مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۴۴

شذرات و مقتبسات

فرانس میں عربی تہذیب کے آثار باقیہ

ٹیونس کی وطنی تحریک

لندن میں اندلس کی تباہی کا تماشا

حجاز میں علمی ترقی

حجاز میں موٹروں کی ترقی

اصفہان میں صنعت قالین بافی

روس جنگ کی تیاری کر رہا ہے

فلسطین میں عجائب خانہ کی تاسیس

ایک امریکن کروڑپتی کا عظیم الشان عطیہ

مصر میں قرآن مجید کی صحیح طباعت کا انتظام

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

صراط مستقیم ... الجمعیۃ دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید ضخیم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ مجلد ... جلد حالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک ۔

قرآن مجید جو کہ عـ ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصول ڈاک ۱۲ ۔

قرآن مجید جو کہ عـ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حافظوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ ... پسندیدہ ہے۔ ہر پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید ... لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ لے لیتے ہیں اور عزیزوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی یہ کم لکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائینگے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ عـ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی ... کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ ... سائز جزو ... کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگوا دینگے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصولڈاک ...

سیدمحمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

... کمپنی جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب کی سرپرستی میں ایک برس سے ہر قسم کے پرانے کوٹوں کے ولایت کے سربند بنڈلوں کا کام نہایت دیانتداری سے ... کر رہی ہے۔ ...

اے محمود حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نمبر ... کراچی

برتن

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

دوا برجوہر

ریشمی کپڑے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے کا تازہ ارشاد

ابھی چند ہی روز ہوئے کہ ہندو مہا سبھا کی مجلس عاملہ نے بنارس میں رائل کمیشن کے خلاف مقاطعہ کا فیصلہ کرتے ہوئے ان تمام ہندوؤں سے جنہیں ہندوستان سے محبت ہے باصرار درخواست کی تھی کہ وہ مالویہ جی، لالہ لاجپت رائے اور ڈاکٹر مونجے کے ساتھ ان شرائط پر ... تمام فرقہ وارانہ اختلافات کا تصفیہ کر لیں ... ہندوستان کو ... ہندو مہا سبھا ... کی طرف ... اقدام کریگی۔ لیکن ... بنارس ... ایک فقرہ ... فرمادی جس سے ثابت ہو گیا کہ ... کی وجہ سے ہندو مہا سبھا پر ثابت ہو گیا ہے ... کوئی تغیر واقع نہیں ہوا ہے۔

ڈاکٹر صاحب ... فرماتے ہیں:۔

... (Communalism) ...

ایران کا کوری کا انجام

بناسپتی گھی

ایسوسی ایٹڈ پریس کا افسوسناک رویہ

سائمن کمیشن

(از مولانا محمد سعید صاحب)

میں سچ عرض کرتا ہوں

بعض سادہ لوح

کمیشن کس سلوک کا مستحق ہے؟

کیا تعاون کرنے والے میر جعفر کے پیرو ہیں

تذلیل کا جواب تذلیل ہی ہو سکتا ہے

صاف اور سچی بات یہ ہے

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان

خدا نخواستہ مسلمان

مسلمان صرف اپنا تحفظ چاہتے ہیں

صرف دو باتیں

وماتوفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

برقیات

بیرونِ ہند

برطانیہ و عراق کا جدید معاہدہ

اہل عراق کی مایوسی

بغداد ۲۰ دسمبر - برطانیہ و عراق کا جدید معاہدہ کا مضمون آج بغداد میں شائع ہو گیا ہے - لوگوں نے اسکو کچھ زیادہ اطمینان و تشفی کے ساتھ قبول نہیں کیا - لوگوں کو توقعات نہیں کہ موجودہ دور حکومت میں بہت کچھ دور رس تبدیلیاں کی جائیں گی - رشید علی بیگ جیلانی وزیر امور داخلہ - اور اسمعین پاشا وزیر مالیات مستعفی ہو گئے ہیں۔ اگرچہ وہ یہی بیان کرتے ہیں کہ وہ اس معاہدہ کو تسلیم کرنے کو تیار ہیں کیونکہ اسکا بہر عراق کے سر ... لیکن یہ یقین کیا جاتا ہے کہ ان کی شکایت یہ ہے کہ انکو جعفر پاشا سے اسوقت جبکہ گفت و شنید لندن میں جاری تھی بہت امید افزا اطلاعات سے بے خبر رکھا گیا تھا۔

عدن میں اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کا پرجوش خیر مقدم

پورٹ سعید کو روانگی

مصر و برطانیہ کے آئندہ تعلقات

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

لندن میں پنڈت موتی لال نہرو کی تعریف

شاہ افغانستان کو بالشویکی حکومت کی دعوت

ہندوستان

کھڑگپور کے مزدوروں کی امداد

بمبئی ۱۹ دسمبر - ہندوستان کی ٹریڈ یونین کانگرس کو برطانوی ٹریڈ یونین کانگرس کی طرف سے مبلغ ۳۰۲۰ روپیے وصول ہوئے تھے وہ سب کھڑگپور کی لیبر یونین کے پاس بھیجے گئے ہیں۔

ایڈیٹر مسلم آؤٹ لک کی رہائی

مقدمہ کاکوری کے ایک ملزم کو پھانسی

علامہ شہاب کا مقدمہ

اعلیٰحضرت حضور نظام کی سالگرہ

ایک شاندار ضیافت

سائمن کمیشن کی آمد

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس مدراس

اہل گورکھپور کا جلسۂ عام

شاہی کمیشن کے مقاطعہ کی تائید

فسادات لاہور کے ایک مقدمہ کا اپیل

نوجوانان ہند کی کانگرس

مسٹر غزنوی کا پیغام سر آغا خاں کے نام

لیگ کا اجلاس آگرہ میں منعقد کیا جائے

پٹنہ کے ہندو بلوائیوں کو سزا

سشن جج کا حکم منسوخ اور ڈپٹی مجسٹریٹ کا فیصلہ بحال

دار الحکومت

فسادات دہلی کا مقدمہ

شیخ عبد الحق اسپکٹر پولیس کی شہادت

ڈپٹی کمشنر صوبہ دہلی کا حکم

خادم مصطفیٰ حسین و ظیفہ کا بیان

امام الدین سب انسپکٹر تھانہ حوض قاضی کا بیان

امام الدین سب انسپکٹر تھانہ حوض قاضی کا بیان ہوا انہوں نے سابقہ بیانات کی تصدیق کی۔

الجمعیۃ کی چوتھی سالگرہ

اس پرچہ کے ساتھ الجمعیۃ کا تیسرا سال ختم ہو رہا ہے۔ اخباری دستور کے مطابق سالگرہ کی تقریب میں دفتر میں تعطیل رہے گی۔ اور ۲۹ دسمبر کو پرچہ نہ نکلیگا ۲ جنوری ۱۹۲۸ء کو انشاء اللہ چوتھے سال کا پہلا پرچہ شائع ہوگا۔

منیجر

مراسلات

بی بی نور کے مزار کا مقدمہ

چندہ کی اپیل

ایک مختصر مگر آخری بات

بہر حال جب اتحاد قائم نہ رہا

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

لیکن یہ محض غلط توہمات ہیں

تعاون کی ایک دلکش نا ممکن صورت

ایک فرضی خوف

نمبر ۳ و ۴

میں تو کہتا ہوں

مولانا محمد علی صاحب کا ارشاد

ہندوؤں کے اس طرز عمل کے متعلق مولانا کا ایک عام مقولہ ہے کہ ہندو جو کچھ کرتا ہے میں نے انگریز کے بھی کہا تھا میں لکھ دیتا ہوں۔ مولانا نے فرمایا بالکل ٹھیک ہے آج انگریز کو ...

کمیشن اور اس کا بائیکاٹ

تعاون و عدم تعاون کے متعلق عقلی امکانات

معراج کا تحفہ

رسول اللہ کا ذکر خیر

معراج کی شب قریب آ رہی ہے۔ مسلمانوں کیلئے اپنے آقا و مولیٰ کی اس سرفرازی کے موقعہ پر بہترین تحفہ یہی ہو سکتا ہے کہ انہیں اس پاک ذات کی صفات حسنہ اور حیات طیبہ کے ذکر سے فیضیاب کیا جائے۔ اس مقصد کیلئے جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

شائع کیا جا رہا ہے جسمیں ہندوستان کے بہترین علما اور شعرا کے مضامین اور نعتیہ نظمیں درج کی جائینگی خریداران الجمعیۃ سے توقع ہے کہ وہ اس نمبر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کرینگے۔ اور اپنے دوستوں کو ہدیۃً پیش کرنے کیلئے کم سے کم دو پرچے ضرور منگائینگے دو پرچوں کیلئے ۱۰ کے ٹکٹ موصول ہونے چاہئیں اگر پانچ پرچوں کا آرڈر دیا جائے تو ۳ فی پرچہ کے حساب سے [illegible] آرڈر بھیجنا چاہئے۔ (منیجر)

صوبہ آسام میں جمعیۃ علمار کی تبلیغی مساعی

شعبہ تبلیغ جمعیۃ علمار ہند کی مساعی سے ہندوستان کے مختلف حصوں میں تقریباً ایکسو پچیس تبلیغی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں جن میں سے بعض اپنی مفوضہ خدمات نہایت محنت و جانفشانی سے انجام دے رہی ہیں۔ اگرچہ بعض ماتحت جماعتوں کی حالت سقیم ہے۔ مرکزی جمعیۃ کے پاس چونکہ روپیہ نہیں ہے اسلئے ماتحت جماعتوں کی مالی امداد نہیں ہو سکتی۔ اور اکثر جماعتیں بے دست و پا ہو کر رہ گئی ہیں۔ اگر اہل ثروت مسلمان صرف زکوۃ و صدقات سے ہی جمعیۃ علمار کی امداد و اعانت کرتے رہیں تو نہ صرف نو مسلموں ہی کو ارتداد کے شعلوں سے بچایا جا سکتا ہے بلکہ بہت سی تشنہ لب روحیں بھی اس آب حیات سے سیراب ہو سکتی ہیں جو حجازی نبی سے اطراف عالم میں جاری و ساری ہے ہم نے بار بار عرض کیا ہے کہ جب تک مستقل امداد نہ ہو تبلیغ کا کام جاری نہیں رہ سکتا۔ ہنگامی روک تمام ہنگامی چندوں سے ہو سکتی ہے لیکن اشاعت اسلام کا مستقل کام بدون مستقل امداد کے جاری رہنا دشوار ہے کیا سات کروڑ فرزندان توحید میں ایک فرد بھی ایسا نہیں کہ وہ اس نیک کام

میں جمعیۃ علمار ہند جیسی مذہبی جماعت کا جوانمردی اور استقلال کے ساتھ ہاتھ بٹائے۔ ذیل میں جمعیۃ علمار آسام کے تبلیغی شعبہ کا حساب شائع کیا جاتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ آسام میں علماء کس طرح تبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس صوبہ کو مرکزی جمعیۃ علمار کی جانب سے اسوقت تک مبلغ سات سو روپیہ کی امداد دی جا چکی ہے۔ کاش اہل دول حضرات آنکھیں کھولیں اور جمعیۃ علمار کی مالی اعانت کیلئے ہاتھ بڑھائیں۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

احمد سعید ناظم جمعیۃ علمار ہند دہلی

گوشوارہ داخل و خارج جمعیۃ تبلیغ و حفاظت اسلام از ابتدا تا ...

آمد

تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی
چندہ سالانہ	۳۵۸	۱۱	۹
” ماہوار	۴۸۸	۱۳	۹
” یکمشت	۱۵۹۰	۱۱	۰
” بکس	۲۸۵	۱۱	۳
صدقہ واجبہ	۱۰۱۴	۸	۳
متفرقات	۱۸۳	۱	۳
میزان کل آمد	۳۸۹۱	۸	۹
” خرچ	۳۷۱۱	۳	۹
تحویل	۱۸۰	۵	۰

خرچ

تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی
سٹیشنری	۲۶	۱۲	۹
ڈاک	۵۶	۱۰	۹
چھاپہ	۳۷	۱۳	۰
راہ خرچ	۳۳۳	۰	۰
کتب خانہ	۶۶	۱۱	۹
میونسپل ٹیکس	۳	۸	۰
الاؤنس کارکن	۷۳۰	۲	۶
تعمیر	۲۰۵	۱۲	۳
کماسیہ مین ٹریننگ سکول	۷۹۸	۲	۳
خوراک نو مسلمان	۳۲۷	۶	۳
اعانت نو مسلمان	۲۰۳	۱۱	۰
اسباب	۹۰	۱۱	۳
مہمانی	۲۸	۱۰	۰
خوراک کارکن	۷۳	۴	۳
متفرقات	۶۸	۱۳	۹
میزان کل	۳۷۱۱	۳	۹

محمد مرتضیٰ سکرٹری انچارج

نوٹ:۔ اسوقت تک بیس نفر کماسی قوم کے مشرف بہ اسلام ہوئے ہیں ان میں سے دس لڑکے جمعیۃ کی زیر نگرانی تعلیم پا رہے ہیں۔ اگر باقاعدہ کوشش جاری رہی تو ایک بڑی آبادی کے مسلمان ہونیکی امید کی جاتی ہے۔

دس نفر ہندو بھی مسلمان ہوئے ہیں جن میں سے چار لڑکے ہماری نگرانی میں تعلیم پا رہے ہیں۔ پانچ مبلغ مسلمانوں میں اصلاحی کام میں مشغول ہیں +

ہزاروں قسم کے تیل

بازار میں بک رہے ہیں، جو ظاہری شان اور خوبصورتی میں بے نظیر ہوتے ہیں، لیکن یہ تیل وائٹ آئیل اور ولایتی خوشبوؤں سے تیار کئے جاتے ہیں، جو بجائے فائدہ کے دماغ اور بالوں، قوت بصارت کو نقصان پہنچاتے ہیں ایسے تیلوں کے استعمال سے بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں اور یہ تیل بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے کی بجائے کمزور کر دیتے ہیں۔

پس ان تیلوں سے بچنا ہی دماغ کو نقصان سے بچانا ہے

اگر واقعی آپ کو ایسے تیل کی تلاش ہو جس سے دماغ کو ٹھنڈک پہنچے، بالوں کی سیاہی قائم رہے، اور جڑیں مضبوط ہو جائیں تو

گلیسو ہیئر آئیل رجسٹرڈ

استعمال کیجئے۔ یہ تیل بالوں کو ٹوٹنے، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھنے اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرنے میں بے نظیر ہے۔ یہ تیل دماغ کی حفاظت کرتا ہے۔ گرے ہوئے بالوں کی جگہ نئے بال پیدا کرتا ہے۔ یہ تیل خشکی اور گرمی کو دور کر کے طراوت اور ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے یہ تیل خاص طور سے مفید ہے۔ بالوں کی تمام خرابیوں کو دور کرنے میں نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ یہ تیل عورت اور مرد دونوں کیلئے مفید ... یہ تیل وائٹ آئیل کی آمیزش سے بالکل پاک ہے۔ اس تیل کی تیاری میں خوشبو اور فائدہ کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ ...

عطر بار سنگار ... قیمت فی شیشی کلاں ڈھائی روپے ...

شیخ غلام رسول ڈائمنڈ ہال۔ لاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

... جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

ہندوستان کے دور اسلامی کے علمار کا تصور

... صادق بک ڈپو سہارنپور

بھارت ماتا

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا خاتمہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جانے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو ابھی

"حلقی افزار"

... جنرل منیجر کارخانہ ... پٹیالہ

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... ترمیت ... دہلی

بالکل مفت

...

اخبار الکلام کا جلوہ روزانہ مع تحفہ سالانہ

... حضرات اہل قلم سے گزارش ... خریداروں کو مژدہ ... تجار کو نادر موقعہ ... ان احباب کو ...

منیجر "الکلام" آفس بنگلور

ہر ایک مرغی سونے کا انڈا دے سکتی ہے

... منیجر صوفی کمپنی ... لاہور

حیرت انگیز رعایت

چندہ دن کیلئے تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

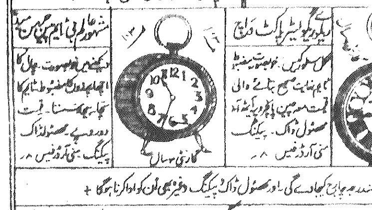

... امریکن واچ ہوس ... ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ... مقام دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

یہ چوڑیاں نہایت خوبصورت نازک اور منقش حال ہی میں تیار ہو کر آئی ہیں ... ڈھائی روپے ...

گولڈن انگوٹھیاں ...

کان کے بندے ...

منیجر گولڈن سٹور پوسٹ بکس نمبر ۴ لاہور

دس رجب تک خاص رعایت

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

... محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

گھڑی کی قیمت چار روپے

منیجر چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

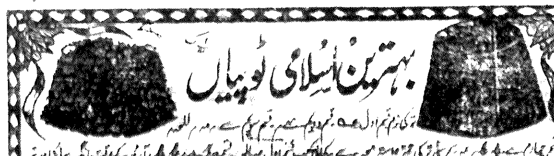

انصاری برادرس چاندنی چوک۔ دہلی

چرخہ مارکہ ...

... دہلی

شک توپہلے ...

منیجر صحت منزل ... سرہند شریف (پنجاب)

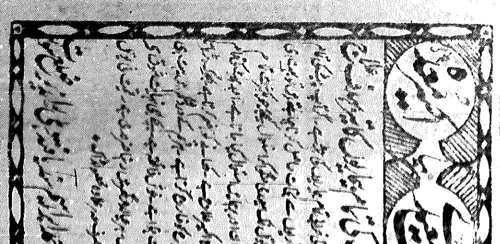

عالم اسلام کیلئے سب سے زیادہ ضروری اور اس صدی کی نہایت اہم تصنیف

تاریخ اسلام

(مصنفہ مولانا اکبر شاہ خان صاحب نجیب آبادی)

حصہ اول تعداد صفحات ۷۶۰ قیمت مجلد ۱۲ بلا جلد ۱۱ ۔ حصہ دوم تعداد صفحات ۴۳۰ قیمت مجلد ۱۲ بلا جلد ۱۱

قرآن کریم سے بڑھکر کوئی کتاب ایسی نہیں جو انسان کو دینی و دنیوی کامیابیوں کے حصول کی کامل و مکمل ہدایت ...

[illegible]

پنجاب اور یوپی کے متعدد پبلشروں نے اکمل تاریخ اسلام لکھنے پر بار بار آمادہ کرنا چاہا ... صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی کی خوش قسمتی ہے کہ وہ مولانا ... کو اس کام پر آمادہ کرنے میں کامیاب ہو سکی ...

[illegible]

تاریخ اسلام کے متعلق پبلک رائے

علامہ سر ڈاکٹر محمد اقبال صاحب ایم۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لاء۔ لاہور۔ کتاب تاریخ اسلام (حصہ اول) کا ... کتاب کے مصنف کو میں اچھی طرح جانتا ہوں ...

[illegible]

ملنے کا پتہ:- مینیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

تمام ہندوستان کی تبلیغی انجمنوں کا واحد آرگن

اخبار مبلغ

ہندوستان کے پایہ تخت دہلی سے ہفتہ میں دو بار ... شائع ہوتا ہے ...

(مینیجر اخبار مبلغ دہلی)

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

سردی کی بیماریاں نزلہ، زکام، کھانسی ... کا ہر قسم کا درد دور کرنے میں

اکسیر بدن جرمن

حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... مظفر گڑھ

اکسیر جذام

... اقبال حسین ... جذام و ... ڈاکخانہ ... ضلع بہاولپور

دیکھئے

برتن

... ۵۵/۴ ... (نہایت ...) کلکتہ